باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

79

ماہنامہ عبقری لاہور ®

جنوری 2013ء صفر، ربیع الاول 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

حضرت حکیم صاحب کی آمد

بندشیں، جادو، گھریلو الجھنوں اور لاعلاج بیماریوں کیلئے یقینی حیرت انگیز طبی اور روحانی انکشافات جو نا کبھی سوچا اور نا سنا ہوگا۔

صرف **درس واہ کینٹ**

☆ 17 فروری بروز اتوار صبح 9 بجے

☆ رابطہ: 0332-7552382

انتظار کی گھڑیاں ختم

بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم

سپیشل ایڈیشن

انوکھی پیشکش

- ★ بڑی اماں کے طبی اور روحانی آزمائے تجربات
- ★ چودہ سالہ پرانا کالا جادو اور بندشیں کیسے ٹوٹیں
- ★ گھر کا سکون حاصل کرنے کا خاص عمل
- ★ دنیا کا کوئی مرض ہو یہ آدھا چمچ علاج
- ★ رشتوں کیلئے آزمایا عمل اور بندش ختم
- ★ رش میں سے نکلنے کا آسان نسخہ
- ★ اولاد ایسی ہو کہ دنیا مثال دے
- ★ ہیپاٹائٹس بی، سی کا خاص عمل
- ★ بلغمی کھانسی کیلئے مجرب نسخہ
- ★ شرطیہ دو دن میں پتھری ختم
- ★ روغن بادام کے کمال
- ★ استغفار سے کینسر ختم

عامل کامل بننے کے راز

عامل ہر کوئی، کامل کوئی کوئی......! کیا آپ واقعی عامل کامل بننا چاہتے ہیں......؟

اگر ہاں......! تو اس کتاب سے محبت اور اس کی قدر کریں

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

عامل ہر کوئی، کامل کوئی کوئی......! کیا آپ واقعی عامل کامل بننا چاہتے ہیں......؟

اگر ہاں......! تو اس کتاب سے محبت اور اس کی قدر کریں

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اچھے لوگ سچے اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبویؐ اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
5	آداب معرفت	200/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انگنت تجربات	120/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	پھلوں سے صحت و تندرستی	130/-
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	پرسکون نیند نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبویؐ اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے دس راز دان ٹانک	130/-
24	تعلیمات نبویؐ اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	180/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جنسی پاکیزگی نبویؐ علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جذبات اور خیالات کے روگ نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	200/-
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	200/-
39	حسن اور زوال کی قاتل بیماریاں	225/-
40	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
41	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	250/-
45	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دو انمول خزانے (اردو)	5/-
48	دو انمول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	180/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
51	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	130/-
52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
53	روحانیت جادو اور وہم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
55	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	200/-
60	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	200/-
61	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
62	شگفتہ باتیں گھرے موتی انمول یادیں	120/-
63	شہد کے کمالات	120/-
64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
65	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
66	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
68	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
69	شفابخش خیالات کی کرشمہ سازی نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
70	شہید پاکستان	200/-
71	شاداب زندگی کے راز نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
73	صحت مند عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	90/-
74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	90/-
75	طب نبویؐ اور جدید سائنسی حقائق	120/-
76	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
79	غلطیوں کی اصلاح نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	130/-
80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
81	قدرتی ٹانک اور علاج نبویؐ	120/-
82	کامیاب شادی کے سترہ اصول نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	130/-
83	کمالات اولیاء	150/-
84	کینسر کو شکست	140/-
85	کلونجی کے کرشمات	60/-
86	کالی دنیا اور کالا جادو وظائف علاج اور سائنسی تحقیقات (خاص نمبر)	500/-
87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
88	کامیاب عامل بنئے	250/-
89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	80/-
91	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	250/-
92	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
93	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
94	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
95	مہلک دوائیں نبویؐ دوائیں اور جدید سائنس	80/-
96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
97	معرفت کے متلاشی	180/-
98	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
99	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
100	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
101	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
102	معاشرت نبویؐ اور جدید سائنس	360/-
103	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	150/-
106	مہلک غذائیں نبویؐ غذائیں اور جدید سائنس	90/-
107	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
108	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات	250/-
109	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
110	مہلک عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	90/-
111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
112	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	140/-
113	موٹاپے سے نجات علاج نبویؐ اور جدید سائنس	150/-
114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
115	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبویؐ اور جدید سائنس	130/-
116	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
117	نبویؐ دسترخوان صحت تندرستی کے راز اور جدید سائنس	230/-
118	ندامت کے آنسو	140/-
119	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
120	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	150/-
121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	200/-
122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-
123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
124	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
126	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
127	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
128	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
131	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاءاللہ) بیٹا پائیں	10/-
132	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
133	خطبات عبقری (جلد دوئم)	300/-
134	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	180/-
135	صوفی ازم اور باطنی سکون	180/-
136	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
137	افحسبتم اور اذان کے کرشمات	180/-
138	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
139	عامل کامل بننے کے راز	200/-
140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
141	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
142	٪	250/-

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-	28	کراماتی تیل	200/-
2	زرغوانی نقرائی	2200/-	29	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
3	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-	30	عروسی سہاگ کورس	5000/-
4	ستر شفائیں	250/-	31	شوگر کورس	800/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-	32	نوجوانوں کے روگ	700/-
6	جنتی قہوہ	120/-	33	پوشیدہ کورس	600/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-	34	الرجی نزلہ کورس	600/-
8	مرہم سکون	70/-	35	موٹاپا کورس	600/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	36	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
10	کرنٹ مالش	500/-	37	گیس، بدہضمی، تبخیر کورس	600/-
11	طب نبوی ہیئر آئل	300/-	38	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-	39	بے اولادی کورس	2500/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-	40	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
14	سچا منجن	70/-	41	روحانی عطر	240/-
15	طاقتی گولیاں	1200/-	42	نفس پیکیج	600/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-	43	روحانی چٹکی	10
17	نشاری گولیاں	200/-	44	ٹھنڈک پیکیج	500/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-	45	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-	46	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-
20	بواسیر کورس	500/-	47	ڈیپریشن پیکیج	490/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-	48	دیسی کریم	500/-
22	شہد	200/-	49	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
23	شہد	600/-	50	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
24	دم والا شہد	900/-	51	قبض کشاء	120/-
25	ناک شفاء	100/-	52	السر کورس	400/-
26	آنکھ شفاء	70/-	53	ہارموز شفاء	300/-
27	کان شفاء	70/-	54	چلڈرن سیرپ	120/-

قارئین! تمام دوائیں صدیوں سے آزمودہ خالص اجزا سے مزین اور لاکھوں لوگوں کی تجربہ شدہ ہیں بعض اوقات دوائی اندر سے بیماری کو نکالتی ہے دشمن کا نکلنا بہتر ہے مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔ موسمی نمی کی وجہ سے دوائی میں اگر کچھ تبدیلی ہو اسے خراب نہ سمجھیں کسی برتن میں دھوپ لگوا کر چھلنی سے چھان کر قابل استعمال ہے۔ پانچ سال تک دوائی خراب نہیں ہوتی۔

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۚ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 7 | جلد نمبر 7 | جنوری 2013ء صفر، ربیع الاول 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور جنوری 2013ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے | اندرون ملک سالانہ 480 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
2	صدقے سے اللہ کا قرب حاصل کریں، حال دل	27	بڑی اماں کے طبی و روحانی آزمائے تجربات
3	ایک فکر انگیز موتی	28	جن سے چھٹکارا کیسے ملا؟
4	بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم	29	عمرے کا فری ٹکٹ
5	بندش ختم۔۔۔اور شادی ہوگئی	30	14 سالہ پرانا کالا جادو اور بندشیں کیسے ٹوٹیں
6	جادو کے ذریعے ہونیوالی طلاق کا آیات قرآنی کے ورد سے بچاؤ	31	کالے جادو سے کاروبار اور صحت کی تباہی
7	خواجہ محمد عثمان دامانیؒ کے بندشوں کیلئے روحانی خزانے	31	ایک عامل کی آپ بیتی
8	جادوگر تھا۔۔۔یا۔۔۔اللہ کا فضل تھا	33	حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کا کمال
10	بندشوں کا توڑ اور میرے تجربات	34	جادو جنات کی بندشیں اور ایک خط سے نجات
11	استغفار اور شکر سے بندشوں کا خاتمہ	35	خط جنات کیلئے ایٹم بم سے کم نہیں
12	یَاعَزِیْزُ کا کمال بندشوں میں	36	پریشان بیوی کی سلگتی سسکتی آہیں
13	حج کی خواہش	38	رزق کی کشادگی کا خاص راز قارئین عبقری کیلئے
15	رشتوں کیلئے آزمایا عمل اور بندش ختم	38	گھر کا سکون حاصل کرنے کیلئے خاص عمل
16	آئیں بندشوں اور مشکلات سے چھٹکارا پائیں	39	بزرگوں کی دعا سے آفات ٹلتی ہیں
18	دعائے حضرت انسؓ۔۔۔اور بے گناہ ملزم	40	میری روحانی زندگی کے ایٹم بم
19	وسیع روزی کا راز فاش	41	جادو بندش کیلئے آیت کریمہ کا خاص عمل
20	ایک ایٹمی روحانی بیماری	42	6 کلموں کے عجیب و غریب فضائل و برکات
21	میرے کچھ آزمائے طبی تجربات	43	شیطان کی خطرناک چال سے بچیے
22	ذیابیطس (شوگر) کیلئے نایاب نسخہ جات	44	گھر میں محبت ہی محبت اور بندش ختم
23	موٹاپا دور کرنا	45	مفید نسخہ جات اور بندشوں کیلئے عملیات
24	جنات کا پیدائشی دوست	46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
26	میرے روحانی تجربات	47	مایوس، لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج
27	آخری چھ سورتوں کا کمال		

بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم

آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ حیرت انگیز انکشافات انوکھے ٹوٹکے، لاجواب عمل، مشکلات سے نکلے ہوئے لوگوں کی آپ بیتیاں اور آزمودہ طبی تجربات و مشاہدات ابھی بہت زیادہ اتنے زیادہ کہ گمان نہیں۔

عنقریب کتابی شکل میں

منظر عام پر آرہی ہے

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں ایڈیٹر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوۃ ہے یا صدقہ

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 042-37552384,37597605,37586453 پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔

بغیر وقت لیے آنے والے حضرات سے معذرت ہے۔ بحث سے گریز کریں۔

وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائے گی۔ یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

موبائل: 0322-4688313

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

صدقے سے اللہ کا قرب حاصل کریں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہٗ کی یہ عادت تھی کہ جب انہیں اپنے مال میں سے کوئی چیز زیادہ پسند آنے لگتی تو اسے فوراً اللہ کے نام پر خرچ کر دیتے اور یوں اللہ کا قرب حاصل کر لیتے اور ان کے غلام بھی ان کی اس عادت شریفہ سے واقف ہو گئے تھے۔ چنانچہ بعض دفعہ ان کے غلام نیک اعمال میں خوب زور دکھاتے اور ہر وقت مسجد میں اعمال میں لگے رہتے۔ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہٗ ان کو اس اچھی حالت پر دیکھتے تو ان کو آزاد کر دیتے۔ اس پر ان کے ساتھی ان سے کہتے اے ابو عبدالرحمن اللہ کی قسم! یہ لوگ تو اس طرح آپ کو دھوکہ دے جاتے ہیں (انہیں مسجد سے اور مسجد والے اعمال سے دلی لگاؤ کوئی نہیں ہے صرف آپ کو دکھانے کیلئے یہ کرتے ہیں تاکہ آپ خوش ہو کر انہیں آزاد کر دیں) تو آپ فرماتے کہ ہمیں جو اللہ کے اعمال میں لگ کر دھوکہ دے گا ہم اللہ کیلئے اس سے دھوکہ کھا جائیں گے۔ **(حلیۃ الاولیاء)**

1970ء میں چودہ تولے سونا حالِ دل جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ایک عمر رسیدہ خاتون پریشان حال‘ غربت آنکھوں سے‘ لباس سے‘ چال سے‘ حال سے‘ قال سے‘ ڈھال سے بالکل نمایاں تھی۔ کہنے لگی ہم بہن بھائی تھے‘ ایک ہی ماں کی گود میں کھیلے اور ایک ہی چھاتی سے دودھ پیا۔ والدین نے مجھے زیورات بہت دیئے‘ بھائی کسی مجبوری کی وجہ سے میرے پاس آیا کہ بہن مجھے اپنا تھوڑا سا زیور دے دو۔ میں بیچ کر اپنا ایک انتہائی پریشان کن قرضہ ہے وہ ادا کر دوں گا۔ تو میری بہن ہے۔۔ تو میرے دکھی وقت میں کام نہیں آئے گی تو پھر کون کام آئے گا؟ اس کے آنسو‘ اس کی منت‘ التجا اور زاری نے میرے دل کو نرم کر دیا۔ میں نے اس کو زیور دیا یہ ابتدا انیس سو ستر میں ہوئی۔ پھر وہ وقتاً فوقتاً اپنی مصیبتیں لے کر میرے پاس آتا اور زیور لیتا رہا حتیٰ کہ میرا سارا زیور لے گیا۔ پھر اسی طرح پیسے بھی لینے شروع کیے اور ساٹھ ہزار دے دیئے۔ وہ ہر بار آتا اور مجھے لکھ کر دے جاتا کہ میں نے اتنے لیے ہیں اور میں واپس دوں گا۔ جب سارا زیور ختم ہو گیا میں نے واپسی کا مطالبہ کیا آج کل میں ٹالتا رہا اچانک میرے اس بھائی کو فالج ہو گیا اس کی گویائی چلی گئی‘ نظروں کی چمک کم ہو گئی‘ سننا بند ہو گیا اور بائیں سائیڈ بالکل ختم ہو گئی۔ اب میں روز چکر لگاتی ہوں اپنی بھابی کے پاس جبکہ میری بھابی کو سارا علم ہے۔ بھائی جب بھی زیورات لینے آتا بھابی کو بھی ساتھ لاتا تھا۔ ان کے بیٹے کاروباری ہیں بہترین بزنس ہے‘ گھر میں کھانے پینے کی چیزوں اور گاڑیوں کی ریل پیل ہے۔ میں جب بھی جاتی ہوں تو بھابی بُرا سا منہ بنا کر کہتی ہے کہ تو نے مجھے تو نہیں دیا تھا بھائی کو دیا تھا یہ پڑا ہے اس سے لے لو۔ میں حیران ہوتی ہوں کہ آج ان کے پاس جتنا کاروبار ہے وہ میرے زیور اور پیسوں کی وجہ سے ہے۔ بھتیجے پوچھتے نہیں‘ گھر جاؤں تو سلام کا جواب نہیں دیتے‘ میں بھائی کے ساتھ چپ کر کے بیٹھی رہتی ہوں‘ بھابی اگر فارغ بھی بیٹھی ہے تو میرے جاتے ہی مصروف ہو جاتی ہے۔ میں کیا کروں؟ وہ خاتون یہ درد بیان کر کے مسلسل رو رہی تھی اور میں حیران اس کی شکل دیکھ رہا تھا۔

کیا حلال و حرام کی تمیز ختم ہو گئی؟ اور یہ احساس نہ رہا کہ میں نے قیامت کے دن ایک ایک پیسے کا حساب دینا ہے؟ اس شخص نے مال اکٹھا کیا اور اولاد کو دیا۔ اولاد مال کے مزے لوٹ رہی ہے اور وہ خود موت کے انتظار میں دن گن رہا ہے۔ کیا اولاد کے سامنے اس شخص کی قبر‘ اس کی آخرت‘ اس کا خاتمہ بالخیر ہونا نہیں ہے‘ کیا ہم قبر و آخرت سے اتنا دور چلے گئے ہیں؟ کیا قیامت کی جوابدہی ہمارے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتی؟ آخر ہم اتنے بے حس کیوں ہو گئے ہیں‘ ہم اندر سے مردہ کیوں ہو گئے ہیں‘ اپنا نقصان کرنے پر کیوں تلے ہوئے ہیں‘ یہ چیز اس وقت ہوتی ہے جب انسان صرف ختم خیرات یا غریب کی مدد یا پھر کبھی رسم و رواجی دین کا کوئی فنکشن منالے اور اسی کو آخرت اور دین سمجھے۔ اللہ والو! یاد رکھنا دین و شریعت ہماری ضرورت ہے آپ نے بھی ایک تجربہ کیا ہو گا اور میری بات پر آپ کو سارے تجربات یاد آجائیں گے اور یہ تجربہ میں نے بھی کیا وہ یہ کیا کہ حرام سے کبھی نسلیں نہ پلتی ہیں نہ پنپتی ہیں۔ حرام سے نسلوں میں سکون اور چین نہیں آتا‘ حرام سے زندگیاں بے چین اور بے قرار ہو جاتی ہیں‘ حرام سے قتل و غارت‘ بیماریاں‘ پریشانیاں‘ اکتاہٹ اور بے چینی جنم لیتی ہے۔ آزمانا ہے تو آزما لیں نہیں آزمانا تو جو آزما چکے ہیں ان کی زندگی کے تجربات دیکھ لیں۔ آپ کو واضح احساس ملے گا کہ زندگی حلال سے چلتی ہے حرام سے نہیں چلتی۔ لہٰذا جلدی سے اپنی زندگی میں جتنی بھی حرام اور مشکوکات ہیں ان سب سے ابھی سے پناہ لیں اللہ پاک مجھے اور آپ کو یہ شعور اور آگہی عطا فرمائے۔

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

درس روحانیت وامن

ہفتہ وار درس سے اقتباس

ایک فکر انگیز قیمتی موتی

دنیا کی ساری دعوتوں میں ہم جس ذوق وشوق سے جاتے ہیں کیا اللہ کے دین کیلئے بھی ایسا ہی ذوق ہوتا ہے؟

مداوا، قبل پچھتاوا: میرے محترم دوستو! یہ بات تو طے ہے کہ ہم نے مرنا ہے، کسی کا پچھتاوا پوری زندگی کا ہوتا ہے، کسی کا پچھتاوا سال کا ہوتا ہے، کسی کا پچھتاوا دن کا ہوتا ہے، گھر سے روٹی کھا کے نہ گیا' کسی نے آگے روٹی نہیں پوچھی، سارے دن کا پچھتاوا، لوگوں نے گندم، چاول کی بوائی کی، میں نے نہ کی، اب وہ کٹائی کر رہے ہے، ان کے گھر گندم، چاول آرہے۔ میں نے محنت نہ کی، میں نے نہ لگائے، سارے سال کا پچھتاوا ہے۔ ایسے ہی کسی کو دن کا پچھتاوا، کسی کو سال کا پچھتاوا اور کسی کو ہمیشہ ہمیشہ کا پچھتاوا کہ غفلت میں زندگی ضائع کردی۔۔۔!

اطاعت والا بڑھاپا بھی نعمت ہے: ایک اللہ والے فرماتے ہیں: ''بڑھاپے میں بھی قبر کی یاد آجانا اور موت کی یاد آجانا اور اللہ جل شانہٗ کی طرف رجوع ہوجانا' یہ بھی کسی فقیر کی صحبت کے بغیر نہ ہوگا' ورنہ بڑھاپے میں دل اور سخت ہوجاتا ہے'' یہ جورب کی یاد آگئی ہے ناں! اگر بڑھاپے میں یا جوانی میں یا ڈھلتے میں یا چڑھتے میں محض اللہ کی توفیق سے اور کسی فقیر کی صحبت کے بغیر نہیں آئے گی۔

حلال کی قیمت ہے: اس لئے اللہ والو! مرنا تو ہے، موت تو حقیقت ہے پھر اس موت کی حقیقت کے لئے جیسے میں نے عرض کیا کہ جانور کو ذبح کرتے ہیں، اگر تکبیر کے ساتھ ذبح کریں تو حلال ہوجائے گا اور تکبیر کے بغیر ذبح کریں گے' وہ حلال جانور بھی ہوگا تو بھی حرام ہوجائے گا تو مسلمان حلال ہے یعنی اسلام میں ہے' عافیت میں ہے اگر کلمہ کے ساتھ، ایمان کے ساتھ اس کی زندگی گزر گئی اور موت آگئی تو اس کی زندگی اور موت ایسے ہے جیسے حلال موت کہ حلال کی ایک ایک چیز کی قیمت ہوتی ہے اس کی کھال کی قیمت، اس کے گوشت کی قیمت ہے۔ حرام کی قیمت نہیں ہے۔

ایک فکر انگیز قیمتی موتی: اللہ والوں کا ایک اور موتی عرض کر رہا ہوں: '' کچہریوں میں ہم نے حاضری دینی ہو تو بلانے والے کے بلاوے سے قبل پہنچ جاتے ہیں، اب ہم سارے خود موازنہ کریں کہ کیا اللہ جل شانہٗ کے گھر یا اللہ والوں کے پاس جانے کا کوئی بلاوا ہو تو ہم کیسے پہنچتے ہیں؟''

ایک اور عجیب بات بتاؤں، فرمایا کہ اگر ہم کو کچہریوں کے بلاوے، اسٹیشن کے بلاوے، ایئرپورٹ، جہاز، بس، دکان، دفتر، زمیندارہ، صنعت اور تجارت کے بلاوے...... یہ جو سارے بلاوے ہیں اس میں ہم پہلے گئے اور اس میں اہتمام سے گئے...... کیا ہمیں اللہ اور اس کے دین کے لیے بھی ایسا ہی ذوق ہوتا ہے......!؟؟؟

ضروریات کو مقصد پر قربان کرنا سیکھیں: میں شادمان چوک کے اشارے پہ رکا ہوا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک صاحب گاڑی میں شیو کرنے لیے اپنی ڈاڑھی کو کریم لگا رہے تھے، اسٹیئرنگ ایک ہاتھ سے چھوڑا ہوا تھا' گاڑی اشارے پر رکی ہوئی تھی۔ میں حیران ہوا.....! پھر اندر سے ایک آواز آئی۔ اس نے کہیں جانا ہے، صنعت میں، تجارت میں، دفتر میں..... اسے تاخیر ہورہی ہے اس کے پاس وقت کم ہے' تقاضا یہ ہے کہ اپنی ضرورتوں کو جلدی پورا کرے۔ اس کی ضرورت ہے کہ اس نے شیو کرنی ہے۔ یہ اُس کے مطابق اُس کی ضرورت ہے اب اس نے اپنی اس غیر شرعی ضرورت کو پورا کرنا ہے، اب اس نے سوچا اگر گھر میں کرتا ہوں تو وقت لگتا ہے۔ جگہ جگہ اشارے ہیں' اپنی ضرورت پوری کرنے کا موقع مجھے یہ اشارے دیں گے۔ مومن بھی جب ایمان اعمال کی زندگی گزارتا ہے تو ضرورت تو مومن بھی اپنی پوری کرتا ہے لیکن اب اس کی منزل موت اور آخرت ہے۔۔۔ اللہ جل شانہٗ کے سامنے حاضری ہے، اس نے جانا وہیں ہے، لیکن ضروریات کو سلوٹوں میں پورا کرتے کرتے آخر وہیں پر پہنچ جانا ہے۔ جو سلوٹوں میں ضروریات پوری کرتے ہیں' وہ وقت پر پہنچ جاتے ہیں اگر وہ شخص اہتمام سے باتھ روم میں شیو کرتا تو اسے تاخیر ہوجاتی۔ تو اسی طرح اپنے من کو اور دل کو سمجھائیں اور اپنے من سے عرض کریں دیکھ! تو ایسا کر آج کے بعد اگر اللہ پاک کی ذات عالی سے تجھے تعلق رکھنا ہے تو پھر اللہ والی مجالس کے لیے اپنے آپ کو ہر پل ہر لحظہ تیار رکھنا ہوگا۔

نفس رِکن مجالس سے بھاگتا ہے: مجھے ایک صاحب کہنے لگے: ''درس میں آنے کو دل نہیں چاہتا۔'' میں نے کہا: اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ایسی مجالس سے موانست نہیں، اُنسیت نہیں ہے، بچپن سے لیکر پچپن تک ایسی مجالس ملی نہیں اور اگر ملی ہیں تو اس کے اندر کوئی پیغام نہیں...... ہماری بہت سی مجالس یا اجتماعات ہوتے ہیں لیکن ان میں کوئی پیغام نہیں ہوتا کہ اب کرنا کیا ہے؟ کوئی محفل ہوئی ہے اس محفل کے اندر سب کچھ ہوتا ہے لیکن پیغام نہیں ہے کہ اب کیا کرنا ہے؟ ہمارا مقصد کیا ہے؟ ہمیں اللہ جل شانہٗ نے کس مقصد کے لئے بھیجا ہے۔ میری درخواست سمجھ رہے ہیں نا......؟؟؟ اب چونکہ یہ درس روحانیت وامن کی مجلس ٹوٹی پھوٹی ہورہی ہیں...... اس میں کوئی نہ کوئی پیغام ہوتا ہے......اب اس پیغام سے اندر کا نفس گھبراتا ہے۔ وہ کہتا ہے کچھ نا کچھ تو کرنا پڑے گا...... جب کچھ کرنا پڑے گا تو کچھ چھوڑنا بھی پڑے گا...... کیوں اللہ والو! اس نے کہا کچھ کرنا پڑے گا۔

مرنے سے پہلے مرجائیں: ایک بندہ کہنے لگا: آپ کے ہاں تو پچیس دفعہ روز مرنا پڑتا ہے۔ میں نے کہا: وہ کیسے؟ کہا کہ آپ کہتے ہیں نظریں اِدھر نہ جائیں، پاؤں اُدھر نہ جائیں، کان اُدھر نہ جائے زبان اِدھر نہ جائے، یہ بھٹکے نہ، یہ کھٹکے نہ، یہ چیز ادھر نہ ہو، یوں نہ ہو اور یہ مرنا نہیں ہے تو اور کیا ہے؟

دو میں سے ایک چیز ہے: یا من کی چاہت پوری کریں یا رب کی چاہت پوری کریں، یہ مرنا ہی تو ہے۔ اسی لیے کہتے ہیں ناں کہ جو مرنے سے پہلے مرجاتے ہیں اللہ کے ہاں وہی سب سے اولیٰ ہوتے ہیں...... سب سے افضل ہوتے ہیں...... سب سے اکمل ہوتے ہیں...... سب سے کامل ہوتے ہیں...... اور میرا رب ان کے استقبال کے لئے سب کچھ لے کے تیار بیٹھا ہوا ہے۔(جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کپڑے کا تاجر ہوں' میری مقامی مارکیٹ میں کپڑے کی ہول سیل کی دکان ہے' میرا کاروبار بہت اچھا تھا' سارا دن گاہکوں کا رش رہتا تھا' پھر اچانک میرا کام دن بدن کم ہوتا گیا اور آہستہ آہستہ وہ دن بھی آیا کہ میری دکان پر سارا دن کوئی گاہک نہ آتا' میں ہر وقت پریشان رہنے لگا' پھر میرے ایک دوست نے مجھے آپ کا بتایا' میں نے آپ سے ملاقات کا وقت لیا اور مقررہ وقت پر آپ سے ملاقات کی' آپ نے مجھے 21 درس لگاتار ہر جمعرات کو شرکت کی تاکید کی۔ حکیم صاحب! ابھی میرا آٹھواں ہی درس تھا کہ مجھے ایک بہت بڑا ہول سیل کا آرڈر ملا جو کہ میرے وہم وگماں میں بھی نہ تھا' پھر آہستہ آہستہ میرے 21 درس بھی مکمل ہوئے ساتھ میرا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ چلنے لگا' اب میں لگاتار درس میں شرکت کرتا ہوں اور فیض یاب ہوتا ہوں۔ (محمد شبیر' لاہور)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم

بسم اللہ سے بندشوں کا حل

محمد عمران اسحاق، کراچی

بندہ کو معلوم ہوا کہ عبقری کا خاص نمبر آرہا ہے تو دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ چونکہ ہر چیز کی ابتدا بسم اللہ سے ہوتی ہے۔ اس لیے اس رسالہ کے شروع میں تسمیہ (یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم) کے فضائل، ثمرات اور خواص لکھے جائیں چنانچہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر قلم اٹھایا اور اسی اللہ کے نام سے تسمیہ کے متعلق یہ چند کلمات زیب قرطاس کررہا ہوں۔ اس آیت کا عام فہم ترجمہ یہ ہے کہ ''شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔''

بسم اللہ قرآن کریم کی آیت ہے:۔ اس پر تمام اہل اسلام کا اتفاق ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم قرآن شریف میں سورۂ نمل کا جزو ہے اور اس پر بھی اتفاق ہے کہ سورۂ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ لکھی جاتی ہے۔

ہر اہم کام بسم اللہ سے شروع کرنے کا حکم: اہل جاہلیت کی عادت تھی کہ اپنے کاموں کو بتوں کے ناموں سے شروع کیا کرتے تھے اس رسم جاہلیت کو مٹانے کیلئے قرآن کی سب سے پہلی آیت جو جبرائیل علیہ السلام لیکر آئے اس میں قرآن کو اللہ کے نام سے شروع کرنے کا حکم دیا گیا کہ اقراء بسم ربك... (العلق پ30)

علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ قرآن کے سوا دوسری تمام آسمانی کتابیں بھی بسم اللہ سے شروع کی گئیں ہیں اور بعض علماء نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم قرآن اور امت محمدیہ کی خصوصیت میں سے ہے۔ (قرطبی، روح المعانی)

نبی کریم ﷺ کی حدیث کا مفہوم ہے کہ ہر اہم اور نیک کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد فرمایا کہ گھر کا دروازہ بند کرو تو بسم اللہ کہو، چراغ گل کرو تو بسم اللہ کہو، برتن ڈھکو تو بسم اللہ کہو، غرض کھانا کھاتے، پانی پیتے، وضو کرتے، سواری پر سوار ہونے اور اترتے وقت بسم اللہ پڑھنے کی ہدایات قرآن وحدیث سے بار بار آئی ہے۔ (معارف القرآن جلد اول ص ۷۴)

بسم اللہ کی برکت: ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راویت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ چھ ساتھیوں کے ساتھ کھانا تناول فرمارہے تھے کہ اتنے میں ایک دیہاتی آدمی آیا اور دو ہی لقموں میں سارا کھانا چاٹ لیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر یہ شخص بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کیلئے کافی ہوجاتا۔ تفسیر کبیر میں ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے آدھی بسم اللہ پڑھی تھی یعنی ''بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىہَا وَمُرۡسٰىہَا (ھود 41)'' تو طوفان سے نجات پائی تو جو شخص پوری عمر مکمل بسم اللہ پڑھتا رہے وہ نجات سے کیسے محروم رہ سکتا ہے؟

کھانے میں برکت کا نبوی ﷺ نسخہ: اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کھانا کھاتے ہیں مگر پیٹ نہیں بھرتا ہے، آپ ﷺ نے ایک سے پوچھا کہ شاید تم لوگ الگ الگ کھاتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں الگ الگ کھاتے ہیں تب حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک ساتھ کھالیا کرو اور ابتداء میں بسم اللہ پڑھ لیا کرو تو کھانے میں برکت ہوجائے گی۔

بسم اللہ باب رحمت ہے: حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کی آیت، آیت رحمت ہے یہ داخلے کا دروازہ ہے جب مسلمان قرآن کریم کی ابتدا کرنا چاہتا ہے اور تلاوت شروع کرنا چاہتا ہے تو وہ اس دروازے سے داخل ہوتا ہے کیونکہ یہ آیت، آیت رحمت ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی دو صفت رحمت بیان کی گئی ہیں ایک الرحمن دوسری الرحیم، یہی وجہ ہے کہ اس کو اللہ پاک نے تمام سورتوں کے شروع میں رکھا ہے اور پڑھنے کا حکم دیا ہے مگر سورۂ توبہ یا سورۂ برأت میں اس کے پڑھنے کا حکم نہیں ہے اس لیے کہ سورۂ برأت کے شروع میں جو مضامین ہیں اس کے اندر اللہ کے غضب کا اظہار ہے اور جہاں پر اللہ کے غضب کا اظہار ہو اللہ کے قہر کا اظہار کیا جارہا ہو وہ موقع آیت رحمت کی تلاوت کا نہیں ہے۔ (خطبات احتشام ص ۶۸ جلد اول)

بسم اللہ پڑھنے کی حکمت: آپ اندازہ لگائیے کہ اسلام کی کیسی حکیمانہ تعلیمات ہیں کہ جب تم کام شروع کرو تو ان تین کلمات کو ادا کرلیا کرو یعنی اللہ، الرحمن، الرحیم اور یہ تین کلمے ایسے ہیں کہ جیسے تین محکمے ہوں اور تین محکموں سے گزرے بغیر تمہارا کام ہو نہیں سکتا، کیونکہ اللہ کا لفظ کہہ کے بتلایا کہ وہ خالق کائنات ہیں، سارے جہاں کو پیدا کرنے والا ہے، ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور جب آپ کوئی کام شروع کرتے ہیں تو سب سے پہلے اسباب واشیاء کی ضرورت ہوتی ہے کھانے بیٹھیں گے...... کیا کھائیں گے..... بھائی گندم ہوگی تو کھائیں گے...... مکان بنانا شروع کریں..... ارے بھائی اینٹیں ہونگی تو بنائیں گے زمین ہوگی سیمنٹ ہوگی، سریا ہوگا، تب ہی تو بنائیں گے تو سب سے پہلے سامان کی ضرورت ہے اس لیے اے انسانو کام کو شروع کرنے سے پہلے اس خالق کائنات کو یاد کرو جس نے یہ سارے اسباب اور سامان پیدا کیے اگر اللہ تعالیٰ ساز وسامان کو پیدا نہ کرتا تو آپ کسی کام کی ابتدا نہیں کرسکتے۔ آگے فرمایا کہ سارے اسباب بھی ہیں لیکن اللہ کی طرف سے اس کام کی توفیق نہیں ہے تو یہ اسباب بھی بیکار ہیں اس لیے فرمایا کہ اگر تمہیں توفیق بھی چاہیے تو اللہ کیساتھ اس کی صفت رحمٰن بھی پکارو۔ گویا کہ تم دوسرے محکمے سے کہہ رہے ہو کہ اے اللہ! ساز وسامان کو پیدا کرنے والا ابھی تو ہے اور اس سامان کو استعمال کرنے کی توفیق دینے والا بھی تو ہی ہے۔ اسباب بھی مہیا ہیں اور توفیق بھی دیدی اور کام ہوگیا مگر پورا نہیں ہوا کیوں......؟

ہر کام کا مقصد اور بسم اللہ: اس لیے کہ ہر کام کی ایک غرض اور ایک مقصد ہوتا ہے مثلاً مکان بنایا کس لیے؟ رہائش کیلئے لیکن اگر شداد کی طرح مکان بن کے تیار ہوجائے اور قدم رکھنا بھی نصیب نہ ہو تو کیا فائدہ؟ تو معلوم ہوا کہ تیسری منزل اور محکمہ یہ ہے کہ جس مقصد کیلئے کام کیا گیا ہو وہ مقصد بھی حاصل ہو اگر ہاتھ میں جلیبی بک گئی...... تو آپ کہیں گے کہ سامان بھی اللہ نے دیا توفیق بھی اللہ نے دی اور جو مقصد تھا وہ بھی پورا ہوگیا۔ اب معلوم ہوگیا کہ واقعی دنیا کا کوئی کام بھی نہیں ہوسکتا جب تک کہ ایک انسان ان تین محکموں سے نہ گزرے اور ان

ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج

میری والدہ مرحومہ کو ہائی بلڈ پریشر تھا، میں نے درج ذیل نسخہ استعمال کروایا بلڈ پریشر بالکل نارمل ہوگیا۔ ھوالشافی: چھوٹی چندن باریک پیس کر 1/6 رات ہمراہ دودھ استعمال کرایا، ہرنجاسف رات بھگو کر رکھا، صبح کو مل چھان کر پلایا اور بھی لوگوں کو استعمال کرایا انتہائی مفید پایا۔ **(ریاض حسین، ٹکڑوال، میانوالی)**

تین منزلوں سے اپنے آپ کو نہ گزارے۔تو خیر اسلام کی تعلیم کتنی حکیمانہ تعلیمات ہیں دعا کیجئے کہ اللہ پاک ہمیں عمل کرنے کی توفیق دے۔(**خطبات احتشام ص ۷۸**)

بندش ختم......اور شادی ہوگئی

(حکیم مہتاب حسین دہلوی)

یہ واقعہ مجھے میرے ایک عزیز کی ہمشیرہ نے سنایا اور اس کی تصدیق اس کے ساتھ بیٹھے بھائی نے بھی کی۔ کہنے لگی جب میں پیدا ہوئی تو اس کے سات دن بعد میری چچی کے ہاں بھی بیٹی پیدا ہوئی میری رنگت قدرے سانولی تھی (یاد رہے کہ میری چچی میری خالہ بھی تھی) لیکن مجھ میں کشش بہت زیادہ تھی جبکہ میری چچی زاد بہن رنگت میں بالکل سفید دودھ کی طرح لیکن اس میں اتنی کشش نہیں تھی۔ میں خاموش طبیعت......اور وہ چنچل......وہ فلموں اور ڈراموں کی شوقین اور میں صوم وصلوٰۃ کی پابند......میرے بڑے ماموں کے تیسرے نمبر کے بیٹے جو ہم دونوں چچی زاد بہنوں سے تین سال بڑے تھے ابھی ہم دونوں بہنیں آٹھویں جماعت کی طالبہ تھی اور اس نے میٹرک پاس کرلیا تھا اور وہ ڈگری کالج میں داخلہ کی کوششیں کررہا تھا آخر وہ کامیاب ہوگیا اور وہ فرسٹ ایئر میں داخل ہوگیا۔ میری بہن کی رنگت بھی گوری تھی اور ناز و ادا بھی کہ کوئی بھی ایسی لڑکی کی نظروں کے تیروں سے بچ نہیں سکتا تھا۔ایک دفعہ گرمیوں کی چھٹیوں میں میری خالہ اور والدہ نے اپنے بھائیوں کے پاس جانے کا ارادہ کیا اور ساتھ ہی ہم دونوں بہنوں کو بھی لے گئے' وہاں تقریباً ایک ماہ ہم رہے ایک دفعہ میں نماز ادا کررہی تھی کہ اس نے ادھر ادھر دیکھ کر میرے ساتھ عجیب وغریب حرکت کی مجھ سے برداشت نہ ہوسکا اور میں نے سلام پھیر کر اسے نماز کے آداب بتائے اور کہا کہ نماز کے دوران تنگ کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور مزید کہا کہ اگر آئندہ ایسی حرکت کی تو میں اپنی والدہ کو بتادوں گی اور وہ اپنے بھائی سے آپ کے بارے میں خود ہی نمٹ لیں گی۔ میرے ساتھ اس نے یہ حرکت اس لیے کی کہ دوسری طرف میری خالہ زاد بہن کے ساتھ ہنسی مذاق وہ اکثر کرتا رہتا تھا اور میری خالہ زاد بہن نے اسے کبھی کچھ نہیں کہا۔

اب حالت یہ تھی کہ میں عشاء کی نماز کے بعد ذکر وغیرہ کرتی رہتی تھی اور میری خالہ و چچی زاد بہن تمام افراد خانہ کے ساتھ ٹی وی وغیرہ پر محظوظ ہوتے رہتے۔

مجھے شروع ہی سے بڑے ماموں اور ممانی سے بہت پیار تھا اور جب بھی میں ننھیال آتی تو اپنے بڑے ماموں کے ہی گھر میں رہتی۔اب بھی ہم بڑی ممانی کے پاس تھے۔

ایک دن میرے ماموں زاد نے کہا کہ تو کیا ہر وقت نماز میں لگی رہتی ہے تجھے نماز سے کیا حاصل ہوتا ہے میں نے کہا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے وہ عمل عطا فرمایا ہے جس کے کرنے سے بارش ہونی شروع ہوجاتی ہے وہ ہنس کر چلا گیا۔ میں نے اپنی شادی کے سلسلے میں ایک بزرگ خاتون سے بات کی تو اس نے مجھے ایک عمل بتایا عمل کی خصوصی میعاد **40** دن تھی اور پھر اسے اس وقت تک جاری رکھنا جب تک مقصد کا حصول نہ ہوجائے۔

عمل شریف یہ ہے:۔نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد **2** رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں آیت الکرسی سات مرتبہ اور سورۂ قریش اکیس مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں بھی سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سورۂ کوثر اکیس مرتبہ پڑھیں نماز مکمل کرکے گیارہ دفعہ درود شریف درود ابراہیمی پڑھیں اور پھر **1111** مرتبہ **یَابَاسِطُ یَااَللّٰہُ یَالَطِیْفُ** پڑھیں اور تعداد پوری ہونے پر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ نیز دوران عمل اپنے مقصد کو نگاہ میں رکھیں۔

لہٰذا میں نے یہ عمل شروع کردیا کوئی سبب نظر نہیں آرہا تھا۔ابھی میرے عمل کو شروع کیے ہوئے چھ ماہ گزرے تھے کہ وہ لڑکا کسی کام سے ہمارے گھر آیا' اس نے ازراہ مذاق مجھ سے کہا کہ تو نے کہا تھا کہ اللہ نے مجھے بارش برسنے کا عمل عطا فرمایا ہے آج بڑی سخت گرمی ہے اگر تیرے عمل سے بارش برسنی شروع ہوجائے تو میں تجھے پکی اللہ والی سمجھوں گا ورنہ تو تجھے جھوٹی کا خطاب دونگا۔ میں نے ایک اسلامی کتاب میں یہ پڑھا تھا کہ کچھ لوگ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ اے نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہماری زراعت بغیر پانی کے خراب ہورہی ہے آپ دعا کریں کہ بارش ہوجائے۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا اپنے گھروں کو جائیں اور دو رکعت نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھیں اور پانچواں کلمہ پورا پڑھتے رہیں چنانچہ ان لوگوں نے عمل شروع کیا اور یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس عمل کی برکت سے بارش شروع کردی۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا فرمان میرے ذہن میں تھا جب مجھ سے بارش والے عمل کا مطالبہ کیا گیا اس وقت آسمان بالکل صاف تھا اور سورج کی گرمی اپنے عروج پر تھی لہٰذا میں نے دو رکعات نماز نفل صلوٰۃ حاجت پڑھ کر پانچویں کلمہ کا ورد شروع کردیا اور دل ہی دل میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنی عزت وآبرو کی بھیک مانگتی رہی میں کمرے میں ورد کررہی تھی تقریباً پچاس منٹ کے بعد مجھے ایسے لگا کہ بادل آگئے اور تقریباً دو گھنٹے کے عمل سے بارش شروع ہوگئی لیکن میں ورد کرتی رہی یہاں تک کہ ژالہ باری ہونے لگی اور موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ آدھ گھنٹہ بارش کا یہ منظر دیکھ کر وہ لڑکا خود میرے پاس آیا اور کہا بس کرو اب مجھے یقین ہوگیا ہے کہ آپ سچی اللہ والی ہو میں نے اپنا عمل ختم کیا اور اللہ سے دعا کی یا اللہ میرے اس عمل سے ہونے والی بارش کو سب کیلئے رحمت کی بارش بنا۔ساتھ اللہ کا شکر ادا کیا۔

یہ لڑکا واپس اپنے گھر چلا گیا وہاں جاکر سارا واقعہ سنایا اس کی والدہ نے کہا کیوں نہ ہو؟ اتنی نیک و فرمانبردار اور نمازی ہے۔اس واقعہ کے تین سال بعد اس لڑکے نے اپنی والدہ سے کہا کہ میری شادی کروادیں اور ساتھ ہی میری خالہ زاد کا نام لیا اس کی والدہ بڑی جہاندیدہ تھی اس نے کہا بیٹا جس لڑکی کا تو کہہ رہا ہے وہ لڑکی میرے گھر کی بہو نہیں بن سکتی البتہ اگر تو شادی کرنے کا خواہش مند ہے تو میں تیری شادی (میرا نام لیا) اس سے کرواسکتی ہوں' لڑکے نے بڑے ہاتھ پاؤں مارے' میری خالہ زاد کو فون بھی کیا کہ وہ اپنی والدہ کو کہے کہ اپنے بھائی سے ہماری شادی کی بات کرے ادھر لڑکے کی والدہ نے اپنے خاوند یعنی لڑکے کے والد کو سارا معاملہ سمجھا کر اپنے حق میں کرلیا تھا۔اس کے والد نے کہا کہ ٹھیک ہے ہم لڑکے کی شادی کرتے ہیں۔ لہٰذا وہ دونوں میاں بیوی ہمارے گھر آگئے اور میرے رشتہ کی بات کی میری والدہ نے کہا کہ آپ اپنی چھوٹی بہن کی بیٹی لے لو لیکن میرے ماموں اور ممانی میرے رشتہ کے لیے بضد رہے یہاں تک کہ میری خالہ میرے چچا اور میری خالہ زاد بہن بھی آگئیں لیکن وہ میرے ہی لیے بضد رہے تو میرے تمام گھر والوں بشمول میرے چچا اور خالہ کے سب نے زور دیا کہ وہ میرے رشتہ کیلئے مان جائیں اس طرح میری منگنی ہوگئی اور دو سال بعد میری شادی ہوگئی میری خدمت اور تابعداری سے میری ساس' سسر اور خود میرا خاوند بہت زیادہ متاثر ہوئے اور اب میرا خاوند مجھ پر جان چھڑکتا ہے۔ **یہ ہے عمل کی طاقت۔**

قارئین عبقری کیلئے ایک الہامی نسخہ

میری چھوٹی بہن جسے سردیوں میں یہ تکلیف ہوتی تھی کہ اس کے ہاتھ پاؤں سوج جاتے تھے اور بہت سخت درد اور خارش ہوتی تھی سوجن سرخی نما ہوتی تھی' سردیوں کا آنا اسکے لیے عذاب ہوتا تھا۔ میری والدہ مرحومہ نے سوچا سرسوں کے تیل سے مالش کی جائے' سردیوں کی وجہ سے تھوڑا تیل گرم کیا اور پھر ذہن میں آیا اس میں تھوڑا سا نمک بھی ڈال دیا جائے۔سرسوں کا تیل گرم کرکے تھوڑا سا نمک ملالیا اور ہلکی سی مالش کی تقریباً 15 منٹ کے اندر اندر تمام سوجن اتر گئی اور درد ختم ہوگیا جیسے آگ پر پانی ڈال دیا گیا ہو اور آئندہ یہ تکلیف اسے کبھی نہیں ہوئی۔جس کو بھی یہ نسخہ بتایا یا ہر ایک نسخہ کو اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی۔(**ڈاکٹر محمد شعیب ملک' اٹک**)

جادو کے ذریعے ہونے والی طلاق کا آیات قرآنی کے ورد سے بچاؤ

گندے عملیات اور میرا خاوند: میرے والد کی شادی گھریلو حالات کی وجہ سے چھ سال بعد ہوئی تھی اور میں شادی کے چار سال بعد اس دنیا میں آئی چونکہ میری دونوں پھوپھیوں کے ہاں پہلے ہی سال لڑکے پیدا ہوئے تھے اسلیے جب بڑی پھوپھی کو رشتہ سے والد صاحب نے جواب دے دیا تو فوراً چھوٹی پھوپھی نے اپنے بیٹے کے لیے رشتہ مانگ لیا اور متفقہ طور پر اسے منظور کرلیا۔ طے یہ ہوا کہ دونوں کو نکاح کے بندھن میں جکڑ دیا جائے اور رخصتی بعد میں کردی جائے اس سلسلے میں پندرہ دن کے اندر اندر نکاح ہوگیا میری بڑی پھوپھی بظاہر تو ناراض نہیں تھیں لیکن دل ہی دل میں میری پھوپھی اور اس کی دو بڑی بیٹیوں جو کہ شادی شدہ تھیں ہمیں سبق سکھانے کی ٹھانی اور کالے جادو کرنے والے عامل سے رابطہ کرکے میرے خاوند کے دل میں میرے لیے نفرت پیدا کرنے والے عملیات کرنے شروع کردیئے۔ نفرت اس حد تک پہنچی کہ میری رخصتی کیلئے چھ سال گزر گئے لیکن لڑکا رخصتی کیلئے مان نہیں رہا تھا اور گندے عملیات کی وجہ سے میرا خاوند جواری، شرابی اور زانی ہوگیا تھا۔

اسی دوران میرے والد محترم کا انتقال ہوگیا اور میرے تایا صاحب نے میری پھوپھی اور پھوپھا پر زور دیا کہ میری رخصتی کروالیں انہوں نے کہا کہ میرے چھوٹے بیٹے کی شادی جلدی ہونیوالی ہے اس کے ساتھ ہی ہم اس کی بھی رخصتی لے لیں گے۔ لہٰذا تین ماہ بعد میرے دیور کی شادی ہوگئی اور میری رخصتی بھی...... رخصتی کو دس دن ہوگئے تھے میرا دیور اور اس کی بیوی بڑی خوشحال زندگی گزار رہے تھے لیکن میرے خاوند نے میرا منہ تک نہیں دیکھا تھا۔ سارے گھر میں میرے متعلق چہ مگوئیاں شروع تھیں۔ لڑکا سارا دن غیر لڑکیوں کے ساتھ رہتا اور رات کو الگ سے ایک کمرے میں سوجاتا۔ سب کے کہنے سننے پر ایک رات میرا خاوند رات کو میرے کمرے میں آیا اور مجھے کہا کہ تم نے مجھے بدنام کرکے رکھ دیا ہے گھر کے تمام چھوٹے بڑے افراد مجھے نفرت سے دیکھنے لگے ہیں میں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ میں نے آپ کے کسی گھر والے سے کچھ نہیں کہا وہ خود سب کچھ دیکھ رہے ہیں لیکن وہ ناراضگی کا اظہار کرتا رہا اور کہا کہ آپ بہت خوبصورت ہیں اس کے باوجود میں جب تمہیں دیکھتا ہوں تو میرے سارے جسم میں سوئیاں چبھتی ہیں اور آپ سے دور بھاگنے کو جی کرتا ہے اگر میں آپ کے ساتھ پیار محبت کی باتیں کروں تو ممکن ہے کہ میں اس دنیا میں نہ رہوں...... لہٰذا اپنی زندگی بچانے کیلئے مجھے آپ سے چھٹکارا حاصل کرنا پڑے گا اور وہ رات...... اسی طرح جلی کٹی باتیں سننے میں گزر گئی۔ صبح اٹھ کر اس نے کہا کہ اپنے گھر سے ہو آؤ آکر میں تمہیں طلاق دے دوں گا۔ میں اپنے بھائی کے ساتھ اپنے گھر آگئی۔

اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ مجھے اپنی لیکچرار سے مل کر مشورہ کرنا چاہیے اور میں اس سے مل کر اپنے خاوند کے تمام الفاظ جو اس نے مجھ سے کہے تھے وہ بتادیئے میری میڈم نے کہا کہ بیٹے تمہارے خاوند پر جادو ہوا ہے میں رونے لگ گئی میری میڈم نے مجھے تسلی دی اور کہا کہ بیٹے یہ قرآنی آیات ہیں 21 دن تک 21 مرتبہ پڑھیں۔ لہٰذا میں نے اپنے اور اپنے تمام گھر والوں کو اس عذاب سے بچانے کیلئے یہ عمل شروع کردیا۔

عمل یہ ہے:- وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ o وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ o (مومنون 97،98) اکیس مرتبہ پڑھیں اور اکیس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رات کو سوتے وقت اور صبح نماز فجر کیلئے اٹھنے سے پہلے پہلے...... دونوں عمل پڑھیں۔ میں نے اللہ سے آس لگا کر یہ عمل شروع کیا۔ میں نے کسی کو یہ بات نہیں بتائی سوائے اپنی لیکچرار کے...... مجھے میری میڈم نے کہا بیٹے 21 دن کے بعد اب 21 دن یہ عمل کریں اور اس نے بتایا کہ سات مرتبہ سورۃ کافرون سات مرتبہ سورۃ اخلاص، سات مرتبہ معوذتین پڑھیں۔ سورۃ فلق اور سورۃ ناس ملا کر پڑھیں درمیان میں بسم اللہ نہ پڑھیں ابھی تیرہ دن ہی ہوئے تھے کہ میرے خاوند نے میرے گھر فون کیا اور مجھ سے بھی بات کرنے کی خواہش ظاہر کی جب ڈرتے ڈرتے میں نے فون پر بات کی تو بڑے پیار سے سلام کیا اور اپنے کہے ہوئے الفاظ اور برے کاموں کے نہ کرنے کا وعدہ کیا اور بہت زیادہ شرمندگی کا اظہار کیا اور اپنے آنے کے بارے میں کہا کہ میں خود آپ کو لینے آرہا ہوں۔ میں نے دس دن بعد آنے کا کہا کہ میرا یہ عمل پورا ہوجائے...... میں نے اپنی میڈم کو فون کرکے ساری باتیں بتائیں تو میڈم نے کہا کہ اب ایسا کریں کہ موسم گرمی کا ہے آپ تین بوتل روح افزاء کی منگوائیں اور یہ قرآنی سورۃ اور آیۃ پڑھ کر ہر بوتل کو کھول کر دم کریں اور جب آپ کا خاوند آئے تو ان میں سے کسی بھی بوتل سے شربت بنا کر پلا دینا اور باقی اپنے سسرال میں گھر کے تمام افراد کو استعمال کروائیں۔ پندرہ دن کے بعد میرے شوہر آئے میں نے انہیں شربت پیش کیا اور ہم سب گھر والوں نے بھی پیا وہ قرآنی سورتیں یہ ہیں۔ سورۃ فاتحہ سات مرتبہ، آیۃ الکرسی سات مرتبہ، سورۃ کافرون سات مرتبہ، سورۃ اخلاص سات مرتبہ، معوذتین سات مرتبہ، ہر سورت سات مرتبہ پڑھ کر بوتل شربت پر دم کردیں۔ اب الحمدللہ میں اپنے گھر میں بہت خوش و خرم ہوں۔

روحانی علاج برائے درد دندان

دانتوں کا درد کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو، درد کی شدت کا صرف مریض ہی اندازہ کرسکتا ہے۔ جیسے بچھو کا کاٹا رلاتا ہے اسی طرح دانتوں کا درد انسان کو رلاتا ہے۔ اس کیلئے ذیل کے عملیات نہایت مجرب ہیں۔ سب سے پہلے ایک لیٹر پانی میں ایک تولہ پھٹکڑی سفید ڈال کر پانی کو ابالیں کہ پانی میں اُبال آجائے تو لونگ 12 گرام، دارچینی 12 گرام، کیکر کی چھال 24 گرام، چینی 60 گرام، نمک 120 گرام ڈال دیں۔ دو تین ابال آنے کے بعد پانی کو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے کے بعد چھان کر شیشی میں بھرلیں۔ اس پانی پر اکتالیس مرتبہ درج ذیل آیت شریف پڑھ کر دم کریں اور دم شدہ محلول سے مریض کو کلیاں کروائیں۔ انشاء اللہ فوراً درد ختم ہوجائے گا۔ آیت یہ ہے:- وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿الانعام ۱۳﴾ یہی آیت درد والی سائیڈ والے رخسار پر انگلی رکھ کر سات بار پڑھ کر دم کریں ہر بار بسم اللہ مکمل ضرور پڑھیں کیونکہ اس میں اللہ تبارک تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ اور دو اسماء الحسنیٰ یعنی رحمٰن اور رحیم موجود ہیں۔ ہر بار دم کرکے مریض کے درد والے رخسار پر انگلی سے لکھیں کہ فرعون غرق شد، مطلب یہ ہے کہ درد ختم ہوا یا نہیں۔ مریض کو پہلے سمجھائیں کہ جب عامل یہ کہے کہ فرعون غرق شد تو اگر درد موجود ہے تو کہے کہ ابھی غرق نہیں ہوا اور جب آرام آجائے تو کہے کہ ہاں فرعون غرق شد اور ساتھ ہی دم کیے ہوئے محلول سے کلیاں کروائیں۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

''عبقری'' کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

خواجہ محمد عثمان دامانی رحمۃ اللہ علیہ کے بندشوں کیلئے روحانی خزانے

(عبداللطیف دامانی' اسلام آباد)

زبان میں ہلکا پن یا یادداشت میں کمی: فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس بار پڑھیں قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ (طٰہٰ 25 تا 28)۔ ایک بسکٹ پر الحمدللہ لکھ کر چالیس روز کھلانے سے بھی ذہن کھلتا ہے۔

ہر قسم کے درد کیلئے: یہ آیت مع بسم اللہ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا کسی تیل وغیرہ پر پڑھ کر مالش کریں یا باوضو لکھ کر باندھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿بنی اسرائیل ۱۰۵﴾

سر' دانت کے درد اور ریاح کیلئے: ایک پاک تختی پر ریت بچھا کر ایک میخ سے اس پر لکھو "**ابجد ھوز حطی**" اور "**میخ**" کو زور سے الف پر دباؤ اور درد میں مبتلا شخص اپنی انگلی زور سے درد کی جگہ رکھے اور تم ایک دفعہ پڑھو اور اس سے درد کا حال پوچھو اگر اب بھی درد ہو تو اسی طرح ب کو دباؤ غرض ایک ایک حرف پر اسی طرح عمل کرو انشاء اللہ حروف ختم نہ ہونے پائیں گے کہ درد جاتا رہے گا۔

ہمیشہ لڑکی ہونا: اس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اس کے پیٹ پر انگلی سے کنڈل یعنی دائرہ ستر بار بنائے اور ہر دفعہ میں یَامَتِيْنُ کہے انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

ہر بیماری کیلئے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان آیتوں کا پڑھنا ثابت ہے اور فرمایا کہ آفتاب کے طلوع وغروب کے وقت جب یہ آیات پڑھی جائیں تو بیماری خدا کے فضل سے دور ہو وہ آیات یہ ہیں:۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا (الرعد 31) تک اور وَ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَا اَمْتًا (طٰہٰ 105 تا 107) اور لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ (الحشر 21) تک اور ہر آیت کے بعد یہ کہتا جائے کہ فَكَيْفَ اَنْتَ يَا اَيَّتُهَا الْعِلَّةِ

گمشدہ چیز کیلئے: جس کی کوئی چیز کھو جائے تو وہ یَاحَفِيْظُ 119 بار بغیر کمی وزیادتی کے پڑھے پھر یہ آیت يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ (لقمان 16) ایک سو انیس بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو اس کے پاس پھیر لائے گا۔

برائے خوف حاکم: جو شخص کسی صاحب سے خوف کرے اس کو چاہیے کہ یوں کہے كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِيْتُ اور كٓهٰيٰعٓصٓ کے کہتے وقت ہر حرف کے تلفظ پر داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے یعنی کاف کہتے وقت سب سے چھوٹی انگلی بند کرے' ھا پر دوسری' یا پر تیسری' عین پر چوتھی اور ص پر انگوٹھا بند کرے اور حٰمٓعٓسٓقٓ کے ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی اسی طرح انگلیاں بند کرے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو بند کیے ہوئے اس حاکم کے سامنے جا کر کھول دے انشاء اللہ مہربان ہوگا۔

برائے غنائے قلبی وکشائش ظاہری وباطنی: ہر روز گیارہ سو مرتبہ یَامُغْنِيُّ اور سورۂ مزمل شریف چالیس بار پڑھنے پر ہمیشگی کرے اگر چالیس بار نہ ہو سکے تو گیارہ بار پڑھے بعض بزرگوں سے منزل شریف اکتالیس بار پڑھنا منقول ہے اور بعض سے عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار اس طرح کہ پہلی رکعت میں اکیس بار اور دوسری میں بیس بار پڑھے اور ایک یہ ہے کہ فجر کی سنتوں کے بعد ایک بار اور تمام نمازوں کے بعد دو دو بار شب وروز میں گیارہ بار ہو جائے۔ یہ سب طریقے مجرب ہیں۔

برائے آسیب زدہ: اسماء اصحاب کہف بعبارت ذیل کاغذ پر لکھ کر جس مکان میں مریض یا مریضہ ہو اس کی دیواروں پر جگہ جگہ چسپاں کر دیئے جائیں اور اس کا مندرجہ ذیل نقش ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کو دکھایا جائے۔ وہ دیکھنے سے گھبرائے اور انکار کرئے گا مگر زبردستی اس کی نظر اس پر ڈلوائی جائے اور جبراً نقش کو تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے اسماء اصحابہ کہف:۔ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ يَمْلِيْخَا۔ مَكْسَلْمِيْنَا۔ كَشْفُوطَطْ۔ تَبْيُوْنَس كَشَافَطْيُوْنَس۔ اَذْرَافَطْيُوْنَس۔ يُوَانَسْبُوْس وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْر وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْشَآءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِيْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (بحوالہ کتاب عمدۃ السلوک)

☆☆☆☆☆

بوسیلہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شرطیہ نرینہ اولاد

(ماسٹر محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

بیٹے کی خواہش ہر ماں باپ کے دل کا بڑا ارمان ہوتا ہے مگر یہ بھی کھلی حقیقت ہے کہ بیٹی بھی اللہ کی رحمت ہے۔ جس مسلمان کی دو بیٹیاں ہوں جب تک وہ اس کے پاس رہیں اچھا برتاؤ کیا تو یہی دو بیٹیاں اس کو جنت میں داخل کرائیں گی (یعنی ان سے نیک سلوک کے عمل کی برکت سے دونوں ماں باپ یا ان میں سے جس نے بھی نیک سلوک کیا وہ جنت میں جائے گا۔(**روایت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ**)

ماں باپ ساری اولاد کے ساتھ اچھا برتاؤ رکھیں' بیٹیوں بہنوں کے حقوق ضائع نہ کریں اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بجالائیں اللہ دل کی مرادیں برلائیں گے۔

بیٹا اللہ کی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کے بیٹوں کو ماں باپ کا فرمانبردار بنائے اور اپنا اور اپنے حبیب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اطاعت گزار بنائے۔ ہمارے دوست مفتی صاحب کو اللہ نے پہلی اولاد بیٹی دی دوسرا حمل چند ماہ کا تھا کہ میں نے اس سے کہا کہ یہ نیت کر لیں۔ اللہ آپ کو بیٹا دے گا اس نے مذکورہ کام کیا اور بیٹی پیدا ہوگئی۔ مجھے کہا کہ تم تو کہتے تھے کہ اس (منت) سے شرطیہ لڑکا ہوگا انشاء اللہ مگر بیٹی پیدا ہوگئی۔

میں نے اسے کہا کہ شاید آپ نے (منت) اس وقت مانی ہوگی جب اللہ تعالیٰ نے ان کی جنس متعین کر دی ہوگی۔

میں نے اسے دوبارہ کہا کہ اب کی بار (منت) ضرور ماننا انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔

قارئین! آپ یہ جان کر حیران ہونگے کہ اللہ نے اسے ایک ساتھ دو چاند سے بیٹے عطا کیے اور وہ بہت خوش ہوئے اور اسی خوشی میں ایک عدد بکری ہدیہ کی۔ اس کے بعد بھی اسے بیٹا پیدا ہوا۔ بس اس کے بعد ہمارے قصبے میں جن جوڑوں کی نرینہ اولاد نہ تھی انہیں خود جا کر کہا اور ان گھرانوں کے ہاں نرینہ اولاد ہوئی۔ سات سات لڑکیوں والے بھی بیٹے کی پیدائش پر خوش ہوئے بیٹے کو ترسنے والوں کی جھولیاں مرادوں سے بھر گئیں۔ ہمارے قصبے والے جن کے ہاں بیٹے پیدا نہ ہونے کی وجہ سے ہر روز لڑائی جھگڑا اور طلاق تک پہنچی نوبت

دل کے مریض کیلئے انمول نسخہ

مریض کے دل کے والو بند ہوگئے ہوں اور اسے انتہائی تکلیف ہو یہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نسخہ پیش خدمت ہے۔ عرب شریف کی عجوہ کھجور کھائیں۔ کھجور تو کھائیں گے ہی لیکن ان کی گٹھلیوں کو ضائع نہ کریں انہیں کوٹ پیس کر یا گرائنڈر میں ڈال کر سفوف سا بنالیں اور صبح شام آدھا چائے کا چمچ روزانہ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ہمارے سابق جنرل نے اپنے انٹرویو میں بتایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے عجوہ اور ان کی گٹھلیاں کھانے سے دل کی بیماری سے اللہ کے فضل سے آرام آچکا ہے۔ (**محمد فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ**)

والے گھرانوں کے ہاں اولاد نرینہ ہوئی اور یہ بات بھی ہے کہ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا حمل مدت سے پہلے ہی گر جاتا ہو تو اس میں بھی یہ (منت) کام آتی ہے۔

ہماری ہمسائی کے بھائی جو دوسرے گاؤں میں رہتے ہیں اور فوج میں ملازم ہیں ان کے ساتھ یہ مسئلہ تھا کہ حمل چھ سات ماہ بعد ضائع ہو جاتا تھا یا پیدائش کے فوراً بعد بچہ مر جاتا تھا۔ میں نے اسے کہا کہ یہ (منت) مان لو اور رب تعالیٰ کرم کرے گا ابھی پچھلے ماہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت ہی خوبصورت بیٹا عطا کیا ہے اہل سادات ہیں' خوب دعائیں دیں اور ان کا پورا خاندان بہت خوش تھا کیونکہ تقریباً 12 سال بعد ان کے گھر میں خوشی آئی تھی۔ اب اصل بات یعنی (منت) کی طرف آتے ہیں کہ جو بھی لوگ اولاد نرینہ چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ پہلے دوسرے ماہ جب حمل کا علم ہو کہ ٹھہر چکا ہے تو رب تعالیٰ سے دونوں میاں بیوی رات کو جب اکیلے ہوں پوری توجہ' یقین اور بھروسے سے عرض کریں۔ یارب العالمین ہمیں نرینہ اولاد دے ہم اس کا نام محمد رکھیں گے۔ انشاء اللہ پاک انہیں چاند سا خوبصورت بیٹا عطا کریں گے اور پھر اس کا نام محمد رکھنا ہے آگے پیچھے کوئی اور نام ساتھ نہیں ملانا اور نام تبدیل بھی نہیں کرنا ہے۔ ایک ساتھی نے منت مان کر بھی بیٹے کی پیدائش پر اس کا نام محمد کی بجائے افنان رکھ دیا چند دنوں بعد وہ بچہ بیمار ہو گیا اور اب پاگلوں کی طرح ہے۔ اللہ! اپنی امان میں رکھے۔

محبوبیت اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اہل مکہ کے ہاں یہ بات مشہور ہے کہ جس گھرانہ میں محمد نام والا ہوتا ہے وہ گھرانہ پھلتا پھولتا ہے اور اس مبارک نام کی برکت کی وجہ سے اس کے پڑوسیوں کو بھی رزق دیا جاتا ہے۔ چنانچہ بعض خاندانوں میں تو مسلسل محمد نام ہی رکھا جاتا ہے جیسا کہ تیونس کے ایک باعمل عالم ہیں ایمن ابوالبرکات محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد یعنی چودہ پشت تک محمد ہی نام رکھا۔ اس عالم باعمل نے مدینہ منورہ میں کافی عرصہ گزارہ جب وہاں سے جانے کا ارادہ کیا تو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا کہ تو نے کس طرح ہماری جدائی گوارہ کرلی چنانچہ واپس لوٹے اور وہیں مدینہ منورہ میں ۷۲۴ھ میں اللہ کو پیارے ہوئے۔

بزرگوں سے سنا ہے کہ جس گھر میں محمد یا احمد نام کا بچہ ہو اس گھر کی فرشتے زیارت کرنے آتے ہیں اور جس نے اپنے بچے کا نام محمد رکھا اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے والدین کو بغیر حساب بخش دے گا۔

''حیات الحیوان'' میں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے تین بیٹے ہوں اور اس نے ان میں سے کسی ایک کا نام محمد نہ رکھا ہو تو وہ بڑا بے وفا ہے اور جب تم اس کا نام محمد رکھو تو اسے گالی نہ دو' برا بھلا نہ کہو اور نہ اس کو مارو بلکہ اس کے ساتھ عزت و اکرام اور عظمت و شرافت کا سلوک کرو۔ (الحدیث)

☆☆☆☆☆

جادوگر تھا...... یا...... اللہ کا فضل تھا

(نصیر احمد' ایبٹ آباد)

اوائل عمر میں اکثر اپنے گھروں سے و دیگر محلہ داروں سے یہ سننے میں آتا تھا کہ فلاں گاؤں میں بہت بڑا جادوگر ہے جس مقصد کیلئے اس کے پاس جاؤ منٹوں میں کام ہو جاتا ہے۔ جادوگر کا گھر ایک پہاڑی علاقہ کے ایک گاؤں میں تھا جو ہم سے کافی دور تھا لوگوں کی باتیں سن سن کر دل میں اس کے پاس جانے کا شوق پیدا ہوتا مگر ہمارے گھر سے یہ بھی سننے میں آتا کہ جادو کرانے والا اور کرنے والا دونوں کافر ہیں۔ یہ بات سارے شوق پر پانی پھیر دیتی۔ جادوگر کا نام عبدالمجید تھا۔ دور پار سے کوئی رشتہ داری بھی تھی جب بھی کوئی واقعہ پیش آتا فوراً دل میں اس کے پاس جانے کا خیال آتا مگر نہ جا سکا۔

جادوگر سے اچانک ملاقات: تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد ملازمت مل گئی۔ پانچ چھ سال ہو گئے تھے ایک دن میں روزمرہ معمول کے مطابق اپنا کام کر رہا تھا کہ ایک شخص نے دفتر والوں سے میرا نام پوچھا اور کہا کہ اس کو ملنا ہے چپڑاسی میرے پاس لے آیا۔ میں اچھے طریقہ سے اس کو ملا' کرسی پر بیٹھنے کو کہا چہرہ پر نظر ڈالی اور غور کیا زندگی میں کبھی ملاقات ہوئی یاد نہ آئی۔ بہت ہی صحت مند اور چاق و چوبند شخصیت تھی۔ سر پر حاجیوں کی طرح رومال لپٹا تھا میں سوال کرنے والا ہی تھا مگر اس نے پہل کر دی مجھ سے پوچھا کہ مجھے پہچانتے ہو۔ میں نے جواب دیا نہیں؟ میں نے کبھی آپ کو نہیں دیکھا۔ اس نے کہا کہ یہ بات تو ٹھیک ہے میں نے بھی تمہیں نہیں دیکھا تھا۔ میرا نام عبدالمجید ہے اور میں فلاں گاؤں کا رہنے والا ہوں اب پہچانا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ نہیں...... پھر کہنے لگا کہ میں تو مشہور آدمی ہوں' مجھے بچہ بچہ جانتا ہے' میرے نام سے ہر ایک واقف ہے تم کس طرح مجھے نہیں پہچانتے' میں نے کہا کہ جناب لوگ پہچانتے ہوں گے میں لاعلم ہوں یہ بات سن کر فوراً بولا تم نے کبھی جادوگر کا نہیں سنا۔ میں نے کہا کہ جی واقعی سنا ہے کہ فلاں گاؤں میں ایک زبردست جادوگر رہتا ہے کہنے لگا کہ میں وہی ہوں۔ مجھے نام سے کم اور جادوگر سے زیادہ لوگ پہچانتے ہیں۔ میں بڑا خوش ہوا اور ہنسا اور ہنستے ہوئے پوچھا کہ آپ خود اپنے آپ کو جادوگر کے نام سے تعارف کراتے ہیں کیا واقعی آپ جادوگر ہیں۔ کہنے لگا کہ اس میں کیا شک ہے کوئی کام ہے تو بتاؤ کر کے دکھاؤں گا۔ تم پہلے یہ میرا کام کردو پھر جو کہو گے وہی ہوگا۔ کام کیا تھا' چار پانچ اسلحہ لائسنس ڈاک خانہ میں درج کرانے تھے' ڈاک خانے کا وقت برائے اندراج لائسنس ختم ہو گیا تھا۔ میں نے لائسنس لیے اور ڈاک خانہ گیا۔ بابو صاحب جو ایک بہت ہی شریف اور پرہیزگار آدمی تھے۔ ان کو میں نے لائسنس درج کرنے کا کہا۔ انہوں نے مہربانی فرماتے ہوئے فوراً رجسٹر کھولا اور لائسنس درج کر کے مجھے دے دیئے۔ میں خوشی خوشی دوڑتا ہوا واپس آیا اور جادوگر صاحب کو لائسنس دے دیئے۔ ان کیلئے چائے بھی منگوائی وہ مجھ سے پوچھنے لگے کہ تمہارا کام کرنا ہے میں نے کہا کہ جناب دفتر میں کیا بتاؤں آپ کو میں آج جانے نہیں دوں گا۔ آج آپ میرے مہمان ہیں وہ بمشکل راضی ہوئے' میں نے خدا کا شکر ادا کیا کہ جادوگر خود بخود میرے پاس حاضر ہو گیا ہے اور میرے بچپن کا شوق پورا ہوا۔ میں نے چھٹی کی اور جادوگر کو لے کر گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔

یہ کیسا جادوگر ہے؟؟؟: جب گھر پہنچے کھانا تیار تھا' کھانا کھایا' پھر قہوہ پیا' جادوگر صاحب بولے کہ لوٹے میں پانی دے اور نماز پڑھنے کیلئے جائے نماز دے دو' میں حیران ہوا...... اور حیرانگی سے پوچھا کہ آپ نماز بھی پڑھتے ہیں؟ جادوگر تو سنا ہے کہ وہ نماز وغیرہ نہیں پڑھا کرتے۔ آپ کیسے جادوگر ہیں......؟؟؟ ہنستے ہوئے کہنے لگا کہ وہ جادوگر کچے ہیں میں پکا ''جادوگر'' ہوں۔ میں نماز بھی پڑھتا ہوں' قرآن مجید کی تلاوت بھی کرتا ہوں باقی باتیں نماز پڑھ کر کروں گا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے۔ جادوگر صاحب نے وضو ہماری طرح کیا اور پھر نماز بھی بڑے اچھے طریقہ سے ادا کی بعد میں ورد وظیفہ کر کے اللہ

قبض سے نجات حاصل کریں

ھوالشافی: سرکہ 6 ماشہ' عشق پیچاں (جلابہ) 2 ماشہ' تربد سفید 4 ماشہ' زیرہ سیاہ 6 ماشہ' برگ سناء مکی' نمک دیسی دونوں 4 ماشہ' سونف 6 ماشہ' منقہ بیج کے بغیر 2 تولہ' زیرہ سیاہ کو سرکہ میں تر کر کے خشک کرلیں اور تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر نخودی گولیاں بنالیں۔ 2 گولی روزانہ رات کو تازہ پانی یا نیم گرم دودھ کے ہمراہ لیں۔ یہ نسخہ میرا اپنا آزمودہ ہے اور میں نے جس کسی کو بھی دیا اس کو ہی اللہ نے شفاء دی ہے۔ لوگوں کی دائمی قبض صرف 2 ماہ مسلسل استعمال سے ہی ٹھیک ہوگئی۔ **(ملک بشیر حسین' چکوال)**

تعالیٰ سے دعا بھی مانگی‘ میری حیرانگی کی انتہا نہ رہی یہ کیسا جادوگر ہے‘ جو سب کچھ کرتا ہے۔ جب عبادت سے فارغ ہوئے بستر پر بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ تم نے کبھی ایسا جادوگر دیکھا ہے جو اپنے مالک کو بھی یاد کرتا ہو اور جادو بھی کرتا ہوا گر دیکھا نہیں تو سنا تو ہوگا۔ میں نے جواب دیا کہ میں نے زندگی میں کسی جادوگر کو دیکھا ہی نہیں...... آپ کو دیکھنے کا شوق تھا جو آج پورا ہوا۔ سنا یہی ہے کہ جادوگر کافر ہوتے ہیں......!!! الٹے کام کرتے ہیں‘ دین کے خلاف ان کے سارے کام ہوتے ہیں۔ آپ مجھے سچ سچ بتائیں کہ آپ کیسے جادوگر ہیں......؟؟؟ وہ بار بار کہتے رہے کہ ان باتوں کو نہ چھیڑو۔ میرے مجبور کرنے پر جادوگر صاحب نے کہا سنو میں کیسا جادوگر ہوں......!!! میں نے جادو کس طرح حاصل کیا۔

جادوگر کی کہانی اُسی کی زبانی: کہنے لگے کہ میں جب پانچ سال کا تھا میری والدہ اور والد کچھ ماہ کے وقفے سے وفات پاگئے میرا ایک چھوٹا بھائی تھا جس کو پالنے کیلئے خالہ لے گئی تھی۔ مجھے ایک رشتہ دار نے میرے شہر سے دور ایک یتیم خانہ میں لاکر چھوڑ دیا۔ جہاں میں تعلیم حاصل کرنے لگا اور کھانے کیلئے لوگوں کے گھروں سے وظیفے بھی مانگتا۔ کافی لڑکے میری طرح تھے‘ میں سب سے جسم کے لحاظ سے توانا تھا۔ خوب پڑھتے اور دوسروں کے ساتھ گھر گھر جا کر آواز لگاتے‘ وظیفہ دے دو۔ بعض گھروں سے بڑی بہترین ترکاری بھی دی جاتی جو ہم وہیں باہر بیٹھ کر کھا لیتے۔ چند ماہ گزرنے پر مجھے لوگ پہچان گئے۔ ایک بڑا مخیر امیر گھرانہ تھا۔ وہ اکثر مرغ وغیرہ یا چھوٹے گوشت کی ترکاری پلیٹ میں رکھ کر ساتھ روٹی بھی رکھ کر کھانے کا کہتے۔ ہم دو تین لڑکے باہر گلی میں بیٹھ کر کھا کر آجاتے‘ باپردہ گھر تھا۔ ایک چھوٹی بچی جو اس گھر میں کام کرتی تھی‘ ہمارے لیے روزانہ آواز لگانے پر ٹرے میں روٹی لاتی‘ کھانا ایسا ہوتا کہ جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے بس ایک عادت پڑ گئی‘ جو بچی ہمارے لیے کھانا لاتی تھی وہ پانی بھی پوچھ کر لاتی۔ ہماری خاطر و مدارت کرتی‘ قدرتی طور پر مجھے اس لڑکی سے انسیت ہوگئی اور وہ بھی مجھے بڑی ہمدردانہ نظروں سے دیکھتی‘ وہ بچی بھی جوان ہوگئی‘ لیکن کھانا وہی ہمارے لے کر آتی‘ وہ کافی دیر ہمارے پاس بیٹھی رہتی‘ پوچھتی اور کچھ کھانا ہے؟ کئی دفعہ فروٹ وغیرہ بھی لاکر کھلائے‘ گلی میں بٹھانے کی بجائے بیٹھک میں بٹھا کر تواضع کی جاتی‘ گھر کا کوئی فرد ہم نے نہ دیکھا تھا اور نہ آواز سنی تھی‘ ایک دن اس نے کہا کہ دوپہر کا کھانا تم ادھر سے کھا لیتے ہو تو شام کا کہاں سے کھاتے ہو؟ میں نے کہا کہ دوسرے محلہ میں شام کو چکر لگانا پڑتا ہے اس نے کہا کہ نہیں اُدھر مت جاؤ ادھر ہی آیا کرو۔ میں نے خدا کا شکر کیا‘ عادت بھی ایسی ہوگئی تھی کہ بغیر یہاں آئے چین نہیں آتا تھا۔

چاند اور بیکار پتھر کی شادی: شام کو میں اکیلا ہی آتا اور کھانا بھی کھاتا‘ اور ایک دوسرے سے کلام بھی ہوجاتا‘ ایک دن وہ بولی کہ مجھے تمہاری شرافت سے محبت ہوگئی ہے‘ میں تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں‘ اپنی ماں کو بھیجو کہ رشتہ مانگے‘ میں نے کہا کہ میرے ماں باپ تو بچپن میں وفات پاگئے ہیں میرا ایک چھوٹا بھائی تھا وہ بھی نامعلوم کس حال میں ہوگا۔ جب سے یتیم خانہ آیا ہوں پھر لوٹ کر گاؤں نہیں گیا۔ یتیم...... بے کس...... طالب علم ہوں۔ آپ اتنی امیر گھرانے کی ملازمہ ہیں اور خوبصورت ہیں......اور تعلیم یافتہ بھی ہیں......میرے ساتھ کیسے شادی کریں گی......؟؟؟ یہ کبھی نہیں ہوسکتا...... میں اس قابل کہاں......!!! آپ چاند کی مانند ہیں اور میں ایک بیکار پتھر کی طرح ہوں جو راستے میں ہی پڑا رہتا ہے اور گزرنے والا ٹھوکر کھاتا ہے اللہ آپ کو اچھا اور خوبصورت اور آپ کی طرح مخلص خاوند نصیب کرے۔ میرے ساتھ کوئی مانگنے والی عورت بھی شادی نہیں کرتی‘ نہ گھر ہے نہ اور کوئی ذریعہ معاش ہے۔ یہ شادی بہت مشکل ہے۔ اس نے میری بات نہ سنی روزانہ ہماری اسی موضوع پر گفتگو ہوتی‘ روزانہ طرح طرح کی سکیمیں سوچتے‘ کوئی حل نہ نکلتا نا سمجھی کی عمر تھی کوئی اپنا بھی نہ تھا جس سے پوچھتا۔ لڑکی روزانہ پوچھتی میرا جواب نہ ہی ہوتا۔ میں اسے کہتا کہ اگر ان باتوں کا علم تمہارے گھر والوں کو ہوگیا وہ مجھے تو تجھے جان سے ماردیں گے۔ وہ مجھے جواب دیتی کہ تمہاری خاطر سب کچھ برداشت کرلوں گی‘ یونہی وقت گزرتا رہا۔۔۔ ایک رات ہم نے سکیم بنائی اور رات کے اندھیرے میں دونوں گھر سے بھاگ گئے اور پیدل چلتے چلتے بھوکے پیاسے اپنے گاؤں پہنچ گئے‘ کوئی انسان مجھے نہ پہچان سکا‘ اپنا گھر دیکھا چھت درمیان سے گری ہوئی تھی اور اندر سوائے ایک چارپائی کے جو چمڑے سے بُنی ہوئی تھی موجود تھی‘ اس کے اوپر بھی چھت کی مٹی کا ڈھیر تھا‘ وہ ہٹایا اور پڑوسی لوگوں کو بتایا کہ میں فلاں شخص ہوں‘ آج واپس آیا ہوں‘ انہوں نے رات کو روٹی وغیرہ کھلائی۔ دوسرے دن لوگوں سے مل کر چھت وغیرہ بھی ٹھیک کی اور ادھر ادھر سے مدد مانگ کر گھر آباد کیا۔ نکاح پڑھوایا اور رہنے سہنے لگے۔ میں اپنی بیوی سے کہتا کہ کتنے اچھے تمہارے مالک اور رہن سہن تھا تم نے بادشاہی سے گداگری کیوں قبول کی؟ وہ تعلیم یافتہ تھی کہنے لگی کہ اللہ پر بھروسہ رکھو جس نے پیدا کیا ہے جو ہوگا اسی کے حکم سے ہوگا‘ اللہ اگر وہاں اچھا رزق دیتا تھا تو یہاں بھی دیگا۔ ایک ماہ بعد مجھے مزدوری مل گئی‘ ایک جگہ سڑک بن رہی تھی وہاں پتھر اٹھانے کا کام ملا اور یوں گھر کا خرچہ پورا ہونے لگا۔

مجذوب سے ملاقات: ماہ رمضان تھا میں روزہ رکھ کر جب گھر سے نکلا تو راستے میں دور سے مجھے ایک آدمی نظر آیا‘ اس کے جسم پر کوئی کپڑا نہ تھا‘ صرف ایک جانگیہ پہنے ہوئے تھا‘ میں نے اس کو حقارت سے دیکھا مگر جیسے ہی وہ میرے قریب آیا مجھے محسوس ہوا کہ میرے جسم سے طاقت نکل چکی ہے‘ مجھ پر اس کا رعب طاری ہوگیا‘ میرے پاؤں لرز رہے تھے‘ دل میں خیال آیا کہ یہ کوئی فقیر ہے اور اس کو آزمانا چاہیے فقیر نے مجھ پر نظر کر کے نگاہیں نیچی کرلیں اور راستے کو دیکھ دیکھ کر چل رہا تھا میں راستے سے ایک طرف ہوگیا وہ چپ چاپ میرے قریب سے گزر گیا میں نے آزمائش کیلئے درود شریف اس کی پیٹھ کے پیچھے پڑھنا شروع کردیا فقیر ایک دم پیچھے مڑ کر میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا آزمائشیں کرتے ہو پھر چل پڑا۔ میں پیچھے دوڑ کر اس کے نزدیک گیا کہ اس سے دعا کراؤں۔ میں جوں ہی قریب پہنچا بڑے غصے سے فرمایا جاؤ کام پر جاؤ۔ ایک سال بعد ملاقات ہوگی۔ یہ سن کر میں بڑا مایوس ہوا اور کام پر چلا گیا۔ سارا دن بدنصیبی پر روتا رہا رات کو جب اپنی بیوی کو سارا واقعہ بتایا اس کو بھی بہت دکھ ہوا۔ زندگی کے دن گزرتے رہے‘ ہر وقت ہمیں پولیس کا بھی ڈر رہتا کہ گھر والوں نے رپورٹ تو کی ہوگی اور پولیس تلاش کررہی ہوگی‘ یہ بھی ڈر رہتا کہ کسی کے ذریعہ پتہ کروا کر ہمیں جان سے ختم کروا دیں گے۔

دماغ اور نظر کو تیز کرنے والا حلوہ

ھوالشافی: ڈیڑھ کپ سوجی‘ دو کپ دودھ کا پاؤڈر‘ دو کپ کھوپرا‘ پونا کپ گھی‘ چند سبز الائچی اور پستہ بادام‘ ایک کپ چینی جو میٹھے کے شوقین ہیں وہ ڈیڑھ کپ ڈال لیں۔ **ترکیب:** سوکھا دودھ‘ چینی اور کھوپرا ایک پیالے میں ڈال کر تھوڑا پانی ملا کر پیسٹ سی بنالیں‘ گھی کو گرم کرکے الائچیاں دانے نکال کر کڑکڑائیں اور پھر سوجی ڈال کر بھونیں‘ جب خوشبو آنے لگے تو کھوپرے‘ چینی اور سوکھے دودھ والا پیسٹ ڈال کر بھونیں جب پینڈا چھوڑنے لگے تو کسی چکنائی لگے ٹرے میں ڈال کر ہموار کریں‘ اوپر بادام اور پستہ چھڑک دیں اور جمنے پر چھری سے چوکور ٹکڑیوں میں نشان لگائیں اور جب بالکل سخت ہوجائے تو علیحد علیحدہ کرلیں‘ ہر روز ایک ٹکڑا صبح ناشتے سے پہلے کھالیں‘ دو ہفتوں تک استعمال کرسکتے ہیں فریج میں رکھے بغیر۔ نظر و دماغ کیلئے بے حد مفید ہے۔ **(رابعہ قمر‘ لاہور)**

دروازے پر دستک ہوئی اور بندش کھل گئی: سال بھی گزرنے والا تھا ہم بھی بھول گئے کہ فقیر صاحب ملاقات کریں گے کیونکہ ٹھکانہ کا نہ انہوں نے پوچھا اور نہ ہم بتا سکے۔ ایک دفعہ آدھی رات کے قریب دروازے پر دستک ہوئی ہم نیند سے بیدار ہوئے اور ڈرے بڑے زور سے کوئی دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا۔ میں نے چھریاں وغیرہ ہاتھ میں رکھ کر بیوی کو کہا کہ گھبرانا نہیں' کلمہ پڑھتے ہوئے بڑی ہوشیاری سے دروازہ کھولا اندھیرا چھایا ہوا تھا' دیکھا کہ وہی فقیر کھڑا ہے۔ میں ساتھ اندر لے آیا' میری اہلیہ نے بھی سلام کیا' انہوں نے چادر مانگی میری اہلیہ نے اپنی موٹی چادر دیدی' فقیر صاحب نے چادر اوڑھ کر مکان کے ایک کونے میں بیٹھ کر ٹیک لگالی اور خاموش ہوگئے۔ ہم دونوں میاں بیوی بڑے خوش تھے سارا قصہ بتا کر دعا کرائیں گے ساری رات ہم سرگوشی کرتے رہے' میں یہ کہوں گا؟؟ تم یہ کہنا؟ صبح کی اذان ہوئی......ہم نے وضو کیا اور نماز پڑھی......

اللہ فضل کرے گا: ایک ہی مٹی کی ہانڈی تھی' اس میں چائے بھی بناتے اور اسی میں ترکاری......رات کو مکئی کی آدھی روٹی صبح ناشتہ کیلئے چھوڑی تھی' چائے بنائی گھر والی کہنے لگی کہ فقیر صاحب کو تو باسی روٹی نہیں دے سکتے تم پڑوسیوں سے انڈوں کا پتہ کرو اور میں آٹا گوندھ کر روٹی پکاتی ہوں فقیر صاحب نے آواز دی چائے بن گئی ہے' ہم نے جواب دیا جی ہاں کہنے لگے جلدی لے آؤ' دیر ہورہی ہے۔ خدا کی قدرت ہم کچھ بول نہ سکتے تھے' کہتے کہتے رک جاتے' تھوڑی دیر انتظار کرتے پر نہ کہہ سکے' رات کی بچی ہوئی آدھی روٹی اور ایک پیالہ میں چائے لا کر فقیر صاحب کو پیش کی' فقیر صاحب نے روٹی کے دو ٹکڑے کیے۔ ایک خود کھانا شروع کیا اور دوسرا ہمیں دے کر کہنے لگے یہ تم دونوں کھالو۔۔۔۔ ہم نے بھی دو حصوں میں تقسیم کرکے کھالی۔ بیگم مجھے اشارہ کرتی ہے کہ فقیر صاحب سے دعا کی درخواست کرو' میں اس کو اشارہ کرتا' ہمت نہ پڑتی' فقیر صاحب چائے کا آخری گھونٹ پی کر پیالہ زمین پر رکھ کر اٹھ کر باہر جانے لگے ہم دونوں ایک دوسرے کو کہنے لگے کہ اب جا رہے ہیں بولو...... ! بولو بولو کرتے کرتے وہ دروازے سے نکل گئے ہم کوئی بات نہ کرسکے۔ میں باہر ان کو رخصت کرنے لگا' فقیر بولے فوراً واپس چلو میرے پیچھے مت آؤ' اللہ فضل کرے گا۔

اللہ نے فضل کردیا: میں واپس آگیا' ہماری لڑائی شروع ہوگئی' میں بیوی کو کوستا' وہ مجھے کوستی' چند دن ہماری تلخی رہی پھر صلح ہوگئی...... ایک دن ٹھیکیدار صاحب ہمارے کام کی خود نگرانی کرنے لگے سارا دن ہمارے پاس کھڑے رہے' شام کے وقت جب ہماری چھٹی ہوئی انہوں نے مجھے بلایا اور کہا کہ تمام مزدوروں سے تم اچھا کام کرتے ہو اور کہا تم ان مزدوروں کے آج سے انچارج ہو اور تمہاری ایک دن کی تنخواہ ایک آنہ سے اب چار آنہ یومیہ ہوگی' میں بڑا ہی خوش ہوا' خدا کا شکر ادا کیا' ٹھیکیدار صاحب مجھ سے بہت خوش تھے مجھے روزانہ چار کی بجائے آٹھ آنہ دے دیتے' میں نے اپنے بستر وغیرہ بنانے شروع کردیئے' آج اور کل اور...... دو چار سالوں میں میں امیر آدمی بن گیا' اس کے علاوہ میں نے گاؤں میں دم کرنا شروع کردیا' خدا کی قدرت جس کو سر میں درد ہوتا میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرتا درد فوراً ختم......کسی کی کمر میں درد ہوتا میرے دم سے اچھا ہوجاتا' میری شہرت ہونے لگی' دور دور سے لوگ آنے لگے' مجھے تعویذ وغیرہ لکھنے نہیں آتے تھے' کوئی من پسند شادی کیلئے تعویذ لینے آتا' کوئی مقدمہ میں کامیابی کیلئے تعویذ لیتا' میں چھوٹے سے کاغذ پر خانے بنا کر دو چار چھ کے ہندسے ویسے ہی تکہ مار کر لکھ کر دیتا جس کام کیلئے میں کاغذ کی پرچی دیتا وہ ہوجاتا' کام ہونے کے بعد کوئی مرغی لاتا' کوئی بکرا لاتا' کوئی گندم' کوئی چاول لاتا' میرے مفت میں مزے ہونے لگے' ہر وقت گھر رہتا' ہر چیز خداوند کریم گھر پر مہیا کردیتے' میں نے پکا مکان بنانا شروع کردیا' مستریوں نے کہا کہ ایک پیسہ نہیں لیں گے' لکڑیاں لوگوں نے مفت لاکر دیں' صرف روٹی اور چائے کا خرچ مجھے کرنا پڑتا' وہ بھی لوگ تعویذوں کے بدلے دے جاتے تھے۔

چار الفاظ نے کایا پلٹ دی: میں نے اپنی بیگم کو کہا کہ فقیر کو ہم اپنی داستان غم نہ سنا سکے اور دعا کی درخواست تک نہ کرسکے مگر اس نے خود جو الفاظ نکالے ''اللہ فضل کرے گا'' ان الفاظ نے میری کایا پلٹ دی' لوگ چونکہ ہر کام ان کا ہوجاتا تھا ہر ایک کہتا کہ ایسے کام صرف جادو سے ہی ہوسکتے ہیں۔ عبدالمجید صاحب کہنے لگے کہ میں یہ باتیں سنتا رہتا اور خوش ہوتا رہتا میں نے کبھی کسی کو نہیں کہا کہ مجھے جادو گر مت کہو اور نہ ہی کسی کو اپنی داستان سنائی' صرف تم ایک واحد آدمی ہو جو مجھے اچھے لگے ہو تو میں نے بتایا۔

میرے پاس صرف فقیر کی دعا ہے: میرے پاس نہ کوئی روحانی علم ہے' نہ جادو کا علم ہے صرف فقیر کی دعا ہے جس کسی کو کسی کام کا کہتا ہوں وہ کردیتا ہے۔ اللہ مہربان ہوگیا ہے۔ آج ہی گھر سے آیا' ڈی سی صاحب کو چار پانچ آدمیوں کو اسلحہ کے لائسنس کی درخواستیں انہوں نے اسی وقت منظوری دیدی' لائسنس کلرک نے لائسنس بنا کر اسی وقت دے دیئے' اندراج تم نے کرادیا' یہی جادو ہے۔ مجھے کہنے لگے کہ کوئی کام ہے تو میں پرچی دے دیتا ہوں ہوجائیگا۔ میں نے انہیں کہا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتادیں کہ جس سے میرے کام بھی ہوتے رہیں تو انہوں نے کہا کہ نماز کی پابندی کرو اور اَللّٰہُ الصَّمَدُ کا ورد 100 دفعہ عشاء کی نماز کے بعد کرلیا کرو اور مجھے اپنے گھر آنے کی دعوت دی۔ میں نے بھی وعدہ کیا مگر میری تبدیلی ہوگئی اور ہماری دوبارہ ملاقات نہ ہوسکی بعد میں پتہ چلا کہ وہ اس دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بندشوں کا توڑ اور میرے تجربات

(خولہ زبیر' لاہور)

واپسی قرض کیلئے عجیب عمل: اگر آپ نے کسی کو قرض دیا اور وہ قرض واپس نہ کرتا ہو تو قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿آل عمران ۲۶﴾

استغفار کریں اور ہر مسئلہ حل کروائیں

جن کو بھگانے والا وظیفہ: میرے شوہر اکثر بیرون شہر ہوتے ہیں کیونکہ وہاں ہماری زمینیں ہیں' میں جب اکیلی رہتی تھی تو مجھے گھر میں ڈر لگنا شروع ہوگیا......ایسا لگتا تھا کوئی یوں گزر گیا' کوئی یوں گزر گیا۔ پھر میری بیٹی تین مہینے بیمار رہی' مسلسل میں عجیب سی کیفیت میں رہتی تھی۔ تب میں نے استغفار کا ذکر شروع کیا مسلسل استغفار کے بعد میں نے دیکھا

اگر سخت سے سخت مصیبت درپیش ہو تو۔۔۔۔

شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ سجاوندی فرماتے ہیں اگر کسی شخص کو سخت مصیبت درپیش ہو جس سے رہائی نظر نہ آتی ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور کاغذ کو چلتے پانی میں ڈال دے اگر ہفتہ کے اندر اندر اس کی مراد پوری نہ ہوجائے تو قیامت کے دن میرا دامن ہوگا اور اس کا ہاتھ۔ 18 سال کا میرا آزمودہ ہے جس کو دیا فائدہ لازمی ہوا' جائز مقصد میں کامیابی لازمی ہوئی کوئی لاپتہ ہو تو اس کا بھی پتہ چل جائے گا۔ زیادہ بہتر نتائج کیلئے دو رکعت نفل پڑھ کر شیخ جمال الدین کو ایصال ثواب پہنچائے۔ (ترنم انوار)

کہ ہمارے گھر میں واقعی کوئی ہے' اس کی موجودگی کے احساس سے مجھے خوف آتا تھا لیکن اب استغفار کے ذکر سے مجھے خوف نہیں آتا۔ اب میں نے اس چیز کو قبول کرلیا ہے کہ یہاں اگر کوئی رہتا ہے تو اس کا بھی حق ہے کہ وہ یہاں رہے۔ نہ وہ ہمیں کچھ کہے نہ ہم اس کو کچھ کہیں۔ باقاعدہ میں نے بچوں کے کمرے میں کھڑے ہوکر کہا کہ تم جو کوئی بھی ہو تم رہو...... پھر میں نے اس کو اس کی اصلی حالت میں بھی دیکھا میں ایک دفعہ فجر کی نماز کیلئے اٹھی' میں اپنے چاروں بچے اپنے پاس کمرے میں سلاتی ہوں۔ میں جب اٹھی تو میں نے کہا اپنے بچوں کو بھی اٹھاؤں نماز کا وقت ہوگیا ہے۔ میں عموماً وضو کرکے بچوں کو اٹھاتی ہوں چنانچہ جب میں وضو کرکے واپس آرہی تھی تو سامنے بالکل میرے سامنے سے ایک آدمی گزرا ہے چھوٹے قد کا سفید رنگ کا......سفید بنیان اور سفید شلوار اور وہ یوں گزر گیا اور میرے ذہن میں آیا کہ یہ کوئی اچھا آدمی نہیں ہے۔ پھر اس کے بعد میں نے مسلسل استغفار پڑھا ہے۔ میں جو استغفار پڑھتی ہوں وہ یہ ہے:۔

اَسْتَغْفِرُاللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ میں مستقل بلاتعداد پڑھتی ہوں اور میں یہ پڑھتی ہوں کہ یا میرے مولا جتنی کوتاہیاں ہوئی ہیں انہیں معاف کرنا اور ان کوتاہیوں سے بھی بچانا جن سے میں نہیں بچ سکتی...... میرا نفس میرے سے طاقتور ہے اور مجھے کوتاہیوں سے تم نے بچانا ہے اور جو کوتاہی میرے سے ہو اس پر معاف کرنا بھی تیرا فرض ہے میں نے تیرے آگے اپنی عرضی ڈال دی ہے۔

آپ یقین کریں کہ وہ جن مجھے دوبارہ گھر میں نظر نہیں آیا اور گھر میں جیسے سکون سا ہوگیا ہے' استغفار کی برکت سے اللہ نے ایسی ایسی جگہوں سے بچایا ہے ایسی ایسی جگہوں سے اللہ پاک محفوظ رکھتے ہیں۔ میں نے اس استغفار سے اتنی چیزیں پائی ہیں اتنا دل کا سکون پایا ہے کہ جس کا کوئی حساب نہیں۔

استغفار پڑھنے کے بعد مثبت تبدیلیاں: استغفار کے بعد میرے میں اتنی تبدیلیاں آئی ہیں کہ میں لکھ کر بیان نہیں کرسکتی' میں نے اپنے خاوند کیلئے کبھی کوکنگ نہیں کی تھی اب میں اپنے خاوند کیلئے خود کھانا پکاتی ہوں۔ میں سوچتی ہوں اس کو میرا کیا فائدہ ہے سوائے اس کے کہ میں بچوں کے ساتھ انگریزی بول لیتی ہوں' بچوں کو پڑھا لیتی ہوں' گھر اچھا سجا لیتی ہوں' اب میں ان کو فل پروٹوکول دیتی ہوں میں نے محسوس کیا ہے کہ خاوند چھوٹے چھوٹے کاموں سے اتنے خوش ہیں کہ جب وہ باہر ہوتے ہیں تو ان کو جلدی پڑی ہوتی ہے کہ میں اپنے گھر جاؤں۔

آج میرے شوہر نے میرے کک کو فون کیا ہے کہ تمہاری باجی رات بیٹے کو پڑھاتی رہی تھکی ہوئی ہے آج کھانا تم بنادو۔ میں نے کک سے کہا نہیں میں کھانا خود بناؤں گی۔ میں نے دیکھا ہے کہ محبتوں کا اظہار بھی بہت ضروری ہے رشتہ کیلئے......

میں نے دیکھا ہے دوسرے بندے کو بتائیں کہ آپ کتنے ضروری ہیں دوسرے کیلئے۔ میں نے دیکھا ہے کہ آپ ستر سو نمازیں پڑھیں لیکن میرا اور میرے شوہر کا رشتہ کچھ اور ہے اس کو صرف میری نیکی پسند نہیں آئے گی بلکہ اس کیلئے مجھے اچھا بھی لگنا چاہیئے' اس کیلئے مجھے اس کو پورا ہر قسم کا پروٹوکول بھی دینا پڑتا ہے۔ اب میں ان کیلئے کھانا پکاتی ہوں' صبح صبح تیار ہوتی ہوں مجھے وہ کہتے ہیں کہ صبح صبح فریش ہوکر بیٹھی ہوئی ہو۔ یہ ایک چھوٹی سی بات ہے لیکن وہ اتنے خوش ہوتے ہیں کہ بیان سے باہر اور یہ سنت عمل بھی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ میں سارا دن نمازیں پڑھوں' قرآن پڑھوں' میرے خاوند کو لوگ کہیں گے کہ آپ کی بیوی نیک ہے تو وہ کہیں گے نیک ہے لیکن اس سب کا میرے شوہر کو کیا فائدہ۔ اس کیلئے میرا رشتہ اور ہے اور اس کیلئے مجھے اس کے حساب سے چلنا پڑے گا۔

میں نے یہ دیکھا ہے کہ استغفار سے اللہ آپ کو بڑے سیدھے راستوں پر چلاتا ہے۔ میں اللہ سے دعا مانگتی ہوں کہ یااللہ مجھے ہر رشتے میں اچھا رکھنا اور اس کیلئے میری خود مدد کرنا اور خود وسیلہ بنانا میرے ہر کام کے اندر۔ ایسے ایسے وسیلے آتے ہیں' ایسے ایسے لوگ آپ کو کام دے جاتے ہیں جن کے بارے میں سوچا ہی نہیں جاسکتا۔

استغفار کی برکت: اب ہمارے نئے ہمسائے آئے ہیں ان کی بیوی کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ بڑی اکڑ والی ہے۔ یہ کسی کے گھر نہیں جاتی۔

مجھے میرے شوہر نے کہا ہمیں ان کے گھر جانا ہے میں نے کہا پانچ منٹ سے زیادہ میں نہیں جاؤں گی انہوں نے کہا نہیں ہمارا فرض بنتا ہے وہ ہمارے ہمسائے ہیں ہمیں جانا چاہیے۔ ہم نے ان کے نوکر سے کہا اگر وہ فارغ ہیں تو ان سے پوچھو کہ ساتھ آپ کے ہمسائے آئے ہیں وہ آپ سے ملنا چاہ رہے ہیں۔ ان کو پتہ ہی نہیں تھا کہ ان کے ساتھ والے گھر میں کون رہتا ہے؟ جب ان کو پتہ چلا تو انہوں نے کہا جی ضرور ضرور وہ خود ہمیں لینے باہر آگئے۔ ہم پانچ منٹ ہی بیٹھے کیونکہ ہم نے کہیں باہر جانا تھا۔

وہ عورت اس کے بعد تین دفعہ میرے گھر آچکی ہے اور میں نہیں گئی اور وہ دو دو گھنٹے بیٹھ کر جاتی ہے۔ یہ سارے کام اللہ ہی کرتا ہے۔ اس میں اب اکڑ والی کوئی بات نہیں اور وہ تو کہتی ہے کہ میرا دل نہیں کرتا تمہارے پاس سے جانے کو لیکن تمہارے بچے آنے والے ہیں تم ان کو ٹائم دو۔ میں اس سب کو استغفار کی برکت کہوں گی۔

استغفار سے کینسر ختم: میری ایک دوست ہے اس کو ایک عورت نے بتایا کہ اسے کینسر ہے تو اس نے کہا اسے تمہارا نمبر دے دیا ہے اور بولا ہے کہ میری دوست بڑی نیک ہے تم اس سے مشورہ کرو۔ اس عورت نے مجھے فون کیا میں نے اسے کہا کہ آپ کو کینسر کیلئے بڑی آزمودہ چیز دے رہی ہوں وہ یہ ہے کہ آپ دن رات استغفار کریں۔ یقین کریں حکیم صاحب اس نے پڑھا اور اس کو بریسٹ کینسر تھا اب اس کی ساری رپورٹس نیگیٹو آئی ہیں۔ وہ مجھے فون کرکے اتنی دعائیں دیتی ہیں کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتی۔

استغفار اور شکر سے بندشوں کا خاتمہ

میری ایک رشتے کی بہن ہیں ان کی پینتالیس سال عمر ہوگئی ہے اس کی شادی نہیں ہوئی۔ اس کو میں نے بتایا کہ تم استغفار پڑھو۔ والدین کی وفات ہوگئی تو یہی گھر میں بڑی تھی پہلے اس نے چھوٹوں کی شادی کی اور پھر خود رہ گئی۔

میرے کہنے پر اس نے صرف استغفار پڑھا۔ آپ یقین کریں اس کی زندگی میں اتنا اچھا آدمی آیا کہ جس کا گمان نہ تھا......تہجد گزار اور اس سے ایک سال بڑا ہے اور اس کی پہلے شادی ہوئی تھی بیوی فوت ہوگئی' بچہ نہیں ہے۔ بہترین گھر۔ صرف استغفار کی برکت سے۔ اسی لڑکی جس کی شادی ہوئی تھی اس کا اب بچہ نہیں ہو رہا اسے میں نے کہا استغفار پڑھو اس نے اب استغفار پڑھنا شروع کردیا ہے۔ اس کو اللہ پاک نے امید لگائی لیکن اس نے استغفار چھوڑ دیا۔ میں نے اس کو کہا کہ آپ کی اس عمر میں شادی ہوئی اور اب اللہ نے اس عمر میں آپ کو امید لگائی آپ لوگوں کو مت بتائیں۔ لیکن اس نے میری بات پر عمل نہ کیا اور کسی کی نظر لگی اور بچہ ضائع ہوگیا کیونکہ اس نے پڑھائی چھوڑ دی تھی۔ اس نے استغفار پڑھنا بالکل ہی چھوڑ دیا تھا۔ نماز نہیں چھوڑی' نماز کی وہ بچپن سے ہی پابند ہے۔ میں نے اس سے کہا باجی آپ استغفار نہیں پڑھتی اس نے کہا ہاں میں نے استغفار پڑھنا چھوڑ دیا تھا۔ میں نے ان سے کہا آپ نے استغفار پڑھنا ختم کردیا تھا تو آپ شکر شروع کردیتیں میں نے آپ سے کہا تھا تاکہ یہ نعمت آپ کے پاس قائم رہے۔

اللہ کا شکر اپنی زبان میں کریں

اللہ پاک کہتے ہیں کہ جب میں کوئی نعمت دیتا ہوں تو اس کا شکر شروع کردیں وہ نعمت کبھی واپس نہیں جائے گی۔

میں ہر نعمت پر الحمدللہ رب العالمین بغیر گنے پڑھتی ہوں۔ میں نے یہ آزمایا ہے کہ جس نعمت پر شکر کیا ہے وہ واپس نہیں گئی اور جس پر میں نے شکر نہیں کیا وہ واپس چلی گئی۔ جس نعمت پر میں دل سے شکرگزار ہوں لیکن میں نے زبان سے لفظ ادا نہیں کیے تو بھی وہ چیز واپس چلی گئی۔ میں نے باجی سے کہا تم نے شکر نہیں کیا اسی وجہ سے اتنی بڑی نعمت ضائع ہوگئی۔

شکر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سارا دن بغیر گنے بار بار کہیں **الحمدللہ رب العالمین**۔ اس کے علاوہ بار بار اپنی زبان میں شکر کریں کہ یا اللہ جو تو نے مجھے نعمت دی میں اس کے قابل نہیں تھا اللہ تیرا شکر ہے۔ عربی کے جو الفاظ ہیں یہ آپ منہ سے ادا کرتے ہیں دل سے ادا نہیں کرتے میرا پتہ نہیں کیوں یقین ہے میں عربی کی آیتوں پر میں صرف حدیث سمجھ کر عمل کرتی ہوں۔ مجھے سکون تب ملتا ہے جب میں اپنی زبان میں اللہ سے مانگتی ہوں۔

میری چھوٹی سی خواہش چھوٹے سے عمل سے پوری ہوگئی: لاہور آنے کے بعد میری چھوٹی سی خواہش تھی کہ میں خود بھی اکانومنٹ میں پڑھوں اور میری بچی اکانومنٹ میں پڑھے اور میرا بچہ ایچی سن میں پڑھے۔ میں پورے جہان سے سفارشیں کرواسکتی تھی لیکن میرے شوہر سفارش کے خلاف تھے۔ الحمدللہ میرے اللہ نے صرف شکر کی وجہ سے میری یہ خواہش بھی پوری کردی۔ اس سکول میں جب میں کھڑی ہوتی ہوں جب میں اپنے بچوں کو لینے جاتی ہوں اس وقت اللہ کا شکر کرتی ہوں کہ یا اللہ تیرا بڑا شکر ہے کہ تو نے میری اس دنیا کی چھوٹی سی خواہش کو بڑے اچھے طریقے سے پورا کیا۔

آپ یقین کریں میرے بچوں کو وہاں مسئلے نہیں بنتے حالانکہ میرے ساتھ کے بچے ٹیوشن پڑھتے ہیں میرے بچوں کی وہاں کوئی ٹیوشن نہیں اور سارے بیسٹ اچیومنٹ ہیں۔

میرے بچوں کے ساتھ جو پڑھتے ہیں ان کے والدین کہتے ہیں کہ ایک دن اپنی بچی کو کہیے کہ ہماری بچی کو دے کہ وہ ہماری بچی کو گائیڈ کردے۔ جب میری شادی ہوئی تو ہمارے رشتے دار کہتے تھے کہ ان کی آپس میں نہیں بنے گی کیونکہ میرے شوہر ذرا سخت طبیعت کے ہیں۔ یقین مانیں اللہ سے صرف دعا کی ہے اور اب چوبیس گھنٹے کے علاوہ جب بھی نماز پڑھتی ہوں ایک دفعہ شکر کی تسبیح پڑھتی ہوں۔ یا اللہ اس آدمی کو تو میرے لیے اچھا بنادے اور میرے بچوں کے ذہین ہونے کی وجہ بھی صرف شکر ہی ہے۔

میں اللہ سے شکر ان الفاظ سے کرتی ہوں: الحمدللہ رب العالمین اور دل میں یہی ہوتا ہے کہ یا اللہ تو اس آدمی کو میرے لیے اچھا بنادے۔ حکیم صاحب رات کو پڑھوں صبح پڑھوں دن میں دو نفل شکرانے کے لازمی پڑھتی ہوں۔ شکر کرتی ہوں اپنے خاوند کیلئے اپنے بچوں کیلئے اپنے نوکروں کیلئے کہ اس نے مجھے نیک نوکر دیئے۔ نو سال سے نوکر میرے ساتھ ہیں۔ اس کے علاوہ دو نفل میں استغفار کے پڑھتی ہوں کہ یا اللہ جو مجھ سے آج کے دن غلطیاں ہوئیں وہ معاف فرما، دو نفل میں حاجت کے مانگتی ہوں کہ یا اللہ میری ساری حاجات قبول فرما۔ حکیم صاحب یہ چھوٹی چھوٹی باتیں اپنا کر میں نے باقی سارے وظائف چھوڑ دیئے ہیں۔

استغفار، شکر، رات کو سونے سے پہلے چاروں قل، آیۃ الکرسی، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی دعا۔ بس یہ چھ چیزیں رات کو پڑھ کر سوتی ہوں اور لقد جاء کم.... (سورۂ توبہ آخری دو آیات) دو انمول خزانے پہلے پڑھتی تھی اب صرف میں سورۂ توبہ کی آخری آیات پڑھتی ہوں صبح فجر کی نماز کے بعد۔ انکی میں نے بڑی برکتیں دیکھیں ہیں۔ جو درج ذیل ہیں:۔

ان کی میں نے برکتیں یہ دیکھیں کہ اللہ خود مجھے بہتری کی طرف لے کر جارہا ہے۔ بہتری کی راہیں میری طرف کھل رہی ہیں۔ یقین مانیے! میرے بڑے بھائی کا ایک دوست اتنا دنیا دار تھا، اتنا دنیا دار تھا ایک دن مجھے کہنے لگا چونکہ میں حافظ قرآن ہوں ایک دن مجھے کہتا میری بہن حافظ قرآن ہے مجھے کچھ پڑھنے کیلئے بتائیں میں نے کہا بھائی میں جو جو بتاؤں گی پڑھ لوگے کہنے لگا پڑھ لوں گا۔ میں نے کہا ایک تو تم نے یہ چھ نفل نہیں چھوڑنے۔ کہنے لگا کون سے نفل میں نے کہا دو شکرانے کے، دو استغفار کے، دو حاجت کے۔ میں نے کہا جو تمہیں ٹائم ملے صبح ملے شام ملے، کہتا ٹھیک ہے۔ پھر میں نے کہا دوسرا تم نے سورۂ توبہ کی یہ دو آخری آیتیں نہیں چھوڑنی سات دفعہ صبح و شام۔ یقین کریں مجھے اس نے مہینہ پہلے فون کیا کہ بہن نے مجھے جو نوافل بتائے ہیں میں نے بس یہی پڑھے ہیں۔ میری کمپنی سے لوگوں کو نوکری سے نکالا جارہا تھا اور میری تنخواہ ایک دم چار لاکھ سے سات لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ ایک چیز ہے ہم اعمال کو دنیاداری میں تولتے ہیں یہ ہماری غلطی ہے۔

میرا اللہ کتنا رحم دل ہے: میں ایک ماں ہوں اور جب میں یہ چیز دیکھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے تو میں سوچتی ہوں کہ میں اپنے بچوں کے حق میں اتنی رحم دل ہوں اور میرا اللہ کتنا رحیم ہے۔ حکیم صاحب میری سب سے چھوٹی بیٹی ہے کل میں نے اس کو بڑا سخت ڈانٹا۔ وہ کھڑی ہوگئی کہنے لگی اماں سوری، میں نے کہا سوری سے کیا مطلب ہے۔ میں نے کہا میں نے تم کو ایک کام کہا تم نے کیا نہیں دفعہ ہوجاؤ میری آنکھوں کے سامنے سے۔ وہ وہیں کھڑی رہی، دوسری دفعہ اس نے کہا اماں سوری، جب اس نے تیسری دفعہ کہا اماں سوری تو یقین کریں مجھے اس پر اتنا پیار آیا۔ میں نے اس کو پکڑ کر اس کا منہ چوما۔ مجھے اتنا فخر ہوا کہ اس بچی نے میرا اتنا مان رکھا ہے۔ اس نے مجھ سے معافی مانگی اور ایک ہم ہیں کہ ایک بار اللہ سے توبہ کرتے ہیں ہماری سنوائی نہیں ہوتی تو دوسری دفعہ ہم توبہ نہیں کرتے، الٹا اللہ سے ناراض ہوجاتے ہیں۔ اس بچی نے مجھے اتنا بڑا سبق دیا ہے کہ اللہ کے سامنے بس آپ ٹکے رہیں۔ اس بچی پر کل سے مجھے اتنا پیار آرہا ہے۔ آٹھویں میں میری بچی پڑھتی ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ میں نے آپ کو اتنا سخت ڈانٹا تھا آپ چلی کیوں نہ گئیں، اس نے کہا اماں اگر میں فوری چلی جاتی تو آپ کا غصہ اترنا ہی نہیں تھا میں نے سوچا اماں تین دفعہ ڈانٹے گی، چار دفعہ ڈانٹے گی لیکن میں کھڑی رہوں گی۔ ان چھوٹی چھوٹی باتوں، رویوں سے آپ سیکھتے ہو۔

اور شکرانے کا یہ ہے کہ مجھے اتنی سی بھی نعمت یہ موبائل جیسی بھی ملی تو میں نے اس کا اپنے دل میں دس دفعہ شکر ادا کرنا ہے۔ میرا کوئی نوکر اچھا ہے میری ہانڈی اچھی پک جاتی ہے اس پر بھی میں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں۔

یَاعَزِیْزُ کا کمال بندشوں میں

میرا بچپن سے معمول ہے کہ جب میں کلاس فور میں تھی تب سے یَاعَزِیْزُ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان میں پڑھتی

بلغمی کھانسی کیلئے مجرب نسخہ

ھوالشافی: گوند کتیرا، گوند کیکر، اجوائن خراسانی، کاکڑا سنگی، شکر تیغال تمام پانچ گرام۔ خشخاش، رب السوس، مغز کدو، مغز چلغوزہ تمام دس گرام، مغز بادام میٹھا 6 گرام لیکر تمام چیزوں کو پیس کر 125 گرام شہد میں ملا کر رکھیں دن میں چار مرتبہ ایک ایک چمچ چاٹیں، انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ یہ نسخہ میں نے بہت سے لوگوں کو استعمال کروایا ہے۔ اللہ کے فضل سے سب کو فائدہ ہوا ہے۔ میرے اللہ نے ٹھیک کیا ہے۔ وہ لوگ بھی جو چند قدم نہیں چل سکتے تھے وہ بھی ٹھیک ہوگئے۔ ان کا سانس بھی ٹھیک ہوگیا۔ بلغمی کھانسی جیسی بھی ہو جتنی بھی پرانی کچھ عرصہ یہ نسخہ استعمال کریں اللہ کے فضل سے شفاء ملے گی۔ (حکیم سعید احمد، بہاولپور)

ہوں۔ میرے والد کے دوست خورشید گیلانی صاحب ہمارے گھر درس دینے آیا کرتے تھے۔ وہ جوانی میں ہی وفات پا گئے تھے۔ میرے والد صاحب گھر میں ماہانہ درس کرایا کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا تھا کہ صبح فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان یَاعَزِیْزُ اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کریں اللہ آپ کو کبھی بھی انسانوں کے سامنے نہیں جھکائے گا۔ بس وہ چوتھی کلاس سے میرا اب تک معمول ہے۔ جو بھی ہو میں فجر میں یہ اکتالیس دفعہ ضرور پڑھتی ہوں۔

یَاعَزِیْزُ سے میں نے کیا پایا

میں بچپن سے بڑی دنیاداری کے ماحول میں پلی ہوں اس لیے میں نے دیکھا ہے کہ میں جہاں بھی جاتی ہوں لوگ مجھ سے مشورے طلب کرتے ہیں' سسرال میں بھی میرے سے کوئی نہ کوئی مشورہ ضرور لیتا ہے بے شک مشورہ دنیاداری کا ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ نے ہر جگہ غالب رکھا ہوا ہے۔

ڈلیوری میں آپریشن سے بچنے کا شرطیہ وظیفہ: یہ آیت سورۃ الانشقاق کی آیت وَ اَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿الانشقاق۴﴾ یہ میں نے اپنے دونوں بچوں کیلئے پڑھی تھی۔ میں نے سورۃ الانشقاق کی یہ آیت لوگوں کو بھی بتائی ہے اور خود بھی کی ہے۔ لیکن سورۃ الزلزال میں نے جتنے لوگوں کو بتائی ہے کسی کا بھی آج تک آپریشن نہیں ہوا۔ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿الزلزال۲﴾ آپ کھلا پڑھیں جب عورت کو وہ تکلیف ہو تو کھلا پڑھیں یقین مانیں ایک گھنٹے کے اندر اندر ولادت ہو جاتی ہے۔ کبھی آپریشن نہیں ہوتا۔ میرے ساتھ یہ معاملہ تھا کہ میرے ٹوینس (جڑواں) بچے ہونے تھے رات کو مجھے پین ہوتی اور اگلے دن یا رات کو جا کر بچہ ہوتا۔ میں گویا مرنے والی ہو جاتی لیکن میری طبیعت میں یہ ہے کہ میں نے کبھی شور نہیں مچایا۔ اس کے بعد جب دوبارہ پیدائش ہونے والی تھی تو مجھے درد ہوا تو میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ مجھے ہسپتال لے چلو اس نے کہا صبح چلیں گے وہاں کہاں دو دن دھکے کھاتے رہیں گے مجھے یاد نہیں مجھے کس نے سورۃ الزلزال والی آیت بتائی تھی میں اس دفعہ سورۃ الانشقاق والی آیت نہیں پڑھی سورۃ الزلزال والی آیت پڑھی مجھے پتہ نہیں کیوں اس پر اتنا یقین تھا۔ مجھے ہسپتال لے گئے۔ مجھے دیکھتے ہی ڈاکٹر نے کہا چلو ہماری رات تو گئی تمہارے خاوند نے ہمیں سونے نہیں دینا بار بار کہے گا کہ چیک کریں۔ میں نے کہا ڈاکٹر صاحبہ مجھے چیک تو کر لیں۔ اس نے چیک کیا تو حیران کہ بچہ تو ہونے والا ہے۔ یقین کریں صرف ایک گھنٹے میں بچہ ہو گیا۔ میں نے جس کو بھی بتائی اور جس نے بھی پڑھا ہے اس نے کہا ہے کیا کمال کی چیز دی ہے آپ نے۔

حج کی خواہش

اگر کسی کو حج پر جانے کی خواہش ہو تو وہ کثرت سے سورۃ الفتح کی آیت نمبر ستائیس پڑھے۔ ہمارا نوکر ہے اس کو بڑی خواہش تھی اس کو میں نے یہ آیت بتا دی اس نے پڑھا اور وہ حج پر چلا گیا۔ اس کو کسی نے اپنی جگہ بھیج دیا۔ میرے خاوند کو حج پر جانے کی بڑی خواہش تھی میں نے اپنے خاوند سے کہا کہ حج پر چلے جاؤ تو اس نے کہا میں بڑی کوشش کرتا ہوں عین ٹائم پر کوئی مسئلہ پڑ جاتا ہے۔ کبھی کوئی فوت ہو جاتا ہے' کبھی کوئی کام پڑ جاتا ہے۔ پیسے بھی ہوتے تھے لیکن حج پر نہ جا سکتے۔ لیکن جب انہوں نے پڑھا تو وہ بھی حج پر چلے گئے۔ وہ آیت یہ ہے: لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿فتح ۲۷﴾

چوروں سے حفاظت

سورہ بنی اسرائیل کی آخری دو آیتیں پڑھنے سے چوروں سے حفاظت ہوتی ہے یہ میری والدہ نے بتایا تھا۔ کہ یہ سب ہمیں ہماری نانی جنہیں ہم بی بی کہتے ہیں نے بتایا تھا کہ ہمارے ماڈل ٹاؤن والے گھر میں آج تک کوئی چوری نہیں ہوئی۔ صرف سورۃ بنی اسرائیل کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھنے کے بعد سو جائیں۔

شوگر کا علاج: ایک شوگر کے مریض کے علاج کیلئے سب سے پہلے اول و آخر درود شریف تین بار پانچ یا سات مرتبہ اقادر کسی بھی وقت پڑھ لیں۔

ہماری ہمسائی ہیں باجی خالدہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کی شوگر کیسے ٹھیک ہوئی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میں یہ پڑھتی تھی۔ میں نے اپنے پر تو نہیں لیکن باجی خالدہ نے کئی لوگوں کو بتایا اور ان کو فائدہ بھی ہوا ہے۔

کند ذہنی کا روحانی علاج: کند ذہن کیلئے میرا ایک آزمودہ ہے۔ میرا بڑا بھائی بہت کند ذہن تھا۔ کوئی چیز یاد کرتا تھا تو بھول جاتا تھا۔ میری امی نے اس کیلئے یہ وظیفہ پڑھا تو وہ روپٹ کہ بی اے کر گیا۔ اب اس کی بیٹی ون کلاس میں ہے وہ بہت کند ذہن ہے۔ اس کی ماں پڑھا پڑھا کر تھک جاتی ہے ادھر وہ سائیڈ پر ہوتی ہے اور وہ بچی بھول جاتی ہے۔ میں نے اپنی امی کو کہا کہ آپ اب اس کی بیٹی کیلئے بھی یہی پڑھیں تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿النساء 13﴾ تک۔ ایک سو اکیس مرتبہ۔ یہ بیٹے کیلئے امی نے کیا تھا اب اس کی بیٹی کیلئے کر رہی ہیں۔ لیکن میں اپنے بچوں کیلئے سات دفعہ یَاعَلِیْمُ اور اکیس دفعہ سورۃ الم نشرح (پارہ 30) پڑھتی ہوں۔ پرسوں میری بچی کی دوست اور اس کی والدہ واک کیلئے آئیں وہیں قریب میں رہتے ہیں میں نے ان سے کہا کہ آپ کے بچے ماشاء اللہ بڑے لائق ہیں۔ سارے میڈیکل میں ہیں آپ کیا پڑھتی ہیں۔ اس نے کہا کہ میں سورۃ الم نشرح اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سارے بچوں کو پلاتی ہوں۔ اس کے سارے بچے بہت ہی ذہین ہیں اور سارے ہی ڈاکٹر بن رہے ہیں۔

رش میں سے نکلنے کا آسان وظیفہ

ایک دفعہ ہم عید پر گجرات جا رہے تھے تو شاہدرہ میں پھنس گئے۔ مجھے میرے خاوند کہتے تم نے کہا تھا تمہیں ایک وظیفے کا پتہ چلا ہے راستہ ملنے کا آج پڑھو نہیں تو ہم قیامت تک یہاں سے نہیں نکلتے۔ میں تین دفعہ سورۃ الم نشرح پڑھتی اور ٹریفک پر پھونک مارتی تھی معجزانہ طور پر ہمیں راستہ ملا اور ہم تین منٹ میں وہاں سے نکل گئے۔ صرف ہماری گاڑی نکلی باقی ساری کھڑی رہیں۔ آگے گوجرانوالہ میں جا کر ہم پھر پھنس گئے میرے شوہر نے کہا پھر شروع ہو جا...... میں نے پھر پھر پڑھا اور پھر ہمیں معجزانہ طور پر راستہ مل گیا۔ یہ واقعی بڑا زبردست نسخہ ہے۔ سورۃ الم نشرح کا ایک اور نسخہ بتاتی ہوں کوئی بھی چیز بند ہو کھل جاتی ہے۔ دل کے والو بند ہوں کھل جاتے ہیں۔ پیشاب بند ہو کھل جاتا ہے' مینسز کا نظام خراب ہو کھل جاتا ہے۔ نظر بند ہو' آواز بند ہو کھل جاتی ہے۔ اکیس دفعہ صبح و شام' یا ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

اولاد ایسی نیک ہو کہ دنیا مثال دے

سورۃ فرقان کی آیت ہے جو درج ذیل ہے۔ میری ایک ملنے والی خاتون ہیں دونوں میاں بیوی کی نا بنی لیکن طلاق نہ ہوئی'

بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم کتاب

جنوری خاص نمبر کیلئے قارئین کی تحریریں بہت زیادہ موصول ہوئیں' لہٰذا باقی حیرت انگیز' آزمودہ عمل اور طبی نسخہ جات پر مشتمل کتاب **"بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم"** عنقریب شائع ہو رہی ہے۔ جس میں مختلف موضوعات پر جامع تحریریں پڑھنے کو ملیں گی۔ (ادارہ عبقری)

بندہ علیحدہ رہنا شروع ہوگیا بیوی علیحدہ رہنا شروع ہوگی' ان کا ایک ہی بیٹا تھا جب وہ اپنے ماں باپ کے گھر آئی تو اس نے دیکھا کہ اس کے بھائیوں کے بیٹے بہت عیاش ہیں وہ بہت پریشان ہوئی کہ وہ اپنے بچے کی پرورش کیسے کرے گی۔

اس نے کسی سے پوچھا تو انہوں نے اس کو کہا کہ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوٰجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿فرقان ۷۴﴾ کی تسبیح صبح وشام ایک دفعہ پڑھیں۔ تمہارا بچہ اتنا نیک اور اچھا ہوگا کہ دنیا تمہاری مثال دے گی۔ انہوں نے یہ تسبیح صبح وشام پڑھنی شروع کردی۔ اس نے بتایا کہ میں نے یہ عمل جس جس کو بھی بتایا ان کے بچے بھی اتنے ہی نیک ہوئے۔ اس بچے کا نام احسن ہے۔ وہ بچہ میرے بیٹے کو پڑھانے کیلئے آیا۔ وہ اس وقت آکسفورڈ یونیورسٹی میں پڑھتا ہے اس بچے نے بی ایس سی میں قرآن حفظ کیا ہے عالم فاضل عربی کا کوئی کورس کیا ہوا ہے۔ تین ایم اے کیے ہیں۔ حدیث کا کورس کیا ہے۔ سی ایس ایس کے پیپر دے رہا تھا۔

اسی دن اس نے ہمارے گھر سے نیٹ پر آکسفورڈ یونیورسٹی میں اپلائی کیا اور صرف تیس ہزار لگا اور وہ باہر چلا گیا۔ اس وقت اس یونیورسٹی میں پڑھ رہا اور اس وقت اتنا بہترین سیٹ ہے کہ آپ گمان نہیں کرسکتے۔ اس نے مجھے بہن کہا تو میرے گھر اکیلا نہیں آتا پہلے ماں کو لے کر آتا اب ماں فوت ہوگئی ہے تو بیوی کو لے کر آتا ہے۔ میں اب اپنے بچوں کیلئے بھی یہی پڑھتی ہوں۔ مجھے جب احسن کی والدہ نے یہ عمل بتایا تھا تو میرا بیٹا پانچویں میں پڑھتا تھا میرے سسرال والے زمیندار ہیں۔ ایک دن میرے بیٹے نے باپ سے کہا کہ بابا مجھے دبئی کی سیر کروا کر لائیں' میرے دوستو نے تو ساری دنیا دیکھی ہوئی ہے۔ میں نے دبئی بھی نہیں دیکھا ہوا۔

میرے شوہر لے گئے ان سب کو دبئی...... وہاں میری ساری بیٹیوں اور بیٹوں نے کہا کہ ہم نے فائیو سٹار ہوٹل میں رہنا ہے۔ ہمیں ایک روپے کی شاپنگ بھی نہ کروائیں ہم نے فائیوسٹار میں رہنا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میری بیٹیاں بھی ہر بات پر مائنڈ کرتی ہیں۔ اماں...... بابا نے ہمیں کلٹس کیوں لے کر دی۔ انہوں نے باپ کو کہا کہ ہم نے نہیں کلٹس پر جانا۔ باپ نے اپنی گاڑی دیدی۔ مجھے اس بات پر بڑا غصہ آیا۔

ان کیلئے اب میں ایک تسبیح پڑھتی ہوں ربنا ھب لنا...... والی آیت جو اوپر مکمل دی ہے۔ پوری توجہ اور دل سے میں پڑھتی ہوں۔ یقین کریں جب سے میں نے پڑھا میری بڑی بیٹی جو کنیئرڈ کالج میں پڑھتی ہے اب سوزوکی میں بھی کالج چلی جاتی ہے۔ اب کہتی ہے کہ اماں ڈرائیور کو بڑا چکر پڑتا ہے فیول کا بھی خرچہ پڑتا ہے آپ میری وین لگوادیں۔ یعنی جو پہلے کہتے تھے ہم نے چھوٹی گاڑی میں نہیں جانا اب وین پر آگئے ہیں۔ اس کے علاوہ اب جب میرا بیٹا پیپر دینے جاتا ہے تو میرا پیر چومتا ہے جب تک وہ میرے پیر نہیں چومتا اس کو چین نہیں آتا اور باپ کے ہاتھ بھی چومتا ہے۔ میں نے یہ وظیفہ اپنے بچوں پر آزما لیا ہے اس سے بڑی اور کیا بات ہے۔ یہ اتنی اعلیٰ آیت ہے کہ آپ اس آیت پر اپنے اور مشاہدات کریں نافرمان بچوں پر آزمائیں۔ کیونکہ آج کل کا یہ سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ لوگوں کے بچے آج کل بڑے اوقات سے باہر ہیں۔

گندے اثرات سے نجات: میری ایک رشتہ دار ہیں ان کی بچی خوش شکل ہے' بچی پر گندے اثرات ہیں۔ انہوں نے مجھ سے کہا اب کیا کریں؟ میں نے انہیں دو آیتیں بتائی ہیں سورت مومنون کی آیت 97-98۔ ان آیات کو صبح و شام پڑھ کر پانی پر دم کرکے یہ پانی بچی کو پلانا ہے اور کہا انشاء اللہ پانچ دن میں آپ کی بچی ٹھیک ہوگی۔ اور یہی ہوا کہ پورے پانچویں دن کے بعد اس کا بخار اتر گیا۔

نشے سے نجات: رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿المومنون 97تا98﴾ یہی آیتیں نشہ چھڑوانے والی ہیں کوئی بندہ کتنا ہی نشے کا عادی ہے اس پر سات دفعہ پڑھ کر پھونک ماردیں انشاء اللہ اس کے نشے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ جب عمل کریں تو نشئی کو مت بتائیں کیونکہ نشئی بُرا مناتے ہیں کہ ان پر دم درود کیا جارہا ہے' کئی ماں باپ کے بچے آج کل بچپن میں ہی عاشق معشوقی میں پڑ جاتے ہیں یہ عمل اس کیلئے بھی بڑا زبردست ہے۔ آپ یہ عمل پڑھ کر پانی پر پھونک کر جس میں سے سارے گھر والے پانی پیتے ہیں اس میں ڈال دیں۔ ہر نماز کے بعد سات دفعہ۔ اول وآخر درود شریف تین تین دفعہ بے شک کوئی سا بھی درود شریف ہو۔

انشاء اللہ شرطیہ بیٹا: ہمارے گھر میرے بچوں کو ایک عالم قاری صاحب پڑھانے آتے ہیں' انہوں نے کہا کہ سورۃ مزمل' مدثر' مریم' یہ آپ نے صبح کی نماز ٹائم پر پڑھنی ہے یہ نہیں جب ٹائم ملا پڑھ لی۔ ٹائم پر نماز پڑھ کر تینوں سورتیں پڑھنی ہیں اور پانی پر پھونک کر پی لیں اور پورے نو مہینے پڑھنی ہے۔ اور عصر کے بعد سورۃ محمد۔ انہوں نے کہا کہ گارنٹی ہے کہ اگر آپ سے یہ نہ چھوٹی تو آپ کا بیٹا ہوگا۔

خطیب صاحب نے کہا میں نے یہ بارہ لوگوں کو بتایا ہے اور اللہ نے سب کو بیٹا ہی دیا ہے۔ آپ بھی یہ پڑھیں۔

میں نے یہ پڑھنا شروع کردیا۔ پورے نو مہینے میں نے یہ عمل کیا اور مجھے اللہ نے بیٹا بھی دیا ہے اور بیٹی بھی دی ہے۔ اس کے بعد یہ سورۃ مزمل' مدثر' اور مریم میں نے جس کو بھی بتائی ہے اللہ نے سب کو بیٹا دیا ہے۔ لوگ پڑھتے نہیں ہیں جنہوں نے بھی پڑھا ہے اللہ نے ان کو بیٹا ضرور دیا ہے۔ ابھی حال ہی میں میری ایک دوست ہیں اس کو بھی میں نے یہ تینوں سورتیں بتائیں' اس کو بھی اللہ نے بیٹا دیا اور اس نے بھی محمد نام رکھا ہے۔ آپ نام محمد سوچ لیں تو آپ کا بیٹا پکا۔ (انشاء اللہ)

جھوٹے الزام سے نجات: دو نفل حاجت کے پڑھ لیں جس وقت آپ اشراق کی نماز پڑھتے ہیں اور ساتھ آپ دعا کریں۔ بس دو نفل گیارہ دن پڑھیں اور کچھ نہیں پڑھنا اور دعا کرنی ہے۔

زبان بندی کیلئے: زبان بندی کیلئے صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ حکیم صاحب یہ وظیفہ میرا بہت آزمودہ ہے...... اس کو میں کم از کم سو بندوں پر آزما چکی ہوں۔ کوئی بندہ کسی بھی مسئلے میں آپ کے خلاف بول رہا ہے تو آپ کو پتہ چل جائے گا۔ یہ اکتالیس دفعہ ایک بار ایک بندے کیلئے پڑھنی ہے کوئی بھی بندہ آپ کے خلاف زبان استعمال کررہا ہے صرف ایک دن اکتالیس دفعہ پڑھ کر اس بندے کا تصور کرکے اس کی طرف پھونک ماردیں۔ اس کے بعد وہ بندہ زندگی میں آپ کے خلاف بول نہیں سکتا۔ ایسا اس کو چپ کا روزہ لگتا ہے کہ بس۔ یہ میرا آزمودہ ہے۔ لیکن یہ عمل ناجائز اور بلاوجہ نہیں کرنا چاہیے۔

دس گیارہ پر تو میں نے خود آزمایا ہے۔ اپنی کزنز اور دوسرے رشتے داروں کو' بلکہ ہمارے ایک بزرگ ہیں 'ہومیوپیتھک ڈاکٹر ہیں خود بھی بڑی آیتیں بتاتے ہیں ان کو بھی بتایا۔ ایک دن کہنے لگے کہ باجی یہ جو سامنے والا دکاندار ہے آج کل اتنی باتیں کررہا ہے میرے خلاف کہ

آنکھ کے نیچے دانے کا روحانی علاج

آنکھ کے نیچے دانہ نکل آئے جو کہ بے حد تکلیف دہ ہوتا ہے تو اس کیلئے باوضو ہوکر تین دفعہ تیسرا کلمہ اول وآخر درود شریف (کوئی سا بھی ہو) پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور درد والی جگہ پر پھیر کر جھٹکیں' انشاء اللہ یہ دانہ جلد ختم ہوجائے گا۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ بندہ صاف ستھرا رہے اور نماز کا اہتمام کرے۔ (صوبیدار (ر) خورشید انور' ایبٹ آباد)

میں اس سے بڑا تنگ ہوں۔ میں نے ان سے کہا ڈاکٹر صاحب آپ خود بڑے پڑھے لکھے آدمی ہیں آپ یہ بھی پڑھ کے دیکھ لیں۔ اس ڈاکٹر نے مجھے خود فون کیا کہ باجی وہ تو ایسے چپ ہوا کہ بس...... اس کے بعد میں نے کافی لوگوں کو بتایا بھی اور پڑھا بھی اور سب پر ہی اثر ہوا ہے اور یہ بڑی چھوٹی سی چیز ہے کوئی اتنی خاص چیز بھی نہیں ہے۔

ہڈیوں کے درد کا علاج: یہ نسخہ میں نے تازہ تازہ اپنی والدہ پر آزمایا ہے۔ میری والدہ کو گھٹنوں کی درد تھی یہ عمل میں نے کسی رسالہ میں پڑھا تھا۔ 2 نفل کے بعد 3 مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھیں۔ میری امی کہتی ہیں کہ تم نے مجھے کوئی جادو کی چیز بتا دی ہے۔ کہتی ہیں کہ میں بیٹھ کر نماز پڑھتی ہوں اور یہ سورۂ پڑھ کر اپنے گھٹنوں پر ہاتھ پھیر لیتی ہوں۔ میری درد میں تو زمین و آسمان کا فرق پڑ گیا ہے۔ اب کہتی ہیں کہ میں بڑے آرام سے اٹھ بیٹھ لیتی ہوں۔

خوف دور کرنے کی دعا: میرا ذاتی تجربہ ہے مجھے بچپن سے جن اور بھوتوں سے بڑا ڈر لگتا ہے میں چھت پر نہیں جاتی تھی۔ لیکن اب میں یہ آیت کریمہ پڑھتی ہوں اور آرام سے سیڑھیاں چڑھ کے چھت پر چلی جاتی ہوں۔ نہیں تو جب تک میں نوکر یا بچہ ساتھ نہیں لیتی تھی سیڑھیاں نہیں چڑھتی تھی اب میں یہ پڑھتی ہوں اور اکیلی ہی اوپر چلی جاتی ہوں۔

عبقری کے وظیفے سے شادی ممکن ہوئی: عبقری میں ایک وظیفہ چھوٹا سا چھپا تھا یَا اَحَدُ یَا حَفِیْظُ یَا وَدُوْدُ جس کی شادی نہیں ہو رہی وہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں' جمعہ کی نماز کی آخری دو سنتوں کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر پڑھے اول و آخر درود شریف اور پھر دو نفل پڑھے اور اٹھ جائے اور یہ وظیفہ صرف جمعہ کے جمعہ کرنا ہے۔ دس منٹ دعا کرنی ہے۔ یہ چھوٹا سا وظیفہ ہے۔ میرے ہمسایوں میں ایک لڑکا ہے' اس کی شادی نہیں ہو رہی تھی' اس نے صرف پانچ ہفتے پڑھا ہے' جمعہ کے دن ہی اس کی شادی ہوگئی۔

اسی لڑکے کی بہن کو طلاق ہوگئی اور اس کی بہن نے صرف ڈھائی ماہ پڑھا اب اس کی بھی شادی ہوگئی۔ بڑی کمال چیز ہے یہ بھی میں نے عبقری میں پڑھا تھا۔ ایک عبقری میں نسخہ چھپا تھا کہ جس کی شادی نہیں ہو رہی کہ آپ اس کا وزن کریں اور چاول دریا میں صدقہ کریں۔ ہمارے ہمسائے ہیں ان کی بیٹی کی عمر ستائیس سال ہوگئی ہے شادی نہیں ہو رہی میں نے کہا بھابی آپ یہ کریں۔ بھابی نے وہ لیے اور راوی جا کے صدقہ کر آئیں ان کا مہینہ نہیں گزرا اور اس کی بیٹی کی منگنی ہوگئی۔

اچھے نمبرز کیلئے: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ یَا وَارِثُ یَا وَکِیْلُ ایک تسبیح صبح و شام۔ غیر متوقع طور پر نمبر بہت اچھے آتے ہیں امتحانوں میں۔ یہ دونوں چیزیں میری بیٹی نے خود ہی پڑھی ہیں خود ہی آزمائی ہیں۔

رشتوں کیلئے آزمایا عمل اور بندش ختم

ہمارے ایک رشتہ دار ہیں ان کی بیوی بڑی نارمل شکل کی ہے لیکن بہت خوب سیرت ہے اور وہ ماشاءاللہ بڑا خوبصورت ہے۔ میں نے اس کی ساس سے پوچھا آپ کی دونوں بیٹیاں ایک بہت مشہور ٹیکسٹائل ملز والوں کی بہوئیں ہیں۔ ان کی بیٹیاں انتہا کی نارمل ہیں' آنکھیں چھوٹی' رنگ نارمل' قد چھوٹے۔ میں نے ان سے پوچھا آنٹی آپ بیٹیوں کی اچھی شادی کیلئے کیا پڑھتی رہیں؟ میری بھی بیٹیاں ہیں۔

انہوں نے کہا جب یہ چھوٹی چھوٹی تھیں تو ایک عورت کھانا کھانے ہمارے گھر آئی میں نے ان کو کھانا بڑا اچھا کھلایا وہ عورت کہنے لگی تمہاری بیٹیاں ہیں ان کی شکل بدصورت ہے اور تمہیں کل کو بڑا مسئلہ ہونا ہے۔ مجھے اس نے کہا ہر نماز کے بعد فی بچہ ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا کرو اور جب بچیاں بڑی ہو جائیں تو ان کو نماز پر لگاؤ اور کہو کہ ہر نماز کے بعد ایک بسم اللہ کی تسبیح اپنے لیے پڑھیں تمہیں پتہ ہی نہیں کتنے اچھے رشتے آئیں گے۔ تینوں کے گھر بیٹھے رشتے آئے اور بی اے کے بعد شادی کر دی۔ یہ نسخہ میں آج پہلی دفعہ تمہیں بتا رہی ہوں۔ میری بیٹیوں کو ایسے زبردست رشتے آئے اور وہ بھی گھر بیٹھے۔ ایسی اچھی عزت ملی کہ خاوند عزت بہت کرتے ہیں۔ پورا خاندان لڑکی کی عزت کرتا ہے۔ بسم اللہ والی تسبیح کا کمال ہے۔ میری بیٹیاں اب بھی بسم اللہ والی تسبیحات پڑھتی ہیں۔

ہمارے ایک رشتے دار ہیں ان کی بیٹیاں بڑی نارمل شکل کی تھیں میں نے ان کو بتایا۔ وہ لڑکی پڑھتی گئی اس کا اتنا زبردست رشتہ آیا۔ لڑکا اتنی عزت کرتا ہے لڑکی کی اور وہ لڑکا موٹروے میں انسپکٹر ہے۔ اچھا انسان ہے۔ کہتی ہے کہ آنٹی میری زندگی میں بڑا سکون ہے۔

نظر بد کا علاج: عبقری سے پڑھا تھا کہ جس بچے کو نظر لگتی ہے اس کے ماتھے پر ایک دفعہ سورۂ کوثر پڑھ کر پھونک ماریں۔ میرا ایک بھتیجا ہے بڑا ہی خوبصورت ہے۔ میں نے اپنی بھابی کو بتایا انہوں نے کہا جس دن سے سورۂ کوثر والا عمل کر رہی ہوں میرا بچہ بیمار نہیں ہوا۔

آیت کریمہ کے کمال: ایک دفعہ ہمارے گھر میں مسئلہ ہوگیا تھا میں نے انہی خاتون سے کہا تو انہوں نے مجھے آیت کریمہ کا سوا لاکھ بتایا وہ بھی ایسے کہ ایک ہی نشست میں مکمل ہو اور گھر کے سارے افراد ہوں اگر کوئی باہر کا ایک آدھ بٹھانا بھی ہے تو وہ بھی نیک ہو۔ ایسے لوگ جو آپ کی عورتوں میں بیٹھ سکیں۔ (محرم ہو نا محرم کو نہیں بٹھا سکتے)

آپ سفید کپڑا بچھا لیں اور سائیڈوں پر بیٹھ جائیں اور اس دوران ایک لفظ بھی نہ بولیں۔ جو اٹھ کر جائے وہ خاموشی سے دوبارہ آکر درود شریف پڑھے اور بیٹھ جائے اور دوبارہ شروع ہو جائے اور چوبیس گھنٹے کے اندر اندر اس آیت کریمہ کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ ابھی میں نے بیٹی کی بیماری میں بھی پڑھا ہے۔ ہم سب گھر کے بندوں اور میری والدہ اور میری پھوپھو نے پڑھا۔ سفید کپڑا بچھا کر ایک ہی نشست میں بیٹھ گئے۔ اس کو پڑھنا شروع کیا اور نشست خالی نہیں چھوڑنی کسی بھی صورت۔ یہ بڑا زبردست ہے میں نے دو دفعہ خود پڑھا ہے۔ ایک میرے جیٹھ کی کڈنی ٹرانسپلانٹ ہوا ہے اس سے پہلے دو دفعہ ہو چکا ہے اس دفعہ ڈاکٹروں نے کہا تھا اس دفعہ اس کی کڈنی نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے' ہم نے بڑے وظائف کیے تھے جب ہم نے ان کیلئے یہ مذکورہ طریقہ سے پڑھا تھا تو ایک دم انکی کڈنی نے کام کرنا شروع کر دیا۔ ان کی سالی نے پڑھا تھا بیوی ان کی ہسپتال میں تھی۔ عورتوں نے پڑھا تھا تقریباً پانچ چھ گھنٹوں میں افاقہ ہوگیا۔ جب آپ کا مریض بہت بیمار ہو یا کوئی مشکل ہو اس کا سوا لاکھ کریں۔ کسی کی موت لٹک رہی ہے اس کی جان کنی کیلئے بھی بہت ضروری ہے۔ اور ہم نے یہ آزمایا ہے۔ ختم کرتے جاتے ہیں اگلے کی مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ اس کیلئے آیت کریمہ بھی بہت اچھی ہے۔

شادی کیلئے: جس کی بیٹی کی شادی نہ ہو رہی ہو اور وہ چاہے کہ

دیدار مصطفی ﷺ کی گارنٹی انشاءاللہ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ جمعرات کی درمیانی رات) اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے موت کے وقت سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکار مدینہ ﷺ اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

(فاخرہ خان' ملتان)

اس کی شادی ہو جائے تو ہر ہفتے سورۂ احزاب (پ 21) ضرور پڑھا کرے۔

ہیپاٹائٹس کا علاج: مکو 24 گرام سونف 12 گرام کاسنی کے بیج 24 گرام شربت دینار دو چمچ۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کلو پانی لیں اوپر کی تینوں چیزیں پکنے کیلئے رکھ دیں جب ایک کپ رہ جائے تو نیچے اتار کر شربت دینار ملا کر نیم گرم پی لیں۔ صبح ناشتے سے دو گھنٹے بعد۔ اور شام کو کھانے سے دو گھنٹے پہلے۔ پندرہ دن استعمال کے بعد رپورٹس لیں انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

بواسیر کا علاج: بواسیر کیلئے بڑا عجیب سا ٹوٹکا ہے کہ مٹی کے تیل میں روئی کا پھایا بھگو کر بواسیر کے موکوں پر رکھ دیں۔ ساری رات رکھ سکتے ہیں تو رکھ لیں۔ تین چار دنوں میں یہ ختم ہو جاتے ہیں۔ میری خالہ نے آزمایا تو وہ ٹھیک ہو گئیں۔

ہاضمے کی پھکی: ہاضمے کی پھکی سے بڑا ہی ہاضمہ اچھا ہوتا ہے۔ سونٹھ آدھ پاؤ سفید اور صاف ہو۔ لیموں تقریباً ایک پاؤ۔ کالا پسا ہوا نمک تھوڑا سا حسب ذائقہ' سونٹھ کوٹ لیں باریک پاؤڈر کر لیں پھر لیموں کے رس میں بھگو دیں جب یہ گوندے ہوئے آٹے کی طرح ہو جائے اور پھر اس کو سکھا لیں جب یہ سوکھ جائے تو اس میں کالا نمک حسب ذائقہ ڈال لیں۔ اور بوقت ضرورت آدھی چائے کی چمچ لیں۔ ہماری یہ پھکی پورے خاندان میں مشہور ہے۔ جس کو گرمی ہو وہ اجوائن لے لے۔ میں اپنے گھر میں اجوائن والا استعمال کرتی ہوں۔ اجوائن لیکر اس میں اتنا لیموں ڈالنا ہے کہ وہ گیلی ہو جائے اور تین چار دن میں اس کو چھاؤں میں سکھانا ہے' پھر اس میں کالا نمک ملائیں اور استعمال کریں۔ بہترین نسخہ ہے۔

خاندانی آزمودہ نسخہ: ہمارا خاندانی آزمودہ نسخہ ہے میری چچی نے بتایا تھا اور میں اور میری والدہ نے بھی کئی دفعہ کیا ہے۔ کوئی بھی بیماری ہو مسئلہ ہو ستر آٹے کی گولیاں بنالیں ہر گولی پر ایک دفعہ سورۂ مزمل پڑھ کر سائیڈ پر رکھ دیں۔ جب ساری گولیاں ختم ہو جائیں تو ان پر 11 دفعہ آیۃ الکرسی' 11 دفعہ چاروں قل' 101 دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ کر حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی روح کو ہدیہ کر دیں۔ پھر اس کو دریا میں ڈال دیں۔ بڑی مؤثر چیز ہے۔

یہ تو اتنی دفعہ امی اور ہم پڑھا چکے ہیں۔ کوئی مشکل ہو' کوئی پریشانی ہو مثلاً میرے والد کو ہارٹ اٹیک ہوا تب پڑھا۔ بہت زبردست عمل ہے۔

لکنت کے خاتمہ کیلئے: میری والدہ نے مجھے نسخہ بتایا تھا کہ تین عدد بادام رات کو بھگو کر صبح نہار منہ ان کو پیس کر تھوڑے سے مکھن اور مصری کو کوٹ کر کے مکس کر کے بچے کو کھلائیں بچوں کی لکنت ختم ہو جائے گی۔

جلے سڑے کا بہترین نسخہ: ہمارا خانساماں تھا جسے ہم چاچا کہتے ہیں اس کے پاس یہ نسخہ تھا۔ میرے ابو کی پیپر مل تھی تو کام کے دوران مزدور آگ سے بہت زیادہ جھلس گیا تو ڈاکٹروں نے کہا تھا یہ نہیں بچے گا تو میرے ابو نے میرے چچا کو بلالیا انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا اور خود ساری پٹیاں کیں تو وہ بچ گیا تھا اور بالکل ٹھیک ہو گیا اور نشان تک ختم ہو گئے۔ میری پوری ٹانگ جل گئی چچا نے پٹیاں کیں میرا اب ایک نشان تک نہیں ہے۔ پھر میری بیٹی کی بھی ٹانگ جل گئی تھی پھر اس کو بھی میں نے چچا سے پٹیاں کروائیں صرف تین دن پٹیاں کیں اب اس کی ٹانگ پر کوئی نشان تک نہیں ہے۔

رال سفید ولائتی ایک پاؤ' سندور آدھا پاؤ' تلوں کا تیل آدھا پاؤ اور چونے کا پانی حسب ضرورت۔

رال کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں' پھر اس میں سندور ملا کر ذرا دوڑی میں رگڑیں پھر میٹھا تیل ڈال دیں۔ مرہم سا بن جائے گا۔ پھر اس میں چونے کا صاف پانی چار پانچ دفعہ ڈالیں اور رگڑیں اتنا کہ مرہم پھول جائے تو نسخہ تیار ہے۔ چچا ایسے کرتا تھا کہ کپڑے ململ کی بڑی بڑی پٹیاں کاٹ کر اس پر موٹا سا مرہم کا پھایا بنا کر زخم کے اوپر لگا دیتا تھا۔ پھر بارہ یا چوبیس گھنٹے کے بعد آہستہ آہستہ اتار کر نئی پٹی کر دیتا تھا۔ ڈائریکٹ زخم پر نہیں لگاتا تھا کپڑا کاٹ کر کپڑے پر لگاتا تھا۔ پھر زخم پر کپڑا لگاتا تھا۔ اب فوت ہو گیا ہے اب اس کا بیٹا ہے جو یہ نسخہ بنالیتا ہے۔

اس دفعہ میں گھر گئی تو میں نے اپنے خانساماں سے کہا چچا تمہاری عمر 65 سال ہو چکی ہے زندگی کا کچھ پتہ نہیں مجھے یہ نسخہ ہی دے دو۔ ایک دن موڈ میں تھا تو اس نے مجھے یہ نسخہ دے دیا۔ اور جب اس نے مجھے یہ نسخہ دیا اس کے پندرہ دن بعد وہ فوت ہو گیا۔ اب اس کا بیٹا اعجاز ہے وہ یہ مرہم بناتا ہے اور لوگ دور دور سے اس سے پٹی کروانے آتے ہیں۔

چچا کا ایک نسخہ ہاضمے کیلئے ہے نسخہ حاضر خدمت ہے:۔ سونف' سفید زیرہ' کالا نمک' نوشادر' کچور' اجوائن تمام چیزیں برابر وزن لیکر باریک پیس لیں اکٹھا لیموں کا رس ملا کر رکھ لیں اور پھکی تیار کریں۔ کھانے کے بعد تین ماشے۔ یہ اس کا بڑا ہی زبردست نسخہ ہے۔ میری امی کو السر ہے میری امی تو بس یہ کھالیتی تھیں اور ہر چیز ہضم۔

☆☆☆☆☆

آئیں بندشوں اور مشکلات سے چھٹکارا پائیں

(سبحان اللہ خان ودیگر' صوابی)

جادو جنات یا آسیب کا پتہ چلانا: اگر کسی انسان کی بیماری کی تشخیص نہیں ہو پا رہی تو اس کی کم از کم 24 گھنٹے مستعمل قمیص یا بنیان کو بچھا کر ناپ لیں۔ پھر باوضو اول و آخر درود شریف تین تین بار اور مندرجہ ذیل آیت گیارہ بار پڑھ کر دم کر کے دوبارہ ناپ لیں۔ اگر قمیص بڑھ جائے تو سحر۔ اگر قمیص کم ہو جائے تو آسیب اور اگر برابر رہے تو جسمانی مرض ہے۔ وہ آیات یہ ہیں:۔ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ (سورۃ الصفت)

معدے کی کمزوری کیلئے مجرب عمل: معدے کے لاعلاج مریض کیلئے دن میں تین بار ایک گلاس پانی پر دم کر کے صبح' دوپہر' شام سات دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ اول و آخر درود شریف 3،3 بار سورۃ القدر گیارہ بار۔

ہر شرعی حاجت پوری ہونے کیلئے میرا مجرب ترین عمل: نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اول و آخر درود شریف 3،3 بار' سورۂ فاتحہ ایک بار' سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر دعا مانگیں۔ بس دعا مانگنے کی دیر ہوتی ہے الحمدللہ حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

ہر بیماری کا علاج: 24 گھنٹے میں کسی بھی وقت سورۃ الفاتحہ 21 بار پڑھا کریں۔ عمل قابو میں رہے گا' پھر کسی بھی بیماری کیلئے سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا کریں اور پانی پر بھی دم کر کے پلایا کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

پھوڑے پھنسی کیلئے: وضو کرنے کے فوراً بعد اعضاء کو خشک کرنے سے پہلے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت پر تھوڑا سا لعاب دہن لگا کر اس پر بسم اللہ شریف پڑھ کر بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار پڑھ کر اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿الزخرف 79﴾۔ پڑھ کر لعاب دہن پر دم کر کے پھوڑے پر لگا دیں مجرب المجرب ہے۔ اگر تیل پر دم کرنا ہو تو اس لعاب پر دم کرنے کے بعد اس لعاب والی انگلی کو تیل میں ڈال کر پلائیں۔

ٹائیفائیڈ اور مردانہ طاقت کیلئے: تقریباً چار پانچ سال سے مجھے ٹائیفائیڈ ہوا تھا بطور علاج سردی کے موسم میں بڑا گوشت کھاتا ہوں اللہ پاک شفاء دیتے ہیں طریقہ درج ذیل ہے:۔ کلو گوشت لیں بڑا۔ چھوٹی چھوٹی بوٹی اس کی بنالیں اس میں ایک چھٹانک ادرک' اور ایک چھٹانک لہسن کوٹ کر اس کو دھونا نہیں کوئی بھی چیز نہیں ڈالنی یہ گھوٹ کر اس کو دھیمی دھیمی آنچ پر پکالیں' شام کو کھانا ہے روٹی نہیں کھانی۔ اس کے بعد تین کپ دودھ پتی پی لیں۔ یہ عمل کم

از کم تین دن کریں۔ اگر بخار نہ بھی ہو تو یہ مردانہ طاقت کیلئے بھی بہت زبردست ہے۔ یہ میرے تجربے میں رہا۔

میں نے ایک صاحب کو دیا جن کو گرمی میں ٹائیفائیڈ بخار ہوجاتا تھا۔ وہ اسلام آباد سے انجکشن بھی لگوا آتے لیکن جولائی میں یا اگست میں ان کو پھر بخار ہوجاتا ان کی آنکھیں پیلی اور کمزوری ہوجاتی تھی۔ دراصل آنتوں کی بیماری تھی جب سے یہ نسخہ ان کو دیا ہے اللہ نے کرم کیا۔ پہلے میں نے یہ نسخہ اپنے اوپر آزمایا تھا مجھے 2002ء میں ہوا تھا تب سے لے کر آج تک دوبارہ مجھے عام بخار بھی نہیں ہوا۔ ہر سال اسی موسم میں یہ کھالیتا ہوں۔ عام آدمی ہفتہ دس دن کھالے تو بہت طاقتور چیز ہے۔

میں نے یہ نسخہ بیس کے قریب لوگوں کو دیا' اپنے دوست احباب اور خاندان والے ہیں۔ ویسے میں جس کو بھی ٹائیفائیڈ میں دیکھتا ہوں اس کو لازمی یہ نسخہ بتاتا ہوں اللہ اس کو شفاء دیتا ہے۔ مجھے یہ نایاب نسخہ ایسے ملا کہ جب 2002ء میں مجھے بخار ہوا تو ایک آٹے کی چکی والا تھا اس کے ایک دوست کنڈیکٹر نے بتایا تھا اس کو بھی چلتے چلتے ملتان سے یہ نسخہ ملا تھا میرے لیے تو بہرحال بہت زبردست رہا۔ دس سال ہوگئے اس کے بعد مجھے بخار نہیں ہوا۔

اس کے بعد میرے پھوپھا جی کو ہوا' بھانجیوں کو ہوا تقریباً بیس کے قریب بندے تھے جن کو میں نے یہ نسخہ دیا اور اللہ نے انہیں شفاء دی۔

سورۂ کوثر کا کمال: عبقری کا سورۃ الکوثر والا عمل میں نے دو ماہ سے کیا ہے جب ہم اپنے شہر سے یہاں آتے تھے تو 2300 کی سی این جی لگتی تھی لیکن اب میں خود حیران ہوتا ہوں کہ سفر وہی ہے اور سی این جی صرف 1600 کی لگتی ہے۔ پہلے ایک دو دفعہ تو مجھے لگا کہ مجھے غلطی لگی ہے لیکن اب مسلسل ہورہا ہے تو یہ اس عمل ہی کی برکت ہے۔ عمل یہ ہے: صبح وشام اول و آخر سات مرتبہ درود شریف درمیان میں 129 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔

اگر بخار نہ اتر رہا ہو تو: اگر بخار نہ اتر رہا ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ نسخہ: ایک بینگن لیں اس کے آٹھ ٹکڑے کریں دو کپ پانی لیں اس میں اچھی طرح ابالیں اس کے بعد اس کو نچوڑ لیں اور بعد میں پی لیں انشاء اللہ بخار اتر جائیگا۔ ٹھنڈا کرکے پینا ہے' یہ لازمی ہے۔ تین دن پینا ہے۔ ہر دفعہ نیا بنانا ہے۔ گرم ہرگز نہیں پینا۔ میرے بہت زیادہ تجربات میں شامل ہے۔

بخار کیلئے آسان ترین نسخہ: جب میں اسکول میں پڑھتا تھا تو میرے ایک چچازاد ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ اگر بخار ہو تو تندور کی روٹی کا ایک ٹکڑا لے کر اس میں لہسن کی ایک پھلی چھیل کر رکھ کر نہار منہ کھالیں تو بخار اتر جائیگا۔

روغن بادام کا کمال: ایک چمچ رات کو دودھ کے ساتھ پینے سے انسان سارا دن جتنا مرضی کام کرلے بالکل چاق و چوبند رہے گا۔ میں اس کو استعمال کرنے کے بعد سارا دن ڈھیروں کام حیران کن طور پر کرلیتا ہوں اور تھکاوٹ بالکل نہیں ہوتی۔ میری ہمشیرہ ہے جو ٹوٹکے بتاتی رہتی ہے اس نے یہ چیز دی ہے۔ بادام ویسے بھی ہم کھاتے ہیں۔ لیکن بادام روغن کے فوائد زیادہ ہیں۔ مجھے قبض بھی رہتی تھی جب میں نے یہ چیز لی تو میری قبض بھی ٹھیک ہوگئی۔

میرے سالے کے بچے بہت خوبصورت ہیں۔ ان کی بیوی کو جب بھی حمل ہوتا ہے تو وہ بادام روغن کے چند قطرے دودھ میں ڈال کر پیتی تھی آج تک ہسپتال نہیں گئی سارے بچے بخیر و عافیت گھر میں ہی ہوئے ہیں اور ماشاء اللہ بچے بہت ہی خوبصورت پیدا ہوتے ہیں۔ صحت مند۔ صرف بادام روغن کا کمال ہے۔ گرمیوں میں ٹھنڈے دودھ اور سردیوں میں نیم گرم دودھ میں پییں۔

انجیر کے کچھ فوائد: مثانے کی گرمی ہو' جگر کی گرمی ہو۔ چار دانے رات کو بھگو کر رکھ لیں صبح نہار منہ کھالیں اور اوپر سے پانی پی لیں اور گھنٹے بعد ناشتہ کریں۔ بالوں کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ بال جھڑنا بھی اس سے کم ہوجاتے ہیں۔ قبض کو ختم کرتا ہے۔ گردوں کا مسئلہ بھی حل کرتا ہے' مثانہ کا مسئلہ بھی حل کرتا ہے۔ بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے ہائی بلڈ پریشر کیلئے بہترین چیز ہے۔ خاص طور پر بالوں کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ بالوں کی جڑیں مضبوط ہوجاتی ہیں۔ بالچھڑ ختم ہوجاتا ہے۔ بواسیر کیلئے بھی مفید ہے۔ رات کو بھگونے سے اس کی گرمی ختم ہوجاتی ہے۔ انجیر کے پتوں کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں سے دودھ نکلتا ہے جو بالچھڑ میں بہت فائدہ مند ہے۔ یہ میں نے خود بھی آزمایا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بواسیر میں بہت فائدہ مند ہے۔ ایک دفعہ میں پیشاب کرنے بیٹھا تھا تو میرے پاخانے میں خون آیا میں بہت پریشان ہوا۔ جب میں اٹھ کر باہر آیا تو باہر ایک کاغذ پڑا تھا میں نے اس لیے اٹھالیا کہ اس پر اللہ کا نام نہ لکھا ہو۔ تو جب میں نے اسے اٹھا کر پڑھا تو اس پر لکھا تھا کہ جس کو بواسیر ہو وہ انجیر کھانی نہ چھوڑے۔ میں نے اسی وقت انجیر لی اور دوسال تک کھاتا رہا۔ انجیر بلغمی مزاج والوں کیلئے بہت زبردست چیز ہے۔ میرا بھی بلغمی مزاج ہے کراچی میں میرے ایک دوست پروفیسر ہیں' انہوں نے مجھے اکتالیس دن تک کھانے کا مشورہ دیا تھا۔ اکتالیس دن کھانے سے اس سے الرجی بھی ختم ہوجاتی ہے جیسے کھانسی' نزلہ وزکام جیسے امراض بھی ختم ہوجاتے ہیں۔

گردوں کے امراض کا علاج: گردوں کی سوزش' یا مثانے میں سوزش ہوجائے اس کیلئے تین بڑی الائچی اس کو چھلکا سمیت اچھی طرح رگڑ لیں۔ اس کی تین پڑیاں بنالیں ایک صبح' ایک دوپہر اور ایک رات۔ ساتھ دو کلو پانی لازمی پی لیں۔ یہ دو تین دن کریں انشاء اللہ سوزش نہیں ہوگی۔

نمک کو توے یا کڑاہی میں بھون کر جب اس کا رنگ تھوڑا سا تبدیل ہوجائے اگر نہیں تو بازار میں جو پٹھان سٹے' بھٹے دانے یا مونگ پھلی وغیرہ بھونتے ہیں ان سے تھوڑا سا نمک لے لیں وہ بالکل تیار ہوتا ہے۔

جس کو ملیریا بخار ہو' بچے کیلئے چھوٹا چمچ اور بڑے کیلئے بڑا چمچ چائے والا ایک گلاس پانی میں مکس کرکے پانی کو آگ پر چڑھا دیں کہ وہ نمک اس میں ابل جائے جب تھوڑا سا ابل جائے تو اس کو چولہے سے نیچے اتارلیں پھر اسے ٹھنڈا کریں جب پینے کے قابل ہوجائے تو خالی پیٹ اسے پی لیں۔ انشاء اللہ صرف دن میں دو بار پینے سے بخار اتر جائے گا۔ تیسری دفعہ پینے کی ضرورت نہ ہوگی۔ دوسری دفعہ دوبارہ پانی ابال کر پینا ہے۔

طاقت کیلئے نسخہ: معجون ریگ ماہی' معجون لبوب کبیر' دوا المسک' معجون آردخرما چاروں کو مکس کرکے اس میں اڑھائی سوگرام شہد ڈال دیں اور اس کے علاوہ اس میں (میگا کیپسول 20 گولی) ڈال دیں' اس سے رزلٹ بہت زبردست آتا ہے۔

مردانہ طاقت کیلئے: تالمکھانہ ایک تولہ' تخم اوٹنگن ایک تولہ' بیج بند ایک تولہ' سروالی' موصلی سیاہ' موصلی سفید' گل پستہ' گل سپاری' موچرس' موصلی سنبھل' اندر جوشیریں' سمندر سوکھ یہ سب ایک تولہ۔

کیا آپ کی ایڑیاں پھٹتی ہیں۔۔۔؟؟؟

اس موسم میں خاص کر خواتین کی ایڑیاں بہت پھٹ جاتی ہیں زخمی پیروں کی وجہ سے کام کرنا دوبھر ہوجاتا ہے اس کیلئے ایک نایاب ٹوٹکہ پیش خدمت ہے: ایک چمچ فریش مکھن' ایک چمچ شہد مکس کریں۔ رات کو پیروں پر لگائیں اور پلاسٹک شاپر چڑھا کر جرابیں پہن لیں۔ آپ واضح فرق دیکھیں گے۔ دس پندرہ دنوں میں آپ کے پیر بچوں جیسے ملائم ہوجائیں گے۔ **(صائمہ طارق شرقپور)**

گوند سنبل ایک تولہ، ستاور ایک تولہ، گوند کیکر، گوند کتیرا، بہمن سرخ، بہمن سفید، چھلکا اسپغول ایک تولہ، خرفا سیاہ، طباشیر ایک تولہ، تخم املی کلاں دو تولے، سنگھاڑے تین تولے، مغز بادام پانچ تولے، چاروں مغز آٹھ تولہ، کوزہ مصری دس تولہ۔

لیکوریا کیلئے صبح وشام پانی کے ساتھ۔ مثانہ کی گرمی کیلئے صبح شام، مردانہ طاقت کیلئے جسم واعصاب کی طاقت کیلئے سوتے وقت۔ پانچ سال سے ان سب امراض میں آزمایا ہوا ہے۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ اسی طرح ہمارا چچا ہے 65 سال ان کی عمر ہے جب ان کو دوائی دی کہنے لگے بھتیجے اچھا کام کیا ہے مجھے شرمندہ نہیں ہونے دیا۔

صلوٰۃ الخضر اور بندش: عملیات میں صلوٰۃ خضر میری بڑی آزمودہ ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام نے کسی کو یہ بتائی تھی۔ دو رکعت نماز نفل پڑھیں پہلی رکعت میں سورۂ کافرون دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ دفعہ، سلام پھیر کے سجدے میں جاکر تیسرا کلمہ دس بار، درود شریف دس بار۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ ۲۰۱) دس دفعہ پھر دعا مانگیں۔ الحمدللہ جس کام کیلئے بھی پڑھیں وہ کام ہوجاتا ہے۔

ناممکن کو ممکن بنائے: 88ء میں کراچی سے آرہا تھا پہلے والد صاحب کراچی میں ہوتے تھے ریٹائرڈمنٹ ہوئی تو یہاں آگئے۔ یہاں آکے پھر بھٹہ لگایا کاروبار شروع کیا۔ لیکن اس میں مسلسل نقصان ہی نقصان ہورہا تھا۔ تقریباً بیس لاکھ روپے کا نقصان ہوگیا۔ پھر ویزے وغیرہ کا کام کیا۔ اس میں بھی نقصان ہوا۔ پھر سات سال تک ملازمت کی۔ ساتھ پڑھائی اپنی مکمل کی۔ بہنوں کی شادیوں وغیرہ کے کچھ سلسلے تھے کیونکہ والد صاحب فوت ہوگئے تھے تو حضرت صاحب نے یہ وظیفہ بتایا تھا یہ وظیفہ میں نے بڑا آزمایا ہے قرضوں وغیرہ کی ادائیگی، مشکلات کے حل کیلئے، کاموں کی آسانی کیلئے بہت ہی زبردست چیز ہے۔۔

وظیفہ یہ ہے کہ عشاء کے بعد سب گھر والے بڑے اکٹھے ہوجائیں اور سو دفعہ درود شریف اور پھر پانچ سو دفعہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھنا ہے اور پھر سو دفعہ درود شریف اور پھر دعا مانگنی ہے۔ یہ ناممکن کو ممکن کرنے والی بات ہے۔ بہت ہی زبردست ہے۔

چار نفل پڑھیں آرام ہی آرام پائیں: اور چار نفلوں کو بھی میں نے بہت زیادہ آزمایا ہے۔ اسم اعظم جن کو کہتے ہیں امام جعفر رحمۃ اللہ علیہ سے جو منقول ہیں۔ چار رکعات نماز نفل، سورۂ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (الانبیاء 87) وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ (الانبیاء 88)۔ دوسری میں رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (الانبیاء 83) رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (قمر 10) تیسری میں وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (المؤمن 44) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (آل عمران 173) سو دفعہ پڑھ کر سلام پھیر لینا ہے۔ پھر سجدے میں جاکر رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (قمر 10) سو دفعہ پڑھنا ہے پھر دعا مانگنی ہے۔ بہت آزمودہ ہے۔

یہ دعا کینسر کا علاج ہے: رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (قمر 10) یہ دعا کینسر کا علاج ہے۔ فیصل آباد میں ایک خاتون کو زبان کا کینسر ہوگیا تھا۔ ڈاکٹروں نے کہا زبان کاٹنی پڑے گی، تاریخ بھی دے دی۔ روتی تھی بیچاری۔ ''یا اللہ! میں تو بول ہی نہیں سکوں گی'' اس نے دن رات پاگلوں کی طرح یہ دعا پڑھنا شروع کی۔ وظیفہ کب اثر کرتا ہے؟ جب بندہ پاگلوں کی طرح پڑھتا ہے ناپھر بات بنتی ہے۔ دن رات اس نے یہ پڑھنا شروع کیا، پڑھتی رہی...... پڑھتی رہی...... پڑھتی رہی پڑھتی رہی...... پھر ایسا ہوا کہ اللہ پاک جل شانہٗ نے کرم کیا۔ سرجری جس دن ہونی تھی اس دن گئی۔ ڈاکٹروں نے دیکھا تو انہوں نے کہا نہیں اس میں تو کچھ امپرومنٹ ہے وہ خاتون مستقل پڑھتی رہی اس طرح اس کی زبان بچ گئی۔ یہ دکھوں کی بیماریوں کی دعا ہے۔ کینسر تو بڑی بیماری ہے نا۔ آپ سوچیں! جو دعا کینسر کو ختم کرسکتی ہے عام بیماری کو نہیں ختم کرسکتی؟ یہ دعا بہت لاجواب ہے۔

☆☆☆☆☆

دعا حضرت انس رضی اللہ عنہٗ پڑھنے سے بے گناہ ملزم ایک پیشی میں چھوٹ گیا

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ)

یہ دعا بہت مجرب ہے، ہمارے ایک جاننے والے آدمی کو قتل کے جھوٹے مقدمہ میں پھنسایا گیا اور پولیس نے اصل قاتل پر پردہ ڈال دیا۔ عدالت میں کیس چلا، پہلی ہی پیشی پر بے گناہ ملزم نے درج ذیل دعا کو گڑگڑا کر پڑھا اور جج صاحب کے سامنے پولیس نے پیش کیا۔ جج بہت سخت آدمی تھا اس نے اس بے گناہ ملزم کی طرف دیکھا اور کیس کی فائل پولیس والوں کے منہ پر دے ماری اور کہا کہ تمہیں یہ شخص قاتل نظر آیا ہے؟ اصل قاتل جو تم نے چھپایا ہوا ہے اسے تین دنوں کے اندر پیش کرو اور اسے باعزت بری کردیا۔

دعاء حضرت انس رضی اللہ عنہٗ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ آپ ﷺ کے خادم ہیں، ان کیلئے دعا فرمائیں تو آپ ﷺ نے ہر خیر وبرکت کی دعا فرمائی۔

روایت نمبر2: حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کیلئے دعا کی: اے اللہ ان کی عمر زیادہ کر اور ان کے مال میں کثرت دے اور انہیں بخش دے۔ **روایت نمبر3:** حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہٗ کا باغ تھا جو سال میں دو مرتبہ پھل لاتا تھا اور باغ میں ایک خاص قسم کی مہک تھی جس سے مشک کی خوشبو مہکتی تھی۔ **روایت نمبر4:** حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے دعا دی کہ اے اللہ ان کے مال میں برکت دے اور ان کی عمر میں زیادتی کر اور انہیں بخش دے تو میں نے 102 اپنی نسبی اولاد کو دفن کیا ہے اور میرے پھل سال میں دو مرتبہ آیا کرتے تھے اور اب میں اس دنیا سے جینے سے تنگ آگیا ہوں اب میں چوتھی دعاء

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مایوس، لاعلاج، بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الٰہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ۔ تفصیلات کیلئے عبقری کے دفتر خط بمع جوابی لفافہ بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد نرینہ کی دولت سے فیض یاب ہوچکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا، اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد نرینہ کی دولت سے ہرا بھرا کردیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عبقری کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوائی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ نوٹ: دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ **مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔** (حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفا اللہ عنہٗ)

مغفرت کا امیدوار ہوں (یعنی جنت میں داخل ہونے کا)۔

روایت نمبر 5: حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اور میری اولاد کیلئے دعا فرمائی اسے میں خوب پہچانتا ہوں۔ (**صحیح مسلم ج ۲، جامع ترمذی ج ۲، خصائص کبریٰ ج ۲، مجمع الزوائد**)

وہ دعا یہ ہے:- بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَوَلَدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰہُ۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَائُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ۔ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ۔ آج بھی اگر کوئی شخص اس دعا کو پڑھے تو کوئی ظالم و جابر اس کو دینی و دنیاوی نقصان نہیں پہنچا سکتا، نیز حادثات اور مشکلات سے محفوظ رہے گا۔

پڑھنے کا طریقہ اور اوقات: صبح اور عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے انشاء اللہ وہی اثرات ہوں گے جو آج سے 1400 سال پہلے تھے۔

میراج کا عجیب واقعہ

میں حج پر جانے کیلئے دعا مانگا کرتا تھا میرے پانچ بھائی ہیں کسی نے بھی حج نہ کیا تھا۔ جب میں نے ڈاڑھی رکھی تو ایک دن ہمسایہ سے ایک عورت آئی اور والدہ مرحومہ سے کہنے لگی کہ اس نے کونسا حج پر جانا ہے کہ ڈاڑھی رکھ لی ہے میں اس کی بات سن کر رو پڑا کہ یہ کیا کہتی ہے؟ اگلے روز میری والدہ نے کہا کہ تم حج پر جانے کیلئے درخواست دو۔ میں نے کہا کہ کسی بھائی نے بھی حج نہیں کیا ہے۔ کہنے لگیں کہ میں تمہیں اجازت دیتی ہوں۔ حج پر جانے کیلئے درخواست دی حج پر جانے سے پہلے خواب بھی آیا کہ مقام ابراہیم پر سورۂ ابراہیم پڑھنی ہے مجھے موقع مل گیا اور میں نے پڑھی بھی۔

مستجاب الدعوات کا عمل: جب میں حج پر گیا تھا تو میں ایک دعا خصوصی طور پر تواتر کے ساتھ مانگتا رہا کہ اے اللہ! مجھے مستجاب الدعوات بنادے۔ اس میں ساری چیزیں آجاتی ہیں۔ اب میری جو دعا قبول نہیں ہوتی اس کا مجھے نعم البدل مل جاتا ہے۔ یہ میرا یقین ہے کہ آخرت کیلئے ذخیرہ ہوجاتا ہے۔ کیونکہ وہ اللہ حکیم ہے وہ جانتا ہے کہ کس مریض کو کونسی دوا دینی ہے۔

قبر سے خوشبو: میرے والد صاحب جب فوت ہوئے تو چند دن بعد ان کی قبر کے سرہانے بیٹھ کر میں سورۂ یٰسین پڑھ رہا تھا کہ اچانک قبر سے خوشبو کی لپٹیں اٹھتی ہوئی محسوس کیں۔ میں بہت خوش ہوا، دل چاہتا تھا کہ اس قبر میں میں خود ہوتا۔ میں اپنے مرشد کے پاس گیا اور ان کو سارا واقعہ بتایا، وہ کچھ دیر مراقبے میں رہے ان کے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ قبر تین دن کی تھی تو وہ فرمانے لگے کہ مبارک ہو یہ منکر اور نکیر تھے جو حساب کتاب لے کر جا رہے تھے۔

دعا کیسے مانگے کہ قبول ہو: اپنے طور پر میں یہ سمجھتا ہوں کہ خود کو اللہ تعالیٰ کا محتاج سمجھیں خود کو بے بس جانے کہ اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ کرنے والا ہے اپنے اوپر سوالیوں والی کیفیت طاری کریں۔ اگر یوں دعا مانگے کہ دھیان کہیں اور ہو تو پھر بے فائدہ ہے۔ اکیلا بیٹھے اور یہ تصور کرے کہ میں اس سے ہمکلام ہوں اور بھکاری بن کر اس سے مانگیں میری نظر میں یہ دعا اثر والی ہوگی۔ اللہ سے کہ یا اللہ تو سب سے بڑا ہے میں سب سے چھوٹا تو ہمیشہ رہنے والا اور میں فانی ہوں۔ اس طرح جیسے باتیں کی جاتی ہیں اس طرح کبھی کبھی کیفیت طاری ہوجاتی ہے آنسو بھی جاری ہوجاتے ہیں پھر جو دعا مانگی جائے پوری ہوتی ہے۔

اولاد نافرمان ہو تو۔۔۔؟؟؟: میں نے ایک وظیفہ کیا تھا کہ اولاد کہنا نہ مانتی ہو یَا مُنِیْبُ روزانہ ایک تسبیح۔ یہ ایک بچے پر آزمایا تھا اس میں نافرمانی کے اثرات محسوس ہوتے تھے۔ یہ کامیاب رہا۔ میں نے اپنے بیٹے کیلئے پڑھا تھا۔ پڑھائی میں میری توقع سے کم دلچسپی لیتا تھا اب پہلے سے زیادہ پڑھتا ہے۔ اس کے علاوہ عبقری میں بھی ایک وظیفہ چھپا تھا جو میں نے کیا تھا اور دوسرے لوگوں کو بھی بتایا تھا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا تھا۔ ہر دن کا مختلف وظیفہ ہے۔ حضرت نظام الدین اولیاء کے حوالے سے چھپا تھا۔ وہ وظیفہ یہ ہے:۔

اتوار: یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ۔ پیر: یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ منگل: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔ بدھ: یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ۔ جمعرات: یَامَالِکَ الْمُلْکِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ جمعہ: یَااَللّٰہُ۔ ہفتہ: یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔ کثرت کے ساتھ پڑھیں۔ اس وظیفے کے لاجواب فوائد ملیں گے۔

گھر میں کبھی چوری نہ ہوگی: میرے والد صاحب ہر رات سونے سے پہلے سورۂ بنی اسرائیل کا ایک رکوع پڑھتے تھے۔ غالباً آٹھواں رکوع ہے اور کہتے تھے کہ جو کوئی ایسا کرے اس کے گھر کبھی چوری نہیں ہوگی اور واقعی ان کی زندگی میں کبھی ان کے گھر چوری نہیں ہوئی۔

یَاوَاجِدُ کا کمال: جب میں چھوٹا تھا تو والد صاحب نے بتایا تھا کہ اللہ کا ایک نام یَاوَاجِدُ پڑھتے رہنے سے کوئی بیماری نہیں لگتی۔ جب بھی کھانا کھائیں ہر لقمے کے بعد یاواجد پڑھیں انشاء اللہ ہر موذی بیماری سے بچے رہیں گے۔

پرندوں سے دعا اور صاحب اولاد: میرے رشتہ دار ہیں اسلامیات کے پروفیسر ہیں، بھانجے ان کے گھر اولاد نہیں ہو رہی تھی، انہوں نے ایک مرتبہ پرندوں کو قید کرکے بیچنے والوں سے ایک پنجرہ لیا، اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ صرف تیری رضا کی خاطر میں تیری مخلوق کو آزاد کر رہا ہوں اگر میرا عمل تجھے قبول ہے تو مجھے اولاد کی نعمت سے مالا مال فرما۔ پرندوں سے بھی مخاطب ہوئے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو میری جھولی بھر دے۔ اللہ نے ان کو اولاد دی۔ ایک بیٹا، ایک بیٹی۔ اب پڑھ رہے ہیں۔

وسیع روزی کا راز فاش: یوسف فالودے والے ہیں پرانی انارکلی لاہور میں بہت مشہور ہیں۔ ایک دن سید علمدار حسین شاہ صاحب نے پوچھا کہ تیری روزی کا راز کیا ہے اس نے بتایا کہ میں ہر روز راوی کنارے مچھلیوں اور کیڑے مکوڑوں کو خوراک ڈالتا ہوں، اس نے کہا میں ان کو کھلاتا ہوں اللہ مجھے کھلاتا ہے۔

بغیر آپریشن و تکلیف کے ولادت: میرے والد صاحب گُڑ پر دم کرکے دیتے تھے کسی کا بچہ ہونے والا ہوتا تھا تو بغیر آپریشن اور تکلیف کے بچہ پیدا ہوتا تھا۔

دم اس طرح کرتے تھے کہ اول و آخر درود شریف اور پھر سورۂ یٰسین شروع سے پڑھ کر پہلے مبین تک پھونک مارتے تھے۔ پھر شروع کرکے دوسرے مبین پر پھونک مارتے اسی طرح ہر دفعہ شروع سے پھونک مارنے کے بعد پانچویں مبین تک۔ ہر وقت تانتا بندھا رہتا تھا کسی سے کچھ نہیں لیتے تھے۔ ان کی وفات کے بعد بڑے بھائی کے پاس لوگ آتے تھے ان کو سورۂ تو آتی نہیں تھی علیحدہ بیٹھ کر کہتے یا اللہ یہ لوگ گمان کرکے آتے ہیں ''میں کوڑے دا کوڑ کج'' ان کے دم کرکے دینے پر فوراً بچہ پیدا ہوگیا لوگ اور بھی معتقد ہوگئے۔ وہ کہتے تھے کہ مجھے آتا جاتا کچھ نہیں، ایسا ہی حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ ہے کہ سفر میں تھے کہ رات پڑ گئی ان کے قیام اور گدھے کیلئے دانہ پانی کی ضرورت تھی ایک جگہ پہنچے تو وہاں ایک عورت دردزہ میں مبتلا تھی، لوگوں نے دیکھا کہ ایک بزرگ

آدمی جارہا ہے اس سے دعا کرواتے ہیں' وہ ان کو اپنے ساتھ لے آئے اور قیام کیلئے کہا اور کہا کہ ایک عورت دردزہ میں ہے اس کو دم کردیں۔ اللہ سے رو کے کہنے لگے کہ ''اے اللہ! میرا اور میرے گدھے کا انتظام تو ہوگیا اب ان کا معاملہ تیرے حوالے مجھے شرمسار نہ کرنا۔ یہ جملہ فارسی کا ہے۔

ہمارے علاقے میں اب بھی ایک صاحب ہیں جو یہ فارسی کا جملہ تعویذ کے طور پر لکھ کر دیتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے اللہ میرا اور میرے گدھے کا انتظام تو ہوگیا اب ان کا معاملہ تیرے حوالے ہے۔ عورت کی ران پر باندھتے ہیں تو اسی وقت بچہ بچی ہوجاتا ہے۔ یہ صاحب دیہات میں ہمارے ہمسائے تھے' ڈاکیہ تھے لیکن تھے بڑے نمازی اور نیک نیت۔ مسجد میں بیٹھ کر کہتے تھے کہ یا اللہ مجھے کبھی اپنا گھر دکھائے گا؟ میرے پاس تو کوئی پیسہ نہیں ہے' میرا تو کوئی وسیلہ نہیں ہے پھر رونے لگ جاتا تھا۔ ایک مرتبہ محکمہ کی طرف سے حج پر جانے کیلئے قرعہ اندازی ہونا تھی' صرف ایک آدمی کا نام نکلنا تھا' اسی کا نام نکل آیا۔ اس نے جیتے جی اللہ کا گھر دیکھ لیا۔ نیت میں خلوص ہو تو اسباب بن جاتے ہیں اور نیت میں خلوص نہ ہو تو سرمایہ دار بھی نہیں پہنچ پاتا۔ آج کل وہ صاحب ریٹائر ہوچکے ہیں آج بھی وہ جس کو وہ تعویذ لکھ کر دیتے ہیں اس کا کام ہوجاتا ہے۔

پانچ سال پرانے پھوڑے کا علاج لیموں سے: میرا اپنا تجربہ ہے۔ مجھے ایک پھوڑا نکلا تھا اس کا رنگ سبز تھا' مجھے خطرہ تھا کہ یہ جو کچھ عرصہ سے ٹھیک نہیں ہورہا کہیں کینسر نہ ہو۔ اللہ پاک سے دعا بھی مانگتا رہا' البتہ ایک کام کرتا رہا کہ لیموں کاٹ کر مسلسل چار پانچ ماہ تک اس پر ملتا رہا اور وہ ٹھیک ہوگیا۔

ناک بند ہو یا ہڈی بڑھی ہو: اوپلا لے کر اس کو آگ لگادیں' اس کی راکھ پر آک کا دودھ ڈالیں' پھر اس کو خشک کریں' پھر اک کے دودھ میں اسے تر کریں' تین مرتبہ ایسا کرنا ہے' وہ نسوار کی طرح ہوجائیگا۔ وہ ناک میں ڈالیں تو چھینکیں آئیں گی اور ناک کھل جائے گا۔ اس کے بہت فوائد ہیں۔

بواسیر کیلئے لاجواب علاج: گائے کا نیم گرم دودھ لیں' اس میں ایک لیموں نچوڑیں اور دودھ پھٹنے سے قبل فوراً ہی پی لیں' اس وقت مجھے خونی بواسیر تھی' اس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ یہ نسخہ میں نے دس سال قبل استعمال کیا تھا اس کے بعد سے مجھے اب تک بواسیر نہیں ہوئی۔

قبض کا علاج: دیسی پودینے کا قہوہ میں بڑا عرصہ پیتا رہا ہوں یہ قبض توڑنے میں لاجواب ہے اور جب قبض ٹوٹے گی تو بواسیر خود بخود ختم ہوجائے گی۔

قوت باہ: بوہڑ کی ڈاڑھی کی چائے استعمال کرنے سے ٹھیک ٹھاک قوت پیدا ہوتی ہے' یہ میں نے بہت دفعہ آزمایا ہے۔

گوما بوٹی اور سانپ: گوما بوٹی کو اگر رگڑ کر دیں تو سانپ چاہے جتنا بھی زہریلا ہو اس کا زہریلا پن ختم ہوجائے گا۔ اس بوٹی کے متعلق ایک واقعہ میں نے بہت پرانی طب کی کتاب میں پڑھا تھا کہ ایک مرتبہ ہندوستان کا ایک آدمی جنگل میں جارہا تھا کہ اس نے دیکھا کہ سانپ اور نیولا لڑرہے ہیں سانپ اس کو ڈس لیتا تو وہ ایک پودے کے پاس جاکر اسے چکھتا تو پھر تازہ دم ہوجاتا اور پھر لڑنے کیلئے آجاتا۔ لڑائی ختم ہوئی تو اس آدمی نے اس بوٹی کو اکھیڑ لیا اور ساتھ لے گیا۔ راستے میں ٹرین کے سفر میں ایک آدمی جس کو سانپ نے ڈس لیا تھا اس کے ناک اور منہ سے خون جاری تھا اس نے کہا میرا نام یہ ہے اور میں فلاں جگہ کا رہنے والا ہوں میں نے اگلے اسٹیشن پر اتر جانا ہے یہ تجربہ کے طور پر بوٹی سانپ کاٹے کا علاج کیلئے رکھ لو۔ اگلے سٹیشن پر وہ اتر گیا۔ چوتھے' پانچویں روز وہ ایک بھینس لے کر آگئے کہ یہ آپ کا انعام ہے۔ ہمارا آدمی بچ گیا ہے۔ بوٹی کا نام گوما تھا۔

پودا سونگھیں یادداشت بڑھائیں: ایک پودا ہے اشوہ جسے انگلش میں Simlx کہتے ہیں میرے تجربے میں آیا ہے کہ اس سے میری یادداشت بہت بڑھ جاتی تھی۔ میں اس کے سائے میں بیٹھ کر پڑھتا تھا۔ موسم بہار میں جب اس پر بور آتا تو اس کی خوشبو سے عجیب کیفیت پیدا ہوتی تھی' اس سے طبیعت میں خوشی کا عنصر پیدا ہوتا تھا جوں جوں سونگھتا جاتا جتنا پڑھتا جاتا مجھے حفظ ہوتا جاتا۔ بعد میں جھنگ میں سیلاب آنے سے وہ ضائع ہوگیا۔ پھر بعد میں جب میں فیصل آباد میں لیکچرار ہوا تو میں نے اپنے پرنسپل سے کہا کہ یہ پودا کہیں سے بھی منگوا کردیں۔ انہوں نے اسلام آباد سے منگوایا مگر جب تک اس کو پھول لگتے میری وہاں سے ٹرانسفر ہوگئی' دو سال قبل میں نے اپنے موجودہ سکول کیلئے اس کی جڑیں منگوا کر لگوائیں اور اسمبلی میں بتادیا کہ یہ کس مقصد کیلئے ہے تو وہ کوئی اکھاڑ کرلے گیا۔ میں تقریباً ستر صفحے ایک نشست میں حفظ کرلیتا تھا وہ بھی انگریزی کے۔ اس کے نیچے بیٹھا رہتا تھا اور اس کی خوشبو آتی رہتی تھی اور صرف ایک مرتبہ ہی پڑھنے پر مجھے حفظ ہوجاتا تھا۔ یہ پودا پنجاب میں بھی ملتا ہے۔ وہ اپنے سہارے کھڑا نہیں ہوسکتا اس کی شاخیں پھیلتی چلی جاتی ہے۔ اس کو سپورٹ دینی پڑتی ہے۔

چالیس مردوں کے برابر قوت: گوشت کا شوربہ بنائیں اور اس میں دلیہ پکائیں۔ یہ قوت کیلئے ہے۔ چالیس مردوں کے برابر طاقت ملتی ہے۔ جبرائیل امین علیہ السلام نے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ بتایا تھا۔

ایک ایٹمی روحانی بیماری

انسان روح اور جسم کا مرکب ہے' جسم بیمار ہوجائے اسے دل کی تکلیف ہو' کینسر میں مبتلا ہو' فالج ہوجائے یا کوئی اور جسمانی بیماری لگ جائے' اس کا اچھی سے اچھی غذا کھانے کو جی نہیں چاہے گا' بعینہٖ اگر روح بیمار ہوجائے یعنی وہ تکبر جھوٹ' غیبت' چغلی' حسد جیسی کسی روحانی بیماری میں مبتلا ہوجائے تو اسے اچھی سے اچھی عبادت میں کوئی مزہ نہیں آئے گا۔ آج ہم جس روحانی بیماری کا ذکر کررہے ہیں وہ ایک ایٹمی بیماری ہے جس طرح ایٹمی جنگ میں سب کچھ تباہ و فنا ہوجاتا ہے اسی طرح ایٹمی روحانی بیماری سب نیکیوں کو تباہ و برباد کرکے ان پر پانی پھیر دیتی ہے جس آدمی کے دل میں ذرہ برابر غرور ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوسکے گا جس باریک ذرہ کو عام انسانی آنکھ دیکھنے سے عاجز ہے اسے سائنس کی اصطلاح میں ''ایٹم'' کہتے ہیں جس آدمی میں ایٹم کے برابر بھی فخر' غرور' گھمنڈ' تکبر ہوگا اسے جنت کی ہوا بھی نصیب نہ ہوگی وہ ذرہ بھر تکبر اس کی ساری عمر کی نیکیوں کی پونجی کو ملیا میٹ کرکے رکھ دے گا جس طرح شیطان کے لمحہ بھر تکبر نے اس کی اسی ہزار سال کی نیکیوں کو تباہ کرکے رکھ دیا۔

دنیا میں سب سے پہلی نافرمانی ''انا'' یعنی مَیں سے ہوئی۔ میں آگ سے پیدا کیا گیا ہوں اور آدم علیہ السلام مٹی سے...... وہ بھول گیا کہ کس کی بارگاہ میں کھڑا ہے۔ قیامت تک کیلئے اس پر لعنت برستی رہے گی۔ وہ کس چیز میں مدہوش تھا؟ شراب تو اس نے نہیں پی تھی۔ ''میں'' کا نشہ تھا۔

نبی کریم ﷺ اور عزرائیل اور روح

ایک دن عزرائیل علیہ السلام سے نبی پاک ﷺ نے پوچھا اے عزرائیل تم جسم سے روح کیسے نکالتے ہو؟ عزرائیل علیہ السلام نے جواب دیا جب کسی باریک کپڑے کو لاتعداد کانٹوں پر ڈال دیتے ہیں اور جب اسے کھینچتے ہیں تو جتنی مشکل سے وہ پھٹتا ہے اس سے بھی زیادہ تکلیف سے میں روح نکالتا ہوں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے روتے ہوئے فرمایا کہ عزرائیل تم ساری جانوں کی تکلیف مجھے دے دو مگر میری امت کو

تکبر وہ گناہ ہے جس کا عذاب آخرت میں ہی ہوگا...... اللہ تعالیٰ دنیا میں تکبر کا مزہ چکھاتا ہے۔ دنیا میں ہی ان کی مٹی پلید کی جاتی ہے اسے تگنی کا ناچ نچایا جاتا ہے۔ نمرود‘ فرعون‘ ہامان نے تکبر کیا دنیا میں ہی ذلیل وخوار ہوئے جو انسان دنیا میں ’’میں‘‘ کو نہیں توڑتا اس کو اللہ تعالیٰ توڑتے ہیں اور جس کو اللہ توڑے اس کا تماشا دنیا دیکھتی ہے۔

قرآن مجید میں ہے کہ جو قوم طاقت کے نشے میں اپنے آپ کو بھول گئیں انہیں عبرت ناک انجام سے دوچار ہونا پڑا قوم عاد کی مثال لیں جن کے قد ساٹھ ہاتھ کے برابر تھے‘ پہاڑوں کو کھود کھود کر انہوں نے عالی شان گھر بنائے‘ انہوں نے کہا کہ ہم جیسا طاقتور کون ہے؟ اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں کہ ان جیسی قوم پھر پیدا نہیں ہوئی۔ نافرمانی کے مرتکب ہوئے...... عبرتناک انجام ہوا آٹھ دن اور سات راتوں میں ایسی ہوا چلی جو کہ مومنوں کیلئے فرحت بخش تھی مگر کافروں کیلئے اتنی شدید کہ انہیں تھپیڑے لگتے اور گرجاتے۔ کھجوروں کے تنوں کی طرح مردود ہوئے۔ جن قوموں نے تکبر کیا وہ مٹادی گئیں اور جن افراد نے غرور کیا وہ بےنشان ہوئے۔

ایک دفعہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا اپنے غلام سے جھگڑا ہوا اور اسے ابن السودا (کالی عورت کے بچے) کہا اتنے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور یہ سن کر اظہار ناراضگی فرمایا حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہٗ فوراً زمین پر لیٹ گئے اور غلام سے فرمایا کہ جوتے سمیت میرے گالوں پر قدم رکھ تاکہ میری نخوست نکل جائے۔

تکبر کا علاج: روحانی مرض تکبر کے علاج کیلئے چند نسخہ جات درج کیے جاتے ہیں:۔

اپنی ذات کی پہچان: تکبر سے انسان پر سعادت کی راہیں بند ہوجاتی ہیں اور یہ جنت سے محرومی کا سبب بنتا ہے چاہے ایک رائی (ایٹم) کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔ انسان سوچے کہ میں مٹی سے پیدا کیا گیا ہوں میری سماعت‘ بصارت‘ قوت‘ قدرت‘ ہر چیز عارضی ہے۔ میرا حسن و جمال بھی مستعار ہے مرنے کے بعد یہ سب چیزیں گنوا بیٹھوں گا۔

انجام پر گہری نظر: انسان سوچے کہ مرنے کے بعد مردار ہوجاؤں گا۔ لاش میں اتنا تعفن پیدا ہوجائے گا کہ لوگ ناک بند کرلیں‘ کیڑوں مکوڑوں اور حشرات الارض کے پیٹ میں نجاست ہوکر رہ جاؤں گا‘ جو پائے تو حساب کتاب سے بچ جائیں گے مگر میں دھرلیا جاؤں گا۔ مجھ سے جانور اچھے ہیں جو آج حساب کتاب سے مامون ہیں‘ زمین و آسمان کے ذرات میری رسوائی پر روئیں گے۔

نیک لوگوں کی صحبت: متکبر کو چاہیے کہ اللہ والوں کی صحبت اختیار کرے‘ ان کے ہاں عاجزی ہوتی ہے‘ مشک والوں کی صحبت میں بیٹھو گے تو خوشبو ضرور آئے گی لوہار کی دکان میں بیٹھو گے‘ دھواں تمہارے جسم میں داخل ہوگا۔ اصحاب کہف کے ساتھ ان کا کتا ہولیا۔ ان پاک لوگوں کی صحبت کی وجہ سے اس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا اور قیامت تک اس کا ذکر ہوتا رہے گا۔

عملی علاج: جو آدمی اپنے اندر تکبر کے جراثیم محسوس کرے وہ اعلانیہ تواضع والے کام کرے تاکہ اس کی ’’میں‘‘ ٹوٹے صحیح بزرگان دین کے جوتے اٹھائے خواہ تکلفاً ہی سہی۔ ماں باپ کے جوتے صاف کرے‘ یہ کام قسمت والوں کو نصیب ہوتا ہے‘ گھر کا کام کرنے میں عار محسوس نہ کرے‘ سامان سر پر اٹھا کر لائے‘ امیر ہوکر حمام میں پانی خود رکھے‘ لوگوں کو سلام کہنے میں پہل کرے‘ مسجد کے غسل خانے صاف کرے۔

میرے کچھ آزمائے طبی تجربات

بواسیر کا کامیاب علاج

گائے کا نیم گرم دودھ لیں اس میں ایک لیموں کا رس ڈال کر فوراً پی لیں (دودھ پھٹنے سے قبل) متواتر تین چار روز اس عمل کو دہرانے سے خونی بواسیر انشاء اللہ بند ہوجائے گی۔

2۔ برگد کے درخت کی لکڑی جلائیں کوئلہ کو باریک پیس کر تین ماشہ روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

3۔ آدھا یا ڈیڑھ پاؤ مولی نرم پتوں سمیت لیں‘ تین چار ٹکڑے لمبے کرکے پلیٹ میں شام کے وقت کھلی جگہ رکھیں‘ صبح نہار منہ استعمال کریں‘ ایک ماہ کے مسلسل استعمال سے خونی و بادی بواسیر ختم ہوجاتی ہے۔

4۔ بواسیری موکھوں پر رات کے وقت مٹی کے تیل میں روئی بھگو کر تین چار دن متواتر استعمال کریں۔

5۔ بادی بواسیر کیلئے دیسی انار کے سبز پتے اور کالی مرچ ہم وزن لے کر ہمراہ پیس لیں۔ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ دو گولیاں نہار منہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔

باری کا بخار (ملیریا)

1۔ شیر مدار ایک حصہ‘ مصری دس حصہ کھرل کریں شیشی میں بند کریں کالی مرچ کے برابر دن میں تین دفعہ پانی کے ساتھ۔

2۔ پھٹکڑی بریاں ایک گرام‘ فلفل سیاہ ایک گرام باریک پیس کر تیسرے دن بخار سے قبل لیموں کے ٹکڑے پر یہ اجزاء چھڑکیں اور مریض کو چٹادیں۔

3۔ **ملیریا بخار ہر قسم کیلئے:** سورج مکھی کے پتے **12** گرام‘ سیاہ مرچ **5** عدد گھوٹ کر پلائیں۔

4۔ بلہل تازہ کوٹ کر ٹکیہ بنالیں‘ بخار چڑھنے سے پیشتر نبض پر باندھ دیں وہاں آبلہ ہوجائے گا۔ سوئی سے پانی نکال دیں اور مکھن لگادیں۔ بخار نہیں چڑھے گا۔

5۔ ستیاناسی کے سالم تخم **4** ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی سے پھانک لیں۔ بخار اتر جائے گا۔

6۔ درخت پیپل کے سائے میں باری کا بخار چڑھنے سے قبل بٹھادیں اور اس درخت کی سبز شاخ کی مسواک کریں یہ مسواک برابر کرتے رہیں۔

7۔ تین سرخ مرچیں باریک پیس لیں‘ دائیں بازو کی چھوٹی انگلی سے باندھ لیں (سفید کپڑے میں) بشرطیکہ کپڑا پانی سے بھیگا ہوا ہو۔

8۔ **بخار پرانا و ہر قسم:** چھال نیم‘ چھال پیپل دونوں ایک چھٹانک پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگودیں اگلی صبح چھان کر اور مل کر پی لیں۔ انشاء اللہ جلد بخار اتر جائے گا۔

9۔ چار برگ تلسی کے ساتھ **9** عدد فلفل سیاہ رگڑ کر چھان کر پی لیں‘ دو تین روز یہ عمل جاری رکھیں۔

10۔ چھ عدد سرخ مرچیں پانی میں پیس کر انگشت شہادت پر لیپ کردیں اس روز بخار نہ ہوگا۔

کمزوری (قوت باہ)

1۔ کونچ (بیل) کی جڑ کا سفوف ایک ماشہ‘ دودھ کے ہمراہ نوش فرمائیں۔ ایک ہی خوراک کافی ہے۔

2۔ مولی کے بیج باریک پیس لیں‘ **6** ماشہ کی خوراک روزانہ نیم برشت انڈے کے ساتھ سات روز کھائیں۔

3۔ اونٹ کٹارہ (نر و مادہ) پودے لے کر سائے میں خشک کریں‘ سفوف بنالیں‘ فجر کو ہمراہ گائے کے دودھ آدھا کلو کے ساتھ ایک تولہ سفوف پھانک لیا کریں۔ نر پودے کی نشانی یہ ہے کہ اس کو بڑے ڈھیلے سے دبا دیں تو وہ ڈھیلے کے نیچے سے نکل کر کھڑا ہوجائے گا۔

گردہ کے درد کیلئے

شکر میں تھوڑا سا پانی ملا کر لیس تیار کرلیں‘ الگ برتن میں دیسی گھی ایک چھٹانک لے کر اس میں چند لونگ ڈال کر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ لونگ گھی میں سڑ جائے۔ اس کے بعد اس مرکب کو شکر کی لیس میں ملا کر گرم پیس لیں۔ (محمد جلیل شاکر‘ راولپنڈی)

4۔ آکاش بیل ساڑھے تین ماشے پیس کر نبیذ (کھجور کا شربت) ملا کر پلائیں۔

5۔ پیپل کا پکا ہوا پھل سایہ میں سکھائیں، چورن بنالیں 9 ماشہ صبح وشام گائے کے نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

6۔ برگد کے تازہ اور نرم چھلکے سایہ میں خشک کریں باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے نصف حصہ چینی ملائیں۔ چھ، چھ ماشہ صبح وشام گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

7۔ دارچینی کا باریک سفوف، صبح صبح دو ماشہ نیم گرم دودھ سے استعمال کریں۔

8۔ سبز آملہ دو دو دانے صبح، دو دو دانے شام بال بھی سفید نہ ہوں گے۔

9۔ خام کالے چنے دو تولہ ساتھ چار عدد چھوہارے رات کو بھگوئیں، صبح چنے اور چھوہارے کھا کر اوپر سے پانی پی لیں۔

10۔ تخم خربوزہ ہمراہ شکر کے استعمال کریں۔

11۔ سبز سونف 6 ماشہ، بادام شیریں 7 عدد، مصری یا چینی ایک چمچہ، رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ نسخہ استعمال کرنے کے بعد سو جائیں بعد میں پانی وغیرہ نہ پئیں۔ 40 روز یہ نسخہ متواتر استعمال کریں۔

کھانسی کے نسخہ جات

1۔ آک کے سبز پتوں سے باریک رواں چاقو سے جدا کریں باجرے کے دانے کے برابر گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ صبح وشام کھلا کر پان کا بیڑہ استعمال کریں۔

2۔ پرانی کھانسی و دمہ کیلئے آک کے لونگ دو عدد روزانہ کھائیں۔ ہر ہفتے بعد ایک لونگ کا اضافہ کریں۔ ایک ماہ استعمال کریں۔

3۔ خشک کھانسی کیلئے کوزہ مصری، آدھ پاؤ، منقی آدھ پاؤ، مغز بادام ایک چھٹانک۔ باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خشک کھانسی کے وقت منہ میں رکھ کر چوستے رہیں چندروز کے استعمال کے بعد کھانسی رفع ہو جائیگی۔

4۔ بلغمی کھانسی کیلئے منقیٰ اور کالی مرچ ملا کر کھائیں منقیٰ میں جتنے بیج ہوں انہیں نکال کر اتنی کالی مرچیں ڈال دیں۔ ایک دن میں گیارہ عدد منقیٰ کھائیں چندروز میں تکلیف دور ہو جائے گی۔

5۔ **کالی کھانسی کیلئے:** شیر گاؤ آدھ پاؤ، گائے کا گھی آدھ ماشہ، پانی آدھ پاؤ تمام کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو دو تولہ مصری ملا کر بچہ کو تھوڑا تھوڑا دیں۔

6۔ شہد کو قدرے نمک ملا کر آگ پر رکھیں، شہد پھٹ جائے تو صاف پانی تھوڑا سا ملائیں اور پلائیں بچوں کی کھانسی کیلئے اکسیر ہے۔ **7**۔ **بچوں کی کالی کھانسی:** پھٹکڑی بریاں پیس کر اس میں کھانڈ ملا دیں۔ دن میں دو بار بقدر ایک ایک چاول کے، بچے کو کھلائیں۔ **8**۔ **خشک کھانسی:** برگ پالک 2 تولہ گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔

9۔ **کھانسی، نزلہ، کمزوری دماغ:** آم کے پتوں کی چائے جس میں دودھ ڈالا گیا ہو البتہ پیچش دور کرنی ہو تو اس چائے میں دودھ نہ ڈالا جائے۔

10۔ ڈھاک کے پتوں کی راکھ کے ساتھ نمک ملا کر چاٹیں

11۔ چار تولہ روغن گاؤ، ایک تولہ گڑ ملا کر کھائیں۔ خشک کھانسی کیلئے اکسیر ہے۔

12۔ **بلغمی کھانسی:** ادرک کا رس، شہد ہم وزن لیں۔

کند ذہنی دور کرنے کیلئے

1۔ گائے کا دودھ پلانے میں باقاعدگی کریں، چھوٹی سبز الائچی اور چٹکی بھر پسی ہوئی دارچینی چبا کر نیم گرم دودھ گائے کے ہمراہ لیں تو اور بہتر ہے۔

2۔ ہرنولی کے پتے سایہ میں خشک کریں، سفوف بنائیں 4 گرام خوراک صبح وشام ایک پاؤ گرم دودھ سے دیں، نہایت مفید نسخہ ہے۔ **3**۔ سونف + مصری (ہر ایک چھ ماشہ)، 7 عدد بادام ساتھ پیس لیں، رات کے وقت ملا کر نیم گرم دودھ سے لیں۔ اس کے بعد پانی ہرگز نہ پئیں۔ 40 روز استعمال کریں، نہایت مجرب نسخہ ہے۔ **4**۔ باریک سفوف دارچینی صبح وشام دو دو ماشہ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

5۔ برگد کے تازہ و نرم چھلکے سایہ میں خشک، باریک پیس کر کپڑ چھان کریں، نصف حصہ چینی ملائیں۔ چھ چھ ماشہ صبح و شام گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

ذیابیطس (شوگر) کیلئے نایاب نسخہ جات

1۔ کریلہ ایک تولہ، نیم کی کونپلیں ایک تولہ، جامن کی گٹھلی ایک تولہ لیکر ان سب اشیاء کو خوب کچل کر پیالہ بھر پانی میں بھگو کر رات بھر کھلی جگہ چھوڑ دیں صبح کو منہ نہار پانی (اوپر والا) لیں اور یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔ **2**۔ گل ارض تخم کاہو کریلے، صندل سفید، گل فارسی، گڑمار بوٹی، بیضہ مرغ، ساق بلوط، جوہر جامن طباشیر نقرہ۔ ہر چیز ایک ایک تولہ لے کر تیار کریں۔ خوراک 6 ماشہ صبح وشام دہی کے ساتھ کھائیں۔

3۔ **دنبل اور ذیابیطس:** کمیلہ 5 تولہ پانی میں بھگو کر آدھا کلو تلوں کا تیل اور تھوڑے سے پانی میں پکائیں پانی جلنے پر چھان کر رکھ لیں۔ صبح وشام مالش کریں۔

4۔ ست گلو 3 ماشہ کے ساتھ آدھا کلو بکری کی ترش چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مریض گائے کا دہی استعمال کرے بھوک پیاس لگنے پر سوائے دہی کے کچھ نہ کھائے پیے۔

5۔ برگ آم جو خود جھڑ جائیں اکٹھے کر کے سایہ میں خشک کریں۔ باریک کر کے آدھا ماشہ صبح وشام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ **6**۔ برگ لسوڑہ 8 عدد رات کو بھگو کر (پانی میں) صبح مل چھان کر پی لیں۔ صبح کو بھگو کر شام کو پی لیں۔ پندرہ بیس روز متواتر یہ عمل کریں۔ **7**۔ کچی گوبھی کھائیں۔

8۔ ایک چمچہ شہد، 4 تولہ سلاجیت سے ملا کر دن میں تین بار کھائیں۔ **9**۔ دو چھٹانک پکی ہوئی پلکن کا سالن استعمال کرنا شروع کردیں۔ **10**۔ چکوترے کے تین پھل روزانہ کھائیں۔

دانتوں کی تکالیف کیلئے نسخے

1۔ **منجن عجیب:** آک کے پتے سایہ میں خشک کریں، پیس لیں، برابر مقدار میں سیاہ مرچ بوقت ضرورت مل لیں۔

2۔ **درد دانت:** ادرک چھیل کر نمک ملائیں اور اسے درد والی جگہ پر رکھیں۔ **3**۔ **دانتوں سے خون آنا:** پھٹکڑی 6 ماشہ باریک کر کے ایک پاؤ پانی میں حل کریں اور کلیاں کرائیں یا جامن کی لکڑی کا کوئلہ ایک تولہ، پھٹکڑی ایک تولہ دونوں کو پیس کر ملائیں اور دانتوں پر ملیں۔

4۔ **ڈاڑھ کا درد:** حقے کی چلم سے جلا ہوا تمباکو ڈاڑھ پر ملیں۔

5۔ **منہ کی بدبو:** آم کی شاخ سے مسواک لیکر کریں منہ کی بدبو دور ہو جائیگی۔ **6**۔ **دانت ہلنا:** برگ ببول چبائیں، دانت نہیں ہلیں گے اور خون رسنا بھی بند ہو جائے گا۔

7۔ **درد دانت:** ہلدی کی گانٹھ کو متعلقہ دانت کے نیچے دبائیں۔ دانت ہلنا بند ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ کوڑتمہ کی جڑ کی مسواک کریں یا آک کی جڑ کی مسواک استعمال کریں۔

8۔ **دانت کے کیڑے:** چنبیلی کے چند پتے چبانے سے

بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم کتاب

جنوری خاص نمبر کیلئے قارئین کی تحریریں بہت زیادہ موصول ہوئیں، لہٰذا باقی حیرت انگیز، آزمودہ عمل اور طبی نسخہ جات پر مشتمل کتاب **"بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم"** عنقریب شائع ہو رہی ہے۔ جس میں مختلف موضوعات پر جامع تحریریں پڑھنے کو ملیں گی۔ (ادارہ عبقری)

دانت کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

9۔منجن زمان: جامن کے پتوں کو خشک کرکے باریک سفوف کریں اور منجن استعمال کریں۔

10۔درد ڈاڑھ: مرچ گول سرخ پانچ عدد' بھوری بھینس کا مکھن پانچ تولہ آگ پر رکھیں۔ مرچ جل جائے تو نکال کر باہر پھینکیں جس ڈاڑھ میں درد ہو اس کے مخالف کان میں دو تین قطرے ڈالیں اور مل لیں۔ فوراً آرام آجائیگا یا جس طرف درد ڈاڑھ ہو اس طرف ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کے درمیانی حصہ میں لہسن کوٹ کر باندھ دیں۔ آدھا گھنٹہ کے بعد درد ڈاڑھ کو آرام آجائے گا۔

کانوں کی تکالیف

1۔درد کان: آک کے زرد پتے گرد سے صاف کرکے گھی سے چوپڑ کر آگ پر گرم کریں سکڑنے پر ہتھیلی سے مسل دیں اور کان میں نچوڑ دیں۔ **2۔بہرہ پن:** اوپر والا پانی شیشی میں محفوظ کرلیں' چند روزہ استعمال سے بہرہ پن دور ہوگا۔ **3۔درد کان:** دو قطرے روغن سرسوں کے ساتھ کافور ملا کر کان میں ڈالیں۔ **4۔بہرہ پن:** سونف 6 ماشے آدھا سیر پانی جوش دیں' آدھا پاؤ رہ جائے تو اس میں گائے کا دیسی گھی ایک تولہ ڈالیں مصری ایک تولہ ڈالیں' صبح وشام استعمال کریں۔ **5۔درد کان:** حقہ نوش سے حقہ کے زور زور کے کش شدہ دھوئیں کو کان میں ڈالیں۔ پانچ چھ سوٹوں کا دھواں درد ختم کردیگا۔ **6۔کان کے کیڑے:** آک کے زرد پتے بھوبھل میں دبائیں تاکہ نرم ہوجائیں نچوڑ کر پانی نکالیں اور کان میں ٹپکائیں۔ **7۔بہرہ پن:** نیم کے تخم کا خالص تیل 40 روز کان میں ڈالیں۔

کانٹا چبھنا

1۔پیاز کاٹ کر اس میں گڑ ملائیں۔ کانٹے والی جگہ باندھ دیں' کانٹا خود بخود باہر نکل آئے گا۔ **2۔انگلی میں پھانس کا چبھنا:** برف کا ٹکڑا انگلی پر رکھیں جب وہ حصہ بے حس ہوجائے تو انگلی کو ابلے ہوئے پانی میں ڈبو کر پھانس کو نکال دیں۔ **3۔جسم میں کانٹا چبھنا:** عرق کھپ میں چاول پکا کر اوپر باندھیں۔

پیچش سے فوری چھٹکارا پائیں

1۔نیم کی اندرونی چھال توے پر جلا کر راکھ حاصل کریں۔ بقدر ایک تولہ یہ راکھ دہی میں ملا کر کھائیں۔

2۔آم کی پرانی گٹھلی کا سفوف ایک حصہ شکر آدھا حصہ ملا کر چھ ماشہ پانی سے دیں۔ 3۔سیب کی چھال کی چائے تیار کریں۔ دگنا فائدہ اٹھانا ہو تو لیموں کا رس اور شہد اس میں ملا دیں۔ یہ نسخہ تپ معرقہ کیلئے مفید ہے۔ 4۔دیسی سونف کوٹ کر سفوف بنائیں' دہی کی لسی سے صبح وشام ایک ایک تولہ ڈال کر استعمال کریں۔ 5۔دہی میں پیاز کا پانی استعمال کریں۔ یہ نسخہ خونی پیچش کیلئے بہت ہی مجرب ہے۔

موٹاپا دور کرنا

1۔ایک کپ قہوہ میں آدھے لیموں کا رس ملا کر صبح خالی پیٹ استعمال کریں۔ فالتو چربی زائل ہوکر موٹاپے میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ 2۔برگ ارنڈ خشک 6 حصے' لاکھ ایک حصہ باریک پیس لیں پانی کے ہمراہ 3 ماشے خوراک مریض کو دیں۔ 3۔دو تولہ شہد گرم پانی میں ملا کر پلا دیں' پھر بتدریج اس کی مقدار بڑھاتے جائیں فضول گوشت از خود تحلیل ہوگا اور چربی پگھلے گی۔ 4۔نیم گرم پانی میں لیموں کا رس منہ نہار پلائیں۔ 5۔لیموں کا اچار چاٹیں۔ 6۔دن میں تین چار بار لیموں کا رس پانی میں ڈال کر سکنجبین بنائیں اور اسے پلائیں۔ 7۔مولی کے بیج' پانی کے ساتھ کھائیں۔ 8۔کلونجی کا باریک سفوف لیں۔ چینی میں ملا کر پیتے رہیں۔ 9۔کالی مرچیں پانی کے ساتھ پھانکتے رہیں۔ 10۔کھانے کے بعد اجوائن تھوڑی سی لیں اور پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ 11۔کھانے کے ساتھ مولی اور سلاد کا استعمال کریں۔ 12۔چنے کی دال کے دانے برابر ہینگ پانی کیساتھ کھائیں۔ 13۔ادرک کی چائے پئیں۔ 14۔جوارش کمونی' زیرہ کے عرق کے ساتھ استعمال میں لائیں۔ 15۔گھی کی جگہ کوکنگ آئل کا استعمال کریں۔ 16۔چاول سے پرہیز کریں۔ 17۔منہ نہار کنو سنگترے کا جوس استعمال میں لائیں۔ 18۔لہسن کے 3 یا 5 جوئے حسب طبیعت پانی سے نگل لیں۔ 19۔بیسن کی روٹی زیادہ استعمال کریں۔ 20۔سیب' منہ نہار کھانے کی عادت اپنائیں۔ 21۔کیلے اور ہرے سیبوں کو سونگھا جائے' کھایا نہ جائے' وزن میں کمی کا باعث ہوں گے۔

یرقان

1۔گنے کا رس پئیں۔ 2۔زرد گاجر کا جوس مصری ملا کر چند روز استعمال کریں۔ 3۔پانی میں لیموں کا رس نچوڑ کر پئیں۔

4۔مولی اور لیموں کا استعمال کریں۔ 5۔کھیرا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ 6۔ایک تولہ سونف آدھ سیر پانی میں کھرل کرکے پن چھان کر پلائیں۔ 7۔مولی کے سبز پتوں اور شاخوں کا پانی 8 تولہ' شکر دو تولہ ملا کر روزانہ پلائیں۔ یہ عمل منہ نہار کرلیا جائے۔ 8۔ڈھاک کے پھولوں کو جوش دینے سے جو رنگ نکلتا ہے اس میں کرتہ رنگ کر پہن لیں۔ یرقان دور ہوجائے گا۔ 9۔برگ کاسنی سبز کا پانی بنا کر شربت بزوری میں ملا کر دیں۔

ناک کی بیماریاں

1۔نزلہ وزکام: درخت کنیر کے پتوں / پھلوں کی نسوار نزلہ زکام کیلئے اکسیر ہے۔ 2۔برگ لسوڑا دھو کر پانی میں رس نکالیں پانی سرخ ہوجائے تو مل چھان کر قدرے مصری ملائیں اور پی جائیں تین روز یہ عمل کریں۔

3۔زکام دور کرنے کیلئے چھینکیں: کنیر کے پتوں کا رس یا عرق ہتھیلی پر رکھیں اور سونگھیں چھینکیں آئیں گی اور زکام دور ہوجائے گا۔ **دائمی نزلہ:** سفیدے کے پتے 1/4 کلو' ساگ کی طرح کتریں دو کلو پانی میں ابالیں' آدھا پانی اڑ جائے تو چھان لیں' تین پاؤ چینی اس میں ڈالیں' آگ پر دوبارہ رکھیں اور شربت تیار کریں' صبح دوپہر شام استعمال کریں۔

مؤلف کا تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں

(1) الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ (2) ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

(3) حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں‘ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

آپ ہماری نگری میں کیسے؟؟؟

ایک دن نا معلوم مجھے کیا سوجھی‘ میں وہ چراغ لے کر اسی قبر پر گیا (جہاں میں نے سورۂ مزمل کا چلہ کیا تھا)۔ میں نے وہاں مخصوص الفاظ پڑھے اور پھر اس آیت اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿مزمل﴾ کو پڑھ کر پھونک ماری پھونک مارتے ہی قبر گیٹ کی طرح کھلی اور اس کے اندر سیڑھیاں نظر آئیں میں اندر چلا گیا۔ اب میری منزل کا مجھے علم تھا‘ میں سیدھا اس گیٹ پر گیا پھر وہی شناسا سی آواز آئی۔ میرا نام لیا گیا اور گیٹ خودبخود کھلتا چلا گیا‘ اس کو کھولنے والا اب بھی مجھے نظر نہ آیا۔ میں حیران ہوتا ہوا اندر چلا گیا۔ دور سے مجھے ہاتھوں میں گلدستے لیے بہت سے بونے جنات نظر آئے اور ان سب سے آگے سردار بونے جن کے ہاتھوں میں بڑا پھول تھا‘ اس بار چراغ نہیں تھا‘ وہ میری طرف بڑھتے چلے آرہے تھے‘ ہر جن کا چہرہ خوشی سے معمور اور ہر جن کے دل میں میرے لیے محبت کے جذبات موجزن تھے۔ مجھے کہنے لگے زہے نصیب! آپ ہماری نگری میں کیسے آگئے؟ ہم تو بہت مدت سے انتظار کررہے تھے‘ بہت دیر کے بعد تشریف لائے ہیں۔ میں کہنے لگا دراصل مجھے ایک چیز کھینچ کر یہاں لائی ہے وہ یہ ہے کہ اُس دن میں آپ کے پاس گھنٹوں رہا لیکن جب واپس زمین کی دنیا پر گیا تو جو اوپر کی زندگی میں میں وقت چھوڑ کر آیا تھا اس وقت بھی وہی تھا۔۔۔

یہ اللہ کا راز ہے اللہ ہی جانتا ہے

وہ سب مسکرا دیئے۔ کہنے لگے آپ کی زمینی دنیا وقت‘ زمانہ اور مکان کی قید میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ قید ہمارے لیے نہیں رکھی‘ ہم اس قید سے ناآشنا ہیں اور نہ ہمیں اس کی کوئی فکر ہے۔ کہنے لگے ہماری دنیا اور ہے‘ ہمارا سورج‘ ہمارا چاند‘ ہمارے آسمان اور ہیں‘ ہماری شکل اور ہے جس شکل میں ہمیں آپ نظر آرہے ہیں یہ ہماری شکل نہیں وہ آپ پہچان نہیں سکتے۔ صرف آپ کو دکھانے کیلئے ہم نے یہ روپ دھارا ہے۔ ہماری زبان اور ہے‘ ہم آپ سے اردو زبان میں بات کررہے یہ ہماری زبان نہیں ہے۔ کہنے لگے آپ ہمارے پاس ایک سال بھی رہ جاتے تو آپ کے پاس پھر بھی وقت وہی ہوتا جو چھوڑ کر آئے ہیں۔ میں نے کہا ایسا کیوں ہے؟ کہا یہ ہمیں خبر نہیں۔۔۔ یہ اللہ کا راز ہے‘ اللہ ہی جانتا ہے۔۔۔ ہمیں بس اتنی خبر ہے کہ جب انسان اس نگری میں آتا ہے تو اوپر کی دنیا کا زمینی نظام اس کیلئے ٹھہر جاتا ہے اور اس کے آنے کا انتظار کرتا ہے جب وہ آتا ہے تو جس منٹ کو وہاں چھوڑ کر آیا تھا وہ منٹ وہی رہ جاتا ہے وہ منٹ اس کے آنے کے بعد آگے چلتا ہے۔

ہم ایک پراسرار مخلوق ہیں

میں حیران ان کی باتیں سن رہا تھا میں نے کہا مجھے سو فیصد تسلی نہیں ہوئی میرا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ مجھے اس کا کوئی اور حل بتائیں۔ کہنے لگے کہ اگر مزید کوئی بات پوچھنی ہے تو صحابی بابا سے پوچھئے‘ جو علم ان کو ہے ہمیں بھی نہیں۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کیا کھاتے ہیں؟ کہنے لگے جو انسان اور جانور کھاتے ہیں وہ ہم نہیں کھاتے‘ ہمارا رہنا‘ رسم و رواج اور ہیں‘ ہم وہ مخلوق ہیں جو کبھی رب کی نافرمانی نہیں کرتے‘ ہمارا رب بھی اللہ ہے‘ جو تمہارا نبی ہے ہمارا نبی بھی وہی ہے ....ہم زندگی کے دن رات کچھ اور گزارتے ہیں آپ کو بتائیں بھی تو آپ کو سمجھ نہیں آئے گی ہم ایک پراسرار مخلوق ہیں یہاں پر صرف ہم نہیں رہتے‘ ہم جیسی اور بہت سی مخلوقات رہتی ہیں جو صرف اللہ کے احاطہ علم میں ہے۔ ہمیں تو خود بہت ساری مخلوقات کا علم بھی نہیں۔

مجھے ان جنات سے شرم آگئی

میں نے پوچھا آپ کا چاند کون سا ہے؟ کہنے لگے وہ نہیں جو آپ کا ہے اور سورج وہ نہیں جو آپ کا ہے۔ اس اللہ کے پاس ایک چاند نہیں اس کے پاس بے شمار چاند ہیں‘ اللہ بہت طاقتور ہے‘ اس کے پاس بے شمار سورج ہیں۔ اس کی طاقت اور قوت کا اندازہ کوئی نہیں کرسکتا۔ وہ طاقت اور قوت میں لازوال ہے‘ ہم نہ جانتے ہیں اور نہ پہچانتے ہیں مگر اللہ ہے اور اللہ اپنی قوت اور طاقت کیسا تھ ہے۔ ان کے لہجے میں اللہ کی ذات اور قوت کا اتنا اعتماد تھا کہ مجھے جھرجھری آگئی اور شرم بھی آگئی کہ میں انسان ہو کر اللہ کی ذات پر اتنا یقین نہیں کرتا یہ اللہ کی دوسری مخلوق ہو کر اللہ کی ذات پر اتنا یقین کرتے ہیں۔ مجھے اپنے سوالات کا مکمل جواب تو نہ ملا تاہم کچھ آگاہی ہوگئی میں اپنے دل میں سوچتا رہا کہ اسی لیے انسان کا علم ناقص ہے اور اللہ کا علم کامل ہے جو اللہ کے پاس ہے وہ سب کچھ تیرے پاس آجائے تو رب تو رب نہ ہوا نا............ اللہ‘ اللہ ہے اس کا علم لازوال ہے‘ اس کی معلومات باکمال ہیں‘ وہ وہ جانتا ہے جو میں نہیں جانتا۔ یہ باتیں سوچ کر مجھے تسلی ہوگئی۔ میں واپس پلٹا۔

بیوہ کی اپنے شوہر سے ملاقات

میں نے اپنا چراغ اٹھایا جو کہ میں نے سیڑھیوں کے ساتھ رکھ دیا تھا جب میں قبر سے باہر آیا تو کچھ دور ایک بوڑھی ماں اور ایک جوان جو کہ شاید اس کا بیٹا تھا‘ ایک قبر کے پاس بیٹھے رو رہے تھے۔ میں نے قریب جاکر پوچھا آپ کیوں رو رہے ہیں؟ وہ بوڑھی عورت کہنے لگے یہ میرے شوہر کی قبر ہے اور یہ میرا بیٹا ہے۔ ہمارا ساڑھے چھیالیس سال کا ساتھ تھا۔ پچھلے دنوں میرا شوہر فوت ہوگیا۔ اس کو بیٹھی رو رہی ہوں۔ ساتھ چھوٹ گیا‘ محبتیں اور پیار ختم ہوگیا اب تو پھر ملاقات قیامت کے دن ہوسکتی ہے‘ اب تو جدائیاں ہی جدائیاں ہیں اور کیا ہوسکتا ہے۔

میں نے کہا آپ اپنے شوہر سے باتیں کرنا چاہتی ہیں؟ مجھے حیران کن نظروں سے دیکھ کر کہنے لگی ایسا ممکن ہے؟ میں نے کہا ہاں! وہ عورت کہنے لگی اگر ایسا ہوجائے تو میں آپ کی احسان مند رہوں گی۔ میں نے اس کے شوہر کا نام پوچھ کر تین دفعہ اس کا نام پکارا چراغ پر آیت پڑھ کر پھونک ماری تو اچانک قبر کے اندر سے سلام کی آواز آئی۔ اس عورت نے جواب دیا اور چیخ کر کہنے لگی یہی میرے شوہر ہیں‘ رونے لگی‘ چیخ و پکار کرنے لگی‘ آپ سامنے کیوں نہیں آتے؟ وہ کہنے لگے ہم اس جہاں سے اب چلے گئے ہیں۔ کہنے لگی آہ! آپ ہمیں تنہا چھوڑ گئے‘ اس کے شوہر کی روح کہنے لگی تنہائی اس جہان میں ہر شخص کا مقدر ہے‘ عنقریب تم بھی آجاؤ گی‘ میں تمہارے انتظار میں ہوں‘ وہ عورت کہنے لگی کیا آپ مجھے اپنی شکل نہیں دکھا سکتے۔

مجھے صلہ رحمی نے بچالیا

بیوہ کہنے لگی آپ کو قبر میں کس چیز نے کام دیا۔ روح کہنے لگی بہت سے بہن بھائی اور رشتے دار مجھ سے ناراض تھے‘ میری کسی غلطی یا غلط فہمی کی وجہ سے لیکن میں ان کی خدمت کرتا رہا‘ ان کی ناراضگی سے درگزر کرتا رہا‘ میں ان کی مالی مدد بھی

کرتا رہا' بیماریوں میں ان کو پوچھتا بھی رہا' ان کی زیادتیوں کو برداشت بھی کرتا رہا اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرتا رہا..... کرتا رہا..... کرتا رہا..... اسی دوران مجھے موت آگئی..... تو اللہ تعالیٰ نے اس صلہ رحمی' اس مالی خدمت' ان کی زیادتی اور ظلم کو برداشت کرنے کے صلے میں مجھے معاف کیا۔ اب میرے سرہانے دو فرشتے بیٹھے رہتے ہیں جو سدا میرا دل بہلاتے ہیں' مجھ سے محبت کرتے ہیں' مجھ سے پیار کرتے ہیں مجھے تو اب گھر بھی یاد نہیں آتا اور وہ دنیا تو مجھے اب بہت بری لگتی ہے۔ ہاں! ایک حسرت دل میں ہے اے کاش! اپنے غریب رشتے داروں کو میں پوچھتا' غریب پڑوسیوں کا خیال کرتا' غمزدہ لوگوں کی میں دل جوئی کرتا' پریشان لوگوں کو میں سنبھالتا اور ہر وقت ان کا ساتھ دیتا..... یہی کمی رہ گئی اور یہ کمی نہ ہوتی تو آج میرا مقام اور اونچا ہوتا۔

میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ۔۔۔

مجھ سے اونچا مقام والے بھی یہاں ہیں' میں بہت سے لوگوں سے نیچے مقام پر ہوں لیکن میری بخشش ہوئی ہے تو ان اعمال کی وجہ سے ہوئی ہے اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں خیال کرنا اپنے رشتے داروں کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ان سے روٹھ نہ جانا اگر وہ روٹھ بھی گئے ہیں تو چھوٹا بن کر انہیں مناتی رہنا اور ان کے ساتھ محبت' پیار' دل جوئی کرتی رہنا' میں نے اس موت کے بعد کی زندگی میں جتنا بڑا اجر صلہ رحمی کرنے والوں کا دیکھا ہے اتنا بڑا اجر میں نے آج تک کسی اور کا نہیں دیکھا.........

اس حقیقت کو لوگ نہیں سمجھ سکتے

قبروں کے حالات میں کیا بیان کروں' قبریں تو بہت بڑی حقیقتیں آشکار کرتی ہیں اور ایسی حقیقتیں اگر بیان کردی جائیں تو سننے والے انہیں افسانہ یا کہانی سمجھ بیٹھیں گے۔ پچھلے دنوں میں ایک قبر پر گیا تو جاتے ہی میں نے مراقبہ کیا اور صحابی بابا کے بتائے ہوئے اعمال اور بعض اوقات تو میں مراقبہ اور اعمال بھی نہیں کرتا۔ میرے پاس یا تو وہ چراغ ہوتا ہے یا پھر چراغ کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ میری روحوں سے ملاقات ایسے ہوتی جیسے کسی کی زندہ بندے سے ملاقات ہوتی ہے اور میں جا کر ان سے باتیں شروع کردیتا ہوں بعض اوقات مجمع میں یا میرے ساتھ اگر کوئی چار آدمی ہوں اور میں باتیں کررہا ہوتا ہوں' ان چار آدمیوں کو خبر نہیں ہوتی کیونکہ روح کی باتیں زبان سے نہیں ہوتیں دل سے ہوتی ہیں اور دل ایک پورا پیغام روح تک پہنچاتا ہے' روح اس پیغام کو وصول کرتی ہے۔ اس کی حقیقت لوگ نہیں سمجھ سکتے۔

367 سال پرانے مُردے سے دلچسپ ملاقات

ایک واقعہ میں بیان کرتا ہوں۔ ایک دن میں ٹھٹھہ کے مشہور قبرستان مکلی میں بیٹھا ہوا تھا' ایک دور ویرانے میں جہاں ہفتوں بھی اگر کوئی بیٹھا رہے..... سوائے درندوں اور جانوروں کے..... انسان کا وہاں گزر بھی نہیں ہوسکتا۔ نامعلوم میرے جی میں کیا آیا میں نے ایک قدیم قبر میں موجود مردے سے باتیں کرنا شروع کردیں۔ قبر والے نے مجھے جو انوکھی کہانی بتائی میں لرز اٹھا اس میں عبرت بھی تھی' نصیحت بھی اور وظائف بھی......

قارئین! آج آپ کو وہ انوکھی کہانی سناتا ہوں جو مجھے صاحب قبر نے سنائی..... کہنے لگے مجھے مرے ہوئے 367 سال ہوگئے ہیں' میری قبر کا وجود ختم ہوگیا' میں زمین کا نشان بن گیا' میری ہڈیاں تک ختم ہوگئیں' لیکن برزخ کا انوکھا اور بظاہر ناقابل یقین نظام اللہ کے ہاں چل رہا ہے۔ میں ایک بادشاہ کے وزیر کا مشیر تھا' اس کی بادشاہت پورے برصغیر میں پھیلی ہوئی تھی بلکہ افغانستان بھی اس میں شامل تھا' بادشاہ کا وزیر مسلسل مجھ سے رابطے میں رہتا اور مشورہ کرتا جب بھی اسے کوئی ناممکن مسئلہ ہوجاتا میں اسے تدبیر بتاتا' دن رات گزرتے رہے۔ بادشاہ کو بڑھاپا آگیا' بادشاہ نے سوچا کہ اپنا کوئی ولی عہد بنایا جائے۔ بیٹا بڑا تھا لیکن ذہنی معذور تھا اس سے چھوٹا بیٹا ساڑھے تین سال کا تھا۔ اسی دن رات کی کشمکش میں بادشاہ پریشان سے پریشان ہوتا چلا گیا۔ آخرکار اس نے وزیر کو بلایا کہ میں ولی عہد کا انتخاب کیسے کروں؟ تو وزیر نے اس کا حل تلاش کرنے کیلئے بادشاہ سے دس دن مانگے۔ بادشاہ کا مزاج تھا کہ اگر اسے کوئی ناممکن کو ممکن بنا کر نہیں دیتا تھا تو بادشاہ اس شخص کو طرح طرح کی سزائیں دیتا اور بعض اوقات اسے قتل بھی کرادیتا تھا۔ اب وزیر پریشان کہ اس ناممکن کو ممکن میں کیسے بناؤں؟ ایک بیٹا معذور اور دوسرا بہت چھوٹا تھا' اب بادشاہ کی جو شرائط تھیں ولی عہد ہونے کیلئے کس بندے پر فٹ آتی ہیں؟ میں کیسے پوری کروں؟ اسی کشمکش میں ایک رات میں سویا ہوا تھا وزیر کا قاصد آیا اور کہا کہ وزیر نے مجھے بلایا۔

اگر بادشاہ نے مجھے ذلیل کردیا تو۔۔۔

میں جب وزیر کے پاس گیا تو وہ بہت پریشان تھا اور وزیر زاروقطار رو رہا تھا کہ میں بوڑھا ہوگیا ہوں' ساری زندگی میں نے عزت و وقار سے گزاری ہے اگر بادشاہ نے مجھے ذلیل کردیا تو زمین پر رہنا میرے لیے محال ہوجائے گا' اس سے بہتر ہے کہ میں زمین کے نیچے چلا جاؤں۔ میں ان کی باتیں سنتا رہا میں نے انہیں تسلی دی کہ کوئی مسئلہ ناممکن نہیں' آپ مایوس نہ ہوں' میں اس کا حل نکال کر آپ کو دیتا ہوں۔ میں نے اس کے حل کیلئے تین دن مانگے میں رات کو سویا نہیں مجھے جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تھی تو میں دو نفل پڑھتا اور ان دو نفل میں مسلسل سورۂ اخلاص کی تکرار کرتا' یعنی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص معہ تسمیہ پڑھنا شروع کردیتا' مجھے تعداد کا علم نہیں ہوتا تھا اور میں گھنٹوں اس کو پڑھتا رہتا' پانچ سو آٹھ سو ایک ہزار مرتبہ پڑھتا جاتا جب بہت زیادہ میں تھک جاتا تو پھر رکوع سجدے کے بعد دوسری رکعت میں بھی اسی طرح پڑھتا۔ میں پڑھتا رہا...... پڑھتا رہا...... پڑھتا رہا...... ایک رات پڑھ کر تھک ہار کر سو گیا' اسی طرح دوسری رات بھی پڑھا اور پھر تیسری رات بھی گھنٹوں پڑھتا رہا اور تھک ہار کر سو گیا۔ پھر میں نے خواب میں دیکھا بہت زیادہ پانی ہے جیسے کہ سمندر ہو اس پانی کے اندر راستہ بنا اور میں راستے میں اتر گیا' بہت نیچے سمندر میں راستے میں ایک دروازہ نظر آیا' میں نے وہ دروازہ کھٹکھٹایا اندر سے آواز آئی کون ہے؟ چونکہ میرا نام ہشام ہے تو میں نے کہا ہشام...... بولے کس لیے آئے ہو؟ میں نے کہا مجھے کوئی مشکل ہے' اس کا حل لینا ہے۔ دروازہ کھولا تو اندر جگہ جگہ کارپٹ بچھے ہوئے تھے' انوکھے راستے' انوکھی زندگی میں بہت حیران ہوا ہر طرف نگہبان ہاتھوں میں برچھے اور تلواریں لیکر کھڑے ہوئے تھے' جگہ جگہ عود کی' عنبر کی دھونیاں تھیں' خوشبو ہر طرف پھیل رہی تھیں ایک تخت پر شاہ جنات بیٹھے ہوئے تھے۔ مجھے دربان نے بتایا ''یہ شاہ جنات ہیں۔'' میں نے جاکر انہیں سلام عرض کیا اور ادب سے وزیر کا مسئلہ بیان کیا کہ میرا مالک بادشاہ کا وزیر ہے' وہ ایک مسئلہ کیلئے بہت پریشان ہے کیا آپ کیلئے ممکن ہے کہ آپ اس کا حل دے سکیں ایک باوقار اور گرجدار آواز شاہ جنات کی نکلی اور کہنے لگے۔ (جاری ہے)

''جنات کا پیدائشی دوست'' کی پچھلی اقساط قرآن وحدیث کے مستند حوالوں اور اکابر اولیاء کے خوبصورت واقعات کیساتھ اب کتابی صورت میں شائع ہوچکی ہیں۔ قارئین! آج ہی مطالعہ

خوشخبری

جون 2013ء کا شمارہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' خاص نمبر ہوگا تفصیل صفحہ نمبر 45

میرے روحانی تجربات

(فہد محمود' لاہور)

محترم حکیم صاحب! آپ کا رسالہ عبقری ہمارے سامنے والے آفس والوں نے پورے پلازے میں بانٹا تھا میں نے پڑھا تو مجھے بہت اچھا لگا کیونکہ یہ عام رسالوں سے مختلف تھا' یہ اگست 2010ء کا ایڈیشن تھا' کیونکہ اس رسالے میں ادویات سے علاج کے علاوہ روحانی علاج بھی لکھے ہوئے تھے اور مجھے روحانی علاج سے افاقہ بھی ہوتا ہے اور عملیات کا شوق بھی رکھتا ہوں۔ اسی دوران مجھے میرے دوست کے بہنوئی نے آپ کی ایک کتاب ''کالی دنیا کالا جادو'' دکھائی وہ کتاب مجھے بہت ہی اچھی لگی' پھر میں نے آپ کی روحانی کلاس میں بھی شرکت کی' آپ نے کلاس میں بہت عمدہ طریقے سے بیان کیا اور وظائف سمجھائے اور ان کی اجازت بھی دی' میں نے بھی سب کچھ ایک رجسٹر پر نوٹ کرلیا۔ گھر آکر رجسٹر کھول کر تمام وظائف پر نظر دوڑائی اور پھر کوئی آسان عمل دیکھنے لگا جو میں روزمرہ زندگی میں آسانی سے کرسکوں' کافی دیر سوچنے کے بعد میں نے ''اصحاب کہف'' والے عمل کا انتخاب کیا۔

ترتیب: اول آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی سات مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر بخشنا شروع کیا۔ ٹائم کی کوئی قید نہیں رکھی بس صبح اگر دس بجے اٹھا تو تب پڑھ لیا یا لیٹ اٹھا تو لیٹ پڑھ لیتا۔ لیکن رات میں 12 بجے کے بعد ہی پڑھتا ہوں۔

تجربہ: ابھی اس عمل کو شروع کیے ہوئے آٹھ یا دس دن ہی گزرے تھے میں رات 12 بجے گھر آیا تو لائٹ بند تھی' میری دو بھتیجیاں ہیں فاطمہ اور رومان۔ فاطمہ جاگ رہی تھی اور تنگ کررہی تھی' فاطمہ کی عمر تب پونے تین سال تھی' میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ یہ کیوں تنگ کررہی ہے؟ تو میری والدہ نے بتایا کہ اسے کافی تیز بخار ہے' تو میں نے اسے اٹھایا جب میں نے فاطمہ کو اٹھایا تو اس وقت میں نے بنیان پہن رکھی تھی جب میں نے فاطمہ کو گود میں بٹھایا تو فاطمہ کا سر میرے پیٹ کے ساتھ لگا تو اتنا گرم تھا کہ مجھے پیٹ پر جلن محسوس ہوئی تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ اصحاب کہف کے نام پڑھ کر دم کیا جائے تو میں نے تین مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھا اور سات مرتبہ اصحاب کہف کے نام پڑھ کر فاطمہ کو دم کیا۔ دم کرتے ہی جب فاطمہ کا سر دوبارہ پیٹ سے لگایا تو وہ بالکل ٹھیک تھی' میں نے تین چار مرتبہ ہاتھ لگا کر بھی دیکھا لیکن فاطمہ بالکل ٹھیک تھی اور میرے موبائل سے کھیل رہی تھی اور یہ سب اصحاب کہف کے ناموں کی برکت اور اللہ کی رضا سے ہوا میں اس طرح دم کرنے کے بعد بہت خوش بھی تھا اور حیران بھی...... کہ ایک سیکنڈ میں یہ سب کچھ ہوا۔

اصحاب کہف کے نام اور دم کی ترتیب: بسم اللہ الرحمن الرحیم اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ کَشْفُوطَطْ۔ تَبْیُوْنَسْ کَشَافَطْیُوْنَسْ۔ اَذْرَافَطْیُوْنَسْ۔ یُوَانَسْبُوْس وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرْ **بمعہ تسمیہ سات مرتبہ:** اسی عمل کو بخار میں میں نے چھوٹی بھتیجی رومان پر بھی کرچکا نتائج وہی کہ آرام آجاتا اور اسی وقت۔

تجربہ نمبر 2: کچھ دن پہلے سالن گرم کرتے ہوئے میری انگلی جل گئی تو روٹی کھاتے ہوئے مجھے بہت تکلیف ہورہی تھی اچانک حکیم صاحب کی ایک بات یاد آئی کہ یہ نام آگ کو ایسے ٹھنڈا کرتے ہیں جیسے پانی تو میں نے فوراً اسی ترتیب سے اصحاب کہف کے نام پڑھ کر اپنی انگلی پر دم کیا اور اس کے بعد صرف 2 لقمے ڈالنے تک درد رہا تیسرا لقمہ منہ میں ڈالتے وقت درد اور جلن غائب تھی۔

والدہ کا درد فوری ختم

میری والدہ کو آج کل کندھے کے جوڑ میں درد ہے اور وہ کندھا جڑ گیا ہے ہلکا سا ہلنے پر بھی درد سے چیخیں نکلتی ہیں ایک دن رات میں انہیں دبا رہا تھا تو انہوں نے سائیڈ تبدیل کی تو ان کی چیخیں نکل گئیں اور تکلیف کی وجہ سے رو پڑیں مجھے صرف سوچنے کے لیے ایک یا دو سیکنڈ ہی ملے کہ میں ان کے درد کیلئے کیا کروں میں نے فوراً ''اصحاب کہف'' کے نام پڑھے اور ان پر دم کیا تو ان کو اسی وقت ایک سیکنڈ کے اندر اندر سکون ہوگیا اور وہ بالکل خاموش ہوگئیں اور ان کا وہ درد بھی اسی وقت ختم ہوگیا۔

چوری کیلئے وظائف

میرے چچا کراچی میں رہتے ہیں ایک شام ان کا فون آیا تو کافی پریشان تھے میں نے پریشانی پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ گھر کی خواتین بازار گئیں تھیں تو چوری کے ڈر سے انہوں نے سونے کے کانٹے لیس میں لپیٹ کر پرس میں ڈال لیے تھے اور لیسوں والی دکان پر لیس پسند کرتے ہوئے پرس کاؤنٹر پر رکھا تھا کہ پرس کوئی اٹھا کرلے گیا ایک لاکھ پچیس ہزار کے قریب پیسے اور سونا تھا اس میں...... میں بہت پریشان ہوں کیونکہ ان کو پتہ ہے کہ میں عملیات اور روحانی دنیا میں کافی دلچسپی لیتا ہوں اور ان کو میں نے آپ کی کتاب ''کالی دنیا کالا جادو'' بھی تحفہ میں دی تھی اگر تم کچھ کرسکو تو کردو۔ تو میں نے انہیں کہا کہ تھوڑی دیر میں فون کرکے بتاتا ہوں میں نے آپ کی بتائی ہوئی دعا میسج کرکے انہیں بھیج دی میسج عربی الفاظ میں لکھا تھا پھر اگلے دن میں نے انہیں فون کیا اور وہ میسج کے بارے میں بتایا انہوں نے کہا وہ میں نے ابھی نہیں پڑھا تو میں نے انہیں کہا کہ آپ بس میرے ساتھ دہرائیں میسج بعد میں پڑھ لینا کیونکہ وہ دینی ماحول سے جڑے رہتے ہیں اس لیے انہیں وہ یاد کرنے میں کوئی مشکل پیش نہ آئی جو کسر رہ گئی تھی وہ انہوں نے میسج سے پوری کرلی۔

ترتیب: تین تین مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھنی ہے:۔ دعا: اِنَّ اللّٰہَ یَا جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ

صرف پانچ دن کے بعد ہی ان کو کاروبار میں غیر یقینی طور پر اتنا منافع ہوا کہ ان کی چوری شدہ رقم صرف دو دن میں پوری ہوگئی۔ ان کا فون آیا وہ اتنے خوش تھے میں نے ان سے کہا کہ کچھ صدقہ وغیرہ ضرور کردیں یہ سب اللہ کی مہربانی اور اس دعا کی برکت سے ہوا۔

تجربہ نمبر 2: میرے دوست کی پرچون کی دکان ہے اکثر آفس سے واپس آکر وہاں بیٹھنا ہوتا ہے' ایک رات گیارہ بجے دکان بند کرنے کا ٹائم آیا تو چابیاں نہیں مل رہی تھیں ہم تین لوگ چابیاں ڈھونڈ رہے تھے ہر جگہ دیکھ لیا نہیں ملیں......آخر ہار تھک کر بیٹھ گئے اور نئے تالے لینے لگے اتنی دیر میں میں نے درج بالا دعا پڑھنی شروع کردی اور انہیں کہا کہ تھوڑی دیر رک جاؤ۔۔۔ابھی میں نے چار پانچ مرتبہ ہی دعا پڑھی تھی کہ وہ چابیاں چیونگم والے ڈبے سے مل گئیں حالانکہ اس ڈبے کو ہم تینوں نے تین چار مرتبہ دیکھا تھا اس میں چیونگم بھی صرف سات آٹھ تھیں اور ڈبہ بھی شیشہ کا تھا جس کے آر پار نظر آتا ہے۔ یہ سب اس دعا کی برکت سے ہوا۔

تجربہ نمبر 3: میرے ماموں کی بڑی قیمتی گھڑی نہیں مل رہی تھی جو انہوں نے فریج پر رکھی بعد میں غائب ہوگئی' انہوں نے بہت تلاش کی لیکن کہیں سے نہ ملی' تمام گھر والوں کو شک

مشکل وقت سے نکلنے کا آسان وظیفہ

کڑے سے کڑے مشکل وقت میں گیارہ بار درود شریف' گیارہ بار سورۃ اخلاص اور گیارہ بار کلمہ طیبہ کی تلاوت باوضو پڑھ کر اللہ سے مدد کی دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ مددگار غیبی بھیجے گا۔ یہ ہمارے بزرگوں کا بتایا ہوا مجرب وظیفہ ہے۔ قارئین عبقری کی اس کی خاص اجازت ہے۔ بہت سے لوگوں کو بتایا سب کے کام بنے۔ (سید رحمان علی شاہ' تخت بھائی)

تھا کہ نوکرانی نے غائب کی ہے لیکن ہم نے دیکھا نہیں تھا اس لیے نوکرانی کو کچھ نہیں پوچھا اس بات کو تقریباً سات ماہ ہوگئے تھے۔ میں ان کے گھر گیا تو شعیب سے باتوں باتوں میں دوبارہ گھڑی کا پوچھا تو اس نے وہی جواب دیا کہ نہیں ملی۔ تو میں نے وہاں کھڑے ہوکر یہ دعا پڑھی اور گھر آگیا۔ ایک یا ڈیڑھ ہفتے بعد میں دوبارہ شعیب کی طرف گیا اور اس سے گھڑی کا پوچھا تو اس نے کہا مل گئی ہے۔ تو سن کر بہت خوشی ہوئی۔

آخری چھ سورتوں کا کمال

مجھے 2007ء میں دائیں خصیے اور دائیں پوری ٹانگ میں شدید درد رہتا تھا۔ لیکن اب یہ درد مسلسل رہنے لگا اور درد ناقابل برداشت حد تک بڑھ گیا۔ 8,9 ماہ تک برداشت کرنے کے بعد میں نے اپنے ایک دوست سے اس مسئلے کے بارے میں بات کی تو اس نے کہا ایک ڈاکٹر صاحب ہیں جنہیں میں جانتا ہوں سپیشلسٹ ہیں اور صفانوالہ چوک میں ہسپتال ہے' ان سے ٹائم لیکر ان کے پاس چلے جاؤ میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے چیک کیا اور کہنے لگے سب ٹھیک ہے اور جب درد ہو تو یہ کیپسول کھا لینا' میں نے ان سے کہا کہ کوئی فکر کی بات تو نہیں تو انہوں نے جواب دیا اگر یہ درد ایسے ہی ہوتی رہی اور آپ کو دوائی کھانے کے بعد آرام نہ آیا تو آپ کو چھوٹا سا آپریشن کروانا ہوگا کوئی فکر کی بات نہیں۔ میں نے کہا کہ آپریشن تو میں نے کسی صورت نہیں کروانا' اس کے بعد میں نے کئی لیبارٹریوں سے ٹیسٹ کروائے' شیخ زید ہسپتال بھی دکھایا' حکیموں سے بھی علاج کروائے لیکن میرا درد جوں کا توں رہا۔ صرف دوائی کھانے سے وقتی آرام آجاتا۔ اس کے بعد جب میں روحانی کلاس میں آیا جہاں آپ نے ناف سے نیچے کی تمام بیماریوں کیلئے آخری چھ سورتیں اور آخر میں تسمیہ اور ساتھ میں اسم الٰہی اَلْمَلِكُ، اَلْقُدُّوْسُ، اَلسَّلَامُ کا ورد بتایا۔ میں یہ عمل روزانہ رات بارہ بجے کے بعد سونے سے پہلے پڑھتا تھا' تسبیح 313 کی تعداد میں پڑھتا تھا۔

حیران کن بات: سب سے حیران کن بات اس کی یہ ہے کہ یہ واقعی اینٹی بائیوٹک ہے اب جب بھی مجھے شدید درد ہوتی ہے تو چھ سورتیں مع تسمیہ اور تسبیح صرف 21 مرتبہ اول و آخر ایک مرتبہ درود ابراہیمی پڑھتا ہوں اور درد فوراً غائب ہوجاتا ہے واقعی لاجواب عمل ہے۔ اس عمل کے بعد اب درد مجھے کبھی کبھی ہی ہوتا ہے وہ بھی تب جب غلطی سے میرا اپنا ہاتھ خصیے کو لگ جائے یا کسی بھی طرح اس پر چوٹ لگے۔ بس اس وقت ہی کبھی کبھی پڑھنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور حکیم صاحب کی دریا دلی کی وجہ سے ہوا اور میں اس بات پر اللہ تعالیٰ اور اس کے بعد آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔

چھوٹا سا وظیفہ اور عینک اتر گئی

1999ء میں میرے سر میں درد رہنے لگا سمجھ نہیں آرہی تھا کہ یہ کیوں ہوتی ہے درد آہستہ آہستہ بڑھتا ہی جارہا تھا بہت سے ڈاکٹرز کو بھی دکھایا لیکن درد نہیں جارہا تھا پھر ایک ڈاکٹر نے کہا کہ آپ نظر چیک کروائیں میں نے نظر چیک کروائی تو نظر کمزور تھی' ڈاکٹر نے کہا یہ لگا کے رکھیں گے تو ہی نظر کمزور نہیں ہوگی لیکن میں پابندی سے عینک نہیں لگاتا تھا۔ عینک لگنے کے سات یا آٹھ ماہ بعد سیالکوٹ جانا ہوا وہاں ہمارے ایک قاری صاحب ہیں جو ہمارے ملنے والے ہیں وہ بھی عملیات کرتے ہیں میرے کزن یاسر نے ان سے ملنے جانا تھا تو میں بھی ان کے ساتھ چلا گیا ان قاری صاحب سے میں نے آنکھوں کے بارے پوچھا کہ عینک سے جان چھوٹ جائے تو انہوں نے یہ وظیفہ بتایا:۔

آیت مبارکہ:۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (ق ۲۲)۔

ترتیب: ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں کے ناخنوں پر پھونک مار کر انہیں آنکھوں پر لگائیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور اس آیت کی برکت سے میری عینک چند مہینوں میں ہی اتر گئی اور آج کے دن تک مجھے عینک کی ضرورت نہیں پڑی۔

چوری شدہ بکرے مل گئے

بقرا عید پر بھائی نے کچھ بکرے پہلے سے ہی لیکر اپنے دوست کے فارم ہاؤس پر رکھے ہوئے تھے' بکروں کی تعداد پانچ تھی' عید سے دس دن پہلے مجھے فون آیا کہ بکرے چوری ہوگئے ہیں۔ سب بہت پریشان ہوگئے اور بھائی فارم ہاؤس چلے گئے' جب شام کو واپس آئے سب بات بتائی تو میری بڑی بہن نے مجھ سے کہا تم تو عملیات میں دلچسپی لیتے ہو تو کسی سے پوچھو یا خود کوئی ایسی چیز بتاؤ جس سے ہمارا مسئلہ حل ہوجائے اور یہ پریشانی ٹل جائے تو اس سے پہلے کہ میں ابھی کچھ کہتا اس سے پہلے ابو بولے کہ بات یہ ہے کہ مجھے مولوی صاحب نے اسم الٰہی بتایا تھا وہ میں بھی آزما چکا ہوں اور دوسروں کو بھی بتاتا رہا ہوں اور جس جس کو یہ بتایا ہے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے سب کے کام ہوگئے ہیں۔ ہم نے وہ عمل شروع کردیا۔ تین دن بعد صبح فون آیا کہ چار بکرے مل گئے ہیں اور ایک نہیں ملا وہ بھی ہمیں پتہ چل گیا ہے کہ کس نے چوری کیے تھے۔ عمل یہ تھا: یَامُعِیْدُ۔ ترتیب: صبح وشام اٹھتے بیٹھتے سب گھر والے یا جتنے بھی افراد ہیں سب پڑھیں۔ جتنی زیادہ توجہ اور یقین سے پڑھیں گے اتنی جلدی کام بنے گا۔

☆☆☆☆☆

بڑی اماں کے طبی و روحانی آزمائے تجربات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ کافی عرصہ سے پڑھ رہی ہوں' آپ نے رسالہ میں خاص نمبر کا بتایا اور کہا کہ اپنے تجربات روحانی ہوں یا طبی لکھیں۔ بے شک علم چھپانا ثواب عظیم نہیں بلکہ بتانا ثواب عظیم ہے۔ میرا تعلق مذہبی گھرانے سے ہے اور ساتھ مجھے روحانیت اور طب کا شوق بھی ہے جس کی وجہ سے میرے پاس بہت سارے

دل کیا ہے۔۔۔؟؟؟

تمہارے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو تو سارا جسم درست ہوتا ہے جب وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔ نادان لوگ دولت حاصل کرنے کیلئے دل کا چین لٹا دیتے ہیں اور عقل مند لوگ دل کا چین حاصل کرنے کیلئے دولت لٹا دیتے ہیں۔ دل کو روشن کرنا ہو تو غیر ضروری باتوں سے پرہیز کر۔ دنیا کا غم دل کو تاریک اور آخرت کا غم دل کو روشن کرتا ہے۔ بے وقوف کا دل اس کی زبان میں ہوتا ہے اور عقلمند کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے۔ (محمد عمیر شاہین' جہانیاں)

ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

درج ذیل شہروں میں ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ مالی طور پر مستحکم پارٹیاں رجوع کریں جو ادویات کا سٹاک رکھ سکیں۔

سیالکوٹ۔ علی پور۔ حاصل پور۔ پاکپتن۔ بھیرہ شریف۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ وزیر آباد۔ ڈسکہ۔ قلعہ دیدار سنگھ۔ بنوں۔ کوٹ ادو۔ تونسہ شریف۔ رائے ونڈ۔ ٹیکسلا۔ مردان۔ بھمبر۔ پلندری۔ تلہ گنگ۔ سوات۔ چارسدہ۔ شجاع آباد۔ دوآبہ آباد۔ ٹھینگی۔ مانسہرہ۔ ڈیرہ غازیخان۔ منڈی یزمان وغیرہ۔۔۔! اور ایسے شہر جہاں ایجنسی نہیں۔

قواعد وضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)

واقعات جمع ہیں جو میں تحریر کی شکل میں آپ کو روانہ کر رہی ہوں جو کہ درج ذیل ہیں:۔

جن سے چھٹکارا کیسے ملا؟

ہمارے علاقے میں ایک خوبصورت عورت تھی وہ ملتان گئی تھی اس کو جن چمٹ گئے کہنے لگی جب جن آتے ہیں تو مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ میں نے اس کو سورۂ جن پڑھنے کو کہا ایک دفعہ میں اس کے گھر گئی...... بتانے لگی میں اب بالکل ٹھیک ہوں میں نے سورۂ جن پڑھی تھی سات دفعہ صبح اور سات دفعہ شام کو پڑھنے سے ٹھیک ہوگئی۔

عزت میں اضافہ

ایک وظیفہ شروع سے میرے استعمال میں ہے۔ ایک تسبیح صبح اٹھ کر یَامُقْتَدِرُ پڑھتی ہوں، عزت میں بھی اضافہ ہوگیا، پریشانی بھی نہیں ہوتی، اس کے پڑھنے کی وجہ سے میں جہاں بھی جاتی ہوں ہر کوئی عزت سے پیش آتا ہے۔ ہر کوئی عزت دیتا ہے۔ وضو کی کوئی قید نہیں۔ میں یہ دس پندرہ سال سے پڑھ رہی ہوں۔ بہت زبردست چیز ہے۔

چوری سے حفاظت کا آسان نسخہ: بعض اوقات گھروں میں چوری ہوجاتی ہے، زیورات، پیسے وغیرہ چوری ہوجاتے ہیں، بعض اوقات جنات بھی چوریاں کر لیتے ہیں اس سے بچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جب بھی تالا لگاؤ بسم اللہ پڑھو اور جب بھی تالا کھولو بسم اللہ پڑھو، صبح نماز کے بعد ایک تسبیح اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کی کریں اور ساتھ ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی کریں۔ کبھی چوری نہیں ہوگی۔

اگر تبادلہ کروانا ہو یا دعا قبول کروانی ہو: اس کیلئے کھڑے ہو کر تسبیح کریں رات کو 12 بجے سر سے کپڑا اتار کر یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ تین تسبیحات (یعنی تین سو دفعہ) میں نے یہ بھی کیا ہوا ہے۔ جتنے دن کام نہیں ہوتا مسلسل کریں۔ ایک یا دو ہفتہ میں کام ہوجاتا ہے۔

محبت کیلئے عجیب عمل: یَاوَدُوْدُ، یَالَطِیْفُ محبت کیلئے بہت ہی اکسیر ہے۔ میاں بیوی کی محبت کیلئے بہت ہی زبردست چیز ہے۔ میں نے جس کسی کو یہ دو لفظ بتائے اللہ نے اجڑے گھر بسا دیئے۔ اکیلے یا دونوں میاں بیوی پڑھ سکتے ہیں، یَاوَدُوْدُ اور یَالَطِیْفُ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائیں اللہ تعالیٰ زوجین میں محبت بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں۔

فوری دعا قبول کروائیں: یہ بہت ہی آزمائی ہوئی چیز ہے جو بھی دعا قبول کروانی ہو یہ پڑھیں اور فوری دعا قبول کروائیں۔

چار نفل پڑھنے کی نیت کریں پہلی رکعت میں سورۂ اخلاص سو مرتبہ دوسری رکعت میں پچھتر مرتبہ، تیسری رکعت میں پچاس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں ستائیس مرتبہ پڑھیں پھر سلام پھیر کر 313 مرتبہ درود شریف پڑھ کر ستر مرتبہ استغفار پڑھیں اور سجدہ میں جا کر گڑگڑا کر خوب توجہ اور دھیان کے ساتھ اللہ سے دعا مانگیں۔ یہ میں نے بہت دفعہ آزمایا ہے بلکہ میں دعا ہی ایسے مانگتی ہوں۔ میری اللہ کے فضل سے کوئی دعا رد نہیں ہوتی۔

اگر شوہر ناراض ہے تو: اگر کسی خاتون کا شوہر اس سے ناراض رہتا ہو یا اس سے ٹھیک طریقے سے بات نہ کرتا ہو تو پہلے سپارے میں فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿البقرۃ ۱۳۷﴾۔ ایک تسبیح صبح کی نماز کے ساتھ اور ایک تسبیح عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھیں اور ساتھ اپنے شوہر کا تصور کرے ان شاء اللہ چند دنوں میں ہی آپ کو واضح فرق نظر آئے گا۔ یہ عمل شوہر بھی اپنی بیوی کے لیے کرسکتا ہے۔

قیدی کی رہائی کیلئے: اگر کوئی ناجائز کسی مقدمہ میں پھنس گیا ہے یا اس نے واقعی جرم کیا ہے اور اب پچھتا رہا ہے اور اللہ سے سچی توبہ کے بعد اگر قیدی خود جیل کے اندر آیت کریمہ سوا لاکھ دفعہ پڑھے تو اگر اسے سزائے موت بھی سنا دی گئی ہے تو عمر قید میں تبدیل ہوجائے گی اور اگر عمر قید ہے تو ان شاء اللہ رہائی نصیب ہوگی۔ بہت ہی آزمایا ہوا ہے۔ اگر قیدی خود پڑھے تو بہت زیادہ فائدہ ہے ورنہ گھر والے بھی مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ ہاں اگر کوئی نوجوان بے روزگار ہے تو وہ بھی سوا لاکھ دفعہ آیت کریمہ پڑھے تو وہ جھونپڑی سے محل میں آجائے گا۔

میرے بھتیجے کے ہاتھ سے ایک غیر مسلم کا قتل ہوگیا تھا اسے کسی نے بتایا تھا صبح سورج نکلنے کے بعد آیت کریمہ کے ساتھ گیارہ تسبیحات کلمہ شریف، ایک تسبیح ''یااللہ کرم فرما'' پڑھیں ان شاء اللہ تقریباً 21 یا 40 دن میں مقدمہ ختم ہوجائے گا۔ انہوں نے کیا اور مقدمہ ختم ہوگیا۔

نشہ سے چھٹکارا: جس کا شوہر یا بیٹا نشہ کرتا ہو اس کو چاہیے کہ جب وہ گہری نیند سو جائے تو اس کے سر کی طرف گیارہ، اکیس یا اکتالیس مرتبہ قل ھو اللہ..... (سورۂ اخلاص) پڑھے تو ٹھیک ہوجائے گا۔ اگر جوا کھیلتا ہو تو وہ آدمی شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر اپنے منہ کو الٹا سیدھا کرے یعنی مختلف زاویے بنائے منہ کو ٹیڑھا کرے جیسے کسی کی نقلیں اتاری جائیں اور شیشے میں خود کو دیکھتا بھی رہے چند دن تک ایسا کرنے سے وہ ٹھیک ہوجائے گا۔ یہ عمل مجھے کسی اللہ والے نے بتایا تھا جو بہت ہی مجرب ہے۔

امراض اور ٹینشن سے نجات: میری بیٹی مجھے ڈاکٹر کے پاس لے گئی رپورٹیں دیکھنے کے بعد کہنے لگا اماں جی آپ کو تو بہت خوفناک بیماریاں ہیں میں نے کہا کہ میں دو تین دن میں خود کو بحال کرلوں گی، ڈاکٹر بولا وہ کیسے بحال کرلیں گی؟ میں نے کہا ٹینشن ختم کرلوں گی، مراقبہ کرکے، نماز کے بعد سیدھی کھڑی ہو کر سانس لیتی ہوں، پہلے تین دفعہ پھر پانچ دفعہ، اگلے دن سات دفعہ اور یَاسَلَامُ کا ورد کرتی ہوں میں تو سب کو کہتی ہوں کہ جب پڑھائی شروع کیا کرو تو یَاسَلَامُ کا ورد کر لیا کرو اس کا مطلب یہ ہے سلامتی دینے والا......

یہ عمل کینسر کا مریض بھی کرسکتا ہے، اس کیلئے یہ ہے کہ دھیان سے کرے یہ نہ ہو کہ فالتو باتیں بھی کرتا رہے اور پڑھتا بھی رہے۔ یہ بہت سوں کا آزمایا ہوا مجرب عمل ہے۔

حاملہ عورت کی بے چینی ختم: جب عورت حاملہ ہوتی ہے تو اس کا کچھ کھانے کو دل نہیں کرتا، ہر وقت بے چینی کی کیفیت رہتی ہے، بھوک ختم ہوجاتی ہے، اس کیلئے عورت کو چاہیے کہ آملے کا مربہ صبح و شام پانچ سے دس دانے استعمال کرے اس سے بھوک بھی لگے گی اور بے چینی بھی ختم ہوجائے گی۔ **نوٹ:** مربہ دھو کر استعمال کریں شیرے والا نہیں کھانا۔

نظر کمزور ہو تو: جس کسی کی بھی نظر کمزور ہوگئی ہو اور دن بدن اور کمزور ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ کالی ہڑیڑ کا مربہ رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ کچھ عرصہ مسلسل استعمال کرے۔ ان شاء اللہ اس کی نظر میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

نسخہ نمبر 2: سونف، گری، چنے، بادام، ہم وزن لے کر کوٹ کر مصری میں ملالیں اور رات کو ایک چمچ دودھ کے ساتھ استعمال کریں، میرے اپنے تجربے کی بات ہے۔ اس سے نظر بہت جلدی طاقت ور ہوجاتی ہے۔

ناف میں تیل لگانے کے فوائد: اگر آپ کے جسم میں گرمی ہو، پاؤں جل رہے ہوں، سردیوں میں بھی پاؤں رضائی سے باہر نکال کر سوتے ہوں، بیٹھے بیٹھے جب کھڑے ہوں تو آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہو یا تھوڑا سا چلنے یا سیڑھیاں چڑھنے سے دل تیز تیز دھڑکتا ہو ناف میں بلاناغہ تھوڑا سا تیل لگائیں اور ساتھ رات کو سوتے وقت پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان بھی تیل لگائیں تو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکہ آزمائیں۔

جلے کیلئے گھریلو ٹوٹکہ: اگر گھر میں کام کے دوران کسی عورت کے جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو گھر میں موجود دانتوں والی پیسٹ فوراً جلے پر لگا دیں اسی وقت ٹھنڈ پڑ جائے گی اور

بالکل بھی جلن نہ ہوگی اور اس کا ایک اور فائدہ ہے کہ اس سے آبلہ نہیں بنے گا۔

جسمانی طاقت کا نسخہ اور شہد کے فوائد: اگر آپ جسمانی طور پر کمزوری محسوس کر رہے ہوں تو روزانہ نیم گرم دودھ میں رات کو ایک چمچ شہد ملا کر پئیں۔ انشاء اللہ آپ کی کمزوری دور ہوجائے گی۔ شہد کا ایک اور خاص فائدہ یہ ہوگا کہ اگر کوئی مسلسل شہد استعمال کرتا رہے تو اس کو شوگر نہیں ہوگی۔

جن حضرات کا پیٹ پھول جاتا ہے چاہے وہ مرد ہوں یا عورت ان کو چاہیے کہ شہد اور کلونجی ملا کر کچھ عرصہ استعمال کریں' لوگ چھوٹے اور بڑے شہد کے چکروں میں پڑ جاتے ہیں میں کہتی ہوں کوئی بات نہیں شہد چھوٹا ہو یا بڑا استعمال کرنا چاہیے۔ اللہ کا شکر ہے میں نے اپنے بیٹوں کو یہی نسخہ استعمال کرایا ان کے پیٹ آج تک نہیں بڑھے' شہد سے پیٹ کی کئی بیماریاں ٹھیک ہوجاتی ہیں۔

چھپاکی کا آسان علاج: اگر کسی کو چھپاکی کی نکل آئے تو اسے چاہیے کہ ویزلین کی ایک شیشی میں دو ٹیکے پنسلین کے ڈال کر مکس کرلے اور رات کو چھپاکی والی جگہ پر لگائیں۔ رات کو لگائیں اور صبح کو ہی واضح فرق پائیں گے۔

چائے کی پتی اور آنکھوں کے امراض: چائے کی پتی جو آپ استعمال کر چکے ہیں اس کو پھینکیں مت بلکہ اس کو کپڑے کی پوٹلی بنا کر آنکھوں پر رکھنے سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر وہ حضرات جو ویلڈنگ اور کمپیوٹر کے سامنے زیادہ دیر تک بیٹھے رہتے ہیں۔ ان کی آنکھوں کے تمام نقائص دور ہوجاتے ہیں۔

خارش کیلئے: مجھے الرجی والی خارش ہوگئی تھی' مجھے میرے بڑے بھائی نے بتایا تھا کہ تارا میرا کا تیل اور گری کا تیل مکس کرکے پورے بدن پر مالش کرنے سے خارش ختم ہوجاتی ہے۔ لڑکیوں کو جوئیں پڑ جاتی ہیں تو اس کیلئے بھی مفید ہے۔

بال لمبے کریں: بال بڑھانے کیلئے میرے تجربے میں ایک نسخہ بہت دیر سے ہے اور میرا ہی نہیں کئی عورتوں کا آزمودہ ہے۔ **ھوالشافی:** ریٹھا' آملے' میتھرے ہموزن ملا کر ان کو پیس کر پانی میں ابالیں اور ابلتے ہوئے پانی میں سرسوں کا تیل ایک کلو ڈال لیں اور اس کو جلائیں جو بچ جائے اس کو استعمال کریں اور بالوں کو لگائیں۔ دنوں میں آپ کے بال بڑھ جائیں گے۔ بہت زبردست نسخہ ہے۔

اگر بالوں میں سکری وخشکی ہو تو بیری کے پتے دھو کر اور کوٹ کر چٹنی کی طرح بنالیں اور دہی میں ملا کر مہندی کی طرح لگائیں اس سے سکری اور خشکی چلی جاتی ہے۔ ایک آدھ دفعہ لگانے سے نہیں چند دن کے وقفے سے لگانے سے خشکی چلی جاتی ہے۔ جب ہم چھوٹے تھے ہماری والدہ ہمیں کہا کرتی تھیں کہ دیسی گھی بالوں میں لگایا کرو' لگانے کا اثر اور کھانے کا اثر اور ہے۔ اسی وجہ سے پہلے لوگوں کے بال مضبوط اور لمبے ہوا کرتے تھے۔ چکنائی ختم کرنے کیلئے بیسن کو پانی میں ڈال کر سر دھوئیں تو چکنائی ختم ہوجاتی ہے۔

ایڑھیاں پھٹ جاتی ہوں تو: اگر سردیوں میں یا کسی بھی موسم میں آپ کی ایڑھیاں پھٹ جاتی ہیں تو رات کو سونے سے پہلے عام صابن سے ایڑھیوں کو اچھی طرح صاف کرلیں کسی چیز سے رگڑ کر صاف کرلیں اور موٹر سائیکل یا گاڑیوں میں جو گریس اچھی والی ہوتی ہے وہ رات کو سوتے وقت لگائیں' صبح جب دیکھیں گے تو واضح فرق محسوس ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

عمرے کا فری ٹکٹ

(ابو طلحہ وام طلحہ' سندھ)

میں اور میری بیوی دل میں سوچتے تھے کہ کاش حرمین ہم دونوں اکٹھے جائیں لیکن مدرسہ کا مدرس......؟؟؟ سب کو پتا ہے کہ اس کی تنخواہ کیا ہوتی ہے کیا وہ بھی اپنی بیوی کے ساتھ حرمین کی ہوائیں کھا سکتا ہے؟ لیکن اللہ تعالیٰ تو تنخواہوں اور پیسوں کا محتاج نہیں ہے ہم بھی اس کے' خزانے بھی اس کے' حرمین بھی اس کے' بس یہ تڑپ ہوتی تھی......تو ایک دن حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے دفتر عبقری سے رابطہ ہوا کہ دفتر والوں سے کہا کہ کسی اللہ والے نے ہمیں عمرہ کروانے کا ارادہ کیا ہے لیکن وہ فون وغیرہ کا جواب نہیں دیتے ہم کیا کریں؟ تو دفتر والوں نے فرمایا آپ دونوں میاں بیوی یہ وظیفہ کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائے گا۔ (وظیفہ آگے آرہا ہے)

ہم نے وظیفہ پڑھنا شروع کردیا اور ہماری نظریں اس شخص پر تھیں جس نے ہمیں ارادہ دکھایا تھا لیکن بار بار عبقری دفتر والوں سے رابطہ کرنے پر وہاں سے جواب ملتا تھا کہ اللہ غیب سے مدد فرمائے گا۔ یہ لفظ غیب سے مدد اس وقت مجھے سمجھ میں آیا جب اس شخص نے بالکل رابطہ ہی نہیں کیا بلکہ دوسرے کسی نیک آدمی نے ہمیں ٹکٹ کے پیسے دیئے اللہ تعالیٰ اس کی نیک تمنائیں پوری فرمائے اور اللہ تعالیٰ اس کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس نے صرف میری ٹکٹ کے پیسے دیئے اور میں نے بھی اس کے ساتھ اپنی بیوی کے جانے کا تذکرہ نہ کیا تاکہ اس پر بوجھ نہ پڑے۔ پیسے آکر گھر میں رکھے اور بیوی کو بتایا اب میں جا رہا ہوں میرا کام بن گیا ہے تو اس وقت اس نے کہا کہ ہم کس کے آسرے پر ہیں ہم نے ساری زندگی آپ کے حوالے کی' آپ ہیں تو ہم ہیں' عورت کی عزت شوہر کے ساتھ ہوتی ہے' میری بھی ٹکٹ کروائیں' مجھے امید ہے کہ میرا رب اس گنہگار بندی کو ناامید نہ فرمائیں گے' صرف آپ اپنے دل کو بڑا کریں...... میں نے عبقری دفتر فون کیا' اپنی مشکل بتائی تو دفتر والوں نے فرمایا جو حکیم صاحب نے وظیفہ دیا ہے وہ کثرت سے پڑھیں ہم وہ وظیفہ کثرت سے پڑھتے رہے۔ میرا رب بہت غنی ہے اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں' پھر ہم نے ایک دوست کو فون کیا' جو ٹریول ایجنسی میں کام کرتا ہے کہ میرے پاس صرف ساٹھ ہزار روپے ہیں میں اور میری بیوی حرمین کے سفر کا ارادہ رکھتے ہیں آپ پتہ کراؤ کہیں سستی ٹکٹ مل جائے تو ہم چلے جائیں۔ اس نے بھی تہہ دل سے کوشش کی اور ہمیں دو ٹکٹ سعودی ایئرلائن میں 37، 37 ہزار روپے میں دلوائیں اور تاریخ بتادی کہ 2 3 رمضان کو روانگی ہے اور واپسی 19 شوال کو ہے میں نے کہا الٰہی تیرا شکر کہ یہ کام ہوگیا اب ویزا اور وہاں رہائش کیلئے ایک روپیہ بھی ہمارے پاس نہ تھا پھر میں نے عبقری کے دفتر فون کیا جواب ملا کہ آپ مایوس نہ ہوں مجھے ڈر تھا کہ اچانک ویزے کے پیسے طلب کیے جائیں گے کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا جو وظیفہ آپ کو حضرت نے دیا ہے وہی توجہ اور اٹھتے' بیٹھتے' چلتے' گھومتے' کثرت سے دونوں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے مدد ہوگی ہم نے ایسے ہی کیا پڑھتے رہے کہ جس نیک آدمی نے 60 ہزار روپے ٹکٹ کے عنایت کیے تھے اس نے فون کیا کہ میں نے چالیس ہزار اور بھی آپ کیلئے رکھے ہیں ماشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی غیبی امداد شروع ہوگئی بہرحال اللہ تعالیٰ نے کرم نوازی فرمائی وہاں رہائش کا بھی بندوبست ہوگیا جبکہ ہمارے پیکیج میں صرف ٹرانسپورٹ تھی رہائش نہیں تھی' اللہ کا نام لیتے ہوئے وہاں پہنچے اور یہ وظیفہ کثرت سے پڑھتے

مردانہ کمزوری کیلئے مفت اور آسان نسخے

1۔ مولی کو کاٹ کر اس پر چینی ڈال کر کھانے سے منی بڑھ جاتی ہے۔ 2۔ مولی کے اوپر (جڑیں) جو بال ہوتے ہیں ان کے کھانے سے مردانہ کمزوری دور ہوجاتی ہے۔ 3۔ اگر آپ سوتے وقت ایک چٹکی اجوائن اور 7 دانے کالی مرچ ساتھ چبا کر کھالیں اور ایسے ہی سو جائیں اس رات مردانہ طاقت میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔ **(محمد صادق' سکھر)**

ہوئے مکہ پاک پہنچ گئے وہاں دوستوں نے کہا کہ آپ کیلئے ہم نے مدینہ پاک جانے تک جتنے دن آپ مکہ پاک میں رہائش کا انتظام کیا ہے وہ کمرہ جو دونوں کیلئے 400 ریال میں مل رہا تھا کسی اللہ والے نے ہوٹل والے کو کہا کہ ان سے پیسے مت لینا ہم ادا کریں گے۔

مدینہ پاک گئے وہاں بھی قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی مدد آنکھوں سے دیکھی‘ میری بیوی مجھ سے ڈرتی تھی کہ میری وجہ سے اس کو تکلیف پہنچی ہے تو اچھی بات نہیں ہے اس لیے وہ بار بار مجھے کہتی تھی کہ میرے بارے میں پریشان مت ہونا اللہ تعالیٰ انتظام فرمائیں گے۔ مدینہ پاک کے جس ہوٹل میں رمضان المبارک میں 400 یا 500 ریال میں کمرہ ملتا تھا اس میں ہمارا انتظام 60 روپے ریال فی دن مقرر ہوا۔ کل 400 ریال بنتے تھے‘ درمیان میں کسی اللہ والے نے وہ میرے ہاتھ میں تھما دیئے اور کہا کہ مولانا یہ آپ کو کام آئیں گے صرف قبول کرنا‘ پھر مکہ پاک واپسی ہوئی باقی جو دن ہمارے گزرے گیارہ بارہ دن ان میں صرف تین دنوں کی ہم سے رہائش کی رقم ایک سو پندرہ ریال وصول کی گئی باقی رہائش ایک اللہ والے نے خوشی سے ایک ہوٹل میں فری کروادی۔

الحمدللہ اس وظیفہ کی برکت سے ہمارا یہ عمرہ ہوگیا اور جب گھر پہنچے تو جیب میں کافی ریال پڑے تھے اور وہ وظیفہ یہ ہے:۔ سورۂ توبہ کی آخری آیت حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (توبہ ۱۲۹)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ سب کو بھی حرمین کی زیارت نصیب فرمائے اور اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے ایک خزانے کی چابی ہمیں بغیر کسی عوض کے عنایت فرمائی جو اوپر میں نے لکھ دی ہے۔ آمین

14 سالہ پرانا کالا جادو اور بندشیں کیسے ٹوٹیں

(محمد بلال نقشبندی‘ چکوال)

میں اپنی نوجوانی میں بالکل دنیا دار تھا‘ ہر وقت کاروبار کی فکر تھی‘ نماز روزہ کی کوئی فکر نہ تھی‘ دوستوں کے ساتھ گپ شپ لگائی‘ عیاشی کی‘ تاش کھیلے‘ کھایا پیا اور سو گئے‘ ایک مرتبہ چند پرانے دوست آئے دیکھا تو انہوں نے سفید لباس اور سنت کے مطابق ڈاڑھی رکھی ہوئی تھی‘ وہ مجھے قریب خالی پلاٹ میں لے گئے‘ وہاں انہوں نے عارضی زندگی کی حقیقت سمجھائی اور ابدی زندگی کی یاد دلائی بات میری سمجھ میں آگئی۔ اپنی گزری ہوئی زندگی پر انتہائی ندامت ہوئی اپنے آپ کو لعنت ملامت کی‘ عشاء کی نماز کا ٹائم تھا اللہ نے توفیق دی اسی وقت مسجد گیا وضو کیا‘ نماز ادا کی اور رب کے حضور گزشتہ زندگی کے کارناموں سے توبہ کی اور آئندہ ایسے کاموں کو نہ کرنے کا عہد کیا۔

تبدیلی کی شروعات: زندگی کا رُخ تبدیل ہونا شروع ہوا‘ مختلف دینی کتابوں کا مطالعہ کیا۔ ہمارے قریب ایک جنگل میں ایک مزار تھا‘ وہاں ایک فقیر بیٹھتے تھے میں سمجھتا تھا کہ روایتی فقیروں کی طرح یہ بھی لوگوں کو گمراہ کررہے ہیں‘ ایک دن میں اس فقیر کا امتحان لینے وہاں پہنچا تو جاکر میں نے جو دیکھا وہ یہ تھا:۔

مجذوب سے دل کی تشفی: مزار والے کمرے سے ایک عورت نکل کر مجذوب کے پاس آئی اور کہنے لگی مزار والے بابا جی کو کہیں کہ میرا بیٹا رہا کرادیں جو کہ نو ماہ سے جیل میں ہے مجذوب غصے سے کہنے لگے پگلی تیرا بیٹا قبر والوں نے رہا نہیں کرانا اللہ نے رہا کرانا ہے اس لیے اس سے مانگ جو اس کی طاقت رکھتا ہے۔ اس طرح میرے ایک سوال کا جواب میرے پوچھنے سے پہلے ہی انہوں نے دیدیا۔ تھوڑی دیر میں مزار پر کچھ نوجوان لڑکیاں آگئیں میری نظر ان پر پڑی اور بدنظری ہوگئی مجذوب کہنے لگے میری عمر ستر سال سے زیادہ ہوگئی ہے لیکن میرے اندر (دل) کا جوان ہے اس طرح میرے دوسرے سوال کا جواب آگیا۔ تھوڑی دیر میں مجذوب بزرگ نے میرے سارے سوالوں کے جواب پوچھنے کے بغیر ہی دے دیئے اور میری تشفی کردی۔ میں نے آنا جانا شروع کردیا‘ کچھ فقیری کا رنگ چڑھا۔

ایک مرتبہ میں نے ان مجذوب سے کہا کہ مجھے بیعت کرلیں کہنے لگے میں بیعت نہیں کرسکتا‘ میں نے اصرار کیا فرمانے لگے‘ بیعت ہونا ہے تو ایک بہت بڑے مجذوب ہیں۔ ان کے پاس چلے جائیں اور ان کا نام بھی بتایا۔ میں نے کہا وہ بہت بڑے عالم ہیں ہم پر فقیری رنگ چڑھ چکا ہے‘ مجذوب بڑے پیار سے فرمانے لگے بس ان کے پاس چلے جائیں بڑی محبت کرنے والے لوگ ہیں، پھر میں ان عالم بزرگ سے بیعت ہوگیا۔

خواب میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا رہنمائی کرنا: اپنے پیرومرشد سے تعلق کے بعد میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ہی کاروبار میں شریک ہوگیا۔ والدہ صاحب دنیادار تھے انہیں میرا نماز‘ روزہ کرنا اچھا نہیں لگتا تھا‘ اس وجہ سے میں نے کاروبار ان کے حوالے کیا اور خود سوچ بچار میں مصروف ہوگیا کہ کیا کام کیا جائے۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کندھے پر چادریں رکھے مدینہ شریف کے بازار میں فروخت کررہے ہیں صبح اٹھا دل مطمئن تھا کپڑے کا کام شروع کیا۔ چند دنوں میں ہی اللہ تعالیٰ نے حیرت انگیز حد تک برکت اور ترقی دی۔ گاؤں میں دکان خریدلی ساتھ ملازم رکھ لیے‘ کام اور بڑھا‘ شہر میں بہت بڑی ہول سیل کے کپڑے کی دکان بنائی‘ آٹھ سے دس ملازم دکان پر کام کرتے تھے‘ الحمدللہ۔

کچھ عرصے بعد وہ مجذوب اس دنیا فانی سے کوچ کرگئے‘ پھر وہ 2004ء کا سال بھی آیا جب میرے پیرومرشد رحمۃ اللہ علیہ متعلقین کو روتا ہوا چھوڑ کر سفر آخرت پر روانہ ہوگئے‘ جو خادم بوقت خدمت آپ کے پاس موجود تھے کہتے ہیں کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ ساری رات اللہ جی اللہ جی کہتے رہے‘ انتہائی ضعف اور علالت کے باوجود وفات سے تھوڑا وقت پہلے حاجت کیلئے اٹھایا گیا خادم نے غفلت میں بایاں جوتا پہنانے کی کوشش کی تو آپ نے پہننے سے انکار کردیا اور دائیں جوتے کی طرف اشارہ فرمایا آخر وقت میں بھی سنت عمل کو نہ چھوڑا۔ صبح سحری کے وقت کلمہ شہادت پڑھا اور ہنستے مسکراتے چہرے کے ساتھ اپنے پیارے اللہ جی کے دیدار کیلئے روانہ ہوگئے۔

درس سے رزلٹ زبردست

میں عرصہ چار پانچ سال سے درس میں شرکت کررہا ہوں‘ میں بی اے کا طالب علم ہوں۔ درس میں شرکت کی وجہ سے مجھے کافی فائدہ ہوا ہے‘ میری بہت سی بری عادتیں ختم ہوگئی ہیں اور روحانی فائدہ بہت زیادہ ہوا ہے نمازوں میں دل لگ گیا ہے‘ اذان ہوتے ہی میں مسجد کی طرف چل پڑتا ہوں‘ حالانکہ پہلے اذان تو روز سنتا تھا مگر مسجد کبھی نہیں گیا تھا۔ محترم حکیم صاحب! اس مرتبہ گھریلو مصروفیات کی بنا پر میں پیپروں کی صحیح تیاری نہ کرسکا لیکن درس میں شرکت اور دوران مطالعہ میں درس سنتا رہا تو جب رزلٹ آیا تو میری توقع سے زیادہ نمبر آئے۔ حالانکہ اس سے پہلے میں پیپروں کے درمیان ذہن فریش کرنے کیلئے میوزک سنا کرتا تھا۔ جب نمبر آئے تو میں حیران لیکن میرا ذہن اللہ کی قدرت کی طرف گیا کہ اللہ کے کلام اور اللہ والوں کی صحبت کا اثر ہے کہ میرے نمبر اتنے اچھے آئے ہیں۔ میری نوجوان برادری سے عاجزانہ درخواست ہے اس درس والی نصیحت کو اپنالو ساری ٹینشنیں ختم ہوجائیں گی۔ الحمدللہ مجھے تو بہت فائدہ ہورہا ہے۔ (عاکف بھٹی‘ لاہور)

مرشد کے انتقال سے پریشانیوں کا نزول: میرے مرشد اس دنیا سے پردہ فرما گئے تو آزمائشوں اور مصیبتوں کا دور شروع ہوگیا' پھر اندازہ ہوا کہ ایک اللہ والے کے سائے اور شفقت میں رہتے ہوئے آدمی کتنا پرسکون ہوتا ہے' کتنی بلاؤں سے حفاظت ہوتی ہے۔

کالے جادو سے کاروبار اور صحت کی تباہی

چکوال میں کپڑے کا بہت بڑا کاروبار تھا' تقریباً آٹھ دس ملازم بھی رکھے ہوئے تھے۔ آہستہ آہستہ نقصان شروع ہوا۔ ہوتے ہوتے پچیس لاکھ کے مقروض ہوگئے' صحت تباہ ہوگئی' مہروں کی تکلیف کی وجہ سے مکمل چارپائی پر پڑ گیا۔ ہمارے شہر میں ایک مشہور عامل تھے ان سے کافی عرصہ علاج چلتا رہا لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اس کے علاوہ بھی ایک بہت بڑے عامل ہیں میرے گھر میں آکر پانچ چھ گھنٹے پڑھائی کرتے رہے بعد میں پورا دفتر تعویذات کا بھی دیا لیکن کالے جادو کے کان پر جوں تک نہ رینگی۔

خواب میں پیرومرشد کی طرف سے رہنمائی: سخت پریشانی کے عالم میں دن رات کٹ رہے تھے' میرے ایک دوست حافظ صاحب اسپین میں ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ میں موٹرسائیکل چلا رہا ہوں اور دو' دوست میرے ساتھ بیٹھے ہیں اور لاہور جارہے ہیں۔ اس دوست کے سسرال لاہور میں ہیں ان کے گھر جانا ہے جب اس مکان کے سامنے پہنچے درمیان میں تقریباً بیس فٹ گہری کھائی ہے اور اس میں گندا کالا پانی کھڑا ہے ہم وہاں جاکر رک جاتے ہیں میں نے حافظ صاحب سے کہا کوئی اور راستہ بتائیں کہنے لگے ہیں راستہ بھی اور نہیں ہے اور جانا بھی ضرور ہے میں نے کہا پھر اترتے ہیں جو ہوگا دیکھا جائے گا۔

خواب کی تعبیر: ہمارے چچا کے گھر دو انمول خزانے کا کتابچہ موجود تھا۔ مندرجہ بالا خواب کے دوسرے یا تیسرے روز چچا نے وہ کتابچہ ہمارے گھر ٹرانسفر کردیا۔ چند دن بعد چکوال سے سالی محترمہ ملنے کیلئے تشریف لائیں اور ساتھ ماہنامہ عبقری میں لے آئیں۔

حکیم صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں حاضری: ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کیا اس سے پتہ چلا کہ حضرت جی حکیم صاحب دامت برکاتہم لاہور میں روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔ ہم نے بھی کمر کس لی۔ فون پر ٹائم لیا' مقررہ ٹائم پر حاضر خدمت ہوئے۔ مندرجہ بالا تمام واقعات وحقائق آپ کی خدمت عالیہ میں گوش گزار کیے اور مدد کی درخواست کی۔ حکیم صاحب نے ہمارا علاج تجویز کیا۔

خواب میں بشارت: جب لاہور سے چیک اپ کے بعد گھر واپس آئے رات کو خواب میں کسی نے دروازہ پر دستک دی۔ دیکھا ایک خوبصورت نوجوان کھڑے ہیں ان کے ہاتھ میں بڑا سا ڈبہ ہے۔ ڈبہ انہوں نے میرے حوالے کیا اور بتایا کہ عبقری والوں نے تحفہ بھیجا ہے' میں اندر لایا کھول کر دیکھا تو اس میں تقریباً 45 لاکھ روپے موجود تھے۔ میں نے ان نوجوان سے کہا میری ضرورت سے زائد ہیں مجھے 22 لاکھ چاہیے تھے۔ کہنے لگے یہ سب آپ کے ہیں رکھ لیں۔

چودہ سالہ پرانا جادو: حضرت جی حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ہمیں بتایا کہ چودہ سالہ پرانا کالا جادو ہے۔ انشاء اللہ اس کا توڑ کردیا گیا ہے۔

جنات کے رسے: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے فرمایا کہ ایک انسانوں کے رسے ہوتے ہیں اور ایک جنات کے رسے ہوتے ہیں۔ ایک رسوں کی قسم ہوتی ہے جو کہ جنات بناتے ہیں اور سٹیل کے ہوتے ہیں ان سے آپ کو باندھا گیا تھا۔

محترم حکیم صاحب کی شفقت اور آزمائشوں کا خاتمہ: دوبارہ لاہور میں محترم حکیم صاحب کے پاس حاضری دی حکیم صاحب نے خصوصی محبت اور شفقت سے نوازا۔ صحت پہلے سے بہتر ہونا شروع ہوگئی' بندشیں ختم ہوئیں' قرض اترنا شروع ہوا' کاروبار کی صورتحال بہتر ہوئی۔ حکیم صاحب کی برکت' خصوصی توجہ اور دعاؤں سے اللہ جی نے ہمیں بڑی آزمائشوں سے نکالا۔ گھر میں برکت اور خوشحالی کا دور دورہ ہوا۔ پھر حضرت حکیم صاحب چکوال تشریف لائے مکہ ہوٹل میں۔ وہاں میں نے بیوی بچوں سمیت آپ کے ہاتھ بیعت کرلی۔

جو لٹا تھا وہ مل گیا: جو کچھ میرا لٹا تھا وہ سب واپس آگیا۔ اللہ جی نے نماز باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ پڑھنے کی توفیق دیدی' جب سے بیعت ہوا تہجد کی نماز بھی الحمدللہ قضا نہیں ہوئی' جب سے بیعت ہوا اعمال کی پابندی نصیب ہوگئی' تسبیحات' ذکر اذکار پہلے نہیں تھا اب کبھی ناغہ نہیں ہوا۔ حضرت جی کی برکات اور انوارات کی وجہ سے نماز کے اندر خشوع وخضوع نصیب ہوگیا۔

تہجد میں نوری ہاتھ: مسجد میں تہجد ادا کررہا تھا خوبصورت نورانی ہاتھ جس سے نور کی شعاعیں نکل رہی تھیں میری طرف بڑھتا ہوا میرے دل کے عین مقابل آگیا اور شعاعیں دل میں جذب ہونی شروع ہوئیں' تھوڑی دیر کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ میرا دل بھر گیا ہے اب پھٹ جائے گا تو نوری ہاتھ آہستہ آہستہ دور ہونا شروع ہوا اور غائب ہوگیا' ایسا دوبار ہوچکا ہے۔

جن لوگوں نے جادو کرایا' خواب میں دکھایا گیا: حضرت جی دامت برکاتہم کی برکات سے وہ لوگ خواب میں دکھائے گئے جنہوں نے یہ سارا پروگرام چلایا تھا اور یہ وہی لوگ تھے جنہوں نے ان حالات میں مجھے قرض کی پیشکش کی تھی اور میں نے انکار کردیا تھا۔

چکوال میں حکیم صاحب کی آمد: چند دن پہلے کی بات ہے حضرت جی دامت برکاتہم چکوال تشریف لارہے تھے۔ مجھے ڈیڑھ لاکھ روپے اشد ضرورت تھی' صبح صبح ایک دوست دکان پر تشریف لائے اور ڈیڑھ لاکھ روپے میرے حوالے کیے اور کہا یہ رکھ لو اور میری کمیٹی نکلی تھی' استعمال کرلیں اور روزانہ کے دو ہزار دکان پر جمع کراتے رہیں۔

آخری دوسورتوں کا کمال: میرے پیارے پیرومرشد حضرت جی دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں آخری دوسورتیں صبح وشام دو دو تسبیحات پڑھنے کیلئے بتائی ہوئی ہیں۔ جب سے یہ دوسورتیں پڑھتا ہوں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک پہاڑی کی چوٹی پر بیٹھا ہوں آگے خوبصورت درہ ہے اللہ جی بیٹھ کر خود سن رہے ہیں۔ بہرحال حضرت حکیم صاحب کو اللہ نے جو مقام اور مرتبہ دیا ہے وہ ہم بیان نہیں کرسکتے اور ہماری سوچ سے باہر ہے۔

☆☆☆☆☆

ایک عامل کی آپ بیتی

(م۔ا۔ب' ملتان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عملیات سیکھنے کی وجہ سے میرے اپنے گھریلو حالات یہ تھے کہ ایک عرصہ سے حاسدین نے پریشان کررکھا تھا' والدین پریشان حال اور بیمار رہتے تھے' مختلف عاملوں کے پاس جاجا کر ہم تھکے ہوئے تھے میں نے سوچا تھا کہ میں خود عملیات سیکھتا ہوں'

قبض کیلئے لاجواب نسخہ

ھوالشافی: ہینگ اصلی مدبر ایک تولہ' مصبر 3 تولہ ان کو مکس کرکے گولی مونگ کے برابر پانی کی مدد سے بنائیں۔ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

برائے کان' ہمہ قسم درد' پھنسی' بہنا

منسل 6 ماشہ باریک پیس کر سرسوں کے ایک چھٹانک تیل میں جلائیں جب دھواں نکلنا بند ہوجائے چھان لیں۔ دوائی تیار ہے۔ کان کی ہمہ قسم کی بیماریوں کیلئے اکسیر ہے۔

(حافظ محمد خلیل' رینالہ خورد)

ایک دوسری وجہ یہ تھی کہ میں افریقہ موزمبیق جارہا تھا تو مجھے بلانے والے میرے بہنوئی صاحب نے کہا تھا کہ عملیات کی یہاں بہت ضرورت ہے لہٰذا عملیات ضرور سیکھ لو' تو میں کسی استاد کامل کی جستجو میں تھا کہ وہ کریم ذات میرے اوپر مہربان ہوگئی اور حکیم نورشاہ صاحب (جوکہ آپ کے شاگرد ہیں) کے ذریعے آپ تک پہنچا دیا آپ نے مجھے یہ عمل دیا (اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ) یہ عمل **90** دن میں سوا کروڑ کی تعداد میں پڑھنا تھا مگر میں نالائق صرف کم و بیش پندرہ یا سولہ لاکھ دفعہ پڑھ سکا نوے دن کے اس عمل سے مجھے جو فوائد ملے وہ کچھ یوں ہیں:۔

1۔ مسلسل اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے اللہ پاک کے نام کی ایسی لذت نصیب ہوئی کہ دنیا کی ہر شے ہیچ ہوتی جارہی تھی' کبھی کبھی تو دنیاوی بڑی بڑی چیزیں کاریں' موٹریں' کوٹھیاں ایسی لگتی جیسے یہ کسی کا پاخانہ پڑا ہے۔

2۔ الحمدللہ تقویٰ میں اضافہ ہوگیا تھا۔

3۔ نماز میں دھیان خاصی حد تک بڑھ گیا تھا۔

4۔ وقت کی قیمت کا اندازہ اور اہمیت آگئی تھی۔

5۔ اللہ پاک کی ذات عالی کے تعلق کا جو لطف ہوتا ہے اس کا کچھ ذائقہ نصیب ہوا اسی چیز کا اثر ہے کہ جب کبھی اعمال میں سستی وغفلت ہوتی ہے تو زندگی کا مزہ پھیکا پھیکا لگنے لگتا ہے اور وہ میٹھے دن یاد آتے ہیں دل تھوڑا بے چین ہوجاتا ہے کہ پہلے کی طرح ہونا چاہیے پھر اللہ پاک توبہ کی توفیق عطا فرمادیتے ہیں توبہ کرکے پھر کوشش کرتا ہوں پھر جب غفلت ہوتی ہے پھر توبہ کرکے پھر کوشش کرتا ہوں پھر جب غفلت ہوتی ہے پھر اسی طرح اللہ پاک رخ درست فرمادیتے ہیں یہ فائدہ مجھے سب سے زیادہ محسوس ہوتا ہے۔

دوران عمل آپ سے ملاقات ہوتی رہتی تھی تقریباً ہر درس میں شریک ہوتا تھا۔ نوے دن کے بعد جب آپ کے پاس اجازت لینے کیلئے آیا کیونکہ میری تیاری قریب تھی میں نے افریقہ جانا تھا اور ادھر پریشان بھی تھا کہ تین ماہ کا عمل تھا دن ختم ہوگئے مگر وظیفہ ختم نہ ہوا اور آئندہ پتا نہیں کب تک ختم ہوگا کیونکہ یہ تین ماہ تو میں نے فارغ گزارے تھے صرف عمل کیلئے مگر آئندہ تو مصروفیت شروع ہوجانی تھی آپ کے پاس آیا تو اس وقت عجیب کشمکش میں تھا کیونکہ میں عملیات کو مؤکلات جنات کو مسخر کرنے کو سمجھتا تھا اور آپ نے جب مجھے یہ عمل دیا تھا آپ نے فرمایا تھا کہ اس عمل میں زبردست تسخیر ہے۔ اب میں سوچتا تھا کہ وظیفہ میرا مکمل ہوا نہیں دن ختم ہوگئے اور مؤکلات یا جنات والی بھی کوئی شے حاصل نہیں ہوئی یہ میں کیسا عامل ہوں......؟؟؟

خیر......! آپ سے میں نے اس قسم کا تھوڑا اظہار کیا تھا مگر پوری بات کھل کر بھی نہ کرسکا جب میں آپ سے اجازت لیکر واپس آرہا تھا تو آپ نے مجھے سمجھایا کہ عملیات اڑنے اڑانے کا نام نہیں بس میری کتابیں جو عملیات کے متعلق ہیں وہ لے جاؤ اور ان سے استفادہ کرو۔ ساتھ آپ نے ایک نصیحت بھی فرمائی کہ جب بھی کسی پریشان حال کا کوئی کام کرنا ہوتو ہر جائز حربہ استعمال کرنا۔

جب تمام حربے استعمال کرنے کے بعد بھی پریشانی ختم نہ ہوتو اس کو اس کے حال پر چھوڑ دینا کیونکہ یہ اللہ پاک کی طرف سے آزمائش ہوگی جیسے انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی آزمائشیں آئیں اس کے بعد میں آپ سے اجازت لیکر واپس آگیا اس کے بعد بھی میں اپنا عمل وظیفہ پڑھتا رہا لیکن بہت کم ہوگیا اور آخر کار میں افریقہ پہنچ گیا۔ وہاں پر میری ملازمت مدرسہ میں قرآن پڑھانے کی تھی۔

اب میں نے مدرسہ میں پڑھانے کے ساتھ ساتھ عملیات بھی شروع کردیں اب کچھ اپنے تجربے لکھتا ہوں جو میں نے آزمائے:۔

تشخیص کا طریقہ: تشخیص کا میرے پاس جو طریقہ ہے وہ یہ کہ تین رات کی پہنی ہوئی قمیص منگواتا ہوں تین یا دو کبھی کبھی ایک رات کی پہنی ہوئی قمیص منگوا کر اول آخر تین بار درود شریف **3** مرتبہ سورۂ فاتحہ' تین بار آیۃ الکرسی' ایک بار سورۂ صافات آیت **1** تا **11** تک۔ ایک بار سورۂ جن آیت **1** تا **4**' ایک بار سورۂ طارق پھر آخری چاروں قل تین تین مرتبہ اور سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ تین بار يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ **24** مرتبہ۔

اگر قمیص بڑھ جائے تو جنات وآسیب کے تحت علاج کرتا ہوں اگر کم ہوجائے تو جادو کے تحت اور اگر برابر رہے تو جسمانی بیماری کے تحت علاج کرتا ہوں۔ تمام قسم کے مریضوں کے ساتھ میرا طریقہ علاج اس طرح ہوتا ہے کہ سب سے پہلے پنج وقتی نماز کی تاکید کرتا ہوں زندگی شرع کے مطابق گزارنے اور اللہ پاک کی ناراضگی سے ڈراتا ہوں اور سب کچھ اللہ پاک کی رضا سے حاصل ہوتا سارے مسائل اللہ پاک کے چاہنے سے حل ہوتے ہیں یہ عقیدہ مضبوط کرنے کی کوشش کرتا ہوں ہر کسی کو ایک تعویذ کے ساتھ چھوٹا سا وظیفہ ضرور دیتا ہوں جو ہر نماز کے بعد کچھ مقدار میں بتادیتا ہوں اور تعویذات و وظائف دیکر ان کو رخصت کرنے کے بعد خود بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں یااللہ یہ پریشانی اور مشکل آپ ہی اپنی مہربانی سے ختم فرمائیں گے اس میں ہمارا کوئی کمال نہیں ہے یااللہ بس اسی تھوڑے ذکر کی برکت سے ہمیں ہدایت بھی دے اور ہماری یہ پریشانی بھی ختم کردے اور الحمدللہ ہر کسی کا کام فی سبیل اللہ کرتا ہوں۔

یَا حَفِیْظُ سے جادو ختم اور بندش ٹوٹی

ایک دفعہ ایک ہمارے دوست جوکہ انڈیا کے ہیں اور ہمارے مدرسہ والی کمپنی میں کام کرتے ہیں یعنی ہمارا مدرسہ بھی اسی کمپنی والوں کے تعاون سے چل رہا ہے۔ اس دوست نے مجھے بتایا کہ ہمارے ایک ساتھی کے والد صاحب بہت بیمار ہیں' بہت علاج کروایا مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا' لوگ کہتے کہ مخالفین نے جادو کرایا ہے اس کو دیکھو اور علاج کرو۔ میں نے ان کی قمیص منگوائی' دیکھا تو جادو معلوم ہوا میں نے ان کو' تمام گھر والوں کو نماز کی پابندی کا کہا اور سب کو یَا حَفِیْظُ کثرت کے ساتھ پڑھنے کا کہا۔ ان دنوں آپ کا ایک درس انٹرنیٹ پر سنا تھا جس میں آپ نے یَا حَفِیْظُ کے فضائل بیان کیے اور روحانی کلاس میں بھی اس کے بہت سے فضائل بیان کیے تھے۔ آٹھویں دن وہ خود آئے اور مجھے کہنے لگے میں چل پھر نہیں سکتا تھا لیکن اب دیکھو میں سیڑھیاں چڑھ سکتا ہوں۔ میں نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا اور ان کو بھی یہی سمجھایا کہ یہ سب اللہ پاک کی چاہت سے ہوا۔ بس آپ لوگ نماز کی پابندی جاری رکھیں اور خاص کر یَا حَفِیْظُ کے ورد کو ہرگز نہ چھوڑیں۔ انشاء اللہ آپ بالکل ٹھیک ہوجائیں گے۔

اس ماہ کی موصول شدہ تحریریں

ماسٹر مختار احمد' گجرات۔ مفتی عبیداللہ' کوئٹہ۔ ماسٹر محمد ایوب' تونسہ شریف۔ ذکیہ اقتدار' بہاولنگر۔ ر۔س۔ عابد علی' خٹک۔ بشریٰ اصغر' شرقپور۔ پروفیسر غلام قادر ہراج' جھنگ۔ محمد نذیر اعوان۔ نصیر احمد' ایبٹ آباد۔ اختر علی اختر' اسلام آباد۔ رانا محمد یٰسین' حیدرآباد۔ نائلہ امان' لاہور۔ ثمینہ انجم' گجرات۔ خضینہ سلیم' غلام سرور' گجرات

بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم کتاب

جنوری خاص نمبر کیلئے قارئین کی تحریریں بہت زیادہ موصول ہوئیں' لہٰذا باقی حیرت انگیز' آزمودہ عمل اور طبی نسخہ جات پر مشتمل کتاب "بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم" عنقریب شائع ہورہی ہے۔ جس میں مختلف موضوعات پر جامع تحریریں پڑھنے کو ملیں گی۔ (ادارہ عبقری)

مجھے میرے دوست جوان حضرات کو میرے پاس لائے تھے انہوں نے بتایا کہ سب گھر والے ناامید تھے کہ شاید ان کا بچنا مشکل ہے لیکن الحمدللہ اللہ پاک نے کرم فرمایا اور وہ آدمی چالیس دن کے اندر تندرست ہوگیا اس نے کاروبار دوبارہ معمول کے مطابق شروع کردیا اب تو ماشاء اللہ ٹھیک ٹھاک ہے اور بہت زیادہ مصروفیت میں ہے۔

بے قصور کو رہائی کیسے ملی؟: کالی دنیا کالا جادو صفحہ نمبر **248** پر ایک وظیفہ درج ہے۔ زندگی کے جملہ مسائل کیلئے نہایت مؤثر اور آسان وظیفہ ہے۔ وظیفہ درج ذیل ہے:۔

درود پاک گیارہ مرتبہ' سورۃ فاتحہ گیارہ مرتبہ' آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ' آیت کریمہ گیارہ مرتبہ' سورۃ الفلق گیارہ مرتبہ' سورۃ الناس گیارہ مرتبہ' درود پاک گیارہ مرتبہ۔ **21** دن ایک ہی وقت میں روزانہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو ملا کر پڑھنا یعنی سورۃ الفلق ختم کرکے بغیر بسم اللہ کے سورۃ الناس شروع کرنی ہے۔ **واقعہ یہ ہے:۔**

ہمارے شہر میں ایک بہت بڑی فرم ہے (افریقہ کمرشل) کے نام سے...... اس کا جو مالک ہے اس کا بیٹا کسی نے اغوا کیا بلکہ اغوا کرنے میں ان کا اپنا ڈرائیور اور باہر کے کچھ لوگ تھے انہوں نے تقریباً پچاس ہزار ڈالر مانگے تاوان کے طور پر' وہ تو انہوں نے ادا کردیئے شاید یا بغیر ادا کیے ان کو ان کا بیٹا واپس مل گیا' واپس کیسے ملا اس کا مجھے پورا علم نہیں ہے اور کون کون گرفتار ہوئے اس کا بھی علم نہیں ہے مگر کچھ عرصہ بعد انہوں نے ایک نوجوان پر الزام لگایا کہ یہ بھی اغوا کرنے والوں میں شامل تھا حالانکہ وہ بے قصور تھا۔ اکثر لوگ کہہ رہے تھے یہ بے قصور ہے اس کو کسی پرانی رنجش کی وجہ سے پھنسا رہے ہیں اس بے قصور نوجوان کی ہمشیرہ میری بہن کے پاس آتی تھیں قرآن پاک پڑھنے کیلئے وہ ایک دن اپنی والدہ کو بھی ساتھ لائیں اور اپنی پریشانی بتانے لگیں ان کی والدہ تو غم کی وجہ سے بول بھی نہ سکتی تھیں بس روئے جارہی تھیں اس کی بہن نے سارا واقعہ سنایا اب میں بھی پریشان ہونے لگا کہ کونسا وظیفہ دوں کونسا تعویذ دوں کیونکہ ان لوگوں کو اگر کوئی وظیفہ دیدیا جائے تو پابندی سے نہیں پڑھتے وہ اس تلاش میں ہوتے ہیں کہ کوئی ایسا تعویذ مل جائے یا کوئی مؤکل ایسا ہو جو ہمارا کام کرے۔ خیر میں نے ان کو اللہ تعالیٰ سے کثرتِ فریاد کی تلقین کی سابقہ خطاؤں سے توبہ کی ترغیب دی اور مکمل یقین کے ساتھ یہ وظیفہ اکیس دن وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ لکھ کر دیدیا۔ انہوں نے شروع کردیا کیونکہ وہاں کا قانون بہت سخت ہے اور سخت سزائیں دیتے ہیں ان کے جیل خانے میں اتنی گندگی ہوتی ہے' گندا کھانا کھلاتے ہیں' پانی تک صاف نہیں ملتا' پھر طرح طرح کے مجرم اس میں ہوتے ہیں جو جیل میں ہی آپس میں لڑتے رہتے ہیں ایسی جگہ پر کوئی کوٹھی بنگلہ میں رہنے والا آدمی چلا جائے تو اس کیلئے بہت بڑی مصیبت بن جاتی ہے۔

یہ نوجوان جو پکڑا ہوا ہے ان کا بھی پورا خاندان مالدار اور پرانے تاجر ہیں بہت پیسے والے ہیں' ان کا تعلق بھی پاکستان سے ہے ان کے آباؤ اجداد پاکستان کے ہیں لیکن زندگی ساری افریقہ میں گزاری اور اب تو افریقہ کے پاسپورٹ ہیں ان کے پاس...... اس سب صورتحال کے باوجود نہ کوئی وکیل اس کو چھڑا سکتا تھا نہ کوئی اور راستہ تھا کہ کسی کو پیسے کھلا کر رہا کروالیں' انہیں ایسا کوئی راستہ سمجھ نہیں آرہا تھا بہت پریشان تھے۔ وظیفہ بھی اکیس دن مکمل ہوگیا لیکن کچھ بھی نہ ہوا میں نے ان کو دوبارہ یہی وظیفہ پڑھنے کیلئے کہا میں نے کہا کہ دوبارہ اکیس دن مکمل کرو۔ انشاء اللہ سب ٹھیک ہوجائیگا خیر انہوں نے ہمت کی دوبارہ شروع کردیا جب تین چار دن باقی تھے تو ان کی ہمشیرہ نے کہا ابھی تک مسئلہ حل نہیں ہوا اور ہم لوگ بہت پریشان ہیں میں نے پھر تسلی دیدی کہ اللہ پاک کے نام میں بہت برکت اور تاثیر ہے انشاء اللہ ضرور مسئلہ حل ہوگا۔ اس سے اگلے دن اس کی ہمشیرہ آئی تو بہت خوش تھی اور اس نے بتایا کہ ابھی ایک دن باقی ہے اور اللہ پاک نے کرم فرمایا کہ میرا بھائی رہا ہوگیا ہے اور سب لوگ حیران ہیں کہ یہ تو بہت مشکل مسئلہ تھا۔ کیسے حل ہوا؟ کہنے لگیں کہ بڑے بڑے لوگوں کو ہم نے بہت پیسوں کی آفرز کیں مگر کہیں سے کچھ نہیں ہوا اب جب کام ہونے کو آیا تو صرف تھانے والوں نے تفتیش کی تو میرا لڑکا بے قصور نکلا تو تھانے والوں نے اسے چھوڑ دیا مگر ہم کل وظیفہ پڑھیں گے تاکہ دن پورے ہوجائیں۔ حضرت میں نے خود ایک دو لوگوں کی زبانی سنا کہ یہ مسئلہ صرف اور صرف اللہ پاک کی مدد اور نصرت سے حل ہوا ورنہ اس کا ساری زندگی کیلئے رہا ہونا مشکل تھا۔

جنات نے گھر کیسے چھوڑا؟

یہی درج بالا عمل میں نے ایک جگہ اس طرح آزمایا کہ محمد کامران صاحب جو کہ ہمارے والے شہر نمپولا میں کاروں' موٹروں کا کاروبار کرتے ہیں۔ ایک دن انہوں نے کہا کہ ہمارے گھر جنات کا مسئلہ ہے' میری بیوی تھوڑی دیر بھی اکیلی ہوجائے تو گھبرانے لگتی ہے اور اکثر رات کو عجیب عجیب سی آوازیں' کبھی اس کے کان میں گھنگرو بجتے ہیں کبھی کوئی دروازہ بجاتا ہے' کبھی کوئی باہر کا دروازہ بجاتا ہے جب کام والی خاتون دروازہ کھولتی ہیں تو باہر کوئی نہیں ہوتا اور کہنے لگے کہ جب میری بیوی یہاں نہیں آئی تھیں میں اکیلا اس مکان میں رہتا تھا تب مجھے بھی ایک دو دفعہ جنات نے ڈرایا تھا لیکن اب ہم بہت زیادہ پریشان ہیں چل کر کوئی عمل کریں تاکہ ہمارا گھر صاف ہوجائے۔

میں ویسے ان کی تسلی کیلئے چلا گیا اور سورۂ یٰسین شریف' آیۃ الکرسی اور آخری چاروں قل پڑھ کر آگیا اور میں نے ان کو وہی درج بالا وظیفہ اکیس دن ایک ہی وقت میں پڑھنے کو دیا اور ساتھ میں نے نماز و ذکر کی پابندی کرنے اور گیارہ دن تک سورۃ البقرہ پڑھنے کو کہا کہ آپ کی بیوی روزانہ سورۃ البقرہ پڑھا کریں اور حضور نبی کریم ﷺ کا تہدیدی نامہ یعنی حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہٗ والا خط اس کا تعویذ بنا کر ایک گلے میں پہننے کیلئے دیدیا اور دوسرا تکیے میں رکھنے کیلئے۔

اب کامران صاحب نے یہ عمل اکیس دن مکمل کیا اور بتایا ان دنوں میں بھی کچھ نہیں ہوا اور بعد میں ملے تو بتایا کہ اب الحمدللہ ہم نماز بھی پڑھتے ہیں اور ذکر بھی تلاوت بھی کرتے ہیں الحمدللہ اب ہمارے گھر میں بالکل سکون ہے اور جنات ہمارے گھر سے چلے گئے ہیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ کے خط کے کمال

الحمدللہ جنات آسیب وغیرہ کیلئے میں نے حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہٗ کا خط جو آپ ﷺ نے حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہٗ کے ذریعے شیاطین جنات کی طرف ارسال فرمایا تھا وہ استعمال کراتا ہوں طریقہ کار اس طرح کہ ایک تعویذ بنا کر گلے اور دوسرا تعویذ خط کے لفافہ میں ڈال کر تکیے کے

صبح وشام کی دعاؤں کے کمالات

ایک دن ہمارے نئے گھر میں میرے بیڈ پر ایک بچھو تھا' مجھے اس نے کاٹا نہیں کیونکہ دعائیں پڑھ لی تھیں۔ دو تین دن بعد نند کی کمر کے نیچے اس کے بیڈ پر بچھو تھا وہ دعائیں پڑھ کر سوتی تھی تو بچھو نے کاٹا تو نہیں بلکہ ایسا بے سدھ پڑا تھا جیسے مردہ ہو حالانکہ زندہ تھا۔ میری نند نے اپنی الماری سے چھوٹے بچوں کیلئے رکھی ہوئی چیزوں سے مجھے کچھ بسکٹ' چپس اور ٹافیاں لفافے میں رکھ کر دی امی کے گھر لفافہ کھولا تو ایک اور بچھو نکلا میں نے اسے مار ڈالا تھا۔ مجھے نہیں کاٹا حالانکہ وہ لفافہ میری گود میں سارے سفر میں تھا۔ ایک گھنٹے سے زیادہ کا سفر تھا۔ میں صبح وشام کی دعائیں بہت عرصہ سے پڑھ رہی ہوں۔ اللہ کتنا رحیم و کریم ہے کہ اس نے مجھے اس موذی جانور سے بچایا۔ (بنت حوا' کوہاٹ)

نیچے کی طرف اندر ڈال کر اسی تکیے پر سوجانے کا عمل کراتا ہوں کہ رات کو وہی تکیہ سونے کیلئے استعمال کیا جائے یہ عمل مجھے (کالی دنیا کالا جادو) میں بھی ملا مگر وہاں تکیے کا تذکرہ نہیں۔اس عمل کی اجازت مجھے میرے درجہ کتب کے استاذ محترم کی طرف سے ہے۔الحمدللہ اس عمل کے ذریعہ ایک بوڑھی خاتون عمر تقریباً ستر سال‘ میرے پاس آئیں انہوں نے بتایا کہ مجھے ایک جن نے چالیس سال سے تنگ کررکھا ہے وہ کبھی رات کو خواب میں آکر ڈراتا ہے اور میری نیند خراب کرتا ہے‘ کبھی کبھی اکیلے میں مجھے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ میرے پیچھے کوئی کھڑا ہے کبھی میرے سامنے بھی آجاتا ہے‘ کالے رنگ کا بدصورت جن ہے مگر جان چھوڑنے کی بہت کوشش اور عملیات کی‘ لیکن چھوڑ کر نہیں جارہا۔الحمدللہ اس عمل کے ذریعے الحمدللہ دوماہ کے اندر اندر چھوڑ کر گیا۔دوماہ بعد میں نے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ایک دفعہ میں اکیلی بیٹھی تھی تو اس جن نے میرے پیچھے کھڑے ہوکر سر میں ایک ٹھنگا لگایا اس کے بعد پھر کبھی نہیں آیا‘ لگتا ہے چھوڑ گیا ہے۔یہ خاتون بھی صوم صلوٰۃ کی پابند ہیں ماشاءاللہ نیک خاتون ہیں۔

میرے پاس جتنے لوگ جنات یا آسیب والے آتے ہیں ان کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا تہدیدی نامہ دیتا ہوں کبھی کسی کے بارے میں تشخیص پوری طرح نہ کرسکوں تو اس کو تہدیدی نامہ کے ساتھ منزل کی پوری آیات والا تعویذ گلے میں پہننے کیلئے دیدیتا ہوں۔الحمدللہ اس سے بھی بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

اگر کوئی جسمانی تکلیف کا مریض ہو تو اس کو چینی کی پلیٹ میں سورۃ فاتحہ مکمل لکھ کر نیچے یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ لکھ کر پلاتا ہوں اس عمل سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔تہدیدی نامہ درج ذیل ہے:۔

تہدیدی نامہ مبارک

ھٰذَا کِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o اِلٰی مَنْ یَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَاعَۃً فَاِنْ کُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْفَاجِرًا فَھٰذَا کِتَابٌ یَّنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ o اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَۃِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ o کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ اُمِیْنَ لَایُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o

☆☆☆☆☆

جادو و جنات کی بندشیں‘ایک خط سے نجات

(حکیم عاشق حسین فاروقی‘کراچی)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خط مبارک (درج بالا خط تہدیدی) کو چودہ سو سال گزر گئے آج بھی اس خط کا معجزہ ہے کہ اس کی برکت سے اس تحریر کی ہیبت وجلالت سے جن وشیطان بھاگ جاتے ہیں‘ چند واقعات اپنے مشاہدات کے عرض خدمت ہیں:۔بھائی عبدالواحد صاحب نبوی میں ملازمت کرتے ہیں میرے علاقے آگرہ تاج کالونی میں رہتے ہیں‘ بڑے مخلص اور دین دار شخص ہیں‘ عبقری رسالے کے دیوانے ہیں‘ یہ اپنے گاؤں سے ایک رشتہ دار کو بغرض علاج بندے کے پاس لیکر آئے ان کو مکمل روئیداد سن کر تشخیص کرکے ادویات تجویز کرکے دے دیں اللہ کے فضل وکرم سے انہیں بڑا فائدہ ہوا‘ آہستہ آہستہ ان کی بیماریاں ختم ہورہی تھیں دن بہ دن ان کا جسم صحت وتندرستی کی جانب گامزن تھا کہ اچانک صبح کی نماز میں عبدالواحد صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ پرسوں رات کو اچانک ان کی طبیعت یک دم بگڑ گئی آپ کو فون کرتے رہے لیکن آپ کا فون بند تھا مجبوراً ہسپتال ایمرجنسی میں لے گئے انہوں نے کافی علاج کیا پھر جاکر کچھ طبیعت بحال ہوئی اب مریض کہاں ہے؟ کہنے لگے میں نے گاؤں واپس بھیج دیا پھر کہنے لگے حکیم صاحب اصل بات یہ ہے کہ اس پر جنات کے اثرات ہیں یہی نہیں ان کے پورے گھر پر ان کے سب گھر والے اکثر بیمار رہتے ہیں‘ علاج ہوتا ہے‘ علاج کے دوران لگتا ہے کہ بس اب مریض مکمل شفاء یاب ہونے کو ہے کہ یک دم طبیعت ایسی بگڑتی ہے کہ یوں لگنے لگتا ہے جیسے بس اس کا آخری دن‘ آخری گھڑی ہے‘ اب بھی ایسے ہی ہوا آپ کی تجویز کردہ عبقری کی ادویات سے مریض کو بہت ہی زیادہ فائدہ ہورہا تھا اور وہ خوش اور مطمئن تھا کہ اچانک یہ معاملہ ہوگیا۔بندے نے عرض کیا بھائی پہلے آپ نے مجھ سے یہ جنات والی بات تو بتائی ہی نہیں تاکہ ان کا بھی کوئی بندوبست کرتے۔بندہ اپنے حضرت سے عرض کرتا‘ بہرحال اس کا بھی علاج ہے‘ کوئی بندہ گاؤں جائے تو مجھے بتایئے گا۔کہنے لگے کہ کل ہی ایک بندہ جارہا ہے‘ میں نے ان سے اس خط کا ذکر کیا اور تفصیل سے اس کے کراماتی فائدے بتائے اور پھر رات کو اس خط کی چند کاپیاں کروا کر دے دیں ان سے عرض کی کہ جتنے بھی گھر کے افراد ہیں ان کے تکیوں میں ایک ایک علیحدہ علیحدہ رکھ دیئے جائیں اور ہر ایک کمرے میں ایک ایک نمایاں جگہ پر لگادیں ایک ایک خط تعویذ بنا کر گلے میں پہنے جائیں اور ایک بار یہ خط باآواز بلند عربی میں اور اردو میں پڑھ دیا جائے‘ روزانہ پڑھیں تو بہتر ہے۔انشاء اللہ پھر اس کا کمال دیکھیں۔

یہ خط اس شخصیت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہے جس کیلئے یہ کائنات بنی ہے‘ ہر چیز اس کی غلامی میں فخر کرتی ہے‘ بہرحال دو چار دنوں بعد ہی مسجد کے باہر ان سے ملاقات ہوگئی‘ بڑے ہنستے اور مسکرا رہے تھے‘ ملے اور کہنے لگے میں صدقے جاؤں آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر‘ سبحان اللہ وہ بندہ جسے میں نے خط دیکر بھیجا تھا ابھی اس نے سامان سے خط نکالے ہیں اسے ہاتھ میں لیا نہیں‘ مریض کے گھر والوں سے کوئی اس کا ذکر نہیں کیا‘ پڑھنا لگانا تو دور کی بات ہے جیسے ہی گھر میں داخل ہوا وہ جنات عاملوں کو چیلنج کرتے تھے‘ دھمکیاں دیتے تھے‘ بڑے آئے ہمیں نکالنے والے‘ کس میں ہمت وجراٗت ہے جو ہمیں یہاں سے نکال سکے۔کہنے لگے خدا کیلئے ہمیں معاف کردو‘ ہم نے آپ لوگوں کو بڑا تنگ کیا ہے‘ اب ہم جارہے ہیں‘ کہنے لگے آواز ان کی ایسی تھی جیسے کوئی بہت ہی ضعیف ہو اور وہ منت سماجت کرے‘ بہرحال جناب کمال ہوگیا‘ میں صدقے جاؤں آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر‘ ان کے خط کا یہ کمال ہے ان کی سنتوں پر عمل کرنے سے کیا عروج وکمال ملتے ہونگے‘ یہ کمال ہے ان کی تحریر کا‘ صاحب تحریر صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کا حال کمال کیا ہوگا۔آج یہ عبدالواحد بھائی جب یہ واقعہ اپنے سندھی انداز میں سناتے ہیں تو ایمان تازہ ہوجاتا ہے۔

روحانی پھکی کا کمال

ہمارے ایک جاننے والے بابا جی ہیں ان کو گزشتہ کئی سالوں سے پیٹ میں گیس‘ سینے کی جلن‘ نفخ شکم اور بدہضمی تھی۔انہوں نے بہت علاج کروایا لیکن فائدہ صرف وقتی ہوتا‘ ایک دن ہمارے گھر آئے اور باتوں باتوں میں اپنی پریشانی ظاہر کی‘ تو میں نے انہیں فوراً روحانی پھکی دیدی اور اس کے کچھ فوائد بتائے۔ایک ماہ بعد بابا جی دوبارہ ہمارے گھر آئے تو بہت خوش تھے اور فرمایا ایک اور روحانی پھکی دیدو مجھے اس پھکی سے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔اب میں بالکل فریش رہتا ہوں۔(فرحت‘ لاہور)

خط جنات کیلئے کسی ایٹم بم سے کم نہیں

یہ واقعہ عبداللہ کو سنایا تو کہنے لگے مجھے رات کو اپنے گھر میں خوف آتا ہے جس کی وجہ سے مجھے نیند نہیں آتی' دن بہ دن میری صحت گرتی جارہی ہے' گھر میں بیوی' بچے بھی خوف میں مبتلا رہتے ہیں' کیا کروں بڑا پریشان ہوں؟ کیا یہ خط آپ مجھے دے سکتے ہیں' شاید اس کی برکت سے میرا یہ مسئلہ حل ہوجائے اور میری زندگی بن جائے' جان کو کچھ سکون مل جائے' گھر کے بچے بڑے خوش حال ہوجائیں۔

میں نے عرض کی شاید آپ کو یقین نہیں یہ مسئلے حل ہوجائیں گے۔ یہ خط کس کا ہے جو امت کا غم خوار ہے' جو رحمت اللعالمین ہے' اللہ میرا رب العالمین ہے محبوب میرا رحمت اللعالمین ہے' یہ وہ ہیں جن کا حکم درخت بھی مانتے ہیں' یہ وہ ہیں جس طرف سے گزر جاتے ہیں پتھر بھی بول اٹھتے ہیں' چاند کو اشارہ کردیں چاند دو ٹکڑے ہوجاتا ہے' ان کے لعاب میں یہ تاثیر ہے کہ کڑوا پانی شہد سے زیادہ میٹھا ہوجاتا ہے'

جدھر جدھر نظر نہیں پڑی وہاں ہے رات آج تک
وہیں وہیں سحر جہاں وہ شفیع عاصیاں ﷺ گزر گیا

میں نے بہرحال انہیں یہ خط مبارک دے دیا ان کو اتنا فائدہ ہوا اتنا فائدہ ہوا کہ سب دکھ دور ہوگئے اور انہوں نے اس خط مبارک کی رنگین کاپیاں کروا کر تقسیم کرنا شروع کردیں۔

بیوی بے گناہ نکلی......!!!

بندہ ایک دفعہ ان کے گھر کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ ایک جاننے والے کو وہاں کھڑے دیکھا دعا سلام کے بعد پوچھا کہ کس مقصد کیلئے کھڑے ہو۔ کہنے لگے عبداللہ بھائی کے پاس نبی اکرم ﷺ کا خط ہے۔ اس سے لوگوں کو بڑا فائدہ ہوا ہے میں نے اس کی بڑی شہرت سنی ہے' اسی طرح کئی باتیں بتاتے گئے میں انجان بن کر بڑے شوق سے اس کی گفتگو سن رہا تھا کہ عبداللہ صاحب تشریف لے آئے اور مجھے دیکھ کر مسکراتے ہوئے ملے اور ان سے کہا یہ خط بھائی عاشق ہی نے تو دیا ہے پھر عبداللہ صاحب نے ایک واقعہ سنایا کہنے لگے کہ ہماری قریبی رشتے دار ہیں ان کے بیٹے کی ابھی چند ماہ پہلے ہی شادی ہوئی ان کی شادی کے دن ہی سے ان کے گھر میں چوریاں ہونا شروع ہوگئیں' پہلے کچھ دنوں تک تو مہمانوں کا آنا جانا لگا رہا اس لیے کسی ایک پر شک نہ گیا لیکن جب مہمان سب رخصت ہوگئے اور پھر بھی چوریاں نہ رکیں تو شک بہو پر ہوا کہ اس سے پہلے کبھی گھر میں کسی قسم کی چوری نہیں ہوئی جب سے یہ آئی ہے روز ہی کوئی نہ کوئی چیز گم ہوجاتی ہے۔ پوچھ گچھ کی گئی تو نوبت لڑائی جھگڑے تک پہنچ گئی اور بہو ناراض ہوکر اپنے گھر چلی گئی' ان کے جاتے ہی چوریاں رک گئیں' اب تو انہیں پختہ یقین ہوگیا کہ بہو ہی چوریاں کرتی تھی' لڑکی کے والدین بڑے اچھے اور شریف نیک نام ان کی جب بچی گھر آگئی تو بہت بدنامی ہوئی' انہوں نے برادری کی پنچایت بلالی' دونوں گھروں کے آدمی اکٹھے ہوئے پوری برادری اکٹھی ہوئی' فیصلہ قرآن پر طے ہوا لڑکی نے قسم اٹھا کر اپنی بے گناہی ثابت کی' برادری کے اکثر لوگوں نے لڑکی والوں کی حمایت کی ان کی نیک شہرت کی وجہ سے ان کی غریب پروری کی وجہ سے اب سوال یہ تھا کہ اب پھر چوری کون کرتا ہے۔

عبداللہ کہنے لگے میں اس پنچایت میں بھی موجود تھا' میرے دل نے گواہی دی کہ ہوسکتا ہے یہ کوئی جنات کی شرارت ہو لیکن میں نے برادری میں کچھ نہیں کہا رات کو میں لڑکے سے ملا اور اسے اچھی طرح سمجھا کر خط دیئے اور کہا کہ ان کو فریم کروا کر گھر کے ہر کمرے میں لگادیں اور پھر جا کر بیوی کو لے آیئے ان شاء اللہ اس خط کی برکت سے کوئی چوری نہیں ہوگی۔

حکیم صاحب اس لڑکے کی نئی نئی شادی ہوئی تھی بیوی کی محبت میں بے تاب تھا اس نے تو اسی وقت وہ خط لگائے اور فوراً ہی سسرال جا کر بیوی کو لے آیا وہ دن ہے آج کا دن اس گھر میں کوئی چوری نہیں ہوئی' کوئی لڑائی' جھگڑا' فساد نہیں ہوا۔

پرس میں برکت

اسی طرح ایک خاتون نے بتایا کہ میرے پرس سے رقم کم ہوجاتی ہے پہلے تو مجھے اپنے گھر والوں پر شک ہوا لیکن میں نے پرس کو ایسی ایسی جگہ پر چھپایا جہاں میرے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا پھر بھی دیکھتی تو پیسے کم ہوتے' اب مجھے یقین ہوگیا کہ یہ کوئی غیبی چیز ہے جو چوری کرتی ہے' کسی انسان کا کام نہیں ہے اب میں کیا کروں؟ بندہ نے اسے یہی خط کاپی کروا کر دیا' اور اسے پرس میں بھی رکھنے کو کہا۔ الحمدللہ اس خط کی برکت سے ان کی چوریاں بند ہوگئیں بلکہ تعجب اس پر ہوا کہ چوری شدہ رقم بھی انہیں یکمشت مل گئی۔ کہنے لگی حکیم صاحب میری تو لاٹری نکل آئی۔ اس سے میں نے یہ خریدا وہ خریدا۔

بندشوں کی اصل وجہ بے پردگی

اسی طرح ایک بے پردہ مسلمان بہن اکیڈمی میں تشریف لائیں کہنے لگی کہ بھائی نہ جانے کس کی ہمارے گھر کو نظر لگ گئی ہے گھر میں امن وسکون نہیں ہے' میں بچوں کو اکیلے چھوڑ کر کہیں نہیں جاسکتی' گھر میں اکیلے بچے ڈرتے ہیں' جب بھی مجبوراً گھر سے نکلنا ہوتا ہے تو گھر پر کسی رشتہ دار کو یا پڑوسی کو چھوڑنا پڑتا ہے' ورنہ تو بچے رو رو کر برا حال کرلیتے ہیں اور لڑلڑ کر ایک دوسرے کا سر پھاڑ دیتے ہیں وغیرہ وغیرہ......

بندے نے ان کی مکمل کہانی سننے کے بعد کہا آپ اس چیز کو مانتی ہیں کہ نظر لگ جاتی ہے' کہنے لگیں ہاں نظر تو برحق ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں جیسے اللہ کو سب مانتے ہیں ہندو' سکھ' عیسائی' مسلمان وغیرہ اسی طرح نظر بد کو ہر کوئی مانتا ہے۔ بے دین سے بے دین جس نے کبھی نماز نہ پڑھی ہو وہ بھی جب مکان دکان کا ڈھانچا اٹھاتا ہے سب سے پہلے جو تحریر لکھوا کر لگاتے ہیں وہ ہوتی ہے ماشاء اللہ۔ مکان دکان کے چاروں طرف ماشاء اللہ ماشاء اللہ کیوں؟ اسی لیے ناں کے نظر نہ لگے۔ کہنے لگی ہاں! میں نے کہا بہن ایک بدنظر لگ جائے تو کیا سے کیا ہوجاتا ہے اگر ہزاروں نہیں تو سینکڑوں بری نظریں جسم پر پڑیں تو...... کہنے لگیں یہ تو خانہ ہی خراب ہوجائے گا۔ میں نے ادب سے عرض کی بہن ناراض نہ ہونا آپ سمجھ دار ہیں کراچی کے ماحول سے اچھی طرح آشنا ہیں میں کچھ نہیں کہہ سکتا آپ خود سوچ لیں عورت کی حس تو بڑی حساس ہوتی ہے کتنی اچھی کتنی بری نظریں پڑتی ہے یہ اسے خود معلوم ہوجاتا ہے آپ اگر اپنے گھر کو شاد و آباد رکھنا' دیکھنا چاہتی ہیں تو بندہ ایک تحفہ آپ کو دے گا جس سے یقینی طور پر آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا لیکن میری ایک شرط ہے کہنے لگی وہ کیا؟ میں نے کہا پردہ......! بہن آپ پردہ کریں ان شاء اللہ آپ کے مسئلے حل نہ ہوں تو پھر کہنا' اس بہن نے وعدہ کیا پردہ کرنے کا۔ بندے نے اسے خط مبارک کی کاپی دی اور اس کا طریقہ بتایا دو تین ماہ بعد بہن تشریف لائیں تو ماشاء اللہ مکمل پردے میں تھیں اور بتایا کہ اس کی (خط) کی برکت سے اب میرے بیٹے دلیر ہوگئے ہیں اور ماشاء اللہ لڑتے بھی نہیں ہیں۔ پیار و محبت سے رہتے ہیں' بندہ نے موقع دیکھ کر نماز و دیگر اذکار اعمال کی بھی ترغیب دی۔

درس سے شوہر راہ راست پر آگیا

ایک بہن جو عبقری کی شروع دن سے قاریہ ہیں بندہ نے ان سے عرض کی کہ آپ عبقری کو ایک عرصہ سے پڑھ رہی ہیں اپنے مشاہدات وتاثرات لکھ کر ارسال کریں۔ کہنے لگی عبقری کے نسخے وظائف اپنی جگہ میرے گھر کی دنیا حکیم صاحب کی وجہ سے آباد ہے۔ میں نے پوچھا کیسے؟ بتانے لگی کہ میری شادی میرے خالہ زاد سے ہوئی' بچپن کی ہماری منگنی تھی میں سادہ شکل وصورت کی وہ حسین وخوبصورت کالج کے دور میں

انہوں نے ایک غیرلڑکی سے دوستی رکھ لی تھی اور وہ اس سے شادی کرنا چاہتے تھے' لڑکی والے امیر وکبیر تھے' یہ میرے شوہر درمیانے درجے کے لڑکی والوں نے اپنے طور پر معلومات حاصل کی تو میرے ساتھ منگنی کا پتہ چلا تو انہوں لڑکی کو صاف انکار کردیا کہ ممکن ہی نہیں کہ ہم اس سے تیری شادی کریں اور اس طرح لڑکی پیچھے ہٹ گئی اسی دوران میرا نکاح ان سے ہوگیا ہونے کو تو میں ان کی بیوی تھی لیکن انہیں مجھ سے کوئی دلچسپی نہیں تھی' رات کو دیر سے گھر آتے اور آ کر سوجاتے۔کیا ہوا کبھی بھیک کے طور پر کبھی پیار کرلیا تو کرلیا ورنہ نہ بات نہ چیت...... والدین کی عزت رکھنے کیلئے میں نے حالات سے سمجھوتہ کرلیا ان کو خوش رکھتی تھی' خود جلتی رہتی تھی' خوبصورت تو پہلے بھی نہیں تھی' لیکن پھر تو مسلسل جلتے کڑتے رہنے سے صحت گرگئی' چہرہ بگڑ گیا' اچانک ایسے ہی کہیں سے عبقری مل گیا' پڑھ کر سائیڈ پر ڈال دیتی' دل جو ٹوٹا ہوا تھا تو ہر چیز بے کار نظر آتی تھی' ایک دن شوہر کسی ملنے والے کے ساتھ لاہور جارہے تھے میں نے انہیں عرض کی کہ لاہور میں ایک حکیم صاحب رہتے ہیں ان کا ایک رسالہ بھی نکلتا ہے ہوسکے تو ان سے ملاقات ضرور کرنا۔

انہوں نے سرسری ہاں کردی میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ جن کے ساتھ یہ جارہے ہیں ان کو کیوں نہ کہہ دوں ان کو ہمارے گھر کے سارے حالات کا پتہ تھا' میں نے انہیں ایک پرچہ لکھ کر گزارش کردی کہ آپ خود بھی اور اپنے دوست میرے شوہر کو بھی حکیم صاحب کے پاس مزنگ لازمی لے جایئے گا۔ اللہ نے ان کے دل میں رحم ڈالا یہ گھومتے پھرتے' پوچھتے' پچھاتے حکیم صاحب کی جگہ چلے گئے۔اس دن اتفاق سے حکیم صاحب کا درس تھا انہوں نے درس سنا' بڑے متاثر ہوئے اس کے بعد میرا خاوند تین چار دفعہ لاہور گئے پھر درس میں بھی شریک ہوتے رہے اس درس کی برکت سے دیکھتے ہی دیکھتے میرے شوہر کے رویے میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی۔ اللہ جزائے خیر دے حکیم صاحب کو ان کے درس کی وجہ سے آج میرے شوہر ایک مثالی شوہر بن چکے ہیں۔ مجھ پر جان نثار کرتے ہیں' اتنی مجھ سے محبت کرتے ہیں کہ میں بتا نہیں سکتی میں اپنی ہر دعا میں حکیم صاحب کو یاد رکھتی ہوں۔

پریشان بیوی کی سسکتی سلگتی آہیں

اسی طرح ایک خاتون نے اپنے شوہر کا نام لکھنے سے منع کیا ہے اور بتایا کہ میرے شوہر بڑے جلالی طبیعت کے مالک تھے بات بات پر لڑنا' مارنا ان کی عادت تھی۔ گھر والے مجھے کہتے تھے جیسے تیسے کرکے نبھاؤں جب دو چار بچے ہوجائینگے تو خود بخود نرم پڑ جائینگے خدا خدا کرکے بچے پیدا ہوئے خوش تھی کہ میاں صاحب بچوں سے پیار کرینگے مجھ سے نرمی سے بات کرینگے لیکن یوں لگتا کہ ان کے جسم میں گوشت پوست کا نہیں پتھر کا دل ہے۔ سنا تھا کہ باہر خوب ہنستے بولتے ہیں لیکن میں نے گھر میں انہیں کبھی ہنستے بولتے نہیں دیکھا نہ انہیں کبھی بچوں کو اٹھاتے پیار کرتے دیکھا بچے ابو ابو کرکے جب ان کے آنے پر ان کی طرف لپکتے تو ناگواری سے کہتے کیا مصیبت ہے ہٹو مجھے آرام کرنے دو۔ بچے ڈر کر دور ہوجاتے اور روتے روتے میرے پاس آتے کیا بتاؤں اس وقت جو مجھ پر گزرتی۔ میں جانتی ہوں یا میرا اللہ جانتا ہے۔ بچوں کو بہلاتی ان کو سمجھاتی کہ آپ کے ابو باہر کے کاموں کی زیادتی کی وجہ سے ایسے ہوگئے ہیں ورنہ آپ کے ابو تو بڑے اچھے ہیں' بڑے اچھے کہتے کہتے ہوئے میری ضبط کے بندھن ٹوٹ جاتے اور میں بے اختیار رونے لگ جاتی' بچے تھے تو مجھ سے جیسے تیسے کھلونوں سے پیسوں سے بہل جاتے لیکن جب بالغ ہوگئے باہر کی ہوا انہیں لگ گئی دوستوں کے والدین کا اپنے بچوں سے سلوک دیکھ کر یہ اپنے باپ سے باغی ہوگئے اور جب ان کا والد انہیں کسی بات پر ڈانٹتا تو یہ کھڑے ہوکر مقابلے پر آجاتے میں درمیان میں آکر بڑی مشکل سے انہیں الگ کرتی' چلتے چلتے ایسے حالات بن گئے۔

بیٹے کہنے لگے ابا ایک دن تو ہمارے ہاتھوں قتل ہوجائے گا میں تڑپ کر رہ جاتی اور رو رو کر دعائیں کرتی اللہ نے میری دعائیں قبول کرلیں۔ ہمارے محلے کی مسجد غوثیہ میں حکیم صاحب کا درس تھا۔ اللہ جانے یہ کیسے مسجد چلے گئے اور درس سن لیا حالانکہ یہ کبھی جمعہ کی نماز بھی نہیں پڑھتے۔ شاید کبھی عید کی نماز پڑھنے گئے ہوں' مجھے یاد نہیں۔ اسے اللہ کی مہربانی ہی کہیں گے بہرحال رات کو میرے شوہر بڑی دیر سے گھر آئے میں نے دروازہ کھولا دیکھا سر جھکا ہوا ہے' آنکھوں میں آنسو ہیں' ان دنوں کراچی کے حالات بھی خراب چل رہے تھے میں نے گھبرا کر پوچھا خیر تو ہے' کہنے لگے ہاں خیر ہے' اندر چل پڑے۔ بچے کیسے ہیں؟ سو رہے ہیں؟ میں حیران پریشان انہیں دیکھ رہی تھی' بڑی مشکل سے میرے گلے سے آواز نکلی ہاں سب ٹھیک ہیں اور سو رہے ہیں مجھے اندر کمرے میں لے کر اور میرے پاؤں پکڑ کر کہنے لگے مجھے معاف کردو میں نے آپ پر بڑے ظلم کیے ہیں اور آپ کو بڑا ستایا ہے' بچوں کو بڑا تنگ کیا ہے اب میں یہ سب کچھ چھوڑ دوں گا اور خود کو تبدیل کرلوں گا میں اتنی حیران اور ششدرہ تھی کہ میں نے ان کے ہاتھوں سے اپنے پاؤں بھی نہیں چھڑوائے جب ان کے آنسو میرے قدموں پر گرے تو میں چونک کر سنبھلی اور یہ کہتے ہوئے پاؤں سمیٹے کہ آپ ہی تو ہمارا سب کچھ ہیں' مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں۔ بس ان بچوں کے ارمان ہیں کہ ان کو آپ کا پیار نہیں ملا' کہنے لگے میں بدنصیب ہوں لیکن آج کے بعد انہیں خوب پیار کروں گا انہیں مجھ سے کبھی شکایت نہ ہوگی اور پھر سوئے ہوئے بچوں کو پیار بھری نظروں سے دیکھتے رہے ساری رات مجھ سے پیار و محبت کی باتیں کرتے رہے میں تو محسوس کررہی تھی کہ یہ جیتے جاگتے کوئی خواب دیکھ رہی ہوں' کوئی فلم ڈرامہ دیکھ رہی ہوں' مجھے یقین نہیں آرہا تھا کہ پتھر کیسے موم ہوگیا ہے وہ تو مجھے کئی دنوں بعد پتہ چلا کہ کوئی حکیم صاحب لاہور سے تشریف لائے تھے ان کا درس سنا تھا۔ اس درس کی برکت سے دل کی دنیا ہی بدل گئی۔

رزق کے دروازے کھلتے چلے گئے

میرے پاس ایک بزرگ آئے عمر تقریباً ساٹھ سال تھی کہنے لگے کہ میں ایک شخص کا مسئلہ لیکر آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں

اصلاح افروز باتیں

☆اگر آپ کو وہ سب کچھ مل جائے جو آپ کی مرضی تھی تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ اس نے آپ کی مرضی پوری کی اور اگر آپ کو وہ نہ ملے جو آپ کی مرضی تھی تو اس سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو کیونکہ وہ آپ کو اپنی مرضی سے دینا چاہتا ہے۔
☆اللہ کو پاکر کبھی کسی نے کچھ نہیں کھویا اور اللہ کو کھو کر کبھی کسی نے کچھ نہیں پایا اور جو پایا وہ پانا نہیں کھونا ہے۔☆سب سے انمول تحفہ جو آپ کسی کو دے سکتے ہیں وہ آپ کا وقت ہے کیونکہ یہ آپ کی زندگی کا ایسا حصہ ہے جو دینے کے بعد کبھی واپس نہیں آسکتا۔☆ دنیا میں اس ہاتھ کی طرح نہ بنو جو خوبصورت پھول کو توڑتا ہے بلکہ اس پھول کی طرح بن جاؤ جو توڑنے والے کو بھی خوشبو دیتا ہے۔☆کسی کو خوش اور مسکراتے ہوئے دیکھنا خوشی کا باعث ہوتا ہے لیکن یہ خوشی اس وقت دوبالا ہوجاتی ہے جب یہ معلوم ہو کہ اس کی خوشی اور مسکراہٹ کے پیچھے تمہارا ہاتھ ہے۔☆ایک بزرگ نے پچاس سال مطالعے اور ریاضتوں کے بعد چار اصول اپنائے۔ 1۔اللہ کے دیئے پر راضی رہو ورنہ کوئی اور مالک تلاش کرو جو اس سے بھی زیادہ دے۔ 2۔جن باتوں سے اللہ نے منع کردیا ان سے رک جاؤ ورنہ اس کی کائنات سے باہر چلے جاؤ۔ 3۔اگر گناہ کرنا چاہتے ہو تو ایسی جگہ تلاش کرو جہاں اللہ نہ دیکھ سکے۔ 4۔اللہ کی عبادت کرو ورنہ اس کا دیا ہوا رزق بھی مت کھاؤ۔(م۔ا،لاہور)

انکے مالی حالات بڑے خراب ہیں' بیروزگار ہیں اس کیلئے کوئی عمل وظیفہ بتائیں۔ بندہ نے انہیں کہا کہ وہ روزانہ تین سو بار بلاناغہ سورۂ اخلاص پڑھیں' بڑے اخلاص اور توجہ دھیان کے ساتھ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ان کے سب مسائل حل ہوجائیں گے۔ احقر نے جب انہیں یہ کہا تو وہ صاحب مسکراتے ہوئے گویا ہوئے واقعی یہ عمل تو بہت ہی لاجواب ہے میں نے تو یہ عمل صرف ایک بار کیا تھا اور اسکی برکت سے میرا مسئلہ ایسا حل ہوا کہ آج تک کوئی مسئلہ بنا ہی نہیں اس کے بعد اپنا واقعہ سنایا کہ آج سے کئی سال پہلے بندہ جب اپنی ملازمت سے ریٹائر ہوا تو بڑا پریشان ہوا کہ اب کیا بنے گا؟ گھر کے اخراجات کیسے پورے ہونگے؟ وقت کیسے گزرے گا؟ کیا میں اب ناکارہ بن کر گھر میں ہی بیٹھا رہونگا انہی پریشانیوں اور سوچوں کے دنوں میں بندہ ایک مسجد میں جب نماز پڑھنے کیلئے گیا تو اس مسجد میں دیکھا کہ ایک چارٹ لگا ہوا ہے اس میں سورۂ اخلاص کے فضائل وفوائد لکھے ہوئے جہاں اور دیگر کئی فضائل وفوائد لکھے ہوئے تھے وہیں یہ بھی لکھا ہوا تھا کہ جو شخص روزانہ دو سو بار سورۂ اخلاص پڑھے گا اس کیلئے تین سو دروازے رزق روزی کے کھلیں گے میں نے اس دن یہ عمل شروع کردیا اور دعا مانگی کہ یا اللہ اس عمل کے وسیلے سے میری مشکل آسان کر میں یہ عمل کرکے مسجد سے گھر پر گیا اور ابھی گھر آئے ہوئے مجھے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ میرے ایک دوست کا فون آیا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ میں جس جگہ بچوں کو ٹیوشن پڑھاتا ہوں وہ جگہ چھوڑ رہا ہوں کسی دوسری جگہ پڑھاؤں گا اگر آپ میری جگہ پڑھانا چاہتے ہیں تو بندہ حاضر خدمت ہے' میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ میرے اس دوست کو میری پریشانی کا علم نہیں اس سے میں نے کبھی ذکر بھی نہیں کیا یہ جو فون کرکے مجھے پیشکش کررہا ہے یہ اللہ کی مدد ہے اور سورۂ اخلاص کا کرشمہ ہے اسی کی برکت ہے اسی کا معجزہ ہے کہ آج ہی میں نے یہ عمل کیا اور میری مشکل حل ہوتی نظر آرہی ہے۔ میں نے حامی بھرلی اگلے دن میں کسی کام سے گیا' فارغ ہوکر جب گھر آیا تو گھر والوں نے بتایا کہ آپ کے دوست کئی بار آکر آپ کا پوچھ چکے ہیں اتنے میں پھر دروازہ پر دستک ہوئی' میں باہر گیا تو وہی میرا دوست تھا ان سے میں نے تنخواہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے تین ہزار دیتے ہیں آپ کو بھی یہی ملے گی' تنخواہ اگرچہ کم تھی لیکن منجانب اللہ سمجھ کر قبول کرلی اور ان سے پوچھا کہ کب چلنا ہے انہوں نے کہا کہ ابھی میں نے ان سے چند منٹ کپڑے تبدیل کرنے کیلئے لیے اور گھر سے آکر خوشی خوشی ان کے ساتھ چل پڑا جہاں یہ ٹیوشن پڑھاتے تھے وہاں میرے اس دوست نے میرا تعارف کروایا اور یوں میں کام پر لگ گیا جب مہینہ پورا ہوا تو انہوں نے تنخواہ دی' بندے نے بغیر گنتی کیے رقم جیب میں رکھ لی اور جب گھر آکر رقم گنتی کی تو وہ پورے چار ہزار روپے تھی' بندے کو بڑی حیرت ہوئی پھر سوچا کہ انہوں نے بھول کر تین کی بجائے چار ہزار دے دیئے ہیں اگلے دن میں نے ایک ہزار واپس دیتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں نے غلطی سے چار ہزار روپے دے دیئے تھے' ہنستے ہوئے کہنے لگے نہیں آپ چونکہ بڑی محنت سے پڑھاتے ہیں لہٰذا ہم نے اپنی خوشی سے چار ہزار دیئے' اللہ اکبر۔ جب اگلا مہینہ پورا ہوا پھر تنخواہ لیکر گھر آیا اب جو رقم گنی تو ساڑھے چار ہزار تھی' بڑا تعجب ہوا دوسرے دن ان سے عرض کی کہ آپ لوگوں نے بھول کر چار ہزار کی بجائے ساڑھے چار ہزار روپے دے دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب ہم بھولے نہیں ہیں ہم نے ساڑھے چار ہزار ہی دیئے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ جب آپ بچوں کو پڑھاتے ہیں تو بچوں کے دادا جان ان پر اور آپ پر نظر رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ استاد بچوں پر بڑی محنت کرتے ہیں اور وقت کی بھی بڑی پابندی کرتے ہیں لہٰذا ان کی تنخواہ بڑھا دی جائے تو جناب عالی ہم نے انکے کہنے پر تنخواہ بڑھائی ہے تو اس طرح الحمدللہ تنخواہ بڑھتی چلی گئی۔

دعا میں عاجزی کا دخل

دوسرا واقعہ انہوں نے سنایا کہ میری ایک مصنوعی ڈلی ہوئی ہے' جب دوسری آنکھ خراب ہوئی تو ڈاکٹر کے پاس گیا انہوں نے مجھے آپریشن کیلئے تاریخ دیدی جس دن مجھے ڈاکٹر کے پاس جانا تھا اس سے ایک دن پہلے میری ڈاڑھوں اور دانتوں میں اتنی شدت سے درد اٹھا کہ اس نے میری جان نکال دی اور مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ میری اس تکلیف سے میری آنکھ ضائع ہوجائے گی کہ اچانک اللہ کی رحمت جوش میں آئی اور مجھے کسی کتاب میں الحمد شریف (سورۂ فاتحہ) کا پڑھا ہوا ایک واقعہ یاد آگیا کہ کسی عرب ملک میں ایک تاجر رہتا تھا اس کی ایک بیٹی تھی جس کے سر میں دائمی درد رہتا تھا اور درد اتنا شدید ہوتا تھا کہ وہ لڑکی بھی روتی تھی اور ساتھ اس کے گھر والے بھی روتے تھے ایک رات اسی طرح اس لڑکی کے سر میں درد ہوا سب بےچین و بےقرار تھے اس لڑکی کے والد دعائیں مانگتے ہوئے سوگئے۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک دوسرے تاجر جوان کے گاہک تھے ان کی دکان پر آنا جانا تھا وہ ان کے گھر پر آتے ہیں اور ان کی بیٹی پر کچھ پڑھ کر دم کرتے ہیں اور ان کی بیٹی ٹھیک ہوجاتی ہے۔ انہوں نے یہ خواب دیکھا اور نیند سے بیدار ہوئے تو ان کی بیٹی بدستور درد سے کراہ رہی تھی۔ انہوں نے جیسے تیسے صبح کا ناشتہ کیا اور دکان پر جانے کیلئے روانہ ہوئے جب انہوں نے دکان کھولنا چاہی تو اچانک ان کے سامنے خواب والے تاجر آگئے دعا سلام کے بعد کہنے لگے کہ مجھے خریداری کرنی ہے۔ انہوں نے ان سے عرض کی کہ سامان میں بعد میں دوں گا پہلے آپ میرے گھر تشریف لے چلیں وہ تاجر بڑے حیران ہوئے اور پوچھا خیریت تو ہے اس تاجر نے اپنی بیٹی کی تکلیف اور رات والے خواب کا ذکر کیا تاجر نے کہا جناب بندہ بڑا گنہگار ہے آپ کی تسلی کیلئے آپ کے ساتھ چل پڑتا ہوں اللہ کریم آپ کی بیٹی کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ گھر آکر انہوں نے اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ان کی بیٹی پر دم کیا اور دم کرنے کے بعد کہا کہ اس سے پوچھوں کہ فائدہ ہوا کہ نہیں؟ انہوں نے لڑکی سے پوچھ کر بتایا کہ کوئی فائدہ نہیں ہوا' تاجر نے دوسری بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا پھر پوچھا جواب ملا کہ ذرا بھی فرق نہیں ہوا۔ درد جوں کا توں ہے' اب کے بار تاجر نے دل ہی دل میں کہا یا اللہ میں نے تو اسے نہیں کہا تھا کہ آپ مجھ سے دم کروائیں آپ ہی نے انہیں خواب دکھلایا' یا اللہ آپ ہی نے مجھے عزت دی آپ ہی نے ان کے ذریعے میرا اکرام کروایا' یا اللہ میری عزت رکھ اور ان کو مایوسی سے بچا اور اس بچی کی تکلیف کو دور فرما کر اسے صحت و تندرستی عطا فرما اس طرح انہوں نے بڑی عاجزی انکساری کے ساتھ دعائیں مانگتے ہوئے تیسری بار سورۂ فاتحہ پڑھی اور دم کیا تو بچی نے خوشی سے چیخ ماری اور فوراً سجدے میں گر کر اللہ

حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیرشرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک نزد گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور۔ **فون:** (042)-37552384, 37597605۔ **نوٹ:** عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

کا شکر ادا کیا اور پھر بتایا کہ مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے میرے سر سے کوئی بہت بڑا پہاڑ تھا جو ہٹ گیا ہے مجھے وہ سکون اور راحت مل رہی ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں ملی۔

وہ صاحب فرمانے لگے جیسے ہی مجھے یہ واقعہ یاد آیا اسی وقت میں نے اول وآخر درود شریف پڑھ کر اکتالیس بار فاتحہ پڑھ کر اپنے داہنے ہاتھ پر دم کیا اور یوں چہرے پر پھیر لیا اسی وقت درد ایسے غائب ہو گیا جیسے ہوا ہی نہیں تھا وہ دن اور آج کا دن بیس سال کا عرصہ ہو گیا ہے کبھی معمولی سا بھی درد نہیں ہوا۔

کمر درد سے فوری نجات

ایک صاحب میرے پاس تشریف لائے فرمانے لگے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ کا ایک خاص عمل آیا تھا میں نے وہ عمل اپنی کمر درد کے خاتمے کیلئے کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میری کمر کا درد ختم ہوا جو کہ بے شمار ڈاکٹر وحکماء کے علاج سے دور نہیں ہوا تھا۔ عمل یہ ہے کہ **41** بار سورۃ فاتحہ مع تسمیہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھیں۔

رزق کی کشادگی کا خاص راز قارئین عبقری کیلئے

ایک ڈاکٹر صاحب نے سعودی عرب میں اپنا کلینک کھولا' بڑی محنت سے اسے سامان سے مزین کیا' بڑی پبلسٹی کی' خیال تھا کہ بڑی آمدنی ہوگی' بڑے مریض آئیں گے' لیکن ایک عرصہ گزر گیا ان کے کلینک میں کوئی مریض نہیں آیا' انہیں لگا یا ہوا سرمایہ بھی ڈوبتا ہوا نظر آیا' بڑی پریشانی ہوئی لیکن خوش قسمتی کے ساتھ ان کا کسی اللہ والے کے ساتھ اصلاحی تعلق تھا جو کہ پاکستان میں رہتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے ان سے رابطہ کیا اور عرض کیا کہ اتنا عرصہ گزر گیا ہے مجھے کلینک بنائے ہوئے کوئی ایک بھی مریض نہیں آیا آپ دعا بھی فرمائیں اور کوئی عمل وظیفہ بھی بتائیں اس اللہ والے نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اکرام (مسلم) کرو اور ہاں اکرام سنت سمجھ کر کرنا انشاء اللہ آپ کا کام بن جائے گا۔ اللہ اس عمل کی برکت سے بے حساب روزی عنایت فرمائے گا اور دوسری بات یہ یاد رکھنا نظر مریض کی شفاء پر رکھنا' مریض کی جیب پر نہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے اللہ والے کی باتوں پر عمل کرتے ہوئے سعودی عرب میں مقیم اپنے ایک دوست کو فون کیا اور ان سے رات کا کھانا اپنے ہاں کھانے کی دعوت دی' ان کے دوست نے جواب دیا کہ آپ کے بیوی بچے تو یہاں ہیں نہیں آپ کھانا کیسے تیار کریں گے؟ انہوں نے کہا سالن وغیرہ میں خود تیار کرلونگا۔ روٹیاں باہر ہوٹل والے سے لے لیں گے آپ ضرور بہ ضرور تشریف لائیں ان کے دوست نے بڑی خوشی سے ان کی دعوت کو قبول کیا اور شام کو تشریف لائے۔ ان کے دوست کھانا کھا کر ابھی گھر جا ہی رہے تھے کہ مریض آنے شروع ہو گئے۔

بندہ نے اسی دن سے یہ عہد کرلیا کہ جب بھی کوئی مہمان تشریف لائے گا اس کا ہر ممکن حد تک اکرام کیا کرونگا۔ الحمدللہ جب بھی کوئی مہمان آتا ہے بندہ بڑا خوش ہوتا ہے اور بلا مبالغہ بے شمار دفعہ کا یہ مجرب عمل ہے۔ بندہ کے ہاں جب بھی مہمان آئے یا خود اپنے رشتہ داروں یا دیگر دوست احباب اقرباء کو اپنے گھر پر اکرام کی نیت سے لیکر آیا تو رزق کے دروازے کھل گئے۔ تنگدستی کے در بند ہو گئے۔ گھر کے گلستان میں بہار آ گئی۔

گھر کا سکون حاصل کرنے کا خاص عمل

میری بیوی کی ایک قریبی عزیزہ اپنے بچوں کے ساتھ کچھ عرصہ قبل کراچی گھر پر تشریف لائیں' انہوں نے اپنے گھر کے حالات تفصیل سے بتائے کہ میرے شوہر شروع ہی سے اچھا خاصا کماتے ہیں' ان کا چپس کا کاروبار ہے' ہزاروں روپے کے ٹھیکے لیتے ہیں' مشینیں الگ کرائے پر چلتی ہیں' ٹھیک ٹھاک آمدنی ہونے کے باوجود مجھے اور اپنے بچوں کو تنگی میں رکھتے ہیں' باہر عیاشیوں میں ہزاروں روپے خرچ کردیتے ہیں' لیکن اپنے گھر میں روزمرہ کی ضروری اخراجات کیلئے ہفتہ میں جو پانچ چھ سو روپے دیتے ہیں ان کا بھی بڑی سختی سے حساب لیتے ہیں ان کے اس رویہ سے میں بیماریوں کا مجموعہ بن چکی ہوں' خون کی کمی' یرقان جیسی بیماریاں لگ چکی ہیں وہ بھی علاج نہیں کرواتے' میں بھی زندگی سے بیزار ہو چکی ہوں اور جان بوجھ کر اپنا علاج نہیں کرواتی کہ مر جاؤنگی تو دنیا سے تو جان چھوٹ جائے گی۔ بندہ نے ان سے پوچھا کہ آخر وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ اسے اپنے بچوں تک کا خیال نہیں؟ پھر خود ہی کہنے لگیں دراصل وہ ایک بدعقیدہ شخص ہے' اس کے اپنے ہی نظریات ہیں' اس کا اپنا ہی مذہب ہے' نہ نماز پڑھتا ہے اور نہ ہی پاکی ناپاکی کا خیال رکھتا ہے' میں اللہ کے فضل وکرم سے پانچ وقت کی نمازی ہوں' تہجد بھی پڑھتی ہوں میں کیسے اس کے گمراہ رستے پر چل سکتی ہوں؟ میرے انکار پر وہ مجھے ان اذیتوں سے گزارتا ہے جس کا کوئی تصور بھی نہیں کرسکتا۔

میں نے اس بہن کو تسلی دی اور کافی دیر سمجھانے کے بعد کہا کہ آپ صرف ایک عمل کریں اور اس عمل میں نیت اللہ کی رضا اور اس کی مخلوق کی خدمت کا جذبہ ہو اور وہ عمل یہ ہے کہ آپ جب بھی کھانا پکائیں تو اس میں سے کچھ حصہ نکال کر اکرام کی نیت کے ساتھ اپنے غریب پڑوسیوں کو بھیجیں اور گھر پر آئے ہوئے مہمانوں کا خوب اکرام کریں ان کی بے لوث خدمت کریں آپ کا اس طرح کرنے سے اللہ تعالیٰ آپ کے سب بگڑے ہوئے کام بنادے گا۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی روزی میں وسعت پیدا ہو جائے گی آپ کے شوہر میں اس عمل کی برکت سے تبدیلی آ جائے گی۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی بیماریاں ختم ہو جائیں گی اس عمل کی برکت سے آپ کا گھر شاد و آباد ہو جائے گا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ میں گھر جاتے ہی اس پر عمل شروع کردوں گی۔

ان کے جانے کے چند ماہ بعد ان کا فون آیا انہوں نے بتایا کہ الحمدللہ آپ کے بتائے ہوئے عمل سے اللہ نے فضل وکرم فرمایا۔ میرے شوہر نے میرا علاج کروانا شروع کردیا ہے جس سے طبیعت بھی پہلے سے بہتر ہے۔ اس کے علاوہ اہل محلہ بھی مجھ سے بڑے خوش ہیں اور میرے دکھ سکھ کا بڑا خیال رکھتے ہیں اس عمل کی برکت سے میرے آدھے سے زیادہ مسئلے حل ہو چکے ہیں۔ بندہ نے مستقل اس عمل کو جاری رکھنے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ اسی عمل کی برکت سے اللہ کے فضل وکرم سے دیگر سارے مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔ ثابت قدمی سے اللہ سے مانگتے ہوئے عمل کو جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جو کرشمے اس کے دیکھے ہیں اب میں مر تو سکتی ہوں پر اس عمل کو نہیں چھوڑوں گی اب ماشاء اللہ اس عمل کی برکت سے وہ شاد و آباد ہیں۔ سبحان اللہ۔

چھوٹا سا عمل اور برکت ہی برکت

میرے دواخانہ پر ایک بہن تشریف لائیں اور اپنا مسئلہ بیان کیا کہ ہمارے گھر میں برکت نہیں ہے' گھر میں چند افراد رہتے ہیں' جتنا بھی کھانا پکا لو کم پڑ جاتا ہے' اسی طرح راشن بھی جلدی ختم ہو جاتا ہے' میرے شوہر کی آمدنی بہت کم ہے وہ اکثر اس بات پر لڑتے ہیں کہ میں اتنا راشن لاتا ہوں جو دوسروں کے گھروں میں دو دو مہینہ چلتا ہے اور تم لوگ اتنا راشن ایک مہینہ بھی نہیں چلاتے' ان کی اس گفتگو سے مجھے غصہ آ جاتا ہے میں بھی جواب دینا شروع کردیتی ہوں اور یوں ہمارے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے جاری رہتے ہیں۔ روتے ہوئے کہنے لگیں اے کاش! ہم غریب نہ ہوتے امیر ہوتے تو ہمارے گھر میں بھی امن و امان ہوتا اور یہ روز روز کے جھگڑے نہ ہوتے یہ بات کہہ کر وہ ہچکیاں لینے لگیں۔

عاجز نے ان کو سمجھانے کی نیت سے ایک حدیث مبارکہ سنائی کہ میرے آقا ﷺ کے ایک صحابی حضرت سعد رضی اللہ

تعالیٰ عنہٗ اپنے قبیلے کے سردار اور مالدار تھے وہ شان امیری کی وجہ سے اپنے آپ کو غرباء سے اونچا تصور کرتے تھے میرے سردار حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا (کس خیال میں ہو) یہی غریب تو ہیں جن کے صدقے سے تم رئیس ہو اور کھاتے پیتے ہو۔

میری بہن یہ آپ نے کیا کہہ دیا اے کاش ہم غریب نہ ہوتے' میری بہن! ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ہم غرباء اور مہاجرین حلقہ بنائے بیٹھے تھے کہ حضور نبی اکرم ﷺ اس حلقہ میں شامل ہوگئے' صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں میں بھی ان کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے خوشخبری سنائی مہاجرین غرباء کو کہ وہ مالداروں سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

بہن غریب تو اللہ کے ہاں بڑا مقام رکھتے ہیں' باقی رہا آپ کا مسئلہ تو میرے خیال میں آپ کے گھر میں بے برکتی ہے برکت نہیں ہے اور بقول کسی اللہ والے کے کہ برکت کسی جانور یا کسی ظاہری چیز کا نام نہیں ہے' جو ہم بازار سے خرید کر گھر لے آئیں اور اس کا گھر برکت سے بھر جائے۔ برکت تو اعمال سے آئے گی' اس لیے آپ نماز اور تلاوت کلام پاک کی پابندی کریں اور بندہ اس کے ساتھ ایک نسخہ عرض کرتا ہے اگر آپ نے اس پرخلوص دل کے ساتھ اللہ کو راضی کرنے کی نیت کے ساتھ اس نسخے کو استعمال کر لیا تو انشاء اللہ آپ کے گھر سے کبھی روزی ختم نہیں ہوگی جس طرح کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ساتھ ہوا کہ ایک ان کے گھر مہمان آئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ میں تھے۔ عشاء کی نماز کے بعد تک حضور اکرم ﷺ کے ساتھ رہے جب رات زیادہ گزر گئی تو مدینہ سے باہر مکان پر تشریف لائے ابھی تک مہمانوں نے کھانا نہیں کھایا تھا۔ اپنے فرزند حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ پر بہت غصہ ہوئے۔ کھانا لایا گیا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے سب سے پہلے بسم اللہ کہہ کر کھانے میں ہاتھ ڈالا پھر ان لوگوں نے بھی کھایا اس کھانے میں اس حد تک برکت ہوئی کہ ایک لقمہ اٹھاتے تھے تو نیچے سے بڑھ جاتا تھا یہاں تک کہ سب لوگ سیر ہوگئے اور کھانا جتنا تھا اس سے زیادہ بڑھ گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے دیکھا تو اپنی بیوی سے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا میری آنکھوں کی ٹھنڈک اب یہ پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ غالباً فرمایا یہ تین گنا زیادہ ہے۔ بہرحال جب سب لوگ سیر ہو چکے پیٹ بھر چکے تو اسی کھانے سے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھی بھیجا' کچھ کھانا آپ ﷺ نے اس میں سے رہنے دیا' صبح کو اور لوگوں نے بھی کھایا۔ واللہ اعلم۔ کتنے لوگ تھے ان سب نے اس کھانے میں سے کھایا۔ یہ واقعہ سن کر وہ بہن کہنے لگی کہ یہ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی کرامت تھی۔ بندہ نے عرض کی بے شک کرامت تھی اور کرامت مہمانوں کی خدمت سے ظاہر ہوئی جس اللہ تعالیٰ نے ان کے کھانے میں برکت ڈالی وہ اللہ آج بھی اس پر قادر ہے بس شرط خلوص اخلاص کی ہے۔ بندہ کی جب شادی ہوئی تو میرے ولیمہ میں صرف تین دیگیں تھیں دو بارہ بارہ کلو کی پلاؤ کی' ایک میٹھے کی۔ اس کھانے میں اللہ تعالیٰ نے اتنی برکت دی کہ پوری بارات نے کھانا کھایا' پورے محلے والوں نے کھایا' رشتے داروں نے کھایا' کئی کے گھروں میں پہنچایا پھر بھی بچ گیا اور اب بھی الحمدللہ ثم الحمدللہ ہم ایک وقت کا پکایا ہوا سالن دو دو وقت کھاتے ہیں۔ یہ ہمارا کمال نہیں یہ سنت نبوی ﷺ کا کمال ہے۔

بہن آپ اس نسخے کو اپنائیں اور اپنے گھر کو خوشحال بنائیں اور اگر ممکن ہو تو جو بھی راشن لیکر آئے اس پر 129 بار سورۂ کوثر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر دیں پھر قدرت ربی کا مشاہدہ دیکھیں۔ بہن مطمئن ہو کر دعائیں دیتی ہوئی چلی گئیں کچھ دنوں بعد جب دوبارہ تشریف لائیں تو بڑی خوش تھیں' میرے پوچھنے سے پہلے بتانا شروع کر دیا کہ اب اللہ کے فضل و کرم سے آپ کے بتائے ہوئے عمل پر عمل کی برکت سے ہمارے گھر میں امن بھی ہے' سکون بھی ہے رزق میں بھی برکت ہے' مہمانوں کا اکرام' پڑوسیوں کا اکرام بدستور جاری ہے بلکہ ہمارے رویے سے اہل محلہ بھی بدل گئے ہیں۔ وہ بھی ہمارے گھر کھانے بنا بنا کر بھیجتے ہیں پہلے صرف اپنے ہی ہاتھ کے کھانے کھاتے تھے اب مختلف ہاتھوں کے خلوص اور جذبے سے بنے ہوئے طرح طرح کے کھانے کھانے کو ملتے ہیں ہر کھانے کا اپنا الگ ایک جدا ہی لطف ہے۔ جزاک اللہ۔

بزرگوں کی دعا سے آفات ٹلتی ہیں

میرے پاس ایک بہن اپنے مسائل لے کر آئیں میں نے انہیں نماز کی تلقین کی اور اعمال بتائے وہ چلی گئیں کافی دنوں بعد تشریف لائیں اور بتایا کہ میں نے نماز شروع کر دی ہے' مجھے دیکھ کر بچے بھی نماز پڑھنے لگ گئے ہیں مسائل اگرچہ مکمل طور پر حل نہیں ہوئے البتہ کم ضرور ہوئے ہیں اور بڑی بات یہ کہ اب دل کو سکون رہتا ہے' گھر میں بھی امن و سکون ہے۔ اسی دوران میں نے اسے ایک خاص عمل بتایا کہ اپنے مسائل کے حل کیلئے اسی (80) سال سے زیادہ عمر کے بزرگوں سے دعا کروایا کرو۔ اللہ ان کی دعا رد نہیں کرتا۔ آپ کا مسئلہ کیسا بھی ہو حل ہو جائے گا۔ پھر میں نے بتایا ایک دور دراز علاقے کا پتہ چلا ہے کہ وہاں ایک پورے سو سال کی ایک بڑھیا رہتی ہیں' جس نے مجھے بتایا ہے کہ اس نے سال قبل اس سے ملاقات کی تھی اب اللہ جانے زندہ ہے کہ نہیں۔ میں نے اس بہن کو ایڈریس سمجھا دیا۔

اس نے کہا کہ آپ دعا کریں اللہ کرے یہ بڑھیا زندہ ہو' میں کل ہی اس سے ملاقات کیلئے جا رہی ہوں' بندہ نے حوصلہ افزائی کی اور اپنے لیے بھی دعاؤں کی درخواست کی' ادویات لیکر یہ بہن چلی گئی' پورے ایک ماہ بعد آئیں اور بتایا کہ آپ کا بتایا ہوا عمل سورۂ قریش پڑھتی گئی' الحمدللہ بوڑھیا سے ملاقات ہوئی' ان کے گھر والوں نے بڑا اکرام کیا' انہوں نے بوڑھی اماں جی سے ملاقات کروائی۔ واقعی وہ اتنی بوڑھی تھیں کہ ان کے سر کے بال تو سفید تھے ہی ان کی آنکھوں کی بھوئیں تک سفید تھیں اور چند سفید بال ٹھوڑی پر بھی تھے۔ بہرحال میں نے اس بوڑھی اماں کو اپنے آنے کا مقصد بتایا تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور بے ساختہ انہوں نے مجھے بیٹی کہتے ہوئے اپنے سینے سے چمٹا لیا اور میرے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے ڈھیروں دعائیں دیں پھر اپنے پاس بٹھایا اور جب میں رخصت ہونے لگی حیرت انگیز طور پر سرہانے کے نیچے سے نکال کر مجھے بیس ہزار روپے دینے چاہے' میں نے بہت انکار کیا اور بار ہا کہا ......میں صرف دعائیں کروانے آئی تھی پیسے لینے نہیں...... انہوں نے یہ کہہ کر زبردستی میرے ہاتھ میں تھما دیئے کہ یہ

محبت کی جائے تو کس سے۔۔۔

پھولوں سے۔۔۔ ان کی خوشبو وقتی ہوتی ہے۔ کانٹوں سے۔۔۔ ان میں چبھن ہوتی ہے۔ گہرائی سے۔۔۔ یہ اپنے اندر دبا لیتی ہے۔ اونچائی سے۔۔۔ یہ منہ کے بل گرا دیتی ہے۔ پانی سے۔۔۔ یہ اپنے ساتھ بہا کر لے جاتا ہے۔ انسانوں سے۔۔۔ یہ بے وفا ہوتے ہیں۔

تو پھر کس سے محبت کی جائے؟؟؟ ایک خدا اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کی جائے ان کی محبت نہ تو بے وفا ہوتی ہے اور نہ ہی ان میں چبھن ہوتی ہے اور نہ ہی ان کی خوشبو وقتی ہوتی ہے بلکہ ان کی محبت تو سورج کی طرح روشن اور واضح ہوتی ہے۔ **(سعدیہ صدیقہ' سرگودھا)**

ایک ماں کی طرف سے اپنی بیٹی کو ہدیہ ہے اور ہدیہ لینے سے انکار نہیں کیا جاتا ان کے اصرار پر مجھے یہ روپے لینے پڑے۔ یہ بات بتا کر کہنے لگیں کہ اس بوڑھی ماں کے گھر کے بچے بچے کو میں نے خوشحال دیکھا' مال و دولت بے حساب لیکن اتنی دولت ہونے کے باوجود بچہ بچہ باادب اور بااخلاق ہے بعد میں مجھے اس بوڑھی ماں کے بڑے بیٹے کی بیوی نے یہ بات بتا کر حیران کر دیا کہ ہم چند سال پہلے بہت غریب تھے' ضرورت زندگی بھی مشکل سے مہیا تھی یہ سب اس ماں کی دعاؤں اور اس کے بیٹوں کا اس کے ساتھ حسن سلوک کا صدقہ ہے۔ یہ بہن کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا کہ یہ فراوانی مال و دولت حاصل ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے انہوں نے بتایا کہ آج سے تقریباً بیس بائیس سال پہلے میں نے دل ہی دل میں حساب لگایا تو بیس بائیس سال پہلے اماں اسی سال کی عمر کو پہنچ گئیں تھیں۔ بہرحال کہنے لگی اس بوڑھی ماں کی دعاؤں سے مجھے بہت ہی فرق پڑا ہے' اور میرے کافی مسائل حل ہو رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

میری روحانی زندگی کے ایٹم بم

(ارشد زبیر' سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا تعلق شروع سے عملیات کے ساتھ رہا ہے میں نے اس سے بہت کچھ پایا اور بہت سے لوگوں کو اپنے تجربات بتائے جس سے ان کو بہت فائدہ ہوا میرے معمول میں کچھ عملیات ہیں جو میں خاص عبقری کے قارئین کیلئے پیش کر رہا ہوں تاکہ مخلوق خدا کو فائدہ ہو اور وہ گمراہ عاملوں کے چکروں میں نہ پڑیں۔

تسخیر کیلئے لاجواب عمل

سورۃ القارعہ تسخیر کیلئے بہت اچھی ہے' روزانہ صبح فجر کی نماز کے بعد صرف **13** مرتبہ پڑھیں۔ یہ وظیفہ میں نے اپنے ایک دوست جو علم جفر کے عامل ہیں ان سے حاصل کیا تھا۔ اس کو میں نے بہت سارے لوگوں پر آزمایا ہے اور رزلٹ سو فیصد ہی ملا ہے۔

کوئی بھی مشکل ہو یہ پڑھیں

اگر کوئی بھی مشکل پیش آجائے' پریشانی ہو یا جان کا خطرہ ہو تو سورۂ حشر کی آخری آیات اور دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھتا ہوں۔ اس آیت اور دعا سے میں نے بہت زیادہ فائدہ اٹھایا ہے۔ میرے جتنے بھی معاملات رکے ہوتے ہیں اس کیلئے خاص طور پر پڑھتا ہوں۔ وہ فوری حل ہو جاتے ہیں۔

کرسچن چڑیل نے موبائل فون پر بات کی

گزشتہ دنوں مجھے ایک فون آیا کہ ہماری ایک مریضہ ہے اس پر چڑیل کا اثر ہے۔ ہم آپ کو مریضہ کے پاس لانا چاہتے ہیں' میں نے کہا کہ فون مریضہ کے کان سے لگاؤ۔ انہوں نے فون مریضہ کے کان سے لگایا میں نے دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سورۂ حشر کی آخری آیات اور ساتھ سورۂ طارق پڑھی اور چڑیل موبائل فون پر حاضر ہوگئی۔ (اس سے پہلے وہ مختلف عاملوں کے پاس لے جاتے رہے لیکن کسی سے حاضر نہ ہوسکی)

چڑیل نے بتایا کہ ''میں کرسچن ہوں'' میں نے اسے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو بہت نرم دل ہیں اور ان کا فرمان ہے کہ اگر کوئی طمانچہ مارے تو دوسرا گال بھی آگے کر دو اور تو کیسی اللہ کی بندی ہے کہ ایک مسلمان کو تنگ کر رہی ہے۔ اس نے کہا کہ گھر میں ایک امرود کا درخت تھا وہ انہوں نے کاٹ دیا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اب تو نے جانا ہے یا نہیں؟ اس نے کہا کہ انہیں کہیں کہ یہ گھر چھوڑ دیں۔ میں نے ان سے پوچھا تو بولے کہ ٹھیک ہے ہم کرایہ پر یہاں رہتے ہیں ہم گھر تبدیل کر لیتے ہیں۔ پھر میں نے سورۂ طارق شروع کی تو وہ بھاگ گئی۔ (طریقہ عمل) یہ عمل اس طرح ہے کہ سورۂ طارق گیارہ مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنی ہے سخت سے سخت جن بھی ہوگا تو وہ حاضر ہو جائے گا۔

میاں بیوی میں محبت کیلئے

اگر میاں بیوی کے درمیان محبت کم ہو رہی ہو یا ہر وقت گھر میں لڑائی جھگڑے رہتے ہوں' ایک دوسرے کی شکل سے بھی نفرت ہوگئی ہو تو ایک تسبیح صبح و شام بسم اللہ الواسع جل جلالہٗ پڑھیں ان شاء اللہ مثالی محبت پیدا ہو جائے گی۔ اگر ساتھ یَاحَنَّانُ یَاحَلِیْمُ بھی صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھیں تو یہ بھی حب کیلئے لاجواب چیز ہے۔

اگر کوئی ستا رہا ہو تو

اگر کوئی جان بوجھ کر آپ کو تنگ کر رہا ہو تو ہر نماز کے بعد دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ درمیان میں اس بندے کا نام لے کر اور عشاء کی نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِ ھِمْ **101** مرتبہ پڑھنی ہے اور ہاتھ کا مکا لہرانا ہے اور سورۂ قریش چالیس مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اور دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سات مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنی ہے۔ اس سے آپ کو ناجائز تنگ کرنے والا باز آجائے گا۔ آپس میں پھوٹ پڑ جائے گی لیکن اگر عمل ناجائز کیا تو خود کو سخت نقصان ہوگا۔

خواب میں ملاقات کرنی ہو تو

طریقہ عمل یہ ہے: اگر خواب میں کسی سے ملاقات کرنی ہو یا اپنے کسی عزیز رشتہ دار سے تو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ التکاثر چار مرتبہ پڑھے۔ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ مذکورہ سورت اول و آخر درود شریف پانچ مرتبہ پڑھ کر مطلوبہ بندے کو ہدیہ کر دیں اور ساتھ دعا کرے کہ میری اس کے ساتھ خواب میں ملاقات ہو۔ پھر دعا مانگیں اور سو جائیں۔ انشاء اللہ اس کی آپ کے ساتھ خواب میں ضرور ملاقات ہوگی۔ لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ مناسبت ہو یعنی بھائی' والد یا رشتہ دار ہو' دوست ہو۔

غصہ کیلئے لاجواب عمل

گھر میں کوئی بھی بلاوجہ لڑتا ہو' چاہے وہ خاوند ہو' بچہ ہے یا بڑا ہے۔ غصہ کیلئے بہت سادہ اور لاجواب عمل ہے: کھانا جب بھی دیں اس پر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ سات مرتبہ پڑھ کر پھونک مار کر دیں۔ انشاء اللہ ان کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور وہ لڑائی جھگڑے سے باز آجائیں گے۔

چوری' جادو' جنات سے حفاظت

اس کے علاوہ ایک اور عمل میرے معمول میں ہے جس کا بہت زبردست رزلٹ ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ درود شریف' ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ' ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' چاروں قل ایک مرتبہ پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر حصار کریں۔ پہلے اپنا حصار کریں' پھر مکان' دکان' غرض جو بھی متعلقہ جگہ ہو اس کی حفاظت ہوتی ہے۔ وہ جگہ چوری سے محفوظ رہتی ہے' جادو جنات سے محفوظ رہتی ہے۔ ہمارا ایک مدرسہ ہے جمعرات کو مدرسہ میں چھٹی ہوتی ہے اور طالب علم گھروں کو چلے جاتے ہیں ہم نے مدرسہ کو کبھی تالہ نہیں لگایا میں ہر روز اس عمل کا حصار کرتا ہوں' ہر چیز محفوظ ہوتی ہے' چوری وغیرہ نہیں ہوتی اللہ پاک حفاظت فرماتے ہیں۔

ہر قسم کے درد کیلئے دم

میرے پاس ایک پٹھان آیا' گردے کے مرض کیلئے

بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم کتاب

جنوری خاص نمبر کیلئے قارئین کی تحریریں بہت زیادہ موصول ہوئیں' لہٰذا باقی حیرت انگیز' آزمودہ عمل اور طبی نسخہ جات پر مشتمل کتاب **''بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم''** عنقریب شائع ہو رہی ہے۔ جس میں مختلف موضوعات پر جامع تحریریں پڑھنے کو ملیں گی۔ (ادارہ عبقری)

میرے پاس موتی لے کر آیا کہ اس پر دم کر دیں' میں نے اس کو کہا کہ دوائی لے جاؤ لیکن نہ مانا اس کے اصرار پر دم کر دیا وہ پلا تا رہا اور پتھری نکل گئی۔ وہ دم یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْبَاسِطُ

ہر قسم کے درد کیلئے یہی دم کرتا ہوں' دل کا درد وغیرہ۔

عورتوں کے نکاح کی بندش

بندش کے لیے حکیم صاحب کی کتاب سورۂ بقرہ کا عمل لاجواب ہے اس عمل کی برکت سے رشتہ بھی ہوجاتا ہے' شادی بھی ہوجاتی ہے اور اولاد بھی ہوجاتی ہے۔ میں نے بہت سوں کو بتایا اللہ نے سب کی بندشیں ختم کر دیں ہیں۔ اس کے علاوہ دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ اس لڑکی کو کہیں کہ کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ بہت جلد بہت اچھی جگہ شادی ہوجاتی ہے۔

گناہ چھوڑنے کا آسان وظیفہ

آیت کریمہ **313** مرتبہ اس نیت کے ساتھ صبح و شام پڑھیں کہ یااللہ میرے اندر کی جو خرابیاں ہیں' ان کو دور کردے۔ اس آیت کے بعد جو قرآن پاک میں آیت ہے اس کی تفسیر میں لکھا ہے کہ ''ہم اس طرح نجات دیتے رہیں گے ایمان والوں کو یہ وعدہ قیامت تک کا ہے۔''

اور یہ ان حالات کیلئے ہے کہ جن سے نکلنا انسانی عقل کے مطابق ناممکن ہو۔ جیسے حضرت یونس علیہ السلام کے حالات کہ مچھلی کے پیٹ میں سے نکلنا ناممکن بات ہے۔ آج ایسے حالات میں اگر کوئی ہو تو اس کیلئے بھی یہ خوشخبری موجود ہے۔ مگر شرط ہے کہ مومن اور ایمان یقین والا ہو۔

جادو و بندش کیلئے آیت کریمہ کا خاص عمل

آپ کو یا آپ کے اردگرد کسی کو جادو' بیماری' بندش کا مارا ہو۔ اسے کہیں کہ دب کا ایک بڑا جھاڑو لے آئے۔ وہ جھاڑو مریض کی گردن کے نیچے رکھیں اور اسے لٹادیں۔ ایک بندہ ایک ایک تنکا نکالتا جائے اور ہر تنکے پر آیت کریمہ پڑھ کر پھونک کر وہ تنکا آگ میں پھینکتا جائے۔

مریض جب اٹھے گا تو...... آیت کریمہ اندر سے غم' دکھ' جادو' بندش' تمام تکالیف کو کھینچ لیتی ہے۔ کمال کا اثر رکھتی ہے۔ حتیٰ کہ نفسیاتی طور پر کوئی سمجھتا ہو کہ جادو ہے اس کا بھی علاج ہے۔ اس پر میں ایک اپنا تجربہ بیان کرتا ہوں۔ میرا اس شعبے میں آنے پر میری والدہ صاحبہ کا بہت بڑا کردار ہے۔ وہ اس زمانے میں یرقان کا ایک دم کرتی تھیں۔ اس سے میرے پاس بہت زیادہ مریض ٹھیک ہوئے ہیپاٹائٹس A کے۔ دب کا اوپر والا چھلکا تیل ڈال کر مونگریں' (ان کو آگے سے مروڑ لیں) مریض کے اوپر رکھ کر دم کریں۔ تھوڑی دیر بعد اس کا رنگ تبدیل ہوجاتا تھا اور مریض ٹھیک ہوجاتا تھا۔ میں نے اس میں تھوڑی ترمیم کرلی۔ دم کرنا شروع کر دیا۔ درود شریف تین بار' سورۂ فاتحہ تین بار' آیۃ الکرسی تین بار' پھر درود شریف تین بار۔ جس مریض کو بھی دیا ہے اللہ تعالیٰ نے شفاء دی ہے۔

سورۂ کوثر کے تجربات

میاں بیوی کی محبت بڑھانے کیلئے سورۂ کوثر لاجواب ہے' اس کو کھلا پڑھنے سے میاں بیوی کی آپس میں محبت لاجواب ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ سورۂ کوثر لاعلاج بیماریوں کا آخری علاج ہے۔ شیاطین جنات کیلئے عجیب و غریب چیز ہے۔ سورۂ کوثر کی وجہ سے جو چیز بہتر ہے وہ مزید بہتر ہوجائے گی' جو شخص کثرت سے پڑھے گا اس کی گھریلو زندگی میں برکت آئے گی' دشمنوں کی زبان بند ہوگی' جنات سے چھٹکارا ملے گا' بندش ٹوٹے گی تو محبت میں خود بخود اضافہ ہوجائے گا۔ رزق کیلئے اس کا میرا اپنا تجربہ ہے۔ ایک کپڑے کی تھیلی بنا لو سورۂ کوثر پڑھ کر سارے اپنے پیسے اس میں ڈال دو' جب بھی پیسے نکالو یا رکھو سورۂ کوثر پڑھ لیا کرو۔ انشاء اللہ کبھی پیسے ختم نہیں ہونگے۔ وظیفہ یہ ہے: سورۂ کوثر کو کپڑے کی تھیلی پر **129** مرتبہ صبح و شام پڑھنا ہے' ناغہ نہیں کرنا' خواتین مخصوص ایام کی تعداد بعد میں پوری کرلیں پھر دیکھیں اس کی برکات (یہ وظیفہ تفصیل سے عبقری میں بھی چھپ چکا ہے۔)

تبادلے کیلئے وظیفہ

ایک صاحب آئے میرے پاس تبادلے کے واسطے۔ میں نے کہا ظہر کی نماز کے بعد گیارہ دفعہ' اکیس دفعہ یا اکتالیس دفعہ سورۂ لھب (پارہ **30**) پڑھ لیا کرو جہاں چاہو گے تبادلہ ہوجائیگا۔ اس نے صرف ایک ہفتہ پڑھا کہ اس کے تبادلے کے آڈر آگئے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔

ہیپاٹائٹس بی، سی کا خاص عمل

ہیپاٹائٹس بی اور سی کا ایک خاص عمل بتاتا ہوں۔ ایک اخبار کا کاغذ لیں یا کوئی ورق لیکر اس کو لپیٹ لیں۔ موم بتی سے جوڑ بند کر دیں۔ پوری بتی بن جائیگی۔ مریض کو لٹادیں۔ پرانا کپڑا یا تولیہ لے کر سر ڈھانپ لیں۔ کان والی جگہ کھلی رہنے دیں۔ یہ بتی اس کے اوپر رکھ دیں۔ **21** مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا (کشتی یا پانی والے جہاز کی دعا) پڑھیں بتی کو اوپر سے آگ لگادیں۔ بتی جلتی ہوئی نیچے تک آجائے یہاں تک کہ مریض کو تپش محسوس ہونے لگے۔ اس وقت چھوڑ دیں۔ کان سے پیلے رنگ کی میل نکلنی شروع ہوجائے گی۔ اتنی نکلے گی کہ تولیہ بھر جائے گا۔ تین دن عمل کریں۔ اگر باقی ہو تو تین دن پھر کریں۔ ہیپاٹائٹس بی اور سی کیلئے ہے۔ اے کا مریض بھی ٹھیک ہوجائے گا مگر اے کیلئے ہم وہ پہلے والا عمل (جو درج بالا ہے) کرتے ہیں اگر کسی کو شفاء نہ ہو اول تو سات دن کے عمل سے ٹھیک ہوجائے گا اگر کسی کو شفاء نہ ہو تو دوسرے ماہ پھر کریں۔ کچھ وقفہ بعد دوبارہ عمل کریں۔ کاغذ کے اوپر پھونک نہیں مارنی بتائے ہوئے طریقہ پر پڑھ لیں۔

شرطیہ دو دن میں پتھری ختم

میرے پاس ایک شخص آیا جس کے مثانے میں پتھری پھنسی ہوئی تھی' ڈاکٹر نے کہا کہ آپریشن کے بغیر نہیں نکلے گی' میں نے کہا کہ چھ دن میرا علاج کروائیں آپ کی پتھری نکل جائے گی۔ اس نے درج ذیل نسخہ استعمال کیا یقین کریں صرف چھ دن بعد اس کی پتھری نکل گئی اور اللہ نے کرم فرمادیا۔

ھوالشافی: نسخہ: سوڈا بائی کارب (میٹھا سوڈا) ایک چمچ' پوٹاشیم برومائیٹ چار رتی' پوٹاشیم آئیوڈائڈ ایک چاول یہ ایک پڑی بنے گی۔ (اس کی تعداد زیادہ کرکے زیادہ پڑیاں بھی بنا سکتے ہیں) پانی میں حل کر کے دیں۔ صرف شیشے کا گلاس ڈیڑھ پاؤ والا استعمال کریں۔ ایک وقت میں ایک پڑی' صبح' دوپہر' شام کھانا کھانے کے ایک گھنٹے بعد۔ زیادہ سے زیادہ چھ دن استعمال کروائیں۔ مثانے کی پتھری دو دن اور گردے کی پتھری چھ دن میں خارج ہوجاتی ہے۔ یہ انوکھا نسخہ مجھے ایک حکیم صاحب جن ان کی عمر **87** سال تھی کی چار سال مسلسل خدمت کرنے کے بعد ملا تھا۔ انہوں نے ساری زندگی یہی نسخہ چلایا تھا۔ اب ان کا بیٹا استعمال کرواتا ہے۔ پتھری کیلئے بہت مجرب ہے نو پتھریاں میں نے خود نکالی ہیں۔

زنانہ مردانہ امراض کیلئے نسخہ خاص

ھوالشافی: رال سفید' تال مکھانہ' گوند کتیرا **12,12** گرام اور اس میں **36** گرام شکر ملائیں۔ ایک خوراک نہار منہ صبح دودھ کی لسی کے ساتھ' پہلی خوراک سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ خون اور پیپ آتی ہو' اس میں چینی اور مصری بھی ڈال سکتے ہیں' مگر شکر فائدہ زیادہ ہے۔ میں یہ نسخہ تقریباً تیرہ سال سے بنا رہا ہوں۔ جگر مثانے کی گرمی کیلئے تو لاجواب چیز ہے۔

خاص کر عورتوں کے مخصوص مرض لیکوریا کیلئے تو آخری چیز ہے۔ کثرت احتلام کیلئے' قطروں کیلئے' زکاوت حس کیلئے بہترین چیز ہے۔

جہاں کوئی نسخہ کام نہ کرتا ہو

ایک چیز میں نے جریان میں آزمائی ہے وہ نسخہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔ **ھوالشافی:** موچرس' کتھ' سفید' الائچی خورد سب دس گرام اور ورق چاندی ایک دفتری۔ لیکوریا' جریان' امساک میں جہاں کوئی نسخہ کام نہ کرے میں نے اس سے بہت مریض ٹھیک کیے ہیں۔ جریان اس سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔ شوگر کے لیے بھی لاجواب ہے۔

شوگر کا علاج: مجھے ایک بہت پرانے حکیم نے بتایا کہ میں لبوب کبیر اور تمر ہندی کلاں سے شوگر کا علاج کرتا ہوں۔ مغلظات سے شوگر کا مریض ٹھیک ہوجاتا ہے۔ میں نے ایک بہت پرانی کتاب سے پڑھا تھا کہ جب جریان پرانا ہوجاتا ہے تو شوگر کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔ تو جو جریان کا علاج ہے وہی شوگر کا علاج ہے۔ شوگر کے مریض درج بالا جریان کا نسخہ استعمال کرسکتے ہیں۔

السر کیلئے نسخہ نوٹ کرلیں: معدے کے زخم السر کے لیے لاجواب چیز ہے۔ ایک نقطہ کی بات ہے سوزاک پیشاب کی نالی کے زخم کا نام ہے۔ پہلے معدے سے گزرے گا تو آگے جائے گا۔ **نسخہ السر:** ھوالشافی: سونف' ملٹھی' ہلدی اس میں گوند کیکر ڈالیں۔ تینوں ہم وزن لیکر استعمال کریں۔

بندش حیض کیلئے

ہیرا کسیس **60** گرام' ریوند خطائی **36** گرام اور پرانا گڑ **12** گرام۔ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ صبح' دوپہر' شام کشمش **12** گرام' بادیان **12** گرام اس کے قہوے کے ساتھ دیں گے۔ دودھ نہیں دے سکتے' ان دنوں میں اب مریض کوئی عین دنوں میں پہنچا تو اس کیلئے زبردست ہے۔ بجائے اس کے کیپسول بھر کر دیتے ہیں۔ تاریخ کے دنوں میں بھی یہ دوا دے سکتے ہیں۔ اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ عورت کو فوری فائدہ ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ بندش حیض کیلئے ایک اور بہت ہی زبردست نسخہ ہے:۔ ایک ماشہ بیر بہوٹی' تین ماشے ہرمل ان کو سات دن دھوپ میں رکھیں اس کے بعد ایک چاول برابر اس کی خوراک ہے۔ بندش حیض فوری ختم ہوجائے گی۔

نمک سے ہائی بلڈ پریشر کا علاج

یہ بات سچ ہے کہ نمک ہائی بلڈ پریشر کرتا ہے۔ اگر اسی نمک کو اگر تین دن متواتر کھرل کیا جائے تو ہائی بلڈ پریشر کا آخری علاج ہے۔ ایک بات یاد رکھیے گا اپنے مشاہدات کی بات عرض کررہا ہوں کہ دوا میں جو بھی تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ حرکت سے' تحریک سے پیدا ہوتی ہے۔ نظام عالم حرکت سے ہے۔ کھرل سے جو تاثیر اور تقویت آتی ہے۔ اس سے نمک کی تاثیر تبدیل ہوجاتی ہے۔

نہایت آسان قوت کا نسخہ

ایک پاؤ دودھ لیں' اس کو اُبال کر چالیس مرتبہ پھینٹیں پھر اس کو چسکی چسکی پئیں۔ ایک پاؤ دودھ میں زبردست قوت پیدا ہوجائے گی کہ صرف چالیس دن پلا کر دیکھیں قوت و طاقت اور انرجی حیرت انگیز طور پر بڑھ جائے گی۔ میں یہ نسخہ بہت لوگوں کو دیتا ہوں بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ یہ سادہ سا نسخہ آپ کو سونے کے کشتے' مشک وغیرہ بھی پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔

دنیا کا کوئی مرض ہو یہ آدھا چمچ علاج

یہ بہت ہی بہترین اور انمول تحفہ عبقری قارئین کیلئے دے رہا ہوں' یہ نسخہ مجھے دہلی کے ایک بہت بڑے حکیم نے بڑی منت اور بہت زیادہ مشقت کے بعد دیا تھا۔ یہ میں نے بہت سے لوگوں پر آزمایا ہے۔ بالکل چھوٹا سا نسخہ ہے صرف تین اجزاء ہیں۔ سوڈا میٹھا' چینی اور ست پودینہ۔ **نسخہ:** سوڈا میٹھا پانچ تولہ لیں' چینی بیس تولہ اور ست پودینہ ایک تولہ لے کر آپس میں مکس کرلیں۔

جگر کا کوئی مسئلہ ہو' معدہ' دل' ہیپاٹائٹس' گیس' تبخیر' جگر سکڑ چکا ہو' مثانے کے مسائل' مثانے کی گرمی' الٹیاں' قے' بچوں کے دست' دل کی گھبراہٹ آپ بس آنکھیں بند کرکے دیتے چلے جائیں۔ مقدار خوراک آدھا چمچ بڑوں کیلئے۔ دن میں تین سے چار بار۔ صبح و شام بھی دے سکتے ہیں۔ بچوں کیلئے چٹکی' حسب ضرورت۔ حسب طبیعت دے سکتے ہیں۔ یہ نسخہ حکیم صاحب کی بڑی خدمت کے بعد ملا۔ جن کو کسی دوسرے شہر کا پانی راس نہ آتا ہو ان کو دیتا ہوں بہت تجربہ کیا ہے اس کا اور بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ موٹاپے کیلئے بھی لاجواب ہے۔ جن کو پیشاب بہت زیادہ آتا ہو ایک تولہ یہ دوا تین تولہ شہد ملا کر معجون بنا کردیں۔ حیرت انگیز فائدے حاصل کریں گے۔ صرف کچھ عرصہ اعتماد سے استعمال کریں آپ کی ہر بیماری کا علاج ہے۔ میں نے بہت سے مایوس مریضوں کو صرف یہ دوا استعمال کرائی اور اللہ نے سب کو صحت کاملہ عطا کی۔

☆☆☆☆☆

6 کلموں کے عجیب و غریب فضائل و برکات

(محمد جنید' راولپنڈی)

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا حق دار کون؟

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے روایت ہے کہ آقائے دو جہاں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمام اذکار میں افضل لا الہ الا اللہ ہے اور تمام دعاؤں میں افضل الحمدللہ ہے۔ (مشکوٰۃ شریف) ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے روایت ہے کہ میں نے آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والا کون ہوگا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو دل کے خلوص کے ساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا وہ میری شفاعت سے زیادہ مستفید ہوگا۔ (بخاری) ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے ایمان کی تجدید کرتے رہا کرو ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لا الہ الا اللہ کثرت سے پڑھا کرو۔ **(طبرانی شریف)**

جنت کی کنجیاں آپ کے ہاتھ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لا الہ الا اللہ کی شہادت (گواہی) جنت کی کنجیاں ہیں۔ **(مشکوٰۃ شریف)** ☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ' سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری امت میں سے ایک شخص کو منتخب فرما کر تمام لوگوں کے سامنے بلائیں گے پھر اس کے ننانوے اعمال نامے کھولے جائیں گے جو کہ گناہوں سے بھرے ہونگے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ بندہ عرض کرے گا مولا میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے پھر ایک کاغذ کا پرزہ لیا جائے گا جس پر کلمہ لکھا ہوا ہوگا۔ پھر ترازو کے ایک پلڑے میں گناہوں سے بھرے ہوئے ننانوے اعمال نامے رکھ دیئے جائیں گے اور دوسرے پلڑے میں کلمہ شہادت والا پرزہ رکھ دیا جائے گا پس یہ پرزہ اعمال ناموں پر بھاری ہوگا۔ **(ترمذی شریف)**

احد پہاڑ سے زیادہ ثواب

تیسرا کلمہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح' تحمید اور تہلیل پر مشتمل ہے۔

احادیث میں اس کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے۔

☆ آقائے دوجہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو احد پہاڑ کے برابر عمل کرلیا کرے؟ عرض کی کہ وہ کیسے یارسول اللہ ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر شخص کرسکتا ہے کیونکہ سبحان اللہ پڑھنے کا ثواب احد سے زیادہ ہے۔ لاالہ الا اللہ کا ثواب احد سے زیادہ ہے۔ الحمدللہ کا ثواب احد سے زیادہ ہے۔ اللہ اکبر کا ثواب احد سے زیادہ ہے۔ (جمع الفوائد)

آسمانوں کے دروازے کھل گئے

حضور خاتم المرسلین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اخلاص کے ساتھ لاالہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگا کسی نے پوچھا کہ اخلاص کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا حرام کاموں سے رک جائے۔ (طبرانی)

☆ تاجدار کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی شخص لاالہ الا اللہ کہتا ہے تو اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ یہ کلمہ عرش تک پہنچتا ہے بشرطیکہ وہ کبیرہ گناہوں سے بچا رہے۔ (ترمذی)

شیطان کی خطرناک چال سے بچیے

پانچواں کلمہ استغفار پر مشتمل ہے۔ استغفار کے معنی ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گناہوں کی معافی مانگنا اور توبہ کرنا اس عمل کی احادیث میں بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔

☆ شفیع المسلمین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ لاالہ الا اللہ اور استغفار کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ شیطان کہتا ہے کہ میں نے لوگوں کو گناہوں سے ہلاک کیا لوگوں نے مجھے لاالہ الا اللہ اور استغفار سے ہلاک کر دیا جب میں نے یہ معاملہ دیکھا تو انہیں خواہشات نفس میں ڈال دیا جبکہ وہ اپنے آپ کو غلط فہمی سے ہدایت پر ہی سمجھتے رہے۔ (جامع الصغیر)

ایمان اور تقویٰ کی سلامتی

چھٹے کلمے میں مسلمان کفر و شرک، جھوٹ، غیبت، بدعت، چغلی، بے حیائی، بہتان طرازی اور دیگر گناہوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے۔ کفر و شرک کی وجہ سے انسان اپنے خالق و مالک سے مکمل قطع تعلق کا شکار ہوجاتا ہے۔ جھوٹ انسان میں منافقت پیدا کرتا ہے، غیبت اور بہتان طرازی انسان کی نیکیوں کو مٹا دیتی ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو جلا ڈالتی ہے بے حیائی کی وجہ سے انسان عفت و عصمت اور پاکدامنی کی دولت سے محروم ہوجاتا ہے چنانچہ اس کلمہ میں مومن کو ترغیب دی گئی ہے کہ وہ ہر حال میں ان گناہوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پناہ کی درخواست کرتا رہے تاکہ اس کا ایمان اور تقویٰ سلامت رہے۔

بسم اللہ کا خاص عمل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ 786 مرتبہ اول و آخر طاق اعداد میں درود شریف (بعد نماز عشاء یا کسی اور وقت مقررہ پر) سات دن پڑھ کر کسی بھی جائز مقصد کیلئے دعا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔ (باوضو ہونا عملیات کے آداب میں سے ہے)

جو استخارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا جو مشورہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو معاملات میں متوسط چال چلتا ہے وہ محتاج و فقیر نہیں ہوتا۔ (طبرانی)

نوکری کیلئے خاص عمل

سورۂ والضحیٰ میں 9 ک ہیں۔ 9 دن ہر ک پر 9 دفعہ یاکَرِیۡمُ پڑھنا ہے۔ 9 دن میں کام نہ ہو تو 18 دن کریں۔ 18 دن میں کام نہ ہو تو 27 دن کریں انشاء اللہ نوکری مل جائے گی۔

گارنٹی شدہ عمل کریں اور ہر پریشانی سے بچیں

درخت میں برکت و حفاظت کیلئے ربیع کے مہینے میں جو پہلی بارش ہوگی اس کے پانی کو کسی نئے روغنی یا شیشے کے برتن میں لیکر سورۂ قٓ کی ابتدائی 11 آیات (پ 26) سات پرچوں پر زعفران و گلاب سے لکھ کر طلوع صبح صادق کے وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوتے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کیوقت جس درخت کی جڑ میں یا جس کھیت کے وسط میں وہ پانی چھڑکیں یا جو دانہ اس پانی میں تر کرکے بودیں خوب نشوونما ہوگی اور سب آفات سے محفوظ رہے گا۔ اس کے علاوہ آب باراں سے ان آیات کو دھو کر پینے سے قوت آئے گی اور درد شکم رفع ہوگا۔

سورۂ رحمٰن سے درد چشم کو آرام

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن کو پڑھتا ہے گویا وہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر کرتا ہے اور درد چشم میں پڑھ کر دم کریں تو اللہ تعالیٰ شفاء بخشتے ہیں اور مریض طحال پر دم کریں تو صحت ہوجائے گی۔ اگر کوئی گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائے گا۔

اس کے علاوہ سورۂ رحمٰن کی آیت یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿رحمٰن ۳۳﴾ اگر کتا بھونکتا ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکنے سے وہ کتا بھونکنے سے خاموش ہوجائے گا۔ اگر اس آیت کو لکھ کر آشوب چشم والا اپنی آنکھوں پر باندھے گا تو آنکھیں ٹھیک ہوجائیں گی۔ لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہوجائے گا۔ دیوار پر لکھ کر لگانے سے سانپ بچھو دفع ہوجائیں گے۔

رزق کی فراوانی

تبع تابعین میں بعض صالحین نے حصول غنا کیلئے سورۂ واقعہ کا عمل اس طرح لکھا ہے کہ شب جمعہ سے شروع کریں اور 90 روز تک بلاناغہ ہر نماز کے بعد اکیس، اکتالیس یا ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف کیساتھ پڑھیں، انشاء اللہ رزق کے غیب سے دروازے کھل جائیں گے۔ اس کے علاوہ بھی جس مقصد کیلئے پڑھے گا وہ مطلب انشاء اللہ ضرور پورا ہوگا۔ اگر حاملہ عورت یہ سورۂ لکھ کر تعویذ باندھ لے تو بچہ باآسانی پیدا ہوگا۔

باوضو صبح و شام پڑھنے سے گرسنگی و تشنگی دور ہوگی۔ ایک مجلس میں اکتالیس بار پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے اور بالخصوص جو حاجت رزق کے متعلق ہو ضرور پوری ہوتی ہے۔ انشاء اللہ۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص

مسافران آخرت

تسبیح خانے کے خادم صوفی اجمل صاحب کے سسر چوہدری محبوب اشرف اور ادارہ عبقری کے دیرینہ کارکن عارف شہزاد کی نانی مسعودہ بیگم قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ قارئین سے ایصال ثواب کی گزارش ہے۔

نامردی کیلئے نسخہ خاص برائے عبقری قارئین

ھوالشافی: ستاور، فلفل سیاہ، تخم کونچ، آملہ، بابڑنگ، سمندر سوکھ، تخم اوٹنگن سب ایک ایک تولہ لے لیں۔ کشتہ فولاد، کشتہ چاندی یہ دونوں دو دو ماشے لے لیں۔ طریقہ تیاری بہت آسان ہے سب دوائیں کوٹ کر یا گرائنڈر کر کے چھان لیں اور اس سفوف میں کشتے دونوں اچھی طرح مکس کرلیں دوا تیار ہے۔ **خوراک:** صبح و شام آدھا آدھا چمچ ہمراہ نیم گرم میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ نامردی کیلئے بہت ہی لاجواب چیز ہے۔ ممسک اور مغلظ بھی ہے۔ جسم میں صالح خون پیدا کرکے طاقت کو دوچند کرے گا۔ (حکیم صوفی اقبال، سرائے عالمگیر)

اس سورۃ کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

ہر حاجت پوری ہو

اپنے مقصد کیلئے چار رکعت نماز پڑھیں۔ **طریقہ نماز:** چار رکعت دو دو کر کے پڑھیں اور ہر مرتبہ سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ آل عمران کی پہلی دس آیتیں اور سورۃ حشر کی آخری چار آیات تلاوت کرنی ہیں۔ ایک شخص کے کان میں کلنی جس کو بعض لوگ چچڑی بھی کہتے ہیں‘ گھس گئی تھی اور وہ بہت پریشان تھے کہ اب کیا کیا جائے۔ اس نے تھوڑا سا زمزم لیکر اس پر شروع کی دس آیتیں سورۃ آل عمران اور سورۃ حشر کی آخری چار آیتیں پڑھ کر اس پر دم کر کے پی لیا۔ پانی کا پیٹ میں اترنا تھا کہ وہ کلنی کان سے نکل آئی۔

سورۃ حشر کی آیت 21 تا 24 تک سفید پلیٹ پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت اور فطانت بہت زیادہ ہوجاتی ہے اس کے علاوہ کسی بھی قسم کا درد ہو کسی بھی عضو میں ہو باوضو اس کے پڑھنے سے دفع ہوجاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ایک شاندار عمل بندش کے لیے

(فرحت‘ لاہور)

محترم حکیم صاحب! میں چھ سال پہلے سکول میں پڑھاتی تھی تو اپنی ایک سٹوڈنٹ کو فون پر سورۃ کوثر والا عمل بتایا تھا۔ میں نے پوچھا کیا فائدہ ہوا کہنے لگی گھر اچھا چل رہا ہے‘ میں نے کہا اسے چھوڑنا نہیں۔ پچھلے رمضان سے پہلے ایک خاتون ملی تھی انہیں بھی سورۃ کوثر کا عمل بتایا تھا اس نے میرا نمبر لیا کہ کچھ مدد کردینا۔ مگر وہ مجھے کال نہ کرسکی‘ میں نے انتظار کیا تھا۔ پھر وہ کافی ماہ بعد ملی تو کہنے لگی کہ آپ نے مجھے جو سورۃ کوثر والا عمل دیا تھا اس سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے‘ پہلے ایک وقت کی روٹی ہوتی تو دوسرے وقت نہیں ہوتی تھی۔ مگر اس کی وجہ سے اچھا گزارا چل رہا ہے۔ الحمدللہ بہت برکت ہے۔

میری ایک دوست جس کے والد آپ کے پاس درس سننے کیلئے آتے ہیں کہنے لگی سورۃ کوثر بڑا شاندار عمل ہے۔ ہم مہینے بعد راشن پر پڑھ کر پھونکتے ہیں پورا ماہ کھانے میں برکت رہتی ہے۔ ایک ماہ کے بعد عمل کرنے سے اتنی برکت ہوتی ہے اگر روزانہ کریں تو پھر کیا ہوگا۔۔۔؟؟؟

میاں بیوی کے تعلقات
اور درود مقدس و تاج

حکیم صاحب ایک خاتون نے مجھے پارلر میں بتایا کہ 7 مرتبہ اگر درود مقدس اور 7 بار درود تاج پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو میاں بیوی کے تعلقات اچھے ہوجاتے ہیں اور بچہ کو دم کر کے پلا دیں تو وہ بھی سدھر جاتا ہے۔

گھر میں محبت ہی محبت اور بندش ختم

یَاوَدُوْدُ: محبت کیلئے جمعہ کے دن 313 بار یَاوَدُوْدُ پڑھنے سے گھر میں محبت ہی محبت ہوتی ہے۔ وہ یہ عمل کرتی ہے اور بہت فائدہ ہوتا ہے۔

انٹری ٹیسٹ کیلئے: ایک لڑکی جو کہ انٹری ٹیسٹ کیلئے جارہی تھی اس نے بتایا کہ میں پیپرز کیلئے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھتی ہوں اور کوئی بھی مسئلہ ہو تو کثرت سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھتی ہوں تو میرے تمام مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ میں نے اسے سورۃ فاتحہ والا عمل بتایا یعنی اول و آخر تین مرتبہ درود شریف ایک بار سورۃ فاتحہ تین مرتبہ سورۃ اخلاص۔ اس سے بھی بہت سے مسائل حل ہوتے ہیں۔ مجھے کچھ عرصہ بعد ملی تو اس نے بتایا کہ مجھے اس عمل نے مجھے بہت زیادہ فائدہ دیا ہے۔

آہ۔۔۔آج کی عورت

(ذکیہ اقتدار‘ بہاولنگر)

کمر توڑ مہنگائی میں اشیاء نایاب ہیں۔ خالص غذا نہیں ملتی‘ اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہے ہماری گفتگو خالص نہیں ہوتی‘ ظاہر اور باطن میں فرق ہوتا ہے۔ وہ نفاق ہے۔ نفاق کو اللہ رب العزت نے بدترین بیماری کہا۔ قارئین! آپ یقین جانیے نفاق وہ بدترین بیماری ہے جو انسانی روح کو بانجھ بنا دیتی ہے۔ پھر صحت مند جسم محتاج ہوجاتے ہیں‘ کبھی بازار جانے کا اتفاق ہوتا ہے‘ ایسے ہولناک مناظر نظر آتے ہیں انسانوں کا سمندر ہوتا ہے‘ محتاج لوگ کثرت سے نظر آتے ہیں‘ جسمانی اعضا ایسے لٹے پٹے ہوتے ہیں جیسے درخت سے شاخ اور ٹہنے کاٹ دیئے ہوں‘ کسی کا منہ ٹیڑھا‘ کسی کا ہاتھ کٹا‘ کسی کے منہ سے رال بہہ رہی‘ کسی کا جسم بہت چھوٹا اور سر بہت بڑا‘ کسی کا قد بہت چھوٹا۔۔۔ آخر یہ بیماریاں مسلمانوں کے حصے میں کیوں آگئیں؟ اللہ رب العزت نے تو یہودیوں کیلئے فرمایا تھا کہ ذلت اور محتاجی ان پر چھا گئی لیکن مسلمانوں کیلئے اللہ نے خوشخبریاں اور بشارتیں دیں تھیں۔ جب قرآن میں یہ آیات پڑھتے ہیں کیسا سرور ملتا ہے روح پاکیزہ ہوجاتی ہے۔ ’’اور ہم قرآن کے اندر وہ چیز اتار دیتے ہیں جو مومنین کیلئے شفاء کا باعث ہے۔ (بنی اسرائیل)‘‘

بچوں کی بیماری کا ایک اہم سبب: ایک خوفناک عمل جو ہر مسلمان ماں نے اختیار کیا ہے وہ ہے پیمپرز کا استعمال۔ پیمپرز کا استعمال ایک بہت بڑی تباہی ہے‘ خوفناک عمل جسے آپ بچوں کی صفائی کہتی ہیں۔ حقیقت دیکھیں تو ناپاک جن و شیاطین ان بچوں سے چمٹے رہتے ہیں کیونکہ ان کی غذا گندگی‘ غلاظت اور ناپاکی ہے۔ بچے کی صحت کیلئے ایک بہت تکلیف دہ ہے‘ ننھا سا معصوم بچہ آپ سے کہہ نہیں سکتا۔ وہ شدید تکلیف محسوس کرتا ہے۔ یہ بہت بڑا ظلم ہے۔ اسی لیے آج کل کے بچے بیماریوں میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اور اکثر بے جا ضد کرتے ہیں اور روتے رہتے ہیں۔

مسلم مائیں تمام مغرب والے کام کرتی ہیں‘ بچوں کے کمرے میں جائیں تو لگتا ہے چڑیا گھر میں چلے گئے ہیں۔ چابی والا بندر‘ بڑا بھالو‘ ڈانس کرتی گڑیا‘ بے شمار قسم کے جانور ملیں گے‘ کرسی پر براجمان ہنومان جی ہاتھ میں ڈفلی‘ بندر جو کہ خالق کی ناپسندیدہ مخلوق ہے اسے گھروں میں سجا کر رکھتے ہیں‘ فرشتے ان گھروں میں کیوں آئیں گے‘ فرشتے تو جب ہم باتھ روم جاتے ہیں ہماری حفاظت سے ہٹ جاتے ہیں‘ جتنے بھی دنیا میں خواتین پر جنوں کے چمٹنے کے واقعات دیکھے ہوں گے وہ اس لیے رونما ہوتے ہیں‘ ملائکہ ناپاک جگہ پر ساتھ چھوڑ جاتے ہیں‘ بیت الخلاء کی دعا پڑھ کر نہیں جاتے‘ شیاطین کو موقع مل جاتا ہے‘ وہ انسان سے چمٹ جاتے ہیں‘ پھر طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں‘ مسائل کا جنگل بڑھتا چلا جاتا ہے۔

مسلمانوں کی اکثریت نے قرآن پاک کو غلاف میں لپیٹ کر اونچی جگہ پر رکھ دیا ہے تاکہ اس کی بے حرمتی نہ ہو اور خود مسلمان عورت نے ایسا خوفناک لباس پہن لیا ہے جو کہ جہنم میں جانے کا سودا ہے۔ اس بے پردگی سے بہت سے گھر برباد ہوگئے۔ ابلیس اپنی کامیابی پر قہقہے لگاتا ہے اور بدنصیب عورت اور مرد نے اپنے لیے مصائب اور مسائل کا جنگل اگا لیا۔ اس وقت نوے فیصد گھر جہنم بنے ہوئے ہیں اس وقت یہ تمام ذمہ داری عورت نے لے لی ہے‘ خود جہنمی بننے کی دوسرے گھروں کو جہنم بنانے کی اپنے ساتھ مردوں کو جہنم میں لے جانے کی۔ عورت کی بہت بدقسمتی ہے کہ گھر کو بند کر کے ملازمت اور مال کی تلاش میں نکلی‘ اللہ کو ناراض کردیا‘ یہ تو شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ رحیم ہے اور فوراً سزا نہیں دیتا ورنہ تو ہماری حرکتوں پر فوراً ہلاک کردے‘ کتنی نادان ہے یہ عورت کتنی نادان کہ اپنے حقیقی فرض کو بھول گئی‘ جب سے عورت نے شرم حیاء کے لباس کو اتار پھینکا ہے اور خواہشات انسانی کے لباس کو پہن لیا ہے۔ اے بدنصیب عورت! اب تیری طرف نہایت

ذلت وحقارت سے دیکھا جانے لگا' افسوس ہے اس ذلت اور خواری پر! اے مسلمان عورت! یاد رکھ پردہ تقویٰ اور اسلام کا شعار' پردہ شرم وحیاء کی علامت ہے' پردہ حلال وحرام کی چادر ہے' پردہ حسن و جمال کا سب سے خوبصورت تاج ہے' ادب اور کمال کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ شرم وحیاء کے قلعہ میں اس کی حفاظت کر۔ جب سے عورت نے برہنگی اختیار کی ہے اپنی عزت کو خاک میں ملا دیا' اپنی حیا اور وقار کو اتار پھینکا ہے اور اپنی عصمت کو بھول گئی تو تاجروں نے اسے مال تجارت کا درجہ دے کر سامان تجارت بنالیا' تمام مصنوعات کے اشتہارات پر عریاں ماڈل گرلز موجود ہیں'

عزیز بہنو! حقیقی حسن و جمال تو وہ ہوتا ہے جو مہذب اور متقی نفوس سے نمایاں ہوتا ہے' آنکھوں سے چھلکتا اور چہروں پر دمکتا ہے اور حسن کو چار چاند لگا دیتا ہے' حیاء کا حسن ہمیشہ جگمگا تا رہتا ہے' دلوں کو سرور اور آنکھوں کو نور بخشتا ہے جس سے کم ہی لوگ واقف ہیں۔ اے مسلمان عورت! تو مومن اور قابل عزت و احترام ہونے کے بجائے اس بات کو کیوں ترجیح دیتی ہے کہ تو فتنہ بردار بن جائے اور ناقابل عزت و احترام بن جائے آخر یہ تجھے کیسے برداشت ہے کہ اپنے چہرے پر ایمان کے نور کو سجانے کے بجائے اپنے چہرے کو جھوٹ' کذب اور تکلف وتفع کے نقاب سے چھپالے؟

☆☆☆☆☆

مفید نسخہ جات اور بندشوں کیلئے عملیات

(محمد یونس قادری' ٹنڈوآدم' سندھ)

قبولیت دعا کا عمل

ہر جمعہ کے دن بعد نماز عصر باجماعت پڑھ کر اسی طرح قبلہ رو بیٹھا رہے اور لاتعداد پڑھتا رہے یَااَللّٰہُ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ اور پھر مغرب کی نماز باجماعت ادا کر کے دُعا کر کے اٹھ جائے۔ (یہ عمل راقم کو ان کے استاد جناب عبدالرب صاحب مرحوم نے بتایا تھا اور راقم کا آزمودہ ہے کام کے حل ہونے تک جاری رکھیں اور صرف ہفتہ میں ایک بار جمعہ ہی کو کرنا ہے)

منزل مقصود کو حاصل کرنے کیلئے

اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایصال ثواب کر کے دعا کرکے (جگہ' وقت' لباس' ایک ہو اور گناہوں کا پرہیز ہو' اکسیر عمل ہے کام یا اشارہ نہ ہونے تک عمل جاری رکھیں۔)

اڑوسہ بوٹی (بانسہ) اور کمزوری کا علاج

قوت باہ کی کمی ہو تو پریشان مت ہوں بس یہ عام سی جڑی بوٹی کا استعمال کچھ عرصہ کریں اور ہمیشہ کیلئے قوت باہ کی کمزوری سے نجات پائیں۔ یہ نسخہ آپ کو لاکھوں خرچ کر کے بھی نہیں ملے لیکن میں بخیل نہیں ہوں مجھے یہ نہایت ہی آسان نسخہ بہت ہی جدوجہد کے بعد ملا آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ **ھوالشافی:** قوت باہ کی کمی کو دور کرنے کیلئے ایک تولہ اڑوسہ بوٹی (بانسہ) کو پانی میں بھگودیں صبح مل چھان کر اس کا پانی پلائیں۔

بخار کیسا بھی ہو

مجھے یہ نسخہ میرے ایک دوست نے بتایا تھا' میں یہ نسخہ اپنے پاس آنے والے مریضوں کو دے رہا ہوں آج تک کوئی بھی مریض ایسا نہیں ملا جس نے یہ نسخہ استعمال کیا ہو اور اس کو شفاء نہ ملی ہو۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: ایک تولہ گٹکی' ایک تولہ نرکچور' 3 ماشہ نوشادر ٹھیکری سب کا سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ خوراک پانی سے صبح وشام دیں' اکسیر ہے۔ (تھوڑی دیر پنکھا بند کر کے لیٹیں) دو تین دن استعمال سے ہی اللہ تعالیٰ شفاء دے دیتے ہیں۔

پاؤں کی بوائی پھٹنا

اگر آپ کے بھی سردیوں میں پاؤں پھٹتے ہیں تو آپ بھی سینکڑوں لوگوں کی طرح یہ نسخہ استعمال کریں اور اس پریشان کن بیماری سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کریں۔ **ھوالشافی:** گول بینگن درمیانہ سائز کا لے کر گودا نکال لیں اور کھرل کرلیں پھر ہموزن ویزلین میں ملا کر لگائیں۔

ایمان میں کمی اور دل کی سختی کا نبوی ﷺ علاج

موجودہ دور میں جو ایمان سوز ماحول ہے اور اس کے جو اثرات ہمارے گھروں پر ہیں اور اللہ کی نافرمانی اور گناہوں کی جو آگ ہمارے معاشرے میں بھڑک رہی ہے اس سے ہمارا گھر گھر اور فرد فرد متاثر ہے۔ ایمان کی عظمت اور اللہ کی محبت ہمارے دلوں سے ختم ہوچکی ہے۔ ایسے ماحول میں درج ذیل نبوی دعا دل کی سختی' گناہوں سے بچنے' دل سے منافقت ختم کرنے اور قرب الٰہی پانے کیلئے نہایت مجرب ہے۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ۔ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ تین بار یہ دعا پڑھیں۔ **(فرقان سعید' کراچی)**

''جنات کا پیدائشی دوست''

جون 2013ء کا شدت سے انتظار کریں

''جنات کا پیدائشی دوست'' سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیاں نہیں' ہر ماہ سینکڑوں' ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین وراحت آگیا' ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ ماہنامہ عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم جیسی نابغہ روزگار اور اسرار میں لپٹی شخصیت کی حیرت انگیز زندگی منظر عام پر لایا ہے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت علامہ صاحب سے خاص مضمون لکھنے کی فرمائش کی گئی علامہ صاحب نے قارئین کی والہانہ وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے آمادگی کا اظہار کیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جون 2013ء کا شمارہ **''جنات کا پیدائشی دوست''** خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی عنایات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

☆ اللہ کی محبت اور قرب کے متلاشیوں کیلئے خاص الخاص تحفہ 'ایک ایسا عمل جو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کو حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے براہ راست ملا۔☆ ''خواتین کے حسن و جمال کا آسان اور موثر روحانی راز' خواتین ضرور پڑھیں۔☆''حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راست ملاقات اور باتیں کرنے کا آسان عمل' ارواح سے براہ راست فیض پانے والوں کیلئے ایک قیمتی راز☆''رزق کی بارش ہوجائے'' ایک جن کا عطا کردہ بے مثال راز۔ ☆میاں بیوی کی محبت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات کا وظیفہ جو جنات کے گھروں میں پڑھا جاتا ہے اور بہت مجرب مانا جاتا ہے' گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔ ☆بیرون ملک جانے کے خواہشمندوں کی آرزو کی تکمیل ہوا اور غیب سے نظام بنے۔ ایک روح اور جنات کے ذریعے ملا تحفہ۔ جنات کی دنیا کے ایسے انوکھے راز جو زندگیوں میں راحت اور سکون بھر دیں۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا

عبقری آپ کے شہر میں

(کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390)
(پشاور: اطلس نیوز ناز سینما اشرف روڈ، 091-2573666)
(راولپنڈی: کمبائنڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194)
(لاہور: شفیق نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688)
(سیالکوٹ: ہلال بک سٹال ریلوے روڑ، 0321-7120318)
(ایبٹ آباد: اعوان نیوز ایجنسی 0992-335847)(خانیوال: طاہر سٹیشنری مارٹ)
(ملتان: ادارہ اشاعت الخیر ملتان، 0322-6748121)
(رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
(علی پور: ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684)
(ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622)
(جھنگ: حافظ طلحہ اسلام، قرآن محل سیٹلائٹ ٹاؤن 0314-3401441)
(حاصل پور: اسلام الدین خلجی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439)
(درگاہ پاکپتن: مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڑ پاکپتن 0333-6954044)
(کلورکوٹ: حذیفہ اسلامی کیسٹ ہاؤس)(ساہیوال: مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی)
(مظفرگڑھ: مولانا محمد یوسف الحبیب نیوز ایجنسی، 0333-6031077)
گجرات: خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8443093)
(چشتیاں: حافظ اظہر علی، مین بازار چشتیاں 0300-6989035)
(شورکوٹ کینٹ: حبیب اللہ ندیم مکتبہ اسلامیہ والے، 0302-7296211)
(بہاولپور: ابومعاویہ، قاسمی نیوز ایجنسی 0333-6367755)
(بوریوالہ: شاہد نیوز ایجنسی گول چوک نزد ڈاکخانہ 0300-7591190)
(وہاڑی: فاروق نیوز ایجنسی ٹھینگی کالونی، 0301-6661714)
(بھیرہ شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177)
(ٹوبہ ٹیک سنگھ: حاجی محمد یسٰین جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845)
(وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591)
(ڈسکہ: نایاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315)
(حیدرآباد: الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026)

(سکھر: الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز، 071-5613548)
(کوئٹہ: خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805)
(حضرو: خواجہ نعیم پنسار سٹور حضرو ضلع اٹک، 0301-5514113)
(اٹک شہر: ظفر اقبال مکتبۂ مقصود احمد شہید 0321-5247893)
(میلسی: امتیاز احمد صاحب نیو شوکت کلاتھ ہاؤس، 0321-7982550)
(خان پور: چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654)
(واہ کینٹ: حبیب لائبریری اینڈ سٹیشنری میلاد چوک، 0514-543384)
(فیصل آباد: عادل ٹریڈرز۔ 0301-7118200۔ ملک کاشف' اخبار مارکیٹ 0300-6698022)(اوکاڑہ: اشرف نیوز ایجنسی 0300-6968538)
(بہاولنگر: المدینہ بکڈپو 0333-6320766)(بنوں: امیر احمد 0333-9748847)
(صادق آباد: عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624)
(قلعہ دیدار سنگھ: مکہ میڈیکل سٹور، سول ہسپتال 0300-7451933)
(بھکر: ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693)
(کوٹ ادو: عبدالمالک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515)
(کنڈیارو: ماشاءاللہ ٹریڈنگ کارپوریشن 0333-3436222)
(منڈی بہاؤالدین: 1۔ حذیفہ دواخانہ' 0345-6810615۔ 2۔ آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر 0345-5861514)(جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861)
(احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638)
(نارووال: باؤجی نیوز ایجنسی 0333-8749464)
(گوجرانوالہ: رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516)
(سرگودھا: احمد حسن، مدنی کیسٹ اینڈ جنرل سٹور مدنی مسجد 0301-6762480)
(چکوال: حاجی برادرز بک سیلرز، 0306-5785684)
(لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی مین بازار 0345-8709947)
(گوجرخان: الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی 0332-5878032)
(تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ کالج روڈ 0345-2508728)
(حضرو: بلال خوشبو محل میزائل چوک 0314-2192166)

(مری: حمید برادرز مال روڈ 051-3411116)
(کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760)
(جہلم دینہ: سجاد میڈیکوز موٹہ غربی 0333-5881892)
(رائے ونڈ: محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737)
(مانسہرہ: تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095)
(سلانوالی: الوہاب کتب خانہ' 0300-5665317)
(کامونکی: رمضان' سٹائل گارمنٹس شاپ' 0344-4070752)

بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم کتاب

جنوری خاص نمبر کیلئے قارئین کی تحریریں بہت زیادہ موصول ہوئیں' لہٰذا باقی حیرت انگیز' آزمودہ عمل اور طبی نسخہ جات پر مشتمل کتاب "بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم" عنقریب شائع ہورہی ہے۔ جس میں مختلف موضوعات پر جامع تحریریں پڑھنے کو ملیں گی۔ (ادارہ عبقری)

☆......عبقری کی سابقہ فائلیں......☆

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارابی دواخانہ 0622272198۔
اٹک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893۔
اسلام آباد/راولپنڈی: زین ہربل دواخانہ: 0336-0195366
ایبٹ آباد: طیبہ بک سنٹر 0344-9381998
اٹک: علمی بک ڈپو 057-2602020۔
اُگی ضلع مانسہرہ شالیمار سویٹ۔ 0300-2753463۔
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور 0312-5619880۔
بھکر: حسن موبائل اینڈ ٹیلرز 0313-5417876
بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔
بہاولپور: قاسمی نیوز، 0333-6367755۔
بوریوالا: تنویر احمد 118/M بوریوالا 0673352712۔
پنڈی بھٹیاں: محمد کاشف' 0308-7800424
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293۔
پشاور: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237۔
پنڈی گھیپ: بسم اللہ فارمیسی 0334-5800786
تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ 0331-6464456
ٹانک: صوفی سنز 0963511209301-8790927۔
جھنگ صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493۔
جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861۔
جہلم دینہ: 0333-5806101 سجاد میڈیکوز
جنڈ: پاک بک لینڈ 0572-622255
جتوئی: صغیر جنرل سٹور 0301-6956848
چکوال: مکہ موبائل 0333-5783167
چکوال: عمران فاروق 0333-5778810
چیچہ وطنی: زاہد راجہ آٹوز 0315-6905313
چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس' 0321/0300-6989035۔

حسن ابدال: مکتبہ نور الہدیٰ **0306-5601613**
حضرو: درویش پنسار سٹور 0301-5514113
خانیوال: حفیظ اللہ 0303-7372281
خیر پور ٹامیوالی: مدنی کلینک' 0336-8603026
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔
(رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
ڈھڈیال آزاد کشمیر: الجمال اسلامی بک و کیسٹ ہاؤس 0302-5898995۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887۔
ڈیرہ غازیخان: محمد ایوب' بھٹہ کالونی 0333-6031077
ڈیرہ بگٹی' پیرکوہ: نیو نقشبندی اسٹیشنری 0835-430184
سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480۔
سکھر: حمزہ عبقری ایجنسی مارچ بازار سکھر 0336-9312436
ساہیوال: احمد کڈز سنٹر 0321-6938847
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین' 0341-6616915۔
شورکوٹ: مکتبہ اسلامیہ 0302-7296211
ظاہر پیر: محمد افضل 0333-6353870
عارف والا: خالد کلاتھ ہاؤس 0322-7849580
غذر: حکیم جاوید اقبال 0344-5419941
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200۔
کنگری ضلع لورالائی: ھوالشافی کلینک 0828-601084۔
کنڈیارو: ماشاءاللہ پیسٹی سائیڈ 0300-3215348۔
کراچی: عبقری اکیڈمی 0300-3218560۔
کامونکی: شیخ محمد رمضان سٹائل گارمنٹس 0344-4070752
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617۔
کوہاٹ: آفریدی پنسار سٹور 0314-5196903
گجرات: غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132۔
گوجرانوالہ: شافی دواخانہ 0300-6453745
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز۔ 0344-9115511

لاہور: غوری برادرز 0324-4280213۔
لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947
لورا: باسط کلینک 0321-5734321
ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0322-6748121۔
منڈی بہاؤالدین: حذیفہ دواخانہ 0345-6810615۔
مظفرگڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077۔
میلسی: امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280۔
نارووال: قاری عبدالرشید' 0322-4861522۔
نوشہرہ' خیبر پختونخواہ: طارق امین' 0301-9702005
نواب شاہ: فیضان کمیونیکیشن 0333-8775548
نوشکی: ولی پنسار سٹور 0332-7846812
وہاڑی: زاہد ٹریڈرز 0306-8281075
واہ کینٹ: حبیب لائبریری 0301-5497007
ہارون آباد: مکتبہ عالیہ ناصریہ 0321-7584846
ہری پور ہزارہ: کیپیٹل بک ہاؤس 0314-9204427

ایجنسی ہولڈر کیخلاف قارئین کی شکایات

بعض لوگوں کی شکایت مسلسل آرہی ہیں' ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلارہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہورہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں!!!

''شہد'' کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ''اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ ''شہد'' کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ''شہد'' مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن' شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک' بلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ' پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مر جاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں' نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھو لیں۔ اس کے علاوہ شہد فشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت: 330 گرام 200 روپے۔ ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہوشیار رہیں!

خریدنے والوں کو عبقری کے شہد سے روک کر کوئی بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عبقری کا شہد ہی خریدیئے۔۔۔ کیونکہ نقلی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں

بدلتے موسم میں تحفظ ضروری ہے

نزلہ' زکام' ریشہ کھانسی چھینکیں' الرجی' دمہ' خرخراہٹ' نمونیا

فطرت کو آواز دیں اینٹی بایوٹک سے نجات

آخر لاعلاج کیوں ہیں؟؟؟ پھر بدلتے موسم میں اس میں لوگ مبتلا کیوں ہوتے ہیں؟ یوں رت بدلی' یوں الرجی میں مبتلا ہوئے اور پھر سارا گھر دواؤں سے اٹ گیا وقتی علاج کے بعد جب تک دوائی کا اثر تب تک فائدہ یوں اثر ختم فائدہ ختم۔ بچے بڑے' بوڑھے جوان سب اس میں مبتلا ہوئے۔ آیئے! ہم آپ کو فطرت سے روشناس کراتے ہیں اور فطرت نے جڑی بوٹیوں کے ذریعے انسانیت کو بے ضرر شفاء دی ہے جو ہر غریب سے غریب شخص کی پہنچ سے بالکل قریب ہے۔ کیا آپ چاہتے ہیں ان تمام بیماریوں سے چھٹکارا پانا؟ تو پھر اعتماد سے عبقری کی مندرجہ ذیل ادویات ان بیماریوں سے یقینی اور دائمی چھٹکارے کیلئے استعمال کریں۔ ''شفائے حیرت سیرپ'' نام حیرت کام حیرت اور شفاء حیرت' بس چند گھونٹ ہی ایسا کمال دکھاتے ہیں کہ تمام بیماریاں ختم۔ ''بنفشی قہوہ'' قہوہ کیا ہے صدیوں سے آزمودہ بے ضرر جڑی بوٹیوں کا نچوڑ' آپ قہوے کے پتے ابالتے ہوا پنے جسم کے انگ انگ سے ریشہ الرجی یوں نکال کر رکھتے ہیں آزمائیں' فائدہ پائیں اور پرسکون زندگی گزاریں۔ ''جوہر شفاء مدینہ'' بس موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج اور بدلی رت کی سوغات یعنی الرجی اور رعشہ کسی بھی شکل میں ہو چند خوراکیں اپنا اثر اور فوری اثر دکھاتی ہیں۔ ''ناک شفاء ڈراپر'' بڑھی ہوئی ہڈی' چھینکوں کا طوفان' نزلہ دمہ' کھانسی کیسے دور نہ ہو' چند قطرے ناک میں ڈالیں چاہے بچے ہوں یا جوان۔ بیماریوں نے نڈھال کردیا' دماغ کمزور' نظر کمزور' جسم اور اعصاب کمزور تو پھر ''اکسیر البدن'' ان سب کو فوری کنٹرول کرے۔ آپ بیک وقت تمام دوائیں استعمال کریں یا ان میں سے چند بہرحال فائدہ ہی فائدہ ہے نفع ہی نفع ہے۔ آیئے! گھر بیٹھے اپنی بیماریوں کا شافی علاج آسانی سے آپ کی دہلیز تک۔ اعتماد اور یقین ہی ان بیماریوں سے شفائی اثرات دیتا ہے۔ بے یقین کو نہیں۔ آیئے یقین سے شفایابی پائیں۔

عبقری کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے
اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارجز ایک روپیہ بعد میں بالکل فری.............

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

ماہنامہ عبقری لاہور

80 ®

فروری 2013ء ربیع الاول، ربیع الثانی 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل!

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- خوشگوار گھریلو زندگی گزارنا ایک آرٹ ہے
- صرف دس روپے سے ہر بیماری سے شفاء
- قرآن کریم کی برکت سے شوگر کا علاج
- نزلہ زکام ہو یا ناک مسلسل بہہ رہی ہو
- کینو سے سردی کے امراض بھگائیں
- ربیع الاول میں زیارت رسولؐ کا عمل
- ہڈیوں کے فریکچر کا ناقابل یقین نسخہ
- سحر و جادو سے ایک ہفتہ میں نجات
- قوت حافظہ اور امتحان میں کامیابی
- قبر کھولی تو ناخن بڑھے ہوئے تھے
- ڈاکوؤں کو اندھا کرنے والا وظیفہ
- میاں بیوی میں محبت کے لیے

حضرت حکیم صاحب کی آمد

بندشیں، جادو، گھریلو الجھنوں اور لاعلاج بیماریوں کیلئے یقینی حیرت انگیز طبی اور روحانی انکشافات جو نہ کبھی سوچے نہ سنیں ہونگے۔

صرف **درس** (اجازت عام)

واہ کینٹ: 17 فروری بروز اتوار صبح 9 بجے
رابطہ: 0322-7552382

سکھر: 1,2,3 مارچ رابطہ: 0300-3115270

کراچی: 22,23,24 مارچ
رابطہ: 0322-8367770

مری: 17 مئی بروز جمعہ رابطہ: 0321-5521832

ٹیکسلا میں عبقری کی ادویات: نصیر عباسی 0307-8321046

گھریلو الجھنوں میں مبتلا افراد اس کتاب کو ضرور پڑھیں الجھنوں اور مشکلات سے چھٹکارا پائیں

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

آپ کی بیماری رحمت مگر صبر کے ساتھ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ ہمیں بتلایئے یہ بیماریاں جو ہمیں آتی ہیں ان کی وجہ سے ہمیں کیا اجر ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ گناہوں کا کفارہ ہیں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے عرض کیا ''اور وہ اسی مجلس میں موجود تھے''۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! خواہ وہ بیماری تھوڑی سی ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا خواہ کانٹا ہی کیوں نہ چبھا ہو یا اس سے بھی کوئی چھوٹی چیز۔ (مسند احمد) ☆ حضرت اُم العلاء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ میری عیادت کیلئے تشریف لائے جبکہ میں بیمار تھی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ام العلاء! تمہیں خوش خبری ہو کہ مسلمان کی بیماری اس کے گناہوں کو ایسے ختم کردیتی ہے جیسے آگ لوہے اور چاندی کے کھوٹ کو۔ (ابوداؤد) ☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن مرد ہو یا مومن عورت' مسلمان مرد ہو یا مسلمان عورت' بیمار ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو اس بیماری کی وجہ سے جھاڑ دیتے ہیں۔ ایک دوسری روایت میں آتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو جھاڑ دیتے ہیں۔ (مسند احمد) ☆ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ مومن بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کو اس کے گناہوں سے ایسا پاک کردیتے ہیں' جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو صاف کردیتی ہے۔ (ابن حیان) ☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ تین دن بیمار رہے تو گناہوں سے ایسے صاف ہوجاتا ہے جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ (طبرانی)

حال دل

سسکتی سلگتی خواہشات اور پیسہ۔۔۔۔!!!

ایک نئی نویلی دلہن نے اپنے بیرون ملک مال و دولت کمانے والے شوہر کو خط لکھا کہ میرے سرتاج مال و دولت تو زندگی کی ہر عمر میں کمایا جاسکتا ہے' جوانی کے تو چند دن ہوتے ہیں اور بہت جلد جوانی ڈھل جاتی ہے۔ کیا میں اسی طرح سالہا سال آپ کا انتظار کرکے اپنے سر کے بالوں میں چاندی بھرلوں گی؟ اپنے ہاتھوں سے رنگین مہندی کو مٹادوں گی' اپنے پاؤں کے پائل کی جھنکار جو صرف جوانی میں ہی اچھی لگتی ہے اتار کر اس تصور کے ساتھ رکھ دوں گی کہ اپنی بیٹی کو پہناؤں گی؟ اب میرے پہننے کی عمر ختم ہوگئی ہے۔ کیا میں جوانی کی حسرت اور امیدوں کو کسی طاق میں رکھ کر تالا لگادوں؟ میں نے آنکھوں سے آپ کو چاہا ہے' آپ کے بول میرے کانوں میں رس گھولتے ہیں' آپ کی مسکراہٹ سے میری گھر کے سارے کاموں کی تھکن ختم ہوجاتی ہے۔ کیا یہ جذبات آپ کی تصویر دیکھ کر تسکین پالیں گے؟ نہیں! میرے سرتاج ہرگز نہیں' آپ واپس آجائیں' مجھے بھوک قبول ہے' پرانے کپڑے قبول ہیں' لیکن ان بچوں کو اور اس جوانی کو آپ کا ساتھ چاہیے' ان جذبات کو آپ کا سہارا چاہیے۔ میں انتظار بہت کرچکی اب مجھے زیادہ انتظار نہ کروائیں۔'' قارئین! یہ الفاظ لکھتے ہوئے میں آبدیدہ ہوں' جب بھی میرے پاس ایسی زندگیاں آتی ہیں میں تڑپ جاتا ہوں' میرے اندر کا حکیم طارق چیخ اٹھتا ہے' آخر کیوں؟ مال' دولت اور پیسے کیلئے وہ زندگی سسکتی اور سلگتی رہ جائے گی کیا مال دولت اور پیسہ سب کچھ ہوتا ہے؟ ایک خاتون اپنی انیس سالہ بیٹی کو ساتھ لیے کہہ رہی تھی اس کی منگنی ہے اور باپ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ میں تجھے منگنی کا تحفہ بھیجوں گا۔ بس یہ پیٹ میں تھی تو باپ اٹلی گیا' ابھی تک واپس نہیں آیا۔ سنا ہے اس نے وہاں کوئی شادی کررکھی ہے اس کی زندگی تو یوں گزر گئی میں اس کے انتظار ہی کی آہٹ کو سنتے سنتے بوڑھی ہوگئی۔ وہ بلک بلک کر رو رہی تھی پھر اس نے ایک کاغذ بیٹی سے علیحدہ مجھے پکڑایا جس کے اندر اس کے وہ گناہ تھے جس کا ذمہ دار صرف اس کا شوہر ہی ہوسکتا ہے۔ کیا اس کے ڈالر' پونڈ' یورو' درہم' دینار' ریال اس کو آخرت میں بیوی کی اس جواب دہی سے چھڑوا دیں گے؟؟؟ کیا اس کو نجات مل جائے گی؟ ہرگز نہیں......! ایک خاتون کہنے لگی یہ بیٹا آٹھ سال کا ہوگیا ہے اور اس کی پیدائش سے چند ماہ پہلے اس کا باپ سائپرس یعنی یونان گیا پھر پلٹ کے نہ آیا۔ بیٹے نے نیٹ پر باپ کی تصویر دیکھی ہے باپ نے بھی نیٹ پر ہی بیٹے کی تصویر دیکھی ہے...... حقیقت میں باپ نے بیٹے کو دیکھا نہ بیٹے نے باپ کو دیکھا۔ کہتا ہے جب میں سکول جاتا ہوں' بچے مجھ سے پوچھتے ہیں ہمارے ابو تو آتے ہیں' پرنسپل سے ملتے ہیں' ٹیچر سے ملتے ہیں' تیرے ابو تجھے کبھی چھوڑنے نہیں آئے۔ کیا تیرے ابو نہیں ہیں؟ میں اپنے کلاس فیلوز کو وضاحتیں دیتے دیتے تھک گیا ہوں مجھے اس کی کوئی وضاحت نہیں ملتی۔ میں کیا کروں؟ کہاں سے وضاحتیں لے آؤں میں تھک چکا ہوں اس کا کوئی وسیلہ میرے پاس نہیں ہے میں کس سے سوال کروں؟۔ قارئین! معاشرے میں پھیلتا ہوا گناہ' اولاد کی بے راہ روی اس کے اسباب اور بھی ہیں لیکن ایک بڑا سبب باپ کی سرپرستی سے محروم اولاد اور شوہر کی سرپرستی سے محروم بیوی ہے۔ پھر وہ کیا کرے آخر اس کی زندگی کے ساتھ بھی تو جذبات جڑے ہوئے ہیں۔ کیا مرد' عورتوں کے گناہوں کے ذمہ دار ہیں؟؟؟ جی ہاں......! یہ حقیقت ہے یہ سچ ہے' مجرم مرد ہیں......! عورتیں نہیں۔

www.ubqari.org

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

درس روحانیت وامن

ہفتہ وار درس سے اقتباس

ایک خط کے دو قیمتی الفاظ

ایک لفظ لکھا دعا فرمائیں اللہ ذلت ورسوائی کے بغیر ہدایت نصیب فرمادے۔ کتنا زبردست لفظ ہے۔

دل نہ لگنے کی وجہ: دینی محافل میں آنے سے نفس گھبراتا ہے، شیطان رکاوٹیں ڈالتا ہے کہ ایسی دینی مجالس میں جائے گا، کوئی پیغام کانوں میں پڑ جائے گا، شاید سو میں سے ایک فیصد عمل ہوجائے، دس فیصد ہوجائے، بیس فیصد ہوجائے۔ اب شیطان انسان کو ایسی مجالس میں آنے سے روکے گا اور روکنے کے ساتھ ساتھ اس کے دل میں شک، وسوسے، بدگمانی اور عجیب وغریب سوالات پیدا کرے گا۔

نفس کی گھبراہٹ: ایک دن میں ایک صاحب کی عیادت کیلئے گیا (وہ ایک حادثے میں زخمی ہوئے تھے) وہ کہنے لگے: میرا حال یہ ہوتا تھا کہ میں آپ کے درس پر نہیں آتا تھا، تیار بیٹھا ہوتا تھا، آخری وقت میں آتا تھا اور اگر آتا تھا تو جی چاہتا تھا کہ بھاگ جاؤں، اگر بیٹھتا تھا تو جی چاہتا تھا کھڑے ہو کے کہہ دوں آپ جو کہہ رہے ہیں غلط کہہ رہے ہیں، پھر اندر دل سے آواز آتی نہیں بات تو ٹھیک کررہے ہیں، پھر کہا: مجھے کیوں ایسا محسوس ہورہا ہے کہ میں کہتا ہوں آپ جو کہہ رہے ہیں' غلط کہہ رہے ہیں اور اندر ایک قوت ہے جو کہہ رہی کہ نہیں صحیح کہہ رہے؟ مجھے ایک نہیں کئی لوگوں نے کہا۔ کہنے لگے محسوس ایسا ہوتا ہے کوئی قوت ایسی ہے، جو مجھے روکتی ہے تو یہاں نہ جا۔ یہ نفس عمل کی زندگی سے بہت گھبراتا ہے۔

بتائیں! ہم کس کا ساتھ دیں گے؟: ایک رحمٰن کی قوت ہے۔ ایک شیطان کے وسوسے ہیں۔ اب یہ دونوں انسان کے ساتھ ساتھ ہیں' اللہ جل شانہٗ نے دیئے ہیں، اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ کس قوت کا ساتھ دیتا ہے' اللہ پاک دیکھتے یہ ہیں کہ یہ کس کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ کیفیت جو میں آپ سے عرض کررہا ہوں، یہ ہر شخص میں تھوڑی یا زیادہ ضرور ہوتی ہے۔

یاد رکھیے گا! اگر یہ نہ آئے تو امتحان کیسے ہو؟ اگر امتحان نہ ہو تو ترقی کیسے ہو؟ یہ کیفیت تو ہر کسی کے ساتھ ہوتی ہے اور ہوگی اب یہاں اپنے من کو سنبھالنا پڑے گا' دل کو سنبھالنا پڑے گا' یہاں آنے سے رکاوٹ تو بنے گی اور رکاوٹ بنتی ہے' مجھے تو یہ باتیں اکثر سننے کو ملتی ہیں کہ آتے آتے نہیں آتا، جان بوجھ کے نہیں آتے بعض اوقات راستے میں آرہے ہوں کوئی کام پڑ گیا کوئی رکاوٹ پڑگئی، کوئی الجھن پڑگئی فلاں مسئلہ ہوگیا۔

دعاؤں میں عافیت بھی مانگیں: ایک بندہ مجھے کہنے گا: میں نے عمرے پر اللہ پاک سے مانگا یا اللہ! اپنا تعلق عطا فرما۔ اپنی محبت عطا فرما۔ اپنا دھیان عطا فرما' اللہ! ولایت دے۔ عمرے سے واپس آتے ہی عجیب بات ہوئی کہ میں ایک بہت بڑی مصیبت میں پھنس گیا۔ میں نے کہا: بالکل ٹھیک ہے چونکہ اس کیلئے بڑی سرجری کی ضرورت تھی عام آپریشن کی ضرورت نہیں تھی۔ اس کے بعد یہ ہوا اللہ جل شانہٗ کی طرف میرا رجوع بڑھ گیا۔ میں نے کہا: یہ ہی میرا رب چاہتا تھا تو یہ دعا کرتا الٰہی برکت و عافیت کے ساتھ بغیر امتحان کے اپنی ذات عالی کا تعلق عطا فرما دے۔ تو نے دعا مانگی تو تھی لیکن مانگی آدھی تھی یہ بھی کہتا کہ میں امتحان کے قابل نہیں ہوں۔

ایک خط کے دو قیمتی الفاظ: مجھے ایک صاحب نے بہت سال پہلے خط لکھا، اس کے دو لفظ ابھی تک یاد ہیں ذہن میں محفوظ ہیں' بڑا عجیب خط لکھا تھا: (۱) ایک لفظ لکھا دعا فرمائیں اللہ ذلت و رسوائی کے بغیر ہدایت نصیب فرمادے۔ کتنا زبردست لفظ ہے۔ ہاں! یہ کوئی عام لفظ نہیں' بڑا قیمتی لفظ ہے، اللہ جل شانہٗ ذلت ورسوائی کے بغیر ہدایت نصیب فرما دے۔ (۲) اور دوسرا اللہ ذلت و رسوائی کے بغیر زندگی بدلنے کا سلیقہ عطا فرمادے۔

نفس اور شیطان پر اعمال کا بوجھ: الف) والد صاحب کے ایک دوست تھے ان کا نام زرمحمد تھا' پرانے ملنے والے تھے بڑا تعلق تھا مجھے کہنے لگے: جب بھی مجھ سے آنکھوں کا گناہ ہوتا ہے تو میں نے اپنے نفس پر جرمانہ رکھا ہے دو نفل کا اور میں نے طے کیا ہوا ہے اگر یہ فلاں خطا کرے گا اتنے نفل پڑھوں گا۔

ب) ایک بزرگ صاحب کشف تھے' اللہ پاک نے انہیں دکھایا۔ کسی نے شیطان کو گالیاں دیں جس کی وجہ سے شیطان پھول کے کپا بن گیا تو ان بزرگ نے گالیاں دینے والے سے فرمایا: تو نے تو اس کو اور موٹا کردیا تو اس شخص نے کہا: حضرت اس کا علاج کیا ہے؟ تو درویش نے فرمایا: اس کا علاج یہ ہے کہ اس پر اعمال کا بوجھ ڈال، اس کو اعمال کے رگڑے دے، پھر دیکھ......!

بزرگوار ذرا سوچیں!: میرے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے کالج کے ایک کلاس فیلو مجھ سے دوائی لینے کیلئے آئے۔ میں نے ابھی کلینک شروع کیا ہی تھا تو میں نے ان سے عرض کیا کہ چاچا جی یہ دوائی کھا لینا اور دو نفل بھی پڑھ لینا...... زور سے قہقہہ لگایا...... والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ کہنے لگے: یہ جو تیرا والد بیٹھا ہے ہم کلاس فیلو تھے ایک ہی جگہ پڑھتے تھے یہ تو گھر آجاتا تھا ہم دوسرے شہر کے تھے۔ ہم نے ایک مکان کرائے پر لیا ہوا تھا، ہم سے کوئی جرم ہوگیا وہ بھی بتایا...... اب وہ کہنے لگے: ہم نے دروازہ بند کیا ہوا اور میرا ایک دوست تھا وہ کہنے لگا: یا اللہ! اس وقت نجات دیدے میں اتنے نفل پڑھوں گا......!!! مجھے کہنے لگا: تو بھی مان لے۔ پھر کہنے لگے: بیٹا میں نے تو اس وقت نہیں مانے تھے...... اب بڑھاپا ہوگیا' تو مجھے اب نفل پڑھواتا ہے۔ بڑھاپے میں اللہ کی طرف رجوع جو ہوتا ہے، یہ بھی اللہ کی توفیق سے ہوتا ہے اپنی طرف سے نہیں ہوتا ہے؟ اگر بڑھاپے میں بھی اللہ کی ذات عالی کی طرف رجوع آگیا ہے تو یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے کہیں اپنا کمال نہ سمجھیں......!!! (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب سے جمعرات کا درس سننے آرہا ہوں مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ ایسا فائدہ جو دنیا کو معالج' دوائی یا عامل نہ دے سکا۔ اس سے پہلے مجھے ایک ایسی ناقابل بیان بیماری تھی کہ میرے خیال میں ایسی زندگی سے بہتر موت ہے۔ میں اپنے ان الفاظ میں ایک ذرہ بھی اپنے پاس سے شامل نہیں کررہا' میں نے وظائف کی کتابوں سے وظائف کیے' اس بیماری سے نجات کیلئے ٹھنڈی چیزیں استعمال کیں' عاملوں کے پاس گیا' علاج کروایا' کچھ علاج خود کیا' اپنے تایا سے دوائی بنوا کر استعمال کی لیکن ان سب دوائیوں سے یا معالجات سے صرف تین یا چار دن کا فائدہ ہوسکا اگر کسی نے زیادہ چھلانگ بھی ماری تو پانچ دن اور جب مجھے یہ تکلیف ہوتی تھی تو میں تڑپتا تھا میرے کندھے اور سر درد اور کمزوری سے (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

(حضرت مولانا محمد ولی رازی صاحب دامت برکاتہم)

قبر کھولی تو ناخن بڑھے ہوئے تھے

گورکن نے منہ کی طرف سے کفن ہٹایا تو چہرہ بالکل ایسا تروتازہ تھا جیسے آج ہی انہیں دفنایا گیا ہو۔ بڑی چادر کو کفن پر ڈال دیا گیا تھا ان کے بیٹے عقیل کا بیان ہے کہ ان کے والد کا چہرہ اور جسم بالکل محفوظ تھا یہاں تک کہ کمر باندھنے کے لیے جو کتر باندھی جاتی ہے وہ بھی گرہ کھلی ہوئی موجود تھی

حیرت انگیز واقعہ: دو تین دن پہلے میری چھوٹی بیٹی کا فون آیا۔ اس نے حسب معمول پہلے میری اور گھر والوں کی خیریت معلوم کرکے پوچھا کہ اگر آپ مصروف نہ ہوں تو آپ کو ایک بہت ہی حیرت انگیز واقعہ بتانا چاہتی ہوں اور پھر اس نے واقعے کی تفصیل بیان کی۔ چونکہ واقعہ بہت غیر معمولی تھا اس لیے میں نے اس سے پوچھا کہ تم کو یہ واقعہ کس نے بتایا؟ اس نے اپنے جیٹھ کی بیوی کا نام لیا۔ ان خاتون کو راقم بھی خوب جانتا ہے اور اکثر ان سے ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ اگرچہ مجھے اپنی بیٹی کے بیان پر پورا اعتماد تھا لیکن چونکہ اس واقعے کی راوی دو خواتین ہیں اور اکثر تجربہ ہوتا ہے کہ بعض خواتین روایت کرنے میں احتیاط نہیں کرتی ہیں‘ کچھ کمی بیشی یا کم از کم رنگ آمیزی ہو جاتی ہے‘ اس لیے میں نے اس سے کہا کہ میں اس واقعے کی بالکل مستند تفصیل چاہتا ہوں اس لیے تم اپنے شوہر یعنی راقم کے چھوٹے داماد احسن افضال صاحب سے کہو کہ وہ اس واقعے کی تفصیل عینی گواہوں سے معلوم کر کے مجھے بتائیں۔ 29 ستمبر 2012ء کو مغرب کے بعد ان کا فون آیا اور خواتین کی بیان کردہ تفصیل کے ساتھ بعض جزوی تفصیلات کے ساتھ یہ واقعہ بیان کیا۔ اس حیرت انگیز واقعہ کو پوری طرح سمجھنے کیلئے ضروری ہے کہ میں اس کی ابتداء 2001ء میں ہونے والے ایک غیر معمولی المناک واقعے سے کروں جو راقم کے علم میں آیا تھا اور جس پر راقم نے اپنے افسوس کا اظہار کیا تھا۔

باپ بیٹے کی ناگہانی موت: یہ واقعہ ایک باپ اور ایک بیٹے کی ناگہانی موت سے شروع ہوتا ہے باپ کا نام جناب محمود غوری تھا اور بیٹے کا نام عامر محمود غوری تھا‘ محمود غوری صاحب کا خاندان جیل روڈ کے پیچھے پی آئی بی کالونی کے قریب ایک فلیٹ میں آباد ہے۔ محمود غوری صاحب سکیورٹی پرنٹنگ پریس‘ اسلام آباد میں ملازم تھے۔ انہوں نے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی تھی‘ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی عمر 55 سال سے 60 سال کے درمیان تھی۔ بیٹا جس کا نام محمد عامر غوری تھا اس کی تقریباً 28،29 سال عمر تھی۔ دو تین سال پہلے شادی ہوئی اور خشخشی ڈاڑھی رکھتا تھا۔ دونوں باپ بیٹے دینی رجحان رکھتے تھے‘ کیونکہ والد کا مزاج تصوف کی طرف زیادہ تھا‘ اس کا اثر بیٹے کے مزاج و فکر پر بھی پڑا تھا‘ اس واقعے کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ بیٹا عامر غوری اپنے سسرالی عزیزوں کے ساتھ پکنک منانے کیلئے کلری جھیل پر گیا ہوا تھا وہ ایک ٹیوب پر سوار ہو کر نہا رہا تھا کہ اچانک ٹیوب پھٹ گئی اور وہ گہرے پانی میں ڈوب گیا۔

گھر والوں پر ٹوٹی قیامت: سب غمزدہ عزیز اس کی لاش کو ایک ایمبولینس میں ڈال کر گھر لے آئے‘ اس کے والد کو اچانک یہ خبر دی گئی کہ ان کا بیٹا پکنک سے واپس نہیں آیا بلکہ اس کی لاش آئی ہے حیرت اور غم کے اچانک حملوں کو سہتے ہوئے باپ نیچے اترا۔ ایمبولینس میں مردہ بیٹے کی لاش کے چہرے سے چادر اٹھائی‘ اس کے مرجانے کا یقین ہوا۔ اس صدمے کو وہ برداشت نہ کرسکے اور دماغ کی رگ پھٹ گئی ناک سے خون جاری ہوا اور وہیں موت کو گلے لگا کر اپنے بیٹے سے جا ملا اور اس طرح ایک ہی وقت میں ایک گھر سے دو جنازے اٹھائے گئے گھر والوں کے دلوں پر کیا قیامت ٹوٹی ہوگی اس کا اندازہ کرنا مشکل نہیں‘ ان دونوں کو حسن اسکوائر کے پیچھے عیسیٰ نگری کے قبرستان میں دفنا دیا گیا۔

جہاں تک مجھے علم ہے یہ افسوسناک واقعہ جولائی یا اگست 2001ء میں پیش آیا تھا‘ یعنی اب سے تقریباً گیارہ سال پہلے‘ مجھے اس المناک واقعے کی اطلاع میری بیٹی اور داماد کے ذریعے ملی تھی اور اس پر راقم کے قلب پر گہرا اثر ہوا تھا۔

اس تمہید کا مقصد اس حالیہ ایمان افروز حیرت انگیز واقعے سے عبرت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے۔

کچھ عرصہ قبل لیاری ایکسپریس کی تعمیر کے سلسلے میں عیسیٰ نگری کے قبرستان کی کچھ زمین سڑک بنانے کیلئے لینی ضروری تھی جو علاقہ اس سکیم میں آرہا تھا اس میں تقریباً تین ہزار قبریں آرہی تھیں اس ادارے کی انتظامیہ نے متاثرہ قبروں کے ورثاء سے رابطہ کیا اور جن سے رابطہ ہوا ان کو ہدایت دی کہ وہ فلاں تاریخ کو اپنے مردوں کو باقیات یعنی ہڈیاں وغیرہ جمع کرکے انکو عیسیٰ نگری میں پہلے سے متعین جگہ پر منتقل کردیں اور اس کیلئے وہ مناسب کپڑا لیتے آئیں تاکہ ان کی منتقلی کی جاسکے۔ اس کیلئے عیسیٰ نگری میں سکیم والے علاقے کے قریب ایک جگہ مختص کردی گئی تھی۔ چنانچہ محمود غوری صاحب کے ورثاء کو بھی اطلاع کی گئی‘ بعض ورثاء نے اس منتقلی کیلئے علماء حضرات سے رجوع کیا کہ ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں۔ بعض علماء نے کہا کہ اب گیارہ سال بعد ان کو منتقل کرنا ضروری نہیں ہے اس علاقے کو سڑک میں آنے دیا جائے۔

قبر کھولی تو۔۔۔! محمود غوری صاحب مرحوم کے دو بیٹے نعمان غوری اور عقیل غوری بھی مقررہ تاریخ پر وہاں پہنچ گئے‘ باپ اور بیٹے کی قبروں میں تھوڑا فاصلہ تھا۔ تقریباً تین چار قبریں درمیان میں تھیں جب گورکن نے والد کی قبر کھود دی تو فوراً ان کے ورثاء سے کہا کہ آپ بڑی چادریں لائیں۔ یہ کپڑے کافی نہیں ہیں اور اس نے اس وقت کوئی تفصیل نہیں بتائی‘ ان سے اصرار کیا۔ آخر یہ لوگ بڑی چادریں لے کر آئے۔ قبر کو احتیاط سے کھودا گیا۔ کفن جوں کا توں موجود تھا‘ اس میں لپٹی ہوئی نعش کا ابھار بھی واضح تھا‘ کفن میلا ضرور ہو گیا تھا‘ گورکن نے منہ کی طرف سے کفن ہٹایا تو چہرہ بالکل ایسا تروتازہ تھا جیسے آج ہی انہیں دفنایا گیا ہو۔ بڑی چادر کو کفن پر ڈال دیا گیا تھا ان کے بیٹے عقیل کا بیان ہے کہ ان کے والد کا چہرہ اور جسم بالکل محفوظ تھا یہاں تک کہ کمر باندھنے کے لیے جو کتر باندھی جاتی ہے وہ بھی گرہ کھلی ہوئی موجود تھی۔ اس کے بعد بیٹے عامر محمود غوری کی قبر کھولی گئی‘ حیرت انگیز طور پر اس کا جسم بھی پوری طرح صحیح وسالم اور محفوظ تھا‘ چنانچہ اس پر بھی چادر ڈال دی گئی اور جسم کو اٹھا کر باپ کی قبر کے برابر دفنا دیا گیا اس طرح دونوں باپ بیٹوں کے درمیان جو ظاہری تھوڑا سا فاصلہ تھا وہ بھی ختم ہو گیا۔

یہ تو تمام مسلمانوں کا عقیدہ بھی ہے اور قرآن کریم کی بیان کردہ حقیقت بھی کہ شہیدوں کو عالم برزخ میں ایک خاص قسم کی حیات دی جاتی ہے اور اس قسم کے واقعات اکثر علم میں آتے رہتے ہیں کہ کسی کی قبر کھولی گئی تو جسم قبر میں محفوظ پایا گیا۔ اس واقعے میں راقم کو جس بات پر زیادہ حیرت ہوئی اور راقم کو اپنی زندگی میں پہلی بار کسی مشاہدے کا علم ہوا وہ بات یہ نہیں کہ زمین نے ان جسموں کو کیوں محفوظ رکھا‘ بلکہ وہ بات یہ ہے کہ جب والد کے جسم کو منتقل کیا جارہا تھا تو اچانک کفن ان کے ہاتھ سے ہٹ گیا اور ہاتھ نظر آیا تو دیکھا کہ ان کے ناخن تقریباً ڈیڑھ انچ کے بڑھے ہوئے تھے جبکہ انتقال کے وقت ناخن بہت چھوٹے اور کترے ہوئے تھے اسی طرح بیٹے کے چہرے پر جو خشخشی ڈاڑھی تھی وہ کئی انچ زیادہ بڑھ گئی تھی۔

آیئے قارئین! دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم نے ہمیں شہیدوں کے بارے میں کیا بتایا ہے: **ترجمہ:** اور جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل ہوں ان کو مردہ نہ کہو در اصل وہ زندہ ہیں مگر تم کو ان کی زندگی کا احساس (شعور) نہیں ہوتا۔‘‘ **(البقرہ)**

اس آیت میں اللہ کے راستے میں قتل ہونے والوں کو شہید قرار دیا گیا ہے جبکہ ان دونوں **(باقی صفحہ نمبر 44)**

www.ubqari.org

شیر خوار بچوں کی زبان آپ بھی سمجھیں

سید تجمل حسین شاہ

پست آواز میں رونا کمزوری کی علامت ہے۔☆ آواز پھٹی ہوئی اور بیٹھی ہوئی ہو تو سمجھنا چاہیے کہ امراض حنجرہ میں مبتلا ہے۔☆ اگر بچہ سر تکیہ پر ادھر ادھر پھیرتا جائے یا ایک ہی طرف نظر جما کر دیکھتا رہے تو سمجھ لیں کہ دماغی سخت مرض میں مبتلا ہے

شیر خوار بچے بول نہیں سکتے اور نہ اپنی بات ماں کو سمجھا سکتے ہیں۔ وہ تکلیف میں مبتلا بھی ہوتے ہیں لیکن اس کا اظہار زبان سے نہیں کر سکتے۔ لیکن تحقیق کے ذریعے آنے والی نسلوں کو علم کے خزانے عطا کرنے والے قدیم اطباء نے مختلف امراض اور تکالیف میں شیر خوار بچے کی حرکات و سکنات اور جسمانی علامات کو نوٹ کرنے کے بعد ایسی رہنمائی عطاء کی ہے جو شیر خوار بچوں کے امراض کی تشخیص میں اطباء کی اور مختلف تکالیف کو معلوم کرنے میں ماؤں کی مددگار ہے۔ ان حرکات و سکنات اور جسمانی علامات کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے:۔

☆ بچہ دن بدن دبلا پتلا ہوتا جائے مزاج میں چڑچڑا پن پیدا ہو جائے اور بے وجہ روتا رہے تو سمجھ لیجئے کہ بچہ کی صحت اچھی نہیں ہے۔☆ ذات الریہ اور وجع القلب ورم غلاف قلب میں بچہ کے چہرہ پر زیادہ گھبراہٹ اور انتشار کی علامات پائی جاتی ہیں۔☆ آنکھوں کے اطراف سیاہ حلقے پڑ جائیں اور آنکھیں اندر دھنسی ہوئی معلوم ہوں بدن کی جلد نرم پڑ جائے اور کان کی لو کو دبانے سے بچہ نہ روئے تو سمجھ لیجئے کہ بچہ دق الاطفال میں مبتلا ہے۔

☆ چہرے کا رنگ زرد پڑ جائے تو سمجھ لیجئے کہ بچہ یرقان میں مبتلا ہے۔☆ چہرے پر بھر بھراہٹ کا ہونا خرابی جگر کی علامت ہے۔☆ چہرے کا سیاہی مائل یا مٹیالہ ہو جانا ورم جگر یا ورم طحال یا مزمن حمی عفونتی کی علامت ہے۔

☆ کان کی طرف بار بار ہاتھ لیجانا امراض گوش کی علامت ہے۔☆ ناک کی دیوار دب جانا جذام اور آتشک کی علامت ہے۔☆ جلد جلد سانس لیتے وقت ناک کے نتھنوں کا پھولنا' منہ کھول کر سانس لینا ذات الریہ کی علامت ہے۔

☆ بچہ دم بدم کھانستا جائے اور روتا بھی رہے تو درد پسلی کی علامت ہے۔☆ تالو کا پھولنا اور بخار کا مسلسل رہنا ورم دماغ کی علامت ہے۔☆ سر کا گول اور بہت بڑا ہونا اور ساتھ اس کے سر کے تمام نشیب و فراز کا ابھار پیشانی کا بڑا اور کشادہ ہونا استسقاء دماغی کی علامت ہے۔

☆ اگر بچہ تیسرے یا چوتھے مہینہ تک اپنی گردن سیدھی نہ کر سکے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ کسی عصبی مرض میں مبتلا ہے۔

☆ بچہ بغیر آنسو کے روئے تو سمجھ لیں کہ کسی جسمانی تکلیف میں مبتلا ہے۔☆ پست آواز میں رونا کمزوری کی علامت ہے۔☆ آواز پھٹی ہوئی اور بیٹھی ہوئی ہو تو سمجھنا چاہیے کہ امراض حنجرہ میں مبتلا ہے۔☆ اگر بچہ سر تکیہ پر ادھر ادھر پھیرتا جائے یا ایک ہی طرف نظر جما کر دیکھتا رہے تو سمجھ لیں کہ دماغی سخت مرض میں مبتلا ہے۔☆ بچہ کا نیند میں چونکنا یا سسکیاں لے کر رونا اور پیشانی پر شکن کا آ جانا درد سینہ کی علامت ہے۔☆ اگر بچہ کسی عضو کو بار بار چھوتا ہو اگر اس مقام کو ہاتھ سے دبایا جائے تو رونے لگے تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ بچہ کے اس عضو میں درد ہے۔☆ بچہ روتا رہے اور ضدی ہو جائے آنکھوں کے نیچے بل پڑ جائیں تو یہ تصور کرنا چاہیے کہ درد سر میں مبتلا ہے۔☆ اگر بچہ گھٹنے سکیڑ لے اور بھنویں چڑھائے اور رونے لگے تو سمجھنا چاہیے کہ درد شکم میں مبتلا ہے۔☆ بچہ کی زبان میلی اور اجابتیں بدبودار اور مائل بہ سیاہی یا خشک ہوں تو خلل شکم کی علامت ہے۔

☆ بچہ کے پیشاب میں سفید تلچھٹ بیٹھ جائے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ اس کا ہاضمہ خراب ہے۔☆ اگر سرخ پیشاب آنا شروع ہو تو یہ تصور کرنا چاہیے کہ بخار آنے والا ہے۔

☆ بچہ نیند میں دانت پیسے اور ناک کھجائے اور نیند میں منہ سے رال بہے تو سمجھنا چاہیے کہ اس کے شکم میں کیڑے پیدا ہو گئے ہیں۔☆ اگر بچہ مقعد کو بار بار کھجلاتا رہے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ چنونے ہو گئے ہیں۔

☆ بچہ مٹھیاں بند کر لے اور ہاتھ پاؤں مارنے لگے اور آنکھیں چھت کو لگا دے تو سمجھنا چاہیے کہ ام الصبیان کا مرض لاحق ہو گیا۔

☆ بچہ فوراً بیہوش ہو جائے ہاتھ پاؤں مارنے لگے اور منہ سے کف نکلے تو یہ صرع الاطفال کی علامت ہے۔

چند کارآمد نسخے

☆ پرال کا گھاس جلا کر رکھ لیں۔ بچوں کی زبان پر باریک باریک تھور پیدا ہوتے ہیں جس سے بچوں کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ مذکورہ سفوف تمام دن میں چند مرتبہ لگایا جائے تو آرام ہو جاتا ہے۔☆ بچوں کے دانتوں کی جڑوں سے خون نکلتا ہو تو سوختہ پھٹکڑی بریاں' نمک لاہوری ہموزن باریک پیس کر لگانے سے خون بند ہو جاتا ہے۔

☆ ڈبہ اطفال اور رفع قبض کیلئے یہ گولیاں مفید ہیں۔ مصبر زرد ایک تولہ' حب السلاطین مدبر ایک تولہ' عصارہ ریوند ایک تولہ' برگ سداب ایک تولہ' کتیرا ایک تولہ' باریک پیس کر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔☆ بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں جو غیر معمولی اجابتیں آتی ہیں اس کیلئے یہ نسخہ خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے۔ درج ترکی سوختہ ایک تولہ الائچی مسلم سوختہ ایک تولہ پیس کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا کر دن میں چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

☆ بچوں کے اسہال دقے میں یہ دوا کارآمد ہے۔ کپور کچری ایک تولہ زہر مہرہ خطائی ایک تولہ۔ باریک پیس کر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ تمام دن میں چند دفعہ استعمال کرائیں۔

☆ بچوں کے نفخ شکم و اصلاح معدہ کیلئے یہ حبوب کارآمد ہیں سنڈھ دو ماشہ' سہاگہ بریاں ایک ماشہ۔ گولیاں بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ بچوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں اس کیلئے یہ ضماد مجرب ہے۔ گوند چھوہارہ تین ماشہ' مقل 3 ماشہ' تخم مولی 3 ماشہ' پیس کر آب برگ املتاس میں پکا کر لگائیں۔

اس ماہ کی موصول شدہ تحریریں

بشیر احمد رانا' اسلام آباد۔ پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ۔ فرحت' لاہور۔ مولوی عثمان' بہاولپور۔ سید واجد حسین بخاری' احمد پور شرقیہ۔ محمد عظیم خان' کراچی۔

نزلہ زکام ہو یا ناک مسلسل بہہ رہی ہو

نزلہ زکام ہو یا ناک مسلسل بہہ رہی ہو' طبیعت میں سستی ہو تو یہ نسخہ آزمائیں۔ انڈے کو توڑ کر ایک کپ میں ڈالیں ایک چھوٹا چمچ چینی کا ڈال کر مکس کرلیں' انڈا اور چینی جب مکس ہو جائے تو اسی کپ میں اوپر کھولتا ہوا دودھ ڈالیں اور چمچ سے اچھی طرح ہلائیں۔ اگر دودھ پسند نہ آئے تو چائے بھی ڈال سکتے ہیں اور گرما گرم چسکی چسکی کر کے نوش فرمائیں۔ تین دن ضرور استعمال کریں۔ انشاء اللہ نزلہ بھاگ جائے گا گلے میں خرش ہے تو وہ بھی ٹھیک ہو جائے گی۔ یہ نسخہ ہمارے خاندان میں برسوں سے استعمال ہو رہا ہے اور آج تک ہمارے گھر میں کسی کو نزلہ و زکام کیلئے کسی قسم کی دوائی کی ضرورت نہیں ہوئی۔ (فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ)

www.ubqari.org

بشریٰ بی بی، گوجرخان

ڈاکوؤں کو اندھا کرنیوالا وظیفہ

رمضان المبارک کے فوراً بعد وہ پکڑے گئے انہیں اور انہیں بھیجنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے اتنا ذلیل کیا کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے خود ہی ہماری مدد کی اور ہمیں ایسے ایسے لوگ ملے اور انہوں نے ہماری مدد کی جس کے بارے میں ہم سوچ بھی نہ سکتے تھے

محترم حکیم صاحب رمضان المبارک 2011 میں میں نے عبقری پڑھنا شروع کیا وہ رسالہ کون سے مہینے کا تھا یہ تو یاد نہیں میں نے اس میں حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿توبہ ۱۲۹﴾ کے فوائد پڑھے اور دو تین لوگوں نے اپنے واقعات لکھے ہوئے تھے کہ اس آیت کی برکت سے ہماری جان اور عزت کس طرح بچی میں بھی ایک مختصر سا واقعہ لکھتی ہوں۔ یہ واقعہ مجھے سترہ رمضان 2011ء کو پیش آیا اللہ کا شکر ہے کہ ہم لوگ بچپن ہی سے نماز کے عادی ہیں میرے پانچ بچے ہیں ان دنوں میرے خاوند بیرون ملک گئے ہوئے تھے۔ رات تقریباً ایک بجے کا ٹائم تھا میں' میری ساس اور بچے برآمدے میں سوئے ہوئے تھے مجھے نیند نہ آئے' بار بار میری آنکھ کھلے' میں نے تقریباً پندرہ بیس دفعہ آیۃ الکرسی پڑھی اس کے بعد مجھے نیند آ گئی' اتنے میں کسی نے زور سے میرا بازو پکڑا جب میری آنکھ کھلی تو سامنے تین آدمی کھڑے تھے' ایک تو بہت ہی قدآور اور دو اس کے ساتھ درمیانی عمر کے لڑکے کھڑے تھے ایک دم میرے منہ سے یہ آواز نکلی اے اللہ! مجھے تو ہی کافی ہے' کہاں تین مرد اور کہاں میں اکیلی عورت...... اس آدمی نے میرے منہ پر چادر رکھی' میرے کندھے پر بندوق رکھی اور مجھے کہا اندر چلو' کمرے تک جاتے جاتے میں نے تقریباً بیس پچیس دفعہ حسبی اللہ کا ورد کر لیا تھا۔

مجھے لگتا ہے اس رات فرشتوں نے میری مدد کی اور میرے دل میں ذرا بھی خوف پیدا نہیں ہوا اور تسلی کے ساتھ میں نے انہیں ہر بات کا جواب دیا۔ انہوں نے مجھ سے الماری کی چابیاں لیں میں نے خود اپنے ہاتھوں سے الماری کھولی' زیور اور رقم الماری میں سامنے پڑے ہوئے تھے' میں نے خود دیکھے لیکن انہیں نظر نہیں آ رہے تھے' یہ سب کیسے بچا......؟ یہ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ انہوں نے بہت زور لگایا تمہارے پاس زیور ہے' پیسے ہیں اگر نہ دیا ہم بچوں کو مار دیں گے۔ میں نے آگے سے جواب دیا اگر بچوں کی موت آج ہی لکھی ہوئی ہے تو مجھے کوئی ڈر نہیں' میرے اس جواب پر وہ آدمی چونک گیا اور بہت ہی ڈھیلا پڑ گیا۔

سب سے بڑی بات ہے کہ جان اور عزت اللہ تعالیٰ نے بچا دی۔ جب وہ ڈاکو ہمارے گھر سے گئے تو کہنے لگے کہ ہم آپ کے گھر آنا نہیں چاہتے تھے ہمیں زبردستی بھیجا گیا ہے بات دراصل یہ تھی کہ اس واردات میں ہمارے گاؤں کے دو آدمی شامل تھے جو ہمیں یہ بتانا چاہتے تھے کہ آپ کہتے ہیں کہ شوہر اللہ کی راہ میں ہو تو فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں' ہم دیکھتے ہیں کہ فرشتے کیسے گھر کی حفاظت کرتے ہیں؟؟؟ تو میں نے دل میں کہا کہ سارا کچھ سامنے پڑا ہوا آپ کو اللہ نے اندھا کر دیا' فرشتے ایسے حفاظت کرتے ہیں۔

کچھ ہی عرصے بعد وہ لوگ پکڑے گئے انہیں اور انہیں بھیجنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے اتنا ذلیل کیا کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے خود ہی ہماری مدد کی اور ہمیں ایسے ایسے لوگ ملے اور انہوں نے ہماری مدد کی جس کے بارے میں ہم سوچ بھی نہ سکتے تھے کہ یہ لوگ بھی ہماری مدد کریں گے اب وہ جیل میں ہیں۔ وہ ذلیل ہو رہے ہیں' اللہ تعالیٰ کی ذات بہت بڑی ہے جب اس کی ذات پر انسان مکمل بھروسہ کرلے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اس واقعہ کے بعد میں پابندی سے اعمال کرتی ہوں اور عبقری ہر مہینے لازمی پڑھتی ہوں۔

ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

درج ذیل شہروں میں ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ مالی طور پر مستحکم پارٹیاں رجوع کریں جو ادویات کا سٹاک رکھ سکیں۔

علی پور۔ حاصل پور۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ وزیر آباد۔ قلعہ دیدار سنگھ۔ بنوں۔ کوٹ ادو۔ بھمبر۔ پلندری۔ تلہ گنگ۔ سوات۔ شجاع آباد۔ دوآبہ آباد۔ ٹھینکی۔ مانسہرہ۔ گوجرخان۔ وغیرہ۔۔۔۔!اور ایسے شہر جہاں ایجنسی نہیں۔

قواعد وضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 79

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

عفو و درگزر اور دشمن نوازی: صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے مخلوق خدا' کافر و مسلم ہر دو سے عفو و درگزر کا رویہ اپنایا جس کا معاشرتی ماحول کی خوشگواری پر بہت گہرا اثر پڑا۔ ایک مرتبہ حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے ایک یہودی کے پڑوس میں مکان کرائے پر لیا۔ آپ کا حجرہ یہودی کے دروازے سے متصل تھا چنانچہ یہودی نے دشمنی میں ایک ایسا پرنالہ بنوایا جس کے ذریعے پوری غلاظت آپ کے مکان میں ڈالتا رہتا اور آپ کی نماز کی جگہ نجس ہو جاتی۔ آپ نے کبھی شکایت نہ کی۔ ایک دن یہودی خود ہی عرض کرنے لگا کہ میرے پرنالے کی وجہ سے آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: پرنالے سے جو غلاظت گرتی ہے اسے جھاڑو دے کر روزانہ دھو ڈالتا ہوں' اس لیے مجھے کوئی تکلیف نہیں' یہودی نے عرض کیا: آپ کو اتنی اذیت برداشت کرنے کے بعد بھی کبھی غصہ نہیں آیا۔۔۔ یقیناً آپ کا مذہب سچا ہے۔ **(تذکرۃ الاولیاء ص 27)**

حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ سے حاضرین میں سے ایک نے ذکر کیا کہ بعض بدمذہب اور آپ کا برا چاہنے والے مخالفین جناب والا کو ہر جگہ برا بھلا کہتے ہیں جو ہم سے سنا نہیں جاتا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''میں نے سب کو معاف کیا' تم بھی معاف کر دو اور ایسے آدمی سے جھگڑا نہ کرو''۔

دل جوئی و دل داری: صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے نزدیک دل جوئی' دل داری اور دوسروں کو راحت و سکون پہنچانے سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ایک شخص کے پاس کچھ درہم لے کر گئے کہ آپ یہ درہم لے لیں تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے ان کی ضرورت نہیں۔ آپ نے فرمایا: آپ کو ان کی ضرورت نہیں تو میں ایک مسلمان ہوں۔ آپ کے لے لینے سے مجھے خوشی ہوگی لہٰذا آپ مجھے خوش کرنے کی خاطر لے لیں۔ **(کتاب اللمع' ص 263)**

www.ubqari.org

غصہ‘ ڈیپریشن اور قیمتی علاج

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج

غضب ناک حالت میں ایک آدمی کا خون ٹیسٹ کیا جو کہ زہریلا ہو چکا تھا۔ غصے کی حالت میں ماں کو دودھ پلانے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ ماں کے خون میں غصہ دلانے والے ہارمون ایڈرنے لین کے شامل ہونے سے دودھ‘ بچے کیلئے نقصان دہ بلکہ مہلک ثابت ہوا ہے۔

عام طور پر پہلوان اس شخص کو کہا جاتا ہے جو جسمانی لحاظ سے زور آور ہو اور کشتی کے داؤ سے خوب واقف ہو لیکن اسلام کی اصطلاح میں اس کا مفہوم کچھ اور ہے۔ بخاری و مسلم میں ہے ’’(اپنے مقابل پہلوان کو) پچھاڑ دینے والا زوردار پہلوان نہیں ہے زوردار پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے‘‘۔

بھرے مجمع میں اعزاز: مشکوٰۃ شریف میں ہے حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بن معاذ فرماتے ہیں کہ رسول نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے غصے کے تقاضے پر عمل کرنے کی قوت رکھتے ہوئے غصہ پی لیا (قیامت کے روز) اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کے سامنے بلا کر اسے اختیار دیں گے کہ جس کو خود تو پسند کرلے‘ لے لے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ایسے شخص کے دل کو امن اور ایمان سے بھر دیں گے۔ جو شخص غصہ اتار سکتا ہو اور پھر نہ اتارے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز بھرے مجمع میں اعلان کریں گے کہ وہ شخص کھڑا ہو جائے جس کا میرے اوپر حق ہے (صرف ایسا کھڑا ہوگا وہ بندہ جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے کسی کو معاف کیا ہو)۔ جس طرح ہم سٹیج پر بلا کر کسی کو انعام واکرام سے نوازتے ہیں تو اللہ کیلئے معاف کرنے والا بھرے مجمع میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔

غصے کی ابتدا ہمیشہ حماقت سے اور انتہا ندامت پر ہوتی ہے۔ عربی زبان میں غصہ کیلئے غیظ اور غضب دو الفاظ استعمال ہوتے ہیں مگر ان کے مفہوم میں فرق ہے۔ غیظ سے مراد وہ غصہ ہے جس پر بندہ اندر ہی اندر کڑھتا رہتا ہے مگر کر کچھ نہ سکے۔ یہ غصہ اس کے تن من دھن میں آگ لگا دیتا ہے۔ غضب سے مراد وہ غصہ ہے جس میں انتقام کا ارادہ شامل ہو یہ دونوں الفاظ مخلوق کیلئے استعمال ہوتے ہیں مگر خالق کائنات کیلئے صرف غضب کا لفظ استعمال ہوتا ہے کیونکہ وہ مجبور نہیں۔ وہ بڑوں بڑوں کو تگنی کا ناچ نچا دیتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میں غصے کی حالت میں بھی حق کے علاوہ کوئی بات منہ سے نہیں نکالتا۔ جہاں عقل کی حد ختم ہوتی ہے وہاں غصے کی حد شروع ہوتی ہے‘ ہم غصہ میں آتے ہیں تو ہماری عقلوں پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ ایسے ایسے بول منہ سے نکالتے ہیں کہ برسوں کے تعلقات منقطع ہوجاتے ہیں۔ بسا اوقات نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک آدمی نے کہا یہ شریعت کی بات ہے۔ دوسرے نے غصے میں کہا کہ ’’رکھ پرے شریعت کو‘‘ تو وہ کفر کا مرتکب ہوگیا۔ غصہ وہ بلا ہے جو استاد کو شاگرد سے‘ شاگرد کو استاد سے‘ میاں کو بیوی سے اور بیوی کو میاں سے‘ مرید کو شیخ سے‘ شیخ کو مرید سے‘ بندے کو خدا سے اور خدا کو بندے سے دور کر دیتا ہے۔

ماں کا دودھ بچے کیلئے نقصان دہ کیوں؟ سرانسن نے غصے پر تحقیق کرتے ہوئے غضب ناک حالت میں ایک آدمی کا خون ٹیسٹ کیا جو کہ زہریلا ہوچکا تھا۔ غصے کی حالت میں ماں کو دودھ پلانے سے منع کیا گیا ہے کیونکہ ماں کے خون میں غصہ دلانے والے ہارمون ایڈرنے لین کے شامل ہونے سے دودھ‘ بچے کیلئے نقصان دہ بلکہ مہلک ثابت ہوا ہے۔

شریعت نے غصے کا علاج فرض قرار دیا ہے۔ غصے کی حالت میں شیطان انسانی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔ غصہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم دوسروں کی غلطیوں کا انتقام اپنے آپ سے لیتے ہیں جو کہ انتہائی مضحکہ خیز ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے وصیت فرمایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ’’لاتغضب‘‘ یعنی غصہ نہ کر۔ اس نے پھر وہی عرض کی کہ مجھے وصیت فرمایئے۔ آپ ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔ اس نے پھر وہی سوال کیا۔ آپ ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ سائل نے یوں کہا تھا کہ یارسول اللہ ﷺ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے کہ جس کے ذریعے میں جنت میں داخل ہوجاؤں لیکن زیادہ نہ بتایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ غصہ نہ کیا کرو۔

حضور اکرم ﷺ نے تین باتیں قسم دے کر ارشاد فرمائیں جن کا مفہوم یہ ہے: ☆ جو شخص دوسرے کی غلطی جلد معاف کردے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے بدلے میں اس کو عزت عطا فرمائیں گے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو شخص صدقہ کرے گا اس کا مال کم نہیں ہوگا بلکہ بڑھے گا۔ ☆ مخلوق کے سامنے جو شخص ہاتھ پھیلائے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے غربت کا دروازہ کھول دے گا۔

اسباب غصہ: غصے کے کئی اسباب ہوسکتے ہیں۔ چند ایک درج ذیل ہیں:۔ ☆ **کبر:** اپنے آپ کو آسمانی مخلوق سمجھنا کہ مجھ سے کوئی غلطی ہو ہی نہیں سکتی‘ معمولی سے معمولی باتوں پر آپے سے باہر ہوجانا اس کی علامت ہے۔ بعض لوگوں کے نظر نہ آنے والے سینگ ہوتے ہیں کہ ہر بندے کے ساتھ کھٹ ہٹ‘ گھر والوں کیلئے مصیبت اور مخلوق خدا کیلئے وبال جان بن جاتے ہیں۔

☆ **عجب:** عجب کے معنی ہیں خود پسندی کہ تو مجھے جانتا ہی نہیں کہ میں کون ہوں۔ ☆ **مزاح:** بعض آدمی مذاق برداشت نہیں کرپاتے‘ دوستوں کے درمیان مذاق مذاق میں بات غصہ اور قطع تعلقی تک جاپہنچتی ہے۔

تنقید: کسی آدمی کو اس کی برائی سے روکا جائے تو وہ اپنے آپ سے باہر ہوجائے کہ تُو کون ہے مجھے سمجھانے والا بالخصوص جب دوسروں کے سامنے اس کے عیب چن چن کر گنوائے جائیں تو غصے کا آنا ایک فطری عمل ہے۔

☆ **حرص:** لالچی آدمی کا لالچ جب پورا نہ ہو یا اس کی امید تک ختم ہوجائے تو وہ غصہ میں آجاتا ہے۔

☆ **حسد:** دوسرے کو کوئی نعمت ملے تو دل میں کڑھنا کہ اسے جو نعمت ملی ہے (مجھے ملے یا نہ ملے) اس سے چھن جائے۔ یہ ایک اندرونی آگ ہے جس میں حاسد جلتا رہتا ہے دوسرے پر انعامات الٰہی کی بارش برستے دیکھ کر وہ اپنے آپ میں نہیں رہتا۔

غصے کا علاج: جب غصہ آئے تو چپ ہوجائے‘ گونگا بن جائے‘ غصے میں جو کوئی بولے گا شر کا نیا دروازہ ہی کھولے گا‘ غیظ و غضب میں نکلا ہوا کلمہ‘ گھر برباد کردے گا‘ جب حضور ﷺ کو غصہ آتا تو چہرہ مبارک سرخ ہوجاتا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پہچان لیتے۔

☆ غصہ کی حالت میں جگہ تبدیل کرلیں‘ کمرہ میں بیٹھے ہیں تو صحن میں چلے جائیں۔ ☆ کھڑے ہیں تو بیٹھ جائیں‘ بیٹھے ہیں تو لیٹ جائیں۔ ☆ پانی پی لیں‘ غصہ آگ ہے آگ کو بجھانے کیلئے پانی کافی ہے۔ ☆ وضو کرلیں‘ وضو اندرونی آگ کو خودبخود بجھا دے گا۔ ☆ تعوذ پڑھیں‘ جب شیطان سے اللہ کی پناہ مانگیں گے تو غصہ خودبخود ختم ہوجائیگا۔

ان تمام امور کے باوجود غصہ ٹھنڈا نہ ہو تو سوچے کہ لوگوں کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر مجھے غصہ آتا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے میری چھوٹی اور بڑی کوتاہیوں پر پکڑ لیا تو ساری مخلوق کے سامنے میرا کیا حال ہوگا۔

www.ubqari.org

فروری.....صحت و شباب کا مہینہ

رشیدالدین احمد

موسم کی تبدیلیوں کے ساتھ اپنی غذا اور رہن سہن میں بھی تبدیلی لائیں اور موسم اور موسم کی فراہم کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں۔ جاڑوں کا موسم توانائیوں کی تجدید کا موسم ہوتا ہے۔ یہ موسم ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنے جسم کو حرکت دیں

فروری کا مہینہ ہے۔ سردیاں شباب پر ہیں‘ ملک کے شمالی نیز جنوبی علاقے بھی سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ بالائی اور کوہستانی علاقوں میں بارش اور برف باری کا سلسلہ جاری ہے‘ کمزور افراد سردی کے موسم کو کوس رہے ہیں‘ ان کی اکثریت معالجین کی خدمت میں حاضر نظر آتی ہے۔ دوا فروشوں کی بن آئی ہے‘ کوئی نزلے کی دوا مانگ رہا ہے‘ کوئی کھانسی کے شربت اور بخار کی دوا کا طالب ہے‘ ہر شخص لحاف میں دبکا پڑا ہے‘ کیا اس موسم کے استقبال اور اس سے استفادے کا یہ انداز مناسب اور درست ہے؟؟؟

جاڑے ہمیں کیوں ستاتے ہیں؟ موسم قدرت کی ایک بہت بڑی نعمت ہیں۔ یہ زمین کے وسائل کی تجدید کرتے ہیں‘ سخت گرمیاں باران رحمت کا سبب بنتی ہیں‘ زمین تجدید شباب کی منزل سے گزرتی اور نئی توانائیوں سے سرشار ہوکر کروٹ لیتی ہے۔ اس کی گود سے اناج‘ دالیں‘ سبزیاں‘ ترکاریاں‘ پھل اور بے شمار نعمتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جاڑوں میں زمین کی توانائیاں اپنے جوبن پر ہوتی ہیں‘ مغذی اناج‘ حیات بخش سبزیاں اور میوے فراہم ہوتے ہیں۔ تازہ اور بکثرت چارے پر پلے ہوئے فربہ جانوروں کا گوشت دستیاب ہوتا ہے‘ گائے‘ بھینس‘ بکری غرض کہ ہر جانور خوب صحت مند اور توانا ہوتا ہے۔ دودھ دہی‘ مکھن اور گھی کی کثرت ہوتی ہے۔ اگر موسم ان سب کیلئے حیات بخش ہیں تو پھر انسان کیلئے کیوں مفید نہیں ہوسکتے؟ ہماری گزر بسر بھی تو زمین کی پیداوار پر ہے! موسم کے تغیر سے ہمارا متاثر اور مستفید ہونا بھی ایک لازمی امر اور ضرورت ہے۔ گرمیوں کو دیکھ کر ہم بدحواس کیوں ہوتے ہیں؟ بارشیں ہمارا ناطقہ کیوں تنگ کرتی ہیں‘ جاڑے ہمیں کیوں ستاتے ہیں؟

اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہم خود کو فطرت سے بے تعلق کررہے ہیں‘ اشرف المخلوقات کا مطلب ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم روئے زمین کی ایسی مخلوق ہیں جسے ہر موسم ستانے ڈرانے کیلئے آتا ہے۔ ہمارا یہ نقطہ نظر غلط ہے کہ وہ صحراء زمین وسمندر پر حکمرانی کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم جسمانی اعتبار سے مکمل طور پر صحت مند و توانا ہوں۔ موسم کی تبدیلیوں کے ساتھ اپنی غذا اور رہن سہن میں بھی تبدیلی لائیں اور موسم اور موسم کی فراہم کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں۔ جاڑوں کا موسم توانائیوں کی تجدید کا موسم ہوتا ہے۔ یہ موسم ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنے جسم کو حرکت دیں‘ ورزش کریں اور خون کی گردش کو تیز کرکے حرارت میں اضافہ کریں۔ لحاف آپ کے جسم میں گرمی نہیں پیدا کرتا صرف جسم کی گرمی کی حفاظت کرتا ہے‘ ہر وقت اسے اوڑھ کر یہ نہ سمجھیے کہ اس سے آپ کی صحت بہتر ہوگی‘ اس موسم میں اپنے لیے غذا‘ ورزش اور حفظ صحت کا ایک پروگرام مرتب کیجئے اور پھر اس پر باقاعدگی سے عمل شروع کردیجئے۔ آپ کی صحت قابل رشک ہوجائے گی اور آپ خود کو توانا محسوس کریں گے۔ سردیاں آپ کو ستائیں گی نہیں بلکہ آپ ان سے لطف اندوز ہوں گے۔

سخت سردی میں کیا کھائیں؟: شمالی علاقوں میں فروری سخت سردیوں کا مہینہ ہوتا ہے۔ اس میں صبح کے وقت کہر بھی ہوتی ہے‘ سورج نکلنے سے پہلے اٹھ جایئے‘ نماز پڑھیے‘ تلاوت کیجئے‘ گرم لباس پہن کر کسی کھلے میدان‘ کھیت یا باغ میں نکل جایئے اور تیز قدم چلیے‘ ہوسکے تو دوڑیئے‘ صبح تیس سے چالیس منٹ کی سیر اور دوڑ آپ کو فرحت بخش حرارت عطا کرے گی۔ اگر موسم اس کی اجازت نہ دے تو کسی ہوادار کمرے میں ورزش کیجئے۔ ورزش کے بعد آپ پسینہ خشک ہونے کے بعد ہوا سے محفوظ حمام میں نیم گرم پانی سے غسل کرکے جسم کو خوب اچھی طرح مل کر خشک کرلیجئے۔ جاڑوں میں ہفتے میں دوبار نہالینا بھی کافی ہے۔

صبح کے ناشتے میں آپ دیسی گندم یا جو کا دلیہ گرم دودھ کے ساتھ کھاسکتے ہیں‘ دیسی چنے بھی ایک بہترین اور مقوی غذا ہیں۔ مٹھی بھر چنے رات ہی کو بھگو دیجئے‘ صبح انہیں ہلکی آنچ پر تھوڑے سے گھی‘ نمک اور مرچ کے ساتھ تل کر یا بھون کر خوب چبا کر کھایئے۔ آپ اس میں پیاز‘ ایک آدھ ٹماٹر‘ لہسن اور ہرے دھنیے کا اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔ اس موسم میں گاجریں بھی باآسانی فراہم ہوتی ہے‘ انہیں دودھ میں ابال کر تھوڑا اگڑ ملا کر کھائیں۔ یہ ایک مقوی اور صحت بخش ناشتہ اور غذا ہے۔ صاحب استطاعت انڈے‘ مکھن اور گرم دودھ کا استعمال کریں‘ بیسن میں کٹی ہوئی پیاز‘ ہرا دھنیا‘ ہری مرچ‘ میتھی‘ سرسوں یا پالک کا ساگ‘ ٹماٹر اور نمک مرچ ملا کر روٹی سینک لیں اور اسے تنہا یا لہسن کی چٹنی سے کھائیں یہ ایک نہایت مقوی غذا ہے اسی طرح اس موسم میں مولی‘ آلو اور دال بھری روٹی بھی لذیذ اور مفید ناشتہ ثابت ہوتی ہے۔

دوپہر میں واقعی آپ کو بھوک لگ جائے تو معدہ و جسم کی تواضع ملی جلی کچی سبزیوں کی پلیٹ سے کرنا کافی ہے‘ کینو اور مالٹے بکثرت دستیاب ہوتے ہیں ان کا استعمال بھی آپ کیلئے مفید ثابت ہوگا۔

اب بعد از مغرب آپ کھانا کھایئے‘ اس کھانے میں سبزی‘ گوشت‘ سبزی دال‘ کباب‘ انڈوں اور مچھلی کا سالن کھانا مناسب ہے۔ اس موسم میں اکثر لوگ ہاتھ اور پاؤں کے ٹھنڈے ہونے کی شکایت کرتے ہیں ماہرین کے مطابق یہ شکایت ان لوگوں کو لاحق ہوتی ہے جن کی غذا ناقص اور محدود ہوتی ہے‘ اس کی وجہ سے سردی ان کے پیروں کے دوران خون میں مخل ہوتی ہے۔ جو لوگ حیاتین ج وافر مقدار میں استعمال کرتے ہیں ان کو یہ تکلیف سرے سے ہوتی ہی نہیں۔ سردی کا تقاضا ہے کہ آپ خود کو محفوظ رکھنے کیلئے مناسب گرم کپڑے پہنیں۔ آپ کے سر‘ سینے‘ کمر اور گردن کا سردی سے محفوظ ہونا ضروری ہے۔ سوتے وقت کمرے میں ہوا کا گزر ہونا چاہیے۔ اگر آپ انگیٹھی جلاتے ہوں تو اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ اس کی زہریلی گیس کمرے میں جمع نہ ہونے پائے۔ سوتے وقت سر اور گردن کو چادر وغیرہ سے ڈھاک لیجئے۔ منہ پر لحاف اوڑھنا ایک غیر صحت مند عادت ہے۔

احتیاط لازم ہے: ہر موسم کی طرح اس موسم میں بھی یہ احتیاط رکھیے کہ آپ وہ اشیاء استعمال نہ کریں جو موافق نہ آتی ہوں‘ بہت زیادہ سرد پانی سے بچیے‘ سوتے وقت نیم گرم پانی اور نمک سے غرغرے کرنا ایک مفید احتیاطی تدبیر ہے۔ اسی طرح سوتے وقت ناک میں کوئی معیاری بام لگانے سے نزلے زکام سے خاصا تحفظ ہوجاتا ہے۔ اس موسم میں اکثر لوگ کم پانی پیتے ہیں جس کی وجہ سے قبض کی شکایت ہوجاتی ہے لیکن اگر کچی سبزیاں اور موسمی پھل کھائیں گے تو پھر قبض نہیں ہوگا۔ دن میں کم ازکم سات آٹھ گلاس پانی بھی ضرور پینا چاہیے۔

سردی صحت و شباب کا موسم ہے۔ فروری میں جاڑا اپنے شباب پر ہوتا ہے۔ اگر آپ کوشش کریں تو یہ آپ کی صحت کے شباب کا مہینہ بھی بن سکتا ہے۔

پیشاب کی جلن کیلئے

ایک پیالی گرم چائے کی لیں اس میں اتنا ہی پانی مکس کرکے پی لیں‘ تقریباً ایک گھنٹہ بعد پیشاب کھل کر آئے گا اور جلن بھی نہیں ہوگی۔ **(اطہر اقبال‘ فیصل آباد)**

www.ubqari.org

ربیع الاول میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل

بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا فضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔

پہلی شب: جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن 2 رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو 7 سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائیں گے۔

زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب:۔ ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 3،3 بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پھر بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جو بھی جائز دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب:۔ اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفتاً و ہدیۃً پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

بارہ ربیع الاول کے نوافل: بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت اور ہمیشگی رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

اکیس ربیع الاول: جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے:

یَاغَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَالْغُفْرُ فِیْ غُفْرِكَ یَاغَفُوْرُ

اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ہڈیوں کے فریکچر کا ناقابل یقین نسخہ

ایک نسخہ جو ہمارے بزرگ کو سعودی عرب سے ملا۔ آپ کو ارسال کیا جو کہ میرے پیارے ماہنامہ عبقری میں جنوری 2010 کو شائع کیا گیا بعنوان **"ہڈیوں کے فریکچر کا ناقابل یقین نسخہ"** بزرگ کی حادثے میں پسلی کریک ہوگئی تھی، تین دیسی انڈوں کی زردی اور اچار میں ڈالنے والے میتھرے تولے کوٹ کر مرہم بنا کر لگانے سے بالکل ٹھیک ہوگئے اور درد بھی ٹھیک ہوگئی لیکن ہڈی ٹوٹی ہو تو پہلے اسے کسی ماہر سے صحیح جگہ بٹھا لیا جائے۔ اس نسخہ کے میرے پاس اتنے واقعات ہیں کہ میں لکھنے بیٹھوں تو ایک کتابچہ تیار ہو جائے۔

(محمد رمضان نیازی، رحیم یار خان)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 فروری بروز ہفتہ سہ پہر 3 بجکر 7 منٹ سے 4 بجکر 21 منٹ تک' 19 فروری بروز منگل صبح 11 تا 12 بجکر 17 منٹ تک' 25 فروری بروز پیر عصر تا مغرب اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1)۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری میگزین کی پچھلے چھ ماہ سے قاری ہوں' اس میں موجود روحانی محفل کے کالم نے میری زندگی میں سکون بھر دیا ہے' میں ہر ماہ روحانی محفل باقاعدگی سے کرتی ہوں' روحانی محفل کرنے سے پہلے میں سکون حاصل کرنے کیلئے گانے سنتی تھی لیکن روحانی محفل کرنے کے بعد مجھے میوزک سے سخت نفرت ہوگئی ہے اور میں نے گانے سننا چھوڑ دیے ہیں۔ دل میں ایک سکون سا پیدا ہو گیا ہے جو کہ پہلے میں نے کبھی محسوس نہیں کیا۔ اب پانچ وقت کی نماز وقت پر پڑھتی ہوں اور عبقری میں موجود کروائے کار باقاعدگی سے کرتی ہوں۔ (خدیجہ، لاہور)

www.ubqari.org

شاہ رفیع الدین دہلویؒ کے روحانی وظائف

معالج جسمانی ہو یا معالج روحانی' تکبر اور غرور نہ کرے اور بدنیت نہ بنے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ نماز کی پابندی کرے۔ اللہ تعالیٰ سے ہر وقت اس کی رحمت اور ہاتھ میں شفاء کی دعا کرتا رہے اس کے بعد صدقہ' خیرات اور غرباء کی مالی امداد کرتا رہے۔

جسمانی کمزوری کا علاج

بعض مرتبہ تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد صحت بگڑتی رہتی ہے اور انسان بہت زیادہ کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اس کمزوری اور طرح طرح کی بیماریوں کے دفعیہ کیلئے یہ عمل تیر بہدف ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ صحت بحال ہوجائے گی اور ہر قسم کی کمزوری دور ہوجائے گی وہ عمل یہ ہے:۔ باوضو سورۂ یٰسین شریف اس ترکیب سے پڑھیں کہ ہر مُبِین کے لفظ پر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھیں اسی طرح سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر ختم کرلیں اور ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پر دم کردیں پھر اس پانی کو صبح نہار منہ اور سوتے وقت ایک ایک گھونٹ پی لیا کریں۔ اکیس روز مسلسل یہ پانی استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ کمزوری دور ہوجائے گی۔ اگر اکیس دن میں یہ بیماری اور کمزوری دور نہ ہو تو دوبارہ اسی طرح پڑھ کر اکیس دن پھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیالیس دن کے استعمال سے ہر قسم کی بیماری سے نجات حاصل ہوگی اور جسم کی کمزوری اور نقاہت ختم ہوکر بدن میں چستی اور پھرتی پیدا ہوجائے گی۔

دُبلے پن کا علاج

بعض مرتبہ بہت دُبلا پن اور دھان پان آدمی سب کی تضحیک اور ہنسی کا باعث بنتا ہے۔ جسمانی کمزوری دور کرنے کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ دُبلے پتلے آدمی اپنے نام کے اعداد کے برابر روزانہ سوتے وقت یَاقَوِیُّ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند وہ اس عمل کی پابندی کرنے سے جسم موٹا اور فربہ ہوجائے گا اور دُبلا پن ختم ہوکر بدن میں چُستی پیدا ہوگی۔

حکیم' ڈاکٹر' وید' عامل کے ہاتھ میں شفاء

بعض مرتبہ حکیم' ڈاکٹر' وید' عامل ہر طرح سے باکمال اور اپنے فن کے ماہر ہوتے ہیں لیکن ان کے ہاتھ میں شفاء نہیں ہوتی۔ وہی دوائیں جو یہ حکیم' ڈاکٹر' وید تجویز کرتے ہیں کوئی دوسرا کرے تو مریض صحت یاب ہوجاتا ہے لیکن ان کا سارا کمال دھرا کا دھرا رہ جاتا ہے۔ ہاتھ میں شفاء کے لیے یہ عمل مجرب ہے۔ سب سے پہلے معالج جسمانی ہو یا معالج روحانی' تکبر اور غرور نہ کرے اور بدنیت نہ بنے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ نماز کی پابندی کرے۔ اللہ تعالیٰ سے ہر وقت اس کی رحمت اور ہاتھ میں شفاء کی دعا کرتا رہے اس کے بعد صدقہ' خیرات اور غرباء کی مالی امداد کرتا رہے۔ ہر ماہ تین پرندے طوطے' چڑیا' پدی خرید کر آزاد کرے۔ انشاء اللہ چند ماہ اس طرح کرنے سے شفاء کا سلسلہ شروع ہوجائے گا اور لوگ ہر طرف سے آنے لگیں گے اور حکمت وڈاکٹری کی خوب شہرت ہوجائے گی۔

تعلیم سے دل اُچاٹ ہونے کا علاج

بعض مرتبہ کسی بچے یا بڑے کا تعلیم سے دل اُچاٹ ہوجاتا ہے۔ کتنا ہی مارو پیٹو' سزا دو وہ پڑھنے پر آمادہ نہیں ہوتا اور گھر سے بھاگنے لگتا ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ ایک بوتل میں پانی پر باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں درمیان میں تین سو تیرہ مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت تین گھونٹ پانی بچے کو پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکتالیس دن پانی پلانے کے بعد اس کو تعلیم کا شوق پیدا ہوگا اور بُری عادتوں سے بھی نجات حاصل ہوگی۔

گھر کو جنات سے پاک کرنا

بعض مرتبہ خالی مکان پر جنات قبضہ کرلیتے ہیں جب کوئی شخص اس مکان میں رہائش اختیار کرتا ہے تو یہ اسے طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں۔ آئے دن لوگ مکان میں آتے ہیں اور چند دن کے بعد رخصت ہوجاتے ہیں۔ اس کا مستقل علاج یہ ہے کہ چالیس حفاظ قرآن پاک کو جمع کرکے ان سے ایک ایک مرتبہ سورۂ بقرہ پڑھوائی جائے سب الگ الگ کمروں میں بلند آواز سے پڑھیں اور ایک کورے نئے مٹکے کو دھو کر پاک کرکے اس میں پانی بھر کر سب حافظوں سے دم کرا کر رکھ لیں' وہ پانی غسل خانہ اور بیت الخلاء کو چھوڑ کر سب کمروں' صحن' باورچی خانے کے کونوں میں چار وقت ہلکا ہلکا چھڑکا جائے۔ یہ پانی اکتالیس دن تک مسلسل چھڑکیں ناغہ نہ ہو انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے تمام جن اس مکان سے نکل جائیں گے۔ اگر چالیس حافظ کا انتظام نہ ہوسکے تو کسی ایک حافظ یا ناظرہ خواں کو مقرر کردیں جو روزانہ وقت مقررہ پر ایک بار سورۂ بقرہ پڑھ کر پانی کے مٹکے پر دم کردیا کرے اسی میں سے پانی لے کر چار وقت چھڑک دیا کریں۔ (سب سے بہتر یہ ہے کہ خود گھر والے پڑھیں) پانی چھڑکنے کے چار وقت یہ ہیں:۔ 1۔صبح آٹھ بجے، 2۔ دوپہر بارہ بجے' 3۔ شام کو بعد نماز عصر' 4۔ بعد نماز عشاء۔

قوت حافظہ اور امتحان میں کامیابی

بعض مرتبہ ذہین اور پڑھائی کے شوقین بچے قوتِ حافظہ کی کمزوری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس سے ان کی تعلیم اور ترقی متاثر ہوتی ہے وہ جس معیار پر پہنچنا چاہتے ہیں اس میں حافظہ کی کمزوری رکاوٹ بن جاتی ہے۔ حافظہ کی کمزوری دور کرنے کیلئے یہ عمل بہت کارآمد ہے۔ عمل یہ ہے:۔ ایک بوتل میں پانی بھر کر باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد تین سو بار سورۂ الم نَشۡرَحۡ (مکمل) پڑھیں آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں پانی پر دم کردیں اس پانی کو سوتے وقت تین گھونٹ پلا دیا کریں۔ یہ پانی مسلسل اکتالیس دن پلائیں۔ صرف ایک دفعہ کا پڑھا ہوا پانی اکتالیس دن استعمال کریں۔ صبح نہار منہ بھنے ہوئے چنے پابندی سے کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قوت حافظہ تیز ہوگی۔ پڑھا ہوا یاد رہے گا۔ امتحان کے شروع ہونے سے چند دن قبل بلاتعداد یَاحَسِیۡبُ پڑھتا رہے اور امتحان کے کمرے میں بھی اس کو پڑھتا رہے جب پرچہ شروع کرے تب پڑھنا بند کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی ہوگی۔ **تنبیہ:** صرف وظیفہ کی بنیاد پر امتحان میں کامیابی کی امید رکھنا غلط ہے۔ اپنی کتابوں کو خوب اچھی طرح سے یاد کیا کرے امتحانی تیاری مکمل کرکے وظیفہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت اونچے نمبروں سے کامیابی حاصل ہوگی۔ پہلے اسباب اختیار کرو کہ دنیا اسباب کا ذریعہ ہے پھر اللہ رب العزت کی ذات پر مکمل بھروسہ کرکے ذکر الٰہی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرو۔

نسخہ برائے نزلہ وزکام (6ماہ کے بچوں کیلئے)

ایک تولہ بنفشہ لیکر اسے ایک گلاس پانی میں ابالیں' آدھ کپ پانی رہ جائے تو اسکے اندر ایک بڑا چمچ دیسی گھی اور ایک چمچ شہد ڈال کر تھوڑا سا پکالیں۔ پھر اسے چھان کر رکھ لیں۔ دن میں دو بار بچوں والا چھوٹا چمچ نیم گرم بچے کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد شفاء ہوگی۔ **(غزالہ شیر علی' شرقپور)**

www.ubqari.org

عنبرین شاہد، جہلم

کینو سے سردی کے امراض بھگائیں

کینو کا عرق، عرق گلاب اور گلیسرین ملا کر چہرے کے کیلوں اور ہاتھوں کے کھردرے پن کو دور کرنے کا ایک مشہور نسخہ ہے۔ کینو کی خوشبو لطیف اور ذائقے میں یہ مفرح اور طبیعت کو بحال کرنے والا ہے۔ چھلکے کی خوشبو عمدہ گودے کا ذائقہ اچھا اور اس کے بیج زہر کا تریاق ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے خوشبو کے لحاظ سے عمدہ پھل قرار دیا ہے اور اب اس کی خوشبو کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ لوگ اسے عطریات میں شامل کرتے ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ’’وہ مومن جو قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال اترج کی طرح ہے جس کی خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور ذائقہ بھی لطیف اور لذیذ ہوتا ہے۔‘‘ اترج یعنی میں بے شمار فوائد ہیں کیونکہ یہ دل کے دورے کی شدت کو کم کرتا ہے اور دل کو مضبوط بناتا ہے۔

کینو اور اس کے چھلکے کے فوائد: کینو (اترج) چار اشیاء کا مرکب ہے۔ چھلکا، گودا، جوس اور بیج اور ان چاروں میں ہر ایک کے فوائد علیحدہ ہیں بلکہ اس میں بے کار کوئی چیز نہیں۔ کینو دل اور معدہ کو طاقت دیتا ہے پیاس کو بجھاتا ہے...... منشیات کے برے اثرات کو دور کرتا ہے اس کے چھلکے کا جوشاندہ پکا کر ہینگ ملا کر پینے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں پیاس کی شدت کو کم کرنے کیلئے کینو کا عرق گرم کرکے شہد ملا کر دیا جاتا ہے کینو میں آئسیلک ایسڈ معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے جن لوگوں کو گردہ کی تکلیف یا پیشاب میں جلن محسوس ہوتی ہو وہ زیادہ مقدار میں کینو کھائیں گے تو ان کی جلن میں افاقہ ہوسکتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ کینو کھانے سے وبائی امراض کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ اس کے چھلکے اور پتوں کا تیل جراثیم کش ہے۔ کینو خون کو صاف کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اس کا عرق مفرح، کھانسی، بلغم، ذیابیطس، جگر اور دل کی خرابیوں میں بڑا مفید ہے۔ صفرا کو دور کرتا ہے جن بچوں کو کمزوری اور اسہال ہمیشہ رہتے ہیں ان کو کینو کا عرق ابلے پانی میں ہم وزن ملا کر چھان کر ہر تین گھنٹے بعد ایک چمچہ پلانا فائدہ کا باعث ہوتا ہے۔ کینو کا چھلکا سکھا کر چائے کا چمچ دینا قے کو روکتا ہے اور پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے چہرے کے کیل مہاسوں پر چھلکے کو رگڑنے سے فائدہ ہوتا ہے کینو کے پھول ہسٹریا، گھبراہٹ اور اعصابی خلل کے لیے ایک مفید دوائی ہے۔ گٹھیا اور نقرس کے مریضوں کے لیے چھلکے سکھا کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پیس کر استعمال کرنے سے بدہضمی رفع ہوجاتی ہے اور پیٹ کی جلن کم ہوجاتی ہے کینو کے تیل کو زیتون کے تیل میں ملا کر دماغ پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور اس کے تیل کی مالش جوڑوں کے درد میں بہت ہی مفید ہے۔ جمال گوٹہ، کسٹر آئل اور اس قسم کے دوسرے زہروں کا اثر زائل کرنے کیلئے کینو کا عرق پینا مفید ہے۔ سر میں رگڑنے سے بفہ ختم ہوجاتی ہے۔ کینو کا عرق، عرق گلاب اور گلیسرین ہم وزن ملا کر چہرے کے کیلوں اور ہاتھوں کے کھردرے پن کو دور کرنے کا ایک مشہور نسخہ ہے۔ کینو کی خوشبو لطیف اور ذائقے میں یہ مفرح اور طبیعت کو بحال کرنے والا ہے۔

کینو کو دیکھنا بھی فرحت کا باعث: چھلکے کی خوشبو عمدہ گودے کا ذائقہ اچھا اور اس کے بیج زہر کا تریاق ہیں۔ اگر اس کے فوائد پر دوبارہ توجہ کریں تو یہ بالکل اس حدیث کی تصویر نظر آتا ہے جس کے مطابق قرآن پڑھنے والا مومن کینو کی مانند صفات کا حامل ہے اور اسے دیکھنا بھی فرحت کا باعث ہوتا ہے، کینو کے چھلکے کو پیس کر شہد کے ساتھ اگر معجون بنائی جائے تو یہ قولنج کی کمزوری دور کرنے کے علاوہ بھوک بڑھاتا پیٹ کے ریاح کو خارج کرتا ہے اور دماغ کو طاقت دیتا ہے اور رنج وغم پریشانی اور نقاہت کو دور کرتا ہے اور خاص طور پر سردرد، متلی، چکر، قے میں مفید ہے۔ اعصابی دردوں خاص طور پر کینسر کی وجہ سے ہونے والے شدید درد کیلئے استعمال کرنا مفید ہے۔ کینو کا چھلکا پانی میں ابال کر دینا سے آنتوں کیلئے مفید ہے اگر کسی وجہ سے پتہ صفراء پیدا نہ کررہا ہو تو چھلکے کا جوشاندہ اسے تحریک دے کر پیدائش میں اضافہ کرتا ہے۔

یادداشت کیلئے آزمایا وظیفہ

ایک عمل جو میرے دفتر میں موجود کمپیوٹر آپریٹر نے مجھے دیا ہے جو میں عبقری کے ذریعے تمام امت تک پہنچانا چاہتا ہوں عمل یہ ہے: سورۃ التکویر آیت نمبر 20 تا 29 اکتالیس مرتبہ اول و آخر درود شریف طاق تعداد میں پڑھ کر جس شخص کی یادداشت چلی گئی ہو اس پر دم کریں انشاء اللہ دماغی توازن درست ہوجائے گا اور یادداشت پہلے سے بھی بہت بہتر ہوجائے گی۔ یہ وظیفہ ہم نے کئی افراد پر آزمایا ہے اللہ نے سب کو شفا دی ہے۔ (محمد عرفان غفور)

محمد فرحان، لاہور

جو مانگو گے ملے گا

لفظ اللہ اس برتن کی گنجائش کے بقدر لکھ کر اس کا پانی آسیب زدہ پر چھڑکیں تو اس پر مسلط شیطان جل جاتا ہے۔

جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَااَللّٰهُ پڑھے گا انشاء اللہ اس کے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہوجائیں گے اور عزم یقین کی قوت نصیب ہوگی۔ ☆ جو لاعلاج مریض ہو اور اس کے مرض سے اطباء عاجز آگئے ہوں وہ بکثرت یَااَللّٰهُ کا ورد رکھے اور اس کے بعد شفاء کی دعا مانگے اس کو شفاء نصیب ہوگی بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔ ☆ جمعہ کے دن نماز جمعہ سے پہلے پاک وصاف ہوکر خلوت میں یَااَللّٰهُ پڑھنے سے مقصود آسان ہوجاتا ہے خواہ کیسا ہی مشکل ہو۔

☆ ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے والا صاحب باطن وصاحب کشف ہوجاتا ہے۔ چھیاسٹھ بار لکھ کر دھو کر مریض کو پلانے سے اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرماتا ہے۔ خواہ آسیب کا اثر ہی کیوں نہ ہو۔ ☆ آسیب زدہ کیلئے کسی برتن پر اسم اللہ اس برتن کی گنجائش کے بقدر لکھ کر اس کا پانی آسیب زدہ پر چھڑکیں تو اس پر مسلط شیطان جل جاتا ہے۔ جو شخص اللہ کا محبت الٰہی کی وجہ سے ذکر کرے گا اور شک نہیں کرے گا وہ صاحب یقین میں سے ہوگا۔ ☆ جو ہر نماز کے بعد سات بار (هُوَاللّٰهُ الرَّحِيْمُ) پڑھتا رہے گا اس کا ایمان سلب نہیں ہوگا اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ☆ جو شخص ایک ہزار مرتبہ یَااَللّٰهُ یَاهُوَ پڑھے گا اس کے دل میں ایمان اور معرفت کو مضبوط کردیا جائے گا۔ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر قبلہ رخ بیٹھ کر مغرب تک (یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِيْمُ) پڑھتا رہے گا پھر اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو

کیا عجب چیز ہے روحانی پھکی

کالا یرقان، جسم کا درد کرنا، پنڈلیاں، ایڑیاں دکھتی رہنا، بہت زیادہ کمزوری تھی۔ مجھے کسی نے روحانی پھکی تحفہ میں دی اور کہا کہ اس میں شہد ڈال کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر استعمال کرو، میں نے کچھ عرصہ استعمال کی اب میری صحت پہلے سے کافی بہتر ہوگئی ہے۔ میری بیوی کو لیکوریا کا مرض تھا دس روپے کی روحانی پھکی لے کر گیا میری بیوی نے بغیر شہد کے استعمال کی وہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ اللہ بھلا کر دوائی بنانے والوں کا ہم لوگ تو ڈاکٹروں سے تنگ آچکے تھے۔ (اللہ دتہ ولد کرم دین، گجرات)

www.ubqari.org

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆میں امراض کا مجموعہ ہوں☆8 سال سے کمر میں درد☆معدہ بہت خراب ہے☆ٹانسلز کا مسئلہ

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اوراس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

میں امراض کا مجموعہ ہوں

بہت سال پہلے بیمار ہوئی تو الٹراساؤنڈ میں ڈاکٹر نے بتایا کہ آنتیں تیزی سے کام کرتی ہیں اور ان میں سوجن ہوگئی ہے۔ معدے کی ماہر ڈاکٹر نے بتایا کہ انڈوسکوپی کی رپورٹ نارمل ہے۔ ڈنمارک میں بھی سب ٹیسٹ نارمل رہے۔ کچھ عرصہ ہومیوپیتھک علاج کرایا اب کچھ افاقہ ہے۔ اب یہ حال ہے کہ بھوک بہت لگتی ہے، کھانے کے بعد بھی لگتا ہے کھایا ہی نہیں۔ پیٹ میں خوراک کی نالی، سینے اور زبان میں جلن ہوتی ہے۔ پیٹ میں گیس بہت ہے، وضو رکھنا مشکل ہے، کھانے کے بعد بھی جلن ہے مگر خاص کر صبح اور ٹوائلٹ کے بعد جلن زیادہ ہے۔ ٹوائلٹ کے بعد لگتا ہے کہ پیٹ بالکل خالی ہے، حالانکہ ناشتہ کیا ہوتا ہے، پیٹ میں گڑ گڑ ہوتی ہے، زبان پر سفید مواد جما رہتا ہے۔ سانس گرم رہتی ہے۔ جیسے اندر آگ دہک رہی ہو، منہ سے بدبو آتی ہے اور کبھی کبھی محسوس ہوتا ہے کہ اندر کچھ گلا سڑا ہوا ہے۔ تکلیف زیادہ ہونے پر بائیں بازو میں درد ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے لیکن کئی مرتبہ دل کے ٹیسٹ کروائے وہ ٹھیک ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ معدے کی تکلیف میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ بھوک ایک دم لگتی ہے اور برداشت نہیں ہوتی۔ کھانے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ کھانا معدے سے خوراک کی نالی میں واپس آرہا ہے اور جو چیز کھائی ہے اس کا ذائقہ محسوس ہوتا رہتا ہے۔ سوتے میں دانت بجتے ہیں اور کبھی کبھی رال بھی ٹپکتی ہے۔ چہرے پر دانے نکلتے ہیں۔ گلٹی کی شکل میں درد ہوتا ہے اور ان میں پیپ اور خون ہوتا ہے دبا کر نکالتی ہوں تو آرام آتا ہے مگر داغ رہ جاتے ہیں۔ ماہواری کے دوران میں زیادہ ہوجاتے ہیں۔ ماہواری ہر مہینے آتی ہے۔ چھ سال شادی کو ہوچکے ہیں۔ اولاد جیسی نعمت سے محروم ہوں۔ ڈاکٹروں کے مطابق میاں بیوی دونوں کی رپورٹس ٹھیک ہیں۔ میں بہت کمزور ہوں، 38 کلو وزن ہے۔ ٹھیک تھی تو 49 کلو تھا۔ آہستہ آہستہ کم ہوتا گیا۔ شدید کمزوری محسوس کرتی ہوں۔ سانس پھول جاتا ہے، خوراک کی کمی ہے، طاقت والی چیزیں کھانے سے تکلیف مزید بڑھ جاتی ہے۔ طبیعت ذرا بہتر ہو تو کدو توری، لوکی، مونگ کی دال وغیرہ کا سالن بنالیتی ہوں۔ **(س۔ا۔فیصل آباد)**

مشورہ: معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو معدہ اور آنتوں کی سوزش ہے۔ صبح و شام اسپغول کی بھوسی آدھی چمچی ایک کپ پانی میں حل کرکے شربت بنفشہ ایک چمچہ ملا کر پئیں۔ غذا کے بعد بیل گری کا مربہ کھائیں۔ مرچ، گرم مصالحہ، کھٹائی، گوشت، انڈا، مچھلی، مرغی سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

بوہڑ والی گولیوں کے فوائد

برسوں سے پنجاب میں بوہڑ والی گولیاں بکثرت فروخت ہورہی ہیں، کوئی کیمسٹ یونانی اسٹاکسٹ ہوگا جو یہ گولیاں فروخت نہ کرتا ہو اس کے فوائد و خواص بہت زیادہ بتائے جاتے ہیں، ڈبوں پر اور ڈبوں کے اندر سے جو پرچہ نکلتا ہے، اس میں ان گولیوں کے ایسے فائدے لکھے ہوئے ہیں کہ آدمی ان کو خرید لیتا ہے۔ اول تو اس کا آسان نسخہ بتائیں دوسری بات یہ بتائیے کہ اس کے فائدے کیا ہیں۔ **(ابرار رسول، قصور)**

مشورہ: املی کو آٹھ دس دن تک کسی کپڑے میں باندھ کر پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر چھیل کر مغز نکال کر ہاون دستے میں کوٹیں پھر بڑ کا دودھ ڈال کر کوٹیں۔ اگر یہ دو تولہ ہو تو اس میں ماش کا آٹا، تخم گاجر ہر ایک ایک تولہ اور کشتہ قلعی بھنگ والا اصلی عمدہ چھ ماشہ اور بڑ کا دودھ ڈال کر خوب کوٹیں اور شہد کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرلیں۔ ''بوہڑ والی گولیاں'' کے نام سے جتنے نسخے دستیاب ہیں یہ ان سب نسخوں کا سرتاج نسخہ ہے۔ اس دوا کا مزاج سرد ہے۔ سردی سے ہونے والے امراض میں اس کا کوئی فائدہ نہیں، گرمی سے پیدا ہونے والے امراض جریان، بدخوابی، کمزوری، تقطیر البول، پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ دو گولیاں صبح نہار منہ تازہ دودھ سے کھاسکتے ہیں۔ جن کو کوئی مرض نہ ہو وہ بلاضرورت نہ کھائیں۔ پندرہ بیس دن کا کورس ہے۔ اکثر اسی ایک دوا سے گرمی کا جریان، گرمی کی وجہ سے بے خوابی، بدخوابی، ضعف جاتا رہتا ہے۔

8 سال سے کمر میں درد

میری عمر 42 سال ہے مجھے تقریباً آٹھ سال سے کمر کے نچلے حصے میں درد ہے۔ پہلے تو میں نے خاص توجہ نہیں دی اب عمر کے بڑھنے سے درد بھی زیادہ ہوتا ہے، زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتی۔ قرآن پاک کی تلاوت زیادہ نہیں کرسکتی، نماز پڑھنے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ طبیبہ کو دکھایا تو اس نے کہا کہ تمہارا وزن زیادہ ہے اور پرہیز بھی بتایا یعنی آلو، چاول، بادی اشیاء سے پرہیز کرتی رہی اور واک شروع کردی، جس سے وزن کافی کم ہوگیا لیکن چہرے پر بہت برا اثر پڑا، چہرے سے برسوں کی مریض لگنے لگی، جو دیکھتا کہتا تمہیں کیا پریشانی ہے یا کیا بیماری ہے کہ تم اس طرح ہوگئی ہو؟ لیکن کمر کا درد ویسے ہی رہا، پھر کسی اور کو دکھایا اس نے کہا کہ یہ کمزوری ہے اس نے دوا لکھ دی جس کے کھانے سے درد کچھ کم ہوگیا لیکن اس سے شدید قبض ہوگیا اور ساتھ ہی بواسیر کی شکایت ہوگئی پھر حکیم کو دکھایا حکیم صاحب نے کہا کہ دودھ بالکل استعمال نہ کرو اور ٹھنڈی چیزیں منع کردیں اور انہوں نے کہا ریح اور بادی ہے۔ تمہارے جسم اور کمر کا درد ریح کی وجہ سے ہے، گیس بھر جاتا ہے۔ دودھ تو میں ویسے بھی نہیں پیتی، کبھی کبھار پی لوں تو درد میں اضافہ ہوجاتا ہے سو کر اٹھوں تو درد زیادہ ہوتا ہے دن کو چلنے پھرنے سے کچھ کم ہوتا ہے۔ **(کنول، کوئٹہ)**

مشورہ: غلط علاج اور دواؤں کے استعمال سے یہی ہوتا ہے کہ اصل مرض تو وہیں رہتا ہے مگر اس کے ساتھ دوسرے امراض ایسے لگ جاتے ہیں کہ مریض اصل مرض کو بھول کر ان نئے امراض کی فکر میں لگ جاتا ہے۔ آپ عمدہ اصلی خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ چھ گرام صبح و شام کھائیں۔ صبح دس بجے اور رات کو سوتے وقت حب مقل دو عدد کھائیں، دیسی گھی میں بکرے کے گوشت کو پکائیں اور روٹی سے کھائیں، سٹور سے مرہم کی کوئی ٹیوب بھی لے کر لگائیں۔ قبض کیلئے دیسی اجوائن، سناء کے پتے دس دس گرام، نمک لاہوری تین

www.ubqari.org

گرام گرائنڈر میں پیس کر محفوظ کرلیں‘ جب ضرورت ہو سوتے وقت ایک دوچٹکی ضرورت کے مطابق کھائیں۔غذا نمبر3استعمال کریں۔۔

معدہ بہت کمزور ہے

گیس کا بہت زیادہ مسئلہ ہے۔میرا معدہ اس قدر کمزور ہے کہ کوئی بھی چیز کھالوں فوراً ہوا بن جاتی ہے۔نماز پڑھنا مشکل ہوجاتی ہے۔سادہ پانی کے گلاس تک سے بھی مسئلہ بن جاتا ہے۔میری جسمانی صحت بھی بہت کمزور ہے۔کھایا پیا جزو بدن نہیں بنتا‘ اچھی خوراک اور غذا کھانے کے باوجود فرق نہیں پڑتا‘ گال پچکے ہوئے ہیں۔میری عمر 28 سال ہے۔دیکھنے میں بیس سال کا لگتا ہوں۔**(محمد عقیل‘ گجرات)**

مشورہ: جوارش جالینوس چھ چھ گرام غذا کے بعد کھالیا کریں۔غذا میں بکرے کے گوشت میں کدو‘ توری‘ لوکی‘ ٹینڈے شلجم‘ گاجر پکا کر شوربا بنا کر روٹی سے کھائیں۔غذا نمبر 1استعمال کریں۔

پیشاب نکل جاتا ہے

میری عمر 17 سال ہے۔مجھے تقریباً ایک سال سے یہ بیماری ہے کہ جب میں پیشاب کرتا ہوں تو پیشاب کرنے کے بعد جب کوئی زور کا کام کرتا ہوں یا اچھلتا کودتا ہوں تو پیشاب کپڑوں میں نکل جاتا ہے اور کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے میں نماز نہیں پڑھ سکتا۔کبھی کبھی بدخوابی بھی ہوتی ہے اور میرے منہ پر سفید دھبے ہیں اور ناخنوں پر بھی سفید نشان ہیں‘ کیلشیم کی کمی ہے۔**(نوید‘ سکھر)**

مشورہ: نو دانے عمدہ قسم کے پاکستانی بادام رات کو پانی میں بھگودیں۔صبح چھیل کر دانہ دانہ کرکے کھائیں۔پندرہ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔انشاء اللہ فائدہ ہوجائیگا۔غذا کے بعد ایک چمچی خالص شہد بھی کھالیا کریں۔غذا نمبر 1استعمال کریں۔

چہرے پر کالے نشان

میری عمر 17 سال کے قریب ہے۔چہرے پر سرخ دانے نکلے ہوئے ہیں ویسے تو میرا رنگ بالکل سفید ہے اور چہرے پر کالے چھوٹے چھوٹے نشان ہیں۔میں نے بہت علاج کروایا لیکن فرق نہیں پڑا‘ کسی نے کہا کہ خون صاف نہیں‘ کسی نے کہا نظر لگی ہے‘میں بہت ہی احساس کمتری کا شکار ہوں۔**(روحی‘ اسلام آباد)**

مشورہ: عرق منڈی استعمال کریں انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔غذا نمبر 3استعمال کریں۔

ٹانسلز کا مسئلہ

مجھے تقریباً چھ سات سالوں سے گیس کا مسئلہ ہے‘ یعنی جب میں کچھ کھاتا ہوں تو پیٹ میں کچھ گڑبڑ شروع ہوجاتی ہے۔کبھی کبھی نماز میں بھی یہ مسئلہ پیش آتا ہے جس کی وجہ سے ہر نماز کیلئے مجھے الگ وضو کرنا پڑتا ہے اس کے علاوہ گلے میں ٹانسلز بھی ہیں۔**(فضل الٰہی‘ کراچی)**

مشورہ: صبح وشام آدھی چمچی اسپغول کی بھوسی ایک کپ پانی میں ملا کر ذرا سی چینی ملا کر پئیں۔غذا کے بعد دونوں وقت عرق بادیان آدھی پیالی پئیں۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کمر میں درد

تقریباً چھ مہینے پہلے میری شادی ہوئی ہے۔میری عمر 25 سال ہے۔میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری کمر میں ہر وقت درد رہتا ہے روز بروز دبلا پتلا اور کمزور ہوتا جارہا ہوں۔**(صداقت علی‘ اسکردو)**

مشورہ: معجون ثعلب چھ چھ گرام صبح وشام کھائیں۔چاول دودھ سرد اشیاء سے پرہیز رکھیں۔غذا نمبر 2استعمال کریں۔

دل کی گھبراہٹ اور بیماری سے نجات

اگر آپ کو دل کی گھبراہٹ اور بیماری دور کرنی ہو تو اول وآخر درود شریف اس آیت کو 41 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کریں‘ انشاء اللہ دل میں سکون پیدا ہوگا اور آہستہ آہستہ بیماری ختم ہوجائیگی۔آیت یہ ہے: اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿رعد28﴾

قرآن کریم کی برکت سے شوگر کا علاج

اول وآخر تین مرتبہ درود ابراہیمی درمیان میں یہ آیت پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر پئیں اللہ کے فضل سے اس عمل سے شوگر کے ہزاروں مریض شفاء یاب ہوچکے ہیں‘ صرف ان چار باتوں کا خیال رکھیں۔1 گناہوں کی سچے دل سے توبہ۔2۔آئندہ گناہوں سے بچنے کا پکا ارادہ۔3۔نماز کی پابندی۔4۔استغفار کی کثرت۔مکمل شفاء یابی تک عمل جاری رکھیں۔آیت یہ ہے: رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿بنی اسرائیل۸۰﴾ **(بندہ خدا‘ واہ کینٹ)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو‘ گھیا توری‘ ٹینڈے‘ جو کا دلیہ‘ گندم کا دلیہ‘ ساگودانہ‘ کھچڑی‘ بند‘ رس‘ ڈبل روٹی‘ کھیرے‘ کھیرے کا سالن‘ مونگی کی پتلی دال‘ بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی‘ بکری کا گوشت شوربے والا‘ دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا‘ خرفہ کا ساگ‘ دہی میٹھا‘ براؤن بریڈ‘ سلاد‘ امرود‘ گنڈیری‘ انار‘ تربوز‘ گرما سردا‘ خربوزہ‘ حلوہ کدو‘ پپیتہ‘ کیلا‘ چھلکا اسپغول‘ مربہ آملہ‘ مربہ ہریڑ‘ مربہ گاجر‘ پیٹھے کا حلوہ‘ خمیرہ گاؤزبان‘ عرق گاؤزبان‘ عرق سونف‘ عرق پودینہ‘ دودھ سوڈا‘ آڑو‘ انگور‘ ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر‘ پالک‘ پیٹھا‘ خرفہ کا ساگ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت‘ سادہ روٹی‘ دیسی مرغی کا گوشت‘ سبزیاں ہر قسم کی‘ دیسی انڈے آملیٹ‘ پرندوں کا گوشت‘ ہریسہ‘ نہاری‘ پائے‘ دال مونگی‘ دیسی گھی کی چوری‘ دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں‘ کھجور تازہ‘ چھوہارے‘ روغن زیتون‘ انجیر‘ شہد‘ چنے بھنے‘ کباب‘ پیاز کی سلاد‘ ناریل‘ منقیٰ‘ روغن زیتون کا پراٹھا‘ بادام‘ پستہ‘ چلغوزہ‘ کاجو‘ مچھلی‘ گاجر کا حلوہ‘ پیٹھے کا حلوہ‘ دال کا حلوہ‘ لونگ کا قہوہ‘ کلونجی‘ خوبانی خشک‘ مربہ تمام قسم‘ جو کا ستو‘ اونٹ کا گوشت‘ کشمش انگور‘ آم‘ گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ‘ گندم کا دلیہ‘ ساگودانہ‘ کھچڑی‘ ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے‘ ڈبل روٹی‘ بند‘ براؤن بریڈ‘ کیلے کا ملک شیک‘ گاجر کا جوس‘ گنے کا تازہ رس‘ ابلا ہوا پانی‘ ابلے ہوئے چاول‘ نمکین دلیہ‘ دیسی مرغی کی یخنی‘ انار‘ انگور‘ مسمی‘ میٹھا‘ لیچی‘ امرود‘ کھیرا‘ چھاچھ‘ کدو‘ ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری‘ گھیا کدو‘ ٹینڈے‘ چھوٹا گوشت‘ کریلے‘ دال مونگی‘ دیسی مرغی کا گوشت‘ پرندوں کا گوشت‘ بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی‘ جو کا دلیہ‘ ساگودانہ‘ ہریسہ‘ کھچڑی‘ عرق سونف‘ عرق پودینہ‘ انجیر تھوڑی مقدار میں‘ ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ‘ رس‘ میتھی‘ خرفہ کا ساگ‘ پائے‘ نہاری‘ آملیٹ‘ پشاوری قہوہ‘ کلونجی‘ خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں‘ ڈرائی فروٹ‘ زیتون کا پھل‘ پھیکا دودھ‘ چنے بھنے‘ روغن زیتون‘ دیسی انڈے کی زردی‘ چھوٹا مغز

www.ubqari.org

سردی کے موسم میں جلد کی رعنائی

فرح لیاقت، کراچی

سردیوں کے موسم میں جلد کی حفاظت کے لیے دن میں کوئی موسچرائزر چہرے پر لگائیں۔ اس سے چہرے پر نمی برقرار رہے گی اور حرارت سے چہرے کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ رات کو سوتے وقت کولڈ کریم لگالیں اور دس منٹ بعد روئی سے پونچھ ڈالیں۔

سردیوں کے موسم میں جلد کی حفاظت

جلد کے لیے سردیوں کا موسم ایسا ہی ہے جیسے پھولوں کے لیے بہار کا موسم۔ لیکن پھر بھی سردیوں کے موسم میں جلد کی حفاظت مشکل ہوتی ہے۔

صحت مند جلد کیلئے سردیوں میں کیا کھائیں: اس موسم میں جلد کا رنگ اکثر تبدیل ہوجاتا ہے یا جلد پر سرخ دھبے پڑ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتیں سردی کے موسم میں اپنا زیادہ تر وقت ہیٹر، آتش دان یا انگیٹھی کے پاس بیٹھ کر گزارتی ہیں۔ سردیوں کے موسم میں جلد کی حفاظت کے لیے دن میں کوئی موسچرائزر چہرے پر لگائیں۔ اس سے چہرے پر نمی برقرار رہے گی اور حرارت سے چہرے کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ رات کو سوتے وقت کولڈ کریم لگالیں اور دس منٹ بعد روئی سے پونچھ ڈالیں۔ جاڑوں میں جلد کی خشکی دور کرنے کے بہت طریقے ہیں لیکن سب سے اہم طریقہ غذا کی تبدیلی ہے۔ اپنی خوراک میں مچھلی کا اضافہ زیادہ کریں۔ مچھلی میں پروٹین زیادہ ہوتے ہیں۔ دودھ میں وٹامن اے بکثرت ہوتا ہے۔ سردیوں میں دودھ کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے ورنہ ایک چائے کا چمچہ یا کارڈ لیور آئل یا شارک ہور آئل (مچھلی کا تیل) روزانہ پئیں۔ جلد کے لیے اکسیر ہے۔ آج کل اس کے کیپسول بھی بازار میں ملتے ہیں۔ سردیوں کے موسم میں صابن کا استعمال کم کردیں۔ اس سے چہرے کے روغنیات کم ہوجاتے ہیں۔ منہ ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ سخت سردی میں نیم گرم پانی استعمال کریں۔

آپ فیشل گھر میں بھی کرسکتی ہیں: سردیوں میں چونکہ جلد کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے۔ اس لیے گلابی رنگ کے پاؤڈر کی بجائے بسکٹی رنگ جو پیچ کہلاتا ہے استعمال کریں۔ اس سے سرخی ایک حد تک چھپ جائے گی۔ آپ کبھی بھی وہ میک اپ استعمال نہ کریں جو نیلاہٹ لیے ہوئے ہو۔ ساتھ ہی ایک ماہ میں دو بار فیشل لے لیا کریں اگر کسی بیوٹی سنٹر سے رجوع نہ کرسکتی ہوں تو یہ عمل گھر پر بھی آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔

اس کے لیے چہرے پر کوئی بھی کلینزنگ کریم لگالیں اور روئی سے صاف کرلیں تاکہ چہرے کا گرد و غبار دور ہوجائے۔ اس کے بعد کسی اچھی کولڈ کریم سے چہرے کی ہلکی ہلکی مالش کریں۔ مالش کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مساج ٹھوڑی سے شروع کریں اور انگلیوں کے پوروں سے مساج کے بعد روئی سے چہرہ صاف کرلیں اور پھر چہرہ کو بھاپ دیں اگر بھاپ دینے والی مشین نہیں ہے تو گرم پانی میں چھوٹے تولیہ کو بھگو کر چہرے کے اردگرد لپیٹیں۔ آنکھوں پر پانی میں بھگوئی ہوئی روئی کے پھاہے رکھ دیں۔ دو تین بار کے عمل کے بعد چہرے کے مسامات کھل جائیں گے اور چہرے پر کیلیں نرم پڑ جائیں گی (جن خواتین کے چہرے پر مہاسے ہوں انہیں یہ عمل گھر پر نہیں کرنا چاہیے) کیلوں کو آہستہ آہستہ دبا کر نکالیں۔ اس کے بعد ماسک لگا کر دس منٹ تک رہنے دیں۔ دس منٹ کے بعد ماسک روئی سے صاف کرلیں۔

ایسی غذائیں جو انسانی صحت اور حسن کو دوبالا کرتی ہیں

دودھ: دودھ ایک مکمل اور بھرپور غذا ہے۔ اس میں بہت سے وٹامنز پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ فاسفورس اور کیلشیم بھی پایا جاتا ہے۔ جو ہڈیوں کی نشوونما کے لیے بہت ضروری ہے۔ فاسفورس نشاستے اور چربی کو ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے۔ دودھ کے ایک پیالے میں 90 حرارے ہوتے ہیں۔

مرغی: مرغی کے تین اونس گوشت میں 115 حرارے ہوتے ہیں۔ اس کے ذریعے جسم میں ضروری معدنی نمک اور پروٹین کی مقدار پوری ہوتی ہے۔ مرغی کے استعمال سے جسم میں چربی کی مقدار بھی نہیں بڑھتی اور کولیسٹرول بھی کنٹرول میں رہتا ہے جبکہ بڑے اور چھوٹے گوشت میں چربی اور کولیسٹرول دونوں پائے جاتے ہیں۔

کلیجی: کلیجی کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس میں حیاتین بی مرکب (یعنی حیاتین بی کے سارے عناصر) اور تمام غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس میں فولاد پایا جاتا ہے جس سے خون میں آکسیجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔ کلیجی میں کئی معدنی نمک بھی پائے جاتے ہیں کلیجی کو پیاز اور سبز مرچوں کے ساتھ تیار کرنا زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

گندم: گندم کا آٹا اور اس سے بنی ہوئی چیزیں غذا سے بھرپور ہوتی ہے۔ گندم کھانے سے انسانی جسم صحت مند اور خوبصورت ہوجاتا ہے۔ گندم کی بنی ہوئی سویّوں کے ایک پیالے میں 130 حرارے ہوتے ہیں۔

گاجر: گاجر میں حیاتین اے اور بیٹا کوئین پائی جاتی ہے یہ بالوں کو نرم اور جلد کو خوبصورت بناتی ہے۔ انسان کی نظر کو تیز رکھتی ہیں۔ اس کے ایک پیالے میں پچاس حرارے پائے جاتے ہیں۔

مونگ پھلی: اس میں حیاتین ب، میگنیز، م، فاسفورس فولاد، سلفر، تانبا، کرومیم اور جست پایا جاتا ہے۔ یہ ایک ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ ضرور کھانی چاہیے۔

پالک: پالک میں حیاتین اے، حیاتین بی اور بی 2، فولک ایسڈ، پسوتھینک ایسڈ، بایوٹین، پوٹاشیم اور کیلشیم پائی جاتی ہے۔ یہ سب چیزیں انسانی صحت کیلئے بہت ضروری ہیں۔

بادام: بادام دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ جلد کو سکیڑتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے حلقوں کو دور کرتا ہے۔ یہ جلد کو مرطوب کرتا ہے۔ یہ بہت ساری کریموں میں استعمال ہوتا ہے۔

گلاب: گلاب کی پتیوں کو قدیم زمانے سے بطور علاج استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا عرق جلد کو طاقت بخشتا ہے۔ جلد کو نرم کرتا ہے۔ لوشنوں اور کریموں میں استعمال ہوتا ہے اس کی خوشبو فرحت بخش ہوتی ہے۔

دارچینی: دارچینی کا تیل مالش کیلئے بہت مفید ہے۔ دھوپ سے جھلس جانے والی جلد کیلئے بہت مفید ہے۔ اس کا تیل دانتوں کیلئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

سونف: سونف جلد کے مساموں کو صاف رکھتی ہے سوجن کو دور کرتی ہے۔ یہ بال دھونے والی مصنوعات میں اکثر استعمال کی جاتی ہے۔

اچھی جلد کی دشمن غذائیں: اچار اور بند ڈبے والی اشیاء کا استعمال، غذا کو ضرورت سے زیادہ پکانا یا بھوننا، سرخ اور چربی والے گوشت کا زیادہ استعمال، مٹھائیوں اور چاکلیٹ کا کثرت سے استعمال، سفید چینی کا زیادہ استعمال، میدے سے بنی ہوئی اشیاء کا استعمال، زیادہ کاسمیٹکس استعمال کرنا، تمباکو کا استعمال بھی انسانی جلد پر جھریوں کا باعث بنتا ہے۔ غذا کو ضرورت سے زیادہ پکانا یا بھوننا، چائے، کافی کا کثرت سے استعمال۔۔۔

مسافران آخرت

عبقری کے مخلص کارکن ساتھی محمد ساجد خان کی ممانی فوت ہوگئی ہیں۔ قارئین سے ایصال ثواب کی گزارش ہے۔

www.ubqari.org

درود شریف پڑھا اور اللہ کی مدد فوراً حاضر

محمد جنید، کراچی

ابھی صرف تین یا چار دن ہی ہوئے تھے کہ ہمارے گھر میں اللہ نے موٹی موٹی بہت ساری چیونٹیاں بھیج دیں جو کہ عام چیونٹی کے مقابلے میں بڑی تھیں۔ یہ چیونٹیاں میرے گھر کے کونے کونے میں گھس کر تمام کھٹملوں کو کھاگئیں۔ان چیونٹیوں نے ہمیں ذرا برابر بھی تنگ نہیں کیا

میں اور میری اہلیہ آپ کے رسالہ عبقری کے پابندی سے قاری ہیں۔ میری اہلیہ آپ کو خط لکھ کر اپنے ذاتی مسئلہ کا تذکرہ کرکے وظیفہ حاصل کرچکی ہیں جس کیلئے میں اور میری اہلیہ آپ کے تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ سے اور وہ تمام لوگ جو اس نیک عمل میں آپ کے معاون ہیں اللہ رب العزت سب سے راضی ہوجائیں۔

درود شریف سے زندگی میں برکت: محترم حکیم صاحب! میرا اور میری اہلیہ کا گزشتہ تقریباً دو سال سے درود شریف پڑھنے کا روزانہ کا معمول ہے۔ہمیں درود شریف پڑھنے سے محبت ہے اور میں اپنی تمام بہنوں کو اس عمل پر لگا چکا ہوں۔آج سے دو سال پہلے میرے ہاتھ آپ کی ایک چھوٹی پاکٹ سائز کتاب ''دوانمول خزانے'' لگی جس کے آخر میں ایک بہت مختصر اور خوبصورت درود شریف ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد'' دیکھا اور اس کا معمول شروع کیا اور ہم اپنی زندگیوں میں ہزاروں برکتیں محسوس کررہے ہیں جو پہلے نہ تھیں۔ سنتوں پر عمل کرنا آسان ہوگیا ہے جس سے زندگی بھی برکت آگئی ہے۔

محترم حکیم صاحب! میں کراچی کے علاقہ فیڈرل بی ایریا میں ایک کرائے کے مکان پر اپنی بیوی تین چھوٹے بچوں کے ساتھ رہائش پذیر ہوں۔ یہ مکان چار منزلہ بنا ہوا ہے اور اس مکان میں سب کرائے دار ہی رہتے ہیں میں اس مکان کی سب سے ٹاپ فلور پر پورے دو سال سے رہ رہا ہوں۔ اس مکان میں بلکہ پوری عمارت میں کھٹمل بہت زیادہ ہیں۔ لازمی سی بات ہے کہ اس بلڈنگ میں رہتے رہتے ہمارے ہاں بھی بہت کھٹمل ہوگئے جو کہ بذات خود بہت بڑی مصیبت ہے (اسے وہ ہی لوگ جانتے ہیں جن کے گھروں میں یہ ہوں) ہم بہت پریشان ہوئے کہ اب کیا کریں کیونکہ یہ جہاں بھی پیدا ہوجائیں اللہ ہی ان سے جان چھڑا سکتا ہے۔اب مسئلہ یہ تھا کہ میں گھر میں کھٹمل مار دوا بھی نہیں ڈال سکتا تھا کیونکہ میرے گھر میں ننھے منے تین بچے ہیں جو کہ ایک بہت بڑا رسک تھا۔

میرے دوسرے ساتھی جو کہ اسی عمارت میں رہتے ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم دوائیں چھڑک چھڑک کر تھک گئے ہیں مگر کھٹمل ختم ہونے کا نام نہیں لیتے کیونکہ یہ بلڈنگ میں بہت پرانے ہیں جو کہ اتنی آسانی کے ساتھ ختم نہیں ہونگے۔ میرے دل میں اللہ کی طرف سے ایک بات آئی وہ یہ کہ میں نے باوضو ہوکر خوشبو لگا کر ادب و احترام کے ساتھ دن میں صرف 313 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کی بارگاہ میں عاجزی کے ساتھ یہ دعا کی یااللہ! اس مصیبت سے ہماری جان چھڑا۔درود شریف کو پڑھ کر دعا مانگ کر پانی پر دم کیا' ساتھ منزل پڑھ کر دم کیا اور یہی پانی سپرے کی مدد سے پورے گھر میں چھڑکنا شروع کردیا ابھی صرف تین یا چار دن ہی ہوئے تھے کہ ہمارے گھر میں اللہ نے موٹی موٹی بہت ساری چیونٹیاں بھیج دیں جو کہ عام چیونٹی کے مقابلے میں بڑی تھیں۔ یہ چیونٹیاں میرے گھر کے کونے کونے میں گھس کر تمام کھٹملوں کو کھاگئیں۔

غیبی مدد کہاں سے آئی اور کہاں چلی گئی: ان چیونٹیوں نے ہمیں ذرا برابر بھی تنگ نہیں کیا جبکہ ہم سب گھر والے زمین پر ہی اٹھتے بیٹھتے اور سوتے ہیں اب اللہ کے فضل و کرم سے ایک کھٹمل بھی باقی نہیں بچا۔ ہمارے گھر سے کھٹمل تو الحمدللہ ختم ہوگئے مگر ساتھ ہی ساتھ چیونٹیوں کی فوج بھی واپس چلی گئی ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے اس کی وہ مخلوق کہاں سے آئی تھی ہماری غیبی امداد کیلئے اور کہاں چلی گئی۔ وہ درود شریف جو میں نے پڑھا تھا وہ درج ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

چہرے کے دانوں کیلئے نایاب نسخہ

ایک عدد قرطم جسے پنجابی میں کوڑتمہ کہتے ہیں' 1 عدد صابن (کوئی بھی) کاٹ کر آدھا کرلیں قرطم کو درمیان سے کاٹ کر آدھا کرلیں اور گودا نکال دیں (گودا بس اتنا نکالنا ہے کہ صابن کا ٹکڑا اس کے اندر پورا آجائے) اور قرطم کے اندر صابن رکھ کر بند کردیں' قرطم کے اوپر ٹیپ یا آٹا لپیٹ کر 21 دن کیلئے گندم میں دبادیں' 21 دن بعد قرطم کے اندر سے صابن نکال کر استعمال کریں' انشاء اللہ دانے ٹھیک ہوجائینگے۔ میں اور میری بھابی نے کچھ عرصہ استعمال کیا تو ہمارے چہرے سے دانوں کا خاتمہ ہوگیا۔(رفیعہ عبدالجبار' لاہور)

حسن سلوک کی پھوار

مولانا وحیدالدین خان

اس دنیا میں شیر اور بھیڑیئے کو مارنے کیلئے گولی کی طاقت چاہیے مگر انسان کو زیر کرنے کیلئے کسی گولی کی ضرورت نہیں۔

ہر انسان کے اندر ضمیر ہے' یہ ضمیر فریق ثانی کے اندر آپ کا نمائندہ ہے۔ اس فطری نمائندے کا استعمال کیجئے اور پھر آپ کو کسی سے شکایت نہ ہوگی۔

سی ایف ڈول نے کہا ہے کہ ''مہربانی کا برتاؤ دنیا میں سب سے بڑی عملی طاقت ہے۔''

یہ محض ایک شخص کا قول نہیں' یہ ایک فطری حقیقت ہے۔ انسان کے پیدا کرنے والے نے انسان کو حق خصوصیات کے ساتھ پیدا کیا ہے' ان میں سے اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ کسی آدمی کے ساتھ برا سلوک کیا جائے تو وہ بپھر اٹھتا ہے اور اگر اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے تو وہ احسان مندی کے احساس کے تحت سلوک کرنے والے کے آگے بچھ جاتا ہے۔ اس عام فطری اصول میں کسی بھی شخص کا کوئی استثناء نہیں۔ حتیٰ کہ دوست اور دشمن کا بھی نہیں۔ آپ اپنے ایک دوست سے کڑوا بول بولیے۔ اس کو بے عزت کیجئے۔ اس کو تکلیف پہنچایئے۔ آپ دیکھیں گے کہ اس کے بعد فوراً وہ ساری دوستی کو بھول گیا ہے۔ اس کے اندر اچانک انتقامی جذبہ جاگ اٹھے گا۔ وہی شخص جو اس سے پہلے آپ کے اوپر پھول برسا رہا تھا اب وہ آپ کے اوپر کانٹا اور آگ برسانے کیلئے آمادہ ہوجائے گا۔ اس کے برعکس ایک شخص جس کو آپ اپنا دشمن سمجھتے ہیں اس سے میٹھا بول بولیے' اس کی کوئی ضرورت پوری کردیجئے۔ اس کی کسی مشکل کے وقت اس کے کام آجایئے۔ حتیٰ کہ پیاس کے وقت اس کو ایک گلاس ٹھنڈا پانی پلادیجئے۔ اچانک آپ دیکھیں گے کہ اس کا پورا مزاج بدل گیا ہے۔ جو شخص اس سے پہلے آپ کا کھلا دشمن دکھائی دے رہا تھا۔ وہ آپ کا دوست اور خیرخواہ بن جائیگا۔ خدا نے انسان کی فطرت میں یہ مزاج رکھ کر ہماری عظیم الشان مدد کی ہے۔ اس فطرت نے ایک نہتے آدمی کو بھی سب سے بڑا تسخیری ہتھیار دے دیا ہے۔ اس دنیا میں شیر اور بھیڑیئے کو مارنے کیلئے گولی کی طاقت چاہیے مگر انسان کو زیر کرنے کیلئے کسی گولی کی ضرورت نہیں۔ اس کے لیے حسن سلوک کی ایک پھوار کافی ہے۔ کتنا آسان ہے انسان کو اپنے قابو میں لانا۔ مگر نادان لوگ اس آسان ترین کام کو اپنے لیے مشکل ترین کام بنالیتے ہیں۔

www.ubqari.org

خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنا ایک آرٹ

پروفیسر ارسلان‘ راولپنڈی

محبت کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو کسی کی شخصیت کے خاص پہلو سے پیار ہو بلکہ یہ پیار اس کے پورے وجود سے ہونا چاہیے۔اس کی خوبیوں کی تعریف کریں۔سراہیں اور اس کی خامیوں کا بہت ہی نرم اور مناسب انداز سے احساس دلائیں۔ احساس دلاتے وقت آپ کا رویہ تلخ نہیں ہونا چاہیے۔

آپ کی بیوی مس ورلڈ: ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنا ایک آرٹ کی طرح ہے۔ یہ آرٹ افہام وتفہیم کا آرٹ ہے۔اگر کسی مرد کو یہ خواہش ہے کہ اس کی بیوی مس ورلڈ کی طرح خوبصورت ہو تو اس عورت کو بھی حق پہنچتا ہے کہ وہ بھی خوبصورت‘ ہینڈسم اور وفادار شوہر کی خواہش کرے۔لیکن عام زندگی میں ہوتا ہے کہ ہم کو وہ نہیں مل پاتا جس کی ہم خواہش رکھتے ہیں۔ بہرحال یہ ضرور ہوسکتا ہے کہ ہم جس سے شادی کریں اسے افہام وتفہیم‘ پیار اور خلوص کے ذریعے اس جیسا بنا دیں جیسا ہم چاہتے ہیں۔ یعنی مزاج اور فطرت کے لحاظ سے۔سب سے پہلے جب آپ کسی کو اپنا جیون ساتھی چن لیتے/لیتی ہیں تو اس سے پہلے قدم کے طور پر محبت اور پیار شروع کر دیں۔ یہی نہیں کہ آپ صرف اس کی خوبیوں کو سراہتی یا سراہتے رہیں بلکہ اس کی خامیوں سے بھی نفرت یا بے زاری کا اظہار نہ کریں۔محبت کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو کسی کی شخصیت کے خاص پہلو سے پیار ہو بلکہ یہ پیار اس کے پورے وجود سے ہونا چاہیے۔اس کی خوبیوں کی تعریف کریں۔سراہیں اور اس کی خامیوں کا بہت ہی نرم اور مناسب انداز سے احساس دلائیں۔احساس دلاتے وقت آپ کا رویہ تلخ نہیں ہونا چاہیے۔غلطیاں ہر ایک سے ہوتی ہیں لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ کسی چھوٹی یا بڑی بات پر آپ آپے سے باہر ہوجائیں اور غصہ دکھانے لگیں۔

عام طور پر ہوتا یہ ہے کہ ہم اپنے شریک سفر کی خامیوں کو اجاگر کرنے میں اپنا زور بیاں صرف کر ڈالتے ہیں جبکہ اس کی ذات کے مثبت پہلو یا خوبیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں یا اس کا ذکر بھی نہیں کرتے۔ایک ماہر نفسیات کا یہ کہنا ہے کہ لوگ عام طور پر ان کو پسند کرتے ہیں جو ان کی خوبیوں کی تعریف کیا کرتے ہوں۔اس لیے کہ آپ کبھی یہ ثابت یا ظاہر کرنے کی کوشش نہ کریں کہ آپ اپنے شریک سفر کی نسبت زیادہ ہوشیار‘ قابل یا ذہین ہیں۔اگر آپ کے شریک سفر میں کوئی کمی رہ گئی ہے تو یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ اسے اپنے معیار تک لے آئیں۔محبت کرنے کا مطلب ہرگز جسمانی آسودگی وغیرہ نہیں ہے بلکہ محبت ذہنی‘روحانی اور اخلاقی طور پر بھی ہونی چاہیے۔

مندرجہ ذیل نکات کو سامنے رکھ کر ان ہدایات اور مشوروں پر عمل کر کے دیکھ لیں۔انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی ازدواجی زندگی بہت ہی خوشگوار ہوجائے گی اور کبھی بھی کسی قسم کا کوئی جھگڑا نہیں ہوگا۔

کام اور کام: اکثر مرد اپنی بیوی اور بچوں سے زیادہ اپنے کام اور اپنے کیریئر کو اہمیت دیتے ہیں وہ باس کو خوش اور مطمئن رکھنے کیلئے اپنا زیادہ وقت دفتر میں صرف کرتے ہیں لیکن یاد رکھیں کہ صرف باس اور دفتر کو خوش رکھنا ہی زندگی نہیں ہے بلکہ زندگی اس کے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔اگر آپ دفتر کے چکر میں اپنی بیوی اور بچوں کو اس حد تک نظر انداز کر جاتے ہیں کہ آپ کو ان کی چھوٹی چھوٹی خوشیاں تک یاد نہیں رہتیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ ان کے لیے کوئی وجود نہیں رکھتے۔یعنی آپ کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہے۔ اس لیے جب آپ ریٹائر ہو کر گھر میں رہنے لگیں گے اور آپ کو شدت سے ان کی ضرورت محسوس ہوگی اس وقت وہ آپ سے فاصلے پر رہیں گے‘ آپ کے قریب نہیں آئیں گے۔اب یہ دیکھیں کہ آپ کس کے ساتھ اپنی خوشیاں تقسیم کر رہے ہیں۔ یاد رکھیں کہ خوشیاں تقسیم کرنے سے بڑھتی ہیں۔اگر کوئی اس وقت آپ کیساتھ نہ ہو تو آپ کیا محسوس کریں گے۔کتنی ڈیپریشن‘ کتنی اُداسی‘ لہٰذا ابھی سے اپنے کام اور اپنی خاندانی زندگی کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کریں۔

ضروریات: ضروریات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔آپ کو اپنے شریک سفر کی ضروریات کا علم بھی ہونا چاہیے اور ان کی طرف دھیان بھی دینا چاہیے۔ شادی شدہ زندگی یک طرفہ ٹریفک نہیں ہوتی۔ یہ درست ہے کہ میاں بیوی گاڑی کے دو پہیے ہوتے ہیں لیکن صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ ان کی رفتار میں ہم آہنگی ہونا بھی ضروری ہے۔ایک ماہر سماجی مفکر کا یہ کہنا ہے کہ اپنے شریک سفر کے مقابل یک طرفہ جیتنے کا کوئی راستہ نہیں یا تو وہ دونوں فتح یاب ہوتے ہیں یا دونوں ہار جاتے ہیں۔ مرد اور عورت کی ضروریات ایک دوسرے سے خاصی مختلف ہوا کرتی ہیں۔

سب کچھ پیسہ ہی نہیں: مردوں کیلئے جنسی سکون‘ خوشگوار تفریح‘ دوستی (صرف بیوی سے) چاہت اور توجہ سب سے اہم ہوا کرتی ہیں جبکہ عورتوں کیلئے بھرپور توجہ‘ حفاظت‘ سہارے‘ مالی تعاون اور گھریلو تحفظ سب سے اہم ہوا کرتے ہیں۔ بہت سے مردوں کا یہ خیال ہے کہ عورت کیلئے اچھے کپڑے‘ زیورات اور بہت سے پیسے ہی بہت ہوا کرتے ہیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ پیسے بہت ضروری تو ہیں لیکن اور بھی امور بہت اہم ہوا کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر مرد دن بھر دفتر میں ہنس بول کر گھر واپس آتا ہے تو اس کے ہونٹوں پر چپ سی لگی رہتی ہے وہ زیادہ بات نہیں کرتا جب کہ عورت یہ چاہتی ہے کہ مرد گھر آ کر اس سے دنیا جہان کی باتیں بھی کیا کرے۔

خوابوں سے باہر آئیں: یہ کبھی مت سوچیں کہ آپ کا شریک سفر آپ کا آئیڈیل ہوجائے۔لہٰذا انسانی اقدار کو دھیان میں رکھیں‘ خامیوں کو نظر انداز کر دیں اس طرح آپ کی زندگی آسان اور خوشگوار ہوتی جائے گی۔ لہٰذا چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض نہ ہوا کریں۔

علیحدگی: بہت ممکن ہے کہ آپ کو اس سے اتفاق نہ ہو لیکن یہ سچائی ہے کہ بہت زیادہ قربت بھی ایک دوسرے سے بے زاری کا سبب بن جاتی ہے۔جب دونوں میں سے کوئی ایک یا کچھ دنوں کیلئے الگ ہوجائے تو پھر دوسرے کے دل میں اس کی اہمیت پیدا ہونے لگتی ہے اور دوسرے کو احساس ہوتا ہے کہ اس کی قربت اس کیلئے کتنی ضروری ہے۔ابتدائی دنوں میں جب مشترکہ خاندانی نظام تھا تو اس وقت بھی ایسی ہی کیفیت تھی بیویاں اپنے میکے جا کر کچھ دن گزارا کرتی تھیں خاص طور پر تہواروں پر اور میاں بیوی کے درمیان محبت قائم رہتی تھی۔

صحت: اگر آپ روزانہ باغ یا پارک میں جا کر واک کرنے کے عادی ہیں تو شریک سفر کو ساتھ لے جایا کریں۔اس کیلئے آپ کو زیادہ محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ اس طرح ایک طرف تو آپ کے شریک سفر کی صحت بہتر رہے گی اور دوسری طرف آپ دونوں کے تعلقات مزید گہرے ہوتے جائیں گے۔اس کے علاوہ ورزش سے جنسی قوت میں بھی اضافہ ہوا کرتا ہے جو خوشگوار ازدواجی زندگی کیلئے بہت اہم ہے۔ یہ درست ہے کہ پیار صرف جنس کا نام نہیں ہے لیکن جنس بھی ایک اہم ترین عنصر ہے۔صحت کو برقرار رکھنے کیلئے آپ یوگا پریکٹس بھی کر سکتی ہیں۔ایک تحقیق کے مطابق اگر میاں بیوی جنسی طور پر آسودہ ہوتے ہیں تو ان کی مجموعی صحت بھی اچھی رہتی ہے اور بہت سی بیماریاں ان کے قریب نہیں آتیں‘ آپ اس کو سیکس تھراپی کہہ سکتی ہیں۔

انا: یہ بہت خطرناک چیز ہے۔اگر آپ کا شریک سفر کسی بات پر اڑا ہوا ہے‘ ضد کر رہا ہے‘ آپ کی باتوں کو رد کیے چلا جا رہا ہے تو فوری طور پر اس بات کو انا کا مسئلہ نہ بنا لیں اور اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس وقت خاموشی اختیار کر لیں اور پھر آپ دیکھیں گے کہ کچھ دیر بعد یا کچھ دنوں بعد آپ کے شریک سفر کو اپنی غلطی کا احساس ہوجائے گا اور اس طرح آپ کی ازدواجی زندگی برباد ہونے سے بچ جائے گی۔

www.ubqari.org

سنت اپنائیں ہر مسئلہ سے جان چھڑائیں

محمد رضوان بن ظہور علی' ملتان

جو لوگ نظروں کی حفاظت نہیں کرتے ان کو بہت سے مسائل جن میں نماز میں دل نہ لگنا' بُری شیطانی سوچیں اور وسوسے' خود لذتی' نفسیاتی مسائل' نیک کام سے بے رغبتی اور برے کاموں میں دلچسپی' تنہائی میں باتیں کرنا' نقشہ کشی کرنا' تصوراتی شادی و دیگر جنسی بیماریاں و مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے

نظر کی حفاظت: اپنی نظروں کی حفاظت کریں' بدنظری سے بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب چلتے تو اپنی نظر جھکا کر چلتے تھے یہاں تک مخاطب سے بات کرتے تو اس کے چہرے پر نظر نہ ڈالتے تھے جو لوگ نظروں کی حفاظت نہیں کرتے ان کو بہت سے مسائل جن میں نماز میں دل نہ لگنا' بُری شیطانی سوچیں اور وسوسے' خود لذتی' نفسیاتی مسائل' نیک کام سے بے رغبتی اور برے کاموں میں دلچسپی' تنہائی میں باتیں کرنا' نقشہ کشی کرنا' تصوراتی شادی و دیگر جنسی بیماریاں و مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یادداشت کی کمزوری' بات بھول جانا' سامنے والے آدمی کا نام اکثر بھول جانا' آنکھوں میں جلن' خارش' چبھن' آنکھوں میں تھکاوٹ' پانی آنا اور بھاری پن ہونا جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نظر کی حفاظت کرنے سے انسان بے شمار مسائل سے بچ جاتا ہے اور ایمان بھی محفوظ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمان مرد کو سورۂ نور میں پہلے مخاطب کیا اور نظر جھکانے کا حکم دیا اور بعد میں مومن عورت کو۔ شیطان جو کام انسان کی نظر سے کروا جاتا ہے وہ کام جسم کے باقی اعضاء سے نہیں کرا سکتا۔ نظر ایسا تیر ہے جس شکار کو لگے وہ شکار بھی زخمی اور شکاری خود بھی......

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہم سے دو چیزوں کی حفاظت مانگی اور جنت میں جانے کی ضمانت دی وہ یہ کہ ایک نظر کی حفاظت دوسری شرمگاہ کی حفاظت۔ شرم گاہ کی حفاظت تب ہی ممکن ہے جب نظر کنٹرول میں ہو اور نظر کی حفاظت کی جائے۔

کھانا اور اس کے برتن: کھانا کھانے کے بعد اپنی انگلیاں چاٹیں' جس برتن میں کھانا ہے اس کو اچھے طریقے سے صاف کیا جائے پھر دھویا جائے' کھانا اتنا ڈالیں جتنا کھا سکیں' ہمارے ہاں روغنی سالن و کھانے پکائے جاتے ہیں اور ہماری اکثریت کھانا ضائع زیادہ کرتی اور کھاتی کم ہے۔ لوگ برتنوں میں روغن جمع کر لیتے ہیں مگر اس روغن کو کھاتے نہیں اور نہ ہی کھانے کا برتن صحیح صاف کرتے ہیں جس کی وجہ سے کفران نعمت میں شمار ہوتے ہیں۔ گھر میں خواتین بھی اس طرف توجہ کم دیتی ہیں' اکثر گھروں میں کھانے کے برتن جمع کر کے دھوئے جاتے ہیں ظاہر ہے برتن جتنی دیر گندے پڑے رہیں گے اتنی دیر شیطان برتنوں میں ہاتھ مارتا رہے گا اور برتن بددعا دیتا ہے جب اس کو شیطان ہاتھ لگاتا ہے۔ جو شخص برتن کو اچھی طرح صاف کرتا ہے اور پھر فوراً اسے دھو دیتا ہے تو وہ برتن اس شخص کیلئے دعا کرتا ہے اے اللہ! جس طرح اس نے مجھے شیطان سے بچایا تو اسے دوزخ کی آگ سے بچا۔

اگر معاشی لحاظ سے دیکھا جائے تو اس طرح سے کھائے ہوئے برتن کو دھونے میں وقت' محنت' صابن بھی کم استعمال ہوتا ہے اور انسان خرافات سے بچ جاتا ہے اور پھر جلدی بیماریاں جو کہ عموماً خواتین کو الرجی وغیرہ کی صورت میں برتن دیر تک رکھنے' دیر سے دھونے کی وجہ سے ہوتی ہیں اور جو لوگ کھڑے ہو کر کھانا کھاتے ہیں وہ ذہنی تناؤ' ڈیپریشن' افسردگی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی مسائل اور ہاضمے کے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔

لباس اور رہن سہن: آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمیشہ کھلا لباس پہنتے تھے' آج کا ماڈرن ترقی یافتہ دور تنگ لباس کے استعمال کے بعد کھلے لباس پہننے کو ترجیح دیتا ہے جو لوگ تنگ لباس پہنتے ہیں وہ کافی ساری ایسی پیچیدگیوں/ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں جن کا انہیں علم بھی نہیں ہوتا' آج لباس چھوٹے ہو گئے تو دل بھی چھوٹے اور برتن بھی چھوٹے ہو گئے۔ لباس انسان کی شخصیت کی عکاسی کرتا ہے' جو لوگ جینز یا ٹائٹ لباس استعمال کرتے ہیں ان کا اس کے استعمال سے حساس نظام یعنی محسوس کرنے کا نظام متاثر ہوتا ہے اور وہ جلدی بیماریاں' اعصابی بیماریاں' تھکاوٹ' ذہنی سکون کی بربادی' جنسیاتی' جیناتی مسائل کا شکار رہتے ہیں۔ جو خواتین و مرد تنگ لباس پہنتے ہیں انہیں جنسی مسائل کا سامنا و دیگر کے مقابلے جو کہ سادہ لباس پہنتے ہیں زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ انسان کے چلنے پھرنے میں جو رگڑ ان تنگ لباس کے پہننے سے پیدا ہوتی ہے وہ جنسی جذبات کو بار بار ابھارتی ہے اور یوں انسان مختلف بیماریوں جن میں جریان' قطروں کا گرنا' خواتین کو لیکوریا و دیگر سیلان الرحم' بریسٹ کینسر و دیگر جنسی امراض پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ تنگ لباس پہننے والے شخص کی سوچ بھی محدود ہو کر رہ جاتی ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

روحانی کیفیت

لیاقت علی' لاہور

میں تمام دن میں کچھ اعمال کرتا ہوں ان میں کچھ دھیان سے ہوتے ہیں تو کچھ چلتے پھرتے یا کاروبار میں بیٹھے ہوئے ادا ہوتے ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ آپ کی کتاب آداب معرفت پڑھی' پڑھنے کے بعد ذہن بھی صاف ہوا اور دل پر بہت اثر ہوا۔ انسان کو زندگی میں دکھ سکھ تو آتے رہتے ہیں۔ ہم تو اتنے ناشکرے ہیں کہ صحیح طرح شکر بھی ادا نہیں کرتے۔ میں تمام دن میں جو اعمال کرتا ہوں ان میں کچھ دھیان سے کرتا ہوں تو کچھ چلتے پھرتے یا کاروبار میں بیٹھے ہوئے ادا ہوتے ہیں۔ ان کی وجہ سے مسئلے حل بھی ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کرم بھی کرتے ہیں۔ کبھی تکلیف بھی آجاتی ہے میں یہ عمل صرف آخرت کو سامنے رکھ کر ادا کرتا رہتا ہوں اس سے دنیوی فائدہ بھی ہو جاتا ہے۔ اعمال درج ذیل ہیں:۔

☆ صبح تہجد کے دس نفل اس کے بعد وتر۔ ☆ سات دفعہ درود شریف اول و آخر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ 313 دفعہ۔ ☆ دو نفل کے بعد آپ کی بتائی ہوئی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ اَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ ٥ پوری 100 دفعہ سات دفعہ درود شریف اول و آخر ☆ ایک تسبیح تیسرا کلمہ ☆ ایک تسبیح درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ۔ ☆ ایک تسبیح اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ ☆ تین تسبیح لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ☆ تین تسبیح اِلَّا اللّٰهُ۔ ☆ تین تسبیح اَللّٰهُ ☆ تین تسبیح اَللّٰهُ هُوْ ☆ سورۂ کوثر 129 دفعہ اول و آخر درود شریف ☆ ایک تسبیح یااللہ شکر ہے۔ ☆ قرآن مجید کا ایک پارہ ترتیب وار ☆ یہ تمام صبح کی نماز تک کبھی کبھی درمیان میں نماز اور جو عمل رہ گیا وہ بعد میں درمیان میں دعا بھی مانگی جاتی ہے۔ ☆ تین دن سے نماز اشراق و چاشت بھی اکٹھی پڑھنی شروع کی ہے۔ پھر 9 بجے سے لے کر 12 بجے تک مندرجہ ذیل عمل ہوتا ہے۔ ایک تسبیح درود شریف بیعت کارڈ والا ☆ تین تسبیح یَاسَلَامُ یَامُؤْمِنُ یَااَللّٰهُ ☆ تین تسبیح لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ☆ تین تسبیح یَاوَلِیُّ یَانَصِیْرُ۔ ☆ تین تسبیح لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ☆ پانچ تسبیح اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ ☆ پانچ تسبیح تیسرا کلمہ ☆ پانچ تسبیح بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ ☆ پانچ تسبیح (بقیہ صفحہ نمبر 19 پر)

گھر بچایئے... صرف ایک لفظ سے

زویا، لاہور

معذرت کو کبھی سرسری انداز میں نہیں لیا جانا چاہیے، معذرت ایک سنجیدہ عمل کا نام ہے، معذرت کی زیادتی اس کی اہمیت کھودیتی ہے، آپ کو اس کا استعمال اسی صورت میں کرنا چاہیے جب واقعی اس کی ضرورت ہو، معذرت کو بامعنی ہونا چاہیے اسے حقیقی ہونا چاہیے نہ کہ مجبوری۔

بہت ہی معروف اور پرانا مقولہ ہے کہ ''انسان غلطی کا پتلا ہے'' یہ غلطی دانستہ بھی ہوسکتی ہے اور نادانستہ بھی، بلاشبہ اس مقولے پر یقین کرنے کیلئے ہمارے پاس روزمرہ کے سینکڑوں تجربات موجود ہیں اگر ہم اپنی ذات میں جھانک کر دیکھیں گے اور ہم میں خود پسندی کا مادہ بھی عام انسان سے زیادہ نہیں ہوگا تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ ہم اپنے آپ کو بہت حد تک اسی مقولے کے مطابق پائیں گے۔ کئی لوگ ہم سے ناراض ہوجاتے ہیں اور بعض سے ہم خود ناراض ہوتے ہیں، کسی کو ہماری کوئی بات بری لگ جاتی ہے تو اسی طرح ہمیں کسی اور کی کوئی بات یا حرکت ناگوار گزرتی ہے، انتہائی پڑھے لکھے، سلجھے اور سمجھدار افراد سے بھی غلطی ہوسکتی ہے، یا دانستگی میں اس کا کوئی اقدام دوسرے کیلئے ناپسندیدہ ہوسکتا ہے، یا کسی کیلئے تکلیف اور رنج کا باعث بن سکتا ہے۔

لیکن یہ ساری صورتحال ہرگز پریشان کن نہیں ہے، کیونکہ جس طرح ہمارے کسی عمل یا بات سے دوسروں کے ساتھ تعلقات متاثر ہوسکتے ہیں بالکل اسی طرح ہماری ذرا سی کوشش سے ان تعلقات کو ایک بار پھر معمول پر لایا جاسکتا ہے اور عام طور پر اس کام کیلئے زیادہ مشقت بھی نہیں کرنا پڑتی بس ذرا سے حوصلے اور تدبر کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے۔

انسانی رویوں کے ایک اور ماہر پال نوٹر کا کہنا ہے کہ ''غلطی کرنا یا غلطی کا سرزد ہونا اتنا ناپسندیدہ عمل قرار نہیں دیا جاسکتا جتنا کہ غلطی پر اڑ جانا یا اس کا اعتراف نہ کرنا ہے۔''

نوٹر کہتا ہے کہ ''اگر آپ نے کچھ غلط کیا ہے تو اسے قبول کرنا بھی آنا چاہیے، غلطی کا اعتراف کرنے سے دوسرے آدمی کی نظر میں ہرگز آپ کا مقام کم نہیں ہوتا بلکہ شاید آپ کی قدرو قیمت کچھ بڑھ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر آپ مسئلے کو نظرانداز کردیں گے اور سوچیں گے کہ یہ معاملہ خودبخود رفع دفع ہوجائے گا تو آپ غلطی پر ہیں، عام طور پر ایسا نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات آپ معاملے کو جتنے طویل عرصے تک نظرانداز کرتے جاتے ہیں وہ اتنا ہی پیچیدہ ہوتا جاتا ہے۔''

اس بات کا احساس کرنا کہ آپ نے غلطی کی ہے اور یہ وعدہ کرنا کہ آپ آئندہ اسے نہیں دہرائیں گے، کسی بھی متاثر کن معذرت کیلئے ضروری ہے۔ ایک اور انسانی رویوں کے ماہر کہتے ہیں ''اس بات سے کوئی تعلق نہیں کہ آپ کیسے معذرت کرتے ہیں مگر جب بھی معذرت کریں دل سے اس بات کا احساس کریں کہ آپ نے غلط کیا ہے، اس لیے کہ کسی بھی تعلق کو قائم رکھنے کیلئے معذرت بہت ضروری ہے۔ یہ اس بات کو واضح کرتی ہے کہ آپ اپنی انا کو ایک طرف رکھ کر اچھے تعلقات کو اہمیت دیتے ہیں اور آپ کو اپنے ساتھی کے احساسات کا خیال ہے، معذرت اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ غلطی کا اعتراف کرنے میں آپ کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔

انسانی تعلقات اور رویوں کے ایک اور ماہر Becky conroy کہتے ہیں کہ ''یہ درست ہے کہ غلطی کرنا ایک فطری عمل ہے یہ ہر کوئی کرتا ہے مگر غلطی کی ذمہ داری قبول کرنے سے لوگ کتراتے ہیں آپ کو یہ ذمہ داری قبول کرنا آنا چاہیے تاکہ غلطی کی اصلاح ہوسکے۔''

کچھ غلطیوں کو بڑی معذرتوں کی ضرورت ہوتی ہے اور عام طور پر بڑی معذرتوں کی ضرورت بھی اسی وقت پیش آتی ہے جب غلطی بھی بڑی ہو آپ نے کسی شخص کے سیاسی، مذہبی یا اخلاقی قدروں کو نشانہ بنایا ہو یا اس طرح کے طنز کیے ہوں جو دوسرے کیلئے انتہائی تکلیف دہ ہوں، ایسی غلطیوں پر معذرت کیلئے یقیناً آپ کو زیادہ وقت اور زیادہ توانائی صرف کرنا ہوگی۔ آپ اپنی غلطی پر معذرت کیلئے پھول ساتھ لے کر جاسکتے ہیں ایک خوبصورت کارڈ یا پھر کوئی منفرد قسم کا تحفہ مگر اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اپنی زبان سے الفاظ بھی ادا کرنے ہوں گے، صرف تحفے یا پھولوں سے کام نہیں چلے گا۔ تحائف وہ بات نہیں کہہ سکتے جو ایک دلی معذرت کہہ سکتی ہے۔

معذرت کرتے ہوئے مخاطب سے آنکھ ملا کر بات کریں، ایک مخلصانہ انداز اور گرم جوش الفاظ کا استعمال کریں تاکہ آپ کا رشتہ پھر سے استوار ہوسکے۔ یقیناً غلطی کا احساس آپ کو دل میں محسوس ہونا چاہیے۔ آپ کو معذرت کرتے ہوئے اس بات کی وضاحت کرنا ہوتی ہے کہ آپ یہ معذرت کیوں کررہے ہیں؟ اگر آپ یہ نہیں جانتے کہ دوسرا آپ سے معذرت کیوں کررہا ہے تو اسے معاف کرنا آپ کیلئے اتنا آسان نہیں ہوگا۔

اکثر والدین اپنے بچوں کو معذرت پر مجبور کرتے ہیں۔ معذرت پر مجبور کرنا اکثر بے اثر ثابت ہوتا ہے۔ بچوں کو عام طور پر اس وقت معذرت کیلئے کہا جاتا ہے جب انہیں کوئی سزا دی جارہی ہو۔ اس طرح کی معذرتیں بے معنی ہوتی ہیں یہ اس احساس کو ختم کردیتی ہیں جو کہ ایک بچے کو اپنی غلطی کے بعد خود ہوتا ہے، دراصل وہ اپنی غلطی کا اعتراف کررہا ہے، اسے معذرت کرنے والے کے مسائل بھی ذہن میں رکھنے چاہئیں بہت ممکن ہے کہ اس سے جو غلطی سرزد ہوئی ہے وہ نادانستگی میں ہوئی ہو۔

غلطی معافی کی درخواست ہوتی ہے، معذرت کرنے کے بعد دوسرا شخص آپ سے توقع رکھتا ہے کہ آپ اسے معاف کردیں گے۔ وہ آپ کو یہ بتانے کی کوشش کررہا ہوتا ہے کہ آپ اس کیلئے اہم ہیں۔ معذرت دراصل توبہ کی ایک شکل ہے جو اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ ایسا عمل نہیں دہرائے گا جو آپ کیلئے آئندہ تکلیف کا باعث ہو۔

آپ کے گھر میں معذرت کا استعمال

معذرت کو کبھی سرسری انداز میں نہیں لیا جانا چاہیے، معذرت ایک سنجیدہ عمل کا نام ہے، معذرت کی زیادتی اس کی اہمیت کھودیتی ہے، آپ کو اس کا استعمال اسی صورت میں کرنا چاہیے جب واقعی اس کی ضرورت ہو، معذرت کو بامعنی ہونا چاہیے اسے حقیقی ہونا چاہیے نہ کہ مجبوری۔

صرف اس وقت معذرت کریں جب آپ کو واقعی لگے کہ میں نے غلط کیا ہے۔ بیوی کو بتائے بغیر ایک شخص نے رات باہر گزار دی، اسے اس پر معذرت کرنا چاہیے، لیکن اگر دفتر پہنچ کر آپ کو گھر فوری اطلاع کرنے کا وقت نہیں ملا تو اس پر گڑگڑانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ دوسرے شخص کو بھی آپ کے مسائل کا اندازہ ہونا چاہیے۔

معذرت کو کبھی ڈیلیٹ بٹن کے طور پر استعمال نہ کریں کہ جو کچھ آپ نے کیا ہے وہ معذرت کے ساتھ ختم ہوگیا بلکہ اس کے اثرات دیر تک رہتے ہیں اور اگر آپ نے غلطی دہرانے میں جلدی کردی تو معذرت کے سارے سابقہ انداز خاک میں مل جائیں گے۔

والدین کا بچوں سے معذرت کرنا، بچوں پر اچھے اثرات مرتب کرتا ہے، ان میں انسان دوستی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے وہ بھی غلطی پر نادم ہونا اور اپنی اصلاح کرنا سیکھتے ہیں۔ یہ ماں باپ کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

www.ubqari.org

ہر مقابلے میں کامیابی کا عمل

ثانیہ بشیر، کراچی

اگر کسی ملازم کے عہدہ کی ترقی رکی ہو اور کسی وجہ سے افسران بالا رکاوٹ ڈال رہے ہوں تو ملازم کو چاہیے کہ پیر کی شام کو بعد نماز مغرب 2 1 ہزار 6 3 6 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اپنے مقصد کی دعا کرے۔

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رافع ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے دین و دنیا میں بلند درجات سے نواز دیتا ہے کیونکہ دنیا اور آخرت میں انعام واکرام سے نوازنے والی ذات اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اس لیے اسے الرافع کہا جاتا ہے۔ یہ صرف اسی کی شان ہے کہ اپنی مطیع وفرمانبردار مخلوق کی ذراسی اطاعت پر خوش ہوکر اسے رفعت بخشتا ہے اور اپنی قربت سے نوازتا ہے اور اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ عبادت کرنے والے اور اس کی محبت کی آگ میں جلنے والوں کی روحوں کو اتنی رفعت اور سربلندی عطا فرماتا ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا ہے اس لیے اگر تو اللہ کی راہ میں سربلند ہونا چاہتا ہے تو اس کے ذکر کو اپنے سینے میں ڈال لے اور ہر دم کے ساتھ اسے پکارتا رہ۔ پھر دیکھ کہ وہ تجھے کیسے سربلند کرتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 351 ہیں اور جو اسے کثرت سے پڑھے اللہ اس پر راضی ہوتا ہے اور اسے دنیا اور آخرت میں بلند درجات عطا فرمائے گا۔ اس کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں:۔

عہدہ ملازمت میں ترقی: اگر کسی ملازم کے عہدہ کی ترقی رکی ہو اور کسی وجہ سے افسران بالا رکاوٹ ڈال رہے ہوں تو ملازم کو چاہیے کہ پیر کی شام کو بعد نماز مغرب 12 ہزار 636 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اپنے مقصد کی دعا کریں۔ انشاء اللہ دعا پوری ہوگی اور یہ عمل گیارہ پیر تک کرے۔

شہرت و عزت میں بلندی: یہ اسم شہرت و عزت میں اضافے کیلئے بہت مؤثر ہے لہٰذا جو شخص حصول عزت کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف جو یاد ہو پڑھے اور تین سال تک یہ عمل جاری رکھے انشاء اللہ اس کی شہرت اور عزت میں سربلندی ہوگی۔ لوگوں میں برگزیدہ ہوجائے گا اور ہر ملنے والا عزت کی نگاہ سے دیکھے گا جس محفل میں جائے لوگوں میں اس کی ہیبت قائم ہوجائے گی۔

حاکم کی نظر میں عزت پانا: دفاتر اور عدالت میں عموماً لوگ حاکموں کے سخت مزاج کی وجہ سے ان کے سامنے جاتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ ان کا یہ ڈر یَارَافِعُ پڑھنے سے ختم ہوجائے گا لہٰذا جب ایسی صورت حال ہو تو تین دن تک روزانہ تین ہزار مرتبہ یہی اسم پڑھیں۔ پھر اس کے بعد جب حاکم کے سامنے جائیں تو یہی اسم پڑھتے جائیں۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ حاکم کے دل میں رحم دلی اور نرمی کا جذبہ پیدا کردے گا اور وہ عزت سے پیش آئے گا۔

راہ سلوک میں رفعت: یہ اسم سالکان طریقت کیلئے سلوک میں حصول بلند درجات کیلئے مفید ہے۔ اگر کوئی مرید یا شیخ طریقت منزل بقا پانے کے بعد پڑھے تو اسے روحانی مراتب میں بلندی حاصل ہوگی مگر کثرت سے پڑھنا ضروری ہے۔

مقابلے میں جیت کا عمل: یہ اسم امتحان میں نمایاں کامیابی اور دیگر قسم کے مقابلوں میں کامیابی کے لیے بہت مجرب ہے۔ اس لیے مقابلے سے پہلے اس اسم کو کثرت سے پڑھیں اور مقابلے کے وقت بھی دل میں پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ پڑھنے والا کامیاب ہوگا۔

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مایوس، لاعلاج، بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الٰہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ۔ تفصیلات کیلئے عبقری کے دفتر خط بمع جوابی لفافہ بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد نرینہ کی دولت سے فیض یاب ہوچکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا' اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد نرینہ کی دولت سے ہرا بھرا کردیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عبقری کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوائی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ **نوٹ:** دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ **مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔** (حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفا اللہ عنہٗ)

ایک خاتون طبیبہ کی ذہانت

چوہدری فاروق احمد، بہاولپور

ہم نے ان کو آزمانے کیلئے ایک حیلہ کیا کہ اپنے ایک ساتھی کی پنڈلی کو ایک لکڑی اٹھا کر چھیل دیا یہاں تک کہ اس میں سے خون نکلنے لگا

ھلت بن مھمد مجدری کہتے ہیں کہ مجھ سے بشر بن المفضل نے بیان کیا کہ ہمارا حاجیوں کا قافلہ سفر میں تھا کہ ہمارا گزر عرب کے قبیلوں میں ایک قبیلے سے ہوا بیان کیا گیا کہ یہاں تین خوبصورت بہنیں رہتی' وہ مطب کرتی ہیں اور علاج کی ماہر ہیں' ہم نے ان کو آزمانے کیلئے ایک حیلہ کیا کہ اپنے ایک ساتھی کی پنڈلی کو ایک لکڑی اٹھا کر چھیل دیا یہاں تک کہ اس میں سے خون نکلنے لگا ہم نے اسے ہاتھوں پر اٹھا کر ان لڑکیوں کے گھر لے گئے ہم نے کہا کہ اس کو سانپ نے کاٹا ہے تو ان میں سے چھوٹی لڑکی نکلی وہ ایسی خوبصورت تھی کہ معلوم ہوتا تھا کہ سورج نکل آیا ہے۔ اس نے مریض کو دیکھا اور کہا کہ اس کو سانپ نے نہیں کاٹا' ہم نے کہا وہ کیسے؟ تو اس نے کہا کہ اس کا جسم ایسی لکڑی سے چھیلا گیا ہے جس پر نر سانپ نے پیشاب کیا تھا اور اس کی دلیل یہ ہے کہ جب اس کے بدن کو دھوپ لگے گی تو یہ مرجائے گا اور واقعی جب صبح سورج طلوع ہوا تو وہ شخص مرگیا ہم خوف اور حیرت میں ڈوب گئے کہ عرب کی اس لڑکی کو بے مثال ذہانت حاصل ہے۔

(بقیہ: روحانی کیفیت)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ 10 تسبیح سورۂ فاتحہ' 2 تسبیح نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ۔ ☆ پانچ تسبیح درود ابراہیمی ☆ یہ عمل باوضو بھی ہوتا ہے اور بغیر وضو کے بھی کبھی زیادہ وقت بھی لگتا ہے۔ نماز ظہر کے بعد ☆ انمول خزانہ نمبر ایک 1 2 مرتبہ اول وآخر درود شریف۔ ☆ انمول خزانہ نمبر 2' 313 مرتبہ اول وآخر درود شریف۔ ☆ سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص 41 دفعہ اول آخر درود شریف۔ ☆ سورۂ الم نشرح ایک تسبیح۔ ☆ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ 3 تسبیح صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ 3 تسبیح۔ نماز عصر کے بعد سورۂ فاتحہ تقریباً دس تسبیح۔ درود ابراہیمی 5 پانچ تسبیح۔ نماز مغرب کے بعد ایک تسبیح تیسرا کلمہ۔ ایک تسبیح درود شریف بیعت کارڈ والا۔ ایک تسبیح استغفار' سورۂ کوثر 129 دفعہ اول وآخر درود شریف۔ ایک تسبیح یا اللہ تیرا احسان ہے۔ پانچ تسبیح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ نماز عشاء کے بعد سورۃ الفیل 313 دفعہ اول وآخر درود شریف۔ ہر نماز کے بعد جو مختصر عمل کرتا ہوں وہ یہ انمول خزانہ نمبر ایک ایک دفعہ انمول خزانہ نمبر دو 33 دفعہ۔ سورۂ مائدہ والا عمل' سورۃ المومنون کی آخری سورۂ والا عمل' اذان والا عمل۔ درس میں یا آپ کی کتاب میں کوئی وظیفہ پڑھتا ہوں تو دل کرتا ہے کہ یہ کرلوں اس طرح نجات کا کوئی ذریعہ بنا جائے۔

www.ubqari.org

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

صحیح بولنے سے قاصر ہوں

میں ایک طالبعلم ہوں‘ یوں تو میری زبان روانی سے چلتی ہے لیکن مخصوص حروف صحیح تلفظ کے ساتھ بولنے سے قاصر رہتا ہوں۔ بہت کوشش کرتا ہوں کہ زبان ٹھیک ہوجائے لیکن کامیاب نہیں ہوتا۔ اچانک غلط تلفظ ادا کرنے سے صورتحال مضحکہ خیز ہوجاتی ہے اور لوگوں کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے یہی وجہ ہے کہ رشتہ داروں اور دوستوں سے حتی الامکان دور رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ (شیخ امجد‘ لاہور)

جواب: اگر زبان کی ساخت میں کوئی مسئلہ نہیں ہے تو مندرجہ ذیل عمل سے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ ایک ہزار مرتبہ کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھ کر ایک کاغذ پر دم کریں اور کاغذ پر بھی حروف لکھ دیں۔ اس کاغذ کو اپنے تکیے کے اندر رکھ دیں۔ خیال رہے کہ آپ کا تکیہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔ رات کو سوتے وقت بھی صرف ذہن میں آہستگی سے گیارہ بار دہرائیں اور سوجائیں۔ جب بھی بات کریں رک کر اور آہستگی کے ساتھ کریں تاکہ زبان کی حرکت پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول حاصل رہے۔

ذہنی یکسوئی

جسمانی طور پر کوئی شکایت نہیں لیکن ذہنی یکسوئی ختم ہوکر رہ گئی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے کسی غیبی طاقت نے دماغ کو جکڑ رکھا ہے۔ گھر میں نہ ختم ہونے والے مسائل کا سلسلہ جاری ہے۔ خاندانی رنجشیں بڑھتی جارہی ہیں۔ گھر کا ماحول ایسا ہے کہ بعض اوقات گھر چھوڑ دینے کا خیال آجاتا ہے۔ ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی رائے اور مشورے سے نوازیں۔ (ندیم احمد‘ کراچی)

جواب: آدمی اپنے گردوپیش کو بالکل نہیں بدل سکتا اور نہ قطعی طور پر اس سے لاتعلق ہوسکتا ہے تاہم ان حالات میں اسے چاہیے کہ خود کو تفکرات سے اس طرح دور رکھے کہ اس کی ذہنی توانائی کم سے کم ضائع ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد ہر اعتبار سے بہتر ثابت ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ پڑھا کریں۔

ناامیدی گھیر لیتی ہے

ہمہ وقت دماغی الجھن میں مبتلا رہتی ہوں۔ اچانک مایوسی اور افسردگی طاری ہوجاتی ہے‘ دل نہ پڑھنے کو چاہتا ہے اور نہ کسی کام کی امنگ باقی رہتی ہے۔ کسی سے بات کرنا نہایت برا محسوس ہوتا ہے۔ اکثر مستقبل کے بارے میں سوچتی ہوں اور شاید ناامیدی گھیر لیتی ہے۔ اچانک رونا آجاتا ہے۔ پہلے معمول کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لیتی تھی لیکن اب حال برعکس ہے۔ کبھی کوئی ارادہ کرتی ہوں اور کبھی دوسرا منصوبہ دل میں جگہ کرلیتا ہے۔ غرض عجیب کشمکش میں دماغ گرفتار رہتا ہے۔ (طاہرہ‘ ملتان)

جواب: انسان کی بنیاد وہم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ یہی شک اور یقین ہے جو دماغی خلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی خلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ انہی دماغی خلیات کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے جب ذہن پر شک کا غلبہ ہوتا ہے تو آدمی مفروضہ خیالات کو حقیقت کا درجہ دینے لگتا ہے اور یہ خیالات ایسے ہوتے ہیں جن میں شکست و ریخت ہوتی ہے مثلاً عمل کے ضائع ہونے کا خدشہ‘ مستقبل کے متعلق ناامیدی وغیرہ۔

ان تمام باتوں کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے خیالات میں شک کو زیادہ سے زیادہ دور کرتے ہوئے یقین کو بیدار کریں مستقبل کے متعلق اندیشوں کو قطعی طور پر ذہن سے دور کردیں۔ کسی ایک کام کا ارادہ کریں تو اس کے علاوہ کسی دوسری طرف دھیان نہ دیں۔ نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کردیا کریں انشاء اللہ بہت جلد دماغی کشمکش ختم ہوجائے گی۔

دوست مذاق اڑاتے ہیں

میری عمر انیس سال ہے اور جماعت دہم کا طالب علم ہوں‘ حالت ایسی ہے کہ کوئی کام نہیں کرسکتا تمام جسم درد کرتا ہے اور جسم میرے ارادوں کا ساتھ نہیں دیتا ہر وقت اپنی بیماری کے متعلق سوچتا رہتا ہوں‘ خیال آتا ہے کہ شاید اب زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھوں گا ایک وہم میرے دماغ سے چمٹ کر رہ گیا ہے‘ دوست میرا مذاق اڑاتے ہیں جسم کی ہڈیاں نظر آتی ہیں دل گھبراتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے ہیں‘ علاج کرارہا ہوں۔ (ندیم احمد‘ گجرات)

جواب: رات کو ایک مقرر وقت طے کرکے اندھیرے میں بیٹھ جائیں پانچ منٹ تک ان الفاظ کو پڑھیں اَلْعَظْمَةُ لِلّٰهِ مَافِی السَّمٰوٰاتِ بعدازاں دس منٹ تک خاموش بیٹھے رہیں اس عمل کو کم ازکم دو ماہ تک کیا جائے۔ علی الصباح پانی پر 41 بار الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ یَااَللّٰهُ یَاحَفِیْظُ دم کرکے پی لیا کریں یہ عمل نوے دن تک کیا جائے علاج اور وظیفہ روحانی سے انشاءاللہ آپ کی ذہنی وجسمانی صحت بحال ہوجائے گی۔

رشتہ نہیں آتا

میں اپنی مظلوم والدہ کی اکلوتی اولاد ہوں‘ میری پیدائش سے پہلے ہی والدہ کو طلاق ہوگئی تھی۔ میں نے اپنے والد کو آج تک نہیں دیکھا۔ میں نے حال ہی میں گریجوایشن کرلیا ہے اور اب ایم اے کرنے کا ارادہ کررہی ہوں۔ ابھی تک میرا کوئی رشتہ نہیں آیا حالانکہ میں خوش اخلاق ہوں اور شکل وصورت بھی اچھی ہے۔ معاشی طور پر بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لوگ مجھ سے ملتے ہیں تو متاثر ہوتے ہیں اور میری تعریف بھی کرتے ہیں۔ میرے خلوص کی قدر بھی کرتے ہیں۔ پھر بھی ابھی تک میرے لیے کوئی رشتہ نہیں آیا ہے۔ (حنا حیدر‘ لاہور)

جواب: نماز عشاء کے بعد اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ تین سو بار یَاوَھَّابُ پڑھ کر یہ تصور کریں

www.ubqari.org

کہ آپ عرش الٰہی کے نیچے موجود ہیں۔ پانچ منٹ تصور کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ عمل چالیس روز کیا جائے اور جن دنوں مجبوراً نہ کرسکیں وہ شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔

کمزور ہڈیاں

مجھے ہڈیوں کی کمزوری کا مرض لاحق ہے۔ صحت خراب رہتی ہے اور ہاتھ پیر کمزور ہیں۔ گھر کے ماحول میں بھی تلخی اور تناؤ رہتا ہے۔ خون کی کمی کا شکار ہوں اور آنکھوں کے گرد حلقے ہیں ان تمام باتوں کی وجہ سے ہر وقت ذہنی طور سے پریشان رہتی ہوں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ جوانی میں یہ بیماری کیوں ہوگئی ہے۔ مالی حالات اور گھریلو حالات بھی اچھے نہیں ہیں۔ **(عنبر، راولپنڈی)**

جواب: علاج جاری رکھیں۔ بہتر غذا استعمال کریں۔ صبح و شام پانی پر سورۂ یوسف کی پہلی آیت اکیس بار دم کرکے پیا کریں۔ سورۂ حشر کی آیت نمبر 23 نماز عشاء کے بعد اکیس بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے حصول صحت کیلئے دعا کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائیں گے۔

مایوسی ہی مایوسی

میری عمر بیس سال ہے اور میں نے بی اے کا امتحان دیا ہے۔ میرے اندر احساس کمتری بہت زیادہ ہے۔ ایک جسمانی عیب نے اس میں مزید گہرائی پیدا کردی ہے میں کسی سے بات نہیں کرسکتی اور سمجھ میں نہیں آتا کہ کروں تو کیا بات کروں۔ ذرا سی بات پر احساس کمتری غالب آجاتا ہے۔ لوگ میرا مذاق اڑاتے ہیں تو صدمہ بڑھ جاتا ہے۔ لوگ مجھے ناسمجھ سمجھتے ہیں کسی سے اپنی بات تسلیم نہیں کراسکتی۔ ان حالات نے مایوسی بڑھادی ہے کبھی کبھی تو زندہ رہنے سے دل بھر جاتا ہے جبکہ میں چاہتی ہوں کہ نارمل لوگوں کی طرح زندگی گزاروں۔ **(انیلا، راولپنڈی)**

جواب: آپ یہ توقع نہ رکھیں کہ ہر شخص آپ کی مرضی کے مطابق عمل کرے۔ آپ اپنے کام میں مشغول رہیں اور اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور استعمال کرنے کی بھرپور کوشش و مشق کریں اپنی قوت ارادی کو ایک نقطے پر مرکوز کرنے کی کوشش کریں۔ رات سونے سے پہلے پوری توجہ و یکسوئی کے ساتھ سورۂ آل عمران کی دوسری آیت دس پندرہ منٹ تک پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ کو اپنے مسائل کے حل میں بہت آسانی حاصل ہوجائیگی۔

دماغ کے اوپر خول

مجھے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے دماغ کے اوپر ایک خول سا چڑھ گیا ہے جس کے اندر میری صلاحیتیں اور دماغی قوتیں مقید ہوکر رہ گئی ہیں۔ یادداشت بھی پہلے جیسی نہیں رہی۔ بات کرتے ہوئے رک رک کر بولنا پڑتا ہے اور لوگوں کے نام اچانک ذہن سے نکل جاتے ہیں۔ ذہن اس تیزی سے کام نہیں کرتا جیسے پہلے کام کرتا تھا۔ ایک بے خیالی سی طاری رہتی ہے۔ **(مصور علی، کوئٹہ)**

جواب: علی الصباح نماز فجر ادا کرتے ہی افق پر نمودار ہونے والی روشنی کو دس منٹ تک پوری توجہ سے نگاہیں جما کر دیکھیں، اس دوران یَارَحِیْمُ کا ورد دل ہی دل میں کرتے رہیں، ہلکی روشنی کو دیکھیں، براہ راست سورج یا اس کے گرد موجود تیز روشنی کو دیکھنے سے احتراز کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ شام کو کوئی مناسب کھیل حسب حال کھیلیں یا تیز قدموں سے چلا کریں۔ علاوہ ازیں متوازن خوراک کا بھی خیال رکھیں۔ چند دانے بادام گری روزانہ کھالیا کریں۔

سوچ رہا ہوں......!!!

میں چند سال پہلے ملازمت سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کاروبار میں لگادی لیکن کاروبار میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہورہی جس سے دل و دماغ پر اس وقت بوجھ رہتا ہے۔ مختلف باتیں ذہن میں گردش کرتی رہتی ہیں۔ سوچ رہا ہوں کہ کاروبار اور دکان تبدیل کرلوں۔ **(کریم اللہ، ملتان)**

جواب: اسی کارمعاش میں مختلف تدابیر و طریقے استعمال کریں۔ جلد اور بار بار تبدیلی سے حتیٰ الامکان گریز کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ نماز فجر کے بعد سات بار آیۃ الکرسی اور ایک تسبیح یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ کی پڑھ کر دعا کریں۔ کاروبار شروع کرنے سے پہلے سورۂ کوثر اور سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے چہرے پر پھیر لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ وسائل و اسباب میں فراوانی عطا فرمائیں گے۔

بڑے بھائی کی بیماری

بڑے بھائی کی بیماری نے سب کو پریشان و حیران کردیا ہے۔ دو سال قبل بھائی کے جگر پر ورم آگیا تھا اور پھر یہ بیماری آہستہ آہستہ ختم ہوگئی۔ کچھ عرصہ قبل ٹخنوں کی ہڈیوں میں درد ہوگیا جو ابھی بھی جاری ہے۔ علاج جاری ہے لیکن ابھی تک بہت زیادہ فرق نہیں پڑا ہے۔ ان کا ذہن بھی کمزور ہوگیا ہے۔ بہت سی باتیں بھول جاتے ہیں۔ جلد غصے میں آجاتے ہیں۔ ہنستے بالکل نہیں صرف مسکرا دیتے ہیں۔ مزاج میں چڑچڑاپن بھی زیادہ آگیا ہے۔ **(محمد فاروق، فیصل آباد)**

جواب: علاج پر مکمل توجہ دیں۔ صبح و شام پانی پر سورۂ فاتحہ کے بعد یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ ایک سو ایک بار اور سورۂ کہف کی آیت 109 تین بار دم کرکے پانی بھائی کو پلایا کریں۔ علاوہ ازیں صبح اور رات کو اسماء یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ اکیس بار پڑھ کر بھائی کے سر پر دم کردیا کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے بھائی کو شفائے کامل جلد عطا فرمادیں۔

شدید ڈپریشن

میری تین بیٹیاں ہیں، تینوں آپس میں ذرا ذرا سی بات پر لڑنے لگتی ہیں۔ شوہر کا حال یہ ہے کہ وہ بھی ذرا سی بات پر مجھے ڈانٹتے ہیں اور لڑنے لگتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بیٹیوں کے اندر بھی یہ عادت غیر شعوری طور پر دوسرے انداز میں ظاہر ہورہی ہے۔ گھر کا یہ ماحول دیکھ کر میں شدید ڈپریشن میں مبتلا ہوجاتی ہوں۔ **(پوشیدہ)**

جواب: نماز فجر ادا کرنے کے بعد پانی پر گیارہ بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر دم کردیں اور یہ پانی گھر کے سب افراد پی لیں۔ اس عمل کو کم از کم تین ماہ تک جاری رکھیں اور جن دنوں میں نہ پڑھ سکیں وہ شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔ آپ صبر و حوصلے سے کام لیں اور شوہر سے لڑنے اور انہیں جواب دینے سے اجتناب کریں۔ انشاء اللہ فضل الٰہی شامل حال ہوگا۔

موتی مسجد۔۔۔! خطرناک غلطیاں

شاہی قلعہ لاہور کی انتظامیہ کی طرف سے مسلسل یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ موتی مسجد میں آنے والی اکثر خواتین آثار قدیمہ کے قوانین کی سخت خلاف ورزی کررہی ہیں، مثلاً 1۔ موم بتیاں اور اگربتیاں وغیرہ جلائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے مسجد کی بے حرمتی بھی ہورہی ہے اور سفید ماربل بھی سیاہ ہورہا ہے۔ 2۔ اکثر خواتین محرم مردوں کے بغیر آتی ہیں اور رات رکنے پر اصرار کرتی ہیں۔ 3۔ عطر کی شیشیاں، پانی کی بوتلیں، جوتیوں کے باکس، دیواروں پر لکھنا، کیلنڈر، سٹیکر، پوسٹر وغیرہ لگائے جاتے ہیں۔ غرض یہ کہ خواتین کی وجہ سے انتظامیہ کو سخت مسائل درپیش ہیں۔ ان شکایات کے پیش نظر علامہ لاہوتی دامت برکاتہم نے سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے اور تنبیہ کی ہے کہ اگر یہ شکایات ختم نہ ہوئیں تو عمل کی اجازت واپس لے لی جائے گی۔ **(ادارہ عبقری)**

www.ubqari.org

نصیر احمد، ایبٹ آباد

چہرے کے دانوں سے نجات ایک ٹوٹکہ سے

نیم حکیم بھی گلی گلی بیٹھے ملیں گے۔ انہوں نے بھی اس متبرک پیشہ کو بدنام کرنے میں کوئی قصر نہیں چھوڑی۔ کتابوں میں لکھے نسخوں کے اجزا بعض تو دستیاب ہی نہیں اور بعض بہت مشکل سے دستیاب ہوسکتے ہیں جن کی تیاری میں کئی ہفتے یا مہینہ لگ سکتے ہیں۔

ہر کتب خانہ میں فرسودہ بیاضوں اور صدری مجربات کی کتب کا ڈھیر لگا ہوا ہوتا ہے جب کسی کتاب پر نظر پڑتی ہے، معمولی مطالعہ سے فوراً خریداری کو جی چاہتا ہے۔ دل میں شک بھی رہتا ہے کہ نامعلوم یہ کارآمد بھی ہوگی یا نہیں۔ جب کوئی کتاب شوق پورا کرنے کی خاطر خریدی جائے، دل کش تحریریں تعریف شدہ نسخے کا انتخاب کرکے جب دوائی تیار کی جاتی ہے اور استعمال کی جاتی ہے تو نتیجہ زیرو آتا ہے۔ انتہائی دکھ ہوتا ہے، مصنف کی تعریف شدہ تحریروں پر ڈھیر سی کتابیں ہونے کے باوجود مجربات کے متلاشی ہمیشہ پیاسے رہتے ہیں اگر ان کتب میں تحریر شدہ مجربات کی جانچ پڑتال کرنے کیلئے کچھ ہمت کرکے کوشش کی جائے تو اس کیلئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہے، طویل عمر خضر علیہ السلام کی طرح اور اچھی صحت درکار ہے۔ مجرب اور آزمودہ نسخے جو درج ہوتے ہیں اگر ان میں سچائی ہوتی تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ تمام دنیا میں طب یونانی کا چرچا ہوتا۔ لوگوں کو ڈاکٹروں کے کلینک کا منہ نہ دیکھنا پڑتا۔ کتابوں کے علاوہ جو مرکب ادویات دواخانوں میں یا پنسار سٹور میں فروخت ہوتی رہیں وہ بھی قابل اعتبار نہیں۔ بعض دواخانے ایسے مرکبات تیار کر رہے ہیں جن کے اصلی اجزا اس دور میں میسر ہی نہیں۔ اگر نسخہ صحیح اجزا اور پورے اجزا کے ساتھ تیار نہ کیا جائے یا اس میں نقلی یا بوسیدہ اور ناکارہ اجزا شامل کیے جائیں تو وہ نسخہ کیسے اپنا اثر دکھا سکتا ہے۔ کافی سال پہلے میں ایک مشہور و معروف دواخانہ کی تیار شدہ دوائیاں منگوا کر استعمال کرتا تھا۔

کتابچہ مفت مل جاتا تھا، پڑھ کر دوائی تجویز کرکے منگوا لیتا تھا، کافی اچھا اثر کرتی تھیں، بعض تعریف شدہ ادویات منگوانے پر معمولی اثر بھی نہ ہوا بلکہ الٹا نقصان ہوا۔ دواساز میرے واقف تھے اکثر رعایتی قیمت پر مجھے ادویات بھیج دیتے تھے پوچھنے پر فرمانے لگے کہ ان ادویات میں عنبر اور زعفران وغیرہ ڈالے جاتے ہیں عنبر نسخہ میں لکھا ہوتا ہے مگر ڈالتے نہیں، زعفران کی جگہ ہلدی ڈال کر گزارہ کرلیتے ہیں۔ نسخے کے باقی اجزا اپنا کچھ نہ کچھ اثر دکھاتے ہیں اگر یہ چیزیں پوری ڈالی جائیں تو دوائی مہنگی فروخت ہوگی اور خریدار کوئی کوئی ہوگا۔ زائد المیعاد ادویات بیکار ہوجائیں گی اور ادارہ کو نقصان ہوگا۔ یہ 1973ء کی بات ہے اس کے بعد سے میں نے تیار شدہ ادویات کم ہی استعمال کی ہیں۔

لوگ لٹ رہے ہیں: ناقص مرکبات کی بے جا تعریف طب یونانی کے وقار کو کھو رہی ہے اس کے علاوہ نیم حکیم بھی گلی گلی بیٹھے ملیں گے۔ انہوں نے بھی اس متبرک پیشہ کو بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ کتابوں میں لکھے نسخوں کے اجزا بعض تو دستیاب ہی نہیں اور بعض بہت مشکل سے دستیاب ہوسکتے ہیں جن کی تیاری میں کئی ہفتے یا مہینے لگ سکتے ہیں۔ اکثر نسخہ جات کستوری، زعفران، عنبر، خالص موتی اور افیون وغیرہ سے تیار کرنے کی ترکیب لکھی گئی ہے۔ ایسے اجزا سے پہلے بھی لوگ لٹتے رہے اور اب بھی لٹ رہے ہیں۔ پنساریوں کے پاس جب یہ نسخہ پہنچتا ہے تو وہ کھل اٹھتے ہیں۔ چہرہ پررونق اور سُرخی آجاتی ہے، خریدنے والے کی عزت اور قدر کی جاتی ہے۔ اگر وہی آدمی چار یا پانچ دن کے بعد آملے تو سلام کا جواب بھی نہیں دیا جاتا۔ نقلی کستوری، نقلی زعفران، نقلی موتی سرعام فروخت ہورہے ہیں مگر ہمارے معاشرے میں پوچھنے والا کوئی نہیں۔

گھر بیٹھے طب کا شوق: باقی ادویات کا بھی یہی حال ہے کہ برسوں پرانی کرم خوردہ مہنگے داموں فروخت ہوتی ہیں، پوچھنے والا کوئی نہیں اگر کوئی خریدار کہے تو دوائی ہاتھ سے چھین لی جاتی ہے اور توہین کرکے رخصت کیا جاتا ہے اس کے علاوہ ایسی اشتہاری ادویات بر سرعام فروخت ہورہی ہیں جن کے استعمال سے نوجوان نسل کے گردے خراب ہورہے ہیں، اچھے اور پڑھے لکھے حکیم صاحبان بڑے بڑے شہروں میں ہیں مگر ان کے پاس جانا بھی مشکل ہے۔ بڑے خدا پرست اور اچھا علم رکھنے والے اور بہترین معالج موجود ہیں مگر عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہیں۔ مہنگائی دن بدن بڑھ رہی ہے، عام آدمی کا گزارہ مشکل ہوتا جارہا ہے، بیماریوں کا زور ہے۔ ہر آدمی کی خواہش رہتی ہے کہ کم لاگت اور کم محنت والا کوئی نسخہ مل جائے اور وہ صحت حاصل کرلے۔ کئی ادارے بڑے ماہر حکیم رسالوں، اخباروں اور کتابوں میں بڑے خریدار نسخے اور ٹوٹکے وغیرہ لکھ رہے ہیں جن سے لاکھوں لوگ گھر بیٹھے فیض یاب ہورہے ہیں طب کا شوق بڑھ رہا ہے۔ مساکین اور غرباء اور شائقین طب کیلئے اس مادی دور میں اللہ پاک نے جناب حکیم محمد طارق محمود صاحب کو پیدا فرمایا۔ انہوں نے ایک انوکھا طریقہ نکالا جس سے لاکھوں فیض یاب ہورہے ہیں۔ ان کا شائع کردہ رسالہ ''عبقری'' جس نے ایک دفعہ پڑھا مکمل خریدار بن گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے، اپنا قرب نصیب کرے۔

ایسے ایسے حیران کن ٹوٹکے لکھے جارہے ہیں جن کے مقابلے میں قیمتی ادویات ہیچ ہیں۔ لیجئے ٹوٹکے ملاحظہ فرمایئے اور فائدہ اٹھایئے۔ (موجودہ دور میں خدمت خلق ایک معجزہ سے کم نہیں)

☆ زخموں کو ٹھیک کرنا اور جاری خون بند کرنے کیلئے کچے پپیتے کا لیپ کریں۔ چوٹ یا کسی وجہ سے خون بہہ رہا ہو تو فوراً اس کا چاٹکڑا زخم میں بھر دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

☆ **قبض کا نسخہ:** ملک عبداللہ صاحب نے میانوالی سے ادارہ کو بھیجا ہے لکھتے ہیں کہ پرانی قبض کے شکار خصوصاً عمر رسیدہ حضرات کیلئے آزمودہ نسخہ ہے جس سے انشاء اللہ خلق خدا مستفید ہوگی۔ تخم بارتنگ، اسپغول ثابت، تخم ریحان، کنوچہ۔ چاروں ادویات ہم وزن خریدیں انہیں اچھی طرح صاف کرلیں۔ پھر ملا کر کسی شیشے کی کھلی منہ والی بوتل میں ڈال دیں ایک چمچ صبح اور ایک شام کھانے کے بعد پانی سے کھایئے۔ دن بھر میں آٹھ سے دس گلاس تک پانی پیجئے۔ آٹھ دس دن گزرنے کے بعد دو دن ناغہ کیجئے تاکہ پتہ چلے کہ قدرتی اخراج صحیح ہوا ہے یا نہیں۔ قبض کا احساس ہو تو پھر استعمال کرنا شروع کردیں۔ یہ دوا بے ضرر ہے۔ عمر رسیدہ حضرات بلاکھٹکے کھا سکتے ہیں۔

چہرہ پر دانے: روزانہ گھیکوار کا ٹکڑا چہرہ پر لگایئے۔ جلد چکنی ہو تو بیسن سے منہ دھولیں تاکہ فالتو چکنائی نکل جائے۔ تھوڑے عرق گلاب میں دارچینی پسی ہوئی ملا کر دانوں کے نشانوں پر لگائیں۔ صابن کا استعمال بالکل نہ کریں۔

دانتوں اور مسوڑھوں سے خون آنا: روزانہ کچے امرود کھانے سے مسوڑھے صحت مند ہوتے ہیں اور دانت ٹھیک رہتے ہیں، دانت درد کیلئے میرا اپنا آزمودہ نسخہ یہ ہے کہ امرود کے چند پتے ابال کر کلیاں کیا کریں۔ انشاء اللہ دانت درد دور ہوگا۔

تصور کی نگاہ سے پوشیدہ چیزیں دیکھیں

نماز عشاء کے بعد نوچندی جمعرات پاکیزہ روئی سفید لیکر باریک پسی ہوئی کالی مرچ چھڑکیں اور روئی کو ہلکا گیلا کرکے اپنے دونوں کانوں میں رکھیں اور یَاعَلِیْمُ یَابَصِیْرُ کو 313 مرتبہ 21 یوم تک بلاناغہ آنکھیں بند کرکے پڑھیں۔ 21 یوم کے بعد آپ تصور کی نگاہ سے جو دیکھنا چاہیں وہ آپ کے سامنے ظاہر ہوجائے گا۔ (نام نہیں لکھا)

www.ubqari.org

جسم کے دردوں سے نجات پانا اب مشکل نہیں

جب سے میں نے یہ لیپ استعمال کیا اللہ کی توفیق سے شفاء یابی کا پیغام میرے طرف بڑھا اور میں اس لیپ سے اتنا صحت مند ہوگیا اتنا طاقتور ہوگیا کہ وہ جسم جو ہروقت دکھتا رہتا تھا اب وہ جسم صحت مند ہوگیا ہے اور دکھتا نہیں ہے۔ میں ہروقت ہائے ہائے کرتا رہتا تھا اب میری ہائے ہائے ختم ہوگئی ہے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

انسان روز مرہ کی زندگی میں مختلف حالات سے گزرتا رہتا ہے' انسان کو زندگی کا سکون چاہیے لیکن بعض اوقات کوئی ایسی انوکھی چوٹ لگ جاتی ہے جو ہڈی کو تو نہیں توڑتی لیکن گوشت کو پھاڑ دیتی ہے یا پھر مسلسل درد ہوتا ہے۔ گھٹنے کی چوٹ' جسم کی چوٹ وغیرہ' صحت یابی پانے کیلئے ایک ٹوٹکہ میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ لیکن اس سے پہلے اس ٹوٹکے کی وضاحت عرض کر دیتا ہوں کہ چوٹ بچے کو لگے' بوڑھے یا جوان' کمر کی چوٹ ہو' سر کی چوٹ ہو' پاؤں کی' گھٹنے کی' ٹخنے کی' کہیں کی بھی چوٹ ہو...... وہ چوٹ نئی ہو یا پرانی آپ ایک حیرت انگیز لیپ کریں اور پھر اس کی تاثیر دیکھیں۔ یہ ٹوٹکہ مجھے ایک صالح درویش نے بتایا تھا اور انہوں نے وہ چیز لیکویڈ کی شکل میں مجھے بنی ہوئی دکھائی تھی۔ مجھے فرمانے لگے آپ کو کہیں چوٹ ہے میں نے عرض کیا ہاں مجھے ہلکی سی گھٹنے پر چوٹ ہے حج کے دوران ایک جگہ لگی ہے۔ گھٹنے سے کپڑا ہٹایا وہ دوا ملی ہلکے ہلکے ہاتھوں سے ملتے رہے فرمانے لگے پہلے میں مل رہا ہوں ملنے سے اس کا لیپ چڑھے گا اس کے بعد یہ بالکل خشک ہوجائے گی اور جلد کے ساتھ ایک جز بن جائے گی۔ واقعی انہوں نے ہلکے ہلکے ملا' ملتے ملتے وہ چیز مجھے محسوس نہ ہوئی کہ میری جلد پر لگی ہے یا نہیں اور بالکل انوکھا سا لیپ بن گیا مجھے فرمانے لگے چند دن' چند ہفتے یہ لیپ کریں زندگی بھر کیلئے وہ درد ختم ہوجائے گا۔ لیکن مجھے تو ایک لیپ سے ہی اتنا فرق پڑا کہ جس سے مجھے صحت و تندرستی مل گئی پھر میں نے وہ مزید خود تو نہ بنایا لیکن اس کا نسخہ مختلف لوگوں کو دینا شروع کر دیا اور ان سب کو یہ بات بتائی اس لیے کہ میں نے خود اس لیپ کا فائدہ پایا ہے' چوٹ کا درد کہیں بھی ہو اور کتنا ہی پرانا ہو آپ اس لیپ کو استعمال کریں آپ کو حیرت انگیز رزلٹ ملیں گے یا ایسے لوگ جن کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور ٹوٹنے کی وجہ سے ان کا جسم پٹھے اعضاء ہر وقت دکھتے رہتے ہیں یا پھر وہی متاثرہ حصہ ہڈی جڑنے کے بعد بھی دکھ رہا ہو اگر وہ لوگ یہ لیپ کریں تو انہیں بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

ایک پہلوان مجھ سے کہنے لگے کہ میں جوانی میں پہلوانی کرتا تھا بہت کثرت اور طاقت ہوتی تھی اور بہت ورزشیں کرتے تھے' اب بڑھاپا ہوگیا جسم کا انگ انگ دکھتا ہے' پہلے تو ایسی گولیاں کھاتا رہا جو درد ختم کرنے والی ہوں اس سے فائدہ تو ہوجاتا لیکن وقتی فائدہ ہوتا پھر میں نے ان گولیوں کا استعمال چھوڑ دیا اور اب اندرونی طور پر آپ کا وہ نسخہ استعمال کرتا ہوں جس میں شہد میں زعفران ملا ہوا اور ایک انڈا اور زیتون کا تیل پھینٹ کر استعمال کرنا تھا اس سے میرے جسم کی ساری دردیں ختم ہوگئیں اور گھٹن ختم ہوگئی پھر بعد میں بھی مجھے چوٹیں لگتی رہیں اور ان چوٹوں کیلئے بھی یہی لیپ میں استعمال کرنے لگا اور جب سے میں نے یہ لیپ استعمال کیا اللہ کی توفیق سے شفاء یابی کا پیغام میرے طرف بڑھا اور میں اس لیپ سے اتنا صحت مند ہوگیا اتنا طاقتور ہوگیا کہ وہ جسم جو ہروقت دکھتا رہتا تھا اب وہ جسم صحت مند ہوگیا ہے اور دکھتا نہیں ہے۔ میں ہر وقت ہائے ہائے کرتا رہتا تھا اب میری ہائے ہائے ختم ہوگئی ہے۔

پہلوان کہنے لگے یہ لیپ آپ نے مجھے دیا چونکہ میں پہلوان ہوں اور لوگ میرے پاس آتے ہیں' کوئی موچ نکلوانے آتا ہے' کوئی ہڈی جڑوانے آتا ہے' کوئی کمر کے موہرے ٹھیک کروانے آتا ہے کوئی جسم اور پنڈلیوں کے درد کیلئے آ کر مجھ سے استفادہ کرتا ہے میں نے یہ لیپ لوگوں کو بنا کر دینا شروع کر دیا جس جس کو دیا چوٹ کے درد کیلئے اس کو بہت فائدہ ہوا ایسے ایسے لوگ جو چوٹ کے درد سے بہت زیادہ متاثرہ تھے اور پریشان تھے اور انہیں کسی بھی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا تھا ان لوگوں کو میں نے یہ دوا دی اور نہایت فائدہ ہوا۔

پہلوان کہنے لگے میں اب اپنے سابقہ پیشے سے کم اور اس لیپ سے زیادہ مشہور ہوگیا ہوں اور لوگ میرے پاس لیپ والی ڈبی لینے آتے ہیں کہنے لگے میں یہ لیپ والی ڈبی تیس روپے کی دیتا ہوں اور مجھے روزی بھی مل جاتی ہے شہرت بھی...... کیونکہ اس کے رزلٹ بھی اچھے ہیں کوئی ایک ڈبی سے کوئی دو سے کوئی تین سے مستقل شفاء یاب ہوجاتا ہے جو مستقل کچھ عرصہ استعمال کر لیتا ہے پرانے سے پرانا درد' پرانی سے پرانی تکلیف اس کے لیپ سے بالکل ختم ہوجاتی ہے۔ چوٹ کہیں بھی لگی ہو' گوشت پر ہو یا ہڈی پر' سینے پر ہو' کمر پر ہو' ٹانگوں پر ہو' گھٹنے پر ہو' ٹخنے پر ہو جہاں بھی لگی اس چوٹ کیلئے اس کا رزلٹ بہت بہترین ہے......

ایک گدھا ریڑھی چلانے والے کو میں نے یہ نسخہ دیا تھا اور اس سے کہا کہ دیکھو یہ لوگوں کو بنا بنا کر دینا شروع کر دو اور جس کو چوٹ ہو اس کیلئے بہترین دوا ہے......

دراصل گدھا ریڑھی والا اپنے گدھے کا خود علاج کرتا اور پھر وہ گدھوں کا معالج بھی تھا کہنے لگا کہ میرے پاس گدھوں کی بیماریوں کیلئے علاج معالجہ کیلئے لوگ آتے ہیں میں انہیں دوائیں دیتا ہوں میں نے انہیں بتایا کہ یہ نسخہ چوٹ کیلئے بہت لاجواب ہے انہیں میں نے اس کی ترکیب بھی سمجھا دی فائدے بھی بتا دیئے۔ وقت گزر گیا کچھ ہی عرصے کے بعد وہ صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے کہ میں گدھوں کیلئے' جانوروں کیلئے' گھوڑوں کیلئے اور بیلوں کیلئے یہ دوائی بنا کر دیتا ہوں۔ حتیٰ کہ اس سے تو اونٹ بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں جہاں جہاں چوٹ لگی ہوئی ہو وہاں نہایت مفید ہے۔ کہنے لگے چڑیا گھر والے میرے پاس ایک دفعہ آئے اور یہ ڈبی لے گئے کہنے لگے کہ ہمارا ہرن گرا ہے اس کو چوٹ لگی ہے ہم نے بہت دوائیں استعمال کیں لیکن فائدہ نہیں ہوا سنا ہے آپ جانوروں کی چوٹ کیلئے کوئی لیپ دیتے ہیں میں نے انہیں ایک ڈبیا دے دی ان کو بہت فائدہ ہوا اور ان کا ہرن صحت یاب ہوگیا۔ اب مستقل چڑیا گھر والے مجھ سے یہ لیپ لے کر جاتے ہیں اور اس لیپ سے انہیں بہت فائدہ ہوتا ہے بعض لوگ ایسے جو اپنے جانور خود پالتے ہیں انہیں میں یہ لیپ دیتا ہوں اور انہیں فائدہ ہوتا ہے۔

ایک صاحب کو گھوڑے پالنے کا بہت شوق تھا اور گھوڑے انکی زندگی اور حیات تھے......شاید انہیں اپنی اولاد سے بھی اتنی محبت نہیں ہوگی جتنی گھوڑوں سے محبت ہے۔ میں نے انہیں یہ لیپ دیا کیونکہ ان کا شکوہ یہ تھا ان کے گھوڑے کی ایک ٹانگ میں مسلسل درد رہتا تھا اور وہ ٹانگ اٹھا کر چلتا تھا میں نے انہیں یہ نسخہ دیا کچھ ہی عرصے کے بعد کہنے لگے میرا گھوڑا جس پر اب تک میں نے بائیس ہزار روپے لگائے تھے وہ صحت یاب نہ ہوا آپ کی دو تین ڈبیوں سے صحت یاب ہوگیا

قارئین! یہ لیپ آپ بھی بنا سکتے ہیں اسے کوشش کریں کہ بند ڈبی میں محفوظ رکھیں اور یہ نہایت فائدہ مند چیز ہے میں نے جس جس کو بھی دیا اس نے استعمال کیا کوشش کریں تازہ بنائیں زیادہ پرانا نہ بنا کر رکھیں۔

کچھ عرصہ ضرور استعمال کریں۔ اب قارئین اس کی ترکیب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اس کی ترکیب اور نسخہ کیا ہے وہ ایسا کون سا راز ہے جس کے اتنے فوائد ہیں۔

ترکیب اور نسخہ سنیے:۔ دیسی انڈے کی سفیدی تین عدد' (زردی نہ ہو) جتنی سفیدی ہو اتنا دیسی ادرک کا پانی' آپس میں ملا لیں اور اب اس سفیدی اور (بقیہ صفحہ نمبر 46 پر)

www.ubqari.org

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

ذہنی کمزوری و پسماندگی

ہمارا بیٹا بچپن سے ذہنی طور پر کمزور تھا‘ اب ٹھیک لگتا ہے لیکن مستقل طور پر کوئی کام نہیں کرسکتا۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ وہ ہمارے ساتھ ہے‘ والد کی پنشن پر گزارا ہے۔ چھوٹے سارے بچوں کی شادیاں ہوگئیں‘ اسے احساس محرومی ہوتا ہے کہ میری بھی شادی کردو۔ میں نے خاندان میں ایک لڑکی دیکھی ہے شاید وہ راضی ہوجائے کیا ایسے بچوں کے مسائل بڑے ہونے پر بھی برقرار رہتے ہیں؟ (مسز ضیاء‘ اسلام آباد)

مشورہ: ذہنی کمزوری یا پسماندگی ایسی شکایت ہے جو تمام عمر رہتی ہے۔ دواء علاج اور اہل خانہ کی توجہ و تربیت سے اس مرض پر کسی حد تک قابو حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن یہ لوگ دوسروں کی طرح پوری ذمہ داری کے ساتھ زندگی بسر کرنے سے محروم رہتے ہیں اور شادی کے بعد زندگی کا‘ پھر بچوں کا مسئلہ بلکہ مسائل کی بھرمار ہوجاتی ہے۔ آپ بیٹے کے احساس محرومی کو دیکھتے ہوئے اس سے نجات کا راستہ اس کی شادی کو نہ سمجھیں بلکہ کوئی آسان ہنر سکھا کر اپنا معاشی بوجھ برداشت کرنے کے قابل بنائیں۔

سب میرے ہی خلاف ہیں

سب میرے خلاف ہیں‘ کیا اپنے کیا غیر...... کسی سے ملنے کو دل نہیں چاہتا مگر ملے بغیر رہنا بھی مشکل ہے۔ مجھے یہ تو بتانا ہے کہ تم لوگ غلط ہو‘ تمہیں اپنی اصلاح کرنی چاہیے۔ خاص طور پر گھر والوں کو تو ہر معاملے میں مجھ سے اتفاق کرنا ہی چاہیے۔ ان کی سردمہری اور لاپرواہی میرے لیے بے حد پریشان کن ہوتی ہے اور میں ان لوگوں کی نفسانی کیفیت سمجھنا چاہتا ہوں۔ (نعیم‘ ملتان)

مشورہ: زبردستی کے جواب میں سردمہری اور لاپرواہی تو ہوگی۔ آپ کو اہل خانہ کی قدر کرنی چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ بدمزاجی سے پیش نہیں آرہے‘ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ سے ہر معاملے میں اتفاق کیا جائے یعنی آپ کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتے۔ اپنی نفسیاتی کیفیت کو سمجھنے کی کوشش کریں کیونکہ مسئلہ آپ کے ساتھ معلوم ہورہا ہے۔ یہ سمجھنا کہ میں کبھی غلط نہیں ہوسکتا‘ غلط ہے۔ سوچ فکر اور شخصیت میں توازن ہوگا تو اپنی اور دوسروں کی اصلاح آسان ہوجائے گی اور ایک وقت میں سارے لوگ آپ کے خلاف نہ ہوں گے۔

متاثر کن شخصیت

میری شخصیت متاثر کن نہیں۔ اسی سال اکنامکس میں ایم اے کیا ہے۔ سب دوست ملازمت تلاش کرنے میں مصروف ہیں میں ابھی صرف سوچ رہا ہوں کہ مجھے کون رکھے گا۔ بارعب بننے کیلئے کیا کرنا چاہیے۔ (نوید‘ جہلم)

مشورہ: اگر کسی کو دیکھنے میں بارعب شخصیت ہے تو ضروری نہیں کہ وہ ہر جگہ ملازمت کیلئے قابل قبول ہوگا۔ ظاہری شخصیت کا خیال رکھنا اچھی بات ہے لیکن ایک حد تک۔ اہم تو وہ تعلیم اور پیشہ ورانہ قابلیت ہے جو آپ نے حاصل کی۔ اپنی شخصیت کو مثبت سوچ کے ساتھ قبول کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو اعتماد کی نظر سے دیکھیں۔ بہت جلد محسوس ہوگا کہ دوسرے بھی آپ پر اعتماد کرنے لگے ہیں۔

مجھے اچھا نہیں لگتا

مجھے اچھا نہیں لگتا کہ بیوی کے رشتے دار مدد کریں۔ دراصل ہم لوگ متاثرہ علاقے سے کراچی آئے ہیں‘ یہاں آکر میں سکون سے نہیں‘ جو بھی سامان بچا کھچا ہے سمیٹا رہتا ہوں۔ بار بار دروازہ بند کرتا ہوں‘ کسی کو گھر سے باہر نہیں جانے دیتا نہ خود کہیں نکلتا ہوں۔ اگر کبھی گھر سے باہر چلا بھی جاؤں تو خیال رہتا ہے کہ کوئی گھر میں نہ گھس جائے اور گھر میں رہوں تو لگتا ہے کہ باہر کچھ گڑبڑ نہ ہورہی ہو۔ گھر والوں نے میرے اخبار پڑھنے تک پر پابندی لگادی ہے پتہ نہیں یہ لوگ مجھے پاگل سمجھنے لگے ہیں۔ (محمد احمد‘ کراچی)

مشورہ: کوئی بھی ایسا رویہ جو اپنے اور دوسروں کیلئے مسئلہ بن رہا ہو‘ معمول سے ہٹ کر ہو اور روزمرہ کے معاملات متاثر ہورہے ہوں‘ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ذہنی مسئلہ ہے۔ نفسیاتی مریضوں اور عام لوگوں میں یہی تو فرق ہے کہ مریضوں کا رویہ معمول سے ہٹ جاتا ہے۔ یہ اہم ذمے داریوں کو پس پشت ڈال کر غیر اہم باتوں اور حرکتوں میں وقت ضائع کرتے ہیں۔ آپ کو اپنی کیفیت کا شعور ہے اس لیے اصلاحی اقدامات کرسکتے ہیں۔ مضبوط قوت ارادی سے کام لے کر گھر والوں کو گھر میں بند نہ کریں اور اپنے لیے کام تلاش کرکے باقاعدگی سے ذمہ داریوں کی انجام دہی کیلئے گھر سے باہر نکلنے پر تیار ہوں۔ متاثرہ علاقوں سے آئے ہوئے لوگ جب پُرامن علاقوں میں آجاتے ہیں تو ان کا رویہ بھی پُرسکون ہوجاتا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا اور وہ اُلٹی سیدھی حرکتیں کرتے رہیں تو یہ سمجھنا غلط نہ ہوگا کہ نفسیاتی مسئلہ مرض بن چکا ہے۔

تم ڈرامہ کرتی ہو

گھر میں سب کہتے ہیں کہ تم ڈرامہ کرتی ہو۔ کسی کو میری طبیعت کی خرابی کا احساس نہیں۔ مجھے ان کی بے حسی پر رونا آتا ہے۔ میرا گلا بھی سامنے کی طرف سے باہر نکلا ہوا ہے۔ کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا۔ نیند بھی نہیں آتی‘ سر میں درد رہتا ہے‘ دل کی دھڑکن بڑھی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ دن رات بے چین رہتی ہوں‘ جوڑوں میں درد رہتا ہے۔ ہر وقت بے چین رہتی ہوں۔ (الف‘ گجرات)

مشورہ: بیان کی گئی کیفیت سے ظاہر ہورہا ہے کہ آپ تھائرائیڈ کی مریضہ ہوسکتی ہیں۔ اس مرض کے نتیجے میں نیند‘ بھوک مزاج متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ سر میں درد‘ پیٹ میں درد‘ جوڑوں میں درد کی شکایت سامنے آتی ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوجانا‘ رونا آنا‘ بے چینی اور گھبراہٹ بھی اسی وجہ سے ہے۔ یہ تمام شکایت ایک حد تک آپ کنٹرول کرسکتی ہیں لیکن ان سے مکمل طور پر نجات کیلئے تھائرائیڈ کے علاج کے ماہر معالج سے رجوع کرنا چاہیے۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری
”عبقری“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔
061-4514929, 0300-7301239
عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

www.ubqari.org

حاجتوں‘ مشکلوں اور پریشانیوں کا حل

شاکر محمود‘ لاہور کینٹ

اول تو ایک دن میں ہی انشاء اللہ کام ہوجائے گا۔ ورنہ دوسرے یا تیسرے دن بھی یہی عمل کریں۔ اگر معاملہ فوری نوعیت کا نہ ہو اور آپ کے پاس وقت ہو تو پھر کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہی تحریر لکھ کر پھینک آئیں اور یہ عمل سات دن‘ حد گیارہ دن کریں۔

یہ عمل ایک تیر ہے جو اپنے نشانے پر ضرور لگتا ہے کبھی خطا نہیں کرتا‘ میرا بار ہا بار کا آزمودہ اور مجرب عمل ہے۔ کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو‘ انشاء اللہ یہ عمل آپ کے کام آئے گا۔ مثال کیلئے تین واقعات پیش خدمت ہیں۔ ☆ میرے ایک ملنے والے جن کا نام صلاح الدین ہے‘ میرے پاس آئے اور کہنے لگے سخت پریشانی ہے‘ پوچھنے پر بتایا کہ میری سالی کا بیٹا جو کم و بیش پچیس سال کا ہے کئی دن سے لاپتہ ہے‘ کچھ لوگوں سے رقم لیکر جو کہ سات آٹھ لاکھ روپے تھی واپس آرہا تھا کہ راستے سے ہی غائب ہوگیا ہے۔ ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئے ہیں کچھ پتہ نہیں چل رہا۔ اس کی ماں کی حالت بہت خراب ہے‘ بار بار غشی کے دورے پڑ رہے ہیں۔ باپ کا بھی رو رو کر برا حال ہے۔ ادھر رقم لینے والے بھی سر پر سوار ہیں۔ رقم کی واپسی کا بار بار تقاضا کرتے ہیں۔ بہت پریشانی کا عالم ہے کچھ کریں۔ میں نے اسے عمل بتایا اور گیارہ دن عمل کرنے کا کہہ کر رخصت کردیا۔ چند دن بعد دوبارہ آیا۔ بہت خوش تھا کہنے لگا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ گیارہ دن سے پہلے ہی کام ہوگیا لڑکا بھی مل گیا ہے اور پیسے بھی............ ☆ ایک دوست حماد صاحب ایک دن آئے اور کہنے لگے ایک معاملے میں پھنس گیا ہوں کوئی حل بھی نظر نہیں آرہا‘ بڑی پریشانی بنی ہوئی ہے‘ پوچھنے پر کہنے لگے میں نے دوسری شادی کرلی ہے‘ میں نے کہا اللہ کے بندے! ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کی کیا ضرورت تھی؟ کہنے لگے پہلی بیوی بہت جھگڑالو‘ زبان دراز اور بدتمیز تھی۔ اس نے میری زندگی اجیرن کر رکھی تھی وغیرہ...... میں نے پوچھا اچھا اب پریشانی کیا ہے؟ کہنے لگے میری پہلی بیوی ہماری برادری سے ہے اور آپ کو تو پتہ ہی ہے کہ ہماری برادری بڑی اکھڑ مزاج اور جاہل ہے۔ معمولی معمولی بات پر بندہ مار دیتی ہے‘ انہیں پتہ چلے گا تو وہ میری بہن کو جو برادری میں ہی بیاہی ہوئی ہے طلاق دیکر گھر بھیج دیں گے اور مجھے اور میری دوسری بیوی کو گولی مار دیں گے۔ کوئی حل بتائیں کہ میری بہن کا گھر بھی بستا رہے اور ہم دونوں میاں بیوی بھی محفوظ رہیں۔ قصہ مختصر انہیں یہی عمل بتایا انہوں نے اس پر عمل کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ کے فضل سے سارا معاملہ ایسے حل ہوا کہ عقلیں حیران رہ گئیں۔ ☆ چند روز پہلے کا واقعہ ہے میرے ایک دوست اعظم صاحب ملے‘ کافی پریشان دکھائی دے رہے تھے‘ استفسار پر بتانے لگے پرسوں چھوٹی بہن کی شادی ہے‘ کاروباری معاملات میں مَیں نے ایک شخص سے پیسے لینے تھے اس نے آج کا وعدہ کیا ہوا تھا۔ اس سے جب پیسے لینے گیا ہوں تو اس نے انکار کردیا ہے آپ کو تو پتہ ہے ابو بھی سر پر ہیں دوسرا بھائی بھی نہیں ہے کہ سہارا لگا دیتا کوئی ایسا دوست بھی نہیں ہے جو اس مشکل میں میری مدد کرسکتا‘ میں نے اسے دلاسہ دیا‘ عمل بتایا اور کہا تم اس شخص کے پاس کل دوبارہ جانا۔ اگلے دن شام کو اعظم صاحب کا فون آیا خوشی سے معمور آواز تھی کہنے لگے آپ کا بہت بہت شکریہ اس عمل کی وجہ سے اللہ نے کرم کردیا اور کام ہوگیا۔

عمل و ترکیب: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡمَلِکِ الۡحَقِّ الۡمُبِیۡنِ مِنَ الۡعَبۡدِ الذَّلِیۡلِ اِلَی الۡمَوۡلَی الۡجَلِیۡلِ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ بِحُرۡمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنۡ تَکۡشِفَ عَنِّیۡ ھَمِّیۡ وَحُزۡنِیۡ وَتَرۡفَعَ غَمِّیۡ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاہِرِیۡنَ۔

اگر مسئلہ فوری نوعیت کا ہو سخت پریشانی ہو اور وقت قلیل ہو تو یہ تحریر کاغذ کے تین الگ الگ ٹکڑوں پر لکھ کر دریا‘ ندی یا نہر پر لے جائیں۔ کنارے پر کھڑے ہو کر ایک ٹکڑا ہاتھ میں لے لیں اور درود شریف پڑھ کر اپنا مسئلہ یا مشکل بیان کریں یعنی دعا مانگیں‘ پھر درود شریف پڑھ کر کاغذ کا ٹکڑا بہتے پانی میں پھینک دیں‘ اسی طرح دعا مانگ کر دوسرا پھر تیسرا ٹکڑا بھی پھینک دیں۔ اول تو ایک دن میں ہی انشاء اللہ کام ہوجائے گا۔ ورنہ دوسرے یا تیسرے دن بھی یہی عمل کریں۔ اگر معاملہ فوری نوعیت کا نہ ہو اور آپ کے پاس وقت ہو تو پھر کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہی تحریر لکھ کر پھینک آئیں اور یہ عمل سات دن‘ حد گیارہ دن کریں۔ انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہونگے۔ **نوٹ:** تحریر کسی پاک نہر یا دریا یا کسی کنوئیں میں پھینک دیں۔ گندے جوہر یا گندے پانی ملے ہوئے دریا میں نہ پھینکیں۔ تمام قارئین کو اس عمل کی اجازت ہے۔

تین گھونٹ پانی سے شفاء

جمعرات کے درس کے بعد ہونیوالی مجالس مجذوبی کی محفل میں عوام کے بنائے گئے اعمال کے حیرت انگیز مشاہدات

برکت والی تھیلی اور ذکر میں برکت: حضرت جی! جو وظیفہ آپ نے دیا تھا وہ مجھ سے پڑھا نہیں جاتا تھا رات کو پڑھتے ہوئے نیند آجاتی تھی اور تسبیح ہاتھ سے گر جاتی تھی اور سو جاتا تھا۔ میں نے برکت والی تھیلی میں 500 کھجور کی گٹھلیاں سورۂ کوثر پڑھ کر رکھ لیں اور جب ذکر کرنے لگتا تھا تو برکت والی تھیلی میں سے سورۂ کوثر پڑھ کر نکالتا اور ذکر کر کے تھیلی میں ڈالتا جاتا ہوں۔ اب اس عمل سے اتنی برکت ہوگئی ہے کہ 2000 مرتبہ وظیفہ کرلیتا ہوں، اس سے قبل 100 مرتبہ بھی نہیں پڑھا جاتا تھا۔ **(جنید الرحمن)**

(حضرت جی: نے فرمایا کہ اللہ کو اتنا بولو‘ اتنا سنو‘ اور اتنا سوچو کہ وہ ہمارے من میں، ہمارے انگ انگ میں اتر جائے، ہماری ہر دفعہ جو مجلس لگتی ہے وہ اس چیز کے بارے ہوتی ہے کہ عمل کا نفع ہر بندہ اپنے مشاہدات تجربات بتاتا ہے، میں نے فلاں عمل کی برکت کا مشاہدہ اور تجربہ کیا اب ایسا شخص سعادت سمجھ کر بتائے۔ عمل کی سعادت تو حاصل کی پھر اس کی برکت کا مشاہدہ بھی ہوا اب دیکھنا یہ ہے اس کی برکت کا مجھے کیا فائدہ ہوا ہے۔

منہ کے چھالوں سے شفاء: ایک صاحب روزنامہ جنگ میں کام کرتے ہیں فرمانے لگے کہ گزشتہ جمعرات درس میں وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینے سے شفا والا عمل سنا تھا میری زبان اور منہ کے اندر چھالے نکل آتے تھے، جو بہت تکلیف دیتے تھے، میں سوموجل استعمال کرتا تھا، پچھلی جمعرات جب مجھے پتہ چلا تو اگلے روز میری زبان پر چھالا نکل آیا میں نے عصر کے وقت وضو کیا اور تین گھونٹ پانی پیئے۔ پہلے گھونٹ پر ”اللہ شافی“ دوسرے گھونٹ پر ”اللہ معافی“ اور تیسرے گھونٹ پر ”اللہ کافی“ پڑھ کر پی لیا، مغرب تک میرا منہ اور زبان چھالے سے صاف ہوگئے۔

مجالس مجذوبی میں بیان کیے گئے اعمال کے حیرت انگیز فوائد اب کتابی شکل ”مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات“ آج ہی عبقری کے دفتر سے طلب کریں۔

www.ubqari.org

بچوں کا صفحہ

بچو! بے زبانوں کی بددعائیں نہ لیں

سید اُویس محمد‘ کراچی

امی نے کہا بیٹا! تمہیں کتنی بار منع کیا ہے لڑکوں سے خواہ مخواہ نہ الجھا کرو‘ آج کل تو یہاں لوگ آسانی سے انسانوں کو مار دیتے ہیں اور تم جانوروں‘ پرندوں کو بچانے کی کوشش کررہے ہو‘ بیٹا! کسی کو کہنا فضول ہے۔امی جان! جانوروں اور پرندوں کی حفاظت کرنا اور ان کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے

شہزاد اور شکیلہ دونوں بہن بھائی تھے‘ دونوں بہت شریر تھے۔ محلے والے اکثر ان کی شکایتیں لے کر ان کی امی کے پاس آجاتے تھے۔ امی دونوں کی خوب خبر لیتی تھیں‘ مگر دونوں معصومیت کا سہارا لے کر اور کچھ باتیں بنا کر سچے ہوجاتے‘ تب ان کی امی جان شکایت لے کر آنے والے کو خوب سنا دیتیں‘ اس پر دونوں بہن بھائی خوب ہنستے پھر ساری حقیقت سے امی کو آگاہ کردیتے‘ امی پھر انہیں مارنے کو بھاگتیں تو وہ جلدی سے اپنے ابو کے پیچھے چھپ جاتے۔ ان کے ابو ان کو بہت پیار کرتے تھے۔

شہزاد اور شکیلہ سکول میں بھی اچھے طالب علموں میں شمار ہوتے تھے ہر بار اچھے نمبروں سے پاس ہوتے تھے‘ بس اسی وجہ سے پرنسپل صاحب بھی ان کی شرارتوں پر معاف کردیتے تھے۔

معصوم پرندے بھی جاندار ہیں: ایک دن وہ دونوں سکول سے واپس آرہے تھے‘ انہوں نے دیکھا ایک لڑکا غلیل سے پرندوں کو ماررہا ہے۔ شہزاد نے شکیلہ سے کہا: دیکھو وہ لڑکا پرندوں کا شکار کررہا ہے۔ آؤ ہم اس کو منع کریں کہ وہ پرندوں کو نہ مارے......

دونوں‘ لڑکے کے پاس گئے اور اس سے کہا: ارے‘ بھائی! تم ان بے چارے معصوم پرندوں کو کیوں ماررہے ہو؟ انہوں نے تمہارا کیا بگاڑا ہے؟ لڑکے نے غصے سے دونوں کی طرف دیکھا اور کہا: تم کون ہوتے ہو مجھے منع کرنے والے؟؟؟

دیکھو بھائی......! ناراض مت ہو‘ یہ پرندے جنہیں تم ماررہے ہو یہ بھی ہماری طرح جان دار ہیں‘ یہ بھی اپنے بچوں کیلئے کھانا لینے جاتے ہیں اگر یہ گھر نہ پہنچے تو ان کے بچے ایک تو یہ کہ ڈرتے رہیں گے دوسرے وہ بھوکے رہ جائیں گے اور وہ بھوک سے مرجائیں گے اور اس کا گناہ تمہارے سر ہوگا۔ اگر خدانہ کرے تمہاری امی ابو کہیں...... اس لڑکے نے دونوں کی طرف غصے سے دیکھا اور کہا: اوے......!!!! زیادہ باتیں بنانے کی ضرورت نہیں...... سمجھے......!!!! یہ غلیل میرے ابو نے مجھے پاس ہونے پر تحفے میں دی تھی‘ جانتے بھی ہو یہ بہت قیمتی ہے؟ اگر اس سے چڑیا نہ ماروں تو کیا چوہے ماروں......؟

شہزاد نے کہا: دیکھو بھائی یہ غلیل تو صرف نشانہ بازی کیلئے ہوتی ہے اگر تمہارے ابو یہ پیسے کسی اور کام میں لگاتے تو یقیناً انہیں ثواب ہوتا‘ اس طرح تو یہ بے زبان پرندے بددعائیں دیں گے۔ لڑکے کو ان کی نصیحتوں پر تاؤ آگیا...... اس نے غصے میں آکر غلیل کا رخ ان کی طرف کرتے ہوئے کہا: جاتے ہو یا تمہیں بھی نشانہ بناؤں؟ شکیلہ نے جلدی سے شہزاد کا بازو پکڑا اور دونوں گھر کی طرف چل پڑے۔ دونوں گھر پہنچے تو امی نے شہزاد کو دیکھتے ہی کہا: بیٹے کیا بات ہے‘ آج تمہارا موڈ ٹھیک نہیں ہے لگتا ہے سکول سے گھر کا کام زیادہ مل گیا ہے؟ شکیلہ نے کہا: امی جان آپ کو شہزاد بھائی کی عادت کا علم ہے نا...... ایک لڑکا غلیل سے پرندوں کو ماررہا تھا شہزاد بھائی نے اپنی عادت کی وجہ سے اس کو منع کیا‘ وہ لڑکا غصے میں آگیا اور اس نے غلیل کا رخ ہماری طرف کردیا اور بس......

کتاب پر خون کے چھینٹے کیسے؟ امی نے کہا بیٹا! تمہیں کتنی بار منع کیا ہے لڑکوں سے خواہ مخواہ نہ الجھا کرو‘ آج کل تو یہاں لوگ آسانی سے انسانوں کو ماردیتے ہیں اور تم جانوروں‘ پرندوں کو بچانے کی کوشش کررہے ہو‘ بیٹا! کسی کو کہنا فضول ہے۔ امی جان! جانوروں اور پرندوں کی حفاظت کرنا اور ان کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے اور ان سے ہماری محبت کی نشانی ہے‘ امی یہ بھی ہماری طرح جان دار ہیں‘ ان کی بھی اولاد ہے‘ ان کے بھی امی ابو ہوتے ہیں‘ ان کو مارنے سے ان کے امی ابو کو کتنا دکھ ہوتا ہوگا اور آپ خود سوچیں! اگر ہمیں کوئی مارے تو...... آپ کا کیا حال ہوگا......؟ معاف کرنا بیٹا! میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا تھا۔ واقعی تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔

ایک دن شہزاد اور شکیلہ اپنے کمرے میں بیٹھے ہوئے ہوم ورک کررہے تھے‘ اچانک دونوں کی نظر اپنی کتابوں پر پڑی‘ وہ چونک گئے‘ کتابوں پر خون کے چھینٹے پڑے تھے۔ دونوں ڈر گئے اور فوراً کھڑے ہوکر اِدھر اُدھر دیکھنے لگے‘ چند سیکنڈ کے بعد چھوٹے چھوٹے ''پر'' ان پر آکر گرے شہزاد نے پنکھے کی طرف دیکھا اور شکیلہ سے کہا: ضرور کوئی چیز پنکھے کے ساتھ ٹکرائی ہے۔ اچانک کسی چیز کے پھڑ پھڑانے کی آواز آنے لگی‘ شہزاد نے دیکھا آواز صوفے کے نیچے سے آرہی تھی‘ اس نے جلدی سے جھک کر صوفے کے نیچے دیکھا تو ایک چڑیا پھڑ پھڑا رہی تھی۔ شہزاد نے احتیاط سے چڑیا کو پکڑا اور شکیلہ کو فرسٹ ایڈ کا ڈبہ (جس ڈبے میں اچانک ضرورت پڑ جانے والی دوا‘ مرہم اور پٹی رکھتے ہیں) لانے کو کہا۔ اتنی دیر میں شہزاد نے وہاں موجود گلاس سے چڑیا کو پانی پلانا چاہا لیکن اسکے منہ سے خون بہنے کی وجہ سے پانی کا رنگ لال ہوگیا‘ شہزاد گھبرایا۔ مرہم پٹی کے بعد چڑیا کو اپنے کمرے کی الماری میں چھوڑ دیا‘ صبح امی جان دونوں کے کمروں میں گئیں تو دیکھا دونوں اپنے اپنے کمروں سے غائب ہیں۔ ماں نے کھڑکی سے باہر دیکھا تو دونوں لان میں چڑیا کو آہستہ آہستہ اُڑانے کی کوشش کررہے تھے‘ ماں حیران ہوکر ان دونوں کے پاس گئی‘ امی یہ چڑیا ہمارے پنکھے سے ٹکرا گئی تھی۔ شہزاد نے ڈرتے ڈرتے کہا......!!!

چڑیا کا آپریشن: اور جھٹ سے شکیلہ بولی: امی جان شہزاد بھائی نے جو فوراً دوا اور مرہم پٹی کردی اس کوشش میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہوگئی اور اللہ نے اپنے کرم سے اس چڑیا کو بچالیا ہے۔ اب ٹھیک ہوگئی ہے۔ آپ کو اس لیے نہیں بتایا کہ کہیں آپ ہمیں ڈانٹیں نہیں۔ امی نے کہا نہیں بیٹا......! تم نے بہت اچھا کام کیا ہے‘ اس پر تو ہر کوئی تمہیں شاباش دے گا۔ یہ تو چڑیا ہے اگر ہم انسان اس طرح ایک دوسرے کا احساس کریں‘ مدد کریں تو سب مشکلات حل ہوسکتی ہیں۔ شہزاد نے کہا: احساس کیسے ہوتا ہے؟ بیٹا! ہمیں جانوروں‘ پرندوں سے یہ احساس سیکھنا چاہیے کہ جیسے جانور اور پرندے بھی ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں اسی طرح ہم بھی آپس میں ایک دوسرے کا خیال کریں تم لوگوں نے دیکھا ہوگا جب کوئی پرندہ مرتا ہے تو بہت سارے پرندے اکٹھے ہوجاتے ہیں وہ دراصل مرنے والے پرندے کی موت پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کہ تم دونوں نے اس چڑیا کی جان بچانے میں اپنی کوشش کی۔ شکیلہ بولی‘ شہزاد بھائی! چڑیا تو ٹھیک ہورہی ہے ہاتھ سے نکلنے کی کوشش کررہی ہے‘ شہزاد نے کہا: آزادی تو سب کو پیاری ہے لیکن آج نہیں ہم چڑیا کو کل چھوڑیں گے۔ امی نے کہا: بچو! نیک کام میں دیر کیسی! آج کے دن کا آغاز نیک کام سے کرو‘ اب اس چڑیا کو آزاد کردو۔ دونوں بہن بھائی نے چڑیا کی طرف دیکھا۔ چڑیا نے بھی بڑے پیار سے دونوں کی طرف دیکھا اور دو تین بار اپنا سر اوپر نیچے کیا جیسے وہ دونوں کا شکریہ ادا کررہی ہو۔ تب انہوں نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر اسے آزاد کردیا۔ وہ چڑیا پھر سے اڑ گئی اور سامنے گھر کی دیوار پر بیٹھ گئی۔ شہزاد دوبارہ اسے پکڑنے کیلئے بھاگا تو اسے امی جان نے روک لیا...... اور کہا: رہنے دو بیٹا! وہ اب خود اڑ جائے گی وہاں بیٹھ کر تمہارا شکریہ ادا کررہی ہے۔ دونوں کی آنکھوں میں آنسو آگئے‘ شہزاد اور شکیلہ کے ہاتھ خود بخود اوپر اٹھ گئے وہ چڑیا کو گویا دور سے سلام کہہ رہے تھے۔

محمد شریف' کراچی

مہربان دیوی غضبناک چڑیل کیسے بنی؟

> دیوی ہر وقت میرے ساتھ رہتی' دولت میرے لیے ایک معمولی چیز تھی۔ دیوی مجھے اتنا پیار دیتی تھی کہ میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ میں جو چاہتا وہ ہوجاتا تھا۔ میں اپنے اندر ایک عجیب سی طاقت محسوس کرتا تھا۔ بہرحال وہ وقت ایک یادگار تحفہ تھا

حیدر آباد پنجرہ پول میں میرے ایک دوست ممتاز کی پنساری کی دکان تھی میں عموماً اس کے پاس جا کر بیٹھا کرتا تھا' ممتاز کے پاس ایک شخص ولی محمد نام کا آنا تھا' ولی محمد نے چند دن سے ممتاز کی دکان پر آنا بند کر دیا تھا۔ میں نے ممتاز سے پوچھا کہ ولی محمد دکان پر کیوں نہیں آرہا ہے تو ممتاز نے لاعلمی کا اظہار کر دیا۔ ایک دن اچانک ہی خلاف توقع ولی محمد سے ملاقات ہوگئی۔ اس کے جسم پر جگہ جگہ پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ میرے استفسار پر ولی محمد مجھے اپنی رام کہانی سنانے لگا۔ یہ کہانی اس کی زبانی سنیے:۔ میں عموماً ریوڑی کا ٹھیلہ لگاتا ہوں۔ تمام دن ریوڑیاں اور گجک بیچ کر اپنے بچوں کا پیٹ پالتا ہوں۔ ایک دن میرے ایک دوست نے مجھے ایک منتر بتایا اور بولا کہ اس منتر کو یاد کرلو میں بعد میں تمہیں عمل کا طریقہ بتاؤں گا اس سے تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔ منتر ذرا ہندووانی مشکل الفاظ کا مجموعہ تھا۔

منتر پڑھا اور خوبصورت دیوی حاضر: میں صبح صبح اپنا ٹھیلہ لے کر باہر نکلتا تو اس منتر کو یاد کرتا رہتا۔ پھر ہر وقت میری زبان پر یہ منتر رہنے لگا رات کو بھی سوتے وقت یہی منتر پڑھتا رہتا۔ چند دن بعد میری بیوی اپنی ماں کے ہاں چلی گئی' اسی رات کو میں نے سوتے میں محسوس کیا کہ میرے ساتھ کوئی عورت لیٹی ہوئی ہے پھر پورا گھر خوشبو سے مہک گیا پھر مجھ پر غفلت طاری ہوگئی میں نے محسوس کیا (خواب کی حالت میں) کہ ایک بہت ہی خوبصورت لڑکی سے صحبت کررہا ہوں' صبح میری آنکھ کھلی تو میں نے تمام علامات دیکھیں جو بعد میں ہوتی ہیں' دوسری رات کے بعد یہ ایک سلسلہ شروع ہوگیا۔

دوسری رات لائٹ بند ہوتے ہی ایک حسین لڑکی جو بے انتہا زیورات سے لدھی ہوئی تھی میری طرف مسکرا مسکرا کر دیکھ رہی تھی' اس کے جسم سے ایک دودھیا سی روشنی پھوٹ رہی تھی' میں خوفزدہ ہونے لگا وہ بولی کہ مت گھبراؤ میرا نام فلاں دیوی ہے' آج سے تمہاری بیوی ہوں اور تم میرے شوہر......اس دن سے میری رات شب برأت اور دن عید کا دن بن گیا' میرے پاس دولت کی ریل پیل رہنے لگی۔ میری بیوی اس دن کے بعد میرے گھر پر نہیں آئی۔ میں نے دیوی سے پوچھا دیوی بولی کہ تمہاری بیوی اب کبھی بھی تمہارے گھر نہیں آئے گی اور آج کے بعد تم کبھی دوسری عورت سے صحبت نہیں کرو گے سوائے میرے اور گائے کا گوشت کبھی بھی نہیں کھانا ورنہ میں تمہیں جان سے ماردوں گی۔

دیوی ہر وقت میرے ساتھ رہتی' دولت میرے لیے ایک معمولی چیز تھی۔ دیوی مجھے اتنا پیار دیتی تھی کہ میں آپ کو نہیں بتا سکتا۔ میں جو چاہتا وہ ہوجاتا تھا۔ میں اپنے اندر ایک عجیب سی طاقت محسوس کرتا تھا۔ بہرحال وہ وقت ایک یادگار تحفہ تھا۔ ایک دن میں لطیف آباد کسی کام سے گیا ہوا تھا' واپس آتے وقت میں ایک ہوٹل میں کھانا کھانے بیٹھ گیا۔ دیوی میرے ساتھ نہیں تھی میں نے بیرے سے بکرے کا سالن مانگا' اس ہوٹل میں گائے کے بچے کی چانپ بنائی ہوئی تھی میں نے بڑے شوق سے کھانا کھایا پھر ایک رکشہ پکڑ کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہوگیا۔

دیوی اچانک بھیانک روپ میں: اچانک میری برابر سیٹ پر دیوی نمودار ہوگئی۔ اس کی شکل بڑی بھیانک ہو رہی تھی پھر وہ خوفناک آواز میں بولی میں نے تجھے منع کیا تھا کہ گائے کا گوشت مت کھانا تو نے کیوں کھایا۔ میں نے حیران ہو کر کہا کہ میں نے تو بکرے کا گوشت کھایا تھا۔ مگر دیوی غرا کر بولی جھوٹ۔۔۔ تو نے گائے کا گوشت کھایا ہے۔ پھر دیوی نے مجھے رکشہ سے باہر دھکا دے دیا میں چلتے رکشہ سے باہر جا گرا۔ رکشہ والے پٹھان نے رکشہ روک لیا میں نے بڑی مشکل سے پٹھان کو مطمئن کیا۔ اسی طرح سے دو مرتبہ پھر دیوی نے مجھے رکشہ سے باہر پھینک دیا۔ آخری بڑی پریشانیوں کے بعد گھر پہنچا رات کو دیوی میرے پاس آگئی۔ غضب اس کی آنکھوں سے عیاں تھا۔ پھر کچھ دیر گھورنے کے بعد بولی اے بے وفا شخص! تم انسان بہت بے ایمان ہوتے ہو' میں نے تم سے کتنی محبت کی' دولت' عزت ہر شے تجھے عطا کی مگر تم بے غیرت شخص نے میری محبت کی قدر نہ کی یہ کہہ کر اس نے مجھے ایک چھوٹے بچے کی طرح دیوار پر دے مارا میرا سر پھٹ گیا اور خون بہنے لگا۔ اس پر بھی دیوی نے بس نہ کیا بلکہ لگا تار مارتی رہی پھر بولی آج کے بعد اگر میرا منتر پڑھا تو میں تجھے جان سے مار دوں گی' جی تو میرا یہی چاہتا ہے کہ ایک جھٹکے میں تیری گردن الگ کردوں مگر میں تجھے بخش رہی ہوں یہ کہہ کر دیوی غائب ہوگئی۔

اپنی کتھا کہانی سنانے کے بعد ولی محمد روتے ہوئے بولا یار بھائی کسی ایسے بندے سے ملاؤ کہ وہ مجھے دوبارہ دیوی سے ملوادے میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میں نے کہا کہ پاگل آدمی اب دیوی کو بھول جاؤ ورنہ وہ تجھے جان سے ماردے گی' منتر بھول کر بھی مت پڑھنا۔ بس اس دن کے بعد اُس سے ملاقات نہیں ہوئی۔

رفعت خانم' فیصل آباد

مصیبت سے نجات دلانے والا کلمہ

> اے میرے بیٹے یہ نام محمد ﷺ میں نے حوروں کے سینے پر' فرشتوں کی آنکھوں کی پتلیوں پر' شجر طوبیٰ اور سدرۃ المنتہیٰ کے پتوں پر لکھا دیکھا ہے

ابن عساکر نے کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت آدم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت شیث علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے فرمایا ''اے میرے بیٹے! تم میرے بعد میرے جانشین ہو تم تقویٰ اختیار کرو اور جب بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کرو تو ساتھ حضرت محمد ﷺ کا نام ضرور لو' کیونکہ میں نے ان (ﷺ) کا نام عرش پر اس وقت لکھا ہوا دیکھا جبکہ میں روح اور مٹی کی درمیانی حالت میں تھا (یعنی روح پھونکی جارہی تھی) پھر میں نے تمام آسمانوں کا چکر لگایا تو میں نے آسمان میں کوئی جگہ نہیں دیکھی جہاں محمد (ﷺ) کا نام نہ لکھا ہو۔ میرے رب نے مجھے جنت میں رکھا تو جنت میں کوئی محل' کوئی دریچہ ایسا نہیں دیکھا جس پر اسم ''محمد'' ﷺ تحریر نہ ہو۔ اے میرے بیٹے یہ نام محمد ﷺ میں نے حوروں کے سینے پر' فرشتوں کی آنکھوں کی پتلیوں پر' شجر طوبیٰ اور سدرۃ المنتہیٰ کے پتوں پر لکھا دیکھا ہے۔ تم بھی کثرت سے ان (ﷺ) کا ذکر کرو کیونکہ فرشتے بھی ہر وقت ان (ﷺ) کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ (الخصائص الکبریٰ جز اول)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا بلاشبہ اور بالیقین ایسے کلمے کو جانتا ہوں کہ اگر کوئی مصیبت زدہ اسے پڑھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے اس مصیبت سے نجات عطا فرما دیتا ہے۔ وہ کلمہ میرے بھائی حضرت یونس علیہ السلام کا ہے جس سے انہوں نے تاریکیوں میں ندا کی تھی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

(مدارج النبوۃ) نبی کریم ﷺ نے فرمایا اسے پڑھنے والے کی دعا کو اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشتا ہے۔ (ترمذی شریف)

میاں بیوی میں محبت کیلئے

وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ ﴿طٰہٰ ۳۹﴾ کو ایک سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھ کر میٹھی چیز پر دم کریں' روزانہ رات کو دم کریں' تین رات کے بعد میاں بیوی میں مثالی محبت پیدا ہوگی۔ یہ مجرب عمل ہے بے شمار لوگوں کو فائدہ ہوا۔ (اختر محمود)

www.ubqari.org

غافل شوہروں کیلئے ایک خاتون کا خط

ذکر سے میری روح کو سکون ملتا تھا' دن رات بہت اچھے گزر رہے تھے لیکن مجھ میں ایک برائی تھی کہ مجھے کرکٹ کا بہت شوق تھا اور میری قسمت تب خراب ہوئی جب میں نے کرکٹ کے چکر میں گھر میں کیبل لگوالی۔ بس حکیم صاحب کیبل کا گھر میں لگنا تھا کہ آہستہ آہستہ سب کچھ ختم ہوگیا

خالی جیب نواب

(محمد رمضان نیازی، رحیم یار خان)

ہمارے علاقے ضلع میانوالی میں ہمارے ایک جاننے والے جو کہ ان گنت زمین کے مالک تھے۔ کہتے ہیں کہ گھوڑا دوڑاتے تھک جاتا تھا مگر ان کی زمین کی حدود ختم نہیں ہوتی تھی۔ بھرپور جوان اور جوتے پر گرد نہیں پڑنے دیتے تھے جس زمانے میں سینکڑوں روپے کی بہت اہمیت تھی وہاں لاکھوں کے مالک تھے' بلا کے عیاش تھے' شادی بیاہ میں عورتوں کا مجرا کرانا اور بے دریغ پیسہ پھینکنا دلچسپ مشغلہ تھا اور بھی کئی خرافات میں مبتلا تھے۔

تین شادیاں کیں' 12 بیٹے ہیں وقت نے پلٹا کھایا سب کچھ ختم ہوگیا جو خود ملازم رکھتے تھے ان کی اولاد اب ملازمتیں کررہی ہے۔ ایک دن روڈ پر بہت شکستہ حال پیدل جارہے تھے' کہنے والے نے کہا کہ وہ دیکھو خالی جیب نواب صاحب پیدل جارہے ہیں 12 بیٹے اگر سو روپے بھی روزانہ دیں تو کسی کے محتاج نہ رہیں۔

بے توجہ شوہر اور پریشان بیوی

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری تقریباً ایک سال پہلے ملا تھا' تب سے میں عبقری کی مسلسل قاریہ ہوں' عبقری نے میری زندگی بدل کر رکھ دی ہے ورنہ میں تو ظلمت کے اندھیروں میں کھوگئی تھی' مجھ سے پے در پے گناہ سرزرد ہورہے تھے' لیکن عبقری میں آپ کے درس روحانیت وامن نے مجھے دین کی راہ دکھائی اور اب اس پر چلنے کی کوشش کررہی ہوں' اب میں الحمدللہ پردہ بھی کرتی ہوں اور پانچ وقت کی نماز بھی پڑھتی ہوں اور تہجد پڑھنے کی کوشش بھی کرتی ہوں۔ محترم حکیم صاحب میں اب اپنی گزشتہ زندگی کے کچھ واقعات لکھنا چاہتی ہوں کہ مجھ سے گناہ کس وجہ سے سرزرد ہوئے اور اس کا ذمہ دار کون ہے......؟؟؟

میری شادی کو 6 سال ہوچکے ہیں' میں اپنے شوہر کی وجہ سے بہت پریشان ہوں' شادی کے پہلے تین سال تو بہت اچھے گزرے لیکن پھر آہستہ آہستہ پتا نہیں کیا ہوا کہ میرے شوہر کا مجھ سے رویہ تبدیل ہونا شروع ہوگیا۔ میاں بیوی کا ایک پردہ ہوتا ہے اب وہ ہم میں نہیں کیونکہ میرے شوہر ہمارے درمیان جو بھی بات ہوتی ہے وہ اپنی امی سے کردیتے ہیں جس کی وجہ سے میں اور بھی پریشان رہتی ہوں اور وہ ذمہ دار بالکل بھی نہیں ہیں۔

ان کو میرا کچھ بھی خیال نہیں ہے' نہ ہی میری ضرورتوں کا خیال ہے۔ میں ان کے پیار کے چند الفاظ کو ترس گئی تھی یہی وجہ تھی کہ مجھ سے گناہ ہوگیا۔ محترم حکیم صاحب! مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوگیا ہے جس پر میں بہت زیادہ شرمندہ ہوں' مجھے ہر وقت خوف رہتا ہے قبر میں کیا ہوگا۔ جب اس گناہ کے اوپر کی وعیدیں میرے سامنے آتی ہیں تو میرا کلیجہ منہ کو آتا ہے' ہر وقت رو رو کر اللہ سے توبہ کرتی ہوں۔

میں آخرت میں اللہ کو کیا منہ دکھاؤں گی' ساری ساری رات مجھ کو اس گناہ کی وجہ سے نیند نہیں آتی'

محترم حکیم صاحب! میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ اس گناہ کا ذمہ دار کون ہے؟ کیونکہ شوہر کی مجھ پر توجہ نہیں ہے جو کہ بیوی کو لازمی چاہیے ہوتی ہے۔

میری تمام مردوں سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی اپنی بیویوں کو وہ پیار دیں جس کی وہ حق دار ہیں۔

کیبل میرے گھر کا سکھ چین لے گیا

(ا،ط)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلے پانچ وقت کی نماز پڑھتی' ہر وقت ذکر اذکار اور تہجد گزار تھی' مجھے عبادت میں بہت زیادہ مزہ آتا تھا۔ ذکر سے میری روح کو سکون ملتا تھا' دن رات بہت اچھے گزر رہے تھے لیکن مجھ میں ایک برائی تھی کہ مجھے کرکٹ کا بہت شوق تھا اور میری قسمت تب خراب ہوئی جب میں نے کرکٹ کے چکر میں گھر میں کیبل لگوالی۔

بس حکیم صاحب کیبل کا گھر میں لگنا تھا کہ آہستہ آہستہ سب کچھ ختم ہوگیا اور اس کی جگہ نحوست' اکتاہٹ اور شیطانی وسوسوں نے لے لی' اب صرف نماز پڑھ رہی ہوں اور وہ بھی بڑی مشکل سے اور نماز میں بہت زیادہ وسوسے آتے ہیں اور دل کسی ذکر و اذکار کی جانب مائل نہیں ہوتا اور اگر بمشکل چار دن کچھ ذکر کرلوں تو اپنے آپ کو عالم فاضل سمجھنا شروع کردیتی ہوں' بدگمانی جو کہ بہت ہی بُری چیز ہے سب سے پہلے اب میرے دل میں آتی ہے۔

میں کیا کروں......؟ میرے دل میں گناہوں کے پہاڑ ہیں' اب مجھ سے بالکل بھی عبادت نہیں ہوپاتی۔ دعا کریں اللہ میرے حال پر رحم فرمائیں' گھر میں کوئی مہمان آجائے تو نماز پڑھنا بھی یاد نہیں رہتا۔ کیبل تو میں نے تقریباً ایک ماہ کے بعد اتروا دی لیکن اس کی نحوست نے اب تک میرے گھر کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے اور کیبل میرا چین سکون سب کچھ لے گئی۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

①الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچے تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔②ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

③حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

www.ubqari.org

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

دسمبر کے جوابات

1۔محترم قاری! اسی رسالہ کے صفحہ نمبر 5 1 پر ایک درود شریف لکھا گیا ہے جو کہ تحریر بھجوانے والے نے ذاتی طور پر خود آزمایا اور ان کے گھر سے بہت عرصہ سے موجود کھٹمل ختم ہوگئے۔ آپ وہ درود شریف پڑھیں۔ **(ایڈیٹر)**

ii۔ بھائی! آپ مارکیٹ سے ہرمل اور اجوائن ہموزن لیکر اس کی دھونی گھر کے کونے کونے میں دیں' انشاء اللہ اس ٹوٹکے سے گھر میں موجود کھٹمل مرجائیں گے اور مچھر بھی ختم ہوجائیں گے۔ یہ ہمارا آزمودہ ٹوٹکہ ہے ہمارے گھر میں آج تک موذی جانور صرف اسی دھونی کی وجہ سے داخل نہیں ہوا۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ **(شائستہ' گوجرانوالہ)**

2۔بہن! پہلے میرے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا' اور میں بہت پریشان تھی سارا دن سستی طاری رہتی تھی' چہرے میں نکھار نہیں تھا اور کھایا پیا نہیں لگتا تھا' پھر مجھے کسی عمر رسیدہ خاتون نے ایک ٹوٹکہ بتایا جس سے مجھے حیرت انگیز فائدہ ہوا آپ کو بھی وہ بتا رہی ہوں اور اس کا کریڈٹ ماہنامہ عبقری کو دے رہی ہوں کہ جسکی وجہ سے ہمیں ایسے آزمودہ ٹوٹکے ملتے ہیں آپ صبح سورج نکلنے سے کم از کم ایک ڈیڑھ گھنٹہ جاگیں اور تازہ ہوا میں چہل قدمی کریں اور تازہ آکسیجن کو لمبے لمبے سانسوں سے اندر کھینچیں اس کے بعد سوئیں نہیں یہ بظاہر عام سا ٹوٹکہ ہے لیکن اس کا فائدہ حیرت انگیز ہے۔ **(شہلا جمیل' لاہور)**

3۔آپ ہفتے میں دو دن اپنے جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش کریں اور پھر دو سے تین گھنٹے بعد نیم گرم پانی میں تین عدد لیموں کا رس شامل کرکے نہائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **(محمد احمد خان' بہاولپور)**

4۔آپ رات کو سونے سے پہلے نیم گرم پانی میں کیسو کے پھول ایک پاؤ ابالیں اور اس پانی سے غسل کریں۔ میرے کزن کو بھی یہی مسئلہ تھا اس نے کچھ عرصہ اسی طرح غسل کیا آج وہ الحمدللہ جلد کی ہر قسم کی بیماری سے نجات پاچکا ہے۔ آپ بھی کریں اور دعائیں دیں۔ انشاء اللہ آپ مایوس نہیں ہونگے۔ **(سلیمان حیدر' لاہور)**

فروری کے سوالات

1۔محترم قارئین السلام علیکم! میرے سر سے بال چر کی بیماری شروع ہوئی ہے' چھوٹے چھوٹے دائروں کی شکل میں بال گررہے ہیں' بھنوئیں اور پلکوں سے بھی بال گررہے ہیں' دیسی اور ہومیوپیتھک علاج کرائے ہیں مگر بال نکلے ضرور مگر پھر گرگئے۔ اب کوئی علاج نہیں کررہا کیونکہ سٹیرائیڈ مزید کام خراب کرتے ہیں' علاج چھوڑنے کے بعد یہ پوزیشن ہے کہ بھنویں' پلکیں' ڈاڑھی اور مونچھوں پر بال نکل رہے ہیں' نکلنے کے بعد ان میں سے کوئی نہیں گرا' اب میں وگ استعمال کررہا ہوں کیونکہ سر پر کوئی بال نہیں بچا۔ قارئین میری آپ سے التماس ہے کہ براہ مہربانی کوئی آسان سا نسخہ یا وظیفہ مارچ کے رسالہ میں ضرور دیں آپ کو ساری عمر دعائیں دوں گا۔ **(محمد فرقان' راولپنڈی)**

2۔میری عمر 15 سال ہے۔ میرا رنگ کالا ہے' میرے ماتھے پر دانے بھی ہیں' میرے خاندان میں صرف میرا رنگ ہی کالا ہے جس سے مجھے ہر وقت بہت شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔ مہربانی کرکے مجھے کوئی آسان سا اور گھریلو نسخہ بتائیں میں نے کئی کاسمیٹکس کریمیں استعمال کیں ہیں مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ اگر کسی قاری کے پاس کوئی روحانی نسخہ بھی ہو تو بتائیں **(محمد عمر' خانپور)**

3۔محترم قارئین السلام علیکم! میرا نام محمد طاہر شاہ ہے میری عمر تیس سال ہے۔ مجھے قرآن پاک حفظ کرنے کا بہت شوق ہے لیکن باوجود کوشش کے میری یہ خواہش پوری نہیں ہوتی حالانکہ دنیاوی تعلیم میں میں نے ایم اے کیا ہوا ہے۔ عرض ہے کہ کوئی بہن یا بھائی مجھے کوئی ایسا عمل' وظیفہ یا نسخہ بتائے جس سے میں اپنی یہ خواہش پوری کرسکوں۔ **(طاہر' پشاور)**

4۔**محترم قارئین السلام علیکم!** میری خواہش ہے کہ میں شرعی پردہ کروں' پانچ وقت کی نماز پڑھوں' ہر وقت میری زبان پر ذکر جاری ہو لیکن کچھ عرصہ ہی میں ان باتوں پر عمل کرتی ہوں پھر یہ سب مجھ سے چھوٹ جاتا ہے' پھر میں اللہ سے توبہ کرتی ہوں اور پھر دوبارہ نماز و ذکر شروع کردیتی ہوں لیکن مستقل نہیں کرپاتی' میری قارئین سے گزارش ہے کہ مجھے کوئی ایسا وظیفہ عنایت فرمائیں کہ جس سے مجھے اعمال میں پختگی آجائے اور مستقل گناہوں سے بچی رہوں۔ **(میمونہ رحمان' گلگت)**

مناقب صحابہ و اہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ' بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تم میں دو نائب چھوڑ کر جارہا ہوں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب جو کہ آسمان و زمین کے درمیان پھیلی ہوئی رسی (کی طرح) ہے اور میری عترت یعنی میرے اہل بیت اور یہ کہ دونوں اس وقت تک ہرگز جدا نہیں ہوں گے جب تک یہ میرے پاس حوض کوثر پر نہیں پہنچ جاتے۔'' **(امام احمد)**

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ' بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مکہ فتح کیا پھر طائف کا رخ کیا اور اس کا آٹھ یا سات دن محاصرہ کیے رکھا پھر صبح یا شام کے وقت اس میں داخل ہوگئے پھر پڑاؤ کیا پھر ہجرت فرمائی اور فرمایا: اے لوگو! بے شک میں تمہارے لیے تم سے پہلے حوض پر موجود ہوں گا اور بے شک میں تمہیں اپنی عترت کے ساتھ نیکی کی وصیت کرتا ہوں اور بے شک تمہارا ٹھکانہ حوض ہوگا۔ **(امام حاکم)**

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! قریش جب آپس میں ملتے ہیں تو حسین مسکراتے چہروں سے ملتے ہیں اور جب ہم سے ملتے ہیں تو ایسے چہروں سے ملتے ہیں جنہیں ہم نہیں جانتے (یعنی جذبات سے عاری چہروں کے ساتھ) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ' فرماتے ہیں: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ سن کر شدید جلال میں آگئے اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کسی بھی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہیں ہوسکتا جب تک اللہ تعالیٰ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور میری قرابت کی خاطر تم سے محبت نہ کرے۔ **(احمد' نسائی' حاکم' بزار)**

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ستارے اہل زمین کو غرق ہونے سے بچانے والے ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کو اختلاف سے بچانے والے ہیں اور جب کوئی قبیلہ ان کی مخالفت کرتا ہے تو اس میں اختلاف پڑجاتا ہے یہاں تک کہ وہ شیطان کی جماعت میں سے ہوجاتا ہے۔ **(امام حاکم)**

www.ubqari.org

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

مبارک خواب

خواب: میں اور میری سہیلی ٹیوشن ختم کرکے گھر آرہے ہوتے ہیں کہ راستے میں کچھ کھجور کے درخت آتے ہیں۔ میں نے لال رنگ کا دوپٹہ پہنا ہوا ہے' اتنے میں پیچھے سے موٹر سائیکل کی آواز سنائی دیتی ہے۔ میں پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں تو (م) موٹر سائیکل پر سوار نظر آتا ہے اور اس کے پیچھے کوئی بیٹھا ہے شاید اس کا دوست ہو۔ (م) کے سر پر پگڑی ہے اور بڑی چادر جس کا رنگ ہلکا سبز اور کریم کلر ہے اوڑھ رکھی ہے۔ وہ جیسے ہی میرے قریب آکر موٹر سائیکل روکتا ہے اور اپنی پگڑی اتار کر وہ کھول دیتا ہے اور میرا لال دوپٹہ اتار کر اپنی پگڑی والی چادر میرے سر پر اوڑھا دیتا ہے اور مجھے الگ بلا کر کہتا ہے یہ تین قلمیں تمہارے لیے لایا ہوں ایک قلم کمپیوٹرائزڈ ہے۔ بہت خوبصورت قلمیں ہوتی ہیں (میں نے بھی سفید کپڑے پہنے ہوتے ہیں (م) نے بھی) وہ تینوں قلمیں مجھے دیتا ہے۔

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ جس لڑکے کو آپ پسند کرتی ہیں آپ کا بہترین شریک حیات ثابت ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ مغربی انداز محبت کے بجائے خاندان کے بزرگوں کو اعتماد میں لے کر بات کو آگے بڑھایا جائے۔ آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھا کریں۔

موبائل کی بیٹری

خواب: (میں جہاں کام کرتا ہوں وہاں پر ایک لڑکی اسی گھر میں رہتی ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں) وہ آتی ہے اور کہتی ہے کہ بلال تمہارے پاس موبائل کی بیٹری ہے تو میں اس سے کہتا ہوں کہ میرے پاس بیٹری تو نہیں ہے ہاں البتہ موبائل ضرور ہے وہ کہتی ہے کہ مجھے موبائل کی بیٹری چاہیے۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(محمد عرفان' لاہور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ جس لڑکی کو پسند کرتے ہیں اگر آپ جائز طریقے سے بات کو آگے بڑھائیں تو انشاء اللہ کامیابی ہوسکتی ہے اگرچہ کہ بعض لوگوں کی طرف سے مخالفت بھی ممکن ہے اس کیلئے آپ روزانہ "یَابَدِیْعُ" کثرت سے پڑھا کریں۔

تعلیمی معاملات میں پریشانی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنی سکول کی دو دوستوں کے ساتھ اپنے پرانے گھر (فلیٹ) کی بلڈنگ میں دوسری منزل پر نانی کے فلیٹ کی طرف ہوں۔ وہاں ہمارے سکول کی ٹیچر جو پہلے سے وہاں موجود ہوتی ہیں یا شاید بعد میں آتی ہیں اور ہم تین لڑکیوں میں سے مجھے بلاتی ہیں اور جانے وہ کس بات پر غصہ ہوتی ہیں اور مجھے مارنے لگتی ہیں۔ میری دونوں دوستوں میں سے کوئی مجھ کو نہیں بچاتی اور نہ ہی کچھ کہتی ہے مگر جانے کہاں سے میری تیسری دوست (ف) وہاں آتی ہے اور مجھ کو ٹیچر سے پٹتا دیکھ کر مجھے بچاتی ہے اور ٹیچر سے معافی بھی مانگتی ہے اور کہتی ہے جانے دیں۔ تو وہ مجھے چھوڑ دیتی ہیں۔ حالانکہ وہ مجھے بہت ہلکے سے انداز میں مارتی ہیں اور میں رونے لگتی ہوں اور کہتی ہوں کہ میں نے کسی وجہ سے چھٹی کی تھی (حالانکہ میں سکول کی پڑھائی مکمل کرچکی ہوں) تو میں وہاں سے روتی ہوئی دوسری طرف کی سیڑھیوں سے نیچے جانے لگتی ہوں تو میری دوست (ا) کی امی میرے پاس آتی ہیں (یہ وہی دوست ہے جو پہلے خواب میں میرے ساتھ تھی) اور مجھ کو دیکھ کر مسکراتی ہیں اور پیار کرتی ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر سلام کرتی ہوں وہ مجھ سے کہتی ہیں کہ (ا) کہیں نہیں جاتی مگر تمہاری وجہ سے وہ گئی کیونکہ تم نے اس کو کہا تھا کہ اگر یہ نہیں جائے گی تو کوئی نہیں جائے گا۔ تو میں سوچ میں پڑ جاتی ہوں کہ میں نے اسے کہاں جانے کا کہا تھا؟ **(س' اسلام آباد)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے تعلیمی معاملات میں آپ کو کچھ پریشانیوں اور رکاوٹوں کا سامنا درپیش ہے لیکن انشاء اللہ جلد یہ کیفیت تبدیل ہوگی اور تعلیمی کامیابیاں آپ کو ملیں گی۔ آپ کو اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ خود غرض دوستوں سے اجتناب کریں اور تعلیم میں معاون دوستوں کا تعاون حاصل کرنے کی دعا کریں۔ نیز **یَاعَلِیْمُ** 150 بار اور **یَانَصِیْرُ** 21 بار پانی پر دم کرکے روزانہ پی لیا کریں۔

چہرے کی جلد یا جانور کی کھال

خواب: میں نے دیکھا کہ میری چھوٹی پھوپھی میری بڑی بہن کے گھر آئی ہیں وہ اپنے بیٹے سے میری بھانجی کی شادی کرنا چاہتی ہیں۔ خواب ہی میں وہ اپنے بیٹے کی تاریخ طے کرنے آئی ہیں اور بہت خوش نظر آرہی ہیں۔ وہ لڑکے کو بھی ساتھ لائی ہیں اور اپنی لڑکیوں کو بھی ساتھ لائی ہیں۔ میں نے دیکھا کہ سب لوگ بہت خوش ہیں لیکن میری جیٹھانی جو میری پھوپھی کی بھانجی بھی ہیں وہ بالکل خوش نہیں ہیں بالکل چپ بیٹھی ہوئی ہیں۔ ان کا چہرہ بالکل سفید ہورہا ہے اور چہرے پر آنکھیں تو انسانوں جیسی ہیں لیکن چہرے کی جو جلد ہے وہ بالکل کسی جانور کی کھال جیسی ہے اور چہرے کی جلد کے اوپر جس طرح کسی پودے کی ننھی کونپلیں پھوٹتی ہیں اس طرح پورے چہرے پر ذرا ذرا سے فاصلے پر چھوٹی چھوٹی کونپلیں نظر آرہی ہیں اور ان کونپلوں کے اوپر کے حصے چھوٹی چھوٹی چھتری کی طرح ہیں ایسا لگ رہا ہے جیسے ان کے چہرے پر چھوٹی چھوٹی چھتریاں اگ رہی ہیں وہ بالکل خاموش اور اداس بیٹھی ہوئی ہے۔

تعبیر: آپ کے استخارے کے مطابق انشاء اللہ یہ رشتہ بہت مبارک ثابت ہوگا۔ اگرچہ آپ کی جیٹھانی کی طرف سے مخالفت ہوگی لیکن وہ اس سلسلے میں اپنی مخالفت کا اظہار نہ کرسکیں گی۔

غیبت کی تباہ کاریاں

خواب: میری امی کو خواب میں اکثر گوشت نظر آتا ہے' کبھی فریج گوشت سے بھرا ہوتا ہے تو کبھی باہر صحن میں گوشت ہے' مطلب یہ کہ ہر طرف گوشت ہی گوشت نظر آتا ہے' گوشت کبھی گائے کا ہوتا ہے تو کبھی بکرے کا ہوتا ہے۔ منظر بدلتا ہے وہ گوشت پکا رہی ہوتی ہیں سب کو گوشت دیتی ہیں مگر خود نہیں کھاتیں کیونکہ ان کا دل نہیں چاہتا اور پھر وہ باہر صحن میں آتی ہیں تو وہاں بکرے ذبح کرکے لٹکائے ہوتے ہیں جن کی کھال اتری ہوتی ہے اور دوسری طرف آدمی لٹکے ہوتے ہیں اور وہ سوچتی ہیں کہ بکروں کے نیچے والی جگہ تو بالکل صاف ہے آدمیوں کے نیچے والی جگہ اتنی گندی کیوں ہے۔ **(ساجدہ' کراچی)**

تعبیر: آپ کی والدہ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ ان کی مجالس ایسے لوگوں کے ساتھ رہتی ہے جہاں کثرت سے غیبت کی جاتی ہے۔ لہٰذا آپ کی والدہ کو چاہیے کہ ایسی جگہوں پر بیٹھنے سے اجتناب کریں اور اگر مجبوراً بیٹھنا پڑے تو موضوع کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں اور اکثر استغفار اور درود شریف پڑھا کریں۔

پوشیدہ

نظر کے توڑ کا آخری حل

آپ اندازہ نہیں کرسکتے اس وقت میری کیا حالت تھی اور اس کی آنکھوں کی جو کیفیت تھی میں آج تک نہیں بھلاسکی' اس کی نظر پتھر تک کو پھاڑ دینے والی ہے' سب محلے والے اور رشتہ دار تک اسے دیکھ کر یہی کہتے ہیں کہ اس کی آنکھیں دیکھ کر خوف آتا ہے

ابھی خط پوسٹ نہیں کر پائی تھی کہ ستمبر کے مہینے کا عبقری ملا' بے تابی سے کھولا تو دوسرے صفحے پر نظر پڑی جس پر ''نظر بد کا تیر'' پڑھنے کو ملا تو ایک پُرانی بات یاد آئی کہ میرے بچے ابھی چھوٹے ہی تھے بڑی بیٹی تقریباً پانچ سال کی' چھوٹی چار اور بیٹا اڑھائی سال کا تھا اور ہم کرائے کے مکان میں رہتے تھے۔ایک مرتبہ میرے مالک مکان کسی کی فوتگی پر پشاور جارہے تھے اور اپنے دونوں بیٹوں کو میرے پاس چھوڑ کر جارہے تھے۔میں ان کو خدا حافظ کرنے گئی تو اتنے میں ان کا چھوٹا بیٹا روتا ہوا آیا اور بتایا کہ میری بیٹی نے اسے مارا ہے اور خون نکلا ہے۔

خون اتنا تھا اور چوٹ اتنی لگی تھی جتنی ناخن کی خراش ہو۔۔۔

مگر ہمارے مالک مکان نے واویلا مچا دیا اور اس کی بیوی اس عرصہ میں خاموش رہی میں بات پوچھنے اپنی بیٹی کے پاس آئی تو بچوں نے بتایا کہ تیمور نے مارا تھا بھائی کو پسلیوں میں لاتیں ماری تھیں اس لیے ہم نے مارا۔وہ بچہ بچپن میں ایسا ہی تھا' لڑاکا سا۔۔۔

میں نے بچوں کو سمجھایا کہ ایسا نہیں کرتے وغیرہ وغیرہ۔۔۔

اتنے میں مالک مکان کی بیوی اپنے دوسرے بیٹے کو لینے آئیں تب بھی اس نے میرے بچوں کو یا مجھے کچھ نہیں کہا۔۔۔صرف ایک نظر بھر کر اس نے میرے تینوں بچوں کو دیکھا اور اپنے بیٹے کو لے کر چلی گئی' اسے گئے ابھی پانچ منٹ ہی گزرے ہونگے کہ میری بیٹی کچن میں شلف پر سے کچھ اٹھاتے ہوئے فرش پر چاروں شانے چت گری اور اس کی کمر پر اتنی زور سے لگی کمر لال ہوگئی اور ایسے لگے جیسے اندر سے گوشت پھٹ گیا ہو' کئی دنوں تک وہ تکلیف میں رہی اور دوائیاں استعمال کرتی رہی جب وہ گری میں اسے اٹھانے کچن میں گئی تو دوسری بیٹی کمرے میں صوفے سے گری اور شیشے کی ایش ٹرے پر پاؤں لگا ایش ٹرے ٹوٹ کر اس کی ایڑی کاٹتی چلی گئی' ایڑی پر سے گوشت کا ٹکڑا لٹکنے لگا' اس کی پٹی سے ابھی فارغ نہیں ہوئی تھی کہ بیٹا استری سٹینڈ سے استری اٹھاتے ہوئے جل گیا۔

استری اس کے منہ پر اس طرح لگی کہ آنکھ کے نیچے اس کا گال جل گیا اور کھال اتر گئی۔ یہ تینوں واقعات مشکل سے پانچ یا دس منٹ کے اندر واقعہ ہوئے۔ ابھی وہ لوگ گئے نہیں تھے' اُن کی بڑی بیٹی بتانے آئی کہ وہ دونوں بچوں کو ساتھ لے کر جارہے ہیں' اس نے میرے بچوں کو دیکھا اور جا کر انہیں بتایا کہ میرے بچوں کی کتنی بُری حالت ہورہی ہے' میری مالک مکان چند لمحات کیلئے دروازے تک آکر میرے بچوں کی حالت دیکھ کر مسکرا کر چلی گئی۔

آپ اندازہ نہیں کرسکتے اس وقت میری کیا حالت تھی اور اس کی آنکھوں کی جو کیفیت تھی میں آج تک نہیں بھلاسکی' اس کی نظر پتھر تک کو پھاڑ دینے والی مشہور ہے' سب محلے والے اور اس کے رشتہ دار تک اسے دیکھ کر یہی کہتے ہیں کہ اس کی آنکھیں دیکھ کر خوف آتا ہے۔ میں وہ دن اور آج کا دن وہ جب بھی میرے بچوں کو دیکھتی ہیں تو میں ایک بار آیت الکرسی اور ایک مرتبہ چاروں قل پڑھ کر بچوں پر پھونک دیتی ہوں۔ اس کی آنکھیں ایسا لگتا ہے کہ جسے دیکھ رہی ہیں اس کے اندر سے سارا کچھ نکال باہر کریں گی۔محترم حکیم صاحب میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک نزد گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور۔**فون:** (042)-37552384, 37597605۔**نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔**

عبقری پڑھیے سکھ چین پائیے (ف۔ش)

میرے بیٹے پہلے بہت بدتمیزی کرتے تھے اب انمول خزانہ نمبر ایک پڑھ کر پانی پلانے سے فرمانبردار ہورہے ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' بہت سی معلومات میں اضافہ ہورہا ہے' یہ ایک بہت اچھا دینی معلومات پر مبنی رسالہ ہے جس سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں' اللہ اسے اور ترقی دے۔**محترم حکیم صاحب** آج سے تقریباً چھ ماہ پہلے ہمارے گھر میں رزق کی بہت تنگی تھی' ہر طرف سے مشکلات ہی مشکلات تھیں' میرے بچے بہت نافرمان تھے' آپس میں ہروقت لڑتے جھگڑتے رہتے تھے' ہم میاں بیوی کے درمیان بھی ہروقت جھگڑا ہوتا رہتا ہے حالانکہ بات کچھ بھی نہ ہوتی تھی۔چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھر میدان جنگ کا منظر پیش کرنے لگتا تھا۔بچوں میں نااتفاقی بہت تھی' گھر میں رزق کی بہت تنگی تھی جس کی وجہ سے صبح کا کھالیں تو دوپہر کے لالے پڑجاتے تھے۔ میں نے یہ سارے مسائل آپ کو خط کے ذریعے بتائے تھے تو آپ نے مجھے جوابی خط میں آیۃ الکرسی اور روٹی والا عمل بتایا جو میں نے پابندی سے تین مہینے کیا اس سے رزق میں جو بندشیں تھیں ختم ہوگئی ہیں۔ میرے بچے فرمانبردار ہوگئے ہیں' ہمارے گھر میں لڑائی جھگڑے ختم ہوگئے ہیں۔**روٹی والا اور آیۃ الکرسی کا عمل درج ذیل ہے:۔**

رات کو تین روٹیاں پکا کر رکھ لیں اور اگلی صبح ایک سر پر رکھیں ایک بائیں ایک دائیں کندھے پر رکھ کر 41 بار آیت الکرسی پڑھیں۔ روٹیاں اتار کر ان پر پھونک کر ان کے ٹکڑے کرکے پرندوں کو گھر کی چھت پر یا کسی پاک صاف جگہ پر ڈال دیں یا مچھلیوں کو ڈال دیں۔ یہ عمل دن میں کسی بھی وقت گھر کا کوئی فرد بھی کرسکتا ہے ناغہ نہ ہو۔یہ عمل 41' 71 یا 91 دن توجہ و دھیان سے کریں۔

اولاد فرمانبردار ہوگئی

(ف۔ا۔لاہور)

آپ کا رسالہ پڑھنے سے میری زندگی میں بہت تبدیلی آرہی ہے' میں اپنے بچوں کو بھی پڑھواتی ہوں' میرے بیٹے پہلے بہت بدتمیزی کرتے تھے اب انمول خزانہ نمبر ایک پڑھ کر پانی پلانے سے فرمانبردار ہورہے ہیں' رزق کیلئے میں نے سورۂ کوثر والا عمل (129 مرتبہ صبح و شام) شروع کیا ہے اللہ تعالیٰ بہتری کررہا ہے۔حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے کہ آپ بغیر کچھ لیے دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں ورنہ عامل حضرات تو لوگوں سے ہزاروں روپے لوٹتے ہیں۔

www.ubqari.org

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

منہ اکڑ جاتا ہے

سردیوں میں میری جلد خشک ہورہی ہے منہ دھوتے ہی اکڑ جاتا ہے ہونٹ پھٹے رہتے ہیں۔ سردیوں میں دونوں رخسار سرخ ہوکر دہکنے لگتے ہیں دو تین گھنٹہ بعد یہ حدت دور ہوجاتی ہے۔ چہرے کمر اور سینے پر دانے نکلتے ہیں جن کے کالے نشان رہ جاتے ہیں جلد کی خشکی کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔ سارا چہرہ خراب ہوگیا ہے۔ کوئی مشورہ دیجئے۔ **(فوزیہ، چکوال)**

مشورہ: فوزیہ! سردی کے موسم میں حیاتین کی کمی سے جلد کی خشکی ہوجاتی ہے۔ آپ گائے کا گوشت نہ کھایئے۔ تازہ سبزیاں اور پھل جو بھی آسانی سے مل جائے، وہ روزانہ کی غذا میں شامل کیجئے۔ گیہوں کے آٹے کا چھان ایک بڑا چمچہ لے کر ایک گلاس پانی میں ہلکی آنچ پر پکایئے۔ پانچ چھ جوش آجائیں تو اتار کر اس میں ایک چمچہ شہد ملا کر پی لیجئے۔ جوش دے کر چھلنی میں چھانیے تاکہ بھوسی علیحدہ ہوجائے، اس سے حیاتین کی کمی پوری ہوگی۔ چکوترے، کینو، مالٹے کھایئے۔ کینو کا چھلکا پیس کر چہرے پر لگایئے۔ ہونٹوں کو پھٹنے سے محفوظ رہنے کیلئے آپ رات کو سوتے وقت ناف میں تیل ضرور لگایئے۔ پابندی سے تیل لگائیں گی تو پوری سردی آپ کے ہونٹ نہیں پھٹیں گے۔ وائٹ پٹرولیم جیل ہر میڈیکل سٹور پر مل جاتی ہے منہ ہاتھ دھو کر تھوری سی پٹرولیم جیل لگایئے یہ سب سے بہترین رہتی ہے۔ پاؤں میں چھالے پڑ جائیں تو درد اور تکلیف چین نہیں لینے دیتی، اس کیلئے آپ تھوڑا سا موم کسی گہرے چمچے میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پگھلا کر اس میں تھوڑا سا سرسوں کا تیل ملا دیجئے پھر پاؤں کے شگاف میں یہ لگایئے۔ دو تین روز میں پاؤں نرم ہوجائیں گے۔ کیل مہاسوں کا سب سے بڑا سبب غلط غذائی عادات، نامناسب خوراک، مرغن غذاؤں کی خواہش اور پرانا قبض ہے۔ آپ اپنی غذا کی طرف توجہ دیجئے۔ چائے کافی کا زیادہ استعمال نہ کیجئے بلکہ پانی زیادہ سے زیادہ پیجئے تاکہ فاسد مادے خارج ہوجائیں۔ تازہ رس والے پھل مثلاً سیب، ناشپاتی، انگور، چکوترا، انناس اور آلو بخارے کھائیں۔ رات کو سونے سے پہلے اچھی طرح منہ دھویئے۔ ہرے دھنیے کا جوس ایک چمچہ لے کر اس میں چٹکی بھر ہلدی ملایئے، داغوں اور دانوں پر لیپ کر دیجئے اور صبح منہ دھو لیجئے، اس سے کافی فرق پڑے گا ڈاکٹر سے پوچھ کر حیاتین اے اور ای کی گولیاں تجویز کرایئے۔ لوکی اور ہری سبزیاں بھی استعمال کیجئے۔

کنپٹیوں میں نزلہ جم گیا

پچھلے دنوں مجھے بخار ہوا اور نزلہ بھی۔ بخار تو اتر گیا لیکن نزلے نے بڑا تنگ کیا۔ اب نزلہ کنپٹیوں میں جم گیا ہے جس سے سر میں سخت درد رہتا ہے۔ دوا سے وقتی طور پر آرام آتا ہے لیکن پھر سر میں ہر وقت ٹیسیں اٹھنے لگتی ہیں؟ **(گل نور، لاہور)**

مشورہ: گل نور! نزلہ جب کنپٹیوں میں جم جائے تو بڑی تکلیف ہوتی ہے ایسے میں بھاپ لینے سے آرام آتا ہے، ہمارے ایک کرم فرما ہیں ان کو 1947ء میں سر میں نزلہ جم گیا اور سردی کی وجہ سے انہیں بخار ہوگیا، ملٹری ہسپتال داخل ہوئے ایک ہفتہ مسلسل پنسلین کے ٹیکے لگے مگر ماتھے کے درد میں اضافہ ہوتا گیا تنگ آکر انہوں نے اپنی جان چھڑانے کیلئے کہہ دیا کہ سر درد اب ٹھیک ہے یوں انہیں ہسپتال سے چھٹی ملی۔ شام کے وقت وہ کمبل اوڑھ کر اپنی یونٹ کے بیے پنڈت مہاداس کے پاس سودا لینے گئے اس نے ان کی خیریت پوچھی۔ انہوں نے سارا حال بتایا کہ ایک ہفتہ ٹیکے لگوانے کے بعد بھی ماتھے میں سخت درد ہے جس کی وجہ سے بہت بے چینی ہے۔ پنڈت جی نے دکان سے گڑ کی ایک ڈلی نکالی، کٹوری میں دیسی گھی بھرا اور کہنے لگے آپ گھر جایئے اور اپنے لانگری سے کہیے کہ تھوڑا آٹا لے کر اسے بھون کر اس میں دیسی گھی اور گڑ ڈال کر نرم حلوہ بنادے۔ پھر آپ چارپائی پر لیٹ کر اچھی طرح کمبل لپیٹ کر گرم گرم گڑ کا حلوہ جتنا کھاسکتے ہیں، کھالیں۔ باقی حلوہ کپڑے میں لپیٹ کر ماتھے اور سر پر لانگری سے بندھوالیں اور سر پر کمبل ڈال کر سوجایئے۔ انہوں نے اسی طرح کیا۔ صبح اٹھے تو بالکل ٹھیک تھے وہ خود کہتے ہیں میں بہت حیران ہوا کہ ملٹری ہسپتال کے علاج اور ٹیکوں سے درد نہ گیا لیکن پنڈت جی کے نسخے نے ایک ہی رات میں ساری تکلیف دور کردی۔ آپ بھی یہ ٹوٹکہ آزما کر دیکھئے۔ گرم پانی کی بھاپ لینے سے بہت فرق پڑتا ہے۔ اس میں یوکلپٹس کے پتے ڈال دیئے جائیں تو بند ناک کھل جاتی ہے۔ گرم گرم جوشاندہ پی کر باقی بھاپ لی جائے تو افاقہ ہوتا ہے۔

تیزابیت کا علاج لہسن سے

میں ایک شادی شدہ عورت ہوں اور میرا کام صرف گھر کے کام کاج کرنا ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے ہر وقت تیزابیت رہتی ہے، کھانا بھی ٹھیک طرح سے نہیں کھاسکتی، بہت زیادہ تکلیف میں ہوں کوئی نسخہ بتایئے۔ **(ل۔ راولپنڈی)**

مشورہ: ایک خاتون پچھلے دنوں افریقہ سے آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ خواتین کو اکثر ''تیزابیت'' ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ ان کی چھوٹی بہن کو بھی تیزابیت ہوگئی تھی۔ اس نے جڑی بوٹیوں کے ایک ماہر سے مشورہ کیا، موصوف نے بتایا کہ ناشتہ کرنے کے بعد تازہ لہسن کا ایک جوا نگل لیا کرو۔ دس پندرہ دن میں اس کی ساری تکلیف دور ہوگئی اب وہ بہت خوش ہے اور اپنے آپ کو چست و توانا محسوس کرتی ہے۔ لہسن کا ایک جوا صحت بخش دوا ہے جن لوگوں کو تیزابیت کی شکایت ہوا نہیں چاہیے کہ وہ لہسن ضرور استعمال کریں۔ لہسن کھانے سے اور بھی کئی فائدے ہیں مثلاً بلند فشار خون (بلڈ پریشر) بھی ٹھیک رہتا ہے اور لہسن سے بدبو بھی ختم ہوجاتی ہے۔

دعا میں اثر

دعا میں بہت اثر ہوتا ہے۔ ایک خاتون کا فون آیا اور انہوں نے بتایا کہ ان کا کوئی عزیز سخت بیمار تھا، بچنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ انہوں نے جب عبقری میں دعا کی تاثیر کے متعلق پڑھا تو وہ بہت متاثر ہوئیں اور اپنے دوسرے عزیزوں کے ساتھ مل کر روزانہ اجتماعی دعا کرنی شروع کردی۔ چند ہی دنوں میں ان کی عزیز کی حالت سنبھلنے لگی۔ دس بارہ دن میں وہ ہسپتال سے گھر آگئے، اب وہ گھر پر خود دعا میں شامل ہوتے ہیں۔ پچھلے دنوں میں جناب ڈاکٹر آصف جاہ سے ملی، یہ صاحب کسٹم میں ہیں اور دفتر سے آکر کلینک پر غریب لوگوں کا علاج کرتے ہیں۔ انہوں نے واقعہ سنایا ایک جوان لڑکا جو چل نہیں سکتا تھا اسے اس کے عزیز اٹھا کر لائے۔ اس کی کم عمری اور یہ بیماری دیکھ کر مجھے بہت رنج ہوا۔ سچی بات ہے میں اس کی بیماری کی تشخیص بھی نہ کرسکا۔ میں نے چند لمحوں کیلئے آنکھیں بند کرکے اس لڑکے کی صحت کیلئے دل کی گہرائیوں سے دعا کی۔ اسے دوا دیتے ہوئے بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسے کیا دوں بہرحال اللہ سے دعا کرکے دوا دیدی۔ ایک ہفتے کے بعد وہ لڑکا خود چل کر آیا۔ مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا کہ یہ وہی لڑکا ہے جو چل نہیں سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے کیسے شفا دیدی وہی جانتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر ڈاکٹر صدق دل سے دعا کرکے علاج کریں تو مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔ اب وہ لڑکا صحت یاب ہے۔

www.ubqari.org

شاہ زیب' لاہور

موسم سرما کی سستی سبزی اور اس کے مہنگے فوائد

کمزور صحت رکھنے والے ادویات کے بجائے میتھی کو استعمال کریں۔ خوب بھوک لگے گی' کھانا ہضم ہوگا اور خون کی کمی پوری ہوکر چہرہ خوشنما ہوجائے گا جن صاحبان کا مزاج گرم ہو وہ کم استعمال کریں۔ اس کو پالک وغیرہ کے ساتھ اگر پکایا جائے تو گرم مزاج والے کیلئے فائدہ مند ہوگا

موسم سرما میں سبزیاں مولی' شلجم' چقندر' پالک سرسوں کا ساگ اور میتھی جیسی نعمتیں خاص تحفہ ہیں۔ ہر سبزی کے الگ الگ فوائد ہیں مگر اس وقت میتھی کے بارے میں عرض کرنا چاہوں گا۔ میتھی میں فولاد کی اچھی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ اس کے پتوں اور نرم اور تازہ ڈانٹھلوں کی ترکاری پکائی جاتی ہے' مویشی اور گھوڑوں کے مسالوں میں میتھی کی ایک قسم ایک طاقتور جزو کے طور پر ملائی جاتی ہے اس کا مزاج گرم خشک ہے۔ اس کا ساگ بقدر ضرورت اور دانے 3 گرام سے لے کر پانچ گرام تک کھائے جاسکتے ہیں۔ میتھی کے پتوں کی پلٹس ورموں کو تحلیل کرتی ہے اس کے پتوں کو تھوڑے سے پانی میں ملا کر کوٹ کر یعنی مرہم کی طرح بنا کر پستانوں پر اگر لیپ کردیا جائے تو یہ دودھ کی پیدائش کو منقطع کردیتی ہے۔ تین چار دفعہ عمل کرنا پڑتا ہے اس کے بیجوں کو کوٹ کر تھوڑے سے پانی میں ملا کر اگر چہرہ پر لگایا جائے تو داغ دھبے ختم ہوجاتے ہیں۔

سرد بیماریوں درد کمر' عظم طحال' پیچش' اسہال اور ضعف باہ میں مختلف طریقوں میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے اس کے بیج ابال کر سر دھونے سے بالوں کا گرنا بند ہوجاتا ہے۔ ہفتہ میں دو دفعہ استعمال کرنا چاہیے۔

کمزور صحت رکھنے والے ادویات کے بجائے میتھی کو استعمال کریں۔ خوب بھوک لگے گی' کھانا ہضم ہوگا اور خون کی کمی پوری ہوکر چہرہ خوشنما ہوجائے گا جن صاحبان کا مزاج گرم ہو وہ کم استعمال کریں۔ اس کو پالک وغیرہ کے ساتھ اگر پکایا جائے تو گرم مزاج والے کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ کمر درد اور جوڑوں کے دردوں کیلئے میتھی اور چاول کی کھچڑی پکانا اور دیسی گھی ڈال کر کھانا معمولات میں سے ہے' بعض لوگ اس کا قہوہ بنا کر رات کو کھانے کے بعد پیتے ہیں۔

میتھی کا جوشاندہ حلق کی سوزش' ورم' سانس کی گھٹن کو دور کرتا ہے' کھانسی کی شدت میں کمی آتی ہے اور معدہ کی جلن دور ہوتی ہے اس کے استعمال سے کافی ریاح خارج ہوتی ہے پھیپھڑوں کی سوجن میں اس کا جوشاندہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کا جوشاندہ بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:۔

ایک لٹر پانی میں دو چمچ میتھی دانہ ڈال کر ہلکی آنچ پر آدھ گھنٹہ پکائیں' بعد ازاں اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور غرارے کریں۔

میتھی اور تخم بالیون کو پیس کر پانی میں ابال کر اگر سر دھویا جائے تو خشکی کا خاتمہ ہوجاتا ہے اگر تھوڑا تھوڑا پانی کے ساتھ کھایا جائے تو حیض کا خون بار بار آنے کو مفید ہے۔ جسمانی کمزوری دور ہوتی ہے اور عورتوں کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

بال لمبے کرنے کا نسخہ: ایک پاؤ آملہ' آدھ پاؤ سکا کائی آدھ پاؤ میتھی دانہ پیس کر شیشی میں رکھ لیں' دو چمچ تھوڑے سے پانی میں رات کو بھگودیں' صبح پُن چھان کر سر دھولیں' ہفتہ میں ایک دفعہ عمل کریں' بالوں کا گرنا بند ہوگا اور بال لمبے ہونا شروع ہوجائیں گے۔

دمہ اور زکام: آدھ چمچ میتھی دانہ ڈیڑھ کپ پانی میں ابال لیں' جب ایک کپ رہ جائے تو اتار لیں' ایک چمچ شہد ملا کر نیم گرم پی لیں۔ نزلہ وزکام اور دمہ کو فائدہ بخشتا ہے۔

کھانسی' نمونیا: انفلوئنزا اور نزلہ و ناک کی سوزش وغیرہ کے ابتدائی مراحل میں سانسوں کی نالیوں میں سوزش جنم لیتی ہے اس کا مؤثر علاج میتھی کی چائے ہے۔ اس سے پسینے کا اخراج اور زہریلے مادوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ تیز بخار کا دورانیہ کم ہوجاتا ہے' روزانہ چار بار پئیں۔

منہ کے زخم: میتھی کے پتوں کا جوشاندہ منہ کے زخم مندمل کرنے کا عمدہ علاج ہے۔ مٹھی بھر پتے ایک گلاس پانی میں ابال لیں اور اس سے غرارے کریں۔

ہیضہ' الٹی' متلی' قے' درد شکم' بدہضمی اسہال گیس وغیرہ میں مفید و مؤثر نسخہ

اجوائن دیسی 60 گرام' نشادر ٹھیکری 60 گرام' نمک سیاہ 25 گرام' تیزاب گندھک 25 گرام۔ تمام ادویہ کو پیس کر تیزاب گندھک ملا کر پلاسٹک کے برتن میں 24 یا 12 گھنٹہ لازمی کھلا رکھیں بعد میں کسی شیشی یا پلاسٹک کے ڈبے میں بند کرلیں' لوہے کے ڈبے میں ہرگز نہ رکھیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی صبح و شام۔ مجرب چیز ہے فائدہ اٹھائیں اور دعائیں دیں۔ (محمد سلیم سرا' دنیا پور)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد **اللھم یالطیف الطف** کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے مراقبے سے بہت کچھ پایا ہے' میں پچھلے ایک سال سے مراقبہ کررہی ہوں پہلے چند ماہ تو میرا مراقبہ بالکل ہی نہیں بن پاتا تھا لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور ہر روز مراقبہ کی پریکٹس کرتی الحمدللہ اب ایک سال محنت کے بعد میں نے جو مراقبہ کیا اور میں نے جو کچھ دیکھا وہ لکھ رہی ہوں۔ گزشتہ ہفتے کا دن میری زندگی کا یادگار اور ناقابل فراموش اور عظیم دن ہے جس نے میری سوچ تبدیل کردی' اور اس کی کسک میری باقی زندگی کیلئے بھی مشعل راہ ہوگی۔ احوال یہ ہے پہلے پہل تو دل میں شدید درد ہوا پھر اپنے آپ کو اوپر جاتا واضح محسوس ہوا پھر بڑے سے میدان میں خود کو درمیان میں کھڑے دیکھا جس کے دائیں طرف نور کا ہیولا دیکھا (ذرا سا دور سے) پھر بائیں طرف کالے کالے سر مطیع دیکھے جبکہ نوراً (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

www.ubqari.org

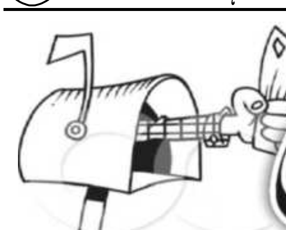

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں‘ نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

فم معدہ کا حیرت انگیز مؤثر علاج

(محمد شاہنواز‘ کوہاٹ)

میرے ایک پرانے دوست اور ہمسائے کی بیوی کو وجع الفواد عارضہ تھا‘ وہ فم معدہ کی درد سے مری جارہی تھی۔ درد کی لہر اُٹھتی تو نوبت بے ہوشی تک پہنچ جاتی۔ پیٹ پر ہاتھ رکھ کر دوہری ہوجاتی اور زور وزور سے رونا شروع کردیتی۔ فوری طور پر ہسپتال میں داخل کرایا جاتا۔ انجکشن‘ ڈرپوں اور ہائی پوٹینسی پین کلر استعمال کرنے کے بعد کچھ افاقہ ہوتا لیکن دوسرے دن پھر وہی کیفیت۔۔۔ دو سال گزر گئے۔ گھر کی خوشحالی ختم ہوگئی۔ جو کچھ تھا اس کے علاج پر لگ گیا۔ زیور اور فرنیچر بھی بیچ ڈالا‘ نوبت قرض تک پہنچ گئی۔

پورے گھر کا ماحول اداس اور پریشان تھا۔ معلوم ہوا کہ کسی نے تعویذ ڈالے ہیں اور مسئلہ جن بھوت اور سایہ کا ہے پھر اس کا شوہر اسے دور دراز مختلف پیروں‘ فقیروں اور عاملوں کے پاس لیکر گیا لیکن اتنا تو اسے ماڈرن ڈاکٹروں اور چمکتے دمکتے ہسپتالوں نے نہ لوٹا جتنا نام نہاد عاملوں نے لوٹا اور مزید کئی وہموں میں مبتلا کردیا۔ ایک سال مزید گزر گیا۔ جب ہر طرف سے مایوس اور پریشان ہوگئے تو میرے پاس آئے لیکن علاج کرانے نہیں بلکہ مالی امداد کیلئے۔ میں اُن کی پوری داستان پہلے سے ہی جانتا تھا۔ اُن کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔ وہ میری ہمسائیگی میں ہی رہتے تھے۔ اس کا شوہر بچپن میں میرے ساتھ ایک ہی سکول میں پڑھتا تھا۔ جب وہ اتنی اتنی اونچی جگہوں اور بڑے بڑے ڈاکٹرز سے علاج کررہے تھے‘ بھلا مجھے کب خاطر میں لاتے۔ لیکن اب وہ دونوں بھی مایوس ہوچکے تھے۔ میں نے کہا میں تمہیں اس مرض کی دوا بنا کردوں؟

پھر میں نے سیالکوٹ میں اپنے ڈاکٹر دوست سے فون پر رابطہ کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے مریض کی کیفیت سن کر کہا ان کو میرے پاس بھیجنے کی ضرورت نہیں‘ آپ خود ان کا علاج کریں۔ نسخہ میں تحریر کردیتا ہوں۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے سادہ سا نسخہ لکھوایا۔ میں نے اسی دن بنا کر مریضہ کو استعمال کروایا۔ وہ نسخہ کیا تھا؟ جادو کی ایک پڑیا تھی کہ مریض کو پہلی خوراک سے ہی آرام محسوس ہونے لگا۔ صبح‘ دوپہر‘ شام ایک ایک پڑیا نیم گرم پانی سے دی گئی۔ آج پانچ ہفتے گزر چکے ہیں‘ صرف ایک بار مریضہ کو معمولی درد کا احساس ہوا تھا وگرنہ وہ بالکل ٹھیک ہے اور صرف وہی علاج ابھی تک جاری رکھے ہوئے ہے۔ وہ اور اس کا شوہر گھر گھر میری اس دوا کا چرچا کررہے ہیں۔

نسخہ یہ ہے:۔ **ھوالشافی:** ثناءمکی 2 تولہ‘ سونف 1 تولہ‘ مصطگی رومی 2 تولہ‘ مصری 6 تولہ۔ تمام ادویہ کا سفوف بنالیں۔ صبح‘ دوپہر‘ شام آدھا چمچ پانی سے لیں۔

میری زندگی کے بہترین تجربات

(محمد سلیم شہزاد‘ دنیاپور)

نظربد‘ بچے کا زیادہ رونا‘ دودھ نہ پینا وغیرہ

سورۂ مطففین تیسویں پارے میں ہے اس کو اس طرح پڑھ کر دم کریں بچہ فوراً رونا بند ہوجائے گا۔ اول و آخر درود شریف لازمی۔ پہلے درود شریف پڑھیں ایک بار سورۂ مطففین پڑھیں اور بچے کے دائیں کان میں پھونک ماریں اور پھر سورۂ مطففین پڑھ کر بائیں کان میں پھونک ماریں اور سورۂ پڑھ کر ناک کے دائیں حصے میں پھونک ماریں پھر پڑھ کر بائیں حصے میں پھونک ماریں اور پھر سورۂ پڑھ کر دائیں آنکھ میں پھونک ماریں اور پھر پڑھ کر بائیں آنکھ میں پھونک ماریں اور پھر سورۂ پڑھ کر بچے کے منہ میں پھونک ماریں۔ انشاءاللہ فوراً ہی اثر شروع ہوجائے گا۔

نظر بد کا علاج: سورۂ فلق 3 بار‘ سورۂ ناس 3 بار‘ درود ابراہیمی 3 بار‘ یَاسَلَامُ 33 بار‘ آیۃ الکرسی 3 بار پڑھ کر چینی پر دم کرکے دودھ میں پلائیں یا ویسے ہی دم کردیں۔

جس شخص کی نظر لگی ہو اس شخص کے وضو کا پانی متاثرہ آدمی بچہ یا عورت کے پیٹ پر دھار بنا کر گرائیں انشاءاللہ نظر بد کا اثر زائل ہوگا۔

خاص الخاص عمل

نظربد‘ بچوں کا ڈر جانا‘ بہت زیادہ رونا کیلئے مجرب

ھوالشافی: سورۂ عصر مکمل گیارہ سو بار لکھیں اور بہتے ہوئے پانی‘ دریا‘ نہر میں ڈالیں اس کی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی پھر کسی کو بھی ایک مرتبہ لکھ کردیں اور بچے کے گلے میں ڈالیں نظربد‘ بچوں کا رونا‘ رات کو اٹھ کر ڈر جانا کیلئے مفید و مؤثر ہے اور اگر ساتھ سورۂ عصر سات بار لکھ کر پانی میں حل کرکے مسجد کا پانی یا آب زم زم میں ڈال کر بچوں کو پلائیں سونے پہ سہاگہ ہوگا باوضو لکھیں۔ **نوٹ:** بعض اوقات بچے پیٹ کے درد کی وجہ سے یا کان میں درد کی وجہ سے بھی روتے ہیں اس کا بھی خیال رکھیں۔ نونہال جنم گھٹی وغیرہ میں بھی سورۂ عصر لکھ کر ڈالیں اور یہ پلاتے رہیں مجرب ہے‘ اللہ پاک ہر قسم کی مصیبتوں سے محفوظ رکھے (آمین)

عورتوں کے امراض کے شفائی نسخہ جات

خون کی کمی‘ کیلشیم کی کمی‘ درد کمر پنڈلیوں میں درد (نیز سوزاک میں کارآمد ہے)

ھوالشافی: رال سفید پچاس گرام‘ سنگھاڑے خشک پچاس گرام‘ موچرس پچاس گرام‘ پتری فولاد پچیس گرام‘ کمرکس پچاس گرام‘ گوند کیترا پچاس گرام‘ لودھ پٹھانی پچاس گرام‘ سپاری لال پچاس گرام‘ دھنیا پچاس گرام‘ کشتہ مرجان سادہ پچیس گرام‘ کشتہ صدف دس گرام‘ مصری 250 گرام۔ کوٹ کر مکس کرلیں۔ پانچ تا دس گرام صبح و شام ہمراہ دودھ دیں۔ **پرہیز:** قابض اشیاء‘ تلی ہوئی چیزیں‘ کھٹائی‘ سموسے پکوڑے‘ نان‘ گرم مصالحہ جات‘ چورن وغیرہ سے سخت پرہیز کریں۔

لیکوریا‘ جریان الرحم‘ سیلان الرحم خونی پیچش‘ کثرت حیض

ھوالشافی: چھلکا انار سو گرام‘ سنگجراح سو گرام‘ صندل سفید دس گرام‘ الائچی خورد دس گرام‘ مصری 200 گرام‘ کشتہ بیضہ مرغ دس گرام۔ کوٹ کر مکس کرلیں۔ 3 تا 5 گرام صبح و شام ہمراہ دودھ لیں۔

سوزاک کا علاج

خدا کی پناہ! اس قدر خوفناک بیماری ہے‘ عضو میں سخت جلن‘ درد‘ پیپ خارج ہوتی ہے اور جلن اس قدر ہوتی ہے کہ مریض

www.ubqari.org

پیشاب کرتے وقت خوف محسوس کرتا ہے اور یہ مرض ایسا چھوت دار ہے کہ اگر سوزاک والا مریض پیشاب کرے اور پھر اس جگہ دوسرا عام آدمی پیشاب کرے تو عام آدمی بھی اس مرض میں مبتلا ہوسکتا ہے۔

ھوالشافی: ست بیروزہ خود بنائیں یا کسی اچھی کمپنی کا لیں۔

ست بیروزہ 5 تولہ' لوبان خام اچھا والا 5 تولہ۔ کو خوب کھرل کریں اور ایک تا دو رتی صبح وشام ہمراہ لسی دیں۔

8 یوم تک علاج کریں۔ 3 یوم میں مریض ٹھیک ہوجائے گا اور ساتھ پانی' لسی بکثرت پیئیں یا شربت بزوری دیں' دودھ کی لسی بھی استعمال کریں۔

[redacted]

(عمر امجد' ساہیوال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرا اپنا ذاتی مشاہدہ ہے کہ ڈاڑھی کے پانی سے رب تعالیٰ شفاء بھی عطا کرتا ہے۔ حکیم صاحب میں یہ مشاہدہ کافی سالوں سے کررہا ہوں اللہ نے مجھے ہر قسم کے جوڑوں کے درد سے محفوظ رکھا ہوا ہے' بھلا وہ کیسے۔۔۔؟؟؟ حکیم صاحب میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ جب ہم نماز یا کسی اور کام کیلئے وضو کرتے ہیں تو وضو کے بعد تقریباً چار پانچ منٹ بعد وضو کا جو پانی ڈاڑھی اور چہرے وغیرہ پر ٹکا رہتا ہے اس کو اگر جوڑوں کے درد والی جگہ پر مالش کے انداز میں مل لیں تو شفاء کلی نصیب ہوتی ہے۔ میری الحمدللہ ثم الحمدللہ ڈاڑھی ہے اور میں یہ عمل کرتا ہوں اللہ نے مجھے شفاء دی ہے۔ ایک اور بات جن حضرات کی داڑھی نہیں ہے وہ داڑھی رکھیں اور پھر اس ٹوٹکے کا کمال دیکھیں۔

خواتین کی خدمت میں بھی عرض ہے کہ ان کے چہرے پر جو وضو کا پانی بچ جاتا ہے وہ اپنی مطلوبہ درد والی جگہ پر ملیں انشاء اللہ ان کو ہر قسم کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

محترم حکیم صاحب! یہ تجربہ میں نے کہیں سے پڑھا نہیں کسی سے سنا نہیں بس میرا اپنا مشاہدہ اور تجربہ ہے۔ میں خود عمل کرتا ہوں' یہ مفت کی دوائی اور مفت کا علاج ہے۔ ہمارے گھر میں آج تک کسی کو جوڑوں کی تکلیف نہیں ہوئی صرف اسی ٹوٹکے کی وجہ سے۔۔۔ قارئین! آپ بھی آزمائیں اور دوسروں کو بھی بتائیں کیونکہ وضو کا پانی اور درود شریف دونوں حق اور سچ ہیں اور دونوں میں ہی شفاء ہے۔

صرف دس روپے سے ہر بیماری ختم

(مدثر فرقان' کراچی)

محترم قارئین! میں یہاں اپنا تجربہ بیان کررہا ہوں انشاء اللہ بہت سوں کو فائدہ ہوگا۔ یہ ایک چھوٹا سا حربہ ہے اگر کسی شخص کو چاہے وہ مرد ہو یا عورت ہر جنس کوئی بھی تکلیف جسمانی ہو مثال کے طور پر زخم' درد' خارش' پھوڑا یا کوئی بھی پرابلم ہو وہ شخص ہر روز صبح کے وقت اپنے جسم کے متاثرہ مقام پر کم از کم دس روپے متاثرہ مقام پر تین مرتبہ پھیرے پھر وہ پیسے غریب غرباء وفقیر وغیرہ کو دے دیں' شرط یہ ہے کہ وہ دس روپے جو اپنے جسم کے متاثرہ مقام سے مس ہوں وہ نشانی لگا کر علیحدہ رکھیں تاکہ وہ دس روپے بقیہ پیسوں سے مل نہ جائے۔ روز یہ کام صبح کے وقت کرنا ہے' ساتھ میں ڈاکٹر علاج بھی کرتا رہے' انشاء اللہ وہ بیماری جسم سے ایسے بھاگ جائے گی جیسے وہ جسم میں موجود ہی نہیں تھی۔ یہ عمل تب تک کرنا ہے جب تک آپ پوری طرح تندرست نہیں ہوجاتے۔ ایک اور پیغام میں عبقری رسالہ کے ذریعے مسلمانوں کو دینا چاہتا ہوں کہ آج کل افراتفری کا دور ہے' جو حالات ہیں وہ کسی سے چھپے ہوئے نہیں ہر کسی کو جان کا خطرہ ہے' کوئی بھی محفوظ نہیں۔ حدیث قدسی ہے کہ ''صدقہ رد بلا ہے'' ہر مسلمان سے التجا ہے کہ صبح ہر گھر کا ہر فرد اپنی جان کا صدقہ نکالیں کم از کم دس روپے۔

میرا ذاتی تجربہ: میں صبح ہر روز غسل کرنے کے بعد وضو کرنے کے بعد اپنے کمرے میں آکر دس روپے اپنے پورے جسم سے مس کرکے یعنی سر سے پاؤں تک وہ دس روپے الگ رکھتا ہوں ناشتے کے بعد کام پر جاتے ہوئے رستے میں کوئی محتاج فقیر کو دے دیتا ہوں۔

میری عبقری پڑھنے والوں سے التجا ہے کہ ہر وقت باوضو رہیں اور یہ دس روپے کے صدقے والا عمل کرتے رہیں انشاء اللہ ان کی ہر بیماری پریشانی ختم ہوجائے گی۔

یہ عمل دل کی بیماری سے لے کر گینگرین تک کے زخم کو کھا جاتا ہے۔ بس یقین کے ساتھ یہ عمل کیجئے۔ دل کے مریض اپنے دل کے اوپر سے دس روپے گھمالیں جس شخص کو جو بیماری ہو وہ اپنی بیماری کے حساب سے دس روپے گھمالیں۔ اپنے جسم کے متاثرہ حصے پر تب تک دس روپے لگا کر صدقہ دیں جب تک آپ کی بیماری ٹھیک نہیں ہوجاتی۔

اعمال نے جان بچائی

(طوبیٰ کلثوم' چکوال)

میری بہن کی نند کا بیٹا فوت ہوا ہم لوگ تعزیت کیلئے گئے' موسم ابر آلود تھا' جھکڑ وغیرہ سے کافی ٹھنڈ ہوگئی جب جنازہ اٹھا تو دو بجے کا ٹائم تھا' میں نے باجی سے کہا کہ میں نے نماز ظہر پڑھنی ہے' میرا گھر سے وضو اور نیت تھی تو انہوں نے کہا گھر جا کر پڑھ لیں گے' میں اندر کمرے میں گئی اور نماز ظہر ادا کی اور استغفار اور تیسرے کلمہ کی تسبیح پڑھ کر باہر آئی دیوار کے ساتھ چارپائی بچھی تھی' بہت ساری خواتین بیٹھی ہوئی تھیں' میں بھی بیٹھ گئی' اتنے میں ہوا کا جھونکا آیا اور جو شامیانہ سا لگا ہوا تھا ہلنے لگا' کچا بنیرا (دیوار) تھا اوپر سے جو رسی ہلی تو اینٹ سیدھی میرے سر پر آ لگی' لیکن مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے والی بات ہوئی۔

آپ یقین کریں یہ نماز کی برکت تھی۔۔۔ کلمے کی برکت تھی۔۔۔ یا اس کا خاص کرم تھا۔۔۔ تقدیر بدلنا' زندگی اور موت بیشک ہر چیز پر وہی قادر ہے کہ مجھے سر میں خراش تک نہ آئی۔ حالانکہ ایک منزل سے اینٹ سیدھی میرے سر پر آکر لگی تھی۔ جب بھی وہ بات یا گھڑی یاد آتی ہے اس کی تعریف اور دو رکعت شکر کے پڑھ لیتی ہوں۔ یارب العالمین تیری ذات کا لاکھ لاکھ شکر ہے جو تو نے نئی زندگی عطا کی۔ ہے نا سبق والی بات کہ ہر وقت اس کی ذات کا شکر ادا کروں۔

روزانہ کی دعاؤں یعنی معمول کا ذکر بھی بتاؤں کہ ہر روز بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِہٖ تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کو پڑھتی ہوں۔

درس سے اعلیٰ پوزیشن پائیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا بہت زیادہ مشکور ہوں' کیونکہ آپ کے درس نے مجھے ایک نئی زندگی دی' وہ ایسے کہ میں میٹرک کا سٹوڈنٹ تھا لیکن پڑھائی میں بہت زیادہ کمزور تھا' ہر وقت دوستوں کے ساتھ گپ شپ اور گھر میں فیس بک پر چیٹنگ کرتا رہتا' ایک دن میں ویسے ہی گوگل پر کچھ سرچ کررہا تھا تو عبقری ویب سائٹ نظر آئی اس پر کلک کیا تو میں نے ایسے ہی درس و روحانیت و امن پر کلک کیا تو درس چل گیا میں نے تھوڑا سا ہی درس سنا تھا کہ مجھے لگا کہ کوئی چیز مجھے اللہ کی محبت کی طرف کھینچ رہی ہے' میں نے اس دن آپ کے 4 گزشتہ درس سنے اور ساتھ دعا مانگی۔ میرے پیپرز نزدیک تھے اور میری تیاری بالکل نہ تھی' میں نے پھر ہر جمعرات آپ کے درس میں شرکت شروع کردی اور ہر درس کے اختتام پر رو رو کر اللہ سے اپنے پاس ہونے کی دعا کی اور جب میرا رزلٹ آیا تو میرے تمام گھر والے اور رشتے دار حیران رہ گئے کہ یہ پاس کیسے ہوگیا کیونکہ میں نے پورا سال کتاب کھول کر بھی نہیں دیکھی تھی' ہوتا یہ تھا کہ پیپرز کے دوران قدرتی طور پر میں جو بھی یاد کرتا وہی اگلے دن پیپر میں آجاتا۔ اللہ نے درس کی برکت سے میری غیبی مدد کی۔ اب تو میرے پورے گھر والے درس میں شریک ہوتے ہیں اور ہمارے بہت سے مسائل حل ہوتے ہیں۔ (محمد علی' لاہور)

www.ubqari.org

کالی مرچ......! مصالحوں کی ملکہ

(محمد عثمان)

کھانے کا ایک چمچہ کالی مرچ کا پاؤڈر تلوں کے تیل میں فرائی کرلیا جائے اور اسے اس وقت تک فرائی کیا جائے جب تک سارا مواد کالا نہ ہوجائے۔اس کے بعد اس تیل کو اس جگہ پر جہاں درد ہورہا ہو وہاں مالش کی جائے تو چند ہفتوں میں یہ مرض جاتا رہے گا۔

شاید ہی کوئی ایسا گھر ہوگا جس کے کچن میں کالی مرچ بطور مصالحہ موجود نہ ہو۔ گھر کے کچن سے لیکر بڑے بڑے ہوٹلوں والے اور ریڑھی پر کھانے بیچنے والے بھی کھانوں میں کالی مرچ استعمال کرتے ہیں۔ پاکستان پر ہی کیا موقوف پوری دنیا میں کالی مرچ ذائقہ بڑھانے حتیٰ کہ اسے غذاؤں میں اہم جزو کی حیثیت میں استعمال ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے مصالحوں کی ملکہ کہا جاتا ہے۔

کالی مرچ صدیوں سے استعمال ہورہی ہے اس کے پتے نوکدار اور پانچ سے چھ انچ تک لمبے اور تین انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔کالی مرچ قبل از مسیح سے کھانوں میں ناگوار بو ختم کرنے اور ادویاتی استعمالات میں بلغم کے اخراج اور تحریک پیدا کرنے کیلئے استعمال کی جاتی رہی ہے۔ یہ استعمالات آج بھی ہورہے ہیں قدیم یونانی اور رومن تہذیبوں میں کالی مرچ استعمال کرنے کے آثار ملتے ہیں۔ یہ پودا یوں تو دنیا کے تمام نمایاں ممالک میں کاشت ہورہا ہے لیکن یورپ اور برصغیر میں اس کی کاشت بکثرت رہی ہے۔

طبی فوائد: کالی مرچ اعصابی نظام کو تقویت دیتی ہے۔اس کا ذائقہ تلخ تیز اور محرک ہے۔ ہاضمہ درست کرتی اور بلغم خارج کرتی ہے۔ کالی مرچ سے حاصل کردہ روغن مختلف ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔ کالی مرچ کھانے سے معدے اور لعاب دہن کی رطوبتیں بڑھ جانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔البتہ معدہ کے السر میں مبتلا افراد کو کالی مرچ استعمال نہیں کرنی چاہیے۔اسے درج ذیل امراض کے لیے بطور دوا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بدہضمی: معدہ کی گرانی اور دیگر وجوہ کی بنا پر جب معدہ بدہضمی کا شکار ہوجائے تو ایک چھٹانک کالی مرچ پیس کر اس کا پاؤڈر بنالیا جائے اور اس میں شکر کا شیرہ شامل کرکے کھلایا جائے تو بدہضمی کی شکایت ختم ہوجاتی ہے۔ البتہ جنہیں تیزابیت کی شکایت ہے وہ یہ نسخہ استعمال نہ کریں۔ بدہضمی ختم کرنے کیلئے ایک دیسی نسخہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔چائے کے چمچہ کا چھٹا حصہ کالی مرچ کے سفوف کو لسی میں ملا کر پیا جائے تو بدہضمی اور معدے کا بوجھل پن ختم ہوجاتا ہے۔

اعصاب کی درد اور کالی مرچ کا تیل

جوڑوں اور اعصاب کے درد میں مبتلا افراد کیلئے ایک کارآمد نسخہ یہ ہے کہ کھانے کا ایک چمچہ کالی مرچ کا پاؤڈر تلوں کے تیل میں فرائی کرلیا جائے اور اسے اس وقت تک فرائی کیا جائے جب تک سارا مواد کالا نہ ہوجائے۔اس کے بعد اس تیل کو اس جگہ پر جہاں درد ہورہا ہو وہاں مالش کی جائے تو چند ہفتوں میں یہ مرض جاتا رہے گا۔کالی مرچ اور تلوں کے تیل کے آمیزے سے شریانیں پھیل جاتی ہیں جس سے درد کافور ہوجاتا ہے۔

نزلہ زکام

پرانے زمانے میں ہی نہیں موجودہ دور میں بھی دیہاتوں اور شہروں کے روایتی خاندانوں میں بزرگ ایسے افراد کو جنہیں سردی کی وجہ سے نزلہ زکام ہوگیا ہو انہیں دودھ میں بادام اور خشخاش کے ساتھ' کالی مرچ ابال کر پلاتے ہیں تو نزلہ زکام ختم ہوجاتا ہے۔شدید نزلہ' زکام میں تیس گرام کالی مرچ کا پاؤڈر چٹکی بھر سفوف ہلدی کو دودھ میں ابال کر تین روز ایک ایک بار پلایا جائے تو اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

مردانہ کمزوری اور کالی مرچ کا کمال

کالی مرچ کے اجزاء میں محرک باہ خصوصیات شامل ہیں ایسے لوگ جو روزانہ ایک گلاس دودھ میں چار دانے بادام اور کالی مرچ کے چھ دانے ایک ساتھ کھایا پیا کریں تو ان کی مردانہ قوتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

حافظہ میں اضافہ کیلئے

کالی مرچ دماغی و اعصابی نظام کی اصلاح کرتی ہے۔ چائے کے ایک چمچہ شہد میں چٹکی بھر کالی مرچ کا سفوف شامل کرکے شہد چاٹ لیا جائے تو ذہنی قوتوں میں اضافہ ہوگا۔ ایسے افراد جو نسیان کے مرض میں مبتلا ہیں وہ ذہنی ابتری سے بچ سکتے ہیں۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

میرا ساتھ چھوڑ دیتے تھے' کوئی راستہ نظر نہیں آتا تھا' شفاء کا۔ ان سب مراحل کے بعد جب اس دفعہ میں درس میں آیا تو آپ کا درس سنتے ہی ایسا احساس ہوا کہ اب یہاں سے جانا نہیں ہے اور اس مرتبہ کوئی بے چینی بھی نہیں ہوئی اور میری بیماری ایسی ہوگئی جیسی پہلے نہ تھی جب کبھی میں عبقری پڑھتا تو اپنے جیسے لوگوں کے واقعات پڑھ کر مجھے یقین نہ ہوتا اور منفی سوالات پیدا ہوتے کہ کیا یہ باتیں سچ ہیں کہ نہیں پر جب اپنے پر آئی تو پتہ لگا کہ واقعی یہاں سے شفا ملتی ہے۔ (محمد شہزاد۔لاہور)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چنیں
گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

آئے دن ہونے والی بہت سی معمولی بیماریوں کا علاج عام جڑی بوٹیوں سے بہ آسانی کیا جاسکتا ہے۔ایک آدھ ہفتہ ان کے استعمال سے جسم کی قدرتی صلاحیت شفا کو بڑی مدد ملتی ہے۔ بلکہ یوں یہ صلاحیت اور قوی ہوجاتی ہے۔جسم کسی غیر معمولی حرج کے بغیر زیادہ عمدگی کے ساتھ اپنا کام انجام دینے لگتا ہے۔ بہت تیز دوائیں اگر مرض کا خاتمہ کرتی ہیں تو جسم کو بھی کمزور کردیتی ہیں۔

نزلہ زکام کیلئے بنفشہ کی چائے: ۳ گرام بنفشہ کی چائے عام موسمی نزلے زکام کیلئے بہت مفید رہتی ہے۔گل بنفشہ پانی میں جوش دے کر یا چائے کی طرح دم دے کر چھان کر صبح و شام سادہ یا چینی ملا کر گرم گرم پینے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

لہسن ایک مفید دوا: اسی طرح لہسن بھی ایک مفید دوا ہے۔ چوں کہ اس میں ضد حیوی (اینٹی بایوٹک) خصوصیت بھی ہوتی ہے۔اسلئے یہ بھی نزلے زکام کی ابتداء میں خاص طور پر بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔اس کے استعمال سے نزلے کے جراثیم ہلاک ہوتے ہیں۔ گلے اور حلق وغیرہ کی خراش اور دکھن دور ہوجاتی ہے۔اس کی دو تین کچلی ہوئی کلیاں تراش کر نگلنی چاہئیں یا پھر روٹی کے ساتھ انہیں کھانا چاہئے۔

رائی سے سردی کا علاج: رائی بھی سخت سردی لگ جانے کا ایک مفید علاج ہے۔ بارش، برف باری وغیرہ میں بھیگ جانے والوں کو اس سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ایک بڑا چمچہ، رائی لے کر پیس لیں اور پانی ملا کر اس کی لئی سی بنالیں۔اب کسی گہرے برتن میں قابل برداشت گرم پانی ڈال کر اسے اس میں گھول لیں اور پیر پنڈلیوں تک ڈبوئیں۔اسی پانی میں تولیہ بھگو کر نچوڑ کر اس سے گلے، سینے اور پیٹھ کی سنکائی سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔دس پندرہ منٹ یہ عمل کرکے گرم چادر، لحاف وغیرہ اوڑھ کر سو جانا چاہئے۔اس سے گلے کی تکلیف کے علاوہ کھانسی کو بھی آرام آجاتا ہے۔(اقتباس: عبقری فائل 1)

☆......عبقری کی سابقہ فائلیں......☆

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

www.ubqari.org

اساتذہ کے ادب سے کمال تک

ہمارے اساتذہ کی گاڑی آگے ہوجائے تو وہ آہستہ ہوا تو پچھلی گاڑی پیچھے ہی رک گئی۔ وجہ پوچھی گئی تو معلوم ہوا کہ پچھلی گاڑی کا ڈرائیور شاگرد تھا اور اگلی گاڑی کا ڈرائیور استاد تھا اب ان طلبہ کو سمجھ آئی کہ استاد کا ادب اس شاگرد کو آگے نہیں بڑھنے دیتا تھا۔

ایک یورپ کے لکھنے والے جن کا نام کارنیگی ہے اوران کی کتابیں اردو میں بھی ترجمہ ہوتی رہیں لوگ جب ان کی تحریریں دیکھتے تو ہرایک کے اپنے تاثرات ہوتے کسی کو ان کی تحریر پسند آتی اور کوئی ناپسند کرتا جب میں نے ان کی تحریروں کا مطالعہ کیا تو میں نے دنیا میں کامیابی کیلئے توان کی تحریروں کو اچھا سمجھا مگر ساتھ ہی ایک بات جو کہ مجھے کھٹکتی تھی وہ یہ کہ دھوکہ دیکر دل نہ چاہتے ہوئے دوسروں کی تعریف کرنا اوران کے بچوں سے پیار محبت کرنا (جبکہ دل نہ چاہ رہا ہو مگر دنیاوی فائدہ کیلئے جھوٹ بولو گے تو منافقت ہوئی نا؟)

میں نے سوچا کہ یہ باتیں یہ اعمال تو ہمیں ماں کی گود میں سکھائے جاتے ہیں اور بغیر لالچ کے ہرایک سے محبت کرنا' پیار کرنا' بڑوں کا ادب واحترام کرنا اور آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کرنا' یہ تو ہمیں ہماری مائیں گود ہی میں لوریاں کہہ کر سب کچھ سکھادیتی ہیں مجھے ان لوگوں پر بڑی حیرانگی ہوئی جو کارل لائل ڈینگی کی تعریفیں کرتے نہ تھکتے تھے۔

میرے ایک کلاس فیلو نے ایک عجیب بات مجھے بتائی جو کہ سونے سے لکھنے کے قابل تھی وہ یہ کہ تمام دنیا میں امن کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنے استادوں کا ادب کریں۔

وہ ایسے کہ تمام دنیا کے جوانسان ہیں کہ جو بات جس کسی کے علم میں آئے جو کہ اس سے پہلے اس کے علم میں نہ تھی تو یہ بات جو کہ اس شخص نے بتائی تو بتانے والا استاد ٹھہرا اور سننے والا شاگرد ہر ہر شخص جس کے علم میں جو بات جس کے ذریعے آئی وہ استاد اور پہلے آنے والا شاگرد ہوا اور ادب اور احترام کا عمل شروع ہوگیا کہ ہر کوئی دوسرے یا تیسرے یا چوتھے یا پانچویں کا شاگرد ہوگا ہم اس معاشرے میں بڑے پیار سے رہ رہے ہیں مگر ہم سب اگر آپس میں ادب واحترام سے رہیں تو تمام مسائل کا حل موجود۔۔۔ ورنہ ہر کوئی اپنی اپنی علیحدہ علیحدہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنالے گا۔

بروز جمعۃ المبارک کو تقریر کے دوران مولوی صاحب استاد وشاگرد کا تعلق بتارہے تھے۔ علمائے کرام کا ایک وفد جو کہ 35/30 افراد (علماء اور ان کے شاگرد) کسی پروگرام میں شرکت کیلئے جارہے تھے جو کہ دوگاڑیوں میں تھا لامحالہ گاڑیوں کو تو آگے پیچھے ہی ہونا تھا اب ایک گاڑی آگے اور دوسری پیچھے اتفاق سے تمام علمائے کرام ایک گاڑی میں اور طلبہ (شاگرد) دوسری گاڑی میں تھے اگلی والی گاڑی میں طلبہ شاگرد اور پیچھے والی گاڑی میں اساتذہ کرام تھے کہ ایک طالب نے جو کہ ڈرائیور کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ڈرائیور کو کہا کہ خان صاحب آپ مہربانی کرکے رک جائیں یا آہستہ ہوجائیں کہ ہمارے اساتذہ کی گاڑی آگے ہوجائے تو وہ آہستہ ہوا تو پچھلی گاڑی پیچھے ہی رک گئی۔ وجہ پوچھی گئی تو معلوم ہوا کہ پچھلی گاڑی کا ڈرائیور شاگرد تھا اور اگلی گاڑی کا ڈرائیور استاد تھا اب ان طلبہ کو سمجھ آئی کہ استاد کا ادب اس شاگرد کو آگے نہیں بڑھنے دیتا تھا۔

یہ ہے استاد اور شاگرد کا تعلق ادب احترام اور شفقت۔۔۔ اسی طرح مجھے جو کہ انڈیا کے ایک انگریزی اخبار کے صحافی جو کہ (کلدیپ نیر کے نام سے لکھتے ہیں) لاہور میں پڑھتے تھے رہائش ہی لاہور کی تھی' بٹوارے کے بعد ہندوستان ہجرت کرگئے' تقسیم کے بعد کچھ عرصہ بعد لاہور کی یاد آئی تو لاہور دیکھنے آگئے' اپنے علاقہ محلے کے دوستوں' سکول' کالج کے لڑکوں دوستوں سے ملے۔ پنجاب یونیورسٹی بھی گئے ان کے ساتھ ان کا ایک کلاس فیلو بھی تھا جو کہ پاکستانی مسلمان تھا آپس میں پرانی یادیں تازہ کررہے ہیں' اساتذہ (پروفیسروں) کے بارے میں باتیں ہورہی ہیں' فلاں پروفیسر فلاں فلاں مگر سب تقریباً یا تو اس دنیا سے رخصت ہوگئے یا تبادلہ ہوگیا۔ ناگہاہ ایک پروفیسر صاحب سامنے سے آرہے تھے ارے! ابھی آپ اُن پروفیسر صاحب کا پوچھ رہے تھے جن کا انتقال ہوچکا ہے۔ یہ صاحب ہمارے اس محترم استاد کے لائق بیٹے ہیں تو کلدیپ نیر صاحب آگے بڑھے اور پروفیسر صاحب (مرحوم پروفیسر کے بیٹے) کے پاؤں چھوئے' پروفیسر صاحب گھبرا گئے ارے یہ کیا بے ادبی کررہے ہیں؟ آپ بزرگ ہیں' احترام تو مجھے کرنا چاہیے مگر آپ؟ تو ایک دم کلدیپ نیر صاحب کا پاکستانی کلاس فیلو بول پڑا کہ میں اور یہ صاحب (کلدیپ نیر) مرحوم پروفیسر (آپ کے والد صاحب) ہمارے استاد تھے تو میں نے کہا کہ پروفیسر صاحب تو مرحوم ہوگئے یہ بھی ان ہی کی طرح علم پھیلانے میں مصروف ہیں اور یہ ان ہی کے صاحبزادے ہیں تو محبت اور احترام نے ان کو مجبور کردیا کہ یہ آپ کے پاؤں چھوئیں۔ (شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید ورسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

علم کی دو قسمیں ہیں ایک علم کسبی ہے اور دوسرا علم لدنی جس کو وہبی بھی کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کا چناؤ جس کے لیے ہوجائے جیسے کہ اللہ پاک نے اپنے کلام مقدس میں ارشاد فرمایا اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿الشوریٰ ۱۳﴾ کہ اللہ جس شخص کو چاہتا ہے اپنے تعلق و معرفت کے لیے چن لیتا ہے اور رب کا انتخاب کبھی معاذ اللہ غلط ہو ہی نہیں سکتا اور اس کا انتخاب اور چناؤ نام' نسب' علاقہ اور قوم نہیں دیکھتا بس وہ رب کی ایک محبت والی نظر ہوتی ہے اور وہ نظر کسی پر بھی اور کسی بھی وقت پڑ سکتی ہے۔ اس انتخاب اور چناؤ کے چند واقعات میں آپ کو سناتا ہوں: شیخ ابوالخواص رحمۃ اللہ علیہ اپنے دور کے نہایت ہی کم عمر شخص تھے اور ان کے دور کے بڑے بڑے علماء اور فقہاء جو شیخ سے عمر میں بھی بہت زیادہ تھے تاریخ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ جو کمال وفضیلت اور شہرت اس جوان شیخ ابوالخواص رحمۃ اللہ علیہ کو ملی وہ اور کسی کو نہ مل سکی۔ عبدالرحمن فروخ رحمۃ اللہ علیہ ایک بڑے محدث گزرے ہیں وہ تیس ہزار اشرفیاں اپنی حاملہ بیوی کو دے کر اشاعت دین کا جذبہ لیے گھر سے نکل گئے اور اس جدائی کو ستائیس سال کا طویل عرصہ بیت گیا۔ اس عرصے میں گھر کی کچھ خیر خبر نہیں لی۔ ستائیس سال بعد رات کے وقت گھر پہنچ کر دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں اور اندر داخل ہوتے ہیں اہلیہ پہچان لیتی ہیں کہ یہ تو میرے وہی شوہر ہیں جو طویل عرصہ ہوا مجھے چھوڑ کر گئے تھے۔ صبح کی نماز میں جب مسجد نبوی تشریف لے جاتے ہیں تو وہاں ایک جوان کا حلقہ لگا ہوا دیکھتے ہیں جن کے سامنے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ جیسے علم کے بحر بیقراں بھی زانوئے تلمیذ طے کرتے نظر آتے ہیں بعد میں اہلیہ کی زبانی معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہونہار استاد آپ کا بیٹا ہے اور وہ تیس ہزار اشرفیاں جو آپ جاتے وقت مجھے دے کر گئے تھے اسی کی تعلیم پر خرچ ہوئیں۔

شیخ محمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ایک بہت بڑے محدث گزرے ہیں صاحب کمال بھی تھے آٹھ سال کی عمر میں ماں نے کہا بیٹا تمہارے والد کا انتقال ہوچکا ان کی خواہش تھی کہ میرا بیٹا ذی استعداد اس کے عالم دین بنے' ہماری بستی کے قافلے بغداد جارہے ہیں تم بھی ان کے ساتھ چلے جاؤ۔ (جاری ہے)

www.ubqari.org

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

شاہ جنات سے ملا وظیفہ خاص

وزیر کو کہو کہ سورۂ کہف پارہ نمبر 15 کی آیت نمبر 10 رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے اور استخارے کی نیت سے سوتے وقت پڑھیں اور پھر یہ آیت ایک سو ایک دفعہ اول و آخر سات دفعہ درود شریف ابراہیمی پڑھیں اور سوتے وقت تک مسلسل اسی آیت کو پڑھتے رہیں اور جس مقصد کیلئے استخارہ کرنا ہے اپنے اس مقصد کا خوب خوب تصور کریں۔ ایک دن، تین دن، پانچ دن، سات دن یا گیارہ دن میں اللہ پاک کی طرف سے کسی نہ کسی شکل میں، خواب میں، انسانی کی شکل میں یا گمان یا تصور کی کیفیت میں ہاں اور نہ کا جواب مل جائیگا۔

اور اپنے وزیر سے کہو کہ اگر وہ اس مشکل کا اور زیادہ مکمل حل چاہتا ہے تو باجرہ، چاول اور شکر ہم وزن لیکر قبرستان میں یا دریا کے کنارے چیونٹیوں اور کیڑے مکوڑوں کے بلوں پر روزانہ خود ڈال آئے یا کوئی ایسا ذمہ دار آدمی ہو جس کے ذریعے ان کی خوراک روزانہ پہنچائے۔ میں نے سلام کیا ان کا شکریہ ادا کیا اور واپس پلٹا وہ دربان مجھے واپس اسی دروازے پر چھوڑ کر گیا میں جب باہر آیا تو پانی واپس مل گیا۔

تیسری رات ہی حقیقت واضح ہوگئی

میری آنکھ کھل گئی میں حیران ہوا اور وہی آیت میری زبان پر تھی یعنی سورۂ کہف کی آیت۔ میں اسی وقت اٹھا میں نے وزیر کا دروازہ کھٹکھٹانے کیلئے اس کے دربان سے عرض کیا۔ دربان نے اسی وقت وزیر کی خواب گاہ تک پہنچایا۔ وہ اچانک رات کے آخری پہر دیکھ کر حیران ہوگیا۔ میں نے اسے جا کر یہ سارا خواب من و عن سنا دیا۔ وزیر کو کچھ تسلی ہوئی، مجھے کہنے لگا تم بھی میری طرف سے یہ کرو اور میں بھی کرتا ہوں دوسری رات میں نے بھی وہی استخارے کا عمل شروع کر دیا اور اس نے بھی کیا۔ مجھے تو تیسری رات حقیقت واضح ہوگئی اور وزیر کو آٹھویں رات وہی کا وہی حکم جو مجھے ملا تھا اسے بھی مل گیا۔ ہاں میں نے اتنا کیا کہ وزیر کو نہیں بتایا اور اس کو لکھ کر دے دیا اور واضح عرض کیا کہ اس کاغذ کو نہ کھولیے گا' جب آپ کے استخارے کی حقیقت واضح ہو جائے تو پھر مجھے بتا دیجئے گا' آٹھویں رات وزیر کو ایک حکم ملا کہ بادشاہ سے کہو کہ اپنے بڑے بیٹے کو ولی عہد بنائے اور اپنی رعایا میں سے ستر صالحین ایسے چنے جو نہایت مخلصین ہوں اور ان کو تمام اخراجات دیں اور دینے کے بعد ان سے کہیں کہ وہ اپنی ہر نماز کی ہر رکعت میں آخری چھ سورتیں پڑھیں اور روزانہ سو رکعت ایسی پڑھیں کہ جس کی ہر رکعت میں آخری چھ سورتیں معہ تسمیہ لازم پڑھیں۔ اگر بڑھاپا یا کمزوری کی وجہ سے کھڑے نہیں ہو سکتے تو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ کھڑے ہو کر پڑھیں۔

استخارے کا کامیاب ترین عمل

ان کا بیٹا تندرست ہو جائے گا اور بادشاہ خود بھی اپنی نماز اور ہر رکعت میں آخری چھ سورتیں پڑھے بادشاہ کے حرم کی خواتین بھی یہی پڑھیں۔ ایک سو تمیس دن یہ عمل کیا جائے بادشاہ کا بیٹا بالکل تندرست ہو جائے گا اور مملکت کو سنبھالنے کا اس کے اندر ملکہ ہوگا اور اس کا دماغ، دل، جسم نہایت صحتمند ہو کر اس قابل ہوگا کہ حکومت کی بھاگ دوڑ اپنے ہاتھ میں لے سکے۔ بادشاہ بہت خوش تھا اس نے مجھے قیمتی انعامات و اعزازات سے نوازا میں بہت خوش تھا کہ بادشاہ کا مسئلہ حل ہو گیا اور اس سے کہیں زیادہ مجھے خوشی ہوئی کہ مجھے استخارے کا نہایت کامیاب ترین عمل مل گیا۔

مکلی کے قبرستان کی وہ میت جس کا نام ہشام تھا۔ مزید بولا کہ میں نے اس استخارے کو سینکڑوں نہیں ہزاروں لوگوں کو بتایا وہ ایسے کہ مفتی وقت کو میں نے یہ سارا خواب اور یہ ساری کیفیت بتائی وہ بھی خوش ہوئے انہوں نے لوگوں کو بتانا شروع کیا جس شخص کو بھی یہ استخارہ بتایا گیا اس کو ہر حقیقت واضح ہو جاتی تھی یا خواب کے ذریعے کوئی شخص اس کو حقیقت بتاتا تھا یا پھر خیالات و گمان یا نیند سے اٹھنے کے بعد اس کو ساری حقیقت دل میں واضح ہو جاتی۔

میت کی بیٹی کے رشتے کا مسئلہ

ایک دفعہ میری بیٹی کے رشتے کا مسئلہ تھا چونکہ میں بادشاہ کے وزیر کا نہایت قابل اعتماد ساتھی تھا۔ خود بادشاہ اکثر مجھ سے باتیں پوچھتا تھا اور میری با تدبیر باتوں سے بہت خوش ہوتا تھا اور میں سمجھتا ہوں میرے تدبر کے پیچھے بھی ایک عمل تھا وہ یہ تھا کہ میں خوشبو بکثرت استعمال کرتا' سفید لباس پہنتا اور ہر وقت باوضو رہتا اور ہر نماز کے بعد سانس روک کر گیارہ دفعہ یَارَحْمٰنُ پڑھتا۔

اصحاب کہف کا استخارہ

ایک اہم بات جو اس سے بھی کہیں زیادہ اہم ہے میں نے ہمیشہ مشکوک اور حرام مال کھانے میں بہت احتیاط کی ہے جب بھی مجھے کوئی مشکوک مال ملا میں نے سوکھی روکھی کھانے پر گزارا کر لیا لیکن مشکوک مال کھانے سے میں نے ہمیشہ گریز کیا اس کا فضل یہی ہوا کہ میرے تمام وظائف پر تاثیر ہو جاتے تھے۔ چونکہ میرے پاس مال' عزت' شہرت' دولت اور وقار تھا لہٰذا ہر طرف سے بیٹی کے رشتے آنا شروع ہو گئے اب میں پریشان کہ کہاں رشتہ کروں اور کہاں نہ کروں؟ دونوں میاں بیوی فکرمند تھے کچھ ماہ مشوروں میں لگے رہے ایک دن خیال آیا کہ ساری دنیا کو میں استخارے کا بتاتا ہوں تو کیوں نہ ہم میاں بیوی یہی استخارہ کریں جس کا نام میں نے اصحاب کہف کا استخارہ رکھا ہوا تھا۔

تو میں نے بیوی سے کہا اصحاب کہف کا استخارہ کرتے ہیں بس چند ہی دنوں میں ہمیں خواب میں واضح اشارہ ملا کہ فلاں بستی میں ایک مسجد ہے وہاں ایک جوان چٹائی لپیٹ کر سویا ہوا ہے کہ اس کے پاس اوڑھنے کیلئے کوئی گرم چادر یا کمبل نہیں ہے اس سے اپنی بیٹی کی شادی کر دو۔ میں نے یہ بات جب بیوی سے کہی تو کہنے لگی کہ یہی استخارہ مجھے بھی ملا۔ حیران ہوا کہ اتنا مال و دولت اور پھر ایسے بندے کے بارے میں استخارہ۔۔۔ مجھے یقین نہ آیا۔ میں نے پھر استخارہ کرنے کی ٹھان لی پھر استخارہ مسلسل کرتا رہا اور مسلسل واضح طور پر اسی طرف بار بار اشارہ ملتا رہا' آخر کار میں نے اللہ کی طرف سے واضح حکم سمجھ کر اس کی طرف جانے کا ارادہ کیا بلکہ میں ڈر گیا کہ اگر میں نے یہ بات نہ مانی تو کہیں مجھ پر عذاب اور بلا نازل نہ ہو جائے۔

فقیر سے وزیر کی بیٹی کی شادی

میں جب گیا تو دانستہ رات کو گیا جب وہاں پہنچا تو ایک جوان کو دیکھا کہ وہ چٹائی لپیٹ کر سویا ہوا تھا۔ میں نے جا کر اس کو اٹھایا اور اس کا نام پوچھا تو اس نے مجھے اپنا نام مالک بتایا میں نے پوچھا کیا کرتے ہو؟ کہا مسجد کی خدمت کرتا ہوں' لوگ روکھی سوکھی دے دیتے ہیں' کھا لیتا ہوں' میں نے کہا کوئی وارث ہے؟ کہا ماں باپ بچپن میں فوت ہو گئے تھے

www.ubqari.org

رشتے داروں نے کفالت نہیں کی' باپ ایک غریب کسان تھا بس طلب علم کیلئے نکل پڑا۔ اس کی گفتگو کا وقار اس کے چہرے پر علم اور تقویٰ کا نور...... ان تمام چیزوں نے مجھے بہت متاثر کیا۔ میں نے اس سے پوچھا تیری شادی نہیں ہوئی؟ کہنے لگا: مجھے کون رشتہ دے گا؟ میں نے کہا اگر میں دے دوں تو...... بے فکری سے کہنے لگا اگر اللہ کو منظور ہوا تو ہو جائے گا۔ میں نے کہا آپ میرے ساتھ چلیں گے؟ کہنے لگا نہیں میں نے فجر کی نماز پڑھانی ہے ہاں اگر آپ فجر کی نماز کے بعد کہیں گے تو چلا چلوں گا۔ میں نے کہا ٹھیک ہے۔

رات کا آخری پہر حال احوال لیتے ہوئے گزر گیا۔ صبح فجر کی نماز کے بعد میں اس کو لے کر آیا...... جب اس نے میرا محل دیکھا تو پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے کہا میں بادشاہ کے وزیر کا مصاحب ہوں۔ کہنے لگا آپ مجھے کیوں لائے ہیں؟ میں نے کہا میں اپنی بیٹی کی شادی تم سے کرنا چاہتا ہوں۔ کہنے لگا آپ نے میرا انتخاب کیوں کیا؟ میں نے اسے استخارے کے عمل کا بتایا۔

وہ رونے لگ گیا کہنے لگا میں کھانے پینے کے مسائل میں اور زندگی کے مسائل میں بہت پریشان تھا' میں مسلسل چالیس راتوں سے ایک عمل کر رہا ہوں اور اس نے وہی عمل بتایا جو میں اپنی مشکلات میں کرتا تھا یعنی سورت اخلاص کو اپنی نفل نماز میں مسلسل پڑھنا اور گھنٹوں پڑھنا میں نے پوچھا یہ عمل تجھے کس نے بتایا تھا؟ کہنے لگا ایک دفعہ ایک فقیر آیا تھا...... میں کھانا کھا رہا تھا...... مجھے کہنے لگا یہ سارا کھانا مجھے دے دے...... میں نے اسے دے دیا...... وہ خوش ہوا اور مجھے سینے سے لگایا اور میری پیشانی کو بوسہ دیا اور مجھے یہ عمل بتایا اور کہنے لگا میں تیری پیشانی پر بہت بڑا بخت دیکھ رہا ہوں اور میرا نام خضر ہے مجھے تیرے کھانے کی حاجت نہیں' اللہ تجھے اس سے بھی اچھے اچھے کھانے کھلائے گا۔ بس اس دن سے میں یہ نفل مسلسل پڑھ رہا ہوں اور جس رات آپ نے مجھے اٹھایا وہ چالیسویں رات تھی۔ میں اس سے یہ باتیں کر ہی رہا تھا تو بادشاہ کی طرف سے مجھے خادم نے آکر بتایا کہ بادشاہ کا بیٹا تندرست ہوگیا اور بالکل صحتمند ہوگیا ہے۔ آج ہی اس کے غسل صحت یابی کی تقریب ہے۔ آپ کو بھی بادشاہ نے مدعو کیا ہے میں اچانک آخری چھ سورتوں کے کمالات پر چونک پڑا اور پھر میں نے اس کو خود کئی بیماریوں میں پڑھا مخلصین مجھے ستر تو نہ مل سکے جتنے زیادہ مل سکے اس کے ذریعے سے میں نے پڑھوایا اور خود بھی پڑھا واقعی فائدہ ہوا۔

آخر کار اس جوان کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی کر دی...... وہ جوان ایسا بخت والا تھا کہ میرے گھر میں مال و دولت' نعمتیں' عزت' شان و شوکت کی فراوانی شروع ہوگئی اور بادشاہ نے مجھے خود وزیر کا درجہ دے دیا اور میرے پاس عزت و چیزیں اتنی زیادہ تھیں کہ میں حیران ہوا اور مجھے ایک بات کا احساس ہوا کہ کسی کی غربت اور فقر و فاقہ پر نہیں اصل نصیب اور مقدر پر فیصلے ہوتے ہیں۔

شاہی قلعہ لاہور کے جنات کا دعوت نامہ

ابھی کچھ دن پہلے شاہی قلعہ لاہور کے جنات کا دعوت نامہ موصول ہوا جس میں دنیا بھر کے بڑے بڑے اولیاء جنات' صالحین جنات اور صحابی جنات بھی شامل ہو رہے تھے' ان کا دعوت نامہ جب مجھے موصول ہوا اس میں جو بات خاص طور پر جو لکھی گئی تھی وہ یہ لکھی گئی تھی کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ وہاں ایک تقریر کریں جس کا موضوع ہے ''حفاظت کی دیوار'' ان کی تقریر کے موضوع کو پڑھ کر میں خود حیران ہوا کہ جنات کو حفاظت کی دیوار کی کیا ضرورت...... وہ تو بہت طاقتور ہیں' ان کو اس کی کیا ایسی پڑی ہے کہ وہ بار بار اس کیلئے تقاضا کر رہے ہیں۔ بار بار تقاضا اس لیے کہہ رہا ہوں کہ دعوت نامے کے بعد بار بار ان کے مزید پیغام بھی آئے کہ آپ اپنی حاضری کو یقینی بنائیں اور ہمیں ضرور وقت دیں۔ ہم آپ کی گفتگو کو سننا چاہتے ہیں بلکہ جو بات انہوں نے خاص طور پر کہی کہ ہمارے بعض اولیاء جنات بہت دور سے آرہے ہیں جنہوں نے آپ کا تذکرہ تو سنا ہے لیکن آپ کو دیکھا نہیں تو ان کی چاہت ہے کہ ہمیں ان کی تقریر ضرور سنائیں۔

بوڑھے باورچی جن کا اصرار

کیونکہ میں نے اس ''جنات کے پیدائشی دوست'' کی پہلی اقساط میں بوڑھے باورچی جن کا تذکرہ کیا تھا جو کہ ایک شادی کی تقریب میں مجھے ملا اور وہ ملاقات اچانک ہوئی اس کے بعد اس سے میرا تعلق بڑھا' دوستی بڑھی اور میں ان کے قریب تر ہوتا گیا اور وہ میرے قریب تر ہوتے گئے اس پیغام میں ان باورچی جن کا بھی اصرار ساتھ تھا کہ وہ بھی آرہے ہیں اور کئی ماہ ہوئے ملاقات نہیں ہوئی لہٰذا آپ کا آنا ضروری ہے۔

یہ نشست رات سوا گیارہ بجے سے لیکر صبح سوا چار بجے تک ہونی تھی۔ ٹھیک سوا گیارہ بجے جنات کی مخصوص سواری ایک بہت بڑی گدھ کی شکل میں یا اس کو چیل کی شکل کہوں جس کے ہر طرف پر ہی پر تھے اور انہی پروں سے گدیاں اور انہی پروں سے چھت اور انہی پروں سے پورا کیبن بنایا گیا تھا جس میں چار آدمیوں کے بیٹھنے کی جگہ تھی۔ گدھ آکر رکی میں اس میں سوار ہوا اور اس کا ایک دروازہ کھلا جو بعد میں بند ہوگیا۔ کیونکہ گدھ نما سواری جس رفتار سے چلتی ہے وہ یقیناً کوئی تیز رفتار سے تیز رفتار راکٹ یا جہاز بھی اس کا مقابلہ نہ کر سکے بس میں بیٹھا اور چند لمحوں بعد ہی وہ گدھ نیچے اتری اور میں لمحوں میں شاہی قلعے پہنچ گیا۔

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی سجدہ گاہ اور ولایت

اس دفعہ تقریب شاہی قلعے کی موتی مسجد کے اندر تھی' اور ایک بات کا مجھے وہاں جا کر احساس ہوا کہ جب سے میں نے موتی مسجد کا انکشاف کیا ہے انسان تو انسان جنات بھی اس میں بہت زیادہ آتے ہیں اور جنات کی وہاں حاضری کی تعداد اتنی زیادہ ہے' اتنی زیادہ ہے کہ شاہی قلعے میں رہنے والے جنات خود حیران ہیں کہ ہم نے صدیوں سے موتی مسجد کو آباد کیا ہوا ہے لیکن جب سے آپ نے اس کا اعلان کیا ہے تو پوری دنیا سے جنات آکر یہاں عبادت کر رہے ہیں اور نفل پڑھ رہے ہیں۔ ایک جن کہنے لگے جو کہ شاہی قلعے کے جنات کے دربان ہیں وہ کہنے لگے کہ ایک بوڑھا جن مجھے ملا اس کی بوڑھی بیوی اور ساتھ بچے پوتے پوتیاں...... بہت بڑی فیملی تھی وہ یہاں آئے۔ موتی مسجد سے باہر نکل کر وہ رو رہے تھے مجھے دیکھ کر وہ خاموش ہوگئے اور مجھے کچھ گفٹ دیا۔ میں نے ان کے رونے کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ ہم نے جس جگہ سجدہ کیا تھا اس جگہ ایک وقت تھا یہ موتی مسجد کی جگہ ایک بہت پرانی مسجد تھی اور اس پرانی مسجد میں حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے سجدے کیے اور برصغیر کے تین سو باسی اولیاء کرام نے اس جگہ سجدے کیے اور جس نے بھی یہاں سجدہ کیا اس نے ولایت پائی۔ وہ جگہ ایسی مقرب ہوگئی ہے اللہ کے ہاں قبول ہوگئی ہے ان کے سجدے آہ و زاری کی وجہ سے وہ کہنے لگے کہ میرے پاس ایک علم ہے کہ جو بھی چیز ہو خود بولتی ہے جب میں نے وہاں سجدہ کیا تو وہ جگہ بولی تو ایسا خوش قسمت جن ہے کیسا خوش قسمت جن ہے کہ آج اس جگہ سجدہ دے رہا ہے (جاری ہے)

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

خوشخبری جون 2013ء کا شمارہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' خاص نمبر ہوگا
.... تفصیل صفحہ نمبر 42.......

www.ubqari.org

افراسیاب خان، پشاور

چوہوں کی انوکھی دنیا اور عقل مندی

ہوتا یوں تھا کہ دو تین دلیر قسم کے چوہے سٹور میں رکھی ہوئی بوریوں کے ذریعے اس رسی تک پہنچ جاتے جس کے ساتھ تھیلی لٹکتی تھی۔اس کے بعد وہ آسانی سے تھیلی میں داخل ہو جاتے اور اپنی برادری کی لذت کام و دہن کی خاطر انڈے نیچے گرا دیتے۔

کہتے ہیں کہ ایک شخص انتہائی کنجوس تھا اس کے گھر میں چوہوں کی بہت زیادہ بہتات تھی۔اس نے ایک چوہے دان لگایا اور اس میں اصلی پنیر کی بجائے اخبار سے تراشی ہوئی پنیر کی ایک تصویر رکھ دی۔صبح جب وہ چوہے دان کے پاس گیا تو اس میں اصل چوہا تو کوئی بھی نہ تھا البتہ اخبار ہی سے کتری ہوئی چوہے کی ایک تصویر رکھی تھی۔ایک ماہر حیوانات کو جس نے چوہوں پر تحقیق شروع کر رکھی تھی، کسی دوست نے بہترین قسم کا روغن زیتون سوغات کے طور پر بھیجا۔یہ روغن بوتلوں میں بند تھا۔ماہر حیوانات کو اسی دوران میں دو تین ماہ کیلئے کہیں باہر جانا پڑا۔اس نے ساری بوتلیں اپنے سٹور میں رکھیں، تالہ لگایا اور چلا گیا۔واپسی پر جب سٹور کھولا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ ساری بوتلوں میں سے آدھا، آدھا روغن زیتون غائب ہے۔ جب اس نے اس ''پراسرار'' چور کے بارے میں تحقیق کی تو اس راز کا انکشاف ہوا کہ یہ سب کارستانی چوہوں کی ہے۔ پہلے تو چوہوں نے تیل دیکھ کر بوتلوں کے کارک کتر ڈالے، مگر بوتلوں کا منہ تنگ ہونے کی وجہ سے جب وہ تیل تک رسائی حاصل نہ کر سکے تو انہوں نے فوراً ایک نادر ترکیب سوچی وہ اپنی دم بوتل میں ڈال دیتے تھے جب وہ تیل میں تر ہو جاتی تو باہر نکال کر فوراً تیل چاٹ لیتے اور یہی عمل پھر شروع کر دیتے لیکن جب روغن بوتلوں میں نصف سے بھی کم رہ گیا تو دم نہ پہنچنے کی وجہ سے انہیں یہ کام چھوڑنا پڑا۔

لگے ہاتھوں ایک اور ماہر حیوانات کا قصہ بھی سن لیجئے جنہیں چوہوں کے ہاتھوں ایک حیران کن طریقے سے زک اٹھانا پڑی۔ان صاحب نے بہت سی مرغیاں پال رکھی تھیں۔ انڈوں کو محفوظ رکھنے کیلئے انہوں نے کمرے کی چھت کے ساتھ ایک تھیلی لٹکا رکھی تھی۔مرغیاں جتنے انڈے دیتیں۔ یہ اس تھیلی میں ڈال دیتے۔چار پانچ دن کے بعد انڈے نکال کر فروخت کر دیتے یا استعمال میں لاتے۔ایک مرتبہ یہ دیکھ کر سخت حیرت ہوئی کہ انڈوں کی تعداد بڑھنے کی بجائے روز بروز گھٹتی جا رہی ہے۔انہیں فوراً ایک نئے نوکر پر شک گزرا۔ بلا کر اس کی گوشمالی کی، چور ٹھہرایا، ڈرایا دھمکایا، لیکن جب اس نے قسمیں کھا کھا کر اپنی بے گناہی کا یقین دلا دیا تو انہوں نے اس چور کو پکڑنے کا ارادہ کر لیا اور جاسوسی کی غرض سے سٹور میں چھپ کر بیٹھ گئے۔دم سادھ لیا اور نگاہیں دروازے پر مرکوز کر دیں۔اچانک تھیلی میں سے دو انڈے اچھلے اور دھڑام سے زمین پر گر کر ٹوٹ گئے۔ابھی وہ اس حیرت انگیز واقعے کو سمجھنے بھی نہ پائے تھے کہ سٹور کے مختلف کونوں سے بے شمار چوہے نمودار ہوئے اور بڑے اطمینان سے انڈوں کو چاٹنے لگے حتیٰ کہ انہوں نے چھلکے کا ایک ریزہ تک فرش پر باقی نہ رہنے دیا۔ہوتا یوں تھا کہ دو تین دلیر قسم کے چوہے سٹور میں رکھی ہوئی بوریوں کے ذریعے اس رسی تک پہنچ جاتے جس کے ساتھ تھیلی لٹکتی تھی۔اس کے بعد وہ آسانی سے تھیلی میں داخل ہو جاتے اور اپنی برادری کی لذت کام و دہن کی خاطر انڈے نیچے گرا دیتے۔

اگرچہ چوہا اپنی روایتی بزدلی کیلئے مشہور ہے، تاہم اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ یہ انسان سے بہت جلد مانوس ہو جاتا ہے اگر اسے کچھ سکھانے کی کوشش کی جائے تو باقاعدہ تعاون کرتا ہے۔کوینز یونیورسٹی کنگسٹن میں فارمیکالوجی کے پروفیسر نے جانوروں پر زہر کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کینیڈا کے ایک تحقیقاتی ایسوسی ایشن کو بتایا کہ چوہوں کا رویہ بعض معاملوں میں بڑا پُروقار ہوتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ پیار اور نرمی سے چوہے بہت جلد رام ہو جاتے ہیں۔ان کی ایک کارکن لڑکی نے چوہوں کے مختلف نام رکھے ہوئے تھے اور جب وہ انہیں پیار سے بلاتی تو وہ بلا تامل اس کے پاس دوڑے چلے آتے۔

اس جذبہ محبت کا ایک اور خاص اثر یہ دیکھا گیا کہ جب ان چوہوں کو اسی کارکن لڑکی کے ہاتھوں زہر دلوایا گیا تو وہ نہ صرف اسے آسانی سے پی گئے بلکہ صرف بیس فیصد چوہے زہر کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔باقی چوہوں کو چونکہ اس کارکن کی طرف سے ایسی حرکت کا یقین تک نہیں تھا لہٰذا وہ صرف قوت ارادہ کے بل پر زندہ رہ گئے۔یہی زہر جب ایک دوسرے کارکن کے ذریعے جس سے چوہے ناآشنا تھے اسی مقدار میں دلوایا گیا تو اسی فیصد چوہے اسے کھاتے ہی ہلاک ہو گئے۔

ممتاز عبدالحمید، کراچی

بڑھاپا ہے لیکن بیماری نہیں

اس میں لکھا تھا میرا اللہ طاقتور ہے اور مجھ کو طاقت عطا کرتا ہے۔ مجھے محسوس ہوا میرے اندر چستی آرہی ہے کمزوری دور ہو رہی ہے

ان دنوں میں عدت میں تھی، بیٹی نے منع کیا کہ آپ عدت میں بیٹھ نہیں پائیں گی۔میں اس اجر کو ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی، اپنے اللہ سے دعا کی اور ابا جی کو بھی خط لکھا کہ میرے لیے دعا کریں۔جس بیٹے کے گھر میں عدت میں بیٹھی تھی اس کی بیوی کو کہا میرے پاس آنے والوں میں امیر غریب، میرے رشتے دار تمہارے رشتہ دار جو بھی آئے تم سب سے پہلے ان کو خوش آمدید کہنا اس کے بعد اپنے کام کرنا اور بچوں کو مارو گی نہیں، اب یہ سب کچھ وہ اچھے طریقے سے کرتی تھی۔مہمانوں کو کھانا، چائے وغیرہ سب کا خیال رکھتی تھی۔ مجھے اس سے کوئی شکایت نہیں ہوئی۔

ایک ہی جگہ بیٹھنے سے مجھے یہ لگا کہ میں کمزور ہو گئی ہوں، اپنے آپ کو بہت ہی کمزور محسوس کرنے لگی۔اشفاق احمد کی ''زاویہ'' پڑھ رہی تھی۔اس میں لکھا تھا میرا اللہ طاقتور ہے اور مجھ کو طاقت عطا کرتا ہے۔ مجھے محسوس ہوا میرے اندر چستی آرہی ہے کمزوری دور ہو رہی ہے، پھر یقین اور خیال کو اس کا تابع کیا کچھ دیر بعد اٹھی، روٹی پکائی، کھانا کھایا۔اس دن کے بعد جب کبھی ایسا ہوتا ہے یہ عمل کرتی ہوں۔مراقبہ کرتی ہوں، اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر ادا کرتی ہوں کہ بڑھاپا ہے لیکن بیماری کوئی نہیں ہے۔

سحر و جادو سے ایک ہفتہ میں نجات

آج کے اس ظلمت کے دور میں کئی لوگوں کا کاروبار بذریعہ سحر جادو بند ہوتا ہے۔اس کیلئے نوافل بعد نماز عشاء رات 10 بجے نوچندی جمعرات سے شروع کریں، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 41 مرتبہ سورۂ فیل، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 41 مرتبہ سورہ نصر، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 41 مرتبہ سورۂ قریش اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 41 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔سلام پھیر کر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور اس کا ثواب حضور نبی کریم ﷺ اور آل نبی ﷺ کو بخشیں۔دن کے وقت کلمہ طیبہ کثرت سے پڑھا کریں، انشاء اللہ ایک ہفتہ میں حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔(عابد احمد، حیدر آباد)

www.ubqari.org

ورزش سے فٹنس کیسے ملتی ہے؟

جیوفرے کینن

یاد رہے کہ اس وقت میری عمر 40 سال تھی۔ لوگوں کے جوش وخروش نے مجھے بھی ورزش پر اُکسایا اور میں نے جاگنگ شروع کردی۔ مجھے یقین تھا کہ اس سے میرا موٹاپا رخصت ہوجائے گا حالانکہ ڈائٹنگ کی کتابوں میں اسے فضول قرار دیا گیا تھا

موٹاپا بہت سے لوگوں کی طرح میرے لیے بھی مصیبت بنا ہوا تھا۔ سب کی طرح میں نے بھی اس سے نجات پانے کیلئے پرہیزی کھانے بلکہ نیم فاقہ کشی کی مشہور ومعروف راہ اختیار کی۔ عرف عام میں ڈائٹنگ کہلانے والے اس طریقے کے بارے میں آپ کو بے شمار کتابیں بازاروں میں مل جائیں گی۔ اس فاقہ کشی کے دوران مجھے یہ علم ہی نہ ہوسکا کہ میرے موٹاپے کی اصل وجہ کیا ہے' میرا کھانے کی طرف لپکنا یا پھر والدین سے ورثے میں ملا ہوا موٹاپا؟ کم ازکم میں نے جو کتابیں پڑھیں ان میں اس کا کوئی جواب موجود نہیں تھا۔ ہاں البتہ یہ تمام کتابیں ایک بات پر متفق تھیں کہ موٹاپے سے نجات کے سلسلے میں ورزش سے کوئی مدد نہیں لی جاسکتی۔

میں نے ان کتابوں کی ہدایات پر ایک دو نہیں پورے دس سال تک عمل کیا اور نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات رہا...... یعنی اپنے وزن سے زیادہ وزن کم کرنے کے باوجود میں موٹا ہی رہا۔ یہ حالات دیکھ کر میں نے ڈائٹنگ کو خدا حافظ کہا کیونکہ جب اس اذیت کا کچھ حاصل ہی نہیں تھا تو پھر اس کا جاری رکھنا کون سا کارِثواب تھا۔

چار میل کی دوڑ اور اس کا نتیجہ: پھر ہوا یہ کہ میں ایک لندن کے مشہور ہائیڈ پارک جانکلا۔ خزاں کا موسم تھا اور اس دن لندن ٹائمز کی جانب سے ایک لمبی تفریحی دوڑ کا انتظام کیا گیا تھا جس میں بہت سے لوگ شرکت کررہے تھے۔ ان میں بہت سے مجھ سے دوگنی عمر کے لوگ بھی شامل تھے۔ یاد رہے کہ اس وقت میری عمر 40 سال تھی۔ لوگوں کے جوش وخروش نے مجھے بھی ورزش پر اُکسایا اور میں نے جاگنگ شروع کردی۔ مجھے یقین تھا کہ اس سے میرا موٹاپا رخصت ہوجائے گا حالانکہ ڈائٹنگ کی کتابوں میں اسے فضول قرار دیا گیا تھا۔ میں مستقل مزاجی سے جاگنگ کرتا رہا۔ اگلی گرمیوں کے موسم تک میں ساڑھے چار میل کی دوڑ لگانے لگا تھا اور میرا وزن دس پاؤنڈ کم ہوگیا تھا اب کیفیت یہ ہے کہ میرا وزن اسی سطح پر برقرار ہے اور مجھے ڈائٹنگ کی اذیت سے نجات مل گئی ہے اب میں سب کچھ کھاتا ہوں لیکن وزن نہیں بڑھتا۔

بہترین اور صحت بخش تجربہ: اپنے اس تجربے کی بنیاد پر میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ ڈائٹنگ کی کتابوں میں ورزش کو بے کار قرار دینے والے غلط ہیں۔ ورزش موٹاپے کو دور کرنے کا ایک بہترین اور صحت بخش تجربہ ہے۔ میرے تجربے نے اس کی توثیق کردی ہے۔

ڈائٹنگ کے برخلاف جس میں انسان تھکتا اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے ورزش سے اس کی صحت وتوانائی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ بشرطیکہ صحیح قسم کی ورزش کی جائے بعض ورزشیں جیسے دوڑنے سے توانائی وصحت میں اضافے اور وزن میں کمی کی رفتار تیز ہوجاتی ہے جسم کا میٹابولک نظام تیزی سے کام کرنے لگتا ہے جب کہ فاقہ کشی میں یہ نظام سست پڑجاتا ہے۔

ورزش کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس سے نہ صرف یہ کہ دوران ورزش تحول کی رفتار تیز رہتی ہے بلکہ ورزش کے بعد بھی یہ رفتار برقرار رہتی ہے۔ لہٰذا اگر آپ دس منٹ جاگنگ کرتے ہیں تو اس سے آرام کی حالت کے مقابلے میں آپ کے جسم میں 90 سے 120 تک زیادہ حرارے جلیں گے۔ ورزش کے بعد تحول کی رفتار کا انحصار ورزش کے علاوہ انفرادی ہوتا ہے بعض میں زیادہ اور بعض میں کچھ کم۔ بہت سے قارئین کیلئے یہ بات یقیناً نئی ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ورزش اور تحول کے بارے میں جو تحقیق ہوئی ہے وہ بالکل جدید ہے۔ 1970ء تک یورپ کے ملکوں میں بہت کم لوگ زندگی بھر سرگرم اور فعال زندگی گزارتے تھے۔ عمر میں اضافے کے ساتھ ان کی سرگرمیاں گھٹتی چلی جاتی تھیں۔

اس تحقیق کا موضوع وہی لوگ بنے جو عمر میں اضافے کے باوجود سرگرم زندگی گزارنے کے خواہاں تھے۔ گویا اسی قسم کے لوگوں نے سائنس دانوں کیلئے تحقیق ومطالعے کا موقع فراہم کردیا اور وہ نظام تحول پر ورزش کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے قابل ہوئے۔ موٹاپے کے بارے میں برطانوی رائل کالج آف فزیشنز کی 1983ء کی رپورٹ کے مطابق یہ بات یقینی ہے کہ ہفتے میں تین دن بیس منٹ کی معتدل ورزش قلب وشرائن کو اس قابل رکھتی ہے کہ انسان آرام کے ساتھ جسمانی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے۔ اس سرگرمی کے نتیجے میں صحت مند اور توانا ہونے کا احساس بھی حاصل ہوتا ہے۔ گویا ایک خاص وقت یا مدت کے لیے کی جانے والی کسی ورزش سے آپ خود کو صحت مند محسوس کرتے ہیں یہ احساس عطا کرنے والی ورزش ایروبک یا ہوازی ورزش کی تعریف میں آتی ہے۔

جاگنگ بہترین ورزش: میری دانست میں جاگنگ بہترین ہوازی ورزش ہے۔ بشرطیکہ دس منٹ تک متواتر کی جائے۔ اس کے علاوہ یہ انتہائی سستی ورزش بھی ہے جو ہر شخص سال بھر کرسکتا ہے۔ ابتدا میں کچھ فاصلہ دوڑ کر اور کچھ چل کر طے کرنا چاہیے۔ اسی طرح پیراکی بھی بہترین ورزش ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ ہمارے جسم میں غذا کو جلانے کیلئے آکسیجن کے ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے جسم کو جس قدر زیادہ آکسیجن ملے گی' جسم میں غذا کو جلانے والا شعلہ اسی قدر زیادہ تیز جلے گا۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ دھونکنی کے تیز چلنے سے آگ بھی تیز بھڑکتی ہے' اسی طرح پھیپھڑوں کی دھونکنی کے تیز چلنے سے بھی غذا کے جلنے کا عمل تیز ہوکر وہ توانائی میں تبدیل ہوتی چلی جائے گی۔ جسم میں آکسیجن کے جذب وصرب میں جُوں جُوں اضافہ ہوگا جسم کا تحولی نظام بھی اسی رفتار سے تیز ہوتا چلا جائے گا آکسیجن میں اضافے کے ساتھ جسم بھی زیادہ مقدار میں غذا کو جلائے گا گویا اسی طرح آکسیجن کے انجذاب اور غذا کے جلنے میں ایک توازن قائم ہوجائے گا ایندھن جتنا زیادہ ہوگا آگ بھی اتنی ہی بھڑکے گی۔ میں عرض کرچکا ہوں کہ ڈائٹنگ یا فاقہ کرنے والے شخص کے جسم میں تحول کی رفتار بھی سست ہوجاتی ہے۔ خوراک میں کمی کے ساتھ ہی جسم آکسیجن کے انجذاب کی رفتار بھی کم کردیتا ہے اور یہ صرف ہوازی ورزشوں سے ہی ممکن ہے۔ اب یہ بات یقینا واضح ہوگئی ہوگی کہ صرف ہوازی ورزشیں یا سخت برداشت والے کام ہی سُرخ عضلات اور چربی کو استعمال کرتے ہیں یہی وہ کام ہیں جو کھیتوں' جنگلات اور کارخانوں میں کام کرنے والے کسان اور مزدور کرتے ہیں۔ چرواہے' پہاڑوں پر سامان پہنچانے والے' وزن ڈھونے والے' پھاوڑا چلانے والے۔ اسی لیے ان کی صحتیں قابل رشک ہوتی ہیں' ان کے بدن صحت وتوانائی کے نمونے نظر آتے ہیں جب کہ شہروں کے لوگ اور بالخصوص آرام وآسائش کے پروردہ' موٹاپے کے شاکی ملتے ہیں۔ ہمارے دیہاتی باشندے چوں کہ پابندی سے محنت کرتے ہیں اس لیے بڑھاپے میں بھی ان کی صحت وتوانائی باعث صدرشک جوانی ہوتی ہے۔ موٹے فربہ لوگوں کو ہمارا مشورہ یہی ہے کہ اپنے سرخ عضلات کو سفید عضلات میں تبدیل نہ ہونے دیجئے۔ ورزش کو پابندی کے ساتھ اپنی زندگی کا جزو بنائیے۔

www.ubqari.org

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

رحیم و ہادی رب کی شان رحمت و ہدایت

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''**نسیم ہدایت کے جھونکے**'' پڑھنے کے قابل

اس کی والدہ آخری درجہ میں متعصّبانہ ذہن مسلمانوں سے رکھتی تھیں' 45 سال کی عمر میں ان کی کمر جھک گئی تھی اور جھک کر رکوع کی حالت میں سے بھی زیادہ کہ الٹے U کی طرح زمین کی طرف جھک کر چلتی تھیں۔ ملک کے بڑے شفاخانوں میں وہ زیرعلاج رہیں' کئی ماہ ممبئی میں بھی رہیں مگر کوئی علاج کارگر نہ ہوپایا' ڈاکٹروں نے ملنے جلنے کے لائق رہنے کیلئے کسی بھی حالت میں کچھ چلنے اور ٹہلنے کا مشورہ دیا تھا' پہلی منزل پر وہ ایک بیت کے سہارے ٹہل رہی تھیں' ڈاکٹر انس نے جو اپنے ساتھی ڈاکٹر کی دعوت پر ابھی چند روز پہلے ہی مشرف بااسلام ہوئے تھے ان کی والدہ کو بڑی محبت سے مشورہ دیا کہ ماں آپ روزانہ سو بار **یاھادی یارحیم** جپ کیا کریں تو مالک آپ کو ٹھیک کردیں گے۔ متعصب ماں جو اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں بہت غلط ذہن رکھتی تھیں' **یاھادی یارحیم** کو مسلمانوں کا جاپ سمجھ کر مذاق بناتے ہوئے **یاھادی یارحیم** '**یاھادی یارحیم** استہزاء اور تمسخر کے لیے بولتی اور ناچ کر ٹھمکے لگاتی رہی' برابر میں زینہ تھا' ان کا عصا زمین سے پھسلا وہ گریں اور سیڑھیوں سے الٹی پلٹتی زمین پر جاگریں ان کی کمر کی ہڈی ٹوٹ گئی اور کمر سیدھی ہوگئی وہ بے ہوش ہوگئیں ان کو ہسپتال لے جایا گیا' انہیں لدھیانہ کے ایک بڑے شفاخانہ میں بھرتی کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ لدھیانہ میں ان کا آپریشن ہوا اور الحمدللہ کامیاب رہا' تین مہینے کے بعد وہ گھر پہنچیں ڈاکٹر انس اور ان کے مسلمان داعی ساتھی ان کی عیادت اور مبارکباد کیلئے ان کے گھر آئے۔ اپنے دوست کی والدہ کی شفایابی کی ان کو خوشی تھی وہ ان کو **یاھادی یارحیم** کی برکات کی طرف متوجہ کرنے کیلئے کچھ کہنا چاہتے تھے گھر میں بہت سے رشتہ دار تھے ماں نے کچھ بولنے سے پہلے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اشارہ سے چپ کیا کہ ان لوگوں کے جانے کے بعد بات کریں گے' وہ انتظار کرتے رہے اور جب باقی لوگ ان سے الگ ہوئے تو انہوں نے بتایا کہ لدھیانہ میں جب ڈاکٹر نے میرے کامیاب آپریشن کی خوشخبری دی تھی اور مجھے ذرا ہوش سا آیا تھا میں نے اپنے بیٹے کو بلا کر کلمہ پڑھ لیا تھا جس **ھادی** اور **رحیم** کے نام کا مذاق اڑانے پر اس کی رحمت ہو اس کو نہ مانیں تو کس کو مانیں۔ ڈاکٹر صاحب یہ سن کر بہت خوش ہوئے۔ ماں نے ڈاکٹر صاحب کو دونوں کلمے اور نماز جو انہوں نے لدھیانہ ہسپتال میں یاد کی تھی سنائی۔

وہ **ھادی** اور **رحیم** رب کیسے کریم ہیں' مذاق اور تمسخر کیلئے بھی اس کا بندہ اس کا نام لیتا ہے تو وہ آغوش رحمت اور ہدایت پھیلا دیتے ہیں' نہ جانے کتنے واقعات ہمارے اور ہمارے رفقاء کے ساتھ ہوئے ہیں کہ کسی دنیوی مشکل کیلئے **یاھادی یارحیم** بتایا اور اکثر وہ مشکل بھی حل ہوگئی اور یہ دعوت اس کیلئے ہدایت بھی ہوگئی بلکہ اس حقیر کا خیال تو یہ ہے کہ کوئی شخص ہمارے علم میں ایسا نہیں جس نے چند ماہ **یاھادی یارحیم** صرف سو بار روزانہ پڑھا ہو اور اس کو ہدایت نہ ہوئی ہو' کیا اچھا ہو کہ ہم اپنے غیر مسلم پڑوسیوں اور ساتھیوں کو کسی کاروباری خاندانی پریشانی کا حل بتا کر **یاھادی یارحیم** صبح سویرے نہا کر ہاتھ منہ دھو کر پڑھنے پر آمادہ کریں' ایک بندہ جب اپنے رب کو **یاھادی یارحیم** صفت کے ساتھ بلائے گا تو اس کی شان ہدایت اور رحمت اس کو ہدایت اور رحمت سے محروم نہیں رکھے گی اس کی کاروباری اور گھریلو مشکل بھی ضرور انشاء اللہ حل ہوجائے گی اور شان ہدایت کی کرشمہ

موٹاپا کم کرنے کا عجیب نسخہ

میرا وزن 2 سال پہلے تک بڑھتا بڑھتا 150 کلوگرام تک جا پہنچا اور میری عمر صرف 23 سال تھی' گھر والے' بچے' عورتیں محلے والے سب مجھ سے نفرت کرتے تھے' میں خود اپنی زندگی سے تنگ آگیا تھا۔ دو سال پہلے ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد ایک باباجی نے مجھے ایک نسخہ بتایا کہ اسپغول کا چھلکا' میتھرے کا بیج' کلونجی' اجوائن دیسی ان سب کو ہم وزن لیکر آدھا چمچ چائے والا کھانے کے پندرہ منٹ بعد استعمال کرو اور ساتھ میٹھی چیزوں اور بوتل سے پرہیز کرو۔ بس میں نے یہ نسخہ استعمال کیا اور دو سال کے بعد میرا وزن 108 کلوگرام تک آگیا ہے۔ ابھی بھی میں یہ نسخہ استعمال کررہا ہوں۔ (محمد)

''جنات کا پیدائشی دوست''

جون 2013ء کا

شدت سے انتظار کریں

''**جنات کا پیدائشی دوست**'' سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیاں نہیں' ہر ماہ سینکڑوں' ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا' ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ ماہنامہ عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم جیسی نابغہ روزگار اور اسرار میں لپٹی شخصیت کی حیرت انگیز زندگی منظر عام پر لایا ہے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت علامہ صاحب سے خاص مضمون لکھنے کی فرمائش کی گئی علامہ صاحب نے قارئین کی والہانہ وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے آمادگی کا اظہار کیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جون 2013ء کا شمارہ ''**جنات کا پیدائشی دوست**'' خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی عنایات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

☆ اللہ کی محبت اور قرب کے متلاشیوں کیلئے خاص الخاص تحفہ 'ایک ایسا عمل جو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کو حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے براہ راست ملا۔ ☆ ''خواتین کے حسن و جمال کا آسان اور مؤثر روحانی راز'' خواتین ضرور پڑھیں۔ ☆ ''حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راست ملاقات اور باتیں کرنے کا آسان عمل'' ارواح سے براہ راست فیض پانے والوں کیلئے ایک قیمتی راز ☆ ''رزق کی بارش ہوجائے'' ایک جن کا عطا کردہ بے مثال راز۔

☆ میاں بیوی کی محبت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات کا وظیفہ جو جنات کے گھروں میں پڑھا جاتا ہے اور بہت مجرب مانا جاتا ہے' گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔

☆ بیرون ملک جانے کے خواہشمندوں کی آرزو کی تکمیل ہو اور غیب سے نظام بنے۔ ایک روح اور جنات کے ذریعے ملا تحفہ۔ جنات کی دنیا کے ایسے انوکھے راز جو زندگیوں میں راحت اور سکون بھردیں۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا

www.ubqari.org

رنگوں کا امتزاج اور برتنوں کی سجاوٹ

ایمان علی، لاہور

حد سے زیادہ چھوٹے یا بڑے برتن دھونے میں یا توٹکرا کر کناروں سے ٹوٹ جاتے ہیں یا ان کے کنارے بھر جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں برتن مہمانوں کے سامنے رکھنے کے قابل نہیں رہتے۔

دنیا کے کارخانوں میں بنائی جانے والی مصنوعات کا بڑا حصہ گھر میں استعمال ہونے والی اشیاء پر مشتمل ہوتا ہے۔ فریج یا کمپیوٹر سے لے کر سوئی دھاگے تک بہت سی اشیاء گھر میں استعمال کیلئے تیار کی جاتی ہیں۔ ان اشیاء میں باورچی خانہ اور اس سے متعلق اشیاء کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ باورچی خانہ' گھر کا معروف ترین حصہ ہے اور یہاں استعمال ہونے والی اشیاء میں وہ اشیاء بھی شامل ہیں جنہیں باورچی خانے سے باہر' باورچی خانے سے درآمد ہونے والے پکوانوں کو نوش کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جی ہاں ہمارا اشارہ کراری (کھانے کیلئے استعمال ہونیوالے برتنوں) کی طرف ہے۔

برتن ضرورت کے ساتھ فیشن بھی: کھانے کیلئے استعمال ہونے والے برتن ویسے تو ضرورت کی شے ہیں لیکن باذوق افراد نے اس ضروری شے میں متعدد اقسام کے حوالے سے اتنا تنوع پیدا کردیا ہے کہ اب یہ برتن ضرورت کے ساتھ ساتھ اسٹائل اور فیشن کا حصہ بھی بن گئے ہیں۔ گھر میں دعوت ہو تو مہمان پکوان سے اٹھنے والی خوشبو سے پہلے دسترخوان یا کھانے کی میز پر قرینے سے سجے برتنوں کے معیار اور اس کی خوبصورتی پر بطور خاص توجہ دیتے ہیں۔ اکثر مہمان خواتین تو میزبان کے اِدھر اُدھر ہونے کا انتظار کرتی رہتی ہیں تاکہ پلیٹوں اور گلاسوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ سکیں اور اس دیدہ زیب برتن بنانیوالی کمپنی سے متعلق معلومات حاصل کرسکیں اور اس طرح ان کا دسترخوان بھی ایسے یا ان سے بھی بہتر برتنوں سے سج جائے۔

گھر میں استعمال ہونے والے برتن یا کراکری مختلف ناموں اور مختلف قسموں کی ہوتی ہے۔ یہ کراری پاکستان سمیت دنیا بھر میں تیار کی جاتی ہیں۔ اس بارے میں اصل مسئلہ بہت ہی چمکتے اور جدید تراش خراش سے مزین برتنوں میں سے اپنے لیے موزوں ترین برتن کے انتخاب کا ہوتا ہے۔

کراکری منتخب کرتے وقت سب سے پہلے ضرورت اور پھر بجٹ کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے برتنوں کی اقسام اور مقدار کا خیال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی ڈنر سیٹ خریدنا چاہیں تو اس کیلئے بازاروں میں چینی' ماربل' شیشہ' میلامائن' کرسٹل' پلاسٹک وغیرہ کے ڈھیروں برتن موجود ہیں۔ یہ برتن پاکستان کے ساتھ ساتھ اٹلی' ترکی' فرانس' انڈونیشیا' تھائی لینڈ' کوریا' تائیوان اور چائنہ جیسے ممالک میں تیار کیے جارہے ہیں اور ہمارے ہاں ان کا استعمال بالکل عام ہے۔

اقسام کی تفریق سے ایک ڈنر سیٹ ہزار پانچ سو سے لے کر پچاس ہزار روپے تک کا ملتا ہے جنہیں لوگ اپنے ذوق کے مطابق خریدتے ہیں لیکن بعض اوقات یہ قیمتیں اس سے بھی زیادہ ہوجاتی ہیں۔ آج کل چونکہ یہ ظروف فیشن کا حصہ بھی ہیں اور دیگر فیشن کی طرح ان برتنوں کا بھی مخصوص فیشن آتا جاتا رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ اب آہستہ آہستہ خواتین میں یہ سوچ فروغ پارہی ہے کہ وہ ایک ہی طرح کا ڈنر سیٹ خریدنے کے بجائے یہ برتن علیحدہ اور تھوڑے تھوڑے خرید لیتی ہیں۔ اس طرح ان کا بجٹ بھی قابو میں رہتا ہے اور ان کی ضروریات بھی وقتاً فوقتاً پوری ہوتی رہتی ہیں۔

کرار کری خریدنے میں جلد بازی نہ کریں: کراکری خریدتے وقت سمجھدار خواتین کبھی جلد بازی سے کام نہیں لیتی ہیں کیونکہ یہ بہرحال ایسی ہی چیز ہے کہ جسے پائیدار ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ضرورت سے زیادہ بھاری برتن بھی آج کل فیشن میں نہیں۔ برتنوں کا وزن اتنا ہو کہ اسے باآسانی اٹھایا جاسکے اور آرام سے کھانا کھایا جاسکے۔ عام استعمال اور عورتوں میں استعمال ہونے والے برتن مختلف اقسام کے ہوتے ہیں اور ان کے انتخاب میں قیمتوں کے فرق کا بھی بطور خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ عام استعمال کے برتن مہمانوں کے سامنے رکھنا مہمانداری کے اصولوں کے خلاف سمجھا جاتا ہے اسی لیے خواتین اپنے گھر میں کچھ خاص برتنوں کو رکھنا ضروری سمجھتی ہیں۔ آج کھانے کے برتن بہت سے رنگوں میں دستیاب ہی نہیں بلکہ نئی نئی کمپنیاں بہت جلد مزید کئی رنگوں کے امتزاج سے ان برتنوں کو سجانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ فی الحال سفید کراکری کے علاوہ کئی خوبصورت گہرے اور ہلکے رنگ استعمال کیے جارہے ہیں۔

عام استعمال کے برتن جتنے نازک ہوں گے اتنی ہی جلدی اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ اسی لیے برتنوں کے کناروں کی موٹائی دیکھ بھال کر ہی برتن خریدے جائیں تو بہتر ہے۔ جہاں تک برتنوں کے سائز کا معاملہ ہے تو ایسے میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ اس کا سائز استعمال میں آسان ہو ساتھ ہی اسے دھونا اور سنبھالنا بھی آسان ہو۔

حد سے زیادہ چھوٹے یا بڑے برتن دھونے میں یا توٹکرا کر کناروں سے ٹوٹ جاتے ہیں یا ان کے کنارے بھر جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں برتن مہمانوں کے سامنے رکھنے کے قابل نہیں رہتے۔ چنانچہ پلیٹیں اکثر درمیانی موٹائی کی خریدنی چاہئیں جن کے کنارے اچھی طرح ہموار کیے جاچکے ہوں۔ گلاس بھی زیادہ موٹے نہیں خریدے جاتے کیونکہ ایسے گلاس پکڑنا مشکل ہوتا ہے اور ایسے میں یہ گلاس گر کر ٹوٹ سکتے ہیں۔ پانی پینے کیلئے گلاس نسبتاً لمبا خریدا جاتا ہے اور مشروب کیلئے درمیانہ یا چھوٹا۔ اس کے علاوہ یہ خیال بھی رکھا جاتا ہے کہ اس کے ڈیزائن میں زیادہ کٹ اور تراش خراش نہ ہوئی ہو۔ بہت زیادہ تراش خراش والے برتنوں کے کنارے صحیح طرح ہموار نہیں ہو پاتے۔ نیز ان کی بہتر طریقے سے صفائی بھی ممکن نہیں ہوتی۔ ان کے کٹس میں میل پھنس جاتی ہے اور گلاس دھلے ہوئے ہونے کے باوجود صاف نہیں لگتے۔

کھانے کے برتنوں کے ساتھ اگر کٹلری (چمچے' چھری' کانٹے وغیرہ) کا ذکر نہ کیا جائے تو بات ادھوری رہے گی' کٹلری عام طور پر دھات سے بنتی ہے جس پر بعد میں پالش یا کروم کیا جاتا ہے۔ چمچوں کے کنارے جتنے ہموار ہوں گے چمچے اتنے ہی دیدہ زیب نظر آئیں گے۔ پاکستان میں تیار کی جانے والی کٹلری اعلیٰ معیار کی ہے اور زیادہ تر یہی چمچے اور کانٹے پورے ملک میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

ہر خاتون خانہ کی خواہش: ہر خاتون چاہتی ہے کہ دسترخوان یا کھانے کی میز پر اس کی تعریف ہو۔ لوگ اس کے ہاتھ کے ذائقے کے ساتھ ساتھ اس کے ذوق کی بھی داد دیں۔ ''داد دینے والوں'' میں اس خاتون کا شوہر یا گھر کا سرپرست بھی شامل ہو کہ جس کی جیب سے نکلنے والے پیسے' برتنوں کی خریداری میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بجٹ میں رہتے ہوئے ان برتنوں کی خریداری خواتین کے ذوق کے ساتھ ساتھ ان کی ذہانت کا امتحان ہے۔ آج بازار میں موجود بہت سی دلکش اقسام نے اس امتحان میں کامیاب ہونا نسبتاً آسان بنادیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہر گھر میں خواتین برتنوں کی بہتر رینج جمع کرنے میں خوبصورتی سے کامیاب ہوجاتی ہیں۔

(بقیہ: مراقبے سے فیض پانے والے)

دائیں طرف نور مجسم اکیلا حرکت کرتا واضح (پاس سے) نظر آیا سائیڈ پوز سے اوپر والا نوری دھڑ ہل رہا ہے مگر ابھی پرنور چہرہ مبارک اوپر نہیں کیا۔ اس کے بعد مجھ پر نیند طاری ہوگئی اور میں سوگئی۔ بس اُس دن سے میری زبان میرا دل اللہ الصمد پڑھتا ہے۔ ہر چیز (فانی) کی حقیقت بے معنی سی ہوتی جاتی ہے۔ سوچتی ہوں مجھے اللہ کی یاد اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت اور زیادہ مل جائے تو زندگی سہل ہوجائے۔ (ر۔ع' لاہور)

www.ubqari.org

ڈاکٹر آصف محمود جاہ

گلے کے پیچیدہ امراض اور ان کا آسان علاج

گلے کی مختلف تکالیف کے لیے دواؤں کا استعمال کرتے وقت اس بات کا تعین کرنا بہت ضروری ہے کہ واقعی دوا کی ضرورت بھی ہے کہ نہیں۔ معمولی گلا خراب ہونے یا گلے میں خراش ہونا کوئی بڑا مسئلہ نہیں۔

گلے کی سوجن' گلا پکنا' گلے کا درد' گلے کی خارش کے لیے مختلف قسم کی دوائیوں کا مجموعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ان دوائیوں میں درد دور کرنے والی دوائیں اینٹی بائیوٹک الرجی دور کرنے والی دوائیں اور سوجن کم کرنے والی دوائیں شامل ہوتی ہیں۔ مختلف دوائیوں کے انفرادی طور مختلف مضر اثرات ہوتے ہیں۔ گلے کے امراض کے لیے کوئی بھی دوا استعمال کرتے وقت انفرادی دواؤں کے متعلق دی گئی احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔ گلے کی مختلف تکالیف کے لیے دواؤں کا استعمال کرتے وقت اس بات کا تعین کرنا بہت ضروری ہے کہ واقعی دوا کی ضرورت بھی ہے کہ نہیں۔ معمولی گلا خراب ہونے یا گلے میں خراش ہونا کوئی بڑا مسئلہ نہیں۔ کھانے پینے میں احتیاط نہ کرنے اور بہت زیادہ ٹھنڈی یا زیادہ گرم اشیاء کھانے سے بھی گلا خراب ہوجاتا ہے۔ جو ایک آدھ دن بعد خودبخود ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ گلے میں انفیکشن ہونے کی صورت میں اینٹی بائیوٹک دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے مگر اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کرلیا جائے۔ گلے کی معمولی تکلیف بعض اوقات صرف غرارے کرنے سے ٹھیک ہوجاتی ہے۔ تکلیف زیادہ دیر رہے تو بہتر ہے ڈاکٹر سے مشورہ کرلیا جائے تاکہ مناسب علاج کیا جائے۔

آسان اور متبادل علاج

گلے کی تکلیف دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل آسان اور آزمودہ نسخوں پر عمل کریں:۔ ☆ نیم گرم پانی میں نمک ملا کر باقاعدگی سے غرارے کریں۔ ☆ ادرک کے رس میں شہد ملا کر چاٹنے سے بھی گلا ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ☆ ذرا سی سونف منہ میں ڈال کر دن میں کئی بار چبائیں اور اس کا رس نگل لیں۔ ☆ آواز بیٹھ جانے کی صورت میں آدھا لیٹر پانی میں تھوڑی سی سونف ڈال کر پکائیں۔ چوتھا حصہ رہ جائے تو اسے اتار کر حسب ذائقہ چینی ملا کر دو تین بار دن میں استعمال کریں۔ آواز ٹھیک ہوجائے گی۔ ☆ ایک چمچہ سرکہ پانی میں ڈال کر غرارے کریں۔ ☆ ایک لیموں کو پانی میں دس منٹ تک ابالیں۔ اس کا جوس نکال کر ایک گلاس میں ڈالیں۔ اس میں دو چمچ گلیسرین ڈال کر اچھی طرح ہلائیں۔ دو چمچ شہد ڈالیں اور گلاس کو پانی سے بھرلیں۔ کھانسی کا قدرتی شربت تیار ہے۔ گلے کی خرابی میں ہونے والی کھانسی کے دوران پانچ دن تک دو چمچ صبح' دوپہر' شام استعمال کریں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

آواز کا بیٹھ جانا

کبھی نزلہ کبھی زکام کی وجہ سے اور کبھی زیادہ زور سے چیخنے چلانے یا زیادہ دیر تک تقریر کرنے' خاک دھول یا دھواں سانس کے ساتھ اندر چلے جانے سے آواز بیٹھ جاتی اور کبھی ٹھنڈا لگنے یا سندور کھانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ اگر یہ شکایت نزلہ وزکام کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں ورنہ حالات کے مطابق نیچے لکھی ہوئی دواؤں میں سے کوئی دوا استعمال کریں۔ اگر دھویں یا گردوغبار یا زور سے چیخنے چلانے' تقریر کرنے سے آواز بیٹھ جائے تو۔۔۔۔

☆ ادرک میں سوراخ کرکے نمک بھر دیں۔ پھر ادرک سے نکلے ہوئے چورے سے سوراخ بند کرکے گیلا کپڑا لپیٹیں اور آٹا یا مٹی لگا کر چولہے میں دبا دیں جب پک جائے تو نکال لیں اور تھوڑی تھوڑی ادرک کاٹ کر کھائیں۔ سردی سے بیٹھی ہوئی آواز کھل جائے گی۔

☆ تمباکو کا جلا ہوا گل جو چلم میں باقی رہ جاتا ہے ایک سیر جمع کرکے باریک پیس لیں اور اس کو پانی پانچ سیر میں گھول کر رات کو رکھ چھوڑیں ایک دو بار اچھی طرح ہلاتے بھی رہیں۔ صبح کو صاف پانی نتھار کر ایک کڑاہی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی اڑ جائے اور گاڑھا رب سا رہ جائے۔ اس کو خشک کرکے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ یہ تمباکو کا نمک تیار ہوگیا۔ ایک رتی یہ نمک پان میں کھانے سے آواز کھل جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کے کھانے سے پرانی کھانسی بھی دور ہوجاتی ہے۔

☆ بادام کی گریاں سات اور کالی مرچیں سات دانے۔۔۔ دونوں کو تھوڑا پانی ڈال کر چٹنی کی طرح پیس لیں اور ذرا سی چینی ملا کر چاٹ لیں' خشکی کی وجہ سے بیٹھی ہوئی آواز کھل جاتی ہے۔ ☆ سردیوں میں کھانسی کے دوران شہد کا ایک چمچ گرم پانی میں ملا کر یا اس میں کالی مرچ اور لونگ پیس کر دی جاتی ہے جو کہ کافی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ ☆ برصغیر پاک و ہند میں عناب قدیم زمانے سے نزلہ وزکام اور کھانسی کے جوشاندوں میں بطور خاص شامل کیا جاتا ہے۔ اس کا جوشاندہ نزلہ' زکام اور شدید کھانسی میں مفید تسلیم کیا جاتا ہے جو ملین اور نیند آور بھی ہے۔ گلے کے امراض اور نزلہ وزکام سے بچنے کیلئے سردیوں میں یہ قہوہ بہت مفید ہے۔ مندرجہ ذیل قہوہ کے چند گھونٹ رات کو سوتے وقت بقائے صحت کیلئے بہترین حفظ ماتقدم بلکہ ٹانک کا ذریعہ رکھتے ہیں۔

ھوالشافی: الائچی سبز ایک عدد' بادیان خطائی ایک ماشہ' دار چینی چار رتی' سبز چائے تین ماشہ۔

ترکیب قہوہ: ڈیڑھ سیر پانی کو اس قدر جوش دیں کہ پانی کھولے' آگ سے اتار کر مندرجہ ذیل اجزاء کا مرکب اس میں ڈال کر اسے تقریباً پانچ منٹ تک دم دیں اور پھر چینی ملا کر نصف کپ سے ایک کپ تک استعمال کریں۔ اس سے آپ گلے کے امراض کے ساتھ ساتھ نزلہ وزکام سے بھی ساری سردیاں محفوظ رہیں گے۔

(بقیہ: قبر کھولی تو ناخن بڑھے ہوئے تھے)

باپ بیٹوں کی موت کی وجہ ''ناگہانی موت'' ہے۔ اس کے بارے میں آگے عرض کروں گا اب قرآن کریم کی دوسری آیت ملاحظہ کیجئے:۔

ترجمہ: اور (اے پیغمبر!) جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل ہوئے ہیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا بلکہ وہ زندہ ہیں انہیں اپنے رب کے پاس سے رزق ملتا ہے اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ دیا ہے وہ اس پر مگن (خوش ہیں) اور ان کے پیچھے (بعد میں) جو لوگ ابھی ان کے ساتھ شامل نہیں ہوئے ان کے بارے میں اس بات پر خوشی مناتے رہیں کہ (جب وہ ان سے آکر ملیں گے تو) نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ **(آل عمران 170,169)** ان دونوں آیات میں اللہ کے راستے میں قتل ہونے والوں کو زندہ قرار دیا گیا ہے سوال یہ ہے کہ مذکورہ واقعے میں دونوں باپ بیٹے ایک حادثاتی موت میں مرے ہیں' نہ وہ فی سبیل اللہ جہاد کیلئے نکلے تھے اور نہ قتل ہوئے پھر ان کو شہادت کا یہ اعلیٰ مرتبہ کیسے حاصل ہوگیا؟ ایک بات ذہن میں رکھنے کی ہے کہ شہادت کے درجات کی تعداد بہت زیادہ ہے' ایک غزوے سے واپسی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ چھوٹے جہاد کی طرف سے بڑے جہاد کی طرف چلو یعنی نفس امارہ سے جنگ کرو۔ تزکیہ نفس اور مجاہدے میں مرنے والے بھی بڑے شہید ہیں۔ حتیٰ کہ کنوری لڑکی کی موت کو بھی شہادت کا ایک درجہ دیا گیا ہے اگر مجھے غلط یاد نہیں تو ناگہانی موت کو بھی شہادت کا ایک درجہ دیا گیا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہر شخص کا معاملہ اللہ کے ساتھ جدا ہوتا ہے ہوسکتا ہے ان کا کوئی خفیہ عمل ایسا ہو جس کی وجہ سے وہ شہید ہوئے۔ گورکن نے بتایا کہ تین ہزار قبروں میں سے سات قبریں ایسی ملیں جن کے جسم محفوظ تھے۔ واللہ اعلم۔ **(ماہنامہ البلاغ' ص 49 تا 53)**

www.ubqari.org

ع۔م۔چوہدری

درود شریف اور لاعلاج امراض سے شفاء

ایک دن پھر اسے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی اور خواب میں دیکھا کہ رسول پاک ﷺ بہت خوش ہیں اور فرماتے ہیں کہ اب میں تمہیں جانتا بھی ہوں اور پہچانتا بھی ہوں اور قیامت کے دن تمہاری شفاعت کا ضامن بھی ہوں مگر درود پاک کو کبھی پڑھنا نہ بھولنا۔

لاعلاج مرض سے شفاء

حضرت علامہ احمد قُسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اس قدر سخت بیمار ہوگیا کہ طبیب علاج سے عاجز آ گئے اور کئی سال مسلسل بیمار رہا۔ ایک مرتبہ مکہ معظّمہ میں حضور اکرم ﷺ کے وسیلہ سے دعا کی اور درود شریف پڑھنے لگا۔ درود شریف پڑھتے پڑھتے مجھ پر غنودگی نیند طاری ہوگئی تو میں نے سرکار مدینہ سرور سینہ حضرت محمد ﷺ کی خواب میں زیارت کا شرف حاصل کیا۔ آپ ﷺ نے مجھے ایک کاغذ دیا جس پر لکھا تھا ”یہ دوا کا نسخہ احمد قسطلانی کیلئے ہے“ اتنا سننا تھا کہ میں اچانک بیدار ہوگیا تو لاعلاج مرض سے شفاء پاچکا تھا۔ سبحان اللہ۔ اور جب کبھی اس واقعہ کو یاد کرتا ہوں تو خوشی سے پھولا نہیں سماتا۔

[redacted]

حضرت ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ جس جانور پر آپ ﷺ سوار ہوتے تھے اس کا قدم جہاں پڑتا وہاں سبزہ اُگ آتا تھا اور جب ہم کسی کنوئیں سے پانی بھرتے تھے اس کے اوپر سے پانی ابلنے لگتا تھا۔ ایک بار ہم ایک وادی میں داخل ہوئے جس میں وحشی جانور بکثرت تھے۔ اتنے میں دیکھا کہ ایک بڑا بھاری شیر چلا آ رہا ہے اور ہم پر اچھل کر حملہ کرنا چاہتا ہے لیکن جونہی اس نے حضور اکرم ﷺ کو دیکھا' آگے بڑھا آپ کے سامنے پست ہوگیا اور زمین پر گر پڑا اور خوش بیانی سے کہنے لگا السلام علیک یارسول اللہ۔ (نزہۃ المجالس ص ۲۰۰ جلد دوم)

درود شریف پڑھنے سے لاپرواہی اور غفلت کی سزا

حضرت شیخ علامہ عبدالرحمن الصفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک خدارسیدہ بزرگ نے ایک ایسے شخص کو یمن میں دیکھا جو آنکھوں سے اندھا بھی تھا' برص کا مریض بھی تھا' گونگا اور اپاہج بھی تھا۔ اسکے متعلق اُس بزرگ نے لوگوں سے دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتایا کہ حضرت' یہ مادرزاد اندھا' گونگا اور اپاہج نہیں ہے بلکہ وہ بڑی سریلی اور ہوش ربا آواز کا مالک تھا اور کلام پاک کی جب تلاوت کرتا تھا تو آس پاس کے لوگ جھوم جھوم جاتے تھے۔ ایک دن اس نے اس آیت شریف کی تلاوت کی ان اللہ وملئکته یصلون......تلاوت تو کرلی لیکن درود شریف پڑھنے سے لاپرواہی اور غفلت برتی اس کے بعد وہ ان تمام مصیبتوں میں مبتلا ہوگیا۔ (اللھم صل علی محمد ص ۷۳)

درخت کا سلام عرض کرنا

ایک مرتبہ ایک اعرابی نے حضور اکرم ﷺ سے کہا اے محمد (ﷺ) اگر آپ اللہ کے رسول ہیں تو کوئی نشانی دکھلایئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا' اچھا لو دیکھو! وہ جو سامنے درخت کھڑا ہے اسے جا کر اتنا کہہ دو کہ تمہیں اللہ کے رسول ﷺ بلاتے ہیں۔ چنانچہ وہ اعرابی اس درخت کے پاس گیا اور کہا تمہیں اللہ کے رسول ﷺ بلاتے ہیں۔ وہ درخت یہ بات سن کر اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں گرا اور اپنی جڑیں زمین سے اکھاڑ کر زمین پر چلنے لگا اور چلتے ہوئے حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوگیا اور عرض کرنے لگا۔ السلام علیک یارسول اللہ۔ وہ اعرابی حضور ﷺ سے کہنے لگا کہ اب اسے حکم دیجئے کہ یہ اپنی جگہ پر چلا جائے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے اسے فرمایا کہ جاؤ واپس چلے جاؤ۔ وہ درخت یہ سن کر پیچھے مڑ گیا اور اپنی جگہ پر جا کر پھر قائم ہوگیا۔ اعرابی یہ معجزہ دیکھ کر مسلمان ہوگیا اور حضور ﷺ کو سجدہ کرنے کی اجازت چاہی تو حضور ﷺ نے فرمایا سجدہ کرنا جائز نہیں۔ (حجۃ اللہ علی العالمین صفحہ ۴۴۱)

تالے کھلے ہوئے مگر گھر محفوظ

راجا رشید محمود لکھتے ہیں کہ چند سال پہلے عیدالاضحیٰ کے دو ہفتے بعد ہم اہل خانہ جھیل سیف الملوک پر درود شریف پڑھنے کی نیت سے درود پاک پڑھتے ہوئے چلے اور ہفتے کے بعد درود پاک پڑھتے ہوئے واپس ہوئے۔ رات 9 بجے کے بعد ہم گھر پہنچے تو ہمارے گھر کے گیٹ کا تالا کھلا اور کمرے کا ٹوٹا ہوا ملا۔ کمرے کا پنکھا چل رہا تھا لیکن گھر کی سوئی بھی اِدھر سے اُدھر نہیں ہوئی تھی۔

درود پاک پڑھنے میں کوتاہی اور سستی

(شکیلہ جعفر' لاہور)

ایک شخص باوجود نیک' پرہیز گار پابند نماز ہونے کے درود پاک پڑھنے میں کوتاہی اور سستی کیا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں سید دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا مگر رسول پاک ﷺ نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ فرمائی۔ وہ بار بار کوشش کرتا اور رسول کریم ﷺ کے سامنے آتا اور ہر بار رسول پاک ﷺ اس سے اعراض فرماتے رہے' آخر اسنے گھبرا کر عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ مجھ سے ناراض ہیں؟ فرمایا نہیں' عرض کی اگر نہیں تو یارسول پاک ﷺ تو پھر آپ ﷺ مجھ پر نظر کرم کیوں نہیں فرما رہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھ کو جانتا ہی نہیں ہوں' اس بندے نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں آپ کی امت میں سے ہوں اور میں نے بہت سے لوگوں سے سنا ہے کہ آپ ﷺ اپنی امت کو بیٹوں سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نے ٹھیک ہی سنا ہے مگر تم مجھ کو درود پاک کا تحفہ نہیں بھیجتے اور فرمایا کہ میری نظر کرم اس شخص پر ہوتی ہے' اس امتی پر ہوتی ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہو۔ وہ شخص صبح بیدار ہوا اور اس دن کے بعد درود پاک بڑی محبت سے پڑھتا رہا۔ ایک دن پھر اسے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی اور خواب میں دیکھا کہ رسول پاک ﷺ بہت خوش ہیں اور فرماتے ہیں کہ اب میں تمہیں جانتا بھی ہوں اور پہچانتا بھی ہوں اور قیامت کے دن تمہاری شفاعت کا ضامن بھی ہوں مگر درود پاک کو کبھی پڑھنا نہ بھولنا۔ (معارج النبوۃ ص ۳۲۸)

[redacted]

ایک دفعہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں کہ سوئی گر گئی اور اچانک چراغ بھی بجھ گیا' اسی دوران رسول پاک ﷺ تشریف لاتے ہیں تو رسول پاک ﷺ کا چہرہ مبارک کے نور کی روشنی سے پورا گھر روشن ہوگیا۔ حتیٰ کہ سوئی مل گئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے۔ ہمارے پیارے رسول پاک ﷺ نے فرمایا ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہ دیکھ پائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ وہ کون بدنصیب ہے جو قیامت کے روز آپ ﷺ کو دیکھ نہ سکے گا؟ تب ہمارے پیارے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا وہ بخیل ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا بخیل کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے میرا نام سنا مگر مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع ص ۱۴۷' نزہۃ الناظرین ۳۱)

عبقری آپ کے شہر میں

(**کراچی:** رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390)
(**پشاور:** اطلس نیوز ناز سینما اشرف روڈ، 091-2573666)
(**راولپنڈی:** کمبائنڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194)
(**لاہور:** شفیق نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688)
(**سیالکوٹ:** ہلال بک سٹال ریلوے روڑ، 0321-7120318)
(**ایبٹ آباد:** اعوان نیوز ایجنسی 0992-335847)(**خانیوال:** طاہر سٹیشنری مارٹ)
(**ملتان:** ادارہ اشاعت الخیر ملتان، 0322-6748121)
(**رحیم یار خان:** امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
(**علی پور:** ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684)
(**ڈیرہ غازی خان:** عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622)
(**جھنگ:** حافظ طلحہ اسلام، قرآن محل سیٹلائٹ ٹاؤن 0314-3401441)
(**حاصل پور:** اسلام الدین خلجی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439)
(**درگاہ پاکپتن:** مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڑ پاکپتن 0333-6954044)
(**کلورکوٹ:** حذیفہ اسلامی کیسٹ ہاؤس)(**ساہیوال:** مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی)
(**مظفر گڑھ:** مولانا محمد یوسف الحبیب نیوز ایجنسی، 0333-6031077)
گجرات: خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8443093)
(**چشتیاں:** حافظ اظہر علی، مین بازار چشتیاں 0300-6989035)
(**شورکوٹ کینٹ:** حبیب اللہ ندیم مکتبہ اسلامیہ والے، 0302-7296211)
(**بہاولپور:** ابومعاویہ، قاسمی نیوز ایجنسی 0333-6367755)
(**بوریوالہ:** شاہد نیوز ایجنسی گول چوک نزد ڈاکخانہ 0300-7591190)
(**وہاڑی:** فاروق نیوز ایجنسی ٹھینگی کالونی، 0301-6661714)
(**بھیرہ شریف:** شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177)
(**ٹوبہ ٹیک سنگھ:** حاجی محمد یسٰین جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845)
(**وزیر آباد:** شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591)
(**ڈسکہ:** نایاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315)
(**حیدرآباد:** الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026)

(**سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز، 071-5613548)
(**کوئٹہ:** خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805)
(**حضرو:** خواجہ نعیم پنسار سٹور حضرو ضلع اٹک، 0301-5514113)
(**اٹک شہر:** ظفر اقبال مکتبۂ مقصود احمد شہید 0321-5247893)
(**میلسی:** امتیاز احمد صاحب نیو شوکت کلاتھ ہاؤس، 0321-7982550)
(**خان پور:** چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654)
(**واہ کینٹ:** حبیب لائبریری اینڈ سٹیشنری میلاد چوک، 0514-543384)
(**فیصل آباد:** عادل ٹریڈرز۔ 0301-7118200۔ ملک کاشف' اخبار مارکیٹ 0300-6698022)(**اوکاڑہ:** اشرف نیوز ایجنسی 0300-6968538)
(**بہاولنگر:** المدینہ بک ڈپو 0333-6320766)(**بنوں:** امیر احمد 0333-9748847)
(**صادق آباد:** عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624)
(**قلعہ دیدار سنگھ:** مکہ میڈیکل سٹور، سول ہسپتال 0300-7451933)
(**بھکر:** ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693)
(**کوٹ ادو:** عبدالمالک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515)
(**کنڈیارو:** ماشاءاللہ ٹریڈنگ کارپوریشن 0333-3436222)
(**منڈی بہاؤالدین:** 1۔حذیفہ دواخانہ' 0345-6810615۔ 2۔آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر 0345-5861514)(**جہانیاں:** محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861)(**احمد پور شرقیہ:** بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638)
(**نارووال:** باؤ جی نیوز ایجنسی 0333-8749464)
(**گوجرانوالہ:** رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516)
(**سرگودھا:** احمد حسن، مدنی کیسٹ اینڈ جنرل سٹور مدنی مسجد 0301-6762480)
(**چکوال:** حاجی برادرز بک سیلرز، 0306-5785684)
(**لیاقت پور:** بدر نیوز ایجنسی مین بازار 0345-8709947)
(**گوجر خان:** الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی 0332-5878032)
(**تونسہ شریف:** اسلامی کتب خانہ کالج روڈ 0345-2508728)
(**حضرو:** بلال خوشبو محل میزائل چوک 0314-2192166)
(**مری:** حمید برادرز مال روڈ 051-3411116)

(**کوہاٹ:** عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760)
(**جہلم دینہ:** **سجاد میڈیکوز موڑ غربی** 0333-5881892)
(**رائے ونڈ:** محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737)
(**مانسہرہ:** تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095)
(**سلانوالی:** الوہاب کتب خانہ' 0300-5665317)
(**کامونکی:** رمضان' سٹائل گارمنٹس شاپ' 52 0344-40707)
(**حسن ابدال:** مکتبہ نورالہدیٰ 0306-5601613)

(بقیہ: جسم کے دردوں سے نجات پانا اب مشکل نہیں)

پانی میں دو عدد فینائل کی گولیاں ڈال دیں کچھ دیر رکھیں فینائل کی گولیاں اس میں گھل جائیں گی اس میں مکس کر کے آپس میں اس کسی ڈبی یا بند ڈھکن کی بوتل میں محفوظ رکھیں اور محفوظ رکھنے کے بعد اسے جب بھی استعمال کریں اس وقت ہلا لیا کریں اب اس لیپ کو جہاں بھی درد ہو تھوڑا سا لگائیں اور ہلکا ہلکا ملیں خشک ہو جائے پھر تھوڑا سا لیپ ڈال لیں پھر ہلکا مل لیں اس طرح تین دفعہ...... اس کے بعد آپ محسوس کریں گے یہ جلد میں جذب ہو گیا اور احساس اور پتہ بھی نہیں چلے گا کہ آپ نے لیپ لگایا بھی نہیں وہ صبح وشام یہ لیپ آپ مستقل استعمال کریں چند ہفتے آپ استعمال کرنے سے آپ کو درد میں حیرت انگیز افاقہ ہو گا۔

جس انسان نے مجھے یہ فارمولا دیا تھا فرمانے لگے کہ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اکثر پاؤں گل جاتا ہے ایسے میں اگر یہ دوائی استعمال کرائی جائے تو پاؤں گلنا ختم ہو جاتا ہے' بہت فائدہ ہوتا ہے اور بہت نفع ہوتا ہے اور صحت اور تندرستی ملتی ہے۔ میں نے واقعی یہ دوائی جس جس کو بھی استعمال کرائی اس نے فائدہ دیا اور اس نے تعریف کی۔ آپ بھی استعمال کرائیں ایسی چیز جو بہت بے ضرر اور بہت سستی لیکن تندرستی اور صحت کے اعتبار سے بظاہر ایک ٹوٹکہ لیکن بہت لاجواب ٹوٹکہ ہے۔

عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارابی دواخانہ 0622272198۔
اٹک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893۔
اسلام آباد/ راولپنڈی: زین ہربل دواخانہ: 0336-0195366
ایبٹ آباد: طیبہ بک سنٹر 0344-9381998
اٹک: علمی بک ڈپو 057-2602020۔
مانسہرہ: شالیمار سویٹ۔ 0300-2753463۔
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور 0312-5619880۔
بھکر: حسن موبائل اینڈ ٹیلرز 0313-5417876
بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔
بہاولپور: قاسمی نیوز، 0333-6367755۔
بوریوالا: تنویر احمد 118/M بوریوالا 0673352712۔
پنڈی بھٹیاں: محمد کاشف' 0308-7800424
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293۔
پشاور: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237۔
پنڈی گھیپ: بسم اللہ فارمیسی 0334-5800786
تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ 0331-6464456
ٹانک: صوفی سنز 0963511209301-8790927۔
جھنگ صدر: **غلام قادر ہراج** 0333-6756493۔
جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861۔
جہلم دینہ: 0333-5806101 سجاد میڈیکوز
جنڈ: پاک لینڈ 0333-5480393
جتوئی: صغیر جنرل سٹور 0301-6956848
چکوال: مکہ موبائل 0333-5783167
چکوال: عمران فاروق 0333-5778810
چیچہ وطنی: زاہد راجہ آٹوز 0315-6905313
چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس' 0321/0300-6989035۔
حسن ابدال: مکتبہ نورالہدیٰ **0306-5601613**

حضرو: درویش پنسار سٹور 0301-5514113
خانیوال: **حفیظ اللہ 0303-7372281**
خیرپور ٹامیوالی: **مدنی کلینک' 0336-8603026**
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔
(**رحیم یار خان:** امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
ڈھڈیال آزاد کشمیر: الجمال اسلامی بک ہاؤس 0302-5898995۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887۔
ڈسکہ: المدینہ ایگرول سٹور 0300-6348123
ڈیرہ غازیخان: محمد ایوب' بھٹہ کالونی 0333-6031077
ڈیرہ بگٹی' پیرکوہ: نیو نقشبندی اسٹیشنری 0835-430184
سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480۔
سکھر: حمزہ ایجنسی مارچ بازار سکھر 0336-9312436
ساہیوال: احمد کڈز سنٹر 0321-6938847
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین' 0341-6616915۔
شورکوٹ کینٹ: مکتبہ اسلامیہ 0302-7296211
ظاہر پیر: محمد افضل 0333-6353870
عارف والا: خالد کلاتھ ہاؤس 0322-7849580
غذر: حکیم جاوید اقبال 0344-5419941
فیصل آباد: **عادل ٹریڈرز** 0301-7118200۔
کنگری ضلع لورالائی: ھوالشافی کلینک 0828-601084۔
کنڈیارو: ماشاءاللہ پیسٹی سائیڈ 0300-3215348۔
کراچی: عبقری اکیڈمی 0300-3218560۔
کامونکی: شیخ محمد رمضان سٹائل گارمنٹس 0344-4070752
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617۔
کوہاٹ: آفریدی پنسار سٹور 0314-5196903
گجرات: غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132۔
گوجرانوالہ: **شافی دواخانہ** 0300-6453745
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز۔ 0344-9115511
ٹیکسلا: **نصیر عباسی 0307-8321046۔**

لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947
لورا: باسط کلینک 0321-5734321
ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0322-6748121۔
منڈی بہاؤالدین: **حذیفہ دواخانہ** 0345-6810615۔
مظفر گڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077۔
میلسی: امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280۔
مردان: محمد میڈیسن کمپنی 0300-9175500
نارووال: قاری عبدالرشید' 0322-4861522۔
نوشہرہ' خیبر پختونخواہ: طارق امین' 0301-9702005
نواب شاہ: فیضان کمیونیکیشن 0333-8775548
نوشکی: ولی پنسار سٹور 0332-7846812
وہاڑی: زاہد ٹریڈرز 0306-8281075
واہ کینٹ: حبیب لائبریری 0514-902624
ہارون آباد: مکتبہ عالیہ ناصریہ 0321-7584846
ہری پور ہزارہ: کیپٹل بک ہاؤس 0314-9204427
لورا: براستہ گھوڑا گلی' ڈاکٹر عبدالباسط 0321-5500221

ایجنسی ہولڈر کیخلاف قارئین کی شکایات

بعض لوگوں کی شکایت مسلسل آرہی ہیں' ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو رہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ **(ادارہ)**

www.ubqari.org

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

81

ماہنامہ
عبقری ®
لاہور

مارچ 2013ء ربیع الثانی، جمادی الاول 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- بواسیر اور اٹھراہ کے ناقابل یقین آزمائے نسخے
- میں کیوں علاج کرواؤں! میں پاگل نہیں ہوں
- ہر مقصد کو پورا کریں صرف چار ہفتوں میں
- بلڈ پریشر، ڈیپریشن اور ٹینشن کا انوکھا علاج
- مسجد کی صفائی سے رشتوں کے مسائل حل
- وظیفے کا کمال، گمشدہ سونے کی زنجیر مل گئی
- بچے کی حرکات سے سمجھئے بچہ کیا چاہتا ہے
- موتی مسجد میں موجود جگہ کی انوکھی کہانی
- سیدزادی کی قبر اور کفن چور کی توبہ
- بہار کا مہینہ اور بہار جیسی صحت
- یہ جادوئی لفظ دنیا فتح کر چکے
- مجھے نیند کیوں نہیں آتی؟

حضرت حکیم صاحب کی آمد

بندشیں، جادو، گھریلو الجھنوں اور لاعلاج بیماریوں کیلئے یقینی حیرت انگیز طبی اور روحانی انکشافات جو نہ کبھی سوچے نہ سنیں ہونگے۔

سکھر: 1,2,3 مارچ رابطہ: 0300-3115270

کراچی: 22,23,24 مارچ
رابطہ: 0332-8367770

مری 17 مئی بروز جمعہ رابطہ: 0321-5521832

صوفی ازم کے روشن ستارے

تحقیق و تالیف:
حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

گناہوں اور ظلمت کے اندھیرے کو صوفی ازم کے روشن ستاروں کی پاکیزہ زندگی سے دور کیجئے، ولی باکمال قطب الاقطاب حضرت خواجہ سید عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ مرشد حضرت حکیم صاحب کے حالات زندگی بھی ملاحظہ فرمائیں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

www.ubqari.org

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے لوگ سلجھے اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
5	آداب معرفت	250/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انگنت تجربات	150/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	پھلوں سے صحت وتندرستی	130/-
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری، ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے دس راز ان ٹانک	130/-
24	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جنسی پیچیدگی کی نبوی علاج احتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن وصحت کیلئے اصول ٹانک	200/-
39	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	225/-
40	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
41	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی ونفسیاتی نچوڑ	250/-
45	خواتین کے حسن وجمال کے قیمتی راز	250/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دو اصول خزانے (اردو)	5/-
48	دو اصول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
51	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	130/-
52	روزگاری پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
53	روحانیت جادو اور وہم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	200/-
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	200/-
61	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
62	شگفتہ باتیں بکھرے موتی اصول یادیں	250/-
63	شہد کے کمالات	150/-
64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
65	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
66	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
68	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
69	شفاء بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
70	شہید پاکستان	200/-
71	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	صحت بخش خوش ذائقہ غذائیں اور سائنسی اصول	90/-
75	طب نبوی اور جدید سائنسی حقائق	120/-
76	طبی تجربات ومشاہدات	150/-
77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
79	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
81	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
82	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
83	کمالات اولیاء	150/-
84	کینسر کو شکست	140/-
85	کلونجی کے کرشمات	70/-
86	کالی دنیا اور کالا جادو مخالف اولیاء اور سائنسی تحقیقات (خاص نمبر)	500/-
87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
88	کامیاب عامل بنئے	180/-
89	مخطوطات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
91	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	250/-
92	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
93	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	140/-
94	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
95	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
97	معرفت کے حقائق	180/-
98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
103	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	150/-
106	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
107	ذہنی خاندانی مشکلات کا پر تاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
108	مولانا طارق جمیل شخصیت وکمالات	250/-
109	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
112	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
113	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
115	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
116	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
117	نعمتیں دسترخوان صحت وتندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
118	ندامت کے آنسو	200/-
119	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
120	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-
123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
124	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
126	موت کے سائنسی وروحانی انکشافات	150/-
127	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
128	مالدار بننے کا آزمودہ راز	10/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
131	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاءاللہ) بیٹا پائیں	10/-
132	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
133	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
134	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
135	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
136	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
137	افحسبتم اور اذان کے کرشمات	180/-
138	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
139	عامل کامل بننے کے راز	200/-
140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
141	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
142	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبرشمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-
2	زرغوانی لقرائی	2200/-
3	طب نبوی انمول مسمر پاؤڈر	120/-
4	ستر شفائیں	250/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-
6	بنفشی قہوہ	120/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-
8	مرہم سکون	70/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-
10	کرنٹ مالش	500/-
11	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-
14	سچا منجن	70/-
15	طاقتی گولیاں	1200/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-
17	فشاری گولیاں	200/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-
20	بواسیر کورس	500/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
22	شہد	200/-
23	شہد	600/-
24	دم والا شہد	900/-
25	ناک شفاء	100/-
26	آنکھ شفاء	70/-
27	کان شفاء	70/-

نمبرشمار	نام ادویات	قیمت
28	کراماتی تیل	200/-
29	طب نبوی حسن وجمال کریم	300/-
30	عروسی سہاگ کورس	5000/-
31	شوگر کورس	800/-
32	نوجوانوں کے روگ	700/-
33	پوشیدہ کورس	600/-
34	الرجی نزلہ کورس	600/-
35	موٹاپا کورس	600/-
36	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
37	گیس، بدہضمی، تبخیر کورس	600/-
38	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
39	بے اولادی کورس	2500/-
40	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
41	روحانی عطر	240/-
42	فٹنس پیکیج	600/-
43	روحانی چٹکی	10
44	ٹھنڈک پیکیج	500/-
45	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
46	سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج	840/-
47	ڈپریشن پیکیج	490/-
48	دیسی کریم	500/-
49	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
50	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
51	قبض کشاء	120/-
52	السر کورس	400/-
53	ہارمونز شفاء	300/-
54	چلڈرن سیرپ	120/-

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 9 | جلد نمبر 7 | مارچ 2013ء ربیع الثانی جمادی الاول 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مارچ 2013ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی (امریکہ))

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے اندرون ملک سالانہ 480 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
2	خزانہ غیب سے دعا پر روزی کا ملنا' حال دل
3	شیطان کے ساتھ کرکٹ میچ
4	حضورؐ کی حضرت عثمانؓ سے محبت
5	بچے کی حرکات سے سمجھئے بچہ کیا چاہتا ہے؟
6	سیدزادی کی قبر اور کفن چور کی توبہ
7	میں علاج کیوں کرواؤں' میں پاگل نہیں ہوں
8	بہار کا مہینہ اور بہار جیسی صحت
9	نیکیوں کی بہار اور عبادت کا سیزن
10	مخدوم سلطان الحق اجمیریؒ کے روحانی وظائف
11	تازہ پھل کھایئے تازہ دم رہیے
12	طبی مشورے
14	ناشتہ بنائے آپ کو چاق و چوبند
15	مسجد کی صفائی سے رشتوں کے مسائل کا حل
16	نرم مزاجی سے دل جیت لیجئے
17	لاعلاج امراض کا سورۂ رحمٰن سے علاج
18	یہ جادوئی لفظ دنیا فتح کر چکے
19	حافظہ اور یادداشت کیلئے بہترین عمل
20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
22	بواسیر اور اٹھراہ کے ناقابل یقین آزمائے نسخے
23	بلڈ پریشر' ڈیپریشن اور ٹینشن کا انوکھا علاج
24	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
25	ہر مقصد کو پورا کریں صرف چار ہفتوں میں
26	چالاک بچے اور پریشان استاد
27	افغانستان سے آئے جن کیساتھ ملاقات
28	رشوت سے کینسر اور اولاد کی نافرمانی تک
29	قارئین کے سوال' قارئین کے جواب
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
31	بچہ ماں کے سامنے تڑپ تڑپ کر مر گیا
32	خواتین پوچھتی ہیں؟
33	دمہ اور فالج سے شفاء صرف لہسن سے
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
36	سونف اور اجوائن کے کرشمے
37	وظیفے کا کمال' گمشدہ سونے کی زنجیر مل گئی
38	جنات کا پیدائشی دوست
40	ہم نے مرغابی کیسے شکار کی' آپ بھی پڑھیں!
41	صحتمند عادتیں اپنائیں زندگی کامیاب بنائیں
42	ملت کے دردمندوں کے نام
43	ہماری زندگی میں رنگوں کی اہمیت
44	پاگل پن اور میرے دوست کا آزمودہ نسخہ
45	درود شریف کیساتھ ایک انوکھا دن
46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
47	مایوس' لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زرِ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

بذریعہ ڈاک رسالہ کی ترسیل بند ہونے کا اعلان

مسلسل شکایات' گالیاں اور بد یانتی کے الزامات کے بعد رسالے کی سالانہ ممبر شپ بند کی جارہی ہے۔ہم دیانتداری سے رسالہ ارسال کرتے ہیں' درمیان میں اگر کوئی چُرالے تو اس کیلئے ہم کیا انتظام کر سکتے ہیں؟؟؟ جن کی ممبر شپ چل رہی ہے ان کو رسالہ ملتا رہے گا ممبر شپ ختم ہونے کے بعد دوبارہ ممبر شپ کی رقم ارسال نہ کریں۔ادارہ عبقری مزید کوئی ممبر شپ نہیں کرے گا۔رسالہ اپنے علاقہ کے ہاکر' قریبی ایجنسی یا بک سٹال سے خریدیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہو جائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: **RP/6237/L/S/10/1534**

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 042-37552384,37597605,37586453 پر وقت لیکر آئیں۔حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت ہے' بحث سے گریز کریں وقت پر نہ آنیوالے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

موبائل: 0322-4688313

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

www.ubqari.org

خزانہ غیب سے دعا پر روزی کا ملنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اللہ کا ایک بندہ اپنے اہل وعیال کے پاس پہنچا جب اس نے ان کو فقر وفاقہ کی حالت میں دیکھا تو (الحاح کے ساتھ اللہ سے دعا کرنے کیلئے) جنگل کی طرف چل دیا جب اس کی نیک بیوی نے دیکھا (کہ شوہر اللہ تعالیٰ سے مانگنے کیلئے گئے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم پر بھروسہ کرکے اس نے تیاری شروع کردی) وہ اٹھ کر چکی کے پاس آئی اور اس کو تیار کیا (تاکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کچھ غلہ آئے تو جلدی سے اس کو پیا جائے) پھر وہ تنور کے پاس گئی اور اس کو گرم کیا۔

پھر اس نے خود بھی دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے مالک! ہمیں رزق دے اب اس کے بعد اس نے دیکھا کہ چکی کے گرداگرد آٹے کیلئے جو جگہ بنی ہوئی ہے وہ آٹے سے بھری ہوئی ہے۔ پھر تنور کے پاس گئی تو دیکھا کہ تور بھی روٹیوں سے بھرا ہوا ہے۔ (جتنی روٹیاں اس میں لگ سکتی ہیں لگی ہوئی ہیں)

اس کے بعد اس بیوی کے شوہر واپس آئے اور بیوی سے پوچھا کہ میرے جانے کے بعد تم نے کچھ پایا؟ بیوی نے بتایا کہ ہاں ہمیں اپنے پروردگار کی طرف سے کچھ ملا ہے (یعنی براہ راست خزانہ غیب سے اس طرح ملا ہے) یہ سن کر یہ بھی چکی کے پاس گئے۔ (اور اس کو اٹھا کر دیکھا یعنی تعجب اور شوق میں غالباً اس کا پاٹ اٹھا کر دیکھا) پھر جب یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر اس کو اٹھا کر نہ دیکھتے تو چکی قیامت تک یوں ہی چلتی رہتی اور اس سے آٹا نکلتا رہتا۔ **(مسند احمد، معارف الحدیث جلد ۲، صفحہ ۳۱۸)**

جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا

شرعی پردہ نہ کرنے کا نقصان

حال دل

قارئین! روز کی ملاقاتیں، خطوط اور پریشان کن انوکھے قصے مجھے زندگی کے بہت سے سبق بھی دیتے ہیں اور احتیاطیں بھی سکھاتے ہیں۔ وہ سبق اور احتیاطیں آپ تک امانت سمجھ کر اس لیے پہنچاتا ہوں کہ آپ یقیناً میری بات مانتے بھی ہیں اور میرا درد سمجھتے بھی ہیں۔ میرے پاس گھر کے اندرونی معاملات ایسے انداز سے پہنچتے ہیں کہ لوگ قبروں میں چلے جاتے ہیں اور وہ راز صرف دلوں میں چھپے رہتے ہیں کیونکہ وہ خاندانی اور خانگی زندگی کے راز ہوتے ہیں ہر شخص تک وہ راز پہنچ نہیں پاتے۔ اس لیے معاشرے کو ان چیزوں کی خبر ہوتی تو ہے لیکن زیادہ نہیں۔۔۔ شرعی پردہ یعنی کن رشتہ داروں سے یا غیروں سے پردہ کرنا ضروری ہے۔۔۔ یہ شریعت کی قید نہیں حفاظت ہے۔ جب سے وقت اس کو قید سمجھا اور سب سے گھل مل گئے اور بناوٹی بہن اور بھائی بنا لیے۔ ان الفاظ نے معاشرے کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیا۔ ایک خط کے مختصر الفاظ بیان کرکے میں آپ سے عرض کروں گا کہ خدارا! شرعی پردے کا اپنے آپ کو مستحق اور پابند بنائیں...... یہ معاشرے کے بہت بڑے فسادات اور روگوں کیلئے ایک نہایت ضروری روک تھام کا اہم حصہ ہے۔ میں نے شرعی پردہ نہ ہونے کی وجہ سے طلاقیں، قتل وغارت، خودکشی، مارکٹائی، فسادات اور رشتے کے ٹوٹنے تک کے معاملات دیکھے ہیں۔ آپ بھی اپنے معاشرے پر غور کریں گے تو میری باتوں کی ضرور تصدیق کریں گے کہ جو مشاہدات میں نے بیان کیے ہیں یہ تلخ حقیقت ہیں۔ خط میں لکھا ہے ’’حکیم صاحب! میری شادی ہوئی‘ تو میرے میاں کے بھانجے بہت چھوٹے تھے‘ جن کے ساتھ میں کافی فری تھی کیونکہ میں ہمیشہ لوگوں میں جلد گھل مل جاتی تھی وقت کے ساتھ وہ جوان ہوتے گئے لیکن ہمارے درمیان کوئی فرق نہ رہا۔ جو سب سے بڑا بھانجا تھا اس کے رویے میں میں نے کچھ تبدیلی محسوس کی۔ میں خاموش رہی اور اسے اپنا وہم سمجھا کیونکہ وہ بری عادتوں میں پھنس چکا تھا اسے شراب‘ چرس‘ جواء اور لڑکیوں کے معاملات میں ہم نے مبتلا پایا۔ میں اسے سمجھاتی رہتی تھی وہ کبھی کبھی رک جاتا لیکن جب بھی میں اسے سمجھانے بیٹھتی اس کی سانسوں اور نظروں میں میں مجھے ایک الگ کیفیت محسوس ہوتی جو اس سے پہلے نہیں تھی۔ آہستہ آہستہ مجھے چھیڑنے کے انداز میں تنگ کرنے لگا میں نے اشاروں اشاروں میں اپنے میاں کو یہ بات بتائی لیکن میاں نے اسے وہم سمجھا کیونکہ وہ ہمارے ہاتھوں میں پلے تھے اور پھر وہ لڑکا ہماری خدمت گزاری میں سب سے آگے ہوتا تھا لہٰذا ہم کسی صورت گمان بھی نہیں کرسکتے تھے کہ وہ بھی ایسا کرسکتا ہے۔ میرے میاں کاروبار کے سلسلے میں گھر سے دس‘ پندرہ دن دور رہتے یہ دن میرے لیے بہت مشکل ہوتے۔ اسے گناہ سے چھڑوانے اور نیکی کی طرف لاتے لاتے میں اس گناہ میں خود مبتلا ہوگئی...... جس کا مجھے ایک انجانا سا احساس تو تھا لیکن یقین نہیں تھا۔ بس ایک دفعہ مبتلا ہونے کے بعد دل پریشان ہوگیا لیکن نامعلوم کیوں میں ہر وقت اس کے خیالوں میں گم رہتی۔ چونکہ جوائنٹ فیملی ہے ساس نندیں‘ دیورانی‘ جیٹھانی ساتھ رہتے ہیں اب مجھے اپنی عزت کا خیال بھی تھا کہ بولتی ہوں تو گھر میں ایک جھگڑا شروع ہوجائے گا۔ اب میں کیا کروں؟ میں اس گناہ سے نجات چاہتی ہوں...... عورت ذات ہوں اپنے کمرے میں تنہا ہوتی ہوں‘ اکیلی ہوتی ہوں‘ میں کتنی طاقتور ہوسکتی ہوں‘ میں نے کئی قسمیں اٹھا اٹھا کر توڑی ہیں اور مزید کتنی قسمیں اٹھاؤں گی۔ کیا آپ میری مدد کرسکتے ہیں؟؟؟ خدا کیلئے مجھے اس عذاب سے نکالیں...... ! قارئین! پردہ شرعی ہوتا ہے اسے قید نہ سمجھیں...... احتیاط سمجھیں...... پھر اس کا انجام کیا ہوتا ہے؟؟ وہ یہی ہوتا ہے جو اس طویل خط کو مختصر کرکے میں نے آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ ایک گھر کی نہیں سینکڑوں ہزاروں لاکھوں گھروں کا روگ ہے جو اندر ہی اندر سلگتا بجھتا اور پھر دفن ہوجاتا ہے۔ لیکن کب سے معاشرہ ٹوٹ رہا ہے اور خاندانی روایات ختم ہورہی ہیں اور اس کی بنیاد صرف شرعی

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیطان کیساتھ کرکٹ میچ

درس روحانیت و امن

ایمان،کلمہ،اسلام،یہ تین وکٹیں ہیں اور شیطان باؤلنگ کرارہا ہے

شیطان اور باباجی: شیطان کی اور انسان کی کشمکش لگی رہے گی اب دیکھنا یہ ہے کہ کون کامیاب ہوتا ہے؟ ایک باباجی تھے وہ عجیب مثالیں دیتے تھے اور بڑی عجیب و غریب حرکتیں کرتے تھے۔ میں ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ باباجی ایک شخص کو سمجھانے لگے کہنے لگے: دیکھ! یوں کر، مٹھی بند کی اور مٹھی میں پھونک ماری۔

کہنے لگے: دیکھ شیطان تجھے زور سے ایک مکا مارے گا پھر دوسری مٹھی بند کی اور پھونک ماری اور کہنے لگے: دوسری طرف سے بھی شیطان زور سے مکا مارے گا اور تجھے دھکا دے گا اور کہے گا: یہ گناہ کرلے، یہ غلطی کرلے...... اب بتا! تو شیطان کی مانے گا یا اللہ کی مانے گا؟۔اس نے کہا: میں اللہ کی مانوں گا۔کہنے لگے: شیطان تجھے گرادے گا۔اب وہ بندہ بھی عجیب وغریب تھا اس نے بھی مٹھیاں بھینچیں اور گندی گالیاں دیں کہنے لگا: میں شیطان کو گرادوں گا۔ باباجی نے کہا: ابھی تو تجھے شیطان نے گرادیا......اس نے پوچھا وہ کیسے؟ کہنے لگے: یہ گالیاں دینا ہی تو شیطانی ہے۔تو یہ کہتا کہ میں اعمال اختیار کروں گا اور اللہ کی ذاتِ عالی کی طرف رجوع کروں گا' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور محبت کو اختیار کروں گا اس طرح میں شیطان کو گرادوں گا۔ پھر کہنے لگے: دیکھ! اب تیری اور شیطان کی کشتی ہے اور میں ہوں ریفری...... اب دیکھتا ہوں تو گرتا ہے یا شیطان گرتا ہے۔پھر وہ روزانہ آکے کہتا باباجی! آج شیطان کو گرا آیا ہوں۔ باباجی پوچھتے: وہ کیسے......؟؟؟

وہ کہتا: فلاں فلاں جگہ ایسے غلط کام ہورہا تھا اب میرے من نے کہا: ایسا کرلے۔ میں نے کہا: نہیں۔ اب میں نے شیطان کو گرانا ہے اور شیطان کے سینے پہ بیٹھ کے (پھر باقاعدہ سینے پر بیٹھنے کی پوزیشن بناتا) جیسے کوئی بندے کو گرا کے اس کے سینے پر بیٹھ جاتا ہے۔پھر زور زور سے زمین پر مکے مارتا۔کہتا: یہ اس کے سینے پر میں نے زور زور سے مکے مارے ہیں اور اس کی ہڈیاں توڑ دی ہیں اور میں نے وہ گناہ نہیں کیا۔وہ باباجی اس کو شاباش دیتے......شاباش تو آج جیت گیا اور شیطان ہار گیا...... ایمان، کلمہ، اسلام، یہ تین وکٹیں ہیں اور شیطان باؤلنگ کرارہا ہے۔اب دیکھنا کوئی وکٹ اڑتی ہے یا نہیں اب وکٹ کو بچانا ہے اور فاسٹ باؤلر کے بارے میں کہتے ہیں کہ اتنے کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند کراتا ہے، پھر کہتا۔وہ بڑا پرانا ہے، بڑا تجربہ کار ہے وہ ان وکٹوں کو اڑانے کے چکر میں ہے۔وہ کہتا ہے ان کو میں اڑادوں اور اگر یہ اڑ گئیں تو تو فیل ہوگیا۔اور شیطان پاس ہوگیا وہ جیت گیا اور تو ہار گیا۔ہر شخص کے ساتھ یہ معاملہ ہے اور شیطان کے ساتھ میچ ہے۔

میچ، شیطان کے ساتھ: کچھ جوان میچ کھیل رہے تھے۔ ہمارے ایک بزرگ کہنے لگے: بھئی شیطان کے ساتھ میچ کون کھیلے گا؟ جوانوں نے کہا: جی وہ کیا ہوتا ہے؟ شیطان سے بھی میچ کھیلتے ہیں......؟؟؟ کہا: ہاں......! شیطان نے آپ کی وکٹیں اڑانی ہیں اور اس کے ہاتھ میں گیند ہے اور وہ بڑی تیزی سے دوڑتا ہوا آرہا ہے اور آپ کے پاس ایک بلا ہے۔ جوانوں نے پوچھا: وہ بلا کیا ہوتا ہے......؟؟؟ بزرگ نے کہا وہ بلا اللہ کا حکم ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنتیں ہیں۔اس کو سامنے رکھنا ہے کہ اب اس کی گیند کو دیکھیں کہ یہ کہاں آرہی ہے؟ اب یہاں میرے اللہ کا کونسا حکم متوجہ ہے میں وہ حکم اختیار کروں اور اس کی گیند کو زوردار شاٹ لگا کر فنا کردوں۔اس بلے سے اتنی زور سے گیند ماری ہے کہ گیند پھر واپس بھی نہ آئے۔جیسے وہ کہتے ہیں جی! گیند ملی ہی نہیں نجانے کہاں گئی؟ اتنا تیز اس نے شاٹ مارا۔

یہ مثالیں اس لئے عرض کررہا ہوں کہ ہمارے معاشرے کی زندگی میں اس وقت کشمکش ہے۔ارے جیتا ہوا پہلوان بوڑھا ہوکے بھی فاتح ہوتا ہے اور ہارا ہوا تندرست، طاقتور ہونے کے باوجود اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔یہ جو درویش ہیں ناں، درویش یعنی اللہ والے۔ ان کی مثال جیتے ہوئے پہلوانوں کی ہوتی ہے۔

اونچی نسبت کا کمال: اگر اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ لگ گئے انشاء اللہ پسنے سے بچ جائیں گے۔اچھا تجھے ایک چیز بتائیں؟۔گندم چھ سو روپے من، آٹھ سو روپے من، ہزار روپے من اگر بکتی ہے تو کوئی گندم ایسی دیکھی ہے جس میں کنکر نہ ہو؟؟؟ نہیں! گندم میں کنکر ہوتا ہے۔کیا وہ کنکر گندم کے بھاؤ نہیں بکتا؟ وہ بھی ہزار روپے من کے حساب سے تلتا ہے اور اگر گندم اور کنکر کی بات آگئی تو ایک بات اور بھی سنتے جائیں جو اللہ والوں کی مجالس میں بیٹھتا ہے جو فقیروں کے ساتھ رہتا ہے وہ فقیر جو اللہ والے ہیں۔

حبیب خدا دے فقیراں توصدقے
فقیراں دے روشن ضمیراں توصدقے
نہ دولت توصدقے نہ جنت توصدقے
تری زلف دے جال اسیراں توصدقے
جنہاں رومی، جامی، تے سعدی نوں ڈنگیا
میں اناں پیاری اکھیاں دے تیراں توصدقے

جو اللہ والوں کے ساتھ بیٹھے اٹھے وہ گندم نہ ہو وہ کنکر ہو......لیکن یاد رکھیے! یہ اٹھنا بیٹھنا نہ چھوڑ یئے گا۔جب بولی لگے انشاء اللہ میں دل کی گہرائیوں سے کہہ رہا ہوں...... تیرا حساب کتاب اور تیرا بھاؤ اسی گندم کے بھاؤ لگ جائے گا اور انشاء اللہ تیری حیثیت بھی گندم کی حیثیت کی طرح بن جائے گی اور تو بھی اسی طرح بوریوں میں پیک ہو کے ٹلے گا اور کندھوں پہ اٹھایا جائے گا اور اگر تو کنکر رہا اور گندم سے جدا رہا اور گندم کے ساتھ تیری نسبت نہ ہوئی۔تو کندھوں پہ سر پہ نہیں اٹھایا جائے گا بلکہ پاؤں تلے روندا جائے گا۔(جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں درس سننے کیلئے باقاعدگی سے آتی ہوں اور جو خواہشیں کرتی ہوں اللہ کے حکم سے پوری ہوجاتی ہے۔ چند دن سے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی تھی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی زیارت کروں کہ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ کیسی ہوں گی؟ اللہ تعالیٰ نے میری یہ خواہش درس میں پوری کردی مجھے درس سننے کے دوران ہلکی سی اونگھ آئی میں نے دیکھا کہ بہت خوبصورت پرنور چہرہ میرے تھوڑے سے فاصلے پر بیٹھی ہوئی ہیں اور میں ان کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ رہی ہوں اور اچانک میری آنکھ کھل گئی میں تو اللہ کا شکر ادا کیا اور بہت خوش ہوئی میری اس وقت کی کیفیت ناقابل بیان ہے شکر ہے اللہ کا جو اپنی ذکر کی محفل میں عطا فرماتا ہے۔(آمنہ لطیف)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

ابولبیب شاذلی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے محبت

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیا پھر جب بامر خداوندی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہ کا بھی انتقال ہوگیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”اگر میری اور لڑکی بھی ہوتی تو میں وہ بھی عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔“

زوجہ عثمان حضرت رقیہ بنت محمد ﷺ کے انتقال کے بعد ایک مرتبہ آپ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس حال میں ملاقات فرمائی کہ وہ انتہائی پریشان اور مغموم حالت میں بیٹھے تھے۔ حضور ﷺ نے ان کی خیریت دریافت کرتے ہوئے فرمایا: اے عثمان! کیا حال ہے؟“ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! ﷺ جو صدمہ مجھ پر گزرا ہے کسی پر نہ گزرا ہوگا‘ صاحبزادی رسول اللہ ﷺ انتقال کر گئیں جس بنا پر آپ کا اور میرا سسرالی کا رشتہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوگیا“ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا ”اے عثمان! تم یہ کیا کہہ رہے ہو؟ جبرائیل نے مجھ کو اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام پہنچایا ہے کہ میں رقیہ رضی اللہ عنہا کی جگہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح اس کے مہر مثل کے عوض میں اسی طرح تمہارے ساتھ کر دوں“ چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیا پھر جب بامر خداوندی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہ کا بھی انتقال ہوگیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”اگر میری اور لڑکی بھی ہوتی تو میں وہ بھی عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔“

ایک رکعت میں پورا قرآن

عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے (غالباً حج کے موقع پر) مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی شروع کر دی اور اتنی لمبی نماز پڑھ لی کہ یہ خیال ہوا کہ اب اس میں مجھ سے کون سبقت لے جائے گا اتنے میں اچانک ایک شخص آیا اور اس نے مجھے اپنی طرف متوجہ کیا لیکن میں نے اس کی پرواہ نہیں کی پھر جب اس نے دوبارہ ایسا کیا تو میں نے دیکھا کہ یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے میں فرط ادب سے اپنی جگہ سے ہٹ گیا‘ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہاں کھڑے ہوگئے اور آپ نے ایک ہی رکعت میں پورا قرآن پڑھ ڈالا اور واپس چلے گئے۔

خلافت کے بعد پہلا خطبہ

جب اہل شوریٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بیعت ہوگئے تو اس وقت وہ بہت غمگین تھے ان کی طبیعت پر بہت بوجھ تھا وہ حضور اقدس ﷺ کے منبر پر تشریف لائے اور لوگوں سے بیان فرمایا: پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا اس کے بعد فرمایا: ”تم ایسے گھر میں ہو جہاں سے تمہیں کوچ کر جانا ہے اور تمہاری عمر تھوڑی باقی رہ گئی ہے لہٰذا تم جو خیر کے کام کر سکتے ہو موت سے پہلے کر لو صبح یا شام تمہیں موت آنے ہی والی ہے غور سے سنو! دنیا سراسر دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ترجمہ: ”سو تم کو دنیا دھوکہ میں نہ ڈالے اور نہ وہ دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ سے (دھوکہ میں ڈالے)“ اور جو لوگ جا چکے ہیں ان سے عبرت حاصل کرو اور خوب محنت کرو اور غفلت سے کام نہ لو کیونکہ موت کا فرشتہ تم سے کبھی غافل نہیں ہوگا‘ کہاں ہیں دنیا کے وہ دلدادہ جنہوں نے دنیا میں کھیتی باڑی کی اور اسے خوب آباد کیا اور لمبی مدت تک اس سے فائدہ اٹھایا؟ کیا دنیا نے انہیں پھینک نہیں دیا؟ چونکہ اللہ نے دنیا کو پھینکا ہوا ہے لہٰذا تم بھی اسے پھینک دو اور آخرت کو طلب کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اور آخرت کی۔۔۔ جو کہ دنیا سے بہتر ہے دونوں کی مثال اس آیت میں بیان کی۔ ترجمہ: اور آپ ان لوگوں سے دنیاوی زندگی کی حالت بیان فرمایئے کہ وہ ایسی جگہ ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا ہو پھر اس کے ذریعہ سے زمین کی نباتات خوب گنجان ہوگئی ہو‘ پھر ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور جو اعمال صالحہ باقی رہنے والے ہیں وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بھی ہزار درجہ بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی۔“ بیان کے بعد لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بیعت ہونے لگے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا آخری خطبہ

خلیفہ ثالث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجمع کے اندر جو آخری بیان فرمایا اس میں مندرجہ ذیل کلمات ارشاد فرمائے: ”اللہ تعالیٰ نے تمہیں دنیا اس لیے دی ہے کہ تم اس کے ذریعہ سے آخرت حاصل کرو‘ اس لیے نہیں دی کہ تم اسی کے ہو جاؤ‘ دنیا فنا ہونے والی ہے اور آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے نہ تو فانی دنیا کی وجہ سے اترانے لگو اور نہ اس کی وجہ سے آخرت سے غافل ہو جاؤ فانی دنیا پر ہمیشہ باقی رہنے والی آخرت کو ترجیح دو کیونکہ دنیا ختم ہو جائے گی اور ہم سب نے لوٹ کر اللہ کے پاس جانا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو‘ کیونکہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا ہی اس کے عذاب سے ڈھال اور اس کی بارگاہ میں پہنچنے کا وسیلہ ہے اور احتیاط سے چلو کہ کہیں اللہ تمہارے حالات نہ بدل دے اور اپنی جماعت سے چمٹے رہو اور مختلف گروہوں میں تقسیم نہ ہو جاؤ۔“ اور تم پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اس کو یاد کرو جب کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی تو سو تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہوگئے۔

دور فتن میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حالت

ابوالاشعث الصنعانی سے روایت ہے کہ ملک شام میں مختلف خطیب خطبہ کیلئے کھڑے ہوئے ان میں حضور نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی تھے پھر ایک شخص کھڑے ہوئے جنہیں مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے تھے انہوں نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث نہ سنی ہوتی تو میں کھڑا نہ ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فتنوں کا ذکر کیا اور ان کا قریب ہونا بیان فرمایا پھر ادھر سے ایک شخص منہ پر کپڑا اوڑھے گزرا فرمایا اس دن یہ ہدایت پر ہوگا‘ میں نے اٹھ کر ان کو دیکھا تو وہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کا چہرہ آنحضرت ﷺ کے سامنے کر کے عرض کی کہ ”یہی ہیں“ فرمایا ”ہاں! یہی ہیں۔“

حضرت عثمانؓ اور اتباع سنت کا جذبہ

ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے کچھ مصاحبین کے ہمراہ تشریف فرما تھے اتنے میں موذن آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور اس سے وضو کیا پھر فرمایا ”میں نے حضور ﷺ کو ایسا ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسا وضو میں نے ابھی کیا ہے۔ ایسا وضو کرنے کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا تھا جو میرے اس وضو جیسا وضو کرے گا پھر کھڑے ہو کر ظہر کی نماز پڑھے گا تو اس کے ظہر اور فجر کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے پھر وہ عصر کی نماز پڑھے گا تو ظہر اور عصر کے درمیان کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے پھر وہ مغرب پڑھے گا تو مغرب اور عصر کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے پھر وہ ساری رات بستر پر کروٹیں بدلتے گزار دے گا۔ پھر وہ اٹھ کر وضو کر کے فجر کی نماز پڑھے گا تو اس کے فجر اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے یہی وہ نیکیاں ہیں جو گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔“ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے دریافت کیا ”اے عثمان! (رضی اللہ عنہ) یہ تو حسنات ہوگئیں تو باقیات صالحات کیا ہوں گی؟“ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”باقیات صالحات یہ کلمات ہیں:۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں‘ اللہ پاک ہے تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں‘ اللہ سب سے بڑا ہے‘ نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔“

ڈاکٹر اعجاز احمد، سیالکوٹ

بچے کی حرکات سے سمجھئے بچہ کیا چاہتا ہے؟

وہ گھنٹوں اپنے ہاتھوں اور انگلیوں سے کھیلتا رہتا ہے۔کبھی اپنے پاؤں اٹھا کر پکڑے گا۔کبھی آنکھیں، کبھی منہ کھولے گا اور بند کرے گا۔کبھی پاؤں کا انگوٹھا چوسنے لگے گا۔آپ سمجھیں گی کہ وہ بھوکا ہے۔نہیں وہ بھوکا نہیں ہے وہ تو جستجو کر رہا ہے کہ جسم کا یہ حصہ کیا محسوس کر رہا ہے۔

ہوشیار! خبردار، ہمارے پیارے منے تشریف لاتے ہیں۔ محدود دنیا سے نکل کر وہ لامحدود دنیا میں آگئے ہیں۔اب انہیں جن نئے نئے مسائل سے واسطہ پڑے گا ان میں سے دو مسائل زیادہ اہمیت رکھتے ہیں: اول یہ کہ اسے یہ کیونکر معلوم ہوگا کہ وہ بھی ایک فرد ہے، جسم رکھتا ہے، ذہن رکھتا ہے، اس کے بھی جذبات ہیں، محسوسات ہیں؟ دوم یہ کہ اسے کیونکر معلوم ہوگا کہ وہ ایک خاندان، ایک معاشرے کا فرد ہے، یعنی وہ اپنے والدین، بہن بھائیوں اور خاندان سے باہر دوسرے بچوں سے تعلقات کیونکر استوار کرے گا؟

بات یہ ہے کہ خود آگہی اور معاشرتی تعلق --- یہ دو عمل ایسے ہیں جو کہ متوازی طور پر زندگی بھر اس کے ساتھ ساتھ رہیں گے۔خود آگہی کا عمل ایک طویل عمل ہے جس کا آغاز بچے کی اس ''دریافت'' سے ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعضائے جسم کو کس طرح کنٹرول کرے۔وہ جب دو مہینے کا ہو جاتا ہے تو اپنے جسم کو دریافت کرنے کی حرکات شروع کر دیتا ہے۔وہ گھنٹوں اپنے ہاتھوں اور انگلیوں سے کھیلتا رہتا ہے۔آپ سمجھیں گی کہ وہ بھوکا ہے۔نہیں --- وہ بھوکا نہیں ہے وہ تو جستجو کر رہا ہے کہ جسم کا یہ حصہ کیا محسوس کر رہا ہے۔

خود کو معاشرے کا ایک فرد محسوس کرتے وقت بچے کو اپنی صنف کا بھی احساس خودبخود ہو جاتا ہے کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی --- آپ اپنے بیٹے کو خواہ کتنی بھی گڑیاں لا کر دیں اور اپنی بیٹی کے سامنے موٹر کاریں رکھیں، لیکن وہ اپنی عمر کے پہلے سال ہی میں اتنا ''باشعور'' ہو جاتا ہے کہ لڑکی خودبخود گڑیوں کی طرف اور لڑکا موٹر کاروں کی طرف مائل ہو جائے گا۔اس امتیاز میں کچھ کردار تو قدرت ادا کرتی ہے اور کچھ آپ کا اپنا امتیازی سلوک بھی صنفی علیحدگی میں اپنا کام دکھاتا ہے۔آپ غیر محسوس طور پر ایسے اشارے جمع ہونے پر اس کی شخصیت کی تعمیر کا حصہ بن جاتے ہیں۔جو بچہ والدین کے جتنا زیادہ قریب ہوگا وہ خود کو اتنا ہی زیادہ محفوظ محسوس کرے گا، اس کا خود کو پہچاننے کا عمل اتنا ہی تیز ہوگا۔اس کی انفرادیت اتنی ہی زیادہ مستحکم ہوگی اور معاشرے سے اس کا تعلق اتنا ہی مستحکم ہوگا۔

دو ڈھائی ماہ کے بعد بچہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کی شکل وصورت، ذائقے اور حرکات سے محظوظ ہونے لگتا ہے۔جسمانی اعضاء اسے بنے بنائے مل جاتے ہیں۔ایسے کھلونے کہ جب آپ اس کے پاس نہ ہوں تو ان سے کھیلتا رہتا ہے۔اس مرحلے پر جاننے کا عمل خودکار مشین کے عمل کی طرح کا ہوتا ہے۔خودبخود پاؤں سکڑ کر اس کے منہ کے قریب آجاتے ہیں۔خودبخود انگوٹھا اس کے منہ میں آجاتا ہے اور وہ رغبت سے چوسنے لگتا ہے۔مہارت سے کوئی چیز پکڑنے یا گڈلیاں چلنے یا اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں ابھی ایک سال اور لگے گا۔زندگی کے پہلے سال میں ہونے والی پے بہ پے دریافتیں دراصل بچے کے ذہن پر اس کے اپنے جسم کا ایک عکس جما دیتی ہیں، ایک دھندلا سا نقش۔جس طرح کا صاف اور پورا عکس آئینے میں نظر آتا ہے، وہ اس وقت بنے گا جب بچہ چیزوں کو دیکھنے، چکھنے، سونگھنے اور چھونے پر اپنا ردعمل ظاہر کرنے کے بھی قابل ہو جائے گا۔اس پورے عکس کو نفسیات کی اصطلاح میں تصورزات (Self-concept) کہتے ہیں۔

بچے اور صحت مند قربت: تصور ذات حاصل کرنے میں بچے کو والدین کی صحت مند قربت سے بڑی مدد ملتی ہے۔اپنے جسم کو دریافت کرنا بچے کی ذہنی نشوونما کا ایک اہم حصہ ہے کیونکہ اس عمل سے ایک طرف اور رفتہ رفتہ وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ دوسروں سے اپنے آپ کو الگ اور منفرد دیکھ سکے اور دوسری طرف اپنے اعمال اور حرکات پر قابو پا سکے اپنی انفرادیت، اپنی جنس، اپنی آزادی اور اپنی محتاجی کا احساس بچے کے اندر دوسروں کے میل جول ہی سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ اپنے آپ کو جاننے سے بھی پیدا ہوتا ہے۔جستجو، کھوج اور دریافت کا جذبہ امر ربی ہے، اس کے اظہار و تعمیل میں رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔اسی جذبے سے وہ اپنے جسم کے اعضا اور ان کی کارکردگی سے شناسا ہوتا ہے، اس لیے اگر وہ جسمانی اعضاء کو دریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے تو خواہ والدین کو کتنی بھی پریشانی ہو، رکاوٹ نہیں ڈالنی چاہیے۔بچے کو اپنے جسم کے ہر حصے کے بارے میں جاننے کی آزادی کی ضرورت ہے۔ہر حصہ کیا کام انجام دیتا ہے، کس حصے کی بو سونگھنے میں کیسی ہے، ہونٹوں کا ذائقہ، انگلیوں کے ذائقے سے کس طرح مختلف ہے۔حواس خمسہ کے تجربات سے حاصل شدہ نتائج کی بنیاد پر وہ اپنی ذات یا شخصیت کا ایک نقشہ اپنے ذہن پر جما لیتا ہے۔تصورذات کی بنیاد ہی پر اس میں اپنی انفرادیت کا احساس جاگ اٹھتا ہے۔انفرادیت کے احساس کی بنیاد پر اس میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔اعتماد کی بنیاد پر وہ اپنے خاندان اور معاشرے سے تعلقات استوار کرتا ہے۔اگر وہ مٹی سے کھیلتا ہے اور اسے منہ میں ڈالتا ہے تو آپ کی نظر میں یہ فعل ''غلیظ'' ہوگا، لیکن یہ اس کی دریافت و جستجو کے جذبے کا فطری مظاہرہ ہے۔

بچے کے ذہن میں اپنی ذات کا تصور بہت آہستہ آہستہ پیدا ہوتا ہے، بہت آہستہ...... دراصل خودشناسی بچے اور معاشرے کے باہمی تعلقات کی پیداوار ہے۔جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ اپنی ذات اور اپنے ماحول کے درمیان تمیز نہیں کر سکتا۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کی شخصیت کی سرحدیں کہاں ختم ہوتی ہیں اور معاشرتی ماحول کی سرحدیں کہاں سے شروع ہوتی ہیں۔ذرا بڑا ہونے کے بعد وہ اپنے والدین سے، اپنے بھائیوں سے، اپنے خاندان والوں سے، اپنے پڑوسیوں سے، اپنے ہم جولیوں سے تعلقات کا فرق محسوس کرنے لگے گا جبکہ بڑے بھی معاشرتی تعلقات کا احترام اور ادب آداب کرنا سکھائیں گے۔

اپنی جداگانہ شخصیت یا انفرادیت کا احساس بچے میں اپنے جسم کے ذریعے اور قریبی ماحول کی وساطت سے پیدا ہوتا ہے۔ پیدائش کے وقت بچے کی حرکات اور تمام افعال رضاکارانہ اور اضطراری ہوتے ہیں۔

رفتہ رفتہ بچے کا ذہن جبلت اور اس کے نتائج کے درمیان رابطہ پیدا کرنا سیکھ لیتا ہے۔پھر تھوڑا سا آگے چل کر جب وہ مزید بڑھے گا تو وہ اپنی مرضی اور اپنے ارادے سے اپنے افعال کو کنٹرول کرنا سیکھ لے گا۔شروع شروع میں وہ کسی چیز کی آواز کی طرف اپنا منہ پھیر لے گا، لیکن بڑا ہونے پر جب اس چیز کی مخصوص آواز کا نقش اس کے ذہن پر بیٹھ چکا ہوتا ہے تو وہ اس آواز کی طرف منہ نہیں پھیرتا بلکہ تصور باندھ لیتا ہے کہ یہ آواز اسی چیز کی ہوگی۔اس کو آپ سیکھنے کا عمل کہہ سکتے ہیں۔

اب دانت کبھی درد نہ ہوگا

ایک پاؤ پھٹکری لے کر توے پر رکھیں اور آگ جلا دیں جب پھٹکری پھول جائے تو اتار کر دو عدد لیموں نچوڑیں خشک ہونے پر پیس کر منجن تیار کرلیں۔روزانہ استعمال کریں، ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جائیں گے اور درد بھی نہیں ہوگا۔(عاشق حسین بٹ، راولپنڈی)

بنت جمشید چغتائی

سیدزادی کی قبر اور کفن چور کی توبہ

ان کے اترنے پر وہ زارہ بی بی اٹھ کر بیٹھ گئیں ان میں سے ایک کے پاس رجسٹر نما چیز تھی جو کہ انہوں نے زارہ بی بی کے ہاتھ میں دینے۔ زارہ بی بی نے وہ رجسٹر پر کچھ لکھ کر ان کو واپس کیا اور خود پھر لیٹ گئیں۔ وہ مخلوق واپس آسمان کی طرف اڑ گئیں۔

1948ء کی ایک رات ہماری نانی امی کے محلے میں ایک سید زادی فوت ہوئی ان کا نام زارہ بی بی تھا۔ تب میرے دو ماموں جو کہ ان زارہ بی بی کے پاس قرآن شریف پڑھنے جاتے تھے۔ یہ سیدزادی بالکل تنہا تھی اور شاید انڈیا سے ہجرت کر کے پاکستان اور پھر بنوں خیبر پختونخواہ میں آ کر مقیم ہوگئیں۔ نہایت دین دار اور باپردہ خاتون تھیں۔ بنوں میں انہوں نے ایک نابینا شخص سے شادی کر لی اور اس شخص کی خاطر تواضع میں کوئی کسر نہ رکھی' ان کا ذریعہ معاش لوگوں کے کپڑے سی کر گزر بسر کرنا تھا۔ اس کے علاوہ تمام محلے کے بچے قرآن پڑھنے آتے تو ان کے گھر والے جو کچھ خوشی سے بھیجتے یہ قبول کر لیتیں مگر منہ سے کبھی کسی سے کوئی چیز نہ مانگی۔ شادی کے کچھ عرصہ بعد ان کے شوہر کی وفات ہوگئی اس کے بعد انہوں نے اپنی باقی زندگی بیوگی کی حالت میں گزاری۔ اپنے فوت ہونے سے کچھ دن پہلے انہوں نے ایک قرآن پاک پڑھنے والے بچے کے ذریعے ایک نامعلوم شخص کو بلوایا۔ پھر خود دروازے کی اوٹ میں کھڑی ہو کر بولیں میں جانتی ہو تم کفن چور ہو۔ یہ کچھ پیسے ہیں جو کہ میں نے اپنی سلائی کر کے جمع کیے ہیں اور کفن کی قیمت سے زیادہ ہے یہ رکھ لو مگر میرے مرنے کے بعد میرا کفن چوری کرنے کی کوشش مت کرنا۔ وہ شخص بڑا حیران ہوا کہ کوئی میری حقیقت نہیں جانتا تو یہ عورت سب کیسے جانتی ہے؟ بہر حال وہ پیسے لیکر چلا گیا اور کچھ دنوں بعد یہ خاتون فوت ہوگئیں۔ اب ان کا کوئی تھا بھی نہیں تو نانی امی اور محلے کی باقی کچھ عورتیں ان کے گھر جا کر بیٹھ گئیں اور انہیں نہلا کر کفن پہنا دیا اور خود تسبیحات اور ذکر میں مشغول ہوگئیں۔ اتنے میں میری نانی امی نے دیکھا کہ وقت تھم گیا ہے۔ وہاں بیٹھی ہر عورت جس طرح بیٹھی ہے اس طرح بت بن گئی۔ نانی ابھی اسی شش و پنج میں تھی کہ ایک اور حیرت انگیز بات سامنے آئی کہ آسمان سے ایک عجیب مخلوق اتری جن کے پر تھے ان کے اترنے پر وہ زارہ بی بی اٹھ کر بیٹھ گئیں ان میں سے ایک کے پاس رجسٹر نما چیز تھی جو کہ انہوں نے زارہ بی بی کے ہاتھ میں دینے۔ زارہ بی بی نے وہ رجسٹر پر کچھ لکھ کر ان کو واپس کیا اور خود پھر لیٹ گئیں۔ وہ مخلوق واپس آسمان کی طرف اڑ گئیں۔ ان کے اڑنے کی دیر تھی کہ وقت پھر سے جاری ہوگیا۔ عورتوں کے قرآن پڑھنے کی آواز شروع ہوگئی اور سب عورتیں حسب معمول اپنی اپنی تسبیحات میں مشغول ہوگئیں اور سوائے میری نانی کے باقی کسی عورت کو نہیں پتا کہ وقت تھم گیا تھا۔ میری نانی امی نے بھی کسی کو کچھ نہ بتایا۔ اسی رات ڈی آئی خان میں ایک شخص نے خواب دیکھا حضور نبی کریم ﷺ گھوڑے پر اور ساتھ میں اور صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کہیں جارہے ہیں تو اس آدمی نے آپ ﷺ کے گھوڑے کی باگ پکڑ کر کہا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ سے ملنے کی بہت آرزو تھی۔ آپ ﷺ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ تو حضور نبی کریم ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا آج میری بیٹی بنوں کے فلاں علاقے اور فلاں محلے میں فوت ہوئی ہے میں اس کا جنازہ پڑھانے جارہا ہوں اس لیے آج میں فارغ نہیں۔ اس شخص کی جیسے ہی آنکھ کھلی تو وہ پسینے میں شرابور تھا۔ اسی وقت گھوڑا لیا اور پوری رات سفر کر کے گھوڑے پر صبح بنوں پہنچا اور لوگوں سے پوچھتے پوچھتے اس محلے میں آ کر پوچھا کہ یہاں کوئی عورت فوت ہوگئی ہے تو لوگوں نے بتایا کہ سیدزادی تھی نہایت باپردہ خاتون تھیں اور قرآن سے بہت محبت کرتی تھیں ہر وقت تلاوت قرآن پاک کرتی رہتی تھیں۔ اس نے لوگوں کو اپنا خواب سنایا تو اس کے بعد اس سید زادی کے جنازے میں لوگوں کا ہجوم سمندر کی طرح تھا۔

کفن چور کو جب علم ہوا کہ وہی عورت فوت ہو چکی ہے تو اگلی رات وہ قبرستان گیا اور قبر کی کھدائی شروع کر دی مگر وہ جب لحد میں اترا تو نظارہ ہی الگ تھا اندر قبر میں مردے کے بجائے ایک نہایت حسین باغ' اس باغ میں ایک تخت جو دنیا میں سوچ بھی نہ پائے اور اس پر وہ زارہ بی بی بیٹھی قرآن پاک کی تلاوت کر رہی ہیں۔ جب اس نے یہ حال دیکھا تو واپس بھاگنے لگا کیونکہ اس کی طرف زارہ بی بی کی کمر تھی مگر زارہ بی بی نے آواز دی کہ میں نے تمہیں منع کیا تھا مگر تم باز نہیں آئے۔ اچھا آ گئے ہو تو یہ لے جاؤ۔ ان کے پاس ایک ٹوکری میں سیب رکھے تھے۔ وہ اس کفن چور کو دیئے۔ اس سیب کی خوشبو سے پورا قبرستان مہک اٹھا اس کے بعد اس کفن چور نے اپنے گناہوں سے توبہ کر لی اور حلال کمانے لگا۔

ڈاکٹر محمد شعیب' ایبٹ آباد

مہمان اور اس کا رزق

کہنے لگے کہ اس مہمان کے حصے کا آٹا پہلے ادھر ڈالا تھا اب تمہارے پڑوسی میں یہ حصہ جائے گا

ایک مرتبہ ایک آدمی کے گھر مہمان آیا تو اس نے بیوی سے کہا کہ میرا مہمان آیا ہے کچھ کھانے کیلئے تیار کردو۔ بیوی ذرا نک چڑھی تھی کہنے لگی آئے روز تیرے مہمان آجاتے ہیں مجھ سے کچھ نہیں ہوتا۔ بندہ تقویٰ والا تھا۔ باہر گیا اور مہمان سے کہا کہ میری بیوی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آو ادھر میرے پڑوسیوں کے گھر بیٹھتے ہیں وہ پڑوسی کے گھر گیا اور کہا کہ میری بیوی کی طبیعت ٹھیک نہیں اور میرا مہمان آیا ہوا ہے۔ پڑوسی نے کہا بسم اللہ اندر لے آئیں۔ اس نے کھانا وغیرہ تیار کروایا اور خوب پڑوسی کے مہمان کی خدمت مدارت کی۔ جب مہمان واپس چلا گیا اور وہ بندہ اپنے گھر واپس آیا تو اس کی بیوی رو رہی تھی اس آدمی نے بیوی سے پوچھا کیا بات ہے رو کیوں رہی ہو؟ کہنے لگی کہ جب تم مہمان کو لے کر پڑوسی کے گھر گئے تو میں باورچی خانہ گئی تو دیکھا کہ ایک سفید ڈاڑھی والے بزرگ ہمارے آٹے سے اپنی تھیلی میں آٹا ڈال رہے تھے میں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ اور یہ کیا کر رہے ہیں؟ کہنے لگے کہ اس مہمان کے حصے کا آٹا پہلے ادھر ڈالا تھا اب تمہارے پڑوسی میں یہ حصہ جائے گا۔ مہمان کے آنے سے پہلے اس کا رزق پہنچا دیا جاتا ہے۔

ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

کسی شہر یا علاقے میں رسالہ' ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ **قواعد و ضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)**

دوزخ سے نجات حاصل کریں

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نماز مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے درج بالا دعا 7 مرتبہ پڑھ لے اور پھر اسی رات اس کی موت آجائے تو وہ دوزخ سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہوگیا اور اگر یہی دعا نماز فجر کے بعد 7 مرتبہ پڑھ لے اور اسی دن مرجائے تو دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد) **(سوبان علی' لاہور)**

نائلہ امان، لاہور

میں کیوں علاج کرواؤں۔۔۔! میں پاگل نہیں ہوں

میں پاگل نہیں ہوں میں علاج کیوں کرواؤں؟ یہ سب میرے ساتھ ایسا سلوک کیوں کررہے ہیں؟ یہ میرا مذاق اڑانا چاہتے ہیں۔ لوگوں کو پتہ چلے گا تو وہ کیا کہیں گے؟ یہ سب باتیں فوراً اس شخص کے ذہن میں آجاتی ہیں جسے ماہر نفسیات کے پاس جانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

''نفسیات'' کا لفظ دو الفاظ روح اور مطالعہ سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہوا روح کا مطالعہ کرنا' نفسیات انسان کے کردار اور روح کا مطالعہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ''نفسیات'' ایک علم ہے جو کہ زندگی کے تمام شعبہ جات میں لاگو ہوتا ہے اور جس کی ابتدا اس وقت سے ہے جب سے انسان کا وجود ہوا ہے۔ یہ روح کا علم بھی ہے اور کردار اور تجربہ کا بھی......اب تو نفسیات ایک سائنسی علم کا درجہ سے جانی جاتی ہے جو کہ تجربات بھی کرتی ہے۔ یہ علم ہر جگہ موجود ہے سکولوں میں' کالجوں میں' گھریلو زندگیوں میں' سماجی زندگیوں میں اور اداروں میں غرض ہر جگہ جہاں جہاں انسان موجود ہیں وہاں علم نفسیات موجود ہے۔

نفسیات کے لفظ سے تو اس دور حاضر میں تقریباً سب ہی لوگ آشنا ہونگے اور یہ لفظ کے سنتے ہی بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں بہت سے تصورات اور خیالات بن جاتے ہونگے۔۔۔کسی کے ذہن میں اچھے خیالات اور کسی کے ذہن میں شکوک وشبہات جیسا کہ کچھ لوگوں کے ذہن میں پہلا لفظ ابنارمل لوگوں کا (جنہیں عرف عام میں پاگل کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے) کا خیال فوراً آجاتا ہے یا پھر ایسے لوگوں کا جو کے معاشرے کیلئے خطرہ ہیں یا جن کی وجہ سے لوگوں کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ اس کی وجہ لاعلمی اور سُنی سنائی باتوں پر بغیر تحقیق کے یقین کرلینا ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں بھی جب کوئی سنتا ہے کہ کوئی شخص Psychology پڑھ رہا ہے تو اکثر لوگ اس کی حوصلہ شکنی کرنے کے لیے یا تو مذاق اڑانے لگتے ہیں یا پھر ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں جس کا مقصد صرف تمسخر کرنا ہو جیسا کہ ''یہ بھی کوئی مضمون ہے پڑھنے والا'' ''یہ پڑھ کر خود پاگل ہوجاؤ گے'' ''یہ پڑھنے سے دماغ خراب ہوجاتا ہے'' یا پھر اکثر لوگ کہتے ہیں کہ اسے پڑھنے کے بعد تو ہر کوئی آپ کو پاگل ہی نظر آئے گا اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ پھر تو آپ چہرہ دیکھ کر بتاؤ گے کہ ہم کیا سوچ رہے ہیں...... ایسے لوگوں کی باتوں پر توجہ نہیں دینی چاہیے بلکہ ان سے یہ پوچھنا چاہیے کہ کیا ڈاکٹر پڑھ لکھ کر خود بیمار ہوجاتے ہیں یا وکیل بننے کے بعد کوئی خود پر مقدمے کرنا شروع کردیتا ہے یقیناً نہیں تو پھر اس علم اور اس کے معالج کے بارے میں خوف وہراس کو کیوں نہیں نکال دیتے اور اپنے خوف وہراس کو کیوں معاشرے کے دوسرے لوگوں تک پھیلاتے ہیں۔

''میں پاگل نہیں ہوں میں علاج کیوں کرواؤں؟ یہ سب میرے ساتھ ایسا سلوک کیوں کررہے ہیں؟ یہ میرا مذاق اڑانا چاہتے ہیں۔ لوگوں کو پتہ چلے گا تو وہ کیا کہیں گے؟'' یہ سب باتیں فوراً اس شخص کے ذہن میں آجاتی ہیں جسے ماہر نفسیات کے پاس جانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

ماہر نفسیات کے پاس جانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہوتا کہ آپ پاگل ہوگئے ہیں اور معاشرے کے لیے خطرہ بن گئے ہیں جس طرح ہم علاج کروانے کیلئے ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں بالکل اسی طرح ماہر نفسیات کا کام نہ صرف ایسے لوگوں کی مدد کرنا ہے جو اپنے ماحول سے مطابقت قائم کرنے میں ناکام ہوچکے ہیں اور جن کا کردار نارمل نہیں ہوتا اور وہ کسی ذہنی مرض' ذہنی معذوری' منشیات یا دیگر نفسیاتی مسائل کا شکار ہوچکے ہیں بلکہ یہ پریشانی میں مبتلا افراد اور ایگزائٹی' کند ذہن بچے' نشہ آور افراد' معذور افراد اور مایوس افراد کا علاج بھی کرتے ہیں اور ڈاکٹرز بھی ان سے مشورہ کرتے ہیں۔ ماہر نفسیات آج کل تو بڑے بڑے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ یہ آپ میں خود اعتمادی کو بحال کرتے ہیں اور بہت سی ایسی باتوں کے متعلق بتاتے ہیں جنہیں ہم غیر اہم اور معمولی سمجھتے ہیں اور اصل میں وہی مرض کا سبب بن رہی ہوتی ہیں۔ یہ ہمیں ایسے طریقے بتاتے ہیں جن پر کوئی بھی شخص گھر بیٹھے بھی عمل کرکے اپنا محاسبہ کرسکتا ہے اور اس طرح پتہ چلتا رہتا ہے کہ کسی شخص میں کس حد تک بہتری آرہی ہے اور پھر انسان خود کو بہتر اور خوشحال بھی محسوس کرتا ہے اور معالج ادویات کے بغیر انسان کو نارمل صحت مند زندگی کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس میں کامیاب بھی ہوتے ہیں۔

لہٰذا ہمیں اپنے ذہنوں میں سے اور دوسروں کے ذہنوں سے بھی اس غلط فہمی کو دور کردینا چاہیے کہ صرف پاگل لوگ ہی نفسیات کے پاس جاتے ہیں۔ اور یہ بھی کہ ان کے پاس جانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ کسی شخص کو پاگل ہونے کی سند مل گئی ہے بلکہ اردگرد کے لوگوں کا دھیان رکھنا چاہیے اور اگر کسی شخص کو دیکھیں جو کہ ابنارملٹی کی طرف جارہا ہو تو اسے علاج کروانے کا مشورہ دیں بلکہ اس کا علاج کروائیں اگرچہ کہ یہ ایک بہت مشکل کام ہے کیونکہ کوئی بھی یہ الفاظ سننا پسند نہیں کرتا اور تعلیم یافتہ لوگ بھی اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں اور ان باتوں کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیتے ہیں۔

نفسیاتی بیماریاں قابل علاج ہوتی ہیں اگر یہ شروع ہی میں کنٹرول کرلی جائیں تو انسان بالکل نارمل ہوجاتا ہے سوائے چند ایک بیماریوں کے جو کہ موروثی ہوں یعنی کہ جو باپ دادا وغیرہ کو بھی ہوں اور یا پھر وہ امراض جو بہت بگڑ گئے ہوں۔ علاج کروانے سے ان کو اتنا کنٹرول کیا جاسکتا ہے کہ یہ لوگ کسی کی جان کا خطرہ نہ بنیں اور نہ ہی خود کو نقصان پہنچائیں۔

علاج کروانے سے انسان صحت یاب ہوجاتا ہے اور پھر ہشاش بشاش زندگی کا سفر طے کرنے کی ہمت باندھ لیتا ہے اور علاج کروانے سے ہی پتہ چلتا ہے کہ یہ علاج کروانے سے کتنی بہتری ہوئی ہے۔ کیونکہ بعض اوقات انسان کو خود بھی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس حد تک بیمار ہے اور اس بات کا احساس اسے صحت مند ہونے کے بعد ہوتا ہے۔

فضیلت سورۂ یٰسین شریف

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے لیے اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے گا اس کی بخشش ہوجائے گی اور اس کو اپنے مُردوں پر پڑھو۔ (نسائی' ابوداؤد)

جو شخص ہمیشہ رات کو سورۂ یٰسین پڑھے گا تو اس کی موت شہیدوں کی موت ہوگی اور اس کو شہادت کا درجہ حاصل ہوگا۔ (بخاری وطبرانی) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہٗ اور ابن عباس رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ سورۂ یٰسین شروع سے اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ تک پڑھ کر جو دعا مانگی جائے ضرور بالضرور قبول ہوگی۔ (دارمی)

اس سورۂ مبارکہ کو جس جائز مطلب کیلئے اکتالیس مرتبہ پڑھو گے انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔ یہ سورۃ قرآن مجید کا دل اور دسواں حصہ ہے یعنی اس کو دس مرتبہ پڑھنے سے پورے قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو دن کے شروع حصے میں پڑھ لے گا اس کی حاجت پوری ہوجائے گی۔ اس لیے مشائخ نے فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھنے کی سفارش کی ہے۔ (دارمی) (محسن فارابی' جھنگ صدر)

بہار کا مہینہ اور بہار جیسی صحت

نوازش علی بخاری

سیر سے واپسی پر حسب ضرورت وبرداشت ورزش کریں۔جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش بھی مفید ہے۔اس کے بعد تازہ پانی سے غسل کریں تاکہ میل کچیل اور چکنائی دور ہوکر جلد کے مسامات اپنا فعل انجام دینے کے قابل ہوسکیں۔

سال کے بارہ مہینوں میں کیفیت وبشاشت اور رعنائی و زیبائی کے لحاظ سے جو فوقیت مارچ کو حاصل ہے وہ کسی اور مہینے کو نہیں ہے۔یہ مہینہ موسم بہار کا نہ صرف آغاز ہے بلکہ بہار کی حلاوت آفرین اور کیف پرور رعنائیوں کے عروج کا بھی زمانہ کہلاتا ہے اور ہر انسان خواہ غریب ہو یا امیر طبع ومزاج میں یک گونہ مستعدی توانائی اور شبابی کیفیت محسوس کرتا ہے۔

غذائی معمولات جو موسم سرما میں ہر انسان کی عادت ثانیہ بن کر رہ جاتے ہیں۔اس مہینے کے شروع ہوتے ہی قدرتی طور پر اعتدال وتوازن کی جانب مائل ہونے لگتے ہیں۔

اب سردی کا موسم قرب الاختتام ہے۔اس کے ساتھ ہی بعض بیماریاں جو اس موسم سے مخصوص ہوا کرتی ہیں کم ہورہی ہیں۔طبعی انجماد‘ جسم کا ٹھٹھراؤ‘ لحافوں کی گوشہ گیری اور ہمہ وقت سرد ہواؤں کے تھپیڑوں سے محفوظ رہنے کا احساس دور ہوجاتا ہے۔پودوں میں نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔شاخوں کی انگڑائیوں میں حسن وشباب کا ایک مسحور کن فطری بانکپن لہراتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔باغوں میں نئے نئے شگوفے پھوٹ کر چشم بینا کیلئے تسکین چشم ودل کی دعوت دیتے ہیں اور حسین گلستان کے ساتھ ساتھ آرزوؤں اور ولولوں کے خیابانوں میں بھی نکہت ورنگ اور راحت ورافت کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔

جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کے لیے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور چمن زاروں کی تزئین وآرائش کا حسن موسم بہار کے گنگناتے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے‘ بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے اور......اگر آپ اپنے جسم کی زیب وزینت اور صحت وسلامتی کے آرزومند ہیں تو آمد بہار سے پہلے یعنی مارچ کے شروع ہوتے ہی اس طرف توجہ کریں۔اس لیے ہمیں اپنی صحت کی حفاظت کیلئے کچھ تدبیریں کرنی ہوں گی تاکہ ہم آنے والے موسم سے وابستہ بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

صبح سیر کریں: روزانہ علی الصبح بستر سے نکل کر کچھ دور تک پیدل سیر کرنی چاہیے تاکہ پھیپھڑوں پر نہایت خوشگوار اثرات ڈالنے والی ہوا حاصل ہوسکے۔صبح کی سیر سے انسانی خون میں شامل سرخ ذرات خون (ریڈ بلڈ سیلز) توانائی حاصل کرکے خوب سرخ ہوجاتے ہیں۔خون کی روانی بہتر ہوتی ہے قلب کا فعل درست ہوکر نہ صرف انسانی مسرت کا باعث بنتا ہے بلکہ صحت بھی اچھی رہتی ہے۔

سیر سے واپسی پر حسب ضرورت اور برداشت ورزش کریں۔جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش بھی مفید ہے۔اس کے بعد تازہ پانی سے غسل کریں تاکہ میل کچیل اور چکنائی دور ہوکر جلد کے مسامات اپنا فعل انجام دینے کے قابل ہوسکیں۔

مارچ میں کیا کھائیں؟

ناشتہ میں دودھ‘ دلیہ‘ ڈبل روٹی‘ مکھن ایک انڈا تلی ہوئی مچھلی ایک ٹکڑا یا تھوڑا سا گوشت‘ بادام اور دودھ کا حریرہ وغیرہ جو چیز پسند ہو کھاسکتے ہیں۔ناشتہ میں چائے کی بجائے گرم دودھ زیادہ مفید ہے۔بلغمی مزاج والے حضرات اس میں تھوڑا سا چائے کا پانی شامل کرلیں۔

مارچ میں کیا پہنیں؟

علی الصبح باہر نکلتے وقت گرم سویٹر وغیرہ ضرور استعمال کریں۔کام پر جاتے ہوئے سرٹیفران وغیرہ کا لباس استعمال کرسکتے ہیں۔ململ یا وائل کا کرتہ پہننے سے ابھی گریز کریں۔

ابھی کھلے آسمان کے نیچے سونے سے گریز کریں: رات کھلے آسمان کے نیچے نہ سوئیں بلکہ برآمدہ میں سوئیں تاکہ اوس (شبنم) سے بچا جاسکے لحاف اتار کر کمبل استعمال کیا جاسکتا ہے مگر ایک آدھ ماہ تک اگر چاہیں تو گدا استعمال کرسکتے ہیں۔اسی طرح بجلی (الیکٹرک) کے پنکھے کی ہوا لینا یا ایئرکنڈیشنڈ کمرے میں سونا بھی ابھی مضر صحت ہے ہر چیز کا اپنا ایک وقت ہوتا ہے۔

مارچ میں ہونیوالی بیماریاں: مت بھولیں کہ مارچ موسم بہار کے آغاز واستقبال کا مہینہ ہے اس مہینے میں اپنے گلستان جسم کے پھولوں یعنی دل‘ دماغ‘ جگر اور معدہ کو جن کو طبی اصطلاح میں اعضائے رئیسہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے پورے غور والتفات سے نگہداشت کریں‘ یاد رکھیے! آپ کی اس بروقت اور ہوشمندانہ توجہ سے صرف اعضائے رئیسہ کو ہی فائدہ نہیں پہنچے گا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اعضائے غریبہ کو بھی خاطر خواہ فوائد حاصل ہوں گے۔

اس موسم میں چھوٹے بچوں کو بالعموم خسرہ‘ لاکڑا کاکڑا یا چیچک کا خطرہ درپیش ہوتا ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ انہیں چیچک کا ٹیکہ ضرور لگوالیا جائے۔

آج کل حکومت کی کوششوں سے مرض چیچک ملک میں ناپید ہوچکا ہے اس کی جگہ مختلف چھ بیماریوں پولیو‘ خسرہ‘ اختناق‘ کالی کھانسی‘ ٹیٹنس اور ٹی بی سے محفوظ رہنے کیلئے پانچ سال تک کے بچوں کو ویکسین کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں اور قطرے پلائے جاتے ہیں۔بعض کمزور بچوں پر تپ محرقہ (ٹائیفائیڈ فیور) کا حملہ ہوجاتا ہے اس لیے ان کی غذا کا خاص خیال رکھیں۔ضرورت سے زیادہ کھالینا‘ بار بار کھانا‘ گندا پانی پینا اس مرض کے اسباب میں شامل ہیں۔بچوں کو بھی بڑوں کی طرح روزانہ غسل کروائیں اور صاف ستھرا لباس پہنائیں تو انشاء اللہ ان کی صحت بہت اچھی رہے گی اور وہ بیماریوں سے بھی بچے رہیں گے۔

اس کے علاوہ زیادہ گرم تاثیر والے میوہ جات سے اجتناب کریں۔☆ رات کو جلد سوئیں اور علی الصبح بیدار ہونے کی عادت ڈالیں۔☆ ہر قسم کی شیریں غذائیں مثلاً مٹھائی بالخصوص چینی بہت کم استعمال کریں کیونکہ یہ خون میں فساد و خرابی پیدا کرکے شوگر جیسے موذی مرض کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔☆ پیدل چلنے‘ صبح کی ہوا خوری اور مناسب ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔

نسخہ برائے بلغم وریشہ

میرے چھوٹے بھائی کو عرصہ دراز سے بلغم وریشہ کا مسئلہ تھا جس کی وجہ سے اسے بہت پریشانی اٹھانی پڑتی تھی‘ بہت ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کرایا لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ پھر ہمیں کسی اللہ والے سے یہ نسخہ ملا‘ اس نسخے کے استعمال سے اسے مکمل شفاء مل گئی‘ نسخہ یہ ہے:۔**ھوالشافی:** بکری یا بکرے کی پسلی کی ہڈی لیں اور اس کو کوئلے پر جلائیں اور خوب جلنے کے بعد اس کو پیس لیں اور اپنے پاس محفوظ کرلیں اب روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک کھانے کا چمچ شہد لیں اور اس میں بکری کی پسلی والی دوائی ایک چٹکی اور تھوڑا کھانے والا نمک ملا کر کھائیں۔چکنائی والی چیزوں مثلاً مکھن‘ گھی‘ دیسی گھی‘ ملائی وغیرہ سے پرہیز کریں۔انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔**(عبدالباسط‘ ڈیرہ اسماعیل خان)**

نیکیوں کی بہار اور عبادت کا سیزن

اس ماہ کی 15 اور 29 شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز دلی مراد ہوگی وہ پوری ہوگی۔

ہر مشکل و پریشانی کیلئے: اس ماہ کی پہلی شب کو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد عشاء کی نماز سے قبل 8 رکعت نماز دو دو رکعت اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین بار سورۃ الکوثر' دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ کافرون۔ اس کے بعد باقی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اس نماز کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر طرح کی پریشانی و مشکل سے خلاصی عطا فرماتے ہیں۔

مرادیں پوری ہونگی: جو کوئی ربیع الثانی کی تیسری شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے' سلام پھیرنے کے بعد چالیس مرتبہ یَا بَدِیْعُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی نیک حاجت ہوگی پوری ہوگی۔

جنت الفردوس کے حصول کیلئے: اس ماہ کی پانچویں شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 3-3 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پروردگار عالم ان نوافل پر ہمیشگی کرنے والے کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں گے۔

اجر عظیم حاصل کرنے کیلئے: جو کوئی ربیع الثانی کی پندرہ تاریخ کو چاشت کے بعد 14 رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سوۂ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ اقراء پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 60 مرتبہ یہ پڑھے۔

یَا مَلِیْكُ مُمَلِّكَتَ الْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِیْ مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ یَا مَلِیْكُ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

دلی مرادوں کے حصول کیلئے: اس ماہ کی 15 اور 29 شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز دلی مراد ہوگی وہ پوری ہوگی۔

ہزاروں نیکیاں کمائیں: ماہ ربیع الثانی کی پہلی تاریخ، پندھویں تاریخ اور انتیس تاریخ کو چار چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ: نماز کی نیت کر لینے کے بعد ثناء اور فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں پانچ پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھی جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پڑھنے والے کو ہزاروں نیکیاں عطا ہوں گی اور ہزاروں اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

جمادی الاولیٰ کے فضائل

اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک و صاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے۔ **پہلی شب:۔** جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ **دو نفل:۔** جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل پڑھے۔ **چار نوافل:۔** اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔ **تیسری شب:۔** جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔ یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ یَا عَظِیْمُ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔ **نفلی روزے:۔** اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ **اکیسویں شب:۔** اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

روحانی محفل ماہانہ

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 5 1 مارچ بروز جمعہ سہ پہر 3 بجے سے 4 بجکر 27 منٹ تک' 21 مارچ بروز جمعرات صبح 10 بجکر 7 منٹ سے 11 بجکر 34 منٹ تک۔ 30 مارچ بروز ہفتہ عصر تا مغرب یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی ہلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ ایک سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس کی پچھلی تمام جلدیں منگوا کر ساری پڑھ لی ہیں اور پچھلے چھ ماہ سے مسلسل روحانی محفل گھر میں کر رہی ہوں۔ محترم حکیم صاحب ہمارے گھر میں ہر وقت میری امی اور میری دادی کی آپس میں لڑائی رہتی تھی' ہر وقت نوک جھونک جاری رہتی جس کی وجہ سے گھر کا ماحول بہت ہی خراب تھا۔ میں نے ان کی لڑائی ختم کرانے کی نیت سے روحانی محفل شروع کر دی۔ الحمدللہ! چھ ماہ سے روحانی محفل کر رہی ہوں اور چھ ماہ ہو گئے ہیں ان کی آپس میں کبھی لڑائی نہیں ہوئی' اب تو ماشاء اللہ دونوں ماں بیٹی کی طرح رہتی ہیں جس کی وجہ سے ہم سب بہت خوش ہیں۔ **(صائمہ وسیم، لاہور)**

مخدوم سلطان الحق اجمیریؒ کے روحانی وظائف

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اولاد سے محروم ہو تو اسے چاہیے کہ سات روزے مسلسل رکھے درمیان میں ناغہ نہ کرے اور روزانہ روزہ کھولنے سے قبل باوضو یَامُصَوِّرُ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے رکھ لے اور اسی پانی سے روزہ افطار کرے۔

بچہ کا بار بار گھر سے باہر نکل جانا

بعض بچے باہر گھومنے اور باہر جانے اور کھیلنے کے اس قدر عادی ہوجاتے ہیں کہ انہیں نہ بھوک پیاس کا احساس ہوتا ہے اور نہ ہی گھر جانے کا خیال آتا ہے۔ گھر والے اس کا انتظار کرکر کے پریشان ہوجاتے ہیں۔ ایسی صورت میں رات کو جب بچہ سوجائے تو سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ 300 بار پڑھ کر اس بچے پر دم کردیا کریں۔ گیارہ دن لگاتار یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ گھر میں رہنے لگے گا۔

نوکری کی تلاش

جو شخص روزگار کے سلسلے میں پریشان ہو اور چاہتا ہو کہ جلد نوکری لگ جائے یا نوکری سے برخاست کردیا گیا ہو اور چاہتا ہو کہ جلد ملازمت بحال ہوجائے تو اسے چاہیے کہ اول تین روزے رکھے اور روزے کی حالت میں سات بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.

اس کے بعد نماز فجر میں روزانہ تین دن تک دس ہزار مرتبہ روزانہ یَارَزَّاقُ پڑھے اس کے بعد یہ درود شریف سات بار پڑھے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ. پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ملازمت مل جائے گی یا ملازمت سے برخاست ہوا ہے تو ملازمت بحال ہوجائے گی۔

گھر میں خیر و برکت کے اثرات ظاہر ہونا

جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر میں خیر و برکت پیدا ہو اور گزارہ بآسانی ہو کسی کی محتاجگی باقی نہ رہے۔ اسے چاہیے کہ وہ باوضو بعد نماز فجر سات بار یہ اسماء مبارکہ پڑھے۔ اول و آخر ایک بار درود شریف پڑھ کر گھر میں خیر و برکت کی دعا کرلیا کریں۔ وہ اسماء یہ ہیں:۔

يَااَللّٰهُ۔ يَاسَمِيْعُ۔ يَاعَلِيْمُ۔ يَاسَرِيْعَ الْحِسَابِ۔ يَاوَاسِعُ۔ يَاعَدْلُ۔ يَاعَظِيْمُ۔ يَامُتَعَالِ۔ يَاعَزِيْزُ۔ يَاغَفُوْرُ۔ يَابَاعِثُ۔ يَافَعَّالاً لِّمَا يُرِيْدُ۔ يَارَافِعُ۔ يَامُعِيْدُ۔ يَامَانِعُ۔ يَانَافِعُ۔ يَاجَامِعُ۔ يَابَدِيْعُ۔

مرض معلوم کرنے کا عمل

مریض کے پاؤں کے ناخن سے لے کر سر تک ایک نیلے رنگ کا ڈورا (موٹا دھاگہ) ناپ لیں۔ پھر سات مرتبہ اس پر سورۂ مزمل پ 29 پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ پھر دوبارہ اس ڈورے کو ناپیں۔ اگر چھوٹا ہوجائے تو سحر ہے اور اگر بڑھ جائے تو جن وغیرہ کا اثر ہے۔ جوں کا توں (برابر) رہے تو جسمانی بیماری ہے۔

بانجھ عورت کے لیے

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اولاد سے محروم ہو تو اسے چاہیے کہ سات روزے مسلسل رکھے درمیان میں ناغہ نہ کرے اور روزانہ روزہ کھولنے سے قبل باوضو یَامُصَوِّرُ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے رکھ لے اور اسی پانی سے روزہ افطار کرے۔ اس دوران میاں سے قربت کرتی رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عورت حاملہ ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نیک لڑکا پیدا ہوگا۔

سخت سے سخت مشکل آسان

اگر کوئی شخص کسی مشکل میں پھنس گیا ہو اور چاہتا ہو کہ اس مشکل سے آسانی سے نجات مل جائے تو اسے چاہیے کہ روزانہ سات دن تک ایک وقت مقرر کرکے اول گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر پانچ ہزار بار یَامُصَوِّرُ پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مشکل کے آسان ہونے کی دُعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل آسان ہوگی یہ عمل قرض سے نجات حاصل کرنے، مقدمہ میں کامیابی کیلئے اور مفرور یا غائب کی واپسی کیلئے کیا جائے تو بھی کامیابی ہوگی۔

زبردست آسیب کا آسان علاج

جس گھر میں آسیبی اثر ہو یا کسی لڑکے یا لڑکی پر جن بھوت پریت آسیب کا اثر ہو اس گھر میں ایک وقت مقررہ پر باوضو سورۂ بقرہ پڑھی جائے اور ایک کورے اور نئے مٹکے میں پانی بھر کر اس پر دم کیا جائے سب گھر کے افراد اس پانی کو چار وقت پئیں اور مریض کو ہر وقت جب بھی پیاس لگے وہ پانی پلائیں اور چار وقت مکان کے ہر ہر کونے میں وہ پانی چھڑکیں صرف غسل خانہ اور بیت الخلاء میں نہ چھڑکیں۔ اسٹور، باورچی خانہ اور تمام کمروں کے کونوں میں ضرور چھڑکیں۔ پینے اور چھڑکنے کے اوقات یہ ہیں:۔

☆ صبح سات بجے، دوپہر گیارہ بجے، شام پانچ بجے (بعد نماز عصر)، بعد نماز عشاء (رات دس بجے)۔

دوسرا عمل آسیب کیلئے: فجر کی نماز پڑھ کر جنگل میں جاکر باوضو ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر بیری کا ایک پتہ توڑیں پھر آیۃ الکرسی پڑھیں اور دوسرا پتہ توڑیں اسی طرح آیۃ الکرسی پڑھتے جائیں اور بیری کے پتے توڑتے جائیں۔ سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنی ہے اور سات پتے توڑنے ہیں۔ اگر گھر میں یا گھر کے قریب بیری ہو تو اس سے ہی پتے توڑ لیں دور جانے کی ضرورت نہیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ پتے سورج نکلنے سے پہلے توڑنے ہیں۔ ان پتوں کو ایک بڑے برتن میں ڈال کر کئی بار جوش دیں اس طرح کہ پانی ہر بار کھولنے لگے۔ اس کے بعد پانی ٹھنڈا ہونے پر اس سے مریض کو روزانہ سات دن تک بلاناغہ اور مسلسل پلائیں۔

تیسرا عمل آسیب کیلئے: سات دن تک بیری کے پتوں سے غسل دینے کے بعد ایک ایک روپے والے اکتالیس سکے لیں اور سورۂ علق ایک ہی نشست (بیٹھک) میں اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور ان سکوں پر دم کردیں پھر ان سکوں کو ایک ایک کرکے مریض کے سر سے پیروں کی طرف سے اتاریں یعنی سر سے نیچے پیروں کی طرف لائیں اور پھر ان سکوں کو اکتالیس فقیروں میں تقسیم کرادیں۔ یہ سکے ایک ہفتہ کے اندر اندر تقسیم کردیں۔ اس سے زیادہ دن نہ لگیں۔

چوتھا عمل آسیب کیلئے: اول باوضو گیارہ بار درود شریف پڑھے اور اس کے بعد سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کردے اور ہر مبین پر رک کر سات مرتبہ معوذتین (سورۂ فلق وناس) پڑھ کر بوتل پانی پر دم کردیں۔ سورۂ یٰسین شریف میں سات مبین ہیں ہر مبین پر رُک رُک کر سات مرتبہ معوذتین پڑھ کر بوتل پر دم کریں۔ سورۂ یٰسین شریف کے اختتام پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر بوتل پر دم کرکے بوتل کا منہ ڈھکن سے بند کردیں۔ یہ پانی اکیس روز تک ایک گھونٹ صبح اور ایک گھونٹ شام کو مریض کو پلاتے رہیں۔ **تنبیہ:** تیسرا عمل دوسرے عمل کے بعد کرنا ہے۔ ان عملوں کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ جن آسیب، بھوت، پریت سے نجات حاصل ہوجائے گی۔

پروفیسر محمد سعد‘ اسلام آباد

تازہ پھل کھائیے تازہ دم رہیے

پھر خیال آیا کہ کیا یہ مربہ سیب یا بہی کی طرح تازہ اور غذائیت سے بھرپور ہے؟ یہ درست ہے کہ اس میں نہ مربے کے ٹکڑوں کی سی شیرینی ہوتی ہے اور نہ اضافی خوشبو۔ اس کے باوجود عقل اور علم گواہی دیتے ہیں کہ پھل تازہ ہی بہترین ہوتے ہیں

ایک فضائی سفر کے دوران کھانے کے ساتھ تازہ سیب کے علاوہ بہی کے مربے کے مہکتے ہوئے ٹکڑے بھی رکھے تھے۔ خوشبو کے علاوہ ان کی رنگت بھی دل فریب تھی۔ ساتھی مسافروں کی اکثریت تازہ سیب کی جگہ بہی کا یہ مربہ بڑے شوق سے کھا رہی تھی بلکہ کئی چہروں سے لگ رہا تھا کہ اور مل جاتا تو یہ مربا وہ جی بھر کے کھاتے۔ بات اس حد تک درست ہے کہ مربے کی شکل میں پیش کیے جانے والے پھل رنگ‘ خوشبو‘ ذائقے اور صفائی ستھرائی کے اعتبار سے واقعی تازہ بہی یا سیب وغیرہ کے مقابلے میں بہت عمدہ‘ بہت شیریں‘ بیجوں سے پاک اور چبانے کے اعتبار سے بہت اچھے ہوتے ہیں۔ تازہ بہی‘ سی بو وغیرہ کا کاٹنا‘ بیجوں کا الگ کرنا خود ایک کام ہے۔ اس کے علاوہ تازہ پھل مربے کی طرح اتنے میٹھے شیریں بھی تو نہیں ہوتے۔

جی تو میرا بھی چاہا کہ مربے کے ٹکڑے منہ میں گھول کر معدے میں پہنچا دوں لیکن پھر خیال آیا کہ کیا یہ مربہ سیب یا بہی کی طرح تازہ اور غذائیت سے بھرپور ہے؟ یہ درست ہے کہ اس میں نہ مربے کے ٹکڑوں کی سی شیرینی ہوتی ہے اور نہ اضافی خوشبو۔ اس کے باوجود عقل اور علم گواہی دیتے ہیں کہ پھل تازہ ہی بہترین ہوتے ہیں۔ ایک پھل ہی کیا ہر تازہ شے غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے سائنسی تحقیق گواہی دیتی ہے کہ تازہ پھل اور سبزیاں نعمت خداوندی ہوتے ہیں جو جسم کے خلیات کو بھی توانائی اور زندگی دیتے ہیں جبکہ مربے کی شکل میں ڈبا بند پھل مردہ ہوتے ہیں جو مہینوں ڈبے میں بند پڑے رہتے ہیں ڈبوں میں بند کرنے سے پہلے ان کا چھلکا دور کر دیا جاتا ہے گویا اس طرح بہت سے پھل ریشے جیسی اہم صحت بخش شے سے محروم کر دیے جاتے ہیں پھر انہیں خوب پکایا جاتا ہے تاکہ ان میں کسی قسم کے جراثیم باقی نہ رہیں اور دوبارہ پیدا بھی نہ ہوں اس طرح انہیں تیار کرنے والے خود کو مالی نقصان سے ممکنہ حد تک محفوظ کرنے کے جتن کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ انہیں مالی فائدہ پہنچاتے ہیں لیکن کھانے والوں کو ان میں موجود اہم غذائی اجزا سے محروم رکھتے ہیں۔ کھانے والوں کے حصے میں نہ صحت آتی ہے نہ توانائی۔۔۔ نہ اس کے جسم کی قوت مدافعت ہی مستحکم ہوتی ہے۔ ہاں زبان کے ذائقے کی کلیاں اور کام و دہن ضرور وقتی طور پر مطمئن اور سرشار ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ مربے کی تیاری کا عمل بھی خاصا طویل اور پیچیدہ ہوتا ہے۔ اس میں کئی قسم کے کیمیکل شامل کیے جاتے ہیں مثلاً رنگت نکھارنے کیلئے رنگ کاٹنے والا کیمیکل ڈالا جاتا ہے۔ اس طرح یہ پھل کے مقابلے میں آنکھ کو بڑے بھلے لگتے ہیں ضروری ہو تو رنگ نکھارنے کیلئے رنگ کی آمیزش بھی کی جاتی ہے۔ انہیں محفوظ اور ٹوٹنے گھلنے سے محفوظ رکھنے کیلئے بھی خاص قسم کے کیمیائی اجزا شامل کیے جاتے ہیں۔ بعض میں مصنوعی مٹھاس اور خوشبو بھی شامل کی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ بھی کئی اضافے کیے جاتے ہیں جو ظاہری اعتبار سے مربے کو دل فریب اور عمدہ بنا دیتے ہیں۔

مگر سچ پوچھئے تو پھل کے یہ ٹکڑے بالکل بے جان ہوتے ہیں۔ ان موجود اضافی شکر ان کی اصلی اور قدرتی شکر کے مقابلے میں آپ کو ذیابیطس کے جال میں پھانسنے کیلئے تیار کرتی رہتی ہے۔ وقتی طاقت تو مل جاتی ہے لیکن لبلبے کی کارکردگی اور اس میں موجود انسولین تیار کرنے والے مخصوص خلیات کو کمزور بلکہ دھیرے دھیرے تباہ کرنے کا سامان زیادہ ہونے لگتا ہے۔ قدرت نے آپ کو تازہ پھلوں جیسی نعمت سے نوازا ہے اور ان کی جنت میں فراہمی کا وعدہ بھی کیا ہے۔ اس نعمت سے خود کو محروم نہ رکھئے۔ جنت میں ان کے مربے فراہم نہیں ہوں گے اس لیے خود کو اس دنیا میں تازہ پھلوں کی نعمت‘ ان کی صحت بخش صلاحیتوں‘ توانائی بخش اجزاء سے محروم نہ کیجئے۔ تازہ پھل کھائیے آپ کا جسم بھی تازہ دم رہے گا اور قدرت بھی آپ سے خوش اور آپ پہ مہربان رہے گی کیونکہ وہ اسی انداز میں اپنی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے ان کی قدر اور شکر گزار رہنے کی توقع رکھتی ہے۔

عمل کیا اور فائدہ پایا

جب بھی آپ کو غصہ آئے تو درود پاک پڑھیں غصہ ختم ہو جائے گا۔ ہر نماز کے بعد وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا (آیۃ الکرسی) کثرت سے پڑھیں اللہ کی رحمت سے گناہوں سے حفاظت رہے گی۔ سورۂ کوثر 129 مرتبہ صبح و شام پڑھیں‘ غریب آدمی کی غربت ختم ہو گی اور بہت سارے روحانی فائدے ہوں گے۔ (محمد زاہد‘ نبیہ سلطان پور میلسی)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاوَاسِعُ یَاذَاالْجَلَالِ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہو گی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے مراقبہ کر رہی ہوں‘ مجھے مراقبے سے بہت فیض ملا ہے میری بہت سی مشکلات حل ہوئی ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ مجھے بہت ساری عظیم شخصیات کی زیارت بھی ہوئی ہے۔ شروع میں جب میں مراقبہ کرتی تھی تو میرا رابطہ بالکل بھی نہیں بنتا تھا لیکن آہستہ آہستہ تقریباً دو سال کے بعد میرا مراقبے میں دھیان بننا شروع ہوا اور الحمدللہ ابھی پچھلے ہفتے میں نے جو مراقبہ کیا اس کی کیفیت درج ذیل ہے:۔ مراقبہ شروع کرتے ہی میں نے خود کو مسجد نبوی شریف میں پایا‘ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر کے پاس کھڑے ہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کرتی ہوں کہ میں مراقبہ کر رہی ہوں اس کے بعد منظر بدلا اور دیکھا کہ میں پہلے آسمان پہ ہوں اس کے بعد دوسرے آسمان پہ پہنچی مگر وہاں (باقی صفحہ نمبر 33)

☆سانس مشکل سے آتا ہے☆بھول جانے کی بیماری☆سر چکراتا ہے☆صحت اچھی مگر۔۔۔☆خسرہ اور گھبراہٹ

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

سر چکراتا ہے

میری عمر 21 سال ہے‘ میں بی اے کی سٹوڈنٹ ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ باوجود انتہائی کوشش کے سبق یاد نہیں ہوتا۔ تھوڑا سا بھی سبق پڑھوں تو دماغ تھک جاتا ہے اور سخت سر چکراتا ہے اس کے بعد درد شروع ہوجاتا ہے۔ مجھے پڑھنے کا بہت ہی شوق ہے مگر اس سر چکرانے کی وجہ سے میرا مستقبل بالکل تاریک ہوگیا ہے مجھے ایسا لگتا ہے کہ جیسے میں کچھ نہیں کرسکوں گی۔ (فرزانہ‘ بنوں)

مشورہ: آپ اصلی بنا ہوا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا آدھی چائے کی چمچی صبح وشام خالی پیٹ کھائیں۔ صبح کے ناشتہ میں بادام عمدہ قسم کے جس قدر کھاسکیں کھالیا کریں۔ سر پر روغن لبوب سبعہ کی اچھی طرح مالش کیا کریں۔ عمدہ قسم کا بکری/بکرے کا گوشت اچھی طرح گلا کر پکایا ہوا اورک مرچ پاؤڈر ڈال کر چپاتی سے کھائیں۔ عمدہ قسم کے انگور صاف پانی سے دھوکر جس قدر کھاسکیں کھائیں۔ ایک ماہ کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

خسرہ اور گھبراہٹ

مجھے چند ماہ پہلے خسرہ کے دانے نکلے تھے اس کے ساتھ ہی بخار بھی ہوا تھا۔ بخار اور دانے اس وقت ٹھیک ہوگئے تھے مگر اس کے بعد سے آج تک یہ حالت ہے کہ اکثر مجھے بخار ہوجاتا ہے۔ ذہن پر بوجھ رہتا ہے کمزوری دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ سر میں بھی درد رہتا ہے سخت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ (مسعود‘ راولپنڈی)

مشورہ: صبح وشام خالی پیٹ خمیرہ مروارید سادہ آدھی آدھی چائے کی چمچی کھائیں اور مکمل آرام کریں غذا کسٹرڈ دودھ فرنی وغیرہ ہزم غذا کھائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

شدید خارش

سر میں اور جسم میں شدید خارش ہے‘ سر میں خشکی سی ہے‘ کھجانے سے خون نکل آتا ہے آپ کا ایک نسخہ نظر سے گزرا تھا آپ نے کسی کو نو دانے عناب توڑ کر رات کو ایک پیالی میں ڈال کر گرم پانی ڈال کر صبح نتھار کر پینے کو لکھا تھا میں نے اس پر عمل کیا جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا جو آگ سی لگی تھی اب کم ہے خارش بھی کم ہے سر میں کوئی تیل نہیں لگاسکتی مکھن لگاتی ہوں۔ (عاصمہ‘ کوئٹہ)

مشورہ: آپ یہی نسخہ جاری رکھیں‘ غذا کا خیال رکھیں‘ ٹھنڈی غذائیں کھائیں گرم غذاؤں انڈا مرغی مچھلی مرچ گرم مصالحے سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

سانس مشکل سے آتا ہے

میری ناک بند ہے سانس مشکل سے آتا ہے۔ خوشبو بدبو کا پتہ نہیں چلتا ہے‘ ناک سے کبھی پانی نکلتا ہے‘ نزلہ زکام بہت پرانا ہے‘ علاج بہت کروائے ہیں کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ (مسعود خان‘ ملتان)

مشورہ: عمدہ قسم کا اسطوخودوس چھ گرام ایک ایک کپ پانی میں جوش دیکر چھان کر ایک بڑا چمچ خالص شہد ملا کر گرم گرم چائے کی طرح پئیں۔ یہ عمل دن میں تین بار کریں۔ صبح وشام خالی پیٹ رات کو سوتے وقت غذا میں عمدہ قسم کا گوشت اچھی طرح گلا کر بھون کر کھایا کریں۔ صبح ناشتہ میں ہاف فرائی انڈا بہت مناسب ہے۔ کھٹائی سے اور ہر قسم کی بوتلوں‘ شربت‘ دہی لسی‘ چاول اور دودھ سے پرہیز رکھیں۔ ٹھنڈی ہوا میں نہ جائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

کہیں گردے نہ خراب ہوجائیں

آپ ہر بندے کو ہڑ کھانے کی ہدایت کرتے ہیں میں نے کالی ہڑ پیس لی ہے مگر کھاتے ہوئے ڈرتی ہوں کہیں اس سے گردے جگر خراب نہ ہوجائیں۔ تین سال پہلے میرے ماموں کو یرقان ہوگیا تھا۔ انہوں نے پشاور میں حکیم کی دوا کھائی جس سے انہیں کینسر ہوگیا تھا اب ان کو مرے ہوئے پانچ ماہ ہوچکے ہیں اس لیے ڈر لگتا ہے۔ (پ، ر۔ پشاور)

مشورہ: ہم ہر بندے کو ہڑ کھانے کو ہرگز نہیں کہتے‘ ہڑ صرف وہ مریض استعمال کرسکتے ہیں جن کو ہم خاص طور پر مشورہ دیتے ہیں۔ ہڑ سے جگر گردے خراب نہیں ہوتے مگر پھر بھی مشورے سے استعمال کرنی چاہیے۔ آپ کے ماموں کو کینسر کی وجہ سے یرقان ہوا ہوگا۔ یرقان کا علاج بھی دیسی دواؤں سے کرنا چاہیے۔

بھول جانے کی بیماری

میری یادداشت بہت کمزور ہوگئی ہے حتیٰ کہ ماضی کی تمام باتیں میں بھول چکا ہوں کسی سے کوئی وعدہ کرتا ہوں تو قطعی یاد نہیں رہتا اور کوئی بات یا کام کرلیتا ہوں تھوڑی دیر میں بالکل بھول جاتا ہوں اس کی وجہ سے پریشانی ہے۔

مشورہ: ایک چمچ خمیرہ گاؤزبان سادہ پر ایک رتی کشتہ مرجان جواہر رکھ کر دودھ سے کھالیا کریں۔ اگر حب برہمی مل جائے تو وہ بھی مفید ہے۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

صحت اچھی مگر......

میں خوفزدہ رہتا ہوں دیکھنے میں میری صحت بہت اچھی ہے بلکہ میں جن لڑکوں کے ساتھ ہوجاتا ہوں ان کا رعب بہت ہی زیادہ ہوجاتا ہے۔ دیکھنے والے لڑکے مجھ سے بہت رعب کھاتے ہیں مگر اندر سے میں خوف کا شکار ہوں اگر کوئی لڑائی ہوجائے تو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے میری ٹانگوں میں جان ہی نہیں ہے۔ دل اتنے زور سے دھڑکتا ہے کہ میرے کانوں میں دھک دھک ہوتی ہے۔ (حمید‘ اسلام آباد)

مشورہ: ناشتہ میں ہر روز ایک سیب ضرور کھائیں۔ سیب کا مربہ بھی مفید ہے۔ نیک صحبت اختیار کریں پانچ وقت کی نماز کی لازمی پابندی کریں۔ صبح کی سیر کا معمول بنائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

خونی دانے اور تلوؤں سے آگ

میرے ماتھے پر خونی دانے نکلتے ہیں‘ بہت چھوٹے ہیں مگر ان کو دبانے سے ان سے خون نکلتا ہے‘ میں اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں‘ دراصل ہم لوگ اسلام آباد کے رہنے والے ہیں تعلیم کیلئے ملتان آئی ہوں یہاں کی آب و ہوا گرم ہے‘ میرے پاؤں کے تلوے سرخ رہتے ہیں اور ہر وقت

آگ سی نکلتی ہے پسینہ بھی بہت آتا ہے۔(**عابدہ انجم' ملتان**)

مشورہ: رات کو عمدہ قسم کے فربہ موٹے موٹے عناب نو دانے توڑ کر ایک کپ میں ڈالیں اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈال دیں' صبح اٹھ کر پانی نتھار کر ذرا سی چینی ملا کر پی لیں۔ دانوں پہ ملتانی مٹی پانی میں بھگو کر لگائیں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

دبلا پتلا جسم اور پیلا رنگ

میری عمر اٹھائیس سال ہے میں چار بچوں کی ماں ہوں میرا جسم دبلا پتلا ہے اور بالکل سیدھا ہے جس کے علاوہ رنگ بھی اچھا نہیں ہے' پیلا ہے۔ ماہرین سے مشورہ کرتی ہوں تو وہ کوئی خاص مشورہ نہیں دیتے بلکہ مایوس کردیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں اب کچھ نہیں ہوسکتا مجھے ریشہ بھی رہتا ہے اور ٹھنڈی چیزیں استعمال کرنے سے زیادہ بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں ریشہ ہی ریشہ بنتا ہے۔(**مسرت' چکوال**)

مشورہ: جب تک آپ میں بلغم رہے گا خون کی کمی رہے گی اور خون کی کمی رہے گی تو جسم کہاں سے بنے گا۔ آپ بلغم ریشہ کا باقاعدہ علاج کروالیں اس کیلئے ہم بھی اکثر و بیشتر اس کالم میں لکھتے رہتے ہیں۔ صبح دو انڈے ہاف فرائی کھائیں۔ دوپہر رات کو دیسی گھی میں پکا ہوا بھنا ہوا گوشت کھائیں' گوشت کو اچھی طرح گالیں اور گرم مصالحہ مرچ اچھی بقدر ہضم ڈالیں۔ بیسنی روٹی پہ دیسی گھی ڈال کر کھائیں۔ اصلی بنا ہوا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ چھ گرام صبح و شام کھائیں۔ سردی سے بچیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

ایک سستی دوا

میں ایک مزدور کا بیٹا ہوں' میرا باپ بھاسی ٹکڑے جمع کرتا ہے بس یہی ہمارا روزگار ہے' اس سے جو آمدنی ہوتی ہے وہ ہم چار بہن بھائی ماں باپ اور دادی کیلئے کافی نہیں ہوتی۔ بس سب کو ایک ایک روٹی مل جاتی ہے کبھی پیاز سے...... کبھی اچار سے...... کبھی کوئی ترکاری بھی مل جاتی ہے۔ میں نے بھی اب روٹی جمع کرنی شروع کردی ہے مگر مجھے ابھی اس کا تجربہ نہیں ہوا ہے۔ ابا کہتا ہے کام کیے جاؤ...... آہستہ آہستہ خود ہی سمجھ آجائے گی۔ ہم سب نماز ضرور پڑھتے ہیں' دادی قرآن شریف بھی پڑھتی ہے ہمیں بھی پڑھاتی ہیں اللہ کا شکر ہے' بری صحبت سے بچے ہوئے ہیں مگر کچھ دنوں سے مجھے ایک لت لگ گئی ہے میں نے کئی بار ابا کو بھاسی ٹکڑوں میں سے سوکھے ٹکڑے چھانٹ چھانٹ کر کھاتے دیکھا ہے بس مجھے بھی عادت پڑگئی ہے اچھے اچھے سوکھے ہوئے روٹی کے ٹکڑے جن پر پھپھوندی نہ ہو اچھی طرح چبا کر کھالیتا ہوں اس سے ذرا پیٹ بھر جاتا ہے مگر اب کچھ دنوں سے میرے پیٹ میں شدید درد ہونے لگا ہے کبھی متلی ہونے لگتی ہے کبھی جلاب لگ جاتے ہیں ایک دوبار سر میں شدید درد بھی ہوا ہے مگر زیادہ پریشان پیٹ درد سے ہوں جب ہوتا ہے تو کسی طرح بھی کم نہیں ہوتا۔(**رشید احمد' چنیوٹ**)

مشورہ: آپ نے لکھا ہے کہ آپ جواب کیلئے لفافہ نہیں بھیج سکتے' پتہ بھیج رہے ہیں عبقری آپ باقاعدہ نہیں دیکھتے' مگر مشکل یہ ہے کہ آپ پتہ لکھنا بھی بھول گئے ہیں۔ آپ نے اپنا پتہ نہیں لکھا ہے۔ مشورہ یہ ہے کہ آپ سوکھی روٹی کے ٹکڑے نہ کھائیں۔ پودینے کی چٹنی لیموں کا عرق ڈال کر دن میں چند بار ایک چمچ چاٹ لیں۔ اگر ممکن ہو تو ایک دن صرف دار چینی کی چائے پر گزارہ کریں سادہ چائے بغیر دودھ کے ہو تو وہ بھی ٹھیک ہے امید ہے اس سادہ سی تدبیر سے فائدہ ہوجائیگا۔ حب حلیت ایک سستی دوا ہے دن میں تین بار دو دو گولی کھائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

مجھے نیند کیوں نہیں آتی؟

مجھے نیند نہیں آتی اگر آتی بھی ہے تو بہت کم آتی ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ساری رات جاگ کر گزارنی پڑتی ہے۔ یہ حالت دس دس دن پندرہ پندرہ دن رہتی ہے پھر دو چار دن نیند آجاتی ہے پھر غائب ہوجاتی ہے دن بھر سر میں شدید درد غصہ کوفت جسم میں تکان رہتی ہے۔ بلڈ پریشر لو رہتا ہے۔ (**صبوحی' لاہور**)

مشورہ: خمیرہ ابریشم ارشد والا اصلی بنا ہوا صبح و شام آدھی چمچی کھائیں۔ غذا کے بعد دو دو چمچے خالص شہد کھائیں۔ سوتے وقت سر پر روغن لبوب سبعہ' روغن خشخاش سے اچھی طرح مالش کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

اس ماہ کی موصول شدہ تحریریں

رفعت' فیصل آباد۔ حکیم محمد ظفر اقبال' اسلام آباد۔ محمد یونس قادری' ٹنڈو آدم۔ ایک بندہ خدا' واہ کینٹ۔ ع۔ا، سانگھڑ سندھ۔ ڈاکٹر حاجی عباس علی' ٹیکسلا۔ عباس علی' واہ کینٹ۔ حافظ محمد آصف بشیر' منڈی بہاؤالدین۔

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند رس' ڈبل روٹی' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ' بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ' کدو' ناریل کا پانی۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل' منقی' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش' انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

ناشتہ بنائے آپ کو چاق و چوبند

بچوں کو صحت بخش اور جلد ہضم ہوجانے والی غذائیں کھلانا بہت ضروری ہے مثال کے طور پر پھل' کچی سبزی مثلاً گاجر اور کھیرا' دودھ' دہی' مکھن' انڈا اور شہد۔ اگر بچوں کو روزانہ ایک ہی جیسا ناشتہ کرایا جائے تو وہ بور ہوجائیں گے اس لیے روزانہ الگ الگ طرح کے ناشتے کا استعمال کیا جانا چاہیے۔

ایک تازہ ترین طبی تحقیق کے مطابق اگر آپ اپنا وزن کم رکھنا چاہتے ہیں تو بھاری بھرکم ناشتہ کریں۔ طبی ماہرین اور سائنسدانوں کے مطابق روزانہ بھاری ناشتہ جسم میں چکنائی کو کم کرتا ہے۔ ایسے افراد جو ناشتے میں اپنی دن بھر کی نصف خوراک کھاجاتے ہیں ان کا وزن معمولی ناشتہ کرنے والوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے کم ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق ناشتے کا بڑا حصہ آپ کے جسم میں چربی نہیں بناتا' تاہم کوشش یہ ہونی چاہیے کہ آپ کا ناشتہ پروٹین اور کاربوہائیڈریٹ پر مشتمل ہو۔ اس سے باقی دن آپ کو میٹھی اور نشاستہ دار غذا کی طلب نہیں ہوتی بلکہ توانائی تمام دن کیلئے برقرار رہتی ہے۔ مذکورہ تحقیق 100 سے زائد افراد کی ناشتے کی عادت کے مطالعے کا نتیجہ ہے۔ تحقیق کے پہلے چار ماہ کے عرصے میں کم کاربوہائیڈریٹ والی خوراک کھانے والوں نے تیزی سے وزن کم کیا جبکہ آٹھ ماہ کے عرصے کے بعد بھرپور ناشتہ کرنے والوں کے وزن میں دوبارہ اضافے کی رفتار کم کاربوہائیڈریٹ لینے والوں کے مقابلے میں کم رہی۔

بعض لوگوں سے صبح سویرے اٹھتے ہی ناشتہ نہیں کیا جاتا' ایسے لوگ زیادہ سے زیادہ چائے کا ایک کپ پی کر اپنی تھکان اتار لیتے ہیں۔ لوگوں کی اکثریت اس بات سے ناواقف ہے کہ صبح سویرے ناشتہ صحت کیلئے کس قدر مفید اور چائے کتنی نقصان دہ ہے۔ صبح خالی پیٹ چائے کے استعمال سے معدے میں تیزابیت کے خطرات دُگنے ہوتے ہیں اور سارا دن طبیعت بوجھل رہتی ہے۔ اسی وجہ سے صبح کے وقت بغیر کچھ کھائے پیے چائے کے استعمال سے پرہیز ضروری ہے۔ خالی پیٹ اپنے دن کا آغاز کرنا بہت بڑی غلطی ہے اس لیے صبح کے ناشتے پر خصوصی اہتمام کیا جانا چاہیے۔

سارا دن توانائی برقرار: ناشتے میں روزانہ دودھ' دلیہ اور ایک چھوٹی چپاتی شامل کرنے سے نہ صرف جسم کی نشوونما برقرار رہتی ہے بلکہ جسمانی توانائی میں اضافہ بھی ہوتا ہے کیونکہ دودھ اور دلیے کے ناشتے سے 20 فیصد سے زائد کیلشیم حاصل کی جاسکتی ہے اور یہ چیزیں ہڈیوں کے درد سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ صبح سویرے مناسب ناشتہ کرنے کے بعد اپنے معمول کے کام کرنے سے ایک تو تھکاوٹ کم ہوگی دوسرے سارا دن کام کرنے کے بعد بھی توانائی برقرار رہتی ہے۔

ناشتہ ہر گھر کا مسئلہ: ویسے تو صبح کا ناشتہ کسی ایک گھر کا نہیں بلکہ اکثر گھرانوں کا مسئلہ ہے۔ خصوصاً بچوں کو صبح کے وقت کچھ بھی کھلانا ایک دشوار عمل ہے۔ اکثر بچے ناشتہ کرنے کے چور ہوتے ہیں کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ ناشتہ ان کیلئے کیوں ضروری ہے۔ والدین بچوں کو زبردستی ناشتہ اور کھانا کھلاتے ہیں جس سے بچوں کی طبیعت خراب ہوجاتی ہے۔ والدین کی اکثریت اس حوالے سے ڈاکٹر سے رجوع کرتی نظر آتی ہے۔

بچوں کو صحت بخش اور جلد ہضم ہوجانے والی غذائیں کھلانا بہت ضروری ہے مثال کے طور پر پھل' کچی سبزی مثلاً گاجر اور کھیرا' دودھ' دہی' مکھن' انڈا اور شہد۔ اگر بچوں کو روزانہ ایک ہی جیسا ناشتہ کرایا جائے تو وہ بور ہوجائیں گے اس لیے روزانہ الگ الگ طرح کے ناشتے کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ کسی روز میٹھا دلیہ تو کبھی ڈبل روٹی انڈے کا استعمال' ہر روز ناشتے میں مختلف اور مزیدار چیز ہونی چاہیے کہ بچے کا دل اسے کھانے کو مچل جائے۔

ناشتہ بچوں کی صحت کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ ناشتے کے ذریعے بچے اپنا وزن بڑھا سکتے ہیں اور موٹے بھی نہیں ہوتے اور ان کی توانائی بھی برقرار رہتی ہے۔ ناشتہ نہ کرنے والے بچے پڑھائی میں بھی دوسروں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ دماغ کو صبح سویرے جو توانائی درکار ہوتی ہے وہ ناشتے کے ذریعے ہی مل سکتی ہے۔ کھیل کود اور چست رہنے کیلئے روزانہ ناشتہ درکار ہوتا ہے خواہ ایک گلاس دودھ ہی کیوں نہ پیا جائے۔ کوشش کریں کہ ناشتہ کسی بھی حال میں نہ چھوڑیں بلکہ ناشتہ کرکے گھر سے نکلنے کو اپنی عادت بنالیں۔

ریشے دار غذائیں اور ہمارا ناشتہ: ریشے دار غذائیں آپ کی طرز حیات کو تبدیل کردیا کرتی ہیں۔ فائبر آپ کو جوس' پھلوں' سبزیوں اور تمام اجناس سے حاصل ہوسکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ فائبر کی شمولیت بھی غذا کیلئے بہت ضروری ہے ایک بالغ مرد یا عورت کو روزانہ چالیس گرام فائبر ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ ریشے دار اشیاء کی آسان تشخیص یہ ہے کہ ان کو زیادہ دیر تک چبانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

آج کل ہمارے یہاں بھی یہ رواج چل پڑا ہے کہ کھانے پینے کی چیزیں ڈبوں میں ملنے لگی ہیں اور ہر ڈبے پر مطلوبہ پروٹین وٹامنز اور فائبر وغیرہ کے پیمانے لکھے ہوتے ہیں۔ اس طرح آپ کو باآسانی پتہ چل سکتا ہے کہ آپ کتنا فائبر (ریشے دار اشیاء) استعمال کررہے ہیں۔ ایک ماہر غذائیت نے غذا میں توازن قائم کرنے اور غذا کے ذریعے توانائی حاصل کرنے کا ایک آسان نسخہ بتادیا ہے اس کا کہنا ہے کہ ناشتہ بادشاہوں کی طرح کرو' دوپہر کا کھانا عام آدمی کا ہو اور رات کا کھانا غریب آدمی کا۔ ناشتہ پرتکلف اس لیے ہو کہ اس سے آپ اپنے دن کا آغاز کرتے ہیں اور اس وقت مطلوبہ مقدار میں فائبر آپ کو حاصل ہوسکتی ہے۔ ناشتے میں اگر آپ وہ پھل بھی استعمال کریں جن کے ذریعے فائبر کے استعمال کے بے شمار فوائد ہیں۔ تحلیل شدہ فائبر پھلوں' پھلیوں وغیرہ میں موجود ہوتا ہے جو جسم میں موجود کثافت کو باآسانی خارج کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ بہرحال یہ دیکھا گیا ہے کہ ہم میں سے بہت سے لوگ فائبر کے فوائد جان لینے کے باوجود اتنی مقدار میں اس کا استعمال نہیں کرپاتے۔ ماہر غذائیت کا یہ کہنا ہے کہا گر آپ نے مطلوبہ مقدار سے آدھا بھی فائبر استعمال کرنا شروع کردیا تو اس کے حیرت انگیز فوائد آپ کو حیران کردینگے۔ سب سے پہلے آپ کا قبض ختم ہوجائے گا جو بذات خود کئی بیماریوں کا سبب ہے۔ دوسری طرف آپ یہ نہ سمجھیں کہ زیادہ کھانے سے آپ تندرست اور توانا رہ سکتے ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بلکہ ضرورت سے زیادہ کھالینا کبھی کبھی پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے۔

درس کی برکت سے فرسٹ پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے انٹر کے امتحانات قریب تھے اور میں نے سارا سال کچھ نہ پڑھا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھا۔ جمعرات والے دن میرا ایک دوست بائیک پر آپ کے درس میں شریک ہونے کے لیے جارہا تھا تو اس نے مجھے بھی دعوت دی میں فارغ ہی تھا اس کے ساتھ چل پڑا۔ راستے میں اس نے مجھے آپ کے درس کے فائدے بتائے۔ میں نے بھی نیت کرلی کہ آئندہ سے درس میں ضرور شریک ہوں گا اور خاص کر امتحان میں کامیابی کی نیت کرکے درس میں شرکت کرنا شروع کردی۔ میں نے درس میں رو رو کر اپنے اچھے رزلٹ کیلئے دعا کی۔ قدرت خدا کی امتحان میں ہمیشہ وہی سوال آتے جو میں یاد کرکے جاتا۔ اللہ نے ہر پرچے میں میری مدد فرمائی۔ (فہد' لاہور)

مسجد کی صفائی سے رشتوں کے مسائل کا حل

میاں نوید احمد رضا' چولستان

میں سوچتا ہوں میں نے اللہ کا گھر صاف کیا اللہ تعالیٰ کو راضی کیا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو مجھ سے راضی کر دیا اور اکیس دن کے اندر اندر میں نے تین بچیوں کے رشتے کر لیے ہیں اور میں نے اپنے اللہ سے وعدہ کر لیا ہے کہ انشاء اللہ میں زندگی بھر مسجد کی صفائی کرتا رہوں گا

حضرت عبید رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی کہ مدینہ میں ایک عورت تھی جو مسجد کی صفائی ستھرائی کرتی تھی' وہ مرگئی اور حضور نبی کریم ﷺ کو پتہ نہ چلا۔ ایک روز اس کی قبر پر گزر ہوا۔ دریافت کیا یہ قبر کس کی ہے؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا ''ام محجن کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہی جو مسجد کا کام کرتی تھی؟ عرض کیا جی یا رسول اللہ ﷺ تو آپ ﷺ نے صف باندھی اور اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔ پھر فرمایا۔ اے عورت! کونسا عمل اچھا پایا؟ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے فرمایا کیا یہ سنتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اس سے زائد سننے والے نہیں' اس عورت نے جواب دیا مسجد کی صفائی کی وجہ سے جنت میں ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔ (راوہ: ابوالشیخ ابن حبان)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً روایت کی کہ جس نے اللہ کی مساجد کو روشن کیا اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو روشن فرمائے گا اور جس نے اس میں خوشبوئیں رکھیں تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کیلئے خوشبو مہیا فرمائے گا۔

محترم حکیم صاحب اکثر اپنے بیان میں فرماتے ہیں کہ مسجد کی صفائی سے اللہ تعالیٰ رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ لاعلاج مریضوں کو مسجد کی صفائی سے شفاء نصیب ہوتی ہے۔۔۔ رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ مقدمات ختم ہوجاتے ہیں' رشتوں کی بندش ٹوٹ جاتی ہے' بے اولاد کو اللہ تعالیٰ مسجد کی صفائی کے صدقے اولاد دیتا ہے' میں نے اپنے ایک بزرگ چولستانی کو ہر روز مسجد کی صفائی کا عمل بتایا اور مسلسل اور خلوص نیت کا کہا کہ جتنی خلوص نیت سے خدمت کرو گے اتنا ہی جلد تمہارا کام ہوگا۔

خودکشی کروں یا بیٹیاں دفن کردوں؟؟؟

چولستان میں وٹے سٹے کے مرض کی وجہ سے کئی خاندان پریشان ہیں۔ کئی کئی خاندانوں میں کئی کئی بچیاں جوان بیٹھی ہیں۔ رشتے نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔۔۔۔ میرے بزرگ چولستانی نے کہا کہ دل کرتا ہے خودکشی کرلوں یا پھر بچیوں کو زندہ دفن کردوں۔۔۔۔ ایک ہوتی تو کوئی غم نہ تھا۔۔۔ اب چار جوان بچیوں کا بوڑھا باپ ہوں۔۔۔۔ بچیوں کی عمر بھی بڑھاپے میں پہنچ رہی ہے۔۔۔۔ لیکن شادیوں کی آس امید تک پیدا نہیں ہوئی۔۔۔ میں کیا کروں؟؟؟ خود اپنے آپ کو ختم کرلوں یا پھر بچیوں کو زندہ درگور کردوں۔۔۔؟؟؟ میں نے بزرگ چولستانی کی داستان سننے کے بعد اسے محترم حکیم صاحب کا بتایا ہوا عمل بتا دیا کہ مسجد کی صفائی ہر روز کرو۔۔۔ بلکہ مسجد کے غسل خانے صاف کرو۔۔۔ اس نے جا کر مسجد کی صفائی شروع کردی۔ اکیس دن کے بعد مجھے ملا اور بڑی خوشی سے کہنے لگا۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے مسجد کی صفائی کے صدقے میری بچیوں کے نصیب کھول دیئے۔۔۔ وہ لوگ جنہوں نے مجھے برادری سے نکال دیا تھا وہ میرے گھر آئے اور مجھے بڑی منت سماجت سے راضی کرلیا۔ میں سوچتا ہوں میں نے اللہ کا گھر صاف کیا اللہ تعالیٰ کو راضی کیا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو مجھ سے راضی کردیا اور اکیس دن کے اندر اندر میں نے تین بچیوں کے رشتے کرلیے ہیں اور میں نے اپنے اللہ سے وعدہ کرلیا ہے کہ انشاء اللہ میں زندگی بھر مسجد کی صفائی کرتا رہوں گا کیونکہ مسجد کی صفائی سے مجھے اور میری بچیوں کو ابدی سکون حاصل ہوا ہے۔

قارئین! یہ تو ایک فرد واحد کی کہانی ہے قبلہ حکیم صاحب کے پاس ہزاروں ایسی داستانیں ہیں۔۔۔۔ لیکن یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ مسجد کی صفائی سے دنیا اور آخرت کی ان گنت سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔۔۔ ہر جائز مراد پوری ہوتی ہے تقدیریں بدل جاتی ہیں۔۔۔

ایک خاندانی نسخہ عبقری کی نذر

ھوالشافی: برگ نیم' چاکسو' رسونت مصفی اچھی عمدہ لیں۔ برگ نیم سائے میں خشک کریں پھر چاکسو توے پر بریاں کریں۔ رسونت کو رات عرق گلاب میں بھگو دیں صبح مل کر چھان لیں اور اسے بھی سایہ میں خشک کریں۔ اب تینوں ادویہ برابر وزن لیں اور سفوف تیار کریں۔ زیرو سائز کیپسول بھرلیں۔ اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ ہے۔ پورے نو ماہ کھلائیں۔ زیادہ تر بیٹے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

(حکیم ہمایوں شیراز بری لاہور)

الجھنے کا انجام ناکامی

مولانا وحید الدین خان

نادان آدمی ناموافق باتوں سے الجھتا ہے۔ دانش مند آدمی ناموافق باتوں سے دامن بچاتے ہوئے گزر جاتا ہے۔

گلاب کے پھولوں کا ایک باغ ہے۔ آپ اس میں داخل ہوتے ہیں۔ اس کی خوبصورت پتیاں اور اس کے خوشبودار پھول آپ کو متاثر کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ایسا ہوتا ہے کہ اس کے کانٹے آپ کو لگ جاتے ہیں۔ آپ کا ہاتھ زخمی ہوجاتا ہے یا آپ کے کپڑے کانٹوں میں پھنس جاتے ہیں۔ اب ایک صورت یہ ہے کہ گلاب کے باغ میں کانٹوں کی موجودگی کو آپ باغبان کا فعل قرار دیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ آپ یہ جانیں کہ یہ کانٹے قدرت کے قانون کا نتیجہ ہیں۔ اگر آپ کانٹوں کی موجودگی کا سبب باغبان کو سمجھیں تو آپ کے اندر نفرت اور شکایت کا ذہن ابھرے گا اور اگر آپ اس کو قانون قدرت کا نتیجہ سمجھیں تو آپ کانٹوں کی موجودگی کو بطور حقیقت تسلیم کرتے ہوئے یہ کوشش کریں گے کہ اس سے اعراض کرتے ہوئے اپنا مقصد حاصل کریں۔ ایک تشخیص سے احتجاج کا ذہن ابھرے گا اور دوسری تشخیص سے تدبیر تلاش کرنے کا۔

ہندوستان میں اکثریتی فرقہ کی طرف سے جو قابل شکایت باتیں پیش آتی ہیں ان کو مسلمانوں کے تمام لکھنے اور بولنے والے انسان کا پیدا کردہ مسئلہ سمجھتے ہیں۔ اس لیے وہ احتجاج کی پالیسی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مگر یہ سراسر عبث ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے گلاب کے کانٹوں کے خلاف شوروغل کیا جائے۔ گلاب کے درخت میں کانٹے بہرحال رہیں گے اسی طرح انسانی سماج میں ایک دوسرے کو تلخ باتیں بھی ضرور پیش آئیں گی۔ ان تلخ اور قابل شکایت باتوں کا حل صرف ایک ہے۔ ان سے اعراض کرنا' ان کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے سفر حیات پر رواں دواں رہنا۔ اس قسم کے سماجی مسائل خود اللہ کے تخلیقی منصوبہ کا حصہ ہیں اس لیے وہ کبھی ختم نہیں ہوسکتے۔ البتہ ان کی موجودگی کو گوارا کرکے ہم اپنی زندگی کے سفر کو ضرور جاری رکھ سکتے ہیں۔

نادان آدمی ناموافق باتوں سے الجھتا ہے۔ دانش مند آدمی ناموافق باتوں سے دامن بچاتے ہوئے گزر جاتا ہے۔ یہی ایک لفظ میں' اس دنیا میں ناکامی اور کامیابی کا راز ہے۔ یہاں الجھنے کا انجام ناکامی ہے اور نظر انداز کرنے کا انجام کامیابی ہے۔

نرم مزاجی سے دل جیت لیجئے

ثانیہ شہزاد، لاہور

ہاں اگر شوہر بیوی میں مثبت تبدیلیاں دیکھنا چاہتا ہے۔اس کو ترقی کرتا ہوا دیکھنا چاہتا ہے اور بیوی کی بھی یہی خواہش ہے اور دونوں آہستہ آہستہ اور نرم روی کے ساتھ اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہیں تو یہ دوسری بات ہے بلکہ اسے ہم ایک مثبت رویہ کہہ سکتے ہیں۔

برسوں اور صدیوں سے سنتے چلے آرہے ہیں کہ رشتے آسمانوں پر بنتے ہیں۔یہ بالکل درست ہے لیکن کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمیں چونکہ آگے کے حالات نہیں معلوم ہوتے اسی لیے ہم دھوکہ کھا جاتے ہیں۔شوہر اور بیوی کے درمیان ہونے والے اختلافات اس دھوکے کی کہانی ہے۔

ذہنی ہم آہنگی' ماحول اور مزاج کا ایک ہونا کامیاب شادی شدہ زندگی کیلئے بہت ضروری ہے۔مثال کے طور پر میں حرم کو اچھی طرح جانتی تھی وہ ایک شہری لڑکی تھی' ہر لحاظ سے شہری' جدید خیالات' جدید لباس اور جدید طرز زندگی گزارنے والی......اس کا لائف سٹائل بہت ماڈرن تھا۔

مجھے خود پر اعتماد ہے: ہم لوگوں نے جب خبر سنی کہ حرم کی شادی ایک چھوٹے سے شہر میں رہنے والے ایک لڑکے سے ہورہی ہے تو ہم سب حیران رہ گئے تھے بلکہ ہمیں پریشانی بھی لاحق ہوگئی اس سے پتہ چل گیا تھا کہ حرم کی شادی اس کی مرضی سے نہیں ہورہی ہے اور دوسری سچائی یہ تھی کہ اس چھوٹے سے شہر میں مقیم وہ خاندان اور ان کا رسم ورواج بالکل الگ ہوگا کیا حرم ان کے ساتھ نباہ کرسکتی تھی۔ہم سب دوستوں نے حرم کے گھر دھاوا بول دیا۔وہاں پتہ چلا کہ یہ رشتہ حرم کی دادی نے لگایا تھا۔میں نے حرم سے کہا: حرم! گھر والوں کی مرضی سے شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ یہ بہت اچھی بات ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس نے ایک چھوٹے سے شہر میں پرورش پائی ہے جبکہ تم کراچی کی ہو۔اس کا گھرانہ کے خیالات ورسم ورواج اور ہیں جبکہ تم بالکل ماڈرن ہو تو پھر کام کیسے چلے گا؟؟؟ ''بالکل چل جائے گا'' وہ مسکرادی' مجھے اپنے آپ پر اعتماد ہے۔ میں اسے اپنے سانچے میں ڈھال کر اسے بھی ماڈرن بنادوں گی' میں اس کی خوداعتمادی پر مسکرادی۔

ساری خوداعتمادی ہوا ہوگئی: اس میں کوئی شک نہیں کہ حرم اچھی خاصی خوبصورت' سمارٹ اور خوش لباس لڑکی ہے اسے باتیں کرنے کا سلیقہ آتا تھا۔وہ بہت آسانی سے دوسروں کو اپنا ہم خیال بنالیا کرتی تھی کیونکہ اس میں کشش بھی بلا کی تھی۔میں نے تو گھاگ قسم کے دکانداروں کو بھی اس کے آگے بے بس ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ایک بار میں نے کسی دکان سے کوئی چیز خریدی تھی۔وہ اچھی نہیں نکلی' حرم نے مجھ سے وہ پیکٹ لیا اور اس وقت بڑے دھڑلے سے ایک دکان میں پہنچ کر اس نے وہی پیکٹ اُس دکاندار کے حوالے کردیا کہ اس نے وہیں سے خریدا تھا۔دکاندار بے چارہ بھی اس کی بات کو رد نہیں کرسکا تھا۔ اس لیے اس کا اعتماد بجا تھا کہ وہ اپنے شوہر اور اس کے گھر والوں کو بھی اپنی راہ پر لے آئے گی۔لیکن......! ایسا نہیں ہوسکا۔حرم کی شادی ہوئی اور شادی کے چند ہی دنوں بعد دونوں میں اختلافات نے جنم لینا شروع کردیا اور جب شادی کو چھ سال ہوگئے تو دونوں کے درمیان علیحدگی ہوگئی اس وقت ان کا ایک چارسال کا بیٹا بھی تھا۔

ہم نے جب حرم سے معلوم کرنے کی کوشش کی تو اس نے آنسوؤں کے درمیان بتایا ''وہ تو انتہائی ضدی اور جاہل نکلا' بلا درجے کا دقیانوسی۔ میں نے اپنی سی پوری کوشش کرکے دیکھ لی۔لیکن وہ کسی طرح بدلنے کو تیار ہی نہیں ہوتا۔''

اور دوسری طرف اس کے شوہر کا موقف تھا۔''اس نے تو ہماری زندگی عذاب کردی تھی ہر وقت ہمیں برا بھلا کہتی رہتی۔ ہمارے پورے خاندان پر تنقید کرتی رہتی۔اس کا ایسا رویہ تھا جیسے پوری دنیا میں ایک بس وہی عقلمند ہے۔باقی ہم سب بے وقوف ہیں۔'' اختلافات کی جب مزید وجوہات معلوم ہوتی رہیں تو پتہ چلا کہ جہاں دوسرے عوامل تھے وہاں حرم کی یہ کوشش بھی تھی کہ وہ اپنے شوہر کو بدل کر رکھ دے گی لیکن ایسا نہیں ہوسکا اور اس کا سارا اعتماد اور ساری خوداعتمادی ہوا ہوگئی۔

کامیابی کا راز صرف خاموشی: دوسری طرف میری ایک اور جاننے والی تھی۔ثمینہ نام تھا اس کا۔اس نے بھی عجیب لاپرواہ زندگی گزاری تھی۔وہ خوبصورتی اور سمارٹنس میں حرم کی طرح نہیں تھی۔اپنی تعلیم بھی ادھوری چھوڑ دی تھی۔اچھی خاصی کاہل واقع ہوئی تھی۔وہ مجھ سے کہا کرتی۔''یار میں نے اپنی زندگی کا ایک اصول بنا رکھا ہے اور وہ اصول یہ ہے کہ کم سے کم کام کرو اور زیادہ سے زیادہ سوئے رہو۔'' اب ایسی عورت کو تو اس کا شوہر بہت پہلے چھوڑ بھاگتا لیکن ایسا نہیں ہوا بلکہ وہ دونوں بہت مطمئن اور پرسکون زندگی گزارتے رہے۔میں نے جب اس سے اس کامیاب ازدواجی زندگی کا راز دریافت کیا تو وہ ہنس پڑی ''مت پوچھو' مجھے کیا کیا حکمت عملی اختیار کرنی پڑی ہے'' اس نے کہا ''لیکن میں نے شادی کے پہلے ہی دن اپنے شوہر کو اپنی مرضی کا تابع کرلیا تھا'' ''آخر کس طرح......وہی تو پوچھ رہی ہوں'' ''اپنی خاموشی کے ذریعے......''

اب دونوں کے حالات پر غور کریں۔ایک طرف حرم ہے اور دوسری طرف ثمینہ......حرم خوبصورت اور ذہین ہے' سمارٹ ہے' لیکن وہ اپنے ارادے کی قوت کے باوجود اپنے شوہر کو تبدیل کرنے میں ناکام رہی' جب کہ ثمینہ نے اس سے کم صورت اور کاہل ہونے کے باوجود یہ مرحلہ سر کرنے میں کامیاب ہوگئی۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ لڑکیوں کو سسرال میں تبدیلی کی خواہش نہیں کرنی چاہیے یعنی جیسا ہے بس ویسا ہی ہے۔سسرال والے اگر دقیانوسی اور جاہل ہیں تو ان کو اسی طرح رہنے دیا جائے یا پھر ساس اگر ناانصافی کرتی ہے تو اس کو چپ چاپ برداشت کرتے رہا جائے۔

اس سوال کا جواب اس بات میں پوشیدہ ہے کہ آخر وہ دونوں ایک دوسرے کو تبدیل کیوں کرنا چاہتی ہیں۔شوہر اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے شوہر کو بدلنا کیوں چاہتی ہے۔

ہاں اگر شوہر بیوی میں مثبت تبدیلیاں دیکھنا چاہتا ہے۔اس کو ترقی کرتا ہوا دیکھنا چاہتا ہے اور بیوی کی بھی یہی خواہش ہے اور دونوں آہستہ آہستہ اور نرم روی کے ساتھ اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہیں تو یہ دوسری بات ہے بلکہ اسے ہم ایک مثبت رویہ کہہ سکتے ہیں۔کامیاب شادی شدہ لوگ وہی ہوتے ہیں جو اپنی شریک حیات کی پوشیدہ خوبیوں کا سراغ لگا کر اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ان خوبیوں کو نشوونما دیتے ہیں انہیں پروان چڑھاتے ہیں۔

مسافران آخرت

محترم محسن انصاری صاحب کے کزن شیخ محمد عثمان قضائے الٰہی سے وفات پاگئے ہیں۔ادارہ عبقری کے مخلص ساتھی قاری عبدالواجد صاحب کے سسر قضائے الٰہی سے وفات پاگئے ہیں۔ شیخ محمد رمضان ایجنسی ہولڈر کامونکی کے چچا شیخ محمد حبیب قضائے الٰہی سے وفات پاگئے ہیں۔عبقری کے مخلص ساتھی محمد زبیر نتھ کے والد محترم چوہدری عبدالعزیز نتھ رضائے الٰہی سے انتقال فرماگئے ہیں۔ادارہ عبقری کے مخلص ساتھی حافظ عزیز الرحمان کے خالو میاں محمد نذیر وفات پاگئے ہیں۔ نواب سلمان صاحب کی والدہ محترمہ پشاور طویل علالت کے بعد وفات پاگئیں ہیں' موصوفہ نہایت متقی' صالحہ اور نیک تھیں' گھر میں باعث برکت تھیں۔

قارئین سے ایصال ثواب کی گزارش ہے

منسوب اختر

لاعلاج امراض کا سورۂ رحمٰن سے علاج

سورۂ رحمٰن کی ہر آیت سننے کے ساتھ اس کے جسم کے اندر ایک حرارت پیدا ہوتی ہے اور جب سورۂ رحمٰن کی تلاوت سننے کے بعد وہ آدھا گلاس پانی پیتا ہے تو وہ اس طرح محسوس کرتا ہے کہ جس طرح انگاروں کے اوپر پانی ڈالا جاتا ہے

میڈیکل سائنس ہیپاٹائٹس کے امراض سے متعلق مایوسی کا شکار ہوچکی ہے۔ دنیا میں اس وقت ہیپاٹائٹس کے مرض میں مبتلا مریضوں کی رجسٹرڈ تعداد چالیس کروڑ ہے جبکہ پاکستان میں رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد دو کروڑ سے تجاوز کرچکی ہے۔ ایسے میں میڈیکل سائنس کی بے بسی انسانی ذہن اور معاشرے کی تباہی کا پیغام دے رہی ہے مگر سورۂ رحمٰن کے سننے سے یہ مرض چند ہی ایام میں وجود سے ایسے غائب ہوجاتا ہے جیسے کبھی اس کا نام ونشان ہی نہ تھا۔ سورۂ رحمٰن کے ذریعے لوگوں کی ذہنی‘ جسمانی اور روحانی بیماریوں کا یقینی علاج ہوتا ہے۔ سورہ رحمٰن کی قرآن تھراپی کے ذریعے لاعلاج مریضوں کا کامیاب علاج ہوچکا ہے بلکہ بہت سے لوگوں نے بتایا کہ سورۂ رحمٰن سننے سے ان کی بہت سی پیچیدہ بیماریاں ختم ہوگئیں ہیں۔ سورۂ رحمٰن قاری عبدالباسط کی آواز میں بغیر ترجمہ پچاس منٹ کے دورانیے پر مشتمل ہے۔ جب کوئی مکمل طور پر اپنی توجہ سورۂ رحمٰن کی طرف کرکے تلاوت سنتا ہے اور اپنی آنکھیں بند کرتا ہے تو سورۂ رحمٰن کی ہر آیت سننے کے ساتھ اس کے جسم کے اندر ایک حرارت پیدا ہوتی ہے اور جب سورۂ رحمٰن کی تلاوت سننے کے بعد وہ آدھا گلاس پانی پیتا ہے تو وہ اس طرح محسوس کرتا ہے کہ جس طرح انگاروں کے اوپر پانی ڈالا جاتا ہے۔

سورۂ رحمٰن کے ان مشاہدوں کا جب ناروے میں پتہ چلا تو ناروے اوسلو سے پرائم ٹی وی سے یہ پروگرام پوری دنیا میں دکھایا گیا اور سورۂ رحمٰن کے پروگرام کی افادیت نے پوری دنیا کو چونکا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ دکھی‘ الجھن یا ذہنی کرب میں مبتلا ہوں وہ سورۂ رحمٰن کی تلاوت دن میں تین مرتبہ متواتر سات دن تک سنیں۔

تمام بیماریوں کا علاج قرآن کی آیات میں موجود ہے اگر ہم ان آیات کو غور سے سنیں۔ اس کے ذریعے کینسر‘ فالج‘ شوگر‘ ہارٹ اٹیک اور دوسرے بے شمار امراض کا علاج کیا جاچکا ہے۔ گزشتہ سات آٹھ سال سے پاکستان کے مختلف شہروں پشاور‘ لاہور‘ ملتان‘ کوئٹہ‘ اسلام آباد میں ہزاروں مریضوں کا علاج ہوچکا ہے۔ دنیا کی ہر بیماری کا علاج سورۂ رحمٰن کی تلاوت سننے سے ممکن ہے اس لیے لوگوں کو چاہیے کہ قاری عبدالباسط کی آواز میں سورۂ رحمٰن کی بغیر ترجمہ کی کیسٹ لے کر سات دن تک سنیں‘ ان کی بیماری ختم ہوجائے گی۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ”سنت نبویؐ اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

میرے طبی وروحانی آزمائے نسخہ جات

ذہن تیز کرنے کیلئے: یہ عمل ان بچوں کیلئے ہے جو پڑھائی میں بالکل تیز نہ ہوں۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً۔ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پیے۔ انشاء اللہ جلد ذہن تیز ہوجائیگا۔

خونی بواسیر کا آسان علاج: خونی بواسیر کیلئے ہے کہ لوٹے میں نیلا تھوتھا ایک چٹکی ڈال کر حاجت کرے۔ شفا ہوگی۔

محبت کا عملِ خاص: اول وآخر درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر عطر پر دم کرکے اس کو لگا کر جس کے پاس سے بھی گزرے گا۔ اس کے دل میں محبت وعزت پیدا ہوگی۔ یہی عمل پھول پر دم کرکے بھی سنگھا سکتے ہیں۔ (ناجائز کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا) **(محمد یونس لاہور)**

بانجھ پن سے یقینی نجات حاصل کریں

اگر کوئی بے اولادی کی وجہ سے پریشان ہو تو یہ آیت اکسیر ہے۔ 40 لونگ لے کر ہر ایک پر سات سات بار سورۂ نور کی آیت نمبر 40 (اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ مکمل آیت) کو پڑھیں اور جس دن عورت پاک ہوکر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزانہ رات کو سوتے وقت کھانا شروع کرے اور پانی نہیں پینا اور اپنے شوہر کے پاس ضرور جائے۔ انشاء اللہ ضرور اولاد ہوگی۔ **چند گھریلو علاج:** کاغذی لیموں کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔ ☆ آٹے میں خمیر جلد آنے کیلئے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور باریک پیس کر سفوف تیار کرلیں۔ تھوڑا سا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں اور سبزیوں کو جلد گلانے کیلئے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ ☆ روغن زیتون دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ملتے ہوئے دانت مضبوط ہوجاتے ہیں۔ ☆ کچھ بچے مٹی کھاتے ہیں انہیں روزانہ تھوڑی سی اجوائن کھلانے سے یہ عادت دور ہوجاتی ہے۔ **(کلیم اللہ شیخ‘ ڈی آئی خان)**

ا،ن۔ لاہور

روحانی کیفیت

حکیم صاحب کبھی کبھی میں سوچتی ہوں مجھ میں یہ ساری تبدیلیاں اللہ کے خاص کرم اور آپ کی نظر کرم کی وجہ سے ہی ہوئی ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کا سایہ شفقت ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت رکھے۔ حکیم صاحب! میں اکثر سنتی تھی کہ اللہ والے لوگوں کی ہر ہر بات اور ہر ہر کام میں ان کے تقویٰ کے اثرات ہوتے ہیں اور میں اس بات پر سو فیصد یقین رکھتی ہوں۔ میں روزمرہ معمولات میں کافی کمزور تھی‘ عبقری پڑھتے ہوئے میں سب سے پہلے درس ہدایت پڑھتی ہوں اور آداب معرفت تو کافی عرصے سے میرے مطالعے میں ہے۔ ہر دفعہ آداب معرفت پڑھتے ہوئے یہی لگتا ہے کہ پہلی دفعہ پڑھ رہی ہوں اور درس ہدایت پڑھتے ہوئے بہت شرم محسوس کرتی ہوں کہ میں تو اپنی آخرت کیلئے کچھ بھی نہیں کررہی‘ میرے معمولات کتنے ناقص ہیں۔ ایک بات درس ہدایت کی میرے ذہن سے نہیں نکلتی کہ ”میسر کو موثر بنائیں“ اور میں اکثر یہ سوچتی ہوں کہ دنیاوی کاموں میں پڑ کر میں آخرت سے بہت لاپرواہ ہوگئی ہوں لیکن حکیم صاحب اللہ کا شکر ہے اور آپ کے احسانات ہیں کہ یہ درس ہدایت اور آداب معرفت پڑھ کر کچھ عرصہ سے میرے صبح وشام کے اذکار میں باقاعدگی ہوگئی ہے اور پہلے قرآن پاک کی تلاوت میں کافی سستی تھی مگر اب ایسا نہیں ہے۔ آپ دعا فرمائیں اللہ اس میں مزید بہتری فرمائے اور نماز کے بعد دو انمول خزانے تو کافی عرصے سے معمولات میں ہے اور چلتے پھرتے سورۂ قریش بھی پڑھتی ہوں جتنا ہونا چاہیے اتنا تو نہیں لیکن اب ہر وقت فکر آخرت غالب رہتی ہے‘ آپ دعا فرمادیں اللہ زیادہ سے زیادہ کرنے کی توفیق دے۔ نظر بد سے حفاظت کیلئے ہر نماز کے بعد دو انمول خزانے ضرور پڑھتی ہوں۔ مسنون دعاؤں کا بھی بہت زیادہ اہتمام رہتا ہے۔ حکیم صاحب! کبھی کبھی میں سوچتی ہوں مجھ میں یہ ساری تبدیلیاں اللہ کے خاص کرم اور آپ کی نظر کرم کی وجہ سے ہی ہوئی ہیں۔

برص کے داغ ختم کرنے کیلئے

باتھو بوٹی جو کہ گندم کے ساتھ اُگتی ہے اس کو ابال کر فریج میں رکھ لیں‘ برص کے داغوں کیلئے اس کا سالن پکا کر صبح وشام تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ داغ برص ہمیشہ کیلئے نیست ونابود ہوجائیں گے۔ داغوں پر اسی بوٹی کا پانی ڈاہبے سے صبح وشام لگائیں۔ برص کا داغ ختم ہوجائیگا۔ **(مسز اعجاز شبیر بخاری‘ تلہ گنگ)**

یہ جادوئی لفظ دنیا فتح کر چکے

ثمیہ تسنیم' کراچی

شکریہ!......آپ کا احسان ہے!......آپ کی عنایت' محبت کرم گستری ہے!......آپ نے میرا خیال رکھا بہت شکریہ! آپ نے میرا مان بڑھا دیا!......مجھے آپ پر ناز ہے!......ہمارے بیچ شکریہ کا رشتہ تو نہیں مگر......محبت کا کوئی مول نہیں۔ مجھے آپ سے محبت ہے......!

یہ درج بالا کتنے جادوئی سے لفظ ہیں آپ کی سپاٹ سی زندگی میں حیرت ناک حرارت اور خوشبو بھر دینے والے لفظ یہ تمام کے تمام آپ کسی کے لیے اور کوئی آپ جیسی مہربان شخصیت کے لیے ادا کرتا ہے تو یقیناً آپ خوش ہوتے ہیں۔

ایک صحت مندانہ طرز فکر اور طرز عمل پر مبنی یہ رشتہ خواہ احسان مندی تسلیم کرنے والا ہو یا ممنونیت کا اظہار ہو انسان کے لیے نعمت مترقبہ ہوتے ہیں۔

بات یہ ہے کہ روزانہ کی تھکا دینے والی مصروفیات میں ہم اپنے ساتھیوں اور رفقا کے لیے وقت نکال نہیں پاتے' مصروفیت کا بہانہ کرتے ہیں بعض اوقات جھوٹ نہیں کہتے سچ مچ میں الجھے ہوئے ہوتے ہیں۔ کچھ منصوبوں کی تکمیل میں یا کچھ ارادوں کو پورا کرنے کے لیے دوڑ رہے ہوتے ہیں اور وقت ریت کی مانند مٹھی سے نکلتا جاتا ہے۔ کوئی فون آجائے' کوئی پرانی رفاقت کا حوالہ دے' کوئی پرانے تعلق کو برقرار رکھنے کی اخلاقی کوشش کرے تو کچھ مضائقہ نہیں ہوتا۔ آپ چند لمحے اپنے لیے جی کر دیکھئے ایک چائے یا کافی کی پیالی پر خیر وعافیت پوچھئے' کیریئر اور خانگی مصروفیات کا تذکرہ کیجئے باتیں تو کبھی ختم نہیں ہوا کرتیں لیکن اس سے زندگی کی بے رونقی جاتی رہتی ہے۔ آپ بہت کامیاب انسان سہی مگر آپ کو بھی کچھ نا نک تو چاہیے۔

میاں بیوی کے تعلقات میں سرد مہری اور روکھا پن دونوں سے برداشت نہیں ہوا کرتا۔ رشتوں پر کہر نہ جمنے دیجئے۔ آپ دونوں انفرادی سطح پر اپنے تعلقات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں۔ ایک دوسرے کو بتائیں کہ ایک دوسرے کے لیے ہم کتنے ضروری ہیں آپ کی بہت اہمیت ہے' آپ میرے لیے بہت اہم ہیں یہ بات کہنے کی بھی ہے اور عملاً ثبوت دینے کے لیے بھی آپ کو کچھ نہ کچھ کرنا پڑیگا۔ مثلاً بیویاں شوہروں کی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کا خیال رکھنا سیکھ لیں تو کمال کی ذہنی وجذباتی ہم آہنگی ہو سکتی ہے۔

کیا آج آپ نے اپنے شوہر کا واڈروب چیک کیا ہے؟ آج وہ دفتر کیا پہن کر جا رہے ہیں؟ اگر وہ اپنے لباس خود منتخب کرتے ہیں تو کیا وہ دھلے ہوئے یا پریس کیے ہوئے ہیں؟

جن کے سیاں پان کے شوقین ہیں وہ خواتین ایسے نشانوں کو دھو دھلا لیں' ورنہ قمیص پر جمنے والے پان کے داغ دراصل بیویوں کے سگھڑ پنے کی کہانیاں سناتے رہ جاتے ہیں۔ نفاست' صفائی اور سگھڑ پن یہ تین اوصاف بے ترتیب' لاابالی اور مصروف ترین شوہروں کو بیویوں سے قریب لانے کیلئے کافی ہوا کرتے ہیں کیا آپ میں یہ اوصاف موجود ہیں؟

بہترین ذہنی ہم آہنگی کیلئے ضروری ہے کہ آپ اور آپ کے شوہر کے خیالات میل کھاتے ہوں۔ آپ کی کیمسٹری ایک دوسرے سے ملتی ہو۔ یہ مشکل مگر دلوں کو فتح کرنے کی صلاحیت آپ میں بھی موجود ہو سکتی ہے بس ذرا توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

شاعر نے توقع کی تھی کہ جو اور جیسا وہ سوچتا ہے اس کی محبوبہ تک وہ بات اڑ کر پہنچ جائے لیکن اگر آپ اس سے اتفاق نہ بھی کریں تو بھی اتنا ضرور کر لیں کہ پسند ناپسند ترجیحات' رویوں اور عادتوں سے ایک دوسرے کو جان لیں سمجھ لیں۔ کس وقت کیا بات کرنی چاہیے' اپنے خیالات کو کیسے ظاہر اور کتنا چھپانا ضروری ہے۔ بات کرنے کا انداز شائستہ اور مہذبانہ کیوں ہونا چاہیے اور کونسی بات یا رویہ طبیعت میں اشتعال پیدا کر سکتا ہے۔۔۔ وہ ٹوک بات کرنا کہاں ضروری ہے اور کہاں ایک دوسرے کو سوچنے کا وقت دیتا ہے۔ سانس لیتی ہوئی آنکھوں کو ذرا سونے بھی تو دیجئے یہ نور کے تڑکے کی جاگی ہوئی ہیں۔ کیا آپ ایک دوسرے کی تھکن آلود زندگی سے' معاملات سے اور مصروفیات سے واقف ہیں؟

تعلقات میں ایثار کی اہمیت کیوں ضروری ہوتی ہے؟

سوال اگر سمجھ سے بالاتر نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی سوچ اور طرز عمل مثبت اور صحت مندی پر مبنی ہیں۔ ایثار کیلئے ضروری ہے کہ فرمائش اور اصرار ضد اور تکرار ہر وقت جاری نہ رکھا کریں۔ گھر پر کوئی نیا محاذ کھول کر نہ بیٹھا کریں' صرف ٹریفک کے اژدھام اور بر وقت کسی جگہ نہ پہنچنے کی کوفت اور الجھن ہی کو مد نظر رکھ لیا کریں۔ گھر ہی تو ایسی محفوظ پناہ گاہ ہے کہ جہاں دن بھر کا مضمحل' تھکا ماندہ شخص چین سے رہنے کیلئے آتا ہے۔ گھر پر ایسی طمانیت' سکون اور محبت بھری فضا قائم رکھنا آپ کی اخلاقی ذمہ داری میں شامل ہے۔

آپ کے ذہن میں شوہر کے بدلے ہوئے کسی رویئے سے متعلق ڈھیروں سوالات ہو سکتے ہیں مگر ٹھہریئے ہر بات ہر وقت پوچھنا ایسا کیا ضروری ہے۔۔۔؟ اپنے غصہ پر قابو پایئے' اگر وہ گھر دیر سے آئے ہوں تو انتظار کیجئے وہ خود بتائیں گے کہ دیری کا سبب کیا ہوا؟ آپ کیوں پولیس والے کی طرح جرح کرنے لگی ہیں کیا اس طرح وہ سیدھا جواب دیں گے۔ ممکن ہے اشتعال میں آکے کچھ غلط کہہ دیں ایسا کچھ جسے برداشت کرنے کی آپ میں بھی ہمت نہ ہو اس لیے اس وقت خاموش رہیں۔۔۔ پھر وقت آئے گا جب پوچھ لیجئے گا۔

مرد جن باتوں سے مشتعل ہو سکتے ہیں ان میں بے جا روک ٹوک اور کریدنے کی عادتیں شامل ہیں' مرد ایسی بیویوں کو شکی مزاج قرار دیتے ہیں تو ایسا غلط تو نہیں کرتے۔ آپ میرا فون کیوں نہیں اٹینڈ کر رہے تھے؟ اب یہ ایسا سوال ہے جو خواہ مخواہ مضطرب کر سکتا ہے۔ دفتر میں کام کی مصروفیت اور افراتفری کو نظر میں رکھ کر دیکھیں تو شوہر ظالم نہیں ہو سکتا' جن دفاتر میں کام کا دباؤ ہو اور اوقات کار میں نرمی بھی نہ ہو وہاں کبھی کبھار فون اٹینڈ نہیں کیے جا سکتے' اگر آپ شوہر کے کام کی نوعیت جان لیں تو کبھی یہ سوال دوبارہ نہ کریں۔

کچھ پوچھنا ہو' کوئی فرمائش ہو' مسئلہ ہو معاونت درکار ہو یا اخراجات کیلئے روپیہ چاہیے ہو رات گئے کہہ سن لیں' وہ سکون سے ہر بات کا جواب دیں گے لیکن انداز گفتگو میں مٹھاس کا رس گھولیے' نرمی سے بات کیجئے وہ پیار کا مطلب جانتے ہیں آپ کا خیر مقدم کریں گے۔

حساس کون نہیں ہوتا' ہر جاندار شخصیت حساس ہو سکتی ہے آپ اور آپ کے شوہر تو ایک ساتھ رہتے ہیں ایک دوسرے کیلئے حساس ہونا کٹھن فن ہے مگر کوشش کر کے کامیابی کے ٹارگٹ تک پہنچئے۔

اس دنیا میں ایسا کون ہے جو توجہ کا طالب نہیں حتیٰ کہ وہ پالتو بلی بھی آپ کی توجہ چاہتی ہے جو منہ سے کچھ کہہ نہیں سکتی لیکن اس کی حرکتیں اور لبھانے کا انداز بتا دیتا ہے کہ وہ آپ کا لمس چاہتی ہے یا اسے کس وقت بھوک لگی ہے پھر آپ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے اسے فیڈ کراتے ہیں ناں......! آپ اسے جھڑکتی تو نہیں ہیں۔ شوہر کو بھی نہ نہ کہنے والی بیویاں بری لگتی ہیں لہٰذا سہنے کی عادات اختیار کرنا بہت ضروری ہے۔ رکئے......ٹھہریئے......ان کا خیال رکھئے اور انہیں جانئے کہ کس وقت وہ کیا چاہتے ہیں؟

حافظہ اور یادداشت کیلئے بہترین عمل

ایک رات میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: اے مالک بن دینار! (رحمۃ اللہ علیہ) بے شک اللہ نے تجھ کو بخش دیا۔ جتنی مرتبہ تو نے میری امت کو نور کا ہدیہ بھیجا ہے اور اتنا ہی اللہ نے تیرے لیے ثواب کیا ہے

مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کا خواب

(عثمان بیگ، راولپنڈی)

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اولیاء کبار میں ہیں فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی رات قبرستان میں گیا میں نے دیکھا کہ وہاں نور چمک رہا ہے میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے قبرستان والوں کو بخش دیا ہے۔ غیب سے آواز آئی اے مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ یہ مسلمانوں کا تحفہ ہے۔

میں نے کہا تمہیں خدا کی قسم ہے! مجھے بتاؤ مسلمانوں نے کیا تحفہ بھیجا ہے؟ اس نے کہا ایک مومن مرد نے اس رات اس قبرستان میں قیام کیا اس نے وضو کرکے دو رکعتیں پڑھیں اور ان دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھی اور کہا اے اللہ ان دو رکعتوں کا ثواب میں نے ان تمام قبروں والے مومنین کو بخش دیا بس اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ روشنی اور نور بھیجا ہے اور ہماری قبروں میں کشادگی اور فرحت فرمادی ہے۔

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ دو رکعتیں پڑھ کر ہر جمعرات میں مومنین کو بخشتا۔ ایک رات میں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: اے مالک بن دینار (رحمۃ اللہ علیہ) بے شک اللہ نے تجھ کو بخش دیا۔ جتنی مرتبہ تو نے میری امت کو نور کا ہدیہ بھیجا ہے اور اتنا ہی اللہ نے تیرے لیے ثواب کیا ہے اور نیز اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے جنت میں ایک مکان بنایا ہے جس کا نام ''منیف'' ہے میں نے عرض کیا ''منیف'' کیا ہے؟ فرمایا! جس پر اہل جنت بھی جھانکیں گے۔ (شرح الصدور صفحہ 128)

حافظہ کیلئے خاص عمل علماء، طلباء اور عوام کے نام

(حبیب الرحمن نقشبندی، اٹک)

اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف درمیان میں سات مرتبہ یہ دعا اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ

2۔ اسلامی مہینے (چاند) کے پہلے بدھ کو طلوع آفتاب سے لیکر غروب آفتاب تک اول و آخر تین دفعہ درود شریف درمیان میں کام کاج بھی کرتا رہے اور یہ دعا مسلسل پڑھتا رہے پھر جب کسی کتاب کا مطالعہ کرنے لگے تو اول و آخر تین مرتبہ درود شریف درمیان میں تین دفعہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ مطالعہ نہیں بھولے گا۔ یَااَللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَاتَصِفُوْنَ

3۔ مطالعہ کرنے سے قبل درود شریف اول و آخر تین مرتبہ درمیان میں یہ دعا اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیَّ فُتُوْحَ الْعَارِفِیْنَ بِحِکْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ وَذَکِّرْنِیْ مِنْهُ مَانَسِیْتُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

4۔ مطالعہ کے بعد یہ دعا پڑھ لیں انشاء اللہ مطالعہ مضبوط ہوجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ حَرْفٍ کُتِبَ اَوْ یُکْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَدَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ نزد کوگا نیلام گھر لاہور فون: (042-37552384, 37597605)۔ نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری:

قسط نمبر 79

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے پڑوس میں ایک یہودی رہتا تھا۔ ایک رات ساتھ والے مکان میں ایک بچہ مسلسل روتا رہا۔ آپ نے صبح اس یہودی کے دروازے پر کھڑے ہوکر دستک دی۔ اندر سے ایک عورت کی آواز آئی کہ گھر میں کوئی مرد نہیں ہے۔ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا تعارف کرایا اور خیریت دریافت کی۔ یہودی عورت نے بتایا کہ میرا شوہر کئی ماہ سے سفر پر گیا ہوا ہے اور اس عرصہ میں میرے ہاں بچے کی ولادت ہوئی ہے اور رات بھر وہی بچہ روتا رہتا ہے۔ آپ نے بچے کے رونے کا سبب پوچھا تو عورت نے بتایا کہ گھر میں اندھیرا رہتا ہے کوئی تیل لانے والا نہیں ہے اور نہ ہی پیسے ہیں۔ میرے شوہر جاتے وقت گھر میں اناج رکھ کر گئے تھے اسی پر گزر اوقات کررہی ہوں۔ حضرت فوراً اپنے گھر گئے اور ضرورت کی ہر چیز اس عورت کو مہیا کی اور پھر شام ہونے سے پہلے وہ اللہ کا بندہ جسے دنیا بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے پکارتی ہے ہاتھ میں تیل کی کپی لے کر یہودی کے دروازے پر پہنچ گئے۔ کئی روز تک آپ رحمۃ اللہ علیہ اس بے سہارا خاتون کیلئے ضروری چیزیں فراہم کرتے رہے کہ مکان تاریکی میں نہ ڈوب جائے اور اندھیرے میں اس کا بچہ پھر نہ رونا شروع کردے۔ کچھ ماہ بعد یہودی سفر سے واپس آگیا اور اس کی بیوی نے تمام حالات کا اس سے ذکر کیا تو وہ بہت خوش ہوا اور یہ شکر ادا کرنے کیلئے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بھائی شکریہ کی ضرورت نہیں یہ تو میرا فرض تھا جس کو میں نے پورا کیا ہے کیونکہ اگر میں ایسا نہ کرتا تو سخت گنہگار ہوتا کیونکہ ہمارے دین میں پڑوسی کے بڑے حقوق ہیں۔ یہودی نے حضرت سے عرض کی حضور مجھے بھی اسی دین کی چادر رحمت میں چھپالو اور اسی آقا ﷺ دو جہاں کا کلمہ پڑھادو جس کی غلامی کی وجہ سے آپ اس بلند مرتبے پر فائز ہیں۔ حضرت نے اس یہودی کو اسی وقت مسلمان کرلیا۔

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بال بہت چھوٹے ہیں

میرے بال بہت چھوٹے ہوگئے ہیں اور خشکی بھی زیادہ ہوگئی ہے' کئی طریقے اور شیمپو آزمائے لیکن خاطر خواہ نتائج سامنے نہیں آئے۔ (عظمیٰ ناز' لاہور)

مشورہ: بال صحت مند ہوں اور پھر ان پر زوال آجائے تو یہ جسمانی نظام میں کسی کمی کی طرف اشارہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے بالوں کی نشوونما پر اثر پڑتا ہے مثلاً بیماری کے دوران بالوں کی صحت متاثر ہوتی ہے لیکن صحت یاب ہونے کے بعد بالوں کی نشوونما بحال ہوجاتی ہے۔ بالوں کی صحت میں ماحول اور غذا سے لیکر ذہنی حالات بھی زیر بحث آجاتے ہیں۔ ناقص چکنائی کے استعمال سے طبعی نظام متاثر ہوتا ہے جس سے خشکی پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے آدمی کو متوازن غذا اور بالوں کی مناسب صفائی پر توجہ دینی چاہیے۔ دوران خون کو بالوں کی جڑوں میں بحال کرنے کیلئے علی الصبح گہری سانسیں لینا اور ہلکے ہاتھوں سے جڑوں کا مساج بھی بہتر ہوتا ہے ان تمام باتوں کی تفصیل کئی بار مختلف مضامین میں شائع ہوچکی ہے بعض جڑی بوٹیاں بالوں کی جڑوں میں کیمیائی حرکات کیلئے مفید پائی گئی ہیں مثلاً گلو سبز بیل کا تیل جس سے روغن گلو سبز تیار کیا جاتا ہے بالوں کی نشوونما میں مددومعاون ثابت ہوتا ہے مندرجہ بالا امور کا خیال رکھنے سے بالوں کی نشوونما پر انشاءاللہ اچھا اثر پڑے گا۔ اس کے ساتھ آپ سورۃ الیل صبح وشام سات بار پڑھ کر جو تیل آپ استعمال کریں اس پر دم کریں اور اس تیل کی مالش کریں انشاءاللہ بہت جلد آپ کو بالوں کی جملہ بیماریوں سے نجات مل جائے گی۔

مسئلہ نوکری

بھائی جہاں نوکری کیلئے جاتا ہے وہاں سے جواب نفی میں ملتا ہے اگر کسی کو کہتے ہیں تو وہ بھی دلچسپی نہیں لیتا۔ نہ صرف بھائی کے ساتھ ایسا ہے بلکہ ہمارے گھرانے کے حالات اچھے نہیں ہیں۔ دیگر معاملات میں بھی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہے سب کچھ ہوتے ہوئے بھی الجھنوں اور پریشانیوں نے گھیر رکھا ہے۔ (عشرت' کراچی)

جواب: بھائی سے کہیں کہ وہ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یَارَحِیْمُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کرے۔ کم از کم نوے دن اس عمل کو جاری رکھے۔

نو سالہ بیٹی

میری نو سالہ بیٹی بہت کمزور ہے اس کو بھوک بہت کم لگتی ہے کبھی اس کا رنگ زرد سا ہوجاتا ہے کبھی ٹھیک لگتی ہے' اکثر صبح اٹھ کر پیٹ میں درد کی شکایت کرتی ہے صبح کو سست رہتی ہے اور رات کو دیر سے سوتی ہے پڑھنے لکھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتی۔ (شبانہ' لاہور)

جواب: کسی اچھے طبیب کو دکھائیں کیونکہ علامات کسی طبعی خرابی و بیماری کی طرف اشارہ کررہی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ يَااَللّٰهُ يَاحَفِيْظُ علی الصبح اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائیں انشاءاللہ جسمانی نظام کی بحالی میں بہت معاون ثابت ہوگا۔ ساتھ ساتھ طبیب کی ہدایت کے مطابق غذا میں پرہیز احتیاط کرنا لازمی ہے۔

میرے اندر عقل نہیں

میرے اندر عقل نام کی کوئی چیز نہیں ہے' لوگوں کے ساتھ بیٹھتا ہوں تو خود کو انتہائی کمتر محسوس کرتا ہوں۔ کسی سے بات چیت نہیں کرسکتا۔ دماغ ہر وقت مختلف النوع خیالات کی آماجگاہ بنا رہتا ہے۔ کوئی کام شروع کرتا ہوں تو کچھ ہی عرصہ بعد چھوڑ دیتا ہوں۔ شاید اسی لیے تعلیم کے معاملے میں بھی پیچھے ہوں۔ گھر کے سارے کام کرتا ہوں لیکن گھر میں وہ عزت نہیں جو ہونی چاہیے بلکہ میری کہیں بھی عزت نہیں۔ آج کے دور میں گفتگو کرنے کی صلاحیت ضرور ہونی چاہیے لیکن میں اپنی بات کسی کو سمجھا نہیں سکتا۔ میرے اندر کسی کو متاثر کرنے کی قوت بھی نہیں ہے۔ (شیراز بٹ' گوجرانوالہ)

جواب: قدرت کی طرف سے ہر شخص کو مختلف اوصاف اور صلاحیتیں ودیعت ہوتی ہیں اگر کوئی شخص اپنا موازنہ و مقابلہ دوسروں سے کرے اور اس امر میں اعتدال و توازن کے دائرے سے نکل جائے تو طرز فکر باعث نقصان ہوتی ہے اس لیے کہ آدمی احساس کمتری میں مبتلا ہوجاتا ہے اور اس کی اپنی صلاحیتیں دب جاتی ہیں۔ یہی طرز فکر اسے ذہنی الجھنوں میں مبتلا کرکے اس کی اعصابی توانائی کو ضائع کردیتی ہیں دوسروں سے موازنہ کرکے خود کو بہتر بنانا یا اپنی اصلاح کرنا ایک اچھی بات ہے لیکن جب یہ عمل احساس محرومی احساس کمتری اور اسی طرح کے دوسرے منفی جذبوں کے تحت ہوجائے تو اس سے آدمی کی فکر اور اس کا عمل غلط راہوں پر چل پڑتے ہیں جس سے اسے بالآخر نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ان باتوں کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے خیالات کا محاسبہ کریں اور اپنے اندر سے احساس کمتری اور دوسروں سے بے جا موازنہ کرنے کا رجحان بالکل ختم کردیں۔ اسی طرح یہ بات بھی قطعی فراموش کردیں کہ مجھے کسی شخص کو متاثر کرنا چاہیے۔ چند ہفتوں میں آپ اپنے اندر نمایاں تبدیلی محسوس کرلیں گے۔ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سو سو مرتبہ یَاوَاسِعُ کا ورد کرنے سے انشاءاللہ آپ کو فائدہ حاصل ہوگا۔ اس وظیفے کو کم از کم چالیس روز ضرور پڑھیں۔

احساسات میں تبدیلی

چند ماہ سے میرے احساسات میں غیر معمولی تبدیلی واقع ہوگئی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ایک لمبا شخص جس نے سفید لباس پہنا ہوا ہے میرے پاس موجود ہے اور میری طرف آرہا ہے۔ ادراک و خیال میں یہ تصویر مجھے اس قدر گہری دکھائی دیتی ہے کہ میں اسے وہم سمجھ کر رد نہیں کرسکتی۔ اچانک جب نگاہ تصور اسے دیکھتی ہے تو میں ڈر کر بھاگنے پر مجبور ہوجاتی ہوں۔ خاوند کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی دہشت طاری ہوجاتی ہے۔ عام خیال میں مجھے وہ شخص چلتا پھرتا دکھائی دیتا ہے اور میرا خوف کے مارے برا حال ہوجاتا ہے۔ (ف' ملتان)

جواب: آدمی ادراک وخیال تصور اور احساس کا نام ہے۔ ایک ہی اطلاع بہت ہلکی گہری اور بہت گہری ہو تو اس کے مختلف نام ادراک خیال تصور و احساس وغیرہ رکھ لیے جاتے ہیں۔ذہن انسانی میں جو اطلاعات وارد ہوتی ہیں اگر کسی وجہ سے ان میں گہرائی واقع ہوجائے تو آدمی انہیں دیکھنے اور محسوس کرنے لگتا ہے۔اس کی وجوہ اور تفصیلات بیان کرنے کی یہاں گنجائش نہیں ہے لیکن مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنے سے انشاء اللہ اس کیفیت کا خاتمہ ہوجائے گا۔

☆ غذا پر کنٹرول کریں یہ کہ نمک لاہوری گھر میں پیس کر استعمال کریں اور وہ بھی بہت کم کھائیں۔باسی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔گوشت کم کھائیں۔☆ اگر کوئی ورد یا وظیفہ کرتی ہیں تو اسے ترک کردیں۔☆ علی الصبح گھاس یا ننگے فرش پر چلا کریں۔دس منٹ کے اس عمل کے بعد سورۂ فلق ایک مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ سر سے پیر تک پھیر کر ہاتھ زمین تک مس کردیں۔اس طرح پانچ مرتبہ کیا جائے اس پروگرام پر کم از کم چالیس دن عمل کیا جائے۔

لاعلاج بیماری میں مبتلا

میری ہمشیرہ مسلسل ایک سال سے دماغی دباؤ میں مبتلا ہے۔اسے کوئی جسمانی تکلیف ہوئی تھی جو بذریعہ آپریشن دور کردی گئی لیکن وہ تکلیف پھر ہوگئی ہے۔معالجین کہتے ہیں کہ اس میں خطرے کی کوئی بات نہیں ہے لیکن بہن کے ذہن میں یہ خیال راسخ ہوگیا ہے کہ وہ لاعلاج بیماری میں مبتلا ہے اور جلد مرنے والی ہے۔بہت علاج کرایا ہے اور بہت سمجھایا ہے لیکن وہ ماننے پر تیار نہیں ہوتی۔زندگی سے مایوس ہوچکی ہے اور روتی رہتی ہے باتیں کرتے کرتے چپ سادھ لیتی ہے۔سوتے میں ڈر جاتی ہے اور پھر خوب روتی ہے۔ **(محمد شاہد، راولپنڈی)**

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے یہ عمل کیا جائے۔باوضو ہوکر بیٹھ جائیں اور بہن کو بھی سامنے بٹھالیں۔بہن سے کہیں کہ وہ آنکھیں بند کرکے یہ تصور کرے کہ وہ عرش کے نیچے بیٹھی ہے۔آپ یا عمل کرنے والا کوئی بھی شخص آنکھیں بند کرکے یہ خیال کرے کہ وہ بھی عرش کے نیچے بیٹھا ہوا ہے۔اسی حالت میں ایک مرتبہ **یَاوَدُوْدُ** پڑھ کر ذہن کے اندر بہن کی شکل پر دم کردیں۔اس عمل کو روزانہ اکیس دن کیا جائے۔ انشاء اللہ بہن کے ذہن میں اسم الٰہی کی وہ انوار و برکات منتقل ہوجائیں گے جن سے شک کی کیفیت کو مغلوب کرنے میں مدد ملے گی۔

ضدی اور مزاج کی تیز

چھوٹی بہن بچپن ہی سے ضدی اور مزاج کی تیز ہے۔جو مرضی میں آئے کرتی ہے اور کسی کی بات نہیں سنتی۔سکول جانے سے قطعی گریزاں رہتی ہے۔بڑی مشکل سے روزانہ سکول بھیجنا پڑتا ہے۔غصہ میں ایسی حرکتیں کرتی ہے کہ دماغی صحت پر شبہ ہونے لگتا ہے۔ **(قادر بخش، اوکاڑہ)**

جواب: رات کو جب بہن سوجائے تو سرہانے کھڑے ہوکر ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر سر پر دم کردیا جائے۔یہ عمل آپ کی والدہ کریں تو سب سے بہتر ہے۔روزانہ کسی وقت پانی یا کسی مشروب پر سو مرتبہ **یَارَحِیْمُ** دم کرکے پلائیں۔انشاء اللہ مزاج میں تبدیلی واقع ہوگی۔تاہم غیرضروری سختی کرنے اور ڈرانے سے گریز کیا جائے۔

ہر جگہ مایوسی......

میرا تعلق ایک متوسط گھرانے سے ہے۔میں نے میٹرک فرسٹ ڈویژن سے کیا۔انٹر میں گھریلو حالات کی وجہ سے اچھے نمبر نہ لے سکا۔اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں۔والد صاحب بیمار اور ضعیف ہیں۔ ہمارے معاشی حالات بھی بہتر نہیں۔میں چاہتا ہوں کہ کسی جگہ جاب مل جائے۔چند ایک جگہ کوشش کی مگر مایوسی ہوئی۔کبھی سوچتا ہوں کہ تعلیم جاری رکھوں اور کبھی سوچتا ہوں کہ ملازمت کرلوں۔براہ مہربانی اس سلسلے میری رہنمائی اور مدد فرمائیں۔

جواب: جو حالات آپ نے تحریر کیے ہیں ان کا تقاضا ہے کہ آپ تعلیم جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ کوئی ہنر بھی سیکھیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ کوئی ٹیکنیکل کورس کرلیں مثلاً کمپیوٹر آپریٹنگ' موبائل ریپئرنگ یا اس طرح کے دوسرے مختصر کورس کیے جاسکتے ہیں۔

بطور وظیفہ ہر نماز کے بعد **41** مرتبہ **یَارَزَّاقُ** کا ورد کرکے اللہ تعالیٰ سے حالات میں بہتری اور مسائل میں اضافہ کیلئے دعا کریں۔یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔وضو بے وضو چلتے پھرتے کثرت سے اسم الٰہی **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کا ورد کرتے رہا کریں۔

چڑچڑا بچہ

میرا بیٹا چھ مہینے کی عمر تک خوب صحت مند تھا۔جو بھی اسے دیکھتا تو کہتا کہ اس کی نظر اتار دینا۔ساتویں مہینے سے اس کے دانت نکلنے شروع ہوئے تو اکثر اسے بخار چڑھ جاتا تھا۔ دو مرتبہ شدید موشن بھی لگے۔اب بہت کمزور ہوگیا ہے۔دلیہ اور ساگودانہ کھانا بھی چھوڑ دیا ہے۔ہر وقت روتا رہتا ہے۔ چڑچڑا بھی بہت ہوگیا۔ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوائیں پابندی سے دے رہی ہوں لیکن بچے کی طبیعت میں فرق محسوس نہیں ہورہا۔ **(نصرت، بہاولپور)**

جواب: جب شیرخوار بچوں کے دانت نکلتے ہیں تو اکثر بچے اس کیفیت میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔ ڈاکٹری علاج کے ساتھ ساتھ سورۂ یوسف کی پہلی آیت پارہ 12 الرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ٥ بسم اللہ شریف کے ساتھ بٹر پیپر پر لکھ کر موم جامہ کرکے نیلے رنگ کے کپڑے میں سی کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔رات کو اکتالیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر بچے پر دم کریں۔

سہاگ واپس آجائے

میری شادی کو دس سال ہوچکے ہیں۔شوہر پہلے پہل بہت اچھے اور محبت کرنے والے تھے۔آج سے چار سال پہلے ان کی دوستی ایک لڑکی سے ہوگئی۔یہ بات کچھ لوگوں نے ہمیں بتائی۔جب شوہر سے میں نے یہ بات پوچھی تو انہوں نے صاف انکار کردیا۔ اب کئی کئی دن گھر نہیں آتے اور نہ ہی بچوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ایک روز میں نے شکایت کی تو مجھے گھر سے نکال دیا۔اب میں ایک کرایے کے مکان میں رہتی ہوں۔سنا ہے کہ انہوں نے اُس لڑکی سے شادی کرلی ہے۔اس لڑکی نے یہ شرط لگائی تھی کہ تم اپنے بیوی بچوں سے کبھی نہیں ملوگے۔ایک سال سے اُن کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔حکیم صاحب اللہ کے کلام میں بڑی طاقت ہے۔آپ میرے حق میں دعا کریں کہ مجھے میرا سہاگ واپس مل جائے۔ **(ناہید، خانیوال)**

جواب: رات سونے سے قبل **101** مرتبہ سورۂ آل عمران کی آیت 26 پارہ 3 اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر شوہر کا تصور کرکے دم کریں اور شوہر کا تصور کرتے ہوئے سوجائیں۔عمل کی مدت چالیس روز ہے۔رہ جانے والے دن شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔

کسی بھی قسم کا بخار نزدیک نہیں آئیگا

ایک چمچ ساگودانہ گرما گرم دودھ میں ڈال کر ڈھانپ دیں۔15 منٹ بعد چمچ سے ہلا کر پی لیں کسی قسم کا بخار قریب نہیں آئیگا۔

بار بار پیشاب آنا: رات گرما گرم پیالی دودھ میں آدھا چمچ اسپغول چھلکا گھول کر پینے سے رات بھر آرام سے سوئیں۔ **(محمد امین، لاہور)**

بواسیر اور اٹھراہ کے ناقابل یقین آزمائے نسخے

دو دو کیپسول صبح وشام استعمال کیے۔ پندرہ دن کے اندر اندر فائدہ ہوگیا۔ اس کے بعد میں نے وہ لوگوں میں عام کیا اور اس کو کیپسول میں بھر کر فری بانٹ رہا ہوں جو کہ تقریباً 15000 کیپسول ہوں گے جو میں اب تک بانٹ چکا ہوں۔

پندرہ دن میں پرانی بواسیر ختم

(محمد اقبال، کراچی)

مجھے بواسیر کی پرانی بیماری تھی، میں نے کئی ڈاکٹروں اور حکیموں کو دکھایا۔ ڈاکٹرز نے آپریشن بتایا جو کہ میں نہیں کرانا چاہتا تھا۔ میں آپ کا پرانا عبقری کا قاری ہوں۔ ایک مرتبہ عبقری میں بواسیر کی دوائی کے بارے میں پڑھا اس میں جو نسخہ لکھا ہوا تھا جو کہ کلونجی کے کرشمات میں بھی ہے۔ میں نے وہ نسخہ بنایا میں نے کیپسول بھر کے کھایا۔ دو دو کیپسول صبح وشام استعمال کیے۔ پندرہ دن کے اندر اندر فائدہ ہوگیا۔ اس کے بعد میں نے وہ لوگوں میں عام کیا اور اس کو کیپسول میں بھر کر فری بانٹ رہا ہوں جو کہ تقریباً 15000 کیپسول ہوں گے جو میں اب تک بانٹ چکا ہوں۔ نسخہ یہ ہے، **ھوالشافی:** کلونجی 70 گرام، سرسوں کے بیج جن سے کڑوا تیل نکلتا ہے 100 گرام، نیم کی نمولی کا اندرونی مغز 100 گرام۔ تمام اجزا کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور بڑے کیپسول بھر کر ایک سے دو کیپسول دن میں تین یا چار بار پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل استعمال کریں۔

گلقند کے آسان نسخہ سے شفاء ملی

دوسرا گل قند والا نسخہ بنایا جو میں نے فری بانٹا ایسا ہوا کہ رمضان میں میرے گھٹنے میں شدید تکلیف ہو رہی تھی، مجھ سے نماز بھی پڑھنا مشکل ہوگئی۔ میں نے حکیم عاشق حسین سے کہا انہوں نے یہ نسخہ لکھ کر دیا میں نے بنایا اس سے اتنا فائدہ ہوا کہ میں آرام سے چل پھر سکتا ہوں اور نماز آسانی سے پڑھ سکتا ہوں۔ گلقند کا نسخہ یہ ہے **ھوالشافی:** گلقند 250 گرام، 10 گرام چھوٹی الائچی پیس کر گلقند میں ملا لیں۔ ایک بڑا چمچ صبح و شام استعمال کریں۔ میرے بھائی جن کی عمر ساٹھ سال ہوگئی ہے ان کو شوگر ہے اور دماغ سن ہو جاتا ہے اور چل پھر نہیں سکتے ان کو میں نے اکسیر البدن استعمال کروائی۔ ایک ہفتہ بعد ان کو ناقابل یقین حد تک فائدہ ہوا۔ حالانکہ کہ اس سے پہلے وہ بہت سی جگہوں پر علاج کروا چکے تھے۔

اٹھراہ کیلئے آزمایا نسخہ خاص

(محمد ادریس، ڈی جی خان)

مختلف کتب و رسائل بندہ کے مطالعہ میں رہتے ہیں مگر عبقری واقعتاً ناممکن روحانی مشکلات اور لاعلاج جسمانی بیماریوں کیلئے ایک ایسا ذریعہ ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ آپ جیسی انسانیت کا درد رکھنے والی ہستیاں بہت کم ہیں جو حقیقی معنوں میں امت کی وحدت اور فلاح کا کام کر رہے ہیں اور آپ نے زبان زدعام اس محاورے کو غلط ثابت کر دیا ہے کہ حکماء اور عاملین حضرات بخیل ہوتے ہیں اور اپنے علوم سینے میں لیے دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں آپ کی علمی فیاضی اور دریا دلی کا اجر تو اللہ ہی عنایت فرمانے والا ہے کہ آپ اپنے ساتھ دوسرے لوگوں کو بھی علم پھیلانے اور فلاح الناس کا ذریعہ بننے کی دعوت دیتے ہیں اور حقیقی علم ہی وہی ہے جس سے کوئی مستفید ہو سکے ورنہ نفع نہ دینے والے علم سے تو سرکار دو عالم ﷺ نے بھی پناہ مانگی ہے۔ بندہ کی کوشش ہوتی ہے کہ جہاں سے بھی کوئی روحانی یا جسمانی نسخہ یا ٹوٹکہ ملے اسے عبقری کے قارئین کیلئے ارسال کروں۔ چنانچہ ایک طبی نسخہ پیش خدمت ہے اگر پسند آئے اور بہتر لگے تو افادہ عام کیلئے شائع فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیے اور آپ سے خصوصی طور سے دعا کی درخواست ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔

ھوالشافی: نوجوان مادہ بھینس کا پتہ لیکر اس میں 12 گرام مگھاں (فلفل دراز) اور 12 گرام کچور کا موٹا موٹا سفوف کر کے اس میں 12 گرام برادہ فولاد ملا لیں اور پتے میں ڈال دیں۔ اب اس کا منہ دھاگے سے باندھ کر اونچی جگہ لٹکا دیں اور تقریباً ایک ماہ لٹکائے رکھیں تاکہ تمام پانی ادویات میں جذب ہو جائے پھر تمام ادویہ بالکل باریک پیس کر خشک کر لیں اور اس کا وزن کر کے دوا کی مجموعی مقدار سے آٹھ گنا زیادہ خشک دھماسہ ملائیں اور اچھی طرح کھرل کریں اور حسب ضرورت شہد ملا کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں۔ ترکیب استعمال میں بعد میں بتاؤں گا۔ اٹھراہ عورتوں کا ایک مشہور مرض ہے یہ سخت نامراد مرض ہے جس کی وجہ سے عورتوں کے بچے دوران حمل یا پیدائش کے کچھ عرصہ بعد ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس مرض میں عورتوں کو حمل ٹھہرتے ہی جلد اسقاط ہو جاتا ہے یا مردہ بچہ پیدا ہوتا ہے اگر بچہ زندہ پیدا ہو تو طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر آخر چل بستا ہے۔ **ترکیب استعمال:** اٹھراہ کی مریضہ کو جب حمل کا یقین ہو جائے تو وہ ایک گولی روزانہ ناشتے کے ایک گھنٹے بعد تازہ پانی کے ساتھ لے اور وضع حمل تک مسلسل لیتی رہے بچے کی پیدائش کے بعد چوتھائی گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے چھ ماہ تک بچے کو بھی استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ صحت مند رہے گا۔

اس ضمن میں دو باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں 1۔ دھماسہ بوٹی ایسے وقت اکھاڑیں جب اس پر پھل لگ کر پکنے کے قریب ہو لیکن پوری طرح سے پختہ نہ ہو۔ 2۔ دوسری بات یہ کہ گولی چنے سے ذرا بڑی رکھیں تاکہ سوکھنے پر چنے کے برابر رہ جائے یہ نسخہ جہاں سے حاصل کیا وہ کہتے ہیں کہ الحمدللہ ہزاروں مریضوں پر آزما چکے ہیں اور بڑے بڑے حکماء اس کے فوائد کے معترف ہیں۔

ہر وقت اللہ کا شکر ادا کریں

انسان کو خوشی کے لمحات میں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے، مشکل میں اللہ کو یاد کرنا چاہیے، خاموشی کے لمحات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے اور تکلیف میں اللہ پر یقین ہونا چاہیے ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

بیکار ہے

وہ دولت جس کی زکوٰۃ ادا نہ ہو۔ ☆ وہ انسان جس کا اخلاق اچھا نہ ہو۔ ☆ وہ پردہ جس میں حیا نہ ہو۔ ☆ وہ عبادت جس میں اخلاص نہ ہو۔ ☆ وہ دل جس میں احساس نہ ہو۔ ☆ وہ اپنا جس میں وفا نہ ہو۔ ☆ ۔ وہ حسن جس میں سادگی نہ ہو۔ ☆ وہ حکمران جو عادل نہ ہو۔ ☆ وہ زندگی جس میں اسلام نہ ہو۔ ☆ وہ دوست جس میں سچائی نہ ہو۔ ☆ وہ محفل جس میں ذکر الٰہی اور ذکر مصطفی ﷺ نہ ہو۔

ذکر اور اس کی اقسام

کسی بھی طریقے سے اللہ پاک کو یاد کرنا ذکر ہے۔

ذکر تین قسم کے ہیں:۔

1۔ لسانی: وہ ذکر جو زبان سے کیا جائے۔

2۔ قلبی: وہ ذکر جو دل میں کیا جائے۔

3۔ جسمانی: وہ ذکر جو جسم سے کیا جائے۔

ذکر کی افضل ترین شکل نماز ہے کیونکہ اس میں ذکر کی تینوں چیزیں آجاتی ہیں۔ (حظمی عبدالستار، سکھر)

بلڈ پریشر‘ ڈیپریشن اور ٹینشن کا انوکھا علاج

یہ ٹوٹکا ضرور آزما کے دیکھیں آپ کو اس ٹوٹکے سے صحت وتندرستی اور شفاء ملے گی بے شمار بلڈ پریشر کے مریض اس ٹوٹکے سے صحت یاب ہوئے‘ ٹینشن کے مریض‘ ڈیپریشن کے مریض اس سے صحت یاب ہوئے‘ میں نے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو صحت یاب ہوتے دیکھا۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

قارئین! آج ہی میرے پاس ایک مریض آیا بڑے تپاک سے ملا‘ بہت ہی زیادہ خوش تھا اور میرا بہت پرانا نسخہ...... گویا بہت پرانا پیڈ کا کاغذ میرے سامنے رکھا۔ کہنے لگے میں ملک سے باہر چلا گیا اور پھر آپ سے ملاقات نہ ہوسکی آتے ہوئے میں نے سوچا میں آپ کی پہلے والی پرچی لیتا جاؤں لہٰذا میں یہ پرچی ساتھ لے کے آپ کے پاس آیا...... مجھے بہت پرانا ڈیپریشن اور ٹینشن اور انگزائٹی تھی‘ بڑے بڑے ڈاکٹرز اور ماہرین کو دکھا دکھا کر میں تھک گیا...... میں جب بھی ڈاکٹری دوائی استعمال کرتا تو وقتی طور پر ڈیپریشن اور ٹینشن ہلکا ہوجاتا لیکن کچھ دیر بعد بیماری پھر ویسی ہوجاتی حتیٰ ایک وقت تو میرے اوپر یہ آیا کہ میں دواؤں سے تھک گیا اور دواؤں سے عاجز آگیا‘ آخر کار میں نے فیصلہ کرلیا کہ اس زندگی کو ختم کرلوں۔ دوبار خودکشی کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا‘ خودکشی کی کوشش کی وجہ سے میرے جسم کو جو تکلیف پہنچی بجائے اس کے کہ میں مرجاتا میں اس کا علاج کراتا رہا۔ میں تھک ہار کر عاجز آگیا۔

میں سمجھتا ہوں کہ وہ دوا میری صحت کا راز تو نہ تھا صحت برباد کرنے کا طریقہ ضرور تھا کیونکہ ان دواؤں سے میں وقتی سکون اور غنودگی میں چلا جاتا لیکن پھر میرے ساتھ حالات وہی ہوجاتے میں اپنی طبیعت سے بیزار ہوجاتا آپ کے پاس میں آیا آپ نے مجھے یہ نسخہ لکھ کر دیا۔

میں نے دیکھا اور کہا یہ عام سی سستی سی جڑی بوٹیاں ہیں میں تو اتنی مہنگی ادویات استعمال کرچکا ہوں اور پاکستان سے بیرون ملک میرا آنا جانا لگا رہتا ہے وہاں کی قیمتی ادویات میں نے استعمال کی ہیں یہ دوا مجھے کیسے فائدہ دے سکتی ہے؟ کچھ عرصہ بے یقینی کے طور پر میں نے اسے چھوڑ دیا آخر جب دواؤں سے بہت ہی زیادہ عاجز آگیا تو ایک دن فیصلہ کیا اور میں نے وہی آپ کی پرچی تلاش کی وہ ادویات میں نے منگوائیں اور انہیں استعمال کرنا شروع کیا صرف چند ہی دنوں میں مجھے بہت اچھے نتائج ملے میں نے محسوس کیا کہ اگر میں یہ دوا مزید استعمال کروں گا تو مجھے اور فائدہ ہوگا اب میں نے اس دوا کو مستقل استعمال کرنے کا فیصلہ کرلیا میں نے سفید رنگ کے ڈبے منگوائے (شیشے کے جار) ان میں وہ دوائیں صاف ستھری کرکے محفوظ رکھیں اب روزانہ ان میں سے نکالتا اور استعمال کرتا۔ میں تقریباً چار ماہ یہ دوائیں استعمال کرتا رہا اس کے بعد مجھے پھر بیرون ملک جانے کا سفر درپیش ہوا میں نے یہ دوائی یہیں چھوڑی اور اپنی ڈاکٹری دوائی ساتھ بیگ میں رکھ کر سفر میں چل پڑا لیکن میں اتنا صحت یاب ہوچکا تھا کہ وہاں کے ہنگاموں اور حادثوں اور وہاں کی ٹینشن لائف نے مجھے مجبور نہ کیا کہ میں سونے سے پہلے نیند‘ بلڈ پریشر یا ٹینشن انگزائٹی کی گولی لوں حتیٰ کہ میں ہر میدان میں ہر قدم پر فریش تھا۔ چند لوگ جو مجھے جانتے تھے وہ میری صحت دیکھ کر حیران ہوگئے اور کہنے لگے خیریت تو ہے میں نے انہیں اسی دوا کا راز بتایا۔ کہنے لگے ہمیں بھی بتاؤ اگر یہ واقعی اتنی فائدہ مند ہے تو ہم بھی اس کا استعمال کریں میں نے انہیں یہی دوائی استعمال کرنے کو کہا۔ انہوں نے استعمال کیا یا نہ کیا میں نے انہیں نسخہ بتادیا۔ میں آج آپ کے پاس سات سال کے بعد آیا ہوں اور وہی پرانا نسخہ والی پرچی لایا ہوں۔

میں نے ان سے جب یہ بات سنی تو میں نے فوراً ان کے ہاتھ سے وہ پرچی لے لی۔ مجھے اس بات کی خوشی ہوئی کہ یہ نسخہ میں لوگوں کو لکھ کر دے چکا ہوں عبقری میں باقاعدہ اس کو تفصیل سے کبھی نہیں لکھا تھا اب خیال آیا کہ کیوں نہ ایک بندہ ایک فرد یا سو افراد تک اپنی بات پہنچا سکے گا اگر اسی طرح لکھ کر دیتا رہا۔ زیادہ سے زیادہ ہزاروں تک پہنچا سکے گا۔ اگر یہی چیز میں نے عبقری میں دے دی تو میں اپنا پیغام لاکھوں تک پہنچا سکوں گا بلکہ کروڑوں تک۔

تو قارئین! آپ اگر ڈیپریشن‘ ٹینشن یا ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہیں اور اس کے ساتھ آپ کا معدہ متاثر ہے‘ غذا ہضم نہیں ہوتی یا معدہ قبول نہیں کرتا یا بالکل بھوک نہیں لگتی یا ہروقت تھکے ٹوٹے رہتے ہیں‘ جسم نڈھال بے زار رہتا ہے‘ ڈاکٹری دواؤں نے آپ کو مجبور کردیا ہے کہ آپ دوا کے بغیر نہیں چل سکتے۔۔۔ آپ ہرگز مایوس نہ ہوں آپ کچھ عرصہ نہیں چند ہفتے یہ ٹوٹکا ضرور آزما کے دیکھ لیں آپ کو اس ٹوٹکے سے صحت وتندرستی ملے گی اور شفاء ملے گی بے شمار بلڈ پریشر کے مریض اس ٹوٹکے سے صحت یاب ہوئے‘ ٹینشن کے مریض‘ ڈیپریشن کے مریض اس سے صحت یاب ہوئے میں نے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو صحت یاب ہوتے دیکھا۔

ایک صاحب میرے پاس آئے انہیں میں نے یہ دوا ڈیپریشن کیلئے دی انہیں ہیپاٹائٹس بھی تھا ڈاکٹری انجکشن کے دوکورس وہ کرواچکا تھا۔ مجھے کہنے لگے میں ہیپاٹائٹس کا ٹیسٹ کروانے گیا تو مجھے پتہ چلا کہ میں ہیپاٹائٹس سے صحت یاب ہوچکا ہوں‘ میں حیران ہوا کہ میں کس دوا سے صحت یاب ہوا؟ تو مجھے پتا چلا کہ میں اسی دوا سے صحت یاب ہوا ہوں یعنی یہ دوا ہیپاٹائٹس کا بھی علاج ہے‘ معدے کی تیزابیت اور جسم کے اندر جلن اور گرمی اور سڑان رہتی ہو۔۔۔ اس کیلئے بہت لاجواب چیز ہے۔ دائمی قبض کیلئے بہترین چیز ہے اور بلڈ پریشر ڈیپریشن کیلئے لاجواب ہے۔

قارئین! یہ دوائی ایک نہیں دو نہیں بے شمار لوگوں کو میں نے بتائی اور انہوں نے استعمال کی۔ آپ اس کو ضرور استعمال کیجئے۔ ایک ریٹائرڈ پروفیسر خاتون میرے پاس آئیں۔ کہنے لگیں میں ایک سبجیکٹ کی ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ تھی لیکن اپنے سامنے ہروقت پانی رکھتی تھی اور ٹھنڈا پانی ہونا چاہے سخت سردی ہو میں ٹھنڈا پانی پیتی اور دوسرا اپنے بیگ میں ہروقت گولیاں رکھتی کیونکہ میں بلڈ پریشر کے مریضہ ہوں‘ کچھ ڈیلیوری کے کیس ایسے ابنارمل ہوئے کہ ڈاکٹری دواؤں نے مجھے بہت زیادہ متاثر کیا اور بلڈ پریشر نے مجھے اتنا زیادہ متاثر کیا کہ میں ٹینشن میں چلی گئی اب میں دواؤں سے تنگ آگئی ہوں۔ سنا ہے کہ آپ کا سبجیکٹ ہربل کا ہے اور آپ نے ہربل ہیلتھ امریکہ سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری لی ہے تو کیا میرے لیے آپ کے پاس کوئی علاج ہے؟ تو میں نے انہیں یہی نسخہ لکھ کر دے دیا لیکن ایک تاکید کی کہ آپ فوری طور پر ڈاکٹری ادویات نہ چھوڑیں کچھ عرصہ یہ ادویات استعمال کریں آپ کو خود احساس ہوگا کہ تمام ادویات آپ سے چھوٹ چکی ہیں اب آپ کو کسی دوا کی ضرورت نہیں ہے‘ اور آپ صحت اور تندرستی کے آخری مقام تک پہنچ چکی ہیں یہ بات میں نے ان کو تاکیداً بتائیں اور اس کے بعد انہیں روانہ کیا‘ جب میری باتیں سن کر وہ چلی گئیں تو کچھ ہی عرصہ کے بعد کسی فرد کے ذریعے دستی رقعہ ملا جس میں انہوں نے یہ لکھا تھا کہ میں نے تو سمجھا تھا کہ دنیا میں اس مرض کا علاج ہی نہیں لیکن میں نے اس سے صحت یابی پائی اب اپنے ہر لیکچر میں یہ حوالہ دیتی ہوں‘ میں نے نیٹ پر اس نسخے کو ڈالا اور اپنے فوائد لکھے میں نے اس نسخے کو چھپوا کر بانٹا۔ واقعی یہ نسخہ لاجواب ہے کہ اس فارمولے میں بلڈ پریشر‘ ڈیپریشن اور ٹینشن کا آخری علاج ہے‘ میری درخواست ہے کہ آپ ایسی چیزیں لوگوں تک پھیلاتے رہیں اور لوگ اس سے (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

گاؤں میں دم گھٹتا ہے

میٹرک میں پاس تو ہوگیا مگر نمبر کم آئے تھے، کسی اچھے کالج میں داخلہ نہیں ملا، میں نے سوچا دوبارہ محنت سے پاس ہوجاؤں گا لیکن والد نے مجھے اپنے پاس گاؤں میں بلوالیا۔ وہاں زمینوں پر ان کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے۔ والدہ بڑے بھائیوں کے ساتھ شہر میں رہتی ہیں۔ میرے بھی بہت دوست تھے جو اب کالج میں پڑھ رہے ہیں۔ میں بھی ان کے ساتھ رہتا تھا۔ ہر جگہ گھومنا پھرنا معمول تھا۔ گاؤں میں دم گھٹتا ہے۔ **(رضوان، فیصل آباد)**

مشورہ: زندگی اچھی طرح گزارنے کیلئے کوئی نہ کوئی کام تو کرنا پڑتا ہے۔ آپ کے والد نے دیکھا کہ آپ نے میٹرک میں اچھے نمبر حاصل نہیں کیے۔ اس کا مطلب ہے تعلیم کی طرف آپ کا رجحان نہیں ہے۔ لہٰذا انہوں نے اپنے ساتھ کام میں شامل کرلیا۔ یہ تو اچھی بات ہے آپ کو والد کا ساتھ دینے کا موقع ملا، رہی دوستی تو اچھے لوگوں سے یہاں بھی دوستی کی جاسکتی ہے۔ شہر کے دوست بچھڑ گئے تو اب انہیں یاد کرکے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ زندگی میں انسان بہت سے لوگوں سے ملتا ہے اور بہت سے بچھڑتا ہے اگر سب کی یاد لے کر بیٹھیں تو زندگی گزارنی کٹھن ہوجائے۔ جو چند اچھے دوست ہوتے ہیں ان سے رابطے میں رہا جاسکتا ہے۔ فون کے ذریعے خیریت معلوم کی جاسکتی ہے۔ مایوسی اور بیزاری سے دور رہنے کا ایک اچھا طریقہ نیک مقاصد اور بلند ارادوں کی تکمیل بھی ہے۔ بھرپور عزم، مضبوط قوت ارادی اور صلاحیتوں سے کام لیتے ہوئے اپنے وقت کو اچھے طریقے سے گزاریں۔

موت اور تنہائی......

میں اگر معمولی سا بیمار ہوجاؤں یا گھر میں کوئی اور بیمار ہوجائے تو مجھے موت کے خیالات آنے لگتے ہیں۔ کسی کی بیماری کا سن کر بھی یہی حال ہوتا ہے اور تکلیف دہ خیالات مسلط رہتے ہیں۔ یوں سمجھئے کہ ذہنی سکون سے محروم ہوں۔ گھر میں کوئی مہمان آجائے یا کوئی تقریب ہو تو خوش رہتا ہوں ورنہ تنہائی تو بہت ناگوار گزرتی ہے۔ صبح سے سہ پہر تک طبیعت ٹھیک رہتی ہے مگر جیسے جیسے شام ہوتی ہے ذہنی دباؤ بڑھتا جاتا ہے۔ **(سلطان احمد، سکھر)**

مشورہ: ایک مشہور مفکر نے کہا ''انسان کے دل و دماغ پر خوف کا جتنا اثر ہوتا ہے اتنا کسی اور طاقت کا نہیں ہوتا۔ محبت، پریشانی، مایوسی، کمتری یہ سب انسان کو ضرور دکھی کرتے ہیں لیکن یہ ہوا کے ہلکے جھونکے ہیں اور خوف شدید آندھی ہے'' ایک اور مفکر نے کہا کہ جس نے اپنی روح کو معلوم کرلیا اس کو موت کا خوف ختم ہوگیا، موت کا خوف ختم ہونے سے ہر قسم کے خوف از خود ختم ہوجاتے ہیں۔ ویسے تو خوف کا شکار زندگی میں کبھی نہ کبھی ہر ایک ہی ہوتا ہے لیکن اگر کسی شخص کے ذہن پر کسی بھی طرح کا خوف مسلط ہوجائے اور وہ اپنی زندگی کے معمولات کی انجام دہی میں بھی مشکل محسوس کرنے لگے تو یہ مریضانہ خوف ہوگا اور اس کا خاتمہ ہونا ضروری ہے۔ آپ کے ذہن پر بیماری اور اس کے ساتھ موت کا خوف مسلط ہورہا ہے۔ کبھی آپ نے غور کیا کہ لوگ طویل عرصے بیمار رہنے کے بعد بھی بالکل ٹھیک ہوجاتے ہیں اور معمولات زندگی کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعداد ان لوگوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے جو بیمار ہوتے ہی اللہ کو پیارے ہوجاتے ہیں۔ موت تو ایک نہ ایک دن ہر شخص کو آنی ہے جو بیمار نہیں ہوتے وہ حادثات میں ختم ہوجاتے ہیں تو موت کے خوف کا شکار ہوکر انسان صرف اپنی ہی زندگی کو مشکل میں ڈالتا ہے لہٰذا موت کی حقیقت کو سمجھتے ہوئے زندگی کیلئے دعاگو رہیں، دعائیں قبول ہوں تو تقدیریں بدل جاتی ہیں۔ بہرحال خود کو اچھی مصروفیت میں شامل رکھیں تاکہ پریشانی کی طرف توجہ نہ جائے۔

کبھی ہم بھی زندہ دل تھے

آج مجھے دیکھ کر مجھ سے مل کر کوئی کہہ نہیں سکتا کہ کبھی میں بھی خوش مزاج اور زندہ دل ہوا کرتا تھا اب کسی بات سے نہ تو دلچسپی ہے اور نہ اہمیت، خوشی میرے لیے یا میری شخصیت کیلئے ماضی کا گمشدہ قصہ بن کر رہ گئی ہے کیونکہ جس کے دم سے خوشی تھی جس کا وجود جینے کی امنگ پیدا کرتا تھا وہ ہی اب اس دنیا میں نہیں ہے۔ میں نے اپنی پسند پر شادی کی، ایک بیٹا ہوا جو اب بہن کے پاس ہے اور بیوی دنیا سے رخصت ہوگئی۔ گاؤں کے چھوٹے سے شفاخانے میں جدید طبی سہولیات موجود نہ ہونے کے سبب میری بیوی کی زندگی نہ بچائی جاسکی۔ اس جدائی کے بعد بہت لوگوں نے کہا کہ شادی کرلو مگر میں نے اب زندگی یونہی گزارنے کا ارادہ کرلیا ہے اگر شادی کرلی تب بھی کسی کو محبت نہ دے سکوں گا کیونکہ میرے دل و دماغ سے اس کی محبت ابھی تک نہیں گئی۔ لوگ مجھے عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں جیسے کہ میں پاگل ہوں لیکن ایسا نہیں ہے۔ خط لکھنے کا سبب یہ ہے کہ اپنی موت کا خیال آنے لگا ہے سوچتا ہوں کہ مر کر ضرور خوشی نصیب ہوجائیگی۔ **(اظہر بٹ، چنیوٹ)**

مشورہ: آپ کی ذہنی کیفیت سے مایوسی کا اظہار ہورہا ہے۔ ڈیپریشن یا اضمحلال معلوم ہوتا ہے۔ کسی قریبی عزیز کی موت کوئی حادثہ یا کوئی ناخوشگوار واقعہ جو انسان کو جھنجھوڑ کر رکھ دے اس حالت کا سبب ہوتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سروے کے مطابق پوری دنیا کی آبادی کا تقریباً بیس فیصد حصہ اس کا شکار ہے۔ ایک اور اندازے کے مطابق 2020ء تک ڈیپریشن کا مرض تمام بیماریوں میں سرفہرست ہوگا۔ آپ کی کیفیت مایوس کن ضرور ہے مگر ہمیشہ رہنے والی نہیں آپ کو اس حالت کا شعور ہوگیا ہے اور موت کا خیال آنے پر قلم اٹھانا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ اپنی اصلاح چاہتے ہیں اور کر بھی سکتے ہیں، عام طور پر تو لوگ گمان بھی نہیں کرسکتے کہ مایوسی بڑھتی ہے تو انسان اپنی زندگی تک داؤ پر لگا دیتا ہے۔ اپنے بچے سے ملیں اس کے ساتھ کھیلیں اور خود کو پرسکون رہنے کی ترغیب دیں۔ مشکل، پریشانی اور مایوسی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا مشکلات و مصائب سے نجات حاصل کرنا ہے کیونکہ جو اللہ تعالیٰ کو صدق دل سے یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے سکون قلب عطا فرماتا ہے۔ زندگی اور موت سب کچھ تو اس کی طرف سے ہے۔ انسان نہ خود جی سکتا ہے نہ خود مر سکتا ہے۔ محض یہ خیال کرنا کہ زندہ رہنے کا فائدہ نہیں اور مرنے کے بعد خوشی نصیب ہوگی نادانی اور ناشکری ہے۔

ہر مقصد کو پورا کریں صرف چار ہفتوں میں

عبدالسلام لاہور

جب وہ لوگ آئے انہوں نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کردیا۔بدزبان بول رہے تھے میں گھبراتا ہوا چلا' ورد کرتا رہا۔وہ مجھ پر برس پڑے جب میں نے ان کی طرف دیکھا میری نظر ان کی نظر سے ملی تو بڑا بھائی کہنے لگا چپ ہوجاؤ اندر چل کر بات کرتے ہیں۔

میرے پاس بہت سے لوگ آتے ہیں کہ ہمارا کاروبار نہیں چل رہا' میں انکو سورۂ فاتحہ کا عمل بتادیتا ہوں۔وہ ایسے ہے کہ مہینے کی پہلی جمعرات کو بعد نماز عشاء جمعرات اور جمعہ کی رات کو یہ عمل شروع کرنا ہے۔پہلی رات اول و آخر 7,7 بار درود شریف اور ستر بار سورۂ فاتحہ بسم اللہ کو ملا کر پڑھنا ہے۔ہر شب کو دس سورۂ فاتحہ اور ایک درود شریف کم کرتے جانا ہے۔اس طرح بدھ کے دن دس سورۂ فاتحہ ایک درود شریف رہ جائے گا۔ یہ ایک ہفتہ پورا ہوجائے گا۔ ایسے ہی چار ہفتے پورے کرنے ہیں جس مقصد کیلئے پڑھا جائے گا اللہ کرم کرے گا اور آپ کا مقصد پورا ہوجائے گا۔بچوں کو سردیوں میں اکثر ایک مرض ہوجاتا ہے جسے ڈبہ بھی کہتے ہیں یہ بچوں کو سردی لگنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بچہ بہت بے چین رہتا ہے چند دن پہلے ایک آدمی ٹاؤن شپ سے اپنی بچی کو دم کرانے آیا۔کہنے لگا میں نے اپنی بچی کو چلڈرن ہسپتال میں داخل کرایا۔ایک ماہ ہسپتال میں رہی کوئی آرام نہ آیا۔ایک دن ایک بوڑھا ڈاکٹر راؤنڈ پر آیا۔اس نے دیکھ کر کہا اس کو یہاں پر آرام نہیں آئے گا۔ یہ ڈبہ میں مبتلا ہے۔اس کو کسی سے دم کراؤ۔

یہ اس کو لے کر میرے پاس آئے۔میں نے سورۂ کوثر کا دم کردیا۔جب دوسرے دن آئے تو کہنے لگے بچی آج ایک ماہ کے بعد آرام سے سوئی ہے۔تین دن دم کیا اللہ نے بچی کو صحت دیدی۔ایک اور عمل جو لوگوں کو بتاتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب کسی کو کوئی کام کسی آدمی سے پڑے' وہ نہ کرتا ہو یا کوئی بات نہ مانتا ہو کسی کام کیلئے کوئی آدمی راضی نہ ہوتا ہو۔بہت سے کاروباری لوگ آتے ہیں۔ہم اپنا مال بازار لے جاتے ہیں۔دکاندار ان کی بات نہیں مانتا جب یہ عمل کرکے جاتے ہیں یہ جیسے کہتے ہیں دکاندار ایسے ہی مان جاتا ہے اور اس کو زیادہ مال تیار کرنے کا آرڈر دے دیتا ہے وہ عمل یہ ہے:۔اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ' آیت الکرسی تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر منہ پر پھیر لیں۔واقعات تو بہت ہیں ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔ایک آدمی روتا ہوا آیا کہنے لگا میں نے اپنے بچے کی منگنی کسی کے گھر کی کچھ عرصہ بعد پتہ چلا کہ وہ بہت بدمعاش قسم کے لوگ ہیں میں نے رشتہ توڑ دیا تو انہوں نے دھمکی دی ہم نے آج شام لڑکی کو اٹھا کر لے جانا ہے۔میں بہت پریشان ہوں میں کیا کروں؟؟؟

میں اتنا بڑا عامل تو ہوں نہیں اس کو کہہ دوں کہ بس یہ ہوجائے گا۔میں بھی سوچ میں پڑ گیا۔پھر میں نے اس کو آیۃ الکرسی والا عمل بتایا ان کے آنے تک گھر کا ہر فرد اس کا ورد کرے۔ دوسرے دن جب یہ آدمی آیا تو اس نے بتایا۔کہ جب وہ لوگ آئے انہوں نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کردیا۔بدزبان بول رہے تھے میں گھبراتا ہوا چلا' ورد کرتا رہا۔مجھ پر برس پڑے جب میں نے ان کی طرف دیکھا میری نظر ان کی نظر سے ملی تو بڑا بھائی کہنے لگا چپ ہوجاؤ اندر چل کر بات کرتے ہیں۔پھر ان لوگوں نے مجھ سے معذرت کی اور چلے گئے۔وہ مجھ سے بہت خوش تھے کہ آپ کے بتائے ہوئے اللہ کے کلام نے ہمیں بچالیا۔

خارش کا لاجواب نسخہ: ایک خارش کا نسخہ آپ کو دے رہا ہوں۔یہ ہمارے گھر میں بہت عرصہ سے استعمال ہورہا ہے میں بنا کر لوگوں کو دیتا ہوں۔کسی قسم کی خارش ہو آرام آجاتا ہے۔خشک خارش کو تو ایک بار لگانے سے آرام آجاتا ہے۔تر خارش میں ذرا دیر لگتی ہے۔ نسخہ یہ ہے آملہ سار دو تولہ' پھٹکڑی سفید چار ماشہ' رال سفید نو ماشہ' رال کو علیحدہ پیس لیں۔آملہ سار اور پھٹکڑی کو اکٹھا پیس لیں۔جب باریک ہوجائے تو رال کو بھی اس میں ڈال دیں۔پھر ایک چھٹانک مکھن لے کر ایک سو ایک بار پانی میں دھو کر ادویہ ڈال کر مرہم تیار کرلیں۔نہایت ہی مفید اور مجرب نسخہ ہے۔

درد ختم کرنے کیلئے

درد کہیں بھی ہو اس جگہ پر تین مرتبہ سانس روک کر شہادت کی انگلی سے ''لِیُعَذِّبَہُمْ'' لکھیں اور بعد میں اس جگہ پر ہاتھ پھیر دیں۔درد اسی وقت یا ایک دو مرتبہ ایسا کرنے سے ختم ہوجائے گا۔یہ عمل میرا آزمایا ہوا ہے اور میں نے جس کسی کو بھی بتایا اسی کو فائدہ ہوا۔(اطہر اقبال فیصل آباد)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چنیں

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

گٹھیا اور دیگر تکالیف: ادرک کا تیل گٹھیا اور بادی کے درد میں فائدہ پہنچاتا ہے۔ادرک کا آدھ پاؤ رس لیں۔اس میں تل کا تیل ایک چھٹانک ملالیں۔آمیزے کو ہلکی آنچ پر اتنا پکائیں کہ سارا مائع اُڑ جائے۔صرف تیل رہ جائے۔درد ہو تو اس تیل کی مالش کریں۔سخت سردی کے باعث کئی لوگوں کے سر میں درد رہتا ہے وہ درد سے نجات کیلئے یہ تیل ماتھے پر ملیں۔بچوں کا سینہ گرم رکھنے کیلئے بھی اس تیل کی مالش مفید ہے۔سردی کے باعث جسم میں درد ہو تو اس تیل سے اسے بھگائیں۔مالش کرنے کے علاوہ تھوڑی سی ادرک گڑ کے ساتھ کھالی جائے تو علاج مزید موثر ہوجاتا ہے۔دانتوں کا درد بھگانے کیلئے بھی ادرک استعمال ہوتی ہے۔ایک بار علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو رات کے وقت دانت میں شدید درد ہوا تو شفاء الملک حکیم اجمل خان رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں مشورہ دیا کہ دانت کے نیچے ادرک کا ٹکڑا دبا کر رکھیں۔چند دن میں شاعر مشرق کا دانت درد جاتا رہا۔دردشقیقہ میں بھی ادرک مفید ہے۔کان میں درد ہو تو ادرک کا رس چند قطرے کان میں ڈالیے درد کافور ہوجائیگا۔کمر اور جوڑوں کی تکلیف سے نجات پانے کیلئے کئی صدیوں سے ادرک بھون کر کھائی جارہی ہے۔ ملٹھی اور ادرک 6,6 ماشے 3 چھٹانک پانی میں ڈالیے اور پانی کو جوش دیں بعدازاں چینی ملا کر پانی پی لیں۔یہ نسخہ سینے' کمر اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔اگر ادرک کو سیاہ نمک کے ساتھ پیس کر سونگھیں تو سر درد ختم ہوجاتا ہے۔

دیگر استعمال: (1) مچھلی کھاتے ہوئے ادرک کا استعمال کریں تو پیاس نہیں لگتی۔(2) خون کی نالیوں پر جمی ہوئی چربی کی تہیں اُتارنے میں ادرک کام آتی ہے۔یہ دل کا فعل اور ست دورانِ خون درست کرتی ہے۔(3) جگر کی ابتدائی خرابی ادرک کے استعمال سے دور ہوجاتی ہے۔(4) ذیابیطس کی دونوں اقسام میں اگر شہد کے ساتھ ادرک کا رس دن میں کئی بار چاٹا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔(5) ادرک کا مربہ کھانا اور جائفل کو منہ میں رکھنا فالج سے نجات دلاتا ہے۔(اقتباس فائل 2)

☆......عبقری کی سابقہ فائلیں......☆

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بچوں کا صفحہ

چالاک بچے اور پریشان استاد

ابن راشد شمسی

اگلے دن پھر وہی حرکت ہوئی جیسے ہی ریاضی کا پیریڈ ختم ہوا اسی طرح کے قہقہے اور بے ہودہ آوازیں کلاس روم میں گونجنے لگیں......مرتضیٰ صاحب جیسے ہی کلاس روم کے دروازے پر پہنچے ان کا دماغ کھولنے لگا فوراً کلاس میں داخل ہو کر چلائے......

آج آپ لوگوں کے پاس آخری موقع تھا......کل سے یہ بدتمیزی برداشت نہیں ہوگی......مرتضیٰ صاحب گرجے......

''جی سر......'' کلاس روم میں طنزیہ جواب گونجا۔

مرتضیٰ صاحب آٹھویں جماعت کو ایک عرصہ سے معاشرتی علوم پڑھا رہے تھے......یہ روز کا معمول تھا کہ جب شیخ زاہد صاحب ریاضی پڑھا کر کلاس روم سے نکلتے......تو کلاس میں عجیب وغریب قہقہوں اور بے ہودہ آوازیں کسنے کا ایک عجیب وغریب سلسلہ شروع ہوجاتا...... چونکہ ریاضی کے بعد معاشرتی علوم کا پیریڈ ہوتا۔ اسی لیے مرتضیٰ صاحب کو اس صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا......دو ہفتوں سے وہ مسلسل ہلکے پھلکے انداز میں منع کر رہے تھے مگر آج ان کو غصہ آ ہی گیا تھا اور پوری کلاس کو آخری موقع مل چکا تھا۔

''یار منصور! آج مرتضیٰ صاحب کو کیا ہوا ہے'' فرقان نے منصور سے سرگوشی کی۔

''پتہ نہیں! میں بھی یہی سوچ رہا ہوں......'' منصور نے جواب دیا۔ مرتضیٰ صاحب نے پیریڈ پڑھایا اور کلاس روم سے نکل آئے۔

''لگتا ہے......آج سر بہت غصہ میں تھے''

''آج بچ گئے......کل خیر نہیں ہوگی''

لڑکوں میں مختلف سرگوشیاں ہو رہی تھیں' دراصل اس حرکت کی بنیادی جڑ...... دو لڑکے ہی تھے۔ مگر ان کے ساتھ مل کر ساری کلاس ہی شور مچانا شروع ہوجاتی تھی۔ مرتضیٰ صاحب کو بھی انہی دونوں کی تلاش تھی کیونکہ پہلے بھی ان کی بدتمیزی مشہور تھی۔

اگلے دن پھر وہی حرکت ہوئی جیسے ہی ریاضی کا پیریڈ ختم ہوا اسی طرح کے قہقہے اور بے ہودہ آوازیں کلاس روم میں گونجنے لگیں......مرتضیٰ صاحب جیسے ہی کلاس روم کے دروازے پر پہنچے ان کا دماغ کھولنے لگا فوراً کلاس میں داخل ہو کر چلائے......

''سلمان......اکمل......دونوں اپنی سیٹوں سے اٹھ کر باہر نکل آؤ......دیکھ لیا تم دونوں کو میں نے......''

''مم......مم......مگر......سر......ہم دونوں تو کچھ بھی نہیں کر رہے تھے'' اکمل نے جان بچانے کے لیے صفائی پیش کی۔

''جج......جی بالکل......بالکل سر......'' سلمان نے ڈرتے ڈرتے اس کا ساتھ دیا۔

''بس......بند کرو اپنی زبان......بہت برداشت کرلیا......شرافت سے ادھر آؤ......اور مرغا بن جاؤ'' مرتضیٰ صاحب نے ڈنڈا گھماتے ہوئے حکم دیا۔ مرتے کیا نہ کرتے......دونوں ڈرتے سہمتے مرتضیٰ صاحب کے پاس آئے......اور مرغا بن گئے۔

مرتضیٰ صاحب نے کلاس کو پڑھانا شروع کردیا......''سر......ہمیں معاف کردیں سر......'' سلمان نے مرغا بنے ہوئے ہی معافی مانگنا چاہی۔

''چپ چاپ مرغا بنے رہو......'' مرتضیٰ صاحب نے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

تھوڑی دیر بعد مرتضیٰ صاحب نے گھڑی پر نظر ڈالی......تو بیس منٹ گزر چکے تھے اور پیریڈ بھی ختم ہونے والا تھا۔

''کھڑے ہوجاؤ......اور بیٹھو اپنی سیٹوں پر......آئندہ ایسا نہ ہو......مرتضیٰ صاحب نے اپنی گھڑی میز پر سے اٹھائی......اور کلاس روم سے باہر نکل آئے۔

اگلے دن ریاضی کے پیریڈ کے بعد جب مرتضیٰ صاحب......کلاس روم کے باہر پہنچے......تو وہی قہقہے اور بے ہودہ آوازیں......ان کو سننے کو ملیں......وہ پل بھر کو رکے......کچھ سوچا......مسکرائے......اور کلاس روم میں داخل ہوگئے......

''آج تو خیر نہیں......'' اکمل کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔

''آج ہم نہیں پڑھیں گے......'' مرتضیٰ صاحب مسکرائے۔ سارے لڑکے حیران پریشان...... ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔

''آج میں آپ سے کچھ باتیں کروں گا......'' مرتضیٰ صاحب نے اکمل' سلمان کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

''اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل' شعور اور تمیز عطا فرمائی ہے۔ ہر مخلوق سے اس کو افضل بنایا اور پھر حضرت محمد ﷺ کی پیاری زندگی کے ذریعے اس کی راہنمائی فرمائی......ان کی زندگی کا ہر پہلو...... ہر عمل...... ہمارے لیے مشعل راہ ہے......ان کا اٹھنا' بیٹھنا' کھانا' پینا ہر طرح کے معمولات حتیٰ کہ ان کا ہنسنے کا طریقہ بھی رہنمائی کرتا ہے...... ہمارے پیارے نبی ﷺ صرف تبسم فرمایا کرتے تھے......کبھی کبھی ہلکا سا ہنس بھی لیتے تھے......مگر بے ہودہ قہقہہ لگانے کو ناپسند فرمایا ہے......مرتضیٰ صاحب یہاں تک کہہ کر تھوڑا سا رکے......پھر اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بولے......

''حدیث شریف کا مفہوم ہے آدمی اس وقت سب سے بری حالت میں ہوتا ہے......جب وہ قہقہہ لگاتا ہے......اور ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کا ایک جماعت پر گزر ہوا......تو وہ کھلکھلا کر ہنس رہی تھی اور......ہنسی کی وجہ سے دانت کھل رہے تھے......تو فرمایا (مفہوم) اگر تم موت کو کثرت سے یاد کرو......تو جو حالت میں دیکھ رہا ہوں......وہ پیدا نہ ہو......دیکھو! یہاں تو صرف ہنسنے پر یہ فرمایا......اور تم لوگ اتنی اتنی بے ہودہ آوازیں...... اور بلند قہقہے......کونسی انسانیت ہے......قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا (مفہوم) ''اور بدترین آواز گدھے کی آواز ہے'' اب خود فرق کرو تم انسان ہو......کیا گدھے سے بھی بدتر......مرتضیٰ صاحب یہاں تک کہہ کر خاموش ہوگئے۔

''سر ہمیں معاف کردیں......'' آئندہ واقعتاً آپ کو شکایت کا موقع نہ ملے گا......'' اکمل اور سلمان اکٹھے ہی اٹھے اور یک زبان ہو کر بول اٹھے۔

مرتضیٰ صاحب دونوں کو دیکھ کر مسکرائے اور کلاس روم سے باہر نکل آئے......کیونکہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکے تھے۔

مجھے شفاء روحانی پھکی سے ملی

میرا معدہ کافی خراب ہوگیا تھا کہ ڈاکٹر کی دوائی سے بھی ٹھیک نہیں ہو رہا تھا میں نے گرم پانی میں ایک چٹکی روحانی پھکی اور جوہر شفائے مدینہ ایک چٹکی ڈال کر پیا تو میرا درد فوری ٹھیک ہوگیا۔ میرا گلا کثر خراب رہتا تھا اور ریشہ آتا تھا میں نے روحانی پھکی گرم پانی میں ڈال کر تھوڑا سا شہد ڈال کر پیا تو میری بلغم جو بار بار آرہی تھی وہ ٹھیک ہوگئی اور سکون آگیا۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی بھی دوائی سے فرق نہیں پڑ رہا ہوتا تو مجھے روحانی پھکی یاد آتی ہے اور میں روحانی پھکی پورے یقین کے ساتھ استعمال کرتی ہوں تو اس سے ٹھیک ہوجاتی ہوں۔ (فرحت' لاہور)

پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ

افغانستان سے آئے جن کے ساتھ ملاقات

پوچھا کہ کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ بولا افغانستان سے وہ بہت حیران ہوئے۔ اس نے میرے بھائی کی انگلی پکڑی اور بھینسوں کو چارہ ڈالنے والی کھرلی کے پاس پہنچا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ بہت بڑا ہوگیا کہنے لگا اب آپ مجھے پہچان گئے ہوں گے؟

میرا پھوپھی زاد بھائی تھا اس پر جن آئے تھے ہم ان کے گھر گئے' میرے بڑے بھائی نے بتایا کہ میں کل وہاں گیا تھا جنات نے کہا تھا کہ ہر شام کو وہاں دیا جلانا۔ اس لڑکے کی زبان سے جنات بول رہے تھے میں ان سے کہا کہ میں نے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے میرے نمبر معلوم کرکے بتائیں انہوں نے کہا کہ مستقبل کا ہم صرف اندازہ ہی کرسکتے ہیں جو غلط بھی ہوسکتا ہے۔ البتہ ماضی کی باتیں ہم بتاسکتے ہیں۔ وہاں ایک عامل موجود تھا اس نے دروازے میں ایک گھڑا رکھوایا اور اس پر کچھ دیر پڑھتا رہا۔ کچھ دیر کے بعد وہ گھڑا پانی سمیت اوندھا ہوگیا اور وہ لڑکا نارمل ہوگیا۔

دیہات میں ہمارے گھر کے ہمسایہ میں ایک چھوٹی سی بچی پر جن آنے لگے۔ میں نے اس کی والدہ سے کہا کہ جب بھی جن آئیں تو مجھے ضرور بلائیں۔ ایک دن جب لڑکی پر جن آئے تو انہوں نے مجھے بلایا۔ میرے اندر جاتے ہی جن بچی کی زبان سے کہنے لگے حاجی صاحب آجائیں ڈرتے کیوں ہیں۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ چھوٹی سی بچی ہے میری ہمسائی بھی ہے اس کو چھوڑ دیں۔ کہنے لگے اس نے آپ کے باغ سے پھول توڑے ہیں ہم اس کی سزا دے رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں نے معاف کیا آپ بھی اس کو معاف کردیں۔ پھر وہ اس کو چھوڑ کر چلے گئے۔ ایک اور دلچسپ واقعہ میرے بھائی کے ساتھ پیش آیا۔ رات بارہ یا ایک بجے کا وقت تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی میرے بھائی نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو ایک بچہ کھڑا تھا۔ پوچھا کہ کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ بولا افغانستان سے وہ بہت حیران ہوئے۔ اس نے میرے بھائی کی انگلی پکڑی اور بھینسوں کو چارہ ڈالنے والی کھرلی کے پاس پہنچا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ بہت بڑا ہوگیا کہنے لگا اب آپ مجھے پہچان گئے ہوں گے۔ میرے بھائی نے کہا جن لگتے ہو بولا ہم جن ہیں۔ اس نے اپنا نام بھی بتایا جو کہ زمان خان تھا۔ اس نے کہا ہم افغانستان سے آئے ہیں اور ہم تین دن تک اس سفیدے کے درخت پر رہنے کی اجازت چاہتے ہیں۔ میرے بھائی نے کہا کہ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ تین دن بعد عصر کے وقت وہاں سے تقریباً دو یا اڑھائی ہزار چھوٹے چھوٹے پرندے اچانک پرواز کرگئے اور جاتے جاتے چھوٹی سی ٹہنی توڑ کر پھینک گئے نشانی کے طور پر کہ ہم جاتے ہیں۔

ہمارے گھر کی بیٹھک میں مشہور تھا کہ جنات ہیں۔ ہمارے گھر سرگودھا سے ایک حافظ صاحب مہمان آئے۔ ان سے کہا گیا کہ یہاں نہ سوئیں وہ نہ مانے' اگلی صبح کہنے لگے میری توبہ! ساری رات میری چارپائی اوپر نیچے کرتے رہے۔ وہ وہاں حقہ وغیرہ پیتے رہے تھے۔ میں ان دنوں میٹرک میں پڑھتا تھا کبھی کبھار ریڈیو چلالیتا تھا جس دن ایسا کرتا تو رات جسم بوجھل ہوجاتا اور ہل جل نہیں سکتا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ ایسا کرنے سے ان کی عبادت میں خلل پڑتا ہوگا۔ میں نے یہ کام ہی چھوڑ دیا۔ ایک دن میری فجر کی نماز فوت ہونے ہی والی تھی کہ کسی نے میرا نام لے کر پکارا کہ اٹھو پھر میں نے اٹھ کر جلدی سے فجر کی نماز پڑھی۔

سینکڑوں دفعہ کا آزمایا نسخہ برائے نزلہ

ھوالشافی: ہلیلہ زرد 2 تولہ' بہیڑہ 2 تولہ' آملہ 2 تولہ' دھنیا خشک 2 تولہ' اسطخدوس 6 ماشہ' تخم خطمی 6 ماشہ' تخم خبازی 6 ماشہ' گل بنفشہ 6 ماشہ' خشخاش سفید 6 ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر ملالیں اور بادام روغن ملا کر چکنا کرلیں۔ اب عناب' سپستان یعنی لسوڑیاں ہر ایک 55 عدد۔ گل بنفشہ ایک تولہ ان تینوں کو مناسب پانی میں اچھی طرح سے ابال کر مل کر چھان لیں۔ اس میں شہد ایک چھٹانک اور مصری 2 تولہ ملا کر آگ پر گرم کرکے گاڑھا شربت بنائیں اور اس قوام میں مندرجہ بالا دواؤں کو ملا کر آخر میں مغز کدو شیریں' مغز تخم پیٹھہ' مغز تربوز' مغز بادام ہر ایک ایک تولہ پیس کر ملادیں اور اس معجون کو بقدر 7 ماشہ سے 9 ماشہ تک صبح و شام استعمال کریں۔ اس دوا سے پرانے سے پرانا نزلہ زکام دور ہوجاتا ہے۔ یہ نسخہ ہمارے خاندان میں کافی سالوں سے استعمال میں ہے۔ ہم نے آج تک جس کسی کو بھی استعمال کروایا اللہ نے اس کو فوری شفاء دی۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعا دیں۔ سینکڑوں دفعہ کا آزمودہ نسخہ ہے۔ (غلام سرور خان' راولپنڈی)

محمد عثمان غنی' جوہر آباد

سودی کاروبار بھی سکون بھی؟

حضرت نے فرمایا کہ کیا کاروبار کرتے ہو اس نے کہا کہ بینک میں ملازمت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر سکون کیسے حاصل ہو

ایک دفعہ ایک بزرگ کے صاحبزادے اور جانشین لاہور سے خوشاب تشریف لائے ہوئے تھے۔ شام کو حضرت جوہر آباد کی طرف آرہے تھے جو صاحب گاڑی چلارہے تھے انہوں نے حضرت سے اپنے گھر کی بے سکونی' ٹینشن کا تذکرہ کیا۔ پچھلی سیٹ پر بیٹھے ہوئے میں نے بغور حضرت کا جواب سنا۔

حضرت نے فرمایا کہ کیا کاروبار کرتے ہو اس نے کہا کہ بینک میں ملازمت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر سکون کیسے حاصل ہو۔ پھر فرمایا کہ ہمارے والد نے زندگی کے آخری سالوں میں گھر سے نکلنا چھوڑ دیا تھا۔ ایک صاحب کی جان نہیں نکلتی تھی۔ کئی دن گزر گئے آخر وہ حاضر ہوئے بڑی منت سماجت کی کہ آپ تشریف لائیں۔ جان نہیں نکلتی آپ نے فرمایا کہ یہ شخص کیا کوئی سودی کاروبار تو نہیں کرتا۔ انہوں نے بتایا کہ بالکل ایسا ہی ہے تو آپ نے اس کے گھر والوں کو کچھ پڑھنے کیلئے بتایا اس کے بعد اس کی جان نکل گئی۔

اس واقعہ کے بعد آپ نے فرمایا کہ جلد از جلد کوئی دوسرا کام شروع کرو اور اس کو ترک کردو اس کے ساتھ روزانہ یَاَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھو۔ اس سے گھر میں سکون آئے گا۔ بروز جمعہ عصر تا مغرب ایک ہی جگہ پر یکسوئی سے لاتعداد مرتبہ پڑھیں یہی وظیفہ آپ ہر پریشان' آسودہ حال کو عطا فرماتے تھے۔

صرف ایک بار بسم اللہ پڑھی اور سکون ہوگیا: ہمارے محلہ کا ایک نوجوان عرصہ سے دماغی امراض کا شکار چلا آرہا تھا۔ حضرت کی خدمت میں لے آئے۔ حضرت مدظلہ العالی نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسے حیرت انگیز طریقہ سے سکون عطا فرمادیا۔

حضرت نے فرمایا کہ ہر کام اور جائز مقصد کیلئے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کا ایک لاکھ دفعہ تمام گھر کے افراد کا ایک جگہ مجتمع ہو کر پڑھنا اکسیر ہے اور حاجت کو پورا کرتا ہے۔ مجھے ایک جاننے والے نے بتایا کہ ہمارا ایک ضروری کام کسی طرح سے حل نہیں ہورہا تھا۔ حضرت مدظلہ نے فرمایا کہ ایک لاکھ دفعہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھیں ابھی تین حصے پڑھا تھا کہ اللہ نے کام حل فرمادیا۔

رشوت سے کینسر اور اولاد کی نافرمانی تک

سید واجد حسین بخاری، احمد پور شرقیہ

کچھ عرصہ بعد معلوم ہوا کہ اس کی ترقی ہوگئی ہے اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بن گیا ہے مگر اس کی موٹرسائیکل پر آنے جانے کی روٹین جاری تھی۔ ایک دن گرمیوں کے دنوں میں واپس گھر جارہا تھا اس دن عینک بھول گیا تھا کہ اچانک ایک زہریلا مچھر آنکھ میں آکر لگا

ہمارے معاشرے میں عدالتی نظام بہت پیچیدہ ہے۔ اب کرپشن کو ختم کرنے کیلئے کافی اقدامات کیے گئے ہیں لیکن اب بھی ماتحت عدالتوں کے چھوٹے عملہ میں پیسہ لینے کی لعنت موجود ہے۔ لوگ مجبور ہوتے ہیں پیسے دے کر جان چھڑاتے ہیں لیکن ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ پیسہ کسی کام نہیں آتا جو بھی اس طرح رقم لیتا ہے یا تو وہ بیماری پر خرچ ہوتی ہے یا پھر بہت بڑا نقصان ہوجاتا ہے۔ یقین جانیے اس طرح کا مشکوک‘ حرام رزق جس کے گھر بھی گیا ہے بے برکتی بڑھی ہے اولاد نالائق ہوگئی ہے اور جس اولاد کی خاطر وہ ساری عمر ناجائز ذرائع سے دولت کماتا رہا وہی اولاد نکمی ترین ثابت ہوئی۔ کچھ عرصہ پہلے عدالت میں ایک ریڈر صاحب آیا۔ موٹرسائیکل پر گھر سے آتا تھا۔ عدالت سے گھر تقریباً بیس کلومیٹر دور تھا۔ کاٹن کے کلف لگے کپڑے پہنتا تھا اور گرمیوں میں روزانہ نیا کلف لگا جوڑا پہن کر آتا تھا‘ اعلیٰ عینک لگی ہوئی تھی اور جب سیٹ پر بیٹھتا تھا تو باقی ریڈر حضرات سے تین گنا زیادہ پیسے لیتا تھا اگر کوئی 20 روپے لیتا تو یہ 60 روپے لیتا۔ اگر کوئی 50 لیتا تو یہ 150 روپے سے کم نہیں لیتا تھا اور اکثر عدالت ختم ہوتے وقت کہتا تھا کہ آج اللہ نے اچھی روزی دی ہے اور میری اکثر اس سے بحث ہوتی تھی کہ یہ رزق حرام ہے یہ اللہ نے نہیں بھجوایا یہ حرام ہے۔ یہ شیطان کا ورغلانا ہے حلال صرف وہ ہے جتنی تمہاری تنخواہ ہے۔ باقی جو بھی تم لیتے ہو وہ حرام ہے۔ وہ کہتا کہ تنخواہ میں گزارا نہیں ہوتا۔ میرے بچے اچھے اچھے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں بہت زیادہ فیس دینا پڑتی ہے۔ اللہ نے موقع دیا ہے تو کیوں نہ فائدہ اٹھائیں‘ میری یہی بحث ہوتی تھی کہ اللہ کا موقع دیا ہوا نہیں ہے اور وہ صاحب دبنگ قسم کے ریڈر تھے اور اکثر اپنے صاحب سے بھی اکھڑ جاتے تھے۔ بدتمیزی پر اتر آتے اور صاحب کو جان چھڑانی پڑتی تھی۔ یہ تقریباً دس پندرہ سال قبل کی بات ہے۔ اس ریڈر کا تبادلہ ہوگیا ایک دفعہ دوسرے شہر میں ملاقات ہوئی تو بتانے لگا کہ میں بہت پریشان ہوں۔ اولاد بڑی ہوگئی ہے کہنا نہیں مانتی‘ سامنے بولتی ہے اور بدتمیزی سے پیش آتی ہے۔ سکول والے بھی تنگ کرتے ہیں‘ پانچویں جماعت تک تو بڑے سکولوں کا رزلٹ درست رہا مگر اب جب بچے میٹرک میں پہنچ گئے ہیں پڑھائی میں فارغ ہوگئے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ آپ نے اپنا ریٹ کم کیا ہے یا نہیں‘ ہنس کر کہنے لگا کہ ریٹ تو کم نہیں کیا مگر میں نے سب سے رقم لینا کم کردیا ہے۔ صرف موٹرسائیکل کے پٹرول اور بچوں کی فیسوں کے پیسے لیتا ہوں اور کہنا لگا کہ یہ رقم الگ رکھتا ہوں اور تنخواہ کی رقم الگ رکھتا ہوں اور آپس میں ملاتا نہیں ہوں۔ میں نے پھر اسے سمجھایا کہ اب بھی وقت ہے توبہ کرلو۔ بہت منت سماجت کی‘ کہنے لگا کہ آئندہ احتیاط کروں گا ابھی میں کمرہ عدالت میں موجود تھا کہ ایک سائل سے الجھنے لگا کہنے لگا کہ رقم دو ورنہ میں فوجداری مقدمہ میں غیرحاضری لگادوں گا اور رقم کا مک مکا جاری تھا۔

کچھ عرصہ بعد معلوم ہوا کہ اس کی ترقی ہوگئی ہے اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بن گیا ہے مگر اس کی موٹرسائیکل پر آنے جانے کی روٹین جاری تھی۔ ایک دن گرمیوں کے دنوں میں واپس گھر جارہا تھا اس دن عینک بھول گیا تھا کہ اچانک ایک زہریلا مچھر آنکھ میں آکر لگا۔ اسی وقت آنکھ میں شدید خارش شروع ہوگئی اور شدید درد ہونے لگا آنکھ کھلنا بھی مشکل ہوگئی اسی آنکھ پر ہاتھ رکھ کر بڑی مشکل سے موٹرسائیکل چلا کر گھر پہنچا اور آنکھ میں درد بڑھتا ہی گیا۔ ساری رات جاگ کر گزاری‘ کوئی دوائی اثر نہیں کررہی تھی اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اللہ کی ناراضگی شروع ہوگئی ہے۔ شام کو اپنی بیگم کو بلا کر کہا کہ دیکھو آنکھ میں کیا ہے؟ اس نے آنکھ میں دیکھا تو حیران ہوکر کہا کہ آنکھ میں جو قرینہ ہے وہ شدید زخمی ہے۔ دوسرے دن ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے دو ٹیسٹ لکھ دیئے کہ فوراً یہ ٹیسٹ کرائیں۔ یہ ٹیسٹ کافی مہنگے تھے۔ ٹیسٹ کرائے تو کہا کہ رپورٹ تین دن بعد ملے گی۔ یہ تین دن انتہائی اذیت میں گزرے۔ درد کی شدت میں اضافہ ہوگیا۔ تیسرے دن رپورٹ لیکر ڈاکٹر کے پاس گئے۔ اس نے رپورٹ دیکھی اور ایسی خبر سنائی کہ جس نے جان ہی نکال دی۔ ڈاکٹر نے کہا کہ آنکھ میں کینسر ہوگیا ہے اور تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ اس ٹائپ کا کینسر تیزی سے پھیلتا ہے اور دماغ کو نقصان پہنچاتا ہے آپ فوراً آپریشن کرائیں اور آپریشن کے ذریعے آنکھ نکالنا پڑے گی۔ اگلے دن آپریشن ہوا اور ڈاکٹر صاحب نے آنکھ نکال دی۔ ایک ہفتہ ہسپتال میں رہے اور اس کے بعد گھر آگئے۔ مگر ہلکا ہلکا درد موجود رہا۔ ایک ماہ کے ریسٹ کے بعد دوبارہ دکھایا مگر درد موجود رہا‘ اسی طرح چھ ماہ گزر گئے۔ محکمہ والوں نے کہا کہ چار پانچ دن ڈیوٹی دوبارہ جوائن کریں اس کے بعد مزید چھٹی ملے گی جب ڈیوٹی پر آیا تو کینسر کی وجہ سے رنگ سانولا ہوگیا تھا۔ جو آنکھ متاثر تھی آپریشن کی وجہ سے اس آنکھ کے اندر کچھ نہیں تھا اس میں روئی گول کرکے رکھی ہوئی تھی ویسے تو گہرے شیشوں والی عینک لگائی ہوئی تھی دستخط کرنے کیلئے عینک اتاری تو عجیب دہشت ناک چہرہ تھا۔ چہرے کے ہیئت ہی بدل گئی تھی جو بھی دیکھتا استغفار پڑھتا ہوا واپس آتا تھا۔

مجھے دیکھ کر کہنے لگا کہ میں نے اب رشوت لینا چھوڑ دی ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ آپ کو معاف کرے اور لوگوں سے بھی معافی مانگیں کہنے لگا یہ تو بہت مشکل ہے ایک دن حاضری دی دوسرے دن واپس جارہا تھا بالکل اسی جگہ دوسری آنکھ میں کیڑا لگا اور درد شروع ہوگیا اور گھر پہنچتے پہنچتے آنکھ سوج گئی۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ دوسری آنکھ بھی کینسر کی طرف جارہی ہے اور پہلی آنکھ والا کینسر بھی ختم نہیں ہوا۔ اگر اسی طرح تیزی سے کینسر پھیلتا رہا تو دماغ کو نقصان پہنچا دے گا۔ ایک ماہ علاج کیا‘ مگر درد بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ مجبوراً دوسری آنکھ بھی نکال دی گئی۔ اب کینسر کا علاج شروع ہوگیا۔ شعاعیں لگنے لگیں‘ شکل تبدیل ہوگئی‘ ڈاکٹروں نے دونوں آنکھیں نکال دیں جو اس نے روپیہ جمع کیا تھا سب ختم ہوگیا اور وہ روپیہ اس کے کسی کام نہ آسکا۔ اولاد پہلے ہی نالائق تھی بیماری کے دوران بالکل ہی ہاتھوں سے نکل گئی اب وہ ہر وقت گالیاں نکالتا رہتا ہے۔ اللہ اس کی منزل آسان کرے۔ یہ سب رزق حرام کی وجہ سے ہوا ہم بھول جاتے ہیں کہ رزق حرام کے نسلوں تک اثرات جاتے ہیں اور یہ سچی بات ہے حرام کے ذریعے اکٹھا کیا گیا پیسہ کسی کام نہیں آتا۔ لوگوں کی غلط فہمی ہے کہ اس طرح رقم اکٹھی کرکے نسلوں کے فائدے کیلئے جمع کرلیں گے کثرت کی بھول بھلیوں میں گم ہوجاتے ہیں اب بھی وقت ہے اللہ کی برکت کو تلاش کرلیں۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ، تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

فروری کے جوابات

1۔ محمد فرقان بھائی آپ ادرک چھیل کر چھوٹا سا ٹکڑا لے کر بال جھڑ کی جگہ پانچ منٹ تک اچھی طرح مساج کریں ایک جگہ استعمال کیا ہوا ٹکڑا دوسری جگہ استعمال نہ کریں اس کے ایک گھنٹہ بعد زیتون کے تیل میں آدھا لیموں کاٹ کر مکس کر کے وہ تیل لگائیں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں ہی واضح فرق سامنے آئے گا۔ سورہ والتین کی آیت نمبر 4 ہر وقت پڑھیں۔ **(شارق اسماعیل، لاہور)**

2۔ محترم بھائی! یہ ٹوٹکہ بہت آزمودہ لیکن نہایت آسان ہے شاید اسی وجہ سے جس کو بتایا جائے وہ یقین نہیں کرتا کہ اس سے جلد اور چہرہ کتنی جلدی صاف ہوجاتا ہے۔ اگر آپ ادویات کھا کر تنگ آچکے ہیں تو تمام سٹرائیڈ اور کیمیکل والی ادویات چھوڑ کر یہ آزمائیں۔ جب دودھ کو دوہا جاتا ہے تو اس کے اوپر ایک جھاگ سی آجاتی ہے اس جھاگ کو کریم کے طور پر چہرے پر استعمال کریں لیکن خیال رہے کہ یہ جھاگ صرف بیس پچیس منٹ ہی باقی رہتی ہے لیکن جلد کیلئے بہت زبردست ٹانک ہے اگر تازہ دودھ ممکن نہ ہو تو خالص دودھ کو ابالنے کے بعد اس پر جو بالائی آتی ہے وہ بالائی نیم گرم اپنے چہرے پر اچھی طرح مساج کریں یہاں تک کہ وہ چہرے میں جذب ہوجائے اس کے کم از کم دو گھنٹے بعد چہرہ نہ دھوئیں انشاء اللہ کچھ ہی عرصے میں تمام کریموں سے بے نیاز ہوجائیں گے۔ **(آسیہ بٹ، ملتان)**

3۔ آپ ہر نماز کے بعد 21 بار یہ آیت وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ (القمر 17) اول و آخر تین بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ قرآن یاد کرنا اور اس کو سمجھنا نہایت آسان ہوجائے گا۔ بشرطیکہ گناہوں سے پرہیز بھی رہے۔ یہ عمل میری مدرسہ کی باجی نے بتایا تھا۔ **(کہکشاں، کراچی)**

4۔ یہ عمل بہت سوں کا آزمایا ہوا ہے اور مجھے کہیں سے ہدیے کے طور پر ملا ہے میں جب بھی اس کی پابندی کرتا ہوں مجھے خود پر بھی بہت خوشگوار اثر محسوس ہوتا ہے اور نیکی کی طرف رغبت بڑھ جاتی ہے۔ آپ کو اجازت ہے ضرور کیجئے اور مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے۔ عمل نہایت مختصر اور جامع ہے:۔ ہر ایک گھنٹے بعد دل کی جگہ ہاتھ رکھ کر یَابَاعِثُ یَانُوْرُ سانس روک کر صرف سات مرتبہ پڑھیں۔ **(ساجد علی، راولپنڈی)**

مارچ کے سوالات

1۔ محترم قارئین! میں شوگر کا مریض ہوں میں نے طاقت کیلئے کہیں سے زنک کا پڑھا تھا تو میں نے شاید برتنوں والا زنک کھالیا اس کے بعد سے بندہ صفر ہوگیا۔ شوگر کی وجہ سے زیادہ کمزوری ہے۔ شوگر کو مدنظر رکھتے ہوئے اس زنک کو خارج کرنے کی کوئی ترکیب بنادیں۔ اس کے علاوہ مجھ پر اور میرے پورے گھر پر جادو کے اثرات ہیں اور مجھ پر سخت بندشیں ہیں براہ مہربانی اس حوالے سے بھی اگر کسی قاری کے پاس کوئی آزمایا ہوا عمل ہو تو مجھے ضرور عبقری کے ذریعے بتادیں۔ محترم قارئین! میری ایک بچی جس کی عمر 18 سال ہے اس کی گردن سامنے سے پھولی ہوئی معلوم ہوتی ہے اس بیماری کا نام اور علاج بھی بتادیں۔ **(عبدالستار، لیاقت پور)**

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت ہی بری شکل اختیار کرگئے ہیں، میرے بال بہت ہی گھنگھریالے اور سخت ہیں، کنگھی کروں تو بہت مشکل سے نکلتی ہے اگر نہالوں تو پھر بال کنگھی کرنے کے قابل ہوتے ہیں مگر آدھ گھنٹے بعد پھر وہی روکھے اور بے رونق بال۔۔۔ میں بازار سے ملنے والے ٹانک استعمال کرکر کے تھک گیا ہوں اور ان کی بدولت میرے بال پہلے سے بھی بدتر ہوگئے ہیں۔ ثواب سمجھ کر کوئی نسخہ یا کوئی ترکیب بتادیں۔ **(حمزہ، میلسی)**

3۔ عرصہ 25 سال سے دل و دماغ پر نفسانی شہوانی خیالات کا غلبہ ہے جو ہر وقت گناہ پر مجبور کرتا رہتا ہے، دل و دماغ کو کیسے صاف کروں؟ تاکہ اس کام سے نفرت ہوجائے۔ شدید دماغی کمزوری لاحق ہے، دماغ میرا کہنا نہیں مانتا۔ سوچتا مثبت ہوں لیکن عمل منفی ہوتا ہے جس سے ناقابل تلافی نقصان ہوتا رہتا ہے۔ قارئین! کوئی نسخہ یا روحانی عمل بتادیں۔ ہر وقت آپ کو دعائیں دیتا رہوں گا۔ **(نامعلوم، خانیوال)**

4۔ میرا دل بعض اوقات شدید مایوسی کا شکار ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے بندہ سے نمازیں قضا ہوجاتی ہیں، کیونکہ میرے گھر پر شدید جادوئی اثرات ہیں، میں جو کام نہیں چاہتا ہوں وہ بھی ہوجاتا ہے۔ شدید غصے میں میرے منہ سے ایسے نازیبا کلمات ادا ہوجاتے ہیں، خاص کر نماز میں نیت سے پہلے شدید قسم کے وساوس کا شکار ہوجاتا ہوں جس طرح کوئی چیز آپ کو نماز ادا کرنے سے روک رہی ہو۔ **(بشیر احمد لاچی، کوہاٹ)**

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہ و اہل بیت رضی اللہ عنہ

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی امت میں سے سب سے پہلے جس کے لیے میں شفاعت کروں گا وہ میرے اہل بیت ہیں پھر جو قریش میں سے میرے قریبی رشتہ دار ہیں، پھر انصار کی پھر ان کی جو یمن میں سے مجھ پر ایمان لائے اور میری اتباع کی، پھر تمام عرب کی، پھر عجم کی اور سب سے پہلے میں جن کی شفاعت کروں گا وہ اہل فضل ہوں گے۔ **(طبرانی)**

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترا تھا اس نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوشخبری دے کہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اہل جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں اور حسن و حسین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ **(ترمذی، نسائی، احمد)**

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے عہد فرمایا: مومن ہی تجھ سے محبت کرے گا اور کوئی منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔ عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس زمانے کے لوگوں میں سے ہوں جن کیلئے حضور نبی اکرم ﷺ نے دعا فرمائی۔ **(ترمذی)**

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: کیا تو راضی نہیں کہ میں نے تیرا نکاح امت میں سب سے پہلے اسلام لانے والے، سب سے زیادہ علم والے اور سب سے زیادہ بردبار شخص سے کیا ہے۔ **(احمد)**

حضرت ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: گزشتہ کل تم سے وہ ہستی جدا ہوگئی ہے جن سے نہ تو گزشتہ لوگ علم میں سبقت لے سکے اور نہ ہی بعد میں آنے والے ان کے مرتبہ علمی کو پاسکیں گے۔ حضور نبی اکرم ﷺ ان کو اپنا جھنڈا دیکر بھیجتے تھے اور جبرائیل آپ کی دائیں طرف اور میکائیل آپ کی بائیں طرف ہوتے تھے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فتح عطا ہونے تک وہ آپ کے ساتھ رہتے تھے۔ **(احمد، طبرانی)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

بزرگوں کا روحانی فیض

خواب: میرے سسر نے دیکھا کہ اپنے گھر میں کسی بچے کی ولادت ہونے والی ہے اور ان کے پیر خواب میں تشریف لائے ہیں اور کہہ رہے ہیں تم عقیقہ کرو اور خون لے کر آؤ۔ پھر کہا جلدی کرو۔ میرے سسر آگے آرہے ہیں۔ ہاتھ میں خون لے کر ان کے پیچھے (پیر صاحب) ان کی پشت پناہی کیلئے آرہے ہیں۔ جن دنوں میرے سسر نے خواب دیکھا انہیں دنوں میں نے بھی خواب دیکھا۔ کوئی بس کھڑی ہے۔ میں اور میری امی میری بہنیں اس میں سوار ہیں۔ پھر آگے چلتے ہیں تو چاروں طرف پانی ہے۔ ایک پگڈنڈی بنی ہوئی ہے سب اس پر سے جارہے ہیں۔ پھر منظر بدل جاتا ہے۔ ایک چھوٹی سی جھیل بنی ہوئی ہے بہت خوبصورت...... سب کہہ رہے تھے یہ پانی ایسا ہے اگر کپڑوں پر کوئی دھبہ لگ جائے تو یہ پانی ڈال لینے سے صاف ہوجاتا ہے۔ میں نے اپنی امی کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان پر پان کے دھبے لگے ہوئے تھے جو وہ کھاتی ہیں۔ میں نے وہ پانی ڈالا تو واقعی سارے دھبے صاف ہوگئے بلکہ ایک دم خوبصورت ہوگئے۔ میں نے وہ پانی لینا چاہا تو کچھ لوگوں نے منع کردیا کہ یہ پانی تم لے کر نہیں جاسکتیں۔ پھر منظر بدل جاتا ہے میں اور میری امی بہت اونچی جگہ پر کھڑے ہیں نیچے دیکھا تو میری خالہ اور ان کی بیٹی بیٹھی ہیں۔ وہ ہم سب کو دیکھ رہے تھے۔ امی نے کہا وہ گھر فلاں کا ہے وہ فلاں کی بیٹی ہے اس نے ہم کو دیکھا مگر دیکھو چائے تک کا نہیں پوچھ رہی ہے۔ میں نے کہا چھوڑو یہ سب ہم لوگ کسی فلیٹ کی اونچائی سے دیکھ رہے ہیں۔

تعبیر: آپ کے سسر کے خواب کے مطابق آپ کے ہونے والے بچے کو بزرگوں کا روحانی فیض نصیب ہوگا اور خوشحالی کا بھی اشارہ ہے۔ آپ کے سسر کو اپنے پیرومرشد کی روحانی توجہ حاصل ہے۔ دوسرے خواب میں یہ اشارہ ہے

کہ انشاء اللہ گناہوں سے توبہ کی توفیق ہوگی اور صحت اور خوشحالی نصیب ہوگی۔

یہ میری میت ہے

میں نے دیکھا کہ ایک قبرستان میں ایک نئی قبر کھلی ہوئی ہے اور ایک میت کو دفنانے کے لیے لایا جارہا ہے دو آدمی قبر کے اوپر بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ میری میت ہے۔ جب میری میت دفنانے کیلئے دونوں آدمی اٹھاتے ہیں تو غیبی آواز آتی ہے کہ ابھی اس کی باری نہیں اس کی باری کو سوچنے کی دیر ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(سجاد علی، کوئٹہ)**

تعبیر: آپ کا خواب مبارک ہے اور کسی ایسے کام میں کامیابی کی توقع ہے جو آپ کے لیے بہت مشکل نظر آتا رہا ہے اگرچہ کہ کچھ تاخیر سے ہوگا۔ آپ یَابَدِیْعُ اکیس بار ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا کیا کریں۔

مشکل نبھاؤ

خواب: صبح تقریباً ساڑھے چار بجے میں نے دیکھا کہ میرے سسرال سے مٹھائی آئی ہے اور ایک استعمال شدہ سینڈل آیا ہے جو کہ دیکھنے میں نیا لگ رہا ہے۔ سسرال والے کہتے ہیں کہ ہم نے یہ پہننے کیلئے لیا تھا جو ہم واپس کررہے ہیں۔ **(م، خ، پشاور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ یہ رشتہ ختم ہوجائے اگرچہ کہ رخصتی ہو بھی جاتی ہے لیکن آپ کی بیوی کا آپ سے نبھاؤ بہت مشکل نظر آتا ہے۔ تاہم آپ ہر نماز کے بعد 65 مرتبہ یَاجَامِعُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

پر کٹے کبوتری

خواب: میں نے دیکھا کہ میں گھر کی منڈیر پر بیٹھا ہوں ایک کبوتری جس کے پر کٹے ہوئے ہیں بجلی کے بڑے کھمبے کی تار پر بیٹھ گئی ہے۔ ایک لڑکا کھمبے پر چڑھا اور جونہی اسے پکڑنا چاہا کبوتری اڑ گئی اور میری جھولی میں آگری وہ خوبصورت سفید کبوتری جس کی نیلی آنکھیں تھیں مجھے بہت پسند آئی اور میں نے اسے اپنے گھر کے کبوتروں میں چھوڑ دیا۔ **(اختر علی، لاہور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے جس جگہ آپ رشتہ چاہتے ہیں امید ہے کہ یہاں پر بات بن جائے اور اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ آپ کی ہونے والی بیوی آپ کی بہت اچھی شریک حیات ثابت ہوگی آپ ہر نماز کے بعد اکیس بار یَاجَامِعُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

آگ ہی آگ

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اور میرا دوست کسی جگہ پر ہیں کہ اچانک وہاں چاروں طرف آگ لگ جاتی ہے اور کالی آندھی آجاتی ہے کہ ہم ڈر کر راستہ بھول جاتے ہیں۔ پھر دیکھتا ہوں کہ ہم اڑ رہے ہیں اور سفید پانی کے اندر سبزہ لگا رہے ہیں۔ میرا دوست اداس اور بیمار ہے۔ پھر دیکھا کہ کسی سیر گاہ کی سڑک پر ہیں وہاں پر ایک بزرگ سانپوں کی بنی ہوئی تصویروں کو مار رہے ہیں اور لوگ رو رہے ہیں ہم کہتے ہیں کہ یہ تو بے جان تصویر ہے تم لوگ کیوں رو رہے ہو؟ وہ کہتے ہیں فوراً وضو کرو پھر آگ چاروں طرف پھیل جاتی ہے۔ میرے دوست کو سانپ ڈس لیتا ہے۔ پھر دیکھا کہ سفید رنگ کی عمارت ہے اس کے اندر خوبصورت پرندے، جانور، پھل، سبزیاں اور بزرگ سب لوگ موجود ہیں اور خون اور دودھ سے وضو کررہے ہیں کہ ہم پریشان ہوجاتے ہیں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اپنے آپ کو بدعت اور شرک پر مبنی رسومات سے بچائیں، جس کی آگ ایمان کو جلد ختم کرسکتی ہے اور اپنی زندگی کو حضور اقدس ﷺ کی مبارک سنتوں کے پھولوں سے آراستہ کرنے کی کوشش کریں ہوسکے تو کسی متبع سنت و شریعت بزرگ سے اپنا اصلاحی تعلق قائم فرمالیں۔

کامیابی کا چانس

خواب: میں نے دیکھا کہ میں ایک مسجد سے نماز پڑھ کر نکل رہا ہوں۔ اس مسجد سے ایک اعلیٰ سرکاری شخصیت بھی نماز پڑھ کر نکلی ہے۔ میں ان سے ہاتھ ملاتا ہوں تو وہ میری خیریت دریافت کرتے ہیں پھر شام کو اپنے گھر آنے کو کہتے ہیں، جب میں ان کے گھر جاتا ہوں تو وہ مجھے چھت پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ تاش کھیل رہے ہوتے ہیں وہ مجھے بھی تاش کھیلنے کو کہتے ہیں میں انکار کردیتا ہوں اور وہاں سے بھاگ جاتا ہوں۔ **(شاکر علی، کوئٹہ)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ کامیابی کا کوئی بہت اچھا چانس آپ کے ہاتھ سے نکل جائے یا آپ کی غلطی سے ضائع ہوجائے۔ آپ اپنے فیصلوں میں جلد بازی کی بجائے میانہ روی کا طریقہ اختیار کریں تو بہتر ہوگا۔ نیز پنج وقتہ نماز کے بعد اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۞ دس بار پڑھ کر اپنے معاملات کی بہتری کیلئے دعا کرتے رہا کریں۔

سلیم اللہ گنڈیارو

بچہ ماں کے سامنے تڑپ تڑپ کر مر گیا

اس عورت نے کہا کہ اس بچے کو تازہ گندم کے اناج کے ڈھیر پر دوپہر کو کپڑے اتار کر رکھو سب کو پتہ ہے کہ تازہ گندم مئی کے مہینہ میں ہوتا شاید اس وقت جون کے شروع کے دن تھے۔ چنانچہ حسب حکم اجنبیہ معالج کے بچہ کو گرم اناج پر دھوپ میں بغیر کپڑوں کے سلایا گیا

میرے دوست نے اپنے گھر کا واقعہ سنایا کہ ہم دیہات میں رہتے ہیں جہاں جہالت بہت زیادہ ہے۔ ہمارا ایک بچہ بیمار ہوا' بہت علاج کرایا مگر بچہ ٹھیک نہ ہوا۔ ان دنوں دیہات میں ایک اجنبی عورت آئی اس نے علاج بتایا اور علاج کیا۔ اس عورت نے کہا کہ اس بچے کو تازہ گندم کے اناج کے ڈھیر پر دوپہر کو کپڑے اتار کر رکھو۔ سب کو پتہ ہے کہ تازہ گندم مئی کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ غالباً اس وقت جون کے شروع کے دن تھے۔ چنانچہ خاتون معالج کے حکم پر بچہ کو گرم اناج پر دھوپ میں بغیر کپڑوں کے لٹایا گیا۔ بس بچہ رو رہا تھا۔۔۔ تڑپ رہا تھا۔۔۔ بازو ہلا رہا تھا۔۔۔ شاید کہ امی کے ہاتھ میرے بازو میں پڑجائیں لیکن سب خاموش دیکھ رہے تھے کہ شاید بچہ ٹھیک ہورہا ہے۔ روتے روتے بچہ خاموش ہوگیا۔ بس علاج ہوگیا۔۔۔ اور وہ بچہ بیچارہ مرگیا۔ تڑپ تڑپ کے مرگیا۔ ساری عمر اس کی ماں کے حسرت اور افسوس میں گزر گئی۔ بچہ آنکھوں کے سامنے چلا گیا۔ آج بھی کئی گھرانے ایسے ہیں جہاں اس طرح کے جاہلانہ طریقہ علاج پر یقین کیا جاتا ہے۔ جس سے جانی اور مالی دونوں طرح کے نقصان کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے جس کی بڑی وجہ لاعلمی اور بے توجہی ہے کہ جو والدین اپنے بچوں کیلئے ہر ایرے غیرے سے مشورے لیتے ہیں وہ اسی طرح نقصان اٹھاتے ہیں۔ ہمیشہ بچوں کے معاملے میں مکمل احتیاط سے کام لینا چاہیے اور مستند معالج سے مشورہ لینا چاہیے۔

بچھو سے بچ گیا

میرا ایک دوست محمد اختر قائم خانی ہے اس نے اپنا واقعہ سنایا کہ اللہ تعالیٰ ویسے تو ہر انسان تو کیا ہر جاندار کی حفاظت فرماتے ہیں لیکن سوتے ہوئے کی بھی مکمل حفاظت فرماتے ہیں۔ اس طرح ایک رات میں اپنے کمرے میں نیچے فرش پر لیٹا ہوا تھا گہری نیند میں تھا' رات کے دو ڈھائی بج رہے تھے میرے قریب سے ٹک ٹک کی آواز سنائی دی جس سے میری نیند بھی اڑ گئی اٹھ کر ٹیوب لائٹ جلائی دیکھا کہ ایک بچھو ہے جس کو چھپکلی نے دانتوں میں پھنسا رکھا ہے پھر وہ جب اس کو ڈنگ مارنے کی کوشش کرتا ہے تو چھپکلی اپنا جسم اس کے ڈنگ سے بچانے کی کوشش کرتی تھی جس کی وجہ سے ٹک ٹک کی آواز آرہی تھی کیونکہ نیچے پلاسٹک والی قالین بچھی ہوئی تھی۔ چھپکلی نے پھر اس کو اس کے منہ کی طرف سے کھانا شروع کیا جب تک بچھو میں سانس تھا تب تک وہ اس کو ڈسنے کی کوشش کررہا تھا لیکن اس کو نہ ڈس سکا۔ بالآخر سارے بچھو کو چھپکلی کھا گئی اور یوں میں بچھو کے ڈنگ سے بچ گیا۔ شاید چھپکلی ہی جان بچانے کا سبب بنی۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ) ③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

عبقری نے زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرادی

میں نے مدینہ طیبہ میں خواب دیکھا کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا درود قبول ہوگیا

عبقری نے زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کرادی

(شاہینہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی کافی پرانی قاری ہوں۔ اس میں تمام مضامین ہی بہت زبردست ہوتے ہیں ہر ماہ بڑی شدت سے عبقری کا انتظار رہتا ہے۔ خاص طور پر درود شریف والے صفحے کو تو ہم سب سے پہلے پڑھتے ہیں۔ درود شریف سے ہماری بہت ساری پریشانیاں اور بلائیں ٹلی ہیں اور خاص کر میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہوئی ہے۔ وہ خواہش یہ تھی کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دیدار نصیب ہو۔ عبقری کے درود شریف والے صفحے سے ایک درود پاک دیکھ کر اس کا صبح و شام ورد کیا۔ اللہ نے مجھے مدینہ میں بلایا میں نے مدینہ طیبہ میں خواب دیکھا کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا درود قبول ہوگیا۔ بس اس دن کے بعد سے میں اپنی خوشی الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی۔

عبقری کے نسخہ سے اندھی بکری ٹھیک ہوگئی

(عبدالستار' لیاقت پور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ تین چار سال سے بندہ عبقری کا قاری ہے' میں اپنے لیے تمام نسخہ جات عبقری سے ہی حاصل کرتا اور اپنے لیے دم وغیرہ اسی میں لکھی گئی آیات سے کرتا ہوں۔ ان نسخہ جات سے اور آیات کے دم سے یہ فائدہ ہوا کہ مجھے اور میرے بچوں کو جو بھی بیماری ہو ہم اس کا علاج ماہنامہ عبقری سے ہی ڈھونڈتے ہیں اور ہم سب اللہ کے کرم سے بیماریوں سے بچے ہوئے ہیں۔ ان سردیوں میں ہماری پالتو بکریوں میں آنکھوں کی وباء آگئی۔ ایک بکری اندھی ہوگئی اور چار پانچ کی آنکھیں بہت زیادہ خراب ہوگئیں۔ جانوروں کے میڈیکل ڈاکٹر سے دوائی لی کچھ نہیں بنا پھر انسانی آنکھوں کی آئی ٹیوب ڈالی نتیجہ صفر رہا۔ بالآخر عبقری کا نسخہ چائے کی پتی اور مہندی کے پتے یاد آیا یہ دونوں تھوڑے تھوڑے ہم وزن ہلکی آنچ پر ابال کر اس پانی کے برابر عرق گلاب ڈال کر استعمال کرایا سب کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں اور جو بکری اندھی تھی اس کے قرینے عجیب ہوگئے ہفتہ بعد وہ بھی ٹھیک ہوگئی۔ عبقری آپ کا شکریہ' حکیم صاحب آپ کا بے حد احسان۔۔۔!!!

خواتین پوچھتی ہیں؟!

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

طویل ترین خط

ایک پیاری بیٹی نے مجھے راولپنڈی سے ایک سو دس صفحے کا خط لکھا ہے۔ یہ بچی انجانے میں جن مشکلات سے گزر رہی ہے اور گھر کے دوسرے افراد بھی اس کے دکھ میں شریک ہیں‘ وہ عجیب داستان ہے۔ بچی سے مجھے اتنا کہنا ہے کہ یہ عمر بڑی خطرناک ہوتی ہے۔ انسان جذبات میں آکر اپنے آپ کو درست سمجھتا ہے اور دوسروں کی بات کی پروا نہیں کرتا‘ میں نے آپ کا پورا خط پڑھا ہے آپ بہت اچھا لکھ سکتی ہیں۔ اپنے آپ پر خوامخواہ کے غم و فکر لاد کر آپ نے طوفان سر پر مسلط کرلیا ہے۔ باتوں کے بھنور میں پھنس کر کیوں زندگی تباہ کررہی ہیں؟ آپ خود کہتی ہیں کہ خودکشی کرنا گناہ ہے‘ پھر بھی آپ دو بار گولیاں کھا چکی ہیں۔ آپ نے دیکھا اللہ تعالیٰ جس کو بچانا چاہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ امتحان میں اونچ نیچ ہوتی رہتی ہے۔ آپ میری بچیوں کی طرح ہیں آپ سے یہی کہوں گی کہ ہمت نہ ہاریئے سائنس چھوڑ کر بی اے میں داخلہ لے کر امتحان دیجئے‘ کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آپ گھر کے کاموں میں اپنی امی کی مدد کیجئے۔ والد صاحب کی دیکھ بھال کرنا آپ کا فرض ہے۔ رہے بھائی تو وہ لاابالی ہوتے ہیں اپنی چیزیں بکھیرتے ہیں تو بولنے کے بجائے چپ چاپ سمیٹ دیا کیجئے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو مسئلہ نہ بنایئے۔ آپ اس عمر میں ان تھک کام کرسکتی ہیں۔ ماں باپ کی دعائیں لینے کا یہ بہترین وقت ہے۔ گھر والوں کی غلطی تھی کہ وہ آپ کو زبردستی ڈاکٹر بنانا چاہتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ پریشان ہوتی رہی ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ اولاد کا رجحان مدنظر رکھتے ہوئے ان کو تعلیم دیں۔ یہ ضروری نہیں کہ ساری اولاد ہی ڈاکٹر بنے۔ اب آپ انہیں پیار سے کہہ سکتی ہیں اور وہ مان بھی جائیں گے۔ آپ خودکشی کے بارے میں نہ سوچئے گا۔ خودکشی کرنے والے کی روح بھی معلق رہتی ہے اور اسے چین نہیں ملتا۔ قرآن پاک پڑھ کر دعا مانگا کیجئے۔

چہرہ اور بال

میرے چہرے پر غیر ضروری بال بہت زیادہ نکل آئے ہیں جن کی کثرت نے مجھے بوکھلا دیا ہے۔ بہت علاج کرا چکی ہوں فائدہ نہیں ہوتا‘ اس بیماری کی وجہ سے میں بہت زیادہ احساس کمتری کا شکار ہو چکی ہوں۔

مشورہ: اکثر چہرے‘ گردن اور جسم کے دوسرے حصوں پر بالوں کی کثرت ہوتی ہے ڈاکٹر کہتے ہیں یہ ہارمونز کی وجہ سے ہے۔ اب آپ کا مسئلہ یہ ہے کہ پورے چہرے پر بال ہیں۔ آپ اپنے بارے میں ذرا تفصیل سے خط لکھئے۔ یہ کب سے ہیں؟ کھانے کی عادات اور پسند کیا ہے‘ پیاس لگتی ہے اور یہ کہ کوئی بیماری تو پہلے لاحق نہیں ہوئی‘ جب تک میرا جواب ملے‘ پنساری سے قسط شیریں باریک پیس کر رکھ لیجئے بال صاف کرنے کے بعد اس سفوف کو اچھی طرح ملئے تاکہ مساموں میں چلا جائے۔ ہر دوسرے روز بال صاف کرکے لگایئے۔

خراٹوں کا علاج

میرے شوہر رات کو ایسے خراٹے لیتے ہیں کہ میں کمرے میں لیٹ نہیں سکتی۔ براہ مہربانی مجھے ان خراٹوں سے نجات دلایئے۔ **(اہلیہ بشیر‘ خانیوال)**

مشورہ: بہن! سونے کے بھی کچھ آداب ہیں۔ اپنے شوہر سے کہیے کہ کھانا جلدی کھالیں تاکہ ہضم ہوجائے۔ دوسرے یہ کہ نماز کی پابندی کریں۔ نماز پڑھ کر سیدھی کروٹ بسم اللہ پڑھ کر لیٹیں جو آیات قرآنی یاد ہوں وہ پڑھیں۔ بائیں طرف لیٹنے سے بھی زیادہ خراٹے آتے ہیں۔

رنگ نکھاریئے

رنگ نکھارنے کیلئے کچھ بتایئے؟ ہونٹ بھی بہت سیاہ ہیں۔ **(ف،ا۔ گجرات)**

مشورہ: میرے پاس بہت سے خط آتے ہیں جو عموماً اٹھارہ سے بیس سال کی درمیانی عمر کی بچیاں لکھتی ہیں۔ آپ روزانہ صبح ایک چمچہ ابلتے پانی میں شہد ڈال کر ایک پیالی پی لیجئے۔ آدھے لیموں کا رس ایک چمچ دودھ میں ملا کر چہرے اور ہونٹوں پر ملیے۔ پندرہ منٹ بعد بیسن سے منہ دھولیں۔ یہ عمل روزانہ کیجئے۔ مہینہ ڈیڑھ ماہ بعد دیکھئے انشاء اللہ کچھ فرق پڑ جائے گا۔ فیشل کرانے سے بھی کافی فرق پڑتا ہے کیونکہ فیشل کرنے سے چہرے کا رنگ نکھر جاتا ہے۔

گرتے بال

میں اپنے بالوں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں‘ میرے بال مسلسل بہت تیز رفتاری سے گر رہے ہیں اب تو جگہ جگہ گنجا پن محسوس ہورہا ہے‘ میرے بال بہت باریک ہیں۔ **(ساجدہ)**

مشورہ: آپ آملے اور سیکا کائی ہموزن رات کو پانی میں بھگو کر اس سے سر دھویا کریں۔ خشکی کیلئے کسی دواخانہ کا اچھا سا تیل بھی استعمال کریں۔ اس سے خشکی اور خارش بھی دور ہوجائے گی۔ اس پر طریقہ استعمال لکھا ہوتا ہے۔ تین چار ہفتوں میں فرق پڑ جائے گا۔ نئے نئے شیمپو نہ آزمایئے اس سے بھی بال گرتے ہیں۔ کسی اچھے شیمپو سے بال دھویئے۔

کھوکھلا بے جان جسم

مشترکہ خاندانی نظام ہے‘ پانچ بچے ہیں چھوٹا بچہ سال کا ہے‘ اس کی پیدائش کے بعد کمزوری بڑھ گئی ہے۔ ٹانگیں بے جان ہیں‘ اوپر نیچے کا گھر ہے۔ ہر وقت سیڑھیاں چڑھنی اترنی پڑتی ہیں۔ جسم پھولنا شروع ہوگیا ہے۔ پیٹ بھی بڑھ کر لٹک گیا ہے۔ گھریلو مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ دیکھنے میں صحت مند لگتی ہوں مگر اندر سے جسم کھوکھلا اور بے جان ہوگیا ہے۔ **(رابعہ‘ قصور)**

مشورہ: رابعہ صاحبہ آپ کسی اچھی لیڈی ڈاکٹر سے جاکر مشورہ کریں وہ آپ کو دوا اور مشورہ دیں گی۔ کیونکہ بغیر دوا کے آپ کا علاج مشکل ہے۔ آپ روزانہ غذا میں ایک کپ دودھ‘ تھوڑے سے پھل ضرور شامل کیجئے سردیوں میں سات بادام رات کو ضرور کھالیا کیجئے۔

بلیچ کریم کی تباہی

میں بلیچ کریم استعمال کرتی ہوں اس سے رواں بالوں کی شکل اختیار کررہا ہے میں بہت پریشان ہوں۔ آنکھوں کے گرد حلقے ہیں اور بھی مسئلے ہیں۔ میری مدد کیجئے۔ **(فریدہ‘ کراچی)**

مشورہ: فریدہ بی بی! آپ کو کسی نے کسٹرائیل بالوں کو صاف کرکے لگانے کو کہا ہے۔ اب وہ نہ لگایئے۔ بال اور زیادہ نکلیں گے۔ خوامخواہ دوائیاں نہ کھایئے۔ دواؤں کے مضر اثرات ہوتے ہیں۔ بلیچ بار بار نہ کیجئے۔ جلد پر اثر پڑے گا۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

’’عبقری‘‘ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

دمے اور فالج سے شفاء صرف لہسن سے

محمد آریان' ملتان

بنیادی طور پر لہسن کے عرق میں گندھک' سیلکا اور آئیوڈین وافر پائے جاتے ہیں جو بیماری سے بچاتے ہیں۔ اگر لہسن کو شہد کے چھتے کے قریب رکھا جائے تو مکھیاں فوراً شہد خالی کردیتی ہیں۔ اگر کسی کو شہد کی مکھی کاٹ لے تو متاثرہ جگہ پر لہسن اچھی طرح مل دیں آرام آجائے گا۔

آج سے ساڑھے چار ہزار سال پہلے جب اہرام مصر بن رہے تھے تو فرعون نے ان کی دیواروں پر لہسن کی تصویر بنائی اور اس کے نیچے اس کے فوائد درج تھے اور ساتھ یہ تحریر لکھی تھی اس اہرام کے بنانے والے کاریگروں کو ہر روز صبح لہسن کی چند گریاں کھلائی جاتی ہیں تاکہ وہ بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔ مصر کے ادب میں یہ تحریر ہے جب وہاں طاعون کی بیماری سے لاکھوں لوگ مر گئے صرف چار لوگ بچے۔ وہ چار افراد سرکہ اور لہسن استعمال کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کے کروڑوں انعامات میں سے ایک بہترین انعام لہسن بھی ہے مشہور سائنسدان ہنری فورڈ نے 1926ء میں اپنے مضمون میں لکھا لہسن ایک عطیہ الٰہی ہے جس کو استعمال کرتے رہنے سے دل و دماغ اور جسم کی ترقی ہوتی ہے اور اس کے مسلسل استعمال کرنے سے جسمانی طاقت بے حد بڑھ جاتی ہے صالح خون پیدا ہوتا ہے۔ لہسن میں پائے جانے والے حراروں کی مقدار گاجر کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے سو گرام لہسن میں ایک سو بیس حرارے ہوتے ہیں۔

لہسن آنتوں کی بیماریوں' تبخیر' نظام تنفس' جسمانی کیڑے امراض جلد' پھوڑے پھنسی اور بڑھاپے کی بیماریوں میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ لہسن ٹوٹی ہڈی کو جوڑتا ہے گلے کو صاف کرتا ہے خون پیدا کرتا ہے طاقت اور رنگ کو صاف کرتا ہے۔ ریح کو خارج کرتا ہے آواز صاف کرتا ہے۔

دردسر کی مفید دوا

اگر سر کو سرد ہوا لگ جائے یا سردیائی کی وجہ سے درد ہو تو میٹھے تیل میں چند عدد لہسن جلا کر مکس کرلیں۔ سر اور کنپٹیوں پہ مالش کریں۔ درد ختم ہوجائے گا۔

فالج کے مریض کیلئے

اگر کسی کو فالج کا مرض ہوجائے تو اس کے لواحقین کو چاہیے کہ مریض کو کوئی کھانے کی چیز نہ دیں صبح و شام چائے پکا کر تین ماشہ لہسن کا پانی ملا کر پلائیں۔ چائے میں چینی کی جگہ شہد ملالیں۔ چائے بغیر دودھ کے ہو۔ اگر بھوک برداشت کرتے ہوئے پانچ دن استعمال کرلیں تو آرام آجاتا ہے۔

حیران کن ٹوٹکا

کالی کھانسی کے مریض بچے کے گلے میں لہسن کے جوئے کو چھیل کر ان کا ہار بنا کر پہنائیں اس سے بیماری دب جائے گی بلکہ آرام آجائے گا۔ کیونکہ لہسن سے ایک جوہر نکل کر ہوا میں شامل ہوتا ہے ہوا سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جاتی ہے تو کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔

دمے کے مریض

اگر کسی پر دمے کا حملہ ہوجائے تو لہسن چینی کے ساتھ ملا کر اچھی طرح چبائیں جلد افاقہ ہوگا۔

لہسن کم بلڈ پریشر کیلئے بے حد مفید ہے۔ لہسن کی بدبو ختم کرنے کیلئے لہسن کھانے کے فوراً بعد خشک روٹی' مٹر کے دانے یا سیب کھالیں بدبو فوراً ختم ہوجائے گی۔

بنیادی طور پر لہسن کے عرق میں گندھک' سیلکا اور آئیوڈین وافر پائے جاتے ہیں جو بیماری سے بچاتے ہیں۔ اگر لہسن کو شہد کے چھتے کے قریب رکھا جائے تو مکھیاں فوراً چھتہ خالی کردیتی ہیں۔ اگر کسی کو شہد کی مکھی کاٹ لے تو متاثرہ جگہ پر لہسن اچھی طرح مل دیں آرام آجائے گا۔ اگر کسی شخص کے دانتوں کو کیڑا لگ جائے اور شدید درد ہو تو لہسن اچھی طرح پیس لیں اور پسے ہوئے لہسن کو نمکین مکھن میں ملا کر جس دانت میں درد ہو یا جس کے اندر کیڑا ہو اور سوراخ بن گیا ہو وہاں پہ مواد رکھ دیں دانت کا درد فوراً ختم ہوجائے گا۔

لہسن کے چند جوئے اگر چھوٹی چھوٹی تھیلیوں میں رکھ کر گندم' چاول اور اناج کی بوریوں میں رکھ دیں تو کیڑے مکوڑے قریب نہیں آئیں گے۔

لہسن کے نقصانات

لہسن کا زائد کھانا بینائی کمزور کرتا ہے۔

لہسن کا زیادہ استعمال مردوں کیلئے مفید نہیں۔

اگر کثیر تعداد میں استعمال کیا جائے تو اس میں موجود سنکھیا جسم میں زہریلے مواد جنم دیتا ہے۔ دودھ پینے والے بچے کو لہسن ہرگز نہ کھلایا جائے کیونکہ اس سے معدے میں دودھ خراب ہونے سے وہ دل کے مرض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

تمام دنیاوی آفتوں سے نجات

جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یَارَحِیۡمُ" پڑھے گا اس کے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہوجائے گا

پھل میں برکت: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو بار یَارَحۡمٰنُ پڑھے گا اس کے دل سے انشاء اللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہوجائے گی۔ اگر کوئی شخص اَلرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ کو لکھ کر اور دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دے تو درخت کے پھل میں برکت ہو۔

حکمت کی نہریں: ان دو اسماء یَابَدِیۡعُ عَلَّامُ الۡغُیُوۡب کا ذاکر جو کسی علم میں جو کوئی کتاب لکھنا چاہتا ہو ان اسماء کے ذکر سے لکھنا آسان ہوجاتا ہے۔ جو شخص اسم بَدِیۡعُ کا ورد رکھے اس کو بلاغت اور حافظہ حاصل ہوتا ہے۔

بخار سے شفاء: اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اسے لکھ کر اور دھو کر پلانے سے گرم بخار سے شفا نصیب ہوتی ہے۔ جو کوئی اس اسم کو صبح کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر بہت رحم فرمائے گا۔ جو کوئی اکتالیس دن تک روزانہ اکتالیس بار (یَارَحۡمٰنَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَیَارَحِیۡمَھُمَا) پڑھے گا اس کی ضرورت و حاجت آسانی سے پوری ہوگی۔

ہر ظالم کے شر سے حفاظت: جو کسی جابر حکمران کے پاس جاتے وقت یَارَحۡمٰنُ یَارَحِیۡمُ پڑھتا جائے اللہ تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے بچالیتے ہیں اور خیر عطا فرماتے ہیں۔

تمام مخلوق مہربان: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یَارَحِیۡمُ" پڑھے گا اس کے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہوجائے گا اور تمام دنیوی آفتوں اور عمل مکروہ سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہوجائیگی۔

(بقیہ: مراقبے سے فیض پانے والے)

کچھ پتہ نہیں چلا کہ کیا منظر ہے اور پھر تیسرے آسمان پر پہنچی۔ پہلے آسمان کی روشنی ہلکے سنہری رنگ کی تھی مگر تیسرے آسمان کی روشنی بالکل سفید دودھیا رنگ کی تھی ہر چیز نئی لگتی تھی اوپر دیکھتی تھی تو آسمان بالکل سفید نظر آتا تھا۔ پھر دیکھا کہ حسین و جمیل تخت ہے اور اس پر کوئی بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں اور اسی طرح تھوڑا سا اور آگے گئی تو وہاں بھی ایک بزرگ تخت نشین ہیں پھر اسی طرح دو اور بزرگوں کو دیکھا یہ سارے بزرگ مسکرا رہے ہیں۔ یہ چاروں بزرگ مجھے اپنی طرف پیار سے بلا رہے ہیں اور میں باری باری سب کے پاس جاتی ہوں یہ بزرگ مجھے کچھ چیزیں دیتے ہیں جب میں دیکھتی ہوں تو یہ بہت بڑے بڑے ہیرے ہیں میرے ہاتھ بھر جاتے ہیں۔ پھر مجھے سارے آسمان کی سیر کروائی گئی اس دوران ہی مجھے پتہ نہ چلا کہ کب میں نیند کی وادی میں کھوگئی۔ (ا،ع)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ‘ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے‘ یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں‘ نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

ایک چھوٹے سے وظیفے کا کمال

(س۔ا‘ میانوالی)

تقریباً ایک سال قبل ماہنامہ عبقری کے ذریعے آپ کا تعارف ہوا ناممکن روحانی مشکلات لاعلاج جسمانی بیماریوں کا پڑھ کر قلم اٹھانے کا حوصلہ ملا۔ میں نے اپنی دو بیٹیوں کی بیماری اور روحانی مشکلات کے متعلق لکھا تھا جس کے جواب میں بندش جادو آسیب کیلئے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ کا وظیفہ ارسال فرمایا تھا۔ وظیفہ تقریباً دو دفعہ سوا لاکھ کرنے پر اچانک اونگھ آئی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ماربل کی خوبصورت دیوار ہے اس پر نور تجلیات پڑ رہی ہیں اور نور ہی نور نظر آتا ہے۔ منظر بدلا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں تک جاتا ہے لیکن اس نورانیت کے آگے پیچھے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ میں نے اس اندھیرے میں محسوس کیا کہ کافی دور جاکر اس کے اندر جانے کا راستہ ہے اس سے مجھے کافی امید افزا حوصلہ ملا کہ میری منزل میں کافی اندھیرے اور خاصے فاصلے ہیں لیکن میں انشاء اللہ حضرت صاحب کی رہنمائی اور ان کی شفقت سے اس کو حاصل کرنے میں ضرور کامیاب ہوجاؤں گا۔ اس امید پر وظیفہ جاری رکھا اور مریضہ جنہیں دمہ اور الرجی کی شکایت تھی۔ گیس‘ دھواں اور قدرتی آفات سے الرجی تھی۔ مریضہ کو لاہور حکیم صاحب سے علاج کیلئے پہنچے۔

حکیم صاحب سے ملاقات ہوئی‘ دوران ملاقات حکیم صاحب نے فرمایا کہ مریضہ پر تقریباً 16 سال سے اور اس کی والدہ پر 41 سال سے جادو ہے۔ یہ 20 مئی 2012ء کا واقعہ ہے دوائی کیساتھ مزید وظیفہ کیلئے عرض کی لیکن حضرت نے فرمایا وہی وظیفہ جاری رکھیں۔ پچھلے دنوں تقریباً سولہ جولائی 2012ء کی رات کو سو رہا تھا کہ خواب میں مرغی کا انڈہ نظر آیا۔ میں اسے اٹھانے کیلئے گیا تو منظر بدل گیا اور کافی تعداد میں انڈے گرنے لگے جیسے کسی نے گٹو (بوری) کا منہ کھول دیا ہے گرنے والے انڈوں میں سے چوزے نکل کر دوڑ رہے تھے اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

ظاہراً تو وہ منظر نظر نہیں آ رہا تھا لیکن میرے دل و دماغ پر چھایا ہوا تھا۔ سوچا کہ کسی نیک شخص سے اس کی تعبیر پوچھوں گا کہ دوسرے دن اطلاع ملی کہ میری بیٹی کے سسرال والے اسے لینے آرہے ہیں۔ میری بیٹی کو انہوں نے بڑے ظلم‘ تشدد کے بعد گھر سے نکال باہر کیا تھا اور لوگوں میں پھیلا رہے تھے کہ اس کو ہم نے طلاق دے دی ہے ہم اسے نہیں لائیں گے۔ میری بیٹی تین بچوں کی ماں ہے اس پر اس کے خاوند نے دوسری شادی رچالی ہے۔ مجھے کہا گیا تھا کہ آپ اپنی بیٹی لے جائیں میں اس کو نہیں رکھتا۔ دو دن بعد تین آدمی آئے جن میں میری بیٹی کا خاوند بھی تھا میری بیٹی کو باعزت طور پر گھر لے گئے اس طرح میری بیٹی اپنی اولاد یعنی بچوں کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی یہ اللہ کا خاص کرم ہے اس نے مجھ جیسے گنہگار انسان کو عزت دی۔ یہ بھی وضاحت کیے دیتا ہوں میں معمولی پنشنر ہوں اور مدمقابل کروڑ پتی ہیں غالباً پانچ ملوں کے مالک ہیں۔ میاں چنوں میں نئی مل خریدنے کی بات چیت چل رہی ہے۔

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ جس نے مجھ جیسے غریب بے سہارا کو اتنی عزت بخشی ہے اور ساتھ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کا جتنا شکریہ ادا کروں وہ کم ہے بلکہ مجھے الفاظ ہی نہیں ملتے کہ جن کے ذریعے ان کا شکریہ ادا کیا جائے۔ حضرت صاحب نے کمال شفقت‘ مہربانی اور خصوصی توجہ سے ہماری مدد فرمائی اور ساتھ ہی ماہنامہ عبقری جو مجھ جیسے غریب‘ نادار اشخاص کی رہنمائی اور مدد فرما رہا ہے۔ مجھ جیسے زمانے کے ستائے ہوئے پڑھ کر اپنی حاجات پوری کرتے ہیں۔ 41 سال سے میں نے پریشانی‘ مصیبت‘ جھوٹے عامل حضرات کے جھوٹے دعوے اتنے دیکھے ہیں اور اتنے غریب بے بس اور مصیبت زدہ لوگوں کو لوٹتے اور اجڑتے دیکھا ہے کہ انسانیت ہی کی تذلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر کسی کو جھوٹے عامل حضرات کے مکر وفریب سے بچائے۔ پھر میں حضرت صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے وظیفہ دے کر ہماری صلح کروائی بلکہ دکھی انسانیت کی بے لوث رہنمائی فرما رہے ہیں۔

چار چیزوں میں خیر و برکت اور شفاء ہے

(حکیم ریاض حسین مکڑوال‘ میانوالی)

ابن جریر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شفاء چاہے تو قرآن کریم کی کسی آیت کو صحیفے (کاغذ) پر لکھ لے اور بارش کے پانی سے دھولے اور اپنی بیوی کے مال (مہر) سے اس کی رضامندی سے پیسے لے کر شہد خرید لے اور اُسے پی لے‘ پس اس سے شفاء آجائے گی۔ قرآن کریم کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:۔ ترجمہ: اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل 82)‘‘ ایک اور جگہ اللہ نے فرمایا: ’’ترجمہ: اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا (ق 9)‘‘ ایک اور جگہ فرمان عالیشان ہے ’’ترجمہ: پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا (نساء 4)‘‘ شہد کے بارے میں فرمان اللہ تعالیٰ ہے ’’ترجمہ: شہد میں لوگوں کے لیے شفاء ہے (نحل 69)‘‘

ابن ماجہ میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر مہینے میں تین دن صبح کو شہد چاٹ لے اسے کوئی بڑی بلا نہیں پہنچے گی۔ (تفسیر ابن کثیر)

فائدہ: چار چیزوں میں خیر و برکت اور شفاء ہے۔

قرآن کریم‘ بارش کا پانی‘ شہد‘ بیوی کا مہر۔ علماء نے لکھا ہے کہ جب کوئی شخص کاروبار کرے تو اپنی بیوی کے مہر میں سے کچھ رقم کاروبار میں لگائے انشاء اللہ کاروبار میں فائدہ ہوگا۔ مہر کی رقم طرفین کیلئے خیر و برکت کی چیز ہے۔

امتحان میں کامیابی کیلئے مجرب عمل

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ (انفال 62) ترجمہ: ’’تو بیشک اللہ تمہیں کافی ہے وہی ہے جس نے تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا‘‘ فتح اور کامیابی کیلئے یا امتحان میں آسان پرچوں کے لیے جانے سے پہلے سات دفعہ یہ آیت پڑھیں۔

طریقہ استخارہ اور اس کے فوائد

آپ فوری طور پر کسی کے متعلق استخارہ کر کے بتا سکتے ہیں کہ اس معاملے میں آپ کیلئے خیر ہے یا شر ہے۔ دو رکعت نماز استخارہ پڑھیں دوران نماز جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو اس آیت کو بار بار پڑھیں حتیٰ کہ خیر کی صورت میں چہرہ خودبخود دائیں طرف مڑ جائے گا شر کی صورت میں بائیں طرف مڑ جائے گا اس کے بعد اپنی باقی نماز مکمل کریں۔ میں نے اپنے بچے کو کالج میں داخل کروانا تھا' میں نے اور بچے نے مختلف اداروں کے متعلق استخارہ کیا۔ ڈگری کالج میانوالی کے بارے چہرہ خودبخود مڑ جاتا تھا جب کالج میں داخلہ کے لیے گئے تو کالج کے عملہ نے خوب استقبال کیا اور آسانی سے داخلہ مل گیا۔ بچے کی رہائش کے بارے استخارہ کیا تو ہاسٹل میں رہائش طے پائی وہاں کے سپرنٹنڈنٹ مہربانی سے پیش آئے اور 19 نمبر کا کمرہ طلباء مانگ رہے تھے مگر انہوں نے نہیں دیا میرے بچے کو بغیر کسی مطالبہ کے دے دیا اور سارے طلباء میرے بچے سے انتہائی مہربانی و شفقت کرتے ہیں اور سفر ہو یا کوئی معاملہ ہو میں اس طرح استخارہ کر لیتا ہوں ہر کام میں آسانی ہو جاتی ہے اور پریشانی سے بچ جاتا ہوں۔

یادداشت بڑھانے کا زبردست آزمایا نسخہ

(مسز سید اعجاز شبیر بخاری، محلہ گنگ)

میں عبقری کو کافی عرصہ سے پڑھ رہی ہوں' ماشاء اللہ عبقری میں روحانی اور طبی نسخے تعریف کے لائق ہیں۔ میرے گھر میں میرے بزرگوں کی بہت پرانی طب کی کتب ہیں جن سے ہم سب استفادہ کرتے ہیں سوچا کیوں نہ اپنے عبقری کو بھی کچھ مہیا کر کے خدمت خلق کر کے اللہ کی رضا حاصل کر لوں۔

قوت حافظہ بڑھانے' نسیان' دماغی رطوبتوں کو پاک کرنے' فالج' پٹھوں کی طاقت اور بالخصوص چھوٹے بچے جو بولنے میں دیر لگاتے ہیں یا بولنے میں جن کو دشواری ہو ایک بہترین چیز جو کہ پنساریوں کیلئے اس کو اپنے پنسار سٹور میں رکھنا اور صحیح ایمانداری سے بھی چیز بیچنا مخلوق خدا سے عظیم نیکی ہے۔ وہ کیا چیز ہے؟ ایک جڑی بوٹی کی گرہ دار جڑ ہے جس کی موٹائی ہاتھ کی انگلی کے برابر ہے اس میں نشاستہ کی کثیر مقدار اور ٹے نین کی بہت خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ دوسرے درجہ پر گرم اور خشک ہے مقوی باہ' جالی' منقی دماغ' کاسر ریاح' فاسد مادوں کو زائل کرتی ہے۔ چٹکی بھر چھوٹے بچوں کو شہد میں ملا کر چٹانے سے بچہ جلد بولنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

کمزوری دماغ کیلئے ایک منفرد اور نادر چیز ہے۔ برسوں کی بھولی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کا جوشاندہ خون حیض اور پیشاب کی رکاوٹ دور کرتا ہے۔ اس کو کھانے سے دماغ اس قدر قوی ہو جائیگا کہ تمام عمر جو سنیں گے ذہن میں نقش ہو جائیگا۔ خوراک اس کی ایک سے تین ماشہ ہے۔ مصری پیس کر اور وچ کو بھی پیس کر ایک ماشہ سفوف صبح گائے کے دودھ کے ہمراہ لیں۔ اس کا نام ورچ کے علاوہ وچ۔ بچ بھی ہے انگلش نام Sweet Flag Root ہے۔

اتنی مہنگی نہیں صرف پچاس روپے کی لے کر پیس کر رکھیں۔ گھر والوں کیلئے کافی ہو جائے گی۔ اس کا رنگ سرخی مائل سفید ہے۔ ذائقہ تلخ اور بو ناخراب ہے۔

خود ہم گھر میں استعمال کرتے ہیں میرا پوتا پونے تین سال کا تھا اشاروں میں بات کرتا تھا۔ جونہی اس کو چٹکی بھر کچھ دن شہد میں ملا کر کھلائی تو ماشاء اللہ اب بہت باتیں کرتا ہے اور پرانی بات بالکل یاد رکھتا ہے چونکہ یہ آزمائی ہوئی چیز ہے اس لیے عبقری کی نذر کر رہی ہوں۔

چند قطرے اور درد ختم

(حافظ ارشاد حسین' لانڈھی شریف)

یہ نسخہ مجھے ایک دیہاتی سے ڈاڑھ درد کیلئے ملا۔ میں نے پہلی ہی بار نسخہ تیار کر کے تیل کو چھان رہا تھا تو ایک آدمی ڈاڑھ درد کی جھاڑ پھونک کیلئے آستانہ عالیہ لانڈھی شریف پر فقیر گل محمد مہر سے دم کروانے کیلئے آیا۔ فقیر صاحب کسی کام سے گئے ہوئے تھے میں نے پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا بھائی ڈاڑھ میں بہت شدید درد ہے۔ رات کو نیند نہیں آئی' میں نے پہلی ہی بار اس پر تجربہ کیا میں نے چند قطرے تیل کے ڈاڑھ میں ڈالے چند سیکنڈ بعد پوچھا تو اس نے کہا فرق ہے۔ بعد میں میں نے چند قطرے روئی پر رکھ کر ڈاڑھ پر رکھے اور پوچھا تو اس نے کہا ابھی فرق ہے اور درد نے کرایا تھا اور خوشی لے کر چلا گیا۔ ایک اور آدمی آیا اس کو نیچے اور اوپر دونوں ڈاڑھوں میں درد تھا میں نے چند قطرے روئی پر لگا کر پہلے اوپر والی ڈاڑھ پھر نیچے والی ڈاڑھ پر رکھا اللہ کی مہربانی سے دونوں ڈاڑھوں میں آرام آ گیا۔

ایک اور آدمی آیا جس کو موٹر سائیکل چلاتے وقت اس کا کپڑا پھنس گیا پاؤں میں چوٹ لگ گئی اس کو یہ تیل مالش کیلئے دیا چند مرتبہ استعمال کرنے سے وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ میں ایک سال سے یہ تیل تیار کر کے استعمال کر رہا ہوں۔ ڈاڑھ درد کیلئے کبھی خطا نہیں پایا۔ بہت سارے لوگ اس تیل کیلئے میرے پاس آتے ہیں۔ چوٹ' پھوڑے پھنسی' کانٹا چبھنا' عورتیں جو زیورات کیلئے ناک' کان چھدواتی ہیں اس کا تریاق کہا جائے تو بجا ہے۔ الغرض جو صاحب اس تیل کو تیار کرے گا وہ شخص ہی اس تیل کی خوبیوں سے صحیح طور پر واقف ہو سکے گا۔ آپ کی دریا دلی کی وجہ سے یہ نسخہ حاضر خدمت ہے۔

ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا تیل

ھوالشافی: تیل سرسوں خالص ایک کلو گرام' آک کے پھول تازہ 250 گرام' کالی جیری 40 گرام' لونگ 20 گرام۔

ترکیب تیل: تیل کو کسی بڑے دیگچے میں ڈال کر آک کے پھول' کالی جیری' لونگ ثابت ڈال دیں۔ نیچے ہلکی آگ دیں' جب ادویات اور آک کے پھول جل جائیں تو دیگچے کو اتار لیں' ٹھنڈا ہونے پر چھان کر محفوظ رکھیں۔

ڈاڑھ درد' چوٹ' پھوڑے پھنسی' کانٹا چبھنا' ناسور جو عورتیں ناک کان چھدواتی ہیں اس کیلئے اکسیر ہے۔

احتیاط: اس تیل کو کسی بڑے دیگچے میں تیار کریں کہ اوپر سے آگ نہ لگ جائے۔

گھٹی دینے کا طریقہ

(زینب بی بی)

کچھ مہینے پہلے میرے ایک عزیز کے ہاں بچہ کی ولادت ہوئی اور بچہ کے باپ نے مجھے درخواست کی کہ آپ میرے بیٹے کو گھٹی دیں اور جب میں ہسپتال جا رہی تھی پھر فون آیا کہ آپ جلدی پہنچیں بچہ کی حالت ٹھیک نہیں۔ واقعی جب میں نے جا کر دیکھا بچہ نیلا ہو رہا تھا اور ساتھ سانس بھی مشکل سے لیتا تھا اور بچے کی کراہنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ بہرحال میں نے تعوذ تسمیہ پڑھ کر چھوہارا اپنے منہ میں لیکر اچھی طرح چبا کر اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے چھوہارے کا مواد بمعہ لعاب بچے کے تالو میں لگا دیا۔

پھر میں نے تعوذ' تسمیہ اور سورۂ فاتحہ چاروں قل شریف اور آیت الکرسی بمعہ اول آخر درود شریف پڑھ کر بچے پر دم کر دیا۔ بفضل خدا بچہ فوراً نارمل ہو گیا۔ وہیں کچھ ہماری رشتہ دار جو وہاں موجود تھیں جن کو وہاں میرا آنا خاص طور پر گھٹی کیلئے پسند نہیں تھا انہوں نے خود لوگوں کے سامنے اقرار کیا کہ بچہ گھٹی اور دم کی وجہ سے ٹھیک ہوا ورنہ پہلے ہم بہت پریشان تھے۔ یہ سنت رسول ﷺ کی چشم دید کرامت تھی' ہم سب کو کاش اللہ تعالیٰ ہر کام سنت رسول ﷺ کے مطابق کرنے کی توفیق اور اخلاص عمل خدا کی رضا کیلئے نصیب ہو۔ آمین۔

سونف اور اجوائن کے کرشمے

صغیرہ بانو شیریں

نظر کمزور ہو تو گاجر کے پانی میں سونف بھگو دیں۔ پانی خشک ہو جائے تو دوبارہ گاجر کا پانی ڈال دیں۔ اس طرح تین بار کریں۔ خشک ہونے پر اس میں چینی اور بادام ملا کر پیس لیں۔ صبح شام یہ سفوف چائے کا چمچ بھر کھائیں' نظر تیز ہو جائے گی۔

جڑی بوٹیوں کی افادیت زمانہ قدیم سے مسلمہ ہے پسماندہ اور ترقی یافتہ ممالک میں بھی ان سے یکساں فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ جرمنی میں چھوٹے بچوں کو دوائیاں نہیں دی جاتیں بلکہ انہیں سونف کا پانی پلایا جاتا ہے۔ سونف کے پیکٹ بازار میں عام دستیاب ہیں۔ سونف کا پانی ابال کر پلانے سے بچے کئی تکلیفوں سے نجات پا لیتے ہیں۔

نظر کی کمزوری کا آخری علاج: سونف بہت اچھی دوا ہے۔ خصوصاً گیس کے لیے بہترین ہے۔ گھر میں سونف ضرور رکھنی چاہیے۔ چھوٹے بچوں کے پیٹ میں درد ہو تو چائے کا چمچ سونف ایک پیالی پانی میں جوش دے کر رکھ لیں۔ اس کے پلانے سے بدہضمی دور ہو جاتی ہے۔ دیہات میں عموماً دودھ میں سونف پکا کر بچوں کو پلاتے ہیں۔ اس سے بچوں کے پیٹ میں درد ہوتا ہے نہ گیس بنتی ہے۔ آج کل چھوٹے بچوں کی نگاہ بھی کمزور ہو رہی ہے۔ اس کے لیے تھوڑی سی سونف بچوں کی جیب میں ڈال دیں۔ وہ چلتے پھرتے کھا لیں گے۔ اس سے نگاہ کی کمزوری بھی دور ہو جائے گی اور معدے کو بھی طاقت ملے گی۔ صبح چائے کا چمچ بھر سونف کھانے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔ پرانے نزلہ کے لیے عموماً خواتین رات کو سوتے وقت ایک بڑا چمچ سونف اور گیارہ بادام کھلاتی ہیں۔ اس کے فوراً بعد چائے دودھ یا پانی کچھ نہیں پینا چاہیے۔ اس سے نزلہ دور ہوتا ہے اور دماغ میں تری آتی ہے۔ کچھ لوگوں کا ہاضمہ خراب رہتا ہے اور اسہال کی تکلیف سے نڈھال ہوتے ہیں۔ جہاں کچھ کھایا پیٹ میں درد ہو گیا انہیں چاہیے سونف تھوڑی سی چینی ملا لیں۔ صبح شام چائے کا ایک چمچ کھانے سے ہاضمہ ٹھیک ہوتا ہے۔ بیل گری مل جائے تو وہ بھی برابر وزن کر کے ملا لیں جلدی فائدہ ہوگا۔

ہر مرض کی دواء: آج کل بازار کی چٹ پٹی چیزیں کھانے سے معدہ بوجھل اور گیس کی شکایت عام پائی جاتی ہے۔ سونف کے نرم نرم پتے اور ڈنڈیوں کی سلاد صبح نہار منہ کھانے سے یہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔ سونف کے پتے آپ سات باداموں کے ساتھ کھا لیں تو سر درد کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کی آنکھیں پیلی پیلی بے رنگ سی ہوتی ہیں سونف کا پانی شہد میں ملا کر آنکھوں میں ڈالنے سے چند روز میں آنکھوں کی اصلی رنگت لوٹ آتی ہے اور چمک بڑھ جاتی ہے۔ سونف کے پتوں کا پانی نکال کر اس میں کھرل کیا ہوا سرمہ بھی مفید ہے۔ دُھند' جالا' کمزوری اور آنکھوں سے پانی بہنا دور ہوتا ہے۔ نظر کمزور ہو تو گاجر کے پانی میں سونف بھگو دیں۔ پانی خشک ہو جائے تو دوبارہ گاجر کا پانی ڈال دیں۔ اس طرح تین بار کریں۔ خشک ہونے پر اس میں چینی اور بادام ملا کر پیس لیں۔ صبح شام یہ سفوف چائے کا چمچ بھر کھائیں' نظر تیز ہو جائے گی۔ تھوڑی سی اجوائن کھانے کے بعد کھا لی جائے تو گیس کے ڈکار نہیں آتے۔ اس کے چبانے سے منہ کا مزہ ٹھیک رہتا ہے بھوک لگتی ہے اور ہچکی دور ہوتی ہے۔

اجوائن بتائے فائدے ہی فائدے: اجوائن کے دانے پیس لیں اور پانی میں ملا کر ذرا سا نمک ڈالیں اور پی جائیں۔ اس سے معدے اور جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔ اجوائن جگر کی سختی دور کرتی ہے۔ صبح شام کھانے سے بڑھی ہوئی تلی معمول پر آجاتی ہے۔ معدے کے درد میں بھی اجوائن فائدہ دیتی ہے جو لوگ افیم کھاتے یا چرس پیتے ہیں وہ اجوائن کا باقاعدہ استعمال کریں تو اس عادت سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ ان منشیات کے جو برے اثرات جسم پر مرتب ہوتے ہیں اجوائن انہیں دور کر دیتی ہے۔ اجوائن کا عرق معدے اور جگر کی بیماریوں میں اکسیر کا کام کرتا ہے۔ بدہضمی اور گیس اور جگر کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے عرق سے ریاحی درد بھی جاتے رہتے ہیں۔ اجوائن ایک پاؤ لے کر خوب صاف کر لیں۔ پھر اس میں پانچ تولے کالا نمک ملا کر پیس لیں اور شیشے کے برتن میں دوا ڈال دیں' پھر لیموں کا رس اس قدر نچوڑیں کہ اجوائن اور نمک کا سفوف اس میں اچھی طرح ڈوب جائے لیموں کا رس خشک ہو جائے تو اور نچوڑیں اسی طرح پانچ مرتبہ کریں۔ صبح و شام لکڑی یا سٹیل کے چمچ سے ہلائیں خشک ہو جائے تو پیس لیں یا ویسے ہی شیشے کی بوتل میں رکھ لیں۔ اس کی خوراک ایک ماشہ ہے۔ پیٹ میں درد' اپھارہ' گیس ہو تو پانی کے ساتھ کھا لیں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔ اجوائن کے استعمال سے پیٹ نہیں بڑھتا اور بڑھا ہوا پیٹ کم ہو جاتا ہے۔

ہفتے کا پٹرول تین ہفتے چلے

جمعرات کے درس کے بعد ہونیوالی مجالس مجذوبی کی محفل میں عوام کے بتائے گئے اعمال کے حیرت انگیز مشاہدات

حضرت والا کا ذاتی مشاہدہ: حضرت جی حکیم صاحب فرمانے لگے کہ ایک نیا مشاہدہ آیا ہے۔ میرا سات سال کا بیٹا جس کا نام محمد صہیب رومی ہے، جو صحابی رسول ﷺ کے نام سے منسوب ہے، میں نے اسے بلا کر کہا کہ 3 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر تھیلی پر دم کرو۔ اس سے پڑھوا کر دم کروائی اس کی عجیب برکت دیکھی ہے، کیونکہ وہ معصوم بچہ تھا، اس کو گناہ کا گمان بھی نہیں۔ یہی بات ذہن میں آئی کہ قرآن بھی معصوم ہے اور بچے بھی معصوم ہیں، اس لیے یہ عمل کیا اور برکت کا حیرت انگیز مشاہدہ سامنے آیا۔

یا حفیظ سے حفاظت: ایک نوجوان کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ گزشتہ درس سے جب میں فارغ ہو کر گھر جانے لگا تو میں نے "یاحفیظ" 11 مرتبہ پڑھ لیا میں موٹر سائیکل پر تھا، رات کا وقت تھا، آگے پولیس والے کھڑے تھے، میرے ساتھ ایک موٹر سائیکل پر دولڑکے جا رہے تھے، پولیس والوں نے انہیں روک لیا مجھے جانے دیا جیسے مجھے دیکھا ہی نہیں۔

ہفتے کا پٹرول تین ہفتے: ایک صاحب فرمانے لگے کہ میں موٹر سائیکل میں 8 لیٹر پٹرول ڈلواتا تھا جو کہ صرف ایک ہفتہ چلتا تھا، میں نے پٹرول ڈلوانے سے قبل اول و آخر درود شریف کے ساتھ 11 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرنی شروع کی اور پٹرول کی ٹینکی پر پھونک مارنی شروع کی اب 8 لیٹر پٹرول تین ہفتے چل جاتا ہے۔

پلاٹ کی NOC میں نہایت آسانی: ایک صاحب بتانے لگے کہ سورۃ القریش کا عمل مجھے حضرت حکیم صاحب نے بتایا ہے ہم نے پلاٹ خریدا پلاٹ لینے کیلئے NOC کے حصول کے لئے کنٹونمنٹ بورڈ کی فیس جمع کرواتے ہیں، میں جاتے ہوئے راستے میں سورۃ القریش پڑھتا گیا اس دوران اچھی خاصی رشوت دینا پڑتی ہے۔ اور ایک ماہ سے زیادہ وقت لگ جاتا ہے، دوسرے دن کا وقت دیا کہ جگہ کا معائنہ کروائیں اور ایک ہفتے میں ہی بغیر رشوت دیئے کلیئر ہو کر NOC مل گیا اور رجسٹری والے نے بتایا کہ یہ کام کم از کم 30 ہزار روپے میں ہوتا تھا جو صرف 2250 روپے میں ہو گیا ہے۔

مجالس مجذوبی میں بیان کیے گئے اعمال کے حیرت انگیز فوائد اب کتابی شکل "مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات" آج ہی عبقری کے دفتر سے طلب کریں۔

وظیفے کا کمال، گمشدہ سونے کی زنجیر مل گئی

جویریہ غزل

اتنی پریشانی پھر میرے شوہر آئے میں نے ان کو بتایا وہ خود اتنا پریشان ہوئے۔ہم تینوں نے بہت ڈھونڈی ہر جگہ دیکھی بیڈ پورا اٹھایا اسے کھول کر دیکھا اس کے نیچے مگر نہیں ملی باہر برآمدے میں اور صحن میں ہر جگہ ایک ایک چیز ہٹا کر دیکھا مگر کہیں نہیں ملی۔

جب کسی شخص کو کوئی پریشانی ہو یا کوئی بھی تکلیف ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بجائے پریشان ہونے کے اللہ تعالیٰ پر یقین کرتے ہوئے دعا کرے کوئی وظیفہ کرے، وظیفے میں اللہ کے کلام میں بہت طاقت ہے مگر یہ کہ یقین کیساتھ پڑھیں۔ایک قصہ میں آپ کو سنا رہی ہوں جسے سن کر آپ حیران ہوجائیں گے۔

ایک مرتبہ میں اپنے گھر میں تھی میں نے سونے کی زنجیر پہن رکھی تھی اس دن بہت گرمی لگ رہی تھی میں نے زنجیر اتار کر بیڈ پر رکھ دی تھی اس وقت میرے گھر میں کوئی نہیں تھا میں اور میرے شوہر اکیلے رہتے ہیں' اس وقت میری ساس آئی تھوڑی دیر کیلئے آئی اور چلی گئیں پھر میری دو خالہ آئیں' میری چھوٹی نند آئی وہ تو اکثر میرے ساتھ ہوتی تھی محلے کے بچے آئے یہ سب لوگ اس دن ایک دم آگئے تھے۔ ویسے میرے پاس کوئی نہیں ہوتا۔ایک گھنٹے میں سارے چلے گئے۔ میں بیٹھی تھی کہ اچانک مجھے دھیان آیا کہ میری زنجیر گلے میں نہیں تھی میں نے بیڈ پر دیکھی تو وہاں نہیں تھی پھر میرا چھوٹا بھائی آیا ہم دونوں نے بہت ڈھونڈی مگر نہیں ملی۔عصر کے وقت گم ہوئی اور عشاء کا وقت ہوگیا' رو رو کر میرا برا حال ہوگیا۔

اتنی پریشانی پھر میرے شوہر آئے میں نے ان کو بتایا وہ خود اتنا پریشان ہوئے۔ہم تینوں نے بہت ڈھونڈی ہر جگہ دیکھی بیڈ پورا اٹھایا اسے کھول کر دیکھا اس کے نیچے مگر نہیں ملی باہر برآمدے میں اور صحن میں ہر جگہ ایک ایک چیز ہٹا کر دیکھا مگر کہیں نہیں ملی۔ پھر میں نے اپنے استاد صاحب کو فون کیا کیونکہ جب بھی کوئی مشکل اور کوئی بھی پریشانی ہوتی ہے ہم ان سے وظیفہ لیتے ہیں اور شکر ہے اللہ تعالیٰ کا ان کے وظیفے اور دعا میں بہت برکت ہوتی ہے۔

اس دن بھی میں نے اپنے استاد مولانا محمد سلیم اللہ سومرو صاحب سے بات کی اور ان کو سارے واقعے کی خبر دی انہوں نے مجھے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ پریشان مت ہوں اور وضو کر کے دو رکعت حاجت کے نفل پڑھیں پھر اللہ تعالیٰ کی خوب حمد وثناء کر کے سچے دل اور یقین کیساتھ دعا کریں اور ایک وظیفہ دیا یَاجَامِعُ یَامُعِیۡنُ کثرت سے پڑھیں اور کسی پر بھی شک مت کرنا نہ دل میں یہ بات لانا کہ فلاں نے لی ہوگی فلاں نے چھپالی اور جتنا بھی ہوسکے اتنا پڑھیں ان شاء اللہ صبح تک آپ کو زنجیر مل جائے گی اگر کسی نے اٹھائی ہوگی تو وہ خود آپ کو گھر دے جائیگا یا آپ کے گھر پھینک دے گا۔آپ کو صبح تک زنجیر مل جائے گی۔

میں نے دو رکعت نفل پڑھ کر وظیفہ شروع کیا اور جو بھی دل میں شک تھا وہ نکال کر وظیفہ پڑھا میں ساری رات وظیفہ پڑھتی رہی جب آنکھ لگتی تو پریشانی سے آنکھ کھل جاتی اور پھر وظیفہ پڑھنا شروع کردیا اور بار بار باہر جا کر دیکھ رہی تھی کہ شاید نیچے پڑی ہو مگر نہیں تھی پھر فجر کی نماز کیلئے میں اٹھی اس وقت تھوڑا تھوڑا اندھیرا تھا۔میں نے وضو کیا تو باہر صحن میں دروازے کے پاس کوئی چمکتی ہوئی چیز نظر آئی میں نے قریب جا کر دیکھا تو میری زنجیر تھی میں حیران ہوگئی میں نے جلدی سے اپنے شوہر کو اٹھا کر دکھائی وہ حیران ہوگئے اور ہماری خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی۔الحمدللہ اس وظیفے سے بہت بڑا مسئلہ حل ہوگیا جو بھی کسی گمشدہ چیز کیلئے پڑھیں ان شاء اللہ مل جائیگی۔

جادوگر کی موت کا منظر

ہمارے گھر سے تھوڑا دور ایک کلینک ہے' ایک دن میں موٹر سائیکل پر سوار اس کلینک کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ مجھے ایسی آوازیں آئیں جسے کسی بیل کو ذبح کیا جارہا ہے' بہت خوفناک آوازیں تھیں میں نے موٹر سائیکل کھڑی کی اور کلینک کے اندر گیا۔دیکھا تو ہمارا ایک محلے دار نوجوان جو کالا جادو کیا کرتا تھا اسے برین ہیمبرج تھا اور آوازیں اسی کے گلے سے نکل رہی تھیں جیسے اسے کوئی ذبح کررہا ہو۔ڈاکٹر صاحب بھی ہراساں تھے اور کہہ رہے تھے کہ اسے ملتان لے جاؤ مجھ سے اس کا علاج نہیں ہوگا۔میں نے پوچھا کہ یہ کیفیت کب سے ہے۔کہنے لگے پچھلے کئی گھنٹوں سے یہ اسی طرح تڑپ رہا ہے۔پھر جب اسے ملتان لے جانے لگے تو وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔اس کا چہرہ ابھی بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ اس کی آنکھیں ابلی ہوئی تھیں اور وہ جانوروں کی طرح تڑپ رہا تھا۔(صوفی محمد جاوید' جہانیاں)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس لیے شیخ محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی والدہ نے اپنے شوہر کی وصیت کے مطابق اپنے چہیتے بیٹے کے بارے میں وہاں جا کر تعلیم حاصل کرنے کی وصیت فرمائی تھی۔پرانے دور میں پاکستان کے دو شہر اوچ شریف اور ملتان علمی سرگرمیوں کے حوالے سے بہت ہی زیادہ مشہور تھے۔یہاں دنیا بھر سے لوگ حصول علم کی غرض سے آیا کرتے تھے۔مثلاً جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مخدوم جہانیاں گشت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ انہی لوگوں میں سے تھے جو دور دراز کا سفر کر کے یہاں تشریف لاتے تھے اور اشاعت دین کے جذبہ کے تحت اپنی ساری زندگی یہیں گزار دی اور یہیں آپ کا مدفن بنا' ماں اور خاندان کے دیگر افراد کی تربتیں کہیں دوسرے ملکوں میں ہیں اور بیٹوں کی تربتیں اوچ شریف اور ملتان میں ہیں۔ ہمارے بزرگوں کے رگ و پے میں جذبہ گھر کر چکا تھا کہ ہم نے اللہ کے دین کی خدمت کرنی ہے اور اس سچے جذبے میں ان کیلئے کوئی چیز رکاوٹ نہ تھی۔ماں اپنے لخت جگر کو' بیوی اپنے شوہر کو حصول علم اور اشاعت دین کے جذبے کے تحت خود روانہ کرتیں۔

آج یہ تمام باتیں تاریخ کے واقعات بن کر رہ گئے ہیں اور اس کے برخلاف آج ہمارے دور میں اتنا فرق آیا کہ یہ دوریاں اور جدائیاں حصول دنیا کی خاطر ہو کر رہ گئی ہیں۔ مثلاً آپ نے اکثر سنا اور دیکھا ہوگا کہ بیٹا حصول علم کیلئے آکسفورڈ یونیورسٹی گیا وہاں تعلیم حاصل کی پھر پڑھانا شروع کردیا ازدواجی زندگی سے منسلک ہوا اور وہیں اس کی زندگی کا اختتام ہوگیا۔اسی طرح کے بے شمار واقعات آج صرف حصول دنیا ہی کے لیے ہو کر رہ گئے ہیں۔

علوم روحانی کیلئے گھر بار بیوی بچے چھوڑنے کی مثالیں صرف اُسی دور میں ملتی ہیں۔اسی طرح ایک بزرگ کی والدہ نے ان کو کہا کہ حصول علم کیلئے دوسرے شہر جاؤ۔مگر انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس وہاں کھانے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے تو اُن کی والدہ نے لوگوں کے گھروں میں کام کر کر کے دو سو روٹیاں سوکھا کر اکٹھی کی اور خود انہیں حصول علم کیلئے دوسرے شہر روانہ کیا۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

موتی مسجد میں موجود جگہ کی انوکھی کہانی

جہاں بڑے بڑے اولیائے کرام نے سجدے دیئے اور ولایت کے اعلیٰ مقام پر پہنچے۔ یعنی موتی مسجد کی اس جگہ نے اپنی ایک انوکھی کہانی سنائی۔ وہ جگہ کہنے لگی کہ ایک ڈاکو مغل حکمران اکبر بادشاہ کے دور میں قید کیا گیا' بہت عرصہ وہ قید رہا اسے طوق وزنجیر پہنائے گئے' بہت عرصہ قید رہنے کے بعد آخر اس کو بڑے قیدیوں کا نگران بنا دیا گیا' ڈاکو کبھی کبھی رات کی تنہائیوں میں موتی مسجد میں آ کر عبادت کرتا تھا' اسے کچھ نہیں آتا تھا بس وہ سجدے میں پڑ کر 'اللہ اللہ' کرتا تھا کیونکہ اس دور میں موتی مسجد میں عام بندہ داخل نہیں ہوسکتا تھا یہ صرف بادشاہوں اور شہنشاہوں کیلئے تھی ہاں! جمعہ کے دن بادشاہ رعایا کے ساتھ اس میں جمعہ پڑھتا تھا۔ رعایا سے مراد جو بادشاہ کے خاص بڑے بڑے مصاحب تھے۔

درویش کا سینہ پر ہاتھ لگانا تھا کہ......

وہ زمین کہنے لگی کہ اس ڈاکو نے (جس کو قید تھی) جب یہاں سجدہ کیا اور بس اللہ اللہ کہتا رہا اللہ کہتے کہتے زمین کی برکت ایسی تھی کہ جہاں اس کی پیشانی لگی اور اس پر اس کے آنسو گرے اور وہ اللہ اللہ کہتا رہا اس کی برکت سے اس کی قید چند دنوں میں ہی ختم ہوگئی پھر جب وہ قید سے اور شاہی قلعے سے باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک درویش اپنے گدھے پر جا رہے تھے۔ اس ڈاکو نے آواز دی اور کہا کہ میری جیب خالی ہے میں ہوں تو برا اور آپ اچھے ہیں کیا آپ اپنی جیب سے کچھ میری جیب میں ڈال دیں گے؟ تو وہ بزرگ کہنے لگے ہاں کیوں نہیں۔۔۔ انہوں نے چند سکے میری جیب میں ڈال دیئے...... وہ سکے لے کر میں آگے گیا تو بزرگوں نے فرمایا کہ ادھر آؤ میری بات سنو! جب میں ان کے قریب گیا تو انہوں نے اپنے گریبان کو کھولا اور اپنے دل کے اوپر ہاتھ لگایا...... ایسا لگا کہ جیسے گریبان کھلتے ہی ان کا سینہ چاک ہوگیا اور ان کا دل جیب کی شکل بن گیا...... انہوں نے دل میں ہاتھ ڈالا اور میرے دل کے اندر کوئی چیز ڈال دی۔ اپنے سینے سے ہاتھ نکال کر میرے سینے میں ڈال دی مجھے محسوس ہوا کہ میرے سینے میں کوئی چیز گئی ہے۔ دل میں ہلکی سی چبھن ہوئی اور فرمانے لگے جا...... ان سجدوں کی برکت سے جو تم نے کیے تھے اللہ نے تیرے دل کو نورانی بنا دیا اب تیرا دل تو دھل چکا' لے اس میں جو نور اللہ کی معرفت سے ہمیں ملا تھا لے وہ نور ہم نے تجھے دے دیا۔ میں ان کی بات سن کر وہیں ٹھہر گیا میرے قدم ہل نہ سکے' وہ بزرگ اپنے گدھے پر سوار ہوئے اور چل دیئے۔ میں انہیں دیکھتا رہا اور وہ میری نظروں سے اوجھل ہوگئے۔

پل میں زمین وآسمان بدل گئے

کہنے لگے میں واپس پلٹا اور میں نے دربانوں سے کہا مجھے واپس جیل جانا ہے وہ حیران...... کہ اتنے سالہا سال کی قید کے بعد تجھے خلاصی ملی' لوگ جیلوں سے خلاصی چاہتے ہیں تم واپس آنا چاہتے ہو؟ کہا کہ اصل میں مجھے جیل مقصود نہیں' اصل مجھے موتی مسجد مطلوب ہے' جہاں سے مجھے یہ محبت ملی' کہا پل پل میرا دل اللہ اللہ کہہ رہا ہے' زمین کے پردے ہٹ گئے' جنات انسانوں کی طرح نظر آنے لگے' فرشتوں کا نور نظر آنے لگا' رحمت اوپر سے اترتی نظر آنے لگی' عذاب اترتا نظر آنے لگا' ہر چیز بول بول کر مجھے اپنا نام بتاتی تھی' اپنا کام بتاتی تھی اپنا ذکر بتاتی تھی۔ ہر جانور کی بولی مجھے سمجھ آنے لگی اور زمین کے نقشے' آسمان کے نقشے بدل گئے' میرا دل خود اللہ کی طرف مائل ہوا' آنکھیں ہر وقت ترہنے لگیں' جسم ہر وقت عبادت کی طرف متوجہ ہونے لگا اور میرے انگ انگ اور روئے روئے سے اللہ کی محبت نکلنے لگی' میں جس جگہ عبادت کرتا تھا اس جگہ کی آواز اور اس کی سمجھ مجھے آنے لگی' پھر تو یہ عالم ہوگیا کہ وہ دل میں نور کیا پڑا اور موتی مسجد کے سجدے مجھے کیا ملے کہ بس پھر تو یہ تھا کہ جب میں نماز کیلئے کھڑا ہوتا تھا تو پھر نماز مجھے خود بخود آ گئی' مجھے تلاوت خود بخود آ گئی' میں نے کسی سے کچھ نہیں سیکھا' عبادت بھی مل گئی' تلاوت بھی مل گئی' تسبیح بھی مل گئی' سجدے بھی مل گئے' میں حیران ہوا اور مجھے احساس ہوا کہ اللہ پاک کا قرب مجھے مل گیا اور اللہ کا ذکر مجھے مل گیا اسی قرب اور تسبیح میں میرے دن رات گزرنے لگے' مجھے دربانوں نے اندر نہ جانے دیا بس میں باہر بیٹھا روتا رہتا تھا' گری پڑی کوئی روٹی مجھے مل جاتی تھی۔ یہ بات آخر بادشاہ تک پہنچی کہ فلاں جو ڈاکو تھا اس کا حال یہ ہوگیا ہے اور وہ کہتا ہے کہ بس مجھے موتی مسجد کی دربانی دے دو' بادشاہ کو عجیب احساس ہوا' شاید قبولیت کی گھڑی تھی' بادشاہ نے مجھے بلوایا اور بلوا کر پوچھا تو کیا چاہتا ہے......؟ تو میں نے انہیں سارے حالات بتا دیئے کہ میں کس طرح موتی مسجد میں گیا اور موتی مسجد کی وہ مخصوص جگہ جس کی صرف اولیاء کو خبر ہے اس جگہ پر قدرتی میرا سجدہ ہوگیا۔ میں رات کو چھپ چھپا کر جاتا تھا' قیدیوں کا میں نگران بن گیا تھا۔ بس اس سجدے کی برکت سے خلاصی ہوگئی آپ کو ترس آگیا اور آپ نے مجھے آزاد کر دیا۔ میں باہر نکلا تو کسی درویش نے مجھے سکے دیئے اور جاتے جاتے واپس آئے اور اپنے دل کی جیب سے نور نکال کر میرے دل میں ڈال دیا بس اس دن سے میری زندگی بدل گئی' میری دنیا بدل گئی' میری نظریں بدل گئیں' میری سوچیں بدل گئیں' میرے جذبے بدل گئے' میرا اٹھنا بیٹھنا سونا اور جاگنا بدل گیا' میرے دن اور رات بدل گئے۔

بادشاہ کو خزانہ کیسے ملا؟

بادشاہ نے کہا'' کیسے مانیں کہ تیرے دن اور رات بدل گئے'' تو میں نے فوراً کہا ''بادشاہ سلامت! آپ جس جگہ بیٹھے ہیں آپ کے قدموں کے چار ہاتھ بائیں طرف ایک بہت بڑا خزانہ دفن ہے اور وہ خزانہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں اگر خزانہ نہ ملا تو آپ تلوار سے میرا سر قلم کر دیں آپ کو اختیار ہے۔''

بادشاہ نے فوراً خدام بلوائے اور خدام بلا کر اس جگہ کو کھدوا اس جگہ بہت بڑے قیمتی پتھر لگے ہوئے تھے' بادشاہ کا محل تھا اور بادشاہ کا خاص کمرہ تھا اس کو کھودنا بہت مشکل تھا آخر کاریگر لوگ بلوائے گئے' انہوں نے وہ ٹائلیں ہٹائیں' ٹائلیں ہٹا کر وہاں کھودنا شروع کیا بس تھوڑا ہی کھودا تھا تو وہاں ان کی کدال کسی سخت چیز سے ٹکرائی تو وہ کہنے لگے کہ آگے کوئی سخت دھات کی چیز ہے۔ بادشاہ کی آنکھوں میں چمک آئی اور بادشاہ کہنے لگا اس کو مزید کھودو...... دیکھا تو ایک تانبے کا بہت مضبوط برتن تھا جس کا منہ تانبے کے ڈھکن سے بند تھا اور انہوں نے جب اس کو مزید کھولا تو اس کے اندر ہیرے جواہرات تھے...... سونا اور چاندی تھی...... اس کی چمک اتنی تھی کہ بادشاہ کا کمرہ روشن ہوگیا' بادشاہ نے کہا کہ بس اسے ڈھانپ دو مت کھولو۔ وہ تمام کاریگر چلے گئے' آناً فاناً یہ کام

ہوئے اور آناً فاناً میں اتنا بڑا خزانہ بادشاہ کو مل گیا۔موتی مسجد کی برکت سے......

میں دو شرائط نہیں مانتا

بادشاہ تو حیران رہ گیا کہ اتنا بڑا خزانہ مجھے مل گیا' اس نے اس سابقہ ڈاکو اور موجودہ ولی کو سامنے بٹھایا' سامنے بٹھا کر اس کا اعزاز و اکرام کیا اور کہا ٹھیک ہے...... آج سے تجھے شاہی دستر خوان سے کھانا ملے گا' دو شاہی خادم مستقل تیری خدمت کریں گے اور تو موتی مسجد کی خدمت کیا کر۔

اس بندہ خدا نے بادشاہ کی خدمت میں جھک کر عرض کیا' بادشاہ سلامت! میں یہ دو شرائط نہیں مانتا...... مجھے عام خدام کے دفتر سے کھانا ملے اور مجھے کوئی خادم نہ ملے' بس کہیں کسی کونے میں رہنے کی جگہ مل جائے...... مجھے اور کچھ نہیں چاہیے' بادشاہ نے اس کی یہ خواہش مجبوراً قبول کر لی اور وہ ساری زندگی موتی مسجد کی خدمت کرتا رہا' اس نے اس سجدہ گاہ کو نہیں چھوڑا جو کہ سجدہ گاہ موتی مسجد میں مخصوص سجدہ گاہ ہے۔

اس جگہ میں بھی سجدہ دیتا ہوں تو......

قارئین! میں خود وہاں کئی دفعہ گیا اور اس جگہ سجدے دیئے جب بھی میں وہاں سجدہ دیتا ہوں مجھے انوکھا سرور محسوس ہوتا ہے بلکہ میں پچھلے ہفتے وہاں گیا تو وہاں جا کر میں نے دو نفل پڑھے دو نفل کے سجدے میں جب میں گیا تو زمین کی تہیں ہٹ گئیں تو زمین کے نیچے مجھے کائنات کا ایک انوکھا نظام نظر آنے لگا جو شاید میں لفظوں میں اگر بیان کروں تو مخلوق خدا میری باتوں کو مبالغہ سمجھے...... افسانہ یا داستان سمجھے...... لیکن میں کروں تو کیا کروں...... جو آنکھیں میری کھلی ہوئی ہیں اگر آپ کی کھل جائیں تو آپ اس واقعہ کو سچ مانیں۔افسوس! میری باتیں کسی کو سمجھ کیسے آسکتی ہیں......؟ میں اس دربان کی یہ بات سن رہا تھا تو سنتے سنتے مجھے احساس ہوا میں اس سے باتیں کرتا چلا جاؤں۔میں اس سے باتیں سنتا رہا سنتا رہا......

جگہ خاص پر سجدے کا کمال

میں اس کی باتیں غور سے سن رہا تھا اور حیران ہو رہا تھا۔مجھے احساس ہوا کہ واقعی موتی مسجد کا انکشاف کر کے میں نے مخلوق خدا کے ساتھ سو فیصد بھلا کیا جہاں انسانوں کو بہت فائدہ ہو رہا وہاں جنات کی دنیا میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔مجھے شاہی قلعے کے کئی جنات نے یہ مبارک باد پیش کی کہ ان کے خود کے مسائل حل ہوئے ان کی مشکلات دور ہوئیں' ان کی زندگیوں میں ایسی انوکھی روشنی آئی۔وہ جنات کہنے لگے آپ ہمیں سجدے کی وہ جگہ دکھائیں' جس جگہ کے سجدے پر وہ کمال ملتا ہے' میں نے ان سے کہا جگہ تو میں دکھاؤں گا پہلے جگہ کا اپنے آپ کو اہل تو بناؤ...... کہنے لگے اگر آپ ہمیں جگہ دکھا دیں گے تو شاید اس جگہ کی برکت سے ہم اہل ہو جائیں پھر اس کی مثال دی کہ جس طرح انہوں نے اس ڈاکو کا واقعہ سنایا کیا وہ اہل تھا......؟؟؟

روحانیت کا سمندر موتی مسجد سے ملا

میں مسکرا دیا میں نے کہا واقعی وہ اہل نہیں تھا' بعض جگہیں ایسی ہوتی ہیں جو کہ نا اہل انسان کو اہل بناتی ہیں' وہاں اللہ کی خصوصی رحمت متوجہ ہوتی ہے وہ رحمت ہی انسان کو اہل بناتی ہے۔خیر میں موتی مسجد پہنچا میں نے کہا اگر خود اچانک آ ہی گیا ہوں تو میں بھی وہیں جا کر نفل پڑھ لوں' ویسے بھی وہ رات کا وقت تھا اس وقت ہماری باتیں ہوتے ہوتے تقریباً رات کے ساڑھے بارہ بج چکے تھے۔میں نے وہاں تہجد کی نیت کر کے نفل پڑھے۔بہت سرور ملا بہت سکون ملا' انوکھی محبت' انوکھا پیار ملا' انوکھا روحانیت کا ایک سمندر ملا' میں بڑی دیر تک سجدے میں پڑا رہا' آنسوؤں کی جھڑی لگی ہوئی تھی۔جنات میرا انتظار کر رہے تھے اُدھر تقریب میں مسلسل مہمان آرہے تھے۔ہماری تقریب رات ایک بجے کے بعد شروع ہونی تھی' میں نفل پڑھتا رہا پھر دعا کی' ان کو وہ جگہ بتائی۔

ڈاکو کی موت کیسے آئی؟؟؟

اس کے بعد میں واپس آیا تو اس ڈاکو کو جو کہ اکبر بادشاہ کے دور کا ڈاکو تھا بعد میں اللہ کا ولی تھا' کے بارے میں سوچتا رہا' میں نے اس جن سے پوچھا اس ڈاکو کے نام کا کچھ پتہ ہے؟ جن کہنے لگا: پہلے نام کی تو کوئی خبر نہیں بعد کا نام خود بادشاہ اکبر نے اپنے نام کی نسبت کے ساتھ اصغر رکھ دیا تھا اور اس کو اصغر خادم بولتے تھے۔وہ چونکہ مسجد کی خدمت کرتا رہتا تھا اس کو اصغر خادم کہتے تھے۔ایک دفعہ اصغر خادم کی موت کا وقت قریب آیا تو کہنے لگا مجھے موتی مسجد میں لے چلو میں مسجد میں مرنا چاہتا ہوں پھر اس جگہ لے آئے وہ بہت عرصے سے بیمار تھا لیکن مسجد میں خدمت کیلئے اس کو خادم پکڑ کر لے آتے تھے وہ آتا تھا اور اپنے کانپتے ہاتھوں سے جھاڑو دیتا اور کانپتے ہاتھوں سے دعا مانگتا تھا۔خدام اس کو اٹھا کر اس سجدے والی جگہ پر لے گئے اور سجدے کی جگہ پر اس کا سر رکھ دیا اور وہ بلک بلک کر رونے لگا۔''اے اللہ! میرے دن سیاہ تھے' میرے صبح و شام سیاہ تھے لیکن اپنے گھر کی برکت سے اے اللہ تو نے میرے دل کو دھو دیا اور تیرے گھر کی برکت سے مجھے درویش مل گیا جنہوں نے تیری محبت کا نور جو انہوں نے زندگی کے مجاہدوں اور مشقتوں سے حاصل کیا تھا مجھے دے دیا' اے اللہ میں تیرے پاس آرہا ہوں تو میرے ساتھ وہ معاملہ فرما جو ماں اپنے بچے کے ساتھ کرتی ہے اور مجھے تیری رحمت کی امید ہے......'' یہ کہتے ہوئے وہ رو رہا تھا اور سر بار بار پٹخ رہا تھا۔اس کے آنسوؤں اور سسکیوں سے مسجد دہل رہی تھی اور آنسوؤں سے زمین تر ہو رہی تھی آخر کار اس نے تین دفعہ اللہ کہا اور اس کی روح پرواز کر گئی۔

اکبر بادشاہ بلک بلک کر رو پڑا

بادشاہ تک جب یہ اطلاع پہنچی کہ اصغر خادم فوت ہو گیا ہے تو بادشاہ اس طرف آیا جس جگہ اس کی میت پڑی ہوئی تھی۔اس کے ہاتھ پاؤں سیدھے کر دیئے گئے تھے اور انگوٹھے باندھ دیئے گئے تھے' بادشاہ نے اس کی میت کو دیکھا...... اکبر بادشاہ بہت حوصلے والا اور بہت طاقتور مزاج رکھتا تھا لیکن اس کو دیکھ کر بلک بلک کر رونے لگا۔کہنے لگا یہ کیسا شخص تھا جس شخص کی وجہ سے مجھے ایک نہیں کئی خزانے ملے اور خود مجھے احساس ہوا کہ میں ہندووانہ ذہن رکھتا تھا اور مشرکانہ رسمیں کرتا تھا۔اس شخص (اصغر خادم) کی وجہ سے مجھے بہت زیادہ روحانیت ملی اور قرب ملا مجھے احساس ہوا کہ شاید اللہ مجھے (اکبر) کو معاف کر دے' اللہ ہمایوں کو معاف کر دے' پھر اپنا شجرہ بیان کر کے اکبر مسلسل روتا رہا اس کے بعد وزراء آئے انہوں نے بادشاہ کو سنبھالا اور لے گئے...... بادشاہ نے اس کا جنازہ خود پڑھا۔بادشاہ اس کو اکثر یاد کرتا رہتا تھا۔اس کی روحانیت بہت عرصہ مسجد میں رہی۔پھر جن مجھے مزید بتانے لگے کہ اس کے بعد ایک بوڑھے جن نے اس مسجد کی خدمت سنبھال لی اب چالیس جنات مسلسل مسجد کی خدمت کرتے ہیں اور یہ سلسلہ صدیوں سے چلا آرہا ہے۔کبھی بھی موتی مسجد کی خدمت کم نہیں ہوئی انسان آئیں یا نہ آئیں لیکن موتی مسجد کی خدمت ہمیشہ ہوتی رہے گی اور موتی مسجد کی خدمت ہمیشہ بہت زیادہ برکتوں کے ساتھ چلتی رہے گی۔اللہ پاک نے بہت برکتیں عطا فرمائیں اور جنات کی بہت سی مشکلات حل ہوئیں۔(جاری ہے)

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

خوشخبری

جون 2013ء کا شمارہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' خاص نمبر ہوگا
تفصیل صفحہ نمبر 42......

شکیل انور، گوجرانوالہ

ہم نے مرغابی کیسے شکار کی، آپ بھی پڑھیں!

فضا فائروں کی آواز سے تھرا اٹھی۔ ہمارے نشانے خطا نہیں ہوئے تھے ہم دونوں بھاگے بھاگے ''نیل سروں'' کو اٹھانے کیلئے گئے میں نے جیب سے چاقو نکال کر ہاتھ میں پکڑ لیا تھا مگر شکار کے قریب پہنچ کر مارے ندامت اور بدحواسی کے ہمارا برا حال ہوگیا۔

وہ دسمبر کی ایک خوش گوار صبح تھی۔ میں اور میرا دوست ارشد طے شدہ پروگرام کے تحت علی الصباح، کیل کانٹے سے لیس ہوکر مرغابیوں کے شکار کیلئے چل کھڑے ہوئے۔ ارشد کو مرغابیوں کے شکار سے والہانہ عشق ہے اور میں بھی اس معاملے میں ارشد سے کچھ پیچھے نہیں ہوں۔

ہم دونوں شہر سے باہر اس بڑے تالاب کی طرف گئے، جہاں مرغابیوں کی کثیر تعداد پائی جاتی ہے۔ یہ تالاب مچھلی اور دیگر آبی پرندوں کے شکار کیلئے بھی مشہور ہے۔ ہمارے شہر سے اس تالاب کا فاصلہ کوئی دو میل کے لگ بھگ ہوگا۔ اس کے قریب ہی ایک گاؤں ہے بہرحال ہم سردی میں ٹھٹھرتے اور آپس میں ہنسی مذاق کرتے اپنی منزل کے قریب پہنچ گئے۔

آپ کو معلوم ہوگا کہ مرغابی کے شکار کیلئے موزوں وقت صبح کا ہوتا ہے کیونکہ دن کو مرغابی گہرے پانی میں دور تک چلی جاتی ہے اور جب اسے بھوک لگتی ہے تو علی الصبح ناشتہ کرنے کے لیے کنارے کا رخ کرتی ہے۔ اس کی خوراک میں گھونگھے، ریت، چھوٹے چھوٹے کنکر، گھاس اور چاول کے خوشے جو پک جاتے ہیں۔ لہٰذا شام کے وقت مرغابی کو چاول کے خوشے کھاتے ہوئے بھی شکار کیا جاسکتا ہے لیکن اس کے شکار کا موزوں وقت صبح کا ہے۔

ہم نے اپنے سروں پر بئے کے گھونسلے اوڑھ رکھے تھے کیونکہ مرغابی کے شکار کیلئے شکاری کو بہت محتاط رہنا پڑتا ہے اگر اسے ذرا بھی شکاری کی موجودگی کا احساس ہوجائے تو پھر اسے مارنا ناممکن ہے۔ بئے کا گھونسلا سر پر اوڑھنے کے دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ گھونسلا سردی سے سر کو محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ مرغابی اسے سرکنڈوں کا پودا سمجھتی ہے۔ تالاب کے قریب ہی برسین (شفتل) کھیت واقع تھے۔ صبح کے دھندلکے میں اس پر برف کی ہلکی ہلکی سی تہہ جمی ہوئی تھی اور یوں معلوم ہوتا تھا جیسے پورے کھیت پر ایک سفید چادر بچھا دی گئی ہے۔ ارشد نے دور ہی سے مرغابیوں کے ایک جھنڈ کو تاڑا اور مجھے اشارہ کرکے جلدی سے پیٹ کے بل لیٹ گیا۔ مجھے بھی دیکھا دیکھی ایسا ہی کرنا پڑا۔ ہاتھ سُن ہوئے جارہے تھے مگر سامنے تالاب میں دس بارہ ''نیل سروں'' کی موجودگی میں سردی کی کون پرواہ کرتا ہے۔ انہیں دیکھ کر میری باچھیں کھل گئیں۔ میں دل ہی دل میں ان کے بھنے ہوئے گوشت کی بھینی بھینی خوشبو سے لطف اندوز ہونے لگا۔ برف کی جمی ہوئی تہہ کے اوپر پیٹ کے بل رینگتے ہوئے ہم تقریباً دس منٹ کے اندر اندر کھیت کے دوسرے کنارے پہنچ گئے۔

اب ہمارے اور مرغابیوں کے درمیان کوئی چالیس فٹ کا فاصلہ رہ گیا تھا۔ ہم دونوں گھات لگائے اپنی اپنی جگہ بستہ کمین گاہوں میں دبکے بیٹھے تھے۔ میں اپنی دونالی بندوق دونوں ہاتھوں میں سنبھالے ہوئے ارشد کی سیٹی کا منتظر تھا۔ اچانک اس نے سیٹی بجائی آن واحد میں فضا فائروں کی آواز سے تھرا اٹھی۔ ہمارے نشانے خطا نہیں ہوئے تھے ہم دونوں بھاگے بھاگے ''نیل سروں'' کو اٹھانے کیلئے گئے میں نے جیب سے چاقو نکال کر ہاتھ میں پکڑ لیا تھا مگر شکار کے قریب پہنچ کر مارے ندامت اور بدحواسی کے ہمارا برا حال ہوگیا۔ واقعہ یہ تھا کہ ''نیل سر'' مرغابیوں کے بجائے ہم نے بطخیں مار ڈالی تھیں۔ کیوں کہ نیل سر اور عام گھریلو بطخوں کی شکل و شباہت میں حیرت انگیز مشابہت پائی جاتی ہے۔ نر نیل سر کی دم نر بطخ کی دم کی مانند مڑی ہوتی ہے جس سے شکاری دھوکہ کھا جاتا ہے۔ فائروں کی آواز سن کر گاؤں کے چند افراد بھی تالاب کے کنارے کی جانب آنا شروع ہوگئے تھے اور اس سے پیشتر کہ ہم وہاں سے کھسک جائیں بطخوں کا مالک غصے میں بھرا ہوا ہماری طرف آیا۔

ان بطخوں کو تم نے مارا ہے؟ اس نے گرج کر پوچھا۔ جی! ہم سے غلطی ہوگئی، ارشد نے نہایت معصومیت سے جواب دیا۔ نکال پانچ سو روپے ورنہ میں ابھی دونوں کو تھانے لے جاؤں گا۔ دیہاتی اب مجھ سے مخاطب تھا۔ ہم عجیب بےبسی کے عالم میں ایک دوسرے کا منہ تک رہے تھے۔ خوش قسمتی سے میرے اوورکوٹ کی جیب میں سے کچھ روپے نکل آئے اور آدمیوں نے بیچ بچاؤ کرا کے معاملہ چار سو روپے پر طے کروا دیا۔ یہ رقم ادا کرکے ہم بدھوؤں کی طرح گھر کو لوٹ آئے۔

محمد ہارون، لاہور

خود اعتمادی سیکھیں

لیس براؤن نے پروگرام شروع کیا اس کا یہ پروگرام کامیاب ہوگیا۔ لیس براؤن نے ریڈیو چھوڑ دیا اور دوسری کمپنی جوائن کرلی

لیس براؤن نے امریکہ کے ایک یتیم خانہ میں آنکھ کھولی نہ اس کو اپنے باپ کا پتہ تھا اور نہ ماں کا..... ابتدائی تعلیم اس نے اسی یتیم خانے میں حاصل کی۔ جب لیس براؤن چھٹی کلاس میں پہنچا تو کلاس کے سب بچوں کا ذہنی ٹیسٹ ہوا اور لیس براؤن کو ذہنی طور پر مفلوج قرار دے دیا گیا لیکن اس نے میٹرک اسی سکول سے پاس کیا۔ ایک مرتبہ کلاس کے ٹیچر نے لیس براؤن کو کچھ لکھنے کو کہا اور لیس براؤن نے کہا کہ وہ ذہنی طور پر مفلوج ہے کچھ لکھ نہیں سکتا۔ ٹیچر نے کہا کہ کسی کے کہنے پر کسی کی ترقی کو روکا نہیں جاسکتا اور تم ذہنی طور پر بالکل فٹ ہو۔ لیس براؤن فوراً اپنے ٹیچر کے پاس گیا اور کہا کہ میں آپ جیسا بننا چاہتا ہوں اس کے لیے مجھے کیا کرنا پڑے گا ٹیچر نے کہا کہ اعتماد حاصل کرنا پڑے گا۔ لیس براؤن نے کہا کہ اس کیلئے کیا کرنا پڑے گا۔ گرو نے کہا کہ ریڈیو کی نوکری حاصل کرو۔ لیس براؤن ریڈیو اسٹیشن گیا اور کہا کہ میں لیس براؤن ہوں اور نوکری کیلئے آیا ہوں۔ ریڈیو اسٹیشن کے مالک نے پوچھا کیا اس سے پہلے بھی ریڈیو اسٹیشن یا میڈیا میں کام کرچکے ہو۔ لیس براؤن نے کہا نہیں..... اس نے کہا کہ چلو جاؤ یہاں نوکری نہیں ہے۔ لیس براؤن واپس اپنے ٹیچر کے پاس آتا ہے اور کہا کہ نوکری نہیں مل رہی۔ ٹیچر نے کہا کہ ایک دفعہ جانے سے نوکری نہیں ملتی، اس کے پاس بار بار جاؤ۔ لیس براؤن پھر دوبارہ اس کے پاس گیا کہا کہ میں نوکری کیلئے آیا ہوں اس نے کہا میں تمہیں جانتا ہوں کہا نا نوکری نہیں، چلا جا..... تقریباً چوتھی دفعہ لیس براؤن ریڈیو کے مالک کے پاس نوکری کیلئے گیا کہا میں نوکری کیلئے آیا ہوں مالک نے اسے کافی بنانے کیلئے رکھ لیا۔ اتفاق سے ایک مرتبہ ریڈیو اسٹیشن کے تمام بندے چھٹی پر تھے اور بندہ جو موجود تھا وہ شراب پی رہا تھا۔ لیس براؤن نے مالک کو فون کیا اور کہا کہ تمام ملازم چھٹی پر ہیں مالک نے کہا کہ تم پروگرام کرلو گے؟ لیس براؤن نے کہا کہ وہ کرے گا۔ مالک نے کہا ٹھیک ہے۔ لیس براؤن نے پروگرام شروع کیا اس کا یہ پروگرام کامیاب ہوگیا۔ لیس براؤن نے ریڈیو چھوڑ دیا اور دوسری کمپنی جوائن کرلی۔ اس کمپنی نے لیس براؤن کو ایک اور کمپنی میں دو کروڑ کا پراجیکٹ لینے بھیجا لیس براؤن نے سوچا کہ وہ وہاں پہنچ کر پراجیکٹ لے لے گا اور اس نے وہ پراجیکٹ اپنے اعتماد سے حاصل کرلیا۔

صحت مند عادتیں اپنائیں زندگی کامیاب بنائیں

مسعود احمد برکاتی

ہفتہ میں ایک بار ورزش کرنا بھی عادت ہی میں شمار ہوگا لیکن اس سے آپ کو ورزش کے بیش بہا فوائد حاصل ہونے مشکل ہیں کسی اچھی سی ورزش کا انتخاب کر لیجئے جس سے آپ روزانہ لطف کے ساتھ فائدہ حاصل کرسکیں

عادتوں کی مدد کے بغیر زندگی میں کامیابی حاصل کرنا تو کجا زندہ رہنا ہی مشکل ہے' چلنے پھرنے کی معمولی سی مثال ہے۔غور کیجئے! اگر آپ کو چلنے کیلئے ہر قدم اٹھانے سے پہلے سوچنا پڑے کہ اٹھانا بھی چاہیے یا نہیں یا یہ ایک قدم کتنا وقت لے گا اور کب اس کو دوبارہ زمین پر رکھا جائے تو آپ کیلئے چند قدم چلنا بھی دوبھر ہوجائے گا اور آپ اس وقت کوئی دوسری بات سوچ سکیں گے اور نہ اس پر توجہ کرسکیں گے بلکہ آپ جلد ہی تھک کر چور ہوجائیں گے۔

اگر کوئی خلاف معمول بات نہ ہو تو عام طور پر ڈیڑھ سال سے پہلے ہی بچہ چلنے پھرنے کیلئے قدم اٹھانے کا عادی ہوجاتا ہے۔ایک مرتبہ جب آپ کسی منزل کیلئے چل پڑے تو راستے میں آپ بازار یا اردگرد کے منظر پر بھی نظر ڈال سکتے ہیں اپنے ہمراہی سے باتیں کرسکتے ہیں یا منزل پر پہنچ کر جو کام کرنے والے ہیں اس کے متعلق سوچ سکتے ہیں۔پھر بھی آپ کے پاؤں بلا تکلف اور بغیر کسی تکلیف کے منزل مقصود کی طرف اٹھتے چلے جائیں گے نتیجہ یہ نکلا کہ عادت کی وجہ سے آپ کو چلنے کے پورے عمل میں سوچنے اور توجہ کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔آپ کو چلنے پھرنے کے قابل بنانے والی عادتیں اور وہ حرکات وسکنات جو عادتاً سرزد ہوتی ہیں صحت کے لیے مفید ہوتی ہیں اسی طرح دوسری اچھی عادتیں ہیں جو جسمانی صحت کیلئے اور بھی زیادہ کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔

اچھی عادتیں بنانے کیلئے تین بنیادی طریقے ہیں

پہلا طریقہ: وہ کام جس کی عادت ڈالنا مقصود ہو اس کو توجہ اور ارادے کے ساتھ انجام دیجئے۔**دوسرا طریقہ:** اس کام کو دہرانے کے موقع کی تلاش میں رہیے۔

تیسرا طریقہ: جب تک کہ عادت پختہ نہ ہوجائے کسی اور موقع کو مستثنیٰ مت قرار دیجئے اور اس کام کی تکرار کے موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے۔

روزانہ کے کام' کبھی کبھی کاموں کے مقابلے میں عادت کو زیادہ پختہ بنادیتے ہیں۔معدہ کے انقباضات (سکڑنا) جاگنا اور سونا کام اور آرام کھانے کے اوقات' یہ اور ایسی بہت سی سرگرمیاں ہیں جو صحت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ باقاعدگی کا اصول آپ کو اچھی عادتیں بنانے میں بہت مدد دے گا۔اس میں شبہ نہیں کہ باقاعدگی اور پابندی وقت آپ کے اور آپ کی صحت کیلئے فائدہ مند ہے اور بے قاعدگی نقصان رساں۔

غذا: زندگی اور موت کیلئے نہایت ہی اہم اور ضروری چیز ہے۔آپ غذا کے صحیح انتخاب کی عادت ڈال سکتے ہیں۔یہ عادت آپ کے جسم کو تغذیہ بخش خوراک فراہم کرنے میں معاون ہوگی سب سے پہلے آپ کو غذا کے ضروری اجزا اور انکے اثرات کے متعلق بنیادی باتیں معلوم کرنی چاہئیں جب آپ کو معلوم ہوجائے کہ جسم کو متوازن اور مفید غذا پہنچانے کیلئے کیا کھانا چاہیے تو آپ کو احتیاط اور توجہ کے ساتھ سادہ غذائیں اور غذائی اشیاء اپنے لیے منتخب کرنی چاہئیں جو آپ کو صحت مند رکھ سکیں اور بیماری کو اپنے پاس نہ پھٹکنے دیں چند ہفتوں ہی میں آپ دیکھیں گے کہ غذا کا صحیح انتخاب آپ کی عادت بنتا جارہا ہے اور اس سلسلے میں آئندہ کیلئے آپ کی دقتیں کم سے کم تر ہوتی جارہی ہیں۔عادت ڈالیے کہ آپ مقررہ وقت پر کھانا کھالیا کریں اور غذا کو اچھی طرح چبایا کریں۔پورے طور پر چبائے بغیر گھبراہٹ یا جلدی میں ایک وقت کھانا کھانا پچھلے کئی دفعہ کے صحیح طریقہ پر کھائے ہوئے کھانوں کے فائدوں کو ختم کرسکتا ہے۔

رفع حاجت: متعین وقت پر رفع حاجت کی عادت بھی صحت کیلئے مفید ہے۔

نیند: نیند پوری نہیں ہوئی تو آپ خستگی' تھکن اور کم ہمتی محسوس کرتے ہیں اگر آپ روزانہ رات کو پوری نیند سوکر تازگی حاصل نہ کریں تو آپ کی چستی میں فرق آجاتا ہے صحت مند رہنے کیلئے اپنی مدد کیجئے۔نیند صحت کیلئے ضروری ہے آپ کی کچھ عادتیں نیند پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔پابندی وقت سے سونا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔اوسطاً ایک آدمی کیلئے سات آٹھ گھنٹے روزانہ نیند بہت ضروری ہے۔

ورزش: ورزش کرنے کی عادت بھی صحت مند عادتوں میں سے ہے۔ہفتہ میں ایک بار ورزش کرنا بھی عادت ہی میں شمار ہوگا لیکن اس سے آپ کو ورزش کے بیش بہا فوائد حاصل ہونے مشکل ہیں کسی اچھی سی ورزش کا انتخاب کرلیجئے جس سے آپ روزانہ لطف کے ساتھ فائدہ حاصل کرسکیں اور تازگی وتوانائی کے احساس کے ساتھ شامل کرسکیں۔کھلے میدان میں تازہ ہوا میں کھڑے ہوکر گہرے گہرے سانس لینا صحت کیلئے نہایت مفید ہے۔تازہ ہوا میں سانس لینے سے خون صاف ہوجاتا ہے۔

غسل: غسل باقاعدگی سے کرنے کی عادت آپ کو خوش حالی کا احساس بخشے گی۔چاہے آپ صفائی وپاکیزگی کیلئے نہائیں یا دوران خون کو تیز کرنے کیلئے۔۔۔آپ کو فرحت وتازگی ضرور حاصل ہوگی۔جن لوگوں کا کام اس نوعیت کے ہوں کہ ان کو پسینہ زیادہ آتا ہو یا زیادہ پسینہ لانے والی ورزش کرنے والے لوگوں کو روزانہ غسل کرنا چاہیے فوارے کے نیچے نہانا بھی ان کیلئے مناسب ہے۔اگر آپ گنتی کے ان لوگوں میں سے ہیں جن کو گرم غسل پیروں اور ٹانگوں کا دوران خون بڑھانے کیلئے ضروری ہے تو آپ سونے سے فوراً پہلے غسل کیجئے۔اس سے آپ کے پیروں اور ٹانگوں کو بہت آرام ملے گا اور آپ کو نیند بھی اچھی آئے گی۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی مالش بھی دماغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہوجاتا ہے جو اپنے آپ کو "ذات باہر" یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی انکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔لوگوں کو آپکے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

ملت کے دردمندوں کے نام

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ’’**نسیم ہدایت کے جھونکے**‘‘ پڑھنے کے قابل ہے۔

رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں ظہر کی جماعت کے بعد قصبہ کھتولی کے مرکز کی مسجد اکبرخاں میں یکے بعد دیگرے چند سفراء مدارس نے اپنے اپنے ادارہ کیلئے تعاون کرنے کا اعلان کیا‘ ابھی لوگ سنتوں اور نوافل سے پوری طرح فارغ بھی نہ ہوئے تھے کہ پچھلی صفوں میں چند دین کے ذمہ دار سمجھے جانے والے لوگ اکٹھا ہوکر کچھ گفت وشنید میں مصروف ہوگئے مدارس اور اہل مدارس اور سفراء مدارس کے سلسلہ میں کچھ باتیں ہورہی تھیں‘ راقم الحروف کو خیال ہوا کہ پہلے سے طے شدہ کوئی میٹنگ ہوگی مگر جب ایک دو لوگوں کے فقرے نماز پڑھتے پڑھتے کانوں میں پڑے تو یہ محسوس ہوا کہ یہ کوئی باقاعدہ میٹنگ نہیں ہے بلکہ دینی ذمہ داری کے زعم میں کچھ دینی حلیہ کے لوگ ان سفراء کے اعلان کے بعد اپنی دردمندانہ گفتگو کررہے تھے اور ان پر فقرے کس رہے تھے ایک حاجی صاحب بولے کہ بس بارات چلی آتی ہے دوسرے ایک ملاجی نے فرمایا: اجی بس پرسنٹیج پر چندہ ہورہا ہے‘ پچاس پرسنٹ پر لوگ چندہ کرتے ہیں‘ تیسری طرف سے ایک حاجی صاحب نے کہا اچھا لوگوں نے دکانیں کھول رکھی ہیں جس کے دل میں آیا مدرسہ کھول کر بیٹھ گیا ایک صاحب بولے: اجی مدرسہ والے سفیروں کو بلاتے ہیں اور ٹھیکے پر رسیدیں دیدیتے ہیں دوسو روپے رسید‘ دھڑ اخراب کررکھا ہے‘ دکان پر بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔

اسی مجلس میں ایک نوجوان بھی ان بزرگوں کی دردمندانہ باتیں سن رہا تھا مگر اس کے دل پر اللہ تعالیٰ نے سخاوت کی لذت سے آشنا کردیا تھا بڑے ادب سے بولا: بڑوں کے سامنے بولنا تو بے ادبی ہے لیکن آپ اگر اجازت دیں تو میں بھی کچھ کہوں‘ لوگوں نے کہا آپ بھی کہئے اس نے جواب دیا آپ تو فرمارہے ہیں پچاس فیصد پر چندہ ہورہا ہے میں آپ سے کہتا ہوں یہ مان لو کہ چندہ کرنے والے سو روپیوں میں سے 99 روپے خود کھارہے ہیں اور ایک روپیہ مدرسہ میں جمع کررہے ہیں تو بھی میں مدرسہ میں چندہ دینا سعادت کی بات سمجھتا ہوں‘ اس لیے کہ میرے 99 روپے وہ کھارہا ہے جو مدرسہ کی خدمت کررہا ہے اور یہ ہمارے ان سو روپیوں سے ہزار درجہ بہتر ہے جو ہم فلم بینی میں‘ شادی بیاہ کی فضول رسموں میں‘ گناہ میں خرچ کرتے ہیں۔ نوجوان کی باتیں سن کر سب خاموش ہوگئے اور مجلس برخاست ہوگئی۔ مگر راقم الحروف آج تک سوچ رہا ہے کہ میرے اللہ کا کتنا شکر ہے کہ میرے مولائے کریم نے اس امت کو ایسے گئے گزرے دور میں بانجھ نہیں بنایا‘ مثبت اور خیر کی سوچ رکھنے والے افراد ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ دوسری طرف مجھے اپنے جرم کا احساس آج تک ہے کہ ہم لوگ مدارس اور اہل مدارس کی اہمیت اور بقا کے سلسلہ میں ملت کی ذہن سازی نہیں کرسکے۔

دینی مدارس کو چلانے والے غیرت اور استغنا کے سلسلے میں حد درجہ حساس ہونے کے باوجود آئندہ نسلوں کو دوزخ اور ارتداد سے بچانے کے درد میں رسید کے کاسے اور کٹورے لے کر اپنی عزت نفس کو جن لوگوں کیلئے داؤ پر لگاتے ہیں وہی ناسمجھ اپنی سمجھداری کے زعم میں ان پر فقرے کستے ہیں۔ یہ بات بہت تجربہ اور وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ایک دین دار سے دین دار تاجر اور صاحب ثروت‘ پیسہ خرچ کرنے کے سلسلہ میں جس قدر دیانت اور امانت کا لحاظ کرسکتا ہے بالکل گیا گزرا خادم دین اور دینی علم سے وابستہ ایک کارکن اس سے کئی درجہ امانت اور دیانت کے سلسلہ میں حساس اور اللہ کے سامنے جواب دہی سے ڈرنے والا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اللہ کی فوج کے ان خوش

(بقیہ: بلڈ پریشر‘ ڈپریشن اور ٹینشن کا انوکھا علاج)

استفادہ اور فائدہ پاتے رہیں۔ قارئین! میں چاہوں گا کہ آپ وہ چیز ضرور استعمال کریں۔ تاکہ آپ کو اس کا سو فیصد فائدہ پہنچے اور سو فیصد نفع پہنچے۔ **ھوالشافی:** پودینہ خشک بیس گرام چھتر تنکر اس میں سے نکال لیں‘ عناب چیک کیجئے گا کہ اس کے اندر کیڑا لگا ہوا نہ ہو اور گلے ہوئے نہ ہوں دوسو گرام‘ پودینہ دوسو گرام‘ سونف سو گرام‘ عناب دوسو گرام‘ بڑی الائچی جو سالن میں اور بریانی میں استعمال ہوتی ہے سو گرام‘ یہ تمام چیزیں کوٹ لیں اور چائے کی پتی کی طرح موٹی رکھیں اب یہ ایک بڑا چمچ جو بہت بھرا ہوا ہو یا دو چھوٹے چمچ تیز گرم پانی میں رات کو بھگودیں اور کھلی فضا میں اوپر کپڑا ڈھانپ کر رکھ دیں یا اس کو کسی گھر کے حصے میں رکھیں۔ بھگوتے ہوئے اس میں سات خشک آلو بخارے بھی ڈال دیں پانی تقریباً ایک ڈیڑھ پاؤ۔ صبح اٹھ کر اس سارے مرکب کو اچھی طرح ہاتھوں سے مل لیں اور مل کر چھان لیں اور اس میں ہلکی سی شہد ملالیں۔ روزانہ رات کو سوتے وقت یہ بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ ہلکے ہلکے گھونٹ کرکے پئیں اور میٹھے کے طور پر ہلکا سا شہد ملالیا کریں روزانہ تازہ بنائیں اور صبح استعمال کریں۔ آپ چند ہفتے اسے استعمال کرکے دیکھیں آپ کو وہ رزلٹ ملیں گے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ بس اتنی احتیاط کریں کہ موسم گرما میں یہ ٹھنڈا پئیں یعنی برف نہ ڈالیں جیسے کے عام نارمل ہوتا اور موسم سرما میں اگر بھگو کر رکھیں تو آگ پر نیم گرم کرکے پئیں ٹھنڈا بالکل نہ پئیں ان شاء اللہ صحت وتندرستی کا انوکھا راز آپ کو دیا آزمائیں اور دعا دیں۔

’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘

جون 2013ء کا

شدت سے انتظار کریں

’’**جنات کا پیدائشی دوست**‘‘ سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیاں نہیں ہر ماہ سینکڑوں ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین وراحت آگیا‘ ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ ماہنامہ عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم جیسی نابغہ روزگار اور اسرار میں لپٹی شخصیت کی حیرت انگیز زندگی منظر عام پر لایا ہے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت علامہ صاحب سے خاص مضمون لکھنے کی فرمائش کی گئی علامہ صاحب نے قارئین کی والہانہ وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے آمادگی کا اظہار کیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جون 2013ء کا شمارہ ’’**جنات کا پیدائشی دوست**‘‘ خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی عنایات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

☆ اللہ کی محبت اور قرب کے متلاشیوں کیلئے خاص الخاص تحفہ‘ ایک ایسا عمل جو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کو حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے براہ راست ملا۔☆ ’’خواتین کے حسن و جمال کا آسان اور موثر روحانی راز‘‘ خواتین ضرور پڑھیں۔☆ ’’حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راست ملاقات اور باتیں کرنے کا آسان عمل‘ ارواح سے براہ راست فیض پانے والوں کیلئے ایک قیمتی راز☆ ’’رزق کی بارش ہوجائے‘‘ ایک جن کا عطا کردہ بے مثال راز۔

☆ میاں بیوی کی محبت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات کا وظیفہ جو جنات کے گھروں میں پڑھا جاتا ہے اور بہت مجرب مانا جاتا ہے‘ گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔

☆ بیرون ملک جانے کے خواہشمندوں کی آرزو کی تکمیل ہو اور غیب سے نظام بنے۔ ایک روح اور جنات کے ذریعے ملا تحفہ۔ جنات کی دنیا کے ایسے انوکھے راز جو زندگیوں میں راحت اور سکون بھردیں۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور نئی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی دیں۔

ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

ہماری زندگی میں رنگوں کی اہمیت

سعدیہ فارابی‘ اسلام آباد

بیماری کی بھوک کو گویا بہلانے پھسلانے کی ضرورت پڑتی ہے اور رنگ اس سلسلہ میں بھی بہت اہم خدمت انجام دیتا ہے گلدان میں خوش رنگ پھول لگا کر رکھنا‘ ہلکے خوش نما رنگ کا دسترخوان‘ خوش رنگ چینی کے برتن یہ سب چیز مریض کی بھوک بڑھائیں گی‘

رنگ ہماری زندگیوں میں کس قدر اہم فرائض انجام دیتا ہے اس کا ہم میں سے اکثر صحیح اندازہ نہیں کرسکتے جب سورج نکلا ہوا ہو صاف وشفاف کا نیلا پن طبیعت میں جوش اور سرگرمی پیدا کردیتا ہے اور لوگ اور چونچال نظر آتے ہیں اور جب دن دھندلا‘ ماندا اور تاریک ہو اور بادل چھائے ہوئے ہوں تو طبیعت پژمردہ اور مضمحل ہوجاتی ہے مریض تندرست آدمی سے کہیں زیادہ زودحس ہوتا ہے۔ برٹش کلر کونسل کا بیان ہے کہ ماہرین رنگ تحقیقات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اگر خون کے ہلکے دباؤ کے مریض کے کمرے کی دیواروں کا رنگ سرخ ہو تو اس کے خون کا دباؤ زیادہ ہوجائے گا اور جن مریضوں کے جذبات میں قرار وثبات نہ ہو اگر وہ سرخ دیواروں والے کمرے میں ہوں تو آپس میں لڑنے لگیں گے۔

نیلا رنگ دل میں ٹھنڈک اور فرحت پیدا کرتا ہے ہلکے سبز رنگ سے جس میں زردی زیادہ نہ ہو تسلی سی ہوتی ہے جو کسی دماغی عارضہ میں مبتلا ہوں وہ اس رنگ کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اگر مرض میں شدت ہے تو گھبراہٹ پیدا ہوجائے گی اور اگر مریض بچہ ہے تو وہ ڈرے گا۔

اگر کوئی معمولی عارضہ ہو تو اس کے کمرے کے رنگ کو بدلنے کی ضرورت نہیں ہے اس صورت میں رنگوں کی طرف معمولی توجہ کافی ہوگی مثلاً ایک مناسب اور موزوں رنگ کی پلنگ کی چادر کا بھی اچھا اثر ہوسکتا ہے۔ دروازوں میں لٹکے ہوئے پردے کے رنگ سے بھی یہی کام لیا جاسکتا ہے۔

اگر کمرے کی کھڑکی کے پاس ایک آئینہ لٹکا دیا جائے تو کھڑکی کے باہر کا منظر مریض کا دل بہلاتا رہے گا۔ آئینہ میں سے ہرے ہرے درخت نظر آئیں گے اور ہر آنے جانے والوں کے لباس کا رنگ نظر آئے گا۔ سورج کی چمک اور بادلوں کا عکس وہ دیکھ سکے گا اور گویا مریض کے کمرے میں ایک قسم کی وسعت اور کشادگی پیدا ہوجائے گی۔

اس سلسلہ میں پھولوں کو بہت اہمیت حاصل ہے لیکن یہ کثرت سے فراہم نہ کرنے چاہئیں۔ یورپ کے اکثر ملکوں میں بوڑھے آدمی پھولوں کے متعلق ایک قسم کی ضعیف الاعتقادی اور توہم پرستی میں مبتلا ہیں مثلاً ان کا خیال ہے کہ سرخ وسفید پھول اگر ایک ساتھ فراہم کرکے رکھے جائیں تو اس کے معنی کسی نہ کسی کی موت کے ہیں یا اگر کلیاں ملائی جائیں تو وہ بدقسمتی کی علامت ہے اگر مریض بھی اسی قسم کے وہم میں مبتلا ہے تو پھول ان بندشوں کو خیال میں رکھ کر فراہم کیے جائیں۔ پھول توڑ کر گلدانوں میں سجانے سے یہ بہتر ہے کہ مریض کے پاس پھولوں کے پودے رکھے جائیں اس لیے کہ ان کی دیکھ بھال میں مریض کا دل بہلے گا اور ان کو بہار پر آئے اور ان میں نئے پھول کھلتے دیکھ کر اس کا دل خوش ہوگا۔

جو مریض روبہ صحت ہوں ان کیلئے یہ امر نہایت مناسب ہوگا کہ وہ ایک چھوٹا سا باغیچہ لگالیں اور اس کی دیکھ بھال میں مصروف ہوجائیں۔ اس باغیچہ میں دلچسپی کے علاوہ صاف اور کھلی ہوا بھی انہیں ملے گی کچھ ہلکا کام بھی وہ کرسکیں گے اور مختلف رنگوں کے فوائد بھی انہیں حاصل ہوں گے۔

بیمار کی بھوک کو گویا بہلانے پھسلانے کی ضرورت پڑتی ہے اور رنگ اس سلسلہ میں بھی بہت اہم خدمت انجام دیتا ہے گلدان میں خوش رنگ پھول لگا کر رکھنا‘ ہلکے خوش نما رنگ کا دسترخوان‘ خوش رنگ چینی کے برتن یہ سب چیز مریض کی بھوک بڑھائیں گی‘ ہری ترکاریاں اور سلاد کا رنگ بھی مریض کی نظر کو بھائے گا۔ اگر مریض کو دودھ پلانا ہے تو وہ بھی کسی رنگین گلاس میں پلانا بہتر ہوگا۔

جب مریض کی علالت طول کھینچے اور اسے زیادہ عرصہ تک پلنگ پر پڑا رہنا پڑے تو دروازوں کے پردے اور پلنگ کی چادریں بار بار بدلتے رہنا ضروری ہے اور ایسا کرنے میں مختلف رنگوں کے پردوں اور چادروں سے کام لیا جاسکتا ہے۔ خصوصاً رات کے وقت گلاب کے رنگ کا پردہ یا روشنی کا بلب لگانے سے بہت مدد مل سکتی ہے۔

اس کے علاوہ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ضرورت سے زیادہ گہرے رنگ آنکھوں کیلئے نقصان دہ ہوتے ہیں

رنگوں کی دنیا: کپڑوں‘ خصوصاً ملبوسات کی خریداری کیلئے کبھی کبھی ہم ریڈی میڈ یا مکمل سوٹ خریدنے کے لیے دکانوں میں بیٹھ کر خود ہی اپنی مرضی اور پسند کے مطابق دو یا دو سے زائد رنگوں کے کامبی نیشن (امتزاج) بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک منفرد امتزاج کے لیے دکاندار سے ان گنت شیڈز نکلواتے ہیں۔ کبھی تو بہت خوبصورت تال میل میں کامیاب ہوجاتے ہیں اور کبھی یہ تجربہ ناکام ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

اس ضمن میں آج آپ کو چند مشہور اور آزمودہ کامبی نیشنز سے آگاہ کررہی ہوں۔ یہ وہ امتزاج ہیں جو ہر ایک پر جچتے ہیں اور سدابہار ہیں۔ ان سے واقفیت آپ کی خریداری میں بہت سہولت دے گی۔

سرخ کے ساتھ: عنابی‘ سرخ اور ڈارک براؤن غضب ڈھاتے ہیں۔ **کاسنی کے ساتھ:** گہرے جامنی‘ گلابی اور سبز کا امتزاج اچھا لگے گا۔ **آتشی گلابی کے ساتھ:** سیاہ‘ نارنجی‘ سبز اور فیروزی کا انتخاب جچے گا۔ **پیلے کے ساتھ:** ہرا اور سرخ رنگ حسین معلوم ہوتے ہیں۔ **کریم رنگ کے ساتھ:** سبز‘ سیاہ‘ جامنی اور سبز بہت جچتے ہیں۔ **خون رنگ کے ساتھ:** عنابی‘ سرخ سیاہ‘ لائٹ براؤن اور بسکٹی رنگ کے تال میل کی تو بات ہی الگ ہے۔ **گولڈن کے ساتھ:** عنابی‘ سرخ اور ڈارک میرون کلر غضب ڈھاتے ہیں۔ **ہلکے گلابی کے ساتھ:** سفید‘ کریم اور اورنج کلر آنکھوں میں کھب جائے گا۔

سیاہ کے ساتھ: سرخ‘ ہلکا گلابی اور رنج‘ پیچ کلر اور آتشی بے حد نکھرتا ہے۔ **سلور رنگ کیساتھ:** نیلا اور عنابی رنگ کھلتا ہے۔

ایک رنگ کے ساتھ دیئے گئے تین چار رنگوں میں سے کوئی رنگ تو آپ کی پسند کے مطابق ہوگا۔ ایک رنگ کے ساتھ مختلف رنگوں کا کنٹراسٹ ایک عام مشاہدہ تجزیہ اور مختلف افراد کا تجربہ ہے۔ جو حقیقتاً پہننے‘ اوڑھنے‘ سجنے‘ سنورنے اور گھر کی بناوٹ وآرائش میں نہایت حسین معلوم ہوتا ہے۔

اب یہ آپ کی پسند‘ سوچ اور رجحان پر منحصر ہے کہ آپ رنگوں کی دنیا میں پہنچ کر کون سے شیڈ کا انتخاب بہتر سمجھتی ہیں۔ ہم نے آپ کی خدمت میں کچھ مصروف اور بہترین کنٹراسٹ پیش کردیئے ہیں اب یہ آپ کے حسن نظر پر ہے کہ آپ کو کیا‘ کیسے اور کتنا بھاتا ہے اور آپ اسے کس طرح اپناتی ہیں۔ ہماری رہنمائی فائدہ دے تو دعائیں دینے میں کنجوسی مت کیجئے گا۔

پاگل پن اور میرے دوست کا آزمودہ نسخہ

جناب نصیر احمد، ایبٹ آباد

اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا فرمایا ہے دنیا میں طرح طرح کے علاج کے ماہرین موجود ہیں۔ کوئی ایلوپیتھک‘ کوئی ہومیو پیتھک کوئی یونانی اور کوئی روحانی علاج کا ماہر خیال کیا جاتا ہے۔ علاج کرانا سنت ہے‘ مگر شفاء صرف وحدہٗ لاشریک کے پاس ہے

اعضائے رئیسہ کا ایک عضو دماغ ہے۔ خالق کائنات نے دماغ میں ایک بہت بڑا خزانہ رکھا ہے جسے عقل کہا جاتا ہے‘ محفوظ کر رکھا ہے۔ اسی عقل کی وجہ سے انسان آسمان کی بلندیوں کو چھوتا ہے۔ ہر دور میں عجیب وغریب ایجادات نے جنم لیا جو ایک اچھے دماغ رکھنے والوں کی سوچ اور محنت کا نتیجہ ہے۔ میں اکثر سر کو بالائی منزل کہتا رہتا ہوں۔ جہاں سے نچلی سطح تک تمام منزلوں کی اور دنیا کے تمام امور پر نگرانی کی جاتی ہے اگر بالائی منزل یعنی اپر سٹوری (دماغ) میں کوئی نقص پیدا ہوجائے تو انسان اعلیٰ درجہ سے ادنیٰ درجہ تک چلا جاتا ہے۔ انسان کا دیگر حیوانات سے طرۂ امتیاز عقل ہے جو ایک عظیم نعمت ہے جب یہ نعمت چھن جاتی ہے یا اس میں نقص پڑ جاتا ہے تو انسان حیوان سے بھی بدتر ہوجاتا ہے۔ اکثر قارئین نے دیکھا ہوگا کہ جنونی لوگ گھروں میں لڑائی‘ جھگڑا‘ مار کٹائی‘ بکواسات‘ بربنگی جیسی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں۔ عزت بے عزتی کے لفظ سے ہی ناآشنا ہوجاتے ہیں۔ کئی بے تاج بادشاہ بنے ہوئے احکامات سلطنت صادر فرماتے نظر آتے ہیں۔ کئی جج بنے لوگوں کو جیلوں میں بند کرنے اور دعا کرنے کے احکام دیتے ہیں۔ کئی بے چارے بکواسات کرتے پتھر اٹھائے ہوئے دوڑتے نظر آتے ہیں۔ راہگیروں پر پتھروں کی بارش کا منظر کئی دفعہ دیکھنے میں آیا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ مگر مردوں کی نسبت عورتوں میں یہ مرض کم ہے۔

انسانی جسم کے تمام اعضاء ایک بہت بڑی نعمت ہیں ان سے کسی عضو کی محرومی یا کسی عضو میں خرابی انسانی زندگی کو اجیرن بنادیتی ہے۔ ایک خوبصورت ترین انسان جب دماغ کی خرابی میں مبتلا ہوتا ہے تو پاگل کہلاتا ہے۔ لوگ محبت کے بجائے ڈرتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں۔ کسی کی ایک آنکھ نہ ہوتو کانا اور کسی کی ایک ٹانگ نہ ہو تو لنگڑا وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمام اعضاء صحیح وسالم دیئے ہیں ذرا سوچیں! ہم نے مولا کریم کا شکریہ تک ادا نہ کیا اگر ہمیں وہ کسی اعضاء سے محروم کردیتا تو اسی معاشرہ میں جہاں ہمیں اتنی عزت ملی ہے وہاں ذلت اور توہین آمیز الفاظ سننے کو ملتے کیوں نہ اس مالک کا دل کی گہرائیوں سے شکر بجالایا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا فرمایا ہے دنیا میں طرح طرح کے علاج کے ماہرین موجود ہیں۔ کوئی ایلوپیتھک‘ کوئی ہومیو پیتھک کوئی یونانی اور کوئی روحانی علاج کا ماہر خیال کیا جاتا ہے۔ علاج کرانا سنت ہے‘ مگر شفاء صرف وحدہٗ لاشریک کے پاس ہے۔ ڈاکٹر صاحبان/ حکماء صاحبان کو اللہ تعالیٰ نے بڑے علوم سے نوازا ہے مگر روحانی عاملوں/ بزرگوں کا طریقہ علاج ہی الگ ہے۔ نہ ادویات کا خرچ نہ کوئی ٹیسٹ اور نہ ہسپتالوں میں داخلہ اور پریشانی...... ایک پھونک مارنے سے ساری تکلیف منٹوں میں ہمیشہ کیلئے دور ہوجاتی ہے۔ انسان بہت بڑی بیماریوں سے چند دنوں میں مکمل شفاء حاصل کرلیتا ہے۔ جیسا کہ ایک عمل برائے سانپ‘ بچھو وغیرہ کا جناب صہیب ہاشمی ایڈووکیٹ گوجرانوالہ نے تحریر فرمایا ہے کتنا آسان اور مبارک عمل ہے۔ زہریلے سانپ کے کاٹنے سے انسان کم ہی زندہ رہتا ہے۔ اگر کسی دیہات میں یا جنگل میں مصیبت پیش آجائے تو زندگی بچانا مشکل بلکہ ناممکن ہے‘ ڈاکٹروں تک پہنچتے پہنچتے زندگی کا چراغ گل ہوجاتا ہے۔ ایڈووکیٹ صاحب نے یہ عمل شائع کرواکر انسانیت پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بھائیو! وقت آخر ہے‘ قیامت قریب ہے‘ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دنیا کا وقت بہت قلیل فرمایا ہے۔ وقت نہ ضائع کریں زندگی کا چراغ گل ہونے سے قبل مخلوق خدا جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا کنبہ بیان فرمایا ہے‘ کی خدمت جس طرح سے بھی ہوسکتی ہے کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں۔

بات کہیں اور چلی گئی میرے ایک دوست حکیم محمد اکبر خان صاحب مرحوم پاگلوں کا علاج مفت کرتے تھے۔ خود بھی غریب قسم کے انسان تھے۔ مگر فیاضی یہ تھی کہ گھر آئے ہوئے مہمان کی مہمان نوازی میں کوئی کسر نہ چھوڑتے۔ اس کے علاوہ جس میں اہلیت ہوتی اس کو اپنے علم سے بھی روشناس کراتے۔ حیرانگی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کیسے کیسے بندے پیدا فرمائے ہیں۔ حکیم صاحب جنون کیلئے درج ذیل دوا دیتے تھے جس سے چند دنوں میں مریض بھلا چنگا ہوجاتا تھا۔ چھوٹی چندن کا سفوف اور مرچ سیاہ کا سفوف ہموزن ملا کر پانی کی مدد سے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ ایک تا دو گولی صبح دوپہر اور رات کو سوتے وقت پانی سے کھلائیں۔ مریض کو نیند آئیگی اور نیند آنے سے دماغ کو سکون ہوگا اور بیماری چھٹی کرتی چلی جائے گی۔ میرا مشورہ یہ ہے کہ جوہر شفاء مدینہ اگر استعمال میں لائی جائے تو دماغی امراض کے علاوہ باقی جسمانی امراض سے بھی شفاء حاصل ہوجائیگی۔ علاج کے ساتھ ساتھ درج ذیل ہدایات پر بھی اگر عمل کیا جائے تو مریض چند دنوں میں قابل رشک صحت حاصل کرلے گا۔

☆ مریض کو رنگ دار کپڑوں خاص کر کالے رنگ کے کپڑے نہ پہنائے جائیں۔ کمرے میں سفید رنگ یعنی چونا کروائیں۔ کالے رنگ سے بیماری میں اضافہ ہوتا ہے۔ سفید رنگ چونکہ حضور نبی کریم ﷺ کو پسند تھا اس لیے شفاء کا خاص ذریعہ ہے۔ ☆ مریض کو دیکھیں کہ وہ اگر ہٹا کٹا ہے‘ خون کی کثرت ہے تو ڈاکٹر صاحب یا کسی پچھنے لگوانے والے سے خون نکلوائیں۔ زیادتی خون بھی بیماری کا باعث ہے۔ ☆ بیمار کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ خیالات فاسدہ کی نقاب کشائی لازمی کریں۔ ☆ گرم خشک یا خشک گرم اشیاء بالکل بند کردی جائیں۔ ☆ مریض کو ڈر‘ خوف والے واقعات نہ بتائیں۔ عزیزوں کی بیمار پرسی سے دور رکھیں۔ اموات‘ حادثات پر نہ لے کر جائیں۔ ☆ خداوند کریم سے رابطہ رکھیں۔ نماز تہجد کا اہتمام ضرور کریں۔

(بقیہ: نیکیوں کی بہار اور عبادت کا سیزن)

دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔ **ستائیسویں شب:** اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ والضحٰی پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت **سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ** کا ورد کرتا ہوا باوضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔ **عظمت والی دعا:** ابن عباسؓ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ حضرت ذوالقرنینؑ سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہوگیا انہوں نے جواب دیا **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ** سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرے گا۔

بچوں کی نظر بد کیلئے

سورۂ کوثر پڑھ کر بچے کے چہرے پر ہاتھ پھیر دیں۔ انشاء اللہ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ (شہزاد، کراچی)

درود شریف کیساتھ ایک انوکھا دن

شہناز۔ گوجرانوالہ

ہمیں گوجرانوالہ کی گاڑی نہیں مل رہی تھی موسم ویسے بھی خراب تھا‘ سردی لوڈشیڈنگ اوپر سے صبح کے نکلے ہوئے کچھ کھایا پیا بھی نہیں اور پھر کوئی گاڑی نہیں واپسی کیلئے بس امی بھائی پریشان کہ اب کیا کریں میرے دل سے صرف درود شریف نکل رہا تھا

اسی سال جنوری کی بات ہے جب آپ کے پاس دوائی لینے آئی تھی۔ ہوا کچھ یوں تھا کہ منگل والے دن ہم آئے تھے موسم بہت خراب تھا اور آپ سے ملنا بھی ضروری تھا بھائی کا ارادہ نہیں بن رہا تھا آنے کا لیکن امی نے کہا کہ آج ہی جانا ہے سو گھر سے چل تو پڑے صبح تقریباً 11 ساڑھے گیارہ بجے سے پہلے پہنچنا تھا۔ گاڑی چل پڑی میں بیٹھے ہوئے دعا کر رہی تھی یا اللہ ٹائم سے اور خیریت سے پہنچ جائیں پہلے میں نے درود شریف اور جو کچھ یاد تھا آیت الکرسی چھوٹی چھوٹی دعائیں یا سورتیں پڑھنے کے بعد آپ نے جو پڑھائی صبح وشام کی بتائی ہوئی ہے وہ پڑھنا شروع کی اس کے بعد درود شریف اور دل ہی دل میں خیریت کی دعا بھی کی کہ ٹائم سے پہلے آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ بس گاڑی چلتی رہی لاہور میں داخل ہو گئے‘ راوی کے پل سے کہیں پہلے جو بازار ہے شاہدرہ کا اس سے بھی پہلے کی ٹریفک جام تھی اب دل اور زیادہ بے چین اب کیا ہوگا اس قدر لمبی لائن تھی کہ بتا نہیں سکتی شاید میں نے پہلی بار دیکھی تھی بھائی کہہ رہا تھا کہ تقریباً 2 سے 3 ہزار گاڑیاں جام ہے اب ہم ٹریفک سے پیچھے تھے دل میں درود شریف پڑھتی رہی پڑھتی رہی اللہ سے مکمل مضبوط رابطہ کیا کہ اللہ تو نے کسی طرح پہنچانا ہے اب ہماری گاڑی والے نے جو دوسری سڑک ہوتی ہے بازار کی طرف سے آتی تھی کہ 3 سائیڈ سڑک تھی دو سائیڈ سے جاری تھی یعنی لاہور داخل ہو رہی تھی اور درمیان والی سڑک سے واپسی تھی۔ ہماری والی گاڑی نے بجائے جدھر ٹریفک پتہ نہیں کہاں سے جام تھا ادھر جانے کے بازار والی جگہ سے لے گیا جب اس نے موڑ کاٹا تو ایک دو لوگوں نے روکا کہ آگے نہ جانا رستہ بند ہے جلوس نکلا ہوا ہے جانا بہت مشکل ہے‘ گیس کے خلاف جلوس نکلا ہوا تھا لیکن ڈرائیور نے گاڑی ٹرن کی اور لے گیا اللہ کے سپرد جو ہوگا دیکھا جائے گا آپ یقین کریں میں نے ایک پل کے لئے بھی درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑا تھا بہت ڈر لگ رہا تھا کیونکہ اگر پھنس جاتے تو اسی سڑک پر 4 بج جانے تھے تو پھر ہمیں واپس گوجرانوالہ آنا پڑتا جو مجھے کسی صورت گوارا نہ تھا کیونکہ پھر پتہ نہیں آپ سے کب ملاقات ہوتی لاہور کے حالات بہت خراب تھے اس دن میں ادھر ادھر دیکھا تو رش ہی رش ٹریفک بالکل جام۔ میں دوسری والی سڑک سے دیکھ رہی تھی کیونکہ ہماری گاڑی تو چل رہی تھی لیکن دوسری والی سڑک دیکھ دیکھ کر ہول اٹھ رہے تھے پتہ نہیں آگے کیا ہوگا ہم کیسے پہنچیں گے بس بازار سے گزرتے ایک سٹاپ ہے گاڑی والے نے بقول اس کے کہ یہ اس کا سٹاپ ہے وہ یہی اتارتا ہے بازار ہی تھا کوئی اب تو راوی کا پل بھی نہیں تھا آیا اس نے سب ہی کو اتار دیا دل میں درود شریف پڑھتی رہی ایک سانس نہیں چھوڑا۔ اللہ کے در سے پوری امید تھی کہ اسی نے منزل پر پہنچانا ہے جب وہاں سے اترے اتنا رش‘ دوسری والی سڑک اسی طرح ٹریفک جام سے لمبی قطار بھری پڑی تھی خدا کا شکر کیا کہ گاڑی والے نے اس رستے پر گاڑی لیکر نہیں گیا یا شاید میری دعائیں اور درود شریف کام آیا خیر وہاں اترے تو اتنا رش اور جلوس نکلا ہوا میری حالت یہ سب دیکھ کر خراب ہو رہی تھی وہاں سے کسی طرح نکلے تو رکشہ لیکر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن 2 بجے سے لیٹ پہنچے بس شکر کیا کہ پہنچ گئے اس کے بعد آپ کے وہاں بیٹھ کر پڑھتی رہی سارے راستے میں نے پڑھنا نہیں چھوڑا کیونکہ جس طرح آپ کے پاس آئے اس طرح خیریت سے واپس بھی جانا تھا آپ کے پاس سے تقریباً فارغ ہوتے ہوئے مغرب ہوگئی مغرب کی اذانیں ہو رہی تھیں جب وہاں سے دوائی لیکر نکلے۔ مجھے یاد آیا کہ جو کہ صبح کا ناشتہ کیا ہوا تھا وہ بھی برائے نام۔ راستے میں کچھ کھایا اور نہ ہی لاہور پہنچ کر۔ فارغ ہوتے ہوتے شام ہوگئی بھائی کہہ رہا تھا کہ باہر سے بھی کچھ نہیں مل رہا بہت دور دور دکانیں تھیں لہٰذا میں نے تو صرف دو گھونٹ آپ کے تسبیح خانہ پر پانی پیا تھا بس آپ یقین کریں کہ میرے اور امی کے سر میں درد ہو رہا تھا بھوک الگ لگ رہی تھی آپ سے دم کروایا اتنا سکون ماشاء اللہ ملا کہ بتا نہیں سکتی نہ تو ہمیں بھوک لگی نہ ہی سر درد ہوا۔ اب کے مغرب وقت نکلے‘ عشاء ہمیں لاہور ہی میں ہوگئی وہ کیسے سمجھ نہیں آرہی کہ رکشے میں گھومتے گھومتے کبھی ایک اسٹیشن کبھی دوسرے کبھی سٹاپ غرض جہاں جہاں گاڑیاں کھڑی ہوتی تھی کسی جگہ سے ہمیں گوجرانوالہ کی گاڑی نہیں مل رہی تھی موسم ویسے بھی خراب سردی لوڈشیڈنگ اوپر سے صبح کے نکلے ہوئے کچھ کھایا پیا بھی نہیں اور پھر کوئی گاڑی نہیں واپسی کیلئے بس امی بھائی پریشان کہ اب کیا کریں میرے دل سے صرف درود شریف نکل رہا تھا خوب دعائیں کر رہی تھی جس مشکل سے ہم آئے تھے آپ تک بس واپسی پر کوئی مشکل نہ ہوتی لیکن یہ نہیں ہوا کتنی دیر ایسے سڑک پر کھڑے رہے کوئی کہتا کہ سیالکوٹ کی گاڑی میں بیٹھ جاؤ‘ کوئی شیخوپورہ‘ غرض گوجرانوالہ نہیں آرہی تھی۔ کوئی بھی گاڑی نہ مل رہی تھی دو ڈھائی گھنٹے رکشے میں گھومتے رہے کہیں کچھ نہیں۔

بھائی کہتا کہ پہلے ہی کہا تھا کہ نہیں جانا۔ امی کہہ رہی تھی کسی کے گھر بھی نہیں جانا بس گھر جانا ہے بس ایک آخری امید تھی کہتے تھے کہ ادھر بھی گاڑیاں آتی ہیں جہاں ہم کھڑے تھے اگر ابھی آگئی تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی گاڑی نہیں ملے گی بس اللہ سے امید کا دامن نہیں چھوڑا درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑا ہمارے کھڑے کھڑے پتہ نہیں کہاں سے ایک گاڑی گوجرانوالہ کی آکر رک گئی ہم حیران پریشان ابھی کچھ بھی نہیں تھا گاڑی چند سیکنڈز میں آکر کھڑی ہوگئی پھر شکر ادا کرکے ہم گاڑی میں بیٹھ گئے اور تقریباً ساڑھے 9 بجے رات کو گھر پہنچے۔ یہ کیا تھا صرف اور صرف درود شریف کی برکت اللہ سے امید پوری دل سے دعا مانگی اور پوری ہوئی۔ یہ صرف درود شریف کی برکت تھی کہ ہماری گاڑی شاہدرے بازار یعنی منڈی والی سائیڈ پر چلی گئی حالانکہ لوگوں نے منع کیا تھا کہ آگے جلوس ہے لیکن گاڑی والا لے گیا۔ یہ اس کلام پاک کی برکت تھی کہ اتنے رش میں ہم وہاں سے نکلے ٹریفک جام میں پھنسنے کی بجائے نکل گئے دوسرے راستے سے کلام پاک کی برکت کہ آپ تک پہنچے اور وہ غیبی مدد کہ نجانے کہاں سے وہ گاڑی ہمارے پاس آکر رک گئی جب سب امیدیں ختم ہوگئی تھیں۔ گھر پہنچنے پر کھانا کھایا اور پھر بھی بھوک نہیں لگ رہی تھی آپ یقین کریں کہ دم کی برکت سے بھوک پیاس کا پتہ بھی نہیں تھا اور ماشاء اللہ راستہ بہت اچھا گزرا۔ میں بتا نہیں سکتی گھر پہنچ کر بھی درود شریف میری زبان میرے دل سے ورد ہو رہا تھا سارے رستے خود بخود میری زبان دورد شریف پڑھتی رہی میں حیران یا اللہ پاک تو نے اپنا کرم فرمایا اور کرم نوازی کی۔ میں یہی کہنا چاہوں گی کہ اگر دل میں سچی لگن ہو اور ارادے مضبوط اللہ کی ذات پر کامل یقین تو منزل ضرور ملتی ہے اگر آپ کوئی بھی کچھ بھی کلام پاک کا حصہ پڑھیں اگر ہم دل سے صرف بسم اللہ بھی پڑھیں تو منزل پا سکتے ہیں لگن سچی اور یقین کامل اس ذات کا ہونا چاہیے جو بڑا مہربان رحیم ہے آخر میں حضرت صاحب یہ یقیناً آپ کی دعائیں تھیں ہمیشہ دعاؤں میں مجھے اور میرے گھر والوں کو یاد رکھنا۔ اللہ آپ کا دامن خوشیوں سے بھر دیں۔ آمین

عبقری آپ کے شہر میں

(کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390)
(راولپنڈی: کہکشاں نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194)
(سیالکوٹ: ہلال بک سٹال ریلوے روڈ، 0321-7120318)
(ایبٹ آباد: احسان نیوز ایجنسی 0992-335847)(خانیوال: طاہر سٹیشنری مارٹ)
(علی پور: ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684)
(ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622)
(جھنگ: حافظ طلحہ اسلام مفتی قرآن محل سٹلائٹ ٹاؤن 0314-3401441)
(حاصل پور: اسلام الدین کیلی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439)
(دربار پاکپتن: مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ پاکپتن 0333-6954044)
(ساہیوال: مختار احمد نیو مدینہ نیوز ایجنسی)(بنوں: امیر احمد 0333-9748847)
گجرات: خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8443093)
(شورکوٹ کینٹ: حبیب اللہ ندیم مکتبہ اسلامیہ والے، 0302-7296211)
(بوریوالہ: شاہد نیوز ایجنسی کولی چوک نزد ڈاکخانہ 0300-7591190)
(وہاڑی: فاروق نیوز ایجنسی ٹی کالونی، 0301-6661714)
(بھیرہ شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177)
(ٹوبہ ٹیک سنگھ: حاجی محمد یٰسین جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845)
(وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591)
(ڈسکہ: نایاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315)
(حیدر آباد: الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026)
(کوئٹہ: خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805)
(سیکی: امتیاز احمد صاحب نیو شوکت کلاتھ ہاؤس، 0321-7982550)
(خان پور: چوہدری فقیر محمد صاحب ایس ایس بک ڈپو 068-5572654)
(فیصل آباد: ملک کاشف اخبار مارکیٹ 0300-6698022)
(اوکاڑہ: اشرف نیوز ایجنسی 0300-6968538)
(صادق آباد: ناصر منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624)
(قلعہ دیدار سنگھ: مکہ میڈیکل سٹور سول ہسپتال 0300-7451933)

(بھکر: ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693)
(کوٹ ادو: عبدالمالک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515)
(منڈی بہاؤالدین: آصف میگزین ایجنسی ٹریڈ سنٹر 0345-5861514)
(احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 7768638- 0302)
(نارووال: نازکی نیوز ایجنسی 0333-8749464)
(گوجرانوالہ: رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516)
(چکوال: حاجی برادرز بک سیلرز، 0306-5785684)
(حضرو: بلال خوشبو گل میڈیکل چوک 0314-2192166)
(مری: حمید برادرز مال روڈ 051-3411116)
(کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760)
(رائے ونڈ: محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737)
(مانسہرہ: متوالی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095)
(سانگلہ ہل: الاحباب کتب خانہ 0300-5665317)
مظفر آباد: فانی نیوز ایجنسی 0346-9616224

حضرت حکیم صاحب کا سفرنامہ

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 24 جنوری بروز جمعرات خالصتاً اللہ کے نام کو اس کی مخلوق تک پہنچانے کیلئے احمد پور شرقیہ تشریف لے گئے۔ وہاں کے لوگوں نے حکیم صاحب دامت برکاتہم کا خلوص دل سے خیر مقدم کیا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے تین دن شہر کی جامع مسجد میں گناہوں کے دنیاوی و اخروی نقصانات سے بچنے' تعلق مع اللہ پیدا کرنے' سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنانے' گھریلو پریشانیوں' جادو جنات سے چھٹکارا کے موضوع پر تفصیلی بیانات ارشاد فرمائے جن میں کثیر تعداد میں علاقے کے لوگوں نے اور شہر کی نامور شخصیات نے بھرپور شرکت کی۔ بالخصوص خواجہ سرا اور گلوکاروں نے بھی شرکت کی اور اپنی پچھلی زندگی سے توبہ کی اور آئندہ اللہ کے احکامات اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طریقے پر چلنے کا عہد کیا۔ مسجد کے نمازیوں میں خاطر خواہ اضافہ دیکھنے میں آیا۔ 26 جنوری بروز اتوار رات کو وہاں سے واپسی کیلئے روانہ ہوئے

عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارابی دواخانہ 0622272198۔
اٹک: مکتبہ فکر اقبال 0321-5247893۔
اسلام آباد/راولپنڈی: زین ہربل دواخانہ 0336-0195366
ایبٹ آباد: طیبہ بک سنٹر 0344-9381998
اٹک: علمی بک ڈپو 057-2602020۔
مانسہرہ: شاہ ہمارا سویٹ۔ 0300-2753463۔
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور 0312-5619880۔
بھکر: حسن موبائل اینڈ ٹیلرز 0313-5417876
بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔
بہاولپور: قاسمی نیوز 0333-6367755۔
بوریوالا: تنویر احمد 118/M بوریوالا 0673352712۔
پنڈی بھٹیاں: محمد کاشف' 0308-7800424
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293۔
پشاور: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237۔
پنڈی گھیپ: بسم اللہ فارمیسی 0334-5800786
پاکپتن شریف: مسعود الحسن کالج روڈ 0314-3650066
تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ 0331-6464456
ٹانک: صوفی سنز 0963511209301-8790927۔
جھنگ صدر: غلام قادر میراج 0333-6756493۔
جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861۔
جہلم دینہ: 0333-3806101 سجاد میڈیکوز
جنڈ: پاک لینڈ 0333-5480393
جتوئی: صغیر جنرل سٹور 0301-6956848
چکوال: مکہ موبائل 0333-5783167
چکوال: عمران فاروق 0333-5778810
چنیوٹ: عبدالرحمن ٹریڈرز 0332-2544447

چیچہ وطنی: زاہد راجا نورز 0315-6905313
چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس 0321/0300-6989035۔
حسن ابدال: مکتبہ نور الہدیٰ 0306-6601613
حضرو: درویش پنسار سٹور ڈھکی روڈ 0301-5514113
خانیوال: حفیظ اللہ 0303-7372281
خیر پور ٹامیوالی: مدنی کلینک' 0336-8603026
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔
رائے ونڈ: خان میڈیکل سنٹر 0341-4037028
(رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
دھیر کوٹ آزاد کشمیر: الجمال اسلامی بک ہاؤس 0302-5898995۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887۔
ڈسکہ: المدینہ ایگرو ویل سٹور 0300-6348123
ڈیرہ غازی خان: محمد ایوب' بھٹہ کالونی 0333-6031077
ڈیرہ بگٹی سوئی بلوچستان: نیو قشبندی اسٹیشنری 0835-430184
سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480۔
سکھر: حمزہ ٹریڈرز مارکیٹ بازار سکھر 0336-9312436
ساہیوال: احمد کلکٹر سنٹر 0321-6938847
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین' 0341-6616915۔
شجاع آباد: حسن دار الشفا 0300-2539685
شورکوٹ کینٹ: مکتبہ اسلامیہ 0302-7296211
صادق آباد: چوہدری نیوز ایجنسی 0537-576335
ظاہر پیر: بسم اللہ آئرن سٹور 0333-6353870
عارف والا: خالد کلاتھ ہاؤس 0322-7849580
غذر: حکیم جاوید اقبال 0344-5419941
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200۔
سنگری ضلع لورالائی: حواشانی کلینک 0828-601084۔
کنڈیارو: ماشاء اللہ ڈیسٹی سائیڈ 0300-3215348۔

کراچی: حکیم عاشق۔ 0300-3218560
کاموکی: شیخ محمد رمضان سٹائل گارمنٹس 0344-4070752
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617۔
کلورکوٹ: الحذیفہ الیکٹرانکس
کوہاٹ: آفریدی پنسار سٹور 0313-4874544
گجرات: غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132۔
گجر خان: الفلاح اسلامک نیوز 0332-5878032
گوجرانوالہ: شافی دواخانہ 0300-6453745
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز۔ 0344-9115511
ٹیکسلا: نصیر عباسی 0307-8321046۔
لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947
لودھراں: باسط کلینک 0321-5734321
ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0322-6748121۔
مریدکے: حسن رائس ٹریڈرز 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین: حذیفہ دواخانہ 0345-6810615۔
مظفر گڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077۔
میلسی: امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280۔
مردان: محمد میڈیسن کمپنی 0300-9175500
نارووال: قاری عبدالرشید' 0322-4861522۔
نوشہرہ خیبر پختونخواہ: طارق امین 0321-9702005
نواب شاہ: فیضان کمیونیکیشن 0333-8775548
نوشکی: ولی پنسار سٹور 0332-7846812
وہاڑی: زاہد ٹریڈرز 0306-8281075
واہ کینٹ: حبیب لائبریری 0301-5497007
ہارون آباد: مکتبہ عالیہ ناصریہ 0321-7584846
ہڈالی: شاہین دواخانہ 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: کیپیٹل بک ہاؤس 0314-9204427
لورہ براستہ گھوڑا گلی: ڈاکٹر عبدالباسط 0321-5500221

جسمانی امراض میں نبویؐ رہنمائی ملی تو سائنسی تحقیق چونک اٹھی اور تسلیم کیا کہ اسلام کامل مذہب ہے

معالجات نبویؐ
اور
جدید سائنس

قارئین! رنگ برنگی دوائیں اور فائیو سٹار شیشہ لگی ہسپتالوں سے مخلوق عاجز آ گئی ہے دراصل غلطی ہماری ہے ہم نبویؐ ادویات کو بھلا چکے ہیں' جبکہ سائنس پورا یورپ اور امریکہ واپس نبویؐ ادویات کی طرف لوٹ رہا نہیں لوٹ آیا ہے۔ یہ نبویؐ ادویات "معالجات نبویؐ اور جدید سائنس" کے نام سے چار جلدوں میں حکیم صاحب کی شاہکار تحقیق نے اس کو منظر عام پر کیا ہے۔ نبوی دور کی وہ جڑی بوٹیاں جو بالکل کوڑیوں مول اور نہایت سستی لیکن اگر انہیں استعمال کیا جائے تو حیرت انگیز کمالات اور ہوش ربا شفائی اثرات ہیں۔ آپ یہ کتاب پڑھنا نہ بھولیں! جس کا ہر حرف انوکھی تحقیق ورق ورق حیرت کا سمندر اور لفظ لفظ آپ کو شفاء کی ان چوٹیوں اور بلندیوں پر لے جائے جہاں سے نیچے جھانک کر دیکھیں تو بیماریاں جو اس سے پہلے ہاتھی تھیں لیکن اب چیونٹی بن چکی ہیں۔ کینسر سے لیکر عام چھوٹی بیماری تک کے وہ گھریلو نسخے اور سادہ سے ٹوٹکے "معالجات نبویؐ اور جدید سائنس" کتاب میں آپ آسانی سے پا سکتے ہیں۔ کتاب کیا ہے؟ آزمودہ تجربات اور لاکھوں لوگوں کے مشاہدات کا ایک انسائیکلوپیڈیا ہے ہر گھر کی ضرورت اگر آپ واقعی گھر بھر سے دوائیوں سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں یا پھر آپ کامیاب معالج بننا چاہتے ہیں اور اپنے مریضوں پر اپنا اعتماد بڑھانا چاہتے ہیں تو یہ کتاب آپ کے بستر اور ٹیبل کی زینت ضرور ہو۔ حکیم صاحب کی سالہا سال پہلے لکھی ہوئی یہ انوکھی ریسرچ جو نہایت تحقیق کے بعد منظر عام پر آئی پھر اس نے یورپ اور امریکہ میں تہلکہ مچایا عجیب بات ہے آپ کی نظر سے نہیں گزری ضرور پڑھیں اور گھر بھر سے بیماریوں کو دھکیل کر شفاء کی چھاؤں اور رحمت کا سایہ اپنے قریب کریں۔ چار جلدوں پر مشتمل کتاب جو کہ اٹھارہ سو صفحات سے کہیں زیادہ ہے نہایت آسان سادہ ہر شخص پڑھ سکے اور عام ملنے والی نبویؐ ادویات جو ہر جگہ میسر ۔۔۔۔ اصل قیمت 1600/- روپے۔ خصوصی رعایت کے ساتھ صرف 1000/- روپے علاوہ ڈاک خرچ میں عبقری کے دفتر سے حاصل کریں۔

Monthly "UBQARI" Lahore CPL-166

پیشاب کنٹرول کورس

بچوں، بڑوں کے بار بار پیشاب آنے سے نجات کیلئے

بچوں کا پیشاب بستر پر نکل جانا، ہنستے ہوئے کھانستے ہوئے چھینکتے ہوئے کھیلتے ہوئے خوف کی وجہ سے یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جائے، تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرائیں اور شفا پائیں، جب مثانہ کے عضلات کمزور ہو جائیں اور اس وجہ سے غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہو یا رات کو پیشاب کا بار بار آنا، اور پیشاب کی فوری حاجت جس پر قابو پانا مشکل ہو اور بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہو، اکثر مائیں جو رات کو بچوں کو پیشاب کروا کر سلاتی ہیں لیکن رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد بچہ پیشاب کر دیتا ہو، بلکہ کچھ بچے تو رات میں کئی کئی دفعہ پیشاب کر دیتے ہیں پیشاب کنٹرول کورس ایسے پریشان والدین کیلئے ایک نعمت ہے۔ ایک خاتون نے کہا کہ میرے بچے تو اسکول بھی نہیں جا سکتے، کیونکہ میرے بچے ہر دو گھنٹے بعد پیشاب کرتے ہیں اور اسی وجہ سے میرے بچے احساس کمتری کا شکار ہو گئے ہیں، ان میں کسی کام کی صلاحیت نہیں رہی، بہت علاج کرائے، ٹونے اور ٹوٹکے آزمائے ہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا، کچھ عرصہ انہوں نے بچوں کو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرایا تو خاطر خواہ نتائج بچوں کی صحت یابی کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ بچوں کے علاوہ یہ بیماری بڑوں کو بھی ہو جاتی ہے بھاگتے، ہنستے، کھیلتے وقت اکثر پیشاب کے قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں، کئی نوجوان ایسے بھی آئے جن کی عمریں سولہ، سترہ اور اٹھارہ سال کی ہو جانے کے باوجود بھی ان کا پیشاب بے ارادہ لاشعوری طور پر بستر پر نکل جاتا تھا، جو ایک نہایت پریشان کن اور شرمندگی دلانے والا مرض ہے، اور ایسے مریض بھی آئے جنھوں نے بتایا کہ پیشاب کی کثرت اور قطروں کی وجہ سے کپڑے ناپاک رہتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ پاتے، خاص طور پر تو سردیوں کے موسم میں یہ مرض بہت ہی بڑھ جاتا ہے، ایسے مریضوں کو پیشاب کنٹرول کورس کچھ عرصہ چائے کہ پرہیز کے ساتھ استعمال کرنے کا کہا، کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے ایسے مرد و خواتین بالکل صحت مند اور توانا ہو گئے۔ قیمت: -/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ

کولیسٹرول سے نجات (کورس)

ہائی بلڈ پریشر کی طرح ہائی کولیسٹرول کو بھی خاموش قاتل کہا جاتا ہے، دنیا میں ہائی کولیسٹرول کے مریض بہت بڑھتے جا رہے ہیں۔ آرام پرست لوگ اور زیادہ کھانے والے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہیں، کیونکہ آرام طلبی اور ورزش نہ کرنا اور چکنائی والی چیزیں مثلاً گوشت، مکھن، کلیجی، مغز، روغنی میوہ جات، بالائی والا دودھ، گھی، انڈے کی زردی زیادہ کھانے والے لوگ کولیسٹرول کا لیول بڑھا لیتے ہیں اور موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ہائی کولیسٹرول سے شریانوں میں تنگی چہرے کا رنگ نیل گو ہو جاتا ہے، چلتے وقت سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس کا پھول جانا اعصابی درد، دل کا درد، دل میں گھٹن، ذہنی الجھن، ڈیپریشن ٹینشن اور دل کے دورے کا چانس بڑھ جاتا ہے ہائی کولیسٹرول کے مریض مستقل دل کے مریض بن جاتے ہیں، کولیسٹرول نجات کورس کولیسٹرول کو لیول پہ لے آتا ہے، جوڑوں کے دردوں میں نہایت مفید ہے، یہ کورس یورک ایسڈ میں نہایت مفید ہے، جگر کی اصلاح کر کے صاف خون پیدا کرتا ہے، جسم کی گلٹیوں کو ختم کرتا، اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کولیسٹرول کا لیول جسم کو جتنا درکار ہے وہ مہیا کرتا ہے، شوگر ہیپاٹائٹس میں فائدہ مند ہے، مردوں عورتوں بوڑھوں، اور جوانوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ قیمت: -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

برص پھلبہری کورس

موجودہ دور کی گرم مصالحہ دار چٹ پٹی چیزیں چکن کیوبز، سافٹ ڈرنکس، فاسٹ فوڈ کا بکثرت استعمال نے اپنا اثر اتنا دکھایا کہ جلدی بیماریوں کے مریض بڑھتے سے بڑھتے جا رہے ہیں، انہی بیماریوں میں ایک جلدی بیماری برص پھلبہری ہے جو انسان کی اصل شکل کو بدنما اور داغدار بنا دیتی ہے، جب یہ بیماری نوجوان لڑکے یا لڑکی کو ہو جائے تو بہت ہی مشکل ہی معاملہ ہوتا ہے، برص پھلبہری کورس ایسے کئی مریض لڑکے، لڑکیوں، بچوں اور بوڑھوں کیلئے شفا بنا ہے۔ ایک خاتون جو اپنی نوجوان بچی کے ہمراہ تشریف لائیں کہنے لگیں رشتے آتے ہیں سب کچھ درست ہے لیکن صرف برص کی وجہ سے واپس لوٹ جاتے ہیں بہت علاج کرایا سکن کے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو دکھایا علاج کیا لیکن ہر علاج ناکام اور بے سود گیا۔ آپ کے پاس علاج کیلئے آئی ہوں۔ ساتھ یہ کہنے لگی کہ دو بار منگنی ٹوٹ گئی ہے پہلی منگنی اپنے بھتیجے کے ساتھ کر رہی تھی۔ رشتہ قبول اور طے پا گیا تمام رسومات ہو گئیں لیکن پھر لڑکے کی ماں کا ذہن بدل گیا کسی نے کہا یہ مرض تو نسلوں میں چلتا ہے آپ کی نسل میں شروع ہو جائے گا ہرگز ہرگز یہاں شادی نہ کرنا۔ قارئین! صرف جلد کے سفید داغ جہاں رشتوں اور رشتہ داریوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنے وہاں دل کے دکھڑے اور آپس کی جدائی کا ذریعہ بن گئے لیکن اس کورس کے مستقل اور باقاعدہ استعمال سے بچی کی جلد ٹھیک ہو گئی۔ ایک صاحب کینیڈا میں عرصہ 42 سال سے مقیم تھے انہیں پھلبہری یا برص کی تکلیف تھی بہت علاج معالجے کئے لیکن افاقہ نہ ہوا جلد کے بڑے ڈاکٹروں نے جلد کی سرجری بھی کی لیکن پھر بھی افاقہ نہ ہوا آخر کار انہیں کسی نے بتایا کہ کلکتہ "انڈیا" میں اس کا کوئی خصوصی ہسپتال ہے وہاں اس کا خاص علاج ہوتا ہے وہ وہاں 2 ماہ علاج کراتے رہے کچھ داغ ختم ہوئے لیکن سو فیصد افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ وہ داغ واپس آ گئے، طرح طرح کے علاج ساری زندگی کرتے رہے لیکن اب تھک ہار کر مایوس ہو کر بیٹھ گئے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ کسی نے انہیں ہمارے پاس بھیجا ہم نے یہ کورس دیا بس ایک شرط کہ کبھی اس کو بے قاعدگی سے استعمال نہ کرنا، اعتماد سے نہایت توجہ اور باقاعدگی سے مستقل استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا اور اتنے پرانے مریض کہ عمر ڈھل گئی تھی لیکن ایسے تندرست ہوئے کہ خود کہنے لگے کہ میں پاکستان آیا تو میرے اپنے جاننے والے مجھے نہ پہچان سکے تعارف کرانا پڑا کہ میرا نام الطاف ہے اور میں وہی پرانا الطاف ہوں۔ یہ چند واقعات تو بطور نمونہ پیش کیے ہیں ورنہ تو تھوڑے عرصے میں اس کی کہانیاں ایسی بکھری پڑی ہیں کہ خود بندہ حیران ہوا کہ ایک بالکل تھوڑی قیمت والے کورس کے اتنے فائدے کہ خود عقل حیران ہو جائے ایسے جلدی امراض جیسے خشک و تر خارش نیا پرانا ایگزیما، جلد میں عفونت، نہ ختم ہونے والے بدبودار زخم، رات کو سوتے وقت خارش کا بڑھنا، چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، چہرے کی دق، کوڑھ، جزام، ناسور بھگندر، داد چھپاکی اور کھال کا اتر نا ان امراض کیلئے برص پھلبہری کورس لاجواب رزلٹ دیتا ہے۔ نوٹ: برص ایک ایسا مرض ہے جو بہت مشکل اور دیر سے جاتا ہے مریض جلد بازی کی وجہ سے شفاء سے محروم رہ جاتے ہیں برص پھلبہری کورس چند مہینے توجہ دھیان سے استعمال کریں۔ قیمت: -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

عبقری کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے
اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارجز ایک روپیہ بعد میں بالکل فری......

3 1 6

www.ubqari.org

قیمت فی شمارہ 40 روپے

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

82

ماہنامہ عبقری ® لاہور

اپریل 2013ء جمادی الثانی 1434ھ ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- سدا بہار تندرستی کیلئے پاؤں کا خاص خیال رکھیں
- سات لاعلاج بیماریوں کیلئے ایک ہی ٹانک
- فٹنس کے شیدائیوں کے لیے چند مشورے
- سورۃ والضحیٰ سے تبادلے کے آرڈر گھر میں
- اسٹرابیری سے ذائقہ بھی حسن کا نکھار بھی
- وادئ جن کے جنات کی مہمان نوازی
- مفلسی اور تنگدستی سے نجات کا مہینہ
- ازدواجی تعلقات کو خوشگوار رکھیے
- بچوں کو بات چیت کا سلیقہ دیجئے
- دفن شدہ تعویذ نکالنے کا طریقہ
- شوگر کیلئے آسان گھریلو نسخہ
- قبض کا مفت علاج

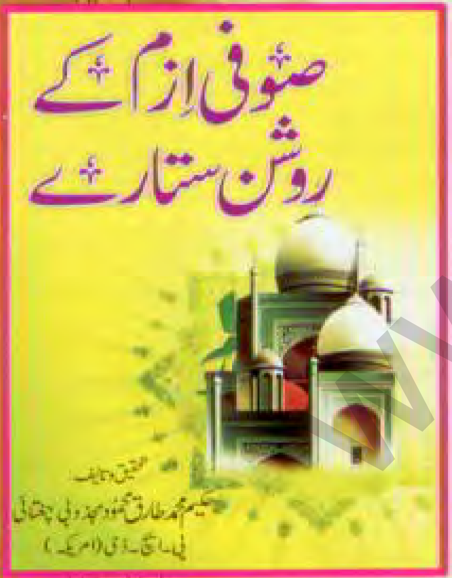

گناہوں اور ظلمت کے اندھیرے کو صوفی ازم کے روشن ستاروں کی پاکیزہ زندگی سے دور کیجئے ولی باکمال قطب الاقطاب حضرت خواجہ سید عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ مرشد حضرت حکیم صاحب کے حالات زندگی بھی ملاحظہ فرمائیں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

1	اچھے لوگ سچے اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
5	آداب معرفت	250/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انگنت تجربات	150/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	پھلوں سے صحت وتندرستی	130/-
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے دس راز وان ٹانک	130/-
24	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جنسی پاکیزگی نبوی علاج واحتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن وصحت کیلئے انمول ٹانک	200/-
39	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	225/-
40	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
41	حیرت انگیز حافظہ ممکن نہیں	200/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی ونفسیاتی نچوڑ	250/-
45	خواتین کے حسن وجمال کے قیمتی راز	250/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دو انمول خزانے (اردو)	5/-
48	دو انمول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
51	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	130/-
52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
53	روحانیت جادو اور وہم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	200/-
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	200/-
61	سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
62	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-
63	شہد کے کمالات	150/-
64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
65	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
66	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
68	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
69	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
70	شہید پاکستان	200/-
71	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	90/-
75	طب نبوی اور جدید سائنسی حقائق	120/-
76	طبی تجربات ومشاہدات	150/-
77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
79	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
81	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
82	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
83	کمالات اولیاء	150/-
84	کینسر کو شکست	140/-
85	کلونجی کے کرشمات	70/-
86	کالا دنیا اور کالا جادو وظائف عملیات اور سائنسی تحقیقات (خاص نمبر)	500/-
87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
88	کامیاب عامل بنیے	180/-
89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
91	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	250/-
92	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
93	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	140/-
94	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
95	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
97	معرفت کے متلاشی	180/-
98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
103	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	150/-
106	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
107	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
108	مولانا طارق جمیل شخصیت وکمالات	250/-
109	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
112	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
113	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
115	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
116	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
117	نبوی دسترخوان صحت وتندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
118	ندامت کے آنسو	200/-
119	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
120	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-
123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
124	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
126	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
127	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
128	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
131	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاءاللہ) بیٹا پائیں	10/-
132	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
133	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
134	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
135	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
136	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
137	افحسبتم اور اذان کے کرشمات	180/-
138	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
139	عامل کامل بننے کے راز	200/-
140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
141	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
142	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-
2	زرغوانی نقرائی	2200/-
3	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
4	ستر شفائیں	250/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-
6	بنفشی قہوہ	120/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-
8	مرہم سکون	70/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-
10	کرنٹ مالش	500/-
11	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-
14	سچا منجن	70/-
15	طاقتی گولیاں	1200/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-
17	فشاری گولیاں	200/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-
20	بواسیر کورس	500/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
22	شہد 330 گرام	200/-
23	شہد 1 کلوگرام	600/-
24	دم والا شہد دوائی	900/-
25	ناک شفاء	100/-
26	آنکھ شفاء	70/-
27	کان شفاء	70/-
28	پیشاب کنٹرول کورس	400/-
29	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
30	کراماتی تیل	200/-
31	طب نبوی حسن وجمال کریم	300/-
32	عروسی سہاگ کورس	5000/-
33	شوگر کورس	800/-
34	نوجوانوں کے روگ	700/-
35	پوشیدہ کورس	600/-
36	الرجی نزلہ کورس	600/-
37	موٹاپا کورس	600/-
38	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
39	گیس، بدہضمی، تبخیر کورس	600/-
40	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
41	بے اولادی کورس	2500/-
42	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
43	روحانی عطر	240/-
44	نفس پیکیج	600/-
45	روحانی چکی	20/-
46	ٹھنڈک پیکیج	500/-
47	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
48	سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج	840/-
49	ڈیپریشن پیکیج	490/-
50	دیسی کریم	500/-
51	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
52	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
53	قبض کشاء	120/-
54	السر کورس	400/-
55	ہارمونز شفاء	300/-
56	چلڈرن سیرپ	120/-
57	برص پھلبہری کورس	500/-
58	خون افزاء ٹانک	120/-

www.ubqari.org

عَبۡقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 10 | جلد نمبر 7 | اپریل 2013ء جمادی الثانی 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

اپریل 2013ء

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
2	بیٹیاں ہر پریشانی ٹلوانے کا ذریعہ' حال دل
3	کنکر گندم کے بھاؤ
4	اولیاء کے امام اور دنیا
5	بچوں کو بات چیت کا سلیقہ دیجئے
6	میرا سفر سورۂ کہف کی معیت میں
7	بے چین زندگی میں سکون لایئے
8	ہماری صحت اور اپریل کے تقاضے
9	مفلسی اور تنگ دستی سے نجات کا مہینہ
10	شاہ عظمت سلطانؒ کے مستند روحانی وظائف
11	اسٹرابیری سے ذائقہ بھی حسن کا نکھار بھی
12	طبی مشورے
14	پاؤں کی حفاظت سے صحت کی تندرستی
15	بددعا کی قبولیت کا اندوہناک واقعہ
16	ازدواجی تعلقات کو خوشگوار رکھیے
17	پچھنا لگوانا اور جدید میڈیکل سائنس
18	مثبت رویوں سے دوسروں کے دل جیت لیں
19	برکت کا حصول نہایت آسان
20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
22	منہ کے کینسر کا آزمودہ ٹوٹکہ
23	سات لاعلاج بیماریوں کیلئے ایک ہی ٹانک
24	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
25	دفن شدہ تعویذ نکالنے کا طریقہ
26	احمد کی فرمانبرداری اور ماں کی دعائیں
27	وادیٔ جن کے جنات کی مہمان نوازی
28	متکبر کی کہانی خود اس کی زبانی
29	قارئین کے سوال' قارئین کے جواب
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
31	سورۃ والضحیٰ سے تبادلے کے آرڈر گھر میں
32	خواتین پوچھتی ہیں؟
33	مکئی دوا' غذا اور شفاء
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
36	پرسکون نیند کیلئے قدرتی جڑی بوٹی
37	خدارا! فراڈیئے فقیروں سے بچیے
38	جنات کا پیدائشی دوست
40	جانور کیسے دودھ چھڑواتے ہیں؟
41	فٹنس کے شیدائیوں کیلئے چند مشورے
42	دین صرف خیرخواہی ہے
43	غیر صحت مند تفریح اور وقت کا ضیاع
44	گردے اور مثانے کی پتھری کا آزمودہ گھریلو علاج
45	درود شریف سے فاقہ اور بیماری دور
46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
47	مایوس' لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج

قارئین نے اپنی بات منوالی.........!

ماہنامہ عبقری کی ممبرشپ کی منسوخی کے اعلان کے بعد قارئین نے بالمشافہ ملاقاتوں' سینکڑوں خطوط اور بے شمار فون کالز کے ذریعے شدید خواہش ظاہر کی کہ ممبرشپ بند نہ کی جائے۔ ادارہ نے قارئین کے بے پناہ اصرار پر ممبرشپ ختم نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مگر شکایات کے ازالے کیلئے اس میں کچھ تبدیلیاں کردی گئی ہیں۔ 1۔ آئندہ رسالہ صرف رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے ہی بھیجا جائیگا۔ 2۔ رسالہ کے سلسلے میں شکایات اپنے قریبی پوسٹ آفس میں کریں' 3۔ قارئین رجسٹرڈ ڈاک کیلئے پیشگی 625 روپے سالانہ کے حساب سے منی آرڈر ارسال فرمائیں گے۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زرِسالانہ ختم ہونے کی اطلاع

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوۃ ہے یا صدقہ

ضروری اطلاع:

حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 042-37552384,37597605,37586453 پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت ہے' بحث سے گریز کریں وقت پر نہ آنیوالے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون/ فیکس 042-37552384,37597605,37586453

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

موبائل: 0322-4688313

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

بیٹیاں ہر پریشانی ٹلوانے کا ذریعہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دو لڑکیوں کی پرورش اور دیکھ بھال کی وہ اور میں جنت میں اس طرح اکٹھے داخل ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔ یہ ارشاد فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔ (ترمذی) ☆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ان بیٹیوں کے کسی معاملہ کی ذمہ داری لی اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو یہ بیٹیاں اس کیلئے دوزخ کی آگ سے بچاؤ کا سامان بن جائیں گی۔ (بخاری) ☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا معاملہ رکھے اور ان کے حقوق کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے تو اس کیلئے جنت ہے۔ (ترمذی) ☆ حضرت ایوب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی باپ نے اپنی اولاد کو اچھی تعلیم وتربیت سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔ (ترمذی) ☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ہاں لڑکی پیدا ہو پھر وہ نہ تو اسے زندہ دفن کرے (جیسا کہ جاہلیت کے زمانہ میں ہوتا تھا) اور نہ اس سے ذلت آمیز سلوک کرے اور نہ (برتاؤ میں) لڑکوں کو اس پر ترجیح دے یعنی اس کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرے جیسا کہ لڑکوں کے ساتھ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ لڑکی کے ساتھ اس حسن سلوک کے بدلے اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ (مستدرک حاکم)

حال دل | ایڈیٹر کے قلم سے | جو میں نے دیکھا‘ سنا اور سوچا

بیرون ملک کمانے کے راز

کل کی بات ہے۔۔۔ایک صاحب جسمانی بیماریوں‘ دکھوں اور دردوں کا مجموعہ‘ کراہتے ہوئے میرے پاس آئے۔۔۔ نیچے نہیں بیٹھ سکتے تھے‘ کرسی پر بیٹھنے کو عرض کیا۔ آتے ہی کہنے لگے چھبیس سال سعودی عرب میں رہا ہوں۔ اب گردے فیل ہوگئے ہیں‘ دل کا مریض ہوں‘ چند قدم اٹھا نہیں سکتا‘ دماغ کام کرنا چھوڑ گیا ہے‘ طبیعت میں ہروقت توڑ پھوڑ رہتی ہے‘ پورا جسم پانی سے بھر گیا ہے۔۔۔زندگی سے لاچار ہوں‘ چند لقمے نہیں کھا سکتا‘ ڈائیلائسز کرا رہا ہوں‘ کیا آپ کے پاس میرا اعلاج ہے؟؟؟ میں پریشان ان کا منہ تک رہا تھا۔۔۔اس طرح کی بے شمار دیکھی گئیں درد بھری کہانیاں میرے سامنے اور میرے دل و دماغ میں گردش کرنے لگیں۔۔۔تیل والے ملک یعنی خلیج کے ممالک میں جتنے بھی لوگ۔۔۔کوئی چار سال‘ کوئی چوبیس سال‘ کوئی چونتیس سال۔۔۔ مجھے آج تک کوئی ایسا واپس آتا ہوا نہیں ملا جس کو یہ پانچ روگ نہ ہوں۔۔۔ **پہلا:** لاکھوں کمایا لیکن اسی کی زندگی میں ختم ہوگیا یا اس کے مرنے کے فوراً بعد۔۔۔ **دوسرا:** اولاد نافرمان‘ باغی اور تعلیمی اعتبار سے نامکمل رہ گئی۔۔۔ **تیسرا:** بیوی کے ناجائز تعلقات یا پھر وہ بیماریوں میں مبتلا‘ اس کے مزاج میں چڑچڑاپن اور انواع واقسام کے عوارض وامراض میں وہ زندگی کے دن گن رہی تھی۔ **چوتھا:** خود شوگر‘ ہائی بلڈ پریشر‘ ٹینشن‘ دل کے امراض‘ معدے کے امراض۔۔۔ الغرض طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہوا۔ **پانچواں:** کسی کو کما کما کے سرمایہ دیا تھا یا تو اس نے پیسے ضائع کردیئے یا کھا کے بھاگ گیا‘ غبن ہوگیا‘ دھوکہ فریب فراڈ ہوگیا یا پھر خود اولاد نے ہی برباد کردیا۔ یہ پانچ مسائل مجھے ان سب لوگوں میں نظر آتے ہیں۔ کسی میں پانچ نہیں تو دو ہیں‘ کسی میں دو نہیں تو چار ہیں۔ ان مسائل کے مارے ہوئے لوگ جب میرے سامنے آتے ہیں دل دکھی ہوجاتا ہے۔ ایک دیہاتی آدمی سے میں اس کے احوال پوچھ رہا تھا کہنے لگا میں سترہ سال سے خلیج میں ہوں۔ اس نے بھی اپنے یہی مسائل بتائے۔ میں نے اس سے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے ایسا کیوں ہوتا ہے؟ کہنے لگے: اس کی وجہ صرف ایک چیز مجھے سمجھ آتی ہے۔ جو حرم کے ایک بہت بڑے مفتی سے میں نے سنی تھی۔ انہوں نے بتایا تھا جو اپنی بیویوں کو سسکتا ہوا چھوڑ کر مال و دولت کی خاطر دوسرے ملکوں میں سالہا سال رہتے ہیں جہاں اپنی جانوں پر ظلم کی وجہ سے بیماریوں اور تکلیفوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔۔۔ وہاں وہ جو مال کماتے ہیں وہ شرعاً خود مشکوک ہوتا ہے۔ میں چونک پڑا۔۔۔ وہ ان پڑھ شخص کہنے لگے کہ ہم تو خون پسینہ ایک کرکے پیسے کماتے ہیں وہ مشکوک کیسے ہوسکتا ہے؟؟؟ لیکن تھوری ہی دیر میں مجھے خود ان کا جواب تقریر میں سننے کو ملا وہ یہ تھا کہ وہ اولاد اور بیویوں کے حقوق ضائع کرکے جو مال کماتے ہیں وہ مال کبھی بھی حلال نہیں ہوسکتا اور بابرکت نہیں ہوسکتا۔۔۔ میں اس ان پڑھ شخص کی بات سن کر حیران ہوا کہ حرم کے بہت بڑے مفتی کی بات آخر غیر مستند تو نہیں ہوگی مزید تحقیق علماء ہی کرسکتے ہیں لیکن اس کے پیچھے جو دلیل انہوں نے دی ہے بیوی اور بچوں کو سسکتا ہوا چھوڑ کر جانے کی۔۔۔ وہ مجھے اس لیے سمجھ آرہی ہے کہ بعض حیاء دار اور پاکباز خواتین جو اپنے منہ سے مجھے حالات نہیں بتا سکتیں وہ آکر میرے ہاتھ میں ایک رقعہ پکڑا دیتی ہیں۔۔۔ جس سے ان کی زندگی کی چاہتوں اور خواہشات کا سلگتا پن رقعہ کے ساتھ ساتھ‘ ان کی آنکھوں سے برستا ساون بھادوں جب میں دیکھتا ہوں تو بے ساختہ میرا ہاتھ ٹشو کے ڈبے کی طرف چلا جاتا ہے اور پھر وہ اپنی چاہتوں کا قتل لکھنے کے بعد اولاد کی کہانیاں بیان کرتی ہیں کہ اب بیٹے اور بیٹی نے اپنی راہوں کا انتخاب کرلیا ہے اور گھر سارا کا سارا ٹوٹ گیا ہے ان کی اپنی جوانی‘ چاہتوں میں ڈوب کر بڑھاپے کی نذر ہوگئی۔ وہ ایک علیحدہ روگ ہے اور یہ اولاد کا نیا غم۔۔۔ پرسوں میرے پاس میاں بیوی آئے کہ میں سترہ سال سے جاپان میں ہوں چند سالوں کے بعد آتا ہوں کچھ ہفتے اپنے بیوی بچوں کے ساتھ رہتا ہوں اور چلا جاتا ہوں۔ یہ لوگ قیامت کے دن رب کو کیا جواب دیں گے؟ اور پھر ان کی وجہ سے جو بے حیائی اور خاندانی زندگی میں توڑ پھوڑ ہوتی ہے اس کا ذمہ دار کون ہے؟ مجھے قارئین اس کا جواب بھی دیں اور اس طرح کی سلگتی کہانیاں لکھ کر بھی بھیجیں۔۔۔ کہیں میرا اندازہ غلط تو نہیں۔۔۔!!!

www.ubqari.org

ہفتہ وار درس سے اقتباس

کنکر گندم کے بھاؤ

درس روحانیت و امن

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

انسان جن مجالس میں بیٹھتا ہے انہی مجالس کی اس کے ساتھ پکار لگ جاتی ہے۔

مجھے فقیری نسبت حاصل ہے: میرے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ حضرت کے ایک خادم تھے، وہ ایک بات اکثر شیخ سے فرمایا کرتے تھے حضرت مجھے آپ کی نسبت حاصل ہے، مجھے ایک فقیر کی نسبت حاصل ہے، مجھے ایک اللہ کے ولی کی نسبت حاصل ہے، بس میرے لئے یہ نسبت کافی ہے کہ میں آپ کا خادم ہوں اور مجھے آپ نے اپنی خدمت کا موقع دیا ہوا ہے۔

ع موج ہے دریا میں بیرون دریا کچھ نہیں

موتی سمندر میں ہی بنتا ہے: میری ایک بات اور یاد رکھئے گا، سیپ اگر سمندر میں ہے تو اس کی حیثیت ہے۔ جب یہ سمندر میں رہتی ہے پھر سیپ میں موتی ملتے ہیں اور یہ موتی پھر تاج میں لگتے ہیں' یہ موتی مالائیں بنتی ہیں اور ان موتیوں کی پھر قیمت ہوتی ہے۔ یہ نکتہ میرا ذہن میں رکھئے گا سیپ سمندر میں، دریا میں جب منہ کھولتی ہے تو اس کے اندر بارش کا قطرہ جاتا ہے، وہ بارش کا قطرہ موتی بن جاتا ہے۔ اب یہ سیپ کہے: مجھے سمندر کی کیا ضرورت ہے؟ میں کنارے پر بیٹھ جاؤں، یا صحرا میں چلی جاؤں اور وہاں منہ کھولوں گی اور بارش کا قطرہ گرے گا اور موتی بن جائے گا۔۔۔؟ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ فرمایا جو آدمی فقیروں کے ساتھ رہتا ہے اور اسی سمندر میں رہتا ہے وہیں سے فیض پائے گا۔ وہاں سے ہٹ کر کچھ نہیں پائے گا۔

مربہ رہیں، مربی نہ بنیں: حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک بندہ آتا تھا۔ اللہ والوں کے ساتھ رہ رہ کے اللہ جل شانہٗ کا نام سیکھا۔ اللہ پاک کا نام لینا آ گیا، کچھ قلب کی گرمی آ گئی، کچھ دل کی حرارت نصیب ہوگئی اور کچھ نظر آنا شروع ہوا تو کہنے لگا: مجھے تو کشف ہوتا ہے۔۔۔ اور چھوڑ گیا۔ حضرت نے پوچھا: وہ فلاں فقیر آتا تھا وہ کافی عرصہ سے نظر نہیں آ رہا۔ کہنے لگے: حضرت وہ کہتا ہے جو میں نے پانا تھا پالیا۔ فرمایا: اس نے ابھی کیا پایا؟ ہمارا مطلوب اور ہمارا مقصود اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی محبت اور رضا ہے ہمارا مطلوب تو یہی ہے۔ پھر حضرت نے فرمایا اُسے کہو تجھے شیطان دھوکہ دے رہا ہے۔ وہ کہتا تھا فرشتے مجھے بہترین کھانے کھلاتے ہیں' اعلیٰ نعمتیں ہیں، مجھے جنت میں لیجاتے ہیں اور پھر فلاں فلاں کی سیریں کراتے ہیں، تو شیخ کہنے لگے: جب شیطان تجھے سیریں کرائے تو اس وقت پڑھ! ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ''

اب اس کو یہ پیغام پہنچا دیا گیا۔ اس کو جب دوبارہ کیفیت ہوئی اور اس نے پڑھا۔ اصل حقیقت کھلی تو دیکھا وہ تو گندگی پہ بیٹھا تھا۔ شیطان اسے گندگی کھلا رہا تھا جو اسے اعلیٰ نعمتیں بنا کے اسے دکھائی تھیں صرف اس کی آنکھوں کا دھوکہ تھا۔

کنکر بھی گندم کے بھاؤ: آپ جو درس میں آتے ہیں اور کچھ دیر اللہ کیلئے بیٹھتے ہیں۔ پتہ نہیں کتنے لوگ آپ میں سے ایسے ہیں کہ اللہ کی ذات عالی کے ساتھ ان کا کیا تعلق ہوگا اور ان کا اللہ کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا؟ اور اللہ کا ان کے ساتھ کیا تعلق ہوگا؟ خدا کی باتیں خدا ہی جانے یا جو صاحب نظر ہیں اللہ ان کو دکھا دیتے ہیں۔۔۔ہم ایسے شخص کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے۔ کہنے لگا جی میں تو کنکر ہوں۔ بس گندم کے ساتھ بیٹھا ہوں جب اس کی بولی لگے گی یعنی گندم کی بولی چونکہ اس کی حیثیت ہے اس لیے یہ ضرورت ہے میں کنکر بھی ساتھ ہی تولا جاؤں گا، میں اس لئے ان اللہ والوں کیساتھ لگا ہوا ہوں۔

ع نیکاں دے لڑ لگ کے شاید میں وی بخشیا جاواں

اللہ والوں کے ساتھ ایک کتا لگا، جڑا، ارے نجس ہے، ناپاک ہے، لیکن اللہ جل شانہٗ نے اس کو قرآن پاک میں پتہ نہیں کتنی بار ذکر کر دیا۔ انسان درویشوں کے ساتھ، فقیروں کے ساتھ اور اللہ والوں کے ساتھ جڑ جائے۔ پھر اللہ کے ہاں اس کی کیا قیمت ہوگی؟ سوچو تو سہی! ۔اللہ کے ہاں اس کا کیا وقار ہوگا؟ یہ بات غور سے سمجھئے گا۔ انسان جن مجالس میں بیٹھتا ہے انہی مجالس کی اس کے ساتھ پکار لگ جاتی ہے۔ مسجد میں بیٹھے ہوئے آدمیوں کو کوئی بھیڑ (مجمع) کہتا ہے، یا نمازی کہتے ہیں؟، بولو! آپ لفظ سمجھیں کیسا بدل گیا۔ ارے ان میں بے نمازی بھی آ کے بیٹھ گیا جو زندگی میں پہلی دفعہ نماز پڑھنے آیا۔ اب مسجد میں بیٹھے ہوئے جتنے بھی آدمی ہیں ان سب کے بارے میں کہا جائے گا یہ نمازی بیٹھے ہوئے ہیں۔

کاش! قیامت میں یہ نسبت مل جائے: جس سمندر میں بیٹھیں گے اس کے مطابق ہماری پہچان ہوگی۔ جیسے ایک اللہ والے کو ایک بندہ سفر میں ملا۔ کہنے لگا: آپ کو اللہ، اللہ کے سوا کوئی کام بھی ہے؟ وہ اللہ والے فرمانے لگے، اللہ کے واسطے یہی تو قیامت کے دن میری گواہی دے دینا کہ یا اللہ! میں نے اس کو کہا تھا کہ اللہ اللہ کے سوا تیرا کوئی کام ہے ہی نہیں۔

جیسا ماحول ویسی نسبت: ہم جہاں بیٹھیں گے اس کے مطابق نسبت لگے گی۔ اچھا بازار میں بیٹھے ہوئے اکثر نمازی ہوں، یا سارے نمازی ہوں ان کو کوئی یہ کہتا ہے کہ نمازی بیٹھے ہوئے ہیں؟ ان کی بازار کی نسبت لگتی ہے دکاندار بیٹھے ہوئے ہیں۔ بازار والے بیٹھے ہوئے ہیں، تاجر بیٹھے ہوئے ہیں، صنعت میں بیٹھا ہوا اس کی نسبت صنعت کے مطابق ہے۔ ارے دفتر میں بیٹھا نمازی، اس کو نمازی کوئی نہیں کہتا۔

جیسی نسبت ویسی عطاء: میری بات یاد رکھئے گا جس جگہ ہم اپنی نسبتوں کو جوڑیں گے یہ میرے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا تسبیح خانہ ہے اس کے ساتھ اگر نسبت کو جوڑیں گے تو اس کے مطابق ہماری قیامت کے دن آواز لگے گی۔ دیکھو جو، جس چیز کو زیادہ برتے گا، جس چیز کے ساتھ زیادہ واسطہ رکھے گا، اس کے مطابق اس کو قیامت کے دن آواز

درس سے پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ ہر جمعرات کو درس میں شامل ہونے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ درس میں شامل ہونے کے بعد ایک روحانی خوشی میسر آتی ہے جس کو لفظوں میں سمویا نہیں جاسکتا۔ درس میں شمولیت کے بعد نمازوں اور ذکرواذکار میں دھیان نصیب ہوتا ہے۔ اعمال صالحہ کی رغبت بڑھتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی دنیاوی پریشانیوں کا ازالہ ہوتا ہے۔ جب سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اللہ تعالیٰ نے بہت سے مسائل حل کیے ہیں اور یہ سب درس کی برکت سے ممکن ہوئے ہیں۔ میرے والد صاحب تقریباً عرصہ آٹھ سال قبل فوت ہوگئے تھے۔ میری ایک بہن اور بھائی کی شادی کے مسائل تھے جو کہ مستقل درس میں آنے کے بعد اللہ نے حل کر دیئے۔ یہ دونوں شادیاں عرصہ سے رکی ہوئی تھیں اور کوئی پیش رفت نہیں ہو رہی تھی۔ **(اورنگزیب' لاہور)**

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے
خطبات عبقری اول دوئم کا مطالعہ کریں

www.ubqari.org

اولیاء کے امام اور دنیا

ابولبیب شاذلی

حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر والوں کے پاس ایک جَو کی ٹکیہ ہوتی تھی جس کو حارث کو کھلا دیا کرتے تھے اور خود بھوکے رہ جاتے تھے یہاں تک کہ گھر والوں کو بڑی سختی لگی' تب حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حارث سے کہا تو نے ہم لوگوں کو بھوکا ماردیا

حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ ایک جلیل القدر صحابی اور نہایت عبادت گزار تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں حمص میں گورنر بنا کر بھیجا یہ ایک سال حمص میں رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی کوئی خبر نہیں پہنچی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کاتب سے فرمایا عمیر رضی اللہ عنہ کی طرف لکھو: "جب تمہیں میرا یہ خط ملے تم فوراً میرے پاس چلے آؤ اور جو کچھ تم نے مسلمانوں کے مال غنیمت سے اکٹھا کیا ہے اسے بھی لاؤ میرا یہ خط دیکھتے ہی (روانہ ہو جاؤ)"

حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کل متاع: حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا تھیلا لیا اس میں اپنی زادِ راہ اور پیالہ رکھا پانی کا برتن گلے میں لٹکایا اور اپنا چھوٹا نیزہ لیا اور حمص سے پیدل چل دیئے یہاں تک کہ مدینہ آپہنچے۔ راوی کہتے ہیں کہ جب یہ مدینہ پہنچے ان کا رنگ بدل چکا تھا' ان کا چہرہ غبار آلود تھا اور ان کے بال بڑھے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے اور کہا السلام علیک یا امیر المومنین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ میری کیسی حالت دیکھ رہے ہیں؟ کیا آپ مجھے نہیں دیکھ رہے ہیں کہ میں صحیح البدن' پاک خون اولاد ہوں اور میرے ساتھ دنیا ہے کہ اس کا سینگ پکڑ کر میں کھینچ رہا ہوں' حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تمہارے ساتھ کیا ہے؟ اور ان کو یہ گمان ہوا کہ عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھ مال لائے ہونگے' حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرے پاس ایک چمڑے کا تھیلا ہے جس میں میں اپنا توشہ رکھتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں کھانا کھاتا ہوں اور اسی سے اپنا سر اور اپنے کپڑے دھوتا ہوں اور میرے پاس ایک پانی کی گھاگھر ہے جس میں میں اپنے وضو اور پینے کا پانی رکھتا ہوں اور میرا چھوٹا نیزہ ہے جس پر کہ میں ٹیک لگاتا ہوں اور جس کے ذریعہ دشمن سے مقابلہ کرتا ہوں اگر سامنے آجائے۔ پس خدا کی قسم دنیا میری پونجی کے تابع ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا تم پیدل چل کر آئے ہو؟ فرمایا جی ہاں! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا تمہارے لیے کوئی ایسا آدمی نہیں تھا جو سواری دیکر تمہارے ساتھ سلوک کرتا اور تم اس پر سوار ہوجاتے؟ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا نہ تو لوگوں نے ایسا کیا اور نہ میں نے لوگوں سے اس بات کا مطالبہ کیا۔ میں نے ان کو صبح کی نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا وہ چیز کہاں ہے جس کیلئے میں نے تمہیں وہاں بھیجا تھا؟ اور تم نے کیا کیا؟ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ آپ کے اس سوال کا اے امیر المومنین! کیا مطلب ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تعجب کے ساتھ فرمایا سبحان اللہ! حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سنئے اگر مجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ آپ رنجیدہ ہو جائیں گے تو میں آپ کو خبر نہ دیتا' میں نے وہاں کے صلحاء کو جمع کیا اور میں نے ان لوگوں کو ان کے مال غنیمت کے خزانہ کا ولی بنادیا جب ان لوگوں نے ان کے مال غنیمت کو جمع کرلیا تو میں نے اس مال کو اس کے مصرف میں لگا دیا۔

مہمان کی آمد: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تو پھر تم میرے لیے کچھ نہیں لائے؟ عرض کی نہیں' حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولایت کیلئے نیا معاہدہ تیار کرو۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا امارت ایسی چیز ہے نہ تو میں اب آپ کے لیے اس کام کو انجام دونگا اور نہ آپ کے بعد کسی اور کیلئے۔۔۔ خدا کی قسم! میں نہ بچ سکا بلکہ میں مسلمان کامل نہ رہا' میں نے ایک نصرانی سے کہہ دیا تھا اے شخص خدا تجھے رسوا کرے' پس یہ وہ امارت ہے۔ اے عمر! جس کیلئے آپ نے مجھ کو پیش کیا اور میرے دنوں میں سے سب سے زیادہ بدبخت دن تھا۔ اے عمر! وہ دن ہے کہ میں تمہارے ساتھ حاکم بنا' اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت چاہی انہیں اجازت دیدی اور یہ اپنے گھر چلے گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ ان کے اور مدینہ کے درمیان کئی میل کا فاصلہ تھا۔ جب حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ واپس ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حارث نامی ایک آدمی کو سو دینار دیئے اور کہا عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تم جاؤ اور ان کے پاس اس طرح ٹھہرو گویا کہ تم مہمان ہو اگر تم کو کچھ خوشحالی کی علامت معلوم ہو تو میرے پاس فوراً آجاؤ اور اگر تم تنگی دیکھو تو انہیں یہ سو دینار دیدینا چنانچہ حارث گئے' انہوں نے دیکھا کہ عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ باغ کے کنارے بیٹھے ہوئے ہیں اور اپنے کُرتے میں سے جوئیں دیکھ رہے ہیں اس آدمی نے حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سلام کیا۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آؤ اللہ تم پر رحم کرے چنانچہ یہ وہاں بیٹھ گیا۔ پھر حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کہاں سے آئے ہو؟ اس نے کہا مدینہ سے۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا امیر المومنین کو کس حال میں چھوڑ کر آئے ہو؟ اس نے کہا ٹھیک ہیں۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا مسلمانوں کو کس حالت میں چھوڑا؟ میں نے کہا سب ٹھیک ہے۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا حدیں (شرعی سزا) نہیں لگائی جاتیں؟ اس نے کہا ہاں لگائی جاتی ہیں ابھی اپنے بیٹے خطاء فحش پر حد لگائی ہے چنانچہ وہ ان کے مارنے سے مر گیا۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے اللہ! عمر کی اعانت فرما! جہاں تک مجھے ان کا علم ہے وہ تجھ سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں حارث ان کے پاس تین دن تک ٹھہرا' حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر والوں کے پاس ایک جَو کی ٹکیہ ہوتی تھی جس کو حارث کو کھلا دیا کرتے تھے اور خود بھوکے رہ جاتے تھے یہاں تک کہ گھر والوں کو بڑی سختی لگی' تب حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حارث سے کہا تو نے ہم لوگوں کو بھوکا ماردیا اگر تو مناسب سمجھے تو ہمارے پاس سے کہیں اور چلا جا۔

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ اور اشرفیاں: راوی کہتے ہیں کہ حارث نے وہ اشرفیاں نکالیں اور ان کو دینی چاہیں اور کہا یہ امیر المومنین نے تمہارے پاس بھیجی ہیں اس کے ذریعے امداد حاصل کرو' راوی کہتے ہیں کہ یہ سن کر حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چلائے اور کہا مجھے ان کی کچھ حاجت نہیں انہیں واپس کردینا۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے ان سے کہا اگر آپ کو ان کی ضرورت ہو تو لے لیں ورنہ ان کو ان کے مصارف خیر میں لگادیں۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم! مجھے کوئی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو لیکر نکلے' شہداء کی اولاد اور فقراء میں تقسیم کرکے چلے آئے۔ حارث نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ کر تمام حالت بیان کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دوبارہ بلایا اور ان سے پوچھا کہ تم نے ان اشرفیوں کا کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا میں نے ان کو اپنے ثواب کیلئے آگے بڑھادیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ تم پر رحم کرے اور ان کیلئے ایک وسق غلہ (پانچ من بارہ سیر تقریباً) اور دو کپڑوں کا حکم دیا۔ حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا غلہ کی تو مجھے کچھ حاجت نہیں میں اپنے مکان میں سات سیر تقریباً جو چھوڑ کر آیا ہوں جب تک میں ان کو کھاؤنگا اللہ پاک رزق دے ہی دے گا اور غلہ نہیں لیا اور دونوں کپڑے کے بارے میں فرمایا کہ فلاں کی ماں کے پاس کپڑے نہیں لہٰذا میں ان کو لیتا ہوں اور اپنے مکان میں لوٹ آئے۔ کچھ دیر نہ لگی تھی کہ واپس آتے ہی وفات پا گئے۔ اللہ ان پر رحم کرے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کی وفات کی خبر پہنچی تو ان پر بہت گراں گزری اور ان کیلئے رحمت کی دعا کی۔

ڈاکٹر احمد علی‘ لاہور

بچوں کو بات چیت کا سلیقہ دیجئے

بچوں کی گفتگو ان کے ماحول اور ارد گرد موجود لوگوں‘ والدین یا بڑوں کی گفتگو کے برعکس ہوتی ہے بچے اس تناظر میں توجہ حاصل کرنے کیلئے بھی ان جملوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جو بڑے اکثر بولتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ والدین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں

بچہ والدین کی پرچھائی ہوتا ہے۔ وہ زندگی کا ہر بنیادی طرز عمل گھر سے سیکھتا ہے۔ ہمارے مذہب میں بچے کے پیدا ہونے پر اس کے کان میں اذان یعنی اللہ کا نام پکارا جاتا ہے تاکہ بچہ زندگی کا پہلا لفظ سنے تو اپنے تخلیق کرنے والے کو یاد رکھے اس کے کان میں والدین کے جملے‘ باتیں اور گالم گلوچ بھی پڑتی ہیں۔ یہ سب ان پٹ اور آؤٹ پٹ کا معاملہ ہے جو کچھ بچے کے کان میں ان پٹ ہوگا اس کے ہونٹوں سے آؤٹ پٹ کی صورت سے باہر نکل آئے گا۔ بچہ جو کچھ اپنے بڑوں سے سنتا ہے اس کے ذہن پر نقش ہوجاتا ہے اور پھر موقع محل ہو یا نہ ہو وہ انہی الفاظ کو دہرا دیتا ہے۔

خوف انسان کی جبلت میں شامل ہے‘ بچے کی بری باتوں اور برے کاموں سے روکنے کیلئے اوائل عمر سے اسے ڈرایا جاتا ہے ’’یہ نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ آجائے گا...... یا اگر تم یہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ ماریں گے......‘‘ اسی طرح بچے سے کوئی سچ اگلوانا ہو تو اسے اللہ کی قسم دلوانا بھی بڑے یا والدین سکھاتے ہیں؟ بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے خوف کو بھولتا جاتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اس کی کی گئی غلطیوں پر کبھی اللہ تعالیٰ نہیں آئیں گے۔

لیکن وہ اللہ کی قسم کو اپنی حفاظت یا بچت کیلئے استعمال کرتا ہے۔ چھوٹی عمر میں بچے کو جھوٹ کے نقصان سمجھانا ایسا ہی جیسا ہمالیہ کی چوٹی سر کرنا...... لہٰذا کوئی بھی شرارت جب بچہ کرتا ہے وہ قسم کھا کر اس سے انکار کرتا اور جھوٹ کا سہارا لیتا ہے۔ گھر میں اگر زائد بچے ہوں اور ان کے درمیان عمر کا فرق کم ہو تو ان کی آپس کی لڑائی اور گالم گلوچ کا طرز عمل ان کے والدین کا عکس بن کر سامنے آتا ہے اور جب والدین اپنے چار سے دس برس کے بچوں کے منہ سے گالیاں قسمیں اور معیوب زبان سنتے ہیں تو انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی بے خیالی یا نظر اندازی نے پانی سر سے اونچا کردیا ہے ’’اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت‘‘ کی مصداق اپنے بچوں کو بدگوئی سے بچانا عقدہ لاینحل ہوتا ہے اور پھر یہ سوچ کر اس کی تربیت پر گامزن ہوجاتے ہیں جس میں دیر تو ہوگئی ہے لیکن بہت زیادہ دیر نہیں ہوئی۔ کیا آپ والدین نے اس رخ پر سوچا ہے کبھی یا نہیں! اگر نہیں...... تو آج ہی سے اپنے بچوں پر نظر رکھئے اور مشاہدہ کیجئے کہ آپ سے کوتاہی کہاں ہوئی۔ کیا آپ کے بچے نے یہ بدگوئی آپ سے سیکھی ہے یا......

بچوں کی گفتگو جیسا کہ پہلے ذکر ہوا ان کے ماحول اور ارد گرد موجود لوگوں‘ والدین یا بڑوں کی گفتگو کا عکس ہوتی ہے بچے اس تناظر میں توجہ حاصل کرنے کیلئے بھی ان جملوں کا استعمال کرتے ہیں جو بڑے اکثر بولتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ والدین انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ وہ اپنے بچوں کی تربیت کے معاملے میں بہت فکرمند اور ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ان والدین کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا کہ وہ کسی ماہر نفسیات سے پیشہ ورانہ مدد لے سکیں۔ والدین کے آپس میں نوک جھونک‘ طعنہ زنی‘ گالم گلوچ یا غصے کی حالت میں برا بھلا کہنا‘ بچوں کو نہ صرف سراسیمہ کرتا ہے بلکہ وہ دماغی تناؤ کی صورت میں لاشعوری طور پر ان الفاظ کو دوہراتے ہیں اور جب وہ کسی بات پر غصہ کرتے ہیں تو ان الفاظ کو دوہرا دیتے ہیں۔ اس قسم کے رویئے کو ماہر نفسیات Conduct Disorder کہتے ہیں۔

ذہنی دباؤ بچوں کو تنگ نظر بناتا ہے: خراب رویے اور خراب زبان کا استعمال بچے‘ والدین یا اساتذہ کے بھرپور کنٹرول کے باوجود بھی کرتے ہیں اور کرسکتے ہیں۔ اس قسم کے کیس میں بچہ گالم گلوچ کے علاوہ دوسری خراب عادتیں بھی سیکھتا ہے۔ ریسرچ بتاتی ہے کہ اس قسم کے بچوں میں نیوکیمیکل کی سطح کم ہوتی ہے جو ان مسائل کو پیدا کرتی ہے۔ ذہنی دباؤ‘ اداسی اور عدم تحفظ بچوں کو تنگ مزاج بنادیتا ہے۔ ماہر نفسیات کے مطابق بچے کا یہ رویہ غیر صحتمندانہ ہوتا ہے جو وہ کسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے استعمال کرتے ہیں جو ان کی شخصیت کو بگاڑنے میں معاون ثابت ہوتا ہے وہ شخصیت کے اس بگاڑ کو Tic Disorder کہتے ہیں۔

اس کی دو علیحدہ علیحدہ علامات ہیں۔ پہلی علامت میں بچہ جسمانی ردعمل کا تیز رفتاری سے مظاہرہ کرتا ہے یعنی ٹکر مارنا‘ تھپڑ مارنا وغیرہ اور دوسرا Vocaltics ہے جس میں بچہ ان باتوں کو بار بار دوہراتا ہے جس کا مطلب اسے معلوم بھی نہیں ہوتا۔ ان علامات کا سدباب والدین کے بس کی بات نہیں ہے۔ انہیں لازمی امر کے طور پر بچے کو ماہر نفسیات یا مشورہ ساز کو دکھانا ہوگا۔ وہ والدین جن میں ماہر نفسیات یا مشورہ سازوں کو بھاری بھر کم معاوضے دینے کی سکت نہیں ہوتی ان کیلئے کچھ ہدایات ہیں لیکن پہلے بچوں میں بری عادات پر نظر دوڑائیے آپ کو میڈیا کے برے اثرات کا بچے کے ذہن پر پڑنے کا بخوبی ادراک ہونا چاہیے۔ بچوں میں بڑوں کا یا اپنے پسندیدہ ہیروز کی نقل کرنے کا رجحان ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے پسندیدہ کارٹون کرداروں کی نقل کرنا بھی پسند کرتے ہیں۔ ☆ بچے گفتگو کا بہت سا حصہ اپنی آیاؤں‘ سکول بس ڈرائیور‘ گھر میں کام کاج کرنے والی نوکرانیوں یا ماسیوں سے سیکھتے ہیں اور اس طرح اپنے پڑوس یا پڑوسیوں سے بھی خراب الفاظ سیکھتے ہیں۔

تہذیب یافتہ والدین بھی منہ پھٹ ہوتے ہیں: بہت سے تہذیب یافتہ والدین بھی منہ پھٹ ہوتے ہیں۔ وہ نوکروں یا ڈرائیوروں کو گالم گلوچ سے نوازتے ہیں۔ جس سے بچے بھی ان الفاظ کا استعمال سیکھتے ہیں۔

☆ اس کے سدباب کیلئے سب سے پہلے آپ کو اس خراب زبان کو روکنا ہوگا جو آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ یعنی ڈرائیور‘ نوکروں یا اپنے پڑوسیوں سے بھی۔ ☆ سب سے پہلے تو ان الفاظ کے معنی بچوں کو سمجھائیے انہیں بتائیے کہ یہ بہت غلط الفاظ ہیں۔ آئندہ اگر انہوں نے یہ الفاظ کہے تو ان کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

☆ بچے کو محسوس کروائیے کہ غصہ کرنا چاہیے لیکن غصے کی حالت میں گالی یا دوسرے کو برے الفاظ یا القاب سے پکارنا نہیں چاہیے اس تناظر میں بچوں کو غصے کی حالت میں خود بھی عمل کرکے دکھانا چاہیے۔ اسے بتائیے کہ اس حالت میں بھی اچھی طرح صورتحال کو کیسے قابو کیا جاسکتا ہے۔ اسے بھی یہ بتائیے کہ بری باتوں اور برے الفاظ سے دوسروں کا دل ٹوٹتا ہے۔

☆ اچھے اور پیار بھرے الفاظ خود بھی استعمال کیجئے‘ بچوں کو بھی سکھائیے بچے اگر کوئی خراب لفظ غصے کی حالت میں بول رہے ہیں تو آپ ٹھنڈے مزاج سے اسے روکیے اور سمجھائیے اسے پہلے پانی کا گلاس دیجئے اور سکون سے بٹھائیے اس سے اسے غصہ کنٹرول کرنے میں بھی مدد ملے گی اور پھر آہستہ آہستہ اس کے الفاظ پر اسے سرزش کیجئے۔

☆ بچے کو اچھی کتابیں پڑھنے کو دیجئے‘ نصیحت آموز کہانیاں اور قصے‘ بچوں کو بہت ساری اچھی باتیں سکھانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ بچوں کو اچھے رول ماڈل دیجئے وہ ان کی تقلید میں خود بھی اچھے رول ماڈل بننے کی کوشش کریں گے۔

www.ubqari.org

میرا سفر سورۂ کہف کی معیت میں

ذکیہ اقتدار، بہاولنگر

پہلی مرتبہ دوران سفر ایک خاص بات دیکھی' سورۂ کہف پڑھنی شروع کی تو کچھ دیر بعد ٹی وی بند ہو گیا' جب تیسرا رکوع پڑھ رہی تھی تو ٹیپ ریکارڈ بند ہو گیا۔ سورۂ کہف پڑھ رہی تھی بہت تسکین محسوس کر رہی تھی

یوں تو زندگی میں بے شمار سفر کیے لیکن زندگی کا یادگار سفر سورۂ کہف کی معیت میں کیا۔ خاص ضرورت کے تحت سفر پر گئی تھی' غالباً آٹھ گھنٹے کا سفر تھا' سفر کرنے کے بعد اپنی منزل مقصود پر پہنچ گئی۔ غالباً اڑتالیس گھنٹے قیام کیا' قیام کے بعد واپسی کا سفر تھا' جس گھر پر مہمان بن کے قیام کیا تھا وہ بھی بہت اللہ والی تھیں' واپسی پر اس نے ایک عدد تفسیر ابن کثیر کا مکمل سیٹ دیا' ایک پنجسورہ مع منسون دعا اور وظائف دیئے۔

تحفہ قبول کیا اور راقمہ نے کوچ کا ٹکٹ لیا اور واپسی کیلئے رخت سفر باندھا۔ راقمہ اپنے وقت کو قیمتی بناتی ہے بلکہ سنبھال سنبھال کر استعمال کرتی ہے۔ راقمہ نے سوچا گھر جا کر تو شاید فوراً یہ تحفہ استعمال نہ کرسکوں لہٰذا سفر میں ہی اس کو کھولا اور پڑھنا شروع کر دیا۔

فضائل سورۂ کہف پڑھے۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے سورۂ کہف کی پہلی تین آیات یاد کرلیں اور ان کو پڑھتا رہا تو وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی)

پھر سورۂ کہف پڑھنی شروع کی' باوضو تھی' پڑھنے میں زیادہ ہی لذت محسوس ہو رہی تھی۔ ابتدائی تین آیات غور سے بار بار پڑھیں تا کہ ازبر ہو جائیں۔ اس وقت فتنہ تو ہر طرف موجود ہے۔ اس سے بچاؤ کا ہتھیار میرے پاس موجود ہے۔ اس ہتھیار کو ہر وقت استعمال کرنے کا مصمم ارادہ کرلیا کوشش کی کہ یہ تین آیات سفر میں ہی یاد کرلوں۔ دہراتی رہی' پھر پوری سورۂ کہف پڑھی۔ پہلی مرتبہ دوران سفر ایک خاص بات دیکھی' سورۂ کہف پڑھنی شروع کی تو کچھ دیر بعد ٹی وی بند ہو گیا' جب تیسرا رکوع پڑھ رہی تھی تو ٹیپ ریکارڈ بند ہو گیا۔ سورۂ کہف پڑھ رہی تھی تو بہت تسکین محسوس کر رہی تھی۔ پہلی مرتبہ ایسا ہوا۔ یوں لگتا تھا کہ سفر میں نہیں بلکہ آرام دہ بیڈ پر ہوں لگتا تھا کہ کوچ پر اللہ کی رحمت اتر رہی ہے۔ تمام افراد یوں خاموش تھے۔ لگتا تھا اللہ رب العزت نے کچھ وقت کیلئے سب کی زبانوں کو تالا لگا دیا ہے۔ کبھی یوں محسوس ہوتا کہ کوچ کسی باغ میں گھوم رہی ہے یا شاید ملائکہ بھی ساتھ تھے۔ اس قدر آرام دہ سفر تو میں نے کبھی ڈائیوو میں بھی نہیں کیا۔ غیر یقینی طور پر سوچ رہی تھی کوچ کا سفر جاری ہے یا پھر ایک ہی جگہ کھڑی ہے۔ تمام مسافر خاموش سفر کر رہے تھے لائٹ آن تھی اکثر سفر میں دیکھا کہ لائٹ آف ہوتی ہے۔ ساری سورۂ مکمل کی پھر باقی تمام سورتیں پڑھیں۔ اذکار کے دوران نیند کی وادی میں پہنچ گئی' آنکھ تب کھلی جب فجر کی اذان ہو رہی تھی' کلمہ پڑھا' کنڈیکٹر کہہ رہا تھا بہاولنگر آ گیا ہے۔ سامان اٹھایا' ساتھ رکشہ موجود تھا' یوں گھر آن اتری' وضو کیا اور نماز کے ساتھ اپنے رب سے تعلق جوڑا۔ تمام قارئین! سے گزارش ہے جب بھی سفر کریں دوران سفر سورۂ کہف پڑھیں یا کم از کم پہلی تین آیات ضرور پڑھتی رہیں پھر اس کے کمالات دیکھیں۔ راقمہ نے جو کچھ دیکھا' محسوس کیا وہ سب تو قلم کی زد میں نہیں آسکا۔ سفر گو کہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے لیکن جب سے سورہ کہف کی معیت میں سفر کرنا شروع کیا ہے یوں لگتا ہے کسی بہت ہی محفوظ اور آرام دہ جگہ پر ہوں۔ انجانی خوشی حاصل ہو رہی ہے۔ قارئین! اس سے فائدہ اٹھائیں یہ سورۂ پڑھنے کے بعد کسی مقام پر بھی تکلیف دہ گفتگو سننی نہیں پڑتی تمام افراد مجموعی طور پر اخلاقیات کا بے حد خیال رکھتے ہیں۔

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

اس سال جولائی کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے رمضان کی خاص طبی اور روحانی تحریروں سے مزین ہوگا جس میں مختلف اوراد و وظائف اور رمضان کی گھڑیوں کو سعادت مند بنانے کے راز بتائے جائیں گے۔ ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تا کہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہوسکے جو آپ کے اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن سکے۔ (ادارہ)

مسافران آخرت

عبقری کے مخلص ساتھی قاری عبدالواجد صاحب کے بہنوئی حافظ اکبر صاحب قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔
قارئین سے ایصال ثواب کی گزارش ہے۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 82

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

حضرت سید اسحاق گازرونی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے عظیم اور المرتبت شیوخ میں سے تھے۔ اشارہ غیبی کی بنا پر لاہور تشریف لائے۔ آپ کا حسن اخلاق صرف مسلمانوں ہی کے ساتھ نہ تھا بلکہ غیر مسلموں کے ساتھ بھی مثالی تھا۔ آپ کے آئینہ اخلاق میں جو چیز سب سے زیادہ نمایاں تھی وہ ان کی بردباری انکساری اور عاجزی تھی۔ تحفۃ الواصلین میں ہے کہ ایک نہایت ہی مالدار شخص جو اپنے علاقے میں نہایت ہی شہرت کا حامل تھا آپ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آیا حضرت شیخ نے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں فرمائی وہ نہایت برہم ہو کر آپ کو گالیاں دینے لگا لیکن آپ خاموش رہے یہاں تک کہ چہرے پر کسی قسم کی خفگی کا اثر نہیں ہوا جب وہ شخص بہت دیر تک آپ کو برا بھلا کہتا رہا اور گالیاں دیتا رہا اور جو اس کے بس میں تھا وہ کر چکا تو حاضرین مجلس میں سے کسی شخص نے آپ سے عرض کیا حضرت یہ بدتمیز اتنی دیر سے آپ کی شان میں گستاخی بے ادبی کر رہا ہے ہم سے یہ برداشت نہیں ہوتی۔ آپ ہمیں اجازت دیں یا تو ہم اس کو خود سزا دیتے ہیں یا آپ اس کیلئے بددعا فرمادیں تا کہ یہ شخص اپنے کیفر کردار کو پہنچے آپ رحمہ اللہ نے اس گستاخ کیلئے بارگاہ الٰہی میں ہاتھ اٹھا دیئے اور نہایت ہی عاجزی و انکساری سے عرض کرنے لگے یا اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا تو بھی اس کو معاف فرمادے اور کچھ دیر آہستہ آہستہ اسی طرح دعا فرماتے رہے ابھی آپ دعا ختم کرنے ہی نہ پائے تھے کہ وہ بے ادب زمین پر بے ہوش کر گر پڑا اور تقریباً دو گھنٹے بعد ہوش میں آیا اور اٹھتے ہی حضرت شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ حضرت مجھ سے غلطی ہوگئی تھی مجھے معاف فرمادیں۔ مسلم اور غیر مسلم سے حسن اخلاق کی اہمیت کے بارے میں آپ ارشاد فرماتے تھے: ''انسان کو عفو درگزر سے کام لینا چاہیے اور اپنے اخلاق و کردار میں سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نمونہ ہونا چاہیے۔ اس کے بغیر تبلیغ کا مقصد پورا نہیں ہوسکتا۔

بے چین زندگی میں سکون لائیے

پروفیسر میمونہ کریم' لاہور

جذبات پر قابو پانے اور اپنی فطری اختیاری قوت میں اضافے کیلئے یہ بات ذہن میں رہنی چاہیے کہ حالات سے کوئی بھی فرار حاصل نہیں کرسکتا اور نہ ہی دنیا ہماری مرضی کے عین مطابق ہمیں مل سکتی ہے۔ سب کچھ ویسا نہیں ہوسکتا جیسا ہم چاہتے ہیں

''زندگی پھولوں کی سیج نہیں......'' یہ بڑا عام سا محاورہ ہے جو اکثر و بیشتر ہم ایک دوسرے سے سنتے رہتے ہیں۔ دیکھا جائے تو یہ حقیقت بھی ہے۔ زندگی اپنے اندر خود ہزار ہا پہلو رکھتی ہے۔ یہ کوئی ایسی سڑک نہیں جسے انجینئروں نے ایک مسلمہ اصول کے تحت ہموار بنایا ہو بلکہ یہ وہ راستہ ہے جس میں نشیب وفراز لازمی ہوتے ہیں۔ کبھی آپ خود کو بہت اچھا محسوس کرتے ہیں اور کبھی آپ پر یاس کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ زندگی میں ہونے والی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی تبدیلی آپ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ نہ صرف اپنی ذات کے بارے میں بلکہ ایسی تبدیلیاں جو ہمارے اردگرد رونما ہوتی ہیں وہ بھی ہمارے مزاج ہمارے جذبات اور محسوسات پر اثر انداز ہوتی ہے الغرض ہر بات اپنی نوعیت کے اعتبار سے اپنا اثر رکھتی ہے اور یہی اثرات ہمارے رویوں میں جھلکتے ہیں۔

غصہ' تندو تیز اور تلخ لہجے' جھنجھلاہٹ' بیزارگی' اضطراب و بے چینی' دکھ اور صدمہ یہ دو کیفیات ہیں جن سے ہم سب کا کسی نہ کسی صورت زندگی میں واسطہ رہتا ہے۔ طبی ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ اگر انسان ان کیفیات کو خود پر طاری ہونے سے نہ روک سکے اسے ان کیفیات پر قابو پانے کا اختیار نہ ہو تو اس سے انسان کی ذہنی جسمانی اور سماجی صحت متاثر ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات ایسے بھی واقعات دیکھنے کو ملے ہیں کہ شدید دکھ اور صدمہ انسان کیلئے جان لیوا بھی ثابت ہوجاتا ہے۔ آپ نے ایسی خبریں بھی سنی ہوں گی کہ کسی بوڑھی ماں کا جواں بیٹا حادثے کا شکار ہوگیا تو اگلے دن ماں بھی چل بسی۔ کسی بری خبر سے ہارٹ اٹیک کے واقعات عام ہیں۔ دکھ اور کسی بری خبر پر بے ہوش ہوجانا اور اس طرح کی دیگر ہزار ہا مثالیں ہم اپنی زندگی میں دیکھتے رہتے ہیں۔ آخر یہ کیوں ہوتا ہے؟ یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ ہم اپنی منفی کیفیات پر کس حد تک اور کیسے قابو پاسکتے ہیں۔ کم از کم اس حد تک ہمیں اپنے آپ پر اختیار ہونا چاہیے کہ ہم زندگی سے اتنے دور نہ ہوجائیں کہ واپسی کا راستہ ہی ممکن نہ رہے۔

جذبات پر قابو پانے اور اپنی فطری اختیاری قوت میں اضافے کیلئے یہ بات ذہن میں رہنی چاہیے کہ حالات سے کوئی بھی فرار حاصل نہیں کرسکتا اور نہ ہی دنیا ہماری مرضی کے عین مطابق ہمیں مل سکتی ہے۔ سب کچھ ویسا نہیں ہوسکتا جیسا ہم چاہتے ہیں کیونکہ ہم سے بہت سارے ہیں جو ہم جیسا نہیں چاہتے۔ ہر شخص کا زندگی گزارنے کے حوالے سے اپنا ایک سوچنے کا انداز ہوتا ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ ہم خود حالت کے مطابق لڑنے اور اس سے نمٹنے کا ہنر سیکھ سکتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو اس قابل بناسکتے ہیں کہ شدید دکھ' رنج اور دیگر منفی کیفیات کے نقصان دہ اثرات سے خود کو بہت حد تک بچالیں۔ اس کیلئے ہم چند ان عوامل کا ذکر کریں گے جن سے اکثر ہمارا واسطہ رہتا ہے۔ یا زندگی کے کسی بھی دور میں ہم ان کا سامنا کرسکتے ہیں۔

احساس محرومی: احساس محرومی کیا ہے؟ کسی چیز کی خواہش کے باوجود اسے حاصل کرنے میں ناکام رہنے کے بعد جو احساسات ہمارے اندر پیدا ہونے لگتے ہیں انہیں ہم احساس محرومی کہتے ہیں یہ احساسات کئی طرح کے ہوسکتے ہیں۔ ایک اس کی شکل یہ بھی ہوسکتی ہے کہ کوئی چیز ہمارا حق ہے لیکن دوسروں نے وہ حق یا تو ہم سے چھین لیا ہے یا ہمارا حق دبا رکھا ہے اور اسے دینے کو تیار نہیں ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ہم اپنے لیے جو چاہتے ہیں وہ ہمیں تو میسر نہیں البتہ اردگرد کے کئی لوگ وہی چیزیں اپنے پاس رکھتے ہیں جبکہ وہ بھی ہم جیسے ہی انسان ہوتے ہیں' پھر ہم ہی اس چیز سے کیوں محروم ہوتے ہیں؟ ہم یہ بھی سوچ سکتے ہیں کہ ان میں سے کچھ اس کا حق ہی نہیں رکھتے لیکن پھر بھی وہ ان چیزوں سے فائدہ اٹھارہے ہیں اس طرح کے احساس محرومی کو ہمارے معاشرے میں عام دیکھا جاسکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم اپنے ان احساسات کا زیادہ غیر جانبدارانہ اور منصفانہ تجزیہ کریں تو ہوسکتا ہے کہ ہم پر انکشاف ہو کہ بہت ساری چیزیں اس میں سے فرضی ہیں۔ یعنی ہمارے احساس محرومی کا ایک بڑا حصہ فرضی بھی ہوسکتا ہے یا پھر محض اس کا تعلق ہماری سوچ سے ہوسکتا ہے۔ محرومی کا شکار عام طور پر وہ لوگ زیادہ ہوتے ہیں جنہیں اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ جو کچھ انہیں حاصل ہے وہ بھی کہیں زیادہ اہم ہے۔ یہ لوگ بہت کچھ ہونے کے باوجود ان باتوں پر پریشان رہتے ہیں جن کے بغیر بھی اچھی خاصی اور آرام دہ زندگی گزر رہی ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کیلئے ماہرین نفسیات اس بات پر زور دیتے ہیں کہ انہیں چاہیے کہ وہ اس بات پر شکر ادا کریں جو انہیں حاصل ہے۔ بڑی خوشی کی کوشش میں چھوٹی چھوٹی خوشیاں ضائع نہ کریں دوسرے لوگوں کی زندگی کو کبھی آئیڈیل نہ سمجھیں۔ زندگی وہی ہے جو آپ گزار رہے ہیں۔ اپنی خوشیوں کو اپنے وسائل کے اندر رہ کر تلاش کریں۔ یقین کریں کہ آپ حیران ہوجائیں گے کہ آپ نے خواہ مخواہ مایوسیوں کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے۔ آپ کو احساس ہوگا کہ آپ تو ہزاروں سے بہتر ہیں۔ اگر اللہ نے آپ کو تندرستی بھی دی ہے تو یہی ایک اتنی بڑی نعمت ہے جو آپ کو خوش رکھ سکتی ہے۔ احساس محرومی سے حالات نہیں بدلنے والے۔ یہ بات بھی آپ کے ذہن میں ہونی چاہیے۔ حالات اسی وقت بدلتے ہیں جب آپ اس کیلئے سعی اور کوشش کرتے ہیں۔ ان کیلئے آپ کو محنت کرنا ہوگی۔ خالی سوچنے سے کبھی کچھ نہیں ہوتا۔ آپ کتنا بھی اچھا سوچ رہے ہوں لیکن جب تک اس کے ساتھ عمل شامل نہیں ہوگا آپ کی سوچ کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ جب آپ اپنی کوشش کرچکے اور جو کچھ ہوتا ہے اس پر آپ کا اختیار نہیں تو اس پر آپ مضطرب کیوں ہیں؟ جب آپ یہ بات سمجھ لیں گے تو اس سے آپ کی بے چینی کم ہوجائے گی۔ پھر بھی آپ کسی چیز کے بارے میں بہت زیادہ مضطرب ہوں' آپ کو احساس محرومی شدید ستارہا ہو تو اس کا ذکر اپنے دوستوں سے کریں۔ انہیں اپنا حال دل سنائیں۔ ان سے بات کریں۔ اپنے دل کا بوجھ ہلکا کریں۔ ہوسکتا ہے کہ ان سے بات کرکے آپ کو اطمینان حاصل ہو اور آپ پرسکون ہوجائیں۔

احساس ندامت: انسان غلطی کا پتلا ہے وہ اپنی زندگی میں غلطیاں کرتا ہے اور سیکھتا ہے۔ ایسی ہی غلطیاں بعض اوقات ہمارے لیے ندامت اور پریشانی کا سبب بن جاتی ہیں۔ یہ احساس جب حد سے بڑھنے لگتا ہے تو انسان مستقل پریشان اور بے چین رہنے لگتا ہے۔ اس احساس ندامت کی بھی کئی شکلیں ہوتی ہیں۔ اگر تو یہ عام نوعیت کا یعنی آپ کی غلطی کی سنگینی کم نوعیت کی ہے تو آپ اسی اعتبار سے نادم ہوں گے لیکن اگر کسی شخص نے خدانخواستہ کسی شخص کی جان لی ہے' کروڑوں روپے کے گھپلے کیے ہیں' سرکاری خزانے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا ہے تو ایسی صورت میں ضمیر پر بوجھ بھی افعال کی مناسبت سے ہی ہوگا تاہم اگر آپ کسی چھوٹی موٹی بات پر نادم ہیں اور وہ بات واقعی ندامت کا باعث ہونی چاہیے تو اس کی تلافی ہوسکتی ہے۔ آپ نے مثال کے طور پر کسی کا دل دکھایا ہے یا کوئی غلط بات کہی ہے اور آپ کو اس پر ندامت ہورہی ہے تو آپ متعلقہ شخص سے معذرت کرکے اس کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کرسکتے ہیں۔

www.ubqari.org

ہماری صحت اور اپریل کے تقاضے

ایس۔آر۔احمد

بچوں کو بند اور گرم کمروں میں بھی نہیں رکھنا چاہیے۔اسی طرح بوڑھوں کو بھی چاہیے کہ وہ دھوپ کے وقت باہر نکلنے سے گریز کریں۔اپریل کا تقاضا ہے کہ صاف ستھرے رہیئے صاف ستھری ہلکی غذا کھایئے۔صاف پانی پیجئے اور زیادہ گرمی پیدا کرنے والی ثقیل چیزوں کا استعمال کم سے کم رکھیے۔

مارچ میں خیمہ زن ہونے والا کاروان بہار رخصت ہوچکا ہے یا رخصت ہونے کی تیاریاں کررہا ہے۔ ملک کے کوہستانی علاقوں میں ابھی اس کا پڑاؤ رہے گا لیکن میدانی اور جنوبی علاقوں میں رات دن کے تیور بتارہے ہیں کہ گرمیاں آگئی ہیں۔ گندم کی فصل سنہری رنگت اختیار کرگئی ہے۔آم کے درختوں میں کیریاں جھول رہی ہیں اور دوپہر کی تیز دھوپ میں گھنے درختوں میں کوئل کوک رہی ہے۔

موسموں کی تبدیلی ایک مستقل عمل ہے۔ رُت آئے رُت جائے۔ گرمی‘ سردی اور برسات اپنے معمول کے مطابق آتے جاتے رہتے ہیں۔موسموں کی اس تبدیلی سے سب متاثر ہوتے ہیں۔سخت جاڑوں میں پتوں سے محروم درخت موسم بہار میں نئی پوشاک پہن کر پھولوں اور کلیوں سے سج جاتے ہیں اور پھران کے یہی شگوفے پھول سے پھل بننے لگتے ہیں۔ بظاہر زندگی سے محروم درختوں میں جان پڑجاتی ہے۔ زندگی ان کے رگ و ریشے میں دوڑتی محسوس ہوتی ہے۔یہی کچھ حال انسانوں کا ہوتا ہے۔ برف پگھلتی ہے تو جسم میں منجمد توانائیاں بھی لہریں لینے لگتی ہیں۔جاڑوں میں کھائی ہوئی روغنی غذاؤں اور حرارت بخش کھانوں سے حاصل ہونے والی محفوظ توانائی جاڑوں میں تو بھلی لگتی تھی لیکن اب جسم پھنکنے لگتا ہے۔گرم اور موٹے کپڑے بار لگتے ہیں۔ لحاف‘ گدوں اور کمبلوں کو دیکھ کر وحشت ہوتی ہے۔جلد کے مسام کھل جاتے ہیں اور پسینے کا اخراج ہونے لگتا ہے۔

انسان موسم سے ضرور لڑتا ہے‘ اسے محدود پیمانے پر شکست بھی دیتا ہے لیکن یہ ہر جگہ اور ہر شخص کیلئے ممکن نہیں ہوتا۔صحیح انداز تو یہی ہے کہ موسم کے ساتھ نبھا کیا جائے۔ ہر موسم کے اپنے تقاضے ہوتے ہیں۔قدرت مہربان بھی ان کے مقابلے کا سامان کرتی ہے۔ایک ذمے دار اور باشعور انسان کی حیثیت سے ہم سب کا بھی یہی فرض ہے کہ موسم کے تقاضوں کو سمجھیں اور اسی کے مطابق اپنے معمولات بھی تبدیل کریں۔

موسم گرما اور ورزش: زندگی حرکت کا نام ہے۔جسم وجان کو سردا دینے والے جاڑوں میں ہم معمولات زندگی کو روک سکتے ہیں اور نہ پگھلا دینے والے موسم گرما میں...... اس کے لیے البتہ یہ ضروری ہے کہ ہم معمولات کے انداز کو بدل دیں۔اگر صحت عزیز ہے تو آپ یقیناً سحر خیز بھی ہوں گے۔جلد سونے اور تڑکے اٹھنے والے لوگ کامیاب اور مطمئن زندگی گزارتے ہیں۔ جاڑوں میں منہ اندھیرے اٹھ کر خدا کے سامنے کھڑے ہونیوالے اس موسم میں بھی سحر خیز ہی ہوتے ہیں۔اپریل میں مارچ کے مقابلے میں دن‘ رات سے خاصا بڑا ہوتا ہے۔یعنی سورج جلد طلوع ہوتا ہے اس لیے آپ کو اس کے جلوہ گر ہونے سے پہلے ہی اٹھ جانا چاہیے اور حوائج ضروری اور نماز وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد سیر و تفریح کیلئے کھلے میدان‘ باغ یا کھیتوں میں نکل جانا چاہیے۔

اگر آپ ورزش کے عادی ہیں تو پھر اپنے صحن‘ برآمدے یا ہوا دار کمرے میں ورزش کیلئے اور سیر کے لیے نکلنے سے پہلے تازہ پانی ایک دو گلاس ضرور پی لیجئے۔اس سے آپ فرحت محسوس کریں گے۔سیر‘ دوڑ‘ کھیل اور ورزش کے دوران پسینے کے زیادہ خارج ہونے سے آپ تھکن محسوس نہیں کریں گے۔سیر و تفریح اور ورزش کے دوران موٹے کپڑے نہ پہنئے ورنہ پسینہ صحیح طور پر خشک نہیں ہوگا اور اس کے خشک نہ ہونے سے آپ گرمی زیادہ محسوس کریں گے۔

پسینے کے خشک ہونے اور سانس کے معمول پر آنے کے بعد تازہ اور اگر ضروری ہو تو نیم گرم پانی سے نہایئے۔جسم کو خوب رگڑ کر صاف کیجئے اور صاف دھلی ہوئی بنیان پہن کر سوتی کپڑے پہن لیجئے۔آج کل سوتی کپڑوں کا چلن کم ہوگیا ہے‘ لیکن سچ پوچھئے تو گرمیوں میں یہی کپڑے سب سے زیادہ آرام دہ ہوتے ہیں۔لباس آپ جو پہنیں اس کا ہلکا اور صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔اس سے فارغ ہوکر اچھا ناشتہ کیجئے۔ ایسا ناشتہ جو آپ کے جسم کو پانی بھی مہیا کرے اور ضروری حیاتین‘ لحمیات اور نمکیات بھی فراہم کردے۔

موسم گرما کی غذا: اکثر لوگ گرمیوں میں بھوک کی کمی کا شکوہ کرتے ہیں۔ یہ عارضہ ان لوگوں کیلئے مخصوص ہوتا ہے جو ورزش نہیں کرتے۔صبح کے وقت سیر‘ ورزش اور کھیل کود کرنے والوں کو یہ شکایت نہیں ہوتی بلکہ انہیں ناشتے ہی کے وقت خوب بھوک لگتی ہے۔ اس موسم میں ثقیل غذاؤں کا استعمال مناسب نہیں ہوتا۔موسم گرما میں گندم اور جئی کا دلیہ‘ تازہ نیم گرم دودھ میں ملا کر کھانا بہترین ناشتہ ہے۔جی چاہے تو تازہ دہی تھوڑا نمک ملا کر بھی کھایا جاسکتا ہے۔اسی طرح گندم کے بے چھنے آٹے کی روٹی‘ آلو دہی کے رائتے یا کسی تازہ سبزی کی بھجیا کے ساتھ بھی کھائی جاسکتی ہے۔بعض لوگ مونگ کی دال میں دہی ملا کر بھی روٹی سے کھاتے ہیں۔

اس موسم میں بھی قدرت قسم قسم کی سبزیاں پیدا کرتی ہے جنہیں استعمال کرکے ہم اپنی صحت اور توانائی کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ اگرچہ اپریل کی گرمی بہت سخت نہیں ہوتی لیکن مناسب یہی ہے کہ اسی مہینے سے حیوانی پروٹین یعنی گوشت‘ انڈے‘ مرغی اور مچھلی وغیرہ کے استعمال میں میانہ روی اختیار کرلی جائے۔ جی چاہے تو ہفتے میں دو تین انڈے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح مٹھاس کی مقدار بھی کم کردینی چاہیے۔حلوؤں اور مٹھائیوں کی جگہ موسمی پھلوں کو ملنی چاہیے۔ کینو‘ گنڈیریاں‘ تربوز اور خربوزوں کا استعمال زیادہ مفید رہے گا۔گھی اور مکھن کی مقدار بھی کم کردینی چاہیے۔اپریل میں جہاں تک ممکن ہو اس بات کی کوشش کیجئے کہ آپ جسمانی محنت کا کام صبح اور شام کے وقت کریں۔ آپ باقاعدگی سے پانی پیتے رہیں تاکہ آپ کے جسم میں اس کی کمی نہ ہونے پائے۔

طبی تقاضے: اپریل بلکہ موسم گرما کے اپنے تقاضے ہوتے ہیں۔اس موسم میں بعض لوگوں کو خاص طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں تاکہ ان کی صحت کو کسی قسم کے خطرات لاحق نہ ہوں ان میں کھلاڑی‘ مزدور‘ بچے بوڑھے اور مسکن دوائیاں استعمال کرنے والے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ کھلاڑیوں کو تربیت دینے والوں اور محنت مزدوری کرنے والوں کا یہ فرض ہے کہ وہ بات کا خیال رکھیں کہ انہیں مناسب وقفوں کے ساتھ کافی مقدار میں پینے کیلئے پانی ملتا رہے۔

بچوں کو بند اور گرم کمروں میں بھی نہیں رکھنا چاہیے۔اسی طرح بوڑھوں کو بھی چاہیے کہ وہ دھوپ کے وقت باہر نکلنے سے گریز کریں۔ اپریل کا تقاضا ہے کہ صاف ستھرے رہیئے‘ صاف ستھری ہلکی غذا کھایئے۔صاف پانی پیجئے اور زیادہ گرمی پیدا کرنے والی ثقیل چیزوں کا استعمال کم سے کم رکھیے۔ اپریل کی صبحیں مسکراتی ہیں ان کا جواب بھی مسکراہٹ سے دیجئے اور یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ محتاط ہوں‘ صحت مند ہوں رات کو جلد سوئیں اور صبح سویرے بیدار ہوکر اپنے دن کا آغاز کریں۔

www.ubqari.org

مفلسی اور تنگ دستی سے نجات کا مہینہ

جمادی الثانی کی پہلی شب کو عبادت کے ضمن میں بزرگان دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے ادا کرے، اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ قرب الٰہی نصیب ہوگا

اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ جمادی الثانی کی 22 تاریخ 13ھ کو سہ شنبہ کے دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہٗ خلیفہ منتخب ہوئے۔ اس ماہ کی بائیس تاریخ 13 ہجری کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ کا وصال ہوا۔ یہ بہت بابرکت مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف و نوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

جائز حاجات پوری ہونگی

پہلی شب: اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدے میں جاکر تیس مرتبہ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ o کہہ کر نہایت توجہ و یکسوئی سے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ پہلی رات کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور جو جتنا بھی قرآن پاک پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہوکر بکثرت استغفار اور درود پاک پڑھے۔

ہر حاجت اور ہر طلب کیلئے

کسی قسم کی مالی پریشانی ہو یا گھریلو پریشانی ہو یا کوئی رکاوٹیں ہوں تو درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر جائز حاجت کو پورا فرمائیں گے۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ o یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ o یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیۡمُ

مصیبت کو ٹالنے کیلئے

درج ذیل آیت کو اٹھتے بیٹھتے نہایت توجہ اور یقین کے ساتھ پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مصیبتوں کو ٹال دیں گے۔

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا o اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ط o

(پارہ 30 سورۂ الم نشرح، آیت نمبر 6,5)

گھر کاروبار کی خیر و برکت کیلئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ 786 بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک ماریں، پانی پر بھی تین بار پھونک ماریں جس گھر میں رہتے ہیں اس کی خیر و برکت کیلئے تین پھونکیں ماریں اور کاروبار کیلئے دکان یا کارخانہ یا ملازمت والی جگہ کی طرف تین پھونکیں ماریں۔ دم کیے ہوئے پانی سے تھوڑا پانی لیں گھر کی چھت پر چاروں کونوں میں پانی ڈالیں آسمانی بلائیں دور ہوجائیں گی۔ گھر کی دیواروں پر دم کیا ہوا پانی چھڑکیں گھر کے اندر موجود تعویذ دھاگہ نحوست کالا جادو ختم ہوجائے گا انشاء اللہ۔ باقی پانی پینے کیلئے ہے اس سے جسمانی شفاء اور روحانی علاج ہوجائے گا۔ یہ عمل انتہائی یقین کے ساتھ چند ماہ مستقل کریں، تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔

تقرب الٰہی کیلئے

نوافل: جمادی الثانی کی پہلی شب کو عبادت کے ضمن میں بزرگان دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے ادا کرے، اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ قرب الٰہی نصیب ہوگا۔

مفلسی اور تنگدستی سے نجات کیلئے

دسویں شب: اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کرکے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھیں اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یوسف تلاوت کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہوجائے گی۔ سارا سال آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا تنگی و عسرت نہ آئے گی۔

ثواب عظیم کیلئے

اکیسویں شب: جمادی الثانی کی اکیسویں رات سے اس ماہ کی آخری شب تک روزانہ بلاناغہ نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہوگا۔

معزز و محترم ہونے کیلئے

انتیسویں شب: اس ماہ کی انتیسویں شب کو نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز پڑھے اور سلام کے بعد بکثرت یَاشَمۡعَلُوۡنِیۡ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز و محترم ہوجائے گا۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد یَا کَرِیۡمُ یَاقَدِیۡرُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے مراقبے کا شوق عبقری میں مراقبے کے فیض کے مضامین پڑھ پڑھ کر ہوا۔ شروع شروع میں تو میری توجہ بالکل ہی نہیں بن رہی تھی میری لاکھ کوشش کے باوجود میری توجہ نہیں بن رہی تھی، پھر میں نے آپ سے ملاقات کا وقت لیا اور آپ سے ملاقات کی اور آپ کو اپنی مراقبے کی توجہ کے بارے میں پریشانی بتائی۔ آپ نے مجھے دعا دی اور رخصت کیا۔ الحمدللہ اس کے بعد سے پھر توجہات آنا شروع ہوگئی ہیں۔ اسی ماہ میں نے جو مراقبہ کیا وہ درج ذیل ہے:۔ مراقبے میں میں نے دیکھا کہ میں مسجد نبوی شریف کے صحن میں ہوں پھر خانہ کعبہ کے سامنے ہوں۔ مجھے محسوس ہوا کہ ایک سفید لباس میں ملبوس بزرگ ہیں ان کا قد ہم لوگوں سے لمبا ہے اور وہ مجھے واضح نظر نہیں آئے۔ خانہ کعبہ کے سامنے کھڑے ہیں۔ ان کی سفید ڈاڑھی بھی ہے۔ پھر میں خانہ کعبہ کے دروازے کے سامنے کھڑی ہوں۔ (ہ۔ا)

www.ubqari.org

شاہ عظمت سلطانؒ کے روحانی وظائف

ہر قسم کے وبائی امراض مثلاً بخار' ہیضہ' طاعون' ملیریا' خسرہ' چیچک سے محفوظ کرنے کیلئے مندرجہ ذیل آیت کو باوضو لکھ کر ایک کاغذ دروازے پر چسپاں کردیں اور دوسرا کاغذ دروازے کے اندر کی طرف لگادیں

بیکار' بیروزگار' ملازمت سے برخواست

جو شخص بیکار ہو' بیروزگاری کے سبب پریشان رہتا ہو یا ملازمت سے نکال دیا گیا ہو اب پریشانی میں مبتلا ہو' گزارے کی دوسری شکل موجود نہ ہو اس عمل کی برکت سے باعزت روزگار مل جائے گا۔ اس کیلئے سب سے پہلے ان تین اسماء کی زکوٰۃ ادا کرے وہ اسماء یہ ہیں:۔

یَاسَمِیْعُ۔ یَاوَاسِعُ۔ یَارَزَّاقُ

زکوٰۃ کا طریقہ ترک حیوانات کے ساتھ یَاسَمِیْعُ کو ایک سو اکیانوے بار یَاوَاسِعُ کو ایک سو اڑتالیس بار اور یَارَزَّاقُ کو تین سو انیس بار ایک ہی بیٹھک میں پڑھے۔ پڑھتے وقت لوبان کی دھونی دیتا رہے۔ اس طرح کہ لوہے کے برتن میں کوئلے جلا کر رکھ لے اور تھوڑی دیر بعد اس پر پسا ہوا لوبان چھڑکتا رہے اس طرح چالیس دن تک بعد نماز عشاء باوضو پڑھ کر چلہ ختم کرے اور چھوٹے بچوں کو شیرینی (مٹھائی) تقسیم کردے۔ اس طرح تینوں اسموں کا عامل ہوجائے گا۔ پھر بوقت ضرورت اپنے لیے یا کسی ضرورت مند کے لیے یہی تین اسماء باوضو تین روز یا سات روز اسی تعداد میں پڑھے گا تو فوراً ملازمت ملے گی۔ جب کسی دوسرے کے لیے پڑھے تو اس کے لیے عمل ختم ہونے کے بعد یہ کلمات کم از کم تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر زبان سے ادا کرے۔ وہ الفاظ یہ ہیں:۔

اَللّٰھُمَّ انْصُرْ فلاں بن فلاں۔ فلاں کی جگہ ضرورت مند کا نام لے اور بن کے بعد جو فلاں ہے اس کی جگہ اس کی والدہ کا نام لے۔ مثلاً:۔ بشیر احمد بن شمیم بانو۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر اندر ملازمت مل جائے گی یا کسی اچھے روزگار کا انتظام ہوجائے گا۔ ترک حیوانات کا مطلب ہے کہ چلے کے دوران ان چیزوں سے پرہیز کرے۔

ہر قسم کا گوشت' مرغی' انڈا' دودھ' گھی' دہی' چمڑے کی جوتی' چمڑے کے ڈول سے کھنچا ہوا پانی' مٹھائی' پکوان تیل' کھیر' زچہ خانہ میں جانا ان سب باتوں کا پرہیز ہے۔

ناجائز قبضہ ختم کرانا

اگر کسی کے مال' زمین یا کسی اور اسباب پر یا عزت و آبرو کا کوئی ناحق دعویدار بن کر ظلم کررہا ہے اور مظلوم چاہتا ہو کہ اس ظالم قابض کے ناحق قبضہ سے نجات ملے تو اسے چاہیے کہ سات دن تک ظہر کی نماز کے بعد گیارہ سو بار باوضو یہ آیت پڑھ کر دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے مسلسل عمل سے دشمن سے نجات ملے گی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ وَلَنْ یَّتَمَنَّوْہُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿بقرہ ۹۵﴾۔ اس آیت سے قبل اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ ہر بار پڑھنا ضروری ہے۔

سامان کی حفاظت

اگر کوئی شخص سفر پر جارہا ہو اور اس کے ساتھ سامان بھی ہو تو تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر سامان پر پھونک ماردے تو اس کا سامان انشاء اللہ تعالیٰ گم ہونے سے محفوظ رہے گا اور نہ ہی اس کو چور چرا سکے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿بقرہ ۱۱۰﴾

موذی جانور' جن' بھوت آسیب سے مکان کی حفاظت

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ موذی جانوروں سے مثلاً سانپ' بچھو اور دیگر کیڑے مکوڑوں اور آسیب و جن سے مکان محفوظ ہو تو اس آیت کو باوضو تین دن تک لگاتار ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے کوئی موذی جانور اور آسیب' جن بھوت اس مکان میں داخل نہ ہوسکے گا۔ اگر اس آیت کو باوضو لکھ کر ہر کمرے کے دروازے کے سامنے والی دیوار پر لگا دیا جائے تب بھی موذی جانور اور آسیب جن اس کمرے میں داخل نہ ہوسکیں گے اور مکان ہر قسم کے اوپری اثرات سے محفوظ ہوجائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔

اُولٰٓئِکَ مَا کَانَ لَھُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْھَآ اِلَّا خَآئِفِیْنَ ط لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ (بقرہ ۱۱۴)

مکان ہر قسم کے وبائی امراض سے محفوظ

ہر قسم کے وبائی امراض مثلاً بخار' ہیضہ' طاعون' ملیریا' خسرہ' چیچک سے محفوظ کرنے کیلئے مندرجہ ذیل آیت کو باوضو لکھ کر ایک کاغذ دروازے پر چسپاں کردیں اور دوسرا کاغذ دروازے کے اندر کی طرف لگادیں جس مکان پر یہ آیت لکھی ہوئی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ وہ مکان اور اس میں رہنے والے ہر قسم کے وبائی اور اُڑ کر لگنے والی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ وہ آیت یہ ہے اس آیت کے ساتھ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بھی لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلِلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ۔ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿بقرہ ۱۱۵﴾

گھر والوں کی سلامتی

اگر کوئی شخص طویل سفر پر جارہا ہو اور سفر میں بہت لمبی مدت صرف ہوگی اور اہل خانہ کی فکر و تشویش پردیس میں پریشان کرے گی تو اس کیلئے مندرجہ ذیل آیت کو بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کے ساتھ باوضو لکھ کر دروازے باہر کی طرف پلاسٹک کوٹنگ کرکے یا فریم کراکے لگادے تو انشاء اللہ تعالیٰ تمام گھر والے صحت و سلامتی کے ساتھ رہیں گے اور انہیں کوئی حادثہ پیش نہ آئے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَہٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْھُمْ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط (بقرہ 126)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ط (بقرہ 125)

جوڑوں کے درد کا علاج

جوڑوں کا درد ہو یا جسم کے کسی بھی حصے میں درد رہتا ہو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے:۔ زیتون کے تیل پر ایک سو پچیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں اور جسم کے جس جس حصے میں درد ہوتا ہو اس اس جگہ میں روزانہ رات کو سونے سے قبل اس تیل کی مالش کریں انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کرنے سے درد ختم ہوجائے گا۔ **پرہیز:** پرہیز یہ ہے کہ جس رات جسم ناپاک ہو یا بیوی سے قربت کرنی ہو اس رات اس تیل کی مالش نہ کریں۔ دوسری بات یہ کہ ایک بوتل پانی پر ایک سو پچیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرلیں (ایک ہی نشست) میں پڑھیں (تھوڑا تھوڑا پڑھ کر دم نہ کریں) اور اس پانی کو سوتے وقت چند گھونٹ پی لیا کریں۔

www.ubqari.org

امبر سلیم

اسٹرابیری سے ذائقہ بھی حسن کا نکھار بھی

اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کی جلد سرخ و تر و تازہ نظر آئے تو اس کیلئے ایک سے دو اسٹرابیری کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ ملا کر پیسٹ بنالیں اسے ساری رات چہرے اور گردن پر لگا رہنے دیں اور صبح منہ دھولیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کیلئے غذاؤں کی صورت میں جو نعمتیں عطا کیں اگرچہ ان کی کوئی حد نہیں اور بلاشبہ ہر غذا کی نعمت اپنی تاثیر اور اہمیت رکھتی ہے یہ اپنے حجم سائز ذائقہ اور تاثیر سے الگ الگ ہوتی ہیں انہی میں ایک اسٹرابیری ہے جو معروف و مقبول و خوش ذائقہ و خوش شکل اور رسیلہ پھل ہے۔ مارچ سے جون تک یہ پھل مارکیٹ میں نظر آتا ہے۔ اسٹرابیری بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبول ہے اگرچہ یہ مہنگا پھل ہے مگر پھر بھی کھایا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا نام سنتے ہی منہ میں پانی آجاتا ہے۔ اسٹرابیری کا تعلق گلاب کے خاندان سے بتایا جاتا ہے اس کو لگانے کیلئے کسی خاص جگہ کی ضرورت نہیں یہ زمین پر گملے میں بھی لگائی جاسکتی ہے۔ بس اس بات کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ مٹی زرخیز ہو اس سے پیداوار اچھی ہوتی ہے۔

زمانہ قدیم سے اسٹرابیری کو طب میں استعمال کیا جارہا ہے۔ تیرہویں صدی میں فرانسیسی اسٹرابیری کو نظام ہضم کی بے قاعدگی میں دوا کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اس کی جڑ' پتے اور پھل نظام ہضم کی بہترین اور سکن ٹانک کیلئے فائدہ مند تصور کیے جاتے تھے۔ اسٹرابیری کو درمیان سے کاٹ کر سن برن اور داغ دھبے دور کرنے کیلئے مساج کیا جاتا تھا۔

یہ بہت مزیدار پھل ہے لیکن مزیدار ہونے کے ساتھ یہ غذائیت سے بھرپور بھی ہے اور بہت سے غذائی اجزاء کا مجموعہ ہے جن میں اہم ترین وٹامن سی ہے۔

آنکھوں کے حلقے دور کرنے کیلئے: اسٹرابیری کے سلائس کھیرے کے متبادل کے طور پر آنکھوں پر رکھے جاسکتے ہیں۔ دل کی بیماری میں اسٹرابیری کا استعمال مفید ہے۔ متعدد مقدار میں وٹامن اور نمکیات کی موجودگی کی وجہ سے یہ پورے جسم کیلئے افادیت رکھتی ہے۔ دانتوں کا پیلا پن دور کرنے کیلئے ایک سٹرابیری کو میش کرکے اس میں آدھا چائے کا چمچ بیکنگ پاؤڈر مکس کرکے ٹوتھ برش سے پانچ منٹ دانتوں پر لگا رہنے دیں پھر دانتوں پر اچھی طرح برش کریں کہ پاؤڈر اور اسٹرابیری پیسٹ اتر جائے کلی کرلیں ہفتہ میں ایک مرتبہ یہ عمل کریں۔ جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ جسمانی خوبصورتی کیلئے بھی اسٹرابیری بہت اہم ہیں ہم میں سے بہت سے لوگ لاعلم ہیں کہ اسٹرابیری حسن نکھارنے کا خزانہ بھی ہے۔ اپنی خوبصورتی بڑھانے کیلئے ان گھریلو ٹوٹکوں کو ضرور آزمائیں۔

اسٹرابیری فیس ماسک: دو سے تین عدد اسٹرابیری دو چائے کے چمچ' جو کا آٹا اور دو قطرے بادام کا تیل ملا کر ہموار پیسٹ بنالیں اور اسے چہرے اور گردن پر بیس منٹ لگا رہنے دیں پھر ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کی جلد سرخ و تر و تازہ نظر آئے تو اس کیلئے ایک سے دو اسٹرابیری کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ ملا کر پیسٹ بنالیں اسے ساری رات چہرے اور گردن پر لگا رہنے دیں اور صبح منہ دھولیں۔ ☆ تین سے چار عدد اسٹرابیری پانچ سے چھ دانے انگور' آدھا سیب' ایک اونس اورنج جوس ان سب کا پیسٹ بنالیں۔ اپنے چہرے پر شہد کی ایک تہہ لگا کر اوپر سے یہ فیس پیک لگائیں۔ آدھا گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے دھولیں۔ ☆ اسٹرابیری فیشل ماسک بنانے کیلئے پانچ سے چھ عدد اسٹرابیری میں دو کھانے کے چمچ شہد ملا کر اپنی سکن پر چار سے پانچ منٹ لگا کر دھولیں۔

اسٹرابیری کو اس کی اصل حالت میں کھانا بھی بہت لطف دیتا ہے جبکہ اس سے بہت سی ذائقہ دار چیزیں بھی بنائی جاتی ہیں۔ آیئے! اسٹرابیری کے چند ذائقوں سے لطف اٹھائیں۔

اسٹرابیری کولاڈا: پائن ایپل جوس 60 ملی گرام' کوکونٹ ملک دو چمچ' ونیلا ایسنس 60 گرام اسٹرابیری اور برف کو اچھی طرح شیک کریں اگر چینی کی ضرورت محسوس ہو تو ڈال لیں۔ گلاس میں ڈال کر اسٹرابیری اور لیمن کے ساتھ گارنش کریں۔ اس میں پائی جانے والی ترشی دل کو طاقت دیتی ہے۔ قابض ہے' بدن کو طاقت دیتی ہے' خون پیدا کرتی ہے' نظام ہضم میں زود ہضم ہے' جسم میں بھاری پن کو پیدا نہیں ہونے دیتی' اسہال کو روکتی ہے' آنتوں کی سوزش میں مفید ہے' قدیم اطباء اس کے پتوں کا جوشاندہ یا قہوہ جوڑوں کے درد کے مریضوں کیلئے استعمال کراتے تھے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اپریل بروز جمعرات صبح 9 تا 10 بج کر 23 منٹ تک' 23 اپریل بروز منگل عصر تا مغرب' 29 اپریل بروز پیر رات 9 بجے تا 10 بجکر 23 منٹ تک یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا عَزِیْزُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(**نوٹ:**) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی اس روحانی محفل کے کالم نے ہماری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ حل کردیا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ میرے بڑے بھائی کو بُرے دوستوں کی وجہ سے چرس کی لت لگ گئی' پہلے پہل تو ابو اور بھائی نے پیار سے سمجھایا لیکن وہ نہ مانا حتیٰ کہ ابو نے بہت زیادہ سختی بھی کی جس کی وجہ سے ہر وقت گھر میں لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا' آہستہ آہستہ بھائی نے سب گھر والوں سے بات چیت کرنا بھی چھوڑ دی' بھائی کی صحت بھی دن بدن گرتی جارہی تھی ہر کوئی اس وجہ سے پریشان تھا۔ ''روحانی محفل سے فیض پانے والے'' کالم میں ایک قاری (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج —— طبی مشورے

☆لیس دار لعاب☆ہاتھوں میں جلن☆پیٹ میں عجیب طرح کی آوازیں☆پوشیدہ مسائل☆مجھے تکلیف ہے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

لیس دار لعاب

چھ سات سال سے میرے منہ میں لیس دار لعاب بہت زیادہ مقدار میں بنتا ہے جب کسی سے گفتگو کرتی ہوں تو یہ لعاب دھاروں کی صورت میں منہ سے جاری ہوجاتا ہے جس سے مجھے خود بہت کوفت ہوتی ہے اور مخاطب کو جو کراہت ہوتی ہوگی وہ الگ ہے' بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بہت ضروری بحث یا بات چیت بھی محض اس تھوک کی وجہ سے میں نہیں کرتی۔ **(محمودہ' قصور)**

مشورہ: صبح وشام خالی پیٹ آدھی چائے کی چمچی جوارش مصطگی کھالیا کریں۔ چاول دودھ سے قطعی پرہیز رکھیں۔ غذا میں بھنا گوشت خاص طور پر بچھیا کا گوشت' پکوڑے بیسنی روٹی' چھولے بھنے ہوئے چنے' سیم گوار کی پھلیاں اور کریلے مفید ہیں۔ سیب' انار' مالٹا' آڑو مفید ہیں اس تدبیر پر عمل کریں انشاءاللہ فائدہ ہوجائیگا۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

ہاتھوں میں جلن

میرے ہاتھوں میں گرمی ہو یا سردی ہر وقت جلن ہوتی رہتی ہے' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں ساتھ ہاتھ میں پسینہ بھی بہت آتا ہے۔ **(فرمان اللہ' کوئٹہ)**

مشورہ: غذا کے بعد عمدہ قسم کا گرما سردا کھائیں۔ گرم چیزیں نہ کھائیں۔ دھوپ میں نہ جائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

میری پریشانی کا کوئی حل نکالیں

عرض یہ ہے کہ میں بہت پریشان ہوں' قطروں کی بیماری ہے اور 2006ء اپریل میں شدید قبض ہوگیا تھا تو میں نے زور لگایا تو خون کے ساتھ ایک رگ (نس) باہر نکل آئی اور کافی تکلیف ہوئی اب بھی اکثر اجابت کے وقت یہ نس باہر نکل آتی ہے' کمر میں بھی کافی درد رہتا ہے اور جسم کے تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے شرمندگی کی وجہ سے کسی ڈاکٹر کو دکھا نہیں سکتا اور ڈر بھی لگتا ہے کہ کہیں کسی غلط آدمی کے ہاتھ نہ لگ جاؤں۔ براہ مہربانی میری پریشانی کا کوئی حل نکالیں۔ شکریہ۔ **(توقیر خان' راولپنڈی)**

مشورہ: حب مقل غذا سے آدھا گھنٹہ پہلے ایک گولی پانی سے کھائیں' قبض نہ رہنے دیں' گائے کا گوشت نہ کھائیں' کوئی اچھی سی ٹیوب کسی میڈیکل سٹور سے لے لیں حسب ترکیب وہ بھی استعمال کریں یعنی اجابت کے بعد لگائیں۔ روزانہ پپیتہ خوب کھائیں۔ اگر کوئی ممانعت کا سبب نہ ہو تو خالص عمدہ مکھن ضرور ناشتہ میں کھائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

دوا خالص کھائیں

میں نے آپ کو اپنا مسئلہ لکھا تھا جس کے جواب میں آپ نے لکھا کہ زکام کا علاج کروائیں اور خمیرہ ابریشم بھی کھائیں۔ میں نے ایسا ہی کیا مگر ابھی تک تو کوئی فائدہ ہی نہیں ہوا لیکن شاید آگے چل کر فائدہ ہوجائے۔ نزلہ کی وجہ سے میرا دماغ بالکل ختم ہوگیا آنکھوں میں شدید تکلیف ہوتی ہے جس کی وجہ سے چشمہ لگ گیا' آنکھوں کے اوپر نیچے اور سر کے مختلف حصوں میں شدید درد ہوتا ہے کبھی آگے کبھی پیچھے اور کبھی بیچ میں گردن میں بہت تکلیف ہوتی ہے جسم تھکا تھکا رہتا ہے جس کی وجہ سے میں بالکل نہیں پڑھ سکتی ہوں' مجھے لیکوریا بھی رہتا ہے' رات کو بغیر تکیے کے سوتی ہوں کیونکہ گردن میں بہت درد رہتا ہے جس کی وجہ سے مجھے نیند بالکل نہیں آتی۔ ڈاکٹر بھی کہتے ہیں یہ سب بیماریاں نزلے کی وجہ سے ہیں۔ میری بہت بری حالت رہتی ہے علاج میں کافی خرچہ ہوگیا ہے۔ براہ مہربانی میری مدد کیجئے تاکہ میں ذہین طالب علم بن جاؤں اوروں کی طرح میں بھی پوزیشن حاصل کروں۔ **(شیزہ' لاہور)**

مشورہ: خمیرہ ابریشم اصلی نہ ہو تو ساری عمر بھی کھاؤ فائدہ نہیں ہوگا۔ دوائیں خالص اور اصلی ہونی چاہئیں اور زائد المیعاد نہیں ہونی چاہئیں۔ اسطوخودوس کا باریک سفوف ایک گرام اطریفل اسطوخودوس چھ گرام شہد خالص ایک چمچی میں ملا کر سوتے وقت کھائیں نمک کے نیم گرم پانی سے ناک کی ٹکور کریں ایک ماہ کے بعد دوبارہ لکھیں۔ ٹھنڈی' کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں' دودھ اور چاول بھی استعمال نہ کریں۔ اگر غذا کے بعد جوارش جالینوس چھ گرام کھالیا کریں تو فائدہ جلدی ہوگا۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

زکام کا علاج

میری عمر 22 سال ہے' مسئلہ یہ ہے کہ میں ہاسٹل میں قیام پذیر تھی تو زکام رہنے لگا۔ پہلے پہل ناک بہتی تھی پھر پیلے رنگ کا بلغم حلق سے آنا شروع ہوا کبھی ناک بند ہوجاتی ہے اور کبھی ناک سے بھی مواد نکلنا شروع ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے اینٹی بائیوٹک دوائیں دیں جس سے وقتی افاقہ ہوجاتا تھا پھر وہی صورتحال ہوجاتی تھی۔ یہ مسئلہ ایک ماہ میں تقریباً تین یا چار مرتبہ ہوتا ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں نے اسے الرجی تشخیص کیا ہے۔ الرجی کی دوائی تقریباً دو سال سے وقتاً فوقتاً استعمال کی لیکن محض وقتی افاقہ ہوتا ہے۔ سینے کا ایکسرے اور خون وغیرہ کا ٹیسٹ بھی کرا چکی ہوں سب ٹھیک ہیں۔ بھاپ بھی لیتی ہوں لیکن فرق نہیں پڑتا۔ زکام سے گلا خراب' سر درد' کھانسی' ہلکا بخار اور کندھوں میں گردن کی طرف درد رہتا ہے۔ ریشہ بہت نکلتا ہے۔ **(رابعہ' لکی مروت)**

مشورہ: فی الحال شربت صدر کسی اچھے پرانے طبیب کا اپنا بنایا ہوا حسب ہدایت استعمال کریں۔ غذا میں گوشت' روٹی' دیسی انڈا' دیسی مرغ کا عمدہ شوربا' روٹی کھائیں' عمدہ میٹھی خوبانی' آم کھا سکتی ہیں' چائے پئیں۔ دو ہفتے کے بعد دوبارہ کیفیت لکھیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

پیٹ میں عجیب طرح کی آوازیں

میری عمر 29 سال ہے غیر شادی شدہ ہوں' کچھ عرصہ پہلے ڈائٹنگ کی' تقریباً ایک سال بعد دوبارہ وزن اتنا ہی ہوگیا جتنا پہلے تھا' میں چائے کی بھی شوقین ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ کچھ دن میں ٹھیک رہتی ہوں جبکہ تھوڑے دنوں بعد میرے معدے میں جلن' گرمی محسوس ہوجاتی ہے' خاص طور پر کچھ کھانے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جو کچھ کھاؤں ہضم نہیں ہوتا' پیشاب میں جلن ہوتی ہے اور پیٹ میں عجیب طرح کی آوازیں آتی ہیں۔ پھر میں چائے کم کردیتی ہوں اور ٹھنڈی چیزیں شروع

www.ubqari.org

کرتی ہوں تو طبیعت بحال ہو جاتی ہے۔ بصورت دیگر کبھی موشن، کبھی پیچش کی طرح اجابت ہوتی ہے۔ **(شبانہ، چکوال)**

مشورہ: پہلے پیٹ کا علاج ضروری ہے، چہارتخم کسی طبیب یا اچھے پنسار سے لے کر آدھی چائے کی چمچی صبح و شام پانی سے پھانک لیں۔ گرم چیزوں مرچ، گرم مصالحہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

مجھے بہت تکلیف ہے

میرے پیٹ میں بہت درد ہے اگر میں ایک گلاس پانی پیؤں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میں پورا ایک جگ پانی پی لیا ہے۔ درد پورے پیٹ میں ہے مگر دائیں جانب بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یہ درد اس وقت سے شروع ہوا جب میں نے کھیتوں میں بہت زیادہ گھاس اٹھائی تھی پہلے تو مجھ سے یہ گھاس اٹھائی نہیں جا سکی مگر میں نے پورا زور لگایا تو میرے پیٹ میں درد شروع ہوا۔ میں ڈاکٹروں کے پاس گیا مگر گولیوں سے کچھ فرق نہیں پڑا۔ مجھے بھوک بہت کم لگتی ہے گیس بہت زیادہ ہے طبیعت اکثر بوجھل رہتی ہے پڑھائی میں بھی دلچسپی نہیں ہے۔ بھاگ دوڑ میں مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ میری کمر میں بھی درد ہوتا ہے اب تو میری آنکھیں بھی کمزور ہو رہی ہیں۔ **(شکور احمد، قصور)**

مشورہ: تیزپات اور دیسی اجوائن صاف کی ہوئی ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنا کر وہ چٹکی دن میں تین بار غذا کے بعد پانی سے پھانکیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا، آرام بھی ضروری ہے۔ ورزش، کھیل کود وزن اٹھانا منع ہے۔ جب تک مکمل شفاء یابی نہ ہو جائے۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

پوشیدہ مسائل

میری والدہ کی عمر 50 سال ہے وہ ایک اسٹور میں کام کرتی ہیں۔ انہیں پانچ سال سے یہ بیماری ہے کہ جب وہ تھوڑا سا کام کرتی ہیں، چھینک آتی ہے یا کھانسی آتی ہے تو پیشاب نکل جاتا ہے، یہاں تک کہ نماز میں رکوع کی حالت میں بھی پیشاب نکل جاتا ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی ایک سال پہلے ہوئی تھی شادی کے چھ ماہ بعد میرے شوہر ایک حادثہ میں چل بسے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ میرے جسم سے گندا بدبودار پانی آتا ہے جو کہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ جلن بھی بہت ہوتی ہے۔ لیکوریا نہیں ہے، شادی کے بعد سے ہی یہ بیماری پیدا ہوگئی ہے۔ رحم سے لے کر پیشاب کی جگہ تک جلن ہوتی ہے۔ **(فائزہ، فیصل آباد)**

مشورہ: اپنی والدہ کو معجون ماسک البول صبح اور معجون جفت بلوط شام کو کھلائیں، آدھی آدھی چمچی، سرد چیزوں سے دودھ، چاول، کولڈ ڈرنک وغیرہ سے پرہیز کروائیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ آپ صبح جو کا دلیہ دودھ میں پکا کر کھائیں۔ دوپہر، رات کو کسی بھی قسم کا کدو، لوکی، مولی، شلجم، گاجر پکا کر چمچے سے کھائیں۔ مرچ، گرم مصالحہ، کھٹائی سے پرہیز کریں۔ گرما، سردا، کیلا، ناشپاتی، تربوز، چیکو، بڑا انگور تازہ انجیر کھا سکتی ہیں۔ مفرح بارد جواہر صبح و شام 6-6 گرام کھائیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ اندرونی استعمال کیلئے لیڈی ڈاکٹر سے کوئی کریم، مرہم وغیرہ بھی تجویز کروائیں۔ گندم کی روٹی، ڈبل روٹی دودھ عمدہ تازہ مکھن کھائیں۔ خون میں کولیسٹرول ہو تو گھی، مکھن سے پرہیز لازم ہے۔ اصلی عرق گلاب دن میں دو تین بار پئیں۔ بشرطیکہ بلڈ پریشر کم نہ ہو۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

گیس کی شکایت

کھانا کھانے کے بعد معدے میں سخت جلن ہوتی ہے۔ اگر گرم چیزیں کھالوں تو رات کو بدخوابی ہوتی ہے۔ گیس کی شکایت بھی ہے اور قبض بھی ہے۔ قبض کیلئے باقاعدہ اسپغول استعمال کرتا ہوں۔ **(نسیم احمد، بہاولپور)**

مشورہ: دودھ نہ پئیں۔ ٹھنڈی سبزیاں پکا کر روٹی سے کھائیں۔ صبح نہار منہ اسپغول کی بھوسی پانی میں حل کر کے شربت بنفشہ ملا کر پئیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

گرتے بالوں کیلئے

لہسن (تھوم) کی چھال حسب ضرورت اور روغن زیتون میں جوش دے رکھ چھوڑیں اور جب بھی نہائیں، نہانے کے بعد وہ ہی تیل استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا اور بال نہیں گریں گے۔ **(محمد سہیل، نواب شاہ)**

ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

کسی شہر یا علاقے میں رسالہ، ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ **قواعد و ضوابط لاگو ہونگے۔** (ادارہ)

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگی کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت، شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل، منقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، لیچی، امرود، کھیرا، چھاچھ، کدو، ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

www.ubqari.org

سدا بہار تندرستی کیلئے پاؤں کا خاص خیال رکھیں

تلخیص ملک، لاہور

جوتا خریدتے وقت صرف فیشن کو سامنے مت رکھیں بلکہ جوتے کی خوبصورتی کے ساتھ اس کا آرام دہ ہونا بھی ضروری ہے۔ نوک دار ایڑی کے بجائے چوڑے پنجوں اور چوڑی ایڑی والے پمپ شوز زیادہ بہتر اور آرام دہ ثابت ہوتے ہیں

پاؤں ہماری زندگی میں کتنا فعال کردار ادا کرتے ہیں اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک عام شخص ایک دن میں کم از کم پانچ ہزار مرتبہ پاؤں کا استعمال کرتا ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر ہمارے پاؤں کو ایک دن میں کئی سوٹن کا وزن اٹھانا پڑتا ہے۔ زندگی بھر کا تخمینہ لگایا جائے تو ہمارے پیر تقریباً دولاکھ کلومیٹر سے بھی زائد سفر طے کرتے ہیں جو زمین کے گرد چکر لگانے کے برابر ہے۔ پاؤں کسی بھی جاندار کے جسم کا وہ حصہ ہیں جن کی اہمیت و افادیت کو کسی طرح نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ہم میں سے بہت کم لوگ ہیں جنہیں ان کی اصل طاقت و قوت کا احساس ہوتا ہے اور وہ ان کی حفاظت کے تقاضے بھی پورے کرتے ہیں ورنہ زیادہ تر ان سے غفلت ہی برتتے ہیں یا پھر انہیں اس وقت ان کی قدر کا احساس ہوتا ہے جب پاؤں کی طرف سے برتی گئی کوتاہی ان کیلئے کسی شدید تکلیف یا پریشانی کا باعث بن جاتی ہے۔

آرام دہ جوتے خریدیئے: جب ہم پاؤں کی حفاظت کی بات کرتے ہیں تو سب سے پہلے ہمارا ذہن جوتے کی طرف جاتا ہے اس لیے کہ جوتا پاؤں کی حفاظت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے بشرطیکہ جوتا ایسا ہو جس میں پاؤں کو آرام و سکون ملے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ ایسے بیشتر لوگ دیکھے گئے ہیں جو جوتے کی خریداری کے دوران جوتے کے خوبصورت' فیشن کے مطابق اور مہنگے ہونے کو معیار بناتے ہیں اور ان کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ ان کے انتخاب کی تعریف کریں۔ نمائش کا یہ خیال اتنا قوی ہوتا ہے کہ وہ یہ بھی بھول جاتے ہیں کہ اس میں ان کے پاؤں کا کیا حال ہوگا؟ یہ انتہائی تنگ یا زیادہ کھلا تو نہیں ہے یا اسے پہن کر چلنے پھرنے میں مشکلات کا سامنا تو نہیں کرنا پڑے گا۔ اگر جوتا تنگ ہو تو پورا دن انگلیاں بھنچی رہتی ہیں جس سے پورا جسم ایک مستقل عذاب میں مبتلا رہتا ہے یا پھر ذرا سا بڑا ہونے کی صورت میں ایڑی اوپر نیچے کھسکتی رہتی ہے جو نہ صرف دیکھنے میں بری لگتی ہے بلکہ چلنے پھرنے میں بھی مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

اونچی ایڑی والے جوتے: ایک اندازے کے مطابق ہمارے ہاں 50 فیصد خواتین اونچی ایڑی والے جوتے پہنتی ہیں۔ اس قسم کے جوتوں کا سب سے بڑا نقصان دہ پہلو یہ ہے کہ پورا وزن پاؤں کے نیچے پڑتا ہے اور جوتے کا پنجہ بھی تنگ اور نوکدار ہوتا ہے جس میں پاؤں زبردستی گھسا دیئے جاتے ہیں اس طرح پاؤں کی انگلیاں' ہڈیاں اور عضلات وغیرہ سکڑتے رہتے ہیں۔ دباؤ سے خون کی گردش میں رکاوٹ پیش آتی ہے۔ پاؤں کی سوجن بھی اسی کے باعث ہوتی ہے چونکہ اس قسم کے جوتوں میں جسم کا توازن برقرار رکھنے میں دقت پیش آتی ہے اس لیے اکثر موچ آنے یا چوٹ وغیرہ لگنے کا خطرہ رہتا ہے۔ لہٰذا جوتا خریدتے وقت چند باتوں کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔

صرف فیشن پر مت جائیں: جوتا خریدتے وقت صرف فیشن کو سامنے مت رکھیں بلکہ جوتے کی خوبصورتی کے ساتھ اس کا آرام دہ ہونا بھی ضروری ہے۔ نوک دار ایڑی کے بجائے چوڑے پنجوں اور چوڑی ایڑی والے پمپ شوز زیادہ بہتر اور آرام دہ ثابت ہوتے ہیں۔ اگر آپ بند جوتے خریدنا چاہتی ہیں تو اس کے درمیان اچھی قسم کا فوم' تلا اور پتاوا لگا ہوا ہوتا کہ چلنے پھرنے کے دوران پاؤں کو کسی قسم کی تکلیف یا تنگی کا احساس نہ ہو۔ صبح اٹھتے ہی جوتوں کی دکان پر مت پہنچ جائیں بلکہ اس کیلئے شام کے وقت کا انتخاب کریں اس لیے کہ شام تک آپ کے پاؤں کھل چکے ہوتے ہیں۔ اس لیے جوتا تنگ ثابت نہیں ہوتا۔ جوتا ذرا سا بھی تنگ ہو تو مت خریدیں اور نہ سیلز مین کی باتوں میں آئیں کہ استعمال کے بعد کھل جائے گا عموماً ایسا نہیں ہوتا بلکہ جوتا ویسے کا ویسا ہی رہتا ہے۔

پاؤں کی ورزش اور مالش: تھکے ہوئے پاؤں کو آرام پہنچانے کیلئے ان کی ورزش اور مالش بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ اس کا ایک طریقہ کار یہ ہے کہ کسی کھلے برتن میں پانی گرم کریں اس میں ایک چمچ نمک ملالیں۔ پانی کے نیم گرم ہونے کا انتظار کریں پھر پاؤں کو پندرہ سے بیس منٹ ان میں ڈبوئے رکھیں۔ اس سے تھکے ہوئے پاؤں کو آرام ملتا ہے۔ اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً پاؤں کی کسی اچھے تیل یا لوشن سے مالش بھی کیا کریں۔ انگلیوں کو دائیں بائیں موڑیں۔

پاؤں میں چھالے: اگر کسی وجہ سے پاؤں میں چھالہ پڑجائے تو شدید تکلیف دیتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ کسی صاف چیز سے چھالہ میں سے مواد نکال دیں پھر ڈیٹول یا کسی جراثیم کش دوا میں روئی ڈبو کر اس سے صاف کریں۔ آخر میں یورک پاؤڈر چھڑک دیں۔

پیروں کا پسینہ: شاید آپ کو معلوم ہو کہ پیروں میں پسینے کے ڈھائی لاکھ غدود ہوتے ہیں جو روزانہ چھ اونس پسینہ خارج کرتے ہیں اور بعض لوگوں کے پاؤں میں اس سے بھی زیادہ پسینہ آتا ہے۔ یہاں تک کہ ان کی انگلیاں گل جاتی ہیں یا ان میں شدید خارش ہوتی ہے۔ اگر یہ لوگ جوتا پہننے سے پہلے تلوؤں پر پسی ہوئی پھٹکڑی ملیں یا پھر بند جوتے پر بلاٹنگ پیپر کا تلوا رکھ کر جوتا پہنا جائے تو یہ طریقہ بھی مفید ثابت ہوتا ہے لیکن بلاٹنگ پیپر آپ کو روزانہ بدلنا پڑے گا۔

ویزلین کا استعمال: ہفتے میں ایک بار دوپہر کے وقت یا پھر رات کو سونے سے پہلے پاؤں پر ویزلین سے مساج کریں۔ خاص طور پر ایڑیوں پر زیادہ لگائیں۔ صبح کو نیم گرم پانی سے پاؤں دھولیں اور ذرا کھردرے تولئے سے اچھی طرح پاؤں صاف کریں۔ جلد نرم وملائم ہوجائے گی۔

پاؤں کے داغ دھبے: عام طور پر سردی گزرنے کے بعد پاؤں پر بدنما سے داغ اور لکیریں بن جاتی ہیں۔ ان کو دور کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پاؤں پر ملتانی مٹی کا بھرپور لیپ کریں۔ بیس منٹ کے بعد پاؤں دھولیں۔ ہفتے میں کم از کم تین بار یہ عمل کریں۔ اس طرح اگر آپ کے پاؤں پر سفید کھردرے قسم کا مادہ جما ہوا ہے تو اسے کیوٹیکل ریموور سے اتار دیں۔

پیروں کا فنگس: گندے اور پسینے والے موزے اور تنگ جوتے پہنے رکھنے سے اکثر پاؤں میں فنگس کا انفیکشن ہوجاتا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے روزانہ پاؤں کو صابن سے دھو کر خشک کریں۔ ہر وقت بند جوتا مت پہنے رکھیں۔ سکول' کالج' دفتر یا کسی بھی تقریب سے واپسی جوتا اتار دیں اور پاؤں کو ہوا لگنے دیں۔ اس کے علاوہ کبھی گیلے جوتے اور گیلے موزے نہ پہنیں۔ بازار میں بے شمار اینٹی فنگسل کریم اور پاؤڈر دستیاب ہیں۔ ان کا استعمال بھی فائدہ مند رہتا ہے۔

احتیاطی تدابیر: ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ بعد پاؤں کے ناخن کو باقاعدگی سے تراشتی رہیں۔ روزانہ کم از کم دو مرتبہ اچھی طرح صابن سے اپنے پاؤں دھوئیں۔ رات کو جب جوتا اتاریں تو کوشش کریں کہ پاؤں کے نیچے ایک آدھ تکیہ رکھ کر تھوڑی دیر انہیں جسم سے اونچا رکھیں۔ اپنی صحت کے اعتبار سے روز پیدل چلنے کی عادت ڈالیں تاکہ آپ کے پاؤں کی ورزش ہوتی رہے۔

www.ubqari.org

بد دعا کی قبولیت کا اندوہناک واقعہ

عزیز الرحمن عزیز، پشاور

اس بچے نے کوئی ایسی شرارت کی کہ اس کی ماں کی برداشت سے یہ شرارت باہر تھی۔ بس...... پھر کیا تھا ماں آپ سے باہر ہوگئی اور لگی بد دعائیں دینے۔ اللہ کرے تو اس کھڑکی سے نیچے گلی میں گر کر مر جائے۔ آہ......!!! شاید یہی منحوس گھڑی کہ اس کی بد دعا قبول ہوگئی

بچوں اور ماؤں بہنوں اور والدین کیلئے عبرت انگیز واقعہ جو کہ پشاور کے ایک بازار کریم پورہ کا ہے۔ واقعہ کو بیان کرنے سے پہلے تجربے کی بات بتادوں' دُعا اور بد دعا کے اثرات ضرور بالضرور وقوع پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ چاہے فوراً اسی وقت یا کچھ دیر بعد...... اسی لیے بڑوں نے کہا ہے کہ ہر وقت اچھا سوچنا چاہیے اور کسی کے متعلق جو کچھ کہنا ہو اچھا ہی کہنا چاہیے اور اپنے آپ کو اور اپنی زبان کو بد دعا سے بچانا اور روکے رکھنا اس میں آپ ہی کی بھلائی چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ بد دعا کے بدلے دعا دینا قبولیت کی منتظر رہتی ہے۔ کوئی بھی وقت قبولیت کا ہوسکتا ہے جیسا کہ جو میں بیان کرنے والا ہوں وہ مائیں' بہنیں اور باپ ۔۔۔ اگر ان کو بد دعا کی عادت ہے تو شاید کہ ان کے دلوں میں میری تحریر اتر جائے اور مجھے بھی اس نیکی کا اجر وثواب ملے اور آئندہ سے بد دعا کی لعنت سے بچنے کی کوشش کریں۔ اپنے لئے' میرے لیے اور سب کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرنے میں بخل سے بالکل بھی کام نہ لیں شکریہ۔

جیسا کہ میں پہلے تحریر کرچکا ہوں کہ بازار کریم پورہ چونکہ یہ آبادی ہندوؤں کی تھی تو تقسیم کے بعد مہاجر جو کہ یہاں آئے تو ان مہاجرین کو یہ مکانات الاٹ کیے گئے۔ تین چار منزلہ عمارتیں تو عام ہیں ان میں ایک چار منزلہ عمارت میں شادی ہورہی تھی۔ گھر میں ہر طرف خوشی کا اظہار ہورہا تھا' بچے' بچیاں سبھی اپنے اپنے مزاج کے مطابق خوشیوں کا برملا اظہار کررہے تھے۔ ایک بچہ ان تمام بچوں میں سب سے زیادہ شرارتی تھا۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس بچے کی ماں کو شکایت کی جاتی۔ بچہ بڑا صحت منداور خوش شکل تھا جس کمرے میں سب بیٹھے تھے۔ بچے کھیلتے کھیلتے اس کمرے میں پہنچ گئے۔ بچوں نے اس کمرے کو اپنا کھیل کا میدان بنالیا اور لگے شرارتیں کرنے۔ اب بچے کی ماں دیکھ ہی تھی کہ اس بچے نے کوئی ایسی شرارت کی کہ اس کی ماں کی برداشت سے یہ شرارت باہر تھی۔ بس...... پھر کیا تھا ماں آپے سے باہر ہوگئی اور لگی بد دعائیں دینے۔ اللہ کرے تو اس کھڑکی سے نیچے گلی میں گر کر مرجائے۔ آہ......!!! شاید یہی منحوس گھڑی کہ اس کی بد دعا قبول ہوگئی اور آناً فاناً چار پانچ سالہ بچہ پلک جھپکتے ہی جیسے کسی نادیدہ طاقت نے اسے اٹھایا اور کھڑکی سے باہر گلی میں پھینک دیا۔ حالانکہ کھڑکی اس بچے کے قد سے دُگنی اونچی تھی۔ آہ......!!! اس بد دعا دینے والی ماں کا حال قابل دید تھا۔ اب پچھتائے کیا ہوت......!!! شادی کا گھر ماتم کدہ بن گیا۔

دس پندرہ دنوں کے بعد وہ ماں بھی بچے کا غم لیے اس دنیا سے رخصت ہوگئی۔ ایسا غم اللہ کسی کو نہ دکھائے۔

میری تمام بہنوں اور ماؤں اور والد صاحبان سے گزارش ہے کہ اپنی زبانوں کو قابو میں رکھیں تو بہتر ہے۔ اللہ مہربان ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔

دماغی امراض کا روحانی علاج

ہسٹریا یا دماغی بیماری کی صورت میں یا کسی عمل کی وجہ سے سر درد کررہا ہو یا بھاری ہورہا ہو تو مریض کے سر پر سیدھا ہاتھ رکھ کر پڑھائی شروع کردیں۔

1۔ سات مرتبہ تعوذ اور تسمیہ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

2۔ سات مرتبہ تعوذ' تسمیہ اور سورۂ اخلاص۔

3۔ 7 مرتبہ تعوذ' تسمیہ اور سورۂ فاتحہ مکمل

اَللّٰہُ شَافِیْ' اَللّٰہُ مُعَافِیْ' اَللّٰہُ کَافِیْ کہہ کر ہاتھ اٹھالیں اور مریض کے سر پر دم کریں' ہاتھ گرم ہوجائے گا وہ ہاتھ نہ مریض کو لگانا ہے نہ اپنے آپ کو نہ کسی اور کو بلکہ ہاتھ دھولینا ہے' بیماری بہت تیز ہونے کی صورت میں مسلسل تین مرتبہ عمل دھرائیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ شفاء ہونے کی صورت میں مریض کو پانچ روپے خیرات کا کہہ دیں۔

یہ عمل بہت ہی زبردست ہے۔ بہت سوں کا آزمایا ہوا ہے۔ میں نے بھی کئی لوگوں پر آزمایا ہے اور اللہ نے کبھی بھی ناکام نہیں کیا۔ یہ عمل آپ خاص کر ان لوگوں کو بتائیں جن کے گھروں میں دماغی مریض ہے۔ انشاء اللہ مستقل عمل سے ان کا مرض ختم ہوجائے گا اور وہ نارمل زندگی گزارنے لگیں گے۔ یہ عمل جب بھی آزمائیں اپنی دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیے گا۔ (عاشق حسین بٹ' راولپنڈی)

امید کا پیغام

مولانا وحیدالدین خان

آدمی کو چاہیے کہ جب ایک امکان کا سرا اس کے ہاتھ سے نکل جائے تو وہ کھوئی ہوئی چیز کا ماتم کرنے میں وقت ضائع نہ کرے

عربی کا ایک مقولہ ہے ''بہت سی نقصان والی چیزیں نفع دینے والی ہوتی ہیں'' یہ قول بہت بامعنی ہے۔ وہ زندگی کی ایک اہم حقیقت کو بتاتا ہے یہ کہ دنیا میں کوئی نقصان صرف نقصان نہیں۔ یہاں ہر نقصان کے ساتھ ایک فائدہ کا پہلو لگا ہوا ہے۔ آدمی کو چاہیے کہ اس کو نقصان پیش آئے تو وہ مایوس ہوکر بیٹھ نہ جائے بلکہ اپنے ذہن کو سوچ کے رخ پر لگائے۔ عین ممکن ہے کہ وہ ایسا امکان ظاہر کرلے جو نہ صرف اس کے نقصان کی تلافی کرے بلکہ اس کو مزید اضافہ کے ساتھ کامیاب بنادے۔ ایک شخص دیہات میں ایک زمیندار خاندان میں پیدا ہوا۔ جب اس کے والد کا انتقال ہوا تو اس کی عمر صرف چھ سال تھی۔ باپ کے مرنے کے بعد خاندان والوں نے جائیداد پر قبضہ کرلیا اس کو ایک معمولی مکان کے سوا کوئی اور چیز نہیں ملی۔ مجبور ہوکر دس سال کی عمر میں وہ کمانے کیلئے نکلا۔ وہ دیہات سے نکل کر شہر میں چلا گیا۔ عرصہ تک وہ محنت مزدوری کرتا رہا۔ حالات نے اس کو دستکاری کے ایک کام میں لگادیا۔ اپنی محنت سے وہ ترقی کرتا رہا۔ یہاں تک کہ اس نے ایک کارخانہ کھول لیا۔ اس کی ترقی جاری رہی۔ ستر سال کی عمر میں جب وہ مرا تو وہ ایک بڑا صنعت کار ہوچکا تھا۔ اس نے اپنے پیچھے کروڑوں کی جائیداد چھوڑی۔ اس آدمی کے ساتھ اگر عسر کی حالت پیش نہ آتی دیہات میں اس کے تمام کھیت اس کو مل جاتے تو وہ اسی میں لگ جاتا۔ وہ ایک کسان کی حیثیت سے جیتا اور کسان کی حیثیت سے مرتا۔ مگر عسر اور نقصان نے اس کو اوپر اٹھایا۔ اس کے تلخ تجربات نے اس کو زرعی دور سے نکال کر صنعتی دور میں پہنچا دیا۔ زندگی کے امکانات کی کوئی حد نہیں۔ ہر بار جب ایک امکان ختم ہوتا ہے تو وہیں زیادہ بڑا امکان آدمی کیلئے موجود رہتا ہے۔ پھر کوئی شخص مایوس کیوں ہو؟ پھر آدمی نقصان پر فریاد واحتجاج کیوں کرے؟ کیوں نہ وہ نئے امکان کو استعمال کرے جو اس کی شام کو دوبارہ ایک روشن صبح میں تبدیل کردینے والا ہے۔ آدمی کو چاہیے کہ جب ایک امکان کا سرا اس کے ہاتھ سے نکل جائے تو وہ کھوئی ہوئی چیز کا ماتم کرنے میں وقت ضائع نہ کرے بلکہ نئے امکان کو دریافت کرکے اس کا استعمال شروع کردے۔ عین ممکن ہے کہ اس تدبیر کے ذریعہ وہ پہلے سے بھی زیادہ بڑی کامیابی اپنے لیے حاصل کرلے۔

www.ubqari.org

پروفیسر ثمینہ کھر، کراچی

ازدواجی تعلقات کو خوشگوار رکھیے

ہر مرتبہ ایسی کوئی صورت حال پیش آنے پر دونوں کو خاصی ذہنی کوفت اٹھانا پڑتی ہے۔اس کے علاوہ دیگر خاندانی مصروفیات بھی وقت مانگتی ہیں اور جب کبھی بھی ایسا ہوتا ہے' دونوں اپنے اپنے کام کا حرج ہونے کی شکایت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

وہ خاتون ایک سکول میں ٹیچر ہیں جبکہ ان کے شوہر وکالت کرتے ہیں۔ان کے دو بچے ہیں جن کی عمریں آٹھ سے چھ سال ہیں۔ دونوں بچے تعلیم حاصل کررہے ہیں۔اگر حالات ہموار انداز میں چلتے رہیں تو ان کی روٹین کچھ اس طرح ہوتی ہے۔

محترمہ اپنے سکول سے فارغ ہوکر گھر آتی ہیں اور دوپہر کا کھانا تیار کرتی ہیں۔صاحب بچوں کو ان کے سکول سے لے کر گھر چھوڑ جاتے ہیں' محترمہ انہیں کھانا کھلاتی ہیں' اس کے بعد انہیں ٹیوشن کیلئے چھوڑ کر آتی ہیں۔واپسی پر وہ تھوڑی دیر گھر کے کام وغیرہ کرتی ہیں اور پانچ بجے کے بعد رات کے کھانے کی تیاری میں مصروف ہوجاتی ہیں۔کھانا پکا کر وہ بچوں کو ٹیوشن سے واپس لاتی ہیں۔گھر واپسی پر کچھ دیر صاحب کے لوٹنے کا انتظار کیا جاتا ہے اور اگر انہیں واپسی میں دیر ہورہی ہو تو بچوں کو کھانا کھلا کر سلا دیا جاتا ہے۔اس کے بعد وہ شوہر کی واپسی تک جاگتی رہتی ہے اور ان کے واپس آکر کھانا کھانے کے وقت تک عموماً دونوں اتنے تھک چکے ہوتے ہیں کہ بستر پر لیٹتے ہی نیند کی وادیوں میں اتر جاتے ہیں۔آپس میں کوئی بات کرنے کا موقع انہیں بہت کم ملتا ہے۔اگرچہ یہ روٹین خاصی حد تک قابل قبول ہے لیکن بدقسمتی سے حالات ہمیشہ ہموار انداز میں نہیں چلتے۔

اکثر کسی بچے کی طبیعت خراب ہوجاتی ہے یا محترمہ کو سکول سے نکلتے ہوئے دیر ہوجاتی ہے اور وقت پر کھانا تیار نہیں کرپاتیں یا صاحب راستے میں ٹریفک میں پھنس جاتے ہیں اور بچوں کے سکول تک پہنچنے میں تاخیر ہوجاتی ہے۔ ہر مرتبہ ایسی کوئی صورت حال پیش آنے پر دونوں کو خاصی ذہنی کوفت اٹھانا پڑتی ہے۔اس کے علاوہ دیگر خاندانی مصروفیات بھی وقت مانگتی ہیں اور جب کبھی بھی ایسا ہوتا ہے' دونوں اپنے اپنے کام کا حرج ہونے کی شکایت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

صاحب کا کہنا ہے ''ہم اپنی اپنی پیشہ ورانہ مصروفیات کے دباؤ کو اپنے ازدواجی تعلق پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دیتے لیکن اپنے پیشے میں اچھی کارکردگی دکھانا اور اس کے ساتھ ساتھ ایک اچھے شوہر یا بیوی اور والد یا والدہ کے فرائض پوری ذمہ داری سے انجام دینا بہت مشکل کام ہے۔بعض اوقات یہ دباؤ ہم پر غالب آجاتا ہے' ہم میں سے کوئی نہ کوئی جھنجھلا اٹھتا ہے اور ہمارے تعلقات کشیدہ ہونے لگتے ہیں۔

یہ جوڑا جن ازدواجی مسائل کا شکار ہے' آج سے پندرہ بیس سال پہلے کسی نے ان کا تذکرہ بھی نہ سنا تھا۔بڑھتی ہوئی مہنگائی نے کئی گھرانوں کی خواتین کو مجبور کردیا ہے کہ وہ بھی مالی ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔خانگی ذمہ داریاں اپنی جگہ موجود رہتی ہیں اور انہیں پورا کرنے میں بھی دونوں کو برابر کا حصہ لینا پڑتا ہے۔نہ وہ اپنے کام کو پورا وقت اور یکسوئی دے پاتے ہیں اور نہ اپنے گھر کو۔۔۔۔دونوں پر دباؤ بڑھتا رہتا ہے اور اس دباؤ کو برداشت کرنے کیلئے جس صبروتحمل کی ضرورت ہوتی ہے' ہم میں سے اکثر لوگ اس سے محروم رہتے ہیں۔ایسی صورت حال سے متاثر ہونے والی سب سے پہلی چیز ازدواجی تعلقات کا رومانی عنصر ہوتا ہے۔دونوں میاں بیوی کے لیے قربت کے لمحات حاصل کرنے کے مواقع کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔پھر دوسری علامات ظاہر ہونا شروع ہوتی ہیں۔ چڑچڑاہٹ' بے صبری' نیند کے مسائل' خوش مزاجی میں کمی' بہت سے جوڑے ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنے اعصاب کو ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کے لیے عارضی سہارے تلاش کرنے لگتے ہیں اور سگریٹ یا سکون آور ادویات کے عادی ہوجاتے ہیں۔

گھریلو اور پیشہ ورانہ مصروفیات کا ازدواجی تعلقات میں رخنہ انداز ہونا ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے کم وبیش ہر جوڑے کو واسطہ پڑتا ہے۔بات اس وقت بھی گھمبیر ہوجاتی ہے جب صرف میاں ہی نہیں بیوی بھی کسی نہ کسی اعتبار سے بیرون خانہ سرگرمیوں سے وابستہ ہو اور دونوں اپنی اپنی جگہ اتنے مصروف ہوں کہ گھریلو سرگرمیوں کیلئے خاطر خواہ وقت نہ نکال پاتے ہوں۔مڈل کلاس سے تعلق رکھنے والے جوڑوں کو عموماً ایسے مسائل پیش نہیں آتے کیونکہ اس طبقے میں اب بھی کمانا مرد کا اور گھر چلانا عورت کا کام سمجھا جاتا ہے لیکن بعض گھر ایسے بھی ہیں جن کے خصوصی نوعیت کے حالات اور روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی میاں اور بیوی سے تقاضا کرتے ہیں کہ دونوں مل کر کمانے اور گھر چلانے والے بنیں۔ جہاں تک ہماری فہم تخمینہ کرتی ہے' ایسے گھروں کی تعداد میں آہستہ آہستہ لیکن بتدریج اضافہ ہوتا جارہا ہے۔اس اعتبار سے ازدواجی مسائل بھی بڑھ رہے ہیں اور چونکہ عمومی طور پر ایسے مسائل سے نپٹنے کیلئے کوئی لائحہ عمل اختیار نہیں کیا جاتا اس لیے ان سے پیدا ہونے والے نتائج زیادہ سنگین اور زیادہ دوررس ہوتے ہیں۔اس دباؤ کو کیسے کم کیا جاسکتا ہے؟ اپنے ازدواجی تعلقات کو اس کی تباہ کاریوں سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟ ذیل میں اس حوالے سے چند اہم اصول بیان کیے گئے ہیں جن پر عمل کرکے اس صورتحال میں گرفتار جوڑے بہت حد تک اپنی ذہنی وجسمانی دباؤ سے نجات حاصل کرسکیں گے۔

فہرست بنائیے: ہم میں سے اکثر لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ اپنے جیون ساتھی کو چڑانے یا پریشان کرنیوالی باتوں اور عوامل کو وہ اچھی طرح جانتے ہیں لیکن عموماً ان کا خیال غلط ہوتا ہے۔اس خیال کی صحت جانچنے کیلئے کسی روز وقت نکال کر ایسی باتوں کی ایک فہرست بنائیے جو آپ کے مزاج پر گراں گزرتی ہیں۔ایسی ہی ایک فہرست آپ کا جیون ساتھی بھی تیار کرے۔بعد میں ان دونوں فہرستوں کا موازنہ کیجئے۔شاید یہ دیکھ کر آپ کو حیرت ہو کہ اپنے جیون ساتھی کے متعلق کتنی باتیں ایسی ہیں جن سے آپ آج تک لاعلم ہیں۔

اپنے بجٹ کا ازسرنو جائزہ لیجئے: بجٹ کو مرتب کرتے ہوئے سب سے پہلا اور بنیادی سوال یہی ہوتا ہے کہ ہمیں اپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے کم ازکم کتنی رقم کی ضرورت ہے؟ اکثر جوڑے اپنے گھر کا بجٹ بناتے ہوئے اس اہم سوال کو نظرانداز کردیتے ہیں' اپنی ضروریات اور خواہشات کو الگ الگ خانوں میں نہیں بانٹتے اور نتیجے میں اپنا گھریلو بجٹ غیر متوازن کر بیٹھتے ہیں۔جب ہم اپنی ضروریات اور خواہشات میں فرق کرنا سیکھ لیتے ہیں تو ہماری زندگی بہت سادہ اور آسان ہوجاتی ہے۔بہرحال' اپنی ضروریات کا حقیقی اور حتمی تعین کرلینے کے بعد ہمیں یہ اندازہ ہوجاتا ہے کہ اپنا گھر چلانے کیلئے ہمیں کم ازکم کتنی رقم کی ضرورت ہے۔اپنے اخراجات کا تخمینہ لگالینے کے بعد ممکن ہے' آپ پر یہ حقیقت منکشف ہو کہ اگر آپ کی بیوی جاب نہ کرے تو بھی آپ کے گھر کے معاملات اسی خوش اسلوبی سے چلتے رہیں گے۔ممکن ہے کہ آپ نئی گاڑی نہ خرید سکیں یا اپنے گھر کو اعلیٰ فرنیچر سے مزین نہ کرسکیں لیکن آمدنی میں اس کمی کو قبول کرلینے سے آپ کی گھریلو زندگی پر دباؤ میں جو کمی آئے گی اور اس کے نتیجے میں ازدواجی تعلقات پر جو صحتمندانہ اثر مرتب ہوگا' یقین کیجئے وہ گاڑیوں اور فرنیچر سے کہیں زیادہ قیمتی اور مفید ہے۔

اس ماہ کی موصول خاص تحریریں

چوہدری نور احمد نور' گوجرانوالہ۔ میر جاوید عباس' میلسی۔ محمد مصعب یٰسین' جہانیاں منڈی۔ حکیم عاشق حسین فاروقی' کراچی۔ندا افتخار۔ نجمہ عامر' گوجرانوالہ۔ابوذر اقتدار' اسلام آباد۔ تجمل حسین' لاہور۔ س،ک، ڈیرہ اسماعیل خان۔ح۔م، راولپنڈی۔قاری محمد صادق' مظفر گڑھ۔

www.ubqari.org

پچھنا لگوانا اور جدید میڈیکل سائنس

ڈاکٹر محمد زاہد الحق قریشی

عمدہ غلام پچھنا لگانے والا ہے جو پچھنا لگا کر خون نکالتا ہے جس سے ریڑھ اور پشت کی گرانی جاتی رہتی ہے' نگاہوں کو روشنی بخشتا ہے' یعنی ہائی بلڈ پریشر سے جو کندھوں کا درد اور بوجھ ہوتا ہے اور نگاہ کی کمزوری کا علاج ہے

طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بہت سے امراض کا علاج بغیر دواء کے کرنے کا بکثرت ذکر آتا ہے۔ میرے ایک مریض جو کہ مقامی بینک کے نائب صدر تھے انہیں گردوں کا عارضہ لاحق ہوگیا۔ پاکستانی ڈاکٹرز نے ڈائیلاسز تجویز کیا انہیں ان کے بیٹے نے امریکہ بلالیا۔ وہاں ایلوپیتھک ڈاکٹر گردوں کے سپیشلسٹ کو دکھایا اس نے دیکھنے کے بعد کہا کہ اگر آپ ان کا علاج کروائینگے تو ادویات کے ذریعے ایک مرض کا علاج ہوگا تو دو امراض مزید پیدا ہوجائیں گے۔ بہتر ہے آپ فیچروپیتھک علاج کرائیں۔ وہ علاج کرانے کیلئے ان کے پاس گئے انہوں نے کہا آپ کو ڈائیلاسز کرانے کی کوئی ضرورت نہیں آپ چند چیزوں کا پرہیز کریں اور چند چیزیں استعمال کریں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ جب وہ پاکستان آئے تو بالکل ٹھیک ہو چکے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل ترقی یافتہ اقوام ادویات سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے بغیر دواء کے علاج کی طرف تیزی سے راغب ہورہی ہے جسے Alternative Medicine کہتے ہیں۔ عربی زبان میں ''الحجامۃ'' کا مطلب پچھنے لگوانا ہے۔

احادیث میں بکثرت آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختلف امراض کے علاج کیلئے اور اسی طرح مختلف امراض سے بچاؤ کیلئے پچھنے لگواتے تھے اور دوستوں کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے ان میں چند احادیث یہاں نقل کی جاتی ہیں۔

1۔ صحیحین میں بروایت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں بہتر ''پچھنے'' لگا کر علاج کرنا ہے۔

2۔ سنن ابن ماجہ کی روایت میں ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ، کو کہتے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت فرمائی کہ مجھے معراج میں لے جایا گیا جب بھی میں کسی گروہ پر گزرتا تو وہ گروہ کہتا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو پچھنے لگوانے کا حکم دیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پچھنے لگوانا ضروری جانو۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ عمدہ غلام پچھنا لگانے والا ہے جو پچھنا لگا کر خون نکالتا ہے جس سے ریڑھ اور پشت کی گرانی جاتی رہتی ہے' نگاہوں کو روشنی بخشتا ہے' یعنی ہائی بلڈ پریشر سے جو کندھوں کا درد اور بوجھ ہوتا ہے اور نگاہ کی کمزوری کا علاج ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی گردن مبارک کے پہلوی حصوں اور گردن مبارک کے زیریں حصوں پر پچھنا لگوایا کرتے تھے۔ صحیح بخاری شریف میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دردسر کی بنا پر پچھنا لگوایا جس سے آپ متاثر تھے۔ ابن ماجہ میں ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام پہلو' گردن و دوش پر پچھنا لگوانے کا حکم لیکر نازل ہوئے۔ ابوداؤد میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ، نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کولہے مبارک پر پچھنا لگوایا کیونکہ کولہا موچ کھا گیا تھا۔ طبرانی کی روایت ہے کہ تم گدی کی ابھار پر پچھنا لگاؤ اس لیے کہ اس میں 72 بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق اس مقام پر اکوپنکچر کا اہم پوائنٹ ہے جو کہ بہت سی بیماریوں میں استعمال ہوتا ہے۔ پچھنا لگوانے سے متعلق ایک اور عمل ''فصد'' ہے اس میں متعلقہ مریض کی وین (ورید) سے خون نکال کر بہادیا جاتا ہے یہ عمل کافی امراض میں مفید ہے۔

احادیث کی روشنی میں تجربات سے ثابت ہوا کہ پچھنا لگانا اور فصد سے درج ذیل امراض میں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جوڑوں کا درد' موچ' آدھے سر کا درد' گردن کے پٹھوں اور مہروں کا درد' عرق نسا' لنگڑی کا درد' الرجی' چھپاکی' خون کی خرابی' جلدی امراض' دمہ' ٹانسلز' جگر' تلی اور پھیپھڑوں کے اکثر امراض' ورم سوج' آنکھوں کے امراض' حیض کے امراض' جلدی امراض' خارش' چنبیلی' دنبل اور بواسیر وغیرہ میں مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں فصد مفید ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اپریل بروز جمعرات صبح 9 تا 10 بج کر 23 منٹ تک' 23 اپریل بروز منگل عصر تا مغرب' 29 اپریل بروز پیر رات 9 تا 10 بجکر 23 منٹ تک یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاعَزِیْزُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین

روحانی کیفیت

رب ڈینو مہر' سکھر سندھ

میرا کاروبار 3 یا 4 ماہ سے مسلسل تباہی کی طرف جارہا۔ اتنا کے جن سے لینے وہ دیتے نہیں جن کو دینے وہ صبر کرتے نہیں

عبقری میں شائع ہوا کہ رمضان کے مقدس لمحات حضرت دامت برکاتہم کیساتھ گزاریں تو یہ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کیلئے فون کیا اور نام لکھوایا۔ اللہ پاک نے یہاں آنے کی سعادت بخشی۔

محترم حکیم صاحب سے تعارف: محترم حکیم صاحب! میری دکان کے ساتھ ایک دکان ہے۔ میں اپنی دکان میں بیٹھا بیٹھا تنگ آچکا تھا' کام بالکل بھی نہیں تھا۔ ساتھ دکان والے دوست ہیں میں وہاں چلا جاتا' وہاں میں نے عبقری رسالہ دیکھا بہت اچھا لگا۔ اس کے بعد پھر ذہن سے نکل گیا' پھر ایک مرتبہ میں مسجد میں عصر کی نماز پڑھنے گیا تو وہاں ایک دوست نے بتایا کہ روحانی و اصلاحی بیان ہے حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کا۔ میں نے سوچا یہ تو وہ عبقری رسالہ والے ہیں۔ چلو ایک دفعہ سن تو لیں اور جب آپ کا پہلا بیان ہری مسجد نواب گوٹھ میں سنا تو دل میں تڑپ اٹھی۔

میں ایک دکاندار ہوں اور میرا کاروبار 3 یا 4 ماہ سے مسلسل تباہی کی طرف جارہا تھا۔ اتنا کہ جن سے لینے تھے وہ دیتے نہیں جن کو دینے تھے وہ صبر کرتے نہیں۔ مال بکنا بند ہوگیا اور سارا دن دکان پر بیٹھ کر خالی ہاتھ گھر چلے جاتے۔ ایک روپیہ سیل نہ ہوتی' بہت پریشان تھا۔

جب میں نے تسبیح خانہ میں رمضان گزارنے کا پکا ارادہ کیا اور ٹکٹ بکنگ کرا چکا تھا تو آنے سے دو دن پہلے مجھے ایک کمپنی نے فون کیا کہ ہمارے دفتر آؤ' میں نے پہلے بھی ان کو مال دیا تھا۔ وہاں کے انجینئر سے ملا انہوں نے کام کا بتایا اور کہا کہ بھائی پیسے کتنے ہوتے ہیں میں نے حساب کا بتایا کہ ایک لاکھ بیس ہزار۔ انہوں نے کہا اچھا ٹھیک ہے ایڈوانس کتنا چاہیے میں سوچ رہا تھا کتنا کہوں تو انہوں نے کہا یہ لو 25 ہزار کام چلاؤ' مال عید کے بعد دینا۔ اب پیسے لیے سوچا میں تو تسبیح خانہ جاؤنگا۔ پھر میں نے دوسرے بھائی کو کام کی ذمہ داری لگائی اب جب میں تسبیح خانہ آیا تو پیچھے کام بھی بڑھ گیا۔ محترم حکیم صاحب! میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ آپ کی خدمت میں اور تسبیح خانہ میں رمضان گزارنے کی سدا توفیق بخشے۔ آمین۔

www.ubqari.org

مثبت رویوں سے دوسروں کے دل جیت لیں

اقراء بلال، لاہور

ہم خود کبھی کسی کو یہ احساس نہ دلائیں کہ وہ ہمارے نزدیک ایک کم تر شخصیت ہے بلکہ اپنے رویے اور اپنی باتوں سے ہمیشہ دوسروں کی خوبیوں کو اجاگر کریں ان کو وہی عزت دیں جو ہم اپنے لیے دوسروں سے توقع کرتے ہیں۔

ہمارے معاشرے کا شمار یوں تو مہذب معاشروں میں ہوتا ہے لیکن کچھ پہلو ایسے ہیں جن کا موازنہ قدیم تہذیبوں سے کیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ معاشرہ ایک ایسے سیٹ اپ کو کہتے ہیں جس میں رہنے کے کچھ اصول وضوابط ہوتے ہیں اور ان اصولوں سے انحراف کرنے والوں کیلئے کچھ سزاؤں کا اعادہ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے معاشرہ عدم توازن کا شکار ہونے سے بچ جاتا ہے لیکن اب ہم جس قسم کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اس کو کم از کم مہذب معاشرہ نہیں کہا جاسکتا۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ہنگامہ آرائیوں نے لوگوں کے ذہن پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں جس کی وجہ سے رشتوں ناطوں میں تلخی کا عنصر غالب آنے لگا ہے لوگ ایک دوسرے سے دور ہونے لگے ہیں اور ایک دوسرے پر الزام تراشیاں کرکے دراصل اپنے اس ڈیپریشن کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو حالات کا عنایت کردہ ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ کیا ماحول میں تلخی گھول کر ہم سب کو سکون مل جاتا ہے؟ یا ہمارے حالات بدل جاتے ہیں یا ہم ایک پرسکون اور مطمئن زندگی گزارنے کے اہل ہوجاتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔۔۔! بلکہ مہنگائی کے ساتھ ایک اور پریشانی بھی خود پر سوار کرلیتے ہیں کہ کس طرح سے رشتوں میں دراڑ آنے سے بچا جاسکے۔ تلخ کلامی کرکے تھوڑی دیر کیلئے اپنی ٹینشن تو کم کرلی جاتی ہے لیکن بعدازاں اپنے رویئے پر پشیمانی الگ ہوتی ہے۔ خوشی کے لمحات کے کھوجانے کا دُکھ الگ ہے اپنی بے عزتی پر پچھتاوا اور غصہ الگ ہے اگر ایک دوسرے کی تضحیک ہی ہمارے مسائل کا حل ہوسکتا ہے تو ہر شخص بدزبانی کرے، بات بے بات طعنے دے، اٹھتے بیٹھتے ایک دوسرے کو برے القاب سے نوازے لیکن اس طرح ہماری روزمرہ کی ٹینشن اور دوسرے معمولات زندگی دشواریوں کا شکار ہیں اور ہم کوئی کام مکمل ذہنی یکسوئی کے ساتھ انجام نہیں دے سکتے۔

درحقیقت ایسا ہوتا نہیں ہے اور اسی وجہ سے اور بھی افسوس ہوتا ہے کہ ایک تو اپنے آپ کو ہلکا بھی کیا، دوسروں کی نظر سے گرایا بھی اور پریشانی وہیں کی وہیں۔ تو کیا فائدہ ایسی باتوں سے جس سے نہ خود کو فیض حاصل ہوا نہ دوسروں کو، تو اب کیا کیا جائے؟ اس مشکل ترین معاشی اور معاشرتی بحران کے دور میں خود کو کیسے نارمل رکھا جائے۔ کیا اس طرح کے لوگ ہمیں باتیں سنا کر چلے جائیں اور ہم چپ چاپ درگزر کردیں یا کوئی طنزیہ فقروں کا نشانہ بنائے تو ہم اپنے آپ کو اس کے آگے سرنڈر کردیں۔ نہیں! بلکہ اس طرح کا رویہ اپنانے سے ہمارا شمار بھی انہی لوگوں میں ہونے لگے گا جو کہ معاشرے میں رہتے تو ہیں مگر ان کا ہونا نہ ہونا ایک برابر ہے کسی کو ان کے وجود کی اہمیت کا احساس نہیں ہے اور نہ ہی کوئی فرق پڑتا ہے ان کے برا ماننے سے۔۔۔ کیونکہ وہ اس بات کا کبھی احساس نہیں دلاتے کہ ان کو کسی کی کوئی بات بری لگتی ہے اور یہ رویہ بھی معاشرے کو اتنا ہی نقصان پہنچا رہا ہے جتنا کہ برا رویہ کیونکہ اس رویے کی وجہ سے لوگ دوسروں پر پاؤں رکھ کر کھڑے ہونے کے عادی ہوتے جارہے ہیں اور اس بات میں کوئی عار بھی محسوس نہیں کرتے کہ وہ دوسروں کو اپنی کہنیوں سے پیچھے دھکیلتے ہی جارہے ہیں کیونکہ پیچھے ہونے والوں کو جب کوئی اعتراض نہیں تو ہٹانے والے کیوں نہ ہٹائیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ سب سے پہلے ہم اپنا رول مثبت بنائیں خود کو اتنا مضبوط بنائیں کہ کوئی ہم پر انگلی اٹھانے سے پہلے ہزار دفعہ سوچے اور لوگ بجائے ہمارا مضحکہ اڑانے کے ہمیں قابل تقلید سمجھیں اور ہماری روش کو اپنانے کی کوشش کریں۔ سب سے پہلے تو ہمیں خود کو اس بات کا یقین دلانا ہے کہ ہم سب اپنے اعمال کیلئے جواب دہ ہیں اس معبود کے سامنے جس نے تمام انسانوں کو تخلیق کیا ہے اور وہ سب کا رب ہے، سب کا رازق ہے ان کا بھی جو اس کو مانتے ہیں اور ان کا بھی جو اس کے وجود کے (نعوذ باللہ) منکر ہیں۔ اس کے بندے اس کے اپنے تخلیق کردہ انسان کیسے کیسے کاموں کے مرتکب ہوتے ہیں پھر بھی وہ ان سے منہ نہیں پھیرتا ان کا رزق بند نہیں کرتا تو پھر ہم جو خاک سے بنے پتلے ہیں جن کی کوئی وقعت نہیں کیونکر ایسے لوگوں سے متنفر ہوجاتے ہیں جن سے ہمارا رشتہ وقتی ہے جن سے ہمارا واسطہ بھی صرف اس دنیا تک ہے۔ اگر ہم سب یہ سوچ لیں کہ ہم اپنے اللہ کیلئے کوئی کام کررہے ہیں پھر کسی بھی کام کو کرنے میں کوئی مشکل نہیں رہے گی۔

اگر ہم اپنے رویے میں مثبت تبدیلی کے خواہاں ہیں تو اس کیلئے کیا کرنا ہوگا یا اپنی سوچ کو مثبت طرز فکر دینے سے کیا مراد ہے؟ اس سے مراد یہی ہے ہم خود اپنی طرف سے کسی کا کوئی ایسا پہلو تلاش نہ کریں جو لائق تضحیک ہو یا خود کسی حرکت سے کسی کی دل آزاری نہ کریں۔ ہم خود کبھی کسی کو یہ احساس نہ دلائیں کہ وہ ہمارے نزدیک ایک کم تر شخصیت ہے بلکہ اپنے رویے اور اپنی باتوں سے ہمیشہ دوسروں کی خوبیوں کو اجاگر کریں ان کو وہی عزت دیں جو ہم اپنے لیے دوسروں سے توقع کرتے ہیں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

(1) الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ (2) ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

(3) حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

برکت کا حصول نہایت آسان

فاریاب، کوئٹہ

محبوب رب کریم ﷺ کی دعا ایسی پوری ہوئی کہ میرے پاس اتنا مال تھا کہ سونے کی اینٹوں کو میں لکڑی کاٹنے والے کلہاڑے سے توڑا کرتا تھا۔ فرماتے تھے کہ میرے گھر میں درہم و دینار کا اتنا ڈھیر لگ جایا کرتا تھا کہ اس کے پیچھے بندہ چھپ جایا کرتا تھا

ایک بزرگ اور انفاق فی سبیل اللہ: ایک بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ حال تھا کہ جب کبھی اخراجات کرتے کرتے پیسے کم ہوجاتے تو جو رہ جاتے تھے ان کو بھی جلدی سے صدقہ کر دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب جیب خالی ہوجائے گی تو اللہ تعالیٰ خود جیب کو بھر دیتے ہیں اور ہماری یہ حالت ہے کہ جو بچ جائے اس کو ہم سنبھال سنبھال کر رکھتے ہیں۔ کیوں؟ اس لیے کہ دل پیسوں سے لگا ہوا ہے۔

رزق کی برکت کی ایک عجیب مثال: ایک بزرگ دامت برکاتہم نے اپنے وعظ میں فرمایا کہ اچھی طرح سمجھ لیں کہ ہمارے مسائل کا حل برکت میں ہے۔ مال کی برکت‘ رزق کی برکت‘ عمر کی برکت‘ وقت کی برکت‘ علم میں برکت غرض جس چیز میں بھی اللہ تعالیٰ برکت دے دیں گے وہ چیز اس کی ضرورت سے زیادہ ہوجائے گی۔ چنانچہ ہمارے ایک بزرگ تھے ان کے بیٹے نے کہا کہ باباجی! برکت کا لفظ تو سنتے رہتے ہیں مجھے وضاحت سے سمجھائیں کہ یہ برکت ہے کیا؟ فرمانے لگے کہ ادھر آؤ۔ چنانچہ وہ اسے لے گئے اور گھر کا گیزر دکھایا۔ فرمانے لگے کہ یہ برکت ہے۔ وہ گیزر دیکھ کر بڑا حیران ہوا‘ کہنے لگے اباجی! یہ برکت کیسے ہوگئی۔ وہ کہنے لگے کہ بیٹا! آپ کی عمر بیس سال ہے اور آپ کی پیدائش سے پہلے میں نے یہ گیزر لگوایا تھا آج تک اس میں خرابی نہیں آئی۔ اسی کو رزق میں برکت کہتے ہیں۔ تیس تیس سال تک چیزیں خراب ہی نہیں ہوتیں۔ ڈاکٹر کے پاس جانا بندے کو یاد ہی نہیں ہوتا‘ کبھی سر میں بھی درد نہیں ہوتا۔ یہ رزق کی برکت ہوتی ہے۔

اسلاف کی زندگیوں میں برکت: ہمارے اسلاف کی زندگیوں میں برکت تھی۔ اسی لیے ان کو دو روپے کافی ہوتے تھے اور تیسرا روپیہ جو مدرسے سے ملتا تھا وہ بھی غریبوں میں صدقہ کر دیتے تھے یا وہ بھی اسی دارالعلوم میں واپس دے دیا کرتے تھے اور آج تو سلیمان علیہ السلام کی مچھلی کی طرح ہم نے منہ کھولے ہوئے ہیں بس رزق ڈالا جارہا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ (اور ہے‘ اور ہے)

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رزق میں برکت: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے مال میں اللہ رب العزت نے اتنی برکت دی تھی کہ ایک بندہ مدینہ میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر نکلتا کہ میں کسی مستحق کو دے سکوں۔ سارا دن مدینے میں پھرتا‘ لوگوں سے پتہ کرتا مگر اسے ایک بندہ بھی زکوٰۃ کا مستحق نظر نہیں آتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے سب کے رزق میں برکتیں دے رکھی تھیں۔ سب لینے کی بجائے دینے والے تھے۔

حضرت انسؓ کے رزق اور اولاد میں برکت: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے دعا دی کہ ”اللہ! اس کے رزق اور اولاد میں برکت عطا فرما“ محبوب رب کریم ﷺ کی دعا ایسی پوری ہوئی کہ میرے پاس اتنا مال تھا کہ سونے کی اینٹوں کو میں لکڑی کاٹنے والے کلہاڑے سے توڑا کرتا تھا۔ فرماتے تھے کہ میرے گھر میں درہم و دینار کا اتنا ڈھیر لگ جایا کرتا تھا کہ اس کے پیچھے بندہ چھپ جایا کرتا تھا۔ اللہ تیری شان۔ اولاد اتنی کہ میں نے اپنی زندگی میں ایک سو سے زیادہ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

برکتوں کا حصول کیسے ممکن ہے؟ اگلا سوال یہ ذہن میں آتا ہے کہ یہ برکت ہماری زندگی میں کیسے آئے گی؟ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں (اگر یہ بستی والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے ہم آسمان اور زمین سے ان کے لیے برکتوں کے دروازوں کو کھول دیتے) تو معلوم ہوا کہ تقویٰ اور پرہیزگاری سے انسان کی زندگی میں برکتیں آتی ہیں اور جب انسان پرہیزگاری کی بجائے گناہگار بن جاتا ہے تو پھر برکتوں کے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔ اب اس دروازے کو کھولنے کا سوچ ہمارے ہاتھ میں ہے اس دروازے کو کھولنے کی کنجی ہمارے ہاتھ میں ہے۔ ہم اگر گناہوں والی زندگی گزاریں گے تو دروازہ بند ہوجائے گا اور اگر ہم پرہیزگاری والی زندگی گزاریں گے تو دروازہ کھل جائے گا۔ شکوے اللہ تعالیٰ کے کرتے پھرتے ہیں اور یہ پتہ نہیں کہ برکتوں کو تو ہم نے روکا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ برکتیں دیتے ہیں لیکن ہمارے گناہ ان برکتوں کو پیچھے ہٹا دیتے ہیں۔

قیامت کی علامت

فرزانہ صنم

اس وقت دو بچے اور ان کی ماں تینوں تمہارے پاس ہیں۔ یہ سن کر اعرابی نے اپنی چادر اتار دی۔

ایک اعرابی اپنے اوپر چادر ڈالے حاضر ہوا اور کہنے لگے آپ میں محمد (ﷺ) کون ہیں؟ یہ ہیں شاداب چہرے والے صحابہ نے بتایا تو اعرابی نے حضور ﷺ سے کہا یا محمد ﷺ اگر آپ سچے نبی ہیں تو بتایئے کہ میرے پاس کون ہے؟ اگر بتادیا تو اسلام قبول کرلوں گا۔

اعرابی نے ایمان لانے کا وعدہ کرلیا تو حضور ﷺ نے فرمایا سنو تم فلاں وادی سے گزر رہے تھے۔ تمہاری نظر فاختہ کے گھونسلے پر پڑی اس میں دو بچے تھے۔ تم نے پکڑ لیے جب فاختہ نے گھونسلہ خالی دیکھا تو وادی میں چاروں طرف اڑنے لگی۔ تمہارے سوا اسے کچھ بھی نظر نہ آیا تو فاختہ کو یقین ہوگیا کہ بچے تمہارے پاس ہیں۔ اپنے بچوں کی خاطر وہ تمہارے سامنے گر پڑی تو تم نے اُسے بھی دبوچ لیا‘ اس وقت دو بچے اور ان کی ماں تینوں تمہارے پاس ہیں۔ یہ سن کر اعرابی نے اپنی چادر اتار دی۔

حضور نبی اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق تینوں پرندے اس میں موجود تھے۔ پھر کیا تھا؟ اعرابی کلمہ پڑھ کر ایمان لے آیا۔ صحابہ کرام مامتا پر متعجب ہوئے تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اس پر تعجب کر رہے ہو۔

سنو جب بندے توبہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں پر فاختہ کی مامتا سے بھی زیادہ رحم آجاتا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے اعرابی سے فرمایا کہ وہ فاختہ اور اس کے بچوں کو آزاد کردے۔ **(مشکوٰۃ)**

قیامت کی علامت: مجلس میں جائیں تو پوری مجلس کو سلام کیجئے۔ مخصوص طور پر کسی کا نام لیکر سلام نہ کیجئے۔ ایک دن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کہ ایک سائل آیا اور اس نے آپ کا نام لیکر سلام کیا۔ حضرت نے فرمایا خدا نے سچ فرمایا اور رسول اکرم ﷺ نے تبلیغ کا حق ادا کردیا۔ لوگ پریشان ہوگئے کہ آپ کے فرمان کا مطلب کیا ہے۔ تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا حضرت ہم لوگ آپ کی بات کا مطلب نہیں سمجھ سکے تو فرمایا نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے قریب لوگ مجلسوں میں لوگوں کو مخصوص کرکے سلام کرنے لگیں گے۔ **(بکھرے موتی)**

www.ubqari.org

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے — سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے ڈسی — دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند، ٹیپ یا اسٹیپلر پن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام، شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بچوں کا مستقبل......؟؟؟

میرا تعلق ایک متوسط گھرانے سے ہے۔ اللہ کے فضل سے شادی ہوئی اور رفیقہ حیات بھی اچھی ملی۔ اللہ نے دو بیٹے اور ایک بیٹی عطا کی لیکن نہ جانے کیا بات ہے کہ ہماری اچھی تربیت کے باوجود بچوں کے اندر بعض بری عادات پیدا ہوگئی ہیں۔ بچے کہنا نہیں مانتے اور معمولی باتوں پر لڑنے لگتے ہیں۔ میں نے بچوں کی عادات کے بارے میں ان کی والدہ سے کئی بار بات کی اور ہم نے کوشش بھی کی لیکن یہ عادات بدستور ان کے اندر راسخ ہیں۔ بچوں کی یہ حالت دیکھ کر دلی سکون ختم ہوگیا ہے اور مستقبل کی طرف سے سخت متفکر ہوگیا ہوں۔ (محمد جہانگیر، راولپنڈی)

جواب: گھر کے ماحول میں یا بچے گھر سے باہر جس ماحول میں وقت گزارتے ہیں ضرور کوئی نہ کوئی کمی یا کمزوری ہے جس کی وجہ سے بچوں میں نافرمانی اور لڑنے جھگڑنے کی عادات پیدا ہورہی ہیں اور یہ بات آپ لوگوں کے ذہنوں میں غیر اہم ہے۔ بہت غور کے ساتھ تمام باتوں کو دیکھیں تو ضرور بعض وجوہات سامنے آجائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل کریں کہ بچے سونے کیلئے جو تکیے استعمال کرتے ہیں ان پر روزانہ رات کو ایک بار سورۂ کوثر دم کردیا کریں۔

[redacted]

والدین کا سایہ سر پر نہیں ہے سکون و تحفظ کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ کوئی بات دل کو اچھی نہیں لگتی۔ کسی کام میں دلچسپی محسوس نہیں ہوتی۔ لوگوں کی بعض باتیں سن کر دلبرداشتہ ہوگئی ہوں۔ وقت گزرتا جارہا ہے لیکن کوئی رشتہ ابھی تک نہیں آیا ہے۔ والدین ہوتے تو شاید اس معاملے میں سرگرمی دکھاتے۔ میرے ہر کام میں رکاوٹ ہوتی ہے اور مجھے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس کام کو پورا کرنا چاہتی ہوں پورا نہیں ہوتا۔ (رخشندہ)

جواب: اللہ تعالیٰ نے مایوسی سے منع فرمایا ہے اور اللہ پر توکل کے ساتھ ثابت قدم رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہیں لیکن اللہ کی مشیت اور حکمت میں بعض کاموں کیلئے وقت کا تعین بھی ان کی حکمت کا ایک جزو ہے۔ روزانہ کتنے ہی واقعات اس بات کی شہادت دیتے ہیں۔ لہٰذا اللہ پر یقین کے ساتھ اس کی طرف متوجہ رہیں' انشاء اللہ ضرور حالات میں تبدیلی واقع ہوگی۔ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سورۂ توبہ کی آخری آیت گیارہ گیارہ بار پوری توجہ سے پڑھیں اور ترجمہ و معانی ذہن میں رکھیں۔ بعد از اں دعا کریں۔

بلڈ پریشر اور پھر فالج

والد صاحب تین سالوں سے بیمار ہیں۔ انہیں بلڈ پریشر ہوا اور پھر فالج کا حملہ ہوا۔ بائیں طرف کا جسمانی حصہ متاثر ہوا ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہوگئے ہیں۔ تمام ضروریات کیلئے سہارے کی ضرورت پڑتی ہے۔ علاج ہورہا ہے لیکن طبیعت ابھی تک نہیں سنبھلی۔ ان کی بیماری نے سب گھر والوں کو پریشان کردیا ہے۔

جواب: علاج اور ضروری احتیاط کے ساتھ صبح شام رات پانی پر ایک سو ایک بار یَااَللّٰہُ یَارَبُّ رَّحِیۡمُ دم کر کے والد صاحب کو پلادیا کریں۔ والد صاحب سے کہیں کہ وہ جس قدر آسانی سے ہوسکے دل میں یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ کا ورد کیا کریں۔

زندگی کا سنہرا دور بے کار

میرا سب سے بڑا مسئلہ صحت سے متعلق ہے۔ جسمانی طور پر انتہائی کمزور ہوں۔ گال پچکے ہوئے ہیں اور کلائیاں پتلی ہیں۔ جوانی میں سر اور ڈاڑھی کے بال سفید ہوگئے ہیں۔ نوجوانی کی غلطیوں کا خمیازہ بھگت رہا ہوں۔ نماز میں کوتاہی ہوجاتی ہے۔ مایوسی کی تصویر بن گیا ہوں۔ کسی سے بات نہیں کرتا لیکن کرنی پڑ جائے تو دل و دماغ کی عجیب حالت ہوجاتی ہے۔ دل و دماغ پر ہر وقت برے خیالات کا غلبہ رہتا ہے' رات کو نیند نہیں آتی۔ گرمیوں میں بھی ہاتھ سرد رہتے ہیں۔ آنے والے حالات کا خیال کر کے دل ڈوبنے لگتا ہے' جسم پر تھکاوٹ طاری رہتی ہے۔ نزلے کی رطوبت سے پریشان رہتا ہوں۔ کسی علاج سے مطمئن نہیں ہوتا اور چند دنوں تک عمل کرنے کے بعد دل اچاٹ ہوجاتا ہے اور علاج چھوڑ دیتا ہوں۔ زندگی کا سنہرا دور بے کار اور بے عمل رہ کر گزار رہا ہوں۔

جواب: آپ نے صحت کا جو مسئلہ بیان کیا ہے وہ اپنی جگہ لیکن آپ جسمانی کمزوری کے ساتھ ساتھ ذہنی طور پر بھی انتشار کا شکار ہیں جو زیادہ بڑا مسئلہ ہے۔ آپ کے معکوس خیالات مایوسی' غیر مستقل مزاجی' آج کے تمام احوال پر اثر انداز ہورہی ہے۔ آپ نے جن جسمانی کمزوریوں کا تذکرہ کیا ہے وہ علاج سے دور ہوجاتی ہیں لیکن آپ مستقل مزاجی سے علاج بھی نہیں کراتے۔ یہ بات بھی ذہن نشین کرلیں کہ آپ نے جن باتوں کا تذکرہ کیا ہے ان کا نوجوانی کی کسی غلطی سے تعلق نہیں ہے۔ آپ کی ذہنی الجھنوں نے آپ کی ذہنی و جسمانی صحت کو متاثر کیا ہے۔ آپ قوت ارادی استعمال کر کے اپنے ذہنی رجحانات میں تبدیلی پیدا کریں۔ مایوسی اور ناامیدی سے قطعی طور پر ذہنی کنارہ کشی اختیار کرلیں۔ متوازن غذا استعمال کریں۔ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد پندرہ بیس منٹ چلتے پھرتے دل ہی دل میں یَااَللّٰہُ یَارَحۡمٰنُ کا ورد کریں۔ نماز فجر کے بعد خالی پیٹ گہری سانس لیں اور نکالا کریں۔

[redacted]

میں چند پریشانیوں کی وجہ سے ذہنی تناؤ اور گھبراہٹ کا مریض بن گیا ہوں۔ چند دوستوں کو رقم دی جو واپس نہیں کررہے ہیں۔ لڑائی جھگڑوں کی نوبت آگئی ہے۔ (اسلم، کراچی)

جواب: روزانہ رات سونے سے پہلے بسم اللہ شریف مکمل اکتالیس بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ نماز فجر کے بعد پانی پر ایک بار یَاوَدُوۡدُ دم کر کے پئیں۔ نیز سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی سات سات بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے خیر و برکت کی دعا کیا کریں۔ علاوہ

www.ubqari.org

ازیں کسی بھی فلاحی کام میں عملی طور پر یا مالی معاونت کے ذریعے شریک ہوں۔ ضرورت مند افراد کی مدد کیا کریں جس قدر بھی آپ کی استطاعت ہو۔

الجھا ذہن

میرا ذہن الجھا رہتا ہے۔ کثیف و ناپسندیدہ خیالات کا غلبہ رہتا ہے۔ نہ چاہتے ہوئے بھی ایسے خیالات آتے ہیں کہ دل پر بوجھ محسوس کرتی ہوں۔ دل چاہتا ہے کہ اپنے ذہن کو تباہ و برباد کر دوں۔ خیالات میں پاکیزگی ختم ہوگئی ہے۔ ذہنی کارکردگی اور حافظہ بھی زوال پذیر ہیں۔ **(سمعیہ' راولپنڈی)**

جواب: ان خیالات کو اپنے خیالات سمجھ کر دل پر بوجھ قبول نہ کریں۔ روزانہ رات سونے سے پہلے اندھیرے میں بیٹھ کر سورۂ فاتحہ دس منٹ تک آہستگی کے ساتھ پوری توجہ سے پڑھا کریں۔ بعد ازاں خاموش دس منٹ تک بیٹھی رہیں۔ نماز فجر کے فوراً بعد چلتے پھرتے دس منٹ تک یَااَللّٰہُ یَارَحِیْمُ کا دل ہی دل میں ورد کیا کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

[redacted]

اوہام اور پریشان خیالات کی بھرمار رہتی ہے۔ زندگی ویران اور افسردہ لگتی ہے۔ خوف کی زیادتی ہے۔ ایک سال شدید ذہنی دباؤ میں رہی ہوں۔ کبھی کبھی لگتا ہے کہ جیسے دل اچانک بند ہو جائے گا۔ سوتے سوتے اچانک بلاوجہ آنکھ کھل جاتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ زندگی مایوس کن ہوتی جارہی ہے۔ **(سونیا' قصور)**

جواب: نماز فجر کے بعد چلتے پھرتے پندرہ بیس منٹ تک دل ہی دل میں اسم ذات اللہ کا ورد دل ہی دل میں پوری توجہ سے کریں۔ رات سونے سے پہلے سورۂ فاتحہ اور سورۂ فلق تین تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ انشاء اللہ خوف کا خاتمہ ہو جائے گا۔

[redacted]

عرصہ دو سال سے مجھے الجھے ہوئے خیالات آرہے ہیں' اکثر مقدس ہستیوں کے بارے میں بھی گستاخانہ و باغیانہ خیالات آتے ہیں۔ خود کو حد درجہ مشکل میں محسوس کر رہی ہوں۔ کبھی لگتا ہے کہ جلد مر جاؤنگی' قوت ارادی نے تو جواب دیدیا ہے نماز اور وضو کے دوران تو بے حد ناپاک خیالات آنے لگتے ہیں۔ **(سعدیہ' وزیر آباد)**

جواب: روزانہ رات کو 66 مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ سر سے لے کر پورے چہرے پر پھیر لیا کریں۔ اس عمل کو گیارہ دنوں تک کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ غذا میں بھی چند ترامیم کریں۔ نمک کی زیادتی اور کھٹی اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں۔ پھل اور سبزیاں زیادہ کھائیں' مصالحے اور گوشت بہت کم کھائیں' ہر نماز کے بعد سو بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ دو ماہ تک پڑھیں' انشاء اللہ بہت جلد خیالات میں موجود الجھاؤ ختم ہو جائیگا۔

[redacted]

میں ہر اعتبار سے ایک مطمئن زندگی گزار رہی ہوں اس لیے کہ بہت سی نعمتیں اور سہولتیں مجھے حاصل ہیں لیکن جب بھی کوئی شے مجھے میری پسند کی ملتی ہے کوئی خواہش پوری ہوتی ہے تو مجھے کوئی خاص خوشی نہیں ہوتی اور نہ اطمینان ہوتا ہے میں بہت جلد گھبرا جاتی ہوں اور کسی سے اپنے دل کی بات کرنا چاہتی ہوں تو بھی نہیں کر سکتی' کسی کے سوال کا بڑی مشکلوں سے مختصر جواب دے پاتی ہوں اپنی حالت پر بعد میں کئی کئی دنوں تک پریشان رہتی ہوں۔ **(تہمینہ' لاہور)**

جواب: روزانہ نماز فجر کے بعد لیکن سورج نکلنے سے پہلے گیارہ بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیں اور پھر ایک بار یہی اسم پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ کم از کم دو ماہ تک عمل کریں اور جو ایام مجبوری کی وجہ سے ترک ہو جائیں وہ شمار کر کے بعد میں پورے کر لیے جائیں۔

[redacted]

میں جو کچھ پڑھتی ہوں کچھ ہی دیر میں ذہن سے نکل جاتا ہے اگر کچھ یاد بھی ہو جائے تو کسی کے سامنے بالخصوص استاد کے سامنے بیان کرتے ہوئے ذہن سے نکل جاتا ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ رات کو سوتے ہوئے ڈر بہت محسوس ہوتا ہے ذرا سی آہٹ ہو جائے تو سخت خوفزدہ ہو جاتی ہوں' بہت سی دعائیں پڑھ کر سوتی ہوں لیکن ابھی تک خوف کی حالت ختم نہیں ہوئی ہے۔ **(نورین' کراچی)**

جواب: مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں:۔

1۔ روزانہ چند عمدہ کھجوروں پر سو بار یَارَبُّ رَّحِیْمُ دم کر کے کھالیا کریں۔ 2۔ غذا میں تیز نمک' کھٹی اور مصالحے دار چیزوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔

3۔ رات سونے سے پہلے مناسب ہوادار جگہ پر آہستگی سے گہرائی میں سانس اندر لیں اور باہر نکالیں' یہ عمل گیارہ بار اطمینان و سکون کے ساتھ کیا جائے اور کھانے کے تقریباً تین گھنٹے بعد کیا جائے' کم از کم دو ماہ تک اس پروگرام پر عمل پیرا رہنے سے انشاء اللہ ذہنی کمزوری اور خوف سے نجات مل جائے گی۔

[redacted]

ہم دو بہنیں ہیں اور ہم دونوں میں بہت سی باتیں مشترک ہیں ہم دونوں نماز کی پابند ہیں لیکن نماز کی ادائیگی میں بہت سستی ہو جاتی ہے' وضو کرنے میں بھی کافی وقت صرف ہو جاتا ہے اور پانی بھی کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ نماز کے دوران طرح طرح کے خیالات پریشان رکھتے ہیں' مزاج بھی عجیب طرح کا ہو گیا ہے۔ وہم اتنا زیادہ ہو گیا ہے کہ کپڑے پر ذرا سا پانی لگ جائے تو دھونا شروع کر دیتے ہیں' پہلے ہمارا یہ حال نہ تھا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ صورتحال بگڑتی جارہی ہے گھر والے سمجھاتے ہیں لیکن ہمارا حال وہی ہے۔ **(ن' ملتان)**

جواب: آپ دونوں بہنوں کے اندر وہم کا عنصر بڑھ گیا ہے کسی اچھے معالج سے یا ماہر نفسیات سے مشورہ کر لیں۔ غذا میں نمک بہت کم استعمال کریں اور پھل زیادہ استعمال کریں' غیر ضروری خوف سے دور رہیں انشاء اللہ طبیعت متوازن ہو جائے گی۔ رات کو سونے سے پہلے گیارہ بار یَاحَفِیْظُ تین بار یَابَدِیْعُ تین بار یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ یہ عمل چالیس دن تک کریں۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بار ہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔
فون: (04237597605,37552384)
نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

منہ کے کینسر کا آزمودہ ٹوٹکہ

خالد اعوان‘ کراچی

میرا منہ اندر سے بالکل گل گیا تھا سارا منہ اندر سے کچا ہوگیا تھا اور میں سالن روٹی بالکل نہیں کھا سکتا تھا یہاں تک کہ دہی سے بھی روٹی نہیں کھا سکتا تھا۔ دہی بھی میرے منہ میں جلن پیدا کرتا تھا

مجھ ناکارہ وآوارہ عاصی وگنہگار نے تقریباً بیس سال پان اور گٹکے کھائے ہیں اور پان اور گٹکوں کا اتنا کثرت سے استعمال کرتا تھا سوائے کھانا کھانے اور نماز کے علاوہ میرا منہ کبھی خالی نہیں رہتا تھا۔ سمندر میں ڈیوٹی ہوتی تھی اور خوب پان اور گٹکے کھاتا تھا اور اب الحمدللہ پان گٹکے بالکل چھوٹ گئے ہیں۔ چار سال سے بالکل نہیں کھارہا اور پان اور گٹکوں کی عادت چھوڑنے کی وجہ یہ بنی کہ میرا منہ اندر سے بالکل گل گیا تھا سارا منہ اندر سے کچا ہوگیا تھا اور میں سالن روٹی بالکل نہیں کھاسکتا تھا یہاں تک کہ دہی سے بھی روٹی نہیں کھاسکتا تھا۔ دہی بھی میرے منہ میں جلن پیدا کرتا تھا۔ میری بیوی میرے لیے بالکل سادہ کھچڑی بناتی تھی جس میں نہ نمک‘ نہ مرچ صرف وہ کھاتا تھا اور منہ بھی صحیح طریقے سے نہیں کُھلتا تھا۔

محترم حکیم صاحب! مطالعہ کا مجھے شروع ہی سے بہت شوق ہے اور ہر کتاب پڑھتا تھا اور مطالعے میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ منہ کا کینسر چھالیہ‘ پان‘ تمباکو وغیرہ سے ہوتا ہے۔ میں بہت زیادہ پریشان ہوگیا کہ ہسپتالوں میں ڈاکٹر مہنگی مہنگی دوائیاں اور ٹیوب لکھ کر دیتے ہیں اب کون جا کے اتنا مہنگا علاج کرائے۔

میں ہر ہفتے سلنڈر میں گیس بھروانے جاتا تھا کیونکہ ہمارے علاقے میں ابھی گیس نہیں آئی تھی اور راستے میں آٹھ خالی پلاٹ تھے جن کی چاردیواری کی ہوئی تھی اور اس کا ایک چوکیدار رکھا ہوا تھا جو ان پلاٹوں کی نگرانی وحفاظت کرتا تھا۔ اسی چوکیدار سے سلام ودعا ہوتی رہتی تھی۔ وہ چوکیدار میرے لیے کُرسی لے آتا اور میں اُس کے ساتھ بیٹھ کر باتیں وغیرہ کرتا۔

ایک دن میں سلنڈر میں گیس بھروانے جارہا تھا تو اُس چوکیدار نے مجھے آواز دے کر بلایا کرسی لاکر دی اور باتیں شروع ہوگئیں باتوں باتوں میں میں نے اس چوکیدار بابے کو اپنے منہ کے متعلق بتایا اور کہا کہ نسخے تو بہت ہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کون کون سا نسخہ استعمال کروں جس سے میری یہ تکلیف ختم ہوجائے۔ اس چوکیدار بابا نے مجھے کہا کہ میری عمر 70 سال سے اوپر ہے اور پندرہ سال کی عمر سے پان کھارہا ہوں اور ہم انڈیا کے رہنے والے ہیں اور ہمارا پورا خاندان نسل درنسل پان کھارہا ہے اور اب بھی اس نے منہ کھول کر دکھایا کہ دانت زیادہ گر گئے ہیں لیکن الحمدللہ منہ ان تمام بیماریوں اور عوارضات سے پاک ہے۔ اس چوکیدار بابا نے مجھے کہا خالد بھائی ہمارا خاندانی نسخہ ہے ہر کسی کو نہیں بتاتے مگر آپ سے دوستی کا مزہ آیا۔۔۔جی چاہتا ہے کہ وہ نسخہ آپ کو دوں، میں حیرانگی سے اس چوکیدار بابا کو دیکھ رہا تھا۔ اس چوکیدار بابا نے مجھے کہا کہ بازار تو جا ہی رہے ہو گیس بھرانے کیلئے، آتے ہوئے اپنے لیے دوا بھی لیتے آؤ۔۔۔ انشاءاللہ ایک ہفتے میں تمہارا منہ بالکل ٹھیک ہوجائے گا پھر کسی دوائی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

اس چوکیدار بابا نے مجھے بتایا کہ پان، تمباکو، چھالیہ‘ چونا اور ہرقسم کے گٹکے جو آج کل بازار میں فروخت ہورہے ہیں ان سے منہ خراب ہوجائے تو پھر یہ نسخہ انشاءاللہ ان تمام بیماریوں اور عوارضات کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ انشاءاللہ منہ دوبارہ صحیح حالت میں آجائے گا۔

اس چوکیدار بابا نے مجھے کہا کہ بازار سے دس روپے کی پھٹکڑی اور دس روپے کے میتھرے جو اچار میں ڈالے جاتے ہیں لے آؤ اور چار بوتلیں ایک لیٹر والی پانی سے بھر کر اسٹیل کے برتن میں ڈال دو اور دونوں دوائیاں بھی برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر چولہے پر رکھ دو پھٹکڑی بھی پانی میں حل ہوجائے گی اور میتھرے بھی پانی میں پھٹ جائیں گے اور ہلکی آنچ پر اتنا پکنے دو کہ ایک لیٹر پانی جل جائے۔ جب تین لیٹر پانی رہ جائے پھر چولہے سے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں۔ جب پانی ٹھنڈا ہوجائے تو اس کو بوتلوں میں بھر کر ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔ مگر فریج میں نہ رکھیں اور صبح نہار منہ اس پانی سے کلیاں بھی کرنی ہیں اور غرارے بھی کرنے ہیں اور اسی طرح دن میں چار پانچ مرتبہ کرنا ہے اور رات کو سوتے وقت بھی کرنا ہے اور اس پانی سے منہ بھر کر تھوڑا پانی منہ میں روک کر تھوڑی دیر بعد کلی کرنی ہے اور غرارے بھی کرنے ہیں اور پرہیز یہ بتایا تھا کہ کلی غرارے کرنے کے بعد کم ازکم آدھے گھنٹے تک کوئی چیز کھانی پینی نہیں ہے۔

اس چوکیدار بابا نے بتایا کہ پھٹکڑی سے منہ اور گلے کے تمام جراثیم ختم ہوجائیں گے اور میتھروں سے منہ اور گلے کے تمام زخم انشاءاللہ صحیح ہوجائیں گے اور ایک ہفتہ کے بعد جو مرضی ہے کھاؤ پیو اور انشاءاللہ پھر تم سب کچھ کھاسکو گے۔

محترم حکیم صاحب! میں نے یہ نسخہ اسی دن بنا کر استعمال کرنا شروع کردیا اور الحمدللہ آہستہ آہستہ ایک ہفتے کے اندر ہی میرا منہ صحیح ہونا شروع ہوگیا۔ منہ کے جراثیم ختم ہوگئے منہ کے زخم بھر کر ختم ہونا شروع ہوگئے اور پھر میں نے اس نسخے کے بعد ایک نسخہ آپ کا بھی استعمال کرنا شروع کردیا۔

آپ کی کتاب ’’تندرستی کے دس راز داں ٹانک‘‘ میں صفحہ نمبر 150 پر پودینہ کے فوائد لکھے ہیں ان فوائد میں ایک فائدہ یہ لکھا ہے کہ پودینہ بہترین انٹی الرجک ہے۔ میں نے پودینہ خشک کرکے بوتل میں ڈال دیا اور دن میں کئی دفعہ دو دو چٹکیاں لے کر منہ میں ڈال کر خوب چباتا اور خوب چوس چوس کر چبا چبا کر کھاتا معمولی سی جلن ہوتی مگر میرا منہ بالکل صاف ہوگیا۔ کہاں میں معمولی سی مرچ بھی نہ کھاسکتا تھا مگر اب منہ بالکل پہلے جیسا ہوگیا ہے۔ جیسے میں نے کبھی پان اور گٹکے کھائے ہی نہیں اور اب الحمدللہ پان اور گٹکوں جیسی لعنت سے ہمیشہ کیلئے توبہ کرلی ہے۔ جبڑے تو میرے زیادہ متاثر نہیں ہوئے تھے مگر پھر بھی میں نے نماز سے پہلے موٹی مسواک شروع کردی اور موٹی مسواک کو دانتوں کی جڑوں میں دبا کر جبڑے ہلکے ہلکے چلاتا جس سے جبڑے بھی اپنی اصل حالت پر آگئے ہیں اور میں الحمدللہ بالکل صحت یاب ہوگیا ہوں اور اس منہ کے مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات مل گئی ہے۔

محترم حکیم صاحب! آپ کی ایک کتاب ہے جس کا مجھے ابھی نام یاد نہیں آرہا وہ مجھ سے کوئی مانگ کرلے گیا ہے اور ابھی تک واپس نہیں کی اس میں بھی آپ نے لکھا ہے کہ پودینہ کینسر کو ختم کرتا ہے اس لیے میں نے پودینہ خوب چبا چبا کر چوس چوس کر کھایا میرا منہ اپنی اصلی حالت پر آگیا ہے۔ الحمدللہ۔

کئی پندرہ سال کے‘ بیس سال کے جوان دیکھتا ہوں جنہوں نے اپنا منہ خراب کردیا ہے دیکھ دیکھ کر دکھ اور افسوس ہوتا ہے پھر ان کیلئے دعا بھی کرتا ہوں اور ان کو اس حرکت سے روکتا بھی ہوں اور انہیں یہ علاج بھی بتاتا ہوں۔ مگر افسوس یہ ہے کہ وہ علاج کرتے ہیں منہ تھوڑا سا صحیح ہوتا ہے وہ پھر پان اور گٹکے کھانا شروع کردیتے ہیں۔

بندش حیض کیلئے

ھوالشافی: کالے تل‘ منقیٰ‘ چھوہارے تمام تین تین تولے‘ پرانا گُڑ تین تا پانچ تولے۔ آدھا کلو پانی میں خوب جوش دیں باقی ایک پاؤ رہ جائے تو چھان لیں‘ 7 یوم میں پی لیں‘ انشاءاللہ حیض کی جملہ تکلیف دور ہوجائینگی۔ **(محمد سلیم‘ دنیاپور)**

www.ubqari.org

سات لاعلاج بیماریوں کیلئے ایک ہی ٹانک

بچوں کو ضرور استعمال کرائیں کیونکہ ان کا دماغی استعمال زیادہ ہوتا ہے بدذائقہ بھی نہیں اور انہیں آدھا چمچ صبح نہار منہ اس کا استعمال انہیں تمام دن فریش رکھے گا ان کی دماغی صلاحیتوں کو خوشحالی اور اعتماد بخشے گا اوان کا آئی کیو لیول بہت بہتر ہو جائے گا

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

اکتوبر 2012ء میں میں نے اپنے مشاہدات میں ایک بات لکھی تھی اور ایک انوکھا نسخہ بتایا۔ وہ نسخہ پہلے سے آزمودہ تھا اور بے شمار لوگوں نے اسے آزمایا ویسے بھی میرا ایک طریقہ ہے کہ میں کوئی سنی سنائی بات عبقری کے قارئین تک پہنچانے کی ہرگز کوشش نہیں کرتا جب تک اس کو ایک بار نہیں کئی بار تجربات کی کسوٹی پر پرکھ کر' جانچ کر' آزما کر نہ دیکھ لوں ان تجربات کے بعد پھر آپ کے پاس پہنچاتا ہوں۔ انوکھی بات یہ ہے کہ مخلوق خدا کا میری باتوں پر اعتماد ہے اور میرا الٰہی مضمون ضرور پڑھتے ہیں اور پھر اس کے بعد اپنے مشاہدات اور تجربات لکھتے ہیں۔ مذکورہ اکتوبر 2012ء کا مضمون جس کا عنوان تھا ''معدہ اور السر کے مریض ضرور کریں اور پڑھیں!'' جب سے چھپا اس وقت سے مسلسل مجھے اس کے مزید تجربات اور مشاہدات ملنا شروع ہوئے بجائے اس کے کہ میں آپ کو کوئی اور تجربہ بتاؤں۔ میں چاہتا ہوں تجربے کے تجربے کو اور بڑھاؤں۔ اس کے تجربات سے اور تجربات لے آؤں اور اس کے مشاہدات میں اور ترقی پیدا کروں۔ آیئے! میں آپ کو اب قارئین کے تجربات بتاتا ہوں بس اتنا یاد رکھیے گا ایک تجربے کے پیچھے کئی قارئین کے تجربات ہیں جسے میں فی الحال ایک قاری کے تجربے کی شکل میں پیش کروں گا۔ کیونکہ نیٹ پر لاکھوں لوگ پڑھتے ہیں اور عبقری لاکھوں لوگ خرید کر پڑھتے ہیں تو کیا خیال ہے۔۔۔! لاکھوں لوگوں کے تجربات' لاکھوں نہ سہی ہزاروں تو ضرور ہی ہوں گے اور ویسے بھی ہر شخص اپنے تجربات نہیں لکھتا جتنے لکھتے ہیں ان کی تعداد بھی اچھی خاصی ہے۔

پہلا تجربہ: پیٹ بڑھنے کے مریض اس وقت بہت زیادہ ہیں میرے پاس ایسے لوگ جن کا پیٹ بڑھا ہوا تھا اور کسی بھی دوا سے کم نہیں ہوتا تھا کسی نے اس دوا کو چند ماہ استعمال کیا اور باقاعدگی سے کیا اور اس کا پیٹ کم نہ ہوا ہو مجھے یاد نہیں۔۔۔! کتنے لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اس دوا کے استعمال کے بعد قسم اٹھا کے کہا کہ ہم نے بہت دوائیں آزمائیں بہت ورزشیں کیں بھاگ بھاگ کر اپنے جوتے پھاڑ دیئے پاؤں گھسا دیئے لیکن وہ فائدہ نہیں ہوا جتنا اس دوا سے ہوا۔ دن میں تین چمچ چائے والے اگر استعمال کیے جائیں اور کچھ عرصہ لگاتار کیے جائیں تو اتنا فائدہ ہوتا ہے کہ انسان کی عقل حیران رہ جاتی ہے۔ ایک بچی کی شادی صرف اس کے موٹاپے اور پیٹ کے بڑھنے کی وجہ سے رکی ہوئی تھی۔ میرے اصرار پر انہوں نے یہ دوائی اعتماد سے استعمال کی' ان کا اعتماد بڑھتا گیا رزلٹ ملتا گیا۔۔۔ مشاہدے اور تجربات نے بتا دیا کہ نہیں دوا دوا نہیں ایک پر تاثیر علاج ہے جس کا ہر ذرا غذا کو جزو بدن بنا کر ہضم کرتا ہے پانی نہیں بناتا اور ایسا ہی ہوا اور طبیعت میں نکھار پیدا ہوتا چلا گیا اور موٹاپا کم ہوتا گیا' جسم ہلکا ہوتا گیا' جو لٹکا ہوا پیٹ' لٹکی ہوئی جلد اور لٹکا ہوا جسم تھا اس کے اندر تبدیلی پیدا ہونا شروع ہوئی حتیٰ کہ رنگت سیاہی مائل ہو گئی تھی اس میں بھی سفیدی آ گئی اور نکھار آ گیا۔ قارئین! یہ ایک نہیں میرے پاس اس جیسے کئی کیس ہیں لیکن فائدہ اس کو ہو جو چکنائی والی چیزیں' چینی والی چیزیں اور میدے والی چیزوں کا پرہیز ضرور کرے۔ یہی نسخہ ضرور استعمال کریں' اس کے کچھ سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہیں اور اس کی تاثیر میں جو انوکھی چیز ہے اس میں دو جنتی چیزیں ہیں ایک کلونجی جس کے بارے میں حدیث میں دعویٰ ہے کہ موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج اور دوسرا شہد کہ جو دنیا میں بہترین دعوت اور ضیافت اور جنت میں جنتیوں کیلئے بھی لاجواب ضیافت اور دعوت کا سامان ہے۔

دوسرا فائدہ: کمر درد' آج پوری دنیا میں جتنی بھی عالمی بیماریاں ہیں ان میں کمر درد عالمی بیماریوں کی وجہ سے وجود میں آئی ہے اس کی وجہ فوم کی کرسی' فوم کا گدا' پیدل نہ چلنا اور سہولت پسندانہ زندگی اور ایئرکنڈیشنڈ کا بکثرت استعمال گاڑی اور گھر میں۔۔۔ اگر کسی کو کمر کا درد ہو گیا ہو وہ اس دوا کو اعتماد سے استعمال کرے کیونکہ یہ بے ضرر دوا ہے' کتنے بے شمار لوگ مجھے خط میں اور مشاہدات میں لکھتے ہیں اور بالمشافہ بتاتے بھی ہیں کہ انہوں نے یہی دوائی استعمال کی۔ ان کی کمر کا درد سو فیصد ٹھیک ہو گیا ہاں کسی کا جلدی کسی کا دیر سے لیکن آج تک کوئی ایسا نہیں ملا جس نے کچھ عرصہ اعتماد سے استعمال کیا ہو اور اسے نفع نہ ہوا ہو۔ ڈسک پرابلم ہو' مہروں کا مسئلہ ہو' ریڑھ کی ہڈی ٹیڑھی ہو چکی ہو' کمر پھوڑے کی طرح دکھتی ہو' سو فیصد سیدھا نہ ہو سکتا ہو' بار بار کمر دبوانے کو دل چاہ رہا ہو' پھر دبوانے سے وقتی فائدہ ہوتا ہو اور پھر طبیعت ویسی ہو جاتی ہو اس سب کیلئے یہ نسخہ نہایت لاجواب ہے۔

تیسرا فائدہ: جوڑوں کا پرانا درد جس سے مریض اٹھنے بیٹھنے سے عاجز آ گیا ہو جوڑ متورم ہوں ڈاکٹروں کا اصرار ہو کہ نئے گھٹنے ڈلیں گے اور بہت بڑی سرجری ہو گی۔ لاکھوں روپے لگیں گے لیکن اس کے بعد ساری زندگی دوائی کھانی ہو گی کہ یہ گارنٹی نہیں ہے کہ آپ سو فیصد صحت یاب ہو جائیں گے۔ ان لوگوں نے جب بھی یہی دوائی استعمال کی کچھ لوگ ایسے ملے جنہوں نے کہا کہ ہم نے فوراً ڈاکٹری دوائی استعمال کرنا ساتھ نہیں چھوڑی ساتھ ساتھ وہ بھی کرتے رہے وہ سو فیصد بہتر ہوئے اور ڈاکٹری دوائی بھی چھوٹ گئی صحت مندی بھی ہوئی اور ایسے صحت یاب ہوئے کہ طبیعت میں نکھار آیا' صحت مندانہ چال میسر ہوئی جوڑوں میں حرکت پیدا ہوئی' جو ٹوائلٹ میں اٹھنے بیٹھنے سے معذور تھے نماز میں رکوع سجود سے معذوری اور تکلیف تھی کرسی کے علاوہ نیچے نہیں بیٹھ سکتے تھے وہ سب تکلیفیں ختم ہو گئیں۔ آپ بھی استعمال کیجئے اعتماد یقین سے لیکن جلدی نہ کیجئے۔

چوتھا فائدہ: دماغی کمزوری' کیرا' نزلہ زکام' نظر کی کمزوری' چھینکیں' ناک سے پانی بہنا' سردی گرمی موسم کی تبدیلی سے فلو' نزلہ' الرجی ان ساری حالتوں میں اس دوائی کا استعمال نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ہے اور اس کے حیرت انگیز رزلٹ ملے ہیں جس کی طبیعت کے اندر بہت زیادہ گرمی ہو وہ اسے اعتماد سے استعمال کرے کیونکہ اسپغول کا چھلکا دوائی کی گرمی کو اعتدال پر لا رہا ہے اور جس کی طبیعت میں بہت زیادہ سردی ہو تو وہ بھی توجہ سے یقین سے استعمال کریں۔ بچوں کو ضرور استعمال کرائیں کیونکہ ان کا دماغی استعمال زیادہ ہوتا ہے بدذائقہ بھی نہیں اور انہیں آدھا چمچ صبح نہار منہ اس کا استعمال انہیں تمام دن فریش رکھے گا ان کی دماغی صلاحیتوں کو جلا اور اعتماد بخشے گا اور ان کا آئی کیو لیول بہت بہتر ہو جائے گا۔ دفتروں میں جانے والے یا دماغی محنت کرنے والے اس دوا کو اپنا ساتھی بنا لیں۔

پانچواں فائدہ: اعصابی کمزوری اس وقت ہمارے معاشرے کا ایک المیہ ہے بلکہ یہ معاشرے کا نہیں عالمی المیہ ہے۔ اس کی وجہ ٹینشن' شور' بجلی اور روشنی کا بکثرت استعمال' غذاؤں میں تیز مصالحہ جات اور چکنائی کی زیادتی' گوشت کا بکثرت استعمال' موبائل اور نیٹ۔۔۔ یہ وہ اسباب ہیں جن سے اس وقت معاشرے میں نہایت اعصابی کھچاؤ تناؤ اور اعصابی دباؤ بہت زیادہ تیزی سے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ میں بعض اوقات حیران ہوتا ہوں سولہ سترہ سال کے جوان مجھے (باقی صفحہ نمبر 33 پر)

www.ubqari.org

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں' مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

یہ کیسے ممکن ہے......؟؟؟

مجھے بچپن ہی سے باتیں کرنے کی عادت ہے۔ اسکول میں بھی بہت بولتی تھی اکثر ٹیچر کی ڈانٹ کھانی پڑتی۔ پھر کالج میں بھی زیادہ باتیں کرتی اور اب گریجویٹ کے بعد ایک بینک میں ملازمت اختیار کرلی ہے۔ وہاں کام بہت ہے مگر میں وقت نکال کر ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگتی ہوں۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ مجھ سے تو کوئی کچھ نہیں کہتا مگر ایک دوسرے کو دیکھ کر لوگ ہنستے ہیں' یہ میرا وہم نہیں حقیقت ہے کہ لوگ میری باتوں اور میرے سوالات پر مسکراتے ہیں۔ تقریباً سب ہی لوگ عمر میں مجھ سے بڑے ہیں۔ کام میں میری مدد بھی کرتے ہیں لیکن گھر والوں اور رشتہ داروں کی طرح شفقت نہیں رکھتے۔ میں نے گھر پر والدہ کو صورتحال بتائی تو انہوں نے کہا کہ کم بولا کرو' اب یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک باتونی لڑکی کم سخن ہوجائے۔ (فرخ' لاہور)

مشورہ: یہ ٹھیک ہے کہ عادت بدلنا مشکل کام ہے لیکن تھوڑی سی کوشش سے یہ مشکل کام ممکن ہوجاتا ہے۔ آپ اپنے کام کے دوران کچھ وقت نکال کر غیرضروری گفتگو کرنے کی عادی ہیں۔ اب پکا ارادہ کریں اور کام کے وقت خاص طور سے دفتر میں صرف کام کرنا چاہیے۔ زیادہ وقت خاموش رہنے کے بہت سے فائدے بھی ہیں۔ مثلاً توانائی غیرضروری باتیں کرنے سے ضائع ہوتی ہے' یہ توانائی دفتر کے کام بہتر طریقے سے انجام دینے میں صرف کی جاسکتی ہے۔ وقت بچتا ہے ذہنی یکسوئی پیدا ہوتی ہے کیونکہ زیادہ باتیں کرنے سے خیالات منتشر ہوجاتے ہیں اور ذہنی یکسوئی میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ کم بولنے والوں کی عزت زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ زیادہ باتوں سے وہ کسی کے دل میں جگہ نہیں کرپاتے اور پھر زیادہ بولنے والوں کی باتوں کو لوگ توجہ سے نہیں سنتے جبکہ کم سخن لوگ جب بھی کچھ بولتے ہیں لوگ توجہ دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو مہذب اور عقل مند بھی خیال کیا جاتا ہے۔ دفتر میں لوگوں کی عزت واحترام کریں اور ان سے اہل خانہ جیسے رویئے کی امید نہ رکھیں۔

آخر کب تک رشتے داری نبھاؤں

میری تین بیٹیاں ہیں تینوں کی عمریں تیس سال سے زیادہ ہوگئی ہیں ان سے بڑے دو بیٹے ہیں۔ بہنوں کی شادی نہ ہونے کے سبب وہ خود بھی شادی نہیں کررہے۔ ویسے سچ بتاؤں مجھے بھی بیٹیوں کی بہت فکر ہے۔ اس لیے میں نے بیٹوں کی شادی میں دلچسپی نہیں لی۔ گھر میں عجیب ناخوشگوار سی فضا ہے۔ بیٹے بیٹیوں نے دوسروں کی شادیوں میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ میں اکیلی کب تک رشتہ داری نبھاتی رہوں۔ اکثر اوقات یوں لگتا ہے ہم سب نفسیاتی مریض بن رہے ہیں۔ (سیما' کراچی)

مشورہ: جو لوگ فطرت کے خلاف زندگی بسر کرتے ہیں ایک وقت آتا ہے کہ وہ نارمل زندگی سے دور ہونے لگتے ہیں۔ لوگوں سے ملنا جلنا ترک کرنے کسی کے دکھ سکھ میں شامل نہ ہونا' غیرصحت مند زندگی بسر کرنا ہے۔ آپ بیٹیوں کے ساتھ بیٹوں کا بھی خیال رکھیں اور ان کی شادی کریں ہوسکتا ہے لوگوں سے ملنا ہوتو بیٹیوں کا کہیں اچھی جگہ رشتہ ہوجائے۔ بیٹیوں کا رشتہ دیر سے ہونے پر اکثر لوگ بیٹوں کی شادی نہ کرنے کی غلطی کرتے ہیں۔ آپ ہرگز ایسا نہ کریں اگر بیٹوں کے لئے اچھے رشتے مل جائیں تو فوراً ان کی شادیاں کردیں۔ اس وقت تک انشاء اللہ بیٹیوں کا رشتہ بھی ہوجائے گا۔

وہ میری ضرور سنتے......!!!

بڑی بہن نے ماموں کے بیٹے سے میرا رشتہ کروادیا' کہا زمیندار ہیں' خوش رہوگی' امی خوش ہوگئیں مگر میں پریشان ہوگئی' مجھے لڑکا بالکل پسند نہیں نہ ہی کوئی اور پسند ہے ابھی تو میں پڑھ رہی ہوں۔ گریجویشن کرلوں گی تو پھر دیکھا جائے گا۔ پہلے میری بہن کا رشتہ یہاں ہورہا تھا۔ وہ قد میں چھوٹے کالے اور موٹے ہیں۔ سر پر بال بھی کم ہیں' تعلیم یافتہ بھی نہیں۔ پہلے بڑی بہن کیلئے ان کا رشتہ آیا تھا' بہن بہت روئی تو ابو نے صاف انکار کردیا اور اب پانچ سال بعد بہن نے میرا رشتہ کروادیا۔ میں نے بہت انکار کیا۔ امی دو دن سے آنٹی کے گھر گئی ہیں۔ گھر پر دو بھائی ہیں۔ بات نہیں کرتے۔ میں نے نیند کی گولیاں کھالیں مگر بچ گئی۔ (س۔ اسلام آباد)

مشورہ: شادی کیلئے لڑکے اور لڑکی دونوں کی رضامندی ضروری ہے۔ لڑکا راضی اور لڑکی راضی نہیں تو شادی نہیں ہوسکتی۔ آئندہ خود کو ختم کرنے کے بارے میں نہ سوچیں' خودکشی حرام ہے کیونکہ یہ ایک قسم کا قتل ہے اور اس فعل میں بیک وقت قاتل اور مقتول ایک ہی شخص ہوتا ہے۔ اسلام میں ہر قسم کے ایسے فعل سے منع کیا گیا ہے جس سے انسانی جان کا ناحق ضیاع ہوتا ہو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر مارا' اس کو دوزخ میں بھی پہاڑ سے گرایا جاتا رہے گا اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا اور جس شخص نے زہر کھا کر جان دی' دوزخ کے اندر بھی زہر کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا اور جس شخص نے اپنے آپ کو لوہے کے کسی ہتھیار سے مارا' دوزخ میں وہ ہتھیار اس کے اپنے ہاتھ میں ہوگا جس کو وہ اپنے پیٹ کے اندر گھونپے گا اور ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔''

آپ جان بوجھ کر اپنے ارادے سے دنیا کی عارضی زندگی میں ایسا کوئی کام نہ کریں جس سے آخرت کی زندگی متاثر ہو۔ یہ زندگی ہے' یہاں مسائل اور مشکلات سے ہر ایک کا ہی واسطہ پڑتا ہے لیکن ذہنی طور پر صحت مند لوگ پریشانیوں کو مثبت انداز میں حل کرتے ہیں۔ ان سے شکست کھا کر خود کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ آج سے آپ بھی خود کو کمزور بے بس مجبور نہیں سمجھیں گی۔ رشتہ پسند نہیں' صاف انکار کردیں۔ گھر والے نہیں مانتے تو خاندان کے کسی بزرگ سے بات کریں۔ آپ کو انکار کا حق حاصل ہے اور اپنے حق کو استعمال کرنے میں کوئی برائی نہیں۔

دل کی بیماری کے لیے مجرب نسخہ

دل پر ہاتھ رکھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے 21 مرتبہ بسم اللہ پڑھے تو چوری' شیطانی اثرات اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا۔ (قاسم حسن' چکوال)

www.ubqari.org

دفن شدہ تعویذ نکالنے کا طریقہ

سید نور عالم شاہ، شورکی شریف

ایک بالشت دوانگلی کی لمبائی رکھ کر مریض کے سامنے بیٹھ کر عمل پڑھنا شروع کریں اگر مریض دور ہو تو تصور کرکے پڑھیں اور عمل چار بار پڑھ کر مریض اور کانا پر پھونک ماردیں اور سرکنڈ (کانا) کو مریض کے سرہانے رکھ دیں تین گھنٹے کے بعد ملاحظہ کریں کانا لمبائی میں ضرور کچھ نہ کچھ بڑھ جائیگا

محترم قارئین السلام علیکم! آپ کی خدمت میں اپنے آزمودہ عملیات پیش کررہا ہوں۔

عمل نمبر1: ہرمرض' ہر دکھ' ہرغم کیلئے سریع الاثر عمل تحریر کررہا ہوں تاکہ قارئین عبقری اس سے مستفید ہوں۔ آزمائے جس کا دل چاہے۔

آپ ایک سرکنڈ (جسے پنجابی میں کانا کہا جاتا ہے) لے لیں اور اس کو چیر کر نصف کرلیں۔ لمبائی کے رخ چیر لیں اور پھر ایک بالشت دوانگلی کی لمبائی رکھ کر مریض کے سامنے بیٹھ کر عمل پڑھنا شروع کریں اگر مریض دور ہو تو تصور کرکے پڑھیں اور عمل چار بار پڑھ کر مریض اور کانا پر پھونک ماردیں اور سرکنڈ (کانا) کو مریض کے سرہانے رکھ دیں تین گھنٹے کے بعد ملاحظہ کریں کانا لمبائی میں ضرور کچھ نہ کچھ بڑھ جائے گا ایک بالشت دوانگلی کو لمبائی رکھ کر باقی زائد کانا کاٹ دیں اور پھر بدستور عمل پڑھ کر دم کرنے کے لئے رکھ دیں جس قدر کانا کٹ جائے گا اتنا ہی مرض گھٹ جائے گا۔ جب کانا بڑھنا رک جائے گا تو سمجھ لیں شفائے کامل عطا ہوگئی ہے ہاں! اگر ابتداء سے کانا نہ بڑھے اور پورا ایک بالشت دوانگلی ہی رہے تو یہ مریض کیلئے خطرناک علامت ہے گویا شفایابی کی امید کم ہے' بندہ یہ عمل آج تک بطور استخارہ کررہا ہے اور اس سے مستفید ہورہا ہے اگر کانا بڑھ جائے گا تو کام ہوجائے گا اگر کانا نہ بڑھے تو کام نہیں ہوگا۔ بدستور عمل پڑھ کر اپنے کام کا ارادہ کرکے کانا پر دم کریں اور کانا کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں تین گھنٹے کے بعد دیکھ لیں کہ کانا بڑھا ہے یا نہیں پھر نتیجہ اخذ کرلیں ایسے عملیات کتابوں میں نہیں ہوتے سینوں میں ہوتے ہیں۔ وضو کرکے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف درمیان میں چار بار سورۂ ناس پڑھیں مگر اس طرح کہ جس جگہ ناس کا لفظ آئے تو ناس ناس ناس تین بار کہے مثلاً قل اعوذ برب الناس ناس ناس علی ہذا الناس۔

عمل نمبر2: سورۂ فاتحہ شریف کا عمل: ہرمرض سے شفاء کیلئے آپ باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ابراہیمی پھر آپ عمل اس طرح شروع کریں کہ پہلے تین مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پھر ایک دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھیں آپ نے اسی طرح سورۂ فاتحہ ایک سو ایک بار پڑھنی ہے۔ ہر بار تین دفعہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ شروع میں آپ پھر مریض پر دم کریں یا سادہ پانی پر پھونک مار کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ شفاء یقینی ہوگی اگر شفاء مریض کے مقدر میں نہ ہے تو عمل مکمل نہ ہوگا۔ پھر بھی کوشش کرکے عمل ضرور مکمل کریں اگر خود نہ کرسکیں تو کسی حافظ قرآن سے پڑھالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

عمل نمبر3: دفن شدہ تعویذ نکالنا: اگر کسی کے گھر میں کسی نے تعویذ' سحر وغیرہ دفن کیا ہوا ہے اسے نکالنا ضروری ہو تو سورۂ تکویر (پارہ نمبر 30) پڑھے۔ رات کو باوضو سوتے وقت پڑھے صرف ایک دفعہ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اس جگہ کا الہام خواب میں کردیں گے یا دفن شدہ تعویذ خود نکل آئے گا۔ انشاء اللہ نقصان بھی نہ پہنچے گا۔

عمل نمبر4۔ دفع بندش کیلئے: سورۂ تکویر ہر قسم کی بندش کو توڑنے کیلئے مجرب وموثر ہے۔ اگر آپ بندش محسوس کریں تو ہر روز نماز فجر وعشاء کے بعد سات مرتبہ سورۂ تکویر پڑھیں اگر بارش کے دوران ایک سو مرتبہ پڑھی جائے تو حاجت فوراً پوری ہوگی اور بندش بھی دفع ہوگی روزگار شادی بیاہ ہر کام کیلئے مؤثر ہے خود پڑھنا سونے پر سہاگہ اور بارش کے دوران اگر کوئی دوست یا عزیز وغیرہ پڑھ کر آپ کے حق میں دعا کرے تب بھی اثر ہوگا کئی بار کا تجربہ ہے۔

خون زیادہ آنا

1۔ گیرو رنگ ہے (گملوں پر لگایا جاتا ہے) ایک چٹکی کھلادیں انشاء اللہ خون آنا بند ہوجائے گا۔

2۔ سمندر جھاگ پیس کر چینی ملا کر کھلانے سے خون آنا بند ہوجاتا ہے۔

روزانہ اگر کوئی طاقت کی دوا کھاتا ہے تو۔۔۔

صرف تین پتے (سفیدے کے) اگر کوئی روزانہ صبح نہار منہ چبا کر کھالیں تو تب کسی طاقت کی دوا کی ضرورت نہیں رہے گی۔ **(محمد صادق، سکھر)**

عبقری کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چنیں
گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

سخت مصیبت دفع کرنے کیلئے

سخت مصیبت دفع کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ اس آیت کو گیارہ دن تک پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے

بَلۡ اِیَّاہُ تَدۡعُوۡنَ فَیَکۡشِفُ مَا تَدۡعُوۡنَ اِلَیۡہِ اِنۡ شَآءَ وَتَنۡسَوۡنَ مَا تُشۡرِکُوۡنَ۝ (سورۃ الانعام آیت نمبر 41)

انشاء اللہ الزام سے بری ہوگا

اگر چور کوئی اور ہو اور پکڑا کوئی اور گیا ہو وہ ہر وقت اس آیت شریف کو پڑھے انشاء اللہ الزام سے بری ہوگا اور اصل ملزم برآمد ہوجائے گا۔ آیت یہ ہے وَلَا تَکۡسِبُ کُلُّ نَفۡسٍ اِلَّا عَلَیۡہَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ مَّرۡجِعُکُمۡ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ فِیۡہِ تَخۡتَلِفُوۡنَ فائدہ دشمن کے دفع کرنے کی نیت سے سورہ الانعام کا تین مرتبہ پڑھنا نہایت اکسیر ہے (الانعام 164)

معجون خشخاش

ھوالشافی: کوکنار سفید بڑے قد کے سو عدد، برگ بانسہ سفید پھول کوکنار کے ہموزن۔ ہر دو کو آٹھ گھنٹے پانی میں بھگودیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد جوش دیں جب چوتھا حصہ پانی رہے خوب مل کر چھان لیں اور اس پانی کے ہم وزن مصری ڈال کر قوام کرلیں جب گاڑھا ہوجائے نیچے اتار کر گوند کیکر، گوند کتیرا، ملٹھی مقشر ہر ایک ڈیڑھ تولہ، مصطگی مرکی، ہر ایک گیارہ ماشہ، افیون عمدہ، زعفران اصلی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر ملادیں۔ **خوراک:** دو ماشہ سے تین ماشہ صبح و شام دیں۔ **فوائد:** نزلہ قدیم ہو یا جدید، کھانسی خشک ہو یا تر، نئی ہو یا پرانی، جریان منی، کثرت سیلان، حیض اور رطوبت زنان کے لیے بے نظیر ہے۔ نفث المدہ (منہ سے پیپ آنا) نفث الدم (منہ سے خون آنا) جراحت ہائے سینہ وشش، سیل کہنہ، سرفہ ہر قسم، اسہال سفراوی و دموی، اسہال کہنہ، سحج امعاء قروح امعاء کے لیے مفید ہے۔ تب دق اور سل کے پہلے دوسرے درجہ کے لیے بھی سیف قاطع ہے۔ جس کی طبی رسائل میں بہت دفعہ تصدیق ہوچکی ہے۔

☆......عبقری کی سابقہ فائلیں......☆

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

www.ubqari.org

بچوں کا صفحہ

احمد کی فرمانبرداری اور ماں کی دعائیں

ہمشیرہ احمد شاہ

ماں نے امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا تم کہو کیا بات ہے؟ کہنے لگے امی یہ بالکل ٹھیک بات ہے میں نماز سے پہلے فقہ کی ایک کتاب کا مطالعہ کررہا تھا اور نفاس کے کچھ مسائل تھے جن پر میں غور کررہا تھا جب میں نے نماز شروع کی تو پہلی رکعت میں میری توجہ اللہ کی طرف تھی

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ محترمہ کی مثالی تربیت

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بڑے عالم دین، متقی، پرہیزگار اور اللہ کے ولیوں میں شمار ہیں، ان کی زندگی کے پیچھے ان کی ماں کا مثالی کردار جھلکتا ہے۔ محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور احمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دو بھائی تھے لڑکپن میں یتیم ہوگئے تو ان کی تعلیم و تربیت ان کی والدہ سے انجام دی۔

دونوں بھائیوں کے مزاج میں فرق تھا۔ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے دور کے بڑے واعظوں اور خطیبوں میں شمار ہوتے تھے اور مسجد میں نماز پڑھاتے تھے جبکہ ان کے بھائی بھی عالم تھے اور نیک بھی تھے لیکن مسجد میں نماز پڑھنے کی بجائے اپنی الگ نماز پڑھتے تھے۔ ایک مرتبہ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی والدہ سے کہا امی! لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ تو اتنا بڑا خطیب اور واعظ ہے اور مسجد کا امام ہے لیکن تیرا بھائی تیرے پیچھے نماز نہیں پڑھتا۔ آپ بھائی سے کہیے کہ وہ نماز میرے پیچھے پڑھا کرے۔ والدہ نے بھائی کو بلایا اور نصیحت کی، چنانچہ اگلی نماز کا وقت آیا تو امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نماز پڑھانے لگے تو ان کے بھائی نے ان کے پیچھے نیت باندھی لیکن ایک رکعت پڑھی اور دوسری رکعت شروع ہونے سے قبل نماز توڑ دی اور جماعت میں سے باہر نکل گئے۔

جب امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نماز مکمل کرچکے تو ان کو بڑی سبکی محسوس ہوئی وہ بہت زیادہ پریشان ہوئے اور بجھے دل کے ساتھ گھر واپس آئے۔ ماں نے پوچھا: بیٹا! کیا کوئی پریشانی ہے؟ کہنے لگے امی! اگر بھائی نہ ہی جاتا تو زیادہ بہتر ہوتا یہ گیا اور ایک رکعت نماز پڑھنے کے بعد دوسری رکعت میں واپس آگیا اور الگ نماز پڑھ لی، ماں نے اس کو بلایا اور پوچھا بیٹا تم نے ایسا کیوں کیا؟ چھوٹا بھائی کہنے لگا امی میں ان کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ پہلی رکعت تو بالکل ٹھیک پڑھائی لیکن دوسری رکعت میں اللہ کی طرف دھیان دینے کی بجائے ان کا دھیان کسی اور جگہ تھا اس لیے ان کے پیچھے نماز چھوڑی اور الگ نماز پڑھ لی۔ ماں نے امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا تم کہو کیا بات ہے؟ کہنے لگے امی یہ بالکل ٹھیک بات ہے میں نماز سے پہلے فقہ کی ایک کتاب کا مطالعہ کررہا تھا اور نفاس کے کچھ مسائل تھے جن پر میں غور کررہا تھا جب میں نے نماز شروع کی تو پہلی رکعت میں میری توجہ اللہ کی طرف تھی لیکن دوسری رکعت میں وہی نفاس کے مسائل میرے ذہن میں آنے لگے تھوڑی دیر کیلئے ذہن کہیں اور بھٹک گیا اس لیے مجھ سے یہ غلطی سرزد ہوگئی۔

ماں نے اس وقت ٹھنڈی سانس لی اور کہا افسوس ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی بھی میرا مقصد پورا نہ کرسکا۔ اس جواب کو جب سنا تو دونوں بھائی پریشان ہوگئے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے معافی مانگی مگر دوسرا بھائی بولا: امی مجھے تو کشف ہوا تھا اور اسی وجہ سے میں نے نماز توڑی تھی تو میں آپ کے مقصد میں پورا کیونکر نہ اتر سکا؟

ماں نے جواب دیا کہ تم میں سے ایک کھڑا نفاس کے مسائل کے بارے میں سوچ رہا تھا اور دوسرا پیچھے کھڑا اس کے دل کو دیکھ رہا تھا تم دونوں میں سے اللہ کی طرف تو ایک بھی متوجہ نہ تھا لہٰذا تم دونوں میرے کام کے نہ بن سکے۔''

احمد۔۔۔ایک اچھا لڑکا

احمد ایک بہت ہی پیارا لڑکا تھا وہ بڑوں کا کہنا مانتا اور ان کا ادب کرتا اور اپنے چھوٹے بھائی بہنوں سے بہت محبت کرتا تھا۔ احمد کے امی ابو اس سے بہت خوش تھے کیونکہ احمد ہر وقت ان کی خدمت کیلئے تیار رہتا۔ جب بھی امی یا ابو اس کو کسی کام کا کہتے، احمد سارے کاموں کو چھوڑ کر ان کے بتائے ہوئے کام کو پورا کرتا۔

ایک مرتبہ احمد کی امی بیمار ہوگئیں وہ بستر پر لیٹی ہوئیں تھیں انہوں نے احمد کو بلایا۔ بیٹا۔۔۔! ادھر آؤ۔۔۔ احمد نے ادب سے کہا جی امی اور اپنی امی کے پاس آکر ان کا ہاتھ چوما۔۔۔۔

امی نے کہا بیٹا گھر میں دودھ ختم ہوگیا ہے اور مجھے دودھ پینا ہے تم ذرا جلدی سے دودھ لے آؤ۔ احمد نے امی سے پیسے لیے اور گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھی بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور جلدی سے دودھ کی دکان پر پہنچا وہاں سے دودھ خریدا اور گھر واپس آیا۔ گھر آکر احمد نے دودھ گرم کیا اور ایک گلاس میں بھر کر امی کو دودھ دینے کیلئے امی کے پاس آیا جیسے ہی وہ امی کے پاس پہنچا اس نے دیکھا کہ امی تو سوچکی ہیں۔

احمد نے دل ہی دل میں سوچا کہ امی بیمار ہیں ان کو جگانا اچھی بات نہیں لیکن اس کے ننھے سے دل میں یہ خیال آیا کہ اگر امی جاگ گئیں اور ان کو دودھ کی ضرورت پڑی تو ان کو تکلیف ہوگی۔ یہ خیال آتے ہی اس نے فیصلہ کیا کہ وہ دودھ لے کر امی کے پاس ہی بیٹھا رہے تاکہ اگر امی جاگ جائیں تو وہ ان کو دودھ پیش کرسکے۔

وہ کافی دیر تک بیٹھا رہا یہاں تک کہ امی جاگ گئیں۔ امی نے احمد کو اپنے پاس بیٹھے دیکھا تو کہا ''بیٹا! تم یہاں کیا کررہے ہو؟'' احمد نے کہا پیاری امی جان آپ نے مجھے دودھ لینے بھیجا تھا میں دودھ لے کر آیا تو آپ سوچکیں تھیں میں نے آپ کو جگانا مناسب نہیں سمجھا اور بغیر آپ کو دودھ پلائے یہاں سے جانا بھی مجھے اچھا نہ لگا اس لیے میں یہیں بیٹھا رہا تاکہ جب آپ جاگ جائیں تو آپ کو یہ دودھ سے بھرا ہوا گلاس دے سکوں۔ احمد کی امی، احمد کی اس بات کو سن کر بے حد خوش ہوئیں اور احمد کو بہت زیادہ دعائیں دیں اور دودھ کی دعا پڑھ کر دودھ پی لیا۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ لَنَا فِیۡہِ وَزِدۡنَا مِنۡہُ۔

پیارے بچو! ہم بھی اس بات کی کوشش کریں کہ امی ابو کی بات مانیں اور ان کے کاموں میں ان کی مدد کریں تاکہ ہمارے امی ابو بھی خوش ہوکر ہمیں دعائیں دیں۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور تہجد کی نماز

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ایک دن سوتے رہ گئے تہجد کی نماز نہیں پڑھ سکے۔ آئندہ رات محسوس فرمایا کہ جیسے کوئی شخص جگا رہا ہے آپ نے پوچھا تو کون ہے؟ اس نے کہا میں شیطان ہوں! فرمایا بھلا تہجد کے لئے شیطان جگائے گا؟ شیطان نے کہا کہ بات یہ ہے کہ گزشتہ رات میں آپ کو تھپکی دیتا رہا جس کی وجہ سے آپ سوتے رہ گئے اور آپ کی تہجد کی نماز کا ناغہ ہوگیا آپ اس کی وجہ سے رنجیدہ ہوکر اتنا روئے کہ مجھے یہ محسوس ہوا کہ آپ اگر اٹھ کر نماز پڑھ لیتے تو اس پر اتنا ثواب نہیں ملتا جتنا رونے دھونے پر مل گیا۔ لہٰذا میں نے مناسب جانا کہ آج خود ہی جگا دوں تاکہ اتنا ہی ثواب ملے جتنا تہجد پڑھنے پر ملتا تھا۔ اس سے زیادہ نہ ملے۔ پیارے بچو! اس واقعے سے یہ سبق ملتا ہے کہ نیک کام نہ کرپائیں تو اس پر دل سے رنجیدہ ہوں کہ ہم سے یہ نیکی کیوں چھوٹ گئی، اس پر اللہ بہت خوش ہوتے ہیں۔

www.ubqari.org

وادئ جن کے جنات کی مہمان نوازی

نزہت نسیم، لاہور

اگر یہ علاقہ جنوں کا ہے تو اس میں یقیناً جنوں کے سردار بھی ہوں گے اور پھر میں نے ان سے مخاطب ہو کر کہا کہ اگر آپ یہاں ہیں تو ہم آپ کے مہمان ادھر سے گزر رہے ہیں اور میرے دل میں تازہ اور میٹھی کھجور کھانے کی خواہش پیدا ہوئی ہے کیا آپ کچھ کھجوریں ہمیں کھلا سکتے ہیں؟

مدینہ پاک سے مکہ شریف روانہ ہوئے تو راستے میں ایک بورڈ لکھا ہوا نظر آیا جس پر لکھا تھا وادی جن کو راستہ ادھر سے جاتا ہے۔ میں نے اپنے داماد سے پوچھا کہ کیا یہ وہی جگہ ہے جہاں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنوں کو آگے مدینہ کی طرف جانے سے روک دیا تھا اور اسی جگہ کہ بارے میں سعودی عرب کے اکثر لوگ کہتے ہیں کے وادی جن میں سے گاڑی گزرتے ہوئے گاڑی بغیر گیئر کے چلتی ہے بلکہ ٹیلیویژن میں ہمارے کچھ عزیزوں نے تصاویر فیس بک پر لگائیں کہ ہم وہاں گئے تو ہماری گاڑی ڈھلان سے پیچھے کی جانب جارہی تھی ایک بس بھی دکھائی جو کہ بغیر گیئر کے پیچھے اونچائی کی طرف جارہی تھی۔ ساتھ ہی یہ بھی کہ اگر وہاں سڑک پر پانی ڈالا جائے تو وہ ڈھلان کی بجائے چڑھائی جانب جاتا ہے۔

بہرحال جب ہم اس علاقے کے قریب ہائی وے سے گزرے تو ہم نے دیکھا کہ یہاں تو بے شمار کھجور کے درخت ہیں اور کھجوروں سے لدے ہوئے ہیں۔ ہر قسم کی کچی اور پکی کھجوریں ہی کھجوریں ہر طرف نظر آرہی تھیں۔ میرے دل میں خیال آیا کہ اگر یہ علاقہ جنوں کا ہے تو اس میں یقیناً جنوں کے سردار بھی ہوں گے اور پھر میں نے ان سے مخاطب ہو کر کہا کہ اگر آپ یہاں ہیں تو ہم آپ کے مہمان ادھر سے گزر رہے ہیں اور میرے دل میں تازہ اور میٹھی کھجور کھانے کی خواہش پیدا ہوئی ہے کیا آپ کچھ کھجوریں ہمیں کھلا سکتے ہیں؟ خیر ہم وہاں سے گزر کر مکہ معظّمہ کی طرف عازم سفر ہوگئے۔ اگلے دن ہم عمرہ کیلئے خانہ کعبہ میں حاضر ہوئے طواف کے بعد دو نفل مقام ابراہیم پر پڑھے ظہر کی نماز کا وقت ہوگیا تو نماز ادا کرنے کے بعد ہم نے عمرہ شروع کیا۔ عمرہ ختم ہوگیا تو ہم کچھ دیر آرام کرنے کیلئے وہیں سائیڈ پر بیٹھ گئے کہ عصر کی نماز بھی ادا کر کے واپس جائیں گے۔

ابھی ہم کو بیٹھے پانچ دس منٹ گزرے ہونگے کہ ایک خاتون آب زم زم کے گلاس میں کھجوریں بھری ہوئی لے کر میرے پاس آئی کہ یہ لو کھالو میں نے پوچھا کس نے بھیجی ہیں؟ یا کس نے دی ہیں؟ کہنے لگی وہاں کچھ لوگ کھجوریں دے رہے تھے انہوں نے دی ہیں اور انہوں نے کہا کہ وہاں ہمارے مہمان بیٹھے ہیں ان کو دے آؤ۔ خیر میں نے شکریہ ادا کیا اور کھجوریں لے لیں جو نہایت تازہ اور بے حد لذیذ اور میٹھی تھیں۔ یہ کھجوریں میں نے اپنی بیٹی اور اپنی بہن کو بھی دیں جو میرے ساتھ تھیں۔ دل میں کچھ خیال آیا کہ شاید راستے میں خواہش کی تھی یا جنات کی طرف سے مہمانوں کو پیش کی گئیں ہیں اپنے رب کا اور جنات کا بہت شکر ادا کیا اور اللہ کی نعمتوں کا تہہ دل سے شکر ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف مجھے بہترین شرف میزبانی بخشا بلکہ مجھ پر بے شمار کرم نوازیاں اور نوازشیں کیں حالانکہ میرا تو کوئی عمل اس قابل نہ تھا اور مجھے احساس ہوا کہ میرا رب العزت اپنے بندوں کا کس قدر قدر شناس ہے۔

شوگر کیلئے آسان گھریلو نسخہ

کیکر پھلی، برگ جامن، برگ آم، اسگندنا گوری تمام اشیاء 300 گرام لیکر کرکوٹ چھان کر ایک چمچ صبح پانی کے ساتھ استعمال کریں اور رات کو سوتے وقت ایک چمچ پانی کیساتھ استعمال کریں۔ مکمل پرہیز کیساتھ ایک ماہ استعمال کریں، پھر ایک ماہ بغیر پرہیز کیساتھ استعمال کریں، پھر ایک ماہ اور استعمال کریں۔ اس طرح کل تین ماہ استعمال کریں۔ فائدہ پہلے ماہ سے ہی شروع ہوجائے گا۔ (سید قاسم رضا، مردان)

درس سننے سے رزلٹ زبردست

فقیر نے شہادۃ العالمیہ کا امتحان 2009ء میں دیا تھا۔ اس سے قبل امتحان سہ ماہی میں مکمل ناکام اور امتحان شش ماہی میں بخاری شریف کا پرچہ نہ دے سکنے کی وجہ سے نتیجہ روک دیا تھا۔ سالانہ امتحان سے قبل ہی میں نے ارادہ کرلیا تھا کہ امتحان سے فراغت پر مرکز روحانیت وامن تسبیح خانہ میں چالیس دن گزاروں گا اور رمضان کے سارے درس سنوں گا۔ الحمدللہ رمضان الکریم کے پہلے عشرے میں نتیجہ برآمد ہوا اور فقیر تمام کتابوں میں اور مکمل امتحان میں بہت اچھے نمبرز سے کامیاب ہوا۔ بعدازاں میں نے 40 کے بجائے 60 دن حضرت محترم حکیم صاحب کی خدمت میں گزارے۔ (فقیر آزاد قریشی)

اچھے اخلاق

محمد ذیشان عابد، کلورکوٹ

جب اللہ تعالیٰ کی مخلوق خوش ہوتی ہے تو اللہ بھی خوش ہو کر اس آدمی کی دنیا و آخرت کو کامیاب بنا دیتے ہیں۔

حدیث مبارکہ میں ارشاد ہے کہ ”یقیناً مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو ان میں اخلاق کے لحاظ سے سب سے اچھا ہے“ زمانہ جاہلیت میں ہمارے پیارے نبی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعوت حق کیلئے صرف حسن خلق ہی کے ہتھیار سے اپنے بڑے سے بڑے دشمن کو زیر کیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق اتنے اچھے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک بات سے سنگدل لوگوں کے دل موم ہوجایا کرتے تھے۔

حُسن خلق کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان کی تکمیل کا پیمانہ قرار دیا ہے۔ جب ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق اتنے اعلیٰ تھے تو ہمیں بھی چاہیے کہ ان کے اسوہ حسنہ پر عمل کر کے اپنی دنیا وآخرت کو کامیاب بنائیں۔

آپس میں محبت بڑھانے کا سب سے اچھا عمل اپنے اخلاق کو بہتر کرنا ہے کیونکہ جب آپ کسی کی عزت نفس کا خیال کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کا دل آپ کے لیے پیار و محبت سے سرشار کر دیتے ہیں جب ہم اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو خوش کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ حسن خلق کسی طمع یا لالچ کی وجہ سے نہیں ہونا چاہیے بلکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی کیلئے ہونا چاہیے۔ حسن خلق صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ دنیا کے ہر ہر انسان کے لیے ہونا چاہیے وہ امیر ہے یا غریب، چھوٹا ہے یا بڑا، عورت ہے یا مرد، کالا ہے یا سفید سب کے ساتھ اپنے اخلاق کو اچھا رکھنا چاہیے اور سب کے دلوں میں اپنا اچھا مقام پیدا کرنا چاہیے۔ اس سے انسان کو اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ جب اللہ اور اس کا حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی ہوجائیں تو انسان کامیاب ہی کامیاب ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے زیر نہیں کرسکتی ہے اگر کوئی بھی شخص آپ کے ساتھ زیادتی کرے تو اس کی زیادتی کو نظر انداز کردیں اور بدلہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر چھوڑ دیں۔ میرے بھائیو! اگر اپنے رب کو راضی کرنا ہے تو اس کی مخلوق کی عزت نفس اور ان کے حقوق کا خیال کریں جب اللہ تعالیٰ کی مخلوق خوش ہوتی ہے تو اللہ بھی خوش ہو کر اس آدمی کی دنیا وآخرت کو کامیاب بنا دیتے ہیں۔

www.ubqari.org

تکبر کی کہانی خود اُس کی زبانی

مرزا بختیار بیگ، مظفر گڑھ

ایک مرتبہ بازار سے گزرتے ہوئے ایک بوڑھے اور کمزور آدمی کو دیکھا کہ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے چل رہا ہے مجھے شرارت سوجھی اسے کندھا مارا وہ غریب اپنا توازن قائم نہ رکھ سکا اور نیچے گر پڑا اور باوجود لاکھ کوشش کے اٹھ نہ سکا جس پر میں خوشی سے قہقہہ مار کر ہنس پڑا

کئی سال پہلے کی بات ہے کہ اپنے چھوٹے بھائی مرحوم جاوید صاحب جس کے دل کے دو وال بند ہونے پر اس کے آپریشن کے سلسلے میں کارڈیو ہسپتال کراچی میں تھا۔ ایک روز میں کچھ سامان لے کر وارڈ کی طرف جارہا تھا کہ مجھے ایک بچے نے روک کر اس خواہش اظہار کیا کہ میں اس کے والد جو کہ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں ان کے پاس چل کر ان کی صحت کیلئے دعا کروں۔ ہسپتال ایک ایسی جگہ ہے جہاں سب کی تکلیف اور پریشانی ایک جیسی ہی ہوتی ہے۔ اس مشترکہ جذبہ کے تحت انسانی ہمدردی میں اس بچے کے ہمراہ ہولیا اور جب اس کے والد صاحب کے بیڈ کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ ایک باریش دراز قد بزرگ آنکھیں موندے لیٹے ہوئے ہیں بچے نے انہیں نہایت ادب سے سلام کرکے میرے بارے میں بتلایا کہ انہیں آپ کی صحت کی دعا کروانے کیلئے تکلیف دی ہے۔ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور اٹھ کر بیٹھ گئے میں الامر فوق الادب کے تحت اپنے اللہ سے مانگنا شروع کیا اور وہ باپ بیٹا انتہائی عقیدت سے آمین کہتے رہے۔ دعا ہوچکی تو ان بزرگ نے نہایت پیار سے مجھ سے دریافت فرمایا کہ مولانا ہسپتال میں کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کی کہ میں اپنے سب سے چھوٹے بھائی کے دل کے بند وال کے آپریشن کے سلسلے میں ملتان سے گزشتہ کئی روز سے یہاں ہوں انہوں نے ہمیں اپنی دعاؤں سے نہ صرف نوازا بلکہ ہر قسم کے تعاون کی بھی پیشکش فرمائی جس پر میں نے ان کا شکریہ ادا کیا اور عرض کی کہ اگر ضرورت پڑی تو ضرور انہیں تکلیف دوں گا۔

میرے غرور و تکبر کی کہانی: ان کا بیٹا کولڈ ڈرنک لے آیا جسے میں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا اس دوران انہوں نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے فرمایا کہ مولانا جو میرا آپ ظاہری وضع قطع دیکھ رہے ہیں وہ میرے رب کے انتہائی کرم کا نتیجہ ہے ورنہ میرا ماضی انتہائی گندا رہا ہے میرا قدوقامت تو آپ کے سامنے ہے ہی۔ اس کے ساتھ ساتھ کھلم کھلا بدمعاشی نے میری شہر میں دھاک بٹھائی ہوئی تھی۔ لوگ میرے قریب سے گزرتے ہوئے بھی ڈرتے تھے اور میں اس رعب اور دبدبے پر خوش ہوا کرتا' ایک مرتبہ بازار سے گزرتے ہوئے ایک بوڑھے اور کمزور آدمی کو دیکھا کہ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے چل رہا ہے مجھے شرارت سوجھی اسے کندھا مارا وہ غریب اپنا توازن قائم نہ رکھ سکا اور نیچے گر پڑا اور باوجود لاکھ کوشش کے اٹھ نہ سکا جس پر میں خوشی سے قہقہہ مار کر ہنس پڑا اس کی بے بسی یا اس کی چوٹ لگنے کا مجھے ذرا بھر ملال نہ تھا۔ بابے نے مجھے ہنستے دیکھا تو بے بسی کے عالم میں اس نے آسمان کی طرف فریادی انداز میں جو نگاہ کی تو میں بڑے فخریہ انداز میں کوئی پرواہ کیے بغیر چل پڑا میرے جانے کے بعد لوگوں نے اسے اٹھایا۔

بزرگ کے ساتھ شرارت کی سزا: ادھر میں جیسے ہی گھر میں داخل ہوا تو مجھے ہارٹ اٹیک ہوا اور ساتھ ہی فالج کا جھٹکا بھی۔ میں بھی اس بابے کی طرح صحن میں گر پڑا مجھے بچوں نے بھاگ کر اٹھایا اور بستر پر لٹادیا۔ جلدی سے ڈاکٹر بلوایا گیا جس نے چیک کرتے ہی فوری طور پر کارڈیو ہسپتال لے جانے کو کہا۔ کارڈیو والوں نے میرا علاج شروع کیا اور ساتھ ہی دعاؤں کی ہدایت کی۔ اگلے روز مجھے وارڈ میں شفٹ کردیا گیا۔ میں بیڈ پر لیٹا ہوا تھا کہ مجھے محسوس ہوا میرا نچلا دھڑ بیڈ سے سرک رہا ہے اور اگر مجھے نہ تھاما گیا تو فرش پر گرنا یقینی ہے۔ سامنے نرسنگ کاؤنٹر پر سٹاف بیٹھا ہوا تھا اور مجھے دیکھ رہا تھا۔ میں زور سے چلانا چاہتا تھا مگر میری آواز نہیں نکل رہی جب کہ مسلسل نیچے کی طرف جارہا ہوں اب اپنی اس بے بسی کو دیکھتے ہوئے بابا یاد آگیا جو گر کے اٹھنا چاہتا تھا مگر اٹھنے سے قاصر تھا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب مجھے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا میں نے اپنے اللہ سے فوری رجوع کیا اپنی غلطی کی معافی مانگتے ہوئے عہد کیا میرے کریم آقا! مجھے اب معاف کردے آئندہ کوئی گناہ نہیں کروں گا اور نہ ہی کسی کو ستاؤں گا شائد وہ گھڑی قبولیت کی تھی کہ میرے اللہ کریم نے میری دعا قبول کی اور مجھے قوت گویائی عطا فرمادی میرے منہ سے چیخ نکلی بچاؤ! بچاؤ! اب سامنے بیٹھا ہوا سٹاف بھاگا اور آکر مجھے سنبھال کر بیڈ پر سیدھا کیا اور ساتھ ہی کہا کہ ہم تو سمجھ رہے تھے کہ آپ اترنے کی کوشش کررہے ہیں اس لیے مداخلت نہ کی۔ اس کے بعد میں نے نمازوں کی پابندی شروع کی۔ الحمدللہ میرا فالج بھی درست ہوگیا اور چند روز بعد مجھے چھٹی دے دی گئی' پھر تو اللہ رب العزت نے میری کایا ہی پلٹ دی۔ کئی سال بعد مجھے دوسرے اٹیک کی وجہ سے یہاں آنا ہوا اور یوں آپ سے ملاقات ہوئی۔ جب تک وہ ہسپتال میں رہے میں ان کے پاس حاضر ہوتا رہا پھر کچھ دنوں بعد وہ گھر تشریف لے گئے۔ مجھے البتہ کچھ عرصہ ہسپتال رکنا پڑا مگر میں انہیں یاد کرتے ہوئے اللہ رب العزت کی مہربانیوں پر جتنا غور کرتا اتنا ہی یہ بات اور واضح ہوتی چلی جاتی کہ رب کائنات تو ہمارے لوٹ آنے کا کتنی شدت سے انتظار کرتے ہیں اور ایک ہم ہیں کہ دنیا کی طلب میں ہر چیز کو بھلا بیٹھے ہیں یہ بھی احساس نہیں کہ ہمیں آخر اس کے حضور ایک روز پیش بھی ہونا ہے۔ جہاں پھر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا آج وقت ہے کہ اپنے اللہ سے صلح کرلیں اپنے رب کو منالیں اس سے قبل کہ توبہ کے دروازے ہی بند ہوجائیں اللہ ہماری بند آنکھیں کھول دے اور ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔

شرف قبولیت

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا۔ اے موسیٰ جب تم مجھ سے کلام کرتے ہو تو تمہارے اور میرے بیچ میں 70 فرشتے ہوتے ہیں۔ مگر جب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت مجھ سے کلام کرے گی تو ان کی اور میرے درمیان کوئی نہ ہوگا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو افطار کے وقت مجھ سے دعا مانگتے ہیں میں ان کی دعا اسی وقت قبول کرلیتا ہے اور کبھی رد نہیں کرتا۔

فائدہ دینے والی تجارت

جو لوگ اللہ کی کتاب قرآن مجید پڑھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو چھپ کر اور سب کے سامنے خرچ کرتے ہیں۔ وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں۔ جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا۔ اور اپنے فضل و کرم سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

(القرآن) (عبدالستار عشرت' مظفر گڑھ)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اوراس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

مارچ کے جوابات

1۔محترم عبدالستار صاحب آپ شوگر کیلئے ریگ ماہی ایک تولہ' جند بدستر ایک تولہ' عقرقرحا ایک تولہ' مال کنگنی ایک تولہ لے کر باریک پیس کر کیپسول بھرلیں۔ایک کیپسول صبح و شام ایک کپ دودھ میٹھے کے بغیر کے ساتھ لیں۔آپ نے اپنی بیٹی کی بیماری کے بارے میں پوچھا تھا تو آپ کی بیٹی کو گلہڑ کی بیماری ہے' آپ اپنی بیٹی سے کہیں کہ نمک پانی میں ڈال کر چالیس دن تک غرغرے کریں انشاءاللہ آہستہ آہستہ ان کی بیماری ختم ہوجائے گی۔**(حکیم محمد جاوید' اسلام آباد)**

2۔آدھ پاؤ دہی لیکر اس میں دو چمچ مہندی' ایک چمچ پسی ہوئی کلونجی اور دو چمچ خالص سرسوں کا تیل مکس کرلیں۔اس آمیزہ کا نہانے سے دو گھنٹہ پہلے اچھی طرح سر میں مساج کریں۔ اس سے آپ کے بال ملائم' چمکدار اور گھنے ہوجائیں گے اگر مزید فائدہ چاہتے ہیں تو سورۃ الضحیٰ کی آیت نمبر 2 اکتالیس بار اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس آمیزہ پر پھونک دیں اور پھر اسے لگائیں انشاءاللہ بہت ہی کم وقت میں اثر ظاہر ہوگا۔ہفتہ میں دوبار استعمال کریں۔**(میمونہ سعید' لاہور)**

3۔نفس کو قابو کرنے کیلئے یہ عمل بہت زبردست ہے اگر طبیعت نیکی پر نہ آرہی ہو تو اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں ہر دو گھنٹے بعد دل کی جگہ ہاتھ رکھ کر اکیس بار سانس روک کر **یَاقَھَّارُ** پڑھیں۔یہ عمل باقاعدگی سے کریں۔کچھ ہی عرصے میں طبیعت نیکی کی طرف راغب ہونے لگے گی۔**(شبیر' ملتان)**

4۔وساوس کیلئے ایک بہت بہترین' آسان اور آزمودہ عمل دے رہی ہوں۔ یہ عمل حضرت حکیم صاحب نے بھی درس میں بتایا تھا۔میں بھی ایسی ہی کیفیات کا شکار تھی لیکن جب سے اس ٹوٹکے کو کیا ہے پہلے سے بہت بہتر ہوں۔عمل یہ ہے:۔رات کو سوتے وقت اور صبح بستر سے اٹھنے سے پہلے "**اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ**" گیارہ مرتبہ پڑھیں اول وآخر سات مرتبہ درود شریف۔یہ روحانی چائے کا عمل آپ کے جسم اور روح کو فرحت اور تازگی بخشتا ہے جو آپ کی پرسکون زندگی کا انوکھا راز ہے۔**(شائستہ جلیل' لاہور)**

اپریل کے سوالات

محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر تقریباً 16 سال ہے' پانچ وقت کا نمازی ہوں' میرا مسئلہ یہ ہے کہ گرمیوں میں مجھے ایک نہ ایک دن ضرور نکسیر پھوٹتی ہے کبھی کبھی تو ایک دن میں دو مرتبہ پھوٹ جاتی ہے اور مجھے تقریباً ایک ہفتہ میں دو تین دفعہ احتلام ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے صبح کی نماز میں نہیں شریک ہوسکتا اور ان وجوہات کی وجہ سے میں بہت کمزور ہوگیا ہوں۔ میں بُرے کام بھی نہیں کرتا۔میں نے احتلام کی دوائی بہت لی ہے طرح طرح کی دوائیاں کھائیں ہیں وظیفے بھی پڑھے مگر افاقہ نہیں ہوا۔مہربانی فرما کر میری ان بیماریوں کا خود کوئی حل بتادیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔
(محمد عامر' بہاولپور)

2۔محترم قارئین میری عمر 17 سال ہے میری دوست کی عمر بھی تقریباً اتنی ہی ہے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم چودہ سال کی عمر سے غلط کاریوں کا شکار ہیں جس کی وجہ سے ہماری صحت اتنی خراب ہے کہ ہم ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکے ہیں۔ براہ مہربانی ہمیں ایسی دوا بتائیے جس سے ہماری صحت دوبارہ اچھی ہوجائے ہم آپ کے بہت شکرگزار ہوں گے۔
(ع،ح۔گوجرانوالہ)

3۔محترم قارئین! میں بہت پریشان ہوں' مجھے بہت زیادہ وساوس آتے ہیں اور کبھی کبھی تو نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں بھی وساوس آتے ہیں' نماز میں بڑی خوشی کے ساتھ پڑھتی ہوں' اذان سے پہلے میری آنکھ کھل جاتی ہے' نماز میں کبھی سستی نہیں ہوئی لیکن یہ وساوس میری جان نہیں چھوڑتے' کوئی بھی بات کرنے لگتی ہوں ابھی بات منہ میں ہوتی ہے میرے اندر پہلے بُرا وسوسہ آجاتا ہے۔مہربانی اس مسئلہ کا حل بتائیں۔**(مریم اعظم، فیصل آباد)**

4۔محترم قارئین السلام علیکم! میری زبان میں سخت ترین بندش پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے بولنے سے قاصر رہتا ہوں۔ قارئین سے ہاتھ جوڑ کر درخواست ہے میری یہ مشکل حل فرمادیں ایسا نہ ہو کہ میں خودکشی کرلوں۔**(غ۔ق، خانیوال)**

مناقب صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا۔ میں عرض گزار ہوا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مجھے بھیج رہے ہیں جبکہ میں نوعمر ہوں اور فیصلہ کرنے کا بھی مجھے علم نہیں۔حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ عنقریب تمہارے دل کو ہدایت عطا کردے گا اور تمہاری زبان اس پر قائم کردے گا۔ جب بھی فریقین تمہارے سامنے بیٹھ جائیں تو جلدی سے فیصلہ نہ کرنا جب تک دوسرے کی بات نہ سن لو جیسے تم نے پہلے کی سنی تھی۔ یہ طریقہ کار تمہارے لیے فیصلہ کو واضح کردے گا۔آپ بیان کرتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میں کبھی بھی فیصلہ کرنے میں شک میں نہیں پڑا۔**(ابوداؤد' ابن ماجہ' نسائی)**

حضرت ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو ابوتراب سے بڑھ کر کوئی نام محبوب نہ تھا جب انہیں ابوتراب کے نام سے بلایا جاتا تو وہ خوش ہوتے۔راوی نے ان سے کہا ہمیں وہ واقعہ سنایئے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نام ابوتراب کیسے رکھا گیا؟ انہوں نے فرمایا: ایک دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہٗ گھر میں نہیں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تمہارا چچازاد کہاں ہے؟ عرض کیا: میرے اور ان کے درمیان کچھ بات ہوگئی جس پر وہ خفا ہوکر باہر چلے گئے اور گھر پر قیلولہ بھی نہیں کیا۔حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کسی شخص سے فرمایا جاؤ تلاش کرو وہ کہاں ہیں؟ اس شخص نے آکر خبر دی کہ وہ مسجد میں سو رہے ہیں۔حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہٗ کے پاس تشریف لے گئے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دیکھا کہ وہ لیٹے ہوئے ہیں جبکہ ان کی چادر مبارک ان کے پہلو سے نیچے گر گئی تھی اور ان کے جسم مبارک پر مٹی لگ گئی تھی۔حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے ہاتھ مبارک سے وہ مٹی جھاڑتے جاتے اور فرماتے جاتے: اے ابوتراب (مٹی والے)! اٹھو' اے ابوتراب اٹھو!" **(یہ حدیث متفق علیہ ہے اور مذکورہ الفاظ امام مسلم کے ہیں۔)**

www.ubqari.org

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

بڑے حادثے سے حفاظت

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ میں اپنے سکول میں ہوں اور آفس میں کھڑی ہوں، وہاں رش لگا ہے میں رش سے بچنے کیلئے دوسرے کمرے میں چلی جاتی ہوں، وہاں مجھے ایک آدمی گھور رہا ہے جیسے وہ مجھے پکڑنا چاہتا ہے۔ میں اس سے ڈر کر چھپ جاتی ہوں اور انتظار کرتی ہوں کہ جب دوسری لڑکیاں اپنے گھر جائیں گی تو میں بھی ان کے ساتھ چلی جاؤں گی۔ تھوڑی دیر بعد وہ آدمی سو جاتا ہے اور میں چپکے سے لڑکیوں سے نکل جاتی ہوں۔ (ف، خان۔ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی بڑے حادثے سے آپ کی حفاظت کا اشارہ ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد دس بار استغفار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

مالی معاملات میں بحران

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنی سابقہ رہائش کے راستے میں جا رہا ہوں، ایک طرف سے تقریباً دو فٹ لمبا سانپ جس کا رنگ نیچے سے کالا اور اوپر سے سفید ہے، اُڑ رہا ہے۔ اُڑتے ہوئے اس نے پہلے میرے دائیں ہاتھ پر پھر بائیں ہاتھ پر کاٹا اور دونوں ہاتھوں پر چھالے بن گئے۔ دائیں ہاتھ پر بڑا چھالا اور بائیں ہاتھ پر چھوٹا چھالا بن گیا۔ سانپ مجھے کاٹ کر میرے ایک چچا کے گھر میں داخل ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد میں اپنے دوسرے چچا کے گھر میں داخل ہوتا ہوں۔ ان چچا کے دو بیٹے جن میں سے ایک میرے بہنوئی ہیں، دونوں بھائی آپس میں جھگڑ رہے تھے، میں نے اپنے بہنوئی سے کہا کہ مجھے سانپ نے کاٹا ہے۔ پہلے تو انہوں نے توجہ نہیں دی۔ دوبارہ کہنے پر انہوں نے میرے دائیں بازو پر رسی باندھ کر اسے خوب کسا اور سانپ کے کاٹنے والی جگہ کو کسی چیز سے کاٹ دیا اور پھر وہاں بڑا سا سوراخ ہو گیا اور سوراخ سے خون کی بجائے زہر نکلنے لگا۔ دائیں ہاتھ والا چھالا میں نے خود صاف کیا۔ (شاہد، لالہ موسیٰ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے مالی معاملات میں دو بڑے بحران آنے کا اندیشہ ہے تاہم اگر آپ نے ہمت سے کام لیا تو انشاء اللہ یہ نقصان عارضی ثابت ہوں گے اور معاملات جلد بہتر ہوجائیں گے۔ آپ فوری طور پر گوشت کا صدقہ دیں اور پنج وقتہ نماز کی پابندی کے ساتھ ہر نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور 19 بار یَاحَفِیْظُ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

خاندان میں عزت و مقام

خواب: میری بیٹی جس کی عمر 20 سال ہے کئی مہینے کالی سفلی علوم کی زد میں رہی مگر دعاؤں کی برکت سے (وہ خود بھی بے انتہا بری حالت میں بھی اللہ کا نام سوتے جاگتے لیتی رہی) اب ماشاء اللہ بہت اچھی ہو رہی ہے۔ اکثر خواب میں میٹھے پھل جو اس کو حلق میں بھی میٹھے محسوس ہوتے ہیں۔ خربوزہ، کینو، شفاف پانی میں پیتے ہوئے دیکھتی ہے۔ ایک مرتبہ اس نے کالے پہاڑوں والی جگہ اور سامنے بہت احترام والی جگہ پر رمضان کے تیسرے روز خود کو نہاتے ہوئے دیکھا۔ ویسے روٹیاں اور ہری سبز چیزیں یا سرخ، ہری، جیلی گھاس وغیرہ دیکھتی ہے۔ کبھی کھسے اور چپلیں اور خوبصورت سے دوپٹے گیلری میں رکھے ہوئے دیکھے۔ کبھی صحت مند خوبصورت ہاتھ کانوں میں بالیاں ڈال رہے ہیں، کبھی مہندی وغیرہ بھی دیکھتی ہے۔ (مہ جبیں، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کو اور آپ کی بیٹی کو صحت کاملہ نصیب ہوگی نیز خاندان میں عزت و مقام اور خوشیاں نصیب ہونے کا بھی اشارہ ہے آپ روزانہ ہر نماز کے بعد دس بار تیسرا کلمہ پڑھ لیا کریں۔

فوری شکرانہ ادا کریں

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ ہمارے گھر کی سب لڑکیاں برآمدے میں کھڑی ہیں اور میں بھی موجود ہوں۔ ہمارے برآمدے سے آسمان نظر آتا ہے۔ جب میں آسمان کی طرف دیکھتی ہوں تو مجھے آسمان پر سے لاوے کی طرح ایک چیز گرتی دکھائی دیتی ہے جو بہت خوفناک ہوتی ہے۔ میری خالہ کہتی ہیں کہ قیامت نزدیک آنے والی ہے اس لیے ایسا ہو رہا ہے۔ ہم جس برآمدے میں کھڑے ہوتے ہیں، وہاں زلزلہ آجاتا ہے چیزیں وغیرہ نہیں گرتیں لیکن زمین زور زور سے ہل رہی ہوتی ہے۔ میں ایک دم دعا پڑھتی ہوں تو سب کچھ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ (ارم، فیصل آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی سخت پریشانی یا حادثے میں مبتلا ہونے سے آپ کی حفاظت کی گئی ہے۔ آپ فوری طور پر شکرانہ کے دو نفل ادا کریں اور حسب توفیق صدقہ دیں نیز گناہوں سے توبہ و استغفار کثرت سے کریں۔

نیک اولاد

خواب: صبح نماز کے بعد میں دیکھتی ہوں کہ میرے میاں اپنے کمرے کا اے سی صاف کر رہے ہیں۔ میں نیچے ہی بیٹھی ہوں۔ وہ صفائی کر کے باہر جاتے ہیں تو میں اٹھتی ہوں کہ دیکھوں صاف ہوا کہ نہیں۔ اچانک دیواروں سے نمی سی نکلتی ہے اور ساری دیواریں گیلی ہونے لگتی ہیں۔ میں اپنے میاں کو آواز دیتی ہوں کہ ذرا آئیں یہ کیا ہے؟ سارا پانی آرہا ہے وہ بھی آتے ہیں دیکھتے ہیں، دیکھتے ہی دیکھتے وہ پانی یکدم اللہ کے ناموں کی طرح کوئی آیت بن جاتی ہے جو ساری دیواروں پر پھیل جاتی ہے یہ آیت سمجھ میں نہیں آتی۔ میں بہت ڈر رہی ہوں، میری طبیعت خراب ہوجاتی ہے۔ میں چکرا کر گر پڑتی ہوں۔ میرے میاں مجھے سنبھالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ گھبراؤ مت مگر وہ خود بھی کافی ڈرے ڈرے سے ہوتے ہیں۔ اچانک ہی وہ لکھائی کا ابھرا ابھرا پن ختم ہوجاتا ہے۔ میرے میاں مجھ سے کہتے ہیں کہ دیکھو سب ٹھیک ہو رہا ہے۔ بس اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ جاگنے کے بعد میں گھبرا کر اپنے کمرے کو دیکھتی ہوں ان دنوں میں حمل سے ہوں۔ (ا۔ ر۔ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب میں اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو نیک اولاد سے نوازا جائے گا جو کہ اپنے ساتھ آپ کو بھی نیک رستے پر چلنے کی طلب رکھے گی لیکن اس سلسلے میں مخالفت کرنے پر نقصان کا اندیشہ بھی ہے۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

''عبقری'' کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

www.ubqari.org

محمد سلیم انور، اٹک شہر

سورۂ والضحیٰ سے تبادلے کے آرڈر گھر میں

جب ہمارے مرشد رحمۃ اللہ علیہ ہمیں سورۂ والضحیٰ پڑھنے کا بتا رہے تھے یہ صاحب وہاں موجود تھے بعد میں ہم سے کہنے لگے کہ میں یہ تبادلہ نہیں ہونے دوں گا ہم نے ان کو اسی وقت کہہ دیا کہ منہ سنبھال کر بات کرو۔ معلوم ہے یہ کس ہستی نے وظیفہ عنایت فرمایا ہے۔

ایک مرتبہ کا واقعہ لکھتا ہوں ایک بڑے شہر میں ہمارے محترم استاد کا درس قرآن تھا۔ ہمارے مرشد بھی وہاں تشریف لائے۔ اس وقت ہم شہر سے باہر کئی میل دور ایک گاؤں میں تعینات تھے۔ اپنے مرشد سے تبادلے کا ذکر کیا۔ ہمارے محلے میں ایک صاحب ہیں جو ہر کسی سے حسد کرتے ہیں' یہ صاحب بھی ہمارے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہمارے مرشد نے ہمیں ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھنے کا فرمایا۔ تین روز گزرے تھے کہ مطلوبہ سکول جہاں ہم تبادلے کے متمنی تھے معلوم ہوا کہ دو نئی سیٹیں منظور ہوگئی ہیں ہم اس سکول کے ہیڈ ماسٹر سے ملے انہوں نے فوراً درخواست منظور کردی کہ آجاؤ۔ جب ہمارے مرشد رحمۃ اللہ علیہ ہمیں سورۂ والضحیٰ پڑھنے کا بتا رہے تھے یہ صاحب وہاں موجود تھے بعد میں ہم سے کہنے لگے کہ میں یہ تبادلہ نہیں ہونے دوں گا ہم نے ان کو اسی وقت کہہ دیا کہ منہ سنبھال کر بات کرو۔ معلوم ہے یہ کس ہستی نے وظیفہ عنایت فرمایا ہے۔ لیکن وہ اپنی بات پر اڑے رہے کہ میں دیکھوں گا تم کس طرح تبادلہ کرواتے ہو۔ انہیں میرے ساتھ اس وقت ضد نہ تھی وہ محض اپنی پاور جتا رہے تھے کہ ہم یوں بھی کرسکتے ہیں۔ انہیں اپنی حروف صوامت کی مشق پر ناز تھا جب انہیں معلوم ہوا کہ مقامی سکول کے ہیڈ ماسٹر نے ہمیں لکھ دیا ہے تو انہوں نے اپنا عمل شروع کردیا۔ دوسرے روز میں ڈائریکٹر صاحب کے پاس درخواست لے کر گیا۔ تو وہاں جاکر معلوم ہوا وہ دونوں سیٹیں کینسل ہوگئی ہیں۔ ہمیں اپنے مرشد رحمۃ اللہ علیہ کی زبان کا یقین تھا کہ سب کچھ ہوسکتا ہے لیکن مرشد رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ ناکام نہیں ہوسکتے۔ اللہ کا کلام پڑھ رہا ہوں ناکامی نہیں ہوگی۔ وہیں ایک مجھے نا جاننے والے کلرک نے کہا کہ شہر سے متصل ایک سکول میں سیٹ خالی ہے پسند کرو تو وہاں کی سیٹ بناتا ہوں میں نے ہاں کردی چند دن بعد تبادلے کے آرڈر آگئے اور ہم نے جائن کرلیا لیکن پڑھائی نہ چھوڑی۔ ہمیں ہمارا ٹارگٹ نہ ملا تھا۔ یہ ضرور تھا کہ ہم گھر کے بہت قریب آگئے تھے سائیکل پر اس جگہ آجا رہا تھا لیکن اصل ٹارگٹ کا حصول باقی تھا۔ تقریباً ڈیڑھ سال بعد ٹارگٹ سکول کا ہیڈ ماسٹر ہمارے گھر ٹرانسفر آرڈر لے کر خود آگیا۔ ہمارے مذکورہ ساتھی نے اپنی بدنیتی سے اپنے عمل کے ذریعے رکاوٹ ڈالی فوراً اثر ہوا اور سیٹیں کینسل ہوگئیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کی لاج رکھی اور ہمارے مرشد رحمۃ اللہ علیہ کی زبان کامیاب ہوئی۔ ٹرانسفر ہوتی ہیں لیکن آج تک ایسا کبھی نہیں ہوا کہ افسر خود ٹرانسفر کرا کر ماتحت کے گھر خود آرڈرز دینے گیا ہو۔

پھوپھی کی ضد اور ٹی بی ختم

(عابدہ مہ جبیں' چمن)

میرے ابو کی پھوپھی تھیں جنہیں ڈاکٹر نے ٹی بی کا مریض قرار دیا تھا اور کافی عرصے تک وہ کوئٹہ کے ایک ہسپتال میں علاج بھی کرواتی رہیں۔ ان کا شوہر ایک ذہنی مریض تھا کوئی کام نہیں کرسکتا تھا' لہٰذا ان کا سارا خرچہ دیور کی ذمہ داری میں شامل تھا۔ ایک دن جب پھوپھی کی طبیعت خراب ہوئی تو اس کے دیور نے اُن کو کہا بھابی آپ بھی کھانے پینے میں احتیاط سے کام نہیں لیتی جو کچھ سامنے آجاتا ہے کھالیتی ہو کچھ تو خیال کرو کہ مجھے دوسرے شہر جاکر ڈاکٹر سے ملنے میں کتنی خواری کرنی پڑتی ہے۔ اس دن سے پھوپھی نے سخت قسم کھائی کہ اب میں کبھی بھی اپنی بیماری کا ذکر کسی سے نہیں کروں گی اور نہ ہی کوئی چیز کھاؤنگی کیونکہ میرے دیور نے مجھ پر یہ احسان جتانے کی کوشش کی ہے کہ وہ میری اور میرے بچوں کی کفالت کررہا ہے۔ دیور نے معافی مانگی سب رشتہ داروں نے سمجھانے کی کوشش کی لیکن پھوپھی بدستور اپنے وعدے پر قائم رہی۔

میرے ابو کی پھوپھی صرف گندم کی روٹی کے ساتھ گائے کا دودھ دن میں تین وقت پیتی تھیں' باقی دنیا کی ہر چیز یہاں تک کہ کوئی گولی بھی نہیں کھاتی تھیں۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب پھوپھی جوان تھیں اور ان کے بچے چھوٹے چھوٹے تھے۔ لیکن پھوپھی کا انتقال اس وقت ہوا جب ان کے پوتے' نواسے بھی صاحب اولاد ہوچکے تھے۔ گندم کی روٹی اور دودھ کے علاوہ پھوپھی کی ایک اور عادت یہ تھی کہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ایک گلاس پانی پیتی تھیں۔ سردی کے موسم میں بھی پانی کا یہ سلسلہ جاری رہتا تھا۔ باقی چھوٹے موٹے کام آرام سے کرلیتی تھیں۔

مجھے حیرت اس بات کی ہے کہ پھوپھی کی بیماری آخر کیسے غائب ہوئی اور وہ اپنے وعدے (بقیہ صفحہ نمبر 40 پر)

ہمایوں شیراز' لاہور

عبقری ایک باغ ہے

یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی ایسے باغ میں آگئے ہیں جس میں ہر طرف پھل اور پھول ہیں جو ایک سے بڑھ کر ایک ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اپنے ایک عزیز کی طرف جانا ہوا وہیں سے عبقری سے ملاقات ہوگئی۔ وہیں تھوڑا سا پڑھا پھر ان سے مستعار لیکر باقی گھر آکر پڑھا۔ بس یقین مانیے! یوں لگا جیسے صحرا میں بھٹکتے ہوئے مسافر کو نشان منزل اور پیاسے کو دریا مل جائے۔ بہت چھوٹی عمر سے طب' روحانیت' نفسیات میرے محبوب مشاغل ہیں اور یہ سب کچھ ایک ہی جگہ اور اتنا اچھا اتنا معیاری بہت کم میسر ہوتا ہے۔ اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ محترم حکیم صاحب! اب تو عبقری کے مطالعہ کا بہت شوق بڑھ گیا ہے۔ اب تک آپ کی کچھ کتابیں بھی خرید چکا ہوں' عبقری کی چوتھی اور پانچویں فائل بھی پڑھ چکا ہوں' باقاعدہ عبقری لے رہا ہوں' پڑھ رہا ہوں مستفید ہو رہا ہوں۔

1۔ برکت والی تھیلی واقعی ہی برکتوں سے بھری ہے۔ 2۔ مجھے شفاء کیسے ملی؟ میں نمک سلیمانی اب میرا معمول طب ہے۔ 3۔ روحانی محفل! اپنے گھر میں اس کی برکتیں کیا کہیے۔ محترم حکیم صاحب! یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی ایسے باغ میں آگئے ہیں جس میں ہر طرف پھل اور پھول ہیں جو ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔ درس روحانیت و امن کے تو کیا ہی کہنے اس نے تو ہماری زندگی بدل کر رکھ دی ہے۔ اب تو ہر وقت آخرت کی فکر لاحق رہتی ہے۔ برے کاموں سے نفرت ہوگئی ہے۔ عبقری نے ہمیں اعمال پر لگادیا ہے۔

الٹیاں روکنے کیلئے مجرب عمل

توے پر اجوائن اور پانی ڈال کر پکائیں تھوڑی دیر میں اجوائن پک جائے تو پانی چھان لیں اور بچوں اور بڑوں کو وہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ کیسی ہی الٹی ہوگی رک جائے گی۔ ہمارا آزمودہ ہے۔ **(فوزیہ' اٹک)**

کھانے کے دوران برکتیں حاصل کریں

کھانا کھانے کے دوران ہر لقمے کے بعد یَاشَکُوْرُ، یَاوَاجِدُ، یَاسَلَامُ پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ اس سے انسان میں نور پیدا ہوتا ہے۔

(عظمیٰ امجد' لاہور)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

اپنا گھر برباد مت کیجئے

میں اپنے شوہر کے ساتھ بیرون ملک مقیم تھی۔ دو سال پہلے شادی ہوئی۔ ساس' سسر اور نند بھی ساتھ وہیں مقیم ہیں۔ سارا کاروبار سسر کے ہاتھ میں ہے۔ میری دو ماہ کی ایک بیٹی ہے جو آپریشن سے ہوئی۔ ہسپتال سے گھر آتے ہی سارا کام میرے سپرد کر دیا گیا جس سے میں کافی پریشان ہوئی تاہم ڈیڑھ ماہ بعد میرے والد نے مجھے پاکستان بلالیا۔ اب میرے ساس سسر نے کہا کہ میں ناراض ہو کر گئی ہوں۔ اس قسم کی باتیں بنا کر انہوں نے بات بڑھا دی۔ میرے شوہر مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں' اس طرح بات مزید بڑھ گئی میرا میکہ خوشحال ہے' بھابیاں اور بہنیں کہتی ہیں کہ تمہارے شوہر اپنے والدین کی بات مانتے ہیں لہٰذا تم علیحدگی اختیار کرلو' لیکن میں اپنے شوہر کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں' بتایئے میں کیا کروں۔ (ب۔ج)

مشورہ: بی بی! بات یہ ہے کہ شادی کے بعد شوہر کا گھر ہی عورت کا اصل ٹھکانہ بن جاتا ہے' چھوٹے چھوٹے مسائل ہر گھر میں ہوتے ہیں۔ کوئی گھر ایسا نہیں جہاں کسی بات پر اختلاف رائے نہ ہو۔ ایک لڑکی جب والدین کا ساتھ چھوڑ کر سسرال کی دہلیز پر قدم رکھے' تو اسے اپنا گھر بسانے کے لیے بہت سی قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔ باشعور اور عاقل لڑکیاں پھر اگلے چند برس میں خود کو منوا کر خوشحال زندگی بسر کرتی ہیں۔ انسان خطا کا پتلا ہے' مگر یہ خطا اس وقت گڑبڑ کرتی ہے جب انسان اپنی غلطیاں تسلیم کرنے سے انکار کردے۔ بزرگ ٹھیک کہتے ہیں' ایک چپ سو سکھ۔ ایک کہاوت ہے جھگڑا جتنا بڑھاؤ اتنا ہی بڑھتا رہتا ہے۔ آپ کے معاملے کو سب نے اپنی انا کا مسئلہ بنالیا ہے۔ بقول آپ کے ساس اور سسر آپ کو سبق سکھانا چاہتے ہیں۔ وہ آپ کو پاکستان میں رکھ کر سزا دے رہے ہیں نیز خرچہ بھی نہیں دے رہے۔ آپ کے شوہر ظاہر ہے والدین کا ساتھ دیں گے کیونکہ کاروبار ان کے ہاتھوں میں ہے۔ بھابیاں اور بہنیں بھی انا کی وجہ سے آپ کو جانے نہیں دے رہیں۔ آپ کچھ دن خاموش رہیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ شوہر کو موبائل فون پر پیغام بھیجئے اور پھر صدق دل سے انہیں بتایئے کہ آپ واپس آنا چاہتی ہیں۔ وہ بھی خوش ہوجائیں گے نیز ساس سسر بھی کشادہ دلی سے آپ کو آنے کی اجازت دیں گے۔ انا کے جال میں پھنسی تین چار لڑکیاں اسی طرح طلاق لے کر ماں باپ کی دہلیز پر بیٹھی ہیں آج ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ آپ خود ہی اپنے حالات بہتر بنا سکتی ہیں۔ اپنا گھر برباد مت کیجئے' ساس سسر کے ساتھ اچھی طرح پیش آیئے' وہ آپ کے شوہر کے والدین ہیں' ان کی عزت کیجئے اور دوسروں کی غلطیاں درگزر کرنا سیکھئے۔ یوں آپ کے شوہر بھی خوش ہوں گے اور والدین بھی نیز آپ کی زندگی بھی اطمینان و سکون سے گزرے گی۔

رب تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے

میں عمرہ کرنے جارہی ہوں' آب زم زم کے متعلق بتایئے کہ وہ کیسی خصوصیات رکھتا ہے۔ (شائستہ محمود' لاہور)

مشورہ: آب زم زم میں شفاء ہے' آپ جب تک وہاں رہیں یہی پانی پیتی رہیے' حال ہی میں جاپان کے سائنس دان' مسارو ایموٹو نے تحقیق کے بعد یہ انکشاف کیا ہے کہ آب زم زم میں ایسی خصوصیات موجود ہیں جو دنیا کے کسی اور پانی میں نہیں ملتیں۔ مزے کی بات یہ کہ اسے دوسرے پانی میں ملا دیا جائے تو وہ بھی زم زم کی طرح کا ہوجاتا ہے حتیٰ کہ ری سائکلنگ کے بعد بھی اس میں تبدیلی نہیں آتی۔

آپ کے پاس دعاؤں کی کتاب ضرور ہوگی' پیتے وقت کوئی دعا پڑھیے' ایسا کرنے سے وہ مریض بھی صحت یاب ہوجاتے ہیں جنہیں ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ شوگر کے مریضوں نے زم زم پی کر طواف کیا تو انہیں دوبارہ کبھی پیشاب کی تکلیف نہ ہوئی' رب تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے کہ اس نے ہمیں سینکڑوں نعمتوں سے نوازا ہے۔

میری نانی اماں کی نشانی

میرے پاس سفید موتیوں کی ایک پرانی ست لڑی مالا ہے جس کا رنگ خراب ہو چکا ہے' موتی بدرنگ ہیں شاید سچے موتی بھی خراب ہوجاتے ہیں' کیا یہ مالا ٹھیک ہوسکتی ہے؟ میری نانی اماں کی نشانی ہے۔ (س۔ج۔کراچی)

مشورہ: آپ سب سے پہلے چاول پیس لیجئے پھر کسی ٹرے میں انہیں ڈال کر مالا اس میں رکھیے۔ چاولوں کا آٹا روئی کے ساتھ اچھی طرح مالا پر لگائیں اور اسے آہستہ آہستہ صاف کریں۔ موتی صاف ہوجائیں گے۔ پھر کپڑے سے صاف کرکے مالا تھوڑی سی روئی میں لپیٹ کر رکھیے۔ یوں موتیوں کا رنگ خراب نہیں ہوگا اور وہ چمک دار رہیں گے۔ دو دن مالا چاول کے آٹے سے صاف کیجئے۔ دانے ہاتھ میں لے کر صفائی کرنے ہیں۔ تھوڑی سی محنت سے مالا صحیح ہوجائے گی۔ بعد میں چاولوں کا آٹا پرندوں یا کیڑے مکوڑوں کو لازمی ڈال دیں۔

مہندی لگانے سے بال خراب

مہندی لگانے سے میرے بال خراب ہوجاتے ہیں اور خشک رہتے ہیں۔ ہمیں بال رنگنے کا صحیح طریقہ بتایئے نیز یہ بھی کیمیائی رنگوں کے استعمال سے کس قسم کی تکلیف ہوسکتی ہے۔ (آسیہ' ملتان)

مشورہ: کیمیائی رنگ ہر کسی کو راس نہیں آتے۔ میری ایک بہن نے اپنے بال رنگے' اگلے روز اس کا پورا چہرہ سوجا ہوا تھا اور سر میں سخت خارش تھی۔ ڈاکٹر سے دوا لینا پڑی تین روز بعد چہرے کی سوجن دور ہوئی۔ اس کی بنیادی وجہ کیمیائی رنگوں سے حساسیت تھی۔ اس لیے پہلے تھوڑا سا رنگ کان کے پیچھے لگا کر دیکھنا چاہیے۔ حاملہ خواتین کو بھی احتیاط کرنی چاہیے۔ جنہیں سانس اور دمے کی تکلیف ہو وہ بھی کوئی نیا رنگ لگانے سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کریں۔ آج کل تو مہندی میں بھی رنگ تیز کرنے والے کیمیاوی مادے ملے ہوتے ہیں۔ آپ بازار سے سادہ مہندی خریدیے۔ ایک پیالی مہندی میں ایک انڈا اچھی طرح پھینٹ کر ملایئے تین لونگیں پیس کر ڈالیے' دندا سے کا انچ بھر ٹکڑا پیس کر ملایئے' آخر میں دو چمچے سرسوں کا تیل ملا کر پانی کے ساتھ مہندی گھولیے اور رکھ دیں۔ کچھ خواتین ایک پیالی پانی میں ایک چمچی چائے کی پتی اور ایک چمچ کلونجی ملا کر خوب پکا لیتی ہیں پھر اس میں مہندی' لونگ اور دنداسہ ملا کر انڈا ڈالتی ہیں۔ مہندی میں انڈا سب سے آخر میں ملایئے تاکہ مہندی ٹھنڈی ہوجائے اب اسے سر پر لگایئے پھر سر پلاسٹک کے لفافے سے ڈھانپ دیں۔ ایک گھنٹے بعد سر دھویئے۔ مزید براں شیمپو کرنے کے بعد تین چار قطرے سرسوں کے تیل میں چار قطرے لیموں کا رس ملا کر بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگایئے۔ یوں بالوں میں چمک آئے گی۔ مہندی میں تھوڑا سا سرسوں کا تیل ضرور ملانا چاہیئے' اس سے بال خشک نہیں ہوتے' بال رنگنے کیلئے مہندی صدیوں سے زیر استعمال ہے۔ مرد حضرات بھی مہندی سے بال اور ڈاڑھی رنگتے ہیں۔ مہندی لگانا سنت رسول ﷺ ہے' آپ ضرور لگایئے۔

www.ubqari.org

مکئی دوا' غذا اور شفاء

صوفیہ جہانگیر' نارووال

خوراک میں نشاستہ کی زیادہ مقدار قولون کینسر' کولیسٹرول اور آئی بی ایس کے خطرات کم کرنے کا موجب بنتی ہے۔ مکئی میں یہ خاصیت موجود ہے اگر آپ دن میں ایک سٹہ یا پھر ایک کپ مکئی کا استعمال کریں تو اس سے 18.4 فیصد فائبر حاصل کر سکتے ہیں جس سے بلڈشوگر کو مستحکم کرنے میں مدد حاصل ہوتی ہے

گرمیوں کی آمد کے ساتھ ہی روز مرہ غذا کے شیڈول میں نمایاں تبدیلی آجاتی ہے لیکن اس موسم میں مکئی کے بھٹے کے مترادف اور کوئی سبزی نہیں ہے جو اس موسم کے مطابق لذت اور غذائیت سے فیض یاب کرتی ہو' مکئی کا ایک سٹہ بھی وہ کمال دکھاتا ہے جو شاید ہی کوئی اور دکھاتا ہو۔ مکئی کا شمار اناج کی اس قسم میں ہوتا ہے جو سال کے آغاز سے اختتام تک مارکیٹ میں باآسانی دستیاب رہتی ہے۔

مکئی کے چونکا دینے والے فوائد: اطباء کے نزدیک بادی اور قابض ہے' بھوک بڑھاتی اور بدن کو فربہ کرتی ہے۔ بلغم صفرا اور باد کے فساد کو دور کرتی ہے۔ دیر ہضم ہے' باہ کو قوت دیتی ہے' بدن کو قوت دیتی ہے' زیادہ استعمال کرنے سے درد شکم' قولنج اور بواسیر کی شکایت ہوجاتی ہے۔ کھانے کے بعد ہونے والی قے کو روکتی ہے۔ سل کے مریضوں میں اس کی روٹی اچھی ہے۔ آنکھوں کی بصارت بڑھاتی ہے۔ کمزور لاغر بدن کو قوت دیتی ہے۔ اس کے آٹے کا لپٹا بنا کر مریض کو پلانے سے صحت ہوتی ہے اور بھوک میں خوب اضافہ ہوتا ہے۔ مکئی کا تیل بدن کو فربہ کرتا ہے۔ اچھی مکئی کے کھانے سے بدن فربہ ہوتا ہے لیکن جس کو موافق نہ آئے اس کو لگاتار کھانے سے دست آنے لگتے ہیں۔ اس کے پوپل یا کھیلیں مریض کو ہرگز نہ کھلائے جائیں اس کی گلی کا کوئلہ کر کے اور پیس کر پھانکنا حیض اور بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔ مکئی کی گلی چھ ماشہ ہیضہ کے مریض کو پیس کر دیں تو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ اس کی گلی کی راکھ میں نمک ملا کر پھکی لگانے سے کالی کھانسی اور زکام کی کھانسی کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اسے دن میں پانچ پانچ رتی تین مرتبہ دیتے ہیں۔ اس کی ڈاڑھی کا جوشاندہ یا خیساندہ پلانے سے مثانہ کے امراض اور پیشاب کی جلن دور ہوتی ہے اور پیشاب خوب آتا ہے۔ یونانی اطباء کے مطابق مکا بلغم اور خون بستہ کو تحلیل کرتی ہے۔ دستوں کو روکتی ہے' سل میں مفید ہے۔ اس کا آٹا سرکے میں ملا کر لیپ کرنے سے خارش اور ہاتھ پاؤں و ناخنوں کے پھٹنے کو مفید ہے۔ اس کے جوشاندہ کا حقنہ آنتوں کے زخم کو دور کرتا ہے اس میں غذائیت گیہوں سے کم ہے۔

نشاستہ سے بھرپور خوراک: خوراک میں نشاستہ کی زیادہ مقدار قولون کینسر' کولیسٹرول اور آئی بی ایس کے خطرات کم کرنے کا موجب بنتی ہے۔ تحقیقی ماہرین کے مطابق جو لوگ مکئی کا استعمال کرتے ہیں ان میں بلڈشوگر' انسولین کی مقدار مناسب حد تک کنٹرول کی جاسکتی ہے۔ اس حوالے سے ماہرین نے دو ایسے گروپس میں شامل افراد کا موازنہ کیا جو ٹائپ ٹو ذیابیطس میں مبتلا تھے۔ ایک گروپ نے فائبر (نشاستہ) پر مشتمل غذا کا استعمال کیا جبکہ دوسرے گروپ نے کم نشاستہ والی غذا استعمال کی گئی۔ پہلے گروپ میں صحت کی جانب سے مثبت نتائج ظاہر ہوئے کیونکہ ان افراد نے چوبیس گرام تک فائبر روزانہ استعمال کیا جبکہ دوسرے گروپ میں کولیسٹرول اور بلڈشوگر کی شکایات بدستور جاری رہیں۔ مکئی کو پاپ کارن' سوپ' سلاد اور سالن وغیرہ میں پکایا جاتا ہے اور ایک طرح سے اس کو گرمیوں میں باربی کیو کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مکئی کے بھٹے اور سٹے بچوں میں مقبول عام ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پھلوں اور سبزیوں میں اگر مکئی کو زیادہ ترجیح دی جائے تو زیادہ مفید ہے۔

(بقیہ: سات بیماریوں کیلئے ایک ہی ٹانک)

اعصابی کھچاؤ میں بہت زیادہ مبتلا محسوس ہوتے ہیں پھر فوراً میری نظر انٹرنیٹ' موبائل اور غذاؤں پر چلی جاتی ہے۔ آیئے! ان سب مسائل سے نبرد آزما ہونے کیلئے آپ کو یہ بہترین ٹانک استعمال کیلئے دیں جو کہ آپ کے گھر بھر کیلئے ایک انوکھا ٹانک ہے اور واقعی انوکھا ٹانک ہے۔ صحت و تندرستی اور اعصابی تناؤ کو ختم کرنے' جسم کو تر و تازہ کرنے' طبیعت کو فریش کرنے کیلئے اسے اپنی زندگی کا معمول بنالیں۔ بچے' بڑے بوڑھے' جوان' مرد و عورت' صحت مند' مریض سب کیلئے اور ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ **چھٹا فائدہ:** گیس' تبخیر' معدے کی پرانی سے پرانی تکلیف' دائمی قبض اور کھانا کھانے کے بعد کھٹی ڈکاریں' تیزابیت' جلن ان سب کیلئے یہ ٹانک ایک آب حیات سے کم نہیں اور جس نے بھی استعمال کیا بہت ہی حیرت انگیز اس کے رزلٹ پائے آپ بھی استعمال کر کے دیکھیں بہت ہی عجیب فوائد پائیں گے۔ **ساتواں فائدہ:** دل کے پرانے مریض جو بائی پاس کرا چکے ہوں یا بائی پاس کرانا چاہتے ہوں یا دل کے کسی مرض میں مبتلا ہوں ان کیلئے اس میں شفاء راحت' رحمت' برکت' عافیت اور مسلسل تجربات کے بعد ایک مکمل شفاء یابی کا پیغام ہے۔ اعتماد سے' بہت توجہ سے اور نہایت خلوص سے استعمال کریں۔ میں اس کے تجربات میں نہایت پر اعتماد ہوں اور جس جس کو بھی دیا ہے اس کو فائدہ ہوا ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: کلونجی پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' شہد سو گرام۔ کلونجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں ملائیں۔ کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چاہیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔

ایک نئی بیماری ''خوف''

ایک خوف جسے فرحت بخش اور خوشگوار قرار دیا جاسکتا ہے' وہ اس خداوند کریم سے خوف ہے جسے دانائی کا آغاز قرار دیا گیا

اس ایٹمی دور میں انسان ایک نئی بیماری ''خوف'' کا شکار ہے جو مختلف پہلوؤں پر اثر انداز ہے۔ مان لیا کہ آپ بظاہر نڈر اور بہادر ہیں لیکن اس کے باوجود آپ کے دماغ کے کسی گوشے میں خوف ضرور موجود ہے اور بسا اوقات یہ آپ پر حاوی ہوجاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں آپ پر فکر و تردد کی ایک ناقابل بیان کیفیت طاری ہوجاتی ہے اور آپ پریشانی اور مایوسی محسوس کرتے ہیں۔

بڑھاپے کا خوف: ملک میں چونکہ روزگار کی حالت تسلی بخش نہیں' اس لیے بہت سے لوگ اس فکر میں مبتلا رہتے ہیں کہ جب وہ بوڑھے ہوجائیں گے تو ان کا کیا ہوگا۔ جوانی یا ادھیڑ عمر میں تو انسان روزی کمانے کے قابل ہوتا ہے لیکن ساٹھ سال بلکہ پچاس سال کی عمر میں ہی قویٰ کمزور ہونے شروع ہوجاتے ہیں اور کام کرنے کی ہمت نہیں رہتی۔

بیماری کا خوف: ایک اور خوف جو آج کل زوروں ''سے'' بیماری کا خوف ہے۔ عوام صحت کے عام اصولوں پر توجہ دیتی ہے۔ ذرا تکلیف ہوئی کہ جا پہنچے ڈاکٹر کے پاس۔ ادھر ڈاکٹر صاحب نے فی الواقع بیماری کی تصدیق کردی اور اپنے پیسے کھرے کر لیے۔ یہ صحیح ہے کہ بسا اوقات بیماری' جو ایک غیر قدرتی عمل ہے' جسم کے کمزور حصہ پر حاوی آجاتی ہے اور مرض کا علاج ضروری ہے لیکن مناسب تشخیص کے بعد محض اس وہم میں مبتلا رہنا کہ میں بیمار ہوں اور اسی فکر میں دن رات گھلتے رہنا حماقت نہیں تو اور کیا ہے اور پھر بعض اوقات انسان کے دل میں ہی خیال آتا ہے کہ مان لیا وہ فی الحال بیمار نہیں' لیکن مستقبل میں بیمار ہونے کا قوی امکان ہے یعنی قبل از مرگ واویلا۔ ایسے انسان معمولی سی تکلیف پر انجکشن لگواتے اور ولایت سے آئی ہوئی گولیاں کھاتے رہتے ہیں۔

ایک خوف جسے فرحت بخش اور خوشگوار قرار دیا جاسکتا ہے' وہ اس خداوند کریم سے خوف ہے جسے دانائی کا آغاز قرار دیا گیا ہے اس خوف کے نتیجہ میں انسان زندگی سے تعلق رکھنے والے دوسرے خدشوں کی پروا نہیں کرتا۔ لیکن بدقسمتی سے اس جائز خوف کو نظر انداز کیا جارہا ہے اور ہر قسم کے دوسرے خدشے' جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے' ترقی پارہے ہیں۔ (ص 70)

وساوس' ٹینشن اور جذبات ہیجان میں مبتلا ''جذبات اور خیالات کے روگ نبویؐ طریقے اور جدید سائنس'' کتاب کا مطالعہ ضرور کریں

آزمودہ تجربات — میری زندگی کے مشاہدات

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ‘ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

شکر بجالانے کی عادت اپنایئے

(بنت مشتاق احمد‘ کنڈیارو)

لفظ شکر تین الفاظ کا مجموعہ ہے‘ ش۔ک۔ ر لیکن اس کے اندر برکات کا جادو بھرا ہوا ہے اس کی گواہی قرآن پاک کے اندر موجود ہے ”لئن شکرتم لازیدنکم “ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر تم شکر بجالاؤ گے تو تمہاری نعمتوں میں برکت ڈالوں گا۔ یہ ایک ایسی بے بہا نعمت ہے جس کا خود اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے‘ ارشاد ہے ’واشکرولی ولاتکفرون‘‘ کہ میرا شکر ادا کرو کفر نہ کرو اس آیت مبارکہ سے یہ وضاحت ہورہی ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرتا وہ کفر کرتا ہے اس کفر سے کفر اعتقادی مراد نہیں ہے بلکہ محسن جب احسان کرتا ہے تو لازمی ہے کہ اس کی تعریف کی جائے تو شکر ادا کرنا بھی تعریف کرنا ہے اور جو شکر ادا نہیں کرتا وہ محسن کی تعریف سے محروم رہتا ہے۔

شکر کی حقیقت

کسی بھی نعمت‘ راحت اور خوشی کے حصول کے بعد اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا کہ یا اللہ یہ جو نعمت مجھے ملی ہے یہ آپ کی طرف سے عطیہ ہے میری کوشش کا اس میں کوئی دخل نہیں‘ نعمت چاہے بڑی ہو یا چھوٹی شکر بجالانا نیکی کی علامت ہے‘ نعمتوں کی کئی قسمیں ہیں‘ جیسے گرمی کے موسم میں ٹھنڈی ہوا کا چلنا‘ پیاس کے وقت پانی ملنا‘ انتظار کے وقت گاڑی ملنا‘ بھوک کے وقت کھانا میسر آنا‘ ایسے ہی دن و رات میں بے شمار نعمتوں کا حصول ہوتا رہتا ہے۔

ایک بزرگ کے بارے میں منقول ہے کہ جب ان کو کوئی جلی ہوئی روٹی مل جاتی پھر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور فرماتے شکر ہے اس خدا کا جس نے رزق تقسیم کرتے وقت مجھ فقیر کو بھی یاد رکھا۔

ہمیں اگر تھوڑی سی بھی جلی ہوئی روٹی ملتی ہے یا سالن میں نمک مرچیں کم زیادہ ہوجائیں تو کھانے سے عیب نکال کر غصے سے بھر جاتے ہیں یہ کفر ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ ﷺ کو کھانا پسند آتا تو کھالیتے ورنہ ہاتھ کھینچ لیتے کھانے سے عیب کبھی نہ نکالتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ کبھی کبھی چالیس دن ہوجاتے ہمارے گھر میں آگ نہیں جلتی تھی‘ پھر بھی ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا یہ حال ہوتا کہ جب بھی آپ ﷺ پوچھتے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کیا حال ہے؟ تو فرماتیں شکر ہے اس خدا کا جو بڑا احسان کرنے والا ہے۔

پھر صبر اور شکر دو مختلف چیزیں ہیں یعنی نعمت کا حصول ہو تو شکر ادا کیا جائے اور اگر نعمت کا زوال ہو تو صبر سے کام لیا جائے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مومن کا حال بھی عجیب ہے اور اس کے ہر معاملے میں اس کیلئے خیر ہے جب اس کو نعمت ملتی ہے تو شکر بجالاتا ہے اور جب مصیبت (نعمت کا زوال ہوتا ہے) ملتی ہے تو صبر کرتا ہے معلوم ہوا کہ شکر بجالانے میں اور صبر کا دامن سمیٹنے میں خیر ہی خیر ہے۔

ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کا رب چاہتا ہے کہ آپ ﷺ کے لیے احد پہاڑ سونے کا بنا دیا جائے اور آپ ﷺ جس جگہ تشریف لے جائیں وہ آپ ﷺ کے ساتھ ساتھ چلتا رہے تو نبی خاتم المرسلین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے جبرائیل (علیہ السلام) میں تو خدا کا وہ بندہ بننا چاہتا ہوں کہ ایک دن پیٹ بھر کے کھاؤں اور ایک دن بھوکا گزاروں جس دن پیٹ بھر کے کھاؤں اس دن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں اور جو دن بھوکا گزاروں اس دن صبر کروں۔ اس سے پتہ چلا کہ صبر اور شکر دونوں بے مثال نعمتیں ہیں۔

اگر کبھی بیماری آجائے یا مصیبت کا سامنا ہو تو صبر اور تحمل سے اجر و ثواب کی امید کرتے رہنا‘ چاہے آئندہ اور آنے والی چھوٹی بڑی مصیبت سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مصیبتوں اور آزمائشوں سے بچائے اور اپنے شکر گزار بندوں میں شامل فرمائے۔ آمین۔

قبض کا مفت علاج

(محمد آصف‘ جہانیاں)

محمد ارشد صاحب میرے ایک دوست ہیں‘ عمر میں تو مجھ سے کافی بڑے ہیں لیکن میری ان سے کافی بے تکلفی ہے‘ وہ گورنمنٹ کے ملازم ہیں‘ خود حکیم تو نہیں لیکن ایک بہت بڑے حکیم اور اللہ والے بزرگ سے ان کو نسبت حاصل ہے۔ کافی عرصہ ان کی خدمت میں بھی رہے ہیں اس لیے حکمت کے کچھ ٹوٹکے وغیرہ جانتے ہیں اور اپنے اردگرد کے لوگوں کی چھوٹی موٹی بیماریوں کا علاج کرتے رہتے ہیں۔

میری ان سے ہر موضوع پر بات چیت چلتی رہتی ہے۔ ایک دن میں ان کے گھر گیا ان کے بیٹے نے میرے لیے بیٹھک کھول دی۔ میں اندر داخل ہوا تو ایک عجیب تماشا دیکھا کہ ارشاد صاحب الٹے کھڑے ہیں۔ کمر دیوار کے ساتھ لگائے‘ سر نیچے‘ ٹانگیں اوپر کیے کھڑے ہیں۔ ایک باریش آدمی کو الٹا کھڑا دیکھنا میرے لیے بڑا تعجب خیز اور مزیدار نظارہ تھا۔ میں نے ازراہ تفنن ان سے کہا کہ کیا دماغ پر زور ڈال رہے ہیں؟ یا گہرائی سے سوچنے کی کوشش کررہے ہیں؟ یا کوئی بھولی ہوئی چیز یاد کررہے ہیں؟ انہوں نے اشارے سے مجھے خاموش رہنے کیلئے کہا میں کچھ دیر خاموش رہا لیکن رہا نہیں گیا اور پھر بول پڑا کہ یہ کوئی چلہ وغیرہ تو نہیں کاٹ رہے؟ لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ کچھ دیر بعد وہ آہستہ آہستہ سیدھے ہوگئے اور میرے قریب آکر بیٹھ گئے اور کہنے لگے اب پوچھو کیا پوچھ رہے تھے۔ میں نے کہا کہ یہ آپ کیا کررہے تھے؟ کیا کوئی وظیفہ کسی نے بتایا ہے؟

وہ ہنس پڑے اور کہنے لگے یہ ورزش ہے اور جس آدمی کو قبض ہو تو وہ اگر روزانہ صبح و شام سات آٹھ منٹ اسی طرح کھڑا ہوا کرے تو یہ گارنٹی ہے کہ اس کی قبض کھل جائے گی اور اگر اس کو مستقل کرنا ہے تو اس کو کبھی قبض نہیں ہوگی۔ یہ میرا تجربہ ہے اور میں اپنے خاص خاص دوستوں کو ہی یہ بتاتا ہوں۔ عام لوگ یقین نہیں کرتے۔

ہمارے گھروں میں شیطانی اثرات کیوں؟

(م۔ا، لاہور)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب کوئی آدمی عشاء کے بعد اپنے گھر جاتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان بھی جاتا ہے اب

www.ubqari.org

اگر وہ گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھ لیتا ہے تو شیطان باہر کھڑا رہ جاتا ہے پھر اندر جا کر وہ کھانے پر بھی بسم اللہ پڑھ لیتا ہے تو پھر شیطان وہاں سے بالکل مایوس ہوجاتا ہے...... اور مایوس ہوکر دوسرے شیطانوں سے کہتا ہے کہ میں اس گھر میں اس لیے آیا تھا کہ مجھے یہاں رات گزارنے کی جگہ مل جائے گی اور کھانا بھی مل جائے گا لیکن افسوس۔۔۔ نہ مجھے اس گھر میں کھانے کا موقع ملا نہ ہی رات گزارنے کا موقع ملا اب کہیں اور دیکھتا ہوں کہ شاید کوئی اور ایسی جگہ مل جائے۔

اس کے برعکس جو آدمی گھر کے اندر رات کو داخل ہوتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیتا یا گھر میں داخل ہونے کی جو دعا ہے وہ نہیں پڑھتا تو شیطان بھی گھر کے اندر آجاتا ہے اور اندر آکر اگر وہ کھانے پر بسم اللہ نہیں پڑھتا تو کھانے میں بھی شیطان شریک ہوجاتا ہے اور کھانے سے فارغ ہوکر وہ دوسرے شیطان سے کہتا ہے کہ بھئی اب میری فکر نہ کرنا مجھے تو رات گزارنے کیلئے گھر بھی مل گیا اور کھانا کھانے کیلئے دسترخوان بھی مل گیا۔ تم اپنی فکر کرو تمہیں کوئی گھر ملتا ہے یا نہیں ملتا مجھے تو ڈیرہ مل گیا ہے اب میں رات یہیں آرام سے گزاروں گا...... آپ نے دیکھا کہ اللہ کا نام لینے سے شیطان گھر میں بھی آیا‘ کھانے میں بھی شریک ہوا اور شیطان کا آنا باعث نحوست اور باعث لعنت ہے...... وہ جس گھر میں ہوگا وہاں بے برکتی ہوگی‘ لڑائی جھگڑے ہی ہونگے اور طرح طرح کے گناہوں کا ارتکاب ہوگا‘ اس طرح وہاں سوائے بگاڑ کے اور کچھ نہ ہوگا...... اللہ تعالیٰ ہمیں تلاوت قرآن کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔ (از: قرآن کریم کے حیرت انگیز اثرات و برکات‘ صفحہ نمبر ۳۴۲)

عبقری اور میرے تجربات

(بنت یونس‘ گجرات)

واقعی عبقری لاجواب ہے جس کام کی بنیاد ہی اخلاص کی بناء پر رکھی جائے وہ کام بفضل الٰہی خوب احسن طریقے سے ادا ہوتا ہے۔ عبقری کی بنیادوں میں دوڑتا ہوا اخلاص ہی اس کو اپنی منزل کی طرف رواں دواں رکھے ہوئے ہے اور ہر کوئی اللہ کی مہربانی سے فیض یاب ہورہا ہے اللہ اس کا فیض قیامت تک جاری رکھے۔ (آمین بجاہ سید الکونین ﷺ)

☆ عبقری میں پڑھا کہ ایاک نعبد وایاک نستعین اس آیت کو وظیفہ کے طور پر پڑھیں اپنے کسی بھی مقصد کیلئے واقعی اس کو لاجواب پایا میرے بھائی کا کیس ایمبیسی والوں نے بالکل ہی ریجیکٹ کردیا اور ابو سے کہا نیا کیس کروائیں بالکل ناامید ہوگئے۔ بھائی نے مجھ سے کہا کچھ بتاؤ جو میں پڑھوں میں نے یہی آیت بتائی‘ صبح کے وقت بتائی اس نے یہ پڑھنی شروع کی اور کچھ صدقہ نکالا تقریباً ساڑھے چار بجے ایمبیسی والوں کی کال آئی کہ ہمیں آپ کا پاسپورٹ نہیں مل رہا کل آکر جمع کروا جائیں میرے بھائی کا صدقے پر اور رب کے اس پاک کلام پر بہت یقین بنا۔ اس کے علاوہ میری امی جان عبقری ہی سے فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورۂ فاتحہ والا وظیفہ دیکھ کر کرتی رہی ہیں۔ ایک چلہ پورا ہوا تو کچھ دنوں کے وقفہ سے دوبارہ شروع کیا تو جنہوں نے خود ریجیکٹ کیا انہوں نے ہی دوبارہ بلا لیا جس کو بھی پتہ چلا یقین نہ آیا تقریباً سب کے ذہنوں میں یہی تھا کہ ہم لوگ جھوٹ بولتے رہے ہیں جو نیا کیس ابو جان نے کروایا ہوا تھا وہ اب آکر بند کروایا ہے کہ بھائی کو تقریباً ساڑھے تین سال بیرون ملک گئے ہوئے بھی ہوگئے ہیں۔

☆ درج بالا سورۂ فاتحہ کا ناممکن کو ممکن بنا دینے والا وظیفہ کیا‘ واقعی تیر بہدف پایا یعنی اول گیارہ بار درود ابراہیمی پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور پہلی آیت مبارکہ ملا کر یعنی پھر شروع سے دوسری آیت تک وغیرہ۔ ☆ عبقری میں پڑھا جب جمائی آئے تو سوچیں کہ انبیاء علیہم السلام کو کبھی جمائی نہیں آئی واقعی ابھی ذہن میں یہ بات دوہرائی تو فوراً جمائی رک جاتی ہے۔ ☆ مجھے شفاء کیسے ملی میں پڑھا دانت صاف کرکے بیکنگ پاؤڈر (میٹھا سوڈا) سے دانت صاف کریں چمک اٹھیں گے ابھی پہلی دفعہ ہی کیا تو حیران رہ گئی کہ پہلی دفعہ میں ہی ایسا اثر۔ ☆ یَالَطِیْفُ‘ یَاوَدُوْدُ واقعی گھر کے امن وسکون کیلئے آخری حل ہے۔ ایک تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

☆ گھر میں کوئی بھی ناچاقی ہو اس کیلئے کئی گھروں کا مجرب عمل ہے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی‘ درمیان میں تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور سب گھر والے پیئیں۔ جادو کے علاج کیلئے بھی کرسکتے ہیں۔ ☆ ’’درود شفاء: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَاءِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآءِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآءِھَا وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ہمارے ایک ماموں لگتے ہیں ان کیلئے پڑھا گیا انہیں گلے میں کینسر تھا‘ دبئی میں ہوتے ہیں‘ ہسپتال میں تھے خود بول بھی نہیں سکتے تھے آفس جانے کی بھی اجازت نہیں تھی ان کو موبائل پر میسج لکھ کر دیا اور گھر والے بھی پڑھتے رہے اور بچوں سے (مدرسہ کے) بھی پڑھوایا۔ خود وہ بس دیکھ لیتے تھے جس دن دوبارہ چیک اپ ہونا تھا ڈاکٹرز نے کہا کہ اگر رپورٹ بالکل ٹھیک ہوئی تو چھٹی ملے گی خیر انہوں نے ٹیسٹ وغیرہ لیے تو سب حیران رہ گئے کہ بالکل صحیح رپورٹ تھی۔ ڈاکٹرز کہنے لگے کہ آپ کیسے ٹھیک ہوگئے؟ انہوں نے کہا میں دواؤں سے ٹھیک ہونے کی بجائے دعاؤں سے ٹھیک ہوا ہوں۔ ☆ سورۂ کافرون ایک ہزار ایک بار سرسوں کے تیل پر دم کی۔ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ بار پڑھ کر گھٹنوں کے درد میں جس نے بھی اس کی مالش کی افاقہ ہوا۔ ☆ ہر نماز کے بعد یَاخَالِقُ‘ یَامُصَوِّرُ‘ یَاجَمِیْلُ سو سو بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے چہرے پر پھیرنے کیلئے عبقری میں پڑھا ایک لڑکی کا چہرہ دانوں سے بھرا ہوا تھا کافی کریمیں لگا چکی تھی‘ شادی نزدیک تھی‘ بہت پریشان تھی‘ اس نے پڑھنا شروع کیا تقریباً ایک ماہ ہوا ہے برائے نام دانے رہ گئے ہیں۔ چہرہ صاف ہوگیا ہے۔ اُسی کی بھابی چہرے پر چھائیوں کی وجہ سے پریشان تھیں یہی پڑھنے کو کہا‘ تھوڑے دنوں میں ان کا چہرہ صاف ہوگیا ہے اور خود بول اٹھیں کہ جو بات اللہ کے نام میں ہے وہ کسی اور چیز میں نہیں۔ اس کے علاوہ لیکوریا کیلئے شکر اور کھوپرا (کدوکش کیا ہوا) مکس کرکے کھانے سے کچھ دنوں میں آرام آجاتا ہے شکر کی مقدار کھوپرے سے ذرا کم رکھیں‘ آٹھ‘ نو سال سے مجھے تھا اب تقریباً ایک ہفتے میں ہی نہ ہونے کے برابر رہ گیا۔ ☆ چہرے کے دانوں کیلئے تبت کریم میں (چھوٹی شیشی میں) ایک چمچ شہد‘ ایک چمچ لیموں کا رس‘ ایک چمچ عرق گلاب ڈالیں‘ صبح وشام لگائیں۔ ☆ ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ کتاب میں پڑھا دانوں کیلئے کہ پٹرولیم جیلی میں نمک ڈال کر لگانے سے افاقہ ہوتا ہے‘ ناک چھدوانے سے بہت خراب ہوگیا‘ پیپ اتنی زیادہ نکلتی میں نے نمک مکس کرکے پٹرولیم جیلی لگائی‘ سارا گند اکٹھا ہوجاتا اور ناک ٹھیک ہوگیا‘ ساڑھے تین ماہ سے خراب تھا۔ ☆ ہمارے گاؤں کی ایک خاتون جنہیں مُہروں کی تکلیف ہوئی بالکل چلنے پھرنے کے قابل نہ رہیں ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیدیا‘ کراچی تک ہسپتالوں میں ہو آئیں بالآخر زیتون کے تیل کو استعمال کرنا شروع کیا اپنے کھانے میں‘ کبھی چوری اس میں بنائی اور کبھی ہنڈیا‘ اب وہ اللہ کے فضل سے چل پھر سکتی ہیں۔

نزلے کا سستا اور آسان علاج

نزلے کی شدت میں تھوڑے سے چنے بھونے ہوئے بھاڑ میں بھنوا کر گرم گرم سونگھیں اور کھائیں انشاء اللہ ایک دو بار کھانے سے ہی نزلہ ختم ہوجائیگا۔ (رابعہ قمر‘ لاہور)

www.ubqari.org

محمد سعد' اوکاڑہ

پرسکون نیند کیلئے قدرتی جڑی بوٹی

بالچھڑ میں راحت اور تسکین کا سامان کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ چنانچہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے دوران گولیوں اور بم کے دھماکوں سے بدحواس اور اعصابی خلل کے شکار فوجیوں کو اس کا ٹنکچر پلانے سے وہ ٹھیک اور پرسکون ہوجاتے تھے۔

نیند آہی جاتی ہے۔۔۔۔ لوری سے' ماں کے دست شفقت کے لمس سے' کسی میٹھے بول سے' جسمانی تھکن سے' پیٹ بھر روٹی کے خمار سے' کسی اچھے تصور سے' شیریں یادوں کے ہلکوروں سے' نیند آہی جاتی ہے۔

مگر بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جنہیں ان سب سے نیند نہیں آتی۔ انہیں کیا کرنا چاہیے؟ کیا معالج سے رجوع ہوکر خواب آور دوا تجویز کرانی چاہیے؟ اس مقصد کیلئے بہت سی دوائیں تیار ہوچکی ہیں اور بہت سی تیار ہورہی ہیں۔ دنیا میں ایسی دواؤں کی طلب بڑھ رہی ہے۔ یقیناً نیند کا کوٹا کم ہورہا ہے' یعنی نیند لانے والے عوامل بھی کم ہوتے جارہے ہیں۔ کتاب دربار دُربار کے ہیرو' دکن دیس کے جونیئر پرنس' اپنی رنگارنگ شبانہ مصروفیات کے اختتام پر پچھلے پہر اپنے درباریوں میں بڑی تیز اثر اور مخصوص خواب آور دوا گولیاں تقسیم کرتے تھے جسے وہ خود بھی کھا کر نیند کی وادی کی سیر پر روانہ ہوتے تھے۔ آج دنیا کے ہر ملک اور معاشرے میں ایسے لاکھوں نیند کے کھوجی افراد موجود ہیں۔ یہ دوائیں نیند ضرور لاتی ہیں لیکن آگے چل کر ان کے مضر اثرات بھی اپنا رنگ دکھاتے ہیں۔ ان سے محفوظ رہنے کی ایک بہتر تدبیر یہ بھی ہے کہ ان کیمیائی گولیوں کی جگہ قدرتی جڑی بوٹیوں سے مدد لی جائے جو مفید ہونے کے علاوہ نقصان دہ اثرات سے بھی پاک ہوتی ہیں۔ ایسی نباتی دواؤں میں بالچھڑ مغربی دنیا میں بھی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ بالچھڑ کو عربی میں سنبل الطیب کہتے ہیں۔ یہ ''بلی لوٹن'' بھی کہلاتی ہے کیونکہ بلی کو اس کی بو بہت پسند ہوتی ہے' چوہے بھی اس پر فدا ہوتے ہیں۔ مشہور ہے کہ پائیڈ پائپر نے یہی بوسنگھا کر چوہوں کو دریا برد کردیا تھا یعنی یہ کام اس کی بانسری نے نہیں کیا تھا بلکہ بالچھڑ کی بو نے یہ اثر دکھایا تھا۔

بالچھڑ میں راحت اور تسکین کا سامان کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ چنانچہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے دوران گولیوں اور بم کے دھماکوں سے بدحواس اور اعصابی خلل کے شکار فوجیوں کو اس کا ٹنکچر پلانے سے وہ ٹھیک اور پرسکون ہوجاتے تھے۔

طب نباتی کے ماہرین کے مطابق انگریزی میں ویلیرئین کہلانے والے اس پودے کی جڑ سکون آور ہوتی ہے۔ بالچھڑ کا وطن یورپ اور مغربی ایشیاء ہے۔ لیکن اب یہ شمالی امریکہ میں بھی خوب پیدا ہوتی ہے۔ تسکین کا سامان کرنے کے علاوہ اس میں چونکہ اعصابی اضطراب اور بے چینی دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے اس لیے اس میں کئی اعصابی امراض اور آنتوں کی اینٹھن اور درد دور کرنے کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے اس کا جوشاندہ پلانے سے گہری نیند آتی ہے اور فوری طور پر لاحق ہونے والی پستی' دردسر اور اعصابی تھکن دور ہوجاتی ہے۔ جدید تحقیق نے بھی اس کے ایک مؤثر خواب آور ہونے کی تصدیق کردی ہے۔ اس لحاظ سے اسے بہترین قدرتی خواب آور قرار دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بابونہ کو بھی اسی کی طرح مفید قرار دیا گیا ہے۔

ایک تجربہ گاہ میں 127 افراد کو تین راتوں تک اس کا ست دیا گیا۔ انہیں بتائے بغیر اس کی مصنوعی گولیاں بھی استعمال کرائی گئیں۔ بالچھڑ استعمال کرنے والوں میں سے 37 فیصد نے نیند جلد آنے کی بات بتائی جب کہ 43 فیصد نے اچھی میٹھی نیند کے بارے میں بتایا۔ اس کے بہترین نتائج کی رپورٹ ان لوگوں نے کی جنہیں پوری طرح آرام دہ نیند آنے کی شکایت تھی۔ ایسے افراد میں سے 34 فیصد نے اچھی نیند آنے کا انکشاف کیا جب کہ بوڑھے افراد میں سے 63 فیصد نے کہ جو اچاٹ نیند کے بالعموم شکار رہتے تھے گہری نیند آنے کی بات بتائی۔ بالچھڑ کے سلسلے میں جو مطالعہ ہوا اس کے نتائج اس تجربے سے بھی بہتر پائے گئے۔ ایسے زیر تجربہ 27 میں سے 21 نے بالچھڑ کی مصنوعی گولیاں استعمال کرنے والوں کے مقابلے میں بہتر نیند کے بارے میں بتایا جبکہ 44 فیصد نے مکمل اور گہری نیند کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کسی قسم کے پہلوئی یا مضر اثرات کی کوئی شکایت بھی نہیں کی۔ یہاں یہ بتانا مناسب ہوگا کہ وہ لوگ جو بچوں کی طرح مست نیند سوتے ہیں بالچھڑ کا استعمال ان کیلئے غیر ضروری ہوتا ہے۔ ایسے افراد کو اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اسے صرف ان لوگوں کو استعمال کرنا چاہیے کہ (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

شوگر کا حیرت انگیز علاج

لوگ بولتے کچھ ہیں عمل کچھ کرتے ہیں آیئے میں آپ کو ہزاروں نقصان سے بچنے کی ترکیب بتاؤں۔ اس عمل کو کریں

شوگر کا حیرت انگیز علاج: لوگ اپنی جان' مال' سکون اس بیماری کے ہاتھوں تباہ کردیتے ہیں' مگر ہمارے قرآن نے باشعور صاحب علم لوگوں کو کھول کھول کر بتایا ہے مجھے پڑھو مجھ پر عمل کرو لیکن لوگ بولتے کچھ ہیں' عمل کچھ کرتے ہیں۔ آیئے! میں آپ کو بے شمار نقصانات سے بچنے کی ترکیب بتاؤں۔ اس عمل کو کریں۔ شہد کی زندہ 14 مکھیاں حاصل کریں ایک دن چھوڑ کر ایک دن ایک مکھی سے اس ترتیب سے کٹوانا ہے' سیدھے ہاتھ پر' دوسری مرتبہ الٹے ہاتھ پر تیسری مرتبہ الٹے پاؤں پر' چوتھی مرتبہ سیدھے پاؤں پر پانچویں مرتبہ سیدھے کان' چھٹی مرتبہ الٹے کان پر اور ساتویں مرتبہ معدہ کی جگہ' اگلے سات دن بھی اسی ترتیب سے کریں لیکن پہلے ان مکھیوں پر کلام الٰہی کو پڑھیں۔ سورۂ ابراہیم کی آیت نمبر 25 **و مثل سے من قرار** تک ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور 1000 مرتبہ چلتے پھرتے یَارَحِیۡمُ یَاکَرِیۡمُ پڑھیں۔

(ڈاکٹر ایم اے کاظمی' لاہور)

جنت کو دیکھنے کا عمل

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے مجھ پر روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے والا مرنے سے پہلے اپنا محل جنت میں دیکھ لے گا۔ **(الصلوٰت البشر عن انس ؓ)**

حضور نبی اکرم ﷺ سے منقول ایک مختصر درود شریف یہ بھی ہے جس کے پڑھنے سے دیگر برکات کے ساتھ تلاوت حدیث کا ثواب بھی ملے گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (نسائی)

درود شریف کی کثرت خطرات سے نجات دلاتی ہے۔ مال' اولاد' دین دنیا میں خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔ درود شریف کے پڑھنے سننے اور پھیلانے میں دونوں جہان کی خیر و فلاح مضمر ہے اور نبی کریم ﷺ کے قرب و شفاعت کا بہترین وسیلہ ہے۔ بس یہ درود شریف روزانہ ہزار بار پڑھئے اور برکات ملاحظہ فرمایئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ۔ **(اللہ دتہ چشتی' خانیوال)**

www.ubqari.org

خدارا! فراڈیئے فقیروں سے بچیئے

مسز نیلم صادق، ضلع دادو

میں تو ایسے تھی جیسے اس کی غلام ہوں میرا دماغ تو چیخ رہا تھا پر زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی‘ اب میں اس کے بس میں ہوگئی تھی تو وہ اپنی اصلیت پر آگئی کہنے لگی اب اندر جاؤ اور الماری سے جاکر چالیس ہزار روپے لیکر باہر آؤ

گرمیوں کی ایک صبح کی بات ہے کہ دروازہ کھلا ہوا تھا تو جس طرح فقیر لوگ آتے ہیں تو ایک عورت آئی۔ وہ چال ڈھال اور زبان سے ملتان شہر کی لگتی تھی تو میں نے اسے دو روپے دیئے تو کہنے لگی مجھے دو روپے دے رہی ہوں اس لیے تو آج کل ٹھیک بھی نہیں رہتی تو اس کی بات مجھے سو فیصد سچ لگی کیونکہ میری طبیعت ان دنوں واقعی ٹھیک نہیں رہتی تھی تو میں نے اسے پانچ روپے دے دیئے تو وہ کہنے لگی آج میرا فقیر تم سے خوش ہوا بتا کیا دعا دوں؟ تو میں نے اس سے کہا دعا کرو کہ میں عمرے کیلئے جاؤں تو وہ کہنے لگی چل دھاگہ لیکر آ۔۔۔ میں تجھے پڑھ کر دیتی ہوں۔ میں دھاگہ لائی وہ دھاگے کی گرہیں باندھنے لگی اور کہنے لگی تیرا شوہر بڑا ظالم ہے تجھے مارتا ہے اور گھر میں لڑائی کرتا ہے۔ پھر وہ میرے گھر کی ہر وہ بات کہنے لگی جیسے کہ وہ میرے گھر میں ہی رہتی ہو۔ میں نے سمجھا یہ تو کوئی بہت پہنچی ہوئی ہے خیر اس وقت میری کام والی بھی بیٹھی برتن دھو رہی تھی تو وہ عورت کہنے لگی کہ اس نے ایک گھر سے خیرات مانگی تو اس گھر والوں نے اسے ڈانٹا تو اس عورت نے انہیں بددعا دی تو انکا ایک ننھا بیٹا اسی وقت پانی کی موٹر میں آکر مر گیا میرا ابھی چھوٹا بیٹا تین سال کا ہے وہ پاس کھڑا تھا تو میں اور بھی ڈر گئی میں نے اسے بیٹھنے کا کہا پھر جب اس نے دھاگہ کی گرہیں باندھ لیں تو اس نے مجھے کہا اب یہ دھاگہ اپنی مٹھی میں بند کرلو اور جاؤ اندر سے ایک قرآن پاک کی قیمت جتنے روپے لیکر آؤ پر مٹھی کو کھولنا مت تو میں نے بھی ایسا ہی کیا میں اندر گئی کمرے سے پانچ سو روپے لیکر آئی اسے دیئے پھر جب عورت نے کہا اب مٹھی کھولو اور دھاگے کی پانچ گرہیں تھیں مگر اس عورت نے کہا اب پھر سے مٹھی بند کرلو اور دھاگہ مٹھی میں رکھو میں نے ایسا ہی کیا تو وہ عورت کہنے لگی کہ اب جب مٹھی کھولو گی تو اگر گرہیں بڑھ گئیں تو تمہاری آنے والی زندگی اچھی گزرے گی اگر گرہیں نہیں بڑھیں تو تمہارے لیے مصیبت آئے گی میں اس عورت سے اب اور بھی زیادہ ڈرنے لگی تھی پر میں حیران تھی کہ اس دوران میری کام والی کیوں چپ تھی۔۔۔؟؟؟ خیر میں نے مٹھی کھولی جب میں گرہیں گننے لگی تو مجھے لگا کہ جیسے میری آنکھوں کے آگے کچھ اندھیرا سا گزرا ہو میں گننے لگی تو گرہیں پانچ کی جگہ بڑھ کر اکیس ہوگئیں تو وہ عورت کہنے لگی مبارک ہو اب میری زبان کو ایسے جیسے تالے لگ گئے ہوں میں چاہتے ہوئے بھی بول نہیں پا رہی تھی‘ نہ جانے اس نے کیا جادو کردیا تھا۔۔۔ میں تو ایسے تھی جیسے اس کی غلام ہوں میرا دماغ تو چیخ رہا تھا پر زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی‘ اب میں اس کے بس میں ہوگئی تھی تو وہ اپنی اصلیت پر آگئی کہنے لگی اب اندر جاؤ اور الماری سے جاکر چالیس ہزار روپے لیکر باہر آؤ میں چپ بیٹھی رہی تو اب وہ ڈانٹنے والے انداز میں چیخ کر بولی کہ جاؤ پیسے لیکر آؤ۔۔۔ ورنہ میں پڑھ کر ایک بار پھونکوں گی اور تمہارا سب کچھ جل کر راکھ ہوجائے گا میں نے ایسا ہی کیا میں اندر گئی اور رقم لاکر اسے دے دی پھر وہ کہنے لگی یہ تمہارا صدقہ ہے اب جاؤ یہ دھاگہ قرآن پاک میں رکھ کر آؤ صبح دھاگہ کی جگہ پچاس ہزار ہوجائیں گے اور ساتھ کہا اگر میرے جانے کے بعد اس کے بارے میں کسی کو بتایا تو تم گونگی ہوجاؤ گی بس پھر وہ چلی گئی۔

میرے شوہر اس وقت گھر سے باہر گئے ہوئے تھے پھر جب پندرہ بیس منٹ گزرے تو میرا دماغ ٹھکانے پر آیا۔۔۔ میں نے کہا یہ میں نے کیا کردیا۔۔۔؟؟؟ وہ عورت تو مجھے لوٹ کر چلی گئی۔۔۔ میں نے فوراً اپنے شوہر کو فون کیا اور گھر جلدی آنے کو کہا وہ آیا پھر میں نے اس کو ساری بات بتائی کہ میں نے تمہاری جمع پونجی لٹادی۔ پھر کیا تھا میرے لیے ایک نئی قیامت برپا ہوگئی۔ میرے شوہر اسے ڈھونڈنے گئے پر تب تک بہت دیر ہوچکی تھی اور وہ عورت اس علاقے سے نکل چکی تھی۔ وہ پیسے جو وہ لوٹ کر گئی تھی وہ میرے شوہر کے پاس کسی کی امانت تھی پھر کیا تھا میرے شوہر مجھ پر برس پڑے اور مجھے گھر سے نکال دیا۔ پھر علاقے کے کچھ معزز افراد نے مل کر معاملہ ٹھنڈا کیا۔

آج تک مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اس عورت کے پاس ایسا کون سا علم تھا جو میری زبان کو بند کرکے سب کچھ لے گئی۔ میری آپ سب پڑھنے والوں سے یہ گزارش ہے کہ ایسے کسی فریبی سائل کے چکروں میں نہ آئیں اور نہ ہی ایسے فقیروں کو گھر میں اندر آنے کی اجازت دیں اب اس کے ساتھ میری کام والی شامل تھی یا نہیں یہ تو میرا اللہ جانتا ہے پر آپ ایسے فقیروں کی باتوں میں نہ آئیں اور فقیروں کی بجائے اپنے رب پر بھروسہ رکھیں۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں‘ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

حضرت شیخ محمد جب حصول علم کے لیے گھر سے نکلے تو ان کی عمر آٹھ سال تھی‘ ماں کی طرف الوداعی نظروں سے دیکھا اور ماں نے بھی اپنے لخت جگر کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا اور نصیحت کی کہ بیٹا بس اب آخری بار دیکھ لو۔۔۔ شاید کہ یہ ہماری آخری ہی ملاقات ہو اور کہنے لگیں کہ بیٹا! قرآن کو اپنے سینے میں لیے بغیر واپس نہ آنا۔

جب حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ اپنے استاد محترم کے پاس پہنچے اور اپنے آنے کا مقصد بیان کیا۔ استاد نے فرمایا کہ بیٹا یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ تم حصول علم کے لیے اتنی دور کا سفر کرکے اور گھر بار چھوڑ کر آئے ہو لیکن میرے پاس تمہارے کھانے کا انتظام نہیں ہے۔ میں تمہیں کہاں سے کھلاؤں گا؟ شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں اپنے ساتھ خشک روٹیاں لایا ہوں‘ میں ان پر گزارہ کرلوں گا۔ سارا دن قرآن پڑھتے شام کو دریائے دجلا کے کنارے پر جاکر پانی میں روٹی بھگو کر کھالیتے اور اللہ کا شکر ادا کرتے۔

جب قرآن پاک حفظ کرکے واپس بغداد اپنے گھر پہنچے اور گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے کوئی جواب نہ آیا۔ کافی دیر دستک دیتے رہے اتنے میں پڑوس کا دروازہ کھلا وہاں سے ایک خاتون باہر آئیں اور کہنے لگیں کہ بیٹا بہت دیر کردی۔۔۔ اب تو تمہاری ماں مرچکی ہے۔ اسی وقت اپنی ماں کی تربت پر پہنچے اور بیٹھ کر قرآن پڑھنا شروع کردیا تو فجر سے پہلے پہلے پورا قرآن اپنی ماں کو سنا کر اٹھے اور اللہ سے دعا کی ”یااللہ میں نے اپنی ماں کی خواہش کو پورا کیا اب میری ایک خواہش ہے یااللہ میرے والدین کی قبور کو اس قرآن کی برکت کی وجہ سے نور سے بھردے۔

دوسرے دن ماں باپ کو خواب میں دیکھا کہ بڑے تخت پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اماں کہنے لگیں تیری دعا کی وجہ سے اللہ پاک نے میری اور تیرے باپ کی قبر کو نور سے منور کردیا۔

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے ایک علم کسبی اور ایک علم وھبی ہوتا ہے جو اللہ پاک عطا فرماتے ہیں۔

www.ubqari.org

سلسلہ وارآپ بیتی
قسط نمبر ____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اوردلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جنات کبھی بے پردہ نہیں ہوتے

ہم ان باتوں کو کرہی رہے تھے کہ اچانک پیغام آیا کہ تقریب سج گئی ہے اور آپ کا انتظار ہورہا ہے جب میں تقریب میں پہنچا تو ہرطرف کرسیاں بچھی ہوئی تھیں اور پہلے تو ان کا پروگرام اس تقریب کوموتی مسجد میں کرنے کا تھا جب ہجوم زیادہ ہوگیا تو موتی مسجد میں خاص حضرات نے نفل پڑھے پھر میدان میں آگئے‘ وہاں جنات کا بہت زیادہ ہجوم تھا ہرطرف کرسیاں بچھی ہوئی تھیں ہر طرف جنات کی چہل پہل تھی۔ایک جو چیز میں نے خاص طور پرمحسوس کی اورآپ انسانوں کو بتانا چاہتا ہوں جنات عورتیں کبھی بے پردہ نہیں ہوتیں‘ حتیٰ کہ حیران کن بات ہے کہ کافر جنات بھی کبھی بے پردہ نہیں ہوتے۔کافر جنات عورتیں بھی کبھی بے پردہ نہیں ہوتیں چونکہ یہ مخلوق انسانوں سے بہت پہلے کی ہے اور حضرت عزرائیل علیہ الصلوۃ والسلام جو زبان بولتے ہیں وہی زبان بولتی ہے اوران کے اندر مذہب پختہ ہوتا ہے۔

مدینہ منورہ سے آئے جن کی تلاوت

تھوڑی دیر قرآن پاک کی تلاوت ہوئی اورسورۂ یٰسین کا پہلا رکوع ایک قاری جن نے پڑھا جو کہ مدینہ منورہ سے آیا ہوا تھا۔تلاوت کے بعد مجھے بلایا گیا‘ میں سٹیج پر بیٹھا‘ سونے اور چاندی کے پتھر لگے ہوئے تھے ہرطرف مخمل بچھا ہوا تھا اور ہرشخص متوجہ تھا۔اس ساری تقریر میں میں نے حفاظت کے حصار کے متعلق جوگفتگو کی اس ساری گفتگو کو میں اب آپ کو کیا بتاؤں۔۔۔وہ گفتگو تقریباً سوا چار گھنٹے کی گفتگو تھی اوراس طویل وقت کا پتا ہی نہ چلا۔تقریب جہاں سوا چار بجے ختم ہونی تھی‘ وہ بہت دیر تک چلتی رہی حتیٰ کہ فجر کی اذان کا وقت ہوگیا اور فجر کی اذان شروع ہوگئی۔

تو اس کے بعد دعا کرائی گئی اور دعا کے بعد فجر کی سنتیں پڑھیں‘ سنتوں کے بعد میں نے وہاں جماعت کرائی۔ جنات کی صفوں کی صفیں تھیں۔ ان سب جنات نے باجماعت نماز پڑھی۔فجر کی دعا کے بعد پھر مزید مختلف تقریبات چلتی رہیں۔۔۔لیکن میں ان سے اجازت لیکر واپس آیا۔چیل نما سواری نے مجھے اٹھایا اور لمحوں میں مجھے میرے گھر پہنچادیا۔یہ تقریب تھی جو میں نے بیان کی۔میں نے وہاں حفاظت اور حصار پر کیا بیان کیا وہ مختصر سا آپ کو بتانا چاہوں گا اس سے کوآپ روحانی فائدہ ہوگا۔

شریر جنات سے حفاظت کا خاص الخاص عمل

کیونکہ یہ ان کی ضرورت ہے‘اس لیے کہ آگ سے بنی ہوئی مخلوق کے اندر شرارت بہت زیادہ ہے وہ جنات مسلمان ہوں یا کافر......اگر مسلمان بعض پختہ مسلمان ہوتے ہیں ان کا مزاج شرارت کا نہیں ہوتا لیکن بعض ایسے جنات ہوتے ہیں کہ جو مسلمان تو ہوتے ہیں لیکن کمزور ایمان والے ہوتے ہیں وہ بھی بعض اوقات شرارت اور نقصان پہنچا جاتے ہیں۔ ہرطرح کی حفاظت کیلئے ایک عمل ان کی خدمت میں پیش کیا۔وہ عمل یہ بتایا کہ آپ رات کے بارہ بجے کے بعد یعنی آدھی رات کے بعد آپ دورکعات نفل پڑھیں‘ نیت کرلیں حفاظت کی‘ حفاظت کی نیت کرکے دو نفل پڑھیں دو نفل پڑھنے کے بعد پھر آپ ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھیں‘ پہلے تین دفعہ درود ابراہیمی پڑھیں پھر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں جب پہنچیں **ولا یودہ حفظھما وھو العلی العظیم**۔ اس کی بہت زیادہ تکرار کریں۔۔۔بہت زیادہ اس کی تکرار کریں۔۔۔ اور اس کی تکرار کرتے جائیں۔۔۔کرتے جائیں۔۔۔ اتنے وجدان سے تکرار کریں کہ آپ کو پسینہ آجائے آپ کا جسم شرابور ہوجائے اور حفاظت کے نظام کا تصور کرتے ہوئے اس کی تکرار کرتے جائیں۔**ولا یودہ حفظھما وھو العلی العظیم......ولا یودہ حفظھما وھو العلی العظیم......ولا یودہ حفظھما وھو العلی العظیم......ولا یودہ حفظھما وھو العلی العظیم**......اسے مسلسل دھراتے جائیں دھراتے جائیں جب یہ تکرار اتنا ہوجائے اتنا ہوجائے کہ آپ کو احساس ہو کہ اللہ کا نظام آپ کے ساتھ ہوگیا ہے تو اس وقت رک جائیں‘ پھر آپ سجدے میں چلے جائیں اور سجدے میں جا کر پھر اس کی تکرار کریں پھر سجدے میں جا کر اتنی تکرار کریں۔۔۔اتنی تکرار کرتے ہوئے آپ کا جسم پھر پسینہ پسینہ ہوجائے اور پھر آپ سجدے سے اٹھیں پھر ولا یودہ حفظھما وھوالعلی العظیم......کی تکرار کریں بہت دیر تک تکرار کرتے رہیں‘ کرتے رہیں‘ کرتے رہیں‘ کرتے رہیں۔

حتیٰ کہ آپ تھک جائیں پھر دوسرے سجدے میں چلے جائیں پھر اس کی بہت دیر تک تکرار کریں‘اس کے بعد اپنے پاس تیل‘ شہد اور پانی کی بوتل رکھی ہوئی ہو‘اس پانی میں اگر زم زم کا پانی اور بارش کا پانی شامل ہو تو اور بھی اچھی بات ہے‘ ورنہ ویسے ہی دم کردیں اور جہاں جہاں کی حفاظت کرنی ہے وہ جان ہے‘ اولاد ہے‘ دکان ہے‘ مکان ہے‘ سواری ہے اس کا تصور کرکے حصار کردیں اور یہ عمل میں نے ان کے سامنے بیان کیا اوراس کے بڑے بڑے کمالات میں نے جنات کے سامنے بیان کیے۔

جنات بہت حیران ہوئے‘ بہت حیران......تقریب کے بعد نماز فجر جب میں نے پڑھ لی تو ایک جن مجھے راستے میں ملا جب میں سواری پر بیٹھ رہا تھا‘ وہ اس سواری کا خادم تھا یعنی راستے سے مسلسل جنات مجھ سے مصافحہ کرنا چاہتے تھے اب لاکھوں جنات سے میں کیسے کرسکتا تھا تو ان کے گارڈ جنات مجھے راستہ سے نکال کرلا رہے تھے۔

جن کا حیران کن خواب

راستے میں چلتے چلتے ایک جن نے مجھے بتایا (میں نہیں جانتا کہ وہ کون تھا کوئی زیادہ عمر کا بھی نہیں تھا) اس نے مجھے بتایا کہ یہ عمل آپ نے لوگوں کو بتایا ہے یہ عمل ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا اور سوتے ہوئے میں **یاعلیم یا خبیر** کثرت سے پڑھتے پڑھتے سوگیا اور روزانہ رات کو جب بھی میں پڑھتے ہوئے سوتا ہوں‘ اس کے بہت مجھے کمالات ملے۔ کہنے لگے کہ روزانہ رات کو بلاتعداد کثرت سے پڑھ کر میں سوگیا تو خواب میں کسی آواز دینے والے نے ایک عمل بتایا اور فرمایا کہ اگر سات سمندر کی مخلوق نقصان دینے کیلئے آجائیں تو کبھی بھی تجھے نقصان نہیں دے سکے گی۔

سخت کالے جادو سے چھٹکارا

اورخود بھی پھر کہنے لگے کہ میری کچھ جنات کے ساتھ دشمنی ہوگئی‘ وہ مجھے نقصان پہنچانا چاہتے تھے۔انہوں نے مجھ پر جادو بہت زیادہ کیا اور وہ جادو ایسا ہوا کہ میں بہت زیادہ بیمار ہوتا چلا گیا اور بیماری ایسی بنی کہ کہیں سے کوئی علاج ہی نہیں ہوتا تھا آخر میں ایک جن عامل کے پاس گیا تو اس نے مجھے

www.ubqari.org

کہا کہ فلاں جنات نے تجھ پر جادو کیا ہوا ہے اور سخت ترین جادو کیا ہوا ہے اور ایسا جادو کیا ہوا ہے کہ تجھے اس جادو نے دوہرا کر دیا ہے تو میں نے ان سے کہا کہ آپ مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں تو کہنے لگے کہ انہوں نے مجھے کچھ عمل بتایا لیکن مجھے فائدہ نہیں ہوا میں بیمار ہوتا گیا گھر میں رزق کی کمی، جھگڑے، پریشانیاں مصیبتیں، ایک سے نکلتا دوسری، دوسری سے نکلتا تیسری...... اسی طرح میری زندگی کے دن رات پریشان سے پریشان تر ہوتے چلے گئے...... میں انہی پریشانیوں میں اور زیادہ پریشان ہوتا چلا گیا...... تو آخر کار یہ میں یہ ذکر کرتے کرتے یاعلیم یاخبیر سو گیا اور مسلسل میں نے کہیں سے سنا تھا جو شخص رات کو سوتے ہوئے یہ بلاتعداد کثرت سے پڑھے گا اللہ پاک اس کے دل میں وہ چیز جس کا وہ حل چاہتا ہے ضرور ڈال دے گا تو خواب سے مجھے آیۃ الکرسی کی حفاظت والا عمل ملا اور میں یہ عمل مسلسل کرتا رہا کرتا رہا میں نے اکتالیس رات یہ عمل کیا۔

آج میں آپ کے سامنے بالکل تندرست ہوں اس عمل کے کرنے سے میرے جسم سے آگ سی نکلی، شعلے نکلے اور میرا جسم ٹھنڈا ہوتا گیا پرسکون ہوتا تھا، طبیعت کے اندر ہر وقت جو بے چینی ہوتی تھی وہ سمٹتی چلی گئی رزق بڑھتا گیا، زندگی میں برکت ہوتی گئی، پریشانیاں ہٹتی گئیں اور میں پرسکون ہوگیا۔

جن کی خوبصورتی اور جوانی کا راز

میں حیران...... میں نے کہا سبحان اللہ آپ کو یہ عمل پہلے سے مل چکا ہے۔ اس کو مبارک باد دی کہ اس عمل کی مجھے ایک مزید تصدیق مل گئی۔ میں نے اس سے یہ بات پوچھی کہ آپ کی عمر کتنی ہے......؟ کہنے لگے میری عمر 322 سال ہے...... میں نے کہا آپ تو اس سے بھی کم عمر کے نظر آتے ہیں۔ کہنے لگا وہ بھی اسی عمل کی برکت ہے، وقت سے پہلے بڑھاپے نے مجھے گھیر لیا تھا، میں زیادہ عمر کا نہیں ہوں بس اس عمل کو میں کرتا گیا مجھے ایسے احساس ہوا جیسے کوئی طاقت ہے جس نے میرے اندر قوتیں ڈال دی ہیں اور میرا وجود، میرا جسم خوبصورت سے خوبصورت ہوتا گیا۔

جنات کی بیٹیوں کے رشتوں کے مسائل

اسی دوران میں جب سواری میں بیٹھا تو کہیں سے ایک جن بھاگتا ہوا آیا اور میرے پاؤں پڑ گیا اور کہنے لگا کہ بیٹیاں بہت زیادہ ہیں رشتے نہیں ہوتے، رشتوں کی کوئی ترتیب بنا دیں۔ ان کے محافظ جنات نے اسے پکڑ کر کھینچا پتا نہیں کیسے حصار توڑ کر آ گیا؟ (کیونکہ اگر میں ہر کسی سے ملنا شروع کر دوں تو ہر کسی سے میں نہیں مل سکتا) اسے وہ کھینچ رہے تھے میں نے کہا ٹھیک ہے اسے چھوڑ دو میں اس کو بتا دیتا ہوں۔ فلاں وقت میرے پاس آ جائے۔ میں نے اسے وقت بتا دیا کہ فلاں وقت میرے پاس آ جانا۔

بیٹیوں کی شادیوں کیلئے لاجواب عمل

وہ میرے پاس آیا تو میں نے اسے پوچھا کہ تجھے قرآن پاک آتا ہے۔ کہنے لگے میں قرآن پڑھا ہوا نہیں ہوں، میں نے اس سے پوچھا گھر میں کوئی قرآن پڑھا ہوا ہے؟ کہنے لگا: ساری بیٹیاں قرآن پڑھی ہوئی ہیں۔ میں نے کہا ایسا کریں سب بیٹیوں سے کہیں سورۃ آل عمران کی پہلی تین آیات تین سو انیس بار اول و آخر سات دفعہ درود شریف صبح و شام پڑھیں یہ کچھ عرصہ مستقل پڑھیں، کچھ ماہ مستقل پڑھیں، کچھ ماہ مستقل پڑھنے سے انشاء اللہ ان کے مسائل حل ہو جائیں گے۔

جنی اور انسان کا عشق اور شادی

لیکن اس نے ایک اور بات کہی اس نے کہا کہ میری ایک بہن ہے اس بہن کا ایک انسان سے تعلق ہوا، پہلے تو وہ ایسے ہی تعلق میں رہے پھر اس انسان کا کسی اللہ والے سے قرب ہو گیا، اس انسان نے کہا میں تیرے ساتھ ایسے تعلق نہیں رکھ سکتا۔ جو وقت گزرا اس پر میں استغفار کرتا ہوں، توبہ کرتا ہوں، تو بھی توبہ کر...... ہمیں نکاح کرنا چاہیے پھر دونوں نے نکاح کر لیا اب ان کے ماشاء اللہ بچے ہیں، ان کے بھی شادیوں کے مسائل ہیں تو میں نے ان سے کہا آپ ایسا کریں اس انسان کو کہیں کہ مجھے مل لیں کہنے لگا میں خود لے کر آ جاؤں تو .... وہ انسان اس کی جن بیوی اور یہ خادم جن........... یہ جن جو شاہی قلعے میں مجھے ملا تھا وہ بھی میرے پاس آ گیا۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کا تعلق کیسے بنا......؟ کیا ایک دوسرے کو پہلے جانتے تھے، کہا نہیں جی یہ انسان میں جن...... تو میں نے کہا کیسے تعلق ہوا؟ تو وہ خاتون بولی: اس داستان کی ابتدا مجھ سے ہوئی ہے، یہ شخص خوبصورت تھا، میں ایک دن پڑھنے جا رہی تھی، میں جوان ہوں، میں پڑھنے جا رہی تھی، تو یہ اپنے بالوں کو سنوار رہا تھا، میں وہاں ٹھہر گئی اور اس کو دیکھتی رہ گئی، دیکھتے دیکھتے یہ مجھے اچھا لگا، پھر میں اس کے خوابوں میں آنا شروع ہو گئی اور خوابوں میں یہ بعض اوقات ناپاک ہو جاتا تھا۔

اسے پہلے تو پتہ نہ چلا پھر اسے احساس ہوا کہ کوئی چیز آتی ہے...... تو پھر میں نے اس سے باتیں کرنا شروع کر دیں، ہمارا آپس میں محبت پیار ہو گیا، میرے گھر والوں کو اس کا علم نہیں تھا...... میں پڑھنے جاتی تھی اور راستے میں اس کے پاس آ جاتی تھی، پھر ایک وقت ایسا ہوا کہ ہم ایک دوسرے کا انتظار کرتے تھے اور ایک دوسرے کو بہت چاہتے تھے، پھر یہ ایک اللہ والے کے پاس چلا گیا۔ ان سے اس کو دین کی رغبت ہوئی ایک دن مجھ سے کہنے لگا کہ میرے پاس مت آیا کرو، میں رو پڑی کہ تیرے بغیر میں نہیں جی سکتی، کہا کہ ایک شکل ہو سکتی ہے تو مجھ سے نکاح کر لے ورنہ ہم ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے اور اس اللہ والے نے مجھے حفاظت کا ایک حصار بتایا کہ اگر کوئی جن قریب آئے تو یہ پڑھو تو جن جل جائے گا اگر میں یہ پڑھ لوں گا اور تو جل جائے گی اس کی سختی اور چہرے کی سنجیدگی دیکھ کر مجھے رونا آیا میں روتی رہی کہ مجھے نہ چھوڑو...... کہنے لگا: مجھے بھی تجھ سے محبت ہے پیار ہے تیرے بغیر واقعی میں نہیں جی سکتا کیا کروں......؟ موت آخرت میرے سامنے ہے۔ آخر کار میں نے اس سے کہا کہ ٹھیک ہے تم اپنے گھر والوں سے بات کرو اور میں اپنے گھر والوں سے بات کرتی ہوں وہ نہیں مانیں گے۔ آخر کار اس نے حیلوں سے اپنے گھر والوں کو منایا۔ پھر ہماری شادی ہو گئی، ہمارا نکاح پڑھایا گیا جس وقت ہماری شادی ہوئی میں انسانی شکل میں تھی، ایک محلے کے قاضی تھے جنہیں ہم قاضی صاحب کہتے تھے، دو انسان بھی موجود تھے ہمارا نکاح ہو گیا جو انسان موجود تھے انہیں خبر نہیں تھی کہ یہ جن ہے، بس انہیں اتنی خبر تھی کہ یہ لڑکا لڑکی آپس میں نکاح کر رہے ہیں۔ میری بیوی بہت خوبصورت ہے اس کا حسن و جمال میں نہیں بتا سکتا۔ بیچ میں اس انسان نے مجھے بتایا۔۔ تو میں نے انہیں کہا آپ چپ ہو جائیں میں ان سے بات کر لوں۔

تو وہ جن عورت بولی اولاد ہونا شروع ہوئی، اب اولاد کا میں کیا کروں؟ انسان مجھ سے نہیں لیتے، وہ کہتے ہیں یہ جن کی اولاد ہے، جن نہیں لیتے کہ یہ انسان کی اولاد ہے۔

میں مسکرا دیا کہ ایسے کیس میرے پاس اکثر آتے رہتے ہیں اس سے پہلے بھی میں عبقری کے قارئین کو اس طرح کے واقعات سنا چکا ہوں آپ پریشان نہ ہوں انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ **(جاری ہے)**

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب

خوشخبری جون 2013ء کا شمارہ "جنات کا پیدائشی دوست" خاص نمبر ہوگا

.... تفصیل صفحہ نمبر 42.......

ماریہ نوازش، امریکہ

جانور کیسے دودھ چھڑواتے ہیں؟

تین دن یہی عالم رہا آخر کار اسے میرے پاس لایا گیا۔ سوجی ہوئی آنکھیں، زخمی چہرہ اور خون آلود ہونٹ۔ اس کی حالت واقعی قابل رحم تھی، وہ التجا بھری نظروں سے میری طرف دیکھتا رہا۔ میں ہنس پڑی اور اسے ماں کے پاس رہنے کی اجازت دیدی۔

جانوروں کی مائیں اپنے بچوں کو دودھ چھڑاتی ہیں تو بچوں کی حالت بڑی خراب ہوجاتی ہے، وہ اپنے آپ کو تنہا اور مظلوم سمجھنے لگتے ہیں۔ کئی روز تک کھوئے کھوئے سے رہتے ہیں اور مختلف طریقوں سے اپنا دل بہلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ریچھ کا بچہ ماں کی محبت بھری آغوش اور دودھ سے محروم ہوجائے تو اگلی ٹانگیں پھیلا کر اوندھے منہ لیٹ جاتا ہے اور تھوتھنی میں منہ چھپا کر چپکے چپکے روتا ہے۔ بعض بچے ایک دوسرے کی کھال چوستے ہیں حتیٰ کہ ان کے بال جھڑ جاتے ہیں۔ سیل کے بچے اپنے پچھلے پیر چاٹ کر وقت گزارتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ان کے پیر سوج جاتے ہیں۔ بلی کے بچے تنہائی میں بیٹھے اپنی دم چوستے رہتے ہیں۔

بندریا کا بچہ اور ماں کا دودھ: بعض جانوروں کی مادہ دوسرا بچہ پیدا ہونے کے باوجود بڑی عمر کے بچوں کو دودھ پلاتی ہیں۔ اس ضمن میں بھیڑ اور ہرن کی مثال دی جاسکتی ہے۔ مادہ کی قربانی یا حماقت بعض اوقات نومولود بچوں کی جان لینے کا باعث بن جاتی ہے۔ سان ڈیاگو کے چڑیا گھر میں کیٹی نامی ایک چمپنزی بندریا تھی۔ اس کا بچہ پہلا جارجی تین سال کا ہوگیا لیکن وہ متواتر اسے دودھ پلاتی رہی، نتیجتاً دوسرا بچہ کمزور تھا۔ بڑے جتن کیے، مگر کیٹی اور جارجی میں سے کوئی بھی قربانی دینے پر تیار نہ ہوا۔ آخر کار ہم نے دودھ میں ایسے اجزاء شامل کیے کہ اس کا مزا بندریا کے دودھ جیسا ہوگیا جب بھی جارجی ماں کی طرف بڑھتا ہم نپل والی بوتل اس کے منہ میں ٹھونس دیتے یہ حربہ کامیاب ثابت ہوا اور جارجی نے رفتہ رفتہ ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیا۔

دودھ چھڑانے کے سلسلے میں مختلف جانوروں کا رویہ مختلف ہوتا ہے بعض اس بوجھ سے چھٹکارا پا کر انتہائی فرحت محسوس کرتے ہیں اور اگر بچہ دوبارہ اس شوق کا اظہار کرے تو اسے کاٹتے اور دولتیوں سے تواضع کرتے ہیں۔

چڑیا گھر میں ایک مرتبہ مامتا کی ایک انوکھی مثال دیکھنے میں آئی۔ ہمارے پاس آسامی نسل کے سنہرے بندر تھے۔ ان میں سے ایک بندریا جیٹی نے نئے بچے کو جنم دیا تو محافظ ایک دن یہ دیکھ کر پریشان ہوگیا کہ گولڈی نومولود کو ماں کی آغوش سے کھینچ رہا ہے...... تشویشناک بات یہ تھی کہ جیٹی چپ چاپ یہ تماشا دیکھ رہی تھی، اس کے اطوار سے ظاہر تھا وہ خود بھی چھوٹے کے مقابلے میں بڑے کو دودھ پلانے کی خواہش مند ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دو ہی دن میں چھوٹا بچہ کمزور ہوگیا۔ تیسرے دن ہم ان کے جنگلے میں گئے تو گولڈی بازو پھیلائے ہماری طرف بڑھا، محافظ نے اسے آسانی سے پکڑ لیا اور ایک علیحدہ پنجرے میں بند کردیا۔

نئی جگہ گولڈی کو اچھی سے اچھی خوراک دی گئی محافظ تھوڑی دیر اس کے ساتھ کھیلتا بھی رہا لیکن جونہی اسے اکیلا چھوڑا گیا وہ چیخنے اور پنجرے میں اچھلنے اور کودنے لگا۔ تین دن یہی عالم رہا آخر کار اسے میرے پاس لایا گیا۔ سوجی ہوئی آنکھیں، زخمی چہرہ اور خون آلود ہونٹ۔ اس کی حالت واقعی قابل رحم تھی، وہ التجا بھری نظروں سے میری طرف دیکھتا رہا۔ میں ہنس پڑی اور اسے ماں کے پاس رہنے کی اجازت دیدی۔

بندر کی اپنے بھائی سے دوستی: وہ منظر بڑا دلچسپ اور رقت انگیز تھا جب گولڈی اپنے خاندان سے ملا، وہ ماں باپ کے درمیان اپنی مخصوص جگہ جا بیٹھا اور ریں ریں کرنے لگا لیکن دونوں نے زیادہ توجہ نہ دی۔ اس پر وہ ماں کے قریب گیا اور اس کے ساتھ لگ کر بیٹھ گیا۔ معلوم ہوتا تھا اسے روحانی خوشی مل رہی ہے۔ اسی لمحے اس نے چھوٹے بھائی کو دیکھا، فوراً ہی اس کی حالت بدل گئی، آنکھوں میں سرخی اتر آئی جسم کانپنے لگا اور وہ دانت نکال کر غضبناک انداز میں چھوٹے بھائی پر جھپٹا، لیکن اس وقت تک ماں کے دل میں نومولود کی محبت جاگزیں ہوچکی تھی۔ دو مرتبہ گولڈی نے بچے پر حملہ اور دونوں بار ماں نے اسے دور جھٹک دیا۔ آخر کھسیانا ہوکر وہ باپ کے کندھوں پر جا بیٹھا۔ اس کے بعد محافظوں نے بتایا کہ اس نے اپنے بھائی سے دوستی کرلی ہے۔

طاہر جمیل، کوئٹہ

صحت سب کیلئے ضروری

کوئی پریشانی نہ ہو، ہر وقت دل خوش رہے ورنہ مطمئن تو رہے، خاندانی اور غیر خاندانی جھگڑوں سے اجتناب کریں

صحت سب سے زیادہ ضروری ہے۔ صحت کے بغیر انسان نہ نیکی کرسکتا ہے نہ بدی، جسمانی صحت بھی ہو اور روحانی بھی۔ اس کیلئے یہ اہتمام کرنا چاہیے۔ کوئی پریشانی نہ ہو، ہر وقت دل خوش رہے ورنہ مطمئن تو رہے، خاندانی اور غیر خاندانی جھگڑوں سے اجتناب کریں کسی کی طرف سے کینہ، بغض اور حسد نہ رکھیں اور سب سے مناسب برتاؤ کریں۔

کوئی بیماری ہو تو اس کا علاج کریں، آنکھ اور پاؤں کی زیادہ قدر کریں، صاف ستھری غذا بروقت کھائیں۔ سبزی زیادہ معمول میں رکھیں۔ مرچ، چینی اور چائے کا استعمال زیادہ نہ کریں اور تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔ دودھ اور موسمی پھل کا استعمال تھوڑا بہت ضرور کریں۔ بھوک لگنے پر کھائیں پیٹ سے زیادہ نہ کھائیں اگر اتفاقیہ پیٹ میں گڑبڑ ہوجائے تو کھانا بند کردیں پھر بتدریج بحال کریں۔ روزانہ ''ورزش'' یا کوئی ایسا کام کریں جس سے بدن کے تمام اعضاء کو حرکت ہوجایا کرے۔ ہفتہ وار حجامت بنوانا ضروری ہے۔ تیز گرمی میں روزانہ نہائیں، کم گرمی میں تیسرے دن، معتدل موسم میں ہفتہ میں دو بار اور سردیوں میں ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور نہائیں۔ پاک صاف کپڑے پہنیں اور لباس خوراک اور گزران میں سادگی اختیار کریں۔ فرائض نماز اور حقوق بیوی بچوں کی ضروریات پوری کریں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد میں سے کوئی حق تلف نہ ہوتا کہ آخرت کی طرف سے بھی اطمینان رہے۔ جہاں عام فضولیات سے بچیں وہیں قویٰ کے استعمال میں بھی کفایت برتیں مثلاً کم بولنا، آہستہ بولنا، نیچی نگاہ رکھنا، اپنی سماعت و بصارت کو ناجائز چیزوں سے بچائیں ناجائز جگہ قدم نہ رکھیں اور شہوانی قوت کا وقت کم از کم ایک ماہ، دن رات میں مجموعی 8 گھنٹے آرام کرنا ضروری ہے۔

(بقیہ: سورۃ والضحیٰ سے تبادلے کے آرڈر گھر میں)

پرانتے لیے عرصے تک کیسے قائم رہیں۔ 9 سال پہلے عیدالفطر کی رات کو پھوپھی نے وفات پائی اور عیدالفطر کے دن نماز عید کے بعد شہر کے تقریباً تمام لوگوں نے ان کی نماز جنازہ شرکت کی۔

www.ubqari.org

ڈاکٹر ایان بخاری، اسلام آباد

فٹنس کے شیدائیوں کے لیے چند مشورے

ایک دبلا پتلا فرد ضروری نہیں کہ صحت مند ہو اور فٹ ہونے کے لحاظ سے اس لفظ کے معنی پر پورا اترتا ہو۔ کوئی بھی فرد کریش ڈائٹنگ کے سہارے اپنا وزن گھٹا سکتا ہے۔ اس طریقے سے وہ نہ صرف اپنا وزن گنوا دے گا بلکہ اپنی انرجی اور اپنا اسٹیمنا بھی گھٹا دے گا۔

آپ کی عمر چاہے کچھ بھی ہو، ورزش ہر ایک کیلئے ضروری ہے۔ یہ ورزش چاہے ایروبکس ہو، جاگنگ ہو، چہل قدمی ہو، پیرا کی ہو یا جسمانی سرگرمی کی کوئی اور شکل۔۔۔ مطالعے سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ باقاعدگی سے ورزش کرنے سے نہ صرف اضافی کیلوریز (حرارے) جل جاتے ہیں بلکہ اس سے میٹابولزم کی کارکردگی میں اضافے میں مدد ملتی ہے اور بھوک بھی گھٹ جاتی ہے۔

سائنس دان اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ ورزش اندرونی غدودوں کی ریزش کے نظام کو عمدہ حالت میں رکھتی ہے جس کی بدولت آپ اس ہارمون کی رطوبت کی بنا پر جوان لگتے اور خود کو جوان محسوس کرتے ہیں جو کہ آپ کی جلد اور جسم کیلئے لازمی ہوتا ہے۔

ورزش ہر عضو کی کارکردگی کو بھی بڑھاتی ہے اور اس سے عضو کی قوت اور اسٹیمنا کی تعمیر ہوتی ہے۔ دوران خون بڑھنے کی وجہ سے امیون سسٹم (بیماریوں کے خلاف جسم کا مدافعتی نظام) کو بھی قوت عطا ہوتی ہے جس سے جسم کے تمام نظاموں کو مزید آکسیجن اور غذائیت کی وصول یابی میں مزید مدد ملتی ہے۔

عام طور پر یہ یقین کیا جاتا ہے کہ ''جب تک آپ کا جسم درد کے حلقے میں داخل نہیں ہوگا کسی قسم کی بھی ورزش فضول ہے۔'' یہ مقولہ غلط ثابت ہو چکا ہے۔

خود کو فٹ رکھنے کے جوش میں جو لوگ جلد بازی سے کام لیتے ہیں وہ عام طور پر اپنے جوش و خروش میں ضرورت سے زیادہ ورزش کرنے لگتے ہیں جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ایک صحت مند اور تندرست جسم کے حصول کے لیے کوئی شارٹ کٹ (مختصر راستہ) نہیں ہے۔

آپ بھی فٹنس حاصل کر سکتے ہیں

اگر آپ عمر کی 30 ویں سالگرہ منا چکے ہیں اور کبھی کسی بھی جسمانی ورزش سے رابطہ نہیں رکھا تو پھر فٹنس کے چیلنج کو قبول کرنے سے پیشتر اپنے ڈاکٹر سے ضرور مشورہ لیں۔

صرف کسی کتاب کے سہارے ورزش کرنے کے بجائے کسی تربیت یافتہ انسٹرکٹر کے پاس جائیں۔ اس کی منطق یہ ہے کہ کسی ورزش کو غلط انداز سے کرنے کے مقابلے میں بہتر یہی ہے کہ کسی قسم کی ورزش ہی نہ کی جائے۔ اس لیے کہ غلط ورزش آپ کو فائدہ پہنچانے کی بجائے الٹا نقصان پہنچائے گی اور وہ بھی زیادہ نقصان۔۔۔ اگر آپ کوئی ورزش درست انداز سے نہیں کر رہے ہوں گے تو پھر انسٹرکٹر آپ کی تصحیح کر دے گا لیکن کتاب آپ کی تصحیح نہیں کر سکے گی۔

آپ چاہیں تو کسی جمنازیم کو جوائن کر سکتے ہیں یا چند ماہ کیلئے یوگا ٹیچر سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ایک بار جب آپ ایک آرام دہ سطح پر پہنچ جائیں تو پھر اپنے طور پر ورزش کا سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں۔

فٹ اور دبلے پتلے ہونے میں فرق: فٹ ہونے اور دبلے پتلے ہونے کے درمیان ایک واضح فرق ہے ایک دبلا پتلا فرد ضروری نہیں کہ صحت مند ہو اور فٹ ہونے کے لحاظ سے اس لفظ کے معنی پر پورا اترتا ہو۔ کوئی بھی فرد کریش ڈائٹنگ کے سہارے اپنا وزن گھٹا سکتا ہے۔ اس طریقے سے وہ نہ صرف اپنا وزن گنوا دے گا بلکہ اپنی انرجی اور اپنا اسٹیمنا بھی گھٹا دے گا۔

آپ جب بھی معمول کی کسی ورزش کا آغاز کریں گے تو ابتدائی دو ایک روز تک آپ کے جسم میں درد ہوگا۔ اس درد کی بنا پر بد دل یا مایوس نہ ہوں بلکہ ورزش کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ایک بار جب آپ کا جسم اس ورزش کا عادی ہو جائے گا تو یہ دکھن/درد کی کیفیت اپنے آپ ختم ہو جائے گی۔

کوئی بھی ورزش اس حد تک نہ کریں کہ تکلیف ہونے لگے تکلیف اس وقت شروع ہوتی ہے جب مسلز پر اس کی گنجائش سے زیادہ کھنچاؤ ڈالا جاتا ہے۔ اس لیے ایک حد سے زیادہ کھنچاؤ سے آپ کی مسلز ٹوٹ پھوٹ یا پھٹ سکتی ہے۔

درد اور دکھن کے درمیان فرق کو شناخت کریں۔ ورزش کرنے کے دوران اپنے جسم کا باریک بینی سے جائزہ لیتے رہیں اور اس وقت ورزش روک دیں جب تکلیف محسوس ہونے لگے جسم کو جس حد تک کھینچ سکتے ہیں کھنچیں لیکن اطمینان کے ساتھ۔ کسی بھی خاص ورزش کا آغاز آٹھ بار کی گنتی سے کریں اور پھر روزانہ گنتی کو بڑھاتے جائیں۔ ضرورت سے زیادہ ورزش بے مقصد اور فضول ہی رہے گی۔ اگر کوئی بھی ورزش غیر ضروری بے آرامی، تکلیف یا درد کا سبب بن جائے تو ورزش کو فوراً روک دیں اور جب کسی بھی علاج سے درد ختم ہو جائے تو ورزش کا سلسلہ دوبارہ شروع کر دیں ایسا کرنا اس لیے ضروری ہے کہ تکلیف سوجن یا جوڑوں مسلز یا ریشے دار نسیجوں کی سوزش/ورم کی بناء پر تو نہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی طبیعت خراب ہے اور آپ اپنے آپ کو بہتر محسوس نہیں کر رہے ہیں تو تب بھی ورزش نہ کریں۔

کسی بھی ورزش کو بے کار نہ سمجھیں: کبھی بھی کسی ورزش کو بے کار سمجھ کر نہ کریں۔ اس سے لطف اندوز ہوں اور اس سے رونما ہونے والی سکون اور طبیعت کی بشاشت کی لہروں کا تجربہ کریں۔ اگر آپ کو یہ اچھا نہ لگے تو اس کا مطلب ہوگا کہ یا تو آپ اس ورزش کو صحیح طور پر نہیں کر رہے یا پھر آپ کا دھیان کسی اور طرف ہے۔

ورزش کرتے وقت ڈھیلے ڈھالے لباس اور آرام دہ جوتے پہنیں۔ اگر ممکن ہو تو ورزش کھلے میں کریں جہاں ڈھیروں تازہ ہوا ہوتی ہے۔ اس لیے کہ دل کو مختلف اعضاء اضافی خون اور آکسیجن کی سپلائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ورزش دن کے کسی بھی ایسے وقت میں کریں جو آپ کیلئے سہولت میں آسان ہو۔ لیکن ورزش سے کم از کم دو گھنٹہ قبل تک کوئی بھی ٹھوس چیز نہیں کھانی چاہیے۔

وارم اپ اینڈ کول ڈاؤن: نصیحت یہی ہے کہ صبح سویرے اٹھنے کے ساتھ ہی فوری طور پر کوئی بھی ورزش شروع نہ کریں۔ پہلے کچھ دیر ٹہلیں اور چہل قدمی کریں تاکہ آپ کے جسم اور مسلز کو لچکدار بننے کیلئے کچھ وقت مل جائے۔ اس لیے کہ جب آپ بیدار ہوتے ہیں تو آپ کے مسلز خاصے اکڑے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کو اچانک حرکت دینے یا جھٹکا دینے سے آپ انہیں زخمی بھی کر سکتے ہیں۔

زیادہ حفاظت طلب ورزشیں شروع کرنے سے پہلے وارم اپ کیلئے ہلکی قسم کی چند ورزشیں کر لیا کریں۔ جیسے کہ جاگنگ سے قبل آپ ٹہلتے ہوئے ہاتھ اور پیروں کو کچھ دیر کیلئے حرکت دیں تاکہ ان کی اکڑن ختم ہو جائے اور لچک پیدا ہو جائے۔ اسی طریقے سے ورزش کے بعد جسم کو ٹھنڈا کرنا اتنا ہی اہمیت رکھتا ہے جتنا کہ ورزش سے قبل وارم اپ کرنا۔

ورزش کرنے سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ اسی لیے ورزش کا کوئی بھی مرحلہ مکمل کرنے کے فوراً بعد نہ تو بیٹھنا چاہیے اور نہ ہی لیٹنا چاہیے بلکہ اپنے آپ کو کسی نہ کسی گھریلو کام میں مصروف کر لینا چاہیے۔

www.ubqari.org

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

دین صرف خیر خواہی ہے

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ان سے کسی نے دریافت کیا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟ شیخ حاتم اصم نے بتایا کہ نماز کا وقت ہوتا ہے تو اطمینان سے وضو کرتا ہوں پھر نماز کی جگہ اس طرح کھڑا ہوتا ہوں گویا کعبہ میرے سامنے ہے' میرے پاؤں پل صراط پر ہیں' جنت میرے داہنی طرف اور دوزخ میرے بائیں جانب ہے' موت کا فرشتہ سر پر ہے' یہ خیال کرتا ہوں کہ احکم الحاکمین کے روبرو کھڑا ہو کر میں اپنی آخری نماز پڑھ رہا ہوں اور اس کے بعد شاید مجھے دوسری نماز میسر نہ ہو حضور قلب کے ساتھ اللہ اکبر کہتا ہوں پھر سوچ کر قرآن پڑھتا ہوں' تواضع کے ساتھ رکوع کرتا ہوں' عاجزی کے ساتھ سجدہ کرتا ہوں' اطمینان سے اس احساس کے ساتھ نماز پوری کرتا ہوں کہ اللہ کی رحمت سے اس کے قبول ہونے کی امید اور اپنا عمل ہونے کی وجہ سے اس کے مردود ہونے کا خوف کرتا ہوں' نماز پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیتا ہوں کہ میری یہ نماز گندے کپڑے میں لپیٹ کر منہ پر نہ مار دی جائے۔ سوال کیا گیا کہ کب سے آپ اس طرح نماز پڑھتے ہیں؟ جواب دیا کہ الحمدللہ تیس سال سے ہر نماز اسی طرح پڑھتا ہوں' پوچھا گیا کہ یہ مرتبہ آپ کو کس طرح ملا؟ شیخ حاتم اصم نے فرمایا کہ اللہ کی رحمت کا ایک جھونکا آیا' ایک ضعیفہ میرے پاس دعا کے لیے آئی میرے سامنے آتے ہی اس کی ریح خارج ہوگئی' ایک مرد کے سامنے بے اختیار آواز کے ساتھ ریح خارج ہونے کی وجہ وہ بہت شرمندہ ہوئی' انہوں نے بات شروع کی تو میں نے ان کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کیا' بی بی ذرا زور سے بولو' یہ سن کر وہ خوش ہوگئیں اور خیال کیا کہ حاتم تو کم سنتے ہیں' اپنی بات کہہ کر چلی گئیں' مجھے خیال آیا کہ حاتم تم تو بہرے نہیں ہو اور اپنے کو بہرا ظاہر کیا' کل میدان حشر میں تمہارا حشر جھوٹوں کے ساتھ نہ ہو گھبرا کر دو رکعت صلوٰۃ التوبہ پڑھی اور التجاء کی: الٰہی آپ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے میں نے اپنے کو بہرا ظاہر کیا' مولائے کریم! کل میدان حشر میں مجھے جھوٹوں میں شمار نہ فرمایئے اس دعا کے بعد میری قوت سماعت ختم ہوگئی۔

شیخ حاتم نے فرمایا کہ اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کرنا اللہ کو اتنا پسند آیا کہ رات کو سویا تو جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اے حاتم تم نے اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کیا' اللہ کو تمہاری اس ادا پر اتنا پیار آیا کہ آج دنیا میں جتنے لوگ زمین پر چل پھر رہے ہیں تم سے زیادہ اللہ کو کوئی محبوب نہیں' اللہ نے تمہاری زبان کو سچ کرنے کیلئے نہ صرف قوت سماعت سلب کی بلکہ آج سے تمہیں حاتم اصم (بہرے) سے مشہور کرنے کا فیصلہ بھی فرمایا۔ شیخ حاتم نے فرمایا کہ اس کے بعد میری نماز اور مجھے جو کچھ ملا سب اسی لمحہ کا صدقہ ہے۔

کسی عارف کا قول ہے کہ اللہ تک پہنچنے اور اس کی ولایت و معرفت حاصل کرنے کے اتنے ہی راستے ہیں جتنی اللہ کی مخلوق ہے مگر اللہ تک پہنچنے کا کوئی راستہ اللہ کے بندوں کے کام آنے' دکھے دلوں کی دلجوئی اور کسی شرمندہ شخص کی عزت بچانے سے زیادہ آسان و مختصر نہیں۔ تاریخ نے نہ جانے کتنے ایسے واقعات اپنے صفحات پر محفوظ کر رکھے ہیں جہاں اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کرنے پر وقت کا محبوب ترین ولی بنایا جا سکتا ہے تو کسی ادنیٰ مسلمان بلکہ انسان کی تحقیر و دل شکنی پر بڑے بڑے اولیاء کو عتاب اور آزمائشوں سے دوچار ہونا پڑا ہے کاش ہم تاریخ کے ان واقعات سے سبق حاصل کر کے اپنے آپ کو پورے جہان کیلئے خیر خواہ بنانے کی فکر کریں کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دین کی یہ تعریف بیان فرمائی ہے کہ (دین صرف خیر خواہی ہے)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان مبارک ہے ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب سے محبوب شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کے کام آنے والا ہو اور اللہ کے نزدیک محبوب ترین عمل کسی

''جنات کا پیدائشی دوست''

جون 2013ء کا

شدت سے انتظار کریں

''جنات کا پیدائشی دوست'' سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیاں نہیں' ہر ماہ سینکڑوں' ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آ گیا' ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ ماہنامہ عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم جیسی نابغہ روزگار اور اسرار میں لپٹی شخصیت کی حیرت انگیز زندگی منظر عام پر لایا ہے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت علامہ صاحب سے خاص مضمون لکھنے کی فرمائش کی گئی علامہ صاحب نے قارئین کی والہانہ وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے آمادگی کا اظہار کیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جون 2013ء کا شمارہ **''جنات کا پیدائشی دوست''** خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی عنایات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

☆ اللہ کی محبت اور قرب کے متلاشیوں کیلئے خاص الخاص تحفہ 'ایک ایسا عمل جو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کو حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے براہ راست ملا۔ ☆ ''خواتین کے حسن و جمال کا آسان اور مؤثر روحانی راز'' خواتین ضرور پڑھیں۔ ☆ ''حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راست ملاقات اور باتیں کرنے کا آسان عمل'' ارواح سے براہ راست فیض پانے والوں کیلئے ایک قیمتی راز ☆ ''رزق کی بارش ہو جائے'' ایک جن کا عطا کردہ بے مثال راز۔

☆ میاں بیوی کی محبت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات کا وظیفہ جو جنات کے گھروں میں پڑھا جاتا ہے اور بہت مجرب مانا جاتا ہے' گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔

☆ بیرون ملک جانے کے خواہشمندوں کی آرزو کی تکمیل ہو اور غیب سے نظام بنے۔ ایک روح اور جنات کے ذریعے ملا تحفہ۔ جنات کی دنیا کے ایسے انوکھے راز جو زندگیوں میں راحت اور سکون بھر دیں۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور نئی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی دیں۔

ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

www.ubqari.org

غیرصحت مند تفریح اور وقت کا ضیاع

فرحت، لاہور

آپ کے اندر مثبت تبدیلیاں آپ کے لیے ترقی کی منازل آسان کردیں گی اور ملک کی ترقی، خوشحالی اور نیک نامی میں اگر آپ کی کوشش محنت اور حصہ بھی شامل ہوگیا تو سمجھ لیں کہ آپ نے وقت کی جانب سے حاصل ہونے والی مہلت کا حق ادا کردیا۔

ہر آنے والا سال ہمیں زندگی کی کچھ رنگا رنگ فتوحات اور دلبرداشتہ کردینے والی ناکامیوں کا تحفہ دیتے ہوئے منظر عام سے یکسر غائب ہوجاتا ہے اور صرف یادوں کا سرمایہ ہی ہمارے پاس رہ جاتا ہے جس سے ہم بقیہ عمر اپنی شہنائیوں کی محفل سجاتے ہیں کبھی یہ یادیں لبوں پر دلفریب مسکراہٹ بن کر کھلنے لگتی ہیں اور کبھی یہی یادیں نہ چاہتے ہوئے بھی آنسوؤں میں ڈھل کر آنکھوں کے کناروں سے نکلنے کیلئے بیتاب ہوجاتی ہیں۔لیکن ہم ان کھٹی میٹھی یادوں کو اپنی ذات سے بالکل جدا نہیں کرسکتے اور ہماری تصوراتی دنیا ان کی رنگینیوں سے قائم ودائم رہتی ہیں۔وقت کو کبھی بے رحم کہا جاتا ہے کبھی اسے ایک استاد سمجھا جاتا ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ وقت نہ تو بے رحم ہے اور نہ رحم دل بلکہ صرف ایک مہلت ہے جو یکساں طور ہر پذی روح کو عطا کیا گیا ہے۔

دانشور اور مفکر ارسطو نے وقت کی کیا خوب تعریف کی ہے کہ: وقت میرے لیے ایک شیریں مشروب ہے جسے میں گھونٹ گھونٹ پیتا ہوں اس کی شیرینی اور لطافت ہی نے دنیا کو رعنائی بخشی ہے اور اس دلفریب مشروب کا خاتمہ ہی زندگی کا اختتامی باب ثابت ہوتا ہے''

وقت ایک انمول نعمت ہے لیکن یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ ہم اس انمول نعمت کا بڑی بے دردی سے استعمال کررہے ہیں اور جب وقت دی گئی مہلت واپس لے لیتا ہے تو ہم واویلا کرتے رہتے ہیں کہ ہمیں وقت ہی نہیں ملا لیکن کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ایک منٹ کی کیا حقیقت ہے؟ جسے ہم سینکڑوں چھوٹے لیکن اہم امور نمٹانے کیلئے استعمال کرسکتے ہیں۔لیکن منٹ تو کیا ہم تو گھنٹوں کا حساب بھی رکھنے کے قائل نہیں۔ ہم نے تفریحات کو کلی اپنا اور کام کو جزوی حیثیت دی۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری پارکس، ریسٹورنٹ، گلی کوچے اور نیٹ کیفے ہر وقت شاد وآباد نظر آتے ہیں اور یہ کہنا قطعی بے جا نہ ہوگا کہ بے مقصد تفریح ہماری قوم کا خاصہ بن چکی ہے جو وقت کا گلا گھونٹ رہی ہے اور جب یہی وقت اختتامی سسکیاں لے کر ختم ہوجائیگا تو پھر دنیا سے یہی دہائی دیتے ہوئے جائیں گے کہ وقت نے ہمیں مہلت نہ دی۔

شادیوں اور دیگر تقریبات کا انعقاد اور ان سے لطف اٹھانا ایک صحت مند تفریح ہے لیکن تمام دن اور رات بے مقصد شور شرابے کے ذریعے تقریبات کو طوالت دینا وقت کا ضیاع سمجھا جانا چاہیے جبکہ ان تقریبات میں لمبی چوڑی رسومات بھی ہمارے مذہب، روایات اور روزمرہ رہن سہن سے قطعی مطابقت نہیں رکھتیں لیکن پاکستان نے وجود میں آنے کے بعد ہندووانہ رسومات کو ہمارے معاشرے میں بتدریج پذیرائی مل رہی ہے......ہمارا تشخص صرف کتابوں میں مقید ہوکر رہ گئی ہے جنہیں ویران لائبریریوں کی زینت بنادیا گیا ہے۔

ہم دنیا بھر کی اقوام کی طرح گزرے ہوئے سال کو الوداع کہتے ہیں نئے سال کا استقبال کرتے ہیں' اس سلسلے میں منعقد ہونے والی تقریبات سے لطف لیتے ہیں مگر بیتے ہوئے سال میں حاصل ہونے والی ناکامیاں ہمیں دلگرفتہ کیوں نہیں کرتیں۔ نئے سال کیلئے اولین ترجیحات کا تعین کیوں نہیں کیا جاتا؟ وقت کا صحیح استعمال بھی ایک مشق ہے جو کہ بچپن سے سکھائی جاتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں لڑکپن کھیل کود کا وقت ہے۔ جوانی میں تمام اقسام کی تفریحات سے استفادہ کیا جاتا ہے جبکہ بڑھاپے کو قبل از وقت خود پر طاری کرلیا جاتا ہے اور گپ شپ اور ٹیلی ویژن ہی توجہ طلب امور رہ جاتے ہیں۔ ہماری سہل پسند طبیعت عمر کے ہر دور میں تفریحات کے نام پر وقت ضائع کرنے کے جواز ڈھونڈ لیتی ہے۔ابھی وقت ہے کہ ہم اپنے روز وشب سنوار لیں۔اپنے اردگرد کے افراد میں بھی وقت کی اہمیت کو اجاگر کریں۔گھر کے بچوں اور ہم عمر افراد کو زندگی گزارنے کا ایک نیا ڈھنگ سکھائیں۔ ہر فرد خود کو منظم کرے۔زندگی کی ترجیحات طے کریں۔آپ کے اندر مثبت تبدیلیاں آپ کے لیے ترقی کی منازل آسان کردیں گی اور ملک کی ترقی، خوشحالی اور نیک نامی میں اگر آپ کی کوشش محنت اور حصہ بھی شامل ہوگیا تو سمجھ لیں کہ آپ نے وقت کی جانب سے حاصل ہونے والی مہلت کا حق ادا کردیا۔

ماہرین کے مشورے

ماہرین وقت کی اہمیت کے حوالے سے زندگی کو بہتر نظم وضبط کے دائرے میں گزارنے کیلئے مندرجہ ذیل مشورے دیتے ہیں۔☆ زندگی کے بنیادی مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے روزانہ کی سرگرمیوں کی فہرست تیار کریں اور انہی مقاصد کے تحت سال بھر کی ترجیحات کا تعین کیا جانا چاہیے۔

☆ وقت ضائع کرنے والے عوامل کا جائزہ لیں جہاں تک ممکن ہو ایسی سرگرمیاں کرنے سے دور رہیں جو محض شغل کی خاطر اختیار کی جاتی ہیں۔اس سے ضروری امور انجام دینے میں آسانی ہوگی۔☆ وقت کی پابندی کریں' کام کے آغاز اور اختتام کے متعلق کیے گئے وقت کی پاسداری نہایت لازمی ہے۔کسی کام کو بھی ادھورا اور نامکمل نہیں چھوڑنا چاہیے۔☆ سفر اور انتظار کی زحمت اٹھانا پڑے تو کسی ایسی کتب سے استفادہ کریں جو آپ کے علم میں خاطر خواہ اضافے کا باعث بنے۔خالی بیٹھنا وقت کو ضائع کرنا ہے اور وقت کی طوالت کا احساس بوریت پیدا کرتا ہے۔☆ چھوٹی عمر ہی سے بچوں کو وقت کی پابندی کا احساس دلائیں اور ان کے سامنے خود کو ایک مکمل مثال کے طور پر پیش کریں۔ بچوں کو ٹائم ٹیبل بنادیں تاکہ بچپن سے ہی وقت کی قدر کے احساسات پیدا ہوں۔☆ خواتین تعمیری اور فائدہ مند مشاغل اختیار کریں۔ بلاجواز طویل گفتگو اور ٹیلی ویژن دیکھنے میں وقت ضائع کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ خصوصاً گھریلو خواتین محدود دائرے میں بھی تعمیری زندگی بسر کرسکتی ہیں۔☆ وقت کی قدر کرنے اور وقت ضائع کرنے میں صرف اتنا فرق ہے کہ وقت کے درست اور قدرشناس ہی کامیاب ومطمئن زندگی گزارتے ہیں اور ملک کی ترقی وترویج میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں جبکہ وقت ضائع کرنے والے کٹھن اور مشکل مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔''وقت دنیا کی واحد چیز ہے جسے اپنے لیے محفوظ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی گزرے وقت کو واپس لانا ممکن ہے'' وقت کی پاسداری اور احترام کسی بھی قوم کو ترقی کی راہ میں گامزن کرسکتا ہے۔

(بقیہ: پرسکون نیند کیلئے قدرتی جڑی بوٹی)

جو واقعی اچھی نیند کو ترستے ہیں۔یہ افراد اسے مستقل طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔سونے سے پہلے اسکی چائے (جوشاندہ) کی دو تین پیالیاں پی لینی چاہئیں۔اس کی خشک جڑ کو موٹا موٹا کوٹ کر کھولتے پانی میں چائے کی طرح دم دے کر پینا مناسب ہوتا ہے۔اس سے زیادہ مقدار کی ضرورت نہیں ہوتی۔اگر دوسری نباتی دواؤں کی طرح اس کے استعمال سے خلاف معمول اثرات رونما ہورہے ہوں تو اس کا استعمال روک دینا چاہیے۔یہ بھی یاد رہے کہ بعض افراد کیلئے اس کی بو ناگوار ثابت ہوسکتی ہے۔انہیں ایسی صورت میں اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

www.ubqari.org

نصیر احمد، ایبٹ آباد

گردے اور مثانہ کی پتھری کا آزمودہ گھریلو علاج

اگر مثانہ میں پتھری رک جائے اور تکلیف زیادہ ہو رہی ہو تو مریض کو سینے کے بل لیٹا کر اسے کہیں کہ وہ اپنے پاؤں اوپر آسمان کی طرف اٹھائے اور اُس کی پیڑو کی ہڈی پر گرم پانی ڈالیں اور نیچے سے اوپر کو ملیں تو اس طرح مریض کو پیشاب کُھل کر آئے گا

ہمارے پیارے ملک میں بدنصیبی سے صاف وشفاف پانی ملنا مشکل ہوتا جا رہا ہے، شہروں میں لوگ بُری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ عرصہ دراز سے امید رکھے ہوئے تھے کہ صاف ستھرا پانی پینے کو ملے گا مگر اب حالت یہ ہوگئی ہے کہ گندے پانی کو بھی ترس رہے ہیں۔ جوہڑوں اور تالابوں کا پانی پینے سے بے شمار بیماریاں جنم لینے لگ گئی ہیں۔ ان میں کینسر، گردوں کا فیل ہو جانا، بواسیر، امراض جگر اور قلب شامل ہیں۔ یقین کریں انسان ہی نہیں بلکہ حیوانات بھی گوناگوں بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں امیر لوگ تو بند بوتلیں استعمال کرتے ہیں مگر غریب ہاتھ بھی نہیں لگا سکتے۔ اگر کسی کو شوق ہو تو دور سے دیکھ کر شوق پورا کر لیتا ہے۔ ناقص پانی کے استعمال سے گردوں کی بیماری عام ہوگئی ہے اسی فیصد کے قریب کسی نہ کسی طرح گردہ اور مثانہ کے مریض سننے میں آتے ہیں۔ حکومت نے ہسپتالوں میں علاج کی سہولیات اور ضروریات مہیا کر رکھی ہیں۔ افسوس صد افسوس کہ بیماری کی وجوہات پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ ہر شہر اور قصبہ میں گردوں کے امراض بڑی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ عبقری رسالہ میں ہر ماہ بڑے نادر نسخہ جات سہل الحصول اور عملیات اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے شائع ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بہن بھائیوں کو اس کار خیر میں حصہ لینے کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

گردے کیا ہیں؟ ان میں کیسے پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس بارے میں ہماری ایک بزرگ شخصیت کے مالک حکیم محمد عبداللہ صاحب مرحوم و مغفور نے اپنی کتب میں بڑی تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ آسان علاج بھی تحریر فرمایا ہے۔ مرحوم کے پاس جو علم تھا وہ کتابوں کی شکل میں عوام الناس تک پہنچا دیا ہے۔ گردہ و مثانہ کا علاج ہم بوجہ مجبوری خود ہی اللہ پر تکیہ رکھ کر کرتے رہتے ہیں مگر ہمیں یہ علم نہیں ہوتا کہ پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں۔ نیم حکیم اور جعلی ڈاکٹر پیٹ کے نچلے حصہ میں چاہے قولنج کا درد ہی کیوں نہ ہو، پیسے بٹورنے کی خاطر درد گردہ اور پتھری کی دوا دے دیتے ہیں۔ مرض کچھ دوا کچھ۔۔۔ ہسپتالوں میں صحیح ڈاکٹر کو دکھانا مشکل ہے۔ سپیشلسٹ کے پاس تو غریب آدمی پہنچ ہی نہیں سکتا کیونکہ مالی استطاعت ہی نہیں۔ دوسرا ڈاکٹر صاحبان کے پاس اتنا رش ہوتا ہے کہ وہ پوری توجہ مریض کو نہیں دے سکتے۔ جو دل میں آیا لکھ دیا۔ ان کا بھی قصور نہیں کہ وہ بھی انسان ہیں۔ روزانہ مریضوں کے ہجوم کو نپٹانا ان ہی کا کام ہے۔ بات کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ٹھیک دوائی نہ ملنے کی وجہ سے گردے متاثر ہوتے ہیں اور کئی دوسری بیماریاں جنم لینے لگ جاتی ہیں۔ آیئے! ذرا گردوں کے بارے میں جانیں کہ کیا ہوتے ہیں اور کہاں ہوتے ہیں؟

گردے نصف دائرہ کی شکل میں دو عضو ہیں جو گیارہویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں۔ گردے جگر سے غذا کے بالکل رقیق حصہ کو جذب کر کے اس میں سے غذا لے کر باقی صاف پانی کو اپنی نالیوں کے ذریعہ مثانہ میں جمع کرتے ہیں۔ جب مثانہ پانی سے بھر جاتا ہے تو نالی کا منہ کھل کر پیشاب بن کر نکلتا ہے جب غلیظ اور مرطوب غذاؤں کا زیادہ استعمال سے لیس دار رطوبتیں جن کے اندر مٹیالے اجزا کا غلبہ ہوتا ہے گردہ یا مثانہ کے اندر اکٹھی ہو کر پڑی رہتی ہیں تو جسم کی حرارت لطیف اجزاء کو ان سے اڑا دیتی ہے اور مٹیالے اجزا باقی رہ جاتے ہیں جو جم کر پتھری کا باعث بنتے ہیں۔

اکثر برف کا پانی یا سردائی یا چاول وغیرہ زیادہ استعمال کرنے سے بوجہ ریح گردہ میں کھچاؤ پیدا ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔ پتھری بن جانا نہایت تکلیف دہ ہے جب پتھری مثانہ کے اندر چبھتی ہے تو مریض درد کے مارے لوٹ پوٹ جاتا ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں اس کیلئے درج ذیل علامات ملاحظہ فرمائیں۔

1۔ اگر ریت یا پتھری گردہ میں ہو تو ایسے مریض کی کمر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیتین ران اور بعض اوقات حشفہ تک جاتی ہیں۔ ذرا تیز چلنے، دوڑنے، سائیکل موٹر سائیکل کی سواری سے درد میں شدت پیدا ہوتی ہے۔

2۔ پیشاب میں بار بار خون ملا آتا ہے کبھی کبھی پیشاب کے بعد خون آتا ہے اگر قبض رہتی ہو تو مریض کو قے بھی ہونے لگتی ہے جب گردوں میں بڑی پتھریاں بن جائیں تو پیشاب میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات پیشاب بند ہو کر زندگی کا چراغ گل ہو جاتا ہے۔

اگر مثانہ میں پتھری ہو تو مقام پیڑو اور سیون کے آس پاس سخت درد ہوتا ہے اور خارش بھی ہوتی ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ پیشاب سخت تکلیف سے نکلتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب کے ساتھ پاخانہ بھی نکلتا ہے سب سے اہم بات یہ ہے کہ پیشاب کر چکنے کے بعد مریض کو محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کی حاجت باقی ہے۔

پیشاب ان امراض میں گاڑھا ہوتا ہے کام کرتے ہوئے درد محسوس ہوتا ہے۔

تشخیص کی بہترین تدبیر: مریض کو شام کے وقت کسی چینی یا کانچ کے برتن میں پیشاب کرائیں۔ برتن کو ڈھک دیں، صبح دیکھیں کہ ریت کس رنگ کی ہے۔ اگر سرخ رنگ کی ہو تو گردہ اور اگر سفید رنگت ہو تو مثانہ کی بیماری ہے۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ کسی قسم کی بوتل سیون اپ یا پیپسی وغیرہ مریض کو پلائیں دو منٹ کے اندر اندر تڑپنا شروع کر دے گا۔

اگر مثانہ میں پتھری رک جائے اور تکلیف زیادہ ہو رہی ہو تو مریض کو سینے کے بل لیٹا کر اسے کہیں کہ وہ اپنے پاؤں اوپر آسمان کی طرف اٹھائے اور اُس کی پیڑو کی ہڈی پر گرم پانی ڈالیں اور نیچے سے اوپر کو ملیں تو اس طرح مریض کو پیشاب کُھل کر آئے گا اور وہ تکلیف میں بالکل آرام محسوس کرے گا۔ گردہ اور مثانہ کے مریض کو آلو، اروی، ارد کی دال، باجرہ کی روٹی، بینگن، مسور کی دال، ٹماٹر، انڈا پالک، چاول، دال ماش، گوبھی، مٹر، ٹھنڈا پانی سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ جو بھی کسی اور بیماری میں مبتلا ہوں انگریزی ادویات کھا رہے ہوں وہ لازمی طور پر صاف ستھرا پانی کثرت سے استعمال کریں۔ کیونکہ پانی کی کمی سے گردے متاثر ہوتے ہیں۔

بچوں کے سوکھے پن کیلئے

اگر بچہ سوکھ کر ڈھانچہ ہو جائے تو انڈے کی زردی لے کر بچے کے مقعد پر رکھیں وہ حیرت انگیز طور پر کھینچ لے گا اور یہ سوکڑے پن کی علامت بھی ہوگی، روزانہ عمل دہرائیں آخر میں بچہ کی طاقت زردی اٹھانے میں کمزور ہو جائے گی اور بچہ دن بدن تندرستی کی طرف گامزن ہوگا انشاء اللہ۔ **(یاسر صہیب، چکوال)**

www.ubqari.org

قیصر نیاز' لاہور

درود شریف سے فاقہ اور بیماری دور

میں اپنے ایک سفر میں تھا۔ ایک رات میں نے ایسی جگہ گزاری جہاں درندے بکثرت تھے۔ درندے میرے درپئے آزار تھے' پہلے میں خوفزدہ ہوا پھر میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور درود شریف پڑھنا شروع کر دیا کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ایک بار مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے

آپ ﷺ کی شفقت درود شریف کی برکت سے

ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن المکی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ابوالفضل القولی کو یہ فرماتے سنا کہ ایک شخص خراسان سے آیا اور اس نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ میرے خواب میں تشریف لائے حالانکہ میں مدینہ طیبہ میں مسجد میں تھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل کو میری طرف سے سلام پہنچانا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اتنی بندہ نوازی کیوں؟ ارشاد فرمایا: وہ مجھ پر ہر روز سو مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ

ہاتھ کا ورم ٹھیک ہو گیا

ایک بزرگ عبدالرحیم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ غسل خانہ میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت سخت چوٹ لگ گئی۔ اس کی وجہ سے ہاتھ پر ورم ہو گیا۔ میں نے رات بہت بے چینی میں گزاری۔ میری آنکھ لگ گئی تو میں نے رسول کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی' میں نے اتنا عرض کیا تھا کہ یارسول اللہ ﷺ حضور نے ارشاد فرمایا: کہ تیرے کثرت درود نے مجھے گھبرا دیا' میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی تھی اور ورم جاتا رہا تھا۔ **(القول البدیع)**

لقوہ کے مرض سے شفاء

ایک بزرگ درود شریف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مجھے اچانک لقوہ ہو گیا۔ اس پریشانی اور بیماری کے دوران میں نے ہر روز پانچ سو مرتبہ درود پاک کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ ابھی درود پاک پڑھتے ہوئے دس بارہ دن ہی گزرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بیماری سے مکمل طور پر شفاء عطا فرما دی۔ اس کے بعد سے درود شریف پڑھنا میرا معمول ہو گیا۔ **(کشف القلوب)**

بیماری شفاء میں بدل گئی

ایک بادشاہ بیمار ہوا' بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا۔ بادشاہ کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے درخواست کی کہ آپ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا: فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا۔ یہ ساری برکت درود پاک کی ہے۔ **(راحۃ القلوب ص ۶۱)**

درندوں سے حفاظت

ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ میں اپنے ایک سفر میں تھا۔ ایک رات میں نے ایسی جگہ گزاری جہاں درندے بکثرت تھے۔ درندے میرے بالکل قریب تھے' پہلے میں خوفزدہ ہوا پھر میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور درود شریف پڑھنا شروع کر دیا کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ایک بار مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

اس لیے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر رحمت فرمائے گا تو میں ساری رات اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں گزاروں گا۔ درندے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ میں نے ساری رات درود پاک پڑھنے میں گزار دی اور ساری رات میں کسی چیز سے نہیں ڈرا۔ اللہ تعالیٰ نے ساری رات درود پاک کی برکت سے میری حفاظت فرمائی۔ **(فضائل درود شریف)**

درود پاک کی برکت سے فاقہ دور ہو گیا

ایک بزرگ حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ پابند شریعت اور متبع سنت اور درود و سلام کی بہت زیادہ کثرت کرتے تھے۔ فرماتے ہیں مجھ پر گردش کے دن آ گئے' فقر و تنگدستی یہاں تک بڑھی کہ فاقہ کی نوبت آ گئی۔ اسی عالم فاقہ مستی میں عید کی رات آ گئی۔ میں بے حد پریشان تھا کہ صبح عید کا دن ہے' بچوں کیلئے نہ کوئی نئے کپڑے ہیں اور نہ ہی کھانے پینے کی چیزیں ہیں۔ ابھی رات کی چند گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔

جب میں نے دروازہ کھولا تو ہاتھوں میں قندیلیں اٹھائے ہوئے کچھ لوگ دروازہ پر کھڑے ہیں' میں بے حد پریشان تھا کہ نہ جانے اس وقت یہ لوگ کیوں کھڑے ہیں کہ ان میں سے ایک خوش پوش شخص جو اس علاقے کا رئیس تھا آگے بڑھا اور اس نے بتایا الحمدللہ میں ابھی ابھی سو رہا تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ شہنشاہ کونین ﷺ میرے غریب خانہ پر تشریف لائے ہیں اور مجھ سے فرما رہے ہیں کہ ''ابوالحسن اور اس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں تجھے اللہ عزوجل نے بہت کچھ دے رکھا ہے' جا اور جا کر ان کی خدمت کر۔ اس کے بچوں کیلئے کپڑے بھی ساتھ لیتا جا اور کچھ خرچ بھی دے آنا کہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں'

یہ کچھ سامان عید قبول فرمائیں اور میں درزی کو بھی ساتھ لیتا آیا ہوں آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کا ناپ لے کر ان کے کپڑے تیار کر دیئے جائیں۔ پھر اس رئیس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کر اور بعد میں بڑوں کے۔ لہٰذا صبح ہونے سے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔ **(سعادۃ الدارین)**

درود پاک کا نور آسمان تک

ابوالقاسم مروزی کہتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات میں حدیث کی کتاب کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔ خواب میں دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم مطالعہ کیا کرتے تھے اس جگہ ایک نور کا ستون ہے جو اتنا اونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا۔ کسی نے پوچھا یہ ستون کیسا ہے؟ تو بتایا گیا کہ وہ درود شریف ہے جس کو یہ دونوں کتاب کے مطالعے کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ **(القول البدیع' سعادۃ الدارین)**

ہر چیز کی چابی درود شریف

ایک جلیل القدر بزرگ سیدنا ابوالعباس تیجانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ نبی اکرم حبیب محترم ﷺ پر درود پاک پڑھنا ہر چیز کی چابی ہے' انوار و اسرار حاصل کرنے کی چابی ہے۔ غیوب و معارف کی چابی ہے تو جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارہ گیا۔ اس کو اللہ تعالیٰ کے قرب سے کچھ حصہ نہیں ہے۔ **(سعادۃ الدارین صفحہ ۹۲)**

www.ubqari.org

عبقری آپ کے شہر میں

(کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390)
(راولپنڈی: کمبائنڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194)
(سیالکوٹ: ہلال بک سٹال ریلوے روڈ، 0321-7120318)
(ایبٹ آباد: اعوان نیوز ایجنسی 0992-335847) (خانیوال: طاہر سٹیشنری مارٹ)
(علی پور: ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684)
(ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622)
(جھنگ: حافظ طلحہ اسلام، قرآن محل سیٹلائٹ ٹاؤن 0314-3401441)
(حاصل پور: اسلام الدین خلجی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439)
(درگاہ پاکپتن: مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ پاکپتن 0333-6954044)
(ساہیوال: مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی) (بنوں: امیر احمد 0333-9748847)
گجرات: خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8443093)
(شورکوٹ کینٹ: حبیب اللہ ندیم مکتبہ اسلامیہ والے، 0302-7296211)
(بوریوالہ: شاہد نیوز ایجنسی گول چوک نزد ڈاکخانہ 0300-7591190)
(وہاڑی: فاروق نیوز ایجنسی ٹھینگی کالونی، 0301-6661714)
(بھیرہ شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177)
(ٹوبہ ٹیک سنگھ: حاجی محمد یسٰین جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845)
(وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591)
(ڈسکہ: نایاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315)
(حیدر آباد: الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026)
(کوئٹہ: خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805)
(میلسی: امتیاز احمد صاحب نیو شوکت کلاتھ ہاؤس، 0321-7982550)
(خان پور: چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654)
(فیصل آباد: ملک کاشف' اخبار مارکیٹ 0300-6698022)
(اوکاڑہ: اشرف نیوز ایجنسی 0300-6968538)
(صادق آباد: عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624)
(قلعہ دیدار سنگھ: مکہ میڈیکل سٹور، سول ہسپتال 0300-7451933)
(بھکر: ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693)
(کوٹ ادو: عبدالمالک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515)
(منڈی بہاؤالدین: آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر 0345-5861514)
(احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 7768638- 0302)
(نارووال: باؤ جی نیوز ایجنسی 0333-8749464)
(گوجرانوالہ: رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516)
(چکوال: حاجی برادرز بک سیلرز، 0306-5785684)
(حضرو: بلال خوشبو محل میزائل چوک 0314-2192166)
(مری: حمید برادرز مال روڈ 051-3411116)
(کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760)
(رائے ونڈ: محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737)
(مانسہرہ: تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095)
(سلانوالی: الوہاب کتب خانہ' 0300-5665317)
مظفر آباد: ٹی ٹی نیوز ایجنسی 0346-9616224

ایجنسی ہولڈر کیخلاف قارئین کی شکایات

بعض جگہ سے مسلسل شکایات آرہی ہیں' ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو رہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

حضرت حکیم صاحب کا سفرنامہ

قارئین عبقری اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے چاہنے والوں کے بے پناہ اصرار' رزق روحانی کے متلاشی' خواتین وحضرات کے سینکڑوں خطوط اور ٹیلیفون کالز کے تانتے بندھے رہنے کی وجہ سے' باوجود ہزار ہا مصروفیات کے' اعمال نبوی کی ترویج اور سنت نبویؐ کی نشر و اشاعت کی نیت سے پورے پاکستان میں ہر ماہ اور ہر دوسرے ہفتے کسی نہ کسی شہر جاتے ہیں۔ رزق روحانی کے متلاشی ہزاروں لوگوں کو درس روحانیت و امن دیتے' اعمال سے پلنے' بچنے اور بننے کا یقین دلاتے' اپنی معاشرت و معاملات کو صحیح سنت نبویؐ طرز پر اختیار کرنے پر زور دیتے ہیں۔ فروری میں بھی حضرت حکیم صاحب نے 4 مختلف مقامات پر 5 درس ارشاد فرمائے۔ 3 فروری بروز اتوار کو ہمدرد سنٹر لاہور میں درس ارشاد فرمایا اور فکر آخرت اور اصلاح باطن کی طرف توجہ دلائی اور تعلق مع اللہ کی سوچ کیلئے فکر مند کیا۔ 14 فروری بروز جمعرات کو ایک روحانی سفر محض اللہ کی رضا' نبویؐ علوم کی ترویج و تشریح' فکر اعمال اور فکر آخرت کی نیت سے شروع کیا۔ جمعہ 15 فروری کو پشاور میں درس ہوا۔ ہفتہ 16 فروری کو پشاور کے مضافات میں درس ہوا۔ اتوار 17 فروری کو علی الصبح پشاور سے گوجر خان کیلئے عازم سفر ہوئے۔ صبح 10 بجے گوجر خان میں درس ارشاد فرمایا۔ اسی دن بروز اتوار دوپہر 2 بجے واہ کینٹ میں درس ہونا تھا۔ اسی فکر میں دو دن کے تھکے مسافر پھر سے عازم سفر ہوئے۔ تمام جگہ پر عوام نے بے پناہ طلب ظاہر کی اور ہزاروں نے سابقہ زندگی سے توبہ کی اور آپ کی ارادت کا تقاضا کیا جسے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے رد نہ کیا۔ اتوار اور پیر کی درمیانی شب پونے بارہ بجے واپس تسبیح خانہ پہنچے۔

عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارابی دواخانہ 0622272198۔
اٹک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893۔
اسلام آباد/راولپنڈی: زین ہربل دواخانہ: 0336-0195366
ایبٹ آباد: طیبہ بک سنٹر 0344-9381998
اٹک: علمی بک ڈپو 057-2602020۔
مانسہرہ: شالیمار سویٹ۔ 0300-2753463۔
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور 0312-5619880۔
بھکر: حسن موبائل اینڈ ٹیلرز 0313-5417876
بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔
بہاولپور: قاسمی نیوز، 0333-6367755۔
بوریوالا: تنویر احمد 118/M بوریوالا 0673352712۔
پنڈی بھٹیاں: محمد کاشف' 0308-7800424
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293۔
پشاور: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237۔
پنڈی گھیپ: بسم اللہ فارمیسی 0334-5800786
پاکپتن شریف: مسعود الحسن کالج روڈ 0314-3650066
تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ 0331-6464456
ٹانک: صوفی سنز 096351120930 1-8790927۔
جھنگ صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493۔
جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861۔
جہلم دینہ: 0333-5806101 سجاد میڈیکوز
جنڈ: پاک لینڈ 0333-5480393
جتوئی: صغیر جنرل سٹور 0301-6956848
چکوال: مکہ موبائل 0333-5783167
چکوال: عمران فاروق 0333-5778810
چنیوٹ: عبدالرحمن ٹریڈرز 0332-2544447
چیچہ وطنی: زاہد راجہ آٹوز 0315-6905313
چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس' 0321/0300-6989035۔
حسن ابدال: مکتبہ نورالہدیٰ 0306-5601613
حضرو: درویش پنسار سٹور ڈھکی روڈ 0301-5514113
خانیوال: حفیظ اللہ 0303-7372281
خیر پور ٹامیوالی: مدنی کلینک' 0336-8603026
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔
رائے ونڈ: خان میڈیکل سنٹر 0341-4037028
(رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
ڈھڈیال آزاد کشمیر: الجمال اسلامی بک ہاؤس 0302-5898995۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887۔
ڈسکہ: المدینہ ایگرومل سٹور 0300-6348123
ڈیرہ غازیخان: محمد ایوب' بھٹہ کالونی 0333-6031077
ڈیرہ بگٹی' پیرکوہ: نیو نقشبندی اسٹیشنری 0835-430184
سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480۔
سکھر: حمزہ ٹریڈرز مارچ بازار سکھر 0336-9312436
ساہیوال: احمد کڈز سنٹر 0321-6938847
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین' 0341-6616915۔
شجاع آباد: حسن دارالشفاء 0300-2539685
شورکوٹ کینٹ: مکتبہ اسلامیہ 0302-7296211
صادق آباد: چوہدری نیوز ایجنسی 0537-576335
ظاہر پیر: بسم اللہ آئرن سٹور 0333-6353870
عارف والا: خالد کلاتھ ہاؤس 0322-7849580
غذر: حکیم جاوید اقبال 0344-5419941
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200۔
کنگری ضلع لورالائی: ھوالشافی کلینک 0828-601084۔
کنڈیارو: ماشاءاللہ پیسٹی سائیڈ 0300-3215348۔
کراچی: حکیم عاشق۔ 0300-3218560
کامونکی: شیخ محمد رمضان سٹائل گارمنٹس 0344-4070752
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617۔
کلورکوٹ: الحذیفہ الیکٹرانکس
کوہاٹ: آفریدی پنسار سٹور 0313-4874544
گجرات: غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132۔
گجر خان: الفلاح اسلامک نیوز 0332-5878032
گوجرانوالہ: شافی دواخانہ 0300-6453745
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز۔ 0344-9115511
ٹیکسلا: نصیر عباسی 0307-8321046۔
لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947
لورا: باسط کلینک 0321-5734321
ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0322-6748121۔
مریدکے: حسن رائس ٹریڈرز 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین: حذیفہ دواخانہ 0345-6810615۔
مظفر گڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077۔
میلسی: امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280۔
مردان: محمد میڈیسن کمپنی 0300-9175500
نارووال: قاری عبدالرشید' 0322-4861522۔
نوشہرہ' خیبر پختونخواہ: طارق امین' 0321-9702005
نواب شاہ: فیضان کمیونیکیشن 0333-8775548
نوشکی: ولی پنسار سٹور 0332-7846812
وہاڑی: زاہد ٹریڈرز 0306-8281075
واہ کینٹ: حبیب لائبریری 0301-5497007
ہارون آباد: مکتبہ عالیہ ناصریہ 0321-7584846
ہڈالی: شاہین دواخانہ 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: کیپٹل بک ہاؤس 0314-9204427
لورا: براستہ گھوڑا گلی' ڈاکٹر عبدالباسط 0321-5500221

www.ubqari.org

چشم کشا سائنسی تحقیقات کا مجموعہ

معالجات نبویؐ اور جدید سائنس

نبویؐ علاج سدا سکھ سکھ

سائنسی تحقیقات تھک ہار کر آخر کار واپس پلٹی ہے ٹوٹکوں کی طرف...... امریکہ میں ایک ڈیپارٹمنٹ قائم ہوا جس کا نام ٹوٹکہ سیل رکھا گیا۔ کیا خیال ہے؟ نبویؐ علاج کے ٹوٹکے کتنے طاقتور اور آزمودہ ہوں گے۔ آپ اگر چاہتے ہیں کہ آپ کے معالج خود حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم بنیں تو پھر علاج نبویؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توجہ کریں۔ وہ کیسا خوش قسمت ہوگا؟ جو اللہ کے نبی کو اپنا معالج بنالے...... کیا اس کی صحت مندی میں کوئی شک ہوسکتا ہے......؟؟؟ ☆ نمک سے نبویؐ علاج کیسے ہوا؟ کتنی لاعلاج بیماریاں ختم ہوتی ہیں ”لاعلاج سے لاعلاج زخم شوگر کا کیسے ختم ہوا......؟؟؟“ اس کتاب میں پڑھیں...... !پوری دنیا یوگا اور مساج پر دیوانی ہوگئی' معالجات نبویؐ میں مساج کے کیا کمالات ملے' فائدے کیا ہوئے اور ”مساج سے انوکھی بیماریاں کیسے ختم ہوئیں؟“ ☆ شہد کا استعمال طب نبویؐ کی روشنی میں ایسے انداز سے کہ ”آپ کی لمبی عمر کا راز' چہرے چھائیوں کا علاج' چہرے کا قدرتی حسن و جمال“ اور جسم کے لیے قدرتی فیشل اور بیوٹی باکس یہ انوکھا طریقہ صرف اس کتاب میں پائیں اور آپ کی آنکھیں کھلی رہ جائیں۔ ☆ ”بلڈ پریشر“ سے تھکے ہوئے بس ایک بار اس کتاب کا ایک مختصر سا عنوان پڑھ لیں اور پھر لوگوں کو کھلے لفظوں میں بتائیں کہ بلڈ پریشر آیا کہاں سے تھا اور کہاں گیا...... ☆ ”پھلبہری“ کا لہسن سے ایسا نبویؐ علاج کہ ذائقہ بھی اچھا اور علاج بھی مختصر۔ ☆ ”گنجے پن“ کا علاج آپ کراچکے ,شاید بھی مایوس بھی ہوگئے ہوں گے! آیئے...... ہم آپ کو نبویؐ علاج کی طرف لے جاتے ہیں اس کتاب میں ایسا آزمودہ نبویؐ علاج ہے کہ آپ کی عقل دنگ رہ جائے۔ ☆ کھیرے کا سلاد آپ استعمال کرتے ہیں، کھیرے کا ایک ایسا انوکھا نبویؐ انداز کہ آپ کے جسم کی پوری ”تیرہ بیماریاں“ اور وہ تیرہ بیماریاں جو پہلے لاعلاج تھیں چند دنوں میں ختم ہوجائیں۔ ☆ ایک ایسا نبوی نسخہ جس پر موجودہ مہنگائی کے دور میں صرف چالیس روپے لگتے ہیں آپ بنائیں اور ”جوڑوں کے درد' کمر کے درد اور پٹھوں کے کھچاؤ“ کا گھر بیٹھے خود علاج کریں۔ ☆ ایک انگریز ماہر نے جب یہ نبویؐ ٹوٹکا پڑھا تو اس کے الفاظ ہیں کہ میں چکرا گیا کہ ”حافظہ تیز کرنے“ اور تیزی سے بڑھتے ہوئے ”بڑھاپے“ اور ”جھریوں“ کو ختم کرنے میں کیا نبویؐ دوائیں اتنی تیزی سے اثر کرسکتی ہیں؟؟؟

قارئین! تقریباً اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل کتاب میں سینکڑوں عنوانات میں صرف آٹھ عنوانات کا تعارف آپ کے سامنے سوچیں اس کتاب میں ہے کیا؟ کیا ہر گھر کی ضرورت ہے؟ کیا گفٹ دے سکتے ہیں؟ کیا نسلوں کو یہ کتاب سکھ دے سکتی ہے؟ کیا گھروں سے مہنگی دواؤں کا خاتمہ ممکن ہے؟ ان تمام سوالوں کا جواب یہ کتاب آپ کو دے سکتی ہے۔ آیئے! اس کتاب سے سو فیصد رہنمائی لیں ہر گھر کی ضرورت اور ہر فرد کی تلاش۔ عام ملنے والی نبویؐ ادویات جو ہر جگہ میسر نہایت آسان اور سادہ انداز اصل قیمت 1600 روپے خصوصی رعایت کے ساتھ صرف 1000 روپے میں علاوہ ڈاک خرچ۔۔۔ اس کتاب کی چاروں جلدیں عبقری کے دفتر سے حاصل کریں۔

www.ubqari.org

پیشاب کنٹرول کورس

بچوں کا پیشاب بستر پر نکل جانا، ہنستے ہوئے کھانستے ہوئے چھینکتے ہوئے کھیلتے ہوئے خوف کی وجہ سے یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جائے، تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرائیں اور شفا پائیں، جب مثانہ کے عضلات کمزور ہوجائیں اور اس وجہ سے غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہو یا رات کو پیشاب کا بار بار آنا، اور پیشاب کی فوری حاجت جس پر قابو پانا مشکل ہو اور بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہو، اکثر مائیں جو رات کو بچوں کو پیشاب کروا کر سلاتی ہیں لیکن رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد بچہ پیشاب کر دیتا ہو، بلکہ کچھ بچے تو رات میں کئی کئی دفعہ پیشاب کر دیتے ہیں پیشاب کنٹرول کورس ایسے پریشان والدین کیلئے ایک نعمت ہے۔ ایک خاتون نے کہا کہ میرے بچے تو اسکول بھی نہیں جاسکتے، کیونکہ میرے بچے ہر دو گھنٹے بعد پیشاب کرتے ہیں اور اسی وجہ سے میرے بچے احساس کمتری کا شکار ہوگئے ہیں، ان میں کسی کام کی صلاحیت نہیں رہی، بہت علاج کرائے، ٹونے اور ٹوٹکے آزمائے ہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا، کچھ عرصہ انہوں نے بچوں کو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرایا تو خاطر خواہ نتائج بچوں کی صحت یابی کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ بچوں کے علاوہ یہ بیماری بڑوں کو بھی ہوجاتی ہے بھاگتے، ہنستے، کھیلتے وقت اکثر پیشاب کے قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں، کئی نوجوان ایسے بھی آئے جن کی عمریں سولہ، سترہ اور اٹھارہ سال کی ہوجانے کے باوجود بھی ان کا پیشاب بے ارادہ لاشعوری طور پر بستر پر نکل جاتا تھا، جو ایک نہایت پریشان کن اور شرمندگی دلانے والا مرض ہے، اور ایسے مریض بھی آئے جنھوں نے بتایا کہ پیشاب کی کثرت اور قطروں کی وجہ سے کپڑے ناپاک رہتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ پاتے، خاص طور پر تو سردیوں کے موسم میں یہ مرض بہت ہی بڑھ جاتا ہے، ایسے مریضوں کو پیشاب کنٹرول کورس کچھ عرصہ چائے کے پرہیز کے ساتھ استعمال کرنے کا کہا، کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے ایسے مرد و خواتین بالکل صحت مند اور توانا ہوگئے۔

قیمت:-/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ

کولیسٹرول سے نجات کورس

ہائی بلڈ پریشر کی طرح ہائی کولیسٹرول کو بھی خاموش قاتل کہا جاتا ہے، دنیا میں ہائی کولیسٹرول کے مریض بہت بڑھتے جارہے ہیں۔ آرام پرست لوگ اور زیادہ کھانے والے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہیں، کیونکہ آرام طلبی اور ورزش نہ کرنا اور چکنائی والی چیزیں مثلاً گوشت، مکھن، کلیجی، مغز، روغنی میوہ جات، بالائی والا دودھ، گھی، انڈے کی زردی زیادہ کھانے والے لوگ کولیسٹرول کا لیول بڑھا لیتے ہیں اور موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ہائی کولیسٹرول سے شریانوں میں تنگی چہرے کا رنگ نیلگوں ہوجاتا ہے، چلتے وقت سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس کا پھول جانا اعصابی درد، دل کا درد، دل میں گھٹن، ذہنی الجھن، ڈیپریشن ٹینشن اور دل کے دورے کا چانس بڑھ جاتا ہے ہائی کولیسٹرول کے مریض مستقل دل کے مریض بن جاتے ہیں، کولیسٹرول نجات کورس کولیسٹرول کو لیول پہ لے آتا ہے، جوڑوں کے دردوں میں نہایت مفید ہے، یہ کورس یورک ایسڈ میں نہایت مفید ہے، جگر کی اصلاح کر کے صاف خون پیدا کرتا ہے، جسم کی گلٹیوں کو ختم کرتا، اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کولیسٹرول کا لیول جسم کو جتنا درکار ہے وہ مہیا کرتا ہے، شوگر ہیپاٹائٹس میں فائدہ مند ہے مردوں عورتوں بوڑھوں اور جوانوں کیلئے یکساں مفید ہے۔

قیمت:-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

برص پھلبہری کورس

موجودہ دور کی گرم مصالحہ دار چٹ پٹی چیزیں چکن کیوبز، سافٹ ڈرنکس، فاسٹ فوڈ کا بکثرت استعمال نے اپنا اثر اتنا دکھایا کہ جلدی بیماریوں کے مریض بڑھتے سے بڑھتے جارہے ہیں، انہی بیماریوں میں ایک جلدی بیماری برص پھلبہری ہے جو انسان کی اصل شکل کو بدنما اور داغدار بنا دیتی ہے، جب یہ بیماری نوجوان لڑکے یا لڑکی کو ہوجائے تو بہت ہی مشکل ہی معاملہ ہوتا ہے، برص پھلبہری کورس ایسے کئی مریض لڑکے، لڑکیوں، بچوں اور بوڑھوں کیلئے شفاء بنا ہے۔ ایک خاتون جو اپنی نوجوان بچی کے ہمراہ تشریف لائیں کہنے لگیں رشتے آتے ہیں سب کچھ درست ہے لیکن صرف برص کی وجہ سے واپس لوٹ جاتے ہیں بہت علاج کرایا سکن کے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو دکھایا علاج کیا لیکن ہر علاج ناکام اور بے سود گیا۔ آپ کے پاس علاج کیلئے آئی ہوں۔ ساتھ یہ کہنے لگی کہ دو بار منگنی ٹوٹ گئی ہے پہلی منگنی اپنے بھتیجے کے ساتھ کر رہی تھی۔ رشتہ قبول اور طے پا گیا تمام رسومات ہوگئیں لیکن پھر لڑکے کی ماں کا ذہن بدل گیا کسی نے کہا یہ مرض تو نسلوں میں چلتا ہے آپ کی نسل میں شروع ہوجائے گا ہرگز ہرگز یہاں شادی نہ کرنا۔ قارئین! صرف جلد کے سفید داغ جہاں رشتوں اور رشتہ داریوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنے وہاں دل کے دکھڑے اور آپس کی جدائی کا ذریعہ بن گئے لیکن اس کورس کے مستقل اور باقاعدہ استعمال سے بچی کی جلد ٹھیک ہوگئی۔ ایک صاحب کینیڈا میں عرصہ 42 سال سے مقیم تھے انہیں پھلبہری یا برص کی تکلیف تھی بہت علاج معالجے کئے لیکن افاقہ نہ ہوا جلد کے بڑے ڈاکٹروں نے جلد کی سرجری بھی کی لیکن پھر بھی افاقہ نہ ہوا آخر کار انہیں کسی نے بتایا کہ کلکتہ ''انڈیا'' میں اس کا کوئی خصوصی ہسپتال ہے وہاں اس کا خاص علاج ہوتا ہے وہ وہاں 2 ماہ علاج کراتے رہے کچھ داغ ختم ہوئے لیکن سو فیصد افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ وہ داغ واپس آگئے، طرح طرح کے علاج ساری زندگی کرتے رہے لیکن اب تھک ہار کر مایوس ہو کر بیٹھ گئے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہوسکتا۔ کسی نے انہیں ہمارے پاس بھیجا ہم نے یہ کورس دیا بس ایک شرط کہ کبھی اس کو بے قاعدگی سے استعمال نہ کرنا، اعتماد سے نہایت توجہ اور باقاعدگی سے مستقل استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا اور اتنے پرانے مریض کہ عمر ڈھل گئی تھی لیکن ایسے تندرست ہوئے کہ خود کہنے لگے کہ میں پاکستان آیا تو میرے اپنے جاننے والے مجھے نہ پہچان سکے تعارف کرانا پڑا کہ میرا نام الطاف ہے اور میں وہی پرانا الطاف ہوں۔ یہ چند واقعات تو بطور نمونہ پیش کیے ہیں ورنہ تو تھوڑے عرصے میں اس کی کہانیاں ایسی بکھری پڑی ہیں کہ خود بندہ حیران ہوا کہ ایک بالکل تھوڑی قیمت والے کورس کے اتنے فائدے کہ خود عقل حیران ہوجائے ایسے جلدی امراض جیسے خشک و تر خارش نیا پرانا اگزیما، جلد میں عفونت، نہ ختم ہونے والے بدبودار زخم، رات کو سوتے وقت خارش کا بڑھنا، چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، چہرے کی دق، کوڑھ، جذام، ناسور بھگندر، داد چھپاکی اور کھال کا اترنا ان امراض کیلئے برص پھلبہری کورس لاجواب رزلٹ دیتا ہے۔ **نوٹ:** برص ایک ایسا مرض ہے جو بہت مشکل اور دیر سے جاتا ہے مریض جلد بازی کی وجہ سے شفاء سے محروم رہ جاتے ہیں برص پھلبہری کورس چند مہینے توجہ دھیان سے استعمال کریں۔

قیمت:-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

عبقری کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے
اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارجز ایک روپیہ بعد میں بالکل فری.........

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

83

ماہنامہ عبقری لاہور ®

مئی 2013ء رجب المرجب 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- آنکھوں کی قدرتی چمک برقرار رکھنے کے ٹوٹکے
- درد گردہ اور پتھری سے نجات دلانے والا پھل
- مسائل سے بچیے مشترکہ خاندانی نظام اپنایئے
- درود شریف سے جنت میں اپنا مقام دیکھئے
- آیت قطب اور لاعلاج بیماریوں کا علاج
- قرآن حکیم سے دل کے دو والو کُھل گئے
- ایک انوکھا اسم اور رحمت الٰہی کے سمندر
- سانس کی ورزشوں سے صحت و توانائی
- بے اولاد جوڑوں کیلئے شاندار وظیفہ
- بلڈ پریشر اور نکسیر سے دائمی نجات
- میرے قبر میں گزرے چار گھنٹے
- جلد شادی کرنے کا مجرب عمل

رمضان کے مقدس لمحات اور نفلی اعتکاف حضرت حکیم صاحب کے ساتھ تفصیلات صفحہ نمبر 39 پر

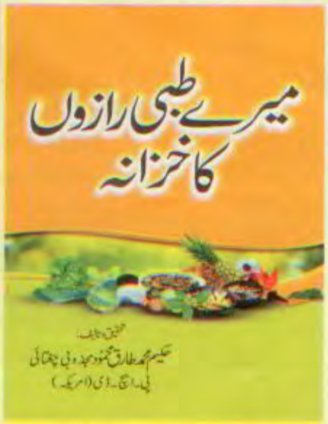

بلاشبہ و بلامبالغہ ہزاروں لوگوں کے آزمودہ و مجرب' ماہنامہ عبقری کے زریں صفحات پر چھپنے والے گرانقدر طبی مضامین کا قابل فخر مجموعہ۔۔۔!

حضرت حکیم صاحب کی آمد

مری درس

17 مئی بروز جمعہ 0321-5521832

اسلام آباد درس

19 مئی بروز اتوار 0336-0195366

ایجنسی ہولڈر متوجہ ہوں۔۔۔!!!

عوام کے پرزور اصرار پر ادارہ عبقری جنوری 2013ء کا رسالہ خاص نمبر دوبارہ شائع کرنا چاہ رہا ہے اس سلسلے میں رابطہ کر کے اپنی ڈیمانڈ سے آگاہ کریں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اچھے لوگ سچے اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبویؐ اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
5	آداب معرفت	200/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی 'خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بدترین نصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انگنت تجربات	120/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	پھلوں سے صحت و تندرستی	130/-
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	پرسکون نیند نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبویؐ اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے دس راز دائمی ٹانک	130/-
24	تعلیمات نبویؐ اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	180/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جنسی پاکیزگی نبویؐ علاج واحتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جذبات اور خیالات کے روگ نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	200/-
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن وصحت کیلئے انمول ٹانک	200/-
39	حسن از زوال کی قاتل بیماریاں	225/-
40	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
41	حیرت انگیز حافظہ ممکن نہیں	200/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی ونفسیاتی نچوڑ	250/-
45	خواتین کے حسن وجمال کے قیمتی راز	250/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دوانمول خزانے (اردو)	5/-
48	دوانمول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	180/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
51	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	130/-
52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
53	روحانیت جادو اور وہم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
55	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	200/-
60	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	200/-
61	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
62	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	120/-
63	شہد کے کمالات	120/-
64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
65	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
66	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
68	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
69	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
70	شہید پاکستان	200/-
71	شاداب زندگی کے راز نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
73	صحت مند عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	90/-
74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	90/-
75	طب نبویؐ اور جدید سائنسی حقائق	120/-
76	طبی تجربات ومشاہدات	150/-
77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
79	غلطیوں کی اصلاح نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	130/-
80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
81	قدرتی ٹانک اور علاج نبویؐ	120/-
82	کامیاب شادی کے ستر اصول نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	130/-
83	کمالات اولیاء	150/-
84	کینسر کو شکست	140/-
85	کلونجی کے کرشمات	60/-
86	کامل دنیا و آخرت کا جدید وظائف علماء اور سائنسی تحقیقات (خاص نمبر)	500/-
87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
88	کامیاب عامل بنئے	250/-
89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	80/-
91	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	250/-
92	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
93	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
94	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
95	مہلک دوائیں نبویؐ دوائیں اور جدید سائنس	80/-
96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
97	معرفت کے متلاشی	180/-
98	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
99	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
100	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
101	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
102	معاشرت نبویؐ اور جدید سائنس	360/-
103	مجاہد یادداشت کرو	300/-
104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	150/-
106	مہلک غذائیں نبویؐ غذائیں اور جدید سائنس	90/-
107	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
108	مولانا طارق جمیل شخصیت وکمالات	250/-
109	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
110	مہلک عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	90/-
111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
112	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	140/-
113	موٹاپے سے نجات علاج نبویؐ اور جدید سائنس	150/-
114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
115	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبویؐ اور جدید سائنس	130/-
116	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
117	نبویؐ دسترخوان صحت وتندرستی کے راز اور جدید سائنس	230/-
118	ندامت کے آنسو	140/-
119	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
120	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	150/-
121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	200/-
122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-
123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
124	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
126	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
127	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
128	مالدار بننے کا آزمودہ راز	10/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
131	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-
132	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
133	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
134	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	180/-
135	صوفی ازم اور باطنی سکون	180/-
136	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
137	افحسبتم اور اذان کے کرشمات	180/-
138	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
139	عامل کامل بننے کے راز	200/-
140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
141	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
142	%	250/-

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-
2	زرغونی نقرائی	2200/-
3	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
4	ستر شفائیں	250/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-
6	بنفشی قہوہ	120/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-
8	مرہم سکون	70/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-
10	کرنٹ مالش	500/-
11	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-
14	سچا منجن	70/-
15	طاقتی گولیاں	1200/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-
17	نشاری گولیاں	200/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-
20	بواسیر کورس	500/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
22	شہد	200/-
23	شہد	600/-
24	دم والا شہد	900/-
25	ناک شفاء	100/-
26	آنکھ شفاء	70/-
27	کان شفاء	70/-
28	کراماتی تیل	200/-
29	طب نبوی حسن وجمال کریم	300/-
30	عروسی سہاگ کورس	5000/-
31	شوگر کورس	800/-
32	نوجوانوں کے روگ	700/-
33	پوشیدہ کورس	600/-
34	الرجی نزلہ کورس	600/-
35	موٹاپا کورس	600/-
36	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
37	گیس، بدہضمی، تبخیر کورس	600/-
38	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
39	بے اولادی کورس	2500/-
40	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
41	روحانی عطر	240/-
42	فٹنس پیکیج	600/-
43	روحانی چٹکی	10
44	ٹھنڈک پیکیج	500/-
45	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
46	سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج	840/-
47	ڈیپریشن پیکیج	490/-
48	دیسی کریم	500/-
49	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
50	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
51	قبض کشاء	120/-
52	السر کورس	400/-
53	ہارموز شفاء	300/-
54	چلڈرن سیرپ	120/-

قارئین! تمام دوائیں صدیوں سے آزمودہ خالص اجزا سے مزین اور لاکھوں لوگوں کی تجربہ شدہ ہیں' بعض اوقات دوائی اندر سے بیماری کو نکالتی ہے دشمن کا نکلنا بہتر ہے مقدار میں کمی بیشی کرلیں۔ موسمی نمی کی وجہ سے دوائی میں اگر کچھ تبدیلی ہوا سے خراب نہ سمجھیں کسی برتن میں دھوپ لگوا کر چھلنی سے چھان کر قابل استعمال ہے۔ پانچ سال تک دوائی خراب نہیں ہوتی۔

عَبۡقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 12 | جلد نمبر 7 | جون 2013ء شعبان المعظم 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

جون 2013ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے | سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
2	جنات سے ڈرنا چھوڑیئے' حال دل
3	عمل ایک کا' قبولیت سب کی
4	میں نے جنات کا پیدائشی دوست سے کیا پایا؟
5	یا قہار کا کمال اور اولاد نرینہ
6	یا قہار نہ پڑھ' میں تمہیں مالا مال کر دونگی
7	دوشیزاؤں کا شریر جنات سے چھٹکارا
8	یا قہار اور بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ
9	لڑکی پر آیا جن اور یا قہار
10	علامہ لاہوتی صاحب کے نام قاری کا خط
11	جنات کے ساتھ عجیب وغریب سلسلہ
12	جادو جنات میں مبتلا ایک نامور ڈاکٹر
14	یا قہار اور نا کام جادوگر
15	لاہوتی وظیفے سے رزق کی بارش
16	دکھی ماں کا خط اور صحابی بابا سے ملاقات
17	برکت کا نایاب عمل
18	موتی مسجد میں صرف ایک حاضری اور
19	اکیس سال پرانا جادو ختم
20	موتی مسجد سے شفاء کیسے ملی؟
21	شریر جنات سے جان چھوٹ گئی
23	موتی مسجد میں موجود جنات نے سیر کرائی
24	ذہنی سکون کا راز
25	والد صاحب کی بیماری تین دن میں ٹھیک

صفحہ نمبر	عنوان
26	جنات کا پیدائشی دوست
26	میں آخری انسان ہوں!!!
27	جنتی کا واقعہ پڑھیے اور چونک جائیے
28	کلمہ کا ورد اور زچگی کی تکلیف بالکل ختم
29	رزق میں وسعت اور برکت کا عجیب ٹوٹکہ
30	حضرت خواجہ اویس قرنیؓ سے ملاقات کا سفرنامہ
31	جنت' فرشتوں' جنات کو کھلی آنکھوں سے دیکھیں
32	دفن خزانے اپنی آنکھوں سے دیکھیں
33	حضرت خواجہ اویس قرنیؓ میرے سامنے
34	اپنے مردہ والدین سے روزانہ ملاقات
36	ہر جگہ کام آنے والے دو لفظ
37	اولاد کی نافرمانی دو الفاظ سے ختم
38	ایک جن نے مجھے بتائی راز کی بات
40	حضرت خضرؑ کا بتایا انمول تحفہ
41	واقعہ کربلا کا آنکھوں دیکھا حال
42	وادیٔ کربلا کی سیر
43	اس واقعہ نے مجھے ہلا کر رکھ دیا
44	گناہوں کو چھڑوانے کا لاجواب عمل
45	شعبان میں رمضان کی تیاری
46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
47	مایوس' لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات

عبقری رمضان ایڈیشن ۔۔۔ جو آپ چاہیں' سوچیں اور مانگیں

رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں ۔۔۔! نور کی بارشوں ۔۔۔! اعمال صالحہ کی بہاروں اور سعادت کے دن اور رحمتوں کی راتوں سے بہترین انداز میں لطف اندوز ہونے کیلئے ماہنامہ عبقری لایا آپ کیلئے مثالی روزہ اور آپ کی صحت بھی ۔۔۔ اور ایسے آسان گھریلو مشروبات جو تپتی گرمی میں بھی آپ کو پیاس کا احساس نہ ہونے دیں 4۔ اللہ کی محبت کے متلاشیوں کیلئے ایسے آسان اعمال جو آپ کو بامراد اور باکمال بنا دیں۔ طویل العلاج اور لاعلاج بیماریوں کے حیرت انگیز سائنسی انکشافات جن پر سائنس خود حیرت کے ساتھ سوچنے پر مجبور ہو گئی۔ طب اور روحانیت پر مشتمل وہ سب کچھ جو آپ چاہیں' سوچیں اور مانگیں۔ عبقری خاص ایڈیشن پڑھنا نہ بھولیے ۔۔۔! دوست احباب کو گفٹ کیجئے۔ مساجد' ہسپتالوں اور جیلوں میں تقسیم کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کر کے اپنی دنیا و آخرت سنواریئے۔ آج ہی اپنی کاپی بک کرائیے۔

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہو جائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زرِ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: **RP/6237/L/S/10/1534**

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں شکریہ!

(رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ)

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 042-37552384,37597605,37586453 پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت ہے' بحث سے گریز کریں' وقت پر نہ آنیوالے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

خط وکتابت کا پتہ: ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

نقشہ مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

موبائل: 0322-4688313

سکھی زندگی کا راز

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یارو مددگار چھوڑتا ہے جو شخص اپنے کسی (مسلمان) بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی فرماتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مشکل حل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں سے کوئی مشکل حل فرمائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔'' **(بخاری ومسلم شریف)** ☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے (کسی مسلمان) بھائی کے کام کے سلسلہ میں چل پڑا یہاں تک کہ اسے پورا کردے اللہ عزوجل اس پر پانچ ہزار اور ایک روایت میں ہے کہ 75 ہزار فرشتوں کا سایہ فرما دیتا ہے وہ اس کیلئے اگر دن ہو تو رات ہونے تک اور رات ہو تو دن ہونے تک دعائیں کرتے رہتے ہیں اور اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اس کے اٹھنے والے ہر قدم کے بدلے اس کیلئے نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس کے (اپنے مسلمان بھائی کی مشکل کو حل کرنے کیلئے) اٹھانے والے ہر قدم کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔'' **(بیہقی وطبرانی)** ☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہے جنہیں اس نے لوگوں کی حاجت روائی کے لیے پیدا فرمایا ہے لوگ اپنی حاجات (کے سلسلہ) میں دوڑے دوڑے ان کے پاس آتے ہیں یہ (وہ لوگ ہیں جو) اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ رہیں گے۔'' **(طبرانی)**

حال دل

نسل در نسل گناہوں کے اثرات

کل ملاقات کیلئے ایک عمر رسیدہ خاتون اپنے دو جوان بچوں کو ساتھ لیکر آئیں' زاروقطار رو رہی تھیں' کچھ دیر بعد ان کے آنسو تھمے اور آنسوؤں کے تھمنے تک میں مسلسل ان کو ٹشو دیتا رہا۔ موصوفہ بولیں کہ دراصل بات یہ ہے...... میرا بیٹا اس وقت پچیس سال کا جوان ہے اس نے آج تک تنکا بھی توڑ کر نہیں دیکھا' پتہ نہیں کیسے بری عادتوں میں مبتلا ہو گیا ہے' شراب پیتا ہے' نشہ کرتا ہے' راتوں کو گھر سے باہر رہتا ہے' بات کریں تو غصہ' لڑائی جھگڑا کرتا ہے' ہر وقت موبائل' نیٹ...... میں اس کا حال کیا بتاؤں۔ گھر کے اس ماحول کی وجہ سے بیٹی کو طلاق ہو گئی ہے' اس کا ایک بچہ ہے اور اس کا سارا دن رونا مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔ آپ کے پاس آئے ہیں کیا آپ کے پاس اس کا کوئی حل ہے......؟ میں نے سب سے پہلے سوال کیا: اس کا باپ کیسا آدمی ہے؟ کہنے لگی یہ سوال آپ نہ ہی کرتے تو اچھا تھا' میں نے ساری زندگی اس کے باپ کی انہی حرکات کی وجہ سے روتے روتے گزاری پھر اس امید کے ساتھ جیتی رہی کہ شاید اولاد میرا سہارا بن جائے گی۔ دو بیٹے ہیں' ایک اس سے بڑا ہے اس کے بھی سارا دن یہی معاملات ہیں اور چھوٹے کے بھی یہی حالات ہیں۔ پھر میں نے اگلا سوال کیا اس کا دادا کیسا آدمی تھا؟ کہنے لگیں: میں نے ان کو دیکھا تو نہیں لیکن سبھی کہتے ہیں وہ بھی ایسے ہی تھے۔ میں نے اگلا سوال کیا...... اس کا پردادا کیسا آدمی تھا؟ وہ خاتون کہنے لگیں ان کی مجھے خبر نہیں...... تو فوراً میری نظر ایک دوسرے خاندان کی طرف چلی گئی وہ نوجوان بھی اکیس سال کا ہے اس کا باپ' اس کا دادا اور اس کا پردادا...... ان چار نسلوں کو تو میں جانتا ہوں اس کے بعد کی مجھے خبر نہیں۔ ان کی صورت حال بھی بالکل یہی ہے۔ نشہ' شراب' مستی' موجیں' راتیں اور آوارگی...... پہلے دور میں ایسا ہوتا تھا بلکہ اب بھی گائے لینے سے پہلے کہتے ہیں اس کی ماں دکھاؤ۔ اس کی عادات کیسی ہیں؟ وہ دودھ کتنا دیتی ہے؟ اس نے کتنے بچے جنے؟ جو بہت عقلمند لوگ ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں اس کی ماں کی ماں دکھاؤ۔ سوچیں تو سہی......! گائے کی ماں کی عادات گائے میں منتقل ہو سکتی ہیں کیا انسانوں کی عادات انسانوں میں منتقل نہیں ہوتیں؟ ہاں! ایک چیز اس مکافاتی عمل کو روک سکتی ہے وہ توبہ اور استغفار ہے اور ندامت ہے اس کے علاوہ مجھے تو کہیں کوئی راستہ نظر نہیں آتا...... یہ عادات دراصل ایک لعنت ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتی ہے اور یہ لعنت ایک قسم کی پھٹکار ہے اور اس پھٹکار کو صرف اللہ کی رضا ہی ختم کر سکتی ہے...... ورنہ تجربات شاہد ہیں کہ یہ نہ ختم ہونے والا ایک انوکھا سلسلہ ہے۔

درس روحانیت وامن

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

رب کریم کا گناہ گار سے

ہفتہ وار درس سے اقتباس

میرے محترم دوستو! بار بار ایک بات عرض کررہا ہوں کہ نسبتوں کی قدر کریں' اس قدر دانی سے ہی دنیا بھی بنے گی اور آخرت بھی بنے گی۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جس کی نسبت ایمان واعمال اور اللہ والوں کے ساتھ جڑ گئی۔

نسبت سے نجات: ایک بزرگ، درویش کو میں جانتا تھا۔ نوکری کرتے تھے بعد میں ریٹائر ہوگئے۔ پھر درویشی کی طرف آئے اور پھر اللہ پاک کو اپنی مشقتیں اور اپنی قربانیاں دکھائیں۔ وہ اکثر ایک بات فرمایا کرتے تھے، کہتے تھے: الٰہی! قیامت کے دن آواز لگے گی کپڑے والے کہاں ہیں، کپڑے والے کھڑے ہوں گے۔ برف والے، سبزی والے، صنعت والے، زمین والے، تجارت والے...... ہر قسم کی آواز لگے گی پھر ایک آواز لگے گی کہ اللہ والے کہاں ہیں......؟ یا اللہ! اللہ والے تو تیرے انبیاء ہیں، تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ، اہل بیت، اولیاء، صالحین ہیں یا اللہ! میں اللہ والا کہاں ہوسکتا ہوں لیکن تیرے اولیاء کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہوں۔ پھر ایک عجیب مثال دیتے تھے۔ کہتے تھے یہ جو آرمی والے ہوتے ہیں، اگر حکومت ان سب کو جمع کرے تو...... جرنل سے لیکر جو آرمی کا جمعدار ہوتا ہے (ان کے بیت الخلاء صاف کرنے والا)، وہ بھی ان کا ملازم ہوتا ہے۔ اگر کہا جائے جتنے ملازم ہیں، سارے لائن میں آجائیں تو جمعدار کو آخر میں جگہ مل ہی جائے گی' لائن میں آئے گا یا نہیں آئے گا......؟ کیوں اللہ والو! آئے گا ناں۔

وہ درویش فرمانے لگے: میں نے ان درویشوں کے ساتھ اپنی نسبت کو جوڑا ہوا ہے اور ان نسبتوں کو لیکر چل رہا ہوں شاید میرا نمبر ان کے آخر میں آجائے اور پھر کہتے تھے بھئی یہ بتاؤ؟ ریل کی جو بوگی بالکل خالی ہو، ٹوٹی پھوٹی ہو، سب سے آخر میں ہو وہ باقی ٹرین کے ساتھ منزل پہ پہنچتی ہے یا نہیں پہنچتی؟ جو اونٹ سب سے آخری ہو اور قافلے میں بوڑھا اور کمزور ہو لیکن اس کی رسی دوسرے اونٹوں کے ساتھ بندھی ہوئی ہو تو وہ بھی اپنی منزل تک پہنچ ہی جاتا ہے۔ اونٹ کے ساتھ اونٹ کی رسی باندھتے ہیں آپ نے دیکھا ہوگا ورنہ تصویروں میں تو دیکھا ہی ہوگا۔ اونٹ کے ساتھ بندھا ہوا ہونا ضروری ہے۔

جڑی رہے یہ نسبت ہماری: نسبت جڑی رہے بس یہ خیال کرنا۔ نسبت جڑی رہے' اگر میں کنکر ہوں تو گندم کے ساتھ نسبت جڑی رہے' سیپ ہوں تو سمندر کے ساتھ نسبت جڑی رہے' موج ہوں تو دریا کے ساتھ نسبت جڑی رہے' باہر میری کوئی حیثیت نہیں اللہ والوں کے ساتھ نسبت جڑی رہے۔

یا اللہ تیرا شکر ہے!: یا اللہ! تیرا اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہی تو لیتے ہیں' ہم میں سینکڑوں کوتاہیاں، سینکڑوں غلطیاں اور ہزاروں عیب ہوتے ہیں پھر بھی یا اللہ! تو نے ہماری نسبت کتنی اعلیٰ بنادی ہے؟ یا اللہ تیرا شکر ہے۔

نسبت کتنی قیمتی ہے: صوفیاء کی جتنی بھی کتابیں ہیں۔ یہ 'غنیۃ الطالبین' جو کتاب ہے اس میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے درس ہی تو ہیں، آپ جو درس دیتے تھے وہ کسی نے لکھ دیئے یہ ساری ان کی مجالس ہیں۔ میں سوچنے لگا...... کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین درس دیتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہر ہفتہ درس ہوتا تھا اور حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درس دیتے تھے، ہماری نسبت کہاں مل گئی؟ کیا ان مبارک ہستیوں کے ساتھ نہیں ملی؟ میں عرض کررہا ہوں کہ ہمارے سینکڑوں عیب، سینکڑوں غلطیاں ہیں لیکن نسبت کتنی قیمتی ہے۔

ع پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

بس یہ نسبتیں جڑی رہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ جڑی رہیں۔

وسوسے آنا نہیں لانا برا ہے: چور آتا وہیں ہے جہاں مال ہو، ایک بندہ مجھ سے کہنے لگا: میں نماز نہیں پڑھتا تھا وسوسے نہیں آتے تھے اب نماز پڑھتا ہوں تو وسوسے بہت آتے ہیں، اس کا کیا حل ہے؟ میں نے کہا: وسوسوں کا حل یہ ہے کہ ان کی طرف توجہ نہ کی جائے، دھیان نہ کیا جائے، ان سے بھی عرض کیا اور آپ سے بھی عرض کررہا ہوں وسوسوں کا آنا نہیں، انہیں لانا برا ہے۔ اگر آئے ہیں تو بس یہ ہی اس کا علاج ہے کہ توجہ نہ کی جائے۔ چور وہیں آتا ہے جہاں مال ہو اور جس وقت میں نے ذکر کیا اور ان مجالس میں بیٹھا، اللہ جل شانہٗ کا نام لیا، اللہ جل شانہٗ کی محبت کے بول بولے، آپ نے سنے، کچھ خوفِ خدا پیدا ہوا، بیٹھے بیٹھے دل ہی دل میں توبہ کرلی۔

رب کریم کا گناہ گار سے پیار: اللہ کے نبی موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام موجود ہیں پھر بھی بارش نہیں ہورہی۔ موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی آئی کہ ایک بندہ نافرمان ہے اس کی وجہ سے بارش نہیں ہورہی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پوری قوم کے ساتھ کھلے میدان میں چلے گئے اور وہاں فرمایا کہ ہمارے درمیان ایک گنہگار شخص جس کی وجہ سے بارش روک دی گئی ہے وہ جو بھی ہے کھڑا ہوجائے اب اس شخص نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو کوئی کھڑا نہ ہوا وہ سمجھ گیا کہ میں ہی ہوں اب وہ دل ہی دل میں اللہ سے عرض کرنے لگا کہ اے اللہ! آج اگر میں اس مجمع میں کھڑا ہوگیا تو رسوا ہوجاؤں گا۔

یا اللہ معاف کردے!: یا اللہ! ساری زندگی تیری نافرمانی کی تو نے رسوا نہ کیا اب نکل گیا تو رسوا ہوجاؤں گا، اچھا آج کے بعد تجھ سے دوستی کرتا ہوں، تجھ سے صلح کرتا ہوں، معاف کردے میں آئندہ نہیں کروں گا۔ ایسی دوستی کی، ایسی صلح کی کہ اب بارش شروع ہوگئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یا اللہ! آپ نے تو یہ فرمایا تھا، اللہ پاک نے فرمایا: ''جس کی وجہ سے روکی تھی اس کی وجہ سے ہی کردی'' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ! وہ دکھا تو دے، فرمایا: ''جب دشمن نافرمان تھا، اس وقت میں نے نہیں دکھایا، اب تو دوست بن گیا ہے اب کیوں اس کا راز کھولوں۔'' (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مادیت کے اس دور میں جہاں ہر سو ظلمت کا دور دورہ ہے۔ درس کے ذریعے سے مخلوق کی اتنی بڑی خدمت یقیناً اللہ کے ہاں قبولیت کی علامت ہے۔ جس طرح محفل درس کی برکت سے مخلوق میں دین کی فضائیں عام ہورہی ہیں وہ بیان سے باہر ہیں گھر میں پردے اور حیاء کی فضا پیدا ہوگئی ہے۔ الحمدللہ! ٹی وی کی جگہ گھر میں مصلّے اور اعمال قرآن کی فضائیں عام ہوگئی ہیں۔ ہر ہفتہ محفل درس کا شدت سے انتظار رہتا ہے۔ ہم سب گھر والے اپنے قریبی عزیز و اقارب کے ہمراہ محفل درس میں ضرور شرکت کرتے ہیں۔ اس بابرکت درس میں شرکت کرنے سے ہمارے اتنے مسائل حل ہوئے ہیں کہ اب کوئی مسئلہ رہا ہی نہیں۔ ہر طرف خوشحالی ہی خوشحالی ہے۔ (ن،ب۔لاہور)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری اول دوئم کا مطالعہ کریں۔

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا تقویٰ اور سخاوت

ابولبیب شاذلی

فرمایا میرے پاس مال بہت زیادہ ہوگیا ہے اور اس نے مجھے تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہے۔ میں نے کہا کوئی بات نہیں آپ اسے تقسیم کردیں۔ چنانچہ آپ نے اس مال کو تقسیم کردیا حتیٰ کہ اس میں سے ایک درہم بھی باقی نہیں رہا۔

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ آپ کا اسم گرامی طلحہ' کنیت ابومحمد اور لقب فیاض و خیر ہے۔ والد کا نام عبیداللہ اور والدہ کا صعبہ ہے۔ آپ کا نسب چھٹی یا ساتویں پشت میں مرہ بن کعب پر حضور سرور دوعالم ﷺ کے نسب سے مل جاتا ہے۔

حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی پیدائش ہجرت نبوی سے چوبیس پچیس برس قبل ہوئی۔ آپ بچپن ہی سے تجارت میں مشغول ہوئے اور اٹھارہ برس کی عمر میں جب تجارتی مقصد سے بصریٰ تشریف لے گئے تو وہاں ایک راہب کی زبانی حضور سرور دوعالم ﷺ کے مبعوث ہونے کی بشارت سنی اور واپس آکر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے گفتگو کر کے اپنے شکوک وشبہات رفع کیے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ہی کی وساطت سے حضور سرور دوعالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایمان سے منور ہوئے۔ رشتہ داروں نے بہت اذیتیں دیں لیکن اسلام کیلئے سب برداشت کیں۔ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ان آٹھ آدمیوں میں سے ہیں جو ابتدائے اسلام میں نجم صداقت کی پرتوضیاء سے ہدایت یاب ہوئے اور آخر کار خود بھی آسمان اسلام کے روشن ستارے بن کر چمکے۔ عثمان بن عبیداللہ نے جو نہایت سخت مزاج اور حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا حقیقی بھائی تھا ان کو اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو ایک ہی رسی سے باندھ کر مارا کہ اس تشدد سے اپنے نئے مذہب کو ترک کردیں لیکن توحید کا نشہ ایسا نہ تھا جو چڑھ کر اتر جاتا۔

آپ نے باسٹھ یا چونسٹھ برس عمر پائی اور 36 ہجری میں جنگ جمل کے حالات میں شہادت پائی اور بصرہ کے قریب اسی میدان جنگ میں تدفین ہوئی۔

غزوۂ احد میں حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے زخم

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو جب غزوۂ احد کا دن یاد آتا تو فرماتے وہ تو سارے کا سارا طلحہ کا دن تھا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا میں احد کے دن سب سے پہلا تھا جب لوٹا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح سے فرمایا اپنے ساتھی کا خیال رکھو آپ ﷺ کی مراد حضرت طلحہ تھے ان کا خون بہہ چکا تھا' چنانچہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی حالت درست کی پھر ہم گڑھوں میں حضرت طلحہ کے پاس آئے تو نہیں ستر سے کچھ اوپر یا اس سے کم کے درمیان تیروں' تلواروں اور نیزوں کے زخم تھے اور ان کی انگلی بھی کٹ گئی تھی تو ہم نے ان کی حالت سنواردی۔

اللہ سے وعدہ سچ کرنے والے

حضرت طلحہ بن عبیدرضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب احد سے لوٹے تو منبر پر تشریف فرما ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر یہ آیت پڑھی۔ ترجمہ: ان مومنین میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے پھر بعضے تو ان میں وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کرچکے۔

تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! یہ لوگ کون ہیں؟ اتنے میں میں آگے بڑھا اور مجھ پر دو سبز کپڑے تھے' رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے سائل! یہ ان لوگوں میں سے ہے۔

چارلاکھ کا صدقہ

حضرت سعدیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت عوف المریہ کہتی ہیں کہ ایک دن حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ میرے پاس آئے تو مغموم تھے' میں نے کہا کیا وجہ ہے کہ میں آپ کو غمزدہ دیکھ رہی ہوں اور میں نے کہا آپ کا کیا مسئلہ ہے؟ اگر آپ کو مجھ سے کوئی تکلیف ہے تو میں اس میں آپ کا تعاون کروں گی؟ فرمایا نہیں تم ایک مسلمان مرد کی بہت اچھی رفیقہ حیات ہو' میں نے کہا پھر آپ کو کیا ہے؟ فرمایا میرے پاس مال بہت زیادہ ہوگیا ہے اور اس نے مجھے تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہے۔ میں نے کہا کوئی بات نہیں آپ اسے تقسیم کردیں۔ چنانچہ آپ نے اس مال کو تقسیم کردیا حتیٰ کہ اس میں سے ایک درہم بھی باقی نہیں رہا۔

حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں میں نے حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے خازن سے پوچھا وہ کتنا مال تھا؟ اس نے بتایا چارلاکھ۔

بغیر مانگے کثرت سے دینے والا

قبیصہ بن جابر رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ میں حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ساتھ رہا ہوں میں نے بغیر مانگے کثرت سے مال دینے والا کوئی آدمی آپ سے بڑھ کر نہیں دیکھا۔ حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ روزانہ ہزار دانی تقسیم کرتے تھے۔

فائدہ: دانی ایک سکہ ہے جس کی مقدار ایک درہم اور چار دانق ہوتی تھی۔

حضرت سعدیٰ بنت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا روزانہ کا صدقہ ایک ہزار دانی ہوتا تھا اور اس کا نام طلحہ الفیاض مشہور ہوگیا تھا۔

ایک لاکھ درہم صدقہ کیے اور اپنے کپڑے پھٹے ہوئے

حضرت سعدیٰ بنت عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی زوجہ ہیں وہ فرماتی ہیں حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ایک دن ایک لاکھ درہم کا صدقہ کیا۔ پھر آپ کو مسجد جانے سے اس چیز نے روکا کہ میں آپ کے کپڑے کے ایک کنارہ کی سلائی کردوں۔ (یعنی ایک لاکھ درہم صدقہ کردیئے اور اپنی حالت یہ تھی کہ کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔)

مال کا خوف اور گھبراہٹ

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اپنی ایک زمین سات لاکھ میں بیچی۔ آپ نے ایک رات اسی حال میں گزاری کہ یہ رقم آپ کے پاس تھی اور آپ ساری رات اس مال کے خوف کی وجہ سے گھبراتے رہے حتیٰ کہ جب صبح ہوئی تو اس مال کو تقسیم کردیا۔ (حلیۃ الاولیاء)

رمضان المبارک کیلئے تحریریں

اس سال جولائی کا شمارہ رمضان المبارک کے حوالے سے رمضان کی خاص طبی اور روحانی تحریروں سے مزین ہوگا جس میں مختلف اوراد و وظائف اور رمضان کی گھڑیوں کو سعادت مند بنانے کے راز بتائے جائیں گے۔ ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں اور آپ کا بھی اس کار خیر میں بھرپور حصہ ہوسکے جو آپ کے اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن سکے۔ (ادارہ)

جی ہاں! اب سبق یاد کرنا بہت آسان

نائلہ امان' لاہور

کسی دوسرے انسان کو ڈیل کرنا سب سے زیادہ ٹیکنیکل کام ہے اگر سمجھا جائے اور غور کیا جائے تو۔۔۔ کیونکہ ہر انسان حقائق کی جستجو میں ہوتا ہے اور آسانی سے دوسرے سے قائل نہیں ہوتا۔ اسی طرح جب بچے بڑے ہوجاتے ہیں تو وہ ہر شخص کو پرکھتے ہیں کہ یہ کس طبیعت کا مالک ہے

انسان کو ایک سوشل اینیمل کہا جاتا ہے کیونکہ اسے معاشرے میں رہنے کیلئے بہت کچھ سیکھنا پڑتا ہے اور زندگی گزارنے کیلئے معاشرے کی ضرورت پڑتی ہے کوئی بھی شخص اکیلا زندگی نہیں گزار سکتا۔ معاشرتی مطابقت اسی لیے اختیار کرنا ضروری ہوجاتا ہے اور انسان کو اپنے اردگرد کے ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنا پڑتا ہے اور اسی لیے وہ معاشرے میں رہنے کیلئے سیکھتا ہے۔ لہٰذا لرننگ یعنی آموزش ایک ایسا عمل ہے جو کہ انسان کی پیدائش کے ساتھ ہی شروع ہوجاتا ہے اور تمام عمر چلتا رہتا ہے۔ آموزش کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں' انسان ہر وقت کچھ نہ کچھ سیکھتا رہتا ہے مگر بعض اوقات میں اس کا شعور ہوتا ہے اور بعض اوقات نہیں ہوتا۔ آموزش فارسی زبان کا لفظ جو آموختن سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے یاد کرنا اور اس کا تعلق میموری سے ہے۔

سبق یاد کرنا ایک ایسا کام ہے جسے سنتے ہی کچھ بچے اُف...... بے اختیار کہہ دیتے ہیں۔ اوہو...... اف...... یہ وہ الفاظ ہیں جو بچے اکتاہٹ سے بولتے ہیں...... کہ ابھی تو ہوم ورک بھی کرنا ہے اور پھر سبق بھی یاد کرو......' آخر ہم کھیلیں گے کب......؟؟؟ صبح سکول جائیں' پھر ٹیوشن جائیں' پھر گھر آکر سبق یاد کریں۔ ہماری تو زندگی میں کوئی لطف ہی نہیں وغیرہ وغیرہ...... اگر فرض کرلیا جائے کہ یہ باتیں نہیں ہیں تو پھر اردگرد کی ہر وقت کی نصیحت بچوں میں دلچسپی کو ختم کردیتی ہیں جیسے کہ انہیں ہر وقت کہنا کہ سبق یاد کرو' آپ کا فلاں کزن تو بہت لائق ہے تم بھی اس جیسے بنو...... یہ باتیں ہر وقت یا ہر روز سننے سے بچے سبق پڑھنے سے پہلے ہی اکتاہٹ محسوس کرتے ہیں اور سبق میں دلچسپی لینے کی بجائے اسے خانہ پوری سمجھنے لگتے ہیں۔

والدین اپنی جگہ درست ہوتے ہیں مگر بچے بھی اپنی جگہ درست ہوتے ہیں تو ایسے میں وقت کی ترتیب بہت ضروری ہوتی ہے۔ مگر آج کل ہر شخص اتنا مصروف ہے کہ ہر کسی کو اپنا کام مشکل اور بڑا اور دوسرے کا کام آسان اور چھوٹا لگتا ہے۔ والدین کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ بچے کے ذہن میں کیا کیا باتیں چل رہی ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچے کے دوست بنیں تاکہ بچے انہیں اپنی ہر بات بلاجھجک بتادیں اور بچوں کو یہ مت کہیں کہ ''توبہ ہے تم تو ہر وقت بولتے رہتے ہو'' اس طرح بچے کی خوشی غم میں بدل جاتی ہے اور بچہ بھی بات کرنے سے سہم جاتا ہے۔ پھر اس کا یہ سہم جانا اس کی سوشل لائف' سکول لائف اور سٹڈی لائف کو بہت متاثر کرتا ہے۔

کسی دوسرے انسان کو ڈیل کرنا سب سے زیادہ ٹیکنیکل کام ہے اگر سمجھا جائے اور غور کیا جائے تو...... کیونکہ ہر انسان حقائق کی جستجو میں ہوتا ہے اور آسانی سے دوسرے سے قائل نہیں ہوتا۔ اسی طرح جب بچے بڑے ہوجاتے ہیں تو وہ ہر شخص کو پرکھتے ہیں کہ یہ کس طبیعت کا مالک ہے اور اسے کتنی جلدی غصہ آتا ہے یا اس کے پاس کتنا علم ہے وغیرہ وغیرہ...... ٹیچرز کو بھی طالب علموں کو ڈیل کرنا ہوتا ہے اور استاد کی شخصیت شاگرد پر بہت اثر انداز ہوتی ہے۔ بعض بچے اپنے استاد محترم سے اتنے متاثر ہوتے ہیں کہ بالکل ہوبہو ان جیسا بننے کی کوشش کرتے ہیں۔

آخر سبق کو یاد کرنا مشکل کیوں ہوتا ہے۔۔۔؟ اس کی کچھ وجوہات ہیں بعض بہت ہی معمولی ہیں مگر وہ بنیادی وجہ بن جاتی ہیں جیسے کہ: ۔ اگر شاگرد کو اس بات کا علم نہ ہو کہ نصاب کتنا ہے اور یہ اس صورت میں ہوتا ہے جب وہ باقاعدگی سے سکول نہ آئے ۔2۔ سکول کالج میں دیر سے آنا' دیر سے آنے سے آپ لیکچر کا کچھ حصہ سمجھنے سے قاصر ہوجاتے ہیں اور ہوسکتا ہے کہ وہی سب سے اہم پوائنٹ ہو۔ 3۔ استاد صاحب کی طرف توجہ نہ دینا اور دوستوں کیساتھ باتوں میں مشغول رہنا۔ 4۔ جو بات مشکل ہو اسے پوچھنے سے کترانا کہ میرے باقی ہم جماعت اور استاد کیا گمان کریں گے۔ 5۔ لیکچر کے اہم نکات کو نوٹ کرنے کی بجائے کتاب کا صفحہ نمبر اور پیراگراف ہی ڈھونڈتے رہنا وغیرہ وغیرہ

یہ وہ تمام باتیں ہیں جو کہ سبق کو یاد نہ ہونے کی سب سے پہلی وجہ بنتی ہیں اور اس طرح سبق کی دلچسپی برقرار نہیں رہتی اور نتیجۃً بچے رٹا لگانے کو ترجیح دیتے ہیں دراصل طالبعلموں کو خود بھی معلوم نہیں ہوتا کہ یہ وجہ ہے۔ وہ ان سب باتوں کو بہت معمولی سمجھتے ہیں حالانکہ یہ تمام کام وہ ہیں جو بچے کی پوری توجہ پڑھائی کی طرف راغب نہیں ہونے دیتے۔

ایک سادہ سی مثال ہے کہ ہم کوئی بھی کہانی دلچسپی سے پڑھیں یا کوئی ٹی وی پروگرام دیکھیں تو ہمیں وہ یاد رہتا ہے اور بچوں کو بھی وہ یاد رہتا ہے کیوں ......؟؟؟ صرف ایک بار دیکھنے' پڑھنے اور سننے سے ......؟؟؟ نہیں بلکہ اس کی وجہ ''توجہ' ہے صرف توجہ...... اگر ہم توجہ سے کہانی نہ پڑھیں تو وہ بھی ہمیں سمجھ نہیں آئے گی۔ لہٰذا کسی بھی کام کو کرنے کیلئے توجہ اور دلچسپی بہت ضروری ہے۔

اب یہ سوال ہوتا ہے کہ اگر ان تمام طریقوں پر عمل کرلیا جائے تو کیا پھر بھی اس کے علاوہ کوئی اور آسان طریقہ ہے ......سبق یاد کرنے کا' جی ہاں بالکل ہے اور وہ یہ ہے:

1۔ سب سے پہلے دیئے ہوئے سبق کو دو سے تین مرتبہ پڑھیں اور یہ سمجھیں کہ کوئی دلچسپ بات آپ کو بتائی جارہی ہے۔ 2۔ اس سبق کی اہم باتیں نوٹ کرلیں۔ قلم سے کتاب پر ان اہم الفاظ کو خط کشیدہ کرلیں۔ 3۔ اب جو نکات سمجھ نہیں آتے انہیں دوبارہ پڑھیں اگر پھر بھی سمجھ نہ آئیں تو انہیں نوٹ کرلیں۔ 4۔ ہر پوائنٹ کی اہم بات جو کہ مرکزی بات ہو اسے ذہن نشین کرلیں۔ 5۔ سبق یاد کرنے کیلئے ایسوسی ایشن کا طریقہ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کسی کو تاریخ یاد نہ ہو تو وہ تاریخوں کو کسی واقعہ کے ساتھ منسلک کرکے یاد کرے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا سن وفات بھول جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اسے اس طرح یاد کرے کہ پاکستان 1947ء میں بنا اور پاکستان کے بننے کے گیارہ سال قبل علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ وفات پاگئے تھے تو پاکستان کے قیام سے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے سن وفات کے درمیان ایک تعلق بنا دیا اور اس طرح یہ آسانی سے یاد ہوجائے گا۔ 6۔ اسی طرح جگہوں اور موقعوں کی مطابقت سے بھی سبق کو یاد کرسکتے ہیں۔ 7۔ لیکچر کی اہم باتوں کو ضرور نوٹ کرلیں اور سبق یاد کرنے سے پہلے وہ پڑھ لیں۔ 8۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ اگر پوائنٹ یا کوئی لفظ بہت بڑا ہے تو اس کے اجزاء کرلیں اور ایک بامعنی لفظ بنا کر اسے یاد کرلیں جیسا کہ Wapda, News, PIA وغیرہ۔ 9۔ سبق یاد کرتے ہوئے کوئی بھی دوسری بات ذہن میں نہ لائیں اور توجہ اپنے سبق کی طرف دیں۔ 10۔ جب ایک سبق یاد ہوجائے تو پانچ منٹ کا وقفہ ضرور لیں اور پھر دوسرا سبق یاد کریں۔ 11۔ سبق کو یاد کرنے کے بعد ایک مرتبہ اس کی زبانی مشق ضرور کرلیں اور پھر خود چیک کریں کہ کیا غلطیاں ہیں اور کہاں کہاں مزید محنت درکار ہے۔

قرآن حکیم سے دل کے دو والو کھل گئے

حکیم عاشق حسین، کراچی

انہوں نے یہ قرآن مجید ایک بڑے پانی کے برتن میں ڈال دیا اور مجھے سارا دن یہی پانی پینے کو کہا میں نے یہ پانی پینا شروع کر دیا۔ الحمدللہ کچھ ہی دنوں کے بعد میری تکلیف ختم ہوگئی ایسے ہی رشتہ داروں کے اصرار پر کہ دل کا معاملہ ہے کہیں اچانک کچھ ہونہ جائے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ 2006ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں‘ اس رسالے نے میری اور میرے کئی جاننے والوں کی زندگیاں بدل دی ہیں۔ ہمیں اس سے روحانی اور طبی دونوں طرح کے فیض ملتے ہیں۔ اس میں مخلوق خدا اپنے طبی و روحانی تجربات لکھتی ہے تو میں بھی اپنے ساتھ حال ہی میں پیش آنے والا واقعہ تحریر کر رہا ہوں امید ہے اس سے لوگوں میں قرآن کریم سے محبت بڑھے گی اور وہ اس کی تلاوت اور بھی زور وشور سے کریں گے۔

بھائی محمد جمیل صاحب سے آج بعد نماز فجر مسجد میں ملاقات ہوئی دوران گفتگو انہوں نے قرآن کریم کا بالکل تازہ کراماتی (بلکہ معجزہ کہیں) واقعہ سنایا کہ ابھی چند دن پہلے میری بیٹی کے سسر کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ کراچی کاڈیو ہسپتال میں داخل ہیں۔ میں وہاں ان سے ملاقات کیلئے گیا تو انہیں بڑا خوش وخرم پایا پوچھنے پر بتایا کہ دل کے دو وال بند تھے‘ ڈاکٹروں نے معمولی سا آپریشن کر کے وال کھول دیئے ہیں اور الحمدللہ اب کوئی پریشانی نہیں ہے‘ مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ واقعی بہت بڑی خوشی ومسرت کی بات ہے‘ میری بات سن کر وہ کہنے لگے یہ جو دوسرے مریض ہمارے وارڈ میں ہیں یہ تو ہم سے بھی زیادہ خوش ہیں ہمارے علاج میں تو پھر بھی دو لاکھ روپے لگ گئے ان کا تو ویسے ہی رحمت باری سے کام بن گیا‘ میں نے یہ جاننے کیلئے کہ یہ کیا قصہ ہے‘ ان کے پاس گیا میں خود بھی اسی ہسپتال میں 20 دن داخل رہ چکا ہوں‘ پہلے ڈاکٹر کہہ رہے تھے کہ دل کا آپریشن ہوگا بعد میں صرف ادویات دیکر فارغ کر دیا تھا اور دل میں اب تک تکلیف ہے۔ بہرحال میں ان کے پاس گیا دعا وسلام کے بعد ان سے پوچھا کہ بھئی خیریت تو ہے کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارا تعلق کوئٹہ سے ہے‘ مجھے کچھ عرصہ پہلے دل میں تکلیف محسوس ہوئی‘ ڈاکٹروں کو دکھایا تو انہوں نے بتایا کہ دل کے دو وال بند ہیں اور کراچی کاڈیو میں جا کر اپنا آپریشن کروائیں۔ ہم سوچ رہے تھے کہ کیسے جائیں گے؟ اسی دوران میرا ایک بیٹا جو حافظ قرآن ہے اس نے مکمل قرآن شریف کو لکھا‘ تقریباً نو ماہ میں یہ مکمل ہوا۔ انہوں نے یہ قرآن مجید ایک بڑے پانی کے برتن میں ڈال دیا اور مجھے سارا دن یہی پانی پینے کو کہا میں نے یہ پانی پینا شروع کر دیا۔ الحمدللہ کچھ ہی دنوں کے بعد میری تکلیف ختم ہوگئی ایسے ہی رشتہ داروں کے اصرار پر کہ دل کا معاملہ ہے کہیں اچانک کچھ ہونہ جائے‘ یہاں کراچی کارڈیالوجی میں آئے۔ ڈاکٹروں نے چیک کیا تو بتایا کہ آپ کے وال بالکل کلیئر ہیں یہ سن کر مجھے خوشی ہوئی اس پر ہم اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ بھائی جمیل نے بتایا کہ ان سے پوچھا کیا زیر وزبر کے ساتھ (قرآن) لکھا تھا فرمایا کہ نہیں ان کے بغیر تحریر کیا تھا۔ بہرحال اب جمیل بھائی بھی اس نسخے کو استعمال کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ بندہ کے اس واقعے کو سن کر جہاں قرآن مجید سے عقیدت ومحبت میں اضافہ ہوا وہیں مجھے کافی عرصہ پہلے ایک نیک دل عامل کا اپنا بتایا ہوا ایک مجرب عمل بھی یاد آگیا۔ فرماتے ہیں میرے پاس جو بیمار بچے خاص طور پر سوکھڑا پن کے آتے ہیں انہیں بہت بڑے سفید کاغذ پر اس طرح کے بالکل درمیان میں گول اتنا بڑا سوراخ کرتا ہوں کہ جس سے بچہ آسانی سے گزر جائے (یا گزارا جائے) پھر اس سوراخ کے چاروں طرف سورۂ یٰسین‘ سورۂ رحمن لکھتا ہوں اور پھر ایک بار بچے اس سے گزار کر یہی دونوں سورتیں پڑھ کر دم کرتا ہوں اور یہ کاغذ دیکر تاکید کرتا ہوں کہ اس کو پانی میں بھگو کر رکھیں سارا دن بچے کو یہی پانی پلاتے رہیں۔ الحمدللہ اس عمل سے بچے صحت مند وتندرست ہوجاتے ہیں۔

تھکاوٹ کا علاج روحانی پھکی سے ممکن ہوا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے اندر بچپن سے ہی خون کی کمی تھی‘ میں نے بہت علاج کروائے‘ بہت سے ڈاکٹروں اور حکیموں کے کورس استعمال کیے لیکن میرا مسئلہ حل نہ ہوا۔ میں نے اپنی خالہ کے کہنے پر روحانی پھکی استعمال کی‘ ابھی صرف دو ماہ ہی مسلسل استعمال کی تھی کہ جسم میں پھرتی آگئی‘ اب ہر وقت جسم تھکا تھکا نہیں رہتا‘ دن میں 3 سے 5 بار ایک چٹکی روحانی پھکی کھانے سے مجھے بہت زیادہ افاقہ ہوا ہے۔ میں حیران ہوں کہ جو کام ہزاروں کی دوائیں نہ کرسکیں صرف 20 روپے کی روحانی پھکی نے وہ کمال کر دکھایا۔ (مسز خالد‘ لاہور)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 83

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا‘ آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

حدیث کا مفہوم ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے تمام لوگ محفوظ رہیں۔ صوفیاء کرام کی زندگی اسی حدیث مبارکہ کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ ان کی زندگی میں رنگ ونسل‘ قوم ومذہب کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ وہ بلا امتیاز مذہب مخلوق کی خیرخواہی اور بھلائی کو سعادت سمجھتے ہوئے ہمیشہ اس میں مشغول رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جن دنوں میں بیت المقدس میں تھا ان دنوں کا واقعہ ہے کہ ایک رات جب ہم لوگ عشاء کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے اور لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے تو کچھ رات بیتنے کے بعد آسمان سے دو فرشتے اترے اور مسجد کی محراب کے پاس آکر ٹھہر گئے۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ مجھے یہاں سے کسی انسان کی خوشبو آرہی ہے‘ دوسرے نے کہاں ہاں! یہ ابراہیم بن ادھم (رحمۃ اللہ علیہ) ہیں۔ پہلے نے پوچھا‘ ابراہیم بن ادھم (رحمۃ اللہ علیہ) بلخ کے رہنے والے ہیں؟ دوسرے نے کہا ہاں! وہی۔ پہلے نے کہا: افسوس! انہوں نے رب کی رضا حاصل کرنے کیلئے بڑی مشقتیں برداشت کیں‘ مصیبتوں اور مشکلوں کے باوجود صبر سے کام لیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو مرتبہ ولایت عطا کر دیا لیکن صرف ایک چھوٹی سی غلطی کی وجہ سے انہوں نے وہ مرتبہ کھو دیا۔ دوسرے نے پوچھا: ان سے کیا غلطی سرزد ہوئی ہے؟ پہلے فرشتے نے کہا: جب وہ بصرہ میں تھے تو ایک بار انہوں نے ایک کھجور فروش سے کھجوریں خریدیں‘ کھجوریں لیکر جب وہ واپس پلٹنے لگے تو دیکھا کہ زمین پر کھجور کا ایک دانہ گرا پڑا تھا انہوں نے سمجھا شاید یہ ان کے ہاتھ سے گرا ہے۔ لہٰذا انہوں نے اسے اٹھایا‘ صاف کیا اور کھالیا۔ دراصل کھجور کا دانہ ان کے ہاتھ سے نہیں گرا تھا بلکہ کھجور کے ٹوکرے سے گرا تھا‘ جونہی وہ کھجور ان کے پیٹ میں پہنچی ان سے مرتبہ ولایت واپس لے لیا گیا۔ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد کے دروازے کی اوٹ سے جب ان کی یہ باتیں سنیں تو روتے ہوئے (بقیہ صفحہ نمبر 7 پر)

ڈپریشن سے نجات صرف عبقری سے

ڈاکٹر شمائلہ، اسلام آباد

ہم اپنے آپ کو انسان سمجھیں، روبوٹ نہ سمجھیں۔ جی لگا کر کام کیجئے، لیکن آرام اور تفریح کیلئے بھی وقت نکالیے۔ دفتری کام کے دوران میں وقفہ بھی کیجئے اور کوشش کیجئے کہ یہ وقفہ دفتر سے باہر گزاریں جہاں موبائل فون آپ کے کان سے نہ چپکا رہے

اگر آپ کو یوں محسوس ہونے لگے کہ آپ ایک ایسے بے قابو گھوڑے پر سوار ہیں جس کی نہ باگ آپ کے ہاتھ میں ہے اور نہ آپ کے پیر اس کی رکاب میں ہیں۔ نہ آپ کو اس کی رفتار پر قابو ہے اور نہ اس کی سمت کا پتا، اور پھر ایسا لگے گویا آپ زندگی کے تقاضے پورے کرنے کے اہل نہیں رہے تو سمجھ لیجئے کہ آپ دباؤ میں ہیں۔ مختلف لوگوں کے لیے دباؤ کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں اور دباؤ کے مختلف معنی ہوتے ہیں۔

ایک زمانہ تھا کہ پہلے ہمارا دفتر الگ تھا اور گھر الگ۔ آپ نے دفتر کا کام ختم کیا...... دفتر بند ہوا تو دفتری مسائل وہیں چھوڑ کر آپ گھر آگئے۔ ماں باپ، بہن بھائی، بیوی بچوں سے باتیں، دوست احباب سے ملاقات، تفریح اور آرام۔ سکون کے ساتھ دوسرے دن پھر دفتر میں حاضری۔ اب وہ دور ہے کہ اکثر لوگوں کے لیے خصوصاً شہر کے باسیوں کیلئے دفتر اور گھر کی درمیانی حد ختم ہوگئی ہے۔ دفتر میں دیر تک کام کیا اور پھر گھر پہنچے تو بھلا ہو کمپیوٹر اور موبائل فون کا وہاں بھی دفتری کاموں نے پیچھا نہ چھوڑا۔

یوں تو دباؤ کی وجوہ ان گنت ہیں لیکن ماہرین کے نزدیک زیادہ قصور کام کی زیادتی، روزگار کے عدم استحکام اور زندگی کے بارے میں غیر حقیقی رویوں کا ہے۔ ذرا تصور کیجئے کہ آپ ہر وقت مصروف ہیں۔ نتیجہ تھکن، چڑچڑے پن اور خرابی صحت کی شکل میں ظاہر ہو رہا ہے۔ آپ کے پاس اتنا بھی وقت نہیں کہ آپ ٹھیک سے کھانا کھالیں، ورزش کرلیں اور چین سے سوسکیں۔ پھر بھلا صحت کیا خاک ٹھیک رہے گی۔

دباؤ کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں، لیکن ایک عام اثر بے خوابی ہے اور یہ بے خوابی متعدد مسائل کی جڑ ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم تھک ہار کر رات کو بستر پر گر پڑتے ہیں جسم تھکا ہوا ہوتا ہے، لیکن دماغ اس وقت بھی کاروباری اور دفتری الجھنوں میں پھنسا ہوتا ہے۔ مشکل سے دو تین گھنٹے کی نیند نصیب ہوتی ہے اور صبح ہم تھکے جسم اور تھکے دماغ کے ساتھ دفتر پہنچتے ہیں جہاں کاغذوں کے ڈھیر اور فائلوں کے انبار ہمارا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔ بہت سے ملکوں میں لوگ اس دباؤ کا علاج شراب، کافی اور چائے وغیرہ سے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کافی اور چائے کی ہمارے ہاں بھی کمی نہیں، لیکن ظاہر ہے کہ یہ دباؤ سے چھٹکارا پانے کا ایک منفی طریقہ ہے جو صحت کو مزید خطرے میں مبتلا کردیتا ہے اور رفتہ رفتہ مرض قلب، بلند فشار خون اور بہت سی دوسری بیماریاں لاحق ہونے کا امکان پیدا ہوجاتا ہے۔ مختصر یہ کہ دباؤ ہمارے جسم کے مدافعتی نظام کو کمزور اور کھوکھلا کرنے لگتا ہے۔

ماہرین کا خیال ہے کہ جو لوگ دباؤ کا شکار ہوچکے ہیں اور یہ مسئلہ ان کیلئے روز بروز شدید ہوتا جارہا ہے انہیں اس منصوبے پر عمل کرنا چاہیے:

1۔ جن باتوں کو وہ اپنے دباؤ کا سبب سمجھتے ہیں انہیں ضبط تحریر میں لے آئیں اور ان کی فہرست بنالیں۔

2۔ اس فہرست کو غور سے دیکھیں اور ان اسباب کو علیحدہ لکھ لیں جن پر آپ قابو پاسکتے ہیں۔

3۔ پھر ان اسباب پر قابو پانے کی کوشش کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ اس طرح دباؤ کے اسباب کی فہرست نسبتاً مختصر ہوجائے گی اور آپ کیلئے ان پر ایک ایک کرکے قابو پانا آسان ہوجائے گا۔

دباؤ پر قابو پانے کے یوں تو مختلف طریقے ہیں، لیکن بنیادی بات یہ ہے کہ آپ ''نہیں'' کہنا سیکھیں۔ یعنی ناجائز باتوں اور غلط تقاضوں کے سامنے ہتھیار نہ ڈالیں۔

دباؤ کو دور بھگانے کا ایک بڑا اچھا طریقہ ورزش ہے۔ ضروری نہیں کہ آپ ہیلتھ کلب میں جاکر ورزشی آلات کا سہارا لیں۔ ایک سستا طریقہ چہل قدمی اور سائیکل سواری بھی ہے۔ شہر سے باہر خاموش فضا میں ایک گھنٹہ سائیکل چلایئے۔ دیکھیے کیسا مزہ آتا ہے اور صحت پر کیسا خوشگوار اثر پڑتا ہے۔ شہر سے باہر نہ جاسکیں تو دریا یا نہر کے کنارے بھی یہ ورزش خوب رہے گی۔ چہل قدمی اور سائیکلنگ سے مزاجی کیفیت پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے اور دفتر اور گھر کے جھگڑے خاصے کم ہوجاتے ہیں۔ اس ورزش کے دوران میں بہت سی باتوں پر غور و خوض کا موقع بھی مل جاتا ہے لیکن خبردار دفتری معاملات پر ہرگز غور نہ کیجئے گا۔

ہر ورزش اپنی اپنی جگہ فائدہ مند ہے۔ دماغ تازہ ہوتا ہے، دوران خون بہتر ہوتا ہے، جسمانی نظام کی اصلاح ہوتی ہے اور تناؤ کم ہوتا ہے۔ دباؤ سے پیدا ہونے والے فاضل ہارمون، ورزش سے ختم ہوتے ہیں اور دماغ میں ایسے کیمیائی مادے پیدا ہوتے ہیں جو دافع درد ہونے کی تاثیر رکھتے ہیں۔ ان کیمیائی اجزاء کا جسم اور دماغ دونوں کی کارکردگی پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔

ورزش سے وزن میں کمی اور توانائی میں اضافہ ہوتا ہے اور عام صحت بہتر ہوتی ہے۔ نتیجے میں زندگی کے بارے میں ہماری سوچ زیادہ مثبت ہوجاتی ہے۔ دباؤ اور اس سے متعلقہ مسائل کا مستقل حل ماہرین کے خیال میں یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو انسان سمجھیں، روبوٹ نہ سمجھیں۔ جی لگا کر کام کیجئے، لیکن آرام اور تفریح کیلئے بھی وقت نکالیے۔ دفتری کام کے دوران میں وقفہ بھی کیجئے اور کوشش کیجئے کہ یہ وقفہ دفتر سے باہر گزاریں جہاں موبائل فون آپ کے کان سے نہ چپکا رہے۔ آپ کے کاموں کی فہرست میں وہ کام سرفہرست رہیں جنہیں کرنا آپ کے بس میں ہے۔ جو کام آپ کے بس ہی میں نہ ہوں ان کے پیچھے نہ پڑیے۔ اپنی غذا کا خیال رکھیے اور الم غلم کھانے کے بجائے صحت بخش غذا کھایئے۔ ورزش کو اپنا معمول بنالیجئے۔ سماجی زندگی اور میل ملاقات کو اہمیت دیجئے۔ آخری اور اہم بات یہ ہے کہ زندگی کی رفتار کو ایسا رکھیے کہ یہ اچانک رک نہ جائے۔

یہی مثبت انداز ہے۔ زندگی کے ہر مرحلے میں اسی طریقے کو اپنایئے تاکہ آپ کے جسم کا مدافعتی نظام ہر صورت حال سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار رہے۔

(بقیہ: پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک)

مسجد سے باہر نکلے اور اس پریشانی اور بے چینی کے عالم میں بیت المقدس سے بصرہ کی طرف روانہ ہوگئے۔ وہاں جاکر ایک کھجور فروش سے کھجوریں خریدیں اور پھر اس کھجور فروش کے پاس گئے جس سے پہلے کھجوریں خریدی تھیں، اسے کھجور واپس کی اور ساتھ ہی سارا واقعہ بیان کیا اور آخر میں اس سے معافی بھی مانگی کہ غلطی سے تمہاری ایک کھجور کھالی تھی لہٰذا مجھے معاف کردینا۔ اس کھجور فروش نے کھلے دل سے معاف کردیا اور پھر رو پڑا کہ حضرت کو ایک کھجور کی وجہ سے اتنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ مختصر یہ کہ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ بصرہ سے پھر بیت المقدس روانہ ہوگئے اور بیت المقدس پہنچ کر رات کے وقت اس مسجد میں جاکر بیٹھ گئے۔ جب رات کافی بیت گئی تو آپ نے دیکھا کہ دو فرشتے آسمان سے اترے، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ مجھے یہاں سے انسان کی خوشبو آرہی ہے دوسرے فرشتے نے کہا ہاں یہاں ابراہیم بن ادھم موجود ہیں جو ولایت کے مرتبے سے گر گئے تھے لیکن اب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل و کرم کے صدقے پھر وہی مقام و مرتبہ عطا فرمادیا۔

اعجاز احمد' لاہور

گرمی کی سخت پیاس میں ٹھنڈک کا دلبریں احساس

شربت بزوری اور صندل قدرتی جڑی بوٹیوں کے جوشاندے سے تیار کیے گئے مشروبات ہیں اور اس کی افادیت سے تقریباً ہر شخص واقف ہے۔ یہ دونوں مشروبات بلڈ پریشر کو کم کرتے ہیں اور پانی کو جسم کے اندر قدرے زیادہ دیر تک ٹھہرائے رکھتے ہیں

فصل ربیع کا تیسرا مہینہ مئی ہے چونکہ اس ماہ سے ہمارے ملک (پاکستان) میں خاصی گرمی شروع ہوجاتی ہے۔موسم سرما کے اثرات مکمل طور پر ختم ہوجاتے ہیں اس لیے ہوا میں نمی کم ہوکر حرارت تیز تر ہونے لگتی ہے جس کی بنا پر ہوا کا بھاری پن ختم ہوجاتا ہے اور ہوا گرم ہوکر بالائی فضاء میں چلی جاتی ہے اور اس خلا کو پر کرنے کیلئے ٹھنڈی ہوا آجاتی ہے۔ ہوا کے اس مسلسل چکر کے باعث ہوا کی کثافتیں کم ہوکر ہمیں صاف ہوا ملنے لگتی ہے۔

سورج اور دھوپ کی شدید حرارت کے باعث فضا گرم ہوجاتی ہے جس سے انسانی اجسام بھی متاثر ہوتے ہیں اور نہ صرف بدن کی بیرونی جلد کا ہی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے بلکہ اندرونی طور پر بھی ایک آدھ فارن ہیٹ زیادہ ہوجاتا ہے۔ حرارت کے باعث رطوبات بدن کم ہوکر پیاس میں شدت آجاتی ہے اور چونکہ نمک رطوبتوں کو اکٹھا کرکے اخراج کا باعث بنتا ہے اس لیے اس موسم میں زیادہ نمکین چیزیں کھانے سے پرہیز واجب ہے۔

اسی طرح زیادہ حرارت کی وجہ سے معدہ کمزور ہوجاتا ہے اور سری' گائے کا گوشت وغیرہ انتہائی ثقیل غذاؤں کو خاطر خواہ ہضم کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا' گائے اور بکری کا دودھ اس موسم میں بنسبت بھینس کے دودھ کے اجزاء ترکیبی اور تاثیر کے لحاظ سے زیادہ فائدہ مند سمجھا گیا ہے۔

جہاں تک ورزش کا تعلق ہے آپ جانتے ہیں حرکت سے حرارت پیدا ہوتی ہے اور جبکہ گرم موسم کے باعث پہلے ہی بدن متاثر ہورہا ہوتو اسے مزید متاثر کرنے کا سبب بنتی ہے۔ مگر طلوع آفتاب سے قبل اگر معمولی قسم کی ورزش کر بھی لی جائے تو زیادہ نقصان دہ نہیں۔ ہمارے ملکی حالات کے اس موسم میں دن میں دو یا تین بار غسل کرنا بھی بیحد مفید ہے تاکہ پسینہ کی بدبو اور میل کچیل صاف ہوکر جلد کے مسامات کھل جائیں۔

اس ماہ میں صبح کی ابتداء چائے کی بجائے کسی ٹھنڈے مشروب سے کرنی چاہیے جیسے شربت صندل' شربت کیوڑہ' شربت بزوری یا بادام سے تیار شدہ سردائی وغیرہ۔ ناشتہ میں مچھلی' گوشت اور انڈوں کی بجائے دودھ' دہی' مکھن اور لسی زیادہ مفید ہے۔اسی طرح دوپہر اور رات کے کھانوں میں سبز پتوں والی سبزیاں اور دالیں زیادہ استعمال کریں۔کھانے کے ہمراہ انار دانہ' پودینہ یا دھنیا کی چٹنی' پیاز اور سلاد بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ سوڈا واٹر' چائے' کافی' قہوہ وغیرہ سے حتی الوسع پرہیز کریں تو آپ کی صحت کیلئے زیادہ بہتر ہوگا۔

دھوپ میں زیادہ دیر ٹھہرنے' کام کرنے یا سفر کرنے میں احتیاط رکھیں۔ضرورت کے وقت سر پر چھجے دار تنوں کی بنی ہوئی ٹوپی استعمال کریں تاکہ سورج کی شعاعیں براہ راست ننگے سر یا گردن پر نہ پڑیں۔ ورنہ سردرد' بخار' نزلہ زکام' آشوب چشم' سوء مزاج حار اور گردن توڑ جیسی بیماری کا حملہ ہوسکتا ہے۔ باہر سے آکر فوراً بجلی کے پنکھے نیچے یا ایئر کنڈیشنڈ کمرے میں بیٹھنا مضر صحت ہے۔

اس ماہ میں لباس عام سوتی کپڑے کا پہنیں تاکہ بدن تک سورج کی شعاعیں پہنچنے میں مناسب رکاوٹ رہے۔ ویسے بھی اس قسم کے لباس میں آکر جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ بالکل باریک ململ یا وائل کے کپڑے نقصان دہ ہوتے ہیں اور ریشمی کپڑے پہننا تو اپنے جسم پر ظلم کرنا ہے۔

رات کھلی ہوا میں پلنگ پر مچھر دانی لگا کر سوئیں تاکہ مچھروں سے محفوظ رہ سکیں ورنہ ملیریا بخار کا خطرہ ہے۔ جن لوگوں کے پاس مچھر دانی نہ ہو بدن کے کھلے حصوں پر مچھر مار کریم یا سرسوں کے تیل کی مالش کرکے سوئیں۔

موسم گرما اور مشروبات

مشروبات کو موسم کی مطابقت کے ساتھ استعمال نہ کیا جائے تو انسانی صحت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ گرمیوں کے موسم میں پسینہ کا زیادہ آنا انسانی جسم میں پانی کی کمی پیدا کرسکتا ہے۔ لہٰذا موسم گرما میں پانی کا زیادہ استعمال صحت کو قائم رکھنے کیلئے ضروری ہے۔ گرمیوں کے مشروبات میں مندرجہ ذیل خوبیوں کا ہونا ضروری ہے۔

1۔جسم میں پانی کو قدرے دیر تک ٹھہرائے رکھے۔ 2۔ تیزابیت کو کم کرے۔ 3۔ پیشاب آور ہو کہ جسم میں جمع فالتو نمکیات کا اخراج ممکن ہوسکے۔ 4۔ ٹانک خصوصیات کا حامل ہو۔ 5۔ بلڈ پریشر کم کرے۔ 6۔ پیاس کی قدرتی خواہش پر اثرانداز نہ ہو۔ 7۔ نمکیات کسی حد تک موجود ہوں۔ قدیم زمانہ سے اس خطہ میں چند ایک مشروبات بہت مشہور ہیں اور ان میں اوپر بیان کردہ خصوصیت موجود ہیں۔

1۔ پکی لسی۔ 2۔ کچی لسی۔ 3۔ شربت بزوری۔ 4۔ شربت صندل۔ 5۔ گنے کا رس۔ 6۔ لیموں کی سکنجبین۔ 7۔ صندل پر مبنی دوسرے مشروبات (جو مقامی کمپنیاں بناتی ہیں۔)

8۔ سردائی (خشخاش' مغز کھیرہ' کالی مرچ' سونف)

9۔ کاہو' کدو' کاسنی کھیرہ کے بیج کی سردائی۔

جہاں تک پکی لسی اور کچی لسی کا تعلق اس کو اپنی پسند کے مطابق نمک یا چینی ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ اپنی پیشاب آور خصوصیات کی وجہ سے مثانہ اور معدہ کی گرمی کو ختم کرتی ہیں۔ کیلشیم کی موجودگی بلڈ پریشر کو نارمل رکھتی ہے۔ یہ خیال رہے کہ قدرتی اجزاء مبنی پیشاب آور مشروبات انسانی جسم کے اندر کے نمکیات کے توازن کو خراب نہیں کرتے جبکہ مصنوعی مرکبات اس توازن کو خراب کردیتے ہیں اور انسان مختلف بیماریوں کا شکار ہوجاتا ہے۔

شربت بزوری اور صندل قدرتی جڑی بوٹیوں کے جوشاندے سے تیار کیے گئے مشروبات ہیں اور اس کی افادیت سے تقریباً ہر شخص واقف ہے۔ یہ دونوں مشروبات ایک طرف بلڈ پریشر کو کم کرتے ہیں پانی کو جسم کے اندر قدرے زیادہ دیر تک ٹھہرائے رکھتے ہیں' پیاس کی شدت کو کم کرتے ہیں پیشاب آور ہیں اور قدرتی پیاس کے رجحان کو متاثر نہیں کرتے۔ معدہ' مثانہ کی گرمی کو ختم کرتے ہیں جسم کے اندرونی درجہ حرارت کو نارمل رکھتے ہیں۔ دل کی دھڑکن کو نارمل رکھتے ہیں اور انسانی جسم کو لو لگنے سے بچاتے ہیں۔

چینی کی موجودگی انسانی جسم کو غذائیت مہیا کرتی ہے۔ گنے کے رس میں پوٹاشیم کی موجودگی اس کو قدرتی طور پر کم کرتی ہے اور جلد سے جلد جزو بدن بن جاتی ہے۔ پیاس کی شدت کو ختم کرتی ہے۔ قدرتی پیاس کے رجحان کو قائم رکھتی ہے۔ سردائی وغیرہ ان اجزاء پر مبنی ہوتی ہے جن میں سرد و تر مزاج ہوتا ہے اور جسم کے درجہ حرارت کو زیادہ نہیں ہونے دیتی' پیشاب آور ہوتی ہیں' اعصاب اور عضلات کو سکون دیتی ہیں۔ خصوصیات کے لحاظ سے مسکن ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے۔ دل کی دھڑکن کو تیز ہونے سے روکتی ہے۔ نبض کو نارمل رکھتی ہے۔

گھر اور کاروبار میں برکت کا مہینہ

اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یوسف تلاوت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہو جائے گی

اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ جمادی الاخریٰ کی 22 تاریخ 13ھ کو سہ شنبہ کے دن حضرت عمر فاروقؓ خلیفہ منتخب ہوئے۔ یہ بہت بابرکت مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف و نوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

ہر حاجت اور ہر طلب کیلئے

کسی قسم کی مالی پریشانی ہو یا گھریلو پریشانی ہو یا کوئی رکاوٹیں ہوں تو درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر جائز حاجت کو پورا فرمائیں گے۔

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ٥ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ٥ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیۡمُ

مصیبت کو ٹالنے کیلئے

درج ذیل آیت کو اٹھتے بیٹھتے نہایت توجہ اور یقین کے ساتھ پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مصیبتوں کو ٹال دیں گے۔

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ٥ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ط ٥

(پارہ 30 سورۂ الم نشرح' آیت نمبر 6,5)

گھر کاروبار کی خیر و برکت کیلئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ 786 بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک ماریں' پانی پر بھی تین بار پھونک ماریں جس گھر میں رہتے ہیں اس کی خیر و برکت کیلئے تین پھونکیں ماریں اور کاروبار کیلئے' دکان یا کارخانہ یا ملازمت والی جگہ کی طرف تین پھونکیں ماریں۔ دم کیے ہوئے پانی سے تھوڑا پانی لیں گھر کی چھت پر چاروں کونوں میں پانی ڈالیں آسمانی بلائیں دور ہو جائیں گی۔ گھر کی دیواروں پر دم کیا ہوا پانی چھڑکیں گھر کے اندر تعویذ' دھاگہ نحوست کا لاجادو ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ باقی پانی پینے کیلئے ہے اس سے جسمانی شفاء اور روحانی علاج ہو جائے گا۔ یہ عمل انتہائی یقین کیساتھ چند ماہ مستقل کریں' تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

جائز حاجات پوری ہونگی

پہلی شب: اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدے میں جا کر تیس مرتبہ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ٥ کہہ کر نہایت توجہ و یکسوئی سے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ پہلی رات کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور جتنا بھی قرآن پاک پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر بکثرت استغفار اور درود پاک پڑھے۔

تقرب الٰہی کیلئے

نوافل: جمادی الاخریٰ کی پہلی شب کو عبادت کے ضمن میں بزرگان دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے، اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ قرب الٰہی نصیب ہوگا۔

مفلسی اور تنگدستی سے نجات کیلئے

دسویں شب: اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یوسف تلاوت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہو جائے گی۔ سارا سال آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا تنگی و عسرت نہ آئے گی۔

ثواب عظیم کیلئے

اکیسویں شب: جمادی الاخریٰ کی اکیسویں رات سے اس ماہ کی آخری شب تک روزانہ بلاناغہ نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہوگا۔

اس ماہ کی موصول خاص تحریریں

حکیم لقا بستی۔ رضیہ عرفان' شاہدرہ۔ رشیدہ پروین' لاہور۔ محمد اکمل فاروق' سرگودھا۔ محمد اقبال' چکوال۔ حنا اعظم گیلانی' لاہور۔ محمد فاران ارشد بھٹی' خانگڑھ۔ قاضی محمد اسحاق' مظفر گڑھ۔ مسز غیاث' بہاولنگر۔ م۔ا، لاہور۔ رخسانہ بی بی' اسلام آباد۔ فہد عتیق الرحمان' آزاد کشمیر

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 13 مئی بروز پیر مغرب تا عشاء' 22 مئی بروز بدھ دوپہر 12 بجے تا 1 بجکر 23 منٹ تک' 31 مئی بروز جمعہ سہ پہر 3 بجکر 7 منٹ 4 بجکر 29 منٹ تک یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ اَسۡتَغِیۡثُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی ہلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں نے ماہنامہ عبقری جیسا رسالہ آج تک نہیں دیکھا' اس رسالے نے ہمارے اتنے مسائل حل کیے ہیں کہ اب تو ہمارا جیسے کوئی مسئلہ بچا ہی نہیں خاص کر روحانی محفل تو بہت ہی کمال کی چیز ہے' ہمیں جو بھی مسئلہ درپیش ہوتا ہے ہم اس کا تصور کر کے روحانی محفل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ چند دنوں یا مہینے میں ہماری وہ مشکل ایسے حل کرتے ہیں کہ ہم حیران و پریشان ہو جاتے ہیں اور دل سے یہی صدا نکلتی ہے کہ عبقری تیرا شکریہ۔۔۔!!! (صغریٰ بی بی' ایبٹ آباد)

شاہ عبدالھادی ولایتیؒ کے روحانی وظائف

فقرو فاقہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ تسبیح بہت مفید اور مؤثر ہے اس تسبیح کو صبح نماز فجر سے پہلے ایک سو بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

مشکلات کے حل کیلئے سورۂ فاتحہ کا عمل

ہر قسم کی مشکلات کو آسان کرنے اور ہر قسم کی رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا عجیب وغریب عمل ہے۔ اس عمل کو نیا چاند دیکھنے کے بعد شروع کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے جملہ مسائل حل ہوں گے' مشکلات اور رکاوٹیں دور ہوں گی اور ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ عمل یہ ہے:۔

یہ عمل صبح فجر کی نماز کی سنتوں اور فرض نماز کے درمیان پڑھا جائے گا۔ فجر کی دو سنت پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد بسم اللہ کی میم کو الحمد کے ل سے ملا کر تین بار اس کو پڑھیں اس طرح:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اس کے بعد تین بار آمین کہیں اس کے بعد پوری سورت اس طرح اکتالیس بار پڑھ کر تعداد پوری کریں پھر گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور اپنے مقصد کی یا مشکل کی آسانی کیلئے دعا مانگیں۔ اس کے بعد فجر کے دو فرض پڑھیں۔ اکتالیس روز کا عمل ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔ کوئی بندش ہوگی تو کُھل جائے گی۔ یہ عمل کسی بھی حاجت اور ضرورت کیلئے پڑھا جاسکتا ہے مثلاً ملازمت کیلئے' شادی کیلئے' کاروبار میں ترقی کیلئے۔

شادی کے لیے

اکثر لڑکیوں کے رشتے طے ہو کر ٹوٹ جاتے ہیں کہیں بات بن کر بگڑ جاتی ہے کہیں رشتے تو بہت آتے ہیں لیکن پلٹ کر واپس نہیں آتے۔ یہ عمل شادی کیلئے بہت مؤثر اور کارآمد ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی رشتہ ہوجائے گا۔ وہ عمل یہ ہے:۔

بدھ کے دن سورۂ یوسف بعد نماز ظہر تلاوت کریں اور بعد نماز عصر کے سورۂ احزاب کی تلاوت کریں۔ لگاتار چالیس دن یہ عمل کریں گویا پانچ بدھ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کسی بھی جگہ رشتے کی بات بن جائے گی۔

جریان اور پیشاب کے قطرے کی بیماری

اکثر نوجوانوں کو پیشاب کے قطرے گرنے کی بیماری ہوجاتی ہے جو بڑھاپے میں زیادہ پریشان کن ہوجاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے ایک بوتل میں پانی بھر کر باوضو اول سات بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد تین بار سورۂ حجرات پڑھیں۔ پھر اس پانی کو رات کو سونے سے پہلے پی لیا کریں۔ لگاتار چالیس دن تک یہ پانی پیتے رہیں اور ان چالیس دنوں میں روزانہ عصر کی نماز کے بعد اول سات بار درود شریف پڑھیں پھر ایک سو بار یہ آیت شریف پڑھیں رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿التحریم ۸﴾

پھر آخر میں سات بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جریان کی بیماری سے نجات ملے گی اور پیشاب کے قطرے آنے بند ہوں گے۔

فقرو فاقہ دور کرنے کا عمل

فقرو فاقہ سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ تسبیح بہت مفید اور مؤثر ہے اس تسبیح کو صبح نماز فجر سے پہلے ایک سو بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھیں:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

بڑھاپے میں ہذیان کا مرض

بڑھاپے میں بعض لوگوں کا دماغی توازن بگڑ جاتا ہے جس کے سبب وہ ہر وقت فضول بکتے رہتے ہیں۔ بعض مرتبہ گالیاں بکنا شروع کردیتے ہیں اور بعض مرتبہ پاگل پن میں لوگوں سے لڑنے لگتے ہیں اور ان کے کپڑے پھاڑ دیتے ہیں یا لوگوں کو پتھر مارتے ہیں اس طرح گھر والے ہر وقت پریشان اور مصیبت میں گرفتار رہتے ہیں۔ اس کا آسان علاج یہ ہے کہ رات کو جب مریض سوجائے تو باوضو پانچ سو بار یَامُقِيْتُ پڑھ کر مریض پر دم کریں اور ایک گلاس پانی پر باوضو ایک سو بار یہ کلمات پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کی ہذیانی کیفیت ختم ہوجائے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ

کھانسی' خسرہ' ام الصبیان' مرگی' نظر بد کا علاج

چرخے سے کاتا ہوا سُوت لے کر اسے لال رنگ میں رنگ لیا جائے یا ڈی، ایم سی سُرخ رنگ کی لے کر اس کے نو تار تین بالشت لمبے لے لیں اور سورۂ الم نشرح پڑھنا شروع کریں جب ''ک'' کا لفظ آئے اس نو تاروں کے گنڈے میں ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح آٹھ گرہ لگیں گی کیونکہ الم نشرح میں آٹھ کاف (ک) ہیں۔

اولاد کی نافرمانی اور شرارت سے حفاظت

اولاد اگر نافرمان ہو تو گھر کا سارا نظام بگڑ جاتا ہے۔ اسی طرح نافرمانی کے ساتھ ساتھ شرارت بھی شامل ہوجائے تو ایسی اولاد والدین کے لیے عذاب بن جاتی ہے۔

ایسے بچے جب سوجائیں تو باوضو یہ آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر تین بار دائیں کان میں دم کریں اور اسی طرح تین بار پڑھ کر بائیں کان میں دم کریں۔ چند دن یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد فرماں بردار اور نیک عادت بن جائے گی اور شرارت چھوڑ کر اچھے اچھے کام کرے گی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿آل عمران ۸۳﴾

احتلام سے نجات

اکثر نوجوانوں کو احتلام کا مرض ہوجاتا ہے اور وہ اس کے سبب بہت کمزور ہوجاتے ہیں اور نماز پڑھنے میں بھی دشواری ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کریں تو تازہ وضو کریں۔ بستر پر لیٹ کر سورۂ طارق مکمل پڑھیں اور دائیں (سیدھے) ہاتھ کی شہادت کی انگلی (کلمے کی انگلی) سے بغیر روشنائی اپنی پیشانی (ماتھے) پر عمر کا لفظ لکھیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ احتلام سے نجات ملے گی۔ یہ عمل چالیس دن کریں تو بہت بہتر ہے۔ ورنہ جس دن یہ عمل کریں گے۔ احتلام سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے۔

ہر مشکل میں کام آنے والا وظیفہ

کسی بھی قسم کی مشکل ہو درود تنجینا 300 مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ کام ہوجائے گا یا کام بہت آسان ہوجائے گا۔ یہ میرا بہت دفعہ کا آزمودہ وظیفہ ہے بلکہ میں نے جس کو بھی بتایا اسی کا کام ہوا ہے۔ (رضیہ یٰسین' قلعہ دیدار سنگھ)

درد گردہ اور پتھری سے نجات دلانے والا پھل

شاہد میمن، سکھر

عورتوں اور لڑکیوں کو ایام کے دوران پیشاب کی جلن اور سوزش کی تکلیف ہوتی ہے ان کے لیے خربوزہ غذا بھی ہے اور دوا بھی۔ خواتین اگر خربوزے ''ایام'' کے دوران کھائیں تو ان کی ایام کی شکایات دور ہوجاتی ہیں اور ان کے چہرے پر اگر خدانخواستہ داغ دھبے ہوں تو وہ دور ہوجاتے ہیں۔

پاکستان میں کھائے جانے والے پھلوں میں خربوزہ سے زیادہ سستا اور کوئی پھل نہیں۔ اس قدر سستا ہونے کے باوجود خربوزے میں بے انتہا غذائیت ہے اور یہ بہت جلد ہضم ہوجاتا ہے۔ اگر آپ خربوزہ مزے مزے میں ضرورت سے زیادہ بھی کھاجائیں تو آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور آپ کی طبیعت تروتازہ رہے گی۔ اس پھل کی یہ بھی خوبی ہے کہ اس کا مغز اور گودہ کے علاوہ چھلکا بھی غذائی اور دوائی ضرورت میں کام آتا ہے۔ گرمیوں کی تپتی دوپہر اور چلچلاتی دھوپ میں مشقت کے بعد جب آپ خربوزہ کھاتے ہیں تو آپ کو سکون پہنچتا ہے۔

حسن وخوبصورتی: یہ پھل اپنی خوبصورتی اور دلربائی کی بھی ایک خاص ادا رکھتا ہے۔ اس کی ہری بھری نازک شاخیں کئی کئی کلو وزن سنبھالتی ہیں اور زمین پر بکھرتی ہیں۔ حکماء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ خربوزہ انسانی بدن کی خشکی کو دور کرتا ہے' بھوک کھولتا ہے اور انسانی رنگ اور پٹھوں کی قدرتی لچک کو برقرار رکھتا ہے۔ شدید بھوک کی حالت میں اگر آپ کو ایک خربوزہ میسر آجائے تو یہ آپ کی پوری بھوک کا علاج کردیتا ہے۔

خربوزے کا مزاج: میٹھے خربوزے کا مزاج گرم تر' ترش خربوزہ سرد تر اور پھیکا خربوزہ معتدل مزاج رکھتا ہے۔ تندرست معدے کے لوگ خربوزے کو ڈیڑھ دو گھنٹے میں ہضم کرلیتے ہیں جبکہ ٹھنڈے مزاج کے بوڑھے اسے ہضم کرنے میں تین چار گھنٹے لگاتے ہیں اور انہیں ڈکار آتے رہتے ہیں۔

خربوزے کے ادویاتی کرشمے: خربوزے کا سب سے اہم کام معدے' آنتوں اور غذا کی نالی کی خشکی دور کرنا' آنتوں میں رکے ہوئے زہریلے فضلے کو خارج کرنا' قبض دور کرنا اور جسم کا رنگ نکھارنا ہے۔ یہ پھل پیشاب کے ذریعے زہریلے فضلات کو باہر نکال پھینکتا ہے۔ خربوزے کھانے والے کے گردے صحت مند اور صاف ستھرے رہتے ہیں۔ اگر مثانہ یا گردوں میں پتھری پڑجائے تو وہ خارج ہوجاتی ہے۔

عورتیں اور جوان لڑکیاں: عورتوں اور لڑکیوں کو ایام کے دوران پیشاب کی جلن اور سوزش کی تکلیف ہوتی ہے ان کے لیے خربوزہ غذا بھی ہے اور دوا بھی۔ خواتین اگر خربوزے ''ایام'' کے دوران کھائیں تو ان کی ایام کی شکایات دور ہوجاتی ہیں اور ان کے چہرے پر اگر خدانخواستہ داغ دھبے ہوں تو وہ دور ہوجاتے ہیں۔ دودھ کی کمی ہو تو یہ اس کمی کو پورا کرتا ہے۔ یونانی حکماء کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ خربوزہ ایک ایسا سستا اور مفید پھل ہے جو اہم غذائی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور گھر کے کام کاج میں چستی پیدا کرتا ہے۔

جوانوں کیلئے: گرم مزاج جوان اگر خربوزے کو دوا کے طور پر استعمال کریں تو ان میں تحمل اور بردباری پیدا ہوتی ہے اگر معدہ میں ورم ہو تو خربوزہ اسے مندمل کرتا ہے۔

درد گردہ کا فوری اور شافی علاج: اگر کوئی شخص درد گردہ میں تڑپ رہا ہو تو خربوزے کے ایک تولہ خشک چھلکے' ایک پاؤ عرق گلاب میں جوش دے کر اسے چھان لیجئے پھر اس میں تین ماشے کالا نمک ملا کر مریض کو پلایا جائے تو انشاء اللہ فوری افاقہ ہوگا۔

گوشت گلانے کا آسان نسخہ: اگر گوشت نہ گلتا ہو تو ایک پاؤ گوشت میں خربوزے کے صرف چھ ماشے چھلکے اس میں ملا کر پکائیں گوشت فوراً گل جائے گا۔

خربوزے کا لیپ: اگر چہرے پر داغ دھبے ہوں تو خربوزے کے خشک چھلکے دال مونگ یا بیسن میں پیس کر اس کو لیپ بنالیں پھر اس لیپ کو پتلا کرکے داغوں پر لگانے سے چہرے کے داغ دھبے اور کیل مہاسے دور ہوجائیں گے۔ اگر خربوزے کے بیج ایک چھٹانک پانی میں رگڑ کر یا پیس کر ان کا شیرہ' گڑ کے چاولوں میں ملا کر پکایا جائے تو اس کے کھانے سے بدن کا رنگ نکھرتا ہے۔ داغوں میں کمی واقع ہوتی ہے اور خوب نیند آتی ہے۔ اسی طرح خربوزے کے خشک چھلکے' دال مونگ یا بیسن ہم وزن لے کر اور دہی میں ملا کر پتلا پتلا لیپ بنا کر چہرے کے کیل اور دھبوں پر لگایا جائے تو داغ غائب ہوجاتے ہیں اور چہرہ نکھر آتا ہے۔ خربوزے کے بیج' منقیٰ کے چند دانے' کھیرے کے چند خشک بیج' مغز کدو' ان سب کو برابر برابر وزن میں لیجئے پھر اسے پیس کر چھان لیجئے اور شکر ملا کر نہار منہ اس کا شربت بنا کر پیجئے تو دل ودماغ کی گرمی کم ہوگی اور طبیعت بحال رہے گی۔ خربوزے کو بھی دوسرے پھلوں کی طرح ہمیشہ کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔ موسم گرما میں جب شدت کی گرمی ہوتی ہے تو جسم کی تیزابیت بڑھ جاتی ہے ایسے موسم میں اگر خربوزہ شام کے وقت کھایا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ گرمی میں پیشاب جلن کے ساتھ ساتھ سرخی مائل ہوجائے تو خربوزے کا استعمال اس مرض اور حالت میں مفید ہوگا۔ پیشاب بھی کھل کر آئے گا۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاقَیُّوْمُ یَارَءُوْفُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ سے دیکھ کر پچھلے تقریباً ایک سال سے مراقبہ کررہی ہوں' پہلے پہل تو مراقبے کے دوران مجھے بہت پریشانی ہوتی تھی لاکھ کوشش کے باوجود بھی دھیان مراقبے کی طرف نہیں جاتا تھا لیکن اب اللہ کے فضل سے اور آپ کی دعاؤں سے مراقبے میں مجھے زیارت رسول اور دوسری برگزیدہ ہستیوں کی زیارتیں ہورہی ہیں۔ اب حال ہی میں مراقبہ کیا جس کا احوال درج ذیل ہے:۔ میں نے دیکھا کہ میرے اوپر سنہری رنگ کا نور پڑرہا ہے' میرا دل نور سے منور ہورہا ہے' پھر میں نے دیکھا کہ میں پانچویں آسمان پر ہوں' آسمان پر گہرے سرخ رنگ کے پھولوں سے اللہ ھو لکھا ہوا ہے۔ میں آگے جاتی ہوں تو سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور بہت سے انبیاء علیہم السلام کے ساتھ تشریف لاتے ہیں وہ مجھے ایک پھول دیتے ہیں۔ یہ وہی پھول ہے جن سے آسمان پر اللہ ھو لکھا ہوا ہے۔ میں اس پھول کو سونگھتی ہوں (بقیہ صفحہ نمبر 26)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج — طبی مشورے

☆اپنے بچوں کو چھالیہ کھانے سے روکیں☆ سیاہ داغ☆ ڈرتی ہوں نظر نہ چلی جائے☆ عجیب بیماری☆

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

اپنے بچوں کو چھالیہ کھانے سے روکیں

میرا منجھلا بچہ دس سال کی عمر سے بیمار چلا آرہا ہے یوں تو میرے سب بچوں کی صحت بہت اچھی ہے مگر میرا یہ بچہ خاص طور پر بہت تندرست ہوا کرتا تھا اور خوبصورتی میں بھی سب بچوں سے زیادہ تھا۔ ایک مرتبہ میرے نوکر کے ساتھ جارہا تھا پولیس نے پکڑ لیا اور تھانے لے گئے انہوں نے سمجھا نوکر نے کسی غیرملکی بچے کو اغوا کرلیا ہے ہمیں ٹیلیفون آیا تو تھانے جا کر نوکر کو اور بچے کو لیکر آئے مگر اب بچے کو دیکھ کر آنکھ میں آنسو آجاتے ہیں نہ اس کی صحت ہے نہ رنگ اور خوبصورتی سب ختم ہوگئی اور یہ صرف میٹھی چھالیہ کھانے کی وجہ سے ہوا۔ بڑے بھائی نے سونف سپاری اس کے منہ میں ڈال دی وہ کسی بات پر ہنسنے لگا سپاری اس کے پھیپھڑے کی نالی میں چلی گئی جس سے اسے بہت کھانسی ہوئی سانس بند ہونے لگا' چیخ و پکار سن کر کمرے میں جا کر دیکھا تو بچے کی آنکھوں سے پانی جاری تھا اور وہ نہ بول سکتا تھا نہ اچھی طرح سانس لے سکتا تھا جلدی جلدی اسے پانی پلایا کافی دیر کے بعد وہ بولنے کے قابل ہوا اس کے کچھ عرصہ بعد اسے سانس کی بیماری ہوگئی حملہ کے وقت اسے کسی انجکشن یا دوا سے آرام نہیں آتا پھر خود ہی ٹھیک ہوتا ڈاکٹر کہتے تھے اس طرح کی سانس کی بیماری ہم نے نہیں دیکھی' ایکسرے ہوئے تو اس کا دل دائیں طرف کھسکا ہوا تھا۔ ڈاکٹروں نے نمونیہ تشخیص کیا مگر علاج سے جب کوئی فائدہ نہیں ہوا تو ہم بچے کو انگلینڈ لے گئے وہاں لندن کے ایک ڈاکٹر کو دکھایا اس نے ایکسرے دیکھتے ہی کہہ دیا کہ اس کی سانس کی نالی میں کوئی چیز پھنس گئی ہے بلاتاخیر ابھی آپریشن ہوگا اس نے اسی وقت آپریشن کیا تو وہی چھالیہ کا ٹکڑا نکلا ہم لوگ حیران ہوگئے۔ بہرحال بچے کی جان بچ گئی بچہ اب بائیس سال کا ہے وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے سانس وغیرہ سب ٹھیک ہے دل بھی اپنی جگہ پر آگیا ہے مگر اس کی صحت اس کے بعد سے ٹھیک نہیں ہوئی' رنگ بالکل سانولا سا ہوگیا ہے جیسے کوئی جل جاتا ہے زیادہ بھاگ دوڑ نہیں کرسکتا جلدی تھک جاتا ہے' سب سے بڑی مصیبت یہ ہوئی ہے کہ اس کا حافظہ بہت کمزور ہوگیا ہے اس لیے تعلیم میں بہت پیچھے رہ گیا ہے۔ ادھر پڑھتا ہے اُدھر بھول جاتا ہے چیزیں رکھ کر بھول جاتا ہے' ادھر اُدھر ڈھونڈتا رہتا ہے۔ نام نہیں یاد ہوتے تعلیم حاصل نہیں کرسکتا۔ **(ف، لاہور)**

مشورہ: شکر کریں آپ کے بچے کو اللہ تعالیٰ نے نئی زندگی بخشی۔ بہت سے بچے میٹھی چھالیہ گلے میں پھنسنے اور پھیپھڑوں میں چلے جانے سے موت کے منہ میں چلے گئے ہیں۔ اخبارات بھی اداریئے لکھ لکھ کر تھک چکے ہیں بہرکیف آپ بچے کو غذا کے بعد تین تین چمچے خالص شہد کھلائیں' صبح ناشتے میں عمدہ قسم کے بادام خالص شہد اور کشمش کھلائیں۔ دیسی گھی' مکھن خالص کا غذا میں استعمال کروائیں۔ دوا کے طور پر خمیرا بریشم حکیم ارشد والا اصلی بنا ہوا کسی بہت دیانتدار طبیب سے خرید کر ان کی حسب ہدایت استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ تین ماہ میں طبیعت بحال ہوجائے گی۔ حافظہ بھی ٹھیک ہوجائے گا۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

میں سخت تکلیف میں ہوں

میں سخت تکلیف میں ہوں' مشورہ درکار ہے۔ عمر 60 سال ہے' بلڈ پریشر کا مریض ہوں' پندرہ سال سے ایلوپیتھی دوا کھا رہا ہوں دوا کھاؤ تو آرام نہ کھاؤ تو تکلیف۔ غصہ جلد آجاتا' گھبراہٹ اور دروازہ بند کرنے کوئی کھٹکا سن لوں تو دل دھڑ دھڑ کرنا چونکنا' سر میں درد' جسم میں وزن معلوم ہونا' کھڑے ہوکر کام کرنے سے پیروں میں درد' یہ درد ایڑیوں سے پنجوں تک ہوتا ہے کھڑے ہونے سے کام کرنے سے یہ تکلیف شروع ہوجاتی ہے اور یہ تمام جگہ سن ہوجاتی ہے۔ کھڑے ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ پورا وزن پیروں پر ہے' پیروں کا نچلا حصہ سرد رہتا ہے اب تو یہ درد گھٹنوں تک آگیا ہے جس کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہوگیا ہے اب یہ درد مستقل شکل اختیار کررہا ہے۔ پیروں کے نیچے مچھلی دبی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ٹخنوں کے اوپر معلوم ہوتا ہے پھُریری چھوٹ رہی ہے۔ بلڈ پریشر اوپر والا دو سو سے ایک سو اسی تک نیچے کا ایک سو دس تک رہتا ہے۔ **(ارشد اقبال' بلجیم)**

مشورہ: عمدہ قسم کا خالص شہد ایک بڑا چمچہ عمدہ قسم کا عرق گلاب تین چمچے سونف کا عرق آدھی پیالی ملا کر پی لیں ایسی تین خوراکیں روزانہ استعمال کریں۔ غذا میں کدو' توری' لوکی' مولی' گاجر' کھیرا بغیر مرچ مصالحے کے اور کچھ دنوں تک بغیر نمک کے پکا کر چپاتی سے کھائیں۔ پھلوں میں گرما' سردا' بیدانہ' انار' گنڈیری' مسمی' ناشپاتی' شریفہ کھا سکتے ہیں' کیلا بھی کھا سکتے ہیں' بڑا انگور بیج نکال کر کھا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ عمدہ قسم کا استنبول کا بنا ہوا عطر گلاب جو وہاں آسانی سے دستیاب ہے سونگھا کریں بلکہ روزانہ کپڑوں پر لگائیں اور روئی کی پھریری تر کرکے کان میں رکھیں۔ اگر کسی کو عطر گلاب خالص اصلی میسر نہ ہو تو صرف دیسی گلاب کو سونگھتے رہنے سے بھی دل کی دھڑکن گھبراہٹ وغیرہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کندھے کی ہڈی بڑھ گئی ہے

تین سال سے میرے دائیں کندھے میں اور دائیں طرف گردن میں شدید درد ہوتا ہے اس کیلئے بہت سے ایکسرے بھی کروائے گئے ہیں' بڑی مشکل سے کچھ ڈاکٹروں نے یہ معلوم کیا ہے کہ کندھے کی کوئی ہڈی بڑھ گئی ہے۔ یہ درد تین سال سے ہورہا ہے بعض اوقات تو میں رات کو سو بھی نہیں سکتی' اتنا شدید درد ہوتا ہے۔ **(نائلہ رضا' پشاور)**

مشورہ: آپ معجون فلاسفہ چھ گرام صبح نہار منہ کھائیں۔ ٹھنڈی اور کھٹی چیزوں چاول' دودھ' لسی' دہی' سرد مشروبات سے پرہیز رکھیں اور مناسب ورزش کریں یعنی کم از کم پانچ بار سر کو آسمان کی طرف اٹھائیں۔ پانچ بار نیچے جھکائیں کہ ٹھوڑی بالکل سینے سے لگ جائے۔ پانچ بار دائیں طرف گھمائیں اور پانچ بار بائیں طرف گھمائیں یہ ورزش دن میں تین بار کریں اسی طرح دونوں بازوؤں کو پہلے سیدھا کریں پھر انتہائی آگے کی طرف لائیں پھر پیچھے کی طرف لے جائیں

پھر سر سے اوپر لے جائیں پھر نیچے لے آئیں اس طرح تقریباً پندرہ منٹ کی ورزش روزانہ کریں امید ہے کہ آپریشن کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

سیاہ داغ

میرے چہرے پر ایک باریک سا دانہ نکلا تھا جو کہ رفتہ رفتہ بہت بڑا ہو گیا پھر اس میں مواد بھر گیا شروع میں تو گھر میں ہی دوا استعمال کرتی رہی مگر جب وہ پھوڑا پک گیا تو میں نے سوچا شاید یہ اس طرح گھر میں ٹھیک نہ ہو اس لیے ڈاکٹر کو دکھایا ڈاکٹر نے پھوڑے کو دو تین دن تک صاف کیا اور پٹی لگائی ساتھ میں کھانے کیلئے بھی دوائی دی چنانچہ اب وہ پھوڑا بالکل ٹھیک ہے اس کی کوئی تکلیف باقی نہیں ہے لیکن جس جگہ وہ پھوڑا نکلا تھا اس جگہ ایک سیاہ داغ بن گیا ہے ایسے لگتا ہے جیسے وہ جگہ جل گئی ہو چہرے کا معاملہ ہے اس لیے اس داغ سے پریشان ہوں۔ ایک ٹیوب اس مقصد کیلئے استعمال کر رہی ہوں مگر کوئی فائدہ نہیں ہے میں ایک طالبہ ہوں ذرا جلدی جواب دیں۔ شکریہ۔ **(زیبا، کراچی)**

مشورہ: سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ آپ کسی قسم کی ٹیوب یا کریم مرہم وغیرہ چہرے پر اس داغ کیلئے نہ لگائیں داغ کو صاف کرنے کیلئے مارکیٹ میں کوئی کریم یا مرہم وغیرہ موجود نہیں ہے (ہمارے علم کے مطابق) اور یوں اشتہاروں میں دعوے بہت نظر آتے ہیں ان اشتہاری ادویات کے استعمال سے فائدہ تو ہو نہ ہو مگر نقصان کا خطرہ ہر وقت رہتا ہے۔ نقصان یہ ہے کہ چہرے پر کچھ ایسے نشانات اس ادویات سے نہ پیدا ہو جائیں کہ جن کا جانا ہی مشکل ہو۔ آپ اگر اس داغ کو یوں ہی چھوڑ دیں گی تو یہ آہستہ آہستہ مدھم ہو جائیگا اور کچھ مدت میں غائب ہو جائیگا۔ البتہ پھیکا مکھن روزانہ لگا دینے سے یہ جلدی صاف ہو جائیگا۔ لیموں کا عرق بھی نہ لگائیں تو بہتر ہے۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

ڈرتی ہوں نظر نہ چلی جائے

میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے، عمر 17 سال ہے، میں نے سیکنڈ ایئر کا امتحان دیا ہے سوچتی ہوں اگر صحت ایسے ہی رہی تو آگے کیسے پڑھوں گی؟ میرے سر میں اکثر ہی درد رہتا ہے درد اتنا شدید تو نہیں ہوتا مگر رہتا ہے اور اس درد کی وجہ سے میری آنکھیں متاثر ہوتی ہیں حالانکہ میری نظر بالکل ٹھیک ہے کبھی اسٹڈی کرتے وقت سر گھومتا ہوا یا نظر گھومتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ کبھی آنکھوں کے سامنے لائنیں آتی ہیں یہ لائنیں عجیب عجیب شکل کی ہوتی ہیں بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ میں چیزیں دیکھتی ہوں تو یقین کیساتھ نہیں کہہ سکتی کہ میں کیا دیکھ رہی ہوں کبھی میری گردن میں بھی درد ہونے لگتا ہے یہ درد بھی اتنا ہوتا ہے کہ گردن کو حرکت نہیں دے سکتی اس درد کی وجہ سے کھانا کھانے کو بھی دل نہیں چاہتا میں ہر طرح کے علاج کروا چکی ہوں، ڈرتی ہوں نظر نہ چلی جائے۔ **(سیدہ زینب، لاہور)**

مشورہ: ہمارا خیال ہے کہ یہ اتنی خطرناک صورت حال نہیں ہے جتنی آپ سمجھ رہی ہیں۔ آپ اصلی عمدہ بنا ہوا خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا آدھی چائے کی چمچی صبح نہار منہ اور آدھی چائے کی چمچی شام کو خالی پیٹ کھائیں اس کے علاوہ خالص مکھن اور عمدہ قسم کے بادام ناشتہ میں ضرور کھایا کریں۔ تازہ ہوا میں صبح سورج نکلنے سے پہلے دس منٹ تک گہرے سانس لیا کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

عجیب بیماری

میری عمر 19 سال ہے مجھے ایک عجیب بیماری لگ گئی ہے۔ وہ یہ کہ میرے جسم پر تقریباً کمر تک بلکہ کندھوں سے کہنیوں تک دونوں بازوؤں پر عجیب سفید قسم کی آڑی ترچھی لمبی لکیریں سی پڑ گئی ہیں۔ یہ لکیریں ابھی حال ہی میں دیکھی ہیں ورنہ تین چار ماہ پہلے تک تو اس قسم کی کوئی لکیر نہ تھی۔ میں بہت پریشان ہوں۔ **(فیضان علی، کوئٹہ)**

مشورہ: عمدہ قسم کا معجون عشبہ کسی دیانتدار طبیب سے خرید لیں اور صبح و شام آدھی آدھی چائے کی چمچی یہ معجون کھالیا کریں۔ چاول، دودھ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

''عبقری'' کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگی کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل، منقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، لیچی، امرود، کھیرا، چھاچھ، کدو، ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

آنکھوں کی قدرتی چمک برقرار رکھنے کے ٹوٹکے

رفیعہ ناہید اکرم

صحت کسی وجہ سے خراب ہو تو اس کا سب سے پہلا اثر آنکھوں پر ہی پڑتا ہے جس سے ان کے اندر پھیکا پن پیدا ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کی چمک برقرار رکھنے کیلئے متوازن غذا اور صحت کا ٹھیک ہونا ضروری ہے۔ وقت پر سونا اور جاگنا بھی آنکھوں کی صحت پر اچھا اثر ڈالتا ہے

روشن ستاروں جیسی چمکتی آنکھیں شخصیت کی دلکشی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں تبھی لڑکپن سے ہی ہر عورت کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی آنکھیں روشن اور چمکدار دکھائی دیں وہ جلد کی حفاظت کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی خوبصورتی اور دلکشی برقرار رکھنے کیلئے ٹوٹکوں پر عمل کرتی دکھائی دیتی ہیں مگر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ صنف نازک کی بڑھتی ہوئی مصروفیات کے باعث اب اسے اپنی جلد اور بالوں کیلئے بہ مشکل ہی وقت ملتا ہے۔ البتہ آنکھوں کی خوبصورتی کے حوالے سے وہ پریشان ضرور ہوتی ہے مگر عملاً کچھ اقدام کرنے کی فرصت نہیں پاتی' حالانکہ دنیا بھر میں خوبصورتیاں' رنگینیاں اور جمالیاتی حسن آنکھوں ہی کی بدولت ہیں۔ شاعروں نے بھی آنکھوں کو اپنی شاعری کا موضوع بناتے ہوئے انہیں جھیل سی آنکھیں' غزالی آنکھیں اور خدا جانے کیا کیا قرار دیا ہے۔

آج کل آنکھوں کا میک اپ بھی خواتین میں بہت مقبول ہے اور ان کی خوبصورتی بڑھانے کے لیے نت نئے میک اپ ٹولز اور مصنوعات مارکیٹ میں موجود ہیں' مگر یہ حقیقت ہے کہ آنکھوں کے اندر دلکشی تبھی پیدا ہوتی ہے جب ان کی صحت اچھی ہو' مصروفیت کے موجودہ دور میں کام کی زیادتی' نامناسب غذا' دوران خون کی کمی اور ذہنی دباؤ کے باعث اکثر خواتین کی آنکھوں کی خوبصورتی ماند پڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ پریشانیوں اور خوف وتھکن سے بھی آنکھوں کے پٹھے اور اعصاب بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ پانی کی کمی' موسمی تبدیلیاں' آب وہوا' تیز دھوپ اور چمکیلی سفید برف آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ بہتر ہے ایسے میں سن گلاسز کا استعمال کیا جائے۔ بعض خواتین کی آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بن جاتے ہیں جو اس بات کی نشانی ہیں کہ آنکھوں کی مناسب دیکھ بھال یا انہیں مناسب نیند یا آرام نہیں مل رہا ہے۔ آنکھوں کی چمک ماند پڑنے اور ان کے گرد حلقے بننے سے خواتین کو بہت تشویش ہوتی ہے کیونکہ ان کی وجہ سے چہرے کی دلکشی میں کمی واقع ہوجاتی ہے اور میک اپ کے بعد بھی چہرہ فریش نہیں لگتا ہے۔ سیاہ حلقوں سے نجات کیلئے تو چند آسان ٹوٹکے یہ ہیں جو خواتین برس ہا برس سے آزما رہی ہیں۔ دو عدد کاٹن بالز ٹھنڈے دودھ میں بھگو کر انہیں دس منٹ کیلئے روزانہ اپنی آنکھوں پر رکھیں۔ استعمال شدہ ٹی بیگز ٹھنڈے پانی میں بھگولیں اور انہیں روزانہ پندرہ سے بیس منٹ تک آنکھوں پر رکھیں۔ اس سے آئی بیگز سے بھی چھٹکارا حاصل ہوگا۔ ککڑی' کھیرے یا آلو کے قتلے کاٹ کر آنکھوں پر رکھیں آنکھیں فریش ہوجائیں گی اور روزانہ ایسا کرنے سے حلقے بھی ختم ہوجائیں گے۔

آنکھوں کی چمک برقرار رکھنے کے ٹوٹکے: صحت کسی وجہ سے خراب ہو تو اس کا سب سے پہلا اثر آنکھوں پر ہی پڑتا ہے جس سے ان کے اندر پھیکا پن پیدا ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کی چمک برقرار رکھنے کیلئے متوازن غذا اور صحت کا ٹھیک ہونا ضروری ہے۔ وقت پر سونا اور جاگنا بھی آنکھوں کی صحت پر اچھا اثر ڈالتا ہے۔ تازہ دودھ' کچی سبزیاں' خشک اور تازہ پھل آنکھوں کی صحت پر انتہائی خوشگوار اثر ڈالتے ہیں۔ وٹامن ''اے'' کا استعمال بھی آنکھوں کیلئے انتہائی مفید ہے۔ یہ وٹامن مچھلی کے تیل' دہی' مکھن' انڈے کی زردی' گاجر' آم' پپیتے' ٹماٹر اور سبز پتوں والی سبزیوں کے علاوہ مختلف پھلوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ آنکھوں کو چمکدار اور خوبصورت رکھنے کیلئے ہلکی غذائیں استعمال کرنا ضروری ہے۔ مثلاً دودھ' مکھن' دالیں اور پھلوں کے جوس' گاجر کا جوس بھی آنکھوں کی خوبصورتی بڑھانے میں بے مثال کردار ادا کرسکتا ہے۔ بادام بینائی کے لیے بہت مفید ہے۔ روزانہ بادام اور سونف کا استعمال آنکھوں کی صحت اور بینائی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سبزہ اور ہریالی آنکھوں کو تراوت بخشتے ہیں۔ صبح اٹھتے ہی کوشش کریں کہ گھر میں موجود ہریالی کو کچھ دیر کیلئے دیکھیں صبح ننگے پاؤں سبز گھاس پر چلنا بھی آنکھوں کو بیماریوں سے بچانے کیلئے مفید ہے۔ دن میں کئی مرتبہ آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں۔ اس سے آنکھیں دھل جاتی ہیں۔ جس سے ان کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

روشنی کا خاص خیال رکھیں: اکثر عورتیں سلائی کڑھائی' پڑھنے لکھنے اور کمپیوٹر کے استعمال میں خود کو اتنا مگن کرلیتی ہیں کہ آنکھیں باقاعدہ تھک جاتی ہیں اور بینائی بھی متاثر ہوتی ہے بہتر رہے گا کہ ہر گھنٹے بعد چند منٹ کیلئے آنکھیں بند کرکے ان کو ریسٹ دیا جائے اگر لینز یا عینک کا استعمال کرتی ہیں تو پھر ایسا کرنا اور بھی ضروری ہے لکھنے پڑھنے اور سینے پرونے کا کام کرتے وقت روشنی کا خاص خیال رکھیں۔ آنکھوں کی صحت میں روشنی کا بھی اہم کردار ہے۔ خاص طور پر پڑھتے وقت اور لکھتے وقت روشنی کا خیال رکھیں کہ روشنی کتاب پر پڑ رہی ہو اور کتاب مناسب فاصلے پر ہو۔ لیٹ کر' چلتے پھرتے اور چلتی ہوئی گاڑی میں پڑھنے سے اکثر ماہرین امراض چشم منع کرتے ہیں۔ کتاب پڑھتے ہوئے اپنی پلکوں کو بار بار جھپکاتی رہیں ایسا نہ کرنے کی صورت میں آپ کی آنکھیں خشک ہوجائیں گی اور آپ کو ان میں چبھن محسوس ہونے لگے گی۔

آنکھوں کو روشن اور چمکدار بنانے کی ورزش: آنکھوں کو روشن اور چمکدار بنانے کیلئے ایک ورزش بھی اپنائی جاسکتی ہے۔ سر کو سیدھا رکھیں' پھر آنکھوں کو زور سے اوپر اٹھائیں' تھوڑی دیر تک آنکھوں کو اسی حالت میں رکھیں پھر جہاں تک ممکن ہو نظر نیچے کرلیں کچھ دیر وقفے کے بعد ٹھہریں اور بائیں جانب دور تک دیکھیں تھوڑی دیر وہیں دیکھتی رہیں' پھر دائیں جانب دیکھیں۔ ایک لمحہ یوں ٹھہرنے کے بعد چاروں طرف گھمائیں۔ اس ورزش سے آنکھیں چند روز کے بعد روشن اور چمکیلی ہوجاتی ہیں۔ پانی زیادہ پینے سے بھی آنکھوں کی چمک میں اضافہ ہوگا۔ آنکھ میں انفیکشن کی صورت میں خود سے تجویز کردہ دوا استعمال نہ کریں۔ اس کے لیے آپ کو صرف ڈاکٹر ہی سے درست مشورہ مل سکتا ہے۔

ماہرین امراض چشم اور ماہرین آرائش حسن کا کہنا ہے کہ آنکھوں کی خوبصورتی برقرار رکھنے کے لیے نیند کا پورا ہونا ضروری ہے۔ کوشش کریں کہ اپنی تمام نیند رات کو ہی پوری کرلیں' کیونکہ عموماً دن میں تو سونے کیلئے مناسب حالات میسر نہیں ہوتے۔ کالج' یونیورسٹی' ورک پلیس' گھر میں بچوں اور دوسرے اہل خانہ کی مصروفیات کے باعث ایک اچھی نیند لینا خواب بن جاتا ہے اور اگر کسی وقت سو بھی جائیں تو دن کی نیند بہرحال رات کی نیند کا نعم البدل کبھی بھی نہیں بن سکتی۔

آج کل رات کو دیر سے سونے اور صبح دیر سے اٹھنے کی عادات بڑھ رہی ہیں جس سے آنکھوں کی صحت پر بھی اچھا اثر نہیں پڑتا' کیونکہ آدھی رات تو جاگ کر گزار دی جاتی ہے اور دوسرے صبح کو نماز بھی رہ جاتی ہے اور صبح کی سیر بھی نہیں ہوسکتی اور نہ ہی سبز سبز گھاس یا سبزہ دیکھ کر آنکھوں کو سکون پہنچایا جاسکتا ہے۔ تقریبات سے واپسی اگر دیر سے ہو تو سونے سے قبل ضرور آئی میک اپ اتار کر سوئیں' بلکہ بستر کا رخ کرنے سے پہلے آنکھوں کو ایک بار ٹھنڈے پانی سے دھولیں تاکہ آنکھوں کی تھکن میں کمی واقع ہوسکے۔ یوں بھی اگر میک اپ اتارنے میں لاپرواہی کی اور سوگئے تو عین ممکن ہے کہ صبح تک میک اپ کے ذرات کی وجہ سے آنکھوں میں انفیکشن ہوچکی ہو وہ سوج جائیں یا پھر سوراخ ہوجائیں۔

ممتاز الحسن، کبیروالا

میرا تحصیلدار بننے کا عجیب وغریب واقعہ

ناشتہ کرکے اس درویش کے انتظار میں بیٹھا رہا تقریباً 9-10 بجے کے قریب ایک ملنگ لمبا قد، چوغا پہنے غضب کی نظر رعب دار آواز ہوٹل کے ایک کونے میں آکر بیٹھ گیا۔ مالک ہوٹل نے ناشتہ پیش کیا میں برابر اس درویش کو دیکھتا رہا

یوں تو میں نے تحصیلداری کا امتحان کب کا پاس کرلیا تھا مگر ایک سال ہوگیا دفتر کے چکر لگاتے لگاتے میرے ہم منصب ساتھی تقریباً تقریباً اپنے عہدوں پر بحال ہوچکے تھے مگر میری قسمت میرا ساتھ نہ دے رہی تھی والدین بوڑھے تھے میں ان کا اکلوتا بیٹا تھا۔ آمدنی برائے نام تھی گزراوقات بڑی مشکل سے ہورہی تھی۔ ماہ جنوری 2004ء کے درمیانی دن تھے اپنی قسمت جگانے پھر دفتر لاہور آیا' متعلقہ کلرک سے رابطہ کیا تو جواب ملا کہ کچھ دن انتظار کریں' دفتر کے چکر لگا لگا کر بےزار اور تنگ آگیا تھا۔

واپس گھر آتے آتے رات ہوگئی جب میں کبیروالا اڈے پر بس سے اترا تو رات کے نو بج چکے تھے اور موسم انتہائی خراب ہوگیا تھا۔ میں نے کبیروالا سے ماڑی سہو جانا تھا' جانے کیلئے تانگے اور رکشہ والے اپنے اپنے گھروں کو جاچکے تھے' میں نہر کے کنارے کنارے پیدل گھر جانے لگا' تقریباً دو میل سفر طے کیا ہوگا' ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ گرج چمک شروع ہوگئی' گھٹا ٹوپ اندھیرا تھا' راستہ بھی اچھی طرح نہ دکھائی دیتا تھا' دل میں خوف اور گھبراہٹ پیدا ہوگئی' اچانک موسلا دھار بارش شروع ہوگئی' کپڑے بارش سے بھیگ گئے' میں نے راستے میں ایک کچی مسجد میں جانے کا ارادہ کیا تو بجلی غائب ہوگئی' ڈرتے ڈرتے مسجد میں پناہ لی تو مسجد سے ایک آدمی نکلتے دیکھا اس آدمی نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ کہاں جانا ہے؟ کہاں کے رہنے والے ہو؟ کدھر سے آرہے ہو؟ میں نے اس آدمی کو اپنا نام' اپنے والد کا نام اپنی قوم اور مقصد اور آپ بیتی سنائی۔ وہ آدمی کہنے لگا میں آپ کے خاندان کو اچھی طرح سے جانتا ہوں سبھی شریف لوگ ہیں۔ اس آدمی نے اپنا نام بتایا اور کہا جب لاہور جانا تو مجھے ضرور مل کر جانا۔ صبح تک بارش تھم چکی تھی' آسمان صاف ہوگیا اور موسم خوشگوار ہوگیا میں مسجد سے نکل کر اپنے گھر پہنچ گیا۔ اگلے دن میں نے اپنے والد صاحب کو رات والی کہانی سنائی تو والد صاحب کہنے لگے جب بھی لاہور جاؤ تو ان صاحب سے مل کر جانا شاید قسمت ساتھ دے جائے اور غریبی کے دن کٹ جائیں۔ میں نے تقریباً بیس دن بعد پھر جانے کا ارادہ کیا اور والد صاحب سے خرچہ پانی لیا تو ابا جان کہنے لگے کہ اس آدمی سے ضرور مل کر جانا۔ دن کے تقریباً دس بجے میں ان صاحب کے گاؤں پہنچ گیا کسی کے پوچھنے پر اس کا گھر معلوم کیا اور دستک دی' تھوڑی دیر بعد یہ آدمی گھر سے نکلا میں نے اس رات والا اپنا تعارف کرایا تو کہنے لگا میں سمجھ گیا ہوں۔ مجھے کہنے لگا آپ یہاں ٹھہریں میں گھر سے ہوکر آتا ہوں چند لمحوں بعد یہ آدمی واپس گھر سے آگیا اور ایک کاغذ کی چٹ دی اور کہا اس کو کھول کر پڑھنا نہیں ہے اس میں راز کی بات ہے۔ یہ چٹ دفتر جانے سے پہلے اس آدمی کو دینا ہے پتہ مجھے زبانی بتادیا کہ لاہور میں فلاں جگہ پر ایک چھوٹا سا ہوٹل ہے اس ہوٹل پر تقریباً 9-10 بجے صبح ایک مجذوب آتا ہے اس کو یہ چٹ دے دینا۔ چٹ لیکر اور اللہ کا نام لیکر میں لاہور روانہ ہوگیا۔ رات گئے لاہور پہنچا اور شب گزاری کیلئے حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پہنچ گیا۔ وہاں نوافل پڑھے اور عاجزی وانکساری کیساتھ دعائیں مانگیں' صبح نماز فجر ادا کرکے میں اس جگہ کی طرف چل پڑا۔ وہاں پہنچ کر ہوٹل کو تلاش کیا سادہ سا ہوٹل تھا' ناشتہ کی غرض سے میں بیٹھ گیا اور ناشتہ کرکے اس درویش کے انتظار میں بیٹھا رہا تقریباً 9-10 بجے کے قریب ایک ملنگ لمبا قد' چوغا پہنے غضب کی نظر رعب دار آواز' ہوٹل کے ایک کونے میں آکر بیٹھ گیا۔ مالک ہوٹل نے ناشتہ پیش کیا میں برابر اس درویش کو دیکھتا رہا اور سوچتا رہا کہ کس طرح میں اس کے پاس پہنچوں' ہمت نہ پڑتی تھی۔ اس دوران یہ درویش کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا تو میں نے ہمت کرکے سلام کہہ کر چٹ پکڑا دی۔ چٹ کو دیکھا' پڑھا اور مسکرا دیا اور مجھے غور سے اور گھور گھور دیکھنے لگا۔ پھر کہنے لگا میرے ساتھ آ۔۔۔ میں اس کے ساتھ چل دیا۔ تھوڑی دیر بعد ہم دفتر کے قریب پہنچ گئے' میں گیٹ کے باہر کھڑا ہوگیا وہ مجذوب اندر چلے گئے تقریباً بیس منٹ بعد یہ مجذوب دفتر سے گیٹ کی طرف آتے دکھائی دیئے' آتے ہی رعب دار لہجے میں کہنے لگے لو تمہارا کام ہوگیا ہے اور ساتھ یہ بھی کہا کہ جس آدمی نے تمہیں چٹ دی ہے اس کو کہہ دینا کہ تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا اور اچانک غائب ہوگئے۔ میں پریشان بھی اور خوش بھی۔ راستے میں میں نے کاغذ کو پڑھا تو احمد پور سیال کی تعیناتی تھی۔ 3 بجے میں کبیروالا پہنچ گیا' خوشی خوشی اُن صاحب کے گھر پہنچا کہ اسے خوشخبری سناؤں تو کیا دیکھتا ہوں اس کے گھر کے باہر لوگ اکٹھے ہیں میں نے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آج تقریباً 10، 11 بجے وہ صاحب بقضائے الٰہی اللہ کو پیارے ہوگئے ہیں۔ میں اُن کو مبارکباد بھی نہ دے سکا پھر ان کے جنازے میں شرکت کرکے اپنے گھر کو روانہ ہوگیا۔

جنتی تعویذ

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

قارئین عبقری کیلئے ایسا خاص تحفہ جو شاید اس سے پہلے آپ کے علم میں بھی نہ ہو اور نظر سے بھی نہ گزرا ہو۔۔۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ تعویذ بطور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ کے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم منتقل ہوئے تو حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں کچھ فرشتے نظر آئے۔۔۔ انہوں نے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو عرض کیا آپ رضی اللہ عنہا کو ساری کائنات میں افضل ترین ذات گرامی کا حمل ہے۔۔۔ جب آپ ان کو جنیں تو ان کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھنا ہے اور سونے کے طباق میں ایک تعویذ رکھا ہوا پیش کیا کہ یہ ان کو ولادت کے بعد پہنادیں۔۔۔ اس تعویذ کو امام بیہقی نے اور امام ابونعیم اصبہانی نے اپنی اپنی دلائل النبوۃ میں اور ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں اور علامہ سیوطی نے الخصائص الکبریٰ میں ذکر کیا ہے۔ ہم اس خاص تحفہ اور معجزہ کو اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔۔۔ ایک شخص کو نرینہ اولاد کے لیے دیا تھا اور ہدایت کی تھی کہ عورت کو امید ہونے کے بعد بچے کے اعضاء جسمانی بننے سے پہلے پہلے اس کو کمر میں اس طرح پہنائیں کہ تعویذ ناف پر رہے۔۔۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔۔۔ چنانچہ اس نے ایک دن آکر بیٹے کی ولادت کی خبر سنائی۔۔۔ یہ تعویذ حضرت مفتی جمیل احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں سے تھا۔۔۔ آپ اس کو ہر مقصد میں استعمال کراتے تھے اور اس مقصد کے مطابق طریقہ استعمال تجویز کرتے تھے۔ وہ مبارک تعویذ یہ ہے:۔

"اعیذ بالواحد من شر کل حاسد... وکل خلق رائد... من قائم وقاعد... عن السبیل عاند... علی الفساد جاھد... من نافث اوعاقد وکل خلق مارد... یاخذ بالمراصد فی طرق الموارد... انھاھم عنہ باللہ الاعلیٰ واحوطہ منھم بالید العلیا والکف الذی لایریٰ... ید اللہ فوق ایدیھم وحجاب اللہ دون عادیھم لایطردوہ ولا یضرورہ فی مقعد ولا نامنام ولامسیر ولامقام... اول اللیالی وآخر الایام"

محبت کے بجھے شعلوں کو بھڑکانے کے طریقے

شمائلہ علی حسن

شادی کے ابتدائی دنوں میں میری ایک روایت پسند معمر ساتھی رشتے دار نے مجھے اس بات پر 'شوہر کا بہت خیال رکھنے والی بیوی' قرار دیا کہ میں نے بھری دوپہر میں دفتر سے آنے والے اپنے پسینے سے بھیگے ہوئے شوہر کو ایک کرسی پر بٹھایا اور انہیں ٹھنڈا پانی لا کر دیا۔

اقراء اور زاہد کی شادی کو تین برس ہوگئے تو اقراء اپنی زندگی میں ٹھہراؤ سا محسوس کرنے لگی۔ اب زاہد بھی اس کی طرف کم دھیان دیتا تھا۔ گو اسے زاہد سے کوئی شکایت نہیں تھی' وہ بہت اچھا شوہر تھا مگر نجانے کیوں اقراء کو ازدواجی زندگی اب بوجھ سی لگنے لگی تھی۔ اس کا اکلوتا بچہ اس بوریت کا مداوا تھا مگر شوہر کی محبت میں جو سکون ہے' وہ اسے محسوس نہیں کرتی تھی۔

اگر شادی کے چند برس بعد آپ کو لگے کہ آپ کے شوہر کی محبت ابتدائی دنوں کے برعکس ماند پڑ گئی ہے تو پریشان نہ ہوں ہوسکتا ہے آپ اُن دنوں کو یاد کرکے آہیں بھرتی ہوں جب آپ دونوں کے پاس ایک دوسرے کیلئے وقت ہی وقت تھا۔ لیکن اب آپ ماں باپ بن چکے ہیں اور بچوں کے کاموں اور دیگر معمولات میں ایک دوسرے کے لیے بہت کم وقت نکال پاتے ہیں پھر بھی کچھ ایسے اقدام ہیں جن پر عمل کرکے آپ زندگی بھر اپنے شوہر کی محبت کو تازہ دم رکھ سکتی ہیں۔ شاید ایک اچھی اور سمجھ دار بیوی ہونے کی حیثیت سے آپ پہلے ہی ان تجاویز پر عمل کرتی ہوں پھر بھی دہرانے میں کوئی حرج نہیں۔

خود کو بنا سنوار کر رکھیں: شوہر کے سامنے اپنے آپ کو بنا سنوار کر رکھیں۔ حدیث مبارکہ ہے ''اچھی بیوی وہ ہے جسے دیکھنے سے شوہر کو خوشی حاصل ہو''۔ بچوں کے پیدائش کے بعد خاص طور پر اپنے آپ کو بے تحاشا موٹا نہ ہونے دیں۔ اس سے ایک تو آپ کے کام کرنے کی صلاحیت متاثر ہوسکتی ہے دوسرے بیماریوں کا ایک طویل سلسلہ حملہ آور ہوسکتا ہے۔ پھر ظاہر ہے یہ کیفیت آپ کے شوہر کیلئے کوفت اور پریشانی کا باعث بنے گی۔

اگر آپ اپنے آپ کو چست اور متحرک رکھیں تو نہ صرف ان مسائل سے دور رہیں گی بلکہ وزن کم ہونے کے باعث ہر قسم کے لباس میں خوبصورت دکھائی دیں گی۔

اپنے جیون ساتھی کو احساس دلائیں: اپنے جیون ساتھی کے پسندیدہ رنگوں کے ملبوسات استعمال کیجئے۔ یہ بات انہیں احساس دلائے گی کہ آپ اپنی شخصیت سنوارتے ہوئے بھی ان کی پسند کا خیال رکھتی ہیں۔ آپ کے بالوں کا انداز بھی چہرے کی مناسبت سے ہونا چاہیے۔ خود کو خوبصورت اور تروتازہ رکھنے کے یہ سب انداز کم خرچ بالانشین کے مترادف ہے۔

شوہر کا استقبال کریں: جب شوہر گھر لوٹیں تو مسکرا کر استقبال کریں۔ آپ کے چہرے پر چھائی خوشی اور ایک دلآویز مسکراہٹ ان کی دن بھر کی تھکن اتارنے کیلئے کافی ہے۔ موسم گرما میں گھر آنے پر انہیں ٹھنڈا مشروب پلائیں۔ وہ خوش ہوجائیں گے کہ آپ ان کا بہت خیال رکھتی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ایسے چھوٹے چھوٹے عمل ہی میاں بیوی کو ایک دوسرے کے قریب لاتے ہیں۔ شادی کے ابتدائی دنوں میں میری ایک روایت پسند معمر ساتھی رشتے دار نے مجھے اس بات پر 'شوہر کا بہت خیال رکھنے والی بیوی' قرار دیا کہ میں نے بھری دوپہر میں دفتر سے آنے والے اپنے پسینے سے بھیگے ہوئے شوہر کو ایک کرسی پر بٹھایا اور انہیں ٹھنڈا پانی لا کر دیا۔

ان کی پسند کا کھانا بنائیں: انہیں فارغ وقت میں پسندیدہ کتاب پڑھنے کو دیں اگر وہ کپڑے اور اپنی دوسری اشیاء پورے گھر میں بکھیرنے کے عادی ہیں تو چیخے چلائے بغیر سب کچھ سمیٹ لیں۔ وہ کسی ''شہنشاہ'' کی طرح خوش رہیں گے۔ چھٹی والے دن ان کی پسند کا کھانا پکانا بھی زبردست رہے گا۔ معمول کے دنوں میں عام کھانے کو بھی اچار' چٹنی' مربے' دہی یا سلاد جیسے لوازمات کے ساتھ سجائیں۔ اگر آپ ایک ہاتھ میں قورمے اور دوسرے ہاتھ میں صرف روٹی کی پلیٹ پکڑے ان کے سامنے جائیں گی تو وہ خیال کرسکتے ہیں کہ ان کیلئے آپ کے پاس وقت اور سلیقے دونوں کی کمی ہے۔

ان کے مشاغل میں دلچسپی لیں: آپ کو خوش کرنے کیلئے وہ جو کوشش بھی کریں' اس پر خوشی کا اظہار کیجئے' کبھی منفی ردعمل ظاہر نہ ہونے دیں۔ ان کے دیئے ہوئے ہر تحفے پر خوش ہوں چاہے وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو۔ اپنے جیب خرچ سے ان کیلئے بھی ضرور کچھ خریدیں اور ان کے مشاغل میں دلچسپی لیں۔ ان کی اچھائیوں کی تعریف کریں تاکہ انہیں احساس ہو کہ آپ دیکھنے والی آنکھ اور حساس دل رکھتی ہیں۔ سال کے ان دنوں کو یاد رکھیں جو ان کیلئے اہم ہیں اور ان دنوں کو عید کی طرح منائیں اور بچوں کو بھی احساس دلائیں کہ کس طرح یہ یادگار لمحات خاندان بھر کو ایک ساتھ رکھتے ہیں۔ محبت توجہ' آسودگی اور اظہار مانگتی ہے جس طرح آپ چاہتی ہیں کہ وہ آپ کا خیال رکھیں اسی طرح وہ بھی آپ کی محبت اور توجہ کے طالب ہیں۔

ان کی برائی سب کے سامنے نہ کریں: ان کی پسند یا ناپسند کی مخالفت فوراً نہ کریں اور نہ ہی گھر کے دوسرے لوگوں کے سامنے ان کی برائی کریں۔ اگرچہ ہوسکتا ہے کہ سسرال والے اس خوش فہمی کا شکار ہوں کہ ان کے صاحبزادے میں کوئی خرابی نہیں۔ بیوی ہونے کے حیثیت سے صابر و شاکر رہ کر آپ انہیں احساس دلاسکتی ہیں کہ آپ ان سے بے غرض محبت کرتی ہیں۔

ان کی شکایات کبھی ان کی ماں' بہن سے بھی مت کریں کیونکہ اس سے آپ ہی کی قدر گھٹے گی' ماں اور بیٹے کے رشتے میں دراڑ نہیں پڑے گی۔ کوئی یہ بات چاہے نہ سمجھے مگر یہ سچ ہے کہ روزمرہ تعلقات کے دوران بہو' ساس اور نند میں کچھ نہ کچھ تلخی ضرور ہوتی ہے آپ بحیثیت بہو یہ یاد رکھیے کہ یہ آپ کے سگے نہیں جو آپ کی ہر غلطی کو معاف کردیں۔ سو ہر طرح کے حالات کو اس شخص کی خاطر برداشت کریں جو عزت سے آپ کو اپنے گھر میں لے کر آیا ہے جس نے نام نہاد عاشقوں کی طرح آپ کا نام خراب نہیں کیا بلکہ اسے مزید جلا بخشی ہے۔

گھر کو صاف ستھرا رکھیں: اگر آپ باشعور اور تعلیم یافتہ ہیں تو بوجھ بننے کی بجائے اپنے شوہر کی ذمہ داریاں بانٹیے۔ کہنے کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ آپ بھی کمانا شروع کردیں لیکن بچوں کو حفاظتی ٹیکوں یا بخار کی صورت میں ہسپتال لے جانے سے آپ انہیں دفتر سے دماغی اور جسمانی طور پر غیر حاضر رہنے کی تکلیف سے بچاسکتی ہیں۔ یوں وہ اپنی کارکردگی بہتر بناسکتے ہیں۔ مرد گھر کی ترتیب اور صفائی دیکھنا پسند کرتے ہیں آپ کا صاف ستھرا گھر آپ کی نفیس طبیعت ظاہر کرتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ گھر کو خوبصورت رنگوں سے سجائیں اور صفائی اور ترتیب کا خاص خیال رکھیں۔ اگر آپ کے گھر میں برآمدہ یا صحن ہے تو خوبصورت پھول اور سدا بہار پودے دیکھ کر ہر کوئی آپ کے ذوق کی داد دے گا آپ کا گھر بھی جنت کے مانند دکھائی دے گا۔ اپنی زندگی کا مرکز شوہر کی ذات کو بنائیں اور ان کا ہر حکم مان کر انہیں احساس دلائیں کہ آپ پوری طرح ان کی ملکیت ہیں شوہر کی غیر موجودگی میں ان کے مال اور عزت کی حفاظت آپ کی ذمہ داری ہے' سو ان کا یہ اعتماد کبھی نہ گنوائیں۔ محبت کے بجھے ہوئے شعلوں کو پھر سے بھڑکا دینے کے طریقے تو بہت ہیں لیکن آپ سکون سے ایک لائحہ عمل طے کریں۔ شادی کو کبھی بوجھ نہ سمجھیں بلکہ اس کی اہمیت اور خوبصورتی کو اجاگر کریں۔ گھر آپ کا ہے' بچے آپ کے ہیں' بس یہ یاد رکھیے کہ شوہر وہ شخص ہے جو دھوپ میں جل کر آپ کو اور آپ کے بچوں کو ٹھنڈی چھاؤں فراہم کرتا ہے' لہٰذا آپ اس کے سکون و راحت کیلئے جو بھی کریں' وہ اس

نفرت اور انتقام کی قیمت

بڑے آدمیوں کی زندگی پڑھیں۔ انہوں نے ان سینکڑوں ایسے آدمیوں کی طرف توجہ نہیں دی جو ان پر متواتر گندگی اچھالتے رہے کیوں۔۔۔؟؟؟ انہیں بخوبی علم تھا کہ ایسے سُفلہ لوگوں سے بدلہ لینا چنداں مشکل نہ تھا لیکن بدلہ لینے کے لیے انہیں اپنے اعصاب سے کھیلنا تھا

اسلام محبت اور الفت کا مذہب ہے اس میں نفرت اور انتقام نہیں بلکہ عفو درگزر ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عفو کرنے سے اللہ پاک آدمی کی عزت بڑھاتا ہے۔ **(مسلم)** فتح خیبر کے بعد ایک یہودی عورت زینب بنت حارث نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانے میں زہر کھلانے کی کوشش کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا علم ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ کھینچ لیا۔ فرمایا: ''اس کھانے میں زہر ہے۔'' اس عورت کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو معاف کردیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کے معاملے میں انتقام لینا پسند نہیں فرمایا۔ طائف والوں نے شقاوت اور کمینگی کا مظاہرہ کیا' پتھر مار مار کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لہولہان کردیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ صرف معاف کیا بلکہ ان کے حق میں دعائے خیر فرمائی۔ غزوۂ حنین میں چھ ہزار مرد عورتیں قید ہوئیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اپنے اور بنو عبدالمطلب کے حصے کے تمام قیدی بغیر کسی معاوضے کے آزاد کرتا ہوں۔ یہ سن کر مہاجرین اور انصار نے بیک زبان کہا: ہم بھی اپنے قیدیوں کو بغیر کسی معاوضے اور شرط کے آزاد کرتے ہیں۔ **(اخلاق الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب زندگی)**

الغرض دین عفو و درگزر' محبت اور الفت اور معافی کا نام ہے۔

نفرت اور انتقام کی قیمت

میں نے گرزلی ریچھ کی بابت سن رکھا تھا اور میری معلومات کے مطابق یہ اتنا طاقتور جانور ہوتا کہ شیر' جنگلی بھینسے اور کوڈیاک ریچھ کے علاوہ ہر درندے پر قابو پاسکتا ہے۔ مجھے بتایا گیا تھا کہ میلوسٹون پارک میں گرزلی ریچھ رہتے ہیں اور رات کے اندھیرے میں پاک ہوٹل سے پھینکی گئی بچی کھچی خوراک اور سبزی کھانے آجاتے ہیں۔ میں دوسرے سیاحوں کے ہمراہ چھپ کر بیٹھ گیا۔ نصف شب کے قریب ایک ریچھ ہوٹل کے اس گوشہ کی طرف آتا دکھائی دیا جہاں بچی کھچی خوراک ڈال دی گئی تھی۔ ذرا دیر بعد اندھیرے میں ایسی آوازیں آنے لگیں جن سے معلوم ہوتا تھا کہ ریچھ کھانے میں مصروف ہے۔

میں نے ٹارچ کی روشنی اس مقام پر ڈالی تو معلوم ہوا کہ ریچھ اور نیولا نما جانور ایک جگہ پر کھانے میں مصروف ہیں۔ حالانکہ نیولا ریچھ کے ایک تھپڑ کی مار بھی نہ سہہ سکتا تھا۔ میں نے اس پر بار بار غور کیا کہ آخر ریچھ نے نیولے کو اپنی خوراک کھانے کی اجازت کیوں دی؟

میرے سوال کا ایک ہی جواب تھا کہ نیولے کی حیثیت اتنی نہ تھی کہ ریچھ اسے در خود اعتنا سمجھتا یعنی وہ ریچھ کے لیے بے ضرر تھا۔ بڑے آدمیوں کی زندگی پڑھیں۔ انہوں نے ان سینکڑوں آدمیوں کی طرف توجہ نہیں دی جو ان پر متواتر گندگی اچھالتے رہے کیوں۔۔۔؟؟؟ انہیں بخوبی علم تھا کہ ایسے سُفلہ لوگوں سے بدلہ لینا چنداں مشکل نہ تھا لیکن بدلہ لینے کے لیے انہیں اپنے اعصاب سے کھیلنا تھا۔ بدلہ لینے کی کوشش یا منصوبہ بندی صرف وقتی جسمانی ردعمل نہیں ہوتی بلکہ متواتر اور مسلسل ذہنی عمل بھی ہوتا ہے۔ اس قسم کی خلش سے خون کا دباؤ اور قلب کی شکایتیں پیدا ہوسکتی ہیں۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''معاشرت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نز د قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384,)

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

روحانی کیفیت

ب۔ا

اللہ نے خوب عبادات میں لگایا' اللہ کی تسبیح اور تعلیم اور ذکر خاص خوبیاں ہیں مگر ترتیب ایسی تھی کہ مکمل آرام بھی میسر ہوا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے جب ارادہ کیا کہ 2012ء کے رمضان کا آخری عشرہ میں تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب کی سرپرستی میں گزاروں گا تو اللہ نے بڑے انتظامات کیے جن میں میری عقل کا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔ میں کرائے کے گھر میں تھا اور سوچتا تھا کہ بچوں کے پاس کس کو چھوڑ کر جاؤں بس اللہ نے ایسا انتظام کیا کہ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ اب دوسرا کٹھن مسئلہ دفتر سے چھٹی کا تھا کہ جو لوگ مجھے دو دن کی چھٹی نہیں دیتے دس دن کیلئے کیسے برداشت کریں گے خیر سوچا اللہ مالک ہے' میں خاموش رہا۔ جب سے جہالت کی زندگی چھوڑی ہے بڑی خواہش ہوتی ہے کہ میرے بچے اور گھر والے بھی اللہ کی راہوں کی طرف چل پڑیں میں نے آنے سے کچھ دن قبل بیٹے کو بھی آمادہ کرلیا جو کہ بہت مشکل کام تھا اللہ نے وہ بھی آسان کیا' دفتر سے چھٹی کا بھی مسئلہ نہیں بنا۔ رمضان کے دوسرے عشرے سے مجھے شدید ریاحی مسائل تھے' تبخیر بہت تنگ کرتی تھی' میں بڑا محتاط کھاتا پیتا تھا۔ تسبیح خانہ میں جا کر الحمدللہ لنگر کی برکت سے سارا بوجھل پن دور ہوگیا اور اللہ نے معدے کی طرف سے پریشانی ختم کردی خوب سیر ہو کر لنگر اللہ نے نصیب کیا۔ اللہ نے خوب عبادات میں لگایا' اللہ کی تسبیح، تعلیم اور ذکر تسبیح خانہ کی خاص خوبیاں ہیں۔ مگر ترتیب ایسی تھی کہ مکمل آرام بھی میسر ہوا۔ لنگر سے لیکر باتھ روم تک ہر معاملے میں اللہ نے بڑی آسانی دی کبھی کوئی شکایت یا دقت نہیں ہوئی۔ تسبیح خانہ سے منسلک خدمت والے حضرات کا جذبہ بے مثال پایا۔ بہت خندہ پیشانی سے ان کا برتاؤ رہا۔ مسافر خدمت والوں نے بھی اللہ کو راضی کرلیا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا مسلسل رابطہ اور مہمانوں کی عزت افزائی اور انتھک میزبانی میری زندگی کا سرمایہ رہے گی۔ مختلف رنگ و نسل کے مہمان ساتھیوں کے ساتھ قیام بھی ایک منفرد تجربہ رہا۔ اللہ نے بہت کچھ سیکھنے کا موقع دیا اور یہ صرف اور صرف حضرت صاحب دامت برکاتہم کی نظر کرم اور ہدایات کی وجہ سے ممکن ہوا۔ ورنہ جن مزاجوں کے لوگ تھے کہیں اور ہوتے تو کتنے ہی بڑے بڑے حادثات ہوچکے ہوتے۔ اللہ تسبیح خانے اور حضرت دامت برکاتہم کی عمر میں برکت کرے اور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے یہ فیض ہمیشہ جاری رہے۔

مسائل سے بچیے مشترکہ خاندانی نظام اپنائیے

نایاب خان

بچے ایک دوسرے کے ساتھ چیزیں مل بانٹ کر استعمال کرنا سیکھتے ہیں اس کے علاوہ آپس میں تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں تو ان میں دوستی اور محبت پروان چڑھتی ہے اس کے ساتھ ساتھ بچے دوسروں کی ضروریات اور خواہشات کا احترام کرنا بھی سیکھتے ہیں

وقت کا تیز رفتار پہیہ جب چلتا ہے تو اپنے پیچھے دھول مٹی چھوڑ جاتا ہے۔ جب یہ دھول ہٹتی ہے تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ وقت تو بہت آگے نکل گیا ہے اور اس تیزی سے گزرتے وقت نے معاشرتی زندگی پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ یہ نقوش بدلتی ہوئی اقدار، رسم ورواج اور ہماری پسند و ناپسند میں تبدیلی کی صورت میں موجود ہوتے ہیں۔ ہم ان تبدیلیوں کو وقت کی ضرورت سمجھتے ہوئے قبول کر لیتے ہیں۔ انہیں اپنی زندگی میں شامل کر لیتے ہیں۔ پہلے ہم دیسی کھانوں کو زیادہ پسند کرتے تھے مگر اب پیزا اور برگر ہماری خوراک کا حصہ بن گئے ہیں اور اب ہم بدیسی کھانوں کے ذائقوں سے آشنا ہونے لگے ہیں بالکل اسی طرح لباس کے معاملے میں بھی ہمارا انتخاب بدل چکا ہے۔ پرانے زمانے میں مغربی لباس ایک خاص طبقے تک محدود تھا لیکن آج تک یہ ہر خاص و عام کی پسند بن گیا ہے گھر کی بنی ہوئی چیزوں کی جگہ ریڈی میڈ اشیاء نے لے لی ہے۔ تغیرات کا یہ سلسلہ جاری رہتا ہے جو زندہ معاشرے کی علامت ہے ورنہ جمود موت کا دوسرا نام ہے۔ کچھ اسی طرح کے تغیرات کا شکار ہمارا خاندانی نظام بھی ہے۔ عام طور پر خاندانی نظام دو طرح کے ہوتے ہیں۔

1۔ مشترکہ خاندانی نظام جسے جوائنٹ فیملی سسٹم بھی کہا جاتا ہے۔ 2۔ اکائی خاندانی نظام جسے سنگل فیملی سسٹم بھی کہا جاتا ہے۔ موجودہ دور میں سنگل فیملی سسٹم کو زیادہ ترجیح دی جارہی ہے اور اسی کو کامیاب خاندانی نظام سمجھا جاتا ہے مگر دوسری طرف مشترکہ خاندانی نظام کی افادیت سے بھی بہت سے لوگوں کو انکار نہیں۔ مشترکہ خاندانی نظام کی جڑیں بہت پرانی اور مضبوط ہیں۔ اتنی آسانی سے اس نظام کی بنیاد کو ہلایا نہیں جاسکتا۔ یہ نظام اپنے اندر بہت سی خوبیوں کو سموئے ہوئے ہے۔ جن میں سے کچھ یہ ہیں۔

مشترکہ خاندانی نظام کے فوائد: مشترکہ خاندانی نظام کی صورت میں ہم اپنے بزرگوں کے سائے میں رہتے ہیں جو ہمیں زمانے کے گرم وسرد حالات سے بچاتے ہیں قدم قدم پر اپنی ضروریات اور ترجیحات کو قربان کرکے ہماری ضروریات کو پورا کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ گھر میں کسی بزرگ کی موجودگی کو باعث رحمت سمجھا جاتا ہے۔ بچوں کی پرورش اور تربیت کیلئے مشترکہ خاندانی نظام سے بہتر کوئی ادارہ نہیں۔ بچے ہر وقت گھر کے بزرگوں کے سامنے رہتے ہیں۔ والدین کی عدم موجودگی میں بھی انہیں بھرپور توجہ ملتی ہے۔ دادی اور نانی کی کہانیاں بچوں کی اخلاقی تربیت کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں یہ بزرگ ہی ہوتے ہیں جو بچوں کو اچھے برے میں تمیز سکھانے کے ساتھ ساتھ مذہب کے بارے میں معلومات بھی فراہم کرتے ہیں بچے کو جب بھرپور توجہ اور محبت ملتی ہے تو اس میں اعتماد پیدا ہوتا ہے یہ اعتماد کامیابی کی پہلی سیڑھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دادا، دادی، نانا، نانی بچے کی تربیت میں بہترین معاون ثابت ہوتے ہیں۔ گھر میں موجود دیگر بچوں کی وجہ سے اس میں تنہائی کا احساس نہیں ہوتا بلکہ وہ ان کے ساتھ مل جل کر رہنا سیکھتا ہے۔ بچے ایک دوسرے کے ساتھ چیزیں مل بانٹ کر استعمال کرنا سیکھتے ہیں اس کے علاوہ آپس میں تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں تو ان میں دوستی اور محبت پروان چڑھتی ہے اس کے ساتھ ساتھ بچے دوسروں کی ضروریات اور خواہشات کا احترام کرنا بھی سیکھتے ہیں۔ یہ تمام باتیں بچے کی آنے والی زندگی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں جب بچہ گھر سے نکل کر درس گاہ اور پھر عملی زندگی میں قدم رکھتا ہے تو وہ لوگوں کے رویے سمجھنے، دوسروں کے ساتھ تعاون کرنے اور مختلف حالات و مشکلات میں صبر اور برداشت کرنا سیکھتا ہے۔ لہٰذا نئے ماحول میں ایڈجسٹ ہونے میں کوئی مشکل نہیں ہوتی۔ اس طرح وہ باآسانی کامیابی کی منزلیں طے کرسکتا ہے۔

شادیوں کی ناکامی کی وجہ: موجودہ دور میں ناکام شادیوں کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے اس کی بہت سی دیگر وجوہات کے علاوہ ایک وجہ ازدواجی زندگی میں پیدا ہونے والی غلط فہمیاں ہیں۔ یہ غلط فہمیاں شادی شدہ زندگی کو متاثر کرتی ہیں۔ لہٰذا اس مرحلے پر بزرگوں کی اشد ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ جو دونوں کو ان کی غلطیوں کا احساس دلائیں اور ان میں صلح صفائی کرواسکیں اور انہیں کامیاب ازدواجی زندگی کے گُر بتاسکیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ذمے داریاں زیادہ ہونے کی وجہ سے صبر کا مادہ ختم ہوجاتا ہے اور سامنے والے کی چھوٹی چھوٹی باتیں بھی بُری لگنے لگتی ہیں ایسے میں دونوں فریقین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسا ہو جو ان تمام مسائل کو جھٹ سے ختم کردے تو یہ کمال گھر کے بزرگ ہی کرسکتے ہیں لیکن ایسا اس وقت ممکن ہے جب ہم گھر کے بڑوں کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ اپنے معاملات کو یا مسائل کو حل کریں اور ان کی نصیحتوں پر عمل بھی کریں۔

مشترکہ خاندان نظام میں مل بیٹھنے کے بہت سے مواقع میسر آتے ہیں۔ جس کی وجہ سے گھر کے افراد میں آپس میں تعلق اور محبت کا رشتہ پھلتا پھولتا ہے۔ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں اس کے علاوہ خوشیوں کے موقعوں پر بھی بھرپور طریقے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ خصوصاً تہوار کے دن میں رونق دوبالا ہوجاتی ہے۔ سب لوگ تیاریوں میں مصروف نظر آتے ہیں۔ ان تیاریوں کا بھی اپنا ہی ایک الگ مزہ ہوتا ہے۔ مل جل کر تہوار منانے سے بچے اپنی روایات قدروں اور ثقافت سے روشناس ہوتے ہیں۔

مشترکہ خاندانی نظام میں الجھاؤ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب خاندان کے افراد میں گنجائش سے زیادہ اضافہ ہوجائے کیونکہ افراد کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ان کی ضروریات اور ترجیحات بھی بڑھ جاتی ہیں۔ گھر میں جگہ کم پڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے خاندان کے افراد کے درمیان ہر بات پر کھینچا تانی شروع ہوجاتی ہے ہر ایک کو لگتا ہے اس کی حق تلفی ہو رہی ہے۔ اس لیے خاندان کے بزرگوں کو چاہیے کہ جب ایک ہی گھر میں ایک سے زیادہ خاندان بن جائیں تو انہیں علیحدہ علیحدہ ذمے داریاں دیتے ہوئے کام کی تقسیم کریں اور اخراجات باہمی طور پر بانٹ لیں اور اگر ہوسکے تو گھر بھی الگ کردیں۔ گھر کے بزرگوں کا احترام سب پر لازم ہے۔ گھر کے معاملات میں ہر فرد کو اہمیت دیں۔ ان کی ضروریات اور خواہشات کا احترام کریں مشترکہ خاندانی نظام میں فرد واحد کو فیصلے کا اختیار نہیں ہونا چاہیے بلکہ خاندان کے دیگر افراد کی رائے بھی لینی چاہیے تاکہ کسی بھی فرد کو اپنے غیر اہم ہونے کا احساس نہ ہو۔ گھر کے ہر فرد میں اختیارات و فرائض کو برابری کی بنیاد پر تقسیم کیا جائے تاکہ گھر کے مکینوں میں اختیارات کی جنگ نہ چھڑ جائے ورنہ یہ تفریق مشترکہ خاندانی نظام کو منتشر کردے گی۔

گرمیوں کی خارش کا آسان علاج

گرمیوں کے دانے اور شدید خارش (پت) یعنی کسی بھی قسم کی ہلکی پھلکی پھنسیاں ہوں تو کپڑے دھونے کے عام صابن سے نہانے سے دور ہوجاتی ہے۔ **(محمد امین، لاہور)**

ایک انوکھا اسم اور رحمت الٰہی کے سمندر

عبدالرزاق، خانیوال

جب کسی کو تنگ دستی ہو،روزی کے ذرائع محدود ہوں یا حصول مال میں کوئی رکاوٹ پیدا ہوگئی ہو یا کاروبار تباہ ہوگیا ہو تو اسے چاہیے کہ رات کے پچھلے پہر اٹھے اور اللہ کے حضور دو دو رکعت کرکے بیس نوافل پڑھے اور ہر نفل کی رکعت میں الحمد کے بعد قل شریف پڑھ کر ایک سو مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھے اور 21 دن تک یہ عمل کرے۔

اللہ غفار ہے یعنی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرنے والا ہے۔غفار کا مطلب ڈھانپنا اور چھپانا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے عیبوں اور گناہوں کو اپنی رحمت میں چھپا لیتا ہے ان کی نافرمانیاں خطائیں اور فرمائشیں غرضیکہ ہر قسم کی کوتاہی اور بے ادبی کو دیکھ کر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ ڈھیل دے دیتا ہے مگر جب انسان کو اپنے گناہوں کا احساس ہوتا ہے اور وہ اللہ کے حضور میں آکر معافی طلب کرتا ہے تو وہ اسے معاف کردیتا ہے اس لحاظ سے وہ غفار ہے لہٰذا غفار وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی خوبیوں کو تو ظاہر فرمائے مگر برائیوں پر پردہ ڈال دے اور آخرت میں اس کے گناہوں سے درگزر فرمائے۔اللہ کی یہ صفت بہت وسعت والی ہے۔ اس لیے جو شخص اس صفت کو کثرت سے پڑھے گا وہ اللہ کا شیدائی بن جاتا ہے اور اس کے دل میں ہر وقت توبہ اور مغفرت حاصل کرنے کا احساس اٹھتا ہے اس لیے یہ اسم پڑھنے والا ہمیشہ گناہوں سے بچا رہتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۲۸۱ ہیں اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:۔

گناہوں کی معافی کا عمل

یہ اسم گناہوں کی مغفرت کیلئے بہت اچھا ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ 1281 مرتبہ بعد نماز فجر پڑھتا رہے اور آخری دم تک اس وظیفہ کو پڑھتا رہے اس کے گناہ ہمیشہ معاف ہوتے رہیں گے اور جب وہ دنیا سے جائے گا تو اس کے سب گناہ معاف ہوں گے۔ اس کے علاوہ اگر ہر نماز کے بعد 12 مرتبہ اس اسم کو پڑھتے رہیں تو پھر اللہ کی رحمت سے انسان کو گناہوں سے بچنے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ایک اور قول ہے کہ اگر اسے ہر جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھتا رہے تو مغفرتِ خداوندی میں رہے گا۔

مقدمہ میں راضی نامہ

اگر دو فریقوں میں راضی نامہ نہ ہوتا ہو تو اس اسم کو گیارہ دن تک مغرب کی نماز کے بعد 5124 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ راضی نامہ ہوجائے گا۔ایسے ہی اگر آپ کا کوئی مقدمہ عدالت میں چل رہا ہے آپ بذات خود اس میں راضی نامہ کرنا چاہتے ہوں مگر فریق ثانی نہ مانتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھیں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں راضی نامہ ہوجائے گا۔

نیک اعمال کی توفیق

جس شخص کی طبیعت نیک کاموں کی طرف مائل نہ ہوتی ہو بلکہ نفس بُرے کام سوچنے میں لگا رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک روز دو رکعت نفل توبہ پڑھے اس کے بعد اس اسم کو 3125 مرتبہ پڑھنا شروع کردے اور پورے چالیس دن تک پڑھتا رہے۔انشاء اللہ اس سے برائیاں ختم ہوجائیں گی اور وہ نیک اعمال کی طرف راغب ہوجائے گا۔

رزق کی تنگی کا حل

جب کسی کو تنگ دستی ہو،روزی کے ذرائع محدود ہوں یا حصول مال میں کوئی رکاوٹ پیدا ہوگئی ہو یا کاروبار تباہ ہوگیا ہو تو اسے چاہیے کہ رات کے پچھلے پہر اٹھے اور اللہ کے حضور دو دو رکعت کرکے بیس نوافل پڑھے اور ہر نفل کی رکعت میں الحمد کے بعد آخری چھ سورتیں پڑھ کر ایک سو مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھے اور 21 دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ اس کی تنگدستی ختم ہونے کے آثار پیدا ہوجائیں گے۔

جلد شادی کرنے کا مجرب عمل

اگر کسی لڑکی کے نکاح کا پیغام نہ آتا ہو یا لڑکے والے لڑکی کو دیکھ کر چلے جاتے ہوں اور رشتہ طے نہیں پاتا ہو تو اس عمل کو فوراً آزمائیں یہ میرا مجرب عمل ہے۔ اگر سچے دل اور لگن سے کیا جائے تو انشاء اللہ کبھی ناکامی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ مدت عمل گیارہ دن ہے۔ بدھ کو بعد نماز عشاء گیارہ ہزار بار روزانہ اسم الٰہی یَامُعْطِیُ کا ورد کریں اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھیں۔ دوران عمل کھانا پینا بولنا نہیں چاہیے۔ ورنہ عمل باطل ہوجائے گا۔روزانہ لباس، جگہ اور جائے نماز بھی ایک ہو۔ انشاء اللہ نکاح کے پیغام کے علاوہ شادی کے اخراجات کا بھی بندوبست ہوجائے گا۔ یہ بہت سوں کا آزمایا ہوا ہے۔ اللہ کے حکم شادی میں جو بھی رکاوٹیں ہوں گی وہ بہت جلد دور ہوں گی (سید نور عالم شاہ)

انوکھی تقسیم

ماسٹر حکیم اللہ، دیر پائین

اب اس نے تقسیم شروع کی تم اور تمہاری بیوی اور ایک مرغی پورے تین ہوگئے یہ کہہ کر ایک مرغی ان کی طرف سرکا دی

ایک بدو (عرب دیہاتی) ایک شہری کے گھر مہمان ٹھہرا۔ میزبان کے پاس بہت سی مرغیاں تھیں۔شہری کے گھر والوں میں ایک بیوی، دو بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں۔شہری نے بیوی سے کہا آج ناشتے کیلئے مرغی بھون کر لے آنا۔ناشتہ تیار ہوگیا تو میزبان اپنے بچوں کے ساتھ دسترخوان پر آبیٹھا۔دیہاتی کو بھی بٹھا لیا گیا۔درمیان میں بھنی ہوئی مرغی رکھ دی گئی۔ ایسے میں میزبان نے کہا آپ ہمارے درمیان اس کو تقسیم کردیجئے۔ یہ بات انہوں نے مذاق کے طور پر کہی تھی مگر مہمان ان کی بات سن کر بولا تقسیم کا کوئی اچھا طریقہ تو مجھے آتا نہیں لیکن آپ کی مرضی یہی ہے اور آپ میری تقسیم پر رضامند ہوں تو سب کے درمیان اس مرغی کو تقسیم کیے دیتا ہوں۔میزبان نے اس کی بات سن کر فوراً کہا ہم سب راضی ہیں۔اب اس دیہاتی نے مرغی کا سر پکڑ کر کاٹا اور اسے میزبان کو دیتے ہوئے کہا سر تو سردار کا ہے۔ پھر اس نے دونوں بازو کاٹے اور کہا یہ دونوں بیٹوں کیلئے ہیں پھر دونوں پنڈلیاں دونوں بیٹیوں کو دے دیں کہ یہ ان کیلئے ہے۔ پھر دم والا حصہ کاٹا اور میزبان کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا یہ بڑھیا کیلئے ہے، دھڑ کا پورا حصہ مہمان کیلئے اس طرح اس نے پوری مرغی پر قبضہ جمالیا۔ جب اگلا دن آیا تو میزبان نے بیوی سے کہا کہ آج پانچ مرغیاں بھون لینا۔صبح کا ناشتہ لگایا گیا تو میزبان نے کہا تقسیم کیجئے۔مہمان یہ سن کر بولا میرا خیال ہے آپ لوگوں کو میری کل والی تقسیم پر اعتراض ہے، میزبان نے جواب دیا، ایسی کوئی بات نہیں، آپ تقسیم کریں۔اب اس نے کہا جفت کا حساب رکھوں یا طاق کا، میزبان نے کہا طاق کا حساب رکھیں۔اب اس نے تقسیم شروع کی تم اور تمہاری بیوی اور ایک مرغی پورے تین ہوگئے یہ کہہ کر ایک مرغی ان کی طرف سرکا دی، پھر کہا تیری دو بیٹیاں اور ایک مرغی پورے تین ہوگئے ایک مرغی ان کی طرف کردی، پھر کہا تیرے دو بیٹے اور ایک مرغی پورے تین ہوگئے یہ کہہ کر ایک مرغی ان کی طرف سرکا دی، اس کے بعد بولا میں اور یہ دو مرغیاں پورے تین ہوگئے، اس طرح وہ دو مرغیاں لے کر بیٹھ گیا لیکن جب اس نے دیکھا کہ وہ لوگ اس کی دو مرغیوں کی طرف دیکھ رہے ہیں تو بولا شاید آپ کو میری طاق والی تقسیم پسند نہیں آئی۔ (بقیہ صفحہ نمبر 23 پر)

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

اس طرح کا عمل نہ کریں

کوئی ایسا عمل بتادیں جن کے ذریعے میں کسی ایسے شخص سے ملاقات کرلوں جس کا انتقال ہو چکا ہو۔ (لبنیٰ فیصل)

جواب: آپ نے اس بات کی نشاندہی نہیں کی ہے کہ آپ مذکورہ عمل کس مقصد کیلئے کرنا چاہتی ہیں۔ بالعموم اس طرح کے عملیات کا فائدہ نہیں ہوتا۔ نیز اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ کا ذہن الجھ جائے اور نتائج مثبت کے بجائے منفی مرتب ہوں۔ جگہ مختصر ہونے کی وجہ سے مزید تفصیل کی گنجائش نہیں ہے۔ ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اس طرح کا عمل نہ کریں۔

ذہنی الجھن

میرا مسئلہ کمزور یادداشت ہے۔ بچپن سے میں ایک لائق طالبہ شمار ہوتی ہوں۔ ہر جماعت میں امتیازی نمبروں سے کامیاب ہوئی۔ اب جبکہ تعلیم کے اہم مراحل شروع ہو گئے ہیں میرا حافظہ روز بروز کمزور ہوتا جارہا ہے۔ کورس کے علاوہ بہت سی باتیں جو میری تعلیمی لیاقت کو بڑھاتی ہیں فوراً ذہن سے نکل جاتی ہیں۔ اب کورس کی باتیں بھی ذہن سے نکلنے لگی ہیں۔ اس صورت حال سے میں ذہنی طور پر مزید الجھن میں مبتلا ہو گئی ہوں۔ (یمنیٰ انعام' لاہور)

جواب: عمر کے مختلف ادوار میں جسم انسانی میں کیمیاوی طور پر بہت تیز تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں چنانچہ اس بات کا امکان ہوتا ہے کہ اس تبدیلی کے نتیجے میں اعصابی کارکردگی واقعی طور پر متاثر ہو جائے۔ پریشان ہونے کے بجائے عملی اقدامات اٹھائیں۔ انشاء اللہ یہ شکایت دور ہو جائے گی۔ روزانہ کے معمولات میں تنظیم و ترتیب پیدا کریں۔ ایسی سرگرمیوں سے گریز کریں جن سے توانائی کا زیاں ہوتا ہے۔ رات کو جلد سو جائیں اور صبح سویرے اٹھ جائیں۔ نماز فجر کے بعد کھلی فضا میں آہستگی کے ساتھ گہری سانسیں لیں اور دس منٹ تک افق کی روشنی میں نگاہیں جمائیں۔ متوازن غذا استعمال کریں جن میں سارے اجزاء موجود ہوں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں نتائج سامنے آجائیں گے۔

مشورے کی طالب

میں ایف اے کی طالبہ ہوں۔ عمر تقریباً 19 سال ہے۔ اس عمر میں میری نظر بہت کمزور ہو گئی ہے اور عینک کا نمبر منفی پانچ ہے۔ بصارت کی تقویت کے بارے میں مشورے کی طالب ہوں۔ (صدف' لاہور)

جواب: سب سے پہلے تو ان تمام باتوں سے اجتناب کریں جو بصارت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ مثلاً ٹی وی دیکھنا' بہت زیادہ روشنی میں رہنا' پڑھتے ہوئے کتاب کو قریب رکھنا یا اس طرح پڑھنا کہ انکھ کے عضلات پر دباؤ پڑے۔ اس کے ساتھ ساتھ طبیب کے مشورے سے ایسی غذائیں پابندی سے استعمال کریں جو قوت بصارت کو بہتر کرتی ہوں۔ روحانی طور پر یہ عمل قوت بصارت کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔ رات کو سونے سے پہلے آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور جس جگہ بیٹھیں وہاں زیادہ سے زیادہ اندھیرا کرلیں۔ تصور کریں کہ آسمان سے نورانی شعاعیں آکر آپ کے سر میں جذب ہو رہی ہیں اور زبان سے اسم یَابَصِیۡرُ پڑھتی رہیں۔ گویا یہ تصور کرنا ہے کہ اسم یَابَصِیۡرُ کی شعاعیں آپ کے اندر جذب ہو رہی ہیں۔ دس منٹ یہ تصور اور ورد کرنے کے بعد کسی سے بات کیے بغیر سو جائیں۔ کئی ماہ تک مسلسل اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ بصارت کو فائدہ پہنچے گا۔

بھائی کی صحت

بھائی کی صحت خراب رہتی ہے اور آئے دن بخار چڑھ جاتا ہے۔ بچپن میں اکثر سوتے سے اٹھ کر رونے لگتا تھا۔ بڑا ہوا تو اکثر کہتا تھا کہ مجھے ڈر لگتا ہے۔ طبیب کہتے ہیں کہ بظاہر کوئی بیماری نہیں ہے صرف کمزوری ہے تاہم کمزوری کے علاوہ اس کا مزاج بھی زود حسن ہے۔ (فائزہ' گوجرانوالہ)

جواب: عمدہ قسم کی چار پانچ کھجوروں پر علی الصبح سو مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ دم کر کے بھائی کو کھلائیں۔ ممکن ہو تو بھائی خود یہ عمل کرلے۔ غذا میں تمام اشیاء کو شامل کریں۔ یعنی پھل اور سبزیاں بھی استعمال کی جائیں۔ انشاء اللہ صحت بہتر ہو جائے

گی۔ مذکورہ عمل کو کم از کم دو ماہ تک کیا جائے۔

سکون قلب

میں سکون قلب حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ عبادت کرنا چاہتی ہوں۔ نمازوں کے بعد کئی اورادو وظائف معمول میں داخل ہیں۔ لیکن اب اتنی بے کیفی ہو گئی ہے کہ نماز ادا کرنے کو بھی دل نہیں چاہتا۔ اس کے علاوہ ماحول کے زیر اثر میں ذہنی دباؤ میں مبتلا رہتی ہوں۔ افراد خانہ بھی مجھ پر توجہ نہیں دیتے۔ (نسیم فاطمہ' کراچی)

جواب: عبادت کے معاملے میں فکر و عمل دونوں باتوں پر توجہ دیں۔ نماز کی ادائیگی کے وقت یہ تصور قائم کیا کریں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور نماز ادا کر رہی ہیں۔ دیگر اورادو وظائف پر فی الحال عمل نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور نظام قدرت پر غور کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت یہ سوچ کر کی جائے کہ وہ عبادت کے لائق ہے اور اس کی رحمت اور قدرت لائق حمد ہیں۔ اس کے علاوہ زندگی کے معاملات میں اس بات کی کوشش کریں کہ آپ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ نیز ضرورت مند لوگوں کو جس طرح ممکن مناسب ہو مدد کیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد بے کیفی دور ہو جائے گی۔

سورۂ بقرہ کی تلاوت

میرا تین سالہ بیٹا رات کو سوتے میں پیشاب کر دیتا ہے۔ اس تکلیف کی وجہ سے بہت پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ میں پوری طرح آگاہ ہوں کہ نفسیاتی طور پر کون سے عوامل اس عادت کا باعث بنتے ہیں لہٰذا میں نہ اسے ڈراتی ہوں اور نہ زیادہ ڈانٹتی ہوں۔ بظاہر وہ کسی چیز سے خوفزدہ بھی نہیں ہے۔ بہت زیادہ پانی بھی وہ نہیں پیتا اور نہ جسمانی طور پر کمزور ہے۔ البتہ اس کا رنگ قدرے زرد رہتا ہے اور دانت پیتا ہے۔ کوئی ایسا اسم یا روحانی عمل تجویز کریں جس سے اسے ان تمام باتوں میں فائدہ حاصل ہو۔ (محمد شفیق' ملتان)

جواب: کسی طبیب سے معائنہ کرائیں کیونکہ بعض باتیں کسی طبی خرابی کی نشاندہی کر رہی ہیں۔ طبیب کی ہدایت پر عمل کیا

جائے تاکہ جسمانی نظام بحال ہوجائے۔ رات کو جب بچہ سوجائے تو سرہانے کھڑے ہو کر مناسب بلند آواز سے سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات الٓمٓ سے لیکر یومنون بالغیب تک پڑھیں۔ تمام الفاظ واضح اور الگ الگ ہونے چاہئیں۔ بعدازاں سر پر دم کر دیا جائے۔ دن میں دو مرتبہ یہی آیات پانی پر دم کر کے پلائیں۔ شام یا رات کو سو مرتبہ یَارَحِیْمُ پانی یا کسی بھی مشروب پر دم کر کے پلایا جائے۔

ذہن پر بوجھ

میں خیالات کی دنیا میں رہنے والی لڑکی ہوں۔ دنیا کے حقائق سے ناواقف ہوں۔ ہمہ وقت مختلف خیالات میں ڈوبی رہتی ہوں۔ خیالات کی زیادتی اور غلبہ سے میں ماحول سے منقطع ہوجاتی ہوں۔ ذہن پر بوجھ محسوس ہونے لگتا ہے اور دماغ ساتھ نہیں دیتا۔ اگر کوئی بات ہفتہ بعد ہونے والی ہو یا کوئی کام پندرہ دن بعد کرنا ہو تو وقت سے پہلے سوچنا شروع کر دیتی ہوں اور مسلسل سوچتی ہوں۔ یہ تمام خیالات زائد ہوتے ہیں۔ ذہن کے اس رجحان کو مغلوب کرنا چاہتی ہوں لیکن ابھی تک کامیابی نہیں ہوئی ہے۔ **(روحی، راولپنڈی)**

جواب: ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چند دنوں میں آپ کے بے جا اور پریشان کن خیالات کا روگ ختم ہوجائے گا۔

مایوسی ہی مایوسی

میں اپنی زندگی سے مایوس ہوتی جارہی ہوں۔ ہمہ وقت پریشان رہتی ہوں اور مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ میں کیا سوچتی ہوں۔ ہر وقت مضمحل اور سست پڑی رہتی ہوں اور کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ خود اعتمادی نام کو نہیں۔ پڑھتے ہی بات ذہن سے نکل جاتی ہے۔ جسمانی طور پر تندرست دکھائی دیتی ہوں لیکن اندر سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہوں۔ دماغ بالکل سن رہتا ہے اور آج کل رنگت بھی خراب ہوتی جارہی ہے۔ بال کثرت سے گر رہے ہیں اور اکثر نزلہ وزکام ہوجاتا ہے۔ گرمی اور سردی دونوں بہت زیادہ محسوس ہوتی ہیں۔ میرا قد بھی قدرے چھوٹا ہے جس کا احساس لوگ مجھے کسی نہ کسی طرح دلاتے رہتے ہیں۔ **(افشین، شیخوپورہ)**

جواب: آپ کے مسائل ایسے تو نہیں کہ آپ زندگی سے مایوس ہوجائیں۔ یہ رجحانات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ زیادہ احساس ہیں اور اس طرز طبیعت کی وجہ سے چھوٹے مسائل کو اپنے اوپر مسلط کر لیا ہے۔ اس طرح کی طرز فکر کو قوت ارادی استعمال کرتے ہوئے تبدیل کرنے کی کوشش کریں جب آپ ذہنی طور پر خوش وخرم رہنے کا فیصلہ کرلیں گی تو بہت جلد پریشان کن خیالات مغلوب ہوجائیں گے اور ذہنی توانائی لوٹ آئے گی۔ علاج اور پرہیز کے ذریعے نزلہ وزکام کا سدباب کریں تو انشاء اللہ صحت بھی بہتر ہوجائے گی۔ نماز پابندی سے ادا کریں اور نماز میں یہ تصور کریں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑی ہیں۔ جب بھی فارغ ہوں یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ کا ورد کیا کریں۔ چلتے پھرتے اور کام میں مشغول رہتے ہوئے بھی ان اسماء کو پڑھ سکتی ہیں۔

نشے کی عادت

شادی کو پانچ سال ہوگئے ہیں۔ ویسے تو سب ٹھیک ہے لیکن میرے شوہر میں چند خامیاں موجود ہیں۔ بہت زیادہ غصہ کرتے ہیں اور ہر کسی سے الجھ جاتے ہیں۔ نشے کی عادت میں مبتلا ہیں۔ رات دیر سے گھر آتے ہیں۔ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ میں یہ سب کچھ چھوڑ دوں گا لیکن اب تک ایسا نہیں ہوا ہے۔ **(ف، سکھر)**

جواب: رات کو جب شوہر سوجائیں تو ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر گردن کے مقام پر دم کردیں جہاں سے ریڑھ کی ہڈی شروع ہوتی ہے۔ دم کرتے ہوئے تصور کریں کہ آپ اور شوہر دونوں عرش الٰہی کے نیچے موجود ہیں۔ تصور کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ذہن میں کوئی مخصوص تصویر بنائی جائے بلکہ صرف خیال کرلینا کافی ہے۔ کئی ماہ تک اس عمل کو جاری رکھا جائے۔ شوہر سے الجھنے اور ان کی خامیوں کی بار بار نشاندہی سے گریز کیا جائے۔

فاقوں کی نوبت

آج سے تقریباً چار سال پہلے میرے حالات بہت اچھے تھے۔ زندگی سکون سے گزر رہی تھی کہ اچانک سب کچھ بدل گیا۔ بہت اچھی ملازمت جاتی رہی اور مالی حالات اس قدر خراب ہوگئے کہ فاقوں کی نوبت آگئی۔ اس کے بعد سے جہاں بھی نوکری کرتا ہوں چند ماہ کے بعد جواب مل جاتا ہے۔ اگرچہ وسیع اور اچھا تجربہ حاصل ہے لیکن ملازمت مستقل حاصل نہیں ہوتی۔ اب ایک سال سے بیکار ہوں اور کتنی ہی جگہ کوشش کے باوجود کچھ سمجھ نہیں آتا کہ ایسے حالات میں کیوں گرفتار ہوں۔ **(توقیر شیخ، کراچی)**

جواب: نماز پابندی سے ادا کریں اور ہر نماز کے بعد ایکس بار یَااَللّٰہُ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ پڑھ کر بارگاہ ایزدی میں دعا کیا کریں۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ انسان کی زندگی میں اچھے اور برے دن آجاتے ہیں لیکن آدمی کو چاہیے کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور اپنے افعال وکردار کی اصلاح کرتا رہے۔ مایوسی اور ذہنی انتشار سے خود کو حتی الامکان دور رکھیں انشاء اللہ حالات میں ضرور بہتری آجائے گی۔

منتشر خیالات

اکثر و بیشتر پراگندہ ذہنی میں مبتلا رہتا ہوں۔ بیداری کے علاوہ خواب میں بھی منتشر خیالات پیچھا نہیں چھوڑتے۔ کوشش کرتا ہوں کہ ذہن کو حسب معمول کنٹرول میں کروں لیکن ان خیالات کے سامنے خود کو بے بس پاتا ہوں۔ ذہنی تھکن کے ساتھ ساتھ جسمانی طور پر بھی توانائی میں شدید کمی محسوس ہوتی ہے۔ کام شروع کرتے ہی اکتاہٹ اس بری طرح سوار ہوجاتی ہے کہ چھوڑ کر ہٹ جاتا ہوں۔ کام کرنے کی ہمت اپنے اندر نہیں پاتا۔ حافظہ کمزور ہوگیا ہے اور عبادت میں دل نہیں لگتا۔ **(احسان بٹ، گوجرانوالہ)**

جواب: رات کو سونے سے پہلے آرام دہ نشست پر بیٹھ کر آنکھیں بند کرلیں اور ذہن کو حتی المقدور تمام خیالات سے آزاد کرکے تصور کریں کہ آپ اپنے دل کی گہرائیوں میں دیکھ رہے ہیں۔ دس سے پندرہ منٹ تک یہ عمل کریں اور جس جگہ یہ عمل کریں وہاں زیادہ سے زیادہ اندھیرا کریں۔ اس کے بعد بستر پر سونے کیلئے لیٹ جائیں اور یَاحَفِیْظُ کا ورد کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ نیند آجائے۔ انشاء اللہ پراگندہ ذہن سے نجات حاصل کرلیں گے اور جسمانی ذہنی توانائی بحال ہوجائے گی۔

ٹائیفائیڈ بخار

ھوالشافی: پھٹکڑی کو توے پر رکھ کر کھِل کرلیں اور ہلدی گانٹھ والی لیکر دونوں ہم وزن پیس لیں پھر دونوں چیزوں کا باریک پاؤڈر مکس کرلیں اور کیپسول زیرو سائز کے بھرلیں ایک صبح اور ایک شام کو دیں۔ انشاء اللہ ٹائیفائیڈ بخار ختم ہوجائے گا صرف دو خوراکیں ہی کافی ہیں۔

خونی بواسیر کا آسان

50 گرام گوند کتیرا لے لیں اس کو پیس کر اس کی چھ پڑیاں بنالیں، ایک پڑیا گوند کتیرا اور چھ کیلے لے لیں، یہ چھ کیلے ایک پڑیا کے ساتھ لگا لگا کر کھالیں، کل چھ پڑیاں اور 36 کیلے چھ دن ہی کھانے ہیں، خونی بواسیر ختم ہوجائے گی۔ **(طارق محمود، رحیم یار خان)**

بلڈ پریشر اور نکسیر سے دائمی نجات

ذکیہ اقتدار' بہاولنگر

ان خاتون کو بہت فائدہ ہوا۔ نکسیر تو ایک ہفتے میں ہمیشہ کیلئے ختم ہوگئی۔ گوند کے استعمال سے جو کہ دودھ میں ڈال کر پیا تھا۔ وہ بے حد فائدہ مند رہا۔ میں نے اسے اپنی زندگی کا معمول بنالیا' ہمیشہ اسی طرح گوند ڈال کر استعمال کرتی رہی۔ سانس کا مرض تھا وہ ٹھیک ہوگیا

نکسیر ایسا مرض ہے جس کو یہ مرض لگ جائے وہ مریض گھر کا قیدی ہو جاتا ہے' اس مرض کی یہ خبر نہیں ہوتی کہ کب نکسیر بہنے لگے۔ ایک خاتون کو یہ مرض تھا رمضان میں اس کی شدت بہت بڑھ جاتی' رمضان میں روزے باقاعدگی سے رکھتیں' یوں نکسیر کا مرض بہت تکلیف دہ تھا' مرض بھی ایسا شدید تھا کہ جب نکسیر جاری ہوتی جس جگہ وہ کھڑی ہوتیں وہ جگہ خون سے بھر جاتی۔ پھر ایک بہت معروف حکیم صاحب نے یہ نسخہ بتایا بہت ہی تیر بہدف نسخہ ہے۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعائیں دیں۔

خاری کا گوند آدھ پاؤ لیکر اس کو پیس لیں۔ دودھ ابال لیں اور ٹھنڈا کریں ایک چمچی چائے والی پسے ہوئے گوند سے بھر لیں اور ایک گلاس دودھ میں یہ پسا ہوا گوند ڈالیں۔ شام تک یہ گوند دودھ میں پھول جائے گا۔ دودھ کو چینی ڈال کر شیک کر لیں اور رات کو پی کر سو جائیں۔ سات دن یہ نسخہ استعمال کریں زندگی بھر پھر کبھی نکسیر نہیں آئے گی۔

ان خاتون کو بہت فائدہ ہوا۔ نکسیر تو ایک ہفتے میں ہمیشہ کیلئے ختم ہوگئی۔ گوند کے استعمال سے جو کہ دودھ میں ڈال کر پیا تھا۔ وہ بے حد فائدہ مند رہا۔ میں نے اسے اپنی زندگی کا معمول بنالیا' ہمیشہ اسی طرح گوند ڈال کر استعمال کرتی رہی۔ سانس کا مرض تھا وہ ٹھیک ہوگیا۔ کندھوں اور گھٹنوں میں درد رہا کرتا اس سے اب ہمیشہ کیلئے نجات مل گئی ہے۔ زندگی بھر کھڑے ہو کر ہی نماز پڑھی ہے۔

نکسیر بند کرنے کا نسخہ نمبر 2: جب نکسیر جاری ہو تو ناک کے دونوں نتھنوں کو دبا کر پکڑ لیں' ناک کی ہڈی سے نیچے سے۔

نکسیر بند کرنے کا نسخہ نمبر 3: ایک پاؤ دودھ لیں' مٹی کا پیالہ لیں' تنور سے ایک روٹی پکوالیں اگر تنور سے روٹی نہ ملے تو توے پر پانی کا ہاتھ لگا کر روٹی پکالیں۔ روٹی کو ٹھنڈا کر کے اس کے لقمے توڑ لیں پیالے میں دودھ ڈالیں' ضامن (جھاگ) دہی جمانے کیلئے ڈالیں دہی پیالے میں جمائیں اور روٹی کے لقمے بھی اس میں ڈال دیں۔ صبح کو دہی جمی ہوئی میں چینی ڈالیں اور لقمے اور دہی چمچ سے کھالیں۔ یہ عمل سات دن کریں۔ نماز کی ہمیشہ پابندی کریں۔

نسخہ نمبر 4: ایک چھٹانک کشمش' ایک چھٹانک بادام' ایک چھٹانک خشخاش یہ اشیاء باریک کوٹ کر پیس لیں۔ ایک چمچ رات کو سونے سے قبل پانی سے یا دودھ سے کھالیں۔ ایک کورس مکمل کر لیں اگر نکسیر زیادہ پرانی ہے تو یہ نسخہ تین مرتبہ کر لیں۔

ہائی بلڈ پریشر سے ہمیشہ کیلئے نجات

راقمہ تلاش میں رہتی ہے' ریسرچ بھی کرتی ہے جو نسخے مل جائیں ان کو استعمال کروانے کے بعد عبقری کے حوالے کرتی ہے' کسی اللہ کی بندی نے ایک نسخہ دیا تھا بلڈ پریشر کے خاتمے کیلئے۔۔۔ بالکل سادہ اور آسان نسخہ لیکن نتائج بہت ہی زبردست ہیں۔ قارئین! آپ بھی آزمائیں:۔

ھوالشافی:۔ نیم کے ایک سو پتے جو کہ شروع میں نکلتے ہیں' نازک سی پتیاں ہوتی ہیں۔ ایک سو کالی مرچ دونوں کو ملا کر ہاون دستے میں کوٹیں جب خوب باریک ہو جائیں تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں' سائے میں خشک کر لیں۔ ناشتے کے بعد دو گولی' صبح کو اور شام کو کھانے کے بعد دو دو گولی۔

یہ گولیاں ایک بوڑھی خاتون نے کھانا شروع کیں' انہیں بلڈ پریشر تھا جب یہ گولیاں پندرہ دن کھائیں تو پھر ڈاکٹر کو چیک کرایا حیرت انگیز طور پر بلڈ پریشر ختم ہو چکا تھا۔ دوسرا اس کا یہ فائدہ ہے کہ بدہضمی ہو' پیٹ میں درد ہو' گیس کا مسئلہ ہو' یہ گولیاں اتنی ہی مقدار میں کھالیں' تینوں مسئلے حل ہو جائیں گے۔

جس خاتون کے گھر یہ نسخہ لینے گئی تھی انہوں نے تقریباً یہ گولیاں ایک بڑے جار میں بھر کر رکھی ہوئی تھیں۔ وہ بتاتی ہیں ہمارے گھر میں بچے' بڑے اور گھر کے بزرگ یہ گولیاں استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے گھر میں اس نسخے کے استعمال کی وجہ سے کوئی بیمار نہیں ہوتا۔ یہ گولیاں استعمال کرتے ہیں تو کھانا بہت جلدی ہضم ہوتا ہے۔ موٹاپا بہت جلد ختم ہوتا ہے' شوگر ہو تو یہ نسخہ دوگنا کر لیں۔ دو سو پتے نیم کے درخت کے اور دو سو کالی مرچ لیں۔ اسی طرح کوٹ کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور صبح و شام پانی سے استعمال کریں۔ حیرت انگیز طور پر صرف ایک ماہ میں شوگر غائب ہو جائے گی۔

شوگر بہت جلد ختم کرنی ہو تو سفیدے کے گیارہ پتے لیں دو پیالی پانی ڈالیں پکنے کے بعد ایک کپ رہ جائے تو اس کو پی لیں۔ صبح و شام یہ عمل کریں۔ اس کے استعمال سے خون بے حد صاف ہو جائے گا۔

اگر نزلہ ہے تو سفیدے کے پتے سوکھا کر پیس لیں۔ چٹکی میں لے کر ناک کے قریب لے جا کر سونگھیں سانس اندر کھینچیں۔ یہ عمل دن میں تین مرتبہ کریں اور رات کو بھی۔ بند ناک کھل جائے گی۔ عمل کرتے رہیں جب تک نزلہ ٹھیک نہ ہو۔

انار کا لاجواب قہوہ اور شدید کھانسی کیلئے نسخہ جات

میں ایک گاؤں میں گئی۔ میزبان بہن کسی کام سے چھت پر گئیں تو راقمہ کو بھی ساتھ لے گئیں' میری چھت کے کونے پر نگاہ گئی تو چارپائی پر ڈھیروں انار کے چھلکے سوکھ رہے تھے' بے اختیار میزبان سے سوال کیا یہ انار کے چھلکے کس مقصد سے سکھا رکھے ہیں۔ میزبان بہن نے بتایا ہمارے گاؤں کے لوگ نزلے کھانسی کیلئے دوا کبھی نہیں لیتے جس فرد کو بھی کھانسی ہو ہم ایک انار کا چھلکا لیتے ہیں اور اسے پانی میں بھگو دیتے ہیں۔ شام کو وہ پانی اور چھلکا چولہے پر دھیمی آنچ میں پتیلی میں خوب پکاتے ہیں۔ چھلکا نکال کر پھینک دیتے ہیں۔ وہ انار کا قہوہ بن جاتا ہے وہ چینی اور نمک یا صرف نمک ڈال کر پی لیتے ہیں۔ یہ عمل تین دن کرتے ہیں۔ سات دن بھی کیا جا سکتا ہے یہ قہوہ پی لیں تو نزلہ نہیں ہوتا۔

اگر نزلے کی وجہ سے الرجی ہے تو تارے میرے کا تیل لے لیں اس کو اچھی طرح ناک میں لگائیں' ناک چند منٹ کیلئے بند کر لیں' اس تیل کے لگانے سے ناک میں بے حد مرچیں لگیں گی لیکن تکلیف ٹھیک ہو جائے گی۔ مہینہ میں تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ بہت افراد نے آزمایا ہے تیر بہدف ہے' کھانسی ہے تو ایک پاؤ چھوہارے لیں' ایک چھٹانک بادام لیں' آدھ چھٹانک اخروٹ ایک چھٹانک ناریل' ڈیڑھ کلو دودھ میں دھیمی آنچ پر چاروں اشیاء ڈال کر پکنے کیلئے رکھ دیں' ایک کلو دودھ رہ جائے تو چولہے سے اتار دیں' اشیاء نکال دیں' یہ ایک کلو دودھ 24 گھنٹے میں پی لیں۔ ہفتے میں 3 مرتبہ یہ عمل کریں کھانسی شدید ہے تو مستقل یہ نسخہ استعمال کریں۔

(بقیہ: انوکھی تقسیم)

میزبان نے کہا دو ٹھیک ہے آپ جفت کے حساب سے تقسیم کر دیں۔ یہ سن کر اس نے پھر سب مرغیوں کو ایک جگہ جمع کیا اور بولا تم اور تمہارے دو بیٹے ایک مرغی پورے چار ہو گئے۔ یہ کہہ کر ایک مرغی ان کی طرف پھینک دی پھر بولا بوڑھیا اور اس کی دو بیٹیاں اور ایک مرغی پورے چار ہو گئے یہ کہا اور ایک مرغی ان کی طرف کر دی' پھر بولا میں اور یہ تین مرغیاں پورے چار ہو گئے یہ کہا اور تینوں مرغیاں اپنی طرف سرکا لیں۔ پھر منہ آسمان کی طرف کر کے بولا اللہ تیرا بڑا احسان ہے تو نے ہی مجھے اس تقسیم کی سمجھ عطا فرمائی۔

دماغ کو کمپیوٹر اور جسم کو لوہا بنانے کا ایک انوکھا راز

پرانی بھولی ہوئی چیزیں یاد آنا شروع ہوئیں' ایسے لوگ جن کو دماغی کمزوری بہت پرانی تھی حیرت انگیز اس میں تبدیلی آئی' نزلہ کیرا' زکام' نظر کی کمزوری' ختم ہوئی۔ چند ایسے بھی تھے جن کی عینک کا نمبر کم ہوا اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کی عینک اتر گئی

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

حسب معمول ڈاک میں ریٹائر صوبے دار اللہ بخش جھنگ نے اپنا ایک نسخہ بھیجا۔ میرے مخلص کرم فرما جناب غلام قادر ہراج صاحب کو میں نے فون کیا کہ اس نام سے یہ نسخہ میرے پاس آیا ہے دل کو لگتا ہے گو میرے تجربے میں نہیں یہ صاحب کہاں ہیں؟ کیونکہ مجھے احساس ہوا کہ معاملہ کچھ اور ہوا ہے۔ فرمانے لگے مجھے خبر نہیں۔ پھر میں نے ان کا مکمل پتہ اور 2012ء کی آخری مہینے کی تاریخ بتائی کہ اس تاریخ کو یہ تحریر میرے پاس پہنچی ہے تو ہراج صاحب فوراً کہنے لگے کہ ہاں وہ تو فوت ہوگئے ہیں اور میں ان کے جنازے میں خود شامل تھا۔ موصوف مرنے سے پہلے عبقری کے قارئین کیلئے ایک انوکھا راز چھوڑ گئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں وہ امانت آپ تک پہنچاؤں۔ امانت پہنچانے سے پہلے چونکہ اس کو ملے ہوئے کچھ وقت ہوگیا تو اس کو میں نے کچھ لوگوں کو بنانے کا عرض کیا انہوں نے بنایا' موسم سرما میں خوب استعمال کرایا اور واقعی اس کے انوکھے نتائج اور رزلٹ ملے' پرانی بھولی ہوئی چیزیں یاد آنا شروع ہوئیں' ایسے لوگ جن کو دماغی کمزوری بہت پرانی تھی' اس میں حیرت انگیز تبدیلی آئی' نزلہ کیرا' زکام' نظر کی کمزوری ختم ہوئی۔ چند ایسے بھی تھے جن کی عینک کا نمبر کم ہوا اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کی عینک اتر گئی۔ دماغ میں ایک طاقت آئی نظر میں قوت آئی' اعصاب مضبوط ہوئے کمر جسم' ٹانگیں اور طبیعت میں ایک فولاد کی قوت پیدا ہوئی۔ انہوں نے اپنی تحریر میں اس فارمولے کا جو فائدہ لکھا تھا وہ یہ لکھا تھا کہ دماغ کو کمپیوٹر اور جسم کو لوہا بنادینے والا فارمولہ واقعی جو فائدہ لکھا مرحوم نے سچ لکھا اور بالکل درست لکھا۔ جس جس نے بھی یہ استعمال کیا حالانکہ ابھی چند ماہ ہی اسے میں نے استعمال کرنے کو دیا ہے ابھی زیادہ لوگوں نے اس کو استعمال نہیں کیا لیکن جتنے لوگوں نے استعمال کیا انہوں نے بہت تعریف کی اور اتنی تعریف کی کہ میں خود حیران ہوا کہ واقعی اس میں وہ طاقت اور تاثیر ہے۔ محترم ہراج صاحب نے مرحوم کے بارے میں بتایا کہ یہ وہی ہیں جنہوں نے دل کے بندوال کیلئے السی کا تیل دودھ کی لسی میں استعمال کیا تھا جو کہ عبقری میں پہلے سے چھپ چکا ہے اور اگر مزید تفصیل دیکھنا چاہیں تو ایڈیٹر کی کتاب ''میرے طبی رازوں کا خزانہ'' اس میں یہ تفصیل مل سکتی ہے۔ اب میں اصل نسخہ کی طرف آتا ہوں جو انہوں نے قارئین کو لکھا موصوف لکھنے کے چند ہی ہفتوں کے بعد فوت ہوگئے لیکن کیا لکھا اور کیا خوب کہا اور کیسا زبردست راز دے گئے اب جو تحریر ان کی تھی وہ من وعن آپ کو لکھوا رہا ہوں۔

دماغ کو کمپیوٹر اور جسم کو لوہا بنادینے والا فارمولہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! میری بیوی کو شوگر کی شکایت ہوئی۔ ان دنوں ہم دونوں میاں بیوی اپنی بڑی بیٹی کے ہاں ہری پور ہزارہ میں مقیم تھے حویلیاں میں ایک حکیم کالا خان صاحب کا علاج شروع کیا۔ جس سے شوگر کنٹرول ہوگئی۔ انہوں نے یہ نسخہ مجھے تحفہ میں دیا میں نے اس کو اپنے پوتوں کیلئے تیار کیا بے حد مفید پایا۔ کئی حضرات کو لکھ کر دیا انہوں نے بھی اس سے فائدہ اٹھایا۔ آج یہ نسخہ میں آپ کے رسالہ عبقری کی معرفت مخلوق خدا کی نذر کرتا ہوں تاکہ طالب علم اور ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے اور میرے لیے صدقہ جاریہ ہو۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: نمبر **1**۔ دیسی مرغی کے انڈے (یاد رہے کہ عموماً دکانوں سے لیے ہوئے دیسی مرغی کے انڈے دیسی نہیں ہوتے' اپنی نگرانی میں دیہاتی مرغی کے دیسی انڈے لیے جائیں) 24 عدد' **2**۔ کالے چنے بھنے ہوئے 250 گرام' **3**۔ الائچی چھوٹی سبز 10 گرام' **4**۔ میٹھے باداموں کی گریاں 250 گرام' **5**۔ پستہ 100 گرام' **6**۔ چاروں مغز 100 گرام' **7**۔ چینی ایک کلو اگر دیسی شکر ہوجائے تو اس سے بہتر ہے۔ **8**۔ گوند پھلائی 250 گرام (پنساری کو یہی چیز بتائیں تو وہ یہی گوند دے دے گا)' **9**۔ دودھ کا کھویا 500 گرام' **10**۔ دیسی گھی ایک کلو۔

بنانے کا طریقہ: نمبر دو تا نمبر سات اشیاء کو خوب باریک پیس لیں اب ایک بڑے برتن میں انڈے توڑ کر پھینٹ لیں جب انڈے اچھی طرح پھٹ جائیں تو نمبر دو تا نمبر سات کا سفوف انڈوں میں ڈال کر اچھی طرح پھینٹیں۔ گوند پھلائی کو علیحدہ پیس لیں۔ اب کسی بڑے برتن میں گھی کو آگ پر رکھیں۔ گھی جب سرخ ہو تو گوند پھلائی کو ڈال دیں جب گوند پھلائی کا رنگ سرخ ہو تو انڈوں والا مکسچر ڈال کر چمچ سے ہلاتے رہیں جب گھی علیحدہ ہونا شروع ہوجائے اور ہر چیز ریزہ ریزہ ہوکر علیحدہ نظر آنے لگے تو دودھ کا کھویا ٹکڑے ٹکڑے کرکے ڈال دیں اور اس کھوئے کو حلوے میں حل کریں حتیٰ کہ اتنا حل کریں کہ کھوئے کی سفیدی ختم ہوجائے اور اس کے اندر کی نمی گھی میں جذب ہوکر کھویا بھی حلوے کی شکل اختیار کرلے۔ تب اتار لیں' حلوہ تیار ہے۔ ٹھنڈا کرکے صرف اور صرف شیشے کے مرتبانوں میں چاہے بڑے ہوں یا چھوٹے ڈال کر محفوظ رکھیں صرف ناشتے کے وقت ایک چمچ رائس اسپون یعنی چاول والا گرم قہوہ یا دودھ پتی سے کھالیں' انشاء اللہ بھولی ہوئی باتیں بھی یاد آجائیں گی جو پڑھا وہ بھی نہیں بھولے گا اور دماغ کو کمپیوٹر کردے گا۔ **نوٹ:** یہ کمپیوٹر حلوہ اگر سردیوں میں کھائیں تو اس کا اثر عمر بھر رہے گا اس کو تالے میں رکھیں جس نے کھایا وہ چٹ کرجائے گا۔

قارئین! یہ تحریر من وعن جو صوبے دار ریٹائر اللہ بخش مرحوم نے عبقری کیلئے لکھی تھی آپ تک امانت سمجھ کر میں نے نسخہ سمیت پہنچادی ہے اسے استعمال کراکے دیکھیں میں خود اس کی تصدیق کررہا ہوں میں اپنے سالہا سال کے طبی تجربات و مشاہدات کو سامنے رکھ کر ایک بات کہتا ہوں یہ نسخہ واقعی ایک فولاد ہے ٹانک ہے اور بے بہا تحفہ ہے آپ ضرور استعمال کیجئے۔ مرحوم کو بھی دعائیں دیں اور مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نوٹ: موسم سرما میں ہی استعمال کریں۔ موسم گرما میں نہ استعمال کریں۔

بے اولاد جوڑوں کیلئے شاندار وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بے اولاد جوڑوں کیلئے میں ایک شاندار وظیفہ ارسال کررہا ہوں' روزانہ فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ چالیس دن تک پڑھنا ہے' انشاء اللہ اولاد پیدا ہوگی' آزمودہ وظیفہ ہے۔ وظیفہ یہ ہے:۔

اول سات مرتبہ درود شریف' 7 مرتبہ یہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ **7** مرتبہ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ **7** مرتبہ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔ **7** مرتبہ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔ **7** مرتبہ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ۔ **7** مرتبہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ **7** مرتبہ درج بالا استغفار اور **7** مرتبہ درود شریف۔ (ڈاکٹر ممتاز)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

نند کو بھی حق ہے

میری ساس بہت بوڑھی ہیں‘ وہ گھر میں کسی کے آنے پر اور یوں بھی کوئی کام نہیں کرسکتیں مگر انہیں لوگوں کو بلانے کا بہت شوق ہے۔ مثلاً ہر اتوار کو بیٹی شوہر اور بچوں کے ساتھ آجاتی ہیں۔ ان کی بہنیں وغیرہ بھی آتی رہتی ہیں۔ شوہر سے علیحدہ گھر کا ذکر کیا تو ناراض ہوگئے۔ انہیں بہن سے بہت محبت ہے۔ ان کی بات کو بھی نہیں ٹال سکتے۔ بیوی کی پروا نہیں۔ میں بھی ہر اتوار اپنے میکے چلی جاتی ہوں۔ مجھے کوئی کچھ نہیں کہتا۔ مگر ذہنی دباؤ کا شکار رہتی ہوں۔ سر میں درد‘ چکر اور کمزوری کی شکایت ہے۔ **(فرح‘ اسلام آباد)**

مشورہ: جس طرح آپ اپنے میکے جارہی ہیں اسی طرح آپ کی نند کو بھی اپنے میکے آنے کا حق ہے۔ ساس بوڑھی ہیں تو صرف ان کی خدمت کی جاسکتی ہے ان پر اعتراض یا ناراضگی کا اظہار کرنا تو غلط رویہ ہے۔ گھر آئے مہمانوں کی قدر کریں۔ ان کی خاطر مدارات بھی کرنی چاہیے۔ اپنے میکے اس دن نہ جائیں جس دن مہمان آرہے ہوں بلکہ وہ لوگ اتوار کو آتے ہیں تو آپ جمعہ کو چلی جایا کریں۔ مہمان نوازی‘ رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی‘ بزرگوں کی عزت و خدمت تو ایسی آسان نیکیاں ہیں جن کا موقع ملے تو کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ آپ کی بے سکونی کی وجہ یہی ہے کہ اچھی باتوں کو بھی برا سمجھ رہی ہیں۔ یہ بات کہ شوہر کو آپ کا خیال نہیں درست نہیں لگتی۔ یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ آپ کے مطالبات زیادہ ہیں مثلاً بوڑھی ماں کو چھوڑ کر علیحدہ گھر میں رہا جائے جبکہ ماں کا خیال رکھنا ان کا اولین فرض ہے اور شوہر کا خیال رکھنا آپ کا فرض ہے۔ اگر گھر میں سب لوگ ایک دوسرے کے حقوق و فرائض کا خیال رکھیں تو بجائے رنجش کے خلوص کا اظہار ہوتا ہے۔ انسان جو بھی نیکی کرلے وہ صرف اللہ کی خوشی کی خاطر کی جائے تب ہی قلبی اطمینان اور ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔ سردرد‘ چکر اور کمزوری کیلئے کسی خاتون ڈاکٹر سے اپنا طبی معائنہ کروا لیجئے۔ تھوڑا سا خیال رکھنے سے طبیعت میں بہتری آجائے گی۔

آپ کی سوچ منفرد ہے

ہمارے خاندان میں بچپن ہی میں منگنی ہوجاتی ہے۔ میری منگنی بھی پھوپی کی بیٹی سے ہوئی تھی۔ لیکن جب لڑکی کے بھائی بڑے ہوئے تو انہوں نے یہ رشتہ ختم کروادیا۔ میں اپنے والد کے ساتھ کاروبار میں مصروف تھا کہ انہوں نے ایک پڑھے لکھے لڑکے سے اس کی شادی کردی۔ مجھے اس قدر غصہ ہے کہ بیان نہیں کرسکتا۔ میں شادی میں شریک نہیں ہوا۔ اب اس کے بھائی کی شادی ہورہی ہے سوچ رہا ہوں کہ لڑکی والوں کو بتادوں کہ یہ لوگ اچھے نہیں ہیں‘ جھوٹے اور وعدہ خلاف ہیں اور پھر رشتہ ختم ہوجائے۔ جیسا انہوں نے میرے ساتھ کیا میں بھی ان کو مزا چکھاؤں۔ ان لوگوں کی پریشانی کا سوچ کر اطمینان ہوتا ہے۔ **(خاور صدیقی‘ سوات)**

مشورہ: آپ کی سوچ منفرد ہے۔ یہ بات اپنی جگہ درست سہی کہ آپ کو ان لوگوں کے رویے سے تکلیف پہنچی ہے لیکن یہ بھی سمجھنے کی کوشش کریں کہ انہیں اپنی بیٹی کی زندگی کا فیصلہ کرنے کا حق تھا۔ انہیں اختیار تھا وہ جہاں چاہے اس کی شادی کرتے اور انہوں نے ایسا کیا۔ آپ کیلئے یہ بات المیہ ہے کہ ان حالات میں آپ نے کیا کیا اور اس بات کو اپنے لیے تکلیف دہ محسوس کرتے ہوئے بھی دوسروں کو تکلیف پہنچانے کے بارے میں نہیں سوچا۔ آپ اپنی سوچ کو مثبت بناتے ہوئے ان لوگوں کی طرف سے توجہ ہٹا کر والدین کی پسند پر کسی اچھی لڑکی سے شادی کرلیں۔ اس اعتماد کے ساتھ کہ اس سے اچھی لڑکی نصیب میں ہے۔ ایک بات کی طرف اور توجہ دیں کہ آج کل خاندانی شادیوں کے مضر اثرات بچوں کی صحت کی خرابی کی صورت میں بھی سامنے آچکے ہیں۔ لہٰذا آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا بہتر ہی ہوا ہے۔

ایسے لوگوں کا کہیں گزارا نہیں

جب میں چھوٹی تھی تو میرے والد مجھے بہت ڈانٹتے‘ میری کچھ سمجھ میں نہیں آتا اور میں خود اپنے منہ پر تھپڑ مارنے لگتی‘ مگر میری والدہ مجھے فوراً گود میں اٹھالیتیں اور محبت سے میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے خود کو اذیت پہنچانے سے روک لیتیں پھر نہ جانے کیا ہوا کہ والدہ اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ مجھے والد اور بھائی کے ساتھ تنہا رہنا پڑا۔ یہ دونوں ہی میرا خیال نہ رکھتے پھر میں اپنی خالہ کے پاس چلی گئی۔ ان حالات میں والد نے دوسری شادی کرلی‘ بھائی نے بھی گھر چھوڑ دیا۔ اب خالہ میرے لیے اچھا رشتہ دیکھ رہی ہیں مگر مجھے اپنے مستقبل سے کوئی دلچسپی نہیں۔ میں ایک مستقل مایوس رہنے والی لڑکی ہوں۔ میٹرک کے بعد تعلیم بھی حاصل نہ کی۔ خالہ کہتی ہیں کہ نفسیاتی مریضہ نہ بن جانا‘ ایسے لوگوں کا کہیں گزارہ نہیں۔ **(نشاط‘ ملتان)**

مشورہ: آپ کو چھوٹی سی عمر سے والد کی طرف سے سختی کا سامنا رہا جس کے سبب خود پر غصہ آیا اور غصہ کا اظہار بھی خود پر ہی کیا۔ خود کو سزا دینا اچھا نہ سمجھنا یا خود کو ناپسند کرنا‘ کمتر جاننا‘ مجرم سمجھنا منفی رویہ ہے اور اس کے نتیجے میں انسان ایک ایسے احساس ندامت‘ احساس شرمندگی اور احساس کمتری کا شکار ہوسکتا ہے کہ وہ خود کو سزا دینے لگے۔ اپنے حالات کا درست انداز میں تجزیہ ہے۔ والد کی ڈانٹ ملی تو فوراً ہی والدہ کا پیار ملا اور پھر خالہ کی محبت اور شفقت حاصل رہی۔ اس طرح محبت تو آپ کو ملی مگر اس سے زیادہ خود کو نظرانداز کیے جانے کا احساس غالب رہا جو کہ ابھی تک ہے۔ ایسے کئی بچے جو ماں باپ کو چھوڑ کر دوسری جگہ رہتے ہیں اپنے دل سے ان کی محبت نہیں نکال پاتے۔ بہرحال اب جو ہوا سو ہوا اب تو آپ کو اپنی زندگی پُرسکون اور خوشگوار بنانے کی ضرورت ہے۔ مستقبل سے دلچسپی رکھنے کے لیے اپنے حال سے دلچسپی پیدا کرنی ہوگی اور اس کیلئے مستقل مایوسی کی کیفیت کو ختم کرکے اس کی زندگی میں خوشی‘ جوش اور ولولہ لانا ہوگا۔ خود کو ناپسند یا مسترد کرنا بری بات ہی نہیں بلکہ اللہ کی ناشکری بھی ہے اور جو لوگ خود ہی پسند نہیں کرتے وہ دوسروں کو بھی خوشیاں نہیں دے سکتے۔ آپ یقین کریں کہ بچپن میں جو کچھ ہوا وہ کوئی انہونی بات نہ تھی۔ والدین بچوں پر ڈانٹ ڈپٹ اور غصہ کرتے ہی ہیں مگر سب ہی بچے بڑے ہوکر خود کو مسترد تو نہیں کرتے‘ اس لیے کہ وہ سوچ کا صحیح انداز اختیار کرتے ہیں۔ آج سے آپ بھی خود کو اور اپنے اردگرد رہنے والوں کو پسند کریں گے۔

بندہ خدا، واہ کینٹ

آیت قطب اور لاعلاج بیماریوں کا علاج

یہ آیت 7 دفعہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں، سر اور کان میں پھونک ماریں ان راستوں سے جادو اور جنات داخل ہوتے ہیں وہ بند ہوجائیں گے۔ دن میں دو دفعہ یہ عمل کریں۔ اول و آخر درود ابراہیمی مجرب ہے۔ انشاء اللہ جنات اور جادو کا اثر زائل ہوجائے گا اور مریض کو سکون آجائیگا۔

آج میں صرف ایک آیت کا ذکر کروں گا جو قرآن پاک کی لمبی آیات میں سے ایک آیت ہے۔ ہے تو صرف ایک ہی آیت مگر یہ ایک آیت چار پانچ لائنوں پر محیط ہے اور اس کے فائدے بے شمار ہیں۔ میں نے جب سے اس آیت کے فوائد سنے ہیں میں نے یہ فوراً یاد کرلی ہے اور ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ اور آیۃ الکرسی کے ساتھ ساتھ اس آیت کو ضرور پڑھتا ہوں اور الحمدللہ اس کا اثر بھی بہت زیادہ محسوس کرتا ہوں۔ میری تمام بہن بھائیوں سے اور خصوصاً عبقری پڑھنے والوں سے درخواست ہے کہ اس آیت کو فوراً یاد کرلیں اور ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کے ساتھ ساتھ اس آیت کو بھی آج ہی سے پڑھنا شروع کردیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ اس کا اثر محسوس کرنا شروع کردیں گے۔ آزمودہ ہے۔ اس آیت کی برکت سے نہ صرف آپ کے دنیاوی مسائل حل ہوں گے اور گھریلو مشکلات آسان ہوں گی بلکہ خیروبرکت اور آخرت بھی ساتھ ساتھ بنتی چلی جائے گی۔ یہ آیت قطب سورۃ آل عمران پارہ 4 کی آیت نمبر 154 ہے۔ اس کے فوائد حسب ذیل ہیں:۔

جنات اور جادو کے توڑ کیلئے: یہ آیت 7 دفعہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں، سر اور کان میں پھونک ماریں ان راستوں سے جادو اور جنات داخل ہوتے ہیں وہ بند ہوجائیں گے۔ دن میں دو دفعہ یہ عمل کریں۔ اول و آخر درود ابراہیمی مجرب ہے۔ انشاء اللہ جنات اور جادو کا اثر زائل ہوجائے گا اور مریض کو سکون آجائیگا۔

جلدی امراض کیلئے: ہر قسم کی جلدی امراض مثلاً خارش انفیکشن کیلئے اس کا عمل بہت مفید ہے۔ 7 دفعہ یہ آیت پڑھ کر مریض پر دم کردیں، انشاء اللہ خارش ختم ہوجائیگی۔

بچوں کی بیماری کیلئے: چھوٹے بچوں کا ڈر جانا، رونا، سوکھا پن، دودھ نہ پینا، سبق یاد نہ ہونا، نظر کا کمزور ہونا ان بیماریوں کیلئے اکسیر ہے۔ اول و آخر درود ابراہیمی 7 دفعہ صبح اور 7 دفعہ شام پڑھیں۔ انشاء اللہ 5، 7 دن مسلسل یہ عمل کرنے سے بچوں کی جملہ بیماریاں ختم ہوجائیں گی۔

آدھے سر کے درد کیلئے: آدھے سر کے درد کیلئے اول و آخر درود ابراہیمی 21 دفعہ پڑھ کر 21 پھونکیں مریض کو ماریں۔ انشاء اللہ جلد آرام آجائے گا۔

ہر قسم کی مرگی کیلئے: ہر قسم کی مرگی کیلئے صبح و شام 21، 21 مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں اور مریض کے مکمل ٹھیک ہونے تک یہ عمل کرتے رہیں۔ اول و آخر درود شریف لازمی پڑھیں۔

کینسر کیلئے: کینسر کی کوئی بھی قسم ہو پھوڑا ہو یا جسم کا کوئی بھی حصہ متاثر ہو، صبح و شام 41 مرتبہ پڑھ کر مریض کو دم کردیں، مکمل صحت یابی تک یہ عمل روزانہ کرتے رہیں، انشاء اللہ تعالیٰ پہلے سے بہت فرق محسوس ہوگا۔

لاعلاج امراض کیلئے: کسی بھی لاعلاج مرض کیلئے جس سے ڈاکٹر حکیم عاجز آگئے ہوں۔ 41 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھ کر مریض پر پھونکیں اور پانی پر بھی پھونکیں، یہی پانی مریض کو پلائیں بلکہ سارا دن پلاتے رہیں پانی کم ہوجائے تو اور ڈال لیا کریں، صبح کے وقت یہ عمل کرلیا کریں اور اگلی صبح پھر یہی عمل دہرائیں۔

کسی بھی مقصد کیلئے: کسی بھی نیک مقصد کیلئے اول آخر درود ابراہیمی 7 مرتبہ یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکیں اور پھر چہرے پر مل لیں انشاء اللہ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

ڈاڑھ درد کیلئے: اول و آخر درود ابراہیمی 3 مرتبہ یا 5 پانچ یہ آیت پڑھیں اور انگلی پر پھونکیں اور یہی انگلی درد والے دانت یا ڈاڑھ پر لگالیں، انشاء اللہ فوری اثر ہوگا۔

بچھو یا سانپ کا ڈسا: اگر بدقسمتی سے بچھو یا سانپ ڈس لے تو 21 بار آیت پڑھ کر متاثرہ حصہ پر پھونکیں اور دائیں کان میں پھونکیں انشاء اللہ درد اور زہر دونوں ختم ہوجائیں گے۔

پیٹ کی اندرونی بیماریاں: معدے میں زخم ہو، جگر خرابی ہو، کسی قسم کا یرقان ہو، انتڑیوں میں بھی درد ہو یا گردے کا درد ہو یہی آیت 7 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو یہی پانی سارا دن پلاتے رہے، یہی عمل شام کو بھی کرلیا کریں۔

عام جسمانی درد کیلئے: جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو اول و آخر درود شریف 7 دفعہ یہی آیت پڑھ کر دم کریں اور دن میں کم از کم چار مرتبہ کریں انشاء اللہ ہر قسم کا درد ختم ہوجائے گا۔

عبقری کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چنیں
گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے گھر والے ماہنامہ "عبقری" کو بہت پسند کرتے ہیں۔ میں ماہنامہ عبقری کے قارئین کیلئے ایک آزمودہ نسخہ تحریر کررہا ہوں جو کہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ ایک دفعہ میری والدہ محترمہ بیمار ہوگئیں شدید بخار ایسا کہ جانے کا نام نہ لے، کوئی ڈاکٹر، کوئی حکیم ایسا نہ چھوڑا جسے دکھایا نہ ہو۔ ایک معروف اسپیشلسٹ نے ٹی بی تجویز کی۔ دوا استعمال کرانے سے طبیعت اور بگڑ گئی۔ ایک اور سپیشلسٹ جن کا طوطی آج بھی ہمارے علاقے میں بول رہا ہے انہوں نے بخار کا سبب ضعف بتلایا۔ ڈسپرین کے استعمال کا مشورہ دیا۔ ڈسپرین سے افاقہ ہوا لیکن جس دن ڈسپرین استعمال نہ کریں اسی دن بخار پھر عود کر آجاتا۔ میں نے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا کہ ڈاکٹر یہ ڈسپرین کب تک استعمال کروانی ہے؟ بڑے تحمل سے کہا جب تک سانس ہے میں نے کہا اس کا کوئی مستقل حل؟ کہنے لگے اس کا مستقل کھانا ہی مستقل حل ہے۔ میرے ایک محسن نے کشتہ سونا بنایا۔ سات خوراکیں مفت دیں۔ والدہ کو کھلائیں طبیعت میں چستی اور چہرے پر رونق آگئی۔ لیکن بخار تو شاید واپسی کا راستہ ہی بھول چکا تھا۔ اسی پریشان کے دوران اپنے ایک دوست کے ذریعے کراچی کے ایک طبی پروگرام میں مدرسہ تکمیل الطب لکھنو کے بالواسطہ فیض یافتگان حکیم مراد عظیم قاضی و حکیم احسان عظیم قاضی سے ملاقات ہوئی۔ رات انہیں کے ہاں قیام تھا۔ ان سے اپنی والدہ کی بیماری کا تذکرہ کیا۔ مشت بھر برگ شجر اور ایک بالشت لکڑی کا جوشاندہ تجویز کیا۔ 20 یوم والدہ کو استعمال کروایا۔ آج تقریباً پانچ سال کا عرصہ ہوچکا ہے اب تک بفضلہ تعالیٰ صحت مند ہیں۔ نسخہ متبرکہ یہ ہے:۔ گلو تازہ ایک بالشت، چھاؤ کے تازہ پتے ایک کف دست، شربت بزوری معتدل 4 چمچ۔ **ترکیب استعمال:** گلو کو کوٹ کر چھوٹے چھوٹے پیس بنالیں۔ دو پیالے پانی میں گلو اور چھاؤ کے پتے ڈال کر خوب جوش دیں جب ایک پیالہ پانی رہ جائے چھان کر شربت بزوری ملا کر صبح نہار منہ پلائیں اسی طرح ایک خوراک دوپہر اور ایک رات کو ایک ماہ استعمال کروائیں۔ **(اقتباس)**

☆......عبقری کی سابقہ فائلیں......☆

گھریلو ناچاقیوں، رزق کی تنگی، پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بچوں کا صفحہ

کیا آپ کی امی نے آپ کو شیڈول بنا کر دیا؟

قندیل شاہد' ڈیرہ غازیخان

یعنی کل کا آج ہر دن کل ہو جائے گا۔ اس لیے انسان کو اپنا آج کا ہر دن بہتر سے بہتر انداز میں گزارنا چاہیے۔ اپنے اعمال اور اذکار کا خیال کرنا چاہیے کیونکہ اگر آج جو اعمال نہ کیے ان کا ازالہ نہ ہو سکے گا کیونکہ وہ وقت تو گزر چکا ہوگا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ میرا نام قندیل شاہد ہے' میری امی کو ہماری تربیت کی فکر رہتی ہے اور وہ اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً کوئی نہ کوئی پروگرام ترتیب دیتی رہتی ہیں تاکہ ہم نیک اور صالح بن سکیں۔ آپ سے بھی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق اور استقامت عطا فرمائے اور ہمیں اپنے والدین کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ اس ماہ امی نے جو پروگرام تشکیل دیا اس کی تفصیل یہ ہے:

آج کا دن

انسان جب دنیا میں آتا ہے تو خوشی ہوتی ہے اور جوں جوں وقت گزرتا ہے انسان اپنی زندگی کے دن گزار رہا ہوتا ہے انسان کی زندگی میں جو وقت گزرتا ہے وہ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے ماضی' حال' مستقبل' یعنی گزرا ہوا کل' آج کا دن آنے والا دن' ہر انسان ان تینوں زمانوں کا حصہ ہوتا ہے یعنی انسان آتا ہے' گزر جاتا ہے لیکن زندگی میں جو اس نے اعمال اچھے یا برے کیے ہوتے ہیں اس پر ہی اس کا آئندہ زندگی کا دارومدار ہوگا یعنی جو وقت گزر گیا وہ ماضی اور جو ابھی نہیں آیا وہ مستقبل۔

یعنی کل کا آج ہر دن کل ہو جائے گا۔ اس لیے انسان کو اپنا آج کا ہر دن بہتر سے بہتر انداز میں گزارنا چاہیے۔ اپنے اعمال اور اذکار کا خیال کرنا چاہیے کیونکہ اگر آج جو اعمال نہ کیے ان کا ازالہ نہ ہو سکے گا کیونکہ وہ وقت تو گزر چکا ہوگا اور آنے والے کل کا کچھ پتہ نہیں کہ آئے یا نہ آئے اس لیے آج کا کام کل پر چھوڑنا بے وقوفی ہے۔ خاص کر دین کے اچھے اور نیک کام کیونکہ جو اچھے کام آج کر لیے وہ ہی ہماری آج کی کمائی ہے اور آخرت میں یہ ہی نیک اعمال کام آئیں گے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا آج نیک اعمال کے ساتھ گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج کیا کیا؟

آج پوری نمازیں پڑھیں	نمازیں قضا کیں
فارغ وقت میں تلاوت و ذکر کیا	فارغ وقت ضائع کیا
زبان سے اچھی بات کی	زبان سے فضول باتیں کیں
استعمال کے بعد چیز جگہ پر رکھی	اُدھر ہی چھوڑ دی

اپنے جیب خرچ کی بچت کی	پورا خرچ کیا
چھوٹے بچوں سے پیار کیا	لڑائی جھگڑا کیا
بڑوں کی عزت کی	بدتمیزی کی
حاصل شدہ چیز پر شکر کیا	صرف خوش ہوئے
محرومی پر صبر کیا	روئے۔ضد کی
اپنی ذمہ داری پوری کی	لاپرواہی کی

یہ باتیں امی جان نے فوٹو کاپی کروا کر سب بہن بھائیوں کو دیں تاکہ ہماری زندگی سنور جائے آپ سے درخواست ہے کہ آپ دعا کریں کہ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے اور اس ادنیٰ سی کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین۔

گرمیوں کی چھٹیوں کا شیڈول آپ بھی بنائیں

جیسا کہ میں نے بتایا کہ ہماری پیاری امی جان ہمارے ہر کام کو ترتیب دیتی ہیں جس کی وجہ سے ہمیں بہت سہولت ہو جاتی ہے اور ہمارے کام بھی وقت پر ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ آپ سب دوستوں کو معلوم ہے کہ گرمیوں کی چھٹیاں بس ہونے ہی والی ہیں جس کا میری طرح آپ سب کو بھی شدت سے انتظار ہوگا۔۔۔ ہر بار کی طرح اس بار بھی میری پیاری امی جان نے گرمیوں کی چھٹیوں کو پرلطف بنانے کیلئے مختلف پروگرام ترتیب دیئے ہیں جن پر عمل کر کے ہم اپنی گرمیوں کی چھٹیاں خوشگوار بنا سکتے ہیں۔ دراصل گرمیوں کی چھٹیوں کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ اگر شروع ہی سے اپنے چھٹیوں کے کام پر توجہ نہ دی جائے تو آخری دن تک بھی کام مکمل نہیں ہوتا جس کی وجہ سے والدین سے بھی ڈانٹ سہنی پڑتی ہے۔۔۔ سکول میں ٹیچر کی ڈانٹ اور مار الگ سہنی پڑتی ہے۔ چھٹیاں ختم ہونے کے بعد پھر دوسرے بچوں کی کاپیوں سے دیکھ کر کام پورا کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے ٹائم بھی ضائع ہوتا ہے روزانہ کے کام کا بھی لوڈ الگ سے پڑتا ہے۔ یہ سب اس لیے ہوتا ہے کہ ہم چھٹیوں میں یہی کہتے رہتے ہیں کہ ''ابھی تو چھٹیاں ہوئی ہیں ابھی تو سکول جانے میں بہت دن پڑے ہیں'' اگر امی ابو پڑھنے کا کہتے ہیں تو ان کو یہ جواب دیا جاتا ہے کہ ''پورے سال تو پڑھا ہے اب کچھ دن ملے ہیں کھیلنے اور پھرنے کے۔۔۔ کچھ دن گزار کر پھر کام کریں گے۔'' اور اسی طرح کرتے کرتے وہ دن بھی آجاتا ہے کہ جب کہا جاتا ہے کہ کل سکول جانا ہے۔ اس وقت بڑی پریشانی ہوتی ہے کہ کاش۔۔۔!!! ہم آج کا کام کل پر نہ چھوڑتے اور شروع دن سے ہی کام کرتے تو آج ہم تمام کام نمٹا کر صبح ہنسی خوشی سکول جاتے اور اپنے اساتذہ سے اور اپنے دوستوں سے ملتے اور ان کو اپنی چھٹیوں کی داستان سناتے کہ ہم نے کس طرح اپنی چھٹیوں کو خوشگوار اور پرلطف بنایا۔ اس پریشانی اور مشکل سے بچنے کیلئے ہماری امی نے بہت دلچسپ شیڈول بنایا ہے کہ جب ہمیں چھٹیاں ہوں گی ہم پہلے دن سے روزانہ صرف 5 گھنٹے پڑھائی کریں گے۔ یعنی صبح کی نماز پڑھنے کے بعد سپارہ پڑھیں گے اس کے بعد دادا ابو کے ساتھ سیر کیلئے جائیں گے واپس آکر ناشتہ کریں گے اور تھوڑا کھیلنے کے بعد 2 گھنٹے بیٹھ کر پڑھائی کریں گے۔ پھر ظہر کی نماز کے بعد کھانا کھا کر دو گھنٹے آرام کرنے کے بعد ایک گھنٹہ پڑھائی کریں گے اور پھر عصر کی نماز پڑھ کر مغرب تک خوب کھیلیں گے اور پھر مغرب سے عشاء تک امی کا ہاتھ گھر کے کاموں میں بٹائیں گے۔ پھر کھانا کھا کر عشاء کی نماز پڑھ کر 2 گھنٹے پڑھیں گے۔ جب ہم نانی امی کے گھر جائیں گے تب بھی یہی شیڈول رکھیں گے۔ انشاء اللہ ہم اپنا زیادہ تر کام رمضان سے پہلے ختم کر لیں گے تاکہ اس مہینے میں ہم عبادات اور روزوں کیلئے وقت نکالیں گے۔ ان چھٹیوں کو نہ صرف جسمانی بلکہ روحانی طور پر بھی مفید اور قابل رشک بنا سکیں۔ ہماری امی نے ایک مقابلہ بھی رکھا ہے کہ روزانہ جو شخص سب سے اچھا کام کرے گا خواہ کسی کی مدد ہو یا کوئی اور نیکی اس کو انعام دیا جائے گا۔ اب ہم ابھی سے سوچ میں گم ہیں کہ ایسا کونسا اچھا کام ہو کہ انعام ہمیں مل سکے۔

پیارے ساتھیو! آپ بھی سوچیے۔۔۔ یقیناً یہ چھٹیاں بہت قیمتی اور مفید بن جائیں گی۔

(بقیہ: مراقبے سے فیض پانے والے)

اس کی خوشبو پہلے ہلکی سے پھر تیز سے تیز تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہمیں اپنے ساتھ لے جاتے ہیں سامنے بڑے سے تختہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے۔ ان کے دائیں ہاتھ حضرت حسین رضی اللہ عنہٗ بیٹھے اور انکے بائیں ہاتھ حضرت حسن رضی اللہ عنہٗ بیٹھے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہٗ سے فرماتے ہیں کہ ان کو اپنی والدہ کے پاس لے جاؤ۔ میں ان کے ساتھ چل پڑتی ہوں ایک پردہ کے پاس جا کر وہ رک جاتے ہیں اور مجھے جانے کا کہتے ہیں اور وہ واپس چلے جاتے ہیں۔ میں پردے کے اندر جاتی ہوں تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑے سے تختہ پر بیٹھی ہوتی ہیں۔ سادہ سفید لباس پہنے ہوئے۔ میں ان کے ہاتھ کا بوسہ لیتی ہوں اور ان کے پاس بیٹھ جاتی ہوں' ان کے ہاتھ میں ایک کالے رنگ کی تسبیح ہوتی ہے جس پر وہ کچھ پڑھ رہی ہوتی ہیں میں پوچھتی ہوں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا پڑھ رہی ہیں تو وہ فرماتی ہیں کہ میں اللہ پڑھ رہی ہوں تم بھی یہ تسبیح پڑھا کرو پھر میں وہاں سے واپس آجاتی ہوں۔

جنات نے میوزک سننے کی سزا دی

میرے سر کی طرف آکر کھڑا ہو گیا میرے کانوں سے ہیڈفون کو اتارا۔ میں نے آنکھیں کھولیں تو وہ ایک شخص تھا جس نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے اور اس کے بال لمبے لمبے تھے' سبز آنکھیں تھیں' ایک نورانی سا چہرہ تھا لیکن اس کی آنکھوں میں غصہ اور ناراضگی تھی

(زارا مختیار احمد)

آج سے تقریباً تین سال پہلے میں عمرے کیلئے گئی تھی اور میرا بیٹا کمرے میں اکیلا ہوتا تھا' میرا بیٹا رات کے ایک دو بجے تک موبائل پر گانے سنتا تھا' میرا بیٹا موبائل پر گانے سن رہا تھا اس کی آنکھیں بند تھیں' اسے محسوس ہوا کہ اس کے کمرے میں کوئی آیا اس نے دروازہ لاک کیا' لائٹ آف کی اور پھر باتھ روم چلا گیا' میرا بیٹا سمجھا کہ میری بہن ہوگی' اس شخص نے باتھ روم میں ہاتھ دھویا اور باتھ روم سے نکل کر باتھ روم کا دروازہ ایسا بند کیا جیسا میں یعنی اس کی ماں کرتی ہوں اور اس کے سر کی طرف آکر کھڑا ہو گیا' اس کے کانوں سے ہیڈفون کو اتارا۔ میرے بیٹے نے آنکھیں کھولیں تو وہ ایک شخص تھا جس نے سفید کپڑے پہن رکھے تھے اور اس کے لمبے لمبے بال تھے' سبز آنکھیں تھیں' ایک نورانی سا چہرہ تھا لیکن اس کی آنکھوں میں غصہ اور ناراضگی تھی اس کی ٹانگیں نہیں تھی صرف اوپر کا حصہ نظر آرہا تھا اور وہ میرے بیٹے کو گھور رہا تھا اور سائیڈ ٹیبل اوپر نیچے ہو رہا تھا' اس نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھے اور اس کے سینے کو زور سے دبایا۔ میرے بیٹے کو ایسا لگا کہ اس کے بدن سے کچھ نکل رہا ہے۔ اس نے آیت الکرسی پڑھنی شروع کی۔ وہ اس سے اپنے آپ کو چھڑانے لگا وہ چیز میرے بیٹے کو ایسے دیکھ رہی تھی جیسے اس سے خفا ہو۔ میرے بیٹے نے کہا چند منٹ کے لیے تو وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے اس کا جسم بالکل بے جان ہو گیا اور وہ اٹھ نہیں سکتا تھا۔ پھر جب ہوش آیا تو بہت ڈر گیا اور بہن کے کمرے کی طرف بھاگ گیا اور اس پر کپکپی طاری ہوگئی۔ زور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا اور بہن کے کمرے میں سو گیا۔ اس دن کے بعد اس نے میوزک سننے سے توبہ کر لی۔

درخت کے نیچے پیشاب کرنے کی سزا

میرا نام ارم بنت رونق ہے' مجھے آپ کا رسالہ پچھلے رمضان سے پہلے کسی نے دیا تھا میں نے وہ پڑھا تو مجھے بہت پسند آیا' میں نے اس میں سے آپ کی ویب سائٹ کھولی تو اس میں برکت والی تھیلی اور روحانی عطر کا پتہ چلا میں نے دو تھیلیاں اور عطر منگوا لیا اللہ کے فضل سے اس پر سورۂ کوثر بھی پڑھتی ہوں اب میں اصل مسئلے کی طرف آتی ہوں۔ میرا بڑا بیٹا حافظ محمد عقیل جب تین سال کا تھا تو اس کے پیر میں کٹ پڑ گئے میں سمجھی کہ سردی کی وجہ سے ہیں میں نے ویزلین لگا دی لیکن وہ کٹ مزید بڑھ گئے اور اس کے دونوں پیروں میں تکلیف شروع ہوگئی میں بہت پریشان ہوگئی' میں نے ڈاکٹروں کو دکھانا شروع کیا' وہ کہنے لگے یہ ایگزیما ہے اور یہ بہت مشکل سے صحیح ہوتا ہے یہ موروثی لگتا ہے' آپ کے خاندان میں کسی کو تھا میں نے کہا اس بچے کے دادا کو تھا وہ کہنے لگے علاج کریں' اللہ مالک ہے۔
اب میں نے علاج کروانا شروع کیا لیکن وہ بڑھتا گیا جوں جوں میں علاج کرتی گئی میرے بچے کی تکلیف بڑھتی گئی' وہ چھوٹا سا بچہ مدرسے بھی جاتا رہا کیونکہ وہ حفظ کر رہا تھا۔ وقت گزرتا گیا۔ میں نے کوئی ڈاکٹر' حکیم اور مولوی نہ چھوڑا مگر پتہ نہیں کیا بات تھی وہ صحیح نہیں ہوا اور حفظ مکمل ہو گیا' اٹھارہ سال کا ہوگا۔ اس دوران میری بیٹی حافظہ مائدہ جس کی عمر 13 سال تھی اس کی طبیعت خراب ہوگئی اس پر کچھ اُوپری بات ہوگئی اور اس پر حاضری ہونے لگی اب میں بہت پریشان تھی میں اور میرے میاں دن رات اس کو لے کر مولویوں کے ہاں پھرتے رہے ہر کسی کے علاج سے اس کو فرق نہیں پڑا۔
ہاں ایک بات بتاتی چلوں پہلے میں اتنی دین دار نہیں تھی لیکن اس مسئلے میں میں نے اللہ سے لو لگا لی کیونکہ وہ ہی میری سن سکتا تھا۔ پھر ایک دن ایک عامل ملا وہ کہنے لگا تمہاری بیٹی پر حاضری ہوتی ہے اور تمہارے بیٹے کے اوپر اوپری بات ہے۔ میں بیٹے کی چیز بیٹی پر حاضر کر کے پوچھ لیتا ہوں اس نے اس طرح کیا وہ چیز حاضر ہوگئی اس نے کہا کہ یہ بچہ تین سال کا تھا اس نے کسی درخت کے نیچے پیشاب کیا تھا جس وجہ سے ان کے بچے زخمی ہو گئے اور بیٹی مر گئی۔ اس وجہ سے انہوں نے اس کو یہ تکلیف دی پھر اس نے ان سے بات کی وہ کہنے لگے ہم مسلمان ہیں یہ بچہ حافظ ہے اس لیے بچ گیا۔ پھر انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ دو ہم اس کو معاف کر دیں گے۔ انہوں نے 127 روپے زکوٰۃ لی۔ اللہ کا کرنا ہوا میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہو گیا۔ یہ 2008ء کی بات ہے۔ ماشاء اللہ اس کے ہاتھ اور پیر بالکل صحیح ہو گئے اور اللہ کا شکر میری بیٹی نے دعا مانگی کہ اس پر حاضری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا احسان ہے وہ بھی صحیح ہو گئی۔

فضائل اسم محمد ﷺ

فیصل منصور' پاکپتن شریف

اگر ہم اس کی توصیف و ثناء بیان کرنے لگیں تو ہم اس کا حق کبھی بھی ادا نہیں کر سکتے۔

ویسے تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بہت سے ناموں سے نوازا ہے لیکن اسم محمد ﷺ اور احمد ﷺ آپ ﷺ کے ذاتی نام ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں گہرائی ہے اور اس نے اپنے ہر کام میں حکمت پنہاں رکھی ہے۔ اسم محمد ﷺ کو بھی آپ غور سے دیکھیں تو اس میں بہت وسعت ہے۔ اس کے ہر لفظ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی حمد و ثناء رکھی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں: ''اور ہم نے آپ (ﷺ) کی خاطر آپ (ﷺ) کا ذکر بلند کر دیا'' اسم محمد ﷺ کا مطلب ہے جس کی بہت تعریف کی جائے۔ اگر ''م'' کو ہٹایا جائے تو ''حمد'' بن جاتا ہے جس کا مطلب توصیف و ثناء کے ہیں اگر ''ح'' کو ہٹایا جائے تو ''مد'' باقی رہ جاتا ہے جس کا مطلب ''بلندی'' کے ہیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ اپنی بہت محبت کا اظہار کرتا ہے۔ لفظ ''محمد'' قرآن پاک میں چار مرتبہ آیا ہے۔ 1۔ ''اور محمد رسول یہی ہیں'' 2۔ محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں'' 3۔ ''اور جو لوگ ایمان لائے اور پھر نیک عمل کیے اور اس کو جو محمد (ﷺ) پر نازل ہوا قبول کیا'' 4۔ ''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں'' ہم جب اسم ''محمد'' (ﷺ) زبان اور ہونٹوں سے ادا کرتے ہیں تو بے اختیار ہونٹ ایک دوسرے سے مل کر اس کو چوم لیتے ہیں۔ نہ جانے اور کتنی وسعتیں ہوں گی اور کیوں نہ ہوں؟؟؟ جب کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب (ﷺ) کے لیے ہی یہ کائنات تخلیق کی ہے۔ جس گھر میں لفظ ''محمد'' نام کا کوئی بچہ ہو تو اس میں بہت رحمتیں ہوتی ہیں اگر ہم اس کی توصیف و ثناء بیان کرنے لگیں تو ہم اس کا حق کبھی بھی ادا نہیں کر سکتے۔ اس کے بے شمار فضائل ہیں جو ہماری وسعت سے باہر ہیں۔

اخلاص کا نور

ایک بزرگ اپنے شیخ کی خدمت میں گئے' ہدیہ لانے کیلئے کچھ نہیں تھا' راستہ میں خشک لکڑیوں کا ایک گٹھا باندھا اور وہ لا کر بطور ہدیہ پیش کر دیا' ان بزرگ نے اس کی اتنی قدر کی اور وصیت فرمائی کہ میرے مرنے کے بعد غسل کیلئے جو پانی گرم کیا جائے وہ اسی سوختہ سے کیا جائے۔ (ہمشیرہ احمد شاہ)

مجھے کبھی مکہ مکرمہ میں بھی اللہ کا گھر نظر نہیں آیا

وہ کہتی ہے کہ ویسے تو میری بینائی بالکل ٹھیک ہے' مجھے عینک بھی نہیں لگی ہوئی مگر جب بھی میں سعودیہ جاتی ہوں تو بیت اللہ شریف کے سامنے بھی کھڑی ہوجاؤں تو وہ مجھے نظر نہیں آئے گا اس نے روتے ہوئے بتایا کہ میں اس سعادت سے محروم ہوں۔

ظالم کا سورج کیسے غروب ہوا؟

(ام حذیفہ)

یہ واقعہ کچھ عرصہ پہلے ہی پیش آیا ہے۔ ہمارے علاقے میں ایک ظالم شخص بہت مشہور تھا۔ ساتھ ہی لوگوں کے گھروں میں لڑائی جھگڑا کرانا' فساد پھیلانا اس کا مشغلہ تھا۔ اس شخص نے بہت سارے کتے پالے ہوئے تھے اور ظلم وتشدد سے جاگیر بھی کافی بنائی ہوئی تھی' غریب آدمی اس کے سامنے بولنے سے بھی ڈرتے تھے۔ کچھ عرصہ پہلے یہ آدمی گلی میں اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا ہو کر دیکھ رہا تھا کہ گلی میں اس کے گھر کے سامنے کتوں نے جا بجا بہت گند (پاخانہ) پھیلایا ہوا ہے اس کے گھر کے سامنے ایک غریب میاں بیوی اپنے بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔ امیر آدمی نے اس غریب آدمی کو للکارتے ہوئے باہر بلایا اور اس سے گند کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ تیرے کتوں یعنی بچوں نے یہ گند پھیلایا ہے تو اس کو صاف کر۔ غریب آدمی نے کہا کہ میرے بچوں کا یہ کام نہیں' تیرے پالتو کتوں نے یہ سب کیا ہے تو میں کیوں صاف کروں؟ کتے تم نے پالے ہوئے ہیں۔ اتنی بات پر امیر آدمی غصے سے غریب آدمی کو زدوکوب کرنے لگا۔ شور سن کر ان دونوں کی بیویاں بھی اپنے اپنے دروازے پر آگئیں۔ اتنے میں امیر آدمی نے غریب کو مارتے ہوئے اس کا سر پھاڑ دیا تب بھی اس کا غصہ ختم نہیں ہوا اور غصے میں محلے والوں کو کہا کہ میں ابھی اندر سے ریوالور لاتا ہوں اور اس کو یہیں ختم کردوں گا تو اس کی اپنی بیوی واویلا کرتے ہوئے بولی کہ پہلے ہی تم نے اس غریب کا سر پھاڑ دیا ہے اب یہ ظلم بھی کرو گے؟ یہ کہتے ہوئے وہ اس کو پکڑ کر روکنے لگی لیکن وہ پھر بھی نہ رکا اور اندر سے ریوالور لے آیا۔ غریب بیچارہ سر پھٹنے کی وجہ سے اٹھ نہیں سکتا تھا اس کی بیوی پاس بیٹھی رو رہی تھی جیسے ہی وہ ظالم ریوالور اس کی طرف کرتے ہوئے تیز تیز چلتے ہوئے باہر آیا تو اس کو کسی پتھر سے ٹھوکر لگی اور وہ اُدھر ہی زمین پر جا گرا۔ اس کی بیوی نے دیکھا کہ اس کو ذرا سی ٹھوکر لگی ہے تو یہ اُٹھ کیوں نہیں رہا۔۔۔؟؟؟ اس نے آگے بڑھ کر اپنے شوہر کو اٹھایا تو وہ مر چکا تھا۔ سب محلے والے حیران کہ اک ذرا سی ٹھوکر لگنے سے فوراً ہی مر گیا اور پھر یہ بات سارے علاقے میں پھیل گئی کہ اس کی موت کیسے واقع ہوئی اور اس طرح اس ظالم کا سورج غروب ہوا۔

بیت اللہ کے سامنے کھڑی ہوئی پر وہ نظر نہ آیا

ایک عورت نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میں سات دفعہ اللہ کے گھر حج کی نیت سے گئی ہوں مگر پتہ نہیں کیا بات ہے کہ مجھے اللہ کا گھر یعنی بیت اللہ نظر نہیں آتا۔ وہ کہتی ہے کہ ویسے تو میری بینائی بالکل ٹھیک ہے' مجھے عینک بھی نہیں لگی ہوئی مگر جب بھی میں سعودیہ جاتی ہوں تو بیت اللہ شریف کے سامنے بھی کھڑی ہوجاؤں تو وہ مجھے نظر نہیں آتا' اس نے روتے ہوئے بتایا کہ میں اس سعادت سے محروم ہوں۔ اس نے کسی اللہ والے بزرگ سے اپنی یہ بات نہایت دکھ سے روتے ہوئے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ تم اپنے اعمال پر نگاہ ڈالو۔ شاید تمہارے کسی عمل کی وجہ سے یہ پکڑ ہے۔ تو اس نے بہت سوچنے کے بعد یہ بتایا کہ میں نے زندگی میں اور کچھ تو ایسا برا نہیں کیا مگر کچھ عرصہ پہلے جب میرے گھر میں بہت تنگدستی تھی تو میں مُردے کو غسل دلانے کا کام کرتی تھی تو کافی دفعہ ایسا ہوا کہ کچھ لوگ چھپا کر مجھے زیادہ پیسے دیتے اور رازداری برتتے ہوئے یہ کہتے کہ تم نے یہ تعویذ مردے کی بغل میں دبا دینا ہے یا کوئی کہتا کہ یہ مردے کے کفن میں ایسے رکھنا ہے کہ گرنے نہ پائے تو اس طرح میں کافی دفعہ مردے کے کفن میں تعویذ رکھتی رہی ہوں اب پتہ نہیں وہ تعویذ کس قسم کے تھے۔ شاید اسی وجہ سے یہ سب ہو رہا ہے۔

کپاس کم تولنے والے کا انجام

(سید واجد حسین بخاری)

میرے ایک دیرینہ دوست حاجی فیض محمد نے مجھے کپاس کم تولنے والوں کا واقعہ سنایا جو میں عبقری کے قارئین کو من وعن پیش کر رہا ہوں:۔

میں سال 1957ء سے آڑھت کا کام کر رہا ہوں' بعد میں کپاس کا کاروبار شروع کیا مجھے اللہ تعالیٰ نے ایسی طاقت دی ہوئی ہے کہ میں کم تولنے والے کو پکڑ لیتا ہوں اور میرے سامنے ایک کلو تک ڈنڈی نہیں مار سکتے' جب بھی منڈی میں کپاس آتی ہے یا کپاس کا سیزن شروع ہوتا ہے اس سیزن میں کپاس تولنے والوں کی مانگ بڑھ جاتی ہے جسے ''تولا'' کہا جاتا ہے اور ان کا کاروبارِ زندگی بھی یہی ہوتی ہے کہ وہ صرف کپاس کے تین چار ماہ کے سیزن میں کپاس تولتے ہیں باقی دنوں میں کم ہی کام کرتے ہیں۔ بعض ''تولے'' بہت ہی ایماندار ہوتے ہیں اور ان کی زندگی سکون سے گزرتی ہے۔ بعض ''تولے'' بہت کم تولتے ہیں ان کو فن آتا ہے کہ وہ بظاہر وزن پورا تولتے ہیں مگر ان کو خاص تکنیک آتی ہے کہ وہ جب تولتے وقت وزن پورا دکھاتے ہیں مگر جب مالک دوبارہ وزن کرتا ہے تو ایک بورے سے پانچ سے چھ کلو تک وزن زیادہ ہوجاتا ہے اور روزانہ وہ بیسیوں بورے تولتے ہیں اور اس کا نقصان کسان کو ہوتا ہے اور بیوپاری کو فائدہ ہوتا ہے اور تولنے والوں کی سیزن میں مانگ بڑھ جاتی ہے جو روزانہ چار پانچ وزن سے زیادہ کپاس بیوپاری کو دلاتے ہیں اور خود بھی کماتے ہیں۔ میں کم تولنے والوں کو جانتا ہوں الحمدللہ آج تک ان کو اپنی دکان یا فیکٹری میں داخل تک نہیں ہونے دیا کیونکہ مجھے انجام کا علم ہے۔ میں نے ایک نہیں سینکڑوں ''تولے'' دیکھے ہیں جو سیزن میں بہت کم کماتے ہیں۔ سیزن کے دوران ان کے پاس بہت پیسہ ہوتا ہے مگر جیسے ہی سیزن ختم ہوتا ہے ان کے پاس بھی رقم ختم ہوجاتی ہے' برکت ختم ہوجاتی ہے اور بھیک مانگتے پھرتے ہیں حتیٰ کہ سگریٹ بھی مانگ کر پیتے ہیں مگر انجام کو بھول جاتے ہیں اور اگلے سیزن کا انتظار کرتے ہیں۔

زمانہ جاہلیت کی تین پسندیدہ عادتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگوں میں تین باتیں بہت عمدہ اور پسندیدہ تھیں۔ مسلمان ان پر عمل کے زیادہ حق دار ہیں:۔
1۔ مہمان نوازی (کوئی بھی مہمان آتا تو اس کی نہایت تعظیم وتکریم کرتے۔) **2۔** اگر کسی کی بیوی بوڑھی ہوجاتی تو وہ اس کو طلاق نہ دیتا تھا' مبادا وہ ضائع ہوجائے یا تکلیف و پریشانی میں مبتلا ہوجائے۔ **3۔** اگر پڑوس میں کوئی شخص مقروض ہوتا تو سب مل کر اس کا قرضہ ادا کردیتے' بیماری یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہوتا تو اس کی مدد کرتے۔

تین چیزوں کے بغیر ایمان کی حلاوت نہیں ملتی

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس کے اندر تین خصلتیں نہیں ہوں گی وہ ایمان کی حلاوت نہیں پاسکتا۔ **1۔** حلیم (بردباری) جس کے ذریعے جاہل کی جہالت کو دفع کرسکے۔ **2۔** تقویٰ (پرہیزگاری) جس کے ذریعے حرام سے بچ سکے۔ **3۔** حسن خلق' جس کے ذریعے لوگوں کی مدارت کرے۔ **(الماس' لاہور)**

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اوراس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اپریل کے جوابات

1۔نکسیر کے لیے انتہائی آزموداور بہترین ٹوٹکہ ہے جس سے جسمانی کمزوری بھی ختم ہوجاتی ہے خشک ناریل کا ایک چھوٹا ٹکڑا رات کو پانی میں بھگودیں اور صبح نہارمنہ کھالیں۔ صرف ایک ماہ ٹوٹکہ کریں ہمیشہ کیلئے نکسیر سے جان چھوٹ جائے گی اور کمزوری بھی ختم ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد اپنی بیماری کی نیت کر کے تسبیحات فاطمہ یعنی 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمدللہ 34 بار اللہ اکبر پڑھیں۔ **(جمشید بٹ' گوجرانوالہ)**

2۔صبح اٹھنے کے بعد تازہ ہوا میں سورج نکلنے سے پہلے کم ازکم آدھا گھنٹہ چہل قدمی اور ورزش کریں۔ سرسوں کا تیل صبح وشام ناف میں' مقعد میں اورناک کے دونوں نتھنوں میں لگائیں۔ گرم اورتلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ نیم گرم دودھ میں دو چمچ شہد ملاکر رات کوسونے سے ایک گھنٹہ پہلے پی لیں۔ کوشش کریں کہ ہروقت باوضو رہیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ پابندی سے یہ کرنے سے صحت بحال ہوجائے گی۔ **(مسز نعیم' کراچی)**

3۔وساوس کا بہترین علاج یہ ہے کہ ان کی طرف توجہ نہ کی جائے کچھ عرصہ آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن اس کے بعد آپ وساوس پر حاوی ہوجائیں گی۔ ہرنماز کے بعد اکیس مرتبہ پارہ نمبر 13 پہلی آیت اکیس مرتبہ ہرنماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور ہاتھوں پر پھونک کر پورے بدن پر مل لیں۔ **(شان علی' لاہور)**

ii۔یہ میرا آزمودہ عمل ہے میں بھی وساوس سے بہت زیادہ پریشان رہتی تھی اور خودکشی تک پہنچ چکی تھی مجھے بھی عجیب عجیب خیالات آتے تھے پھر مجھے ایک فقیر نے ازخود یہ عمل بتایا اور میری ان سے جان چھوٹ گئی۔ سورۂ ناس صبح وشام ایک تسبیح پڑھیں اول وآخر سات مرتبہ درود شریف۔ تین ماہ یہ عمل مسلسل کریں بہت زیادہ نفع ہوگا۔ اگر ہمیشہ کی پابندی کرلیں تو ہمیشہ کیلئے جان چھوٹ جائیگی۔ **(مصباح' ملتان)**

4۔رات کو سونے سے پہلے آئینے کے سامنے دس منٹ کھڑے ہوکر اپنے آپ سے باتیں کریں لیکن الفاظ آہستہ آہستہ ادا کریں اس طرح کے الفاظ ٹوٹے نہیں اور سوتے ہوئے عبقری میں دیا گیا نورانی مراقبہ اپنی بیماری کی نیت کرکے پابندی سے کریں۔ **(عبدالرحمن' راولپنڈی)**

مئی کے سوالات

1۔گھر میں پیار محبت سے رہنے کے لیے آپس میں اتفاق کیلئے اور بچوں کے اچھی جگہ رشتوں کے لیے اور اچھی جگہ نوکری کے لیے سب کیلئے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ بالخصوص میرا بڑا بیٹا جس کی عمر 23 سال ہے بہت غصے والا ہے' اپنے چھوٹے بھائی سے بھی غصے سے بولتا ہے اور ہم دونوں ماں باپ سے بھی شدید غصے سے بولتا ہے' نماز نہیں پڑھتا۔ اس وجہ سے ہم بہت پریشان ہیں۔ اس کیلئے بھی کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ میں آپ کو اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھوں گی۔ **(ن' ہری پور ہزارہ)**

2۔محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ ایک تو میرا قد چھوٹا ہے اس کا کوئی حل بتائیں دوسرا میں نے الیکٹرک انجینئرنگ مکمل کی ہے' مجھے باوجود کوشش کے ابھی تک نوکری نہیں ملی' کچھ عامل حضرات نے سخت جادو اور بندش بتائی ہے۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتایا جائے کہ جس کے پڑھنے سے مجھے میری تعلیم کے مطابق کسی اچھے گورنمنٹ ادارے میں نوکری مل جائے۔
(محمد عثمان ولد محمد یٰسین' راولپنڈی)

3۔آج سے چار سال پہلے میرا ماہواری کا نظام خراب تھا' پرہیز بھی مکمل کرتی ہوں لیکن اس مسئلے کی وجہ سے میرے چہرے پر بہت زیادہ بال آگئے ہیں' خاص طور پر ٹھوڑی کے نیچے مردوں کی طرح ڈاڑھی نما موٹے بال آگئے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان ہوں اور تھریڈنگ کرنے پر بھی تکلیف ہوتی ہے۔ براہ کرم مجھے کوئی مشورہ دیجئے جس سے میری یہ تکلیف ختم ہوجائے۔ **(ماریہ' چکوڑہ)**

4۔**محترم قارئین!** میری اہلیہ کی عمر 60 سال ہے' جسم فربہ ہے' اسکے پورے جسم میں تقریباً نو سال سے درد ہورہا ہے ''پین کلر'' دوا کھاتی رہتی ہے جس سے درد میں کمی ہوجاتی ہے' کبھی مرض ختم نہیں ہوتا اگر تھوڑی دور پیدل چل لیتی ہے تو درد بہت زیادہ ہوجاتا ہے' براہ مہربانی کوئی ایسا نسخہ یا روحانی علاج بتائیں جس سے میری اہلیہ صحت یاب ہوجائے۔ **(محمد نصیرالدین' کراچی)**

مناقب صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس ذات کی قسم جس کا میں حلف اٹھاتی ہوں حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عہد کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب تھے۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ ہم نے آئے روز حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عیادت کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ علی (رضی اللہ عنہ) (میری عیادت کے لیے) بہت مرتبہ آیا ہے۔ آپ بیان کرتی ہیں کہ میرا خیال ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کسی ضروری کام سے بھیجا تھا۔ اس کے بعد جب حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے سمجھا انہیں شاید حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کوئی کام ہوگا سو ہم باہر آگئے اور دوازے کے قریب بیٹھ گئے اور میں ان سب سے زیادہ دروازے کے قریب تھی پس حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھک گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرگوشی کرنے لگے پھر اس دن کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال فرماگئے پس حضرت علی رضی اللہ عنہ سب لوگوں سے زیادہ عہد کے اعتبار سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے۔'' **(امام احمد' امام حاکم)**

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوبکر **(رضی اللہ عنہ)** پر رحم فرمائے اس نے اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی اور مجھے دارالھجرہ لے کر آئے اور بلال **(رضی اللہ عنہ)** کو بھی انہوں نے اپنے مال سے آزاد کرایا۔ اللہ تعالیٰ عمر **(رضی اللہ عنہ)** پر رحم فرمائے یہ ہمیشہ حق بات کرتے ہیں اگرچہ وہ کڑوی ہو اسی لیے وہ اس حال میں ہیں کہ ان کا کوئی دوست نہیں۔ اللہ تعالیٰ عثمان **(رضی اللہ عنہ)** پر رحم فرمائے۔ اس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ علی **(رضی اللہ عنہ)** پر رحم فرمائے۔ اے اللہ! یہ جہاں کہیں بھی ہو حق اس کے ساتھ رہے۔''
(امام ترمذی' امام حاکم' امام طبرانی)

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک جگہ بھیجا' جب وہ واپس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: اللہ تعالیٰ' اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جبرائیل تم سے راضی ہیں'' **(طبرانی)**

وہ کس چیز کا بچہ تھا؟

میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر میں میری چھوٹی ممانی آئی ہوئی ہیں (ان کے چار بچے ہیں) ان کے ساتھ ایک چھوٹا سا بچہ بھی ہے جو عجیب وغریب حرکتیں کررہا ہے۔ اس کی یہ حرکتیں دیکھ کر میں سوچتی ہوں کہ یہ انسان نہیں ہوسکتا۔ میں اپنی امی سے کہتی ہوں کہ دیکھیں مجھے یہ انسان نہیں لگتا۔ وہ بھی میری ہاں میں ہاں ملاتی ہیں۔ ممانی کا رویہ کچھ درمیانہ سا ہے سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ بچہ ان کا کیا لگتا ہے۔ پھر ہم اس بچے کو مارنے کی کوشش کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوپاتے۔ گھر کے صحن میں اور بھی بہت سے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اب ہم اسے نہیں مار سکتے اور نہ ہی اس سے بچ سکیں گے لیکن میں ان سے کہتی ہوں کہ نہیں تم لوگ دیکھنا میں اسے کلام الٰہی اور اللہ کی مدد سے ضرور مار دوں گی اتنے میں وہ بچہ ایک لڑکی کی شکل اختیار کرکے مجھ پر حملہ کرنے لگتا ہے اور میں آنکھیں بند کرکے سچے دل سے اللہ کو مدد کیلئے پکارتی ہوں اچانک وہ زمین پر گرکر تڑپنے لگتا ہے سب لوگ اسے مارنا شروع کردیتے ہیں جب وہ ادھ موا ہوجاتا ہے تو میں کہتی ہوں کہ اب بس کرو اور مت مارو پھر اس سے پوچھتی ہوں کہ کیا تم اٹھ سکتے ہو وہ کہتا ہے کہ نہیں میرے ہاتھ اور ٹانگیں ٹوٹ گئی ہیں تھوڑی دیر بعد وہ اپنا سر پکڑ کر مرجاتا ہے۔ مرنے سے پہلے وہ الحمدللہ پڑھتا ہے اس کے مرنے کے بعد میں سب لوگوں سے کہتی ہوں کہ جلدی سے سارے لاحول پڑھو اور اللہ کو یاد کرو۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(زوبیرہ، ملک وال)**

تعبیر: خواب ذہنی خیالات کا عکس ہے۔ جس میں کسی واضح سمت اشارہ نہیں ہوتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ آپ بیک وقت کئی سمتوں میں سوچنے کی عادی ہیں۔ کسی ایک معاملے پر یکسو ہوجائیں۔ کامیابی یقیناً میسر آئے گی۔ **یَاسَلَامُ** بکثرت پڑھا کریں۔

بگڑے معاملات

میں نے خواب میں دیکھا کہ میری شادی میرے سیکنڈ کزن کے ساتھ ہورہی ہے جسے میں سخت ناپسند کرتی ہوں کیونکہ وہ نشہ کرتا ہے گھر میں شادی والا ماحول نہیں ہوتا۔ میرے ابو کا چہرہ ایسا ہوتا جیسے وہ زبردستی یہ شادی کروا رہے ہوں اور میرے پاس میری دونوں پھوپھو بیٹھی ہیں اور میں دل میں سوچتی ہوں میری دونوں پھوپھو نے بھی میرا رشتہ مانگا تھا ابو نے وہاں میری شادی کیوں نہ کی، نکاح کیلئے مولوی صاحب آتے ہیں تو میں زور زور سے رونے لگ جاتی ہوں اور کہتی ہوں کہ مجھے (ع) پسند نہیں ہے کیونکہ وہ بدچلن اور شرابی ہے، وہ غصے میں آکر اپنا سہرا پھینک دیتا ہے اور اس کی امی چائے لاتی ہیں اور اس میں ایک گولی ڈالتی ہیں اور کہتی ہیں کہ غصے میں اسے یہ گولی دینی ہے اور وہ اور ان کے مہمان چلے جاتے ہیں اور میں رب کا شکر ادا کرتی ہوں اور ابو کہتے ہیں کہ یہ شادی کروانے کا ان کا فیصلہ کتنا غلط تھا اتنی دیر میں دیوار میں سے دو بڑے کیڑے نکلتے ہیں تو میں انہیں پاؤں سے ماردیتی ہوں اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ **(جویریہ، ساہیوال)**

تعبیر: آپ کے خاندان کے معاملات بگڑے ہوئے ہیں۔ **یَاسَلَامُ** بکثرت پڑھا کریں۔ شادی کے معاملات میں بھی تاخیر سے آپ کے معاملات میں حسد کا عنصر بھی دکھائی دیتا ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

تعلیم پر توجہ دیں

میں نے خواب میں دیکھا کہ دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جن کی عمریں تقریباً پانچ سال ہے اور وہ دونوں آپس میں لڑرہے ہیں یہ تو مجھے پتا ہے کہ خواب میں لڑائی دیکھنا اچھی بات نہیں لیکن آپ مجھے یہ بتایئے کہ جس کام کیلئے میں نے استخارہ کروایا تھا اگر وہ میں کروں تو مجھے کس صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا، واضح رہے کہ یہ استخارہ میں نے ٹینس کھیلنے کیلئے کیا تھا۔ **(شاہد، راولپنڈی)**

تعبیر: آپ تعلیم پر توجہ دیجئے۔ کیونکہ آپ کے حالات کے مطابق تعلیم آپ کیلئے زیادہ ضروری ہے۔ کھیل کے معاملات میں ابھی کسی بڑی کامیابی کے آثار دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔

قبر میں مزے سے ہوں

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے چچا کے گھر میں ہوں، میرے سگے چچا نہیں ہیں۔ میری والدہ کی وفات ہوچکی ہے وہ وہاں اچانک آجاتی ہیں میں ان سے لپٹ کر رونے لگ جاتا ہوں میری والدہ مجھے چپ کرواتی ہیں اور قریب ہی چارپائی پر میرے چچا کی لڑکی سورہی ہوتی ہے۔ میری والدہ اس کو بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہوتی ہیں لیکن وہ انگڑائی لے کر پھر سوجاتی ہے اتنے میں میرے چچا کی بہو آجاتی ہے اور وہ میری والدہ سے سلام لے کر خاموشی سے سوجاتی ہے۔ پھر میں اپنی والدہ سے کہتا ہوں کہ ماں جی جو انسان فوت ہوجاتا ہے تو کیا اس کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی قبر پر ان کا کون سا رشتہ دار فاتحہ کیلئے آتا ہے تو وہ جواب دیتی ہیں کہ ہاں کیوں نہیں۔ جب کوئی فاتحہ کیلئے آتا ہے تو فرشتے نیکیاں لکھ لیتے ہیں اور پھر شام کو ہمیں انعامات ملتے ہیں پھر وہ بولتی ہیں کہ کبھی شام کو کوئی نیکی اکٹھی نہیں ہوتی تو میں جواب دیتا ہوں کہ میں کبھی ہفتہ میں ایک مرتبہ آپ کیلئے فاتحہ کہنے کیلئے آتا ہوں کبھی دو یا اس سے زیادہ بار پھر وہ جواب دیتی ہیں میں جانتی ہوں کہ تم آتے ہو اور آخر میں کہتی ہیں کہ میں یہاں بہت خوش ہوں اور مزے میں ہوں اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(علی عمران، لاہور)**

تعبیر: آپ کے دیرینہ مسائل حل ہوجائیں گے۔ لیکن کوشش کیجئے کہ دینی کاموں میں حصہ لیں اللہ کی رضا کے لیے خلق خدا کے کام آئیں۔ اپنوں سے زیادہ توقعات وابستہ نہ کیجئے۔ **یَارَافِعُ** بکثرت پڑھیں۔

شادی اچھی جگہ ہوگی

میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک طرف تین ستارے ہیں اور ایک طرف ایک ستارہ ہے جو کہ تین ستاروں سے تھوڑا سا بڑا اور زیادہ چمکدار ہے۔ مجھے آواز آتی ہے کہ ان میں سے کوئی ایک ستارہ مانگ لو میں تین ستارے مانگ لیتا ہوں آواز آتی ہے کہ یہ اسے دے دو تین ستارے ایک طرف ہوجاتے ہیں اور اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(محمد حسن شہزاد، سعودی عرب)**

تعبیر: آپ کی شادی اچھی جگہ ہوگی اور اگر ہوگئی ہے تو آپ کی اولاد نرینہ ہوگی اور آپ کیلئے سکون قلب کا باعث ہوگی۔ **یَارَافِعُ** بکثرت پڑھا کریں۔ نماز کی پابندی فرمائیں۔

ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

کسی شہر یا علاقے میں رسالہ، ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ **قواعد وضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)**

میرے قبر میں گزرے چار گھنٹے

صبح چار بجے تک ہم نے بڑی بے چینی سے انتظار کیا اور صبح چار بجے ہم نے جب قبر کھودی تو دیکھا کہ میاں نذیر چشتی بے ہوش تھا اور اس کا رنگ جو کہ پہلے سرخ گولڈن سیب کی طرح تھا اب بالکل کالا سیاہ ہو چکا ہے۔ہم نے جلدی سے اس کو نکالا

(میاں منظور چشتی' کمالیہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری لاجواب ہے' اس میں ہر طرح کی رہنمائی ملتی ہے' ہمارا سارا گھرانہ بڑے شوق سے یہ رسالہ پڑھتا ہے بلکہ پورا ماہ ہمیں عبقری کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ میں پہلی مرتبہ کسی رسالے میں اپنی زندگی کا ایک یادگار واقعہ لکھ رہا ہوں امید ہے قارئین کو پسند آئے گا۔ یہ 1967ء کا واقعہ ہے میرا ایک بہت اچھا دوست میاں نذیر چشتی ہے' بہت ہی امانت دار مستری تھا۔ ایک مرتبہ ہم نے شرط لگائی کہ قبر میں چار گھنٹے گزارنے ہیں۔ رات 12 بجے سے صبح 4 بجے تک۔ میاں نذیر چشتی مان گیا اور ایک قبر کھودی گئی اس میں 13 انچ کے سوراخ والے پائپ لگائے ہوا کیلئے۔۔۔ پھر میاں نذیر چشتی صاحب رات بارہ بجے اس میں لیٹ گئے اور ہم نے اوپر سے قبر بند کر دی۔۔۔ صبح چار بجے تک ہم نے بڑی بے چینی سے انتظار کیا اور صبح چار بجے ہم نے جب قبر کھودی تو دیکھا کہ میاں نذیر چشتی بے ہوش تھا اور اس کا رنگ جو کہ پہلے سرخ گولڈن سیب کی طرح تھا اب بالکل کالا سیاہ ہو چکا ہے۔

ہم نے جلدی سے اس کو نکالا اور ایک سائیڈ پر لے جا کر اس کے منہ میں پانی وغیرہ ڈالا کچھ دیر بعد اس کو ہوش آ گیا' وہ بالکل بوکھلایا ہوا تھا' پھر ہم اس کو اس کے گھر چھوڑ آئے اس کے گھر والوں نے اس کو پہچاننے سے انکار کر دیا دوست وغیرہ کے بتانے پر گھر والے اسے پہچان گئے۔ تین چار دن گزرنے کے بعد جب اس کی حالت سنبھلی تو ہم نے اس سے پوچھا کہ بتاؤ قبر میں تمہارے ساتھ کیا ہوا۔ میاں نذیر کہنے لگا:۔ جب آپ لوگوں نے قبر بند کی تو میں اپنے ساتھ سگریٹ لے کر گیا تھا میں نے سگریٹ نکالا اور جیسے ہی جلانے لگا کہ اچانک ایک طرف سے بہت تیز آگ میری طرف آئی تو دوسری طرف سے ایک روٹی آئی اور اس روٹی نے اس آگ کو ایک طرف دھکیل دیا' ابھی یہ واقعہ ختم بھی نہ ہوا تھا کہ ایک اور طرف سے آگ آئی اور اسی روٹی نے اس آگ کو بھی دھکیل کر ختم کر دیا اس کے بعد میں بیہوش ہو گیا اور جب ہوش آیا تو آپ لوگوں کے پاس تھا۔ پھر اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں نے کسی مسافر کو کھانا کھلایا تھا اسی روٹی نے مجھے اس آگ سے بچا لیا۔ اس کے بعد میاں نذیر اپنی آمدن کا ستر فیصد سے بھی زائد اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا اور لوگوں کو کھانا کھلاتا۔

ایک قیدی کی پھانسی کا منظر

(ڈاکٹر رشید حسین' اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ کافی عرصے سے پڑھ رہا ہوں میں نے اپنی پوری زندگی میں اس سے بہتر رسالہ نہیں دیکھا۔ **محترم حکیم صاحب!** میں ایک ڈاکٹر ہوں اور میری ساری زندگی جیلوں میں اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے گزری ہے۔ میں نے بہت سے لوگوں کو پھانسی ہوتے دیکھا ہے لیکن ایک واقعہ جو مجھے آج تک نہیں بھولتا وہ درج ذیل ہے:۔

اس وقت میری پوسٹنگ مچھ میں تھی میرا وہاں کی سنٹرل جیل میں آنا جانا لگا رہتا تھا۔ اس جیل میں سزائے موت کا ایک قیدی حمید بلوچ تھا جس کا تعلق قلات سے تھا' اس کو قتل کے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار کر کے لایا گیا تھا' قد آور جسم' کشادہ سینے والا خوبرو نوجوان تھا' شریف النفس آدمی تھا' اس کے مخالفین کافی مضبوط پارٹی تھی انہوں نے صرف ذاتی عناد میں اس کو قتل کا مجرم ثابت کروا دیا۔ میری کچھ دیر ہی اس سے بات ہوئی تو پتہ چلا کہ اس کو دکھی انسانیت کی خدمت سے بہت لگاؤ تھا۔ اس کی پھانسی سے ایک دن پہلے میں جیل کے سپرنٹنڈنٹ سے ملنے گیا تو دیکھا کہ حمید بلوچ کے بلوچی قیدی ساتھی اسے کہہ رہے تھے کہ دیکھو تم جب صبح پھانسی کیلئے جانے لگو تو نعرہ لگانا ''انقلاب'' ہم کہیں گے زندہ باد۔۔۔

میں نے جب یہ باتیں سنیں تو حمید بلوچ سے کہا کہ بیٹا! تم اللہ کے پاس جا رہے ہو' تمہارے نعرے لگانے سے نہ تو کوئی زندہ ہوگا نہ ہی مردہ۔۔۔ ہاں اگر کلمہ پڑھتے ہوئے جاؤ گے تو انشاء اللہ اس میں بہتری ہوگی' میری اس درخواست پر غور کرنا۔ اگلی صبح 4 بجے میں بھی پھانسی گھاٹ پر چلا گیا۔ حمید بلوچ کو مقتل میں لایا گیا جب اسے نقاب پہنانے لگے تو معمول کے مطابق اس سے آخری خواہش پوچھی گئی تو وہ کہنے لگا کہ میری آپ سب حضرات سے درخواست ہے کہ اللہ سے اپنا تعلق جوڑو' نمازیں ادا کرنا شروع کر دو' اس کے بعد وہ کلمہ پڑھتا رہا اور اسے تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔ (باقی صفحہ نمبر 33 پر)

عبقری نے میری ترقی کروادی

زینت نظام قائم خانی

شروع میں تو صرف تھری کلاس تک کو پڑھاتی تھی مگر اب عبقری نے میری بہت مدد کی اور ایک سال کے اندر اندر میری ترقی ہوگئی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری عبقری سے ملاقات **ایک** سال قبل ہوئی یہ رسالہ بہت زبردست ہے۔ اسے میری امی اور بہنیں بھی بہت شوق سے پڑھتی ہیں اور جسے بھی میں نے عبقری پڑھنے کے لیے دیا اسے بھی یہ بہت دلچسپ اور بہت زبردست لگا اب وہ لوگ بھی باقاعدگی سے اسے ہر ماہ لیتے ہیں۔ عبقری سے ہمارے گھریلو بہت سے مسائل ایسے حل ہوئے کہ ہم آج تک سوچ رہے ہیں کہ یہ سب کیسے ہو گیا؟ محترم حکیم صاحب! میں شرعی پردہ کرتی ہوں اور مجھے پڑھنے کا جنون کی حد تک شوق ہے لیکن گھر کے اخراجات اس کی اجازت نہیں دیتے اسی وجہ سے میں نے ایک اچھے پرائیویٹ سکول میں ملازمت شروع کر دی پھر میری تنخواہ کچھ بچوں میں' کچھ اپنی کتابوں میں' کچھ رکشے کے کرائے اور کچھ گھر میں خرچ ہو جاتی' اتنی رقم نہیں ہوتی تھی کہ میں کسی یونیورسٹی میں داخلہ لے سکوں۔ لیکن اب جب سے عبقری سے وظائف پڑھنے شروع کیے ہیں میری تنخواہ میں الحمدللہ بہت برکت ہے اور سارے اخراجات کے بعد بھی میری تنخواہ بچ جاتی ہے۔ جس ادارے میں میں پڑھاتی ہوں وہاں میں ریاضی کی ٹیچر ہوں شروع میں تو صرف تھری کلاس تک کو پڑھاتی تھی مگر اب عبقری نے میری بہت مدد کی اور ایک سال کے اندر اندر میری ترقی ہوگئی اور اب میں آٹھویں کلاس کو ریاضی پڑھاتی ہوں۔

میری بڑی بہن نے عبقری اگست 2011ء میں سے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے مضمون میں علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا دو نفل والا وظیفہ جس میں سورۂ اخلاص **101** دفعہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے وہ یہ وظیفہ بھی پڑھتی ہے جس کی برکت سے اس کے جہیز کی کافی حد تک تیاری مکمل ہو رہی ہے اور جو کمی بیشی ہے انشاء اللہ وہ بھی پوری ہو جائے گی۔

داد چنبل کا آسان ترین نسخہ

ھوالشافی: پھٹکڑی 4 تولہ' توتیا 6 ماشہ' روغن تل سیاہ 6 ماشہ۔ **ترکیب:** پھٹکڑی کو آہنی توے پر پھلاں (بریاں) کر لیں اور سفوف بنا کر تمام اشیاء مکس کر لیں اور توتیائے سبز کو روغن مذکورہ میں حل کر کے مثل مرہم بنا لیں اور داد اور چنبل پر دن میں صرف دو مرتبہ لگائیں۔ **(ایم اے قریشی' چولستان شریف)**

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

بغل میں پسینہ

مجھے بہت پسینہ آتا ہے موسم سرما میں بھی میری بغل کے پسینے سے قمیص پر دھبے پڑ جاتے ہیں‘ اب تو موسم گرما ہے براہ مہربانی پسینہ روکنے کی ترکیب بتائیے۔ **(سفینہ حیات‘ راولپنڈی)**

مشورہ: بعض لوگوں کے مسام کھل جاتے ہیں۔ اکثر خواتین پھٹکڑی کا ٹکڑا اپنے پرس میں رکھتی ہیں۔ نہانے کے بعد وہ پھٹکڑی اچھی طرح بغل میں مل لیتی ہیں۔ اس طرح کپڑوں پر پسینے کے داغ نہیں پڑتے۔ بازار میں چائے کے بیگ مل جاتے ہیں۔ آپ پانی پکا کر ایک پیالی پانی میں ٹی بیگ ڈالیے۔ جب رنگ نکل آئے تو ٹی بیگ نچوڑ کر بغل میں آہستہ آہستہ ملیے۔ جب وہ خراب ہو جائے تو چائے کے پانی میں تھوڑی سی روئی بھگو کر ملیے۔ چائے میں ٹینک ایسڈ ہوتا ہے‘ اس وجہ سے کھلے مسام تنگ ہو جاتے ہیں۔ آزما کر دیکھئے۔ اپنے معالج سے ضرور مشورہ کریں۔ یہ تو ٹوٹکے ہیں‘ پسینہ نکلنے کی اصل وجہ کیا ہے؟ وہی بتائے گا۔

میرا چہرہ سکڑ جاتا ہے

گرمی ہو یا سردی میرا چہرہ سکڑ جاتا ہے۔ چہرے کا رنگ بھی خراب رہتا ہے‘ چھائیاں پڑ جاتی ہیں۔ چہرہ عجیب لگتا ہے۔ میں پانی بہت کم پیتی ہوں‘ اس مسئلے کا کوئی حل بتائیے۔ **(صوفیہ)**

مشورہ: بی بی! سردی میں تو عموماً پانی نہیں پیا جاتا‘ آپ تو گرمیوں میں بھی پانی کم پیتی ہیں یہ صحیح نہیں‘ سردیوں میں گاجروں کا جوس روزانہ پییں‘ سبزی‘ سلاد کھائیں‘ پھل کھائیں۔ صبح کے وقت ایک چمچہ کھیرے کے رس میں لیموں کا چوتھائی چمچہ رس ملائیے۔ اس میں سوکھے گلاب کی پتیوں کا سفوف ڈال کر چہرے پر دس منٹ کیلئے لگائیے اور پھر منہ دھو لیجئے۔ مزید برآں چنے کی دال دو چمچے لے کر اس میں گرم دودھ اتنا ڈالیے کہ دال کے اوپر آجائے۔ رات کو بھگوئیے‘ اگلے دن اسے پیس کر دو بادام پسے ہوئے ملائیے۔ چٹکی بھر ہلدی اور لیموں کا رس چند قطرے ملا کر چہرے پر رات کو لگائیے۔ خشک ہونے پر ہاتھ سے مل کر اتاریئے اور بغیر منہ دھوئے سو جائیے۔ صبح منہ دھو لیجئے آپ کا رنگ صاف ہوگا۔ چھائیاں بھی آہستہ آہستہ ختم ہو جائیں گی۔ بعد میں آپ روزانہ گھیکوار کا گودا چہرے پر دس منٹ کیلئے لگائیے۔ اس سے چہرہ نرم اور ملائم ہوگا۔

رونا بہت بڑی نعمت ہے

میرا بچہ پیدا ہوا تو ایک منٹ بھی نہیں رویا‘ اب وہ ڈیڑھ سال کا ہے‘ کھڑا نہیں ہوسکتا اور نہ چل سکا ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں نہ رونے کی وجہ سے اس کی کسی رگ کو آکسیجن نہیں ملی جس کی وجہ سے دایاں ہاتھ اور دائیں ٹانگ متاثر ہے۔ سارے کام بائیں ہاتھ سے کرتا ہے۔ اس کا مسئلہ کیسے حل ہوگا؟ **(ام کامران)**

مشورہ: یہ مرض مختلف وجوہ کے باعث جنم لیتا ہے۔ ایک سبب ماں کا فشار خون بلند ہونا ہے۔ بہر حال مایوس نہ ہوئیے۔ اللہ تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے۔ فی الحال آپ روزانہ زیتون کے تیل کی مالش کریں۔ زیتون میں شفاء ہے۔ علاج جاری رکھیے۔ ہماری کسی قاری کو اس بارے میں علم ہو تو وہ ضرور بتائیں۔ ایسے بچے جو ہڈیوں کا پنجر بن جاتے ہیں وہ بھی قرآنی آیات سے شفایاب ہو جاتے ہیں۔ آپ پریشان نہ ہوں‘ کوئی نہ کوئی سبب ضرور نکلے گا۔ بچے کی غذا کا خاص خیال رکھیے۔ شہد اس کے ناشتے میں ضرور شامل رکھیے۔

پانی کا ذائقہ

اکثر اوقات پانی میں نجانے کون سی دوا ڈالی جاتی ہے کہ اس کا ذائقہ بدل جاتا ہے اور بو آتی ہے۔ کبھی کبھی تو پانی پیا نہیں جاتا۔ آپ اس بارے میں کچھ بتا سکتے ہیں؟ **(رخسار شاہد‘ لاہور)**

مشورہ: پانی میں کلورین ملاتے ہیں تاکہ پانی صاف رہے۔ پانی کی صفائی نہ ہو تو معدے‘ انتڑیوں‘ پیچش وغیرہ کی بیماریاں چمٹ جاتی ہیں۔ کلورین کی صحیح مقدار جانچ پڑتال کے بعد ڈالی جاتی ہے۔ کچھ لوگ صفائی کے پیش نظر پانی کی ٹینکی میں کلورین ڈال دیتے ہیں تاکہ جراثیم ختم ہو جائیں۔ بعض دفعہ یہ مقدار زیادہ ہو جانے کی وجہ سے پانی میں بو آجاتی ہے۔ اب مجھے یہ معلوم نہیں کہ آپ نے دوا خود ڈالی ہے یا سرکاری پانی ہی میں دوا کا اثر شامل ہے۔

ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ بوتلوں اور جگ میں پانی بھر کر رکھ دیں۔ منہ کھلا رکھیں تاکہ پانی میں جو بلبلے ہیں وہ ختم ہو جائیں۔ ایک گھنٹے بعد پانی سے دوا کی بدبو کم ہو جائے گی۔ اب آپ اسے پی لیجئے۔ آج کل مٹی کے کولر آئے ہوئے ہیں۔ وہ نہ ملیں تو مٹی کا گھڑا‘ مٹکا‘ صراحی وغیرہ خرید لیجئے۔ اسے دھو کر کلورین والا پانی بھر کر رکھ دیں‘ مٹی سب کچھ جذب کر لیتی ہے۔ پھر پانی میں دوا کی بو نہیں آئے گی یہ سب سے آسان آزمودہ طریقہ ہے۔

کچھ خواتین آج بھی پانی ابال اور ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھرتی ہیں تاکہ صاف پانی میسر آئے۔ زیادہ ابلنے کے قریب ہو تو چولہا بند کر دیں۔ اسی طرح پانی صاف ملے گا اور دیگچی بھی خراب نہیں ہوگی۔ ایندھن بھی بچ جائے گا۔ کچھ لوگ پانی کو پانچ دس منٹ ابال کر ٹھنڈا کر لیتے ہیں۔

خراب پانی پینے سے صحت تباہ ہو جاتی ہے‘ آلودہ پانی جسم میں تباہی مچاتا ہے اور جگر بھی صحت مند نہیں رہنا‘ پتھری بھی ہو جاتی ہے۔ ہیضہ‘ اسہال‘ پیچش وغیرہ سے انسان بے حال ہو جاتا ہے۔ پانی بہت بڑی نعمت ہے۔ اس دور میں لاکھوں لوگ صاف پانی سے محروم ہیں۔ بازار میں فلٹر دستیاب ہیں اور منرل واٹر بھی لیکن یہ عام لوگوں کی دسترس سے دور ہیں۔ کوشش کریں کہ آپ صاف پانی پییں۔

کھانسی‘ گلا خراب

ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں‘ گھر میں سب کو کھانسی‘ خراب گلے اور بخار کی شکایت رہتی ہے‘ بتائیے‘ گلا کس طرح صحیح ہوسکتا ہے۔ **(رعنا‘ گجرات)**

مشورہ: گاؤں میں سفیدے کے درخت ضرور ہونگے‘ آپ ایک ٹہنی توڑیئے‘ پانچ چھ پتے ہوں‘ پانچ چھ پتوں کو ایک گلاس پانی میں ڈال کر جوش دیجئے۔ اچھی طرح پکنے لگے تو ڈھکن سے ڈھانک دیں پھر سر پر کپڑا لے کر آہستہ آہستہ بھاپ لیں۔ ڈھکن زیادہ نہ ہٹائیں۔ بھاپ لینے سے گلے کے ورم کو آرام آئیگا۔ سفیدے میں ایسے قدرتی اجزاء شامل ہیں جو جراثیم کش اور کھانسی‘ نزلہ‘ زکام وغیرہ میں بہت فائدہ مند ہیں۔ گلے میں زیادہ تکلیف ہو تو دو پتے سفیدے کے ہاتھ سے توڑ کر پانی میں پکائیے ایک پیالی پانی میں پکا کر قہوہ کی طرح صبح و شام پینے سے گلا صاف ہو جاتا ہے‘ دیہات میں ملٹھی بھی مل جاتی ہے کھانسی زیادہ ہو تو ملٹھی کا چھوٹا سا ٹکڑا چھیل کر منہ میں رکھ کر چوستے رہیے۔

ٹماٹر صرف ہانڈی کیلئے ہی نہیں دل کیلئے بھی

چنانچہ تحقیقات کی بنیاد پر ہم لوگوں کو ٹماٹر سے پکائی گئی خوراک تجویز کرتے ہیں۔ بشمول مچھلی' پکے ہوئے ٹماٹر نہ صرف انسانی خوراک کو مزیدار اور مؤثر بناتے ہیں بلکہ کینسر کی بیماریوں کے خلاف بھی مؤثر علاج ہیں۔ اس لیے غذا میں ٹماٹر ضرور استعمال کیجئے۔

سبزیاں اور پھل قدرت کا انمول تحفہ ہیں جسے ہم نہ صرف خوراک کے طور پر استعمال کرتے ہیں بلکہ یہ بیماریوں کے خلاف ایک مؤثر ہتھیار بھی ہیں۔ جن پھلوں اور سبزیوں کو مہلک بیماریوں کے خلاف ایک کامیاب علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ان میں ٹماٹر ایک اہم ترین سبزی ہے۔ سائنس دانوں کا ٹماٹر استعمال کرنے والوں کے بارے میں کہنا ہے کہ ایسے افراد میں مہلک بیماریوں کے خطرات کم پائے جاتے ہیں۔ ٹماٹر میں پایا جانے والا لائیکوپینی ایک موثر اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو نہ صرف ٹماٹر کو خوشنما سرخ رنگ بخشتا ہے بلکہ جسم سے زائد ریڈیکل خارج کرنے میں بھی مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ ریڈیکلز غیر مستحکم آکسیجن مالیکیولز' کینسر اور دیگر مہلک بیماریوں کے پیدا کرنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ لائیکوپینی اپنی اصل حالت میں ایک زبردست اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو (آکسڈائیز ایل ڈی ایل) خون میں کولیسٹرول جیسے فاسد مادے پیدا کرنے سے روکتا ہے۔ دوسری صورت میں یہ خون کی نالیوں میں پلاک (بیکٹیریا) پیدا کر کے خون کی نالیوں کو تنگ' سخت اور سکڑنے کے بعد ہارٹ اٹیک کا باعث بنتا ہے۔ مشاہدہ سے یہ بات سامنے آئی کہ لائیکوپینی کے قدرتی مواد کو کینسر سیلز کے ساتھ ملایا جائے تو یہ ان بیکٹیریا کو مزید پھلنے پھولنے سے روک دیتا ہے۔ لائیکوپینی ایک انتہائی طاقتور غذائی اینٹی آکسیڈنٹ ہے۔ ایک اور تحقیق میں ہارٹ اٹیک کے حامل مختلف افراد کا اتنی ہی تعداد میں صحت مند افراد سے موازنہ کیا گیا اور یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ جن افراد میں لائیکوپینی زیادہ مقدار میں پایا گیا ان میں دل کی بیماریوں کے خطرات آدھے سے بھی کم پائے گئے۔

چنانچہ تحقیقات کی بنیاد پر ہم لوگوں کو ٹماٹر سے پکائی گئی خوراک تجویز کرتے ہیں۔ بشمول مچھلی' پکے ہوئے ٹماٹر نہ صرف انسانی خوراک کو مزیدار اور مؤثر بناتے ہیں بلکہ کینسر کی بیماریوں کے خلاف بھی مؤثر علاج ہیں۔ اس لیے غذا میں ٹماٹر ضرور استعمال کیجئے۔

جدید تحقیقات نے ٹماٹر میں قدرتی طور پر لائیکوپینی کی بے پناہ خصوصیات ظاہر کی ہیں۔ حالیہ دنوں میں کی گئی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جس خوراک میں ٹماٹر اور ان سے بنائی گئی پراڈکٹس شامل کی گئیں ان سے کینسر کی کئی قسموں کے خطرات کو کم کرنے میں انتہائی مدد ملی۔ ہارورڈ یونیورسٹی سکول کے پروفیسر نے تحقیق کی ہے تحقیق میں کہا گیا ہے کہ لائیکوپینی نرخرے' خوراک کی نالی' معدے' بڑی آنت کے کینسر کے خلاف مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ انسانی جسم تنہا لائیکوپینی پیدا نہیں کر سکتا اس لیے اس اینٹی آکسیڈنٹ کے حصول کیلئے ٹماٹر کا استعمال ضروری ہے۔

لائیکوپینی کے متعلق چند مفید حقائق

لائیکوپینی ایک زبردست اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو ٹماٹر کو سرخ رنگ دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو کینسر اور دیگر مہلک بیماریوں کے خطرات کو کم کرتا ہے۔

جسم کے اندر لائیکوپینی جگر' پھیپھڑوں' پراسٹیٹ گلینڈ اور بڑی آنت میں جمع ہوتا رہتا ہے جسم کے اندر اس کے ٹشوز کی مقدار دوسرے کیروٹینائیڈ کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔

سبزیوں اور پھلوں کا باقاعدہ استعمال صحت مندانہ کھانوں کے طور پر تجویز کیا جاتا ہے۔ بیماریوں پر تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ زیادہ مقدار میں لائیکوپینی رکھنے والی سبزیوں کو کھانے سے خاص قسم کے کینسر کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ سبزیوں اور پھلوں میں صرف ٹماٹر کی مصنوعات میں لائیکوپینی بہت زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہے جو کینسر کے خدشات کو کم کر دیتی ہے۔ ٹماٹر کا استعمال خون میں لائیکوپینی کے اجزاء میں اضافہ کر دیتا ہے اور کینسر کے خطرات کو کم کر دیتا ہے۔ حالیہ تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ لائیکوپینی مسلز کی توڑ پھوڑ کرنیوالی بیماریوں کے خطرات کو بھی کم کر دیتی ہے۔ لائیکوپینی کے دوسرے خواص کے بارے میں امریکہ میں تحقیق ہو رہی ہیں۔

(بقیہ: ایک قیدی کی پھانسی کا منظر)

میں اس وقت سورۂ یٰسین پڑھ رہا تھا اکثر ایسے ہوتا تھا کہ پھانسی ہونے کے بعد آدھے آدھے گھنٹے تک آدمی تڑپتا رہتا اور جب اس سے نقاب ہٹایا جاتا تو آنکھیں باہر نکلی ہوتیں اور زبان بھی دانتوں میں پسی ہوتی لیکن میرے سورۂ یٰسین مکمل کرنے سے پہلے ہی حمید بلوچ کی روح نکل گئی اور جب نقاب ہٹایا گیا تو اس کی آنکھیں بھی بالکل نارمل حالت میں تھیں اور زبان بھی۔۔۔۔۔ اور اس کا چہرہ ایسے تھا جیسے کوئی معصوم بچہ سو رہا ہے۔

ہشاش بشاش رہنے کی عادت

دسترخوان پر بیٹھ کر کبھی پریشانیوں اور تکلیفوں کا ذکر نہ کرنا چاہیے' اس کا برا اثر خود تم پر' تمہارے بچوں پر اور تمہارے معدہ پر پڑیگا۔

بہت کم مواقع ایسے ہوتے ہیں جب خوش طبعی اور زندہ دلی سے امید افزاء ماحول نہ پیدا ہو جائے مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں ہمیشہ زمانے سے شکایت رہتی ہے۔ مہنگائی کا رونا رو رہے ہیں۔ مخالف خیال والوں کو جھڑک رہے ہیں' اپنے ماتحتوں کو خواہ مخواہ کھائے جاتے ہیں۔ یہ سب ناپسندیدہ جذبات کے نتائج ہیں۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ گھریلو زندگی میں خندہ پیشانی اور زندہ دلی سے کام لیا جائے اور گھر میں جو گفتگوئیں ہوں' وہ ہلکی پھلکی اور دل پذیر ہوں۔ دسترخوان پر بیٹھ کر کبھی پریشانیوں اور تکلیفوں کا ذکر نہ کرنا چاہیے' اس کا برا اثر خود تم پر' تمہارے بچوں پر اور تمہارے معدہ پر پڑے گا۔

فیصلہ کن انداز میں اپنے مسائل کو حل کیجئے

آج کل قریب قریب ہر شخص کو بہت سے مسئلے درپیش رہتے ہیں۔ یہ مشکل ہے کہ ہر معاملے میں آپ بالکل صحیح نتیجے پر پہنچ سکیں' اس لیے ہر معاملے میں بال کی کھال اتارنے کی کوشش سے بہتر ہے کہ جلد سے جلد آپ ہر چیز کا فیصلہ کرتے رہیں' اگر کوئی غلطی ہو جائے تو ہو جانے دیں تذبذب اور پس و پیش اور بے استقلالی سے جذباتی عارضے پیدا ہو جائیں گے۔ اس لیے بہترین طریقہ یہ ہے کہ فیصلہ کن انداز میں اپنے مسائل کو حل کیجئے جو کچھ کرنا ہو وہ کر دیجئے اور پھر اس کے متعلق کچھ نہ سوچئے۔

موجودہ وقت کو جذباتی کامیابی کا لمحہ بنایئے

کچھ لوگ حالت انتظار میں زندگی بسر کرتے ہیں' ان کی نظر ہمیشہ مستقبل پر رہتی ہے اور اس خبط میں وہ کچھ اس وقت موجود ہے اس کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔ حقیقت صرف موجودہ لمحہ ہے جس میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں اور جس پر ہمیں اپنی توجہ جمائے رکھنا چاہیے۔ آئندہ کیلئے قدرتی طور پر ہمیں منصوبے بنانے چاہئیں مگر تمام تر دن منصوبوں ہی کا ہو کر نہ رہ جانا چاہیے۔ اگر موجودہ لمحہ میں ہم صحیح طور پر زندگی بسر کرتے ہیں تو ہمارا مستقبل اطمینان بخش ہوگا۔

وساوس' ٹینشن اور جذبات ہیجان میں مبتلا "جذبات اور خیالات کے روگ نبوی ﷺ طریقے اور جدید سائنس" کتاب کا مطالعہ ضرور کریں اور اپنا علاج خود کریں۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

دل کے تین بند والو کھل گئے

(نور احمد' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا ماہنامہ عبقری ہر مہینے بڑے شوق سے پڑھتا ہوں' اس رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے' محترم حکیم صاحب! میں دل کا مریض تھا' میں کارڈیالوجی ہسپتال میں علاج کیلئے گیا انہوں نے عارضی طور پر دوائیاں دیں اور انجیوگرافی کیلئے تاریخ دیدی جب انجیوگرافی کی گئی تو رپورٹ میں بتایا گیا کہ دل کی تین شریانیں بند ہیں اس کے بعد انہوں نے میرا ویبلٹی سکین بھی کیا تو انہوں نے کہا کہ آپ کا میجر آپریشن ہوگا اور بائی پاس کیلئے اپنے سرجن کو مارک کردیا کہ ان سے آپریشن کا ٹائم لے لیں لیکن سرجن صاحب نے کہا کہ آپ کے دل کے پٹھے بہت کمزور ہیں آپریشن نہیں ہوسکتا آپ صرف دوائی استعمال کریں۔ ایک اور فزیشن کو انجیوگرافی کی سی ڈی چیک کروا کر مشورہ لیا تو انہوں نے کہا کہ آپریشن لازمی کروائیں اس کے بغیر چارہ نہیں۔ میں لاہور سارے ہسپتالوں میں گیا لیکن ہر سرجن نے بائی پاس کرنے سے انکار کردیا۔ شاید اللہ کو یہی منظور تھا کہ آپریشن نہ ہو میں سخت تکلیف میں تھا کئی مرتبہ زبان کے نیچے گولیاں رکھتا رہتا۔ ایک دن میں نے رحمۃ اللعالمین ﷺ کا فرمان حدیث مبارکہ میں پڑا۔ آپ ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے خبر دی کہ جسمانی ظاہری' باطنی بیماریوں اور خصوصاً دل کی بند شریانوں کیلئے اور کسی قسم کا مرض ہو تو اللہ کریم ساری بیماریوں کو جو اس بدن میں ہونگی سب دور کردے گا اور صحت و تندرستی عطا فرمائے گا اور حضور ﷺ نے فرمایا: ساری بیماریوں کو اس کی رگوں' گوشت اور ہڈیوں اور تمام اعصاب سے نکال دے گا وہ کلام ربانی کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے:۔ سورۂ فاتحہ 70 مرتبہ' معوذتین (فلق و ناس) 70 بار' سورۂ اخلاص 70 بار' آیۃ الکرسی 70 بار' سورۂ حشر کی آخری چار آیات 70 بار' سورۂ بقرہ کی آخری 3 آیات 70 بار' یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُتْقَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ 70 بار۔ یہ تمام بارش کے پانی پر پڑھ کر پھونک ماریں اور روزانہ نماز فجر کے بعد نہار منہ تین گھونٹ پی لیں۔ سات' چودہ یا اکیس روز تک یہ پانی پئیں اور آدھا گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔ انشاء اللہ تمام بیماریوں سے کامل شفاء ہوجائے گی۔ جب میں نے یہ عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری ہر تکلیف دور فرمادی۔ آپ بھی یہ مبارک عمل کیجئے اور تمام بدنی بیماریوں سے شفاء پایئے۔

بچوں کے ٹیڑھے ہاتھ پاؤں کا نایاب نسخہ

(ظاہر خان' کوئٹہ)

جس بچے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوں' ہاتھ پاؤں مسلسل ہل رہے ہوں۔ لولے لنگڑے ہوں ان کے لیے ایک چمچ چائے والا صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ ایک چمچہ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کروائیں تقریباً تین یا چار مہینے میں بالکل ٹھیک ہوجائیں گے انشاء اللہ۔ اس کے علاوہ جس انسان کے جسم میں بہت گرمی ہو یا بیماری میں ڈاکٹروں کے کیپسول اور گولیوں کی وجہ سے بہت گرمی ہو' سر چکراتا ہو یا چلتے چلتے چکرا کر گر جاتا ہو' جسم میں بہت گرمی کیلشیم کی کمی یا کسی بھی بیماری کی وجہ سے' گردن' ہاتھ' پاؤں' ٹانگیں' سر وغیرہ مسلسل کانپتا ہو اس کیلئے بھی بہت شافی علاج ہے۔ یہ نسخہ ہم نے جس کسی کو بھی استعمال کروایا اللہ نے اسے شفاء دی ہے۔ ایک چمچہ درج ذیل سفوف صبح' ایک چمچہ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ چند ہفتوں میں اللہ پاک مکمل شفاء عطا فرماتے ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: آکاش بیل اکثر کیکر کے درختوں میں قدرتی پیدا ہوتی ہے یا زمین پر جہاں بہت زیادہ کانٹے ہوتے ہیں ان میں اوپر کی سطح پر پیدا ہوتی ہیں زمین پر ان کی جڑ نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے اس کو آکاش بیل کہتے ہیں۔ آکاش بیل کو سائے میں خشک کرلیں پھر پیس کر پاؤڈر بنالیں اس میں دوسری کوئی چیز نہیں ملانی ہے۔

نایاب نسخے عبقری قارئین کی نذر

(فضل الٰہی' شیخوپورہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ پہلی بار کسی رسالے میں لکھ رہا ہے' میری عبقری سے ملاقات عجیب انداز میں ہوئی' بندہ ایک دن سائیکلوں کی دکان پر سائیکل مرمت کروانے گیا تو وہاں پر ایک ہاکر سائیکل کو پنکچر لگوا رہا تھا' بندہ نے رسالہ عبقری اس کے پاس دیکھا تو اجازت لے کر دیکھا اور فوراً خرید لیا یہ تقریباً تین سال قبل کی بات ہے۔

ویسے تو بندہ بارہ تیرہ سال سے حکمت کا شوق رکھتا ہے اور اس سلسلے میں کافی معلومات دوسری کتب سے بھی حاصل کی ہیں جو سب کچھ عبقری میں ملا میری سوچ سے بھی زیادہ معلومات کا حامل ہے۔ یہ ایک مکمل اسلامی اور حکمت سے بھرپور رسالہ ہے۔ بندہ نے چند نسخہ جات حکیم صاحب کی کتاب سے آزمائے ہیں بہت ہی اچھے ہیں۔ **''حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ''** صفحہ نمبر 105 پر قوت باہ کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ اسے استعمال کرنے والے بیحد خوش ہوں گے اور بڑی بڑی قیمتی دواؤں کو بھول جائیں گے۔ میں نے یہ نسخہ خود استعمال کیا ہے بہت مفید ہے اور تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

ھوالشافی: تالمکھانہ' بیج بند' تخم اوٹنگن ہر ایک ایک تولہ' شقاقل مصری' موصلی سفید' موصلی سیاہ ہر ایک 2 تولہ' پھول مکھانہ آرد سنگھاڑہ ہر ایک چار تولہ' کمرکس چھ تولہ' کھانڈ سب کے برابر علیحدہ باریک کرکے یک جان کریں۔ خوراک 9 ماشہ ہمراہ دودھ گائے صبح و شام استعمال کریں۔

اسی کتاب کے صفحہ نمبر 128 پر جوڑوں کا درد اور جسم کے دردوں کیلئے کالی موصلی 6 ماشہ ہرل 1 تولہ دونوں چیزیں باریک کرکے منقیٰ بیج نکال کر ایک تولہ کے ساتھ رگڑ کر گولیاں بنالیں گولی بقدر دانہ ماش بنالیں ایک گولی صبح ایک شام حلق میں ڈال کر ایک گھونٹ پانی سے نگل لیں اور اسی کتاب کے صفحہ نمبر 161 پر درد دانت اور پیٹ درد کے واسطے تخم دھتورہ سیاہ آدھا تولہ' نوشادر ایک تولہ' فلفل سیاہ دو تولہ' گیری ایک تولہ پیس کر محفوظ رکھیں۔ درد دانت کے

واسطے بطور منجن استعمال کریں۔ پانچ منٹ بعد کلی کریں۔ پیٹ درد کیلئے آدھی رتی ہمراہ آب نیم گرم اور اسی کتاب کے صفحہ نمبر 306 امراض، قبض دائمی نسخہ برگ سنا مکی ایک تولہ بادیان 1 تولہ نبات سفید 2 تولہ ہر ایک اشیاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سفوف تیار کرلیں۔ خوراک 4 ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کھانا کھانے سے پہلے استعمال کریں۔ یہ تمام نسخہ جات میرے اور میرے دوستوں کے آزمائے ہوئے ہیں اور ان کے علاوہ جو نسخہ جات میرے آزمودہ ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ چاروں نمک ایک چھٹانک چاروں اجوائن ایک چھٹانک سنا مکی دو تولہ کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں کھانا کھانے کے بعد چار ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **فوائد:** قبض، گیس، پیٹ درد، بدہضمی وغیرہ۔

سفوف جریان منی: کوزہ مصری دس تولہ اسپغول کا چھلکا 5 تولہ گوندکتیرہ 5 تولہ چھوٹی الائچی ایک تولہ طباشیر دانہ دار ایک تولہ الائچی طباشیر دانہ دار ایک تولہ الائچی کے دانے نکال کر تمام چیزوں کا سفوف بنالیں۔ آدھا کلو دودھ نیم گرم میں ایک بڑا چمچہ ڈال کر رات کے وقت دہی کی طرح جاگ لگادیں صبح نہار منہ استعمال کریں۔ جگر مثانہ کی گرمی جریان و منی میں مفید ہے۔

سفوف مقوی باہ: موصلی سیاہ موصلی سفید ثعلب مصری تالمکھانہ بیج بند اندر جو تودری سفید تودری سرخ دار چینی خولنجان بہمن سفید بہمن سرخ شقاقل تمام ایک تولہ مصری 12 تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں پھر مصری ملالیں۔ مقدار خوراک 3 سے 6 ماشہ تک دودھ کے ہمراہ صبح و شام کھائیں۔

یہ تمام نسخہ جات میرے آزمودہ اور بہترین ہیں۔

سورۃ الرحمٰن کی فضیلت اور برکات

(حرمت حنا، خانیوال)

بحیثیت مسلمان ہمارا ایمان اللہ اور اس کی آخری کتاب قرآن پاک پر ہے جو کہ ہمارے آخری نبی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے۔ قرآن پاک ایک ایسی کتاب ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات ہے ایسی کون سی بات ہے جو اس میں موجود نہیں۔ زندگی گزارنے کے طور طریقے، ہر بیماری سے شفا اور ہر پریشانی کا حل موجود ہے ویسے تو قرآن کی ہر سورت کی کوئی نہ کوئی فضیلت ہے لیکن آج جس سورت کا ذکر ہے وہ تو قرآن پاک میں ایک دلہن کی حیثیت رکھتی ہے۔ یعنی ''**سورۃ الرحمٰن**'' اس سورت میں کئی خوبیاں پنہاں ہیں اس سورت میں ہر بیماری کا علاج اور شفاء ہر پریشانی کا حل ہے ویسے تو ہم سب اس کی تلاوت بڑے خشوع وخضوع سے کرتے ہیں لیکن اس کی تلاوت سننے سے بھی دل کو بڑا سکون ملتا ہے۔ اس سورت کی تلاوت قاری عبدالباسط صاحب کی آواز میں بنا ترجمہ کے سنیے۔ تلاوت سننے کے دوران آنکھیں بند کرلیں اور پوری توجہ اور خشوع وخضوع سے سنئیں ساتھ میں ایک گلاس پانی رکھ لیجئے جب تلاوت مکمل ہوجائے تو پانی کو تین گھونٹ میں پی لیں اور ہر گھونٹ پر اللہ کہنا ہے چاہے زبان سے کہیے یا دل میں اس کے بعد دعا کرلیں۔ یہ عمل ایک ہفتے میں تین مرتبہ کرنا ہے اور ایک ہفتے بعد اس کو اپنا معمول بنالیں اور دن میں کسی بھی وقت ایک بار اس کی تلاوت ضرور سنیے۔ اس طرح کرنے سے نہ صرف سکون ملے گا بلکہ ساتھ بیماری سے شفا اور پریشانی کا حل بھی ملے گا۔ یہ طریقہ کار بہت سوں کا آزمایا ہوا ہے۔ لاتعداد مریض چاہے ان کو کیسی بھی بیماری ہو اس سے شفایاب ہوئے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی پریشانیاں حل ہوئی ہیں۔ بہت سے بے اولاد لوگ اولاد کی نعمت سے سرفراز ہوئے ہیں۔ بس اس سورت کی تلاوت سنیے اور اثر دیکھئے۔ آپ کے دل کو سکون ملے گا۔ خود میرا آزمایا ہوا عمل ہے۔ آپ خود بھی عمل کیجئے اور دوسروں کو بھی بتائیں کیونکہ علم پھیلانے سے کبھی کم نہیں ہوتا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے: ''بہترین عمل وہ ہے جو مسلسل کیا جائے چاہے وہ کتنا ہی تھوڑا ہو''

سورۃ فاتحہ سے دوستی کیجئے

(محمد فرقان، کراچی)

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ ہمارے معاشرے میں ہر شخص پریشان حال ہے جس کے پاس دولت ہے وہ بھی پریشان ہے اور جس کے پاس نہیں وہ بھی پریشان حال۔۔۔ محترم حکیم صاحب! ہر شخص الجھا ہوا ہے، کسی کو بیماریاں نہیں چھوڑتیں کسی کو دوسرے مسائل نہیں چھوڑتے۔ بیماریاں اتنی ہوگئی ہیں کہ جتنی مخلوق آدم ہے ہر انسان بیزار نظر آتا ہے۔ میں نے ایک کتاب میں پڑھا کہ جو شخص سورۃ فاتحہ سے دوستی کرلے وہ اس کی تمام مشکلات اور پریشانیوں کیلئے کافی ہے۔ میں نے سوچا میں یہ بات عبقری کے قارئین کو بھی بتاؤں کیونکہ ہر جگہ بیماریوں نے ڈیرہ ڈالا ہوا ہے۔ علاج اتنے مہنگے ہیں کہ ''اللہ کی پناہ'' کیوں نا قارئین ہم سورۃ فاتحہ سے دوستی کرلیں کیونکہ یہ سورت ''سورۃ شفا'' کہلاتی ہے۔ ہم سب اس سے دوستی کرلیتے ہیں۔ یہ سورۃ تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ اس سورۃ کو اپنے ساتھ جوڑ لیں۔۔۔ وہ کیسے۔۔؟؟؟ وہ ایسے کہ جب بھی ہم پانی پئیں سورۃ فاتحہ دم کرکے پئیں جیسے ہی گلاس بھرنے کیلئے نل کھولیں تو گلاس بھرنے تک ہم سورۃ فاتحہ پڑھ لیں اور اس پر دم کرکے پئیں۔ انشاء اللہ اللہ کے حکم سے بڑی سے بڑی بیماریاں آپ کو چھو نہ سکیں گی۔ بس آپ سورۃ فاتحہ سے جڑ جائیں چاہے آپ سوفٹ ڈرنک، چائے، کافی، دودھ کچھ بھی پی رہے ہوں سورۃ فاتحہ دم کرکے پئیں۔ آج کل کے دور میں یہی ایک سستا علاج ہے۔۔۔ یہ سورت ہر بچے سے لے کر ہر بڑے کو یاد با آسانی ہوجاتی ہے اور چلتے پھرتے پڑھی جاسکتی ہے۔ بس شرط یہ ہے کہ الحمد شریف سے پکی دوستی کرلیں اور اپنے بچوں کو بھی اس کی عادت ڈالیں۔ سورۃ فاتحہ پڑھتے پڑھتے سوجائیں اور ہر قسم کی روحانی اور جسمانی بیماریوں سے چھٹکارا پائیں۔ معاشی مشکلات اور جادو کے توڑ کیلئے بھی لاجواب ہے۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ **نوٹ:** بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

لسی سے معدے کے امراض کا کامیاب علاج

احمد سعید صدیقی، اسلام آباد

آخر کار کافی منت سماجت کے بعد جرمن ڈاکٹر نے بتایا کہ بہت سال پہلے میں ہندوستان اور پاکستان گیا تھا اور وہاں سے ہاضمے کی بیماریوں کا علاج وہاں کے اطبا اور ویدوں سے سیکھ کر آیا تھا لگتا ہے آپ نے وہاں کسی اچھے طبیب سے علاج نہیں کرایا اور اتنی دور چلے آئے

لسی میں پنجاب اور بہت سے ممالک کے لوگوں کی جسمانی صحت کا راز پنہاں ہے۔ جو لوگ لسی پینے کے عادی ہوتے ہیں انہیں معدے کی بیماریاں لاحق نہیں ہوتی۔ ابھی چند ماہ قبل ایران میں دو گروپ 90 اور 140 کی تعداد میں تشکیل دیئے گئے اور ان لوگوں کو جن کی عمریں 35 سے 65 برس تک تھیں 90 دن تک 500 ملی گرام وٹامن ڈی اور 250 ملی لیٹر دوغ (دہی کی لسی) اور 250 ملی گرام کیلشیم دیا گیا۔ ان کے ٹیسٹ سے ثابت ہوا کہ ان کو ٹائپ ٹو کی ذیابیطس میں کافی حد تک افاقہ ہوا۔ اسی طرح ترکی میں دہی اور لسی کا استعمال بہت زیادہ ہے تقریباً ہر کھانے کے بعد دہی یا لسی جسے ترکی میں یوگرٹ اور آئران کہتے ہیں ضرور پی جاتی ہے۔ ترکی کے لوگوں کی صحت اور حسن کا ثانی کہیں نہیں ہے ترکی ایک ڈش یوگرٹ کباب بہت مقبول عام ہے۔

یورپ اور امریکہ میں بھی دہی کی جانب عوام الناس کا رجحان دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ امریکہ میں تو آئس کریم پارلرز کی طرز پر یوگرٹ پارلرز بہت مقبول ہو رہے ہیں۔ ہمارے ایک دوست جو بہت امیر کبیر تھے ان کا ہاضمہ بگڑ گیا اور کئی سال تک معدے کے معالجین کے علاج سے بھی ٹھیک نہیں ہوا تو کسی نے مشورہ دیا کہ آپ لندن جا کر کسی معدے کے امراض کے ماہر سے مشورہ کریں۔ وہ صاحب لندن تشریف لے گئے اور وہاں معدے کے اعلیٰ سے اعلیٰ ڈاکٹر سے علاج کروایا مگر صحت یابی نہیں ہوئی۔ لندن کے قیام کے دوران انہیں کسی دوست نے صلاح دی کہ جرمنی میں ایک ماہر نظام ہضم ڈاکٹر ہے اسے بھی ایک بار آزمالیں۔

چنانچہ وہ حضرت جرمنی پہنچ گئے جس شہر میں وہ جرمن ماہر رہتا تھا وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ ڈاکٹر صاحب بہت ضعیف ہوچکے ہیں اور انہوں نے پریکٹس چھوڑ دی ہے مگر گاہے بگاہے اکا دُکا کیس لے لیتے ہیں۔ ان صاحب نے ڈاکٹر صاحب کو بذریعہ استدعا کی۔ آخر کار ڈاکٹر صاحب نے انہیں بلالیا۔ موصوف جب ڈاکٹر صاحب کے گھر پہنچے تو انہیں اپنا احوال سنایا اور بیان کرنے کے بعد کہا کہ میں خاص طور پر پاکستان سے بغرض علاج یہاں آیا ہوں۔ یہ بات سنتے ہی جرمن ڈاکٹر جو پہلے انتہائی خاموش اور توجہ سے مریض کا احوال سن رہا تھا یکا یک آگ بگولہ ہو گیا اور غصے سے کانپنے لگا اور موصوف سے کہا کہ یہاں سے فوراً نکل جاؤ۔ مریض صاحب کو جرمن ڈاکٹر کے اس رویئے سے کافی حیرانی ہوئی۔ آخر کار کافی منت سماجت کے بعد جرمن ڈاکٹر نے بتایا کہ بہت سال پہلے میں ہندوستان اور پاکستان گیا تھا اور وہاں سے ہاضمے کی بیماریوں کا علاج وہاں کے اطبا اور ویدوں سے سیکھ کر آیا تھا لگتا ہے آپ نے وہاں کسی اچھے طبیب سے علاج نہیں کرایا اور اتنی دور چلے آئے۔ آپ اپنے ملک واپس جائیں اور وہیں کسی ماہر طب کو دکھائیں۔

مریض صاحب نے ڈاکٹر سے کہا کہ اب میں جرمنی آ ہی گیا ہوں اور آپ سے بعد مشکل ملاقات بھی ہوگئی ہے تو آپ میرا علاج بھی تجویز فرمادیجئے۔ آخر کار ڈاکٹر مان گیا اور اس نے کہا کہ کل دس بجے صبح آنا۔ اگلے دن جب مریض جرمن ڈاکٹر کے گھر پہنچے تو ڈاکٹر نے انہیں ایک صراحی میں سفید رنگ کی مائع گلاس میں ڈال کر دی اور اس میں دو چھوٹی شیشیوں میں سے پاؤڈر سیاہ اور سفید رنگ کا ملایا اور کہا یہ تمہارا علاج ہے۔ یہ لسی ہے اور باریک شے کالی مرچ اور نمک ہے۔ تم لسی میں کالی مرچ اور نمک ملا کر پیا کرو انشاءاللہ صحت یاب ہو جاؤ گے۔

موصوف واپس پاکستان آ گئے اور دو تین ماہ کے مستقل لسی بمعہ نمک اور کالی مرچ کے استعمال سے صحت یاب ہوگئے۔ پس لسی ہاضمے کے امراض کے لیے سو دواؤں کی ایک دوا ہے۔ لیکن اس میں کالی مرچ اور نمک ضرور ملا ہونا چاہیے یعنی کالی مرچ اور نمک اس کے لازمی جزو ہیں۔ میٹھی اور برف والی لسی میں وہ فوائد نہیں جو نمکین لسی اور کالی مرچ کی وجہ سے حاصل ہوئے ہیں۔ برف ویسے بھی دانتوں اور معدے کے لیے مضر ہے۔ بچوں اور نوعمر لڑکیوں کو چائے ہرگز نہیں پینی چاہیے کیونکہ چائے ان کی طبعی نشوونما کو روک دیتی ہے۔ آج کل مغرب میں بھی کافی اور چائے کی بجائے دودھ اور دہی کی ترغیب دی جارہی ہے۔ روزمرہ کے کھانوں میں بھی دہی کا استعمال انتہائی سودمند ثابت ہونے کے علاوہ ذائقے کو بھی بہتر بناتا ہے۔ اگر ہر ہانڈی میں ایک چٹکی کلونجی اور تھوڑی سی دہی ڈال دی جائے تو اس کے بے انتہا فوائد حاصل ہوں گے۔

یرقان کا علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بعد از سلام کے عرض ہے کہ عبقری سے پرانا واسطہ ہے آپ کو اور عملے کو دعائیں دے رہے ہیں جو کہ انسانیت کی بے لوث خدمت کر رہے ہیں۔ ایک نسخہ یرقان کے علاج کے لیے لکھ رہا ہوں۔ ہمارا اور خود میرا بھی آزمایا ہوا ہے جو بھی استعمال کریگا انشاء اللہ شفاء پائیگا۔

نسخہ برائے علاج یرقان یا پیلیا

ایک نمبر اشیاء: عشبہ دو تولہ، شاہ تریہ دو تولہ، پودینہ خشک دو تولہ، سونف ایک تولہ، گل سرخ دو تولہ، چرائتہ دو تولہ۔ **دو نمبر اشیاء:** ٹاٹری ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، نوشادر ایک تولہ، سالٹ ایک تولہ، جوکھار ایک تولہ، نمک دیسی ایک تولہ، نمک سرخ ایک تولہ، میٹھا سوڈا ایک تولہ۔

ترکیب: ایک نمبر والی چیزیں صاف کر کے دو سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو صاف دیگچی میں ڈال کر ابال لیں، ایک کلو کے قریب (اس سے زیادہ نہیں) پانی بے۔ چولہے سے اتار کر 2 نمبر والی سب چیزیں پیس کر اس میں نچوڑ کر چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔ دوائی تیار ہے۔

خوراک: اڑھائی تولہ صبح اڑھائی تولہ شام۔ صبح صبح پہلے نہار منہ ایک پاؤ دہی گائے کے دودھ کی (جو کہ بغیر ملائی ہو) میں ایک چٹکی جوکھار کی ڈال کر ملا کر پی لیں اس کے بعد دوائی کا وزن لیں۔ (یہ جوکھار علیحدہ دس روپے کی لے کر پیس لی جائے) امید ہے کہ ایک ہی دفعہ بنی ہوئی دوائی ساری استعمال کرنے سے مکمل فائدہ ہو جائے گا۔

پرہیز: چکنائی، گھی وغیرہ بالکل بند کر دیں، نمک بھی معمولی استعمال کیا جائے۔ کلیجی ابال کر نمک میں مرچ لیموں پیاز کے ساتھ روزانہ کھائی جائے۔

(ڈاکٹر محمد بخش، میر پور خاص سندھ)

گورکن کا چشم دید واقعہ آپ بھی پڑھیے

قبر کو فائنل ٹچ دینے کیلئے میں نے قبر کے اندر کدال ماری تو مجھے ایسے آواز آئی جیسے کوئی شیشے کی چیز ٹوٹ گئی ہے اور بس پھر خوشبو ہی خوشبو پھیل گئی اور قبر ٹھنڈی ہوگئی میں قبر میں ہی لیٹ گیا' باہر سخت گرمی تھی اندر قبر ٹھنڈک اور خوشبو سے بھری ہوئی تھی

آج سے پندرہ سال پہلے کی بات ہے ہمارے محلے میں ایک گورکن رہتا تھا جو فوت ہو چکا ہے' فرضی نام محمد یوسف تھا۔ مضبوط جسم اور بڑی بڑی آنکھیں جن میں نور ہی نور بھرا ہوا تھا۔ ایمان اس کے چہرے سے چھلکتا تھا۔ باریش چہرہ' اس کی ایک ہی روٹین تھی صبح گھر سے نکلتا اور شام کو قبرستان سے واپس آتا تھا۔ ہمیشہ راستے کے ایک طرف ہو کر چلتا تھا اور کسی کی طرف بری نظر سے نہیں دیکھتا تھا۔

ایک دن محلے کے پڑھے لکھے لڑکے اکٹھے ہوئے اور یوسف سے کہنے لگے کہ آپ کی ساری زندگی قبرستان میں گزر گئی ہے ہمیں کوئی واقعہ سنائیں۔ یہ سن کر یوسف سنجیدہ ہوا اور لمبی سانس لی اور کہنے لگا۔ آج مجھے 27 سال ہوگئے ہیں میں قبریں بنا رہا ہوں' میرے ساتھ ایک ہی واقعہ گزرا ہے گرمیوں کی دوپہر تھی' کچھ لوگ میرے پاس آئے کہ بابا جی قبر بنانی ہے۔ میں نے پوچھا کہ آدمی ہے یا عورت ہے۔ تو انہوں نے بتایا کہ عورت۔۔۔ کرنٹ لگنے کی وجہ سے فوت ہوگئی ہے۔ وہ لوگ یہ کہہ کر چلے گئے۔

میں عموماً اکیلا ہی قبر بناتا ہوں میں نے سخت گرمی میں قبر بنانا شروع کردی۔ دوپہر دو ڈھائی بجے تک قبر مکمل ہوگئی۔ قبر کو فائنل ٹچ دینے کیلئے میں نے قبر کے اندر کدال ماری تو مجھے ایسے آواز آئی جیسے کوئی شیشے کی چیز ٹوٹ گئی ہے اور بس پھر خوشبو ہی خوشبو پھیل گئی اور قبر ٹھنڈی ہوگئی میں قبر میں ہی لیٹ گیا' باہر سخت گرمی تھی اندر قبر ٹھنڈک اور خوشبو سے بھری ہوئی تھی۔ اس سے میری روح تک خوش ہوگئی۔ میں حیرانی اور دہشت سے خاموش رہا۔ مغرب کے بعد جنازہ آگیا' عورت کے ورثاء نے اسے دفنا دیا اور چلے گئے مگر میرے اندر تجسس بھرا ہوا تھا کہ اس عورت کی کون سی نیکی ہے جو اس کو اتنا بڑا انعام ملا ہے۔ باتوں ہی باتوں میں میں نے معلوم کرلیا تھا کہ یہ عورت فرید گیٹ بہاولپور کے اندر رہنے والی تھی اور بجلی کے کرنٹ لگنے سے فوت ہوگئی ہے۔

آباؤ اجداد یہیں کے رہنے والے تھے میں پوچھتا ہوا فرید گیٹ پہنچ گیا اور عورت کے بارے میں معلوم ہوا کہ اس عورت کا خاوند کچھ عرصہ پہلے فوت ہوگیا تھا وہ بیچارہ چھ سات سال بیمار رہا اس عورت نے دن رات اس کی خدمت کی۔ خاوند کی شدید بیماری کے باوجود اس کے ساتھ بے وفائی نہیں کی اور دل و جان سے اس کی تیمارداری کرتی رہی۔ باوجود غربت کے اس کو محنت مزدوری کرکے کھانا کھلاتی رہی اور اپنے جذبات کو اپنے بیمار خاوند پر قربان کردیا جو لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر بے لوث انسانیت کی خدمت کرتے ہیں اور اپنی راتیں بھی اللہ کی راہ میں جاگتے ہیں۔

انہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں ایسے ایسے انعامات دوں گا کہ جس کو کسی آنکھ نے دیکھا اور کسی نے تصور بھی نہیں کیا۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کی قبریں خوشبو اور ٹھنڈک سے بھری ہوئیں ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو بخش دے اور آخرت میں ٹھنڈک عطا فرمائے۔ آمین

گردے کے درد کا آسان روحانی علاج

اول و آخر درود شریف اور درمیان میں سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر پانی پر دم کرکے دیدیں' انشاء اللہ تھوڑی دیر میں درد ختم ہوجائے گا۔ **(اطہر اقبال' فیصل آباد)**

اونٹنی کے دودھ سے جگر کی ہر بیماری ختم

آدھ کلو کچا دودھ روزانہ نہار منہ پئیں' 80 دن تک لگاتار۔ ہیپاٹائٹس' گردوں کی تکلیف' پیشاب کی تکلیف' جگر کی ہر قسم کی تکلیف' شوگر وغیرہ وغیرہ کے لیے سو فیصد اللہ کے کرم سے فائدہ ہوگا۔ کھانا ہضم ہوگا' طاقت آئے گی۔ کراچی میں اونٹنی کا دودھ ایمپریس مارکیٹ میں 80 روپے پاؤ ملتا ہے اور انہوں نے لکھ کے لگایا کہ اونٹنی کا دودھ دستیاب ہے۔ دودھ کچا ہی پینا ہے' دکان پر ایک پاؤ اور آدھ کلو کی بوتلیں فریز ہوئی ملتی ہیں یہ دودھ پینا سنت بھی ہے۔ اگر ایک گھنٹے تک رکھا جائے تو اس دودھ میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ سکھر میں بھی ایک صاحب ٹھیک ہوئے ہیں انہوں نے اونٹنی لے کر گھر پر رکھی تھی اور روزانہ آدھ کلو دودھ نہار منہ پیتے تھے۔ **(محمد صادق' سکھر)**

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

میں نے اپنے حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا کہ قلم اور کاغذ ساتھ ہوتا' رات کو سوتے اٹھتے اور کچھ لکھنے لگ جاتے' میں نے پوچھا حضرت آپ یہ کیا تحریر کرتے ہیں؟ فرمانے لگے اللہ کی طرف سے نصیحتیں' غیبی اور لدنی چیزیں عطا ہوتی ہیں وہ میں لکھتا ہوں اور بعض دفعہ صحابہ اور انبیاء آکر معرفت کی باتیں بتاتے ہیں ایک دفعہ ایک نبیؑ نے خواب میں آکر مراقبہ کا طریقہ بتایا اور عالم لاہوت' ملکوت وغیرہ کے مقام کی تکمیل کیسے کی جاتی ہے اور اللہ کی طاقت' قدرت کے مناظر کا مشاہدہ کیسے ہوتا ہے۔

آج میں آپ کو تقویٰ کی نہایت ہی آسان اور عام فہم مثال بتاتا ہوں۔ یاد رکھیے گا تقویٰ کرنے کا نام نہیں تقویٰ نہ کرنے کا نام ہے۔ نیکی کرنا تقویٰ نہیں گناہ سے بچنا چاہے چھوٹا ہو یا بڑا ان سے بچنا تقویٰ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے پوچھا ایک شخص بہت زیادہ نیکیاں کرتا ہے اور کچھ گناہ بھی کرلیتا ہے اور ایک شخص ہے جو نیکی تو تھوڑی کرتا ہے مگر گناہ سے سو فیصد بچتا ہے۔ آپ کون سے شخص کو پسند فرمائیں گے۔ فرمایا: مجھے وہ شخص پسند ہے جو نیکی کرے تھوڑی کرے مگر گناہ سے بچے۔ اسی تقویٰ اور پرہیزگاری کے علم کو اللہ کی معیت کا علم فرمایا گیا ہے۔ اب میں آپ کو تقویٰ کی اقسام بتاتا ہوں۔ تقویٰ کی دو قسمیں ہیں ایک ظاہر کا تقویٰ اور دوسرا باطن کا تقویٰ۔ باطن کا تقویٰ یہ ہے کہ انسان کا جذبہ سچا اور نیت میں اخلاص ہو یعنی انسان ہر محفل' مجلس کو پرکھتا رہے کہ فلاں جگہ گیا تھا تو کیوں گیا تھا' میرا جذبہ کیا تھا' میں اپنے شیخ کے پاس کیوں آیا ہوں اپنے دل کا برتن سیدھا لے کر آیا ہوں یا الٹا۔۔۔ میں اپنے روحانی معالج (مرشد) کے پاس رسمی تو نہیں آیا یا کسی دنیا کے فائدے کے لیے تو نہیں آیا۔ اسی طرح ہر عمل سے پہلے اپنے آپ کو جانچنے کا نام ہی دل کا تقویٰ ہے۔ جو سالک اور طالب سچی طلب لے کر مرشد کے پاس آتا ہے وہ بہت جلد کامیابی اور ترقی کی منازل کو طے کرلیتا ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جنات شکریہ ادا کرنے آئے

میں نے انہیں سورۂ آل عمران کی وہی پہلی تین آیات تین سو انیس دفعہ اول و آخر سات دفعہ درود شریف پڑھنے کا عرض کیا اور ان کیلئے میں نے کہا میں آپ کیلئے خود دعا بھی کروں گا عمل بھی کروں گا آپ کے بچوں کے رشتے ہوجائیں گے ابھی دو دن پہلے مجھے وہ صاحب ملنے آئے جس کی جنّی کی شادی تھی کہنے لگے کہ جی چونکہ بچے جنات ہیں ان کی انسانوں سے شادی ہونہیں سکتی تھی لیکن اب تین بچوں کے رشتے طے ہوگئے ہیں آپ ہماری شادی میں ضرور آئیں میں نے ان سے آنے کی معذرت کی کیونکہ مصروفیت کی بنیاد پر میں زیادہ تقاریب میں نہیں جاسکتا۔ وہ خوش تھے کہ ہمارے رشتے طے ہوگئے ہیں اور ہمیں بہت بہت سکون ملا ہے وہ شکریہ ادا کرنے آئے تھے۔

جنات میں لڑائیاں جھگڑے سب سے زیادہ

جنات کی دنیا میں ایک چیز جو دیکھنے کو ملی ہے وہ یہ ہے کہ ان کا آپس میں جادو' حسد' جھگڑے لڑائیاں بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی چیز پر اتنی لڑائی ہوتی ہے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے اور پھر آپس میں صلح صفائی کرانے کیلئے بعض اوقات تو سالہا سال وقت لگ جاتا ہے لیکن ان کی صلح صفائی نہیں ہوپاتی لیکن ان میں بعض ایسے ولی بھی ہیں' ایسے نیک صالح بھی ہیں جو لڑائی کے نام سے بھی گھبراتے ہیں اور ان کیلئے لڑائی ایک بہت بُری چیز ہے اور وہ ہر پل' ہر سانس' نیکی کے مزاج میں لگے رہتے ہیں' ان کی طبیعت میں ہر وقت نیکی ہے' اللہ کا تعلق ہے' ذکر ہے' اعمال ہیں' میں نے ایسے جنات بھی دیکھے ہیں جو مخلوق کی خیرخواہی کو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں مخلوق کی خیرخواہی کا مزاج ہے حالانکہ اکثر جنات مخلوق کی خیرخواہی تو کیا بلکہ مخلوق کو نقصان پہنچانے کا ہر وقت فکر کرتے ہیں۔

خدمت خلق سے طبیعتوں میں سکون

جانور ہوں' انسان ہوں حتیٰ کہ جنات ہوں اللہ کی مخلوق جو بھی جس شکل میں ہیں اس کو نقصان پہنچاتے ہیں اور انہیں سکون ملتا ہے لیکن ایسے بھی جنات بہت دیکھے ہیں جن کی طبیعت میں نیکی سے سکون ملتا ہے' عبادت سے سکون ملتا ہے' لوگوں کی خدمت کرنے سے سکون ملتا ہے' خدمت خلق سے ان کی طبیعت کے اندر ایک خوشی کی لہر ہوتی ہے اور مجھے خود بتاتے ہیں کہ آج ہم نے فلاں جگہ یہ کیا' فلاں جگہ فلاں بندے کی خدمت کی اس سے انہیں جو سکون اور راحت ملتی ہے وہ خود بتاتے ہیں اور ان کی طبیعتوں میں راحت اور سکون اس وقت ملتا ہے جب وہ کسی کی خدمت کرتے ہیں۔

میرا معمول

ابھی پچھلے دنوں کی بات ہے میں اپنے گھر میں بالکل فارغ بیٹھا تھا' کوئی کام نہیں تھا' جی میں آیا چلو میں درود پاک کی تسبیح پڑھ لیتا ہوں' میں نے تسبیح پڑھنا شروع کی' پھر مجھے مزہ آگیا...... میں نے اور تسبیحات پڑھنی شروع کیں...... تسبیحات پڑھتے پڑھتے میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نا...... میں کسی غریب کی خدمت ہی کردوں...... کیونکہ مجھے غریب لوگوں کی خدمت سے بہت سکون ملتا ہے اور مزہ ملتا ہے۔ میں اٹھا اور رکشے میں بیٹھا...... اور دور ایک علاقے میں چلا گیا' وہاں ایک غریب کا گھر تھا' رکشے سے اتر کر کچھ دیر چلتا رہا...... اس کا دروازہ کھٹکھٹایا اس نے اندر سے آواز دی...... میں نے جواب دیا۔ وہ نکلا تو دیکھ کر حیران اور خوش ہوا۔ اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ میں اس کے دروازے پر کھڑا ہوں۔ اس نے دروازہ کھولا میں اندر بیٹھا تو مجھے فوراً کھانے پینے کے بارے میں پوچھنے لگا۔ میں نے کہا: میں صرف سادہ پانی پیوں گا...... پانی لایا...... تو مجھ سے پوچھنے لگا آپ کیسے آئے...؟؟؟ میں نے کہا: میرے جی میں آیا کہ میں آپ کی کوئی خدمت کردوں......!!! اور آپ کا کوئی مسئلہ حل ہوجائے اور آپ کی مشکلات میں میں آپ کا ساتھی بن جاؤں۔

یہ لفظ لکھو جن تمہارے پاس

کہنے لگا اگر آپ میری خدمت کرنا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی ایک ایسا جن دے دیں یا کسی ایک ایسے نیک جن سے میرا تعارف کروادیں جو وقتاً فوقتاً میری خدمت کرے یا پھر میں اسے کوئی کام یا مجبوری ہو تو اسے بلالیا کروں۔ لیکن آپ جتنے فوائد کی اجازت دیں گے میں اتنے ہی اس سے حاصل کروں گا۔ آپ تھوڑی اجازت دیں گے تو میں تھوڑا فائدہ حاصل کروں گا آپ زیادہ اجازت دیں گے تو میں زیادہ فائدہ حاصل کروں گا۔ اس کی بات سن کر کیونکہ میں نے اسے ضرورت مند سمجھا ہوا تھا تو فوراً میرے دل میں خیال آیا کہ اس کی تمنا درست ہے کیونکہ ہر شخص ان چیزوں کا اہل بھی نہیں ہوتا اور ہر شخص کو یہ مطالبہ کرنا اچھا بھی نہیں لگتا تو اس کے اس مطالبے میں میں نے اس سے کہا ٹھیک ہے۔ آپ صرف ایک کام کرنا۔ میں نے ایک پین اٹھایا اور ایک لفظ اس کو سکھایا۔ کاغذ پر یہ لفظ لکھنا بس جب یہ لفظ لکھو گے تو وہ جن فوراً تمہارے پاس آجائے گا اور اسے جو خدمت کہو گے وہ کرے گا۔ شکل اس کی نظر نہیں آئے گی ہوا کی سرسراہٹ سی محسوس ہوگی اگر کبھی شکل اس کی دیکھنا چاہو گے تو تمہارے پاس اپنی اصلی حالت میں نہیں آئے گا تاکہ کہیں تم خوف زدہ نہ ہوجاؤ۔ وہ صرف اور صرف بلی کی شکل میں آجائے گا۔

میرے سامنے تجربہ

میں نے اس کو وہ عمل سکھایا اس کے گھر بیٹھا دعا دی۔ غریب آدمی تھا' اس کے گھر بیٹھ کر مجھے بہت سکون مل رہا تھا۔ میں کچھ دیر اس کے گھر مزید بیٹھا رہا۔ مجھے کہنے لگے کہ جی اگر آپ کے سامنے میں یہ کردوں تو کیا مناسب رہے گا۔ میں نے کہا بالکل ٹھیک...... تجربہ ہوجائے گا۔
اس نے اپنے ہاتھوں سے وہی لفظ لکھے کاغذ پر تو فوراً ہوا کی سرسراہٹ محسوس ہوئی تو تھوڑا سا خوفزدہ ہوا تو میں نے اس سے کہا کہ دوستوں کے آنے پر خوفزدہ نہیں ہوا کرتے۔ آپ کا دوست ہے اور اس کے بعد وہ مطمئن ہوکر بیٹھ گیا تو ان دونوں کا آپس میں میں نے تعارف کروادیا اور اس کے بعد اسے واپس بھیج دیا۔

دوست جن کے مشاہدات

مجھے وہ غریب آدمی وقتاً فوقتاً ملتا ہے اور اس دوست جن کا حال بتاتا رہتا ہے۔ اس کے بقول وہ شخص اکثر جب بھی آتا ہے کوئی نہ کوئی ذکر کررہا ہوتا ہے' کوئی نہ کوئی تسبیح کررہا ہوتا ہے اور جب بھی آتا ہے اللہ والوں کی باتیں کرتا ہے۔
نیک لوگوں کی باتیں کرتا ہے بعض اوقات مجھے کوئی کام نہیں ہوتا میں نیک لوگوں کی باتیں سننے کیلئے اسے بلالیتا ہوں۔ ایک دفعہ میں نے اس سے پوچھا کہ میں آپ کو بلالیتا ہوں آپ کے مشاغل میں میں حائل تو نہیں ہوتا تو کہنے لگا کہ نہیں......! آپ میرے مشاغل میں حائل نہیں ہوتے اور مجھے آپ کے بلانے سے خوشی ہوتی ہے۔ مجھے خوشی ہوئی اس

بات کی کہ اس نے میرے اس بلانے کو اچھا محسوس کیا برا محسوس نہیں کیا۔ میرے پاس مزید بیٹھا رہا مختلف اللہ والوں صالحین کی باتیں بتاتا رہتا ہے' مجھے خوشی ہوتی ہے۔ وہ غریب آدمی کہنے لگا کہ ایک دفعہ اس نیک جن نے مجھے ایک اللہ والی کا واقعہ سنایا۔ واقعہ یہ سنایا کہ میں ایک دفعہ جا رہا تھا اور میری عادت ہے کہ میں جنازے پڑھتا ہوں تو وہ نیک جن کہنے لگا کہ میری عادت ہے کہ میں انسان میتیں ہوں یا جنات میتیں ہوں میں جنازے ضرور پڑھتا ہوں۔

ایک نصاب کلمہ بخشش کی وجہ

کبھی بھی کہیں گزر رہا ہوں کسی میت کو دیکھتا ہوں تو میری کوشش ہوتی ہے کہ میں اس کا جنازہ پڑھوں میں نے جب بھی کسی مسلمان میت کا جنازہ پڑھا' وہ انسان ہو یا جن ہو مجھے روحانی سکون ملتا ہے اور بعض اوقات تو ایسا ہوتا ہے کہ اگر میں محسوس کرتا ہوں اس میت کو کچھ میری روحانی ضرورت ہے تو میں نے کلمہ کے نصاب بے شمار پڑھے ہوئے ہیں یعنی میں ستر ستر ہزار دفعہ کلمہ پڑھ لیتا ہوں تو اسے ایک نصاب بخش دیتا ہوں میری صدیوں زندگی ہے۔ اس صدیوں زندگی میں میں نے ہزاروں سے زیادہ نصاب ستر ہزار کلمے کے پڑھے ہیں اور میں نے جس کو بھی ستر ہزار کلمہ بخشا ہے اس کے اندر بخشش کے آثار اور بخشش کی علامات دیکھی ہیں۔ وہ نیک جن اپنی بات کی مزید تفصیل بتاتے ہوئے کہنے لگا کہ ہمارے ایک استاد ہوتے تھے۔ وہ استاد جو بھی طالب علم ان سے فارغ ہوتا اسے ایک نصیحت کرتے اور فرماتے دیکھ اگر تو اپنی زندگی کے مسائل اور مشکلات میں کامیابی چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ تو آخرت میں بھی کامیاب ہو جائے اور بخشش کا سامان ہو جائے اور مشکلات حل ہو جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں اور قیامت کی رسوائی سے بچ جائے' تیرا خاتمہ ایمان پر ہو اور تجھے بخشش مل جائے تو تو اپنے لیے بھی اور اپنے دوستوں کے لیے بھی کلمے کے نصاب پڑھ لینا۔

بعض اوقات ایسا وقت آتا ہے کہ کسی دوست کو ضرورت ہوتی ہے اس کے پاس کچھ نہیں ہوتا اسے کلمے کا نصاب بخش دینا۔

بس اسی دن سے میں نے یہ بات اپنے دامن میں باندھ لی ہے۔ جب بھی میں کسی میت کو دیکھتا ہوں اس کو ضرورت ہوتی ہے تو میں اس کو کلمے کا ایک نصاب بخش دیتا ہوں۔ وہ نیک جن مزید کہنے لگا کہ ایک دفعہ کی بات ہے کہ میں انڈیا کے ایک شہر سے گزر رہا تھا۔ اپنے کسی ملنے والے کے پاس جا رہا تھا۔ ایک جنازہ دیکھا جس میں مختصر سے آدمی تھے۔ میں نے کہا یا تو یہ کوئی پردیسی مسافر ہے یا کوئی غریب آدمی ہے' میں فوراً اس کے جنازے میں شامل ہوا تو مجھے پتہ چلا کہ یہ ایک ایسی بوڑھی خاتون کا جنازہ ہے جس کا تقسیم ہند و پاک میں سارا خاندان اجڑ گیا تھا' لٹ گیا تھا اور کچھ نہیں بچا تھا' یہ اکیلی رہ گئی تھی۔ میں نے اس کا جنازہ پڑھا تو مجھے محسوس ہوا کہ اس کو بخشش کیلئے کچھ سہارے کی ضرورت ہے۔ میرے پاس ستر ہزار کلمے کا نصاب تھا' میں نے ستر ہزار کلمہ اس کو بخش دیا اور میں حسب معمول پھر چلا گیا' رات کو میں نے خواب دیکھا اور انوکھا خواب دیکھا۔ خواب یہ دیکھا کہ ایک بہت بڑا حوض ہے اور اس میں میٹھا پانی ہے اور ایک بہت حسین وجمیل خاتون ہے جو اس حوض میں پیالے بھر بھر کر لوگوں کو پلا رہی ہے۔ میں نے کسی سے پوچھا یہ کون خاتون ہے؟ کہا کہ ایک اللہ والی ہے ابھی ابھی دنیا سے برزخ کی طرف آئی ہے۔ اللہ نے اس کی ڈیوٹی لگادی ہے کہ لوگوں کو میٹھا پانی پلاتی رہے۔ میں نے کہا کہ شاید مجھے دے یا نہ دے.....!!! لیکن دور سے اس خاتون کی خود آواز آئی کہ آؤ میں آپ کا انتظار کر رہی تھی.....!!! کہ یہ جو کچھ ملا ہے مجھے آپ کی وجہ سے ملا ہے۔ میں حیران ہوا کہ میں تو اس کو جانتا نہیں.....!!!

لوگوں کی غلطیوں پر پردہ ڈالنے کا اجر

میں اس کے قریب گیا تو جا کر دیکھا تو کہنے لگی: نہیں پہچانا....؟؟؟ میں نے کہا نہیں.....! کہنے لگی: وہی تو ہوں جس کو تم نے ستر ہزار کلمے کا نصاب بخشا تھا۔ میں حیران ہوگیا۔ وہ کہنی لگی کہ میرے پاس نیکیاں نہیں تھیں اور میں بہت.....بہت.....بُری حالت میں فوت ہوئی تھی۔ میرے سب وارث تقسیم ہند کے وقت ختم ہوگئے تھے۔ اس وقت میں جوان تھی' خوبصورت تھی' پہلے تو کچھ عرصہ میں بالکل درست اور نیکی کی طرف چلتی رہی۔ پھر مجھ سے کچھ غلطیاں ہوئیں..... پھر میں ان غلطیوں کی عادی بن گئی اور میں غلطیوں کی طرف مسلسل مائل ہونے لگی.....حتیٰ کہ میرا بڑھاپا آ گیا اور ان غلطیوں کی وجہ سے لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ اس لیے میرے جنازے پر کوئی بھی نہیں آیا اور میرے اوپر موت کی بہت سختی آئی تھی لیکن اللہ پاک نے آپ کو کہیں سے بھیج دیا اور اللہ نے مجھے مرنے کے بعد بتایا کہ اے! گنہگار بندی تو جانتی ہے کہ ہم نے اس جن کے دل میں تجھے ستر ہزار کلمہ پڑھ کر دینے کا کیوں ڈالا؟ ہمارے پاس تیری ایک نیکی تھی' وہ نیکی یہ تھی تو لوگوں کی غلطیوں پر پردہ ڈالتی تھی اور کہتی کہ اے اللہ! میں تو خود اس سے بڑی غلط ہوں' میں تو خود اس سے بڑی ناپاک ہوں اس لیے لوگوں کے عیبوں پر پردہ ڈال کر انہیں اچھالتی نہیں تھی بلکہ ان سے درگزر کرتی تھی۔

بس تیری یہ نیکی ہمیں پسند آئی اور اس نیکی کی وجہ سے ہم نے تیرا بخشش کا سامان کیا اور آج ہم نے تجھے بخش دیا اور پھر مجھے اللہ پاک نے فرمایا میری بندی دنیا میں کوئی بھی بندہ ہو مرد ہو یا عورت ہو' انسان ہو یا جن ہو وہ میرے بندوں کے عیبوں کی پردہ پوشی کرتا ہے' ان کے پردے رکھتا ہے تو میں کسی بھی شکل میں اس بندے کو معاف نہ کروں یہ میری رحمت کو گوارا نہیں' میں کوئی نہ کوئی راستہ اس کی بخشش کا نکالتا ہوں کیونکہ ساری زندگی اس نے میرے بندوں کی پردہ پوشی کی ہے تو اگر میں اس بندے کو نہیں بخشوں گا تو قیامت میں اس کی پردہ دری ہوگی' وہ سارے لوگوں کے سامنے رسوا ہوگا اور فرشتے اس کو گھسیٹ کر جہنم میں ڈالیں گے تو میری رحمت سے یہ گوارا نہیں کہ میں اس کی پردہ پوشی نہ کروں۔ لہٰذا جو میرے بندوں کی پردہ پوشی میں لگا رہتا ہے میں موت کے وقت کوئی نہ کوئی شکل اس کے لیے بناتا ہوں کہ اس کی بخشش کا کوئی سامان ہو جاتا ہے تو وہ حوض سے پیالہ پلانے والے خاتون کہنے لگی یہ سب کچھ تیری وجہ سے مجھے ملا ہے۔ آ...... میں تجھے پانی پلاؤں جب اس نے مجھے پانی پلایا ایسا لذیذ اور میٹھا اور شیریں پانی تھا جو زندگی بھر آج تک میں نے کبھی پیا تو پیا' چکھا تو چکھا ذائقہ سونگھا تو سونگھا کبھی سنا تک بھی نہیں تھا.....!!! (جاری ہے۔)

قارئین نوٹ فرمالیں۔۔۔!!!

قارئین! مارچ 2013ء کے شمارے ''جنات کے پیدائشی دوست'' میں اکبر بادشاہ کے خادم کا نام اصغر خادم لکھا گیا تھا جبکہ اصل نام اسفر خادم ہے۔ قارئین نوٹ فرمالیں۔

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

صحابہ کرامؓ واہل بیتؓ' اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں' بابرکت لمحات' اصلاح نفس' تزکیہ باطن' اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ' چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔ نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔

حیوانی انتقام کی حیرت انگیز سچی کہانی

گلزار احمد

پھر وہ میری طرف بڑھنا شروع ہوا اور ہمارے درمیان فاصلہ صرف چھ فٹ رہ گیا‘ میں خوفزدہ ہوا اور سائیکل پر سوار ہو کر واپس ہولیا‘ سائیکل پر سو گز جا کر پیچھے دیکھا تو وہ اژدہا اسی چھ فٹ کے فاصلے پر میرا تعاقب کر رہا تھا۔ میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے

میں محکمہ انہار میں سب انجینئر بھرتی ہوا اس وقت میں بنگلہ نہر قبول شاہ میں‘ جو تحصیل فاضلکا ضلع فیروز پور میں ہے‘ تعینات تھا‘ ایک صبح محمد دین میٹ کے ہمراہ سائیکل پر سوار راجباہ بانڈی والا کی ٹیل چیک کرنے گیا۔ جب ہم راجباہ کے پانچ میل طے کر چکے تو میٹ کا سائیکل پنکچر ہو گیا۔ ٹیل صرف ڈیڑھ میل پر تھا میں نے میٹ سے کہا کہ تم پنکچر لگاؤ میں ٹیل دیکھ آتا ہوں۔ میں ٹیل سے فقط سو گز کے فاصلے پر تھا جب میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا اژدہا راجباہ کی پٹڑی پر ایک کبوتر منہ میں دبائے ہوئے ہے۔ سانپ میں نے پہلے بھی دیکھے تھے اور خود مارے بھی تھے اس لیے بغیر تردد کے دو ڈھیلے مٹی کے اٹھائے اور اس پر پھینکے تاکہ وہ بھاگ جائے اور میرا راستہ صاف ہو جائے مگر وہ پھن پھیلا کر ڈیڑھ فٹ اونچا ہو گیا۔ میں نے آٹھ دس ڈھیلے اور پھینکے وہ ہر ڈھیلے سے پھن کو ادھر ادھر کر کے بچ جاتا۔

پھر وہ میری طرف بڑھنا شروع ہوا اور ہمارے درمیان فاصلہ صرف چھ فٹ رہ گیا‘ میں خوفزدہ ہوا اور سائیکل پر سوار ہو کر واپس ہولیا‘ سائیکل پر سو گز دور جا کر پیچھے دیکھا تو وہ اژدہا اسی چھ فٹ کے فاصلے پر میرا تعاقب کر رہا تھا۔ میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ اسی طرح میرا سانس پھول گیا‘ اس لمحے قدرت نے میری مدد کی راجباہ کا ایک موگہ آ گیا جو اکھیڑ کر تازہ بنایا گیا تھا اس کی تعمیر پکی اینٹوں سے ہوئی تھی اور اینٹوں کے روڑوں کا ڈھیر پاس ہی پڑا تھا۔ میں نے سائیکل پھینکا اور اس ڈھیر پر چڑھ کر اژدھے کو روڑے مارنے لگا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک روڑا اس کے پھن پر زور سے لگا اور وہ پٹڑی سے اتر کر کھیتوں کی جانب بھاگنے لگا میں نے تین چار روڑے اور مارے تو وہ موت کے منہ میں چلا گیا۔ میری آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا تھا‘ پانچ منٹ بعد ہوش آیا تو میں اینٹوں اور روڑوں کے ڈھیر پر بیٹھا تھا دیکھا تو اژدہا مجھ سے آٹھ فٹ فاصلہ پر مردہ پڑا تھا۔ اسی دوران میٹ بھی پہنچ گیا اور بولا ”ملک صاحب خیریت ہے نا؟“ پھر اس نے میرے بدن کا بغور مشاہدہ کیا میں نے کہا کہ اللہ نے میری جان بچالی ہے۔

میں تمام دن رات آرام کرتا رہا اور رات چھت کے اوپر چارپائی پر سو گیا۔ مستری رحمت دین نے چار آدمیوں کی ڈیوٹی لگائی کہ کوارٹر کے اردگرد رات کو لالٹین جلا کر پھرتے رہنا۔ اگر کوئی سانپ نظر آئے تو اسے مار دینا۔ اس نے سب کو ہدایت کی کہ یہ بات ملک صاحب کو مت بتانا۔ میں اگلے دن بھی خوفزدہ رہا۔

تین دن بعد فاضلکا جانے کا پروگرام بنایا۔ مستری رحمت ہمراہ تھا لیکن وہ سائیکل پر آٹھ فٹ پیچھے رہا۔ جب ہم بنگلے کا ریمپ ختم کر کے پٹڑی پر چڑھے تو مستری رحمت زور سے چلایا کہ ملک صاحب‘ سائیکل دوڑا کر چلے جاؤ‘ سانپ تمہارا پیچھا کر رہا ہے‘ میں بھاگا‘ سو گز پیچھے جا کر دیکھا تو رحمت دین سانپ پر ڈھیلے پھینک رہا تھا۔ میں لوٹا تو اس نے کہا کہ باری باری ڈھیلے مارتے ہیں‘ چنانچہ جب وہ ڈھیلے پکڑنے لگتا تو میں اژدہا کو مارتا اور جب میں ڈھیلے پکڑنے لگتا تو وہ اس کو مارتا۔ آخر رحمت دین اسے مارنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے چار فٹ گہرا گڑھا کھودا اور اس میں اس اژدھے کو دبا دیا۔ پھر ہم واپس آ گئے اور سفر ملتوی کر دیا۔

رحمت دین نے بتایا کہ آپ نے اور محمد دین نے پہلے اژدھے کو ویسے ہی چھوڑ دیا تھا دفن نہیں کیا تھا اس لیے مجھے ڈر تھا کہ اس کا جوڑا آئے گا‘ مردہ ساتھی کی آنکھوں میں دیکھے گا‘ پھر خوشبو لیے آپ سے بدلہ لینے کیلئے آئے گا۔ اس نے کہا کہ میں نے چھ آدمیوں کی دن رات ڈیوٹی لگائی تھی کہ نگرانی کریں‘ سانپ رات کو آتا‘ کوارٹر کے گرد گھومتا اور آپ تک پہنچنا چاہتا تھا مگر آدمیوں کی وجہ سے ایسا نہ کر سکا۔ آخر میں نے آپ کو فاضلکا چلنے کیلئے کہا۔ مجھے علم تھا کہ وہ آپ کا پیچھا کرے گا اور میں اسے موت سے ہمکنار کروں گا۔ سو میری تدبیر اللہ نے کارگر فرمائی اور ہم نے موذی اژدھے سے نجات پائی۔ رحمت دین نے کہا کہ ایسے اژدھے جوڑا ہوتے ہیں۔ اگر ایک کو مار کر دفن نہ کیا جائے تو قدرت نے انہیں یہ صلاحیت بخشی ہے کہ وہ خوشبو سے‘ شکل سے اپنے شکار کو پالیتے ہیں۔ دفن کرنے سے پہلے رحمت دین مستری نے فیتے سے اس کی لمبائی بھی ماپی تھی جو تیرہ فٹ 2 انچ تھی۔ عام آدمی تو اسے دیکھ کر ہی اپنے حواس گم کر دیتا۔

بڑی ترقی کا راز

مولانا وحید الدین خان

اس نے جوتے کی دکان میں ایک نئے کاروبار کی تصویر دیکھ لی۔ اس نے دکان کے نہ ہونے میں دکان کا ہونا دیکھ لیا

علم النفس کے ماہرین نے انسانی سوچ کی دو قسمیں کی ہیں کنورجنٹ تھنکنگ اور ڈاورجنٹ تھنکنگ۔ کنورجنٹ تھنکنگ یہ ہے کہ آدمی کی سوچ ایک ہی نقطہ کی طرف مائل رہے۔ ایک چیز اس کے فکر کی گرفت میں آئے مگر دوسری چیز اس کے فکر کی گرفت میں نہ آ سکے۔ یہ غیر تخلیقی فکر ہے۔

ڈاورجنٹ تھنکنگ کا معاملہ اس سے مختلف ہے۔ ڈاورجنٹ تھنکنگ یہ ہے کہ آدمی کی سوچ ایک رخ سے دوسرے رخ کی طرف مڑ جائے وہ ایک چیز کو دیکھے اور اس کے بعد اس کا ذہن دوسری چیز کی طرف منتقل ہو جائے۔ اسی کا دوسرا نام تخلیقی چیز ہے۔ ایک شخص کسی بستی میں جوتا خریدنے گیا۔ وہاں کی آبادی کافی بڑی تھی مگر وہاں جوتے کی دکان موجود نہ تھی اب ایک شخص وہ ہے جو اس تجربہ سے صرف یہ جانے کہ مذکورہ بستی میں جوتے کی دکان نہیں ہے یہ وہ شخص ہے جس کے اندر صرف کنورجنٹ تھنکنگ ہے۔ دوسرا شخص وہ ہے جس پر یہ تجربہ گزرا تو اس کا ذہن اس طرف منتقل ہو گیا کہ اس بستی میں جوتے کے گاہک ہیں مگر جوتے کی دکان نہیں‘ اس لیے اگر یہاں جوتے کی دکان کھولی جائے تو وہ بہت کامیاب ہو گی۔ اس نے فوراً وہاں جوتے کی ایک دکان کھول دی اور پھر زبردست نفع کمایا۔ یہ دوسرا شخص وہ ہے جس کے اندر ڈاورجنٹ تھنکنگ ہے۔ اس نے جوتے کی دکان میں ایک نئے کاروبار کی تصویر دیکھ لی۔ اس نے دکان کے نہ ہونے میں دکان کا ہونا دیکھ لیا۔ ڈاورجنٹ تھنکنگ کی صفت ان لوگوں میں ہوتی ہے جن کے اندر تخلیقیت کی صلاحیت ہو۔ یہی تخلیقیت تمام بڑی ترقیوں کی سب سے اہم شرط ہے۔ انہی لوگوں نے بڑی بڑی سائنسی دریافتیں کی ہیں جن کے اندر تخلیقی ذہن ہو۔ انہی لوگوں نے بڑے بڑے سائنسی کارنامے انجام دیئے ہیں جو تخلیقی ذہن کے مالک ہوں۔ وہی لوگ اعلیٰ تجارتی ترقیاں حاصل کرتے ہیں جو تخلیقی فکر کا ثبوت دے سکیں۔ اس دنیا میں پانے والا وہ ہے جس نے کھونے میں پانے کا راز دریافت کر لیا ہو۔

شیخ عبدالحمید عابدؔ، کاموکے

سانس کی ورزشوں سے صحت و توانائی

زبان کو منہ سے باہر نکال کر لمبائی کے رخ دہرا کر کے ٹیوب سی بنائیے' اب ''سی'' کی آواز نکالتے ہوئے ہوا کو اندر کھینچئے۔ پھر اسے مندرجہ بالا طریقوں کے مطابق روکیے اور ناک کے راستے خارج کردیجئے۔ یہ ورزش خون صاف کرتی ہے' بڑھی ہوئی بھوک کم کرتی ہے اور پیاس بجھاتی ہے

یقیناً آپ کی بھی خواہش ہے کہ آپ کبھی بیمار نہ پڑیں۔ بخار' بدہضمی' قبض' خون اور پھیپھڑوں کے امراض' تبخیر معدہ' کھانسی و دمہ' دردسر وغیرہ جیسے امراض آپ کے قریب نہ پھٹکیں۔ حافظہ تیز اور دماغ تروتازہ رہے۔ عمر میں دس پندرہ سال کا اضافہ ہوجائے۔ یہ سب ممکن ہے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس پر کوئی پیسہ خرچ ہوگا' نہ کوئی سخت اور تکلیف دہ قسم کی ورزشیں کرنی پڑیں گی۔ بس ان آسان سی ورزشوں کے لیے روزانہ صبح دس پندرہ منٹ نکالنے ہوں گے۔

یہ یوگا کی ورزشیں ہے جسے ہر جوان' بوڑھا اور بچہ ہر موسم میں کرسکتا ہے۔ یہ خواتین کے لیے بھی اتنی ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔ اسے ''پرانایام'' کہتے ہیں جس کے معنی ہیں سانس اور دوسری حیاتیاتی قوتوں کو کنٹرول کرنا۔

اس ورزش میں آپ سانس کو مکمل طور پر خارج کرتے ہیں۔ پھیپھڑے خالی کرکے آہستہ آہستہ تازہ ہوا اپنے پھیپھڑوں میں بھرتے ہیں اور جب ان میں مزید سانس کی گنجائش باقی نہیں رہتی تو جس حد تک آسانی سے اپنا سانس روک سکتے ہیں اسے روک کر دھیرے دھیرے ایک رفتار سے سانس مکمل طور پر خارج کردیتے ہیں۔ سانس لینے' روکنے اور خارج کرنے کا یہی عمل پرانایام کہلاتا ہے۔ اس ورزش کے بعد آپ اپنے اندر دماغی چستی اور توانائی محسوس کرتے ہیں۔ اس سے آپ کی سوچ درست ہوکر مایوسی اور پراگندہ ذہنی دور ہوتی محسوس ہوگی اور جب آپ اس کے مشاق ہوجائیں گے تو اپنے جسم میں آپ کو برقی رو سی دوڑتی محسوس ہونے لگے گی۔ کسی ٹانک کے استعمال کے بغیر ہر کمزور خود کو دھیرے دھیرے توانا محسوس کرنے لگے گا۔

اس حیرت انگیز ورزش کے مختلف طریقے ہیں۔ اس ورزش کے لیے بہترین جگہ دریا یا ندی' نہر' جھیل اور سمندر کا کنارا' کھلا باغ' کھیت یا میدان ہے۔ اگر ان جگہوں تک رسائی ممکن نہ ہو تو مکان کی چھت یا پھر کوئی ہوادار کمرہ بھی مناسب رہتا ہے۔ یوں تو یہ ورزش دن میں کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے' لیکن بہترین فوائد حاصل کرنے کے لیے اسے سورج نکلنے سے پہلے کرنا چاہیے' کیونکہ اس وقت ہوا میں آکسیجن خوب ہوتی ہے۔ ورزش کرتے وقت اعصاب میں کسی قسم کا تناؤ اور کھنچاؤ نہیں ہونا چاہیے۔ خود کو ذہنی الجھاؤ فکر و تشویش سے آزاد کرلیجئے۔ اس طرح آپ ورزش کرکے اور بھی پُرسکون ہوجائیں گے اور ذہنی یکسوئی بڑھ جائے گی۔

پہلا طریقہ: زمین پر صاف چادر' دری' چٹائی یا کمبل بچھا کر بیٹھ جائیے۔ ٹانگیں سامنے پھیلا دیجئے۔ اب دائیں ٹانگ کو ٹخنے سے پکڑ کر گھٹنے سے موڑ کر بائیں ران پر رکھ دیجئے۔ اب اس طرح بائیں ٹانگ موڑ کر دائیں ران پر رکھ لیجئے۔ ٹانگیں ٹھیک ٹھیک رانوں پر آنی چاہئیں۔ ابتدا میں یہ مشکل لگے گا لیکن رفتہ رفتہ عادت ہوجائے گی۔ بیٹھنے کا یہ انداز آلتی پالتی مارنا یا فٹ لاک کہلاتا ہے۔ اس حالت میں کمر اور گردن بالکل سیدھی رکھیے۔ ہاتھ گھٹنوں پر رکھ لیجئے۔ اس طرح بیٹھنا خود بہت مفید ورزش ہے۔ اس سے قوت ہضم بڑھتی اور بھوک خوب لگتی ہے۔ اس سے گٹھیا کی تکلیف بھی جوڑوں میں دوران خون کے بڑھنے سے ٹھیک ہونے لگتی ہے۔ بشرطیکہ ورم زیادہ نہ ہو۔ اس سے رانوں اور پیروں کے عضلات مضبوط ہوتے ہیں۔ ابتدا میں اسی انداز میں بیٹھ کر 5 منٹ تک سانس لینے اور خارج کرنے کا عمل کرتے رہیں۔ پانچ روز بعد روزانہ ایک ایک دو دو منٹ کا اضافہ کرتے جائیے۔

اب دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے دائیں طرف کا نتھنا بند کرلیجئے اور بائیں نتھنے سے آہستہ آہستہ تازہ ہوا اندر کھینچئے یہاں تک کہ پھیپھڑے پوری طرح بھر جائیں۔ اس ہوا کو زیادہ سے زیادہ دیر تک پھیپھڑوں میں روکنے کی کوشش کیجئے۔ سانس مزید روکنا مشکل ہو تو بہت آہستہ آہستہ داہنے نتھنے سے اسے خارج کردیجئے۔ دوسری بار بایاں نتھنا بند کیجئے اور داہنے نتھنے سے ہی پہلا عمل دہرائیے۔ ہوا پھیپھڑوں میں بھر جائے تو بائیں نتھنے سے خارج کردیجئے۔ اس طرح ایک چکر پورا ہوگا۔ یہ عمل پہلے دن پانچ بار کریں اور پھر اسے بڑھاتے ہوئے بیس مرتبہ تک لے جائیں۔

اس عمل کے دوران ذہن میں یہ تصور بٹھائیے کہ آپ کے اندر توازن فکر' رحم و دیانت' محبت و شرافت' خوشی' عفو و درگزر اور صداقت جیسی پاکیزہ صفات پیدا ہورہی ہیں اور حرص' جلن' ہوس اور لالچ جیسی شیطانی خصوصیات مٹ رہی ہیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو دل میں اسم ذات اللہ کا ورد کرتے رہیں۔

سانس اندر کھینچنے اور روکنے اور خارج کرنے کی مدت کا تناسب یہ رکھیے کہ اگر آپ چار سیکنڈ میں سانس اندر کھینچتے ہیں تو اسے سولہ سیکنڈ روکیے اور آٹھ سیکنڈ میں خارج کیجئے اور پھر آہستہ آہستہ اس کو بڑھاتے جائیے۔ یہ ورزش چلتے پھرتے کھڑے اور لیٹے ہوئے بھی کی جاسکتی ہے۔

اس ورزش سے قوتِ ہضم تیز ہوتی ہے' بلغم زائل ہوتا اور خون صاف ہوکر چہرے پر رونق آتی ہے۔ نیز آلتی پالتی مار کر بیٹھنے کے فائدے بھی حاصل ہوتے ہیں۔

دوسرا طریقہ: یہ پہلے طریقے کی بہ نسبت زیادہ اہم اور فائدہ مند ہے تاہم بہتر ہے کہ پہلے طریقے کا عادی ہونے کے بعد یہ طریقہ اپنایا جائے۔ پہلے بیان کیے گئے طریقے کے مطابق آلتی پالتی مار کر بیٹھیے۔ دونوں نتھنوں سے لمبا سانس لیجئے۔ سانس اتنا آہستہ لیجئے کہ آواز بالکل پیدا نہ ہو۔ پھیپھڑے ہوا سے پوری طرح بھر جائیں تو سانس کو زیادہ سے زیادہ دیر تک روکنے کی کوشش کیجئے اور پھر منہ یعنی ہونٹوں کو سیٹی بجانے کے انداز میں لاکر یعنی ہونٹ سکیڑ کر سانس خارج کیجئے۔

سانس اندر کھینچنے اور خارج کرنے میں کم از کم پانچ سیکنڈ لگنے چاہئیں۔ شروع میں آدھا منٹ سانس کو روکنے کی کوشش کیجئے اور پھر اسے بتدریج پانچ منٹ تک لے جائیے۔ یہ ورزش بھی چلتے پھرتے اور لیٹے لیٹے کی جاسکتی ہے۔ اس ورزش سے سر کی خشکی' دماغ کی گرمی اور دھندلاہٹ دور ہوجاتی ہے' قوت ہضم بڑھتی ہے' گلے سے بلغم اور رطوبت جیسے مادے خارج ہوتے ہیں۔ خون صاف ہوجاتا ہے' سانس کے پھولنے اور دمہ جیسے موذی امراض قریب نہیں پھٹکتے۔ اس ورزش کا عادی بلغمی اور اعصابی امراض کھانسی' بخار' تلی بڑھ جانے' ضعف معدہ اور پیچش وغیرہ جیسی شکایات سے محفوظ رہتا ہے۔

تیسرا طریقہ: زبان کو منہ سے باہر نکال کر لمبائی کے رخ دہرا کرکے ٹیوب سی بنائیے' اب ''سی'' کی آواز نکالتے ہوئے ہوا کو اندر کھینچئے۔ پھر اسے مندرجہ بالا طریقوں کے مطابق روکیے اور ناک کے راستے خارج کردیجئے۔ یہ ورزش خون صاف کرتی ہے' بڑھی ہوئی بھوک کم کرتی ہے اور پیاس بجھاتی ہے۔ اس کے علاوہ بخار' مختلف بیماریوں اور پیٹ کی خرابیوں سے بچاؤ کیلئے اکسیر ہے۔ موسم گرما میں یہ ورزش بے حد مفید ثابت ہوتی ہے اور طبیعت کی گراوٹ دور کرکے تازگی پیدا کرتی ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

خیرخواہی کا صلہ اور بدخواہی کا انجام

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

وہ ہمیشہ لوگوں کو خیرخواہی کی نصیحت کرتے تھے‘ ان کے ذہن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان (دین صرف خیرخواہی ہے) رہتا تھا‘ اس لیے وہ اپنے وعظ میں لوگوں کو بدخواہی سے حددرجہ احتراز اور ہمیشہ خیرخواہی کرنے کی بات کرتے تھے‘ وہ اپنا وعظ شروع کرتے تو ہمیشہ یہ الفاظ کہتے کہ لوگو! تم اپنی طرف سے ہمیشہ لوگوں کے ساتھ خیرخواہی کا معاملہ کرتے رہو‘ اگر تمہارے ساتھ کوئی برائی یا بدخواہی کرے گا تو اس کا مخالفت یا بدخواہی کرنا تمہاری طرف سے اس کیلئے خود کافی ہوگا۔ ایک بار خلیفہ وقت نے ان کا وعظ سنا‘ مثبت فکر اور لوگوں کو خیرخواہی کی مخلصانہ ترغیب سے وہ بہت متاثر ہوا اور اس نے اپنا خاص مشیر بنا کر ان کی نشست گاہ دربار میں اپنے برابر میں لگوا دی‘ درباری علماء کو شیخ احمد طولون کا یہ اعزاز نہ بھایا اور ان میں حسد پیدا ہوا‘ ان میں سے ایک درباری مصاحب عالم صاحب کو اس اعزاز کی حد درجہ تکلیف تھی‘ وہ روز بادشاہ کی نگاہ سے شیخ احمد طولون کو گرانے کی سوچتے رہے‘ ایک روز انہوں نے بادشاہ سے کہا کہ یہ شیخ احمد طولون جن کو آپ نے دربار میں مشیر بنایا ہے آپ کو متعفن دہن کہتے ہیں‘ اس لیے آپ سے بڑی کراہت کرتے ہیں‘ بادشاہ نے معلوم کیا کہ یہ آپ کیسے کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کل جب یہ دربار آئیں تو ان کو اپنے پاس بلانا‘ منہ پر کراہیت کی وجہ سے ہاتھ رکھ کر آئیں گے ادھر بادشاہ کو تو یہ سمجھایا اور ادھر احمد طولون سے بات کی کہ حضرت والا! اگر آپ کل صبح دربار جانے سے پہلے ناشتہ ہمارے یہاں کرلیں تو بہت خوشی ہوگی‘ ایک مومن وہ بھی عالم کی دعوت سمجھ کر انہوں نے قبول کرلیا‘ شیخ احمد طولون ناشتہ پر پہنچے تو وہاں روٹی کے ساتھ لہسن اور پیاز کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ انہیں اس عالم کے افلاس پر ترس آیا اور اس خیال سے خوب کھایا کہ ان کو احساس نہ ہو کہ غربت کی وجہ سے کچھ نظم نہیں کرسکا۔

ناشتہ سے فارغ ہوکر وہ دربار پہنچے اور حسب معمول اپنا وعظ کہا بادشاہ نے امتحان کے لیے ان کو اپنے پاس بلایا‘ منہ میں لہسن اور پیاز کی بو کی وجہ سے وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر بادشاہ کے پاس آئے‘ بادشاہ جلال میں آگیا اور اس کو یقین ہوگیا کہ احمد طولون مجھے متعفن دہن سمجھ کر مجھ سے کراہیت کرتے ہیں اس نے ایک فرمان نامہ اپنے گورنر کے نام جاری کیا جس میں لکھا کہ حامل فرمان عالم کو قتل کرکے ان کی کھال میں بھس بھر دو اور یہ فرمان لفافہ میں بند کرکے شیخ احمد طولون کو دیا اور کہا کہ اس کو لیکر فلاں گورنر کے پاس جانا۔

خلیفہ کا معمول تھا کہ جب وہ کسی کو فرمان لیکر اس گورنر کے پاس بھیجتا تو کچھ اعزاز و اکرام یا بڑے انعام دینے کیلئے بھیجتا وہ فرمان ہاتھ میں لیکر دربار سے نکلے‘ وہ مصاحب عالم دربار سے باہر نکلے تو انکے ہاتھ میں فرمان شاہی دیکھ کر ان کو حیرت ہوئی اور حسد بھی بڑھا‘ انہوں نے شیخ احمد طولون سے کہا کہ حضور اگر آپ مجھ پر احسان فرمائیں تو یہ فرمان شاہی میں گورنر کے پاس لے جاؤں‘ شیخ احمد طولون نے یہ خیال کیا کہ اس فرمان شاہی میں کوئی داد و دہش کا حکم ہوگا اور یہ عالم صاحب بڑے افلاس میں زندگی گزار رہے ہیں میرے پاس تو اللہ کا شکر ہے فراوانی ہے۔ وہ فرمان شاہی ان کو دیدیا‘ خوش خوش وہ فرمان شاہی لیکر گورنر کے پاس پہنچے‘ گورنر نے فرمان کو کھولا تو بتایا کہ اس میں یہ لکھا ہے کہ حامل فرمان کو قتل کردو‘ عالم صاحب کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی انہوں نے لاکھ خوشامد کی کہ یہ خط اصلاً شیخ احمد طولون کو بادشاہ نے دیا تھا‘ انہوں نے اس خیال سے کہ اس میں کچھ انعام دینے کو لکھا ہوگا مجھے دیدیا۔ مگر گورنر نے اس کی بات ماننے سے انکار کردیا اور کہا کہ میں خلیفہ کی حکم عدولی نہیں کرسکتا اس لیے حامل فرمان کو قتل کروا کر بھس بھروا دیا۔

اگلے روز صبح شیخ احمد طولون حسب معمول دربار میں پہنچے بادشاہ نے ان کو دربار میں دیکھ کر تعجب سے پوچھا آپ نے اس فرمان کا کیا کیا؟ شیخ احمد نے واقعہ بتایا تو بادشاہ نے کہا کہ اس فرمان میں آپ کو قتل کرکے کھال میں بھس بھرنے کا حکم تھا‘ شیخ نے افسوس اور حیرت سے پوچھا آپ نے یہ حکم میری کس خطا پر جاری کیا؟ بادشاہ نے کہا: آپ مجھے متعفن دہن کہتے ہیں‘ شیخ نے کہا العیاذ باللہ آپ نے کیسے سمجھا؟ بادشاہ نے کہا میں نے آپ کو دربار میں بلایا تھا تو آپ کراہت کی وجہ سے منہ پر ہاتھ رکھ کر آئے تھے‘ شیخ نے کہا کہ اس روز میں نے ان عالم کے یہاں لہسن اور پیاز کی چٹنی کے علاوہ کچھ نہیں کھایا تھا۔ میرے منہ میں بدبو آرہی تھی آپ کو تکلیف نہ ہو اس لیے میں نے اپنے ناک منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔ بادشاہ کو ان عالم صاحب کی اور شیخ

ہر بیماری سے شفاء

معدے کا مریض یہ روٹی ایک ہفتہ کھالے تو اس کے معدے کے تمام امراض ختم ہوجاتے ہیں اور نظام انہضام درست ہوجاتا ہے

اولاد نرینہ کیلئے خاص عمل

ہمارے خاندان میں جس عورت نے بھی یہ عمل کیا اللہ پاک نے اس کو بیٹے کی نعمت سے نوازا۔ عمل یہ ہے:۔

سورۂ مریم‘ سورۂ محمدؐ اور سورۂ یوسفؑ ایک ایک مرتبہ پڑھ کے پانی کی بوتل پر دم کردیں اور عورت حمل کے پہلے یا دوسرے مہینے سے وہ پانی پیے اس بوتل سے پانی ختم نہ ہونے دیں بلکہ جیسے ہی پانی کم ہو اس میں اور پانی ڈال دیں۔ انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ **(حنا رشید‘ ڈیرہ اسماعیل خان)**

لوز موشن کا عجیب نسخہ

سبز پودینہ دھوپ میں رکھ کر سُکھا لیں پھر اس کو پاؤڈر کریں اور آدھا چمچہ صبح و شام کھالیں اور اوپر سے پانی پی لیں اس سے لوز موشن ٹھیک ہوجاتے ہیں اور معدہ ٹھنڈا کردیتا ہے۔

سر کی خشکی دور کرنے کیلئے: سر کی خشکی دور کرنے کے لیے ایک پاؤ دہی میں دو چمچ قطرے سرسوں کا تیل ڈال لیں اور سر پر لگالیں 2 گھنٹے بعد سر دھولیں۔

فوڈ پوائزن کیلئے: فوڈ پوائزن کیلئے پیاز کا رس ایک چمچ پی لیں اس سے معدہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ **(سندس ملک‘ ٹیکسلا)**

ہر بیماری سے شفاء کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیًّا فِی الْاَنْبِیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔ یہ درود شریف شروع میں اور آخر تین تین مرتبہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَاسَلَامُ ۔ تین ہزار مرتبہ پڑھے اور مریض پر دم کریں یا پانی پر دم کرکے پلائیں۔ تین روز یا پانچ روز یا سات روز۔ انشاء اللہ بہت اچھے نتائج ملیں گے۔ **(چوہدری منظور احمد‘ بہاولپور)**

معدے کے امراض کیلئے

اگر کسی کا معدہ خراب رہتا ہو اور ہاضمے کا نظام بگڑ چکا ہو تو اس کیلئے 2 کچے سیبوں کا رس نکال کر اس میں ایک یا دو روٹیوں کا آٹا گوندھیں‘ اس میں نمک نہیں ملانا‘ معدے کا مریض یہ روٹی ایک ہفتہ کھالے تو اس کے معدے کے تمام امراض ختم ہوجاتے ہیں اور نظام انہضام درست ہوجاتا ہے۔ **(زاہد‘ کوئٹہ)**

ایم بی رضا' کراچی

گلاب خوشبو بھی بیماریوں کا علاج بھی

خون کی حدت' تیزابیت کی زیادتی یا گرم اشیاء کے کثرت استعمال سے منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں گلاب کے سفوف کو عرق گلاب کے ساتھ استعمال کریں۔ نیز اس کے سفوف کو منہ میں لگائیں۔

پاکستان میں گلاب کا پھول اس قدر معروف و مانوس ہے کہ یہ ہر گھر میں کسی نہ کسی صورت میں ضرور پایا جاتا ہے یا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہماری نوجوان نسل اسے بطور عطر وخوشبو کے بصد شوق لگاتی ہے۔ گلاب کے پھول کو نا صرف گھروں میں بلکہ محفلوں کو سجانے کے کام بھی لاتے ہیں۔ گویا اس سے بیشمار فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔ گلاب کو طبی طور پر مختلف صورتوں میں بطور سفوف' حب' معجون اور عرق وعطر کے استعمال کرایا جاتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں اس کے فوائد پر ایک نظر ڈالی جارہی ہے۔ جو قارئین کے لیے پرازمعلومات ہوگا۔

اورام دماغی: دماغی پردوں کے اورام میں اس کا سفوف کھانا اور ضماد کرنا نافع ہے۔ **بے خوابی:** ایسے مریض جنہیں بے خوابی کا عارضہ ہو ان کے دماغ کو تقویت دے کر بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ **سردرد:** گرمی کے سردرد میں گلاب کا ضماداً و سفوفاً استعمال مفید ہے۔

آنکھوں کی سرخی: آنکھوں کی سرخی کا مرض عام ہے۔ اسے دور کرنے کیلئے عرق گلاب سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں۔ **منہ کی بدبو:** منہ سے بدبو آنے کی صورت میں اس کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں۔

منہ کے چھالے: خون کی حدت' تیزابیت کی زیادتی یا گرم اشیاء کے کثرت استعمال سے منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں گلاب کے سفوف کو عرق گلاب کے ساتھ استعمال کریں۔ نیز اس کے سفوف کو منہ میں لگائیں۔

پیاس کی شدت: معدے کی تیزابیت' حدت اور تبخیر کی بناء پر پیاس کی شدت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اسے دور کرنے کے لیے اس کا عرق نفع بخش تاثیر رکھتا ہے۔

نفث الدم: منہ یا مسوڑھوں سے خون آنے کی صورت میں گلاب کے جوشاندے کا استعمال بہت ہی موثر عمل ہے۔ استعمال کرایا جاتا ہے۔

ریح المعدہ: پیٹ میں ریاح' گیس یا تبخیر کی زیادتی کی صورت میں بے چینی اور بے سکونی پیدا ہوجاتی ہے ایسی کیفیت میں اس کے سفوف کا استعمال شفائی اثرات رکھتا ہے۔ **اسہال کبدی:** جگر کا اسہال ایک ایسی سخت تکلیف ہے جو کسی دوائی سے شاید ہی ٹھیک ہو۔ اس میں صرف اور صرف گلاب پر ہی بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔

دل کی کمزوری کا لاجواب علاج: دل کی کمزوری اور دل کی دھڑکن کی تیزی میں گلاب کے سفوف آدھا چمچ اور ایک کپ عرق گلاب کا استعمال دن میں دو مرتبہ مفید ہے۔

حابس اسہال: آنتوں کی خراش' کمزوری یا خونی وصفراوی رطوبت کے باعث جو اسہال لاحق ہوتے ہیں ان میں گلاب کا بطور سفوف یا عرق کے استعمال نہایت ہی کارآمد ہے۔

جسمانی بدبو سے نجات پایئے: بعض اشخاص ایسے ہوتے ہیں جن کے جسم کے کسی ظاہری حصے مثلاً بغل' کنج ران یا پاؤں سے بدبو آتی ہے سو اسے دور کرنے کیلئے ماؤف حصہ پر گلاب کا لیپ کریں۔ **پسینہ کی زیادتی:** جسم کے کسی ظاہری حصے مثلاً چھاتی یا ہاتھ سے پسینہ آنے لگتا ہے اور رکنے کا نام نہیں لیتا۔ ایسی صورت میں گلاب کے سفوف کو لیپ کرنے سے یہ تکلیف دور ہوجاتی ہے۔

جلد کا جل جانا: آگ سے جلد کے جل جانے والے زخم پر گلاب کے سفوف کو انڈے کی سفیدی میں ملا کر لگائیں اور نفع پائیں۔ **چیچک کے زخم:** عموماً بچوں کی جلد پر چیچک کے زخم پڑ جاتے ہیں۔ جو انسانی خوبصورتی کیلئے تکلیف دہ ہوتے ہیں اس میں گلاب کا سفوف ایک چمچ ایک کپ عرق گلاب میں ملا کر لیپ کریں۔

جریان واحتلام: نوجوانوں کے امراض وجریان واحتلام میں اس کا استعمال فوری فائدہ پہنچاتا ہے۔ آدھا کپ عرق گلاب روزانہ پییں۔

پیشاب کی جلن: پیشاب جل کر آنا یا پاخانے کی جلن میں گلاب کا استعمال مفید ہے۔

سیلان الرحم: عورتوں کے مرض سیلان الرحم میں آدھا کپ عرق گلاب دن میں ایک استعمال کریں۔

قبض: قبض' جسے ام الامراض کا نام دیا گیا ہے میں گلاب سے تیار ہونے والی گلقند' شافی علاج ہے۔ **ورم جگر:** ورم جگر میں اسی گلاب سے تیار ہونے والی معجون دبید الورد کا استعمال اس سے نجات کا باعث ہے۔ **سرمہ جات:** آنکھ کے مختلف امراض میں عرق گلاب سے تیار کردہ سرمہ جات استعمال کرائے جاتے ہیں جو آنکھوں کیلئے خصوصی طور پر نفع بخش ہیں۔

چہرہ کی خوبصورتی: چہرہ کی رنگت کو صاف وشفاف بنانے اور چھائیوں وداغ دھبوں کو دور کرنے کیلئے گلاب سے تیار کردہ یہ نسخہ بہت ہی کارآمد ہے۔ عرق گلاب 10 گرام' ویزلین 50 گرام' عرق لیموں 5 گرام' کافور 5 گرام کو باہم ملالیں اور چہرے پر لگائیں۔ گلاب ایک سدابہار پھول ہے جو اپنی رنگت کے حوالے سے تمام ناظرین کیلئے جاذب نظر ہے ویسے بھی گلاب کا حضرت انسان کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ حضرت انسان نے گلاب کے پھول کو مختلف صورتوں میں استعمال کیا ہے۔ مگر اس کے ساتھ میں آج تک کوئی کمی واقع نہیں ہوئی بلکہ اس کی افادیت میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اپریل' مئی میں اس پھول پر بہار آتی ہے اور اہل نظر اس سے اپنی بستیاں آباد کرکے خاص نمائشوں کا اہتمام کرتے ہیں جو شائقین کیلئے دلچسپی کا باعث ہوتی ہیں۔ گلاب کی مشہور اقسام تو چار ہیں۔ مثلاً سفید' سرخ' پیلا اور کالا مگر سائنسی ترقی نے جہاں دیگر اصناف میں نئی راہیں تلاش کی ہیں وہاں اس نے پھلوں اور پھولوں کی بھی بیشمار نئی اقسام ایجاد کرلی ہیں۔ اس لیے اب گلاب کی مکمل اقسام کا احاطہ کرنا ممکن نہیں۔ تاہم طبی اثرات کے لحاظ سے دیسی گلاب سب سے بڑھ کر ہے۔ دیسی گلاب لاہور اور چوہا سیدن شاہ کے مقام پر بکثرت پایا جاتا ہے۔

احمد کی دشمنی کا حال اور مخالفت کی خود سزا ملنے کا قدرتی فیصلہ سمجھ میں آیا تو بادشاہ وجد میں آگیا (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

(بقیہ: خیرخواہی کا صلہ اور بدخواہی کا انجام)

اور ان سے کہا کہ شیخ ایک دفعہ اپنی نصیحت پھر دہرایئے؟ شیخ نے وعظ شروع کیا حسب معمول یہ الفاظ دہرائے۔ لوگو! تم ہمیشہ اپنی طرف سے لوگوں کے ساتھ خیرخواہی کرتے رہو' اگر کوئی تمہارے ساتھ بدخواہی

درس روحانیت وامن اور میرے امتحان

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا نام حافظ سعد مسعود ہے' میں آپ کے درس بہت شوق سے نیٹ پر درس سنتا ہوں بلکہ میرا پورا گھرانہ درس بڑی عقیدت سے درس سنتا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرے میٹرک کے پیپرز تھے میں بہت پریشان تھا ہروقت ایک ہی فکر مجھے کھائے جارہی تھی کہ میری تیاری بالکل بھی نہ تھی اور امتحان سر پر تھے۔ پھر میں نے درس کے آخر میں جو دعا ہوتی ہے اس میں رو رو کر اللہ سے دعا مانگی اللہ نے میری دعا قبول کی اور جب بھی میں پیپرز دینے جاتا تو پہلے صبح فجر کی نماز کے بعد روحانی غسل کرکے جو بھی پڑھتا وہی سوال میرے پیپرز میں آجاتے اور میرے تمام پیپرز اتنے زبردست ہوئے کہ مجھے یقین ہی نہیں آرہا تھا۔ **(حافظ سعد مسعود' کراچی)**

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ صدر

ہیپاٹائٹس علامات' بیماری اور شافی علاج

ہمارا اصرار ہے کہ جس طرح لوگ اپنے بلڈ پریشر اور شوگر کی طرف سے غافل ہونا پسند نہیں کرتے اور سال بہ سال یا ششماہی شوگر اور بلڈ پریشر چیک کرواتے رہتے ہیں اسی طرح انہیں چاہیے کہ وہ کبھی کبھی یرقان کیلئے بھی نبض چیک کرواتے رہیں

یہ انسانی جگر کا مرض ہے جس کی علامت آنکھوں کا پیلا پن ہے اس کا وائرس کئی قسم کا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی اقسام مختلف ہیں۔ **ہیپاٹائٹس اے:** بھوک کو ختم کردیتا ہے' جگر میں سوزش ہوجاتی ہے۔ **ہیپاٹائٹس بی (کالا یرقان):** آلودہ خون' پسینے اور جسم کے مختلف مادوں کے ذریعے ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل ہوجاتا ہے۔ یہ سب سے زیادہ خطرناک قسم ہے۔ **ہیپاٹائٹس سی:** اس میں عموماً بیس سے انتالیس سال کی عمر کے لوگ مبتلا ہوتے ہیں۔ عورتوں کے مقابلہ میں مردوں پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ خون سے پھیلنے والے وائرس کی وجہ سے مریض جوڑوں کے درد' سردرد' کھانسی' خراب گلا اور بخار میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

ہمارا اصرار ہے کہ جس طرح لوگ اپنے بلڈ پریشر اور شوگر کی طرف سے غافل ہونا پسند نہیں کرتے اور سال بہ سال یا ششماہی شوگر اور بلڈ پریشر چیک کرواتے رہتے ہیں اسی طرح انہیں چاہیے کہ وہ کبھی کبھی یرقان کیلئے بھی نبض چیک کرواتے رہیں۔ نبض پر ہی اصرار کیوں؟ اس لیے کہ جس قسم کے یرقان کی طرف ہم اشارہ کررہے ہیں وہ صرف نبض ہی میں ہوتا ہے ابھی وہ اتنا نمایاں نہیں ہوتا کہ خون میں اس کا سراغ لگایا جاسکتا ہو۔ ایسا اکثر ہوا ہے کہ علاج کے دوران یرقان کے مریض نے اپنے طور پر خون کا معائنہ کروایا اور جب اسے بتایا گیا کہ خون میں یرقان کے اثرات اب نہیں ہیں تو مطمئن ہوکر مریض نے بغیر مشورہ کے علاج چھوڑ دیا' نتیجہ یہ نکلا کہ کچھ دنوں کے بعد دوبارہ یرقان ہوگیا اور مریض پھر علاج کیلئے آگیا۔ یرقان کے علاج کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آنکھوں یا خون میں اس کا اثر نہ رہے۔ یہ تو زیادہ پانی پینے دو چار بوتل گلوکوز لگوانے سے بھی آنکھیں صاف ہوجاتی ہیں اور کچھ سرمے ایسے ہیں کہ جن کے آنکھوں میں لگانے سے آنکھیں صاف ہوجاتی ہیں اور کچھ قطرے ایسے ہیں کہ جن کو ناک میں ٹپکانے سے آنکھوں میں یرقان کا اثر نظر نہیں آتا مگر کیا یہ علاج ہے؟ کیونکہ پہلے لکھا جاچکا ہے کہ یرقان مرض نہیں ہے یہ جگر یا اس کے متعلقات میں کہیں کسی بڑی خرابی کی نشاندہی ہے۔

یرقان کا بڑا سبب گندا پانی اور وہ گندگی ہے جو ہاتھوں کے ذریعے معدے تک پہنچتی ہے۔ اس لیے ہاتھوں کو ہمیشہ صابن سے دھوتے رہنا چاہیے۔ اس کے علاوہ آلات جراحی وآلات دندان سازی کو مناسب ادویات Cidex سے سٹریلائزڈ کرنے کا اہتمام' آلات حجام کی مکمل صفائی کا اہتمام' ہمیشہ نئی سوئی سے کان چھدوانا' عطائیوں سے بچوں کے ختنے کرانے سے پرہیز' کندہ کاری سے پرہیز' ٹیکہ لگواتے وقت نئی سرنج کا استعمال وغیرہ۔۔۔

ابتدائی علاج: موافق غذائیں: روٹی' نان' مونگ کی کھچڑی' ساگودانہ' مولی' گنڈیریاں' آش جو' چاول' دودھ اور اس کی جملہ پروڈکٹس (بالخصوص اونٹنی کا دودھ بہت مفید ہے) کم چربی والا گوشت' دالیں خشک فروٹ' کسٹرڈ' ملک شیک' لسی' شہد کا متواتر استعمال' سالن میں کوکنگ آئل ومصالحہ جات کا کم استعمال۔ **ناموافق غذائیں:** بالائی' کریم' آلو' اروی' زیادہ مصالحہ جات' زیادہ گھی۔

یرقان کے پس پردہ جو کچھ بھی ہے وہ آپ سے نہایت دانش مندی اور ہوشیاری کا مطالبہ کرتا ہے۔ عطائی ٹوٹکے منتر جنتر کے بجائے کسی بہت ہی فاضل اور ہوشیار طبیب سے باقاعدہ مشورہ کرنا چاہیے۔ البتہ ایک بات یاد رکھنی چاہیے کہ یرقان کے پس پردہ کوئی بھی مرض ہو یعنی یرقان خواہ کسی بھی مرض کے سبب سے ہو اس کی بنیاد صفراء کی کیمیاوی تحریک ہے۔ گویا یہ ایک بات بنیادی ہے جو یرقان کے تمام اسباب وامراض میں مشترک ہے لہٰذا اسی کو بنیاد بنا کر ہم حسب ذیل فوری علاج تجویز کررہے ہیں۔ سب سے پہلی تدبیر تو یہ ہے کہ مریض کو نسبتاً ٹھنڈے صاف ستھرے کمرے میں بالکل آرام سے لٹادیا جائے۔ مریض ہر قسم کی دماغی اور جسمانی مشقت کو چھوڑ دے اور بالکل آرام کرے دوسری تدبیر یہ ہے کہ صبح گاجر کا عمدہ مربہ صاف پانی سے دھوکر کھالیں اوپر سے ایک چائے کی چمچی سونف اور پانچ چھوٹی الائچیاں چھیل کر ایک کپ پانی میں جوش دے کر چھان کر ذرا سی چینی ملا کر پی لیں۔ یہ سونف الائچی کی چائے دن میں تین بار پئیں۔ تیسری تدبیر یہ ہے کہ پیٹھا کدو یا کسی بھی قسم کا کدو قتلے کرکے شوربے دار پکائیں۔ مصالحے کے طور پر دھنیا' سفید زیرہ' ادرک' کالی مرچ' ہلکا سا نمک' لہسن ڈالیں۔ سرخ یا ہری مرچ یا کسی قسم کا بھی گرم مصالحہ نہ ڈالیں نہ کھٹائی ڈالیں۔ شدید بھوک پر قتلے بھی کھالیں۔ شوربا بھی پی لیں بس اسی سے پیٹ بھرلیں مناسب تو یہی ہے کہ ایک دو روز تک تو اسی پر گزارہ کریں البتہ گرما' سردا' بیدانہ انار' کیلا' خربوزہ' گنڈیری گنا' تربوز وغیرہ بھی کھاسکتے ہیں مگر کسی قسم کا اناج نہ کھائیں پھر ایک دو دن کے بعد شدید بھوک پر چپاتی' دلیہ' مونگ کی دال چاول کی کھچڑی بھی کھاسکتے ہیں اور مولی' گاجر' کھیرا' لوکی' توری بھی بغیر مرچ گرم مصالحے کے پکا کر کھاسکتے ہیں۔ کمزوری محسوس کریں تو غذا کے ساتھ ہی خالص شہد بھی کھائیں۔ جہاں پپیتہ میسر ہو وہاں پپیتہ بھی کھاسکتے ہیں اور اگر انگور کا موسم ہو تو صاف پانی سے دھوکر انگور بھی کھاسکتے ہیں۔ گلوکوز وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ ان تدابیر سے یرقان کو فوراً افاقہ ہونے لگتا ہے اور اکثر وبیشتر مریض اپنے آپ کو بالکل ٹھیک محسوس کرنے لگتا ہے ظاہری علامات آنکھوں اور پیشاب کا پیلا پن جاتا رہتا ہے خون کی رپورٹ بھی نارمل آنے لگتی ہے اور جس قدر عطائی نسخے ٹونے ٹوٹکے ملک میں رائج ہیں ان سب سے زیادہ یہ تدبیر محفوظ اور مفید اور اصولی علاج پر مبنی ہیں مگر یاد رکھنا چاہیے کہ اس کے باوجود ہوشیار طبیب کی ضرورت اور اہمیت اپنی جگہ ہے جب تک نبض نہ دکھالیں مطمئن نہ ہوں کیونکہ یرقان اصفر کا تعلق ہمیشہ صفراء کے اجتماع سے ہوتا ہے جو جگر میں فعل مفرط کی وجہ سے ہوتا ہے اس کا سراغ بغیر نبض کے ممکن نہیں ہے۔

اس درج بالا نسخہ کے علاوہ عبقری کی مایہ ناز دوائی ہیپاٹائٹس نجات سیرپ دس بوتلوں کا کورس آزمائیں۔ **2۔** مولی کے پتوں کا رس نکالیں' جوان آدمی کیلئے یومیہ ایک پاؤ' دیسی شکر اس میں اتنی ملائیں کہ میٹھا ہوجائے' چھان کر ایک ہی وقت میں استعمال کریں۔ صرف سات روز مسلسل استعمال کریں۔ **3۔** ارجن کے پتے مٹی کے برتن میں شام کو بھگوئیں۔ صبح مل کر چھان پی لیں۔ پھر صبح کو بھگو کر شام کو پئیں۔ 21 روز متواتر یہ نسخہ استعمال میں لائیں۔ **4۔** لوکی کے بیج کا دودھ سردائی بنا کر پیتے رہیں' پیلے یرقان کیلئے بہت مفید ہے۔ **5۔** ایک پاؤ میتھرے (میتھی نہیں) اور ایک پاؤ الائچی خورد لیں۔ دونوں کو اکٹھا پیس لیں۔ ایک چمچ صبح اور ایک چمچ شام ہمراہ دودھ استعمال میں لائیں۔

مفتی محمد ولید الرشیدی

درود شریف سے جنت میں اپنا مقام دیکھئے

جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کو طلب کرنے کا ارادہ کرے پہلے اس کی ایسی مدح وثنا کرے جس کے وہ اہل ہیں۔ پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے اس کے بعد دعا مانگے' اس طرح وہ کامیاب ہونے اور مقصد کو حاصل کرنے کے قابل ہوگا

دنیا کی رسوائی سے محفوظ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ درود پاک کے فضائل میں سے دو یہ ہیں کہ اس کا پڑھنے والا دنیا کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی آبرو میں کوئی کمی نہیں آتی۔ (برکات درود شریف)

ایک بزرگ کا قول: ہم نے جو کچھ پایا ہے (خواہ وہ دنیاوی انعامات ہوں خواہ اخروی) سب کا سب درود پاک کی برکت سے پایا ہے۔ **(القول الجمیل عربی صفحہ ۱۰۳)**

حوروں کا تحفہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے میری امت تم میں جو مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھے گا اس کو جنت میں حوریں زیادہ دی جائیں گی۔ **(القول البدیع صفحہ ۱۲۶)**

دل کو زنگ سے صاف کرنے کا نسخہ

محمد بن القاسم سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر چیز کے لیے سامان غسل وطہارت ہوتا ہے اور مومنوں کے دل کو زنگ سے صاف کرنے کا سامان مجھ پر درود پڑھنا ہے۔ **(القول البدیع صفحہ ۱۳۵)**

حاجت پوری ہونے کا نسخہ

حضرت خواص رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: جس کسی کو کوئی حاجت ہو تو ہزار مرتبہ پوری توجہ کے ساتھ نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے' انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ **(حجۃ اللہ علی العالمین)**

زیارت رسول ﷺ کا عمل

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی قدس سرہ بیداری کی حالت میں جاگتے ہوئے 75 بار سید دو عالم ﷺ کی زیارت باسعادت سے مشرف ہوئے۔ خود فرماتے ہیں کہ میں اب تک بیداری کی حالت میں سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت سے 75 بار نوازا گیا ہوں اور جن احادیث مبارکہ کو محدثین نے ضعیف کہا ہے میں ان کے بارے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا کرتا ہوں۔ یہ سب درود شریف کو کثرت سے پڑھنے کا نتیجہ ہے۔ **(میزان کبریٰ ج ۱، ص ۴۲)**

مرنے سے قبل دیدار جنت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر دن میں ہزار مرتبہ درود پاک پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ (جائے رہائش) نہ دیکھ لے۔" **(القول البدیع ص ۱۲۶) (الترغیب والترہیب ص ۱۰۵) (کشف الغمہ ص ۱۷۱)**

درود پاک کی برکت سے کربیین پر رحم

شب معراج سرور دو عالم ﷺ نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ دیکھا کہ حضور ﷺ نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پر جلے ہوئے تھے۔ یہ دیکھ کر فرمایا: اے جبرائیل (علیہ السلام)! اس فرشتہ کو کیا ہوا؟ عرض کی یارسول اللہ ﷺ اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہر تباہ کرنے کیلئے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اسے رحم آ گیا یہ اسی طرح واپس آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے سزا دی ہے۔ یہ سن کر حبیب خدا ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل! (علیہ السلام) کیا اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: قرآن حکیم میں موجود ہے" جو توبہ کرے میں اسے بخش دیتا ہوں"

یہ سن کر سرور دو عالم ﷺ نے دربار الٰہی میں عرض کی: یااللہ! اس پر رحمت فرما' اس کی توبہ کو قبول فرما۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کی توبہ یہ ہے آپ پر دس بار درود پاک پڑھے۔ آپ ﷺ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا' اللہ تعالیٰ نے اس کو بال و پر عطا فرمائے اور وہ اوپر کو اُڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کی برکت سے "کروبیین" پر رحم فرمایا ہے۔ **(رونق المجالس ص 11)**

درود شریف کی برکت سے وزارت دوبارہ مل گئی

ایک ملک کے وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا' اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دوجہاں رحمۃ اللعالمین ﷺ تشریف فرما ہیں' میں براہ ادب جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو لیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا اور آنکھ کھل گئی۔ صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی' یہ برکت درود پاک کی ہے۔ **(سعادۃ الدارین ص ۱۳۴)**

مقصد حاصل کرنے کا عمل

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کو طلب کرنے کا ارادہ کرے پہلے اس کی ایسی مدح وثنا کرے جس کے وہ اہل ہیں۔ پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے اس کے بعد دعا مانگے' اس طرح وہ کامیاب ہونے اور مقصد کو حاصل کرنے کے قابل ہوگا۔ **(اس حدیث کو عبدالرزاق اور الطبرانی نے ان کے طریق سے الکبیر میں روایت کیا ہے)**

دل کو نفاق سے پاک کرنے کا نسخہ

حضرت علامہ مجد الدین الفیروز اپنی سند سے ابوالمظفر کا ذکر کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک دن غار کعب میں داخل ہوا تو میری ملاقات حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام سے ہوئی تو ان دونوں نبیوں نے مجھے حضور نبی اکرم ﷺ کی چند احادیث بتائیں۔ ان میں سے ایک تو یہ بھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھا نفاق سے اس کا دل یوں پاک ہو جاتا ہے جس طرح پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ **(درود شریف کی برکات)**

تین دن میں شرطیہ بخار ختم

جس کسی کو بخار ہو جس قسم کا بھی ہو اس نسخہ سے اللہ انشاء اللہ یقینی شفاء دے گا۔ **ھوالشافی:** ایک پیالہ شیر گرم دودھ اور ایک ایک چمچ تخم ملنگا جو گرمیوں میں شربت میں استعمال ہوتا ہے۔ صاف کر کے دودھ میں ملا کر رات کو سونے سے پہلے استعمال کریں' پھر بعد میں ہرگز پانی نہیں پینا۔ تین دن میں بخار ختم ہو جائے گا۔ یہ میرا بارہا کا آزمودہ نسخہ ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ **(محمد غیاث' پشاور)**

انوکھے راز، حقیقی طلسماتی دنیا کے ہوش ربا انکشافات اور جناتی وظائف

''جنات کا پیدائشی دوست'' میں کیا ہے؟

اگلے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں!

''جنات کا پیدائشی دوست'' سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیان نہیں، ہر ماہ سینکڑوں، ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آ گیا، ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ ماہنامہ عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم جیسی نابغہ روزگار اور اسرار میں لپٹی شخصیت کی حیرت انگیز زندگی منظر عام پر لایا ہے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت علامہ صاحب سے خاص مضمون لکھنے کی فرمائش کی گئی علامہ صاحب نے قارئین کی والہانہ وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے آمادگی کا اظہار کیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جون 2013ء کا شمارہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی عنایات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔ ☆ اللہ کی محبت اور قرب کے متلاشیوں کیلئے خاص الخاص تحفہ، ایک ایسا عمل جو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کو حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے براہ راست ملا۔ ☆ ''خواتین کے حسن و جمال کا آسان اور مؤثر روحانی راز'' خواتین ضرور پڑھیں۔ ☆ ''حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راست ملاقات اور باتیں کرنے کا آسان عمل'' ارواح سے براہ راست فیض پانے والوں کیلئے ایک قیمتی راز ☆ ''رزق کی بارش ہوجائے'' ایک جن کا عطا کردہ بے مثال راز۔ ☆ میاں بیوی کی محبت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات کا وظیفہ جو جنات کے گھروں میں پڑھا جاتا ہے اور بہت مجرب مانا جاتا ہے، گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔ ☆ بیرون ملک جانے کے خواہشمندوں کی آرزو کی تکمیل ہو اور غیب سے نظام بنے۔ ایک روح اور جنات کے ذریعے ملا تحفہ۔ جنات کی دنیا کے ایسے انوکھے راز جو زندگیوں میں راحت اور سکون بھر دیں۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور نئی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی دیں۔ **ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔** قیمت وہی 40 روپے

عبقری کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے
اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارجز ایک روپیہ بعد میں بالکل فری.........

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

84

ماہنامہ
عبقری
لاہور
®

جون 2013ء شعبان المعظم 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

رمضان کے مقدس لمحات اور آخری عشرے کا اعتکاف حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ گزاریں تفصیلات صفحہ نمبر 36 پر

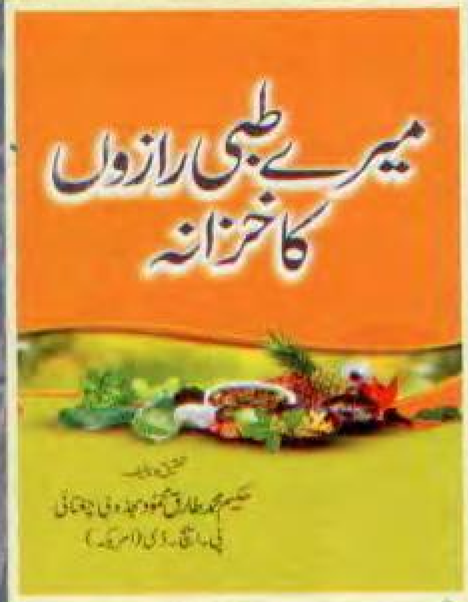

بلاشبہ و بلامبالغہ ہزاروں لوگوں کے آزمودہ و مجرب ماہنامہ عبقری کے زریں صفحات پر چھپنے والے گرانقدر طبی مضامین کا قابل فخر مجموعہ۔۔۔!

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی آمد (مرشد دورہ)
☆ منڈی بہاؤالدین ☆ ایبٹ آباد
☆ ضلع باغ کشمیر ☆ راولاکوٹ
☆ جھنگ ☆ جہلم ☆ میلسی

تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

انتظار کی گھڑیاں ختم
جنات کا پیدائشی دوست خاص نمبر
انوکھے راز، ہوش ربا انکشافات اور جناتی وظائف اسی شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔

- امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راست احادیث پوچھئے
- خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کا سفرنامہ
- برڈ فلو اور ہر قسم کی الرجی کیلئے قدرتی نسخہ
- اپنے مرحوم والدین سے روزانہ ملاقات
- کالے جادو سے پانچ روز میں نجات
- ایک ہفتے میں نوے فیصد بیماری ختم
- شادی میں رکاوٹ ڈالنے والا جن
- بچوں کو ذہین، طاقتور بنانے کا نسخہ
- پیٹ کی بیماریوں کا لاہوتی علاج
- موتی مسجد میں نوافل کی برکت
- رجال الغیب بنانے والا وظیفہ
- کمزوری نظر کا بہترین نسخہ

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

عبقریِ حِسانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿القرآن﴾

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 1 | جلد نمبر 8 | جولائی 2013ء رمضان المبارک 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور جولائی 2013ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

محمد طارق محمود نے اظہار سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

رمضان میں بہترین صدقہ جاریہ

رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں۔۔۔! نور کی بارشوں۔۔۔! اعمال صالحہ کی بہاروں اور سعادت کے دن اور رحمتوں کی راتوں سے بہترین انداز میں لطف اندوز ہونے کیلئے ماہنامہ عبقری لایا آپ کیلئے مثالی روزہ بہترین صحت۔۔۔ ایسے گھریلو مشروبات جو جھلستی گرمی میں پیاس کا احساس نہ ہونے دیں۔ اللہ کی محبت کے متلاشیوں کیلئے ایسے آسان اعمال جو مقدس لمحات کو قیمتی بنا دیں۔ طب و روحانیت پر مشتمل وہ سب کچھ جو آپ چاہیں' سوچیں اور مانگیں۔ جولائی کا شمارہ پڑھنا نہ بھولیے۔۔۔! دوست احباب کو گفٹ کیجئے' مساجد' ہسپتالوں اور جیلوں میں تقسیم کرکے دکھی انسانیت کی خدمت کرکے اپنی دنیا و آخرت سنوار لیجئے۔ تقسیم کرنیوالوں کیلئے خاص رعایت۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کرائیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 042-37552384,37597605,37586453 پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت ہے' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنیوالے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ موبائل: 0322-4688313

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
2	رمضان کی ایک رات میں عبادات کا ثواب' حال دل
3	جو خود کو مٹائے گا' وہ پائے گا
4	صحابہ اہل بیتؓ کا روزہ اور تقویٰ
5	روزے کی طبی افادیت پر جدید سائنس کی نظر
6	مچھلی کے پیٹ میں قرآن کی حقانیت
7	فلمی رسالے پڑھنے کا بھیانک انجام
8	حضور پاک ﷺ نے کس عمل پر چوما
9	کامیاب بچہ کامیاب مستقبل
10	روزہ' تھکن اور بے خوابی کا قدرتی علاج
11	رمضان میں گرما کھایئے اور امراض بھگایئے
12	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
14	معدے کے زخم اور السر کا خاندانی راز
15	ہندو کو قرآن سے فیض کیسے ملا؟
16	سانس میں ذکر بسانے کا سائنسی طریقہ
17	سعادت کی گھڑیوں میں مقبول عبادات
18	قارئین کے سوال قارئین کے جواب
19	لیلۃ القدر میں کیا کیا جائے؟
20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
22	جنات کا پیدائشی دوست
24	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
25	منہ اور گلے کی بیماریوں میں پودینہ کا کمال
26	خواتین پوچھتی ہیں؟
27	گرمی اور حبس میں لیموں کے فائدے
28	غلط عادات چھوڑیئے پرسکون زندگی گزاریئے
29	گرمی کی شدت اور اتو کھا مشروب
30	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
31	شاید یہ تمہارا آخری رمضان ہو۔۔۔!!!
32	پیارے بچو! جانتے ہو روزہ کیا ہے؟
33	چاک و چوبند رہنے کے انوکھے راز
34	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج
36	جادو یا بیماری۔۔۔! تشخیص خود کیجئے
37	عبقری وظیفے سے حج کیسے ہوا؟
38	رمضان روحانی' ذہنی اور بدنی بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ
39	افطاری کی غذائیں' بیماریاں اور علاج
40	روح کی بیماریاں' علامات اور علاج
41	شاہ عبدالقدوسؒ کے روحانی وظائف
42	راہ خدا میں خرچ کرنے کی نیت کی برکت
43	آخر شوہر صاحبان کیوں نہیں سوچتے؟
44	جنات کا دیا کباب کھایا اور زندگی برباد
45	جولائی حفظان صحت کے اصولوں پر گزاریں
46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
47	مایوس لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زرسالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچارہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوۃ ہے یا صدقہ

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

www.ubqari.org

جنات سے ڈرنا چھوڑ یئے۔۔۔!!!

جن چھلانگ مار کر بھاگ نکلا: حضرت سیدنا مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک میرے سامنے ایک لڑکا آ کر کھڑا ہوگیا، میں اسے پکڑنے کیلئے بڑھا تو اس نے چھلانگ ماری اور دیوار کے پیچھے جا پڑا۔ میں نے اس کے گرنے کی آواز سنی۔ اس کے بعد وہ پھر کبھی میرے پاس نہیں آیا۔ پھر فرمایا: ''جنات تم (انسانوں) سے اسی طرح ڈرتے ہیں جس طرح تم جنات سے ڈرتے ہو۔'' **(لقط المرجان فی احکام الجان، ص ۱۸۴)** **شیطان ہم سے گھبراتا ہے:** حضرت سیدنا مجاہد سے ہی مروی ہے کہ جتنا تم (انسانوں) میں سے کوئی شیطان سے گھبراتا ہے شیطان اس سے بھی زیادہ تم سے گھبراتا ہے لہٰذا جب وہ تمہارے سامنے آئے تو تم اس سے نہ گھبرایا کرو ورنہ وہ تم پر سوار ہوجائے گا البتہ تم اس کے مقابلہ کیلئے تیار ہوجایا کرو تو وہ بھاگ جائیگا۔ **(لقط المرجان فی احکام الجان، ص ۱۸۴)** **مومن جنات کا بسیرا:** امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم اپنے گھروں کے لئے قرآن پاک کا کچھ حصہ ذخیرہ کرلو اس لئے کہ جس گھر میں قرآن کی تلاوت کی جائے گی وہ گھر والوں کے لئے مانوس بن جائے گا اور اس کی خیر و برکت بڑھ جائے گی اور اس میں مومن جن رہائش اختیار کریں گے اور جب اس گھر میں تلاوت نہیں کی جائے گی تو وہ گھر اس کے رہنے والوں پر وحشت بن جائے گا اور اس کی خیر و برکت بھی کم ہوجائے گی اور اس میں کافر جنات بسیرا کرلیں گے۔ **(کنزل الاعمال کتاب المعیشۃ والعادات، ج ۱۵، ص ۱۶۷)** **عفریت سے حفاظت:** حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جبریل امین علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ عفریت جنات میں سے ہے جو آپ کے ساتھ مکر (عیاری) کرتا ہے لہٰذا آپ جب بھی اپنے بستر پر تشریف لے جائیں تو آیت الکرسی پڑھ لیا کریں۔'' **(لقط المرجان فی احکام الجان ص ۱۵۵)**

حالِ دل۔ جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا۔ ایڈیٹر کے قلم سے

جنات کا پیدائشی دوست مقبول کیوں ہوا؟

انسان صدیوں سے آزمائش دکھ اور تکلیفوں کی زندگی گزار رہا تھا۔ سائنس کے نام پر اسے سہولت اور سکھ کی کچھ سانسیں میسر آئیں' ساری دنیا کی انسانیت کی سائنس نے ایک ایسا طوفان مچایا جسے زمانے والوں نے کہا ''جادو وہ جو کہ سر چڑھ کر بولے'' ۔۔۔لیکن کچھ ہی عرصہ کے بعد لوگوں کو ایک احساس ہونا شروع ہوا کہ زندگی کا چین' سکھ' سہولت' عافیت' برکت سائنس کے نام پر انسان کی پہنچ سے دور ہوگئی ہے۔ سہولت کا عکس مگر حقیقت میں مشکلات کی تصویر بن گئی۔ اب اس کا حل چاہیے لیکن وہ کہاں سے ملے۔۔۔؟؟؟ پھر اس کے حل کیلئے ایک سائنسی سہولت کے بعد دوسری سہولت اور اس کے بعد تیسری سہولت پر محنت کی گئی لیکن انسانیت کا سسکنا' تڑپنا اور بلکنا کم نہ ہوا کیونکہ اس کا واحد حل صرف اور صرف روحانیت میں ہی رکھا ہوا تھا۔ مشکلات کے اس دور میں کچھ درد دل رکھنے والے لوگوں میں ایک شخصیت حضرت علامہ لاہوتی پراسراری مدظلہٗ کی بھی ہے جنہوں نے امت کی دکھتی نبضوں پر ہاتھ رکھا اور مسائل کے حل کیلئے اپنے سالہا سال کے مشاہدات اور تجربات کے جواہرات کی تجوری کھولی اور اس میں سے انمول موتی' انمول خزانے' انمول ہیرے اور انمول تجربات و مشاہدات مخلوق خدا کو بانٹے۔ میں حیران ہوں کہ علامہ صاحب کا کالم اتنی شدت اور شوق سے پڑھا جاتا ہے اور اتنی بے تابی سے اس کا انتظار کیا جاتا ہے کہ خود بعض اوقات مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگر کسی دفعہ غلطی سے یہ کالم نہ چھپا تو مخلوق خدا کا ردعمل کیا ہوگا اور مخلوق خدا کو ہم کیسے منائیں گے؟؟؟ قارئین! یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مخلوق کو کچھ روحانیت بھی چاہیے علامہ صاحب کی مہربانی کہ انہوں نے چھوٹے چھوٹے روحانی ٹپس کی شکل میں خلق خدا کو روحانی سکھ دیا اور دے رہے ہیں۔ لاکھوں لوگ ان کے روحانی ٹپس سے استفادہ کررہے ہیں اور ہمارے جو پاس ڈاک آتی ہے یا پھر لوگ آتے ہیں وہ اس بات سے خوش ہوتے ہیں کہ یہ سلسلہ چلتا رہے اور یہ کالم مسلسل رواں دواں رہے۔ آیئے! ہم ایک عہد کرتے ہیں کہ ہم علامہ صاحب کی تعلیمات کو کبھی نہیں بھولیں گے یعنی ہم روح کی دنیا کو بھول کر مادیت کی دنیا میں گم نہیں ہوجائیں گے اور گم شدہ لوگوں کو تلاش کرکے روح کی دنیا کی طرف مائل کریں گے۔

مت پوچھیں کیا ملتا ہے خرقہ پوشوں سے!: میں آپ کو کیا بتاؤں کہ اس درس روحانیت وامن کی محفل سے کیا کچھ ملتا ہے، میں آپ کو کیسے کیسے واقعات سناؤں، جو مجھے سننے کو ملتے ہیں۔ ہر ہفتہ میں کوئی اپنی کیا کیفیت بتاتا ہے، تو کوئی کیا بتاتا ہے، کئی خواتین وحضرات اپنے حالات خط کے ذریعے لکھ کے بھیجتے ہیں۔ آپ کو کیا معلوم لوگ کتنا اللہ کے دھیان کی طرف، اللہ کی محبت کی طرف رجوع ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ پتہ نہیں! ان کی وجہ سے ہمارا بھی کام بن جائے۔ فرمایا: ایک تائب کی وجہ سے جب رحمت کی بارش ہوتی ہے تو قریب بیٹھنے والوں کو بھی ملتی ہے اور وہ بھی اس سے محروم نہیں رہتے۔

سعادت سمجھیں، بوجھ نہ سمجھیں: وہ کریم ہے جب عطاؤں پہ آتا ہے پھر برتن نہیں دیکھتا پھر دے دیتا ہے، وہ کریم ہے، بے نیاز ہے، وہ دینے پہ آتا ہے تو بے حساب دیتا چلا جاتا ہے۔ ان نسبتوں کے ساتھ جڑے رہیں۔ سعادت سمجھ کر، بوجھ سمجھ کے نہیں۔ بشاشت کے ساتھ، اپنی ضرورت سمجھ کے، اپنی نسلوں کی ضرورت سمجھ کے، اپنی دنیا و آخرت کی خیروں کا ذریعہ سمجھ کے، دنیا کی مصیبتوں کے دور ہونے کا ذریعہ سمجھ کے اور دنیا و آخرت کی مشقتوں سے دور ہونے کا ذریعہ سمجھ کے جڑے رہیں، اپنے آپ کو جوڑے رکھیں۔

عمل ایک کا، قبولیت سب کی: کیا پتہ ان دینی مجالس میں کوئی ایسا بندہ ہو جس نے بیٹھے بیٹھے رب کو منا لیا ہو یا اللہ کو منانے کیلئے آیا ہو یا پھر اللہ پاک اس سے محبت کرتے ہوں۔ جیسے کہتے ہیں مسجد میں نماز کی صفیں ہوں، اس میں صفیں بہت ساری ہوتی ہیں لیکن اس میں ایک ہی بندہ ہوتا ہے، اس کی وجہ سے سب کی نماز قبول ہوجاتی ہے اور بعض اوقات حج میں چند بندے ہوتے ہیں یا ایک بندہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے سب کا حج قبول ہوجاتا ہے۔ کیوں اللہ والو...؟

ایک اللہ والے یہاں تک فرمانے لگے: لوگ قربانیاں کرتے ہیں، پتہ نہیں ان کا مال کیسا ہوتا ہے؟ بعض اوقات ان میں سے کسی ایک کی قربانی ایسی ہوتی ہے کہ اللہ جل شانہٗ اس کو مردود نہیں فرماتے اور اس کی وجہ سے اللہ سب کی قبول کرلیتے ہیں۔

رضا اور اطاعت، ہمارا جذبہ ہو: اس لئے اللہ پاک جل شانہٗ نے ان سعادتوں کو پانے کے مواقع دیئے ہیں، کیوں...؟ ہم جڑے کس نسبت کے ساتھ ہیں؟ ہمارے اندر ایک جذبہ ہے کہ "یا اللہ تو راضی ہوجا اور تیرے حبیب سرور کونین ﷺ کی محبت حاصل ہوجائے"۔ انشاء اللہ صرف یہی جذبہ ہے۔ ہمارے اندر یہ جذبہ بالکل نہیں ہے کہ ہم ہواؤں میں اڑنے لگ جائیں، ہم سے کرامات ظاہر ہونا شروع ہوجائیں۔ ہمارے اندر تو یہ جذبہ ہے "یا اللہ ہمارے اندر اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی محبت کی زندگی اور اس پہ استقامت عطا فرما" اچھا اب ہمیں اس نیت کا پہلا اجر تو مل گیا۔ فرمایا: نیت کا اجر پہلے ملتا ہے۔ ایک اللہ والے کہنے لگے: جو یہ نیت کرے یا اللہ! مرتے دم تک اسی نیت کے ساتھ، اسی

درس روحانیت وامن

عمل ایک کا' قبولیت سب کی

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

ہفتہ وار درس سے اقتباس

محبت کے ساتھ، اسی تعلق کے ساتھ رہوں گا۔ اللہ ایسا کریم ہے کہ موت تک اس کو، اس کا اجر عطا فرمادیتے ہیں اور اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔

اپنی نیت کو دہراتے رہیں: ہم اس لئے مل بیٹھے ہیں کہ "یا اللہ تو راضی ہوجا اور تیرا حبیب سرور کونین ﷺ کی محبت اور آپ ﷺ کا عشق نصیب ہوجائے" ہم اس لئے ملے ہیں، اس لئے بیٹھے ہیں! یہ میں اس لئے عرض کررہا ہوں کہ فرشتے بھی سن لیں ویسے فرشتوں پر تو دل کی کیفیت بھی اللہ پاک آشکارا کردیتے ہیں اور اگر کسی نے یہ نیت نہیں کی تو ایک دوسرے کو سن کے یہ نیت دہرالیں تاکہ نیت میں اگر کوئی کمی بیشی ہو تو اس کی نیت کی کمی بیشی کی وجہ سے اللہ کی رحمت رک نہ جائے۔ نیتوں کے بھی اثرات ہوتے ہیں۔ اس لیے اپنی نیت سوچوں جذبوں کو خالص اللہ کیلئے بنالیں۔ پھر ہی ایسی دینی مجالس کا نور اور برکات نصیب ہوتی ہیں۔

اللہ والو! آپ کا آنا مبارک ہو، یہ بیٹھنا مبارک ہے، یہ میں آپ کو حقیقتاً عرض کررہا ہوں آج کے دور میں لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو بھول گئے، ایسی مجالس ختم ہوگئیں، ان مجالس میں چند لوگ بیٹھ کے یا چند لوگ اس جذبے کے ساتھ آئے اور اس جذبے کو لے کر چلے گئے اور اس نیت سے پھر آئیں گے۔ کیا خیال ہے! اس جذبے پہ میرا رب قدر نہیں کرے گا.......؟ اور اپنی عطاؤں کی بارش نہیں فرمائے گا.......؟ اس سے بڑھ کر قدر دان کون ہے؟؟

مصروف اور فارغ کی عبادت کا فرق: میرا رب تو بہت ہی قدر دان ہے۔ فرمایا: "ایک فارغ آدمی اللہ کے حضور آیا اور ایک مصروف آدمی اللہ کے حضور آیا۔ مصروف آدمی نے فرائض پڑھے، سنتیں پڑھیں، واجبات پڑھے، نفل نہیں پڑھے اس نے کہا: بعد میں گھر جاکے پڑھ لوں گا یا نہیں پڑھ سکا اور فارغ آدمی نے سارے نوافل پڑھے۔ واجبات، سنت، فرائض دونوں نے پڑھے۔ اب جو حساب کتاب اور ثواب مصروف آدمی کو ملے گا وہ فارغ کو نہیں ملے گا حالانکہ اس نے تو عبادت زیادہ کی ہے لیکن میرا رب تو قدر دان ہے، وہ جانتا ہے کہ مصروف آدمی کیا چھوڑ کر آیا؟ اور فارغ آدمی کیا چھوڑ کر آیا؟ یہ فرصت چھوڑ کر آیا، میں نے اس کو دنیا کے جھمیلوں میں اور دنیا کی مصروفیت میں رکھا ہوا تھا، یہ دنیا کی مصروفیت کو چھوڑ کر آیا۔ مصروف نے سوچا: چھوڑ....!! اب میرے رب نے مجھے بلایا ہے، میں نے رب کے پاس حاضری دینی ہے۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے بارے میں مختصر بتاتا ہوں کہ بچپن سے ابھی تک اپنی پچاس سالہ زندگی میں سوائے والدین کے ہر رشتے سے نفرت اور منفی رویہ ہی ملا۔ جس کے نتیجے میں آہستہ آہستہ میرا ایمان کمزور ہوتا گیا۔ نیٹ پر ایک مرتبہ ایسے ہی بیٹھے بیٹھے آپ کی ویب سائٹ پر نظر پڑی تو اس میں آپ کا درس "اللہ کی معرفت" سنا تو لگا کہ پھر سے زندگی میری طرف لوٹنے لگی ہے۔ ایک آس---ایک امید---پھر سے کروٹ لینے لگی۔ میں لاہور ہی کا رہائشی ہوں اس لیے اس دن کے بعد سے ہر جمعرات آپ کے درس روحانیت وامن میں حاضر ہو رہا ہوں۔ درس کی برکت سے اللہ نے مجھے پھر اپنی طرف بلا لیا ہے اور اب تو میں نے پانچ وقت کی نماز بھی شروع کردی ہے اور جو اعمال درس میں بتائے جاتے ہیں وہ بھی جاری ہیں۔ **(نوید۔ لاہور)**

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری اول دوئم کا مطالعہ کریں۔

میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ سے کیا

موتی مسجد کا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے مئی 2012ء کا رسالہ پڑھا‘ خاص طور پر علامہ لاہوتی صاحب والا کالم پڑھ کر بہت مزہ آیا۔ جیسے جیسے پڑھتے گئے دلچسپی بڑھتی گئی‘ مجھے علامہ لاہوتی صاحب کو دیکھنے کا شوق پیدا ہوا‘ رات کو میں نے خواب میں انہیں دیکھ لیا۔ موتی مسجد کے بارے میں پڑھ کر اور اس کے کمالات پڑھ کر ہم لوگ اس منظر میں کھو گئے۔ ایسے جیسے جنت کے مناظر ہم دیکھ رہے ہیں پھر ہم لوگوں نے بھی موتی مسجد میں جانے کا فیصلہ کیا۔ ہم جب گئے تو موتی مسجد میں چند خواتین اور گنے چنے مرد وہاں نوافل ادا کرنے آئے ہوئے تھے اور عبقری رسالہ کی نسبت دیکھ کر سب اپنے اپنے لوگ لگ رہے تھے۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی نیت سے نوافل پڑھے اور نوافل کے بعد میں نے تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر تیسری مرتبہ جہاں **اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ** کا تکرار کرتا تھا۔ میں نے اسی طرح ٹوٹی پھوٹی کوشش کی۔ اس مسجد میں بہت سکون میسر ہورہا تھا۔ مجھے ایسا لگ رہا تھا جیسے اللہ کا نور برس رہا ہے۔ آپ نے جس طرح بتایا تھا کہ کبھی ہاتھ پھیلائیں‘ کبھی جھولی پھیلائیں اور جب میں سجدے میں گئی ایسے جیسے میں نے اللہ کی رحمت کو تھام لیا ہے۔ ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی طاقت نے مجھے تھام لیا ہے‘ اس دن میری عجیب کیفیت تھی‘ مجھے بہت مزہ آرہا تھا، دل مطمئن تھا‘ میں اللہ کا قرب پانے اور اس کو منانے کیلئے گئی تھی۔ کاش عبقری پہلے مل جاتا اور ہمیں اللہ کو منانے کا گر پہلے پتہ چل جاتا‘ ہم نے اتنی زندگی اندھیرے ہی میں گزار دی۔ عبقری اللہ تجھے سدا سلامت رکھے۔ واقعی عبقری نے تو اللہ کو منانے کی راہیں دکھادیں۔ اس وقت اللہ کی رحمت یقیناً جوش میں آگئی ہوگی۔ حکیم صاحب دعا کریں ہمیں اللہ مل جائے اللہ اپنی محبت کا جام پلادیں اور ہمیں اور ہماری نسلوں کو اپنے دین کی خدمت کیلئے قبول فرمائے۔

محترم حکیم صاحب! ہم لوگ دو ہفتوں کے بعد پھر گئے پھر ہم نے دیکھا کہ مسجد آباد ہوگئی تھی اور باجماعت نماز ہورہی تھی‘ یہ سب عبقری کی بدولت ہے کہ اس نے ویران مسجد کو آباد کردیا‘ اللہ عبقری کو نظر بد سے بچائے آمین۔ ہم نے وہاں ایک اور مسجد دیکھی جس کی چھت بھی نہیں تھی بالکل ٹوٹی پھوٹی اور ویران تھی ہم نے اس مسجد میں بھی نفل نماز پڑھی۔ (رابعہ قمر)

پیدائشی دوست کا وظیفہ اور میرے امتحان

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ کچھ عرصے سے پریشانیوں نے ہمارے گھر کا راستہ دیکھ لیا تھا‘ کچھ سال پہلے تمام حالات ٹھیک تھے‘ آپس میں محبت وخلوص سے رہتے تھے‘ رزق بھی اللہ بہت اچھا دیتا تھا۔ عبقری کے رسالے کے سارے سلسلے ہی میرے پسندیدہ ہیں مگر دو صفحات جو سب سے پہلے میں پڑھتی ہوں وہ ہیں **’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘** میں بہت شوق سے پڑھتی ہوں سورۂ اخلاص والا عمل جو پرندوں کو ہدیہ کیا جاتا ہے جس سے پرندے عمل کرنے والے کیلئے دعاؤں میں لگ جاتے ہیں۔ (اول وآخر تین بار درود شریف، ایک دفعہ سورۂ فاتحہ، تین دفعہ سورۂ اخلاص) پچھلے سال جب سے یہ چھپا تھا تب سے میں پڑھ رہی ہوں اور امتحان میں کامیابی مجھے اسی وظیفے ہی کی مدد سے ملی تھی‘ اس سے مجھے اور بھی بہت زیادہ فائدے حاصل ہوتے ہیں‘ گھریلو حالات بھی بہتر ہورہے ہیں‘ میں عبقری رسالے کو کبھی نہیں چھوڑوں گی۔ (ح،ن)

یاقہار کے ورد سے جادو ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ دن پہلے میرے ایک دوست نے فون کیا کہ ایک مریض کو دیکھنا ہے جلدی آؤ‘ میں نے اپنی مصروفیت کو مختصر کیا اور کچھ دیر بعد دوست کے پاس پہنچ گیا وہاں مریض کی حالت کچھ یوں تھی کہ چہرہ سیاہ‘ آنکھیں سرخ‘ طبیعت میں انتہائی بے چینی‘ جسم اور جوڑوں میں درد‘ بدہضمی اپنے عروج پر‘ وقفے وقفے سے ڈکار‘ ہاتھوں میں کپکپی‘ سلام دعا کے بعد میں نے پوچھا کیا ہوا بھائی؟ کہنے لگے قاری صاحب میرا حساب کرو میں بڑا پریشان ہوں۔ میں نے تشخیص کی تو کالا جادو معلوم ہوا میں نے ان سے کہا کہ آپ پر جادو ہوا ہے۔ کہنے لگے بڑے بڑے ڈاکٹروں سے دوائیاں لی ہیں کوئی دوائی اثر نہیں کرتی۔ بہت سے عاملوں سے پیروں سے تعویذ لیے ہیں دم کرایا ہے‘ گھر میں پیروں اور عاملوں کو بلوایا ہے کوئی بکرا لے کر چلا گیا‘ کوئی ہزاروں بٹور کر نکل گیا‘ دو چار تعویذ دیئے دم وغیرہ کیا اور چلے گئے‘ میری حالت بدستور ویسی ہی رہی‘ گھر میں بیوی بچوں کے ساتھ اکثر لڑائی رہتی ہے۔ معاشی تنگی بہت ہے‘ وقت سے پہلے تنخواہ ختم ہوجاتی ہے۔ کچھ پتہ نہیں لگتا پیسے کدھر چلے جاتے ہیں۔ غرضیکہ اس نے دکھوں کی ایک پٹاری کھول دی۔ مجھ سے کہنے لگے قاری صاحب مجھ پر ترس کھائیں میرا کچھ کریں‘ ورنہ کچھ دنوں بعد میں مرجاؤں گا۔

میں نے اس کو تسلی دی میں نے کہا کہ ایک ہفتہ علاج کریں‘ اللہ پر بھروسہ کریں اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے۔

حکیم صاحب! اصل بات جو میں آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ میں نے اس سے کہا کہ آپ کثرت سے پڑھیں۔ چلتے پھرتے‘ اٹھتے بیٹھتے مزید یہ بھی کہا کہ اس دوران آپ پر اثر مزید بڑھے گا جس وقت آپ پر اثر بڑھے جسم پر بوجھ محسوس ہو یا کوئی چیز دکھائی دے تو **یَاقَھَّارُ** بلند آواز سے پڑھنا شروع کردیں۔ اس نے میری ہدایات پر عمل کیا۔ حکیم صاحب..... حیرت انگیز..... انتہائی حیرت انگیز..... ایک ہفتہ بعد اس نے بتایا کہ میں بالکل ٹھیک ہوں اور کہنے لگا کہ تیسرے دن جسم پر بوجھ محسوس ہوا اور کالی کالی چیزیں دکھائی دیں تو میں نے بلند آواز سے **یَاقَھَّارُ** پڑھنا شروع کیا وہ بھی بڑھتی گئیں اور میں بھی اور بلند آواز سے پڑھتا رہا‘ کچھ دیر بعد وہ چیزیں ختم ہونا شروع ہوگئیں اور بالکل ختم ہوگئیں۔ اس کے بعد طبیعت آہستہ آہستہ ٹھیک ہونا شروع ہوگئی اور اب نوے فیصد ٹھیک ہوں۔ میں نے کہا کہ ایک ہفتہ اور پڑھو اور ساتھ تعویذ بھی دیئے مزید ایک ہفتے کے بعد ملاقات ہوئی بالکل تندرست تھے کوئی بیماری باقی نہیں بچی تھی۔ محترم حکیم صاحب! اس نے اتنی دعائیں دیں‘ اتنی دعائیں دیں‘ تقریباً دس منٹ مسلسل دعائیں دیتا رہا۔

اس کی دعائیں اتنی خلوص اور جذبات سے پر تھیں کہ میری آنکھوں میں آنسو آگئے۔ حکیم صاحب! اصل دعاؤں کے

مستحق تو آپ ہیں آپ اگر یہ تحریک شروع نہ کرتے‘ عبقری میں یہ قیمتی اور نایاب جوہر نہ چھاپتے تو ہم تو لکیر کے فقیر روایتی انداز سے مخصوص دائرے میں رہ کر کام کرتے تھے۔ اب تو الحمدللہ عبقری کی وجہ سے کافی سہولت اور وسعت ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی شایان شان جزائے خیر دے۔ آمین۔

ایک ہفتے میں نوے فیصد بیماری ختم

ادھیڑ عمر عورت کو دیکھنے کا موقع ملا‘ چلنا پھرنا دشوار‘ بیماریوں کا مجموعہ‘ کافی عرصہ سے بیمار‘ مہنگی مہنگی فیسوں والے ڈاکٹروں سے دوائیاں لے کر استعمال کیں جب تک دوائیاں کھاتی تھیں طبیعت کچھ سنبھل جاتی بعد میں پھر وہی حالت...... کچھ دن پہلے ان کو معدے کا درد شروع ہوا ہر قسم کا علاج بے سود کوئی دوائی بھی کارگر ثابت نہ ہوئی ان کے خاوند مجھے ویسے ہی لے گئے کہ اہلیہ تکلیف میں ہیں دم کردیں۔ محترمہ ہانپتی کانپتی چل کر آئیں‘ میں نے دم کیا‘ انہوں نے کہا کہ میرا احساب کریں۔ ان کا حساب کیا یعنی تشخیص کی تو پتہ چلا کہ پرانا جادو ہے‘ میں نے ان سے کہا کہ آپ پر بہت پرانا جادو ہے۔ آپ ایک ہفتہ علاج کریں انشاءاللہ بالکل ٹھیک ہوجائیں گے۔ میں نے ان کو یَاقَهَّارُ گیارہ تسبیح صبح اور گیارہ تسبیح شام کو پڑھنے کیلئے بتایا۔ حکیم صاحب یقین کیجئے ایک ہفتہ میں نوے فیصد بیماری ختم...... دوسرے ہفتے میں بالکل تندرست ہوگئیں۔ سالوں سے بیمار تھیں دو ہفتے میں بالکل ٹھیک ہوگئیں۔

یاقہار سے پرسکون نیند

ایک اور بزرگ ملے ان کو گھر کی پریشانیوں کی وجہ سے نیند نہیں آتی تھی‘ بے خوابی کی وجہ سے دوسری بیماریاں الرجی‘ بدہضمی‘ قبض‘ گیس‘ بے چینی‘ بے جا غصہ اور بات بات پر آسمان سر پر اٹھالینا...... مجھے کہنے لگے قاری صاحب کوئی ایسا تعویذ دو مجھے نیند آجائے۔ بہت پریشان ہوں میں نے ان سے کہا کہ رات کو جب سونے لگیں تو بیٹھ کر گیارہ تسبیح یَاقَهَّارُ کی پڑھیں۔ تیسرے دن ملے کہنے لگے کہ اللہ آپ کا بھلا کرے سکون آگیا‘ تیسری تسبیح تک پہنچتا ہوں نیند کی وجہ سے تسبیح ہاتھ سے گرجاتی ہے۔ اس کے بعد ایسی سکون کی نیند آتی ہے صبح تک کوئی پتہ نہیں ہوتا۔

کالے جادوگر کی توبہ

ہمارے ایک رشتہ دار جو کہ عامل ہیں اور موصوف کالا علم اور دوسرے غلط علم کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں‘ میری رشتہ دار ان سے بہت تنگ تھیں‘ گھریلو معاملات کی وجہ سے کچھ چپقلش ہوگئی اب عامل صاحب ان کے پیچھے پڑ گئے کبھی گھر سے تعویذ نکل رہے ہیں‘ کبھی سوئیاں نکل رہی ہیں‘ گھر میں اکثر لڑائی رہتی‘ گھریلو اخراجات میں تنگی‘ دوسرے رشتہ دار ہروقت خفا رہنے لگے۔ دوسرے عاملوں سے میری رشتہ دار تعویذ لیتی تھیں لیکن کچھ فرق نہ پڑتا۔ میں ایسے ہی ان سے ملنے گیا تو پریشانیوں سے بھری داستان سنائی۔ میں نے ان کو تسلی دی اور کہا کہ آپ ہروقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے‘ وضو بے وضو یَاقَهَّارُ پڑھیں اور چند دن بعد تماشہ دیکھیں۔ انہوں نے میری ہدایت پر پڑھنا شروع کردیا۔

ایک ہفتے بعد وہ عامل صاحب بیمار ہونا شروع ہوئے‘ پہلے پہلے معمولی بیماری پھر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی...... چالیس دن بعد اس کو اپنی جان کے لالے پڑ گئے...... کسی کو سمجھ نہ آئے کہ یہ کیا ہے؟ ایک دن اس کے ہاتھ پیر سیدھے ہوگئے گویا کہ آخری وقت ہے...... اس وقت اس نے تمام برے اعمال سے توبہ کی کہ آئندہ کسی پر ناجائز اور برا عمل نہیں کروں گا۔ خودبخود ہی اس کے دل میں داعیہ پیدا ہوا...... یہ کسی کو پتہ نہ چلا کہ اصل راز کیا ہے یہ سب یَاقَهَّارُ کی برکت تھی۔

یاقہار کے ذاتی مشاہدات

یہ تقریباً 23 رمضان 2012ء کی رات ڈیڑھ بجے کا وقت ہوگا میں ویران جگہ پر تھا‘ ایک تو درخت دوسرا اندھیرا بھی گہرا تھا اور لائٹ بھی نہیں تھی‘ مجھے ڈر لگا تو عبقری میں یَاقَهَّارُ کا پڑھا تھا میں نے پڑھنا شروع کردیا۔ مجھے بڑا اطمینان حاصل ہوا آپ نے ایک دفعہ بتادیا تھا کہ اکثر کتے اور خاص طور پر کالے کتے شریر جنات ہوتے ہیں۔ راستے میں ایک کتا تھا وہ سفید رنگ کا تھا میں نے اسے ڈرایا وہ ڈر گیا‘ اسی اثناء میں ایک کالا کتا پیچھے سے دوڑتے ہوئے آیا‘ مجھے آپ کی بات یاد آئی میں نے ایک دم جیسے کوئی بندہ ڈر کر بولتا ہے میں نے اونچی آواز میں یَاقَهَّارُ کہا تو کتا جو دوڑ کر میری طرف آرہا تھا ویسے ہی الٹے پاؤں بھاگ گیا۔ میں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور مجھے آپ پر یقین اور بھی زیادہ ہوگیا۔ کیونکہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بہت زیادہ ماننے والا ہوں اور ان کے ہر عمل کو یقین کے ساتھ کرتا ہوں۔

یاقہار اور ازدواجی تعلقات

علامہ صاحب نے فرمایا تھا کہ ازدواجی تعلقات سے پہلے گیارہ دفعہ یَاقَهَّارُ پڑھ لیا کریں۔ میں اپنے ازدواجی تعلقات سے مطمئن نہیں ہوتا تھا‘ مطلب میں ازدواجی تعلقات کے بعد مطمئن یا میری طلب ختم نہیں ہوتی تھی چاہے میں کئی دفعہ یہ عمل کرلوں۔ یَاقَهَّارُ کا عمل کرنے کے بعد میں مطمئن ہوا اور بلاوجہ شہوت اور جنون میں بڑا فرق آیا اور تبدیلی آئی۔ عبقری میں چھپے اس عمل نے میری بڑی مدد کی۔

یاقہار اور شیطان کی ناامیدی

حالات انسان کی طبیعت کے موافق نہ ہوں تو انسان دلبرداشتہ اور ناامید ہوجاتا ہے۔ میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ مومن کبھی بھی اپنے اللہ یا حالات سے پریشان ہوکر ناامید نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ پرامید رہتا ہے۔ ویسے بھی ناامیدی گناہ ہے۔ ایسے وقت میں جب انسان ناامید ہوجائے تو یَاقَهَّارُ کی کثرت کرے اللہ پاک بڑی مہربانی کرے گا کیونکہ میرے خیال سے یہ شیطان ہی ہے جو بندے کو اللہ سے ناامید کرواتا ہے۔ **(محمد رفیق‘ کوٹ ادو)**

یاقہار کا کمال اور اولاد نرینہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میرے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ میری اولاد نرینہ نہیں بچتی تھی‘ میرے بڑے بیٹے کے بعد جب بھی بیٹے کا حمل ہوتا تو میں بیمار ہوجاتی تھی‘ بڑے بیٹے کے بعد میرے تین بیٹے فوت ہوئے ہیں۔ دو حمل اولاد نرینہ کے ضائع ہوئے ہیں‘ اب پھر اللہ نے آس لگائی تو میں نے ہروقت ہر پل یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کردیا اور پورے نو ماہ یَاقَهَّارُ کا ورد کیا۔ میں نے خواب میں بھینسوں کو مرتے ہوئے دیکھا‘ گھر میں یَاقَهَّارُ کے تعویذ لگائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بائیس سال بعد بیٹے کی خوشی سے نوازا ہے جو کہ میرے بڑے بیٹے سے بائیس سال چھوٹا ہے۔ یہ یَاقَهَّارُ کا ہی کمال ہے کہ اللہ نے مجھے بیٹے جیسی نعمت سے نوازا۔ **(اہلیہ فضل الرحمن) (یاقہار کے نقش کا عمل صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں)**

یاقہار اور جنات سے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں صوبہ بلوچستان کے شہر ڈیرہ اللہ یار کے چھوٹے سے گاؤں میں رہتی ہوں یہ واقعہ عیدالفطر کے دوسرے دن 21 اگست کو میری بیٹی کے ساتھ

مسافران آخرت

عبقری کے مخلص ساتھی طارق راجپوت صاحب کی والدہ محترمہ رضائے الٰہی سے وفات پاچکی ہیں۔ مرحومہ نہایت عبادت گزار‘ نیک‘ صالحہ اور نفیس طبیعت کی حامل خاتون تھیں۔ قارئین سے التماس ہے کہ مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے خاص دعا فرمائیں۔

ہوا۔ میری بیٹی روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کر کے سوتی تھی۔ اس رات بھی قرآن پاک کی تلاوت کر کے سوئی تھی۔ ہم سب بھی سو رہے تھے تو میری بیٹی نے رات کے ساڑھے بارہ بجے ایک زوردار چیخ ماری' چیخ سن کر ہم سب اس کی چارپائی کی طرف آگئے تو میری بیٹی کی آنکھیں کھلی تھیں اور لمبے لمبے سانس لے رہی تھی' پانچ منٹ تک میں نے اور میرے بڑے بیٹے نے آیۃ الکرسی پڑھی پھر میری بیٹی نے بات کی اور کہا کہ ایک بدشکل آدمی بڑے پیٹ والا تھا وہ میری چارپائی کے قریب آیا اور اپنا ہاتھ مجھے لگا رہا تھا اس لیے میں نے چیخ ماری تھی' پھر میرے بڑے بیٹے نے علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا یَاقَھَّارُ کا ورد قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر زور زور سے کرنے لگا اس کے ساتھ ہی ہم سب نے یَاقَھَّارُ کا ورد شروع کیا۔ یَاقَھَّارُ کا ورد کرتے ہی ہمارے جسم کے بال کھڑے ہوگئے اور ہمیں سردی لگنے لگی۔ تھوڑی دیر بعد میں نے اپنی بیٹی سے کہا کہ اب ٹھیک ہو ہم سب سو جائیں......???

میری بیٹی نے کہا ہاں! اب میں ٹھیک ہوں' آپ سو جائیں ہم ابھی لیٹنے ہی تھے تو دس منٹ بعد میری بیٹی پھر سے لمبے لمبے سانس لینے لگی ہم سب پھر اس کی چارپائی پر گئے تو دیکھا تو میری بیٹی رو رہی تھی' ہم نے کہا شاید پاگل ہوگئی ہے' ہم نے پھر سے یَاقَھَّارُ کا ورد شروع کر دیا۔ میں نے اپنی بیٹی کا سر اپنی گود میں رکھ کر آیۃ الکرسی پڑھی۔ میں پوچھتی رہی بہت دیر بعد جب میں نے غصہ میں کہا کہ تم بتاتی کیوں نہیں۔ کیوں رو رہی ہو؟ پھر اس نے کہا کہ میرے پاس کچھ لوگ آئے جو مجھ سے کہہ رہے تھے کہ ہماری شادی تھی تم نے ہماری شادی ضائع کر دی ہے۔ یہ دیکھو تم نے ہماری مہندی گرا دی ہے۔ اس کے بعد ہم نے یَاقَھَّارُ کا ورد اور زیادہ شروع کر دیا۔ میری بیٹی اور زیادہ رونے لگی ہم نے کہا اب کیوں رو رہی ہو اس نے کہا کہ وہ سب کہہ رہے ہیں کہ یَاقَھَّارُ نہ پڑھو' آیۃ الکرسی نہ پڑھو' ہم یَاقَھَّارُ کا ورد اور زیادہ کرنے لگے' میری بیٹی پہلے رو رہی تھی اب ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس رہی تھی ہم نے کہا اب کیا ہوا؟ اس بار کہنے لگی کہ اب وہ بھاگ رہے ہیں۔ ہمارے گھر سے اپنا سارا سامان اٹھا کر جا رہے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے قد کے بونے ہیں۔ ان کے ساتھ بہت زیادہ سامان ہے سب ہمارے گھر سے دور ایک درخت کے نیچے جا کر بیٹھ گئے ہیں۔ ان میں سے ایک چھوٹے قد کا جوان پیچھے ہمارے گھر کی طرف دیکھ کر کہنے لگا۔ ہم واپس آئیں گے۔ پھر میری بیٹی نے اپنے بھائی سے کہا کہ صبح اس درخت کے پاس جا کر یَاقَھَّارُ کا ورد کرنا۔ تو میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ ان کو وہاں سے بھی بھگاؤ' اسی دوران میرا چھوٹا بیٹا میرے بڑے بیٹے سے کہنے لگا کہ بھیا گائے اور بچھڑے کو دیکھو جب میرے بیٹے نے دیکھا تو وہ گائے اور بچھڑا چارہ نہیں کھا رہے تھے اسی درخت کی طرف مسلسل دیکھے جا رہے ہیں جہاں وہ بونے جنات بیٹھے تھے۔ پھر ہم نے آیۃ الکرسی پڑھ کر اسی درخت کی طرف پھونک ماری جہاں جنات بیٹھے تھے پھر میری بیٹی کہنے لگے اب وہاں سے بھی بھاگ رہے ہیں ہمارے گھر کے قریب ایک سڑک تھی وہاں چلے گئے ہیں۔ اس کے بعد گائے اور بچھڑا ابھی چارہ کھانے میں مصروف ہوگئے اور میری بیٹی بھی ٹھیک ہوگئی پھر میرے شوہر نے بھی کہا کہ یہ بڑے پیٹ والا کالا شخص میری چارپائی کے قریب سے گزرا تھا اگر میری بیٹی چیخ نہ مارتی تو میری چیخ نکل جاتی۔ میرے بڑے بیٹے نے بھی کہا کہ میں نے بھی چیخ ماری تھی۔ **(فرزانہ یوسف میرپور میرس)**

یاقہار نہ پڑھ' میں تمہیں مالا مال کر دوں گی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ واقعہ میرے شوہر کے ساتھ ستمبر 2011ء میں ہوا ایک دفعہ وہ دن کو اکیلے کہیں سے آرہے تھے تو راستے میں ایک بچے نے انہیں پیچھے سے تھپڑ مارا اور ان کے سامنے آکر ہنسنے لگا' میرے شوہر نے اس بچے سے کہا کہ میں ابھی تجھے سبق سکھاتا ہوں......!!! پھر اس بچے کے پیچھے گئے تو ایک بڑھیا سامنے آگئی اس بڑھیا نے بچے کا ہاتھ پکڑ لیا بچے نے بڑھیا کو کہا کہ چھوڑو مجھے اس سے لڑنا ہے' بڑھیا کہنے لگی: کیوں اس کے پیچھے پڑ گئے ہوں' چھوڑ دو اسے...... بچہ کہنے لگا یہ میرے گھر سے گزر رہا ہے' میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔ بڑھیا زبردستی بچے کا ہاتھ پکڑ کر لے گئی' میرا شوہر ان کے پیچھے گیا کہ تم نے مجھے بلاوجہ تھپڑ کیوں مارا ہے اور وہ دونوں آگے آگے اور میرا شوہر ان کے پیچھے پیچھے......آگے جا کر وہ دونوں جھاڑیوں میں غائب ہوگئے۔ پھر میرے شوہر کو معلوم ہوا کہ یہ تو جنات ہیں پھر گھر آکر اپنے گدھے کے قریب گئے تو کہنے لگے کہ مجھے گدھے نے ٹانگ ماری ہے' پھر کہنے لگے میرے گدھے نے نہیں بلکہ اس کے ساتھ ایک دوسرا گدھا تھا جس نے مجھے ٹانگ ماری ہے۔ رات کو عشاء کے وقت کہنے لگے کہ اس نہر کے کنارے بہت سے لوگ آپس میں لڑ رہے ہیں۔ ایک آدمی بڑے قد والا ہے اس کے ہاتھ میں تلوار ہے وہ دوسرے چھوٹے قد والے لوگوں کی گردنیں کاٹ کر کھائے جا رہا ہے۔ رات کو بارش ہوئی ہم باہر صحن میں سو رہے تھے میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ اٹھو چارپائی اندر کریں' بارش ہو رہی ہے تو مجھے کہنے لگے کیسے اٹھوں میری ٹانگ تو ٹوٹی ہوئی ہے۔ اس طرح ساری رات ہمیں تنگ کرتے رہے نہ خود سوئے نہ دوسروں کو سونے دیا......ساری رات پاگلوں کی طرح باتیں کرتے رہے' ہم نے سمجھا شاید پاگل ہوگئے ہیں......پھر ہمیں معلوم ہوا کہ انہیں تو جنات نے ڈرایا ہے۔ صبح ہم انہیں کسی کے پاس دم کروانے کے لیے لے گئے تو انہوں نے بتایا کہ اسے جنات نے بہت زیادہ ڈرایا ہے۔ دم کروا کر ہم واپس آرہے تھے تو گھر تک تین گھنٹے کا سفر تھا سارے راستے میں آیۃ الکرسی پڑھتی رہی پھر مجھے کہنے لگے کیا پڑھ رہی ہو؟ میں نے گھبرا کر کہا میں تو حکیم صاحب کا دیا ہوا وظیفہ پڑھ رہی ہوں......پھر مجھے کہنے لگے یہ نہ پڑھو ورنہ میں گھر نہیں جاؤں گا۔ تم ان بیچاروں کے پر جلا رہی ہو......میں نے کہا میں پڑھوں گی جب یہ ہمارا احساس نہیں کرتے تو ہم کیوں ان کا احساس کریں۔ ساری رات انہوں نے ہمیں سونے نہیں دیا۔ ہم نے انہیں بہت دم تعویذ کرنے والوں کو دکھایا لیکن کہیں سے بھی انہیں آرام نہ آیا ایک سال تک یہی حالت رہی عجیب باتیں کرتے......عجیب حرکتیں کرتے...... اس دوران بہت زیادہ واقعات ہوئے تھے جن میں سے صرف چند میں نے اوپر لکھے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے نے جب عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری کا یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھا **(صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیح)** تو اس نے ہمیں بتایا اور میں نے اپنے شوہر کو بھی کہا کہ سارا دن یَاقَھَّارُ کا ورد کریں' اس دن سے لے کر آج تک ہمیں سکون ہے۔ اس کے بعد میرے شوہر کے پاس وہ جنات نہیں آئے۔ چند دن پہلے میرے شوہر مغرب کے وقت گھر سے باہر نکلے تو گھبرا کر آکر کہنے لگے کہ ایک عورت اچانک میرے سامنے آگئی اور کہنے لگی یَاقَھَّارُ نہ پڑھو میں تمہیں مالا مال کر دوں گی۔ میرے

گمشدہ لوگوں کیلئے آزمایا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا میگزین تقریباً ایک سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میرے پاس ایک عمل ہے جو میں نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے۔ یہ عمل گمشدہ انسانوں یا بھاگے ہوئے لوگوں اور نوکروں کیلئے ہے۔ ایک بڑے کاغذ کے چاروں کونوں پر یَاحَیُّ لکھ کر آدھی رات کو یا کسی بھی وقت دونوں ہاتھوں پر رکھ کر آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر دعا کریں۔ بہت جلد یا تو واپس آجائے گا یا اس کی خیریت اور صحیح خبر مل جائے گی۔ (ج، ر)

شوہر نے کہا اس سے کہ میں یَاقَہَّارُ پڑھنا نہیں چھوڑوں گا۔ (فرزانہ یوسف)

شادی میں رکاوٹ ڈالنے والا جن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کو بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور اس رسالے میں جن وظیفوں کی اجازت ہے وہ پڑھتی رہتی ہوں' ہر وقت مجھے عجیب و غریب خیالات آتے رہتے ہیں کوئی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا' غصہ بھی بہت آتا ہے۔ اب تو میں پہلے سے موٹی بھی ہوگئی ہوں اور چہرے پر دانے بھی نکلتے رہتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! گزشتہ ایک ماہ سے میں نے یَاقَہَّارُ والا وظیفہ (صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ) پڑھنا شروع کیا ہے آپ یقین کریں کہ میں نے ''جنات'' وغیرہ کو پہلے کبھی خواب میں یا کبھی حقیقت میں نہیں دیکھا تھا مگر اب مجھے جنات خواب میں اور حقیقت میں بھی نظر آنا شروع ہوگئے ہیں۔ اس وظیفے کے پڑھنے کے دو دن بعد ہی خواب میں مجھے ایک ''جن'' نظر آیا جس کا چہرہ بہت خوبصورت اور جسم بہت ہی بدصورت تھا' وہ مجھے دیکھ کر مسکرا رہا تھا پھر جیسے مجھے خواب میں ہی بتایا جا رہا ہے کہ یہ ہی تمہاری شادی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے' ڈر تو مجھے بہت لگا لیکن میں نے ابھی بھی یہ وظیفہ جاری رکھا ہوا ہے بلکہ اب تو اس کا نقش بنا کر اپنے کمرے میں بھی لگایا ہوا ہے اور اس کے نقش بنا کر پانی بھی پیتی ہوں۔ (نقش صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں)

یہ سب چیزیں مجھے رات کو سوتے وقت نظر آتی ہیں اور مجھے یَاقَہَّارُ پڑھنے سے منع کرتی ہیں۔ حکیم صاحب! اسی سال جون میں مجھ پر کبھی خون کے چھینٹے گرتے' کبھی کپڑوں میں کٹ لگے ہوتے تھے اور کبھی میرے آس پاس کیل وغیرہ گرتے تھے میری والدہ نے یہاں کسی بزرگ کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ کوئی حاسد دشمن آپ کی بیٹی کی شادی کی راہ میں رکاوٹ ڈال رہا ہے اور اس پر کسی چیز کا اثر بھی ہے۔ اس کا دشمن اس کو مارنے سے بھی گریز نہیں کر رہا۔ لہٰذا آپ کسی بڑے عامل کو دکھائیں۔ جو میری دسترس میں ہے میں اس حد تک اس کا علاج کرسکتا ہوں پھر انہوں نے 21 دن پڑھائی کی اور 21 دن چھوٹے گوشت کا صدقہ بھی دیا۔ ان کے علاج سے فرق تو پڑا لیکن جو فرق مجھے یَاقَہَّارُ کے پڑھنے سے پڑا ویسا نہیں تھا اور یَاقَہَّارُ پڑھنے کے بعد مجھے جنات بھی جلتے اور بھاگتے نظر آنے شروع ہوگئے۔ (ج، ج، اوکاڑہ)

یا قہار کا فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں بہت سی مالی مشکلات میں مبتلا تھا' مجھے نوکری سے سازش کرکے نکلوا دیا گیا تھا۔ میں نے عبقری کے سلسلہ وار مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے یَاقَہَّارُ والا عمل (صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیح) کیا تو میرے مسائل آہستہ آہستہ حل ہونا شروع ہوگئے اور اب الحمدللہ میری ملازمت کی بحالی کے بھی روشن امکانات ہوگئے ہیں۔ (ا س' لاہور)

یا قہار کا ذکر اور جنات عورتوں کا بین

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں آپ کے رسالے کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے یَاقَہَّارُ کا عمل روزانہ پڑھتی تھی۔ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز کے بعد یَاقَہَّارُ گیارہ سو مرتبہ پڑھا اور ذہن میں رکھا ''جو اللہ چاہ رہا ہے وہ میں چاہ رہی ہوں اور جو میں چاہ رہی ہوں وہی ہو رہا ہے'' رات کو خواب میں میں نے بہت سارے چراغوں میں تیل ڈالا' مٹی کے دیئے تھے ان کو میں نے تیل سے بھرا اور کچھ کو روشن کیا۔ اگلے دن جب میں نے پھر رات کو یَاقَہَّارُ کی بہت سی تسبیحات پڑھیں۔ رات کو سب سوگئے تھے امی اور میں جاگ رہے تھے تقریباً سوا ایک بجے کا وقت تھا' بجلی گئی ہوئی تھی' اچانک کتوں کے بھونکنے کی آوازیں آنا شروع ہوئیں پھر کتوں کے رونے کی آواز آئی' اس کے بعد تو ایسی آوازیں آئیں کہ میں بہت زیادہ خوفزدہ ہوگئی۔ بہت زیادہ عورتوں کے رونے کی آوازیں آنے لگیں۔ بالکل صاف آوازیں تھیں جیسے بہت ہی زیادہ عورتیں کسی فوتگی پر رو رہی ہوں۔ پہلے میں سمجھی کہ بلی رو رہی ہوگی لیکن وہ تو بالکل صاف عورتوں کے رونے کی آوازیں تھیں۔ میں نے امی سے بھی پوچھا کہ یہ کون رو رہا ہے؟ امی نے کہا بلیاں ہوں گی...... لیکن وہ آوازیں اور زیادہ ہوگئیں۔ میں اتنی مجبور ہوگئی کہ میں نے امی سے کہا کہ باہر جاکر دیکھیں پڑوس میں کوئی فوتگی تو نہیں ہوگئی لیکن امی نے کہا چپ کرکے لیٹی رہو مجھے بہت ہی زیادہ ڈر لگ رہا تھا میں نے آج تک کبھی ایسی آوازیں نہیں سنی تھیں۔ پھر میں نے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کردیا۔ اس دن کے بعد سے ہمارے گھر میں جیسے سکون سا ہوگیا اور مجھے پہلے کبھی کبھی ڈر لگتا تھا اب وہ نہیں لگتا۔ (م، ا، میانوالی)

یا قہار کا معجزہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پیشے کے لحاظ سے ایک فزیوتھراپسٹ ہوں' میرے پاس ایک مریض آیا تھا جس کا پاؤں خراب تھا' اس کو چلنے میں بڑی دشواری ہوتی تھی میں نے اس کا علاج بھی فزیوتھراپی سے شروع کیا اور ساتھ ہی اس کو یَاقَہَّارُ 3300 دفعہ روزانہ پڑھنے کا کہا وہ مریض جس نے تین ماہ سے پہلے ٹھیک نہیں ہونا تھا وہ صرف تین ہفتوں میں ٹھیک ہوگیا۔ یہ صرف یَاقَہَّارُ کی بدولت ٹھیک ہوا اس میں فزیوتھراپی کا کوئی کمال نہیں تھا۔ (ڈاکٹر تنویر خان' حسن ابدال)

یا قہار سے پرسکون موت

مجھے ایک نیوروسرجن نے ایک مریض ریفر کیا جو کہ تقریباً ایک ڈیڑھ سال سے بستر پر تھا' اس کو ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی تھی اور اس کی ٹانگیں سوکھ گئی تھیں' نچلا دھڑ کام نہیں کرتا تھا اس مریض کی بری حالت تھی میں نے اس کے گھر والوں کو سورۃ کافرون والا عمل جس میں 1001 مرتبہ سورۃ کافرون اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیل' پانی یا شہد پر دم کرنا ہوتا ہے' کرنے کو کہا ان لوگوں نے کیا اور ساتھ ہی میں نے مریض کو یَاقَہَّارُ کھلا پڑھنے کو کہا۔ یَاقَہَّارُ پڑھنے سے اس مریض کو اتنا سکون ملا کہ میں خود حیران رہ گیا حالانکہ اس سے پہلے وہ ہر وقت شدید تکلیف کی وجہ سے شور کرتا تھا اور گھر والوں کو تنگ کرتا رہتا تھا لیکن جب اس نے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کیا تو اسے سکون مل گیا۔ 18 دن بعد اس مریض کی ایک ٹانگ سوج گئی اس کی سوجن ادویات سے نہیں اتر رہی تھی وہ لوگ اس مریض کو ہسپتال لے گئے' ہسپتال والوں نے ٹیسٹ کیے تو پتہ چلا کہ کینسر تھا جو کہ باہر نکل آیا ہے۔ اس کو کوئی بیماری تھی وہ مریض کچھ دن زندہ رہا پھر مرگیا اس کے رشتہ دار کہہ رہے تھے کینسر آپ کی تھراپی سے نکلا ہے میں نے کہا اللہ والو یہ صرف یَاقَہَّارُ اور سورۃ کافرون کے عمل کی بدولت ہے اور وہ مرا تو سکون سے مرا۔ اللہ نے اس کا آخری وقت صرف اپنے ذکر کی وجہ سے آسان کردیا۔ وہ مریض ڈیڑھ سال سے بستر پر تڑپ رہا تھا۔

دوشیزاؤں کا شریر جنات سے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں علامہ لاہوتی صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کا بہت شوق سے مطالعہ کرتا ہوں اور بہت مستفید ہوتا ہوں۔ علامہ صاحب کے بتائے ہوئے وظائف سے بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا ہے

خاص کر یَاقَھَّارُ کا وظیفہ تھال میں پاؤں رکھ کر پڑھنا اس سے بہت فائدہ ہورہا ہے۔تھال میں پاؤں رکھ کر یَاقَھَّارُ پڑھنے والا عمل درج ذیل ہے:۔

یا قہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ

کچا برتن، پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبولیں، پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَھَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے، جس گناہ سے، جس عیب سے، جس بدکاری سے، یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کرکے بھی پڑھ سکتے ہیں۔وہ پڑھنا شروع کردیں۔روزانہ ایک وقت مقرر ہو قبلہ رخ بیٹھ کر، پانی روز بدلنا ہے، اس پانی کو گرا دیں۔اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے، گیارہ دن، اکیس دن، اکتیس دن، اکانوے دن۔آپ پڑھیں۔صبح وشام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

میں عرصہ 30 سال سے عملیات کا کام کررہا ہوں لیکن عبقری میں جنات کے بتائے وظائف کی کیا بات ہے۔عبقری تقریباً 8 ماہ سے پڑھ رہا ہوں یَاقَھَّارُ کے وظیفے سے الحمدللہ کئی لوگوں کو غلط جنات سے چھٹکارا مل رہا ہے۔میرے پاس جب بھی کوئی اس طرح کا کیس آتا ہے تو میں انہیں یَاقَھَّارُ کا عمل بتا دیتا ہوں الحمدللہ اس کے بہت زبردست رزلٹ مل رہے ہیں۔**(محمد ابراہیم احمد چشتی، ڈیرہ اسماعیل خان)**

یا قہار سے جادو ٹوٹ گیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ بہت زبردست ہے، خاص کر اس کا مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" نے تو کمال ہی کردیا ہے۔مجھ پر کسی نے جادو کروایا ہوا تھا جس کی وجہ سے میرے ہر کام میں رکاوٹ ہورہی تھی اور میں بہت زیادہ پریشان تھی۔پھر ایک دن عبقری کا رسالہ میری ہمسائی نے مجھے دیا تو اس میں یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پانی میں پاؤں ڈالنے والا کیا (اوپر درج ہے) تو محترم حکیم صاحب! آپ یقین کریں کہ مجھ کو اپنی امی کے بالوں میں لپٹے ہوئے اپنے بال جس میں تیلے، مٹی، دھاگے، تعویذ اور میرے استعمال کی چیزیں تھیں۔وہ شاپر مل گیا جس کو میں نے خود جاکر نہر میں ڈالا۔محترم حکیم صاحب! اس کے بعد میں نے چلتے پھرتے ہر وقت یَاقَھَّارُ کا وظیفہ کیا تو مجھ کو اپنے گھر میں ہندوؤں کے بنے ہوئے کچے کمرے کے سائیڈ پر دو آلے (چراغ دان) بنے ہوئے ہیں ادھر امی اپنے بال رکھتی تھیں اس میں سے کچھ بال ملے اور آپ یقین کریں کہ اس چراغ رکھنے والے آلے میں میری شناختی کارڈ والی تصویر، بڑے بڑے کیل، سفید لٹھے کے کپڑے، میرے بال، میری عینک کا ٹوٹا شیشہ، میرے کوٹ کا بٹن بہت نیچے مٹی میں دبا ہوا مجھ کو یَاقَھَّارُ کے صدقے مل گیا اور میں اب مکمل پرسکون ہوں۔**(ش،س،خ)**

یا قہار اور بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دو سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں میں آپ کو اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر روزانہ بہت دعائیں دیتی ہوں۔حکیم صاحب! اس میں جتنے بھی وظائف آتے ہیں میں سب کرنے کی کوشش کرتی ہوں اور ساری دوائیں بھی بنا کر استعمال کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔میری چار بیٹیاں ہیں مجھے ان کی شادی کے بہت مسائل تھے، محترم حکیم صاحب! آپ نے مجھے خط کے جواب میں انمول خزانہ پڑھنے کیلئے کہا تھا۔میں نے انمول خزانہ نمبر دو کے سوا لاکھ چار دفعہ پورے کیے ہیں اور یَاقَھَّارُ کے دس سوا لاکھ پورے کیے ہیں۔حکیم صاحب میری بیٹیوں کی شادی میں بہت رکاوٹ تھی یَاقَھَّارُ کی برکت سے میری دو بیٹیوں کی شادی ہوگئی ہے۔اس سے پہلے ہم لاکھوں روپے جھوٹے عاملوں کو دے چکے تھے لیکن کچھ بھی نہیں بنا۔ہم بہت پریشان تھے لیکن یَاقَھَّارُ اور دو انمول خزانے نے ایسے بگڑی بنائی کہ ہم سب حیران وپریشان ہوگئے اور بندشیں ٹوٹیں اور میری بیٹیوں کی شادیاں ہوگئیں۔**(مسز ساجدہ اقبال)**

مجھے عامل مل گیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمتوں کا سایہ رکھے دکھی انسانیت کی خدمت کرنے پر خداوند کریم بہت بڑے اجر سے نوازے آپ کا ماہنامہ عبقری مزید ترقی کرے۔پچھلے دو ماہ سے عبقری لینا شروع کیا ہے سب سے پہلے عبقری کسی جاننے والے کے ہاں سے پڑھنے کیلئے ملا اس میں یَاقَھَّارُ کے ذکر کے بارے میں پڑھا تو مجھے اپنا مسئلہ حل ہوتا ہوا نظر آیا۔میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا گھر بڑے عرصے سے جادو ٹونے کی نذر ہورہا ہے میرے پاس دو کمرے زیر استعمال ہیں جس میں میرے ساتھ بیوی بچے رہ رہے ہیں۔میرے پانچ بچے ہیں۔چار بیٹیاں اور ایک بیٹا۔باقی دو کمرے میرے والدین کے زیر استعمال ہیں۔ہمارے گھر میں ہر وقت بے چینی اور بے سکونی رہتی تھی، کبھی خون کے قطرے گرتے تھے، کبھی سوتے میں کوئی چیز ڈراتی تھی، کبھی میری بیوی کا گلا دبا دیا جاتا، کبھی کمروں سے بہت گندی بدبو آتی، کبھی ہانڈی پکانے کی خوشبو آتی، کبھی کسی جگہ سے تعویذ نکلتے.....میرا کاروبار چلتے چلتے رک جاتا پھر کسی عامل سے رجوع کرتا تو اچانک کاروبار بڑی تیزی سے چلتا لیکن ہمیشہ قرض دار ہی رہا.....ہر شخص گھر میں چھوٹی چھوٹی بات پر لڑائی جھگڑے کیلئے تیار رہتا۔حالانکہ ہمارے گھر کے سارے افراد نماز پنجگانہ اور قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں محلے کے بچے میری امی کے پاس پڑھتے ہیں۔گھر میں وقفے وقفے سے ختم القرآن بھی کراتا رہتا ہوں.....لیکن.....!!! جس وقت یَاقَھَّارُ کے بارے میں پڑھا تو ہم سب گھر والوں نے مل کر یَاقَھَّارُ گیارہ گیارہ سو مرتبہ صبح وشام پڑھنا شروع کردیا اور اب تک اس کی تعداد ایک لاکھ چالیس ہزار ہوگئی۔ذکر کے دوران ایک دن میرے خواب میں آیا کہ ایک بڑا چوہا میرے پاؤں کو کاٹ رہا ہے لیکن مجھ سے اٹھا نہیں جارہا، میری بیوی جو دوسرے کمرے میں سو رہی ہے میں اسے پکارتا ہوں لیکن وہ سنتی نہیں چوہا میرا پاؤں چھوڑ کر میری کمر کی طرف آتا ہے جب وہ میری کمر کے نیچے آتا ہے تو میں اسے خوب مسل دیتا ہوں۔اسی دوران میری آنکھ کھل جاتی ہے حالانکہ میں اپنے بستر پر روزانہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل، درود شریف کا ورد کرکے سوتا ہوں۔دوسرے دن میری بیوی نے بتایا کہ رات سوتے میں میرے بستر کے اوپر چوہیاں آئیں اور میں نے ماردیں.....میں نے گھر والوں کو یقین دلایا کہ یَاقَھَّارُ کی برکت سے شیطانی چیزیں ہمارا گھر چھوڑ رہی ہیں اور انہیں ذکر جاری رکھنے پر آمادہ کیا۔

لیکن.....!!! جب ذکر ایک لاکھ چالیس ہزار کی تعداد کو پہنچا تو فجر کی نماز کے بعد حسب معمول میں نے یَاقَھَّارُ کا ذکر کیا اس کے بعد میں تسبیح رکھ رہا تھا میری بیٹیاں سکول کی تیاری کررہی تھیں کپڑے نکالنے کے لیے الماری کھولی تو میری بڑی بیٹی کے کپڑوں پر تین عدد تعویذ جو سرخ سیاہی سے لکھے ہوئے ہیں ملے اس کے بعد تین تعویذ میری دوسری بیٹی کی اردو کی کتاب سے ملے جو کالی سیاہی سے لکھے ہوئے تھے۔جو سرخ تعویذ نکلے ان پر ہدایت درج تھی.....الگ الگ ایک پینے کیلئے ایک گلے میں ڈالنے کیلئے ایک کے اوپر درج تھا کہ والدہ کیلئے۔میرا یقین کامل ہوگیا ہے کہ مجھے وہ عامل مل گیا جس کی مجھے تلاش تھی۔میرا

مسئلہ اب 80 فیصد حل ہوچکا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (مظہر حسین)

یا قہار اور سورۂ اخلاص کے فضائل ہی فضائل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ سے یہی دعا ہے کہ آپ ہمیشہ سدا آباد رہیں اور امت مسلمہ ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ جناب ہوا یوں کہ ایک سال قبل اچانک میرے دماغ کے دائیں جانب کسی چیز نے قبضہ جمالیا' آہستہ آہستہ میرا دماغ بند ہوگیا اور آہستہ آہستہ میرے سوچنے کی قوت بھی جواب دے گئی' کبھی اِدھر اُدھر چلا جاتا اور پتہ بھی نہیں چلتا۔ خیر رورو کے مالک سے پناہ مانگی' یقینی طور پر یہ جو عمل ہے اس میں خدا کی مرضی ہے تو پناہ بھی وہ ہی دے گا اور حفاظت بھی وہ ہی کرے گا اور شفاء بھی وہ ہی دے گا۔ کافی عاملوں کو دکھایا' ایک عامل تو میرے پیچھے ہی پڑ گیا اور کام الٹا کردیا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ کسی نے میرے دماغ کے دائیں حصے پہ کیل ٹھونک دیا ہو۔ کوئی بتاتا کہ آسیب ہے' کوئی کیا...... بہرحال ایک اللہ والے بزرگ کے بیٹے کو طبیعت دکھانے کیلئے گیا تو انہوں نے کہا کہ آپ پہ اثرات ہیں کسی ظالم دوست نے بوتہ کروا کے کیل ٹھونک کر قبر میں دفن کردیا ہے انہوں نے پڑھائی کی کافی افاقہ ہوا۔ مجھے بے حد افسوس ہوا کہ کوئی میرے ساتھ بھی ایسا کرسکتا ہے۔ خیر ہر ایک عمل کا ایسا عمل ہے جس کی اسے سزا ملتی ہی ہے۔ اصل میں عبقری میں میں نے علامہ لاہوتی پراسراری کے عمل پڑھے تھے۔ یَاقَہَّارُ الگ الگ چار دفعہ لکھنا ہے' ایک نقش پینا ہے اور ایک لگانا اور ایک باندھنا ہے اور ایک نقش تکیہ کے نیچے رکھنا ہے تو ایسا ہی کیا الحمدللہ کافی افاقہ ہوا۔ دشمنوں اور جنوں پر ایسا قہر نازل ہوا کہ میں کیا بتاؤں......

یا قہار کے نقش کا عمل درج ذیل ہے

جو شخص یَاقَہَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی ''ی'' علیحدہ' ''ا'' علیحدہ' ''ق'' علیحدہ' ''ہ'' علیحدہ' پھر ''ا'' علیحدہ' اور ''ر'' علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ یعنی کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں لکھے اور کالی سیاہی گھلنے والی ہو جو پانی میں گھل جائے اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں' پی بھی سکتے ہیں اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں۔

دوسرا یہ کہ دو رکعت نفل پڑھنے ہیں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص ایک سو ایک مرتبہ پڑھنی ہے اور بعد سلام سجدہ میں جا کر گیارہ بار سورۂ اخلاص پھر اٹھ کر گیارہ مرتبہ اسی ترتیب سے گیارہ مرتبہ سجدہ کرنا ہے ہر سجدہ گیارہ مرتبہ اور اٹھ کر بھی گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے اور بعد میں دس مرتبہ استغفار اور دس مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد گیارہ منٹ تک دعا کرنی ہے پھر دیکھیں کیا کمالات ظاہر ہوتے ہیں۔ خدا کا کرم یقینی اور گارنٹی سے ہوگا اور ہر قسم کی قید چاہے وہ جنات' جادوگروں' انسانوں یا کسی بھی قسم کی ہو تو اٹھتے بیٹھتے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ رہائی مل جائے گی۔ بہت مجرب آزمودہ عمل ہے۔ (غلام مرتضیٰ پنوں عاقل)

لڑکی پر آیا جن اور یا قہار

ہاسٹل میں ایک لڑکی ہے جس کے امی ابو نہیں ہیں' اس کی طبیعت اکثر خراب ہوجاتی تھی لیکن ہاسٹل والے اس کو ہر بار ہاسپٹل لے کر جاتے۔ ایک بار رات کو لیٹ ٹائم اس کی طبیعت خراب ہوگئی اس رات میں بھی موجود تھی۔ اچانک اس نے سر پکڑ لیا کہنے لگی کہ میرا سر درد سے پھٹا جارہا ہے اور دل تنگ ہورہا ہے' باجی اسے روم سے باہر لان میں لے آئی اور اسے بنچ پر سلایا میں بھی ساتھ تھی' طبیعت اتنی خراب ہوگئی تھی کہ وہ بے ہوش ہوگئی' میں نے پہلے تو خزانہ نمبر 1 کا ورد اس پہ شروع کردیا لیکن وہ آنکھیں نہیں کھول رہی تھی میں حیران پریشان...... کہ انمول خزانہ نمبر 1 کیسے اثر نہیں کررہا......؟؟؟

اچانک اس کی طبیعت کے پیش نظر میں نے تیز آواز میں یَاقَہَّارُ کا ورد شروع کردیا اور سب لڑکیوں سے یہ ورد کرنے کا کہا...... ٹیچر اور سب لڑکیاں بہت زیادہ پریشان تھیں کہ اتنی رات گئے اسے کیسے ہسپتال لے کر جائیں میں نے سب کو تسلی دی اور یوں سب سے یَاقَہَّارُ کا ورد شروع کروادیا۔ کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ لڑکی کے بے سدھ جسم میں حرکت شروع ہوئی اور یوں اس کے بدن نے دائیں بائیں کروٹیں بدلنا شروع کردیں اور بالکل وہی آثار جیسے کسی پر جن ہوں اور جن کے جاتے ہوئے اس کے بدن پہ تکلیف کے آثار ہوتے ہیں جیسے بہت سختی سے بدن سے کوئی چیز نکل رہی ہو۔ لڑکیاں پریشان کہ اب کیا ہوگا......؟؟؟ اس کے جسم کو کیا ہوگیا تب میں سمجھ گئی کہ ضرور اس پہ جنات کے اثرات ہیں جو یَاقَہَّارُ کے سامنے اب نہیں ٹک سکتے۔ حالانکہ اس کی باجی کہہ رہی تھی کہ اس پہ جنات کے اثرات نہیں ہیں یوں ہم مسلسل پندرہ بیس منٹ تک ورد کرتے رہے آخر کار اس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولنا شروع کردیں تو سب کی جان میں جان آئی۔ حالانکہ اس سے پہلے پوری ڈاکٹری ٹریٹمنٹ لے کر طبیعت بحال ہوتی تھی۔ آخر (وہ لڑکی) بنچ سے اٹھ کھڑی ہوئی اور یوں آنکھیں ملنا شروع کردی جیسے نیند سے بیدار ہوئی اور اردگرد لڑکیوں کو دیکھ کر ہنسنے لگی کہ کیا بات ہے جو سب جمع ہیں۔ میں نے ازراہِ مذاق کہہ دیا کہ تم نے نیند پوری کرلی اب تم کتاب اٹھاؤ اور پڑھو ہم آرام کریں گے۔ اس کی باجی اور میڈم سب بہت خوش تھیں کہہ رہی تھیں کہ (ص) کی موجودگی میں اب ہمیں کسی ڈاکٹر کی ضرورت نہیں رہی۔ سب کو پھر سمجھایا کہ صرف (ص) نہیں بلکہ جو کوئی بھی یہ ورد کرے گا سب کو فائدہ ہوگا اور اس لڑکی کو نصیحت کی کہ تم اکثر اوقات یہی ورد کرتی رہو طبیعت بحال رہے گی۔ انشاء اللہ...... (ص، کوہاٹ)

غیر مسلم جنات اور یا قہار کا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے درس نیٹ پر سب گھر والے سنتے ہیں۔ آپ کی بیشتر کتابیں میرے زیر مطالعہ ہیں' عبقری پابندی سے سب گھر والے پڑھتے ہیں اس کے علاوہ اوراد و وظائف دن بھر جاری رہتے ہیں اللہ کا شکر ہے مجھے بہت فائدہ ہے خاص کر جو فائدہ علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون سے یَاقَہَّارُ والے عمل نے دیا وہ بیان سے باہر ہے۔

میرے گھر میں نہ جانے کب سے غیر مسلم جنات کی رہائش ہے جو جگہ چھوڑنے پر کسی حال میں تیار نہیں تھے' میری بچی جو ماشاء اللہ 24 سال کی ہے اس نے یَاقَہَّارُ کھلا پڑھا' خواب میں ان کی عورتیں آئیں اور بچی کو منع کیا اور اس کے ساتھ معاہدہ کیا اور کہا کہ ہم جاتے ہیں تم یہ وظیفہ نہ پڑھو...... لیکن بچی نے پڑھا...... پھر خواب میں دیکھا کہ لاتعداد لاشیں جارہی ہیں

جادو جنات کیلئے لاجواب حصار

ایک حصار جو کہ کمالات عزیزی کے اندر لکھا ہوا پڑھا اس کا طریقہ یوں ہے لفظ اللہ 14 مرتبہ لا الہ الا اللہ 41 مرتبہ الحی القیوم سے لیکر وھو العلی العظیم (آیۃ الکرسی) 41 مرتبہ۔ 786 مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں آسیب کا مریض تھا جب یہ حصار شروع کیا اور بھی دو چار حصار ہیں لیکن سب سے بہتر حصار مذکورہ بالا ہے جب یہ حصار کرکے سوتا ہوں جادو جن وغیرہ قریب نہیں آتے۔ میرے اوپر جادو کی بندش تھی لیکن اس حصار کی وجہ سے شیاطین کو جکڑے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ (عمر فاروق، لالہ موسیٰ)

لیکن میری بیٹی یہ وظیفہ پڑھتی رہی اور اب ہمیں وہ پہلے کی طرح تنگ نہیں کرتے اور ہر طرف سکون ہی سکون ہے۔ **(مرزا فصیح الدین، سکھر)**

میرا ضدی بخار اور یا قہار کا عمل

محترم و مکرم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کے حوالے سے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے جنات سے حاصل کردہ وظائف نظر سے گزرے جن کی انہوں نے کھلے عام اجازت دی ہے۔ محترم حکیم صاحب مجھے تقریباً ایک ماہ سے بخار چڑھ رہا تھا' دوائیاں کھا کھا کر تنگ آ گئی تھی لیکن بخار تھا کہ اترنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ پھر میں نے یَاقَھَّارُ کا عمل **(گیارہ سو مرتبہ سو گیارہ سو مرتبہ شام)** چند دن کیا آپ یقین کریں میرا بخار دو دن میں اتر گیا اور بخار کے بعد جو کمزوری ہوتی ہے مجھے وہ بھی نہیں ہوئی۔ **(بشریٰ، لاہور)**

اپنڈکس کا آپریشن اور یا قہار

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ تھا کہ میں اکثر بیمار رہتی تھی' شادی کے بعد میرا بیٹا آپریشن سے ہوا۔ ابھی میرا بیٹا تین ماہ کا ہی ہوا تھا کہ میرا ایک اور آپریشن اپینڈکس کا ہوگیا جس میں پیپ پڑ گئی اس آپریشن کو ٹھیک ہوتے دو ماہ لگ گئے تب میری بھابی نے مجھے مشورہ دیا کہ تم اکثر بیمار رہتی ہو تو یَاقَھَّارُ کا وظیفہ کرو (گیارہ گیارہ سو مرتبہ صبح و شام)۔ میں نے گیارہ دن یہ وظیفہ کیا جس سے میرا اپنڈکس کا آپریشن ٹھیک ہوگیا اس کے بعد 20 دن میں بالکل تندرست تھی ایسے جیسے مجھے کوئی تکلیف ہی نہیں ہوئی اور میں ہر طرح کا کام کرنے لگ گئی۔ **(ک، ا)**

سسرال کا پیار

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ کی میں کیا تعریف کروں میرے پاس تو ایسے الفاظ ہی نہیں ہیں کہ میں اس رسالے کی تعریف میں لکھ سکوں۔ میں نے اپنی زندگی میں آج تک ایسا رسالہ نہیں دیکھا..... میری بہت سی پریشانیاں صرف اس رسالے میں دیئے ہوئے وظائف سے حل ہوئیں اور خاص کر علامہ لاہوتی صاحب کے یَاقَھَّارُ والا وظیفہ پڑھنے سے میری بہت سی پریشانیاں دور ہوئیں اور میری بیٹی اپنے گھر کی ہوئی اور اپنے گھر الحمدللہ اب بہت خوش ہے۔ یہ کرم صرف یَاقَھَّارُ کے عمل کی وجہ سے ہی ہوا ہے ورنہ پہلے تو میں بہت پریشان تھی لیکن جب سے یَاقَھَّارُ کا عمل پڑھنا شروع کیا اللہ نے غیب سے ایسے سامان پیدا کیے کہ میں اب تک حیران ہوں کہ میری بیٹی کی شادی اتنی جلدی اور اتنی اچھی جگہ کیسے ہوگئی اس کے سسرال والے اس کی بہت عزت کرتے ہیں۔ اب تو میری بیٹی سسرال میں جا کر بھی یَاقَھَّارُ کا عمل باقاعدگی سے پڑھتی ہے۔ یَاقَھَّارُ کا وہ عمل جو میری بیٹی پڑھتی رہی درج ذیل ہے:

یَاقَھَّارُ ہر نماز کے بعد ایک سو اکیس دفعہ اول و آخر درود شریف تین مرتبہ لازمی پڑھنا ہے۔ **(ص، ج)**

علامہ لاہوتی صاحب کے نام قاری کا خط

گرامی قدر و عزت مآب محترم و مکرم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ وبرکاتہٗ امید ہے مع الخیر ہوں گے۔ میں آپ کا بہت معتقد ہوں اور دل سے محبت کرتا ہوں آپ کے سلسلے وار مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی جملہ اقساط کامل یقین کے ساتھ پڑھ چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین! آپ کے مضمون میں یہ پڑھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ اب آخری وقت قریب ہے' عمر کا آخری حصہ ہے جانے کب بلاوا آجائے اس لیے چاہتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ فیض آپ تک پہنچ جائے وغیرہ وغیرہ..... آپ کی جدائی کے خوف سے آنکھیں بھر آتی ہیں کیونکہ میں زندگی میں کم از کم ایک بار آپ سے ضرور ملنا چاہتا ہوں تا کہ براہ راست فیضان نظر کرم حاصل کرسکوں جتنی اجازت ہو اتنی بات کرسکوں اور دل و نظر کو قرار آجائے۔ استدعا ہے کہ خدارا چند منٹ ہی کیلئے سہی ایک بار ملنے کی اجازت ضرور دیجئے' احسان ہوگا۔

یوں تو آپ کے مضمون کی تمام قسطوں میں بہت سے اوراد و وظائف شائع ہوئے اور تقریباً سبھی کو کرنا چاہا مگر ابتدا میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ کا پڑھا تو اسی دن سے ہر وقت اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہی پڑھتا تھا۔ حتیٰ کہ عمرے کی سعادت نصیب ہوئی تو وہاں بھی یہی پڑھا کچھ اور نہیں..... البتہ حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کی مجھ پر خاص نظر ہے وہ میرے مسائل اور پریشانیوں سے بھی واقف ہیں اور کرم فرماتے رہتے ہیں' رہنمائی فرماتے رہتے ہیں۔ درود پاک والے عمل کی اجازت بھی انہوں نے ہی آپ سے لے کر دی تھی اور انیس ستمبر کی رات تقریباً سوا دو بجے حکیم صاحب کا فون آیا اور انہوں نے بتایا کہ میرے لیے انہوں نے آپ سے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ﴿الضحیٰ، ۵﴾ کے عمل کی خصوصی اجازت لی ہے سب کچھ چھوڑ کر فوراً اسے شروع کردو..... میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل گئے اللہ آپ جیسے اہل فضل و کمال کا سایہ ہم پر سلامت رکھے۔ آمین! بس پھر اسی دن سے اس آیت مبارکہ کا ورد اٹھتے بیٹھتے شروع کردیا اور گنتی کیلئے کاؤنٹر استعمال کیا روزانہ دس ہزار کی اوسط سے یہ عمل جاری ہے اور اب تک تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ کی تعداد تو ہوچکی ہے اس دوران بائیس ویں دن میرے تبادلے کا مسئلہ حل ہوا اور اللہ نے کرم فرمادیا۔ آخر میں آپ سے خصوصی دعاؤں کی دلی درخواست ہے۔ **(عبدالسلام عادل، حیدرآباد)**

موتی مسجد کے جنات نے جھاڑا کیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے آپ کی معرفت ہم رسالہ عبقری سے بہت زیادہ مستفید ہورہے ہیں۔ محترم! میں ایک سکول ٹیچر ہوں' ہم پر حاسدین نے بہت زیادہ جادو کیا ہوا ہے اور ہر وقت ہمیں تکالیف اور نقصان پہنچاتے ہیں' ہمارا تمام کام اور رزق باندھ دیا گیا' تمام گھر والے بیمار' بے انتہا مقروض اور شدید فاقوں کی نوبت تھی۔ پھر میں نے عبقری میں موتی مسجد والا عمل پڑھا۔ میں لاہور میں شاہی قلعہ کی موتی مسجد میں جمعرات اور جمعہ کو حاضر ہوا' نماز اور نفل پڑھے۔ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے دوران کسی بزرگ جن صاحب نے کمر کے نچلے حصہ پر جھاڑا دیا جس کے بہت مثبت اثرات نظر آئے ہیں اور میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔ **(ماسٹر تسلیم رضا حسین، شجاع آباد) (موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)**

یا قہار کا ورد اور رونے کی آوازیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مؤدبانہ گزارش ہے کہ سب سے پہلے تو حضرت حکیم صاحب اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر خصوصی مبارکباد پیش کرتی ہوں' میری عبقری سے ملاقات ستمبر 2011ء میں ہوئی۔ میری ایک سہیلی نے مجھے اس رسالے کے بارے میں بتایا۔ جب اس نے مجھے یہ رسالہ دیا اور میں نے اسے پڑھا تو مجھے اسے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کہ آج کل اس افراتفری کے عالم میں اتنے اچھے لوگ بھی ہیں جو دوسروں کی پریشانیوں کا احساس کرتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میرے گھر میں لڑائی جھگڑے' اولاد کی

پتے کی پتھری کیلئے

4 کلو پانی میں آدھا کلو کدو ڈال کر پکائیں جب اندازاً ساڑھے تین کلو رہ جائے تو اتار لیں ٹھنڈا کرکے پانی کو تقریباً ایک ماہ تک استعمال میں لائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پتے کی پتھری ختم ہوجائے گی۔ **(سدرۃ المنتہیٰ، سکھر)**

نافرمانی اور معاشی پریشانیاں بہت زیادہ تھیں' میں تین بچوں کی ماں ہوں۔ میں نے ایک دن رسالہ عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون میں **یَاقَهَّارُ** وظیفے کا پڑھا تو میں ایک مہینے سے **یَاقَهَّارُ** گیارہ سو مرتبہ پڑھ رہی ہوں۔ دن میں کسی وقت بھی یہ پڑھ لیتی ہوں۔ جب میں نے پہلے دو دن تک یہ پڑھا تو مجھے اپنے دائیں جانب سے شدید رونے کی آواز آنا شروع ہوئی جیسے کوئی بہت زیادہ رونے کے بعد سسکیاں لیتا ہے میں نے مڑ کر دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا۔ اس دن کے بعد میری طبیعت میں جیسے سکون سا آگیا اور ہمارے گھر کے کافی مسائل بھی حل ہوئے۔ **(ش،پ)**

جنات کے ساتھ عجیب وغریب سلسلہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے سایہ رحمت میں رکھیں میں اپنا مسئلہ مختصراً آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

تقریباً 14 سال قبل ہم ایک مکان میں شفٹ ہوئے تو کوئی قوت نماز فجر کے وقت سیدھے پاؤں کے انگوٹھے کو پکڑ کر ہلاتی تھی جس سے میری آنکھ کھل جاتی تھی۔ ایک دن اس قوت نے انگوٹھے کو خاص سختی سے پکڑ کر ہلایا جس سے مجھے شدید درد ہوا میرے منہ سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے "یہ کیا بیوقوفی ہے" اس دن کے بعد سے اس قوت نے یہ سلسلہ ختم کردیا اور نیا سلسلہ شروع ہوا کہ سوتے ہوئے کسی بھی وقت مجھے محسوس ہوتا کہ کسی نے میری کمر' کبھی بازو پر دباؤ ڈالا ہے جس سے میری آنکھ کھل جاتی۔ کبھی کبھی ایسے موقع پر مجھے ایک ہیولا سا کمرے سے نکلتے ہوئے نظر آتا۔

ایک رات میری اچانک آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ میری چارپائی کے ساتھ سفید لباس میں ملبوس ایک خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی مجھے دیکھ رہی ہے۔ اسے مارنے کے لیے بے اختیار میرا ہاتھ اٹھا لیکن درمیان ہی میں رک گیا۔ میں کمرے سے باہر نکل گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے کمرے میں جھانک کر دیکھا تو لڑکی بدستور میری چارپائی کی طرف منہ کیے بیٹھی تھی۔ اس کی پیٹھ میری طرف تھی۔ میں دوبارہ برآمدے میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد لڑکی غائب ہوگئی۔ میں کمرے میں جا کر سوگیا۔ پھر کبھی بازو کو دبانا...... کبھی ہلانا...... اسی طرح حرکتیں ہوتی رہتیں۔

میں نے ماہر نفسیات سے بھی مشورہ کیا اس نے میرا ذہنی تخیل قرار دیا۔ اسی دوران میری جیب سے اکثر سو روپیہ غائب ہوجاتا' ایک دفعہ میری جیب سے پانچ سو کا نوٹ غائب ہوگیا۔ میں نے بچی سے ذکر کیا تو اس نے کمرے میں آکر دیکھا تو پانچ سو کا نوٹ دروازے کے پیچھے سے مل گیا۔ اسی دوران کاروبار بہت اچھا چل رہا تھا۔ بچوں کی شادیاں' تین گاڑیاں خریدلیں' گھر کا سامان خریدا' اللہ تعالیٰ کی راہ میں بھی دل کھول کر خرچ کرتا رہا۔ پھر ٹھیکیداری میں مشکلات آئیں تو میں نے دوبارہ دکانداری شروع کردی لیکن دکانداری بھی تقریباً ختم ہوگئی۔ اسی دوران نادیدہ قوتوں سے چھیڑ چھاڑ جاری رہی۔ ایک رات کو کسی قوت نے مجھے چارپائی سے اٹھا کر فرش پر گرادیا۔

میں گرمیوں میں برآمدے میں سوتا ہوں۔ چھیڑ چھاڑ کا سلسلہ جاری رہا' آنکھ کھلنے پر ہیولا سا بھاگتے ہوئے نظر آتا۔ کچھ عرصہ تک میری آنکھ اچانک کھل جاتی تو میں دیکھتا کہ پاؤں کی طرف کھڑا ہوا ایک شخص منہ کھولے' آنکھیں نکالے چہرہ بگاڑے اور ہاتھوں سے مجھے ڈرا رہا ہوتا تھا۔ میں اپنا بستر چھوڑ کر ساتھ والے کمرہ میں بھاگ جاتا۔ ایک دوست سے مشورہ کیا ان کے مشورہ پر میں سونے سے پہلے درود شریف پڑھتا رہا تو ڈرانے والے شخص کی شکل کے تین یا چار اشخاص رات کو میری طرف دیکھتے ہوئے دوستانہ انداز میں دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔ دوسرے دن ایک شخص کھڑا مجھے دوستانہ انداز میں مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ تقریباً 7 ماہ سے عبقری پڑھ رہا ہوں۔ عبقری سے میں نے **یَانَافِعُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ یَامُقْتَدِرُ... وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿الضحیٰ:٥﴾** کا ورد کثرت سے کرنا شروع کیا تو میرے کاروبار میں بہت بہتری آئی۔ اسی دوران دو مرتبہ رات میں سوتے ہوئے کسی نے اٹھا کر بٹھا دیا۔ ایک بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ 14 سال کے عرصہ میں اکثر گھر میں بالخصوص سونے والے کمرے میں مجھے خوشبو کے جھونکے محسوس ہوتے' میں خوشبو کے جھونکے محسوس ہونے پر "السلام علیکم یا اہل الخیر" کہتا ہوں۔ کچھ سال پہلے چند مرتبہ شدید بدبو بھی محسوس ہوئی۔

نماز فجر کے بعد سورۂ یٰسین' سورۂ مزمل اور قرآن پاک کی آخری 6 سورتوں کی تلاوت کرتا ہوں۔ جنات کا پیدائشی دوست جلد اول پڑھنے کے بعد صبح وشام آیت الکرسی' عروہ بن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا وظیفہ تین تین مرتبہ صبح وشام پڑھتا ہوں۔ نماز فجر کے بعد سورۂ اخلاص دس مرتبہ اور پرندوں کو ہدیہ کرنے والا وظیفہ بھی پڑھتا ہوں۔ جس کی وجہ سے میرے ساتھ جنات کی چھیڑ خانی کافی حد تک کم ہوگئی ہے۔ پرندوں کو ہدیہ کرنے والا وظیفہ درج ذیل ہے:۔

اول وآخر تین مرتبہ درود شریف درمیان میں تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر پرندوں کی روح کو ہدیہ کردیں۔ (ش۔ف)

سورۃ التکویر سے نوکری

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں نے آپ کے رسالے ماہنامہ عبقری سے علامہ لاہوتی صاحب کا دیا ہوا سورۃ التکویر والا وظیفہ پڑھا تھا۔ (سورۃ التکویر کی پہلی چار آیات طاق اعداد میں مثلاً سات' نو' گیارہ وغیرہ) مجھے نوکری کا بہت مسئلہ تھا۔ میں نے بہت جگہ اپلائی کیا ہوا تھا لیکن کہیں سے بھی جواب نہ ملا تھا۔ جس کی وجہ سے میں اور میرے گھر والے سارے بہت پریشان تھے۔ میں نے اور میرے گھر والے وظیفہ صبح وشام پڑھتے رہے۔ اس کے پڑھنے کے دوران ہی اللہ نے میرا مسئلہ حل کردیا اور میری نوکری لگ گئی۔ **(پوشیدہ)**

دکان میں برکت ہی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے عبقری کے ذریعے آپ سے تعلق جوڑا۔ جناب محترم! میری زندگی کی ترتیب ٹھیک طرح سے نہیں چل رہی تھی' خصوصاً کاروبار بالکل بھی نہیں چل رہا تھا' میری دکان ہے اس میں رقم گم ہوجاتی تھی۔ پھر میں نے عبقری رسالہ سے علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون میں سے **وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿الضحیٰ:٥﴾** والی آیت صبح و شام اٹھتے بیٹھتے پڑھی جو کہ اب تک سوا پانچ لاکھ مرتبہ اللہ کے فضل سے ہوچکی ہے اور ساتھ **افحسبتم** اور اذان کا عمل جو کہ درج ذیل ہے کیا۔

طریقہ عمل: سورۂ مومنون (پ 18) کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ پڑھ کر دائیں کان کا تصور کر کے دائیں کندھے پر اور بائیں کان کا تصور کر کے بائیں کندھے پر مریض خود دم کرے اور سارا گھر دم کرے اور اگر مریض سامنے موجود نہ ہو تو تصور میں سارا گھر یا جتنے زیادہ افراد کریں گے فائدہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ یہ عمل ہر گھنٹے یا آدھے گھنٹے کے بعد کریں' ہر نماز کے بعد بھی کرسکتے ہیں اور صرف صبح وشام بھی کرسکتے ہیں۔ وضو بے وضو کرسکتے ہیں۔

نوٹ: خواتین ایام کے دنوں میں **افحسبتم** کا عمل نہ کریں بلکہ ان کی طرف سے کوئی دوسرا عمل کرے تاکہ عمل میں کمی نہ ہو البتہ اذان کا عمل کرسکتی ہیں۔

جس کے بعد میری دکان میں برکت کے آثار نظر آنا شروع ہوگئے ہیں جو دکان پہلے بالکل خالی خالی نظر آتی تھی اب اس میں سامان نظر آتا ہے اور لوگ بھی کہتے ہیں کہ اب آپ نے دکان پر توجہ کرنی شروع کردی ہے حالانکہ میں نے دکان میں کوئی مزید رقم نہیں ڈالی بس اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہے کہ دکان اب خالی خالی نظر نہیں آتی۔ **(اویس احمد مری)**

پیٹ کی بیماریوں کا لاہوتی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کچھ عرصہ پہلے بواسیر کی شکایت ہوگئی تھی پھر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ تو ٹھیک ہوگئی لیکن شدید قبض مسلسل رہنے لگی۔ میں نے اس کے لیے بہت سے علاج معالجے کرائے لیکن قبض تھی کہ جان ہی نہیں چھوڑ رہی تھی۔ ماہنامہ عبقری کے شمارہ ماہ فروری 2013ء کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے کالم میں سورۂ کہف کی آیت نمبر دس کا وظیفہ درج تھا۔ اس آیت کو صرف ایک بار تعوذ اور تسمیہ کے ساتھ دل میں قبض کی بیماری کا تصور کرکے پڑھتے ہوئے کھانے پر دم کرتا ہوں پھر کھانا شروع کرتا ہوں الحمدللہ جب سے یہ عمل کررہا ہوں مجھے قبض کے مسئلے میں 80 فیصد سے زیادہ افاقہ ہوا ہے۔ **(محمد وقاص)**

گھر میں سکون ہی سکون

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب دامت برکاتہم کا سلسلہ **''جنات کا پیدائشی دوست''** بہت توجہ اور لگن سے پڑھتی ہوں اور جس طرح آپ لوگوں کے مسئلے حل کرتے ہیں اور ان کی رہنمائی کررہے ہیں اللہ پاک آپ کو اس کا اجر دے آمین۔

محترم حکیم صاحب! میرا مسئلہ یہ تھا کہ میری شادی کو 5 سال ہوگئے ہیں' پہلے 2 سال میں ساس سسر اور جیٹھانی کے ساتھ جوائنٹ فیملی میں ہی رہی پھر دیور کی شادی کی۔ اس کے بعد گھر میں الزامات' لڑائی جھگڑا اور بہتان تراشی شروع ہوگئی۔ حکیم صاحب ان سب چیزوں سے میں بہت گھبراتی ہوں اور آہستہ آہستہ میں نے اپنے کمرہ میں کھانا پکانا شروع کردیا کیونکہ ساس سسر بہت برا بھلا کہنے لگے تھے۔ پھر جیٹھانی اور دیورانی بھی علیحدہ ہوگئی۔ ایک ہی گھر میں علیحدہ رہنے کے باوجود لڑائیاں کم نہیں ہوتی تھیں' ہر طرف بے سکونی تھی' ماں باپ بیٹوں کو بہت اکساتے تھے کہ ان بیویوں کو پاؤں کی جوتی سمجھو' بیٹے الگ پریشان رہتے تھے۔ دو ماہ پہلے علامہ صاحب کے کالم میں سورۃ التکویر کی پہلی چار آیات طاق اعداد میں یعنی سات' نو' گیارہ وغیرہ' کا ذکر آیا۔ حکیم صاحب اللہ آپ کا اور علامہ لاہوتی پراسراری کا بھلا کرے جب سے میں نے ان آیات کا ذکر شروع کیا ہے میرے گھر میں بہت سکون ہے۔ اگرچہ میں علیحدہ ہی رہتی ہوں مگر گھر میں ہر طرف سکون ہی سکون ہوگیا ہے۔

شادی کا مسئلہ کیسے حل ہوا؟

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں **وَ لَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ﴿الضحیٰ:۵﴾** والی آیت کے فضائل پڑھے تو کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ میں نے ایک ضروری سفر پر بھی جانا تھا اور شادی بھی کرنی تھی تو جس دکان میں میں کام کرتا تھا تو انہوں نے مجھے ستر ہزار روپے دیئے کہ یہ آپ کے ہماری طرف آ گئے تھے ان کا مجھے وہم وگمان میں بھی نہ تھا اور تھے میرے ہی پیسے تو اس سے میرا شادی کا مسئلہ بھی حل ہوگیا اور سفر پر بھی چلا گیا اور وہ آیت اب بھی پڑھتا ہوں تو اس کا بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ **(ک،ا)**

یاقہار کی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری بہت ہی زبردست ہے۔ میرے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ مجھے نیند بہت زیادہ آتی تھی' سارا سارا دن اور رات سو کر گزارتا پھر بھی میری نیند پوری نہ ہوتی تھی۔ بہت سے ڈاکٹروں سے ادویات لیں لیکن جب تک دوائی کھاتا تب تک ٹھیک رہتا لیکن جیسے دوائی چھوڑی مرض پھر ویسے کا ویسے ہی رہتا۔ عبقری رسالہ میں میں نے ایک دفعہ علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے **یَاقَھَّارُ** کا پڑھا پھر میں نے **یَاقَھَّارُ** کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ محترم حکیم صاحب اس میں بہت برکت ہے۔ اس کی برکت سے میری نیند میں بہت کمی واقع ہوئی ہے ورنہ میں تو اس بیماری سے دنیا سے کٹ کر ہی رہ گیا تھا۔ **(محمد انور کمال' وزیرآباد)**

یاقہار سے ڈر خوف ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں ایک مسئلہ ہے وہ یہ کہ گھر میں ڈر وخوف بہت زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ نقصان بہت زیادہ ہوتا ہے' چیزیں گم ہوجاتی تھیں' دودھ کا بہت نقصان ہوتا تھا' بچے کھاتے ہوئے کھانا گرا دیتے تھے' چلتے چلتے گر پڑتے تھے' خوف ہمارے اندر بہت زیادہ بیٹھ گیا تھا' کاروبار بند ہوگیا تھا۔ میں نے عبقری میں **یَاقَھَّارُ** کا وظیفہ پڑھا۔ میں **یَاقَھَّارُ** کا وظیفہ پچھلے دو سال سے پڑھ رہی ہوں پہلے سے بہت زیادہ فرق ہے' میں نے پانی میں پاؤں رکھ کر گیارہ دن عمل کیا ہے۔ اللہ کا بڑا فضل ہے۔ **(پوشیدہ)**

(پانی میں پاؤں رکھ کر پڑھنے کا عمل صفحہ نمبر 8 پر گزر چکا ہے۔)

یاقہار کی کیا بات ہے!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری پڑھا مجھے بہت پسند آیا ہے' خاص طور پر سلسلہ جنات کا پیدائشی دوست...... میں نے آپ کے دفتر سے کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' منگوائی اور وہ میں نے بڑے شوق سے پڑھی ہے اور اس میں جتنے وظائف ہیں ان پر عمل بھی کیا اور جن لوگوں کو بتایا ہے ان کو اس سے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ خاص طور پر اسم **یَاقَھَّارُ** کی تو کیا بات ہے......! اس وظیفے سے لوگوں کے اتنے مسائل حل ہوئے ہیں کہ میں بھی حیران وپریشان ہوں۔ اب تو جنات مجھے خواب میں آکر ڈراتے ہیں کہ تم یہ وظیفہ لوگوں کو کیوں دیتی ہو؟ میں نے **یَاقَھَّارُ** کے تعویذ بھی لکھے ہیں اور صدقہ جاریہ کے طور پر ہر کسی کو دیتی ہوں۔ (ر۔گ) **(یاقہار کے نقش کا عمل صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں)**

جادو جنات میں مبتلا ایک نامور ڈاکٹر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے شہر کی ایک مشہور لیڈی ڈاکٹر ہوں۔ گورنمنٹ ہسپتال میں بھی جاب ہے اور اپنا پرائیویٹ ہسپتال بھی چلا رہی ہوں۔ گورنمنٹ ہسپتال کی کوٹھی میں رہائش پذیر ہوں اردگرد کے تمام گاؤں بلکہ شہروں میں بھی میرا ایک نام ہے اور شہرت ہے۔ صرف اللہ کی مہربانی ہے...... مگر کسی کو اپنا دکھ اور تکلیف بتا نہیں سکتی صرف اسی خوف سے کہ لوگ کہیں گے ڈاکٹر پاگل ہوگئی ہے...... یا

جاہلوں کی پانچ علامتیں

کسی عقلمند کا موقولہ ہے کہ جاہل چھ باتوں سے پہچانا جاتا ہے۔ 1۔ غیر مفید گفتگو: (سمجھدار) آدمی کبھی فضول باتیں نہیں کرتا یہ صرف جاہل کا کام ہے۔ 2۔ بے موقع دینا: کسی کو کچھ دینا جس سے اخروی یا دنیوی فائدہ نہ ہو جہالت ہے۔ 3۔ ہر ایک سے راز کھول دینا: راز کی بات ہر ایک سے کہہ دینا نقصان سے خالی نہیں۔ 4۔ ہر کسی پر بھروسہ کرلینا: ہر کسی پر بھروسہ کرنے والا ہمیشہ پچھتاتا ہے۔ 5۔ بے موقع غصہ: جاہل آدمی انسان' جانور بلکہ بے جان چیزوں پر بھی غصہ کرتا ہے۔ **(عبیداللہ' کوئٹہ)**

نفسیاتی مریضہ ہے۔ ابھی کچھ عرصے سے عبقری کی قاری بنی ہوں تو مجھے کچھ امید کی کرن نظر آئی۔ **محترم حکیم صاحب!** میرے والد کسٹمز اینڈ ایکسائز کے افسر تھے اچھے حالات تھے' میری والدہ کو تھوڑے عرصے بعد دورے پڑتے تھے اور وہ اکثر ایک مخصوص نام (ب۔ز۔ش) لیتی تھیں اور بکرے دیئے جاتے۔ میری نانی اور نانا سکھ تھے اور مسلمان ہوکر پاکستان آگئے تھے۔ ہم شہر کے اچھے سکولوں میں پڑھے' کانونٹ میں بھائی پڑھے لیکن......!!! پھر بربادی شروع ہوگئی۔ رزق روزی اُٹھ گیا۔ تعلیم ختم...... بھائیوں کی شادیاں......کاروبار تباہ......اولاد بند......میری ماں کہتی ہے کہ سب سے چھوٹے بھائی پر ایک پری عاشق ہے جو پرستان کی شہزادی ہے۔ بھائی کا نصیب بہت بلند تھا وہ اس کا رزق روزی لے گئی۔ آپ کہیں گے کہ یہ جھوٹ ہے۔ آپ یقین جانیے! میں نے خود اس پری سے بات کی ہے اس نے کلمہ پڑھا اور کہا کہ میں مسلمان ہوتی ہوں۔ تمہارے بھائی کا ستارہ بہت بلند تھا' میں لالچ میں آگئی تھی' میں سب کچھ واپس کردوں گی مگر ہم انسان نہیں اس لیے شاید مکر نہ جاؤں۔ دوسرے بھائی پر بھی کوئی بلا ہے اس کی شادی پر خون کے چھینٹے آئے۔ اولاد بھی بند ہے' والدہ پر بھی ہے......اب حالت یہ ہے کہ میرے ہسپتال پر ان بلاؤں کے ڈیرے ہیں جو میرے تمام کام ختم کررہی ہیں۔ میرے بچوں کے کام رک گئے ہیں۔ میرا کام روک دیا ہے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھتی ہوں اور دعا کرتی ہوں۔ کئی پیروں سے رابطہ کیا مگر وہ کہتے ہیں ہمارے بس سے باہر ہے۔ یہ جنات غیرمسلم ہندو یا سکھ ہیں جو تمہاری نانی سے ہیں اور پرانا ساتھ ہے' وہ آسانی سے نہیں چھوڑیں گے۔ میرے والدین کی بربادی کرکے اب وہ میرے ساتھ ہے کیونکہ اللہ نے مہربانی کی تھی اور رزق روزی میں میرے پاس بہت برکت تھی۔ والدین اور بھائیوں کی مدد بھی کرتی تھی۔

محترم حکیم صاحب! میں ہار نہیں مان سکتی......!!! ہم اللہ کی طرف دیکھتے ہیں اور اس کے حبیب ﷺ کے امتی ہیں میں اپنی اولاد کی خاطر سب کچھ کر جاؤں گی......!!! مرجاؤں گی......اب حالت یہ ہے کہ میں نے تمام پیروں سے مدد نہ لینے کا فیصلہ کرلیا ہے بلکہ ان سب نے خود ہی انکار کردیا ہے۔ حکیم صاحب آج ایک ماہ سے رو رو کر صرف اللہ کے آگے ہاتھ پھیلا کر بیٹھی ہوں کہ اے اللہ! تیرے سے ''ڈاڈھا'' (طاقت ور) تو کوئی نہیں۔

میں عبقری رسالے میں سے پڑھ کر موتی مسجد میں 3 بار جاچکی ہوں ایک رات خواب میں موتی مسجد کے اندر دیوار پر چھوٹے چھوٹے بتوں کی شکل میں لاشیں دیکھیں' جو آٹھ یا دس ہوں گی۔ آواز آئی کہ یہ ان جنات کی ہیں جو تمہارے ہسپتال میں تھے۔ پھر آدھی سوئی آدھی جاگی تو ایک شکل آنکھوں کے آگے آگئی کہ یہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب ہیں۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں دیکھا۔ یہ سچ ہے کیونکہ آنکھوں پر بہتان نہیں لگا سکتی۔

میں اپنے بچوں کی بربادی نہیں دیکھ سکتی جس طرح میری ماں نے دیکھ لی۔ ہمارا پورا خاندان ان بلاؤں کے گھیرے میں ہے۔ میں اپنے ہسپتال اور مریضوں کی مصروفیت کے باوجود ہروقت یَاقَهَّارُ کا ورد کرتی رہتی ہوں۔ اللہ کے آگے رو رو کر آنکھیں سوج جاتی ہیں' ہچکی بندھ جاتی ہے مگر پریشانی ہے کہ جاتی ہی نہیں...... میرے ہاتھ آپریشن بڑا اچھا کرتے تھے۔ بڑی شہرت بھی تھی' اب ہاتھ سوئے پڑے ہیں۔ ساری رات ورد کرتے ہیں۔ لکھنا بھی دوبھر ہے۔ ہم بے گناہ ہیں' ہم نے اس مخلوق کو تنگ نہیں کیا۔ وہ ہمیں تنگ کررہی ہے۔ براہ مہربانی میرے لیے دعا کریں۔ (ڈاکٹر۔ن۔م)

سورۂ اخلاص کا عمل اور فرسٹ پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت جل شانہٗ آپ کو پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ سرور کائنات ﷺ کے صدقے لمبی عمر اور صحت عطا کرے۔ آپ عبقری کے ذریعے غریبوں' مجبوروں اور بھٹکے ہوئے لوگوں کیلئے سیدھا راستہ دکھا رہے ہیں۔ لوگوں کے ان گنت مسائل حل ہورہے ہیں جو یقیناً صدقہ جاریہ ہے اور اس کا اجر صرف اللہ پاک کی ذات ہی آپ کو دے سکتی ہے۔ میں عبقری کا قاری ہوں۔ آپ کا ماہنامہ عبقری مسلسل پڑھ رہا ہوں اور اس میں خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میں اکثر و بیشتر علامہ صاحب کے اجازت سے دیئے ہوئے اعمال کرتا رہتا ہوں۔ سورۂ اخلاص کا عمل جو کہ نفلوں میں کرتا تھا۔ پچھلے سال میں نے اپنی بیٹی کیلئے کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے ایف ایس سی میں بہت اچھے نمبروں سے کامیاب کیا اور اس نے انٹری ٹیسٹ بھی پاس کیا اور اب وہ میڈیکل کی تعلیم حاصل کررہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی اللہ پاک نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں بتائے گئے اذکار کرنے سے کئی پریشانیوں سے نجات دلائی جس کا میں اللہ تعالیٰ کی ذات کا لاکھوں کروڑوں شکر ادا کروں تو کم ہے اور دوسرا آپ کا جو ہمارے لیے نجات کا ذریعہ بن رہے ہیں۔ **(محمد اسماعیل' پشاور)** **(سورۂ اخلاص کا عمل صفحہ نمبر 14 پر ملاحظہ فرمائیں)**

نیک جنات کی وجہ سے حاجت پوری

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب منگوائی اور بڑے شوق سے پڑھی' مجھے اس کتاب پڑھنے سے اتنا فائدہ ہوا کہ میں بتا نہیں سکتا۔ اس میں دیئے گئے اعمال کرنے سے میری بہت سی جائز حاجات نیک جنات کی وجہ سے اللہ نے پوری کردیں۔ خاص کر یَاقَهَّارُ کھلا پڑھنے اور اذان والے عمل سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ محترم حکیم صاحب اللہ آپ کو اس کا بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ **(محمد ابراہیم' ڈیرہ اسماعیل)** **(اذان والا عمل صفحہ نمبر 11 پر ملاحظہ فرمائیں)**

کالے جادو سے 5 روز میں نجات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ ماہنامہ عبقری کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ مجھ پر' میرے کاروبار اور میرے گھر پر کسی شخص نے کالا جادو کررکھا تھا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا اور نوبت فاقوں تک آگئی تھی۔ میں نے عبقری رسالہ میں سے پڑھ کر موتی مسجد کے نفلوں والا عمل اور جنات کا پیدائشی دوست کتاب میں سے پڑھ کر یَاقَهَّارُ سارا دن پاگل بن کر پڑھا تو اللہ پاک نے صرف چار سے پانچ روز میں ہی میرا مسئلہ حل کردیا۔ یہ سب اللہ کے پاک نام کی برکات ہیں کہ ہمارا ایک بہت بڑا مسئلہ حل ہوگیا اور آپ کے لیے خاص طور پر دل سے دعائیں نکلتی ہیں کہ آپ کے رسالہ عبقری کی وجہ سے لاکھوں انسانوں کی مدد ہورہی ہے۔ اللہ پاک اس کا آپ کو اجر عطا فرمائیں۔ **(عثمان اشرف' لاہور)**

موتی مسجد میں نفل پڑھنے پر اجر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گھریلو پریشانیوں سے بہت زیادہ تنگ تھی' بچے کالج سے آکر کتابوں کو ہاتھ تک نہیں لگاتے تھے' خاوند خرچے کیلئے الگ تنگ کرتے تھے۔ میں نے عبقری رسالہ میں موتی مسجد کے نوافل کے بارے میں پڑھا تو میں شاہی قلعے میں موجود موتی مسجد میں نوافل پڑھنے کیلئے گئی۔ اُسی رات میرے بیٹے نے کسی سبز کپڑوں والے آدمی کو میرے پاؤں دباتے ہوئے دیکھا اور پورا کمرہ خوشبو سے بھر گیا۔ موتی مسجد میں نوافل پڑھنے کی وجہ سے میرے کافی مسائل حل ہورہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ **(ر۔ک' لاہور)**

(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)

نا امیدی‘ پریشانیوں سے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ عبقری کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ یہ واقعی ناممکن پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔ علامہ لاہوتی صاحب کی کتاب ”جنات کا پیدائشی دوست“ نے میری زندگی کے رخ کو بدلنے میں میری کافی مدد کی ہے۔ پہلے جو میں مایوسی‘ ناامیدی اور پریشانیوں میں ڈوبی ہوئی تھی اب ان وظائف کو کرنے کی جو کوشش کررہی ہوں وہ میرے اعصاب کو نہایت سکون بخش رہی ہے۔ وہ پریشانیاں جو مجھ پر ہوا کی طرح سوار تھیں وہ اب بہت ہلکی محسوس ہورہی ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میرے گھر پر تقریباً 20 سال سے پریشانیوں نے اپنا ڈیرہ جمایا ہوا تھا لیکن اب آہستہ آہستہ یہ پریشانیاں کم ہورہی ہیں۔ میرا بڑا بیٹا بہت زیادہ نافرمان تھا‘ انتہائی بگڑا ہوا تھا ایسی کوئی خامی نہیں تھی جو اس میں نہ ہو۔ میں نے یَاقَھَّارُ (صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ) اور سورۂ اخلاص والے نوافل کا جو طریقہ علامہ لاہوتی صاحب نے عبقری میں بتایا اس کو کرنا شروع کیا ان اعمال نے میرے بچے کی زندگی میں بڑا بدلاؤ شروع کردیا ہے۔ اب وہ کبھی کبھی نماز بھی پڑھ لیتا ہے اور میرے ساتھ بھی بہت ادب سے بات کرتا ہے۔ میرا دوسرا بیٹا جو ذرا لاپرواہ تھا وہ یَاقَھَّارُ کے ورد سے کافی سلجھ گیا ہے پڑھائی پر بھی توجہ دینا شروع ہوگیا ہے اور پانچ وقت کی نماز کی طرف بھی راغب ہوگیا ہے۔ **سورۂ اخلاص کا عمل درج ذیل ہے:۔**

رات ایک بجے کے بعد 4 نفل اکٹھے ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھنے کی نیت کرے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 101 بار سورۂ اخلاص مع تسمیہ پڑھے اس طرح ہر رکعت میں پڑھے بس دھیان اور توجہ اللہ کی طرف اور خاص حضوری ہو (ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں) سلام کے بعد سر برہنہ کرلیں اور دائیں بازو سے قمیض نکال کر بازو اور کندھا ننگا کرلیں جیسے حالت احرام میں ہوتا ہے پھر 500 بار سورۂ اخلاص پڑھیں اول وآخر درود شریف 11 بار پھر جتنی دیر سارے عمل میں لگتی ہے اتنی دیر خوب گڑگڑا کر بھکاری بن کر دعا کریں روروکر مانگیں کہ جسم کا رواں رواں کھڑا ہوجائے بہت لمبی اور عاجزانہ دعا کرکے پھر 100 بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور پھر سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے لیٹ جائیں۔ یہ عمل کچھ عرصہ یا کچھ دن مستقل کریں۔ اور قدرت کے کمالات اور حمایت اپنی طرف متوجہ ہوتے دیکھیں آپ حیران رہ جائیں گے۔ (ر۔ن)

یا قہار اور ناکام جادوگر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً ڈھائی تین ماہ پہلے مجھے وہ جادوگر خواب میں نظر آیا جس نے ہمارے گھر میں گندے جنات چھوڑے تھے وہ کہہ رہا تھا کہ میں آپ کا کام تمام کردوں گا۔ اچانک میرے منہ سے مسلسل **یَاقَھَّارُ** نکلنا شروع ہوگیا کچھ ہی دیر کے بعد وہ جادوگر چیخیں مارنا شروع ہوگیا اور وہاں سے بھاگ گیا اور پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اس دن کے بعد ہمارے گھر میں کافی سکون ہے۔ **(بلال آصف‘ پھالیہ)**

تڑپتی بھینس اور یاقہار

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت زیادہ پریشانیوں میں گھرا ہوا تھا‘ میں مستقل مزاج نہ تھا کسی بھی کام میں میرا دل نہیں لگتا تھا‘ مجھ سے اکثر گناہ سرزد ہوجاتے ہیں‘ نماز میں بھی مستقل دھیان نہیں رہتا تھا۔ لوگ مجھے نالائق سمجھتے تھے‘ شاید حقیقت بھی ہو.....لیکن پھر میں نے عبقری میں **یَاقَھَّارُ** کا وظیفہ پڑھا اور **یَاقَھَّارُ** (صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ) پڑھنا شروع کردیا۔ ایک رات میں نے خواب میں ایک بڑی سی بھینس دیکھی جب اس نے مجھے دیکھا تو میں نے **یَاقَھَّارُ** پڑھنا شروع کردیا...... میں پڑھتا جاتا......اور وہ بھینس تڑپتی جاتی اور آخر کار مرگئی اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ اس کے بعد میری کافی پریشانیاں حل ہوئیں ہیں اور نماز میں بھی دھیان بڑھا ہے۔ **(بلال احمد‘ پشاور)**

میں چلنے کے قابل ہوگئی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ محترم حکیم صاحب عبقری رسالہ سے تقریباً ہم چار پانچ ماہ پہلے ملے‘ ہم بہت پریشان تھے‘ میں نے رسالہ عبقری میں سے **یَاقَھَّارُ** کا عمل دیکھا میں نے وہ تین ماہ یعنی 90 دن مسلسل (صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ) پڑھا مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میری ٹانگیں سوج کر اکڑ گئیں تھی اور میں چلنے پھرنے کے قابل نہ تھی ہر قسم کا علاج کروایا لیکن فائدہ نہ ہوتا تھا پھر معلوم کروانے پر پتہ چلا کہ مجھ پر جادو کے اثرات ہے۔ جب میں نے **یَاقَھَّارُ** والا وظیفہ نوے دن کیا تو میری ٹانگیں جو پہلے سوجی ہوئیں تھیں اب ان کی سوجن بھی کم ہوگئی ہے اور اکڑن بھی ختم ہوگئی ہے اور میں چلنے کے قابل بھی ہوگئی ہوں۔ **(م۔پ، ملتان)**

موتی مسجد خوشبو سے بھر گئی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے آپ کا رسالہ پڑھتے ہوئے تین سال ہوگئے ہیں اس رسالے سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔ میں اپنی پریشانیوں کے حل کیلئے تین مرتبہ موتی مسجد جاچکی ہوں جس کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں۔ تیسری دفعہ جب میں موتی مسجد نوافل پڑھنے گئی تو خوب رونا آیا.....نفل پڑھتی جاؤں اور روتی جاؤں......تو اچانک اتنی زیادہ خوشبو آئی.....بڑی ہی عجیب سی خوشبو تھی...... میں نے اُن لوگوں سے کہا کہ میری سفارش اللہ کے آگے کردیں کہ میرے تمام مسائل حل ہوجائیں۔ اب مجھے قوی امید ہے کہ میرے مسائل بہت جلد حل ہوجائیں گے۔ **(ف۔س۔لاہور)**

(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)

یا قہار سے شوہر کا قہر کم کریں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے میاں کو غصہ بہت زیادہ آتا تھا‘ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھر میدان جنگ بن جاتا تھا اور بعض اوقات تو مجھ پر ہاتھ اٹھانے سے بھی گریز نہیں کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی۔ میں عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے **یَاقَھَّارُ** والا عمل دیکھا اور **یَاقَھَّارُ** کا نقش لکھ کر شوہر کے تکیہ میں رکھ دیا۔ کچھ دنوں بعد ہی ہم سب نے محسوس کیا کہ ان کا غصہ بہت کم ہوگیا ہے اور اب وہ سب کے ساتھ بہت محبت وشفقت کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! آپ دکھی لوگوں کی مدد کررہے ہیں اللہ پاک آپ کو جزائے خیر دے۔ **(ف۔ذ)** **(یاقہار کا نقش صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں)**

حضور نبی کریم ﷺ کی خوشبو

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ہفتہ پہلے کی بات ہے کہ

جادو و آسیب سے ہمیشہ کیلئے محفوظ

جس گھر میں آسیب کا قبضہ ہو یا ویسے ہی شریر جنات ہوں اور کچھ دنوں کے بعد تنگ کرتے ہوں اس کا بارہا کا آزمایا ہوا علاج یہ ہے کہ چار عدد کیلیں لیں ان میں سے ہر کیل پر پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور متاثرہ کمرے یا دکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل ہوجائے گا اور قرآنی عمل کی اس برکت سے مسئلہ حل ہوجائیگا۔ ہر کیل پر پچیس مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ﴿طارق ۱۷﴾

مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کریں۔ انشاءاللہ گھر اور گھرانے کے تمام افراد ہمیشہ کیلئے جادو اور آسیب سے محفوظ ہوجائیں گے۔ **(بندہ خدا‘ واہ کینٹ)**

میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب دامت برکاتہم کی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھ رہا تھا' یہ کتاب میں بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور مجھے علامہ لاہوتی صاحب اور صحابی بابا بہت اچھے لگتے ہیں۔

اُس رات جب میں سونے لگا تو میں نے درود پاک پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص 3 بار پڑھ کر صحابیؓ بابا اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کو اس کا ہدیہ کر دیا اور دعا کی کہ مجھے ان کی زیارت خواب میں ہو۔ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک جگہ پر آیا ہوں وہاں پر کچھ خواتین بچے وغیرہ کو کچھ ضرورت مند اشیاء برتن وغیرہ کی ضرورت ہے۔ میں ان کے احساسات کو محسوس کرتا ہوں اور مجھے رونا آجاتا ہے۔ ایک دم بہت پیاری خوشبو آتی ہے اور وہ سب کہتے ہیں کہ یہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خوشبو ہے۔ پھر میں سورۂ کوثر پڑھتا ہوں۔ میں دائیں کروٹ سو رہا تھا کسی نے مجھے اچانک جکڑ لیا اور مجھے سیدھا کر دیا۔ میں ہلنے کی کوشش کرتا مگر مجھ سے بالکل بھی ہلا نہیں جا رہا تھا۔ میں نیند میں ہی یَاسَلَامُ یَاحَفِیْظُ کا ورد شروع کر دیتا ہوں ابھی دو یا تین مرتبہ ہی پڑھتا ہوں تو وہ جکڑن ختم ہوجاتی ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ اس وقت رات کے تقریباً ڈیڑھ بجے کا وقت تھا پھر میں نے اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھنی شروع کر دی۔ (محمد عادل' لاہور)

طلاق ہوتے ہوتے رہ گئی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی ہوئے 9 سال ہوگئے ہیں اور میرے 2 بچے ہیں' کچھ حاسدین ہمارا گھر توڑنا چاہتے ہیں۔ میرے شوہر بہت اچھے ہیں ہماری آپس میں کبھی اپنی وجہ سے لڑائی نہیں ہوئی۔ میں ایک سال سے عبقری پڑھتی ہوں' عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی وجہ سے میری طلاق ہوتے ہوتے رہ گئی۔ ایک دن انہیں کسی نے بہکایا اور وہ باہر سے گھر آئے اور آتے ساتھ ہی مجھ سے لڑنا شروع ہوگئے میں نے جلدی سے ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں چھپا وظیفہ وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَأْسًا وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا ﴿النساء ۸۴﴾ پڑھنا شروع کر دیا کہ ایک دم حیرت انگیز طور پر ان کا غصہ ختم ہوگیا اور وہ نارمل حالت میں آگئے۔ اگر اس دن میں یہ نہ پڑھتی تو مجھے یقینی طور پر انہوں نے طلاق دے دینی تھی۔ (ش۔گ)

لاہوتی وظیفے سے رزق کی بارش

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے میں نے عبقری رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے میں نے بہت کچھ پایا ہے' میرے اندر شروع سے ہی مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ تھا لیکن آپ کے رسالہ عبقری کا مستقل قاری بننے کے بعد یہ جذبہ اور زیادہ ہوگیا۔ رسالے میں سے پڑھ کر میں نے لوگوں کو اعمال بتانے شروع کیے اور میں پھر فون کر کے پوچھتا ہوں کہ بتاؤ آپ کو ان اعمال سے کیا فائدہ ہوا اور وہ مجھے بتاتے ہیں۔

ہمارے ایک رشتے دار نے مجھ سے کہا کہ ہمیں بھی کچھ پڑھنے کیلئے اعمال بتاؤ میں نے انہیں جنات کا پیدائشی دوست میں سے آیت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کھلا پڑھنے کو کہا۔ وہ آپس میں تین بھائی ہیں ان کے والد بھی وفات پا چکے ہیں۔ یتیم ہیں' نہ ان کو ان کے چچا کچھ دیتے ہیں اور نہ کوئی اور رشتے دار بیچارے کبھی کسی سے ادھار مانگتے' کبھی کسی سے۔۔۔ ان کی والدہ کپڑے سلائی کر کے تھوڑا خرچ چلا لیتی تھیں' ان تینوں کو صرف اپنی ماں کا سہارا ہے لیکن جب سے انہوں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا اسی دن اس لڑکے کو فون آیا جہاں وہ پہلے کام کرتا تھا کہ میرے پاس واپس کام کرنے آجاؤ' پہلے وہ اس کو سات ہزار تنخواہ دیتا تھا اس دفعہ اس نے فون کر کے کہا کہ آپ جتنی تنخواہ کہو گے میں آپ کو دینے کیلئے تیار ہوں پھر اس نے نو ہزار تنخواہ مانگی اُس نے کہا ٹھیک ہے۔ آپ کام پر آجاؤ تو وہ کام پر چلا گیا۔ تینوں بھائیوں نے مل کر دس دن میں یہ وظیفہ سوا لاکھ پورا کیا اس دن اس کی فیکٹری کے مالک نے کہا کہ اپنے بھائی کو بھی کام کرنے کے لیے بلالو پھر اس کا بھائی بھی کام کرنے آگیا۔ اس نے اپنی پہلی تنخواہ اپنے گھر بھیجی تو اس کے بڑے بھائی نے جتنا قرضہ تھا سارا اتار دیا اور کچھ روپے گھر کے خرچ میں لگا دیئے۔ اس طرح انہوں نے اس وظیفے کے چار پانچ سوا لاکھ پورے کیے اب ماشاء اللہ اپنی دوسری تنخواہ بھیج کر بکریاں خریدنے والے ہیں اب تینوں بھائی کام کرتے ہیں اب وہ بہت خوش ہیں اور مجھے بہت دعائیں دیتے ہیں اور میں آپ کو دعائیں دیتا ہوں۔

بے جان جسم میں جان آگئی

محترم حکیم صاحب! میرے ایک چچا کا بیٹا ہے وہ بھی یتیم ہے اور ہاتھ پاؤں سے معذور ہے' میں نے اسے ایک فون کیا اور کہا بھائی تو سارا دن فارغ بیٹھا رہتا ہے سارا دن بیٹھ کر اللہ کا ذکر کیا کر۔۔۔ اس نے مجھے کہا بھائی آپ بتائیں گے تو میں ضرور پڑھوں گا' میں نے اس کو جنات کا پیدائشی دوست میں موجود وظیفہ یَاقَہَّارُ کا وظیفہ بتایا اور کہا اس کو سارا دن کھلا پڑھو اور اس سے کہا کہ پھر مجھے بتانا کہ تمہیں کیا فائدہ ہوا اور جو بھی خواب دیکھو وہ بھی مجھے بتایا کرو۔ میں اکثر اس کو فون کر کے پوچھتا ہوں کہ بتاؤ آپ کو کیا فائدہ ہوا اس نے مجھے بتایا کہ پہلے ہر وقت میرے جسم پر بوجھ رہتا تھا لیکن اب اس وظیفہ کی برکت سے جسم بہت ہلکا رہتا ہے اور بہت سکون ملتا ہے اور اب ماشاء اللہ صحت بھی بنتی جا رہی ہے۔ ایسے ہے جیسے میرے بے جان جسم میں جان پڑتی جا رہی ہے۔

یاقہار سے ساری بیماریاں ختم

اسی طرح ایک دن میں نے اپنی پھوپھی کو فون کیا ان سے ان کا حال پوچھا۔ میری پھوپھی جان کہنے لگیں بیٹا! چار مہینے سے بیمار ہوں۔ روزانہ انجکشن لگتے ہیں' میں نے انہیں بھی جنات کا پیدائشی دوست میں سے یَاقَہَّارُ کا وظیفہ پڑھنے کیلئے دیا اور انہیں کہا کہ سارا دن وضو بے وضو کھلا پڑھیں۔ پھر ہفتے کے بعد میں نے فون کر کے پوچھا۔ پھوپھی جان کہنے لگیں بیٹا! میری ساری بیماریاں ختم ہوگئی ہیں۔ یہاں تک کہ بچے بیمار رہتے تھے وہ بھی ٹھیک ہوگئے ہیں۔ میرا جسم بالکل ہلکا ہوگیا ہے۔ پہلے مجھے ساری ساری رات نیند نہیں آتی تھی اب میں پرسکون نیند سوتی ہوں۔ (ر۔ج)

صحابی بابا سے عجیب و غریب ملاقات

(ایک ایسی درویش خاتون کی کہانی جنہوں نے اپنے خلوص اور ذکر میں توجہ سے علامہ صاحب اور صحابی بابا کی زیارت کرلی۔ شاید اکثریت کیلئے یہ مبالغہ آرائی پر مبنی داستان ہو لیکن یہ اٹل حقیقت ہے۔)

حکیم صاحب! خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میں جب آپ کے پاس آئی تو آپ نے مجھے سورہ فاتحہ کا عمل عنایت کیا۔ کئی سال پہلے میری رشتے کی خالہ فوت ہوچکی ہیں ان کی اللہ مغفرت فرمائے ایک دن خواب میں آئیں کہ (ف۔گ) تم ہر صبح یَاعَزِیْزُ پڑھتی ہو اور میں یَافَتَّاحُ پڑھتی تھی تو یہاں اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کا پورا پورا حق دیا واپس گھر آئی بیٹا ڈیپریشن کی وجہ سے وہم میں الگ مبتلا..... روتی رہی اللہ سے زاری کرتی رہی ایک دفعہ عبقری رسالہ میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں علامہ لاہوتی صاحب نے سورہ اخلاص عشاء کے بعد 1000 مرتبہ پڑھنے کا کہا تھا کہ یہ اسم اعظم بھی ہے اس دن سے اگر کہیں آنا جانا نہ ہو اور مجبوری نہ ہو تو میں بلاناغہ پڑھتی ہوں۔ ایک دن صحابی بابا کو جب میں نے ہدیہ کرنا چاہا اور میں روزانہ ان کو کرتی ہوں' ایک دن مجھے خواب میں صحابی بابا کی زیارت ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اسے اپنے والدین کو بخشا کرو اور میں اپنے لوگوں میں جا رہا ہوں۔ ہم ایک بیمار کو لیکر آئے ہیں۔ دوسرے دن پھر خواب

میں آئے جب ان سے میں نے پوچھا تو انہوں نے کچھ نہیں کہا لیکن زمین پر ایک شخص لیٹا ہوا تھا رنگ کالا جب اس نے کروٹ بدلی تو وہ میرا بیٹا تھا۔ صحابی بابا نے فرمایا کہ اس میں بہت کیلیں ٹھونکی گئی ہیں اور یہ تکلیف میں ہے میں نے صحابی بابا سے پوچھا کہ یہ کیسے اس تکلیف سے نجات پائے گا......؟؟؟ تو انہوں نے فرمایا حکیم صاحب اور کچھ بزرگ اس کی صحت کیلئے محنت کر رہے ہیں اور اسے ایسی جگہ لیٹا یا جہاں پر پانی کی پتلی پتلی بہت باریک جھلیاں تھیں پانی ان میں سے رس رہا تھا اس سے یہ شفاء پائے گا۔ میں روزانہ سورۂ اخلاص پڑھتی رہی اور ان نہروں کو دیکھتی رہی اب ان میں پانی ذرا زیادہ ہوگیا ہے اور میرا بیٹا مسلسل سر کا مسح کر رہا ہے جس طرح وضو میں کرتے ہیں۔ صحابی بابا کہتے ہیں جب اس کا غسل صحت مند ہوگا تو حکیم صاحب دعا کریں گے۔ وہاں پر ایک میدان ہے بہت بڑا اس میں بہت سارے تنور ہیں جن میں علامہ صاحب نے شرپسند جنات کو قید کیا ہے۔ میرے بیٹے کے ساتھ بھی دو جن تھے ایک بڑا اور ایک بچہ جب ان کو تنور میں ڈالا تو آگ بھڑک اٹھی اور جب اس کا بچہ ڈالا تو وہ چیخ چیخ کر علامہ صاحب سے معافی مانگ رہا تھا کہ میرے بچے کو نہ جلائیں' علامہ صاحب نے اس تنور کا ڈھکنا رکھ کر زنجیر سے باندھ دیا۔

اس ماہ مئی کے رسالے میں آپ نے 2 وظیفے فرمائے ہیں ایک تو سورہ والضحیٰ کی آیت ہے۔ بہت زور آور ہے اور ایک موتی مسجد کے نفل......ایک دن خواب میں میں نے دیکھا کہ علامہ صاحب بونے جنات کو وعظ فرما رہے ہیں اور وہ مجھے دیکھ کر غصہ ہوئے مجھے نہیں پتہ کہ وہ کیوں غصہ ہوئے۔ موتی محل کے ایک چمکتے ہوئے ستون کے پاس میں نے نفل پڑھے اور جب میں اللہ سے فریاد کرکے رو رہی تھی تو اور لوگ بھی میرے ساتھ رو رہے تھے پھر فجر کی اذان ہوئی اور میری آنکھ کھل گئی۔ پچھلے مہینے مراقبے کے دوران بِسۡمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ جب میں مراقبہ کر رہی تھی تو کائنات کہیں کھو گئی اور ایک آنکھ ساری کائنات پر چھا گئی جو نہ جھپک رہی تھی اور نہ بند ہو رہی تھی اس نے ساری کائنات کو اپنے حصار میں لیا تھا میں ڈر کر واپس لوٹ آئی۔ 15 مئی پچھلی رات میں عشاء کے بعد اپنے معمول کے مطابق سورہ اخلاص پڑھنا شروع کیا تو میری آنکھ لگ گئی میں نے خواب میں دیکھا کہ صحابی بابا لیٹے ہوئے تھے ان پر سورہ اخلاص کی پھوار جب پڑی تو انہوں نے آنکھیں کھولی اور فرمایا اس کا دامن مضبوطی سے پکڑو میں نے کہا کس کا ایک طرف ایک بزرگ ایک غار نما ٹیلے کی طرف جا رہے تھے۔ صحابی بابا کہنے لگے اُس کا--- اپنے مرشد کا--- میں نے کہا میرا تو کوئی مرشد نہیں ہے۔ کہنے لگے یہ ہے نا-- میں اُن دونوں سے فریاد کرتی ہوں کہ میرے بیٹوں کیلئے دعا کریں تو وہ اپنی انگلی کو اپنے زبان سے تر کرکے دونوں کے منہ میں ڈالتے ہیں۔

15 سال پہلے میں ایک بہت پرہیز گار بزرگ جو چلنے پھرنے سے قاصر تھے' لوگ دور دور سے ان سے دعا کیلئے آتے ان کو میں نے یہ والا خواب بھی سنایا اور دوسرا خواب میں دیکھتی ہوں کہ زرد پھولوں کا بڑا سا گلدستہ مجھے کوئی پکڑاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ جنت کے ہیں ان بزرگ کا نام عزیز الرحمن صاحب تھا انہوں نے کہا جزاک اللہ۔ اس کے بعد میں نے دو حج اور 6 عمرے کیے میرا سبب کہاں سے بنا میں نہ سمجھ سکی میں طواف کرتے ہوئے بہت روتی ہوں کہ اللہ یہ ان بزرگ کی دعا ہے میں نے ان سے حج کی خواہش ظاہر کی تھی یا اللہ تیرا کرم ہے۔ محترم حکیم صاحب! مجھے دعاؤں سے نوازیں آپ سے ملنے کے بعد میری عجیب حالت ہے زبان بند منہ بند لوگ بول رہے ہیں لیکن میرا دل کبھی اللہ کی گردان تو کبھی آپ کے عبقری میں چھوٹے چھوٹے وظائف یا کوئی سورۃ ہر وقت دل بولتا رہتا ہے کبھی بہت بے چین ہوتی ہوں تو کبھی دل ٹھہر جاتا ہے میرے لیے دعا کریں اور میرے چاروں بچوں کے لئے بھی دعا کیجئے' مشکور رہونگی۔ (ف۔گ)

دکھی ماں کا خط اور صحابی بابا سے ملاقات

میں اپنے بیٹے کی وجہ سے بہت پریشان تھی کوئی پیر کوئی ولی کوئی جگہ کوئی گلی نہیں چھوڑی جہاں کوئی کہتا دونوں میاں بیوی وہاں چلے جاتے سب کہتے جادو ہے۔ یہ کیسا جادو تھا جس کا کوئی توڑ نہیں تھا میرا بیٹا خود ایک اذیت میں تھا وہ خود کہتا تھا مجھے موت کیوں نہیں آتی...... میں اللہ سے آہ و زاری کرتی رہی رمضان میں روتی رہی......بازار میں میری نظر عبقری پر پڑی میں نے ویسے ہی اٹھالیا میں پڑھتی رہی جب میں نے صحابی بابا کو پڑھا میں ختم خواجگان عرصہ ہوا پڑھ رہی ہوں۔ ایک شمارے میں صحابی بابا نے سورہ اخلاص کو بہت عقیدت سے فرمایا ہے میں نے ان سے التجا کی میری مدد کیجئے مجھے خود پتہ نہیں تھا کہ میں یہ کیوں کر رہی ہوں......ایک بزرگ آئے انہوں نے مجھ سے کہا کہ پریشان نہ ہو رمضان میں ہمارا قافلہ آئے گا اور تمہارے بیٹے کے ساتھ کچھ ہے اسے ہم لے جائیں گے میں نہیں سمجھی میں ان سے بار بار تکرار کرتی میرے بیٹے کیساتھ کیا ہے......؟؟؟ انہوں نے فرمایا جب یہ چھوٹا تھا تو اس کیساتھ ایک بچہ پیدا ہوا ہے۔ ہم اس بچے کو آکر لے جائیں گے اور واقعی کچھ دنوں کے بعد ایک بہت بڑا قافلہ آیا اور اس بچے کو اپنے ساتھ لے گئے جاتے ہوئے صحابی بابا نے مجھ سے فرمایا کہ کبھی کبھار ختم خواجگان ہمیں ہدیہ کر دیں۔ یقین جانئے وہ بچہ گیا اور میرا بیٹا ہلکا ہوگیا میری بیٹی لاہور میں رہتی ہے میں نے اس سے کہا کہ عبقری کے دفتر جاؤ اور میرے لیے ٹائم لو میں جب وہاں گئی تو میری جناب طارق محمود صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان کا دبدبہ ان کی روحانیت اور وہاں کا ماحول ایک ڈر خوف......انہوں نے کہا کہ اب تک آپ بہت پھری ہو آپ کے جادو کا توڑ کسی نے بھی نہیں کیا...... میں آپ کے لئے پڑھونگا۔ صرف سکون افزا سیرپ لکھا اور کہا جاؤ کچھ عرصے بعد تم پر صحابی بابا کا فیض شروع ہوجائے گا۔ میں واپس پشاور آگئی اپنا ختم خواجگان صحابی بابا کو ہدیہ کرتی رہی پھر ایک عبقری میں صحابی بابا نے عشاء کے بعد 1000 مرتبہ سورۂ اخلاص کا لکھا میں نے وہ شروع کر دیا مجھ پر دروازے کھلتے گئے۔ میں نے محترم حکیم صاحب سے کہا میری مدد کیجئے وہ چپ رہے۔ پھر ایک دن رات کو صحابی بابا کی خواب میں زیارت ہوئی میں نے صحابی بابا سے کہا آپ جہاں جاتے ہیں مجھے وہاں لے جایئے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر علامہ لاہوتی صاحب کے آپ وہاں نہیں جاسکتیں۔ ایک دنیا ہے ایک بہت بڑی چاردیواری سی تھی' اس میں دروازہ تھا' بند تھا میں نے صحابی بابا سے کہا مجھے اندر لے چلیں انہوں نے پھر کہا آپ بغیر ان کے اجازت کے اندر نہیں جاسکتے پھر کچھ دنوں بعد علامہ لاہوتی صاحب ایک عجیب سی شے تھی اس پر بیٹھ کر چلے گئے لیکن وہ دروازہ میرے لیے کھل گیا ایک دن جب میں وہاں گئی تو وہاں کچھ بیبیاں تھیں وہ سورۂ اخلاص کا ختم کر رہی تھی وہاں میں نے سفید مٹھائی کھائی اس سے پہلے میں نے ایک پھل کھایا جو انگور بھی نہیں تھا لیکن جامنی رنگ کا کوئی پھل تھا۔ ایک دفعہ خواب میں علامہ لاہوتی صاحب نے مجھے وہاں انگور دیئے جو تین دانے تھے میں نے ان سے کہا میرے بچے کے لئے بھی دانے دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لو وہاں پر صحابی بابا کے پاس ایک بزرگ بیٹھے تھے لیکن وہ ادھیڑ عمر کے تھے ان کا حلیہ علامہ صاحب جیسا تھا مجھے کوئی کہتا ہے کہ یہ مجذوب ہیں اب بھی جب میں انہیں تصور میں دیکھتی ہوں تو میں کانپ جاتی

ہوں پھر میں صحابی بابا سے اپنے بیٹے کیلئے پوچھتی ہوں تو وہ فرماتے ہیں اللہ نوازے گا۔

ایک دفعہ عشاء کے بعد سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے قمقمے روشن ہوئے میں نے صحابی بابا سے پوچھا یہ کیا ہے انہوں نے فرمایا آج بچوں کا ختم قرآن ہے اور علامہ صاحب بچوں کا ختم کروارہے ہیں ابھی ہفتے پہلے سورہ اخلاص پڑھتے ہوئے صحابی بابا نے کہا آؤ تاریکی ہے وہ آگے میں پیچھے ان کے آگے جگنو تھا اندھیرا تھا آگے سبزہ آیا اس میں ایک گول مٹول پیاری سی بچی ڈوپٹہ اوڑھے ہاتھ میں سپارہ لیے ہوئے تھی میں نے پوچھا آپ کون ہو بولی علامہ صاحب کی بیٹی ہوں آگے سفید آبشار دودھ سے زیادہ سفید تیزی سے بہتا ہوا اس کی پاکی بیان سے باہر وہ بچی وہیں کھڑی ہاتھ میں سپارہ لیے ہوئے میں صحابی بابا سے پوچھتی ہوں یہ آبشار دودھ جیسا کیوں ہے فرمایا اس میں روزانہ آب کوثر کا ایک چھوٹا بوند پڑتا ہے یہ 12 مارچ کی بات ہے پچھلے مہینے سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے میں خانہ کعبہ گئی میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں نے حجرہ اسود کو چومنا ہے انہوں نے کہا مردوں کی بھیڑ ہے میں نے کہا مجھے اندر لے چلیں خانہ کعبہ کا دروازہ کھلا میں اپنے بچوں کیساتھ گئی وہاں صحابی بابا اور علامہ صاحب بھی اندر گئے۔ اپنے شوہر کا پوچھا کہ یہ کیوں باہر رہ گیا انہوں نے فرمایا ان کی داڑھی سنت حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر نہیں ہے آپ دعا کریں کہ وہ داڑھی بڑھالیں۔

پچھلے دنوں میں بہت ڈسٹرب تھی میری بیٹی نے آپ کا درس رمضان والا مجھے موبائل پے سنایا آخر میں جب آپ لا الہ کا ورد کررہے تھے تو مجھے محسوس ہوا کہ میں سیڑھی پر چڑھ رہی ہوں جب آپ اللہ ھو پر پہنچے تو ذرہ ذرہ پکار رہا تھا اللہ ھو میں ڈرگئی میں نے فرخ سے کہا اسے بند کرو اللہ کی دین ہے اس کا فضل اس کا کرم میں حقیر ذرہ اللہ تو مجھے اپنا بنالے اور میرے بچوں کو دین اور دنیا دونوں سے نوازدے آمین۔

2 رکعت نفل سے یو ایس پی مل گئی

جنات کا پیدائشی دوست میں ایک مرتبہ 2 رکعت نفل کا چھپا تھا میرا بیٹا امریکہ میں ہے اس سمسٹر میں اس سے یو ایس پی کھو گیا میں بھی پریشان وہ بھی پریشان۔ میں نے رسالہ اٹھایا خدایا میری مدد فرما اور سورہ اخلاص والے 2 نفل پڑھنے شروع کیے 111 مرتبہ دونوں رکعتوں میں سورۂ اخلاص پڑھی اور پھر 11 سجدے اور 11 مرتبہ بیٹھ کر سورۂ اخلاص پڑھنا تھا یقین کریں رات کے ڈیڑھ بجے میرے بیٹے ابوبکر نے فون کیا ماں سوجاؤ صبح 7 بجے میں یونیورسٹی جاؤنگا اس سے پہلے رات کو میں نے اس سے کہا کہ اپنے پاکٹ میں آپ نے رکھا ہے اس نے کہا ماں نہیں ہے صبح یونیورسٹی گیا سیڑھیوں پے یو ایس بی پڑی تھی اس پر ساری رات بارش ہوئی اس پے لوگوں کے جوتوں کے نشان تھے مجھے فون کیا ماں مل گئی میں پڑھ رہی تھی میں نے کہا 2 رکعت نفل بہت جذب اور دکھ میں پڑھے ہیں یہ میرا آزمایا ہوا ہے اور اس کے بعد بار بار آزمارہی ہوں۔

برکت کا نایاب عمل

رمضان میں میں نے تھیلیاں بنائیں اور ان کو 20 روپے جو آپ نے مقرر کیے تھے بچیں میں نے اپنے مزید پیسے ملائے اور ان پیسوں سے مسجد کے لئے قالین کی ایک صف خریدلی' رمضان میں جب میں نے ان تھیلیوں پر آپ کی ہدایت کے مطابق پڑھا جب اکیسویں شب آئی اور 1100 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھا تو آپ یقین کریں نہ میں سوئی نہ میں جاگی ہوئی کیفیت میں تھی جن جن لوگوں کو ضرورت تھی جن کا ہاتھ تنگ تھا وہ سب میرے آنکھوں کے سامنے آئے جس کا بٹوا جس کا پرس میں ان پر دم کرتی گئی اور وہ سب کہتے ہیں کہ اللہ نے بہت برکت ڈالی ہے لیکن اس سے ایک الگ بات جو لڑکی میرے بیٹے کو پسند تھی اور اس کی شادی ہوچکی ہے وہ لڑکی کھڑی ہے میں اور میرے شوہر صاحب ہیں اس لڑکی کا باپ اپنی بیٹی کے سر پر چادر ڈالتا ہے لیکن وہ سفید چادر داغ دار ہے بیٹی کہتی ہے بابا دوبارہ میرے سر پہ یہ چادر تو نہ ڈالیں میں سیدھی ہوکر بیٹھ گئی کہ یا اللہ یہ کیا ماجرہ ہے اس سے پہلے بھی میں اس لڑکی کو اپنے بیٹے کیساتھ طواف کرتے ہوئے دیکھ چکی ہوں اور اس کا شوہر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

آپ دعا کیجئے میرے بیٹے کیلئے کہ اس کی زندگی سے یہ الجھنیں ختم ہوں۔

میں سورۂ فاتحہ بہت عقیدت سے پڑھتی تھی کچھ عرصہ بعد بلکہ کچھ مہینوں بعد مجھے محسوس ہوا کہ میرے ساتھ کچھ عجیب سا ہورہا ہے میری بیٹیاں میری دوست ہیں میں نے ان سے کہا انہوں نے کہا نہیں یہ جو آپ محسوس کرتی ہیں دیکھتی ہیں یہ حقیقت ہے میں لوگوں کے ذہن پڑھ لیتی تھی۔ پھر جب میں جن سے مخلص ہوتی اور ان کا دل میرے لیے اندر سے کھوٹا ہوتا تو میں دکھی ہوجاتی تھی۔ بہت عرصہ میں اس گرداب میں پھنسی رہی پھر میں نے لوگوں کو سٹڈی کرنا چھوڑ دیا کہ یہ تو سوائے اذیت کے اور کچھ بھی نہیں میں نے متواتر 6 عمرے کیے پچھلے سال عمرہ پر جانے سے پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ایک کچے مکان کا دروازہ کھٹکھٹارہے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ فاتحہ پڑھو 12 مارچ کو حکیم صاحب کے پاس گئی تو انہوں نے بھی فرمایا سورۂ فاتحہ پڑھو لاکھوں میں پڑھو۔ راولپنڈی میں ایک صاحب اللہ والے ہیں جب میں اپنے بیٹے کیلئے بہت پریشان تھی تو انہوں نے کہا آپ فجر کی نماز کے بعد بغیر کسی سے بات کیے 7 مرتبہ سورۂ مزمل پڑھو یقین جانیے 3 مہینے بعد میں نے عجیب و غریب ویسٹرز دیکھی اگر کسی کو بتاتی وہ ان کا مسئلہ بتدریج ٹھیک ہوتا میری بیٹی پریشان تھی میں نے اسے کہا کہ 3 دن 11 مرتبہ امن الرسول پڑھو اس کی الجھن سلجھ گئی لیکن اپنی الجھن کا تصور ذہن میں رکھنا ہے۔

جب میرا ہاتھ تنگ ہوتا ہے تو میں ایک تسبیح سورہ قریش کی اور ایک تسبیح رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھتی ہوں اللہ سبب پیدا کردیتا ہے میں جب بھی 5 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھتی ہوں تو عام دنوں میں خانہ کعبہ اور شب جمعہ کو اپنے آپ کو مسجد نبوی میں پاتی ہوں کبھی علامہ صاحب سے کبھی صحابی بابا سے التجا کرتی ہوں میرے بچوں کے لیے دعا کریں پچھلے دنوں جن دنوں میں ربیع الاول کا مہینہ تھا اس میں ہم اجتماعی دعا کریں گے میں نے کہا مجھے یاد رکھیں جب وہ مہینہ ختم ہوا تو میں نے صحابی بابا سے پوچھا آپ کہاں ہو پوچھنے لگے بغھوان جالیوں کے پاس دعا مانگو۔ میں نے کہا یہ کونسی جگہ ہے فرمایا غوث الاعظم رحمۃ اللہ کا مزار ہے۔ پوچھا آپ کہاں ہو فرمایا ہم جبل طور پر ہیں فرمایا پوچھنا ضروری ہے دعا مانگو۔ (ف۔گ)

موتی مسجد میں نوافل کی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو ڈھیروں دعائیں دیتی ہوں اللہ آپ کو ہمیشہ سرسبز وشاداب رکھے اور آپ کی نسلوں کو مالامال کرے اور آپ کو اخلاص والی زندگی عطا کرے آمین۔ ایک گنہگار عورت تھی آپ نے مجھے اچھے راستے پر لگایا آپ نے میری اگلی منزل آسان کردی' حضرت اللہ کے بعد آپ میرا بہت بڑا سہارا ہیں اللہ آپ کو زندگی اور صحت دے۔ آمین!

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

''عبقری'' کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

محترم حکیم صاحب! ہم نہایت شریف لوگ اور رزق حلال کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ چند ماہ پہلے واپڈا والے ہمیں ایک نوٹس دے کر گئے ہم نے نہ پڑھا کچھ دن بعد واپڈا والے آئے اور ہمارا میٹر کاٹ کر لے گئے کہ آپ بجلی چور ہو...... بجلی چوری کرتے ہو...... سارا محلہ ہماری گواہی دینے کو تیار تھا کہ یہ اس طرح کے لوگ نہیں لیکن واپڈا والے ہماری بات نہیں مانتے تھے۔ انہوں نے 30 ہزار روپے کا جرمانہ ڈالا جو ہمارے بس کی بات نہیں تھی ہم بہت پریشان...... پھر انہوں نے جرمانہ 15 ہزار کر دیا ہم نے پیسے جمع کروا دیے لیکن اللہ کے کرم سے اگلے ماہ کا بل میں کریڈٹ واپڈا کی طرف چلا گیا اور ہمارا مسئلہ حل ہو گیا۔ اس سارے مسئلے کے دوران میں سورۂ فیل اور موتی مسجد میں مسلسل جا جا کر نوافل ادا کرتی رہی کہ اللہ نے میری دعا سن لی۔ (پوشیدہ) **(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)**

سورۂ والضحیٰ کی آیت کا کمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی مریدنی جو فروری 2012ء میں آپ کی بیعت میں تسبیح خانہ کے حلقہ مریدین میں داخل ہوئی اور اپنے کامل مرشد پاک کے درس اور تسبیح خانہ کی برکتوں سے مطمئن اور سکون میں ہوں۔

شادی کے ابتدائی آٹھ ماہ کے دورانیہ میں' میں بہت زیادہ سخت بیمار ہو گئی' مختلف ڈاکٹروں سے علاج کے باوجود میں ٹھیک نہ ہو سکی۔ بار بار میرے ذہن میں آپ کا تصور آتا تھا' لہٰذا میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ مجھے حکیم صاحب کے پاس لے چلو میری حالت بہت خراب تھی کہ ہم عبقری آفس پہنچے۔ آفس والوں نے آپ سے ملاقات کا ٹائم نہیں دیا' مگر مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین تھا کہ میں آج محترم حکیم صاحب سے مل کر ہی جاؤں گی۔

میں ابھی تسبیح خانہ (خواتین روم) میں بیٹھی تھی کہ میری طبیعت سنبھلنا شروع ہو گئی جب ہماری باری آئی تو میں اور میرے شوہر حکیم صاحب کے پاس گئے اور میرا شوہر اپنی لڑکھڑاتی ہوئی زبان میں (نہ جانے ایسے کیوں ہوا) حکیم صاحب کو میری طبیعت کی کیفیات کے بارے میں بتا رہے تھے کہ حکیم صاحب نے کہا میں نبض دیکھ کر بتا دوں تو انہوں نے میری دونوں نبض چیک کر کے بتایا کہ جو میں نے کہا کیا وہ ٹھیک ہے؟ ہم نے کہا جی......!!! تو پھر آپ نے کہا کہ جب مرض کی تشخیص صحیح ہو جائے تو دوائی بھی تجویز ہو جاتی ہے۔ مجھ پر جادو کے سخت اثرات کے بارے بھی آپ نے بتایا۔ اسی دوران میرے شوہر نے حکیم صاحب سے کہا کہ میرے پاس کوئی جاب نہیں ہے اور میں نے حکیم صاحب کو بتایا کہ میں نے اپنے گھریلو حالات پر آپ کو ایک تفصیلی خط لکھا تھا جس کے جواب میں آپ نے سورۂ الضحیٰ کی آیت نمبر 5 **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ** بتائی ہے تو آپ نے فرمایا پڑھو گے تو کام بنے گا۔ آپ نے پھر مجھے فرمایا اللہ کی بندی آپ کیوں نہیں پڑھتی......؟؟؟ آپ نے پھر مجھے اور میرے شوہر کو یعنی ہم دونوں کو پانچ پانچ لاکھ پڑھنے کیلئے فرمایا۔

محترم حکیم صاحب! ہم یہ وظیفہ ٹھیک طرح سے نہ پڑھ پا رہے تھے پریشان رہتے...... مگر یقین تھا کہ جس دن ہمیں وظیفہ پڑھنے کی توفیق مل گئی ہمارے تمام معاملات ٹھیک ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ سے اپنی زبان پہ وظیفہ جاری ہونے کی دعائیں کرتے رہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے آپ سے ملاقات اور تسبیح خانہ کی برکتوں سے ہماری دعا سن لی ہم نے ایک اور جگہ گھر شفٹ کر لیا وہاں میرے شوہر نے آپ کی طرف سے تجویز کردہ نام (انمول اکیڈمی) کے نام سے اکیڈمی سٹارٹ کی ہے پچھلے دو ماہ سے اللہ تعالیٰ کا احسان ہے تسبیح خانہ کی برکتوں اور آپ کی دعائیں ہیں کہ میرے شوہر کی اکیڈمی چل پڑی ہے۔ اب تو اللہ تعالیٰ سے ایک ہی دعا رہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کا درس ہمیشہ سننے اور تسبیح خانہ میں حاضر ہونے کی توفیق دیتا رہے۔ آمین۔ (پوشیدہ)

موتی مسجد میں صرف ایک حاضری اور......

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اس رسالہ کی کیا تعریف کروں کہ اس رسالہ کی تعریف کیلئے میرے پاس الفاظ ہی نہیں ہیں۔ میرے شوہر کے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ وہ سوتے وقت تو بالکل نارمل ہوتے تھے لیکن رات کے 3 بجے کے بعد سے کسی بھی وقت ان کے جسم میں انتہائی درد شروع ہو جاتا تھا جیسے ان کو کوئی نچوڑ رہا ہو...... سخت ترین درد پورے جسم میں اور تیز بخار ہو جاتا تھا جس کی وجہ سے وہ تکلیف کے مارے بری طرح تڑپ رہے ہوتے تھے چونکہ یہ تہجد کا وقت ہوتا تھا میں ان کو دباتے ہوئے جو جو ذہن میں آتا تھا پڑھنے لگتی تھی اور ان پر دم کرتی تھی۔ ایسی کیفیت پانچ یا سوا پانچ بجے تک رہتی تھی اس کے بعد وہ پرسکون ہو جاتے تھے اور دوبارہ آرام سے سو جاتے تھے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ یہ حالت بہت دنوں تک چلتی رہی۔ پھر میں نے رسالہ عبقری میں سے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے موتی مسجد کا عمل پڑھا جس میں کہا گیا کہ تین دن موتی مسجد میں حاضری دیں۔ میں اپنے بیٹے کے ساتھ موتی مسجد میں گئی وہاں جا کر پہلے نفل پڑھے پھر عصر کی نماز ادا کی اور وہاں کی صفائی بھی کی' پھر واپس آ گئے۔ اسی رات کو میں نے خواب دیکھا کہ میں جب موتی مسجد میں جانے کیلئے شاہی قلعے میں داخل ہوتی ہوں تو وہاں راستے پر مجھے میری ایک دوست ملتی ہیں ان کے ساتھ ایک اور عورت بھی ہوتی ہے مجھ سے وہاں چلا نہیں جا رہا ہوتا تو میں اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر چل رہی ہوں مجھے وہ دوست دیکھ کر رک جاتی ہے اور موتی مسجد سے نوافل وغیرہ ادا کر کے واپس جا رہی ہوتی ہیں ان کے ہاتھ میں ایک سفید رنگ کا لفافہ ہوتا ہے۔ میری دوست مجھے سلام دعا کے بعد کہتی ہیں کہ تم کہاں جا رہی ہو؟ میں ان کو بتاتی ہوں کہ اس طرح علامہ صاحب نے عبقری میں موتی مسجد میں جا کر حاضری لگانے اور نوافل ادا کرنے کا کہا ہے۔ اس پر وہ مجھ سے کہتی ہیں کہ آپ آگے مسجد میں نہ جاؤ عصر کی نماز کا وقت ہے۔ فائدہ کوئی نہیں ہے' تم نے بس قلعے میں داخل ہو کر اپنی حاضری لگا دی ہے اب واپس چلی جاؤ میں نے سوچا کہ پتہ نہیں کیا وجہ ہے جو یہ مجھے ایسا کرنے سے روک رہی ہیں۔ ان کی بات نہ مانتے ہوئے میں مسجد میں گئی اور نفل پڑھے اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ رات کے دو بج رہے تھے اس دن کے بعد سے رات کو وہ والی طبیعت بھی خراب نہ ہوئی۔ میں رات کو جب جاگ رہی تھی تو مجھے کسی کے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں۔ میں نے اپنا وہم سمجھ کر ان پر غور نہیں کیا اور آواز بھی کسی لڑکی کے رونے کی تھی۔ میں سوا تین بجے تک جاگتی رہی اور اپنی پڑھائی کرتی رہی اگلے دن صبح میرے بیٹے نے بتایا کہ اس نے بھی رونے کی آواز سنی اور میری تیسرے نمبر والی بیٹی نے بھی یہ آواز سنی...... میرے بیٹے نے تو اٹھ کر سارا گھر چیک کیا کہ گھر میں سے کوئی روتو

کمزوری نظر کا بہترین نسخہ

ھوالشافی: زیرہ سفید' اسطخدوس' کالی مرچ ہر ایک 25 گرام' دھنیا 10 گرام' مغز بادام 150 گرام' چینی یا مصری حسب ضرورت۔ **ترکیب تیاری:** سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں بس نسخہ تیار ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک چھوٹا چمچ (چائے والا) صبح و شام روزانہ کھائیں' کم از کم چھ ہفتہ مسلسل کھانے سے نظر پر اثرات شروع ہوں گے یعنی نظر تیز ہونا شروع ہو جائے گی۔ خاص کر نوجوانوں کو کمزوری نظر کی وجہ سے عینک لگ جائے تو ایسی صورت میں ایک سے ڈیڑھ نمبر تک کی عینک انشاء اللہ تعالیٰ اتر جائے گی۔

(قاری محمد مظہر حسین' منڈی جہانیاں)

نہیں رہا لیکن سب آرام سے سو رہے تھے کوئی بھی نہیں رو رہا تھا۔ پھر مجھے یہ لگا کہ میں موتی مسجد سے جو حاضری لگا کر آئی ہوں ہوسکتا ہے کہ اس وجہ سے شیاطین رو رہے ہوں" کسی نے ان کی خبر لی ہو" (موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں) (ر،خ،ط)

جنات کے دھوکے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب نویں جماعت میں تھی تو میرا معمول تھا کہ میں روزانہ آیت کریمہ پڑھتے پڑھتے سوتی تھی اور یہ خود بخود میری زبان سے جاری ہوتا تھا۔ اس کے بغیر مجھے نیند نہیں آتی تھی۔ پھر وقت کے ساتھ ساتھ میری یہ عادت چھوٹ گئی اب دو تین مہینے پہلے مجھے خواب آیا میں اپنے کمرے میں ہوں اور بہت پریشان ہوں کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کیا کروں.....؟؟؟ بس پھر مجھے کسی کی آواز آتی ہے کہ تم نے آیت کریمہ کا جو عمل پڑھنا چھوڑ دیا ہے وہ دوبارہ شروع کردو۔ یہی تمہارے لیے اچھا ہے اس سے تمہیں بہت فائدہ ہوا جو کہ حقیقت میں ہوا بھی۔ لیکن اب آپ نے سورۂ فاتحہ کا عمل دے دیا ہے جو میں نے شروع کردیا ہے یہ خواب بھی مجھے سورۂ فاتحہ کا عمل شروع کرنے کے بعد آیا۔ کیا یہ جنات کا دھوکہ تو نہیں...... کہ میں آپ کا بتایا ہوا عمل چھوڑ دوں......!!! (و،ط)

خواب میں علامہ لاہوتی صاحب کو دیکھا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری پچھلے چار سال سے پڑھ رہی ہوں' اس رسالے نے ہماری زندگیوں میں انقلاب برپا کردیا ہے۔ ہمیں ہر قسم کے جسمانی اور روحانی مسائل کیلئے اس سے بہتر عامل اور حکیم آج تک ہمیں نہیں ملا۔ محترم حکیم صاحب! میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے گھر سے باہر نکلتی ہوں تو ایک آدمی جس کی شکل عجیب سی تھی اس نے ایک پیالے میں گھر کے سامنے موجود نالی سے گندا پانی بھرا اور ہمارے گھر کی دیوار پر چھینٹے مارنے لگا۔ مجھے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے وہ جادو والا پانی ہے۔ اس کے بعد میں اپنے گھر سے آگے والی گلی میں چلی جاتی ہوں۔ اس گلی کے آخر میں ہماری درزن کا گھر ہے۔ میں دیکھتی ہوں کہ وہاں پر بہت سے لوگ جمع ہیں۔ وہاں پر ایک آدمی جو لوگوں کے سوالوں کا جواب دے رہے ہوتے ہیں اور لوگوں کے مسائل حل کررہے ہوتے ہیں۔ مجھے ان کی طرف دیکھ کر ایسا لگا جیسے یہ علامہ لاہوتی صاحب ہیں لیکن میں ان کی واضح شکل نہیں دیکھ پاتی۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ آدمی جو ہمارے گھر پر چھینٹے پھینک رہا تھا وہ بھی وہیں موجود ہے اس لیے میں وہاں جاکر کہتی ہوں کہ اسی آدمی نے ہم پر جادو کردیا ہے اور اس وقت میں چیخ چیخ کر اس آدمی کی طرف اشارہ کرتی ہوئی یہی کہتی ہوں۔ علامہ صاحب نے کچھ پڑھ کر اس پر پھونکا تو وہ شخص وہیں پر ختم ہوگیا اور میں نے دیکھا کہ ہمارا گھر ان چھینٹوں سے بالکل صاف ہوگیا۔ (اقصیٰ طاہر، اوکاڑہ)

ایک ہی دن میں مالک دکان بن گیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ پہلے ماہنامہ عبقری سے ''یَاقَهَّارُ'' کے فضائل پڑھے تو دن رات وضو بے وضو جب یاد آتا اس اسم پاک کا ورد کرنے لگتا۔ ایک ڈیڑھ ماہ میں ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کی نعلین پاک کے طفیل میرے کاروبار کا وسیلہ بنادیا۔ میں سیلز مین تھا اللہ تعالیٰ نے ایک ہی دن میں مجھے اپنی ذاتی دکان کا مالک بنادیا۔ ایسا وسیلہ بنایا کہ وہم وگمان میں بھی نہیں تھا۔ بہت سی رکاوٹیں بھی کھڑی کی گئیں جس دکان پر میں سیلز مین تھا اور چھ سال تک جن کیلئے اپنائیت کے ساتھ اپنی تنخواہ سے بڑھ کر کام کرتا رہا اور اپنی دکان کا بیعانہ دینے کے لیے ساتھ لے کر گیا انہوں نے میرا بیعانہ واپس کروانے کی اور میرا سودا خراب کرنے کی خفیہ سازشیں کی لیکن پاک پروردگار نے آپ کی دعاؤں کے صدقہ مجھے ہر سازش سے محفوظ رکھا۔ (نوید احمد، لاہور)

اکیس سال پرانا جادو ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مسئلہ بہت پرانا تھا' میری شادی کو اکیس سال ہوگئے ہیں' ان اکیس سالوں میں مجھے کبھی سکون نہیں ملا' کبھی کبھی پاگلوں کی طرح حرکت کرتی تھی' پہلے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے تھے' جھگڑوں کے دوران بیماری کے جھٹکے لگتے تھے مثلاً اچانک ایک سو چار پر بخار یا سانس کی بیماری اتنی شدید ہوتی تھی' سانس لینا مشکل ہوجاتا تھا پھر پورے ایک سال میرے شوہر اور میرے بچوں پر زبردست جادو ہوا' قرآن پاک سب نے پڑھا ہوا ہے کسی کا دل نہیں کرتا تھا قرآن پاک پڑھنے کو۔۔۔ سکون بالکل نہیں تھا۔ پچھلے سال آپ کا عبقری رسالہ پڑھا' دل کو بڑی خوشی ہوئی' آپ کے رسالے کے ایک مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ''یَاقَهَّارُ'' پڑھا ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھتی ہوں۔ اللہ کے کرم سے نماز کی پابندی کررہی ہوں' پہلے سے بہت زیادہ فرق ہے۔ گھر میں اب قرآن کھلنا شروع ہوگیا ہے۔ مجھے اب امید کی کرن یَاقَهَّارُ کی شکل میں نظر آئی ہے اور ہمارے مسائل کافی حد تک ٹھیک ہوچکے ہیں۔ (ب،ج)

نعلین پاک کی زیارت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ پہلے اپنی ایک دوست کے گھر میں عبقری دیکھا' پڑھا تو بہت پسند آیا میں یہ رسالہ اپنی دوست سے مانگ کر اپنے گھر لے آئی اور اسے پڑھا۔ اس کے بعد باقاعدہ سے میں ماہنامہ عبقری لے کر پڑھ رہی ہوں۔ میں نے اس کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ والا عمل پڑھا۔ تب سے لے کر روزانہ میں رات کو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ 11 مرتبہ پڑھ کر اور یَابَاعِثُ یَانُوْرُ پڑھ کر سوتی ہوں تو اللہ کے حکم سے مجھے خواب میں میرے کمرے میں نعلین مبارک نظر آتے ہیں' میں جانتی ہوں یہ صرف میری نعلین پاک سے عقیدت اور محبت ہے کہ میں نے دیکھا کہ نعلین پاک سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہیں اور میرے اندر جذب ہورہی ہیں اور میں بہت زیادہ خوش ہورہی ہوں مجھے سچ مچ حضور نبی اکرم ﷺ کی نعلین مبارک کا دیدار ہوا۔ خواب میں میرے کمرے کی دیواروں پر لگی ہوئی ہیں اور نور ہی نور پھیلا ہوا ہے۔ یہ خواب مبارک ہے۔

اس کے علاوہ میں جادو' حاسدوں اور گندے لوگوں کی نظروں میں پھنس کر رہ گئی تھی۔ میں نے عبقری رسالہ سے دیکھ کر یَاقَهَّارُ کا تعویذ لگایا' اور ہر وقت یَاقَهَّارُ کا ورد جاری رکھا۔ اللہ کے حکم سے ایسی ایسی حقیقتیں سامنے آئی ہیں کہ جن کو بیان کرنا مشکل ہے۔ جب سے یہ تعویذ لگایا تو مجھے ایسا لگا کہ عرصہ دراز کا جادو یا بندش ٹوٹ گئی ہے اور میرے دل کو دلی مسرت ہوئی' میرے اللہ نے کس ذریعے سے میری مدد کی۔ ابھی بھی کچھ اثرات باقی ہیں کبھی کبھار گھر میں لڑائی ہوجاتی ہے لیکن بچ بچاؤ ہوجاتا ہے۔ میرے سارے کام رکے ہوئے تھے اور بنتے ہی نہیں تھے مگر اللہ تعالیٰ کے حکم سے یَاقَهَّارُ کے ورد سے تو کمال ہی ہوگیا۔ میرے لیے ترقی کے دروازے کھل گئے۔ ماشاء اللہ میرے شوہر افسر بنادیئے گئے ان کا ماشاء اللہ 17واں گریڈ ہوگیا ہے۔ یہ سب میرے اللہ کی مہربانی اور میرے مرشد کی دعا سے ممکن ہوا ہے اور سب سے بڑی بات اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی محبت' چاہت نے مجھے وہ سب کچھ عطا کیا کہ میں بیان نہیں کرسکتی۔ (ع،ش) (یاقہار کا نقش صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں)

سورۃ الضحیٰ کی آیت کے کمال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری رسالہ سے بہت زیادہ فیض پایا ہے۔ اس رسالے نے صرف میری نہیں بلکہ ہمارے سارے ملنے والے اور رشتے داروں اور ہمسایوں کے بھی مسائل حل کردیئے ہیں۔ عبقری رسالے اور خاص کر "جنات کا پیدائشی دوست" کالم سے میرے دوست' رشتہ داروں کو کیا کیا فوائد ملے اور کس کس کے وظائف سے کیا کیا مسائل حل ہوئے آپ بھی پڑھیے:۔

وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى

محترم حکیم صاحب! اس آیت کے پڑھنے سے کیا کرشمات ہوئے وہ پڑھیے اور جھومیے۔ میرا ایک دوست جس کی عمر تقریباً 40 سال ہے۔ کچھ عرصہ قبل اس کی شادی ہوئی۔ شادی سے پہلے اس کی دکان تھی لیکن شادی کے بعد پتہ نہیں کیا ہوا۔ دکان بالکل ٹھپ ہوگئی حتیٰ کہ ختم ہوگئی۔ بیچارہ روزگار سے محروم ہوا اور کسی دکان پر بطور سیلز مین لگ گیا' تقریباً پانچ سال نوکری کی لیکن بیچارہ بہت تنگ تھا' غربت کے دن کاٹ رہا تھا' گھر میں الگ پریشانی اور جس جگہ کام کرتا وہ مالکان اس پر بہت زیادہ سختی کرتے تھے حال ہی میں اس کے گھر دو بیٹیاں ہوگئیں اخراجات اور بھی بڑھ گئے ایک ماہ پہلے مجھے ملا' بیچارہ بہت پریشان تھا۔ اپنی دکھی داستان سنا رہا تھا میں نے سن کر اسے کہا دیکھ میں تمہیں ایک آیت بتاتا ہوں...... اسے پورے یقین سے پڑھنا ہے اور ہر گھڑی ہر وقت وضو بے وضو پڑھو اور اپنی زوجہ کو بھی ہر وقت پڑھنے کا کہنا اسے آیت پڑھنی نہیں آرہی تھی میں نے اسے یہ آیت لکھ کر دی اور پڑھنی بھی سکھائی۔ محترم حکیم صاحب! آپ یقین کریں آج ٹھیک ایک ماہ بعد مجھے ملا اور کہنے لگا عثمان بھائی! آپ نے جو آیت بتائی تھی میں نے پڑھی تو اللہ نے میری فریاد سن لی' مجھے کہیں اور اچھی جگہ پر نوکری مل گئی ہے اور پہلے سے دو ہزار روپے تنخواہ بھی زیادہ ہے اور مزید یہ کہ جو مالکان ہیں انہوں نے تو دکان کی چابیاں بھی مجھے دے دیں اور کہا کہ دکان تم خود کھولو گے یعنی اس کو بہت زیادہ ترجیح بھی مل گئی۔ اس وقت وہ کافی خوش تھا اور مجھے بس یہی کہہ رہا تھا کہ یہ سب اس آیت مبارکہ کا کرشمہ ہے۔

☆ اسی آیت کو میں نے اپنی فیملی کے کئی افراد کو بتایا کہ پڑھیں اور مجھے بتائیں کیا فوائد حاصل ہوئے۔ ایک دن میری چچی جان کہنے لگیں کہ عثمان میں یہ آیت پڑھتی ہوں تو میری ضروریات پوری ہونے لگ جاتی ہیں پتہ نہیں چلتا کہاں کہاں سے اور کون کون سی ضرورت پوری ہورہی ہے اور جب چھوڑ دیتی ہوں تو پھر مسائل گھیر لیتے ہیں میں نے سختی سے منع کیا اور کہا خبردار یہ آیت پڑھنی نہیں چھوڑنی۔

☆ میرے چچا کا کلینک ہے وہ بھی بہت پریشان تھے' میں نے ان کو یہی آیت کثرت سے پڑھنے کا کہا اور عبقری رسالے بھی دیئے کہ فارغ وقت میں اس رسالہ کا ضرور مطالعہ کیا کریں جب جب چچا جان اس آیت کو پڑھتے ہیں اللہ کی رحمت ہونے لگتی ہے اور جب چھوڑتے ہیں تو پھر وہی حالات' میں نے کہا جب میں آپ لوگوں کو کثرت سے پڑھنے کا کہتا ہوں تو کیوں نہیں پڑھتے اس کو پڑھیں اور اللہ کی رحمت حاصل کریں اور ہزاروں لاکھوں بار پڑھیں۔

محترم حکیم صاحب یہ آیت بہت لاجواب اور مفید ہے بالخصوص اس کے لیے جو مالی لحاظ سے تنگ دست ہے۔ **(محمد عثمان چغتائی)**

موتی مسجد سے شفاء کیسے ملی؟

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میرا تعلق ننکن پور چونیاں سے ہے۔ میں اپنے بچوں کے دماغی مسائل اور دیگر بیماریوں کی وجہ سے بہت پریشان تھا اور کافی جگہوں سے علاج کروا رہے تھے لیکن ہمارا مسئلہ حل نہیں ہورہا تھا۔ ہمارے ایک مخلص ہمسائے نے میری ملاقات ماہنامہ عبقری سے کرائی اور مجھے موتی مسجد کا عمل تفصیل سے سمجھایا۔ مجھے امید کی کرن نظر آئی اور میں اپنے بیوی بچوں کے ساتھ موتی مسجد بڑے ہی یقین کے ساتھ چلا گیا۔ ہم نے پہلے دن مسجد کی خدمت کی اور نفل پڑھے' شام کو قریبی ہوٹل میں چلے گئے اور اگلے دن ہم صبح جلدی آگئے اور پھر آکر مسجد کی صفائی کی اور نماز اور نوافل ادا کیے' شام تک ہم نے یہاں وقت گزارا۔ جب شام ہوئی تو ہمیں ایک اجنبی شخص جو کہ تسبیح خانہ کے ہفتہ وار درس میں باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں' موتی مسجد میں اپنے معمولات میں مصروف تھے جن کی رہائش دربار پیر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے قریب ہے وہ ہمیں اپنے گھر لے گئے اور رات ہمیں اپنے گھر میں قیام کروایا۔ تیسرے دن ہم نے صبح آکر مسجد کی خدمت شروع کی۔ ہم سب لوگ خدمت میں مصروف تھے کہ ہمارے ساتھ ایک چھوٹا بچہ جو کہ بیمار بھی تھا وہ مسجد کی ڈیوڑھی والا حصہ کی صفائی کر رہا تھا اس کے پاس ایک چھوٹے سے قد کے ایک بزرگ آئے انہوں نے ایک چھوٹی سی تیل والی شیشی دی۔ انہوں نے بتایا کہ آپ سب لوگ اسی تیل کو استعمال کرو۔ کہتے ہیں کہ ہم نے مسجد کے اندر بھی باہر بھی جاکر کافی ڈھونڈا لیکن ہمیں وہ بزرگ کہیں نہ ملے۔ ہم سب نے اس تیل سے بچوں کی مالش کی اور بچے بالکل ٹھیک ٹھاک جیسے انہیں کوئی بیماری ہے ہی نہیں۔ محترم حکیم صاحب! ہم پورے یقین کے ساتھ موتی مسجد میں آئے تھے کہ ہماری ضرور غیبی مدد ہوگی اور اللہ نے ہماری مدد کی۔ **(موتی مسجد میں نوافل پڑھنے کا طریقہ عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)** **(ب، ج۔ چونیاں)**

حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ماہنامہ عبقری میں مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" پڑھا اس میں موتی مسجد کا عمل دیکھ کر میں موتی مسجد میں تین چار مرتبہ گئی وہاں نوافل ادا کیے' دعائیں مانگیں۔ پھر کچھ دن میں نہ جاسکی تو مجھے متواتر موتی مسجد سے بہت سے جنات خواب میں آتے ہیں اور کہتے ہیں آپ موتی مسجد میں پھر آئیں۔ میں نے سمجھا میرا وہم ہے پھر ایک دن موتی مسجد کے جنات کے ساتھ حضور نبی اکرم ﷺ بھی تشریف لائے اور مجھے کہا کہ (م) یہ بیچارے تجھے بلاتے ہیں تو تم کیوں نہیں جاتی ہو؟ یہ سب تم سے پیار کرتے ہیں' جلدی جاؤ موتی مسجد میں۔

پھر ایک دن میں نے خواب دیکھا کہ محترم حکیم صاحب نے میرا اور (و) کا نکاح موتی مسجد میں کروایا۔ پھر ایک دن میں نے دیکھا کہ میری گود میں ایک خوب صورت بچہ ہے جو میرا ہے۔ میں سوچتی ہوں اس کا نام کیا رکھوں' دل میں آتا ہے "عبدالہادی" رکھوں یہ اللہ اور نبی ﷺ دونوں کے ناموں میں آتا ہے پھر آپ ﷺ تشریف لاتے ہیں اور آپ ﷺ کے ساتھ تین لوگ اور بھی ہیں۔ آپ ﷺ کہتے ہیں (م) "عبدالہادی" نام رکھو۔ یہ بہت مبارک نام ہے' میں نے بھی اپنے تینوں بچوں کے نام (ح) سے رکھے

لیکوریا' جریان کا ایک ہفتے میں علاج

لیکوریا' جریان' نزلہ وزکام' ذکاوت حس کا صرف آٹھ دنوں میں کامیاب علاج ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

هو الشافي برگ بھنگ ایک تولہ' سمندر سوکھ 5 تولہ' موچرس 5 تولہ' سنگھاڑہ 3 تولہ' خبط بلوط 5 تولہ' موصلی سفید 1 تولہ' اجوائن خراسانی اڑھائی تولہ' دھتورہ سیاہ اڑھائی تولہ' **فلفل** سیاہ 2 تولہ' پوست ہلیلہ زرد 5 تولہ' کشتہ قلعی 5 تولہ' پوٹاشیم برومائنڈ 3 تولہ۔ کوٹ چھان کر فل سائز کے کیپسول بھرلیں۔ ایک کیپسول صبح وشام ہمراہ دودھ کھانے کے ایک گھنٹے بعد۔ **(حکیم محمد سلیم شہزاد' دنیاپور)**

تھے' میں کہتی ہوں وہ کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ فرماتے ہیں حسن' حسین' حیدر۔تم ہادی ہی نام رکھو۔موتی مسجد جانے کی وجہ سے اللہ نے مجھے حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت سے فیضاب کیا۔(م۔ح)

شریر جنات سے جان چھوٹ گئی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری ماہنامہ عبقری سے ملاقات ایک اخبار والے کے ذریعے سے ہوئی' یہ ماہ ستمبر 2012 کا رسالہ تھا' جب میں نے پڑھ لیا اسی وقت لاہور میں نے آپ کے دفتر میں فون کیا کیونکہ مجھے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب چاہیے تھی کیونکہ مجھے ایسی ہی ایک کتاب کی برسوں سے تلاش تھی۔محترم حکیم صاحب! مجھے شریر جنات نے کافی سالوں سے پریشان کیا ہوا تھا ہر وقت گھر میں نقصان ہی نقصان ہو رہا تھا۔میں نے عبقری رسالہ میں سے دیکھ کر یَاقَھَّارُ والے نقش کے تین تعویذ بنائے اسی طریقے کے مطابق جو کہ رسالہ میں درج تھے۔ ایک جس کمرے میں میں عبادت کرتا ہوں وہاں لگایا ہوا ہے' ایک گیلری میں لگایا ہوا ہے اور تیسرا اپنی جیب میں رکھتا ہوں تاکہ ہر وقت میرے ساتھ رہے کیونکہ گاڑی چلاتے ہوئے بھی وہ شریر جنات وار کرسکتے ہیں۔اللہ کا شکر ہے کہ جب سے میں نے یہ تعویذ رکھے ہیں مجھے اللہ نے ان شریر جنات کے وار سے محفوظ رکھا ہوا ہے اور گھر میں امن وسکون ہے۔**(یاقہار کے نقش والا عمل صفحہ نمبر 9 پر آچکا ہے۔) (ابراہیم شاہ' کوہاٹ)**

گھر میں رونقیں لوٹ آئیں

ایک صاحب کہنے لگے میرے ساتھ ذہنی بے سکونی کا مسئلہ تھا' جس کی وجہ سے میں ہر وقت گم صم اور گہری سوچوں میں ڈوبا رہتا تھا۔جب مجھے موتی مسجد کے بارے میں پتا چلا تو میرے دل میں بھی موتی مسجد جانے کی خواہش پیدا ہوئی' اپنے نہ ختم ہونے والے گھناؤنے مسائل کے حل ہونے کی ایک روشن کرن نظر آئی اور میں اسی بے قراری اور بے تابی کی کیفیت لئے کراچی سے لاہور موتی مسجد جا پہنچا اور وہاں پہنچ کر میں نے مسجد کے اندر دو نفل پڑھے اور کچھ دیر وہاں بیٹھا رہا قریب ہی ایک ہوٹل میں کمرہ کرائے پر لیا پھر میں روزانہ صبح ناشتے کے بعد موتی مسجد چلا جاتا' وہاں مسجد کی صفائی کرتا قرآن کی تلاوت ذکر واذکار اور نوافل وغیرہ پڑھتا میرا پورا بچپن اور لڑکپن پاکستان سے باہر کینیڈا میں گزرا ہے' وہاں انسانوں کو ذہنی سکون دینے کیلئے خاص مشقیں کرائی جاتی ہیں لیکن سوائے وقت اور پیسہ خرچ کرنے کے وہاں سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔موتی مسجد میں مجھے وہ سکون ملا جو مجھے بڑے بڑے خوبصورت بنگلوں' شاہانہ کمروں اور نرم و ملائم بستروں پر نہ ملا۔مجھے اس مسجد سے ایسی انسیت اور محبت ہوئی کہ واپس آنے کو دل ہی نہیں چاہ رہا تھا۔

حسب معمول میں ایک دن موتی مسجد میں نوافل پڑھنے گیا نفل پڑھنے میں مشغول تھا کہ اچانک نفل کے دوران ایک عجیب سی کیفیت وسرور میرے جسم پر طاری ہوگیا میں قیام میں کھڑا تھا پوری توجہ اور دھیان سے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی تکرار کر رہا تھا' میری آنکھیں بند تھیں مجھے یوں محسوس ہوا کہ پوری مسجد میں نور ہی نور' روشنی ہی روشنی ہے اور وہ مبارک نور میرے جسم کے روئیں روئیں میں سما رہا تھا' میں سمجھا کہ شاید کسی نے مسجد میں لائٹیں جلادی ہیں' میں نے آنکھیں کھولیں تو وہ سب منظر نظر سے یکسر غائب ہوگیا۔میں نے پھر سے آنکھیں بند کرلیں اور اب پھر وہی پرکیف منظر میری نظروں کے سامنے آگیا' پتہ نہیں کتنی ہی دیر میں اسی کیفیت میں رہا اور مجھے محسوس ہونے لگا کہ جیسے میرے سارے مسائل ایک ایک کرکے حل ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

گھر سے فون آیا تو والدہ نے بتایا کہ بڑے بڑے جھوٹے کیس جو سالوں سے دردسر بنے ہوئے تھے ان کے حل ہونے کی سبیل نظر آرہی ہے اور اب اللہ کا فضل ہے کہ میرے گھر سے وحشتوں اور مایوسیوں کے ڈیرے ختم ہوگئے ہیں' خوشیاں اور رونقیں پھر سے لوٹ آئی ہیں۔میں خوب رو رو کر اپنے لیے اور اپنے گھر والوں کیلئے دعائیں مانگتا تھا اور وہاں کی چھوٹی مخلوق یعنی بونے جنات یقیناً میری دعاؤں پر آمین کہتے تھے۔ **(محمد شہناز' کراچی)**

مالی پریشانیوں کا مارا

میں مالی طور پر بہت پریشان تھا' غموں کا مارا تھا کوئی راستہ اور کوئی جگہ ایسی نظر نہ آتی تھی کہ جہاں جا کر اپنے دکھوں اور پریشانیوں کا مداوا کرسکتا۔میں نے موتی مسجد کے بارے میں سنا تو یہاں آکر اللہ پاک سے اپنے دکھ اور پریشانی کی داستاں عرض کی اور اپنا دل کھول کر اللہ پاک کے سامنے رکھ دیا کہ یا اللہ! اب میں اتنا پریشان اور ذہنی دباؤ کا شکار ہوگیا ہوں کہ یہ میری برداشت سے باہر ہے اور تو اپنے بندوں پر ان کی برداشت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا' میرا دل ان آزمائشوں کو مزید سہنے کی طاقت نہیں رکھتا اب یہ پھٹ جائے گا۔دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے' میں اپنے رب سے باتیں کررہا تھا آنسو میرے ہاتھوں سے نکل کر دامن کو بھگو رہے تھے میں پھر نفل پڑھنے میں مشغول ہوگیا نفل پڑھنے کے دوران بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا اور جیسے بچہ اپنے باپ کے سامنے ضد کرتا ہے کچھ اسی طرح میری بھی حالت ہوگئی اور اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ یا اللہ! آج تو میں آپ سے اپنے مسائل کے حل کی بھیک مانگتا ہوں' بس پھر کیا تھا کہ میری خوشیاں' راحتیں اور سکون تو جیسے میری جھولی میں آگرے ہوں' میرے کام بنتے چلے گئے' کئی لوگوں نے میرے پیسے دینے تھے وہ خود آکر پیسے دے گئے' اچھی جگہ نوکری مل گئی' چاہت کے مطابق تنخواہ ملی۔میں کس طرح اپنے رب کا شکریہ ادا کروں۔ **(عبداللہ' لاہور)**

معاشی پریشان حال کی آسودگی

میرا دودھ کا کام تھا وہ میں نے ختم کردیا کیونکہ کام چلتا نہ تھا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان رہنے لگا تھا' میرے دو چھوٹے بچے ہیں' میں اکیلا کمانے والا تھا بالکل بے روزگار تھا۔میں نے موتی مسجد میں جاکر خاص ترتیب کے ساتھ نفل پڑھے اور اللہ پاک سے حلال روزی کیلئے دعا کی تو اسی وقت فون آیا کہ ابھی کام پر آجاؤ' میں نے کہا کہ میں آج تو نہیں آسکتا کل سے آؤں گا۔اللہ پاک نے اسی وقت دعا کو قبول کیا اور میں دوسرے دن سے کام پر جانا شروع ہوگیا۔ **وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں) (رب نواز' لاہور)**

مجھے اللہ کا تعلق ملا

میری پیدائش لاہور کی ہی ہے اور 25 سال سے شاہی قلعے میں ملازمت کررہا ہوں جب سے میں نے اس مسجد میں آنا شروع کیا ہے اللہ پاک نے رنگا رنگ کردیا ہے گھریلو حالات بہتر ہوگئے' رشتے داروں سے تعلقات بہتر ہوگئے' اب میں 5 وقت کا نمازی ہوں' ذکر واذکار میں دل لگتا ہے۔آخرت میں کامیابی کی فکر لگ گئی ہے۔اللہ تعالیٰ نے مجھ گناہگار کو گناہوں کی زندگی سے نکال کر اپنے گھر کا مہمان بنالیا ہے۔

جنات سے ملاقات

ایک بندے نے بتایا کہ میں موتی مسجد میں گیا اور وہاں کچھ دیر بیٹھا رہا' ذکر کرتا رہا پھر میں نے اللہ پاک سے دعا کی کہ یا اللہ! اگر واقعی یہاں جنات ہیں تو آپ میری ان سے ملاقات کروادیجئے۔کچھ دیر بعد دو شہد کی مکھیاں آئیں اور میرے سامنے بھنبھنانے لگیں پہلے تو میں نے توجہ نہ دی لیکن

کچھ ہی دیر میں مجھے احساس ہوا کہ یہ مکھیاں نما مخلوق مجھے اپنی طرف متوجہ کر رہی ہیں لیکن دوسرے ہی لمحے وہ غائب ہوگئیں کیونکہ میں جنات سے ملاقات کی دعا مانگ رہا تھا اس لئے وہ ظاہر ہوگئے۔اُن کی جسامت عام مکھیوں سے بہت مختلف تھی اور اُن سے کافی بڑی بھی تھی۔(عبدالغفور، لاہور)

اُجڑا گھر بس گیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی سات آٹھ ماہ سے قاری ہوں۔ماہنامہ عبقری میں ہماری زندگیوں میں سکون بھر دیا ہے۔خاص کر موتی مسجد کے عمل نے ہماری زندگی کی سب سے بڑی پریشانی دور کردی ہے۔وہ مسئلہ یہ تھا کہ میری ہمشیرہ کے میاں نے اُس کو گھر سے نکال دیا اور کہا کہ میری اجازت کے بغیر اگر اس گھر میں قدم رکھا تو تم کو طلاق ہوجائے گی۔پورا گھر اس معاملے کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہوگیا۔میں نے موتی مسجد میں دعا کی قبولیت کے بارے میں پڑھا تھا، میں صرف ایک یا دو بار اتوار کے دن موتی مسجد گیا وہاں اپنی بہن کا گھر بس جانے کی دعا کی، چند دن بعد اُس کا شوہر اور سُسر آ کر خود اس کو واپس لے گئے ہیں، اللہ کریم نے اُس کا گھر پھر سے بسا دیا۔(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں) (م،ن)

ماں کی نافرمانی کی سزا

میں موتی مسجد گیا اور وہاں جا کر ایک طرف کونے میں بیٹھ گیا لوگوں کی آمد و رفت جاری تھی کوئی قرآن شریف کی تلاوت کر رہا تھا کوئی برش سے مسجد کے صحن کی صفائی کر رہا تھا تو کوئی نوافل پڑھنے میں مشغول تھا ابھی میں بیٹھا یہ سب کچھ دیکھ ہی رہا تھا کہ مجھے کسی نادیدہ قوت نے اُٹھا کر زمین پر دے مارا، میں بہت گھبرا گیا اور مارے خوف کے کسی کو کچھ بتا بھی نہ سکا۔یہ سب میرے ساتھ اس لئے ہوا کہ میں نے اپنی والدہ کے ساتھ بدتمیزی کی تھی جس کی وجہ سے یہاں رہنے والی مخلوق نے مجھے سبق سکھایا۔(نوید اختر، لاہور)

قطر سے پاکستان کا سفر

میں قطر سے پاکستان صرف اور صرف موتی مسجد میں نفل پڑھنے کے لئے آئی تھی، میں نے مسجد میں جا کر نوافل ادا کئے اور خوب رو رو کر اپنے لئے، اپنے پورے خاندان کیلئے اور پوری امت محمدیہ ﷺ کیلئے بہت دعائیں کیں اور ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اللہ تعالیٰ میری تمام دعاؤں کو قبول کر رہے ہیں۔اللہ سے اپنی خواہش کا اظہار دل ہی دل میں کرتی رہی کہ یا اللہ! میں آپ کے در سے خالی ہاتھ نہیں جانا چاہتی آپ مجھے کوئی تحفہ عطا فرمائیں، ابھی میں صفائی ہی کر رہی تھی کہ مجھے اپنے سامنے ایک خوبصورت موتی نظر آیا اور میں نے اپنے کریم اللہ کا شکر ادا کیا۔میرے کریم اللہ نے اپنی قدرت غیب سے میرے لیے ایسی جگہ سے انتظام کر دیا جہاں سے بالکل بھی مجھے گمان نہیں تھا مجھے نہایت ہی خوشی کے ساتھ شرمندگی ہونے لگی کہ ہمارے کریم مولا ہم گنہگاروں سے بھی کتنی محبت کرتے ہیں۔(ہمشیرہ نوید، قطر)

تہجد کے وقت غیبی خوشبو

میں اپنے گھر میں ہی تہجد اور موتی مسجد کے نفل پڑھنے کی نیت سے اٹھی اور واش روم میں جا کر وضو کرنا شروع کیا اچانک ہی کہیں سے گلاب کی خوشبو آنا شروع ہوگئی جو اتنی تیز تھی کہ بیان کرنے سے قاصر ہوں، واش روم سے باہر آ کر میں نے نماز شروع کر دی، میری آنکھیں بند تھیں اور میں موتی مسجد کے نفل پڑھ رہی تھی تو انتہائی اچھی خوشبو نے پورے کمرے کو معطر کر دیا، مجھے موتی مسجد کا صحن اور گنبد صاف طور پر نظر آنا شروع ہوگیا۔

حکیم صاحب! اللہ آپ کو ہمیشہ اپنے حفظ وامان میں رکھے، جناب کچھ عرصہ پہلے میری منگنی ٹوٹ گئی، اس کا مجھے ایسا دھچکا لگا کہ جیسے میرا سب کچھ اجڑ گیا۔میں نے کھانا پینا چھوڑ دیا، مایوسی کی کیفیت طاری ہوگئی میرے دل و دماغ پر ایک کاری ضرب لگی تھی، جس کو میں باوجود بہت برداشت کے سہہ نہ سکی۔آپ کے بتائے ہوئے اللہ تعالیٰ کے مبارک نام لیتی رہی پھر موتی مسجد گئی اور اللہ پاک سے استقامت کیلئے دعا کی اور تمام حالات اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کئے کہ یا اللہ! آپ ہی میرا آخری سہارا ہیں آپ ہی میرے غموں کا مداوا کر سکتے ہیں، یا اللہ! میں تو مجبور ہوں مگر آپ تو مجبور نہیں۔۔۔۔میں بے بس و لاچار ہوں مگر آپ تو بے بس نہیں۔۔۔۔آپ ہی میری کوئی چارہ گوئی فرمائیے اور میرے مسائل کا بوجھ میرے کندھوں سے اُتار دیجئے۔آہستہ آہستہ میری زندگی میں بدلاؤ آنا شروع ہوا اور اسطرح میری زندگی یکسر بدل گئی۔میری زندگی کا رُخ بے حقیقی دنیا سے اُچاٹ ہو کر آخرت کی حقیقی زندگی کی طرف مائل ہوگیا، میں نے اپنے رب کی محبت اور رحمت کو پہچان لیا، مایوسی کی کیفیت ختم ہوگئی، ایک نئی اُمنگ اور پرجوش ولولے کے ساتھ زندگی کا آغاز کیا، فوری شادی کیلئے رشتہ بھی آ گیا اب بات بھی طے ہوچکی ہے اور شادی بھی عنقریب ہونے والی ہے۔یہ سب میرے مالک کا کرم ہے اور رسول ﷺ کے فرمان کا واضح ثبوت ہے کہ اللہ پاک اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتے ہیں۔(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں) (لبنیٰ)

ہاتھ اٹھاتے ہی نجات مل گئی

میرے دفتر میں جو میرے باس تھے وہ نہایت ہی سخت مزاج اور دنیادار تھے، میری اکثر ان سے کسی نہ کسی بات پر ان بن ہوجاتی جس کی وجہ یہ تھی کہ میں طبعیتاً دین دار تھا اور اکثر شرعی احکام کی پابندی کرتا تھا۔یہ سب چیزیں ان کو سخت ناگوار گزرتی تھیں۔آہستہ آہستہ انہوں نے میرے کام میں رکاوٹیں ڈالنا شروع کردیں اور ضد پر اتر آئے۔میں بے بس تھا کچھ بھی نہ کرسکتا تھا وہ عہدے میں مجھ سے بڑے تھے اور میں ان کے ماتحت کام کرتا تھا۔خیر میرا کسی کام سے لاہور جانا ہوا، میں نے موتی مسجد کے بارے میں سنا ہوا تھا۔موتی مسجد گیا اور وہاں جا کر نوافل ادا کئے، اللہ پاک سے خوب رو رو کر دعائیں کیں، آفیسر کی ہدایت کے لئے دعا کی اور اُس کے شر سے محفوظ رہنے کی دعائیں بھی کیں۔جب میں واپس کراچی آیا تو پتہ چلا کہ اس آفیسر کا تبادلہ ہوگیا ہے اور جس آفیسر کو میں چاہتا تھا وہی آفیسر ہمارے دفتر میں آ گئے۔(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں) (انعام الحق، کراچی)

ہیپاٹائٹس سے شفاء

ہم سب گھر والے شاہی قلعہ گھومنے گئے۔میری بھتیجی بھی میرے ساتھ تھی وہاں سے ہم موتی مسجد چلے گئے۔میں نے اپنی بھتیجی کو بتایا کہ اس مسجد میں جو دعا مانگی جائے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔اس کے والد یعنی میرے بھائی کی طبیعت بہت زیادہ خراب تھی ان کو ہیپاٹائٹس کا مرض تھا۔میری بھتیجی نے اپنے والد صاحب کیلئے رو رو کر اللہ پاک سے شفا مانگی

اس ماہ کی موصول خاص تحریریں

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ۔ حکیم فاروق چڑھوالے۔ بیگم حاجی اشفاق' پشاور۔ محمد عثمان چغتائی۔ محمد فیاض۔ سید خالد حسین' لاہور۔ صہیب احمد ہاشمی' لاہور۔ حکیم قاری محمد صادق' مظفر گڑھ۔ محمد ادریس' کوہاٹ۔ محمد عثمان' شیخوپورہ۔ عبدالحکیم' خانیوال۔ سکینہ طاہرہ' کراچی۔ رفعت خانم' فیصل آباد۔ انعم واجد' بہاولپور۔ بنت سلیم۔ منیر احمد بھٹی' بہاولپور۔ نور زبیر احمد۔ الماس کوثر' لاہور۔ بندہ خدا' واہ کینٹ۔ انیلہ جاوید' ہری پور۔

۔خیر ہم لوگ وہاں سے واپس آگئے، میرے بھائی ہسپتال میں ایڈمٹ تھے اور سخت اذیت میں تھے۔میری بھتیجی نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک بابا جی اس کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میں موتی مسجد سے پیدل آیا ہوں جس کی وجہ سے میرے پاؤں بھی سوج گئے ہیں تم نے موتی مسجد میں اپنے والد صاحب کی شفا کیلئے دعا مانگی تھی تمہیں خوشخبری ہو کہ اللہ پاک نے تمہارے والد صاحب کو شفا دے دی ہے۔دوسرے دن اس کے والد صاحب کی ہسپتال سے چھٹی ہوگئی۔**(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)** **(ناصر محمود، لاہور)**

موتی مسجد میں نوافل کی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے ماہنامہ عبقری میں موتی مسجد میں نوافل والا عمل پڑھا۔ہم موتی مسجد میں کچھ عرصہ پہلے گئے، وہاں میرے بیٹے نے اپنے ایڈمیشن کیلئے دعا کی تو وہ فوری قبول ہوئی ہے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہماری والدہ کی طبیعت جو کہ پہلے بہت زیادہ خراب رہتی تھی موتی مسجد میں جاکر نوافل ادا کرنے کی برکت سے اب انہیں آہستہ آہستہ آرام آرہا ہے۔موتی مسجد میں ایک بار جانے کے بعد بار بار دل کرتا ہے کہ وہاں جاؤں۔(ج۔ر)

کاروبار میں برکت ہی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ماہنامہ عبقری میں علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے موتی مسجد کا عمل پڑھ کر وہاں گئی اور بتائے گئے طریقے سے نوافل ادا کیے۔موتی مسجد میں جانے کی وجہ سے اللہ نے میرے بہت سے مسائل حل کیے ہیں' میرے بچے تعلیم کی طرف رجوع کرنے لگے ہیں' کاروبار میں مالک کریم نے برکت عطا فرمائی ہے' دو سال سے بیٹا بیمار تھا اس نے اب پڑھنا شروع کردیا ہے اور میٹرک کے امتحان بھی دیئے ہیں' روحانی مسائل تیزی سے حل ہوئے ہیں' مالک کریم آپ کو اور آپ کے تمام ساتھیوں' علامہ لاہوتی صاحب اور مسجد کے نیک جنات کو جزائے خیر دے۔**(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)** **(ایک والدہ)**

معذور کردینے کی دھمکی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میں خیریت سے ہوں اور آپ کی خیریت کیلئے اللہ پاک سے دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آپ کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے اور آپ کی صحت میں' عمر میں اللہ پاک برکت دے۔آمین۔

صورت حال کچھ یوں ہے کہ ہم 2009ء سے عبقری کا مطالعہ کررہے ہیں والدہ صاحبہ کو شوگر ہے' ہم نے **المسبعات** اور اذان والا عمل شروع کیا صبح وشام جو سات مرتبہ پڑھ کر سب گھر والے ان کو دم کرتے رہے ایک ماہ بعد جنات نے گڑبڑ کرنی شروع کردی اور طرح طرح کی پریشانی شروع ہوگئی ایک چھوٹی بہن کے اوپر جنات ظاہر ہوئے وہ ایک جننی ہے جو کہہ رہی تھی کہ یہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دو ورنہ میں اس کو فالج کرکے معذور کردوں گی۔ہم نے وظیفہ پڑھنا نہ چھوڑا بلکہ اور تیز کردیا' پانچ ٹائم پڑھنا شروع کردیا' انہوں نے مزید تکلیف دی تو ہم نے صبح کی نماز کے بعد 300 مرتبہ **المسبعات** اور اذان پڑھنی شروع کردی اور جب وہ ظاہر ہوتے تو ہم **یَاقَھَّارُ** پڑھنا شروع کردیتے جب سے ہم نے تین سو مرتبہ پڑھنا شروع کیا اور پانی پر دم کرکے گھر کے چاروں کونوں میں چھینٹے مارنے شروع کردیئے اور والدہ صاحبہ نے ہر نماز کے بعد 200 مرتبہ **یَاقَھَّارُ** پڑھنا شروع کیا اس دن کے بعد مکمل خاموشی ہے اب سمجھ نہیں آتی کہ صفائی ہوگئی کہ نہیں 12 دن ہوگئے ہیں خاموشی ہے۔حکیم صاحب جب بھی جنات ظاہر ہوتے ہیں تو ہم **یَاقَھَّارُ** پڑھتے ہیں تو وہ فوراً بھاگ جاتے ہیں۔(**المسبعات** اور اذان کا عمل صفحہ نمبر 11 پر ملاحظہ فرمائیں)

بیٹی کے رشتہ کا مسئلہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری سے تعارف صرف چار ماہ پہلے ہوا۔اس سے ہمیں بہت زیادہ فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ہمارا سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ میری بیٹی کا کہیں بھی رشتہ نہیں ہورہا تھا۔ہماری خواہش تھی کہ ہماری بیٹی کا رشتہ ہمارے ایک عزیز کے ہاں ہوجائے۔بہت دعائیں مانگی لیکن رشتہ مطلوبہ جگہ ہوتا نظر نہیں آرہا تھا۔میں رشتہ کی وجہ سے بہت پریشان تھی۔پھر ایک مرتبہ عبقری میں موتی مسجد کے عمل کا پڑھا۔میں نے چند روز موتی مسجد میں جاکر نفل پڑھے۔اللہ تعالیٰ سے بیٹی کیلئے مطلوبہ جگہ پر رشتہ کی رو رو کر دعا مانگی اور الحمدللہ میری دعا قبول ہوئی اور ہماری جہاں پر خواہش تھی وہاں رشتہ ہوگیا۔میری تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔اب میں اکثر موتی مسجد میں جاکر اعمال کرتی ہوں اور واقعی مجھے یقین ہوگیا کہ یہاں کوئی بات ضرور ہے کہ اتنی جلدی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔(ا۔ر)

کاروبار میں بہتری

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے شوہر کے کاروبار کی وجہ سے بہت پریشان تھی' میرے شوہر کا کاروبار دن بدن بالکل ہی ختم ہوتا جارہا تھا جس کی وجہ سے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا معمول کی بات تھی۔ہمارے اس لڑائی جھگڑے سے ہمسائے تک پریشان رہتے۔پھر ایک دن میری ہمسائی نے مجھے عبقری رسالہ دیا اور اس میں موجود موتی مسجد کے عمل کا بتایا۔میں اس کا ذکر اپنے شوہر سے کیا۔پھر میں اپنے شوہر کے ساتھ موتی مسجد گئی اور وہاں جاکر موتی مسجد کا خاص نوافل والا عمل کیا اور اس کے بعد رو رو کر دعا کی۔کچھ ہی عرصے کے بعد ہمارے معاشی حالات بہتر ہونا شروع ہوگئے اور گھر میں بھی مکمل سکون ہوگیا اور اللہ نے رزق میں اتنی برکت دی ہے کہ میں اپنے دو بچوں کی شادیاں بھی کرچکی ہوں۔میں بہت زیادہ خوش ہوں اور اللہ تعالیٰ میری اس ہمسائی کا بھلا کرے جس نے مجھے عبقری رسالہ دیا۔میں ان کیلئے ساری عمر دعائیں کرتی رہوں گی۔**(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)** **(ج۔م)**

امتحانات میں اچھے نمبروں سے کامیابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بورڈ کے پیپر اچھے نہیں ہوئے تھے میں نے امتحانات سے فارغ ہوکر موتی مسجد گیا اور امتحان میں اچھے نمبروں کے حصول کیلئے نوافل پڑھے اور رو رو کر دعائیں مانگیں۔الحمدللہ بورڈ کے امتحان میں مجھے اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل ہوئی اور پچھلے دنوں

چہرے کے فالتو بالوں کو ہمیشہ کیلئے ختم

حکیم صاحب السلام علیکم! میرے چہرے پر گزشتہ چند سالوں سے ہارمونز کی خرابی کی وجہ سے بے شمار بال نکل آئے' میں نے بہت مہنگے مہنگے علاج کروائے' ادھر اُدھر سے بڑی بڑی کتابیں پڑھیں بڑا مطالعہ کیا۔آخر محنت رنگ لے ہی آئی اور اب میرے چہرے سے تقریباً 85 فیصد بال ختم ہوچکے ہیں۔**نسخہ درج ذیل ہے:۔**

ہوالشافی: پہلے ویکس کریں' پھر ہم وزن پھٹکڑی اور نمک (عام نمک جو ہم سالن میں ڈالتے ہیں) وہ مکس کرکے گرائنڈ کرلیں پھر ویکس کرکے فوراً بعد اس پاؤڈر کو دس سے پندرہ بار چہرے پر ملیں اور اس عمل کو اس وقت تک کریں جب تک بالوں کی گروتھ کم ہونا شروع ہوجائے۔یہ میرا خود کا آزمایا ہوا نسخہ ہے اور بالوں کی جڑوں کو کمزور کرنے میں پھٹکڑی اور نمک لاجواب ہیں مگر یہ سب یقین اور صبر سے کام لے کر کریں۔جلد بازی کسی بھی طرح کے عمل میں کام نہیں آتی۔(ط۔م، گوجرانوالہ)

میں شکرانے کے نوافل پڑھنے موتی مسجد گیا تھا۔ **(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)(عثمان یاسر' لاہور)**

موتی مسجد میں موجود جنات نے سیر کرائی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ابو چار سال سے بیمار تھے اور کوئی کاروبار نہیں تھا اگر کوئی بھی کاروبار کرتے تھے تو اس میں نقصان ہوجاتا تھا پھر ایک دن مجھے حضرت صاحب کا وظیفہ پڑھنے کیلئے بتایا گیا' سورۃ الکوثر 129 بار ہر نماز میں میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا' بہت فائدہ ہوا۔ ہمارے گھر کے حالات دن بدن ٹھیک ہوتے گئے میں نے یہ وظیفہ اور بہت سے لوگوں کو بھی پڑھنے کیلئے بتایا ان کو بھی نہایت فائدہ ہوا۔ پھر میں نے ماہنامہ عبقری کے مضمون جنات کے پیدائشی دوست میں (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) ہر وقت چلتے پھرتے پڑھنے کا پڑھا کہ اس سے ہر پریشانی ختم ہوجائے گی میں نے سورۃ الکوثر کے ساتھ ساتھ یہ وظیفہ بھی شروع کردیا۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ اللہ پاک کا مجھ پر اتنا احسان ہوگا۔

میں نے عبقری میں **''جنات کا پیدائشی دوست''** مضمون میں پڑھا کہ شاہی قلعہ میں موجود موتی مسجد میں جنات رہتے ہیں اور اس میں لکھا تھا وہاں جاکر دو نفل ادا کرنے سے ہر خواہش پوری ہوگی۔ میں لڑکی ہونے کی وجہ سے نہ جاسکی' پر میں نے نیت کرکے دو نفل گھر پر ادا کیے میں نے خواب میں دیکھا کہ میری حاضری ہوئی ہے۔ موتی مسجد میں اور وہاں میں نفل ادا کررہی ہوں۔ وہاں پر بہت سارے جنات ہیں جن کے قد بالکل چھوٹے ہیں اور وہاں میں نے حلوہ نان کا لنگر کھایا۔ ایک بزرگ ہیں انہوں نے کہا کہ میرے بارے میں عام لوگوں سے ذکر مت کرنا پھر اچانک میری آنکھ کھل گئی اور میں نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا۔ ایک واقعہ اور بتانا چاہتی ہوں یہ ایک ہفتے پہلے کی بات ہے میری عادت ہے کہ میں ہر وقت چلتے پھرتے (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) پڑھتی ہوں جمعرات کو میں دوپہر کے وقت یہ وظیفہ پڑھتے پڑھتے سوگئی اور دل میں حسرت تھی کہ اللہ کا گھر دیکھوں--- میں سوگئی مجھے نہیں پتا کہ یہ حقیقت ہے کہ خواب پر میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ مجھے اپنے ساتھ لے گئے ہیں اور مجھے حجر اسود کے پاس لے جاکر چھوڑ دیا اور میں حجر اسود سے لپٹ گئی اور گر گئی پھر اچانک ایک بزرگ ظاہر ہوئے انہوں نے مجھے بازو سے پکڑ کر اٹھایا اور اس انسان کا قد بے حد لمبا' بڑی بڑی آنکھیں' انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے سات چکر بیت اللہ کے لگوائے اور پھر بیت اللہ میں دستر خوان لگے ہوئے ہیں میں نے وہاں سے ایک کھجور اور آب زم زم کا گلاس لیا اتنے میں میری آنکھ کھل گئی اور مجھے بہت بخار تھا اور میں رونے لگی' مجھے امی نے پیار کیا دادی جان نے پیار کیا پھر میں چپ ہوگئی۔ پھر میں نے مغرب کی اذان کے بعد گھر پر بتایا۔ میرے چاچو نے مجھے دم کیا اس سے پہلے مجھے کچھ انسان نظر آرہے تھے اور بلا رہے تھے دم کے بعد میں تقریباً دس بجے سوگئی۔ رات کو ایک بجے آنکھ کھلی اور دس بجے سے رات ایک بجے تک میں نے دیکھا کہ بہت سارے جنات ہیں اور ان کے ساتھ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں تو میں نے انہیں دیکھتے ساتھ کہا کہ یہ میرے پیر ہیں۔ میں رونے لگی اور انہوں نے میرے سر پہ ہاتھ رکھا اور جنات نے مجھے شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا' ایک لڑکی اور جنات کا واقعہ سنایا پھر آنکھ کھل گئی اور میں نے درود پاک پڑھا اور پھر سوگئی جب دوبارہ سوئی تو دیکھا کہ وہ جنات مجھے اپنے ساتھ لے کر گئے جہاں دور دور تک پھلوں کے بہت سارے باغ ہیں پھر ہم ایک محل میں پہنچے اس محل کا بہت بڑا دروازہ ہے۔ وہاں پر بہت لوگ ہیں' میں نے موتی مسجد کے جنات کو دیکھا اور دیکھتے ساتھ کہا کہ میں ان کو جانتی ہوں۔ انہوں نے مسکرا کر کہا کہ ہم سے ملنے تو آتی نہیں ہو میں نے کہا ضرور آؤں گی۔ پر جو جنات میں نے بیت اللہ میں دیکھے تھے وہ مجھے لے کر گئے تھے مجھے ان سے ڈر لگ رہا تھا میں ان سے بات بھی نہیں کررہی تھی دیکھ بھی نہیں رہی تھی وہ بار بار کہہ رہے تھے ہم کچھ نہیں کہیں گے ہم سے بات کرو' وہاں پر ایک بہت بڑا تخت ہے جس پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ تشریف فرما ہیں میں انہیں دیکھ کر ان کے قدموں میں گر پڑی اور بہت روئی' روتی رہی' کافی دیر تک روتی رہی پھر انہوں نے پیار کیا اور کہا جو اللہ کو اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد رکھتا ہے' ہم اسے نہیں بھول سکتے۔ جاؤ گھومو پھرو--- میں نے کہا میرے گھر والے پریشان ہونگے آپ نے کہا (جن کی تم نسل ہو وہ تم سے زیادہ اس دنیا کو جانتے ہیں) اور اتنے میں وہ جنات مجھے لے گئے اور اب میرے خواب میں آتا ہے کہ وہ مجھے بہت زیادہ کھلاتے' پلاتے اور گھماتے پھیراتے ہیں میں تھک جاتی ہوں اور اللہ کا ذکر کرتی ہوں۔ **(پ۔ر)**

موتی مسجد میں جنات دیکھے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب عبقری میں جنات کا پیدائشی دوست سے موتی مسجد کا عمل پڑھ کر وہاں گئی تو میں نے وہاں بہت سارے چھوٹے چھوٹے جنات دیکھے۔ وہ ہر آنے جانے والے کو دیکھ رہے تھے۔ ایک بابا جی تھے وہ مسجد کے مینار کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک آدمی جس کا لباس بادشاہ کی طرح کا تھا اور اس کا قد کافی لمبا تھا وہ مسجد کی چھت پر چکر لگا رہا تھا۔ ان جنات میں کسی کے سر پر سینگ تھے اور کسی کے نہیں تھے۔ میں نے ان سے باتیں کرنی شروع کردیں کہ ہمارے پاس کام نہیں ہے' انہوں نے سر ہلا کر کہا کام آجائے گا۔ اس کے بعد واقعی کام آنا شروع ہوگیا ہے۔ ان جنات نے ایک مرتبہ مجھ سے مٹھائی مانگی پھر ایک مرتبہ میرے ساتھ میرے گھر بھی آگئے اور گوشت مانگا۔ میں نے پکا کر رکھا وہ کھا گئے۔ گوشت چھوٹا تھا۔

شیش محل کے کے پاس جو مسجد ہے جس کے ساتھ نیچے ایک قبر بھی ہے وہاں بھی کافی جنات رہتے ہیں۔ میری ان سے بھی ملاقات ہوئی ہے۔

موتی مسجد میں جو بابا جی ہے وہ ایک مرتبہ میرے گھر پر بھی آئے تھے اور گھر والوں کو پیسے دے کر گئے تھے۔ ایک مرتبہ میری ہمسائی کافی پریشان تھی اس کا بھی روزگار کا مسئلہ تھا میں اس کو اپنے ساتھ موتی مسجد لے گئی اور جنات سے جا کر کہا کہ اس کا یہ مسئلہ ہے انہوں نے سر ہلا کر کہا اس کا کام ہوجائے گا اب اس کے گھر میں رزق کی کثرت ہے۔ **(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں) (اہلیان)**

ہر مسئلہ کا حل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی بہت زیادہ شکر گزار ہوں کہ اس میں موجود جنات کا پیدائشی دوست میں موجود موتی مسجد کے عمل سے آج میں بالکل ٹھیک ہوں جب سے میں نے عبقری میں موتی مسجد کا عمل پڑھا اور موتی مسجد میں جانا شروع ہوئی تو مجھے بہت سکون ملا ہے اور جو مسئلہ میرے ساتھ وہ اب بالکل ختم ہو چکا ہے کیونکہ اس مسئلے نے میرا برا حال کردیا تھا۔ نہ میں کہیں جاسکتی تھی اور گھر والے الگ پریشان تھے' میں نے ہر علاج اپنایا پر کہیں حل نہ ملا۔ جب میں نے عبقری میں موتی مسجد کا پڑھا تو میں موتی مسجد میں جانا شروع ہوئی' اللہ کے فضل و کرم سے اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں عبقری کی بہت شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کی پریشانیاں ختم کریں۔ **(ک۔ن' لاہور)**

ذہنی سکون کا راز

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے انگلش میں ماسٹر کیا ہوا ہے اور الحمدللہ دین سے کافی لگاؤ ہے۔ میں عبقری کی تقریباً دو سال سے قاری ہوں۔ میں نے اس میں موجود

مضمون جنات کا پیدائشی دوست سے موتی مسجد کا پڑھا۔ میں وہاں گئی۔ میرا اس سے پہلے بڑی بڑی جگہوں پر جانے کا اتفاق ہوا لیکن جو ذہنی سکون مجھے موتی مسجد میں بیٹھ کر اعمال کرنے سے ہوا ہے آج تک کہیں سے ایسا سکون نہیں ملا۔ یہاں آکر میری بڑی عجیب سی کیفیت ہوتی ہے اور اعمال کرنے کو بہت زیادہ دل کرتا ہے۔ اس لیے میں اکثر موتی مسجد میں حاضری دیتی ہوں۔ **(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)** **(ش،ف)**

والدصاحب کی بیماری تین دن میں ٹھیک

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے اللہ رب العزت سے دعا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات آپ کا سایہ ہم سب پر قائم و دائم رکھے اور آپ کی صحت و تندرستی میں برکتیں عطا فرمائے اور آپ کے زیر سایہ ماہنامہ عبقری کو قیامت تک اللہ مخلوق کی رہنمائی و ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ صدیوں سے ویران مسجد کو آباد کرنے کا ذریعہ بننے والا ماہنامہ عبقری اور اس کیلئے دن رات محنت و کوشش کرنے والے وہ تمام لوگ انتہائی مبارک باد کے مستحق ہیں اور دیگر تمام لوگ بھی جن کا اس مسجد کو آباد کرنے میں جتنا بھی حصہ ہے چاہے وہ تھوڑا ہے یا زیادہ ہے اور خاص الخاص علامہ لاہوتی صاحب بہت زیادہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ ان کو اور ان کی آنیوالی نسلوں کو سرسبز و شاداب فرما۔ الٰہی وہ تیرا ویران گھر آباد کرنے کا ذریعہ بنے ہیں پاک پروردگار! تو ان کے دلوں کو اور گھروں کو صدا آباد رکھ اور ان کی نسلوں کو ہدایت کیلئے قبول فرما۔ آمین۔

محترم حکیم صاحب میں ایک مشاہدہ جو کہ ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی ہوا آپ کے اور قارئین کے علم میں لانا چاہتا ہوں۔

میرے والد صاحب کافی عرصہ سے جگر اور ہیپاٹائٹس کے مرض میں مبتلا تھے اور دن بدن بیماری بڑھتی جارہی تھی۔ علاج معالجہ بھی چل رہا تھا لیکن مرض کی شدت میں اضافہ ہی نظر آرہا تھا۔ سارا گھر والد صاحب کی طبیعت اور گرتی ہوئی صحت سے کافی پریشان تھا۔ چندروز پہلے تو ان کی طبیعت اس قدر خراب ہوگئی تھی کہ انہیں لاہور کے ایک ہسپتال میں داخل کروانا پڑا تھا اور کئی دن ہسپتال میں بھی داخل رہے۔ اس دوران میں نے عبقری میں موتی مسجد کا عمل پڑھا اور وہاں میں نے مسلسل تین دن جاکر والد صاحب کی صحت یابی کی نیت سے عمل کیا تو ایک خواب میں مجھے بونے انتہائی چھوٹے چھوٹے قد کے جنات نظر آئے کہ آپ کی دعا قبول ہوئی اور آپ کے والد صاحب بھی جلد ٹھیک ہوجائیں گے۔ اگلے دن میرے والد صاحب کو ہسپتال میں ہی خون کی بہت بڑی الٹی (قے) آئی۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ جتنا گندا خون جمع تھا سب نکل گیا اور الحمدللہ اس دن سے ان کی طبیعت میں دن بدن بہتری آرہی ہے اور ٹھیک ہورہے ہیں۔ **(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)** **(ایک بہن)**

ٹیسٹ میں کامیابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ماہنامہ عبقری میں علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون جنات کا پیدائشی دوست میں موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میرے بچوں کا داخلہ نہیں ہورہا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی۔ میں نے داخلہ کی نیت سے موتی مسجد میں حاضری دی اور وہاں جاکر موتی مسجد کا عمل کیا اور عمل کے دوران جب میں زاروقطار رونے لگی تو میں نے دیکھا جو میرے ساتھ ایک خاتون بیٹھی تھیں اس نے اپنی زبان میں جو اردو اور پنجابی نہیں تھی اور اس کے دانت نیلے رنگ کے تھے مجھ سے مخاطب ہوئی کہ تمہاری پریشانی دور ہوگی۔ میں ایک لمحہ کیلئے بہت زیادہ ڈرگئی کیونکہ وہ عام نہیں تھی میں نے اور بات کرنا چاہی اس نے اشارے سے کہا کہ اسے میری بات سمجھ نہیں آرہی بس دعا کردی۔ میں اگلے دن جب اپنے بچوں کے ٹیسٹ دلا کر گھر آئی تو فون آگیا کہ آپ کے بچوں کا داخلہ ہوگیا ہے۔ یہ میری بہت بڑی خواہش تھی جو پوری ہوگئی۔ **(موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 25 پر ملاحظہ فرمائیں)(ایک بہن)**

کاروبار میں برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہم جیسے عام لوگوں کو موتی مسجد جیسی جگہ سے روشناس کروایا۔ میں نے ماہنامہ عبقری میں موتی مسجد کا پڑھا اور مسلسل تین ہفتے سے میں موتی مسجد میں جارہا ہوں' مجھے وہاں اتنا سکون ملتا ہے کہ میری کوشش ہوتی ہے کہ کبھی میرا ناغہ نہ ہو۔ میں بہت زیادہ پریشان تھا کاروباری کی وجہ سے پھر میں نے موتی مسجد میں آکر دعائیں کی۔ آپ یقین کریں اللہ پاک نے بہت برکت دی۔ میری دعا ہے اللہ پاک موتی مسجد میں ہر آنے والے بہن بھائی کی تمام ضرورت اور حاجت پوری کرے اور اس مسجد میں موجود نیک مخلوق جو وہاں ہر وقت عبادت کرتی اللہ ان پر بھی رحمت فرمائے۔ **(ظہیر عباس لاہور)**

دلی مرادیں پوری ہوئیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی دو سال سے قاری ہوں' اس میں موجود مضمون جنات کا پیدائشی دوست میرا سب سے زیادہ پسندیدہ سلسلہ ہے۔ اس میں موجود موتی مسجد کے عمل نے میرے بہت سے مسائل حل کیے ہیں۔ مجھے موتی مسجد میں جاکر بہت زیادہ دلی سکون محسوس ہوتا ہے اور میں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ وہاں جانے سے میری بہت سی دلی مرادیں پوری ہوئی ہیں۔ **(ز،م)**

بیمار بہن ٹھیک ہوگئی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ماہنامہ عبقری میں موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میری بہن بہت سخت بیمار تھی جس کی وجہ سے ہم سب گھر والے بہت زیادہ پریشان تھے' اس کا ہر طرح سے علاج کروا رہے تھے لیکن وہ ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ میں نے اپنی بہن کیلئے موتی مسجد میں جاکر نوافل پڑھے الحمدللہ اب وہ صحت مندی کی طرف گامزن ہے۔ **(ایک بہن)**

موتی مسجد میں نوافل کا طریقہ عمل

جو شخص شاہی قلعہ کے اندر شاہی دور کی بنی ہوئی مسجد میں جاکر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھے اور **سورہ فاتحہ** میں **اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ** پر جب پہنچے تو اسکا تکرار کرنا شروع کردے اور بار بار اس آیت کو پڑھتا رہے چاہے آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ یا جتنی دیر بھی کھڑا رہ سکے، اسکے بعد **سورہ فاتحہ** مکمل کرکے دوسری رکعت میں اسی طرح تکرار کرے جیسے پہلی رکعت میں کی تھی پھر یہ رکعت بھی پوری کرے اور پھر اپنے گناہوں، نافرمانیوں پر نادم ہوتے ہوئے تقریباً بیس منٹ دعا کرے۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیرشرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384.)

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

قسط نمبر 1

جنات کا پیدائشی دوست

نصاب اللہ کے ہاں پہنچ رہا ہے

میں نے کہا ایک پیالہ اور پلاؤ اس نے کہا سارا حوض تو پی جا میں تجھے پلاؤں گی۔ میں نے کئی پیالے پیے ہر پیالہ پیتا تھا مجھے ڈکار آتی تھی اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ مجھے خوشی ہوئی کہ میرے کلمے کے ستر ہزار دفعہ پڑھے نصاب اللہ کے ہاں پہنچ رہے ہیں۔ وہ غریب آدمی کہنے لگا: میں نے اس نیک جن سے پوچھا کہ ستر ہزار دفعہ کلمے کا نصاب پڑھا کیسے جاتا ہے؟۔ کہنے لگا کہ سارا دن وضو بے وضو پڑھتے رہیں اٹھتے بیٹھتے' چاہیں تو ایک دفعہ بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ لا الہ الااللہ...... پڑھتے رہیں۔ سو دو سو کے بعد محمد الرسول اللہ پڑھ لیں۔ اسی طرح ستر ہزار دفعہ کلمہ پورا کرنا ہے اور پھر کہنے لگے کہ وہ نیک جن کہنے لگا کہ یہ تو میری زندگی میں بہت واقعات ہیں کہ میں نے لوگوں کو پڑھ کر دیا ہو اور مجھے خواب نہ آئے ہوں۔ سب کے خواب نہیں آتے لیکن میں نے اپنی اس صدیوں پرانی زندگی میں بے شمار لوگوں کی بخشش کے آثار دیکھے ہیں اور میں نے یہاں تک دیکھا کہ ایسے لوگ کہ موت کے وقت جن کے منہ کالے ہوگئے تھے اور ایسے لوگ جن کا جنازہ پڑھنے سے ساتھ کی آبادی والوں نے انکار کر دیا تھا اور وہ معاشرے پر بوجھ تھے اور واقعتاً برے تھے لیکن میں نے تجربہ کیا کہ جس کو میں نے ستر ہزار مرتبہ کلمہ پڑھ کر دیا اور اس کو بخشا اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی اور اللہ نے اس کی بخشش کر دی۔ یہ عمل بہت طاقتور ہے۔

کیا میں اس قابل ہوں......؟؟؟

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ہمارے ایک جن...... جن کے مزاج میں نیکی کی طبیعت نہیں تھی۔ دن رات مزاج اور طبیعت میں بس ایک ہی دھن تھی اور گناہ' موسیقی اور اس طرح کی زندگی میں دن رات گزرے۔ موت سے پہلے مجھے بلوایا۔ بوڑھے ہوگئے تھے کہنے لگے مجھے پتا چلا ہے کہ آپ لوگوں کو اعمال پڑھ پڑھ کر دیتے ہیں اور خاص طور پر کلمہ دیتے ہیں۔ کیا میں اس قابل ہوں......؟؟؟ کہ مجھے کچھ کلمے کا ہدیہ مل جائے۔ میں نے کہا بالکل ٹھیک ہے' میں تو بن مانگے دیتا ہوں آپ نے مانگا تو آپ کو ضرور دوں گا۔ وہ نیک جن کہنے لگے کہ میں نے انہیں ایک کلمے کا نصاب بخش دیا۔ چند دنوں کے بعد وہ فوت ہوئے تو کلمہ پڑھ کر فوت ہوئے۔ مجھے اطلاع ملی خوشی ہوئی' ان کے جنازے میں شرکت تو نہ کرسکا۔ کچھ عرصے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ وہ گنہگار کچھ زیادہ ہی ہیں لہٰذا مجھے مزید کلمے کے دو نصاب...... ستر ستر ہزار کے بخش دینے چاہئیں تو میں نے انہیں ستر ہزار کے مزید دو نصاب بخش دیئے۔

جنت میں میری پذیرائی

ایک رات میں نے خواب دیکھا ایک بڑا محل بہت ہی خوبصورت ہے بالکل سفید محل...... میں اس کی سیڑھیاں چڑھ رہا ہوں' سیڑھیاں ہیں کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہیں لیکن ہر سیڑھی ایسی خوبصورت ہے کہ میں سیڑھیاں چڑھتے تھک نہیں رہا بلکہ مجھے احساس ہو رہا ہے کہ میں اور سیڑھیاں چڑھوں۔ اتنی دیر میں مجھے دائیں طرف سے آواز آتی ہے کہ اب بس کرو ہم آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ میں حیران ہوا...... ادھر ادھر نظر دوڑائی مجھے کوئی نظر تو نہ آیا۔ میں مزید سیڑھیاں چڑھتا گیا پھر آواز آئی کہ بس کرو ہم آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ میں مزید اوپر چڑھا تو ایک بہت بڑا ہال آگیا اور اس ہال میں جب میں پہنچا تو ہر طرف کرسیاں لگی ہوئی تھیں جیسے کوئی محفل ہے' خوبصورت لوگ بیٹھے ہوئے تھے اور قطار اندر قطار سب کے سروں پر تاج رکھے ہوئے تھے۔ انوکھی خوشبوئیں آرہی تھیں اور ان کے تاجوں سے انوکھی کرنیں نکل رہی تھیں۔ میں انہیں دیکھ کر حیران ہو رہا تھا کہ ان میں سے ایک شخص ایک خالی کرسی کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگے کہ یہ کرسی آپ کی ہے آپ اس پر بیٹھیں۔ میں خاموشی سے بیٹھ گیا اور حیران ہوا کہ یہ کون ہے؟ یہ جگہ کون سی ہے؟ اور میں اس محفل میں اتنی پذیرائی کیوں پا رہا ہوں؟ مجھے سمجھ نہ آئی۔

آپ امیر محفل ہیں

میں خاموش بیٹھ گیا میری عادت ہے کہ جب میں خاموش بیٹھتا ہوں تو فوراً تسبیح نکال کر میں درود شریف پڑھنا شروع کر دیتا ہوں اور کلمہ پڑھنے کیلئے میں نے ایک وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ اللہ کا فضل ہے کہ میری کلمے کی رفتار اتنی زیادہ ہے کہ اس مقررہ وقت کے اندر میں ستر ہزار کا ایک نصاب مکمل کر لیتا ہوں۔ باقی اوقات سارا دن میں درود شریف پڑھتا ہوں۔ درود شریف پڑھنا شروع ہوگیا' درود شریف پڑھتے پڑھتے اعلان ہوا کہ آج آپ اس محفل کے امیر محفل ہیں۔ یعنی اس محفل کی صدارت آپ کے پاس ہے۔ میں نے ساتھ والے سے پوچھا یہ کونسی جگہ ہے؟ فرمایا: یہ جنت ہے میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ جتنے لوگ بیٹھے ہیں یہ وہ ہیں جنہیں آج تک آپ نے پڑھ کر کلمہ بخشا ہے۔ اور میں نے کہا یہ مزید دائیں بائیں کون کھڑے ہیں؟ فرمایا: کہ نیک اولیا وصالحین کی روحیں ہیں جو آپ کا استقبال کر رہی ہیں اور جتنے لوگوں کو آپ نے کلمہ پڑھ کر بخشا ہے اور جتنا ان سب کو درجہ ملا ہے اتنا اکیلا آپ کو ملا ہے۔

اور آپ ان سب سے اونچے اس لیے ہیں کہ سب کے درجے اکٹھے ہو کر ایک بڑا درجہ آپ نے پایا ہے۔ لہٰذا آج یہ سب آپ کو سلام کریں گے اور آپ کا شکریہ ادا کریں گے۔ آج یہ تقریب اس لیے مقرر کی گئی۔ میں حیران بیٹھا تھا سب میرے قریب آتے' سلام کرتے' شکریہ ادا کرتے اور جا رہے تھے۔ بڑی دیر تک...... کیونکہ صدیوں میں نے بے شمار لوگوں کو کلمہ پڑھ کر دیا تھا اور مجھے تو یاد بھی نہیں کہ کتنے لوگوں کو میں نے دیا' بس میں پڑھتا جاتا ہوں اور اللہ کی مخلوق کو بانٹتا جاتا ہوں۔

میں آخری انسان ہوں!!!

آخر میں ایک شخص مجھے ملے۔ کہنے لگے میں آخری انسان ہوں' میں نے اللہ سے اجازت لی تھی کہ میں آپ سے کچھ

بات کرسکوں اور میں آپ سے ایک بات کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ مخلوق خدا کو پڑھ کر بخشنے کا عمل آپ کبھی نہ چھوڑنا۔ آپ کو علم نہیں ہے کہ ان سب کی جنتی جنت ہے ان سب کی جنت سے زیادہ بڑی جنت صرف آپ کی ہے اور ان سب کے جتنے درجے ہیں ان سب سے بڑے درجے صرف آپ کے ہیں اور آپ ان سب کے سردار ہیں۔

بس صرف قیامت کا انتظار ہے ایک جھنڈا آپ کے پاس ہوگا اور وہ جھنڈا لے کر آپ چل رہے ہوں گے یہ پیچھے ہوں گے آپ آگے ہوں گے۔ فرشتے آپ کا استقبال کریں گے۔ جنت کا داروغہ رضوان آپ کا انتظار اور استقبال کرے گا اور جنت میں وہ مقامات اور کمالات آپ پائیں گے جو کبھی سوچے اور سنے بھی نہیں ہوں گے۔

مرنے سے پہلے اور بعد ہمیشہ ہمیشہ کی کامیابی

لہٰذا میرے دوست...... آپ میرے محسن ہیں۔ میں ایک انجان انسان ہوں آپ ایک جگہ جنازہ پڑھ رہے تھے تو آپ نے مجھے ستر ہزار کلمے کا ہدیہ کیا تھا۔ لہٰذا یہ عمل نہ چھوڑنا اس عمل کی وجہ سے آپ کو بہت کمالات ملیں گے۔ لہٰذا اس نیک جنتی روح نے اگلی بات جو بتائی وہ یہ تھی کہا کہ دنیا والوں کو میرا ایک پیغام دے دینا کہ جس ستر ہزار کلمہ پڑھنے سے مرنے کے بعد کی ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی سے کامیابی مل جاتی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی کے مسائل حل ہوجاتے ہیں کیا اس ستر ہزار کا کلمہ پڑھنے سے مرنے سے پہلے کی زندگی کے مسائل حل نہیں ہوں گے؟ آخر کیوں نہیں ہوں گے؟ اس ستر ہزار کلمے کی وجہ سے مرنے کے بعد والی زندگی کے جہاں مسائل ہوتے ہیں وہاں مرنے کے پہلے کی زندگی کے مسائل بھی حل ہوتے ہیں۔

مردے کا زندہ انسانوں کو پیغام

زندہ انسانوں کو میرا پیغام مزید دے دینا آپ کو کوئی مسئلہ ہو مشکل ہو آپ ستر ہزار مرتبہ کلمہ پڑھو اور اللہ سے عرض کرو کہ اللہ تیرے نیک لوگوں سے یہ سنا ہے کہ مرنے کے بعد کے مسائل حل ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ایک کلمے کی ایک چھوٹی سی پرچی ترازو میں رکھی جائے گی تو ترازو میں رکھنے سے وہ ترازو بھاری ہوجائے گا اور وہ ترازو جھک جائے گا اور انسان کے گناہ تھوڑے ہوجائیں گے یا اللہ میں یہ کلمہ اس لیے پڑھ رہا ہوں کہ میرے مسائل اور مشکلات کا ترازو بہت بھاری ہے میرے گناہوں کی وجہ سے...... میری نافرمانی کی وجہ سے...... لیکن تیری رحمت کا ترازو اس سے بہت زیادہ وزنی ہے۔ لہٰذا اس کلمے کی وجہ سے مشکلات اور مسائل حل ہوتے ہیں۔

ہر پریشانی اور مسئلہ کا حل

وہ نیک جن کہتے ہیں کہ میں نے اس پیغام کی وجہ سے انسانوں اور جنات کو یہ بتانا شروع کردیا ہے کہ جس کی بھی کوئی مشکل ہو مسائل ہوں کسی بھی قسم کا دنیا کا کوئی مسئلہ ہو اور ایسا مسئلہ ہو کہ جو ہمارے بس میں نہ ہو جو کسی بھی طرح حل نہ ہورہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ستر ہزار کا ایک نصاب' دو نصاب تین نصاب پانچ نصاب مسلسل پڑھتا جائے۔ اس کا کوئی مسئلہ مسئلہ نہیں رہے گا۔ اس کی کوئی مشکل مشکل نہیں رہے گی۔ اور اس کی پریشانی پریشانی نہیں رہے گی اور اس کے مسائل ایسے حل ہوں گے کہ اس نے کبھی سوچا تک نہیں ہوگا اور زندگی کے مسئلے اور پریشانیاں اس کی دور ہوجائیں گی۔

وہ نیک جن مزید کہنے لگا کہ میں نے جس جس کو یہ عمل بتایا اس کے مسئلے حل ہوئے اس کی پریشانی حل ہوئی اور اس کی زندگی کے وہ مسئلے حل ہوئے جس کی کوئی حد نہیں۔

کیا آپ سے بھی برکت روٹھ گئی ہے؟؟؟

پھر اس جن نے مجھے تین واقعے سنائے کہنے لگا کہ جنات میں سے ہمارا ایک ساتھی تھا وہ دن رات محنت کوشش کرتا محنت مزدوری کرتا پھر مزدوری سے کاروبار میں آگیا لیکن اس کے مسائل حل ہونے میں نہیں آرہے تھے معلوم یہ ہوتا تھا کہ اس سے برکت نام کی چیز روٹھ گئی ہے۔ لوگوں نے اسے کہا تیرے اوپر جادو ہوا ہے تو وہ جادو کے توڑ کیلئے انسان عاملوں کے پاس بھی گیا جنات عاملوں کے پاس بھی گیا لیکن کہیں سے بھی اس کے جادو کا کوئی حل نہ ہوا۔ آخر کار وہ مایوس ہوکر پریشان ہوکر بیٹھ گیا۔

اتنی برکت ملی کہ لوگ حیران......!!!

مجھے پتہ چلا تو میں اس کے پاس گیا اور صرف اس کو سمجھانے کے لیے گیا اور اسے کہا کہ اگر تو اپنے مسائل کا سو فیصد حل چاہتا ہے تو بس ایک کام تو کرلے اور وہ کام یہ ہے کہ تو دن رات کلمہ پڑھ اور ایک نصاب دو نصاب تین نصاب کلمے کے پورے کر پھر دیکھ تیرے مسئلے کیسے حل ہوتے ہیں؟ پھر دیکھ تیری مشکل کیسے حل ہوتی ہے؟ ان شاء اللہ تیرے مسئلے ایسے حل ہوں گے کہ تو نے کبھی سوچے بھی نہیں ہوں گے۔ اس نے میرا شکریہ ادا کیا اور شکریہ ادا کرنے کے بعد کہنے لگا کہ میں ان شاء اللہ ضرور کلمہ پڑھوں گا اور اس کو ضرور اپنی زندگی کا معمول بناؤں گا وہ کہنے لگا کہ میں نے کلمہ پڑھنا شروع کردیا ایک نصاب' دو نصاب' تین نصاب...... میرے حالات بہتر ہونا شروع ہوگئے' میری مشکلات حل ہونا شروع ہوگئیں اور میں بندشوں اور مسائل اور مشکلات سے نکلنا شروع ہوگیا بس اس کے بعد میرے حالات اتنے بہتر ہوگئے کہ خود لوگ حیران تھے کہ اس کے حالات بہتر ہوئے تو کیسے ہوئے؟ اور کہا کہ میں اس دن سے آج تک یہی کلمے والا عمل کررہا ہوں اب عالم یہ ہے کہ میرا روز کا لنگر چلتا ہے جس میں ساڑھے تین ہزار بندے کھاتے ہیں' غریب مسکین' انسان بھی جنات بھی......اور اللہ پاک مجھے دے رہا ہے۔

جنی کا واقعہ پڑھیے اور چونک جائیے

اس نے دوسرا واقعہ اس ستر ہزار کلمے کی برکت کا اور سنایا۔ وہ بھی اپنے جنات کے گروہ میں سے ہی سنایا۔ کہنے لگے میری پھوپی زاد جوانی ہی میں بیوہ ہوگئیں ان کا شوہر قتل ہوگیا ہمارے ہاں بڑی بڑی عدالتیں لگتی ہیں اور قتل کا بدلہ ہمیشہ ہی قتل ہی ہوتا ہے۔ لیکن ان کے مجرم اور قاتل پکڑے نہ جاسکے ایک دکھ یہ دوسرا دکھ یہ ہے کہ ان کے مقتول شوہر نے کوئی مال و دولت کوئی چیزیں حتیٰ کہ گھر کھانے پینے کا سامان تک نہیں چھوڑا تھا کیونکہ وہ خود ہی عیال دار غریب تھے' بچے زیادہ تھے اور تیسرا دکھ یہ ہے کہ ان کے اوپر بہت سخت جادو تھا جو کہ مسلسل چل رہا تھا یہ تینوں مسائل ان کے بڑھتے چلے گئے' مسائل تو پہلے بھی تھے لیکن شوہر کے قتل ہونے کے بعد یہ اور بڑھ گئے اور زندگی انہی مسائل اور مشکلات میں الجھنا شروع ہوگئی۔ انہوں نے اس کے حل کیلئے بہت کوشش کی بہت محنت کی لیکن حل نہ ہوسکا۔ نہ ہی قاتل پکڑے گئے نہ جادو ٹوٹا اور نہ کوئی ان کے روزگار کا سلسلہ بہتر ہوا۔ دن رات یہی کشمکش رہی اور دن رات یہی الجھنیں رہیں اور اسی کشمکش اور الجھنوں میں ان کی صبح و شام گزرتے چلے گئے۔

کلمہ پڑھیں تینوں کام ہوجائینگے

وہ نیک جن ایک ٹھنڈی سانس لے کر بولا کہ جب میں ان کے پاس گیا تو ان کے گھر کی حالت کو دیکھا تو مجھے بہت حیرت ہوئی اتنی غربت اور تنگدستی...... میری آنکھوں میں

ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں
کسی شہر یا علاقے میں رسالہ ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ قواعد وضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)

آنسو آ گئے اور ایک بات کا احساس مجھے ہوا کہ میں نے کیوں ان کے مسائل میں توجہ نہ کی۔ بس یہی بات میرے اندر گھومتی رہی۔ میں نے ان سے کہا ایسا ہے کہ آپ سب کچھ چھوڑ دیں بس...... دن رات کلمہ پڑھیں اور ستر ہزار کلمے کے کئی نصاب کریں۔ آپ کے تینوں کام ہو جائیں گے قاتل بھی پکڑا جائے گا اور اس کو واقعی سزا ہو گی جادو بھی ٹوٹ جائیں گے رزق کے دروازے بھی ضرور کھلیں گے۔ کیونکہ انہوں نے میرے کئی واقعات دیکھے ہوئے تھے اور زندگی کے کئی مسائل اور مشکلات میں انہوں نے میری باتوں کو آزمایا ہوا تھا تو انہیں میری بات پر یقین آیا اور وہ کہنے لگیں سوفیصد ٹھیک ہے ہم آپ کی بات مانیں گی میں انہیں کہہ کر چلا آیا دن اور رات اپنے وقت کے مطابق گزرتے گئے۔ دن ہفتوں میں' اور ہفتے مہینوں میں بدل گئے کچھ مہینوں کے بعد ان کی طرف سے مجھے کچھ ہدیہ آیا جس میں کئی بہترین کھانے پینے کی چیزیں تھیں۔ وہ چیزیں بتا رہی تھیں کہ ان کے حالات بدل گئے ہیں اور ان کے نقشے بدل گئے ہیں۔

کلمہ کے ورد نے سب بدل دیا

میں ان چیزوں کو دیکھ کر بہت حیران ہوا اور ایسا حیران ہوا کہ میں فوراً انکے گھر چلا گیا۔ گھر جا کر دیکھا تو ان کے حالات بہت بدلے ہوئے' رزق کی فراوانی' گھر میں غربت کا نشان نہ تھا جو کچھ عرصہ پہلے میں نے حالات دیکھے تھے وہ حالات بہت بہتر ہو گئے۔ کہنے لگیں ایک بہت بڑا قاضی دیوا اپنے منصب پر آیا تھا تو اس نے آتے ہی پرانے مقدمات کو دیکھا تو پرانے مقدمات میں میرے شوہر کے قاتل کو سرفہرست رکھ لیا اور اس نے اس کے قاتلوں کو پھر گرفتار کر لیا ہے اور انہوں نے اس قتل کا فیصلہ کر لیا ہے عنقریب اس قاتل کو قتل کر دیا جائے گا اور دوسرا جادو اتنے تیزی سے ٹوٹے ہیں کہ ہم حیران ہیں اور تیسرا رزق کی فراوانی کے اللہ نے غیب سے دروازے کھولنے شروع کر دیئے ہیں ہم نے گٹھلیاں رکھی ہوئی ہیں روزانہ سارے گھر والے مل کر اس کو بیٹھ کر پڑھتے ہیں اللہ پاک نے رزق کے دروازے کھول دیئے ہیں برکت کے دروازے کھول دیئے ہیں اور میں خود حیران ہوں کہ اللہ نے میرے ساتھ اتنی کریمی فرمائی کہ میں خود اس قابل نہ تھا۔

کلمہ کے ورد اور زچگی کی تکلیف بالکل ختم

تیسرا واقعہ اس نیک جن نے ایک انسان کا سنایا کہنے لگے میں ایک پہاڑی علاقے میں جا رہا تھا تو وہاں میں گزرا تو ایک جھونپڑی سے رونے کی آواز آ رہی تھی تو میں نے قریب جا کر دیکھا تو ایک خاتون ہے جس کے زچگی کی کیفیت ہے اور وہ بار بار کچھ کھانے پینے کو مانگ رہی ہے لیکن ان کے گھر میں کھانے کیلئے کچھ نہیں تھا اور وہ زچگی کی تکلیف' بھوک کی تکلیف اور کچھ بیمار بھی تھی وہ بے چاری ان تکلیفوں سے گزر رہی تھی اور ادھر شوہر سخت مزاج تھا تکلیفیں چار ہو گئیں۔ مجھے ترس آیا...... حالانکہ میں نے قریب قریب بہت جنات دیکھے جو وہاں موجود تھے لیکن ان کو اس کی تکلیف کا احساس نہ ہوا میں تو راہ چلتا مسافر تھا مجھے ان کی تکلیفوں کا احساس ہوا اور مجھے آگے جانے سے اس احساس نے روک دیا میں پریشان حال یا اللہ میں کیا کروں...... فوراً ہی قریب کچھ میلوں کے فاصلے پر ایک جگہ دودھ کی دکان تھی' وہاں سے گرم گرم دودھ میں نے لیا اور ایک انسان کی شکل میں جا کر ان کا دروازہ کھٹکھٹایا اور انہیں میٹھا ڈالا ہوا گرم گرم دودھ دیا۔ اور ساتھ میں جلیبیاں لایا وہ میں نے دودھ میں پہلے ہی بھگو دیں تھیں اور انہیں دودھ جلیبیاں دیں وہ مائی بہت خوش ہوئیں انہوں نے دودھ جلیبیاں کھائیں پھر میں نے ان کیلئے مسلسل کلمہ پڑھنا شروع کر دیا اس نے بھی کلمہ پڑھا اس کی برکت سے زچگی میں بھی سہولت ہو گئی' صحت وتندرستی ہو گئی' اور طبیعت بھی بہتر ہو گئی' وہ مجھے دعائیں دینے لگی میں ایک بوڑھے درویش بزرگ کی شکل میں گیا تھا۔

میں آپ کی مدد کروں گا

وہ کہنے لگی کہ آپ کہاں سے آئے ہیں میں نے فرضی اپنی جگہ بتادی وہ بہت حیران ہو گئی' کہنے لگی آپ تو ہمارے لیے رحمت کا فرشتہ بن کر آئے ہیں میں نے اس خاتون کو تاکید کہ وہ سارا دن وضو بے وضو حتیٰ کہ پاک ناپاک بس کلمہ ہی پڑھتی رہے اس کے نصاب پڑھنے کی ترکیب میں نے بتادی ان کو میں نے تسلی دی تین بچے ان کے پہلے تھے' جن کے اندر میں نے بھوک افلاس' غربت' تنگدستی دیکھی اور ان کی بھوک افلاس اور تنگدستی کو بہت زیادہ محسوس کیا اور حیران اس بات پر ہوا کہ ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے قریب ہی ان کے رشتے دار رہتے تھے جو سوفیصد کھاتے پیتے تھے انہوں نے آج تک ان کا خیال ہی نہ کیا۔

یہ ساری باتیں میں اس غریب آدمی سے سن رہا تھا جو مجھے اس نیک جن کی ملاقات کے احوال بتا رہا تھا وہ غریب آدمی کہنے لگا میں نے جب اس کی یہ بات سنی تو مجھے خود اپنے رشتے داروں کی ساری باتیں سمجھ آنا شروع ہوئیں کہ میرے رشتے داروں نے میرے ساتھ کیا کیا تھا اور میرے رشتے داروں نے میرے حالات میں مجھے ہرگز نہیں پوچھا تھا میں اسی کشمکش میں تھا کہ میرے ساتھ کیا ہوا اور آئندہ کیا ہوگا۔ تو وہ نیک جن پھر بولا کہ وہ غریب لوگ کہنے لگے کہ ہمارے قریب کے رشتے داروں نے ہمیں کبھی نہیں پوچھا آپ دور کے مسافر' پردیسی' بزرگ بوڑھے آپ کو تو خود ضرورت ہے خدمت کی آپ نے خود ہماری اتنی خدمت کی۔ نیک جن نے کہا نہیں نہیں میں تو آپ کا ساتھ دوں گا کچھ بڑے نوٹ نکال کر میں نے انہیں گفٹ کیے اور کہا اس سے اپنی ضرورتیں پوری کرو اور ان نوٹوں پر میں نے کلمہ مسلسل پڑھا ہوا ہے تو انشاء اللہ انمیں برکت بھی ہوگی میں دے کر چلا آیا۔

گھر میں سکون' چین' خوشحالی

بہت زمانہ گزر گیا ایک دفعہ پھر میں وہاں سے گزر رہا تھا تو مجھے احساس ہوا کہ یہی ایک جھونپڑی تھی جہاں بچے کی ولادت کے سلسلے میں ایک واقعہ ہوا تھا اور میں نے انہیں دودھ جلیبیاں دی تھیں تو وہ کہنے لگے کہ میں وہاں سے گزرا تو میں نے ان کے حال دیکھے کہ بہت اچھا حال ہے۔ شوہر کے ساتھ بیوی کا رویہ اچھا اور بیوی کے ساتھ شوہر کا رویہ اچھا۔ گھر میں سکون، چین، خوشحالی کے آثار تھے میں نے پھر اسی بزرگ کا روپ دھارا ان کا دروازہ کھٹکھٹایا دروازہ ان کے بیٹے نے کھولا جو بڑا ہو گیا تھا۔ اس نے گھر جا کر بتایا تو وہ خاتون دیکھ کر حیران ہوئی اور بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا اور گھر میں لے گئیں شوہر بھی اندر بیٹھا ہوا تھا بڑی محبت سے کھڑا ہو کر ملا۔

ہمارا رونا خوشحالی' شکر اور نعمتوں کا ہے

میرے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا اور رونے لگے...... میں نے ان کے رونے کا سبب پوچھا کہنے لگے دراصل ہمارا رونا پہلے پریشانی کا تھا غربت کا تھا' تنگدستی کا تھا اب ہمارا رونا خوشحالی کا ہے' شکر کا ہے اور نعمتوں کے اظہار کا ہے کہ اللہ پاک نے ہمارے اوپر اتنی نعمتوں کی بارش کر دی ہے کہ ہم خود حیران ہیں اور ہمارے اوپر نعمتوں کا اللہ پاک نے حیرت انگیز کرم کر دیا ہے اور وہ نعمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ میں خود حیران ہوں۔ وہ نعمتیں میرے اوپر مسلسل برس رہی ہیں اور اللہ کی رحمت بھی برس رہی ہے۔ اس نعمت پر اب میرے آنسو ہیں...... میں انکے گھر تھوڑی دیر بیٹھا اور اس کے بعد خوش خوش میں واپس آیا کہ میں اگر ان کے گھر نہ ٹھہرتا انہیں کلمے کا نصاب نہ بتاتا تو آج ان کی یہ خوشحال زندگی نہ دیکھ پاتا۔

واقعی کلمے کے اندر بہت طاقت ہے

اس خاتون کے وہ آنسو وہ غربت کی حالت' وہ زندگی کے مسائل اور مشکلات اور آج..... سکھ، خوشحالی کی یہ کیفیت...... میں خود حیران......اور پریشان رہا کہ یا اللہ تیرا کتنا کرم ہے تو اپنے بندوں پر اپنے کلمے کی برکت سے کتنا فضل فرماتا ہے وہ غریب شخص مجھے کہنے لگا کہ یہ تین واقعات مجھے اس نیک جن نے بتائے اور اس نیک جن نے مزید بھی بہت سے واقعات بتائے جو میں بھول گیا۔ واقعی کلمے کے نصاب کے اندر بہت طاقت اور تاثیر ہے۔

فالوس جن سے عجیب ملاقات

کلمے کے یہ کمالات سن کر میرے دل میں آیا کہ میں کیوں نہ اس جن سے ملوں جس جن کی ڈیوٹی میں نے اس غریب آدمی کے لیے لگائی تھی دراصل میرے بے شمار خدام جنات ہیں ہر جن سے ملنے کی انفرادی ملاقات کرنے کا وقت نہیں ملتا لیکن جب یہ کلمے کے فضائل سنے تو مجھے ایک شوق پیدا ہوا۔ تو میں نے اس غریب آدمی سے کہا کہ میں آپ کے گھر کبھی آؤں گا تو وہ اس نیک جن کو بلائیں گے اور پھر وہ اس سے باتیں کریں گے۔ میں وہاں سے واپس آ گیا پھر اپنی زندگی کے مشاغل میں مصروف ہوگیا وہ غریب آدمی بار بار میرے پاس آتا اور کہتا کہ جی آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ آئیں گے لیکن آپ آئے نہیں میں اسے...... ہر بار یہی کہتا کہ ہاں ضرور آؤں گا۔ دل میں خیال آتا کہ وقت نکال کر ضرور جاؤں لیکن ہر دفعہ مصروفیت آڑے آجاتی ایک دن جمعہ کی نماز پڑھ کر میں اس غریب آدمی کے گھر چلا گیا ایک طرف علیحدہ بیٹھ گئے میں نے جن کو حاضر کیا وہ جن آیا...... بہت خوش ہوا کہ آپ نے مجھے بلا لیا۔ دور سے آپ کی ملاقات ہوئی تھی آپ کی باتیں سننے کا موقع تو ملا تھا لیکن اتنا قریب سے ملاقات کا موقع مل نہیں سکا تو اس لیے آج مجھے خوشی ہوئی کہ آپ نے مجھے ملاقات کے قابل سمجھا اور میں آپ سے ملاقات کر رہا ہوں میں نے اس جن سے پوچھا کہ تیرا نام کیا ہے اس نے کہا جی میرا نام "فالوس" ہے۔ میں نے کہا تم کیا کرتے ہو؟ کہا میں اجناس کا کاروبار کرتا ہوں' اجناس کا کاروبار کرنا میرے شعبے میں شامل ہے' چاول' گندم' دالیں' چینی وغیرہ کا کاروبار کرتا ہوں۔

رزق میں وسعت اور برکت کا عجیب ٹوٹکہ

میں نے اس سے پوچھا کہ اجناس کے کاروبار میں آپ کو کیا فائدہ ہوتا ہے کہنے لگا کہ میں اگر کاروبار ایمانداری کروں تو فائدہ ہوتا ہے ایمانداری نہ کروں تو فائدہ نہیں ہوتا اور پھر کہنے لگا کہ میں نے زندگی میں تجربہ کیا ہے کہ جب بھی میں نے اناج کے کاروبار میں تول میں کمی کرنے کوشش کی ہے اللہ نے اسی وقت بدلہ لے لیا ہے میں حیران ہوا کہ بدلہ کیسے؟ کہا یا تو بچہ بیمار ہوا یا کوئی نقصان ہوگیا یا کوئی تکلیف ہوگئی یا میرا اتنا ہی نقصان ہوگیا جتنا میں نے دھوکہ کیا تھا اسی طرح میں زندگی میں آگے بڑھتا چلا گیا ایک وقت مجھے خیال آیا کہ مجھے کسی بھی حال میں کسی سے دھوکہ اور نقصان نہیں کرنا چاہیے لہٰذا اس دن سے میں نے فیصلہ کر لیا تھا بس وہ فیصلہ کرنا ہی تھا میرے رزق میں برکت اور وسعت ہونا شروع ہوئی اور میں آگے سے آگے بڑھنا شروع ہوا۔ پھر کیا تھا دروازے برکت کے' خیر کے' رحمت کے کھل گئے' میں غیب سے مالا مال ہونا شروع ہوگیا۔

مجھے آج اس بزرگ کی یادوں نے ستا دیا

میں نے اس نیک جن فالوس سے کہا کہ فالوس! یہ بتاؤ تمہیں پھرنے پھرانے کا مزاج کیسے پیدا ہوا؟ کہنے لگے کہ آج سے کوئی پانچ سو ستاسٹھ سال پہلے کی بات ہے کہ میں ایک بزرگ جو کہ برما کے پہاڑوں میں رہتے تھے ان کی خدمت میں آیا جایا کرتا تھا تو ان کی خدمت میں مجھے بہت کچھ ملا فالوس جن کا ٹھنڈا سانس نکل گیا اور آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہوئے کہنے لگا کہ مجھے آج اس بزرگ کی یادوں نے ستا دیا اور اس بزرگ کی یادیں آنا شروع ہوگئیں۔ میں نے اس سے پوچھا ان بزرگوں کی کوئی باتیں سنائیں کوئی وظیفہ دیا ہو' کوئی نصیحت کی ہو' کوئی انہوں نے عمل کی بات کی ہو تو بتاؤ...... وہ کہنے لگے ضرور میں ان کی باتیں آپ کو ضرور بتاؤں گا۔ آپ میرے آقا ہیں اور میں آپ کا مرید ہوں...... تو یقیناً ان کی باتوں سے آپ کو نفع تو نہیں ہوگا میرا سبق تازہ ہوجائے گا۔

جنات کو عاجز کرنے والا عمل

کہنے لگا ان کے کچھ واقعات آپ کو سناتا ہوں ایک تو انہوں نے مجھے نصیحت کی تھی کہ ہر وقت سچ بولنا' دوسری نصیحت کی تھی کہ سرمہ ضرور لگانا ہے' اور تیسری نصیحت کی تھی کہ مسواک ضرور کرنی ہے اور چوتھی نصیحت کی تھی کہ سونے سے پہلے آیۃ الکرسی تین بار سورۂ فاتحہ اور چاروں قل تین تین بار ضرور پڑھ کر سونا ہے اور کہنے لگے کہ جو شخص یہ عمل تین تین بار کرکے سوئے گا ہم جنات عاجز آجاتے ہیں اس کو تکلیف دینے کیلئے حتیٰ کہ پڑھ کر سارے گھر کا حصار کرلے گا تو سارا گھر اللہ کی حفاظت میں آجائے گا اور تمام جنات کچھ بھی نہیں کر سکیں گے اور تمام جنات عاجز آجائیں گے۔

صدقہ کرنے کا صحیح وقت

پھر خود کہنے لگا کہ انہوں نے ایک نصیحت مجھے کی تھی کہ صدقہ کرتے رہنا اپنے مال سے اور صدقہ فجر کے بعد کرنا' کچھ پیسے' روپے یا کوئی کھانے کی چیز یا کوئی اناج...... فجر کے بعد سجدہ کرنا (یعنی اشراق کے نوافل) اس سے نفع زیادہ ہوتا ہے سارے دن کی بلائیں مصیبتیں اور تکلیفیں ٹلتی ہیں اور سارا دن کی پریشانیاں اور مسائل حل ہوتے ہیں۔

شان و شوکت حاصل کرنے کا گر

پھر ایک اور نصیحت فرمائی کہ اگر تم چاہتے ہو کہ سدا اللہ کی رحمت تمہارے اوپر متوجہ رہے تو یتیموں کے ساتھ اور ایسے بے بسوں' بے کسوں بے سہاروں کے ساتھ احسان کرنا جن کو لوگ دھتکارتے ہوں یا لوگ کم نظر یا چھوٹی نظر میں دیکھتے ہوں ان کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک کرنا اور پھر فرمایا کہ ایسے جو معاشرے کے گرے پڑے حقیر لوگ ہوں اگر کوئی تقریب میں محفل میں' جہاں امراء ہوں اور ایسے لوگ ہوں جو مالدار ہوں لیکن ایسے لوگوں کو کوئی اہمیت نہ دیتے ہوں تو ان کو وہاں اہمیت دے دینا اللہ وہ عزتیں دے گا تم کبھی سنبھال نہیں سکو گے' اللہ تمہیں وہ شان و شوکت دے گا کبھی سوچا بھی نہ ہوگا اللہ تمہیں وہ مال و دولت دے گا سنبھال نہیں سکو گا یہ ان کی نصیحتیں تھیں۔ فالوس کہنے لگا کہ مزید ایک خاص نصیحت جو اس برما کے درویش نے کی تھی وہ یہ تھی کہ دیکھ! کبھی کسی کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھنا' چاہے وہ جتنا بھی برا ہو نا معلوم اس کا خاتمہ ایمان پر ہوجائے...... پھر اس بزرگ نے فرمایا کہ میں نے اپنی زندگی کے سالہا سال ایک تجربہ کیا ہے کہ ایک گناہ گار انسان کو اس کے گناہ، بدکاری، سیاہ کاری اتنا نقصان نہیں پہنچاتی جتنا کسی نیک آدمی کو حقارت کی نگاہ کھا جاتی ہے۔

دلائل الخیرات سے ملیں گیارہ نعمتیں

میں نے اس جن سے پوچھا کہ جب سے میں نے تمہاری اس غریب آدمی کی خدمت پر ڈیوٹی لگائی ہے تمہیں کیا محسوس ہوا' کہنے لگا کہ میرا تو پہلے ہی جذبہ خدمت کا تھا' لیکن آپ کی ڈیوٹی لگانے کے بعد میرے دل میں خوشی' راحت ہے کہ مجھے آپ نے اس قابل سمجھا کہ میں اس کی خدمت کروں......اور واقعی مجھے اس غریب کی خدمت کرکے خوشی کا احساس ہوتا ہے۔ میں نے کہا کچھ اور بات سنا تو کہنے لگا کہ اس برما والے بزرگ کے پاس ایک کتاب دیکھی وہ روزانہ

اس کتاب کو پڑھتے تھے اور پھر اس کتاب پہ غلاف چڑھا کر اس کو رکھ دیتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے پوچھا کہ حضور یہ کتاب کیا ہے فرمانے لگے یہ دلائل الخیرات ہے اور یہ وہ عظیم کتاب ہے جس کو میں روزانہ پڑھتا ہوں۔ جن بزرگوں نے مجھے دی تھی انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے اس کے پڑھنے والوں کو ہمیشہ گیارہ نعمتیں ملتی دیکھی ہیں جو شخص روزانہ دلائل الخیرات پڑھے گا اس کو گیارہ نعمتیں ملیں گی۔ ایک تو مرنے سے پہلے ضرور بالضرور اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی' دوسری بات اس کا فائدہ یہ ہے کہ اس کو ضرور اتباع سنت نصیب ہوگی اور تیسرا فائدہ اس کا دل اور چہرہ نورانی ہوگا اور چوتھا فائدہ یہ ہے کہ اس کے رزق میں بے بہا برکت ہوگی اور پانچواں فائدہ ہے کہ اس کو اللہ پاک ایسی بڑی لاعلاج بیماریوں سے ہمیشہ بچائے گا جس میں لوگ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتے ہیں اور چھٹا فائدہ یہ ہے کہ اللہ پاک اس کے دل کی وہ مرادیں پوری کرے گا جس کو لوگ چاہتے چاہتے ساری زندگی موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں اور ساتواں فائدہ یہ ہے کہ اللہ پاک اس کو انبیاء کرام کی زیارت اور انبیاء کرام کی دعاؤں میں شامل فرمائیں گے اور آٹھواں فائدہ یہ ہے کہ اللہ اس کی اولاد میں سے ولی پیدا کریں گے اور نواں فائدہ یہ ہے کہ اللہ اس کو ذلت کی موت سے بچائیں دسواں فائدہ یہ ہے کہ اللہ پاک اس کو قرضوں سے بچائیں اور اگر قرض ہو تو قرض ختم ہو کر اس پر رزق بارش کی طرح برسے گی اور گیارہواں فائدہ یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ اس کی نسلوں کی ذلت و رسوائی سے پریشانیوں اور تکلیفوں سے حفاظت فرمائیں گے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ حضور اگر آپ مجھے اجازت دے دیں تو کیا میں یہ دلائل الخیرات پڑھا کروں......؟؟؟

روزانہ دیدار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کیجئے

تو فرمانے لگے کہ ہاں تمہیں اجازت ہے تم جس کو اجازت دو اس کو بھی اجازت ہے۔ اس دلائل الخیرات کو پڑھتے ہوئے آج مجھے بہت سال ہو گئے ہیں میں نے یہ دلائل الخیرات کبھی نہیں چھوڑی...... روزانہ دلائل الخیرات پڑھتا ہوں...... اور روزانہ دلائل الخیرات کا سبق جب تک نہ پڑھوں مجھے نیند نہیں آتی مجھے دلائل الخیرات پڑھتے پڑھتے بہت فیض ملا میں نے اس جن سے پوچھا فالوس......! یہ تو انہوں نے فائدے بتائے تم بتاؤ کہ دلائل الخیرات کے تمہیں کیا فائدے ہوئے تو کہنے لگا کہ دلائل الخیرات کے مجھے بہت فائدے ہوئے وہ اس سے بھی زیادہ انوکھے ہیں کہنے لگا میں دلائل الخیرات پڑھتے پڑھتے جس دن بھی سویا ہوں کسی نہ کسی نبی کی زیارت مجھے ہوئی ہے یا پھر مجھے دل کا نور محسوس ہوا ہے۔

آسمانوں کی سیر روحوں سے ملاقات

کبھی مجھے پہلے آسمان کی کبھی دوسرے آسمان کی سیر ہوتی ہے اور اللہ اپنے قدرتی مناظر دکھاتے ہیں۔ پھر کہا کہ جو شخص دلائل الخیرات پڑھ کر اپنی والدہ والد یا کسی عزیز کی روح کو بخش دے اللہ پاک اس کی قبر میں نور داخل فرمائیں گے اور اس کی قبر سے عذاب اللہ پاک دور فرما دیں گے اور پھر کہنے لگا میں نے دلائل الخیرات سے رزق میں برکت پائی ہے' عزت پائی ہے' شان و شوکت پائی ہے فرمایا لاعلاج بیماریوں سے دوری پائی ہے۔

پریشانیوں سے چھٹکارا

دلائل الخیرات سے میں نے اللہ پاک کی محبت پائی ہے' اللہ کا نور ملا ہے' اللہ کا تعلق پایا ہے' جس دن سے میں نے دلائل الخیرات پڑھنی شروع کی ہے' مخلوق میری عزت کرتی ہے اور میرا احترام کرتی ہے' اور مخلوق کے دل میں میری پذیرائی ہے اور مخلوق کے دل میں اللہ نے میرا اکرام ڈال دیا ہے۔ فرمانے لگے کہ میں نے دلائل الخیرات کو بہت زیادہ دنیا کے مسائل میں دنیا کی مشکلات میں اور دنیا کی پریشانیوں میں بہت زیادہ بہتر پایا ہے۔

حضرت خواجہ اویس قرنی سے ملاقات کا سفرنامہ

بہت عرصہ ہو گیا ہے کہ میری چاہت تھی کہ حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کروں ان سے ملاقات کروں...... اس کی ایک وجہ جہاں ان کے مناقب ہیں احادیث میں ان کا تذکرہ ہے وہاں ایک واقعہ بھی ہے۔ ہوا یہ کہ ایک دفعہ ایک بزرگ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے فرمانے لگے کہ کبھی حضرت خواجہ اویس قرنی سے ملاقات کی آپ نے......؟ میں نے کہا بس چاہت تو بہت ہے' خواہش بھی بہت ہے۔ فرمانے لگے اچھا آنکھیں بند کرو ہم آپ کو ابھی زیارت کرواتے ہیں۔ یہ ان دنوں کی بات ہے میں ابھی روحانیت میں پہلا قدم رکھ رہا تھا' میں نے آنکھیں بند کیں...... ایک منظر دیکھا اور منظر بہت انوکھا تھا۔

انوکھا راستہ انوکھی منزل

منظر یہ تھا کہ دور پرے ایک راستہ ہے میں اس پر چلتا جا رہا ہوں' راستے کے دائیں بائیں ہر طرف پتھر ہے' ویرانہ ہے' کبھی مجھے جنگلی جانور دوڑتے بھاگتے نظر آتے ہیں' کبھی سانپ نظر آتے ہیں...... ایک غار تھی اس میں مجھے کچھ شیر نظر آئے ان کے بچے کھیلتے ہوئے نظر آئے لیکن میرے دل کچھ کوئی خوف نہیں۔ میں پیدل چلتا جا رہا ہوں سخت گرمی ہے' مجھے پسینہ آ رہا ہے' ایک دو دفعہ پتھر سے مجھے ٹھوکر بھی لگی گرتے گرتے بچا لیکن ایک منزل ہے جس کی طرف میں کشاں کشاں چلا جا رہا ہوں اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ آگے مجھے منزل ملنے والی ہے۔ انوکھی منزل پر پہنچنے والا ہوں۔ اسی جذبے کو لیے میں آگے بڑھتا چلا گیا...... آگے بڑھتا چلا گیا......

بوڑھے باباجی اور مسلسل ذکر

آگے ایک بوڑھے باباجی بیٹھے لکڑی کی ایک بڑی تسبیح لیے مسلسل ایک ذکر کر رہے ہیں اور وہ مجھے ذکر محسوس تو ہوا لیکن نامعلوم سا محسوس ہوا...... میں حیران ہوا...... کہ وہ اپنی خودی میں بے خود ہیں' انہیں دنیا جہان کی کسی چیز کی کوئی خبر نہیں وہ دنیا جہاں سے بالکل مدہوش کسی چیز سے انہیں کوئی سروکار نہیں بس وہ مسلسل ذکر کر رہے کر رہے ہیں...... اور تسبیح پڑھ رہے...... ہر پل ہر سانس اسی پر لگے ہوئے...... اور مسلسل ذکر تسبیح کر رہے...... آنکھیں بند ہیں اور انہیں اللہ کی یاد میں ایسی مشغولی ہے کہ میرے کھڑے ہونے کا انہیں احساس بھی نہ ہوا...... اور مجھے بھی تھوڑی دیر میں ان کے ذکر میں مزا آنا شروع ہو گیا اور میں یہ بھول گیا کہ میں نے کہاں جانا تھا' ان کے نیچے ایک پرانا کپڑے کا موٹا مصلہ بچھا ہوا تھا جو کہ جگہ جگہ سے گھس چکا تھا اور یہ اس بات کی دلیل تھی کہ یہ بہت استعمال ہوتا ہے۔ ان کے سفید بال شانوں تک بکھرے ہوئے تھے اور سفید پرانا کپڑا جو کہ کچھ میلا لباس تھا' وہ انہوں نے پہنا ہوا تھا لیکن ان کے انگ انگ اور روئے روئے سے خوشبو آ رہی تھی۔

ان کے ذکر نے مجھے مدہوش کر دیا

مجھے ان کی خوشبو اور اس ذکر سے مدہوشی سی ہونا شروع ہو گئی اور میں محسوس کر رہا تھا کہ مجھے اس ذکر سے بہت لذت مل رہی ہے بہت سرور مل رہا اور بہت چاشنی مل رہی...... میں نے بھی وہ ذکر ساتھ کرنا شروع کر دیا۔ بہت دیر میں بھی ذکر کرتا رہا۔ آخر کار اس مدہوشی میں بیٹھ گیا اور کچھ دیر کے بعد پہلے اکڑوں بیٹھا پھر تھوڑی دیر کے بعد دوزانوں بیٹھ گیا اور دوزانوں بیٹھنے کے بعد آخر کار میں مدہوشی کے عالم میں سجدے کی حالت میں چلا گیا اور میں بھی وہی ذکر کرنے لگا۔ نامعلوم کتنی دیر ہو گئی کہ میں ذکر کر رہا تھا کہ کسی نے میری پیٹھ پر

تھپکی دی اور مجھے آواز دی کہ بابا جی اٹھو! تو میں نے سر اٹھایا تو وہی درویش تھے' چہرہ نورانی' آنکھیں لال اور ان کی سانسوں سے خوشبو آرہی تھی۔ میں حیران......!!! ان کے قریب پہنچا میں نے جاکر ان کو عرض کیا کہ آپ کیا ذکر کررہے ہیں؟؟؟ کہ اس ذکر نے مجھے اتنا مدہوش کردیا......

اللہ کو پانے کا گر

فرمانے لگے کہ میں نے اللہ سے دوستی لگانے کا فیصلہ کیا اور اللہ پاک نے فرمایا کہ اے میرے بندے اگر تو مجھ سے دوستی کرنا چاہتا ہے تو پھر میں جیسے کہوں ویسے کر...... تو میں نے فیصلہ کرلیا تھا کہ اے میرے اللہ میں تیرے قریب آنا چاہتا ہوں تو جو مجھے کہے گا میں وہ کروں گا۔ لہٰذا میں نے یہ ذکر کرنا شروع کردیا جو مجھے ایک بزرگ نے دیا تھا' میں روزانہ چند گھنٹے یہیں ویرانے میں آکر بیٹھتا ہوں' ساتھ قریبی بستی ہے اس نے انگلی کی تو مجھے دور سے اس کی بستی نظر آنا شروع ہوگئی۔ میں وہاں رہتا ہوں۔ کپڑا بننے کا کام کرتا ہوں' اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اللہ کو پانا ہے۔ اس بزرگ نے مجھے اللہ کو پانے کا یہ گر دیا۔

کائنات کے انوکھے لفظ

جب سے میں نے یہ ذکر کرنا شروع کیا۔ کائنات کی ساری چیزیں آنکھوں کے سامنے نظر آنا شروع ہوگئیں اور میں حیران ہوں...... کہ یہ لفظ کیا تھے' یہ تو کائنات کے یہ انوکھے راز ہیں...... اب سارا دن میں ویسے بھی اٹھتے بیٹھتے پڑھتا ہوں لیکن چند گھنٹے میں اس کو دنیا و مافیہا بھول کر اور وجدان کی کیفیت میں پڑھتا ہوں اور وہ لفظ ہیں یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ...... بس انہی کو پڑھتا ہوں۔

ساری کائنات میرے ساتھ ذکر کرتی ہے

اور جب میں پڑھنے بیٹھتا ہوں تو جنت آراستہ ہوکر میرے سامنے آجاتی ہے اور جنت کی نعمتیں میرے سامنے آجاتی ہے اور جہنم کی ہولناکیاں میرے سامنے آجاتی ہیں لیکن مجھے کسی چیز کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔ بعض اوقات تو جب میں یہ پڑھ رہا ہوتا ہوں تو میرے ساتھ جنگل کے درندے شیر' بچھو' سانپ' لومڑیاں' بھیڑیئے' گیدڑ اور انوکھے جانور جو آج تک میں نے دیکھے نا سنے...... میرے اردگرد آجاتے ہیں اور وہ بھی آکر یہی ذکر کرنا شروع کردیتے ہیں اور اس ذکر کی لذت اتنی ہے کہ میں بھول نہیں سکتا۔ میرا جی چاہتا ہے کہ سارا دن یہی ذکر کرتا رہوں کیونکہ میرے مرشد کا حکم ہے کہ میں یہ ذکر کروں۔

کیا آپ کو بھی یہ ذکر دیدوں......؟؟؟

میں ان کی باتوں کو سننے میں مدہوش تھا کہ میرا کندھا پکڑ کر کہنے لگے کہ اگر آپ کو بھی میں یہ ذکر دے دوں۔ میں نے ان سے کہا ہاں...... یہ ذکر تو میں نے پہلے سنا بھی تھا پڑھا بھی تھا لیکن جو اس کے کمالات آپ مجھے بتارہے ہیں یہ کمالات آج تک میں نے نہ سنے تھے نہ پڑھے ہیں۔ فرمانے لگے آپ نے اس کے کمالات کیا سنے کیا پڑھے...... تو میں نے ان سے عرض کیا کہ میں نے تو اس کے کمالات میں دنیا کی مشکلات' دنیا کے مسائل' غم' تکلیفیں' پریشانیاں' دکھ' ان مسائل کے لیے میں نے اس کو سنا...... فرمانے لگے نہیں......!!! یہ فائدے تو اس ذکر کے سامنے بہت تھوڑے ہیں۔

حیران کن مشاہدات

ان فائدوں کی مثال تو یہ ہے کہ سمندر سے آپ نے ایک چلو پانی بھرلیا باقی تو سمندر کا فائدہ تو نہ اٹھایا تو اگر آپ سو فیصد سمندر کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔ اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔

جنت' فرشتوں' جنات کو کھلی آنکھوں سے دیکھیں

آپ کے اس اسم کے پڑھنے سے آپ کے اوپر جو راز کھلیں گے وہ میں بتاتا ہوں: سب سے پہلے تو یہ راز کھلے گا کہ اللہ پاک آپ کو جنت میں اپنا مقام دکھادے گا اور دوسرا یہ راز کھلے گا کہ فرشتوں کو آپ اپنی آنکھوں سے دیکھنا شروع کردیں گے اور تیسرا یہ راز کھلے گا کہ جنات کو آنکھوں سے دیکھیں گے ان کے گھر دیکھنے لگیں گے' ان کے بچے دیکھنے لگیں گے' ان کا کھانا اور پینا نظر آنے لگے گا' ان کا اٹھنا ان کا بیٹھنا' ان کے پیشے' ان کی محبتیں دیکھیں گے' ان کے جھگڑے' ان کا سلوک' انکی راہیں دیکھیں گی' انسانوں کو کیسے تنگ کرتے ہیں...... ستاتے ہیں...... یہ دیکھیں گے۔ انسانوں کی مدد کیسے کرتے ہیں یہ دیکھیں گے' محبت کرنے...... نفرت کرنے کے انداز' رہنے' سہنے کے انداز' جینے' مرنے کے انداز' مرتے کیسے ہیں' جنازے کیسے ہوتے ہیں اور دفن کیسے ہوتے ہیں' غذائیں کیسے لیتے ہیں' کیسے کھاتے ہیں' گھروں سے چوریاں کیسے کرتے ہیں' لوگوں سے چھینا جھپٹی کیسے کرتے ہیں۔ آپ یہ سب چیزیں آنکھوں سے دیکھیں گے۔

کشف القبور حاصل کریں

پھر اس کو آپ اگر مزید مستقل پڑھنا شروع کردیں لیکن......!!! جلدی نہ کیجئے گا۔ یہ لفظ بہت عرصہ پڑھنے کے بعد اپنے راز و نیاز دیتے ہیں تو پھر آپ کے اوپر ایک اور کائنات کا در کھلے گا وہ یہ کہ آپ کو کشف القبور شروع ہوجائے گا۔ قبر میں حالات کیسے ہوتے ہیں' موت کے حالات کیسے ہیں' زندگی کے حالات کیسے ہیں' قبر کی زندگی کیسی ہے' قبر کا نظام کیسا ہے' قبر کے اندر کھانا پینا' قبر کے اندر کی زندگی' روشنی اندھیرا' قبر سرخ ہوتی ہے' قبر سفید ہوتی ہے' قبر نورانی ہوتی ہے' قبر کالی ہوتی ہے' یہ چیزیں کھلنا شروع ہوجائیں گی۔ پھر آپ کسی قبر پر جائیں اگر آپ نے اس کو مستقل بہت عرصہ پورے وجدان کے ساتھ بہت وقت لگا کر پڑھا ہوا ہے تو چند دفعہ پڑھنے سے آنکھیں بند کرتے ہی قبر کے حالات آپ کے سامنے کھلنا شروع ہوجائیں گے۔

تین اسماء سے لوگوں کے دل پڑھیں

پھر ایک اور فائدہ آپ پر کھلے گا آپ لوگوں کے دل پڑھنا شروع کردیں گے۔ اس کے دل میں میرے بارے میں کیا رائے ہے' اس کے دل میں میرے بارے میں نفرت ہے' محبت ہے' وہ کیا سوچ رہا ہے' اس کی جیب میں کتنے پیسے ہیں' اس کے گھر کے حالات کیسے ہیں' اس کی زندگی بری ہے اس کی زندگی اچھی ہے' وہ مائل بکرم ہے یا آپ کیلئے انتقامی جذبہ سوچ رہا ہے۔ وہ کیسا ہے کس طرح ہے یہ سوچنا شروع کردیں گے اور یہ دیکھنا شروع کردیں گے۔

چہرے کی رنگت نکھاریں

کلف وغش وہ داغ یا نشان جو چہرے پر چیچک کے بعد پڑ جاتے ہیں۔ چہرے کی رنگت کو نکھارنے کیلئے ایک نادر چیز آپ کو دے رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** سمندر جھاگ 6 ماشہ' مغز بادام تلخ 1 تولہ ان کو پیس کر رات کو چہرے پر لگائیں اور صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے منہ دھوئیے اور پھر چہرے پر ملائی ملیں۔ پھر دیکھیں کچھ دنوں بعد چہرے کی رنگت نکھر جائیگی۔ (محمد سہیل' نواب شاہ)

لوگوں کے مقدروں کے بارے میں جانیے

پھر کچھ عرصے کے بعد اس کے حالات آپ پر کھلیں گے تو لوگوں کے مقدروں کے بارے میں اللہ آپ پر سے پردے ہٹا دے گا۔ اس شخص کا مستقبل کیسا ہے یہ آنے والا وقت کیسے رہے گا' پچھلی زندگی کیسی گزاری..... اچھی گزاری' بری گزاری..... کسی وقت میں اس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا' فلاں وقت میں یہ کس موڑ پر سے گزرا تھا..... اس کا فلاں وقت اچھا گزرا' برا گزرا' اس کی زندگی کے دن رات اچھے گزرے..... برے گزرے..... یہ سب آپ کے سامنے آنا شروع ہوجائیں گے۔

پرندوں' جانوروں کی بولیاں سمجھیے

زندگی ان حالات کے ساتھ آپ پر گزرنا شروع ہوجائے گی۔ پھر اس کو آپ مستقل توجہ دھیان کے ساتھ پڑھیں تو آپ کے سامنے ایک اور حال آئے گا وہ یہ حال یہ آئے گا کہ پرندوں کی بولیاں آپ کو سمجھ آنا شروع ہوجائیں گی..... پرندے کیا بولتے ہیں..... جانور کیا بولتے ہیں وہ کیا سوچتے ہیں.....

پرندے پیشن گوئیاں کرتے ہیں

آپ کو کتنا بتادوں بابا جی.....!!! ایک ٹھنڈا..... سانس لے کر میری طرف منہ کرکے بولے اور میرے دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھ کر اپنے ہاتھ سے کھینچا اور اپنی پیشانی میری پیشانی کے ساتھ لگا کر خوب رگڑا اتنا کہ مجھے جلن محسوس ہوئی اور ان کے اندر کا سارا نور میرے اندر منتقل ہونے لگا اور وہ نور اب تک میرے اندر موجود ہے۔ ٹھنڈا سانس لے کر بولے کہ پرندے پیغام دیتے ہیں' پرندے آنے والے حالات بتاتے ہیں' پرندے حادثات کی پیشن گوئیاں کرتے ہیں' پرندے صبح و شام کی زندگی کو بدلتا بتاتے ہیں پھر پرندے ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھ کر احوال بتاتے ہیں' پھر آپ کے اندر وہ چیز کھلنا شروع ہوجائے گی۔ پرندوں کی بولیاں' پرندوں کی آوازیں' پرندوں کے پیغامات' پرندوں کی زندگی کھلنا شروع ہوجائے گی۔

دفن خزانے اپنی آنکھوں سے دیکھیں

اگر آپ یَالَطِیۡفُ یَاعَلِیۡمُ یَاخَبِیۡرُ کو اور زیادہ پڑھیں گے اور طاقتور انداز سے پڑھیں گے تو پھر آپ کے اوپر ایک اور کائنات کھلے گی' کائنات کے خزانے' زمین کے مخفی خزانے' کھنڈرات کے اندر خزانے' گھروں کے اندر دفن پوشیدہ سب کھلنا شروع ہوجائیں گے پھر آپ کو کائنات کے خزانے نظر آنا شروع ہوجائیں گے۔ زمین کے نیچے کیا ہے' زمین کے اوپر کیا ہے' پہاڑوں کے اندر کیا ہے' سمندر کے اندر کیا ہے' یہ نظر آنا شروع ہوجائے گا' آپ آنکھوں سے دیکھنا شروع ہوجائیں گے کہ اس کے اندر خزانہ کیا ہے سب کچھ نظر آنا شروع ہوجائے گا۔

مدینہ میں دفن خزانے ہی خزانے

بابا جی نے مجھے بتایا کہ میں ایک دفعہ حج کے سفر پر گیا اور زندگی میں میں نے ایک ہی حج کیا ہے بڑی چاہتوں اور مرادوں کے بعد۔ بابا جی فرمانے لگے کہ یہ آج سے کوئی پچاس سال پہلے کی بات ہے میں مدینہ منورہ میں ایک پرانی عمارت میں ٹھہرا میں نے آنکھوں سے دیکھ لیا کہ ارد گرد سارے خزانے ہی خزانے دفن ہیں' خزانے بہت زیادہ ہیں' جنات بھی بہت زیادہ ہیں' اور مدینہ میں انوارات بھی بہت زیادہ ہیں تو فرمایا کہ ان کے بارے میں سوچنا شروع کردیا لیکن مجھے اجازت نہیں تھی کہ ان میں سے کسی خزانے کو لے سکوں۔

کیا میں مدینہ میں خزانے لینے آیا تھا.....???

لہٰذا میری آنکھیں دیکھ تو رہی تھیں میں ان کو لے نہیں سکتا تھا پھر مجھے اجازت ملی کہ جس خزانے کو آپ نے لینا ہے لے لیں..... لہٰذا میں ایک خزانے کے قریب گیا لیکن مجھے پھر ایک احساس ہوا اور وہ احساس یہ ہوا کہ میں یہاں کیا لینے آیا ہوں.....??? میں تو یہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت لینے آیا ہوں مجھے اس خزانے کی کیا ضرورت ہے' لہٰذا میں نے اس خزانے کو چھوڑ دیا۔

گناہوں کا تعصب ختم

بابا جی نے اپنا پہلو بدلا اور اپنے دونوں ہاتھ پیچھے لگائے اور اپنی گفتگو کا سلسلہ پھر شروع کیا کہ اگر اس کے فائدے اور کھولنا شروع کروں تو تم حیران رہ جاؤ گے اس کے فائدوں میں اس کے کمالات میں ولایت ہے' برکت ہے' انوارات ہیں اور اللہ کی محبت ہے' حضور ﷺ کی ہر پل زیارت ہے' حالت بیداری میں حضور اقدس ﷺ کے انوارات اور محبتیں ہیں آپ کا جسم پاکیزہ ہوجائے گا' روح پاکیزہ ہوجائے گی۔ دل پاکیزہ ہوجائے گا' گناہوں سے نفرت ہوگی' بدنظری سے نفرت ہوگی' گناہوں کا تعصب ختم ہوجائے گا' دل کی دنیا بدل جائے گی' من کی دنیا بدل جائے گی' روح کی دنیا بدل جائے گی۔ احساسات کی دنیا بدل جائے گی' حقائق کی دنیا بدل جائے گی' زندگی کے دن رات بدل جائیں گے۔

اچھا اب میں چلتا ہوں.....!!!

میں حیران.....!!! ان کی باتیں سن رہا تھا سنتے سنتے پھر تھوڑی دیر کے بعد فرمانے لگے' اچھا چلتا ہوں میں نے اپنے گھر جاکر اپنی بکریوں کو گھاس ڈالنا ہے۔ میں ان سے مصافحہ کرکے پھر چل پڑا۔

حضرت خواجہ اویس قرنیؒ سے ملاقات

آگے چلتا گیا پھر وہی پتھر' پھر وہی ویرانے اور سفر بہت لمبا..... میں چل رہا تھا اور چلتے چلتے' چلتے چلتے دور..... مجھے محسوس ہوا کوئی سبزہ سا ہے لیکن ہے بہت دور..... میرے شوق کے قدم تھے جو اٹھتے ہی چلے گئے اور میں اس شوق کے قدموں میں آگے بڑھتا ہی چلا گیا..... جب آگے بڑھتا گیا..... بڑھتا گیا..... بڑھتا گیا..... تو مجھے محسوس ہوا کہ اب

مجھے ضرور پڑھیں!!!

(1) الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ (2) ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (3) حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

میری منزل کچھ قریب ہے اور اپنی منزل کو قریب پا کر مجھے بڑی خوشی ہوئی میں اس منزل کے قریب پہنچا......جب منزل کے قریب پہنچا تو مجھے کچھ لوگ نظر آئے۔ کچھ جھاڑو دے رہے تھے' کچھ پھولوں کی خدمت کر رہے تھے' میں ان سے پوچھا کہ میں نے حضرت خواجہ اویس قرنی رحمہ اللہ کی زیارت کرنی ہے۔ ایک نے اشارہ کیا وہ سامنے سرخ رنگ کا تجھے قبہ نظر آ رہا ہے وہاں چلا جا میں جب آگے گیا تو میں راستہ بھول گیا۔ ایک طرف ایک صاحب کو دیکھا وہ بیٹھے کچھ ذکر کر رہے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ میں نے حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کرنی ہے۔ تو مجھے فرمانے لگے کہ آپ وہاں سامنے چلے جائیں۔ میں وہاں چلا گیا میں جب وہاں گیا تو دیکھا کہ ایک نور ہے۔ ایک بہت بڑا محل ہے اور اس کا فاصلہ اتنا لمبا ہے کہ جتنا سفر میں طے کر کے آیا تھا۔ میں حیران ہوا کہ اب میں کیسے جاؤں گا تھوڑی ہی دیر میں ایک سواری نظر آئی اور سواری کے نچلے پاؤں جانور کے تھے اور اوپر ایسے جیسے کہ سیٹیں لگی ہوئیں ہوں۔ وہ میرے قریب آئی اور آواز آئی کہ اس میں بیٹھ جاؤ' میں اس میں بیٹھ گیا وہ سواری بہت تیزی سے چلنا شروع ہوئی چند ہی لمحوں میں اس دروازے پر جا کر اس نے مجھے چھوڑا۔ دربان نے مجھے کہا آیئے آیئے آپ کا انتظار ہو رہا ہے میں آگے گیا تو ہر طرف نور ہی نور' فانوس' گلدان' قالین اور قیمتی پتھروں کی بنی ہوئی کرسیوں پر لوگ بیٹھے ہیں' چہل پہل ہے اور نا معلوم کیا کر رہے ہیں ہر بندہ کسی کام میں مشغول ہے۔

حضرت خواجہ اویس قرنیؒ میرے سامنے

میں مناظر کو دیکھتا ہوا آگے گیا جب آگے گیا تو آگے ایک بہت بڑی ہستی سر پر تاج رکھا ہوا خوبصورت چہرہ' خوبصورت ڈاڑھی' سفید لباس خوشبو ایسی کہ انسان مدہوش ہو جائے' آگے بڑھ کر مجھے اپنے سینے سے لگایا......بہت دیر تک سینے سے لگا رہا اور ان کے سینے سے لگنے کے احساسات ابھی تک مجھے یاد ہیں اور ابھی بھی میں جب وہ احساس بیان کر رہا ہوں تو میری آنکھیں وہ منظر دیکھ رہی ہیں اور اس منظر کے اندر جو خوشبو' جو سکون، جو نور، جو چین' جو محبت، جو چاشنی تھی وہ میں بیان نہیں کر سکتا کچھ دیر کے بعد اپنے ساتھ تخت پر بٹھا لیا اور بیٹھتے ہی فرمایا 'یا لطیف یا علیم یا خبیر کمالات سن لیے...... میں حیران ہوا کہ ان کو کیسے پتہ چل گیا؟ فرمایا وہ ہمارا شاگرد ہے' اس ورد کی ہم نے اسے اجازت دی ہوئی ہے۔

یالطیف، یاعلیم، یاخبیر کی خصوصی اجازت

ہمیں اس ورد کی اجازت حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی ہے۔ اس ورد کے جو وظیفے انہوں نے بتائے ابھی ہم نے اس کو تھوڑے سے کمالات بتائے ہیں اور اس نے تھوڑا سا کیا ہے اور تھوڑے سے کمالات جو اس پر کھلے ہیں وہی آپ کو بتائے ہیں بتایا کہ سات سمندر' سات آسمان اور ساتوں کائنات کے طبق اگر بڑھ کر اس کے فائدے کے اکٹھے کیے جائیں تو بھی اس ذکر کرنے والے کو اس کے فائدے کم ہو نہیں سکتے۔ میں حیران ہوا اور شیخ کے چہرے کو دیکھا اور شیخ کے انوارات سے پریشان حیران تھا۔ فرمانے لگے یَالَطِیْفُ' یَاعَلِیْمُ' یَاخَبِیْرُ کی میں آپ کو خصوصی اجازت دیتا ہوں اور آپ جس کو اجازت دو اس کو بھی اجازت دیتا ہوں۔

کائنات کے خزانوں کی کنجی

اس کے اندر نور ہے' اس میں دنیا ہے' اس میں کائنات ہے' اس میں رزق ہے، برکت ہے' شفا ہے' دشمن کے شر سے حفاظت ہے' ہر ناممکن کو ممکن کرنے کی تاثیر اور طاقت ہے' کائنات کے خزانے اور ان کی کنجیاں ہیں پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ واقعی یہ کائنات کی کنجی ہے۔ یہ تینوں الفاظ کائنات کی کنجی ہے پھر ایسے ہاتھ کیا فرمایا ہر کنجی کے تین دندانے ہوتے ہیں اور یہی تینوں الفاظ یَالَطِیْفُ ایک دندانہ یَاعَلِیْمُ دوسرا دندانہ اور یَاخَبِیْرُ تیسرا دندانہ یہ تینوں دندانے ہیں۔

خاص ملاقات کا خاص تحفہ

آپ کو میرے پاس بھیجا گیا ہے تو میں آپ کو یہی تین الفاظ تحفے میں دیتا ہوں۔ ہم نے خاص آپ کی ملاقات کرائی کیونکہ ہم نے یہ تحفہ دینا اور اس کے فائدے آپ کے سامنے کھلوانے تھے۔ اس کو پڑھتے رہو کائنات کی نورانیت آپ کے ساتھ ہوگی' اللہ کی محبت آپ کے ساتھ ہوگی وجود مظاہر بن جائے گا اور نورانی دنیا میں آپ شاہسوار ہوں گے۔

رجال الغیب بنانے والا وظیفہ

پھر اگلی بات فرمائی دیکھو ایک راز بتا رہا ہوں اس کی وضاحت نہیں کروں گا ان لفظوں کو لاکھوں کروڑوں پڑھنے والا اور ان لفظوں کے اندر کھو جانے والا رجال الغیب میں سے ہو جائے گا۔ بس اس سے اگلا لفظ میں نہیں کہتا رجال الغیب کو آپ سمجھتے ہیں۔ قطب بھی بنتے ہیں' ابدال بھی بنتے ہیں ان میں غوث بھی بنتے ہیں ان میں ساری کائنات کے نظام چلانے والے انہی میں سے بنتے ہیں میں بہت دیر بیٹھا حضرت خواجہ اویس قرنیؒ کی زیارت' بہترین کھانے' مشروبات کا انتظام کیا گیا۔ خدام نے بہترین کھانے دیئے۔ شیخ نے خود بیٹھ کر میرے ساتھ کھایا۔ بہت دیر بیٹھا۔ پھر فرمانے لگے ٹھیک ہے آپ کو دیر ہو رہی ہے آپ کو اجازت ہے۔

حضرت خواجہ اویس قرنیؒ کے محل سے واپسی

میں واپس آیا تو وہی سواری جو موجود تھی وہ میرے پاس آئی اور پھر مجھے سارے صحراؤں کو عبور کراتے ہوئے جہاں سے میں چلا تھا وہاں آیا بس ایسے آیا ہی تو اتنی تھوڑی دیر میں ان بزرگوں نے فرمایا کہ آنکھیں کھولو اور جب میں نے آنکھیں کھولیں تو ان کو مسکراتا ہوا دیکھ کر میں حیران ہوا کہ میں کہاں تھا......؟؟؟

کیا میں وہاں تین دن رہا......؟؟؟

فرمانے لگے حضرت خواجہ اویس قرنی کی زیارت کر لی......؟؟؟ تو میں نے ٹھنڈا سانس لے کر کہا زیارت تو کر لی لیکن بہت تھوڑی سی...... فرمایا: پتا ہے یہ کتنی دیر وہاں رہے میں نے کہا نہیں۔ فرمایا: تمہیں پتہ نہیں تین دن تم وہاں رہے۔ آج پتہ کرو کون سا دن ہے اور واقعی جب میں نے پتہ کیا تو تین دن گزر گئے تھے......لیکن مجھے یقین نہ آئے کہ

درود شریف کی برکت

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

ایک دفعہ میری حالت کافی ناساز تھی اور میں پریشان بھی تھی کیونکہ اچانک میرے بائیں کندھے' بازو' سر' آنکھ میں شدید درد شروع ہوا تھا۔ جسم بے جان اور بے سدھ ہو رہا تھا۔ اچانک اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیال دل میں آیا کہ یہ مندرجہ بالا درود شریف پڑھو جو کہ اکثر میں ہر منگل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھتی تھی اور یہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمودہ ہے کہ ہر منگل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہر بلا دور ہوتی ہے۔ لہٰذا میں نے صرف ابھی تقریباً پانچ سو بار پڑھا تھا کہ طبیعت فوراً بحال ہو گئی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو جبکہ پڑھنے سے پہلے دل و جان ساتھ نہیں دے رہے تھے بڑی مشکل سے پڑھنا شروع کیا تھا (مجھے محسوس ہوا کہ یہ سب کچھ جادو ٹونے کی وجہ سے کیا گیا تھا کیونکہ میرے کچھ رشتہ دار مجھ پر اکثر جادو ٹونہ کرواتے رہتے ہیں) لیکن اللہ تعالیٰ نے اس درود شریف کے پڑھنے کی برکت سے مجھے اس مصیبت اور پریشانی سے نجات دلا دی۔ میجر ریٹائرڈ (ز۔ح)

میں تین دن وہاں رہا۔ دنیا کا وقت اتنی تیزی سے گزر گیا اور وہ وقت وہاں ایسے بس آج بھی مجھے وہ عجیب سی بات لگتی ہے۔

روحوں سے براہ راست فیض پائیں

قارئین! اس یَالَطِیۡفُ، یَاعَلِیۡمُ، یَاخَبِیۡرُ کی آپ سب کو اجازت ہے۔ انوکھا نظام ہے اور اس عمل کے اندر یَالَطِیۡفُ، یَاعَلِیۡمُ، یَاخَبِیۡرُ کے عمل کے اندر ارواح سے براہ راست فیض پانے کا عمل ہے۔ آپ روحوں سے فیض پا سکتے ہیں ہاں...... اگر آپ اس کو مسلسل پڑھ رہے ہیں تو جس صاحب مزار کے پاس' تربت کے پاس جائیں اور یہ پڑھنا شروع کردیں لیکن شرط یہ ہے کہ پہلے بہت ہی زیادہ عرصہ ایک خاص وقت میں پڑھیں' جتنا وقت بڑھاتے جائیں گے' جتنا وجدان بڑھاتے جائیں گے' جتنی توجہ بڑھاتے جائیں اور جتنا اس کے اندر ڈوب جانا بڑھاتے جائیں گے اتنا اس کی تاثیر ملنا شروع ہوجائے گی۔ پھر آپ روحوں سے فیض پائیں گے۔

امام بخاریؒ سے براہ راست احادیث پوچھیے

ایک بہت بڑے عالم فرمانے لگے کہ بعض اوقات احادیث کے بارے میں مجھے خیال ہوتا ہے کہ اس حدیث کی سند مضبوط ہے یا کمزور...... تو میں نے عرض کیا کہ آپ امام بخاری سے خود پوچھ لیں تو پھر میں نے انہیں یہ عمل بتایا۔ انہوں نے عمل کیا اور کہنے لگے مجھے تو کچھ محسوس نہیں ہوا میں کہا عمل تو کیا لیکن اس کی تاثیر نہیں ملی' اس عمل کو اس انداز سے کرو جس انداز سے کرنا ہے' اس طاقت سے کرو جس طاقت سے کرنا ہے۔ اس یقین سے کرو جس یقین سے کرنا ہے پھر وہ ڈوب گئے بہت عرصہ تک اس کو پڑھتے رہے۔ ایک دفعہ فرمایا رات کو امام بخاری سے ملاقات ہوئی ہے' مجھے انہوں نے ساری حدیثیں بیان کی ہیں میں نے ان سے عرض کیا کہ شیخ اگر آئندہ ملاقات کا شوق ہو تو پھر کیسے؟ فرمایا یہی عمل کیا کرو اور پڑھتے پڑھتے سوجایا کرو ہم رات کو آپ کو مل کر آپ کے سارے مسائل حل کردیا کریں گے۔ اب فرمایا جس محدث مفکر سے میں نے ملاقات کرنی ہو جس محدث مفکر سے مجھے ملنا ہو میں بس پڑھ کر سوتا ہوں بس اسی سے میری ملاقات ہوجاتی ہے۔

اپنے مردہ والدین سے روزانہ ملاقات

کتنوں کی بات بتاؤں...... ایک مرتبہ ایک بہت کاریگر مستری تھے لوہے کے کام کے وہ پل بھر میں ایک کسی چیز کو دیکھتے تو اسی چیز کی نقل بنا لیتے تھے لیکن جو نقل ہوتی تھی وہ اتنی مضبوط اور اتنی طاقتور ہوتی تھی کہ اصل سے زیادہ کارآمد ہوتی تھی۔ وہ فوت ہوگئے' ان کا بیٹا آیا اور کہا کہ اباجی سے میں اپنی نااہلی کی وجہ سے وہ فن اتنا نا پاسکا جتنا مجھے پانا ہے۔ میرے والد صاحب ایک پرزہ بنایا کرتے تھے ایک بہت بڑی مل کا...... اس میں بچت بھی زیادہ تھی۔ والد صاحب میری منت کرتے رہتے تھے کہ بیٹا یہ کام سیکھ لو اب والد صاحب فوت ہوگئے اب مجھے وہ بنانا تو آتا نہیں تھوڑا بہت آتا بھی ہے لیکن اس طرح نہیں جس طرح وہ بناتے تھے۔ کیا کوئی ایسا عمل ہے کہ والد صاحب سے میں ڈائریکٹ سیکھ لوں؟ میں نے کہا لیکن آپ کو اس پر محنت زیادہ کرنا پڑے گی۔

کہنے لگے مجھے آپ جتنے لمبے چلے کہیں میں وہ چلے کروں گا لیکن مجھے آپ وہ عمل ضرور دیں۔ میں نے اسے یہی یالطیف' یاعلیم یاخبیر کا عمل دے دیا۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ نے یہ عمل کرنا ہے' اگر آپ کوشش کرلیں تو پھر آپ کو یہ حاصل ہوسکتی ہے۔ انہوں نے دیوانگی کی حد تک کوشش کی۔ اس وظیفے کو پڑھتا رہا پڑھتا رہا...... اور بہت یقین سے پڑھتا رہا۔ بہت عرصہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ خوش خوش آیا...... کہنے لگا والد صاحب سے ملاقات ہوئی ہے فرمانے لگے تجھے ہم نے کہا تھا نا کہ سیکھ لے...... چلو اب تم نے یہ لفظ سیکھ لیے ہیں یہ لفظ اس سے زیادہ طاقتور ہے اور پھر انہوں نے مجھے خواب ہی میں اس پرزہ کے بنانے کی ساری ترکیب بتائی اور کہا کہ میں نے اٹھ کر وہ بنایا اور اسی طرح بنا اور بہت خوبصورت بنا۔ وہ بہت خوش تھا اور کہنے لگا کہ میں تو اب والد صاحب سے جو چیز ہو فوراً پوچھ لیتا ہوں اور وہ حاصل ہوجاتی ہے۔

گزشتہ صدی کے طبیبوں سے براہ راست نسخے پوچھیے

کئی طبیب ایسے تھے انہوں نے پرانے حکیموں سے نسخے پوچھے...... کئی لوگ ایسے تھے جو سینے کے راز لے کر چلے گئے اس عمل کے ذریعے انہوں نے پوچھ لیے۔ عمل کیا ہے کائنات کی ایک چابی ہے۔ جیسے اس باباجی نے مجھے بتایا تھا کہ یہ ایک کائنات کی چابی ہے اور یہ اس کے تین دندانے ہیں۔ آپ یقین جانیے یہ انوکھا عمل ہے۔

حضرت بابا فرید شکر گنجؒ سے ملاقات

اولیاء سے راز پانے کیلئے اولیاء سے فیض پانے کیلئے...... میں ایک دفعہ خود گیا حضرت بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تربت پر۔ میں نے وہاں جاکر ساتھ مسجد حاجات وہاں جاکر نفل پڑھے اور نفل پڑھنے کے بعد شیخ کی تربت پر گیا کچھ اللہ کا نام پڑھ کر ان کی خدمت میں ہدیہ کیا۔ پھر مسجد حاجات میں بیٹھ کر میں نے یَالَطِیۡفُ، یَاعَلِیۡمُ، یَاخَبِیۡرُ کا مراقبہ کیا بس تھوڑی ہی دیر مراقبہ کیا تھا تو شیخ سامنے آگئے تو میں نے سلام عرض کیا۔ فرمانے لگے: کیا چاہتے ہیں؟ تو میں نے عرض کیا شیخ کچھ شفقت فرمادیں' مسافر پردیسی آیا ہوں تو آپ کچھ اللہ کا نام عطا فرمادیں۔ فرمانے لگے جو پڑھ رہے ہو اس سے بڑا اللہ کا نام نہ مجھے ملا ہے نہ آپ کو کہیں ملے گا۔ اس پڑھنے کو نہیں چھوڑنا اور جو کچھ پڑھ رہے ہو اس میں بڑی طاقت ہے۔

جو چاہتے ہو...... یہی لفظ ہیں

پھر خود ہی بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمانے لگے کہ ان لفظوں سے میں نے خود کشف پایا ہے' ان لفظوں سے میں نے ولایت کے اعلیٰ درجات پائے ہیں اور ان لفظوں کے اندر میں نے کائنات کے راز پائے ہیں۔ فرمایا اگر تم آسمانوں کے راز جاننا چاہتے ہو تو یہی لفظ ہیں۔ تقویری علوم کے راز جاننا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں اور عالم مالکوت کے راز جاننا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' عالم جبروت کے راز جاننا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' کیمیا کے راز جاننا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' سیمیا کے راز جاننا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' ادیمیا کے راز جاننا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' فضاؤں میں اڑنا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' فضاؤں کو اپنے کنٹرول میں لینا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں۔ جنات سے تعلق دوستی چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' جنات کو دیکھنا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' جنات کی دنیا میں کھونا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' روحوں سے فائدہ پانا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' مشکلات ختم کرنا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' رزق کی بارش چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' مقدمات میں کامیابی چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' بیماری سے شفاء یابی چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' اولاد کی نافرمانی سے دور ہونا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' گھر کے اندر سکون چاہتے ہو یہی لفظ ہیں۔ شادی نہیں ہوئی شادی میں کامیابی چاہتے ہو یا شادی چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' گھر کے اندر بندشیں رکاوٹیں جھگڑے ہیں ان کو ختم کرنا چاہتے ہو تو یہی لفظ ہیں۔ میاں بیوی کی محبت یہی لفظ ہے۔ کوئی منزل پانا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں' دل کی مرادوں کو حاصل کرنا چاہتے ہو یہی لفظ ہیں اور شیخ نے مجھے رخسار پر بوسہ دیا آج بھی اسی جگہ میں خوشبو محسوس کرتا ہوں۔ جاؤ اس لفظ کو آپ کو ہم نے عطا کردیا اور اس لفظ کے نور کی نورانیت کے سمندر کے سمندر ہم نے آپ کو دے دیئے۔ میں بہت خوش ہوا میں نے ان سمندروں کو اپنے سینے میں سمو لیا اور شیخ سے اجازت

چاہی۔ وہ میری شیخ سے ملاقات ایک لازوال ملاقات تھی اور میں بہت خوش خوش واپس آیا۔

جنات کی دعوت

میرے جی میں آیا کہ حضرت خواجہ اویس قرنی کی ملاقات کا یہ سارا سفر میں اپنے جنات دوستوں کو بتاؤں۔ حاجی صاحب' صحابی بابا کی' عبدالسلام کی' اور جی بابا جن کی' اور بھی بہت سارے جنات' ٹھٹھہ کی جیل کے محافظ جنات اور بے شمار جنات...... ان سب کی میں نے دعوت کی اور ان کو اپنے پاس بلایا جب میں نے ان کو اپنے پاس بلایا اور انہیں وہ ساری حقیقت بتائی جو حقیقت مجھے بابا نے آنکھیں بند کرنے کے بعد مجھے دیکھائیں پھر اس درویش سے ملاقات جو یَالَطِیْفُ' یَاعَلِیْمُ' یَاخَبِیْرُ وجدان کی حالت میں پڑھنا۔ پھر حضرت خواجہ اویس قرنی سے ملاقات۔ یہ ساری ملاقاتیں میں نے ان جنات کے آگے بیان کیں۔ بہت خوش ہوئے...... ان میں ایک جن بیٹھے تھے جو خود بہت بڑے عالم کامل تھے' حدیث کا علم' فقہ کا علم' نجوم کا علم' ستاروں کا علم ان سے بڑا ثانی جنات کے مطابق کوئی بھی نہیں تھا۔ وہ اجازت چاہنے لگے کہ میں کچھ عرض کروں...... میں نے ان سے عرض کیا کہ میں اپنی بات مکمل کرلوں اس کے بعد آپ ضرور بتایئے گا۔

محدث جن کی حضرت خواجہ اویس قرنیؒ سے ملاقات

جب میں نے اپنی بات مکمل کرلی...... تو وہ بولے کہ دراصل بات یہ ہے جس طرح آپ نے ملاقات کی اسی طرح میں نے ایک دفعہ حضرت خواجہ اویس قرنیؒ کی زیارت کی اور ملاقات کی تو میں نے ان سے عرض کیا آپ نے زیارت اور ملاقات خواب کے ذریعے کی یا روح کے ذریعے۔ فرمایا نہیں میں نے حقیقتاً ان کی زیارت کی اور ساتھ ہی صحابی بابا بول اٹھے میں نے بھی حقیقتاً ان کی زیارت کی تھی۔ میرے سامنے وہ منظر اب بھی ہے جب انہوں نے حضور اقدس ﷺ کی محبت اور فراق میں اپنے سارے دانت توڑ دیئے تھے' میرے سامنے وہ منظر یاد ہے جب وہ حج کرنے کیلئے آئے صحابہ کرام نے ان سے دعاؤں کی درخواست کی۔ فرمایا اس وقت ہم لوگ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہتے تھے۔

تو اس محدث جن نے جو ان سے ملاقات کی حقیقت بیان کی وہ میں آپ کو آج تفصیل سے سنانا چاہ رہا ہوں تاکہ آپ کو بھی فائدہ ہو۔

محدث جن کی تجارت اور انوکھا واقعہ

معزز جن کہنے لگے کہ ہوا یہ کہ میں وہاں کھجوروں کا کام کرتا تھا' شام' یمن' بصرہ اور اردگرد کے اطراف میں کھجوروں کا کام کرتا تھا۔ بنونجار کے ساتھ قافلے کے ساتھ میرا آنا جانا ہوتا تھا میں انسانی شکل میں ان کے ساتھ کاروبار کرتا تھا۔ میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مذہب پر تھا اور جو پاکیزہ مذہب ان کا تھا وہی میرا تھا جبکہ اس وقت ہر طرف بت پرستی اور شرک پرستی کی وبا عام تھی اور ہمارے جنات اس بت پرستی اور شرک پرستی کی وباء میں انسانوں سے کہیں زیادہ پہلے بھی تھے اب بھی ہیں۔ کہنے لگے میرے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا اور واقعہ یہ پیش آیا کہ ایک دن میں خیبر کے مقام پر اپنی کھجوروں کی تجارت کرنے کیلئے جارہا تھا' وہاں ایک سردار رہتا تھا یہودیوں کا بہت بڑا سردار تھا لیکن امانت اور دیانتداری میں بے مثل و مثال تھا۔ میں نے اس کے ساتھ کھجوروں کا کاروبار کیا اور کھجوروں کے کاروبار میں مجھے بہت زیادہ نفع ملا اور دینار بہت زیادہ ملے۔ اتنے دینار ملے کہ تین خچر اس دینار سے بھر گئے۔

یا قادر یا نافع صرف چالیس بار پڑھیے

مجھے خطرہ یہ تھا کہ راستے میں لٹیرے اور قزاق بہت زیادہ ہیں۔ میرے یہ دینار کہیں چھین نہ لیں تو میں نے حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کو تلاش کیا اور ان سے اس بارے میں پوچھا کہ اس کا کیا حل کروں؟ تو وہ کہنے لگے یہ تو کوئی مسئلہ ہی نہیں' ایک کاغذ کے اوپر چالیس بار یَاقَادِرُ یَانَافِعُ لکھ کر ان دینار کے ہر بورے میں ڈال دو اور آپ مسلسل یَاقَادِرُ یَانَافِعُ یا صرف چالیس دفعہ پڑھ لیں میں ان کے لفظ سن کر حیران ہوا۔ وہ جن کہنے لگا کہ میں نے اپنے ہر توڑے میں چالیس بار یَاقَادِرُ یَانَافِعُ لکھ کر ڈال دیا اور مسلسل پڑھتا گیا۔ میں وہ خچر پر بورے لاد کر آرہا تھا کیونکہ میں انسانوں کے قافلوں کے ساتھ تھا اور انسانوں کا روپ دھارا ہوا تھا میں چاہتا تو بحیثیت جن اسے پل بھر میں کہیں سے کہیں منتقل کرسکتا تھا لیکن مجھے انسانوں کے ساتھ ہی تجارت کرنی تھی اور ان کے ساتھ ہی رہنا تھا ایک جگہ ہم پہنچے ایک وادی تھی اس میں ہر طرف اونٹ چر رہے تھے ہم نے وہاں اپنا قافلہ ایک چشمے کے قریب ٹھہرایا عین دوپہر کا وقت تھا موسم ٹھنڈا تھا گرم نہیں تھا ہم نے چشمے سے پانی پیا' گرم گرم پانی چشمے سے نکل رہا تھا' اپنے جانوروں کو پانی پلایا' ہر شخص نے اپنا توشہ دان کھولا اور اس میں سے اپنا کھانا کھانے لگا۔ کھانا کھا کر میں اپنے خچروں سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا کچھ لوگوں کے پاس اونٹ کچھ کے پاس خچر تھے۔

میں ڈاکوؤں کو نظر ہی نہ آیا

اسی اثناء میں مجھے دور سے گھوڑوں کے دوڑنے کی آوازیں آئیں' میں دہل گیا اور دیکھا تو تلواریں لہراتے ہوئے تیرہ کے قریب لوگ تھے جو کہ دور سے مجھے ڈاکو اور قزاق معلوم ہوئے میں پریشانی میں اٹھ کر بیٹھ گیا۔ میں نے یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھنا شروع کردیا۔ وہ محدث جن کہنے لگے کہ جب میں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھ رہا تھا تو مجھے ایک عجیب تسلی محسوس ہوئی اور عجیب سکون سا محسوس ہوا۔

میں نے محسوس کیا کہ میری دعوت پر جتنے بھی جنات آئے ہوئے تھے وہ دم بخود اس محدث جن کی بات کو سن رہے تھے۔ کہنے لگے: کہ جب میں نے وہ پڑھنا شروع کیا تو مجھے ایک عجیب تسلی اور سکون محسوس ہوا تو جب میں تسلی اور سکون کے انداز میں پڑھتا گیا...... تو وہ آئے اور تلوار چلانا شروع کردی ہمارے قافلے کے تین آدمیوں کو انہوں نے قتل کردیا باقیوں کو باندھ دیا سب کے مال اسباب اور سواریاں چھین لیں' جب میری طرف متوجہ ہوتے تو محسوس ہوتا کہ کوئی طاقتور چیز انہیں اس طرح آنے سے روکتی ہے اور میں حیران اور خاموشی سے میں اسی طرف ٹیک لگا کر پڑھتا رہا...... پڑھتا رہا...... ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے میں انہیں نظر ہی نہیں آرہا اور وہ اپنا کام کرکے چلے گئے۔ چیخ و پکار تھی اور ہر طرف

برڈ فلو اور ہر قسم کی الرجی کیلئے قدرتی نسخہ

یہ میرا اپنا واقعہ ہے۔ مجھے الرجی کی بیماری پولٹری فارم سے لگی۔ میں پہلے پولٹری فارم کا کاروبار کرتا تھا اور اس سے مجھے یہ گندی بیماری لگ گئی' اس بیماری کی وجہ سے میں اور میرے گھر والے بہت پریشان تھے' کافی علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا اور ایک ڈاکٹر نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ آپ پوری زندگی ایسے ہی رہیں گے۔ میں بہت پریشان تھا کیونکہ ایک وقت میں پچیس سے تیس بار چھینک آتی اور آنکھیں پانی سے بھر جاتیں۔ پھر اللہ پاک نے میرے دل میں یہ نسخہ ڈال دیا اور ایک ہفتے کے اندر اندر برڈ فلو الرجی سے جان چھوٹ گئی۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: آدھا گلاس پانی میں پھٹکڑی تھوڑی سی مکس کریں

دھول ہی دھول اور دھواں تھا اور جانوروں کی تکلیف' انسانوں کی تکلیف اور سب کا مال و اسباب لوٹ کر چلے گئے۔ جن کی سواریاں اچھی تھیں وہ بھی ساتھ لے گئے۔ میں پڑھتا رہا...... ان کے جانے کے بعد میں اٹھا اور اپنے تینوں خچروں کو اپنے ساتھ لیا اور میں چل پڑا۔

آخر تم نے کیا چیز پڑھی......؟؟؟

میں منزل پر پہنچ گیا جب منزل پر پہنچا تو لوگوں نے باقی قافلے کے احوال مجھ سے پوچھے میں نے باقی قافلے کے احوال بتائے کہ ان کے ساتھ بہت برا ہوا اور لوگ مجھ سے پوچھنے لگے کہ آپ کیسے بچ گئے؟ سنا تو ہے کہ وہاں کے قزاق کسی کو معاف نہیں کرتے کسی کو نہیں چھوڑتے آپ کو کیسے معاف کردیا؟ اور آپ کو کیسے چھوڑ دیا...... کہنے لگے بس! میں ایک چیز پڑھ رہا تھا جو کہ مجھے حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے بتائی تھی اور اس ملاقات میں انہوں نے تحفہ دیا تھا تو لوگوں نے پوچھا وہ کیا چیز تھی فرمایا وہ چیز تھی یَاقَادِرُ یَانَافِعُ

یا قادر یا نافع پر صحابی بابا کے تجربات

اسی دوران میں صحابی بابا بولے اگر بات یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پر چل پڑی ہے تو پھر میں آپ کو اپنے کچھ واقعات سناتا ہوں: فرمانے لگے ایک مرتبہ میں اسی طرح حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کرنے گیا اور ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا پرانی سی اپنی گدڑی سی رہے تھے اور کتے بھی اور بھیڑیئے اور بکریاں بھی ساتھ اکٹھی بیٹھی ہوئی تھیں۔ بھیڑیا بکریوں کی طرف خونخوار نظروں سے نہیں دیکھ رہا تھا اور بکریاں بھیڑیوں اور کتوں کی طرف خوفناک نظروں سے نہیں دیکھ رہی تھیں۔ دونوں پرامن بیٹھے ہوئے تھے اور میں حضرت خواجہ اویس قرنی رحمہ اللہ کو دل ہی دل یا زبان ہی زبان میں ایک ذکر کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے پوچھا شیخ اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھے اس ذکر کے بارے میں بتادیں کہ آپ کیا ذکر کررہے ہیں۔ تو صحابی بابا فرمانے لگے کہ انہوں نے میری طرف دیکھا اور فرمانے لگے کہ تم جنات کے قبیلے میں سے ہو' میں نے عرض کیا جی ہاں...... تو فرمانے لگے کیا اس قبیلے سے ہو جس قبیلے کے لوگ لوگوں کو راستہ دکھاتے ہیں' کھانا کھلاتے ہیں' پانی پلاتے ہیں' میں نے کہا جی

یا قادر یا نافع اور امن ہی امن

فرمایا کیا اس قبیلے سے ہو جو لوگوں پر احسان کرتے ہیں' لوگوں کو تکلیف نہیں دیتے اور لوگوں کی پریشانیاں دور کرتے ہیں۔ میں نے کہا جی! فرمایا: کیا تم نے ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی' فرمایا بہت عرصہ اور بہت زیادہ۔ تو پوچھا کہ کیا تم اس قبیلے سے ہو؟ جو کالے دھوئیں سے نہیں بنے اور سفید آگ سے بنے ہیں اور وہ جنات سب سے زیادہ شفاف اور بہترین ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کیا جی۔ فرمایا اگر تم اتنے اچھے قبیلے کے نہ ہوتے تو آج میں تمہیں یہ لفظ ہرگز نہ بتاتا۔ فرمایا ان بکریوں کے دل میں بھیڑیا اور کتوں کا خوف ایک لفظ نے ختم کیا ہے اور ان بھیڑیوں کے دلوں میں بکریوں پر جھپٹنے کا عزم ایک لفظ نے چھینا ہے اور وہ لفظ میں مسلسل پڑھتا رہتا ہوں اور وہ لفظ مجھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ایک ملاقات میں بتایا تھا۔ میں نے پوچھا آپ مجھے بھی بتاسکتے ہیں؟ فرمایا ہاں تمہیں بتانے کیلئے ہی میں نے یہ وضاحت کی ہے۔

وہ لفظ ہیں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ۔ پھر آگے فرمایا اے قوم جن کے فرد! میری بات غور سے سن اور اپنے دل کے دامن میں ان لفظوں کی طاقت اور تاثیر باندھ لے جو شخص کسی خوف کی جگہ پر ان لفظوں کو چالیس بار پڑھے گا خوف سے امن پائے گا۔ کسی سے غرض ہے اس لفظ کو پڑھے گا تو اس کی غرض پوری ہوگی' کسی سے طمع ہے اس لفظ کو پڑھے گا اس کی ضرورت پوری ہوگی۔ فرمایا جس کو کوئی غرض ہو اس غرض کیلئے پڑھے کوئی طمع اس کیلئے پڑھے کوئی مشکل ہو اس کیلئے پڑھے اور کسی کا کوئی مسئلہ اٹکا ہوا ہو۔ پڑھتا ہوا جائے اس کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ بکریوں کے دلوں میں خوف ختم ہوجائے گا' بھیڑیوں کے اندر سے خونخواری ختم ہوجائے گی

ہر جگہ کام آنے والے دو لفظ

فرمایا ان لفظوں کے اندر ایک طاقت اور تاثیر ہے اور یہ طاقت اور تاثیر یہ ہے کہ یہ لفظ ہر جگہ کام آتے ہیں آپ کو کھانے کی ضرورت ہے یہ لفظ پڑھو کھانا مل جائے گا' پانی کی ضرورت ہے یہ لفظ پڑھو پانی مل جائے گا اور فرمایا کہیں آپ راستے میں جارہے ہیں آپ کو کوئی مشکل آئی ہے آپ چالیس مرتبہ پڑھ لو یَاقَادِرُ یَانَافِعُ آپ کو اللہ جل شانہٗ غیب کے خزانے کھول دیں گے' برکتوں کے خزانے کھول دیں گے' وسعتوں کے دروازے کھول دیں گے' آپ کہیں کھانا کھارہے ہوں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ چند بار پڑھ لو کھانا آپ کیلئے برکت اور فیض کا ذریعہ بن جائے گا۔ خوشیاں اور رحمتوں کا ذریعہ بنے گا برکت اور عطا کا ذریعہ بنے گا آپ دل کی گہرائیوں سے یہ پڑھو گے آپ کو تہجد نصیب ہوگی' دل کی گہرائیوں سے پڑھو گے نماز میں خشوع نصیب ہوگا' دل کی گہرائیوں سے پڑھو گے اللہ کی محبت نصیب ہوگی۔ آپ کسی چیز کو چلانا چاہتے ہو اپنی سواری پر قادر نہیں ہو یہ پڑھو آپ کو سواری پر قدرت نصیب ہوگی۔ فرمایا کہیں جنگل میں ہو آپ کو کسی درندے کا' کسی دشمن کا' کسی حاسد کا خوف ہے وہ دشمن آپ سے دور ہوجائے گا۔ بیوی شوہر کیلئے پڑھے محبت اور رحمت نصیب ہوگی' شوہر بیوی کیلئے پڑھے تو خدمت نصیب ہوگی' ہر وقت طبیعت کے اندر راحت نصیب ہوگی۔

لڑائی جھگڑے میں یا قادر یا نافع کا کمال

صحابی بابا فرمانے لگے کہ حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے یہ چیز تحفے میں بتائی اور پھر صحابی بابا نے اپنے اور بے شمار مشاہدات بتائے۔ فرمانے لگے کہ ہمارے جنات میں جب لڑائی اور جھگڑا ہوتا ہے تو اتنا سخت ہوتا ہے کہ اس لڑائی جھگڑے کو کوئی ختم نہیں کراسکتا۔ فرمانے لگے کہ میں نے جب بھی اس لفظ کو پڑھا ہے جھگڑے کے دوران مسلسل پڑھتا گیا ہوں اور جب میں نے صلح کرائی تو میری صلح کو ہر کسی نے قبول کیا ہے۔

ہر ضرورت فوری حاصل کریں

فرمایا کہ میں نے جنگل میں کئی بار سفر کیا ہے اور دیکھا کہ قافلے میں کچھ کمزور لوگ ہیں ان کے پاس سواری نہیں' تو میں نے انسان یا کسی بزرگ کی شکل میں آکر انہیں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا بتایا تو اللہ پاک نے ان کی ضرورتیں پوری کیں۔ ان کو پانی میسر ہوا انہیں غذا میسر ہوئی ان کو رہائش میسر ہوئی اور ان کو اچھی چھاؤں میسر ہوئی۔

یقین کی طاقت کے ساتھ پڑھیں

خود کہنے لگے کہ ایک بار میں ایک درویش کے ساتھ سفر کررہا تھا جنگل میں ہم پہنچے ہر طرف ویرانہ ہی ویرانہ نہ پانی نہ کھانا'

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

صحابہ کرامؓ واہل بیتؓ' اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کرلیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں' بابرکت لمحات' اصلاح نفس' تزکیہ باطن' اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ' چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔ **نوٹ:** حسب موسم بستر ہمراہ لائیں سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔

نہ سایہ اور نہ کوئی چھاؤں۔ہم پریشان حال تھے ان بزرگوں نے فرمایا کیوں پریشان ہو' ہمارے پاس ایسے دو لفظ ہے ویرانے میں بیٹھ جائیں' وہاں آبادی ہوجائے' ہم طوفانوں میں بیٹھ جائیں وہاں سکون مل جائے۔ہم پہاڑوں میں بیٹھ جائیں پہاڑ موم ہوجائیں' ہم صحراؤں میں بیٹھ جائیں' ریت کے ذرے سونے کے بن جائیں۔ہم درختوں کے نیچے بیٹھ جائیں ان کے پتے ہمیں پھل دینے لگیں اور ہر پتہ سونے اور چاندی کا بن جائے۔

میں نے ان سے پوچھا وہ کیا ہے؟ فرمایا: یقین کی دنیا کے ساتھ یقین کی طاقت کی ساتھ اور یقین کامل کے ساتھ جو شخص یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھے گا اس کو یہ دنیا کی نعمت ضرور ملے گی' برکتوں کے دروازے' عزتوں کے دروازے' شان وشوکت کے دروازے کھلیں گے اور ہر مشکل اس کے لیے آسان ہوجائے گی جو شخص زندگی کی جتنی مشکلوں میں اٹکا ہوا ہے اور زندگی کی جتنی مشکلوں میں پھنسا ہوا ہے اور مایوس ہوچکا ہے اور کہتا ہے کہ دروازے میرے لیے بند ہیں اور کہتا ہے ہر راستہ میرے لیے بند ہے اور مشکلات کے دروازے کھل چکے ہیں راحتوں اور برکتوں کے دروازے میرے لیے بند ہوچکے ہیں تو وہ یاقادر یانافع پڑھے۔

ناجائز مقدمات فوری ختم

صحابی بابا فرمانے لگے میں نے کئی لوگوں کو بتایا جو ناجائز مقدمات میں پھنسے تھے ان سے کہا کہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ چالیس بار پڑھو مقدمہ تمہارے حق میں ہوگا خلاصی ہوگی رہائی ہوگی۔کئی لوگوں کو جو دفتروں میں کام کیلئے جاتے ہیں میں نے انہیں بتایا وہ جب بھی گئے ان کی ہر مشکل حل ہوئی اور ان کے کام ہوگئے انوکھا وظیفہ ہے۔انوکھی ترکیب ہے۔

برف پوش پہاڑوں سے آئے جن کی انوکھی کہانی

میں صحابی بابا کی یہ باتیں غور سے سن رہا تھا اور اہل مجلس بھی سن رہے تھے اس محفل میں ایک اور جن بولا۔وہ بوڑھا تو نہیں تھا لیکن پکی عمر کا جن تھا۔کہنے لگا حضور اگر اجازت ہو تو میں کچھ بتادوں میں نے کہا ضرور بتائیں۔کہنے لگے کہ میں چین کے برف پوش پہاڑوں پر رہتا ہوں' وہاں ہمارے پاس غذا کچھ نہیں ہوتی' ہر طرف برفانی چیتے ہوتے ہیں یا پھر برفانی ہرن ہوتے ہیں جن سے مشک نکلتا ہے اور زندگی کچھ بھی نہیں ہوتی.....تو میں نے کہا کہ آپ زندگی کیسے گزارتے ہیں فرمانے لگے ان دو لفظوں کی بنیاد پر اور کہنے لگے کہ مجھے دو لفظوں کے زیادہ فائدے تو پتا نہیں آج اس محفل میں پتہ چلا کہ اس کے اتنے فائدے ہیں اور مجھے خود احساس ہوا کہ میں اس کے اتنے نفعوں سے محروم رہا۔لیکن صرف تین فائدے جو میری زندگی کے مشاہدے میں آئے وہ میں آپ کو ضرور بتانا چاہوں گا۔

اولاد کی نافرمانی دو الفاظ سے ختم

پھر کہنے لگا کہ سب سے پہلا فائدہ یہ آیا کہ جب بھی میری اولاد نافرمانی کرتی ہے اور ان کے اندر بغاوت کا مزاج ہوتا ہے میں چالیس مرتبہ پڑھتا ہوں ان کے اندر اطاعت آجاتی ہے اور جب بھی میں انہیں دیکھتا ہوں تو یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھتا ہوں ان کے اندر خلوص بھی آتا ہے محبت بھی ہوتی ہے پیار بھی ہوتا ہے۔

ہر قسم کے نقصان سے بچاؤ صرف دو الفاظ سے

دوسرا فائدہ: کہتا ہے کہ میں نے جب بھی جانور چھوڑے ان کو برفانی چیتوں سے میں نے چاہا کہ وہ بچ جائیں ان کے اردگرد یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا چالیس بار تصور سے میں نے حصار کردیا کبھی بھی میرا نقصان نہیں ہوا۔دو دفعہ میرا نقصان ہوا ہے ان دونوں مرتبہ میں اس کو پڑھنا بھول گیا تھا۔

صرف دو الفاظ سے بیماری ختم

تیسرا فائدہ: جو میں نے اس کا پایا ہے جب بھی میں تکلیف میں ہوتا ہوں میں اس کو پڑھتا ہوں ٹھیک ہوتا ہوں۔اگر دوائی کھاتا ہوں تو دوائی پڑھ کر پھونک مارتا ہوں تو وہ دوائی صحت اور نفع کا ذریعہ بنتی ہے دکھ اور تکلیف مجھ سے دور ہوجاتی ہے۔کہنے لگے مجھے آج پتہ چلا کہ اس کے اتنے زیادہ نفع ہیں اور اس کے اتنے زیادہ فائدے ہیں۔میں نے صحابی بابا کی بات سنی' محدث جن کی بات سنی میں نے اس ایک نامعلوم جن کی بات سنی جو چین کی برف پوش چوٹیوں سے آیا تھا۔

یا قادر یا نافع پر میرے تجربات ومشاہدات

یہ ساری باتیں سن کر میں نے سوچا کیوں نا میں بھی اس کو نفع مند بنانے کی کوشش کروں اور مخلوق کو نفع دینے کیلئے اس کو بتاؤں اب میں آپ کو اپنے مشاہدات بتاتا ہوں جو میں سالہا سال سے اس کے فائدے پا رہا ہوں اور مجھے اس کا بہت فائدہ ملا ہے۔

برکت' سکون اور راحت پائیے

میری زندگی کا تجربہ ہے کہ اس وظیفے کے اندر ایک انوکھا نفع ہے اور اس وظیفے میں ایک انوکھی تاثیر ہے وہ نفع یہ ہے کہ جب بھی میں نے اس کو پڑھا' مجھے دلی سکون ملا' زندگی کا چین ملا اور جب بھی میں نے اس کو کھانے پر پڑھا کھانے میں برکت ہوئی' پانی پر پڑھا پانی میں ٹھنڈک ہوئی اور اس میں صحت ہوئی اور جب میں نے راستہ گم ہونے میں پڑھا راستہ مجھے مل گیا اور اس کی انوکھی تاثیر ملی' جن لوگوں کے گھر میں جھگڑے تھے میں نے کہا صرف چالیس مرتبہ یہ پڑھتے ہوئے جاؤ گھر میں جھگڑے ختم ہوجائیں گے' جن لوگوں کے گھر میں پریشانیاں تھیں میں نے کہا گھر میں پڑھتے ہوئے جاؤ گھر میں پریشانیاں ختم ہوجائیں گی۔

ایسے ایسے گھرانے مجھے ملے جن کے گھر کے اندر ویرانی' مایوسی وتنگدستی تھی' میں نے ان کو یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا نفع بتایا اور جس نے بھی یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھا اللہ پاک نے اس کو اس کی برکت سے نوازا۔آپ جو بھی کاروبار کریں کسی سے لین دین کریں کسی سے بیچ کریں یا یہ ہے کہ آپ چاہتے ہیں کہ کاروبار میں نفع ہو آپ خرید کریں یا فروخت کریں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھیں آپ کو خرید وفروخت میں کبھی نقصان نہیں ہوگا اور کبھی گھاٹا نہیں ہوگا۔

کوئی آپ کو دھوکہ نہ دے سکے گا

ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے کہ مجھے ایک خریداری کرتے ہوئے ڈھائی کروڑ روپے کا سودا تھا میں نے اس سودے میں محنت کی۔محنت کرتے کرتے آخر کار مجھے اس سے فائدہ حاصل ہوا لیکن جب فائدے کے قریب پہنچا تو ایک شخص نے دھوکہ دینے کا پروگرام بنایا اور دھوکہ دینے کا سوچا میں نے اسی وقت یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھنا شروع کردیا۔ویسے تو میں ہر سودے میں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھتا ہوں لیکن نامعلوم میں اس دن کیوں بھول گیا تھا۔میں نے اسی وقت پڑھنا شروع کردیا۔کہا کہ اللہ کی مدد ایسے آئی کہ نقصان میں سے نفع کی صورتیں نظر آنا شروع ہوگئیں اور گھاٹے میں سے فائدہ آنا شروع ہوگیا اور مجھے اس میں مجھے اتنا فائدہ ہوا کہ میں خود حیران ہوگیا۔

حاملہ عورت کیلئے نایاب نسخہ

یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو حاملہ عورت حمل کے پہلے دن سے چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے گی ایک تو اللہ پاک اس حمل کا اس کو نقصان نہیں دیں گے' آپریشن نہیں ہوگا اس کو مستقل جو حمل کے دوران جو تکلیفیں ہوتی ہیں وہ نہیں ہوں گی اور اس کی برکت سے اللہ اس کو بیٹا بھی دیتے ہیں' کچھ ایسی بھی ہیں جن کو بیٹیاں ملیں لیکن اکثر کو اللہ پاک اس

کی برکت سے بیٹے دیتے ہیں اور حاملہ عورت کو تکلیف نہیں ہوتی اور اللہ پاک جل شانہٗ کی مدد سے ڈلیوری آسان ہوتی ہے اور اس کا بچہ بے عیب ہوتا ہے لولا لنگڑا کانا نہیں ہوتا اور جو پیدائش کے وقت یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھ کر بچے پر دم کریں گے ان کو بچہ ساری زندگی اللہ پاک کی حفاظت میں رہے گا۔ اللہ کی رحمت میں رہے گا لولا لنگڑا اپاہج نہیں ہوگا اور کند ذہن نہیں ہوگا۔

بچے کو ذہین، طاقتور بنانے کا نسخہ

جو شخص بادام کی ایک گری پر یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھ کر بچے کو کھلائے گا اور روزانہ ایک گری بچے کو کھلاتا رہے گا اس کے بچے بہت ذہین ہوں گے ان کے بچے ہمیشہ مالدار بابرکت رہیں گے والدین کے نافرمان نہیں ہوں گے ان کا ذہن مضبوط ہوگا ان کی یادداشت طاقتور ہوگی صحت مند ہوں گے روزانہ ایک بادام کی گری پر پڑھ کر اسے چبوالیں چھوٹا ہو تو پیس کر ہلکی سی شہد لگا کر اس کو چٹا دیں۔

کھانے میں برکت ہی برکت

یَاقَادِرُ یَانَافِعُ جو آٹا گوندھتے ہوئے چالیس بار پڑھے گا اس آٹے کو اس کھانے کو جو بھی کھائے گا صحت مند ہوگا اس کھانے کو جو بھی کھائے گا فرمانبردار ہوگا اس کھانے کو جو بھی کھائے گا وہ نمازی ہوگا اعمال کریگا اللہ کی عبادت کرے گا۔ اس میں طاقتور ہوگا آپ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھو گے تھکو گے نہیں۔ بہت لمبا سفر ہو یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھیں سفر کی تکان محسوس نہیں ہوگی۔ آپ ڈرائیو کر رہے ہیں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ چالیس بار پڑھیں آپ کو اپنی ڈرائیونگ میں سہولت ملے گی حفاظت ملے گی کفایت ملے گی لمبے لمبے سفر آسان ہوں گے آپ زندگی کا کوئی سفر شروع کرنے والے ہیں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ چالیس بار پڑھ لیں۔

صرف چالیس بار پڑھ لیں

حج کرتے ہوئے طواف کے دوران چالیس بار یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پڑھیں جتنا بڑا طواف ہوگا اللہ آسان کردے گا۔ آپ حج کے طواف مناسک کے اندر یَاقَادِرُ یَانَافِعُ چالیس مرتبہ پڑھیں گے حج کی صعوبتیں حج کا مجاہدہ حج کی تکلیفیں برداشت ہوں گی بلکہ ہر راستہ آسان ہوگا ہر منزل سہولت میں ہوگی۔

جنات بھی حیران و پریشان......!!!

میں یہ باتیں بتا رہا تھا تو سارے جنات جتنے بھی میری دعوت پر آئے ہوئے تھے وہ حیرت انگیز انداز سے یہ باتیں سن رہے تھے۔ کہنے لگے کہ ہم تو سمجھتے ہی نہیں تھے کہ اتنے زیادہ فائدے ہیں اتنے زیادہ نفع ہیں۔ اتنے زیادہ اس کے کمالات ہیں اور اتنے زیادہ ان کی تاثیر ہے۔ کہنے لگے ہم تو حیران ہوئے کہ ان فائدوں سے اب تک ہم دور کیوں رہے اور اس فائدے سے ہم آج تک محروم کیوں رہے.....؟؟؟ اور ہم آج کے بعد اپنی زندگی میں ان فائدوں کو اپنانے کی کوشش کریں گے۔ اس کے بعد میں نے دعا کروائی اور دعا کروانے کے بعد..... کچھ ان کی ضیافت کی اور اس کے بعد تمام جنات رخصت ہوگئے۔

ایک اور محفل کی کہانی

ایک اور محفل کی کہانی آپ کو سناتا چلوں کیونکہ میرا دن رات جنات کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہے۔ میرا جانا ان کا آنا میرا اٹھنا ان کا اٹھنا اور میرے ساتھ ان کا ہمسفر ہونا تو اس سے مجھے انوکھی انوکھی باتیں تجربے میں ملتی ہیں۔ انوکھے مشاہدات تجربے میں ملتے ہیں اور انوکھے راز تجربے میں ملتے ہیں۔

ایک جن نے مجھے بتائی راز کی بات

ایک جن نے مجھے ایک راز کی بات بتائی کہنے لگے کہ ہمارا ٹھکانہ ہر جگہ ہوتا ہے، لیکن اس جگہ زیادہ ہوتا ہے جس جگہ قرآن پڑھا جائے تسبیح پڑھی جائے نماز پڑھی جائے اللہ کا ذکر کیا جائے عبادت کی جائے کوئی تصویر کوئی موسیقی کوئی زنا کوئی بدکاری کی جگہ نہ ہوں وہاں ہم نیک جنات رہتے ہیں ان کے گھر میں روزی لانے کا ذریعہ بنتے ہیں ان کے گھر میں خوشحالیاں لانے کا ذریعہ بنتے ہیں ان کے گھر کے اندر خوشیاں لانے کا ذریعہ بنتے ہیں ان کی نسلوں کو خوشحال و آباد کرنے میں ہمارا ذریعہ ہوتا ہے اور کہا کہ جہاں یہ چیزیں نہیں ہوتی ہم اس گھر کی ویرانی کا ذریعہ بنتے ہیں اور ہم وہ گھر چھوڑ جاتے ہیں بلکہ وہاں شریر شیطان اور خبیث جنات وہاں آکر ٹھکانہ کرتے ہیں وہ ان کے گھر کے ایک ایک فرد کو تنگ کرتے ہیں چھیڑتے ہیں ان کی زندگی تلخ کردیتے ہیں ان کی زندگی ویران کردیتے ہیں ان کی زندگی میں بہت زیادہ کانٹے بچھا دیتے ہیں اور اس طرح ان کی زندگی کو وہ پریشان کرنا شروع کردیتے ہیں۔

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے گھر خوشحالی ہو......؟؟؟

اس جن نے مجھے بتایا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر میں خوشحالی ہو برکت ہو آپ کی نسلیں شاد و آباد ہوں ویرانیاں بیماریاں پریشانیاں تکلیفیں دکھ غم مشکلیں آپ کے گھر سے دور ہوں تو آپ ایک کام کریں سب گھر والوں کو کہیں کسی بھی وقت ننگے سر نہ رہیں سب گھر والوں کو کہیں کہ عورتیں گھر کے اندر ہلکی خوشبو استعمال کریں لیکن صرف اپنے محرموں کیلئے گھر سے باہر جاتے وقت استعمال نہ کریں۔ گھر کے مرد زیادہ خوشبو استعمال کریں۔ سب گھر والوں کو کہیں کہ اپنے برتن جب ڈھانپیں بسم اللہ کے ساتھ ڈھانپیں جب رکھیں بسم اللہ کے ساتھ رکھیں کھانا کھائیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ کھائیں اور اپنی الماری کھولیں تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ کھولیں۔

ہم اندھے ہوجاتے ہیں

کپڑے کھولیں تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ کھولیں۔ تو ہم ہر جگہ ان کو تکلیف نہیں دے سکیں گے۔ ورنہ جب کوئی مرد یا عورت کپڑے پہننے کیلئے اپنے کپڑے اتارتے ہیں اور بسم اللہ نہیں پڑھتے تو ہم ان کے نسوانی اور شرم گاہ سے کھیلتے ہیں اور ان کی شرم گاہ کو تکلیف دیتے ہیں اور ان کے اندر گندگی غلاظت بھر دیتے ہیں پھر ان کے اندر برائی کا جذبہ ہوتا ہے زنا کا جذبہ ہوتا ہے پھر ان کے اندر خیر خواہی کا سچائی کا جذبہ ختم ہوجاتا ہے۔

بسم اللہ کی عجیب طاقت و تاثیر

بسم اللہ کی طاقت اور تاثیر عجیب بتاتے ہیں اور اکثر مجھے بتاتے ہیں۔ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہمارے لیے ایک تلوار بھی ہے آرا بھی ہے جال بھی ہے دیوار بھی ہے جہاں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ لی جاتی ہے وہاں ہم پہنچ نہیں سکتے دیکھ نہیں سکتے جن گھروں کے اندر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا رواج ہوتا ہے وہ گھر خوشحال ہوتے ہیں۔ جن گھروں میں خواتین بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر کوئی کام کرتی ہیں مرد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر دروازہ کھولتے ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کے دروازہ بند کرتے ہیں اور اسی تسمیہ کے ساتھ دن رات گزارتے ہیں ہر قدم پر ہر کام سے پہلے تسمیہ پڑھتے ہیں یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تو ان کی زندگی میں خیر و برکت ہوتی ہے رحمت ہوتی ہے جس گھر کے اندر جس دکان کے اندر جس کاروبار کے اندر تسمیہ کا رواج ہوتا ہے ہم وہاں آگ نہیں لگاتے ہم وہاں دھوکے نہیں دیتے ہم وہاں چوریاں نہیں کرسکتے وہاں ہم ڈاکے نہیں ڈال سکتے ان کے نقصان نہیں کرتے۔

شریر جن کی دل دہلا دینے والی کہانی

ایک جن نے بتایا کہ میں پہلے بہت شریر تھا' شیطان تھا' جرائم کرتا تھا' آپ کے ہاتھوں میں نے توبہ کی' پھر اس نے اپنے تجربات ومشاہدات میں ایک بات بتائی کہ ہم بسم اللہ سے ڈرتے ہیں' ہم ان کی لاٹھی' بندوقوں' تلواروں سے ان کی بڑی بڑی دیواروں سے ان کے قلعوں سے نہیں ڈرتے ہم بِسْمِ اللّٰهِ سے ضرور ڈرتے ہیں کیونکہ تسمیہ پڑھنے والا بندہ ایسے ہے جیسے ہمارے اوپر آگ پھینک رہا ہے جس چیز پر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لیتا ہے جس چیز کے اوپر انسان ہاتھ رکھتا ہے ہم اس کے قریب بھی نہیں پھٹکتے ہماری جان نکلتی ہے' جس گھر میں انسان تسمیہ پڑھ کر داخل ہوتا ہے اس گھر میں ہم کھانا نہیں کھا سکتے' پانی نہیں پی سکتے' سو نہیں سکتے' چیزیں استعمال نہیں کرسکتے' ورنہ.....!!! اسی شریر جن نے بتایا ہم اس گھر کے تیل کو استعمال کرتے ہیں' اس کی کریمیں استعمال کرتے ہیں' اس کے پاؤڈر استعمال کرتے ہیں' اس کی دوائیں استعمال کرتے ہیں' اس گھر میں شہد پڑا ہو وہ استعمال کرتے ہیں' آٹا استعمال کرتے ہیں' چینی استعمال کرتے ہیں۔ چاکلیٹ پڑے ہیں وہ کھاتے ہیں اس گھر میں کھانے کی کوئی چیز ہو ہم کھاتے ہیں۔ لیکن جس گھر میں کسی چیز کو رکھتے ہوئے اٹھاتے ہوئے تسمیہ پڑھ لیا جاتا ہے وہ گھر ہماری دسترس سے محفوظ ہوجاتا ہے اور ہم جنات اس کو کچھ تکلیف دے نہیں سکتے اس کا کوئی نقصان کرہی نہیں سکتے۔

درود پاک کی تسبیح کا انوکھا مزہ

میں درود پاک کی تسبیح پڑھ رہا تھا اور مزہ بھی کچھ انوکھا ہی آرہا تھا' ایسا نور' ایسا سرور کہ دل چاہ رہا تھا کہ بس دن نہ گزرے رات نہ آئے.....دل چاہ رہا تھا کہ وقت یہیں تھم جائے اور میں مسلسل درود پاک پڑھتا رہوں' اچانک مجھے چیل کی آواز آئی..... جنات کی آمد کے مختلف انداز ہوتے ہیں.....وہ چیل کی آواز میں بھی آتے ہیں مختلف ایک دوسرے کے ساتھ کوڈ طے ہیں اور ان کے مطابق ہم ایک دوسرے کو جانتے بھی ہیں' پہچانتے بھی ہیں۔ چیل کی آواز نے مجھے چونکا دیا..... مجھے غصہ بھی آیا اکتاہٹ اور بے زاری بھی ہوئی کہ اس پرسرور لمحات میں ایسا کیوں ہوا.......؟؟؟

وادیٔ کربلا سے آئے جنات

خیر.....! میں نے آنکھیں کھولیں اور توجہ کی تو دیکھا تو جنات کا ایک چھوٹا سا قافلہ تھا جس میں تقریباً ستر اسی جنات تھے' وہ میرے پاس آئے اور آکر سلام عرض کیا۔ ناواقف' نامعلوم شکلیں تھیں...... میں حیران ہوا۔ درود پاک کے چھوٹ جانے کا غصہ اپنی جگہ لیکن آنے والا نووارد تھا اس سے میں نے پوچھا کیسے آئے؟ کہنے لگا کہ مجھے آپ کے دوست نے آپ کے پاس بھیجا ہے۔ میں نے دوست کا نام پوچھا' تو ایک مانوس نام بتایا' میں پہچان گیا' پوچھا کیسے آئے......؟؟؟ کہا کہ آپ ہماری شادی میں تشریف لائیں...... میری تین بچیوں کا اکٹھا نکاح ہے اور ایک بیٹے کا......وہ آپ پڑھائیں تو مجھے خوشی ہوگی۔ میں نے پوچھا آپ کہاں رہتے ہیں؟؟؟ کہنے لگا کہ ہم وادی کربلا میں رہتے ہیں۔ میں چونک پڑا.......!!! میں نے شہادت حسین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے آج تک وادی کربلا کا نام تو سنا تھا لیکن کبھی دیکھا نہیں۔ اگلے ہی لمحے میں حیران ہوا کہ آپ مجھ سے بہت اچھی اُردو بول رہے ہیں مسکرا کر کہنے لگے کہ آپ کو علم تو ہے اللہ نے جنات کو ہر رنگ' ہر حالت بدلنے اور ہر زبان بولنے کی طاقت اور تاثیر دی تو میں ایک دم خاموش ہوگیا کہ مجھے یہ سوال نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اس کی خود پہلے سے معلومات ہیں۔

میں وادیٔ کربلا ضرور جاؤں گا

میں نے کہا اگر آپ وادیٔ کربلا سے آئے ہیں تو میں ضرور آپ کے پاس جاؤں گا۔ میں نے ان سے حال احوال لیا ان کو بٹھایا کچھ خاطر تواضع کی' کچھ کھانے پینے کی ترتیب سامان منگوایا۔ اس کے بعد وہ خوش ہوتے ہوئے کہنے لگے کہ ہم نامانوس لوگوں کو آپ نے اتنی محبت دی' اتنا پیار دیا اور ہماری دعوت قبول کی۔

بہت بڑی بدگمانی

کہنے لگے کہ ہمارے دل میں ایک بات تھی کہ دراصل ہم غریب لوگ ہیں' سنا ہے کہ آپ بڑے بڑے شہنشاہوں کی' بادشاہوں کی' جنات کے سرداروں کی دعوت پر جاتے ہیں پتہ نہیں ہمارے پاس آئیں نہ آئیں......میں ان کی بات سن کر مسکرا دیا اور میں نے ان سے کہا تمہیں کس نے یہ بات کہی ہے......؟؟؟ اور یہ ایک بہت بڑی بدگمانی ہے جو تمہارے دل میں ہے۔ پھر میں نے انہیں مختلف غریب جنات کی شادیوں اور دعوتوں کے حوالے دیئے۔ کچھ کو تو وہ جانتے تھے اور کچھ کو نہیں جانتے تھے جن کو جانتے تھے تو کہنے لگے اچھا اچھا وہ جن کے بارے میں ایک بزرگ کا تھا وہاں بھی آپ گئے تھے......! ہم پہنچ تو نہیں سکے۔ ان میں سے ایک جن ایسا تھا وہ کہنے لگا ہاں اس تقریب میں میں بھی تھا میں نے آپ کو دیکھا تھا۔

مجھے غریب سے محبت و پیار ہے

پھر میں نے ان کو کہا کہ مجھے غریب سے انس ہے' غریب سے محبت ہے اور غریب سے پیار ہے' اگر میں نہ کروں تو میں اپنی آخرت برباد کروں گا۔ میرا ملنا ہر کسی کے ساتھ ہے' اگر میں کچھ امیروں' مالداروں' رئیسوں اور جنات کے سرداروں کا تذکرہ کردیتا ہوں اور غریبوں کا نہیں کرتا تو اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ میں غریبوں سے نفرت' ناگواری یا گریز کرتا ہوں بلکہ غریب سے میں بہت زیادہ محبت کرتا ہوں' جو مجھے نور غریب کے پاکیزہ کھانے میں ملتا ہے وہ کہیں اور سے نہیں ملتا' جو مجھے سرور اور لذت غریب کی بیٹھک میں ملتا ہے اور کہیں نہیں ملتا۔

دوران سفر پتھروں کی بارش

میں نے انہیں ایک واقعہ سنایا کہ چند سال پہلے کی بات ہے کہ میں ایک سفر میں تھا' پہاڑی علاقے کا سفر تھا میں اپنے ایک دوست کی گاڑی میں اس کے ساتھ جارہا تھا تو اچانک اوپر سے پتھر گرنے لگے اور بہت تیزی سے ایک دم ڈرائیور نے گاڑی روکی اور پتھر تیزی سے گرتے گرتے اتنے گرے کہ سڑک کا راستہ بند ہوگیا۔ ایک پریشانی۔۔۔اور پھر اچانک پتھر گرنا ختم ہوگئے' اب واپس بھی نہیں کرسکتے تھے' سڑک بہت تنگ تھی اور گاڑی مڑ نہیں سکتی تھی' ریورس گیئر اس لیے نہیں لگ سکتا تھا کہ سڑک مستقل بل کھاتی ہوئی زگ زیگ کے انداز میں تھی اب کریں تو کیا کریں......؟؟؟

چاروں طرف سے جنات کی آمد

آخر کار خاموش بیٹھ کر میں تسبیح پہلے ہی کررہا تھا اور توجہ سے کرنی شروع کردی اچانک مجھے جنات کی حاضری کا کاشن ملا میں نے دیکھا تو بہت سے جنات پہاڑوں سے اتر رہے ہیں' ادھر سے اُدھر سے......اور انہوں نے میری گاڑی کو گھیرلیا۔ ان میں سے ایک آگے بڑھا میں نے پوچھا کیا بات ہے......؟؟؟ کہنے لگا ہمیں پتہ چلا کہ آپ ہمارے علاقے سے گزر رہے ہیں' ہم نے کہا آپ ویسے تو نہیں رکیں گے ہم نے آپ کا راستہ بند کردیا۔ میں نے کہا آپ کو کس نے کہا......کہنے لگا کہ جب آپ چلے تھے تو اس وقت ہمیں آپ کے ایک خادم جن نے اطلاع دی تھی جو کہ وہیں آپ کی خدمت میں ہوتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری ایک میت ہے اس کو آپ غسل دیدیں' اس کا جنازہ پڑھادیں' اس کی تجہیز وتکفین کردیں۔

بڑھاپا بہت بڑی نسبت ہے

میں نے ان سے کہا دیکھو میں سفر میں جارہا ہوں' سفر میرا لمبا ہے' آپ ایسا نہ کرو اور انشاء اللہ میں اس کیلئے مغفرت کردوں گا۔ ان کا اصرار تھا کہ ہم بہت غریب ہیں اور ہماری غربت بہت زیادہ ہے۔ آپ ہمارا ساتھ دیں اور مہربانی کریں کہ آپ ضرور یہ کام کریں۔ جب ان کا اصرار بڑھا تو ان میں سے ایک بوڑھی خاتون جس کا تعلق جنات سے تھا آگے بڑھی کہنے لگی دیکھو میں ان سب سے عمر میں بہت بڑی ہوں اور میں اگر آپ کو اپنی نسبت بتادوں تو آپ یقیناً میری بات مان لیں گے۔ وہ بولنے لگی تو میں نے اشارہ کیا کہ آپ نہ بولیں کہ آپ کا بڑھاپا خود ایک بہت بڑی نسبت ہے۔ ٹھیک ہے میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ سڑک صاف کردیں...... تاکہ مخلوق خدا کو تکلیف نہ ہو۔ کہنے لگے ٹھیک ہے۔

میت میں مغفرت جیسی بات

میں ان کے ساتھ چل دیا ایک درمیانی عمر کی میت تھی۔ اس کو غسل دیا' کفن دیا' اس کے بعد اس کا جنازہ پڑھا۔ بہت غریب لوگ تھے' تنگدست لوگ تھے' کفن کے پیسے بھی کسی سے مانگ کر لیے' میں نے اپنی جیب سے دس ہزار روپے نکال کر انہیں دیئے کہ آپ تجہیز و تکفین کے اخراجات اس میں سے کریں' آئے ہوئے مہمانوں کو کچھ کھلائیں پلائیں۔ میں چلا آیا۔ وہ بڑھیا پھر میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میں آپ کا کس منہ سے شکریہ ادا کروں کہ آپ کے جنازہ پڑھانے سے میں نے میت میں مغفرت جیسی بات دیکھی ہے۔

میری نسبتیں بہت بلند ہیں

میں نے پوچھا آپ کو کیسے محسوس ہوا......؟؟؟ کہنی لگی میں نے اس وقت تو آپ کو کہا تھا کہ میری نسبتیں بہت بلند ہیں میں بہت عرصہ...... بہت عرصہ...... صحابہ جنات اور صحابہ انسان کی خدمت کرتی رہی۔ بہت عرصہ...... میرے والد ایک سیلانی مزاج تھے' وہ جب بھی جہاں جاتے تھے' اپنے پورے خاندان کو لے کر چلتے تھے' رزق جہاں ملتا تھا کھا لیتے تھے لیکن...... کبھی حرام رزق نہیں کھایا۔ حلال رزق کھایا۔ ہم بڑے بڑے کبار صحابہ کے ساتھ رہے' واقعہ کربلا کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا' مختلف مسلمانوں کی جنگیں' غزوات' جہاد میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھے۔

ایک لفظ میں ساری کائنات

میرے پاس ایک ایسا لفظ ہے کہ اگر میں وہ لفظ آپ کو بتادوں تو اس لفظ کے اندر ساری کائنات ہے۔ اس لفظ کے اندر اسم اعظم کے راز پوشیدہ ہیں۔ میں نے پوچھا کہ ضرور بتائیں تو کہنے لگے اس شرط کے ساتھ کہ آپ کسی نا اہل کو نہیں بتائیں گے۔ میں نے عرض کیا آپ کے مطابق کون اہل ہے کون نا اہل ہیں......؟؟؟ کہا کہ لوگ اس کو غلط استعمال کرتے ہیں اور پھر مخلوق خدا کو اس کا نقصان پہنچاتے ہیں۔ میں نے کہا آپ اس سے بہتر ہے کہ مجھے نہ بتائیں کیونکہ میرا مزاج نہیں ہے کہ میں سنوں پاؤں اور اس کے فوائد اپنے تک رکھوں بلکہ میری طبیعت میں ہے کہ جس کو بتاؤں بس اس کو اللہ کی مخلوق تک پہنچاؤں میں نے یہ بات کہہ کر ان کی بات چھوڑ دی۔

کن فیکون کی تاثیر والا لفظ

انہوں نے کہا نہیں آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ اپنے تک رکھیں گے۔ جب ان کا اصرار بڑھا تو میں نے ان سے کہا کہ دیکھیں آپ میرے لیے قابل احترام ہیں۔ میں نے آپ کے بڑھاپے کی لاج رکھی۔ کہنے لگی نہیں میں آپ کو اللہ کی قسم دیتی ہوں کہ آپ یہ لے بھی لیں اور اللہ کی قسم دیتی ہوں کہ آپ کسی کو نہ بتائیں۔ اللہ کا نام سنتے ہی میری گردن جھک گئی اور میں خاموش ہوگیا۔ انہوں نے مجھے وہ کائنات کا راز بتایا اور واقعی وہ کائنات کا راز تھا اور ہے اور اس کے اندر کن فیکون کی تاثیر ہے اور اس کے اندر انوکھا ایک راز ہے۔ انسان پڑھتے ہی کائنات کی عجیب و غریب دنیا میں کھوجاتا ہے' زمین و آسمان کے خزانے اس کیلئے ایسے ہوتے ہیں جیسے پلیٹ میں پڑے ہوں اور بھی اس کے عجیب کمالات ہیں اس وقت وہ موقع نہیں میں کیا کروں کہ اس نیک بڑھیا نے مجھے اللہ کے نام کی بہت بڑی قسم دی۔ میں واپس آنے لگا تو مجھے اس سارے قبیلے کے جتنے غریب تھے ان کے چہرے کی خوشیاں نظر آئیں' بہت غریب لوگ تھے۔ میں نے ان کی امداد کی اور ان کی تجہیز و تکفین میں ان کی مدد بھی کی۔ آج بھی وہ نیکی مجھے نہیں بھول سکتی۔

غریب کا اللہ کے ہاں بڑا مقام

یہ واقعہ میں نے ان کربلا کے جنات کو سنایا۔ میں نے کہا آپ غریب ہیں لیکن اللہ کے حبیب ﷺ کے ہاں آپ کا بڑا مقام ہے۔ میں ضرور آپ کے پاس آؤں گا ہمارا وقت اور تاریخ طے ہوگئی۔

درود پڑھتے مدینہ منورہ پہنچ گیا

میں پھر اپنی تسبیح پڑھنے میں مشغول ہوگیا اور اس غریب کی مدد کر کے میری تسبیح میں اور لذت بڑھ گئی اور سرور بڑھ گیا اور میں درود پڑھتے پڑھتے نامعلوم مدینہ منورہ میں کہاں چلا گیا۔ اللہ کی توفیق سے بعض اوقات درود پڑھتے پڑھتے میں مدینہ منورہ میں ہوتا ہوں اور مدینہ منورہ کے گلیوں میں' اس کے بازاروں میں اور مسجد نبوی ﷺ اکثر میں چلا جاتا ہوں اور حضور اقدس ﷺ کے روضہ اطہر کے سامنے صلوٰۃ والسلام پڑھتا ہوں۔ نفل ادا کرتا ہوں۔

مسجد نبویؐ میں ہروقت چالیس ابدال

مدینہ منورہ کی مسجد نبوی میں ہروقت چالیس ابدال موجود رہتے ہیں ان کی ملاقاتیں کرتا ہوں ان سے تعلق اور محبت ہے اور بہت دیرینہ ہے ان کے ساتھ تعلق اور محبت آگے بڑھاتا ہوں۔ کچھ باتیں سناتا ہوں کچھ باتیں سنتا ہوں' کچھ راز سیکھتا ہوں' کچھ راز سکھاتا ہوں۔ میرا ان کے ساتھ یہ تعلق بہت پرانا ہے اور بہت دیرینہ ہے۔

حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات

ایک دفعہ مجھے مسجد نبویؐ شریف میں حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام ملے اکثر میری ان سے ملاقات ہوتی رہتی ہے تو مجھ سے فرمانے لگے کہ یہ بتاؤ کہ روضہ اطہر کے اردگرد کتنی نہریں بہتی ہیں میں نے پوچھا جی آپ ہی راز بتادیں بجائے اس کے کہ یہ سوال میں آپ سے کروں آپ مجھ سے کررہے ہیں۔ فرمانے لگے آپ سے اس لیے کررہا ہوں کہ آپ یہ سوال مجھ سے کریں اور میں پھر آپ کو بتاؤں۔ میں نے بولا حضرت ضرور بتایئے۔ فرمانے لگے روضہ اطہر کے اردگرد جنت کی نہریں بہتی ہیں اور وہ نہریں ایسی ہیں کہ اس کا قطرہ اگر پوری دنیا میں سمندر ڈال دیا جائے تو سمندر میٹھا ہوجائے اور انسان پی لے تو انسان کو قیامت تک پیاس نہ لگے اور اللہ کے حبیب ﷺ کے روضہ اطہر کے اردگرد وہ جنت کی نہریں بہتی ہیں عام عقل انسانی انہیں نہیں دیکھ سکتیں۔

جب سلطان کے دور میں روضہ اطہر کے اردگرد کھدوا گیا اور سیسے کی دیوار بچھائی گئی تو وہاں ہر بندے کو اس کھدائی میں نہیں لگایا گیا تھا' بڑے بڑے محدث علماء اور بڑے بڑے فقہا اور اہل اللہ کو اس کھدائی میں لگایا گیا اور سلطان نے خود اس کی نگرانی کی تھی۔ اس وقت وہ نہر سامنے آئی' اس وقت وہ نہر اپنے پورے جوبن کے ساتھ اور پوری مٹھاس کے ساتھ اور نہروں کی ساری شاخیں سامنے آئیں لیکن چونکہ علماء میں'

بزرگوں میں محدثین میں وہ لوگ اس کو جانتے تھے اس لیے انہوں نے خاموشی کا اختیار کی اور اس کا کوئی اظہار نہیں کیا۔

حضرت خضر علیہ السلام کا بتایا انمول وظیفہ

حضرت خضر علیہ السلام فرمانے لگے اس وقت میں موجود تھا اور بھی کئی کمالات اور کرامات سامنے آئے ان میں ایک نہر بھی تھی اور پھر حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو روضہ اطہر کے قریب خاص طور پر جہاں اصحاب صفہ ہے اس کے اردگرد بیٹھ کر جو شخص سورۂ توبہ کی آخری آیت لقد جاء کم ...... آخر تک ایک تسبیح روزانہ پڑھے گا تین دن' پانچ دن' سات دن' گیارہ دن یا اکتالیس دن دھیان اور توجہ جما کر پڑھے گا اس کی دنیا کی کوئی مشکل ہوگی حل ہوجائے گی' پریشانی حل ہوگی' غم دور ہوگا' مقدمات ختم ہوجائیں گے' رزق میں برکت ہوگی بارش ہوگی' اولاد کی نافرمانی ختم ہوگی' شادی کی بندشیں دور ہوجائیں گی' دشمن کا خوف ختم ہوگا' اگر اس کے قتل کے احکامات جاری ہوگئے ہیں ختم ہوجائیں گے۔ دنیا کی جو مراد لے کر آئے گا پوری ہوجائیگی۔ اس سے پہلے دو رکعات نفل پڑھے صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر اللہ میری قبولیت میں جو گناہ آڑے آتے ہیں ان سب گناہوں سے معافی مانگتا ہوں۔ دو رکعات نماز صلوٰۃ التوبہ پڑھ کر اس کے بعد اول و آخر سات مرتبہ درود شریف اور پھر ایک تسبیح سورۂ توبہ کی آخری آیت لقد جاء کم ...... پڑھے۔ اور حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا یہ چیز میں نے آج تک جس کو بتائی ہے اور جس نے بھی کی ہے اللہ پاک نے اس کا حیرت انگیز کمال دیا ہے۔ میں نے حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال کیا کہ اللہ کے نیک بندے جو شخص مدینہ منورہ نہیں آسکتا اور اس کی توفیق بھی نہیں ہے یا پھر ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے ایک دفعہ حاضری دی اور پھر حاضری کی توفیق نہیں ملی وہ تو اس سعادت سے محروم رہ جائیں گے۔

اس کے بارے میں آپ کیا توجہ فرماتے ہیں تو حضرت خضر علیہ السلام فرمانے لگے: لگتا یہ ہے کہ آپ کو امت کے لوگوں کا بڑا درد اور غم ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا ایسے ہی سمجھیں۔ فرمایا ٹھیک ہے اس کیلئے پھر آپ کو ایک حل بتاتا ہوں جو مدینہ منورہ میں حاضری دے سکیں ٹھیک ورنہ نہ آسکیں تو مدینہ منورہ میں مسجد نبوی شریف کی حاضری کی نیت اور اصحاب صفہ کی اس جگہ کی نیت کر کے یہ عمل کرلیں گے تو انشاء اللہ وہ بھی یہ تاثیر پالیں گے۔ میں ان کی بات سے خوش ہوا کہ آپ نے واقعتاً بہت اچھا حل نکالا ہے۔ میری حضرت خضر علیہ السلام سے بہت ملاقاتیں ہوئی اور ہوتی رہتی ہیں میری ہر ملاقات میں میری کوشش ہوتی ہے کہ ان سے کچھ کائنات کے راز' کچھ عمل' کچھ عملیات' کچھ وظائف' کچھ کیفیات ان سے حاصل کروں اور بہت سخی ہیں اللہ پاک ان کو جزائے خیر دے میرے ساتھ بہت شفقت فرماتے ہیں اور بہت ذرہ نوازی اور مہربانی فرماتے ہیں خدا کرے سدا ان کی یہ مہربانیاں مجھ پر سدا بہار رہیں۔ آمین ثم آمین۔

میرا کربلا میں جانا......!!!

اب میں آپ کو وادیٔ کربلا کا حال سناتا ہوں۔ ان غریب جنات کا وقت مقررہ پر طے یہ ہوا تھا کہ عشاء کی نماز کے بعد وہ مجھے لینے آجائیں گے۔ وقت مقررہ پر عشاء کی نماز کے بعد میں تیار تھا۔ تو میں نے اپنے گھر کے قریب کچھ اونچی اونچی سانسوں کی آوازیں محسوس کیں یہ بھی جنات کی حاضری کا ایک خاص انداز ہے۔ میں خاموشی سے باہر نکلا تو بہت بڑے بڑے بھیڑیئے خطرناک ان کی شکلیں' لمبے لمبے بال' کھڑے بہت اونچی اونچی آواز میں ہانپ رہے ہیں۔ میں ان کے قریب گیا تو وہ دراصل جنات تھے۔ انہوں نے مجھے سلام کیا ایک بھیڑیئے پر میں نے سواری کرنی تھی اس کی پیٹھ اتنی چوڑی کہ خود جیسے گھوڑا اس کا قد گھوڑے سے شاید بڑا ہوگا اس پر بہترین قسم کی انہوں نے مسند سجائی ہوئی تھی میں اس پر بیٹھ گیا اور میں نے مضبوطی سے اپنے آپ کو سنبھال لیا اس کے بعد وہ بھیڑیا چلنا شروع ہوا چلنے کے بعد وہ اڑنے لگا اور ایسی تیز رفتار تھی اس کی کہ شاید موجودہ دور کے جہاز کی بھی رفتار تیز نہ ہوگی اور صرف میرے اندازے کے مطابق دس یا بارہ منٹ کے اندر ہم کربلا کی وادی میں پہنچے وہاں ہر طرف جشن تھا۔ چہل پہل بہت زیادہ۔ وہ ایک جنگل تھا اس جنگل کے اندر تقریب منعقد تھی بس صرف انسان کی نظر نہیں دیکھ سکتی تھی۔

شہادت حسین رضی اللہ عنہ کا المناک منظر

چونکہ میں وہ دیکھ رہا تھا اور ساتھ ایک راستہ تھا انسانوں کی گاڑیاں آجارہی تھیں...... لیکن ان کی توجہ اس طرف نہیں تھی کیونکہ انہیں نظر ہی نہیں آرہا تھا۔ میں گیا تو انہوں نے بہت بھرپور استقبال کیا۔ ایک قالین بچھا ہوا تھا اس پر بٹھایا' غریب لوگ تھے اپنی حیثیت سے بڑھ کر انہوں نے انتظام کیے ہوئے تھے مجھے غریبوں کے پاس جاکر خوشی ہوئی' پھر وادی کربلا میں جاکر الگ خوشی' پھر اس سرزمین پر جہاں شہادت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ المناک منظر...... لیکن ان ساری کیفیتوں میں میں کھویا ہوا تھا اور میرے اندازے میں وہ کیا منظر ہوگا جب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور قافلہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ...... وہ لوگ یہاں ہوں گے اور ہر طرف اہل بیت کا خون ہوگا' اہل بیت کی بھوک ہوگی' اہل بیت کی پیاس ہوگی' اہل بیت کا غم ہوگا اور ایک طرف ظالموں کی رسی ڈھیلی اور ایک طرف قافلہ آل رسول ﷺ کی پرسان حالی' یہ سارا منظر میرے سامنے تھا تو میری آنکھوں میں آنسو آگئے۔

اہل بیت کی محبت ایمان کا حصہ

اچانک مجھے خیال آیا کہ میری آنکھوں میں آنسو کیوں آئے؟ تو پھر اندر سے ایک آواز آئی اہل بیت کی محبت میں آنسو آنا بھی نیکی ہوتی ہے اگر وہ سچے ہوں تو...... اہل بیت کی محبت ایمان کا حصہ ہے اور اسلام کا حصہ ہے۔

جنات کی تین بچیوں کا نکاح

میں انہی خیالوں میں گم تھا تو اچانک ان میں سے ایک بڑے بابا جی میرے پاس آئے اور کہنے لگے جی آپ نکاح کیلئے تشریف لے آئیں' میں اٹھا ان کی تین بیٹیاں تھیں ایک ایک کر کے میں نے ان کا نکاح پڑھایا اور اس کے بعد انہوں نے کھجور بانٹی...... سادہ سے برتن تھے اور سادہ سے کھانے لیکن ان سادہ سے برتنوں اور سادہ سے کھانوں میں کیا کمال لذت بھری ہوئی تھی......!!! اور کمال ذائقہ بھرا ہوا تھا۔ دل آیا کہ کھاتا ہی چلا جاؤں۔

بے اولادی کا مرض 21 دن میں ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد نہایت ادب سے گزارش ہے اور آپ کیلئے دعاگو ہیں کہ آپ جس طرح دکھی انسانیت کے کام آرہے ہیں' اللہ آپ کو اس کا اجر عظیم دے' اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ (آمین) یہ عمل ہمارا بارہا کا آزمایا ہوا ہے جو میں آپ کے توسط سے مخلوق خدا کو دے رہی ہوں۔ جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو اس کیلئے ہے کہ وہ 21 کھجوریں عجوہ لے اور 21 دن تک لگاتار نماز فجر کے بعد نہار منہ کھائے۔ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ' سات بار درود تنجینا' سات بار درود خضری لازمی پڑھے۔ بہت اچھا عمل ہے میں نے جس کو بھی دیا اللہ نے اسے اولاد سے بہرہ مند فرمایا۔ (مسز جاوید' گوجرہ)

واقعہ کربلا کا آنکھوں دیکھا حال

ایک طرف ان کا خلوص اور ایک طرف ان کی محبت' اچانک مجھے خیال آیا کہ ان میں سے ایسے لوگ تو اب بھی ہوں گے جنہوں نے واقعہ کربلا کو آنکھوں سے دیکھا ہوگا۔ یہ خیال آتے ہی میں نے اپنے میزبان سے کہا کہ آپ کے پاس یہاں بڑی عمر کے ایسے لوگ موجود ہیں کیا؟؟؟ جنہوں نے واقعہ کربلا کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ کہنے لگا ہاں بالکل ہیں۔ میں نے کہا کہاں ہیں؟ کہا اسی تقریب میں بیٹھے ہیں۔ میں نے ان سے کہا آپ انہیں اکٹھا کریں اور بلائیں۔ وہ کہنے لگے کہ اس وقت جتنے ہوسکیں میں نے کہا ہاں جتنے ہوسکیں۔ چھ سات لوگ تھے ایسے بوڑھے۔ ان میں دو خواتین تھیں اور کچھ مرد تھے۔ وہ قریب آئے۔ باقیوں کو پیچھے کردیا۔ میں نے ان سے کہا کہ مجھے واقعہ کربلا کا سارا نقشہ بتائیں میں نے ایک بہت بوڑھے شخص کی طرف اشارہ کیا کہنے لگے آپ کا حکم سر آنکھوں پر لیکن میں نے جو نقشہ آنکھوں سے دیکھا ہے وہ میں نے آج تک زبان سے پورا بیان نہیں کیا' میری جرأت نہیں ہوتی میں کر نہیں سکتا' کروں بھی تو کیسے کروں......؟؟؟ اور اگر میں پورا بیان کروں یا تو مرجاؤں گا یا بیمار ہوجاؤں گا اکثر میں بہت عرصہ سے بیمار رہتا ہوں تو میں نے ان سے کہا آپ ضرور بیان کریں۔ آپ کے غم کا علاج میرے پاس موجود ہے۔ میں نے ایک کاغذ منگوایا اور کاغذ پر ایک نقش لکھا اور نقش لکھ کر میں نے ان سے کہا کہ اسے دائیں مٹھی میں بند کرکے بیٹھ جائیں۔

واقعہ سنتے ہوئے میری ہچکی بندھ گئی

وہ کاغذ کا نقش دائیں مٹھی میں بند کرکے بیٹھ گیا آنکھیں بند کیں پھر واقعہ کربلا کو جو بیان کیا اور با قاعدہ ایک ایک جگہ مجھے بتائی کہ اس جگہ اہل بیت کے قافلے تھے اور ان کے خیمے تھے اور اس جگہ ان کی سواریاں بندھی ہوئی تھیں' کتنے گھوڑے تھے' کتنی سواریاں تھیں' کتنے خچر تھے اور ان کے پاس کتنی تلواریں تھیں' وہ بابا کیا تھا؟ کوئی معلومات کا انسائیکلو پیڈیا تھا اور اس کے الفاظ کیا تھا جن میں غم پرویا ہوا تھا اور ایسے انداز سے اس نے سارا نقشہ بیان کیا کہ خود میری آنکھوں میں آنسو آگئے اور مجمع میں عجیب بے چینی پھیل گئی اور شادی کا منظر ایک دم غم کے منظر میں بدل گیا اور میری ہچکی بندھ گئی اور ایسے غم کے انداز کو اس بابے نے بیان کیا اور تھوڑی دیر ہوئی تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور میں نے کہا کچھ اور بیان کریں اور اس کے ہاتھ کی مٹھی میں میں نے نقش رہنے دیا۔

خیموں کو بچانے کی کوشش کرنیوالی بوڑھی جننی

پھر بوڑھی خاتون مجھ سے کہنے لگی میں وہ سعادت مند خاتون ہوں جس نے اہل بیت کے قافلے کیلئے پانی پہنچانے کی کوشش کی تھی مستورات کیلئے اور مستورات کے سامان کو بچانے اور ان کے خیموں کو میں نے بچانے کیلئے پوری کوشش کی تھی اور میں وہ ہوں جن کو اہل بیت کی دعائیں ملیں۔

اہل بیت کی خواتین نے مجھے تحفہ دیا

اور کہا کہ اب بھی میرے پاس ان کی دعاؤں کی برکت ہے کہ میرے پاس کچھ کنکریاں ہیں جو اہل بیت کی خواتین نے اپنی مٹھی میں ڈال کر مجھے دی تھیں اور فرمایا تھا کہ یہ لے لو......جب بھی تمہیں بھوک لگے یہ کنکریاں ہاتھ میں لے لینا تمہاری بھوک ختم ہوجائے گی' پیاس ختم ہوجائے گی' جب بھی تمہیں تکلیف ہو یہ کنکریاں ہاتھ میں لے لینا تمہاری تکلیف ختم ہوجائے گی۔ تم نہیں جس کو کوئی تکلیف ہو' بھوک ہو اس کو دے دو تو اس کو بھی ایسا ہوجائے گا۔

وہ کنکریاں کہاں ہیں؟؟؟

میں نے پوچھا وہ کنکریاں کہاں ہیں......؟؟؟ کہا میں اس کو ہروقت اپنے ساتھ رکھتی ہوں اپنے دامن سے بندھی ہوئی تھیں میں نے وہ کنکریاں ہاتھ میں لیں۔ سونگھیں! سبحان اللہ......! کیا خوشبو تھی......کیا نورانیت تھی......کیا برکت تھی......میں نے خواہش کا اظہار کیا اس میں سے ایک کنکری مجھے مل سکے تو کہنے لگی میں نے آج تک کسی کو نہیں دی لیکن ضرور میں آپ کو دوں گی اور اس میں سے ایک بڑی کنکری اٹھا کر وہ مجھے دے دی۔ وہ اب تک میرے پاس موجود ہے اور اس کنکر کے جو کمالات اور برکات مجھ پر کھلے ہیں وہ میں آپ کو کیسے بیان کروں......؟

واقعہ کربلا تو کتابوں میں بھی پڑھا لیکن......

پھر ایک تیسرے بابے نے واقعہ کربلا کو بیان کیا اور ایسے انداز سے بیان کیا کہ میری آنکھوں میں آنسو آگئے' میں نے کتابوں میں واقعہ کربلا پڑھا لیکن حیران ہوا......وہ حقائق اور تھے وہ حقائق اور تھے۔ کتابوں کی دنیا اور تھی' چشم دید دنیا اور تھی۔ میں یہ باتیں آپ کو بیان نہیں کرسکوں گا کیونکہ اس سے کچھ اختلاف کی راہیں کھلتی ہیں جو کہ میرے مزاج کا حصہ نہیں اور نا ہی میرا موضوع ہے۔ بہرحال میں نے ان غریب لوگوں کی دعوت کو بہت پرلطف انداز میں لیا۔

وادیٔ کربلا کی سیر

کربلا کی پوری وادی انہوں نے مجھے گھمائی' ایک ایک جگہ دکھائی اور ہم سب اس بھیڑیئے نما سواری پر سفر کررہے تھے' رات کا بہت حصہ میں نے وہاں گزارا......پھر اس کے بعد واپس آئے پھر میری کچھ مختصری وہاں تقریر تھی' میں نے مختصر تقریر کی اور اس کے بعد پھر دعا کرائی' دعا کرانے کے بعد انہوں نے ہدیے کے طور پر مجھے وہاں کی کچھ کھجوریں دیں جو میں نے سعادت سمجھ کر لے لیں پھر مجھے وہ گھر چھوڑ گئے۔

کاش کوئی ایسی پھر تقریب ہو

آج بھی اس منظر کو سوچتا ہوں تو بہت خوشی ہوتی ہے اور دل میں آتا ہے کہ پھر وہی کوئی ایسی تقریب ہو اور میں وہاں جاؤں اور پھر وہ پرنور محفلیں اور غریبوں کی مجالس......

میری محبت کا نشانہ غریب جنات

میری طبیعت میں اکثر جنات غریبوں کے ہاں جانا بہت زیادہ ہوتا ہے مغلیہ دور کے جتنے بھی مقابر ہیں چاہے وہ پاکستان اور ہندوستان کے جس کونے میں ہیں وہاں جنات کا بسیرا بہت زیادہ ہے اور حیرت انگیز بات یہ ہے ان ویرانوں میں امیر جنات بھی رہتے ہیں لیکن غریب جنات بہت زیادہ رہتے ہیں اور میری محبت اور میری محبت کا نشانہ وہی غریب ہیں اور میں ان غریب لوگوں کے ساتھ اپنی محبت اپنا پیار بڑھاتا ہوں اللہ کے فضل سے غریب جنات کے ساتھ میرے ترتیب بنی ہوئی ہے کہ بہت سے غریب جنات کو باقاعدہ میں ان کے گھر کا ماہانہ خرچ دیتا ہوں ان کے بچوں کی شادیوں میں ان کی مدد کرتا ہوں انکی گھری تکلیفوں میں ان کا ساتھ دیتا ہوں' ان کے غموں میں ان کا ساتھ دیتا ہوں ان کی پریشانی میں ان کا ساتھ دیتا ہوں۔

بہت بڑے مجرم جن سے ملاقات

ہر پریشانی و مشکل سے نجات کے وظائف

☆نماز فجر کے بعد یَاعَزِیۡزُ یَااَللہُ ایک تسبیح' ایک تسبیح درود شریف ☆نماز ظہر کے بعد یَاکَرِیۡمُ یَااَللہُ ایک تسبیح دو تسبیح درود شریف ☆نماز عصر کے بعد یَاجَبَّارُ یَااَللہُ ایک تسبیح تین تسبیح درود شریف ☆نماز مغرب کے بعد یَاسَتَّارُ یَااَللہُ ایک تسبیح' چار تسبیح درود شریف ☆نماز عشاء کے بعد یَاغَفَّارُ یَااَللہُ ایک تسبیح' پانچ تسبیح درود شریف۔ یہ وظائف دین و دنیا کی ہر پریشانی و مشکل کیلئے لاجواب ہیں۔ آج

ایک دفعہ کی بات ہے ایک پرانے مقبرے میں ان کے گھر میں گیا ہوا تھا اور ان کے گھر کوئی تکلیف تھی تو میں عیادت کرنے گیا تھا تو عیادت کرنے کیلئے جب میں پہنچا تو وہاں دوسرے شہروں سے کچھ لوگ اور بھی آئے ہوئے تھے لوگوں سے مراد جنات...... میں ان کے سرہانے بیٹھا کچھ پڑھ رہا تھا ان پر دم کر رہا تھا تو ان کے ایک مہمان جن نے ان سے میرا تعارف پوچھا انہوں نے میرا تعارف کروایا' وہ مجھے نہیں جانتے تھے۔ تعارف سن کر میرے قریب آئے مصافحہ کیا تو مجھ سے کہنے لگے کہ میں ایک کاشتکار جن ہوں جو کہ اپنی مزدوری کرتا ہوں' اس سے پہلے میں ایک بہت بڑا مجرم جن تھا دن رات گناہ' بدکاری' سیاہ کاری بس میرا شعبہ تھا۔

اس واقعہ نے مجھے ہلا کر رکھ دیا

ایک دن ایسا واقعہ ہوا جس نے مجھے ہلا کر رکھ دیا...... میں نے ایک ہندو جن کے گھر سے ان کی روٹیاں چرا لیں...... وہ غریب تھے' میں ان کی روٹیاں کھا گیا اور کھا کر ان کے گھر کے ایک کونے میں سو گیا تھوڑی دیر کے بعد اس گھر میں رونے کی آواز میں نے سنی۔ میں نے دیکھا کہ ان کا میاں مزدوری کر کے جب واپس آیا تو عورت نے اپنے میاں کو روٹیاں دینے کیلئے جب کپڑا ہٹایا تو روٹیاں تو نہیں تھیں۔ وہ حیران پریشان کہ اب گھر میں آٹا بھی نہیں ہے اور روٹیاں بھی وہیں تھیں اور مزدوری کر کے آیا بھوکا تھا اسے وہ کہاں سے روٹیاں دیتی۔ بے بسی میں کبھی ادھر جھانکتی ہے کبھی ادھر...... کہ شاید میں نے روٹیاں یہاں رکھ دی ہوں۔ میں چپ کر کے دیکھ رہا تھا اور اس کے بعد اس کا رونا بھی اس کی بے بسی بھی' اس کی بے کسی بھی میں بہت ظالم تھا۔

اس کی بے کسی مجھ ظالم پر اثر کر گئی

لیکن اس کی بے کسی ایسی تھی کہ مجھ جیسے ظالم پر بھی اثر کر گئی اور میں خاموش دیکھتا رہا۔ مجھے اس پر ترس آیا تو میرے دل میں خیال آیا کہ میں آئندہ کیلئے ہرگز ہرگز چوری نہیں کروں گا۔ بس......!!! وہ خیال کہ جس نے مجھے ایک نئی زندگی ایک نئے گمان میں ڈال دیا وہ بار بار اپنی مائی اپنے بھگوان کو کہہ رہی تھی اے بھگوان میری مدد کر' میری روٹیاں کہاں گئیں' میری روٹیاں کون چرا کر لے گیا۔ تھوڑی دیر تو اس نے صبر کیا پھر اپنے شوہر کو بتایا شوہر نے اسے بے دردی سے مارنا شروع کر دیا۔ ایک اس کے غم کی چیخیں دوسرا بے دردی سے مار۔ میں دیکھتا رہا آخر میرا صبر ٹوٹ گیا۔ روٹیاں تو میں کھا چکا تھا۔ میں وہاں سے چلا آیا مجھے دکھ ہوا اور مجھے غم ہوا۔

آپ کو نیکی کیسے ملی؟؟؟

آج آپ کو دیکھا میں نے اس مقبرے میں' یہ میرے رشتے دار ہیں تو میں آپ کو سنا رہا ہوں' تو میں نے پوچھا آپ کو نیکی کیسے ملی؟ کہا کہ چوٹ تو مجھے لگ چکی تھی اس واقعہ کی پھر میں ایک جگہ ایک بزرگ بیٹھے تھے میں گزر رہا تھا ایک ویرانے میں جنگل میں سے تو ایک جنگل میں ایک جھونپڑی تھی' جھونپڑی میں مجھے ایک بزرگ ملے' میں نے ان کو دیکھا تو مجھے احساس ہوا کہ اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں میں نے ان کو سلام کیا اور بیان کیا کہ میں انسان نہیں جن ہوں۔ کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں۔ وہ پوچھنے لگے کہ تم کیا مدد چاہتے ہو......؟؟؟ میں بدکار ہوں لوگوں کو تکلیف دیتا ہوں' لوگوں کی چوریاں کرتا ہوں' خواتین کی آبروریزی کرتا ہوں' لوگوں کو دھوکہ دیتا ہوں اور فریب کرتا ہوں۔ اگر آپ میری مدد کر دیں تو میں آپ کا مشکور ہوں گا۔

جنگل میں موجود بزرگ کا بتایا عمل

تو انہوں نے پوچھا آپ کی میں کیا مدد کر سکتا ہوں؟؟؟ میں نے کہا آپ میری مدد یہ کریں کہ مجھے کوئی ایسا لفظ بتائیں کوئی ایسا ذکر بتائیں جس کو میں پڑھوں تو اس کے پڑھنے سے میرے اندر گناہ کی عادت چھوٹ جائے اور گناہ کی برائی میرے اندر سے ختم ہو جائے تو بزرگ نے تھوڑی دیر آنکھیں بند کیں' آنکھیں بند کرنے کے بعد کہنے لگے ٹھیک ہے ایک ایسی چیز بتاتا ہوں جس کو آپ پڑھیں تو آپ کے اندر گناہ جس قسم کا بھی ہو وہ ختم ہو جائے گا فرمانے لگے سارا دن وضو بے وضو پاک ناپاک ہر حالت میں پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ بس اس کو کثرت سے پڑھتے رہو۔ پڑھتے رہو۔ اگر اس کا ظاہری طور پر فائدہ نہ ہو تو بھی پڑھنا نہیں چھوڑنا یہ ایک انوکھی اور پر تاثیر چیز ہے۔ بس ان سے میں اجازت لے کر واپس ہوا تو اس کے بعد میں نے اس کو پڑھنا شروع کر دیا اور خوب پڑھا اور بہت زیادہ پڑھا اتنا پڑھا اتنا پڑھا...... کہ جیسے دیوانگی کی حد تک اور میں مستقل اس کو پڑھتا رہا......

مجھ جیسا بدکار بھی نیک ہو سکتا ہے؟؟؟

واقعی اس کا اثر ہونا شروع ہوا اور میری زندگی میں اس کا ایسا اثر ہوا کہ خود مجھے خیال گمان نہ رہا کہ میں سمجھ بھی نہیں سکتا تھا کہ مجھ جیسا بدکار آدمی اس کو پڑھ کر بھی نیک بھی ہو سکتا ہے۔ میرے گروہ کے اور بھی بہت سے جنات دوست تھے جو میرے ساتھ مل کر وارداتوں میں میرا ساتھ دیتے تھے جب انہوں نے دیکھا تو کچھ تو مجھ سے جدا ہو گئے چند ایک ایسے تھے کہ کہنے لگے کہ برائی کر کر کے ہم بھی تھک گئے ہیں ہمیں بھی بتا۔ میں نے انہیں بتا دیا کہ مجھے ایسے ایک درویش نے یہ دعا بتائی ہے کہ سارا دن اٹھتے بیٹھتے اَللّٰھُمَّ نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ پڑھ تو کہنے لگے کہ انہوں نے بھی پڑھا۔

گناہوں کو چھڑوانے کا لاجواب عمل

ایک جن نے مجھے بتایا کہ اس کی ایک انسان سے دوستی ہے وہ مسجد کا امام ہے اور لوگ اس سے جا کر دم کرواتے ہیں اس کو میں نے بتا دیا کہ ایسے ایسے یہ وظیفہ مجھے ملا ہے اور میں نے جس کو بھی بتایا ہے گناہوں کو چھڑوانے کیلئے بدکاری کو چھڑوانے کیلئے بہت لاجواب ہے۔ اس کو میں نے بتا دیا اس کے پاس لوگوں کا آنا جانا تھا اس نے لوگوں کو بتانا شروع کیا۔ جس جس کو بھی بتایا اس کو ہی فائدہ ہوا۔ کتنے ایسے تھے کہ جو شراب چھوڑنا چاہتے تھے اور کتنے ایسے تھے کہ انہوں نے خود نہیں پڑھا ان کی طرف سے کسی اور نے پڑھا تصور ان کا کیا۔ ان کی شراب چھوٹ گئی اور کتنے ایسے تھے جو بدکاری چھوڑنا چاہتے تھے ان کی بدکاری چھوٹ گئی۔ حرام مال...... گناہ...... کتنے ایسے تھے کہ ان کی اولاد نافرمان تھی ان کی اولاد فرمانبردار ہو گئی' اولادوں میں گناہوں کا مادہ تھا وہ ختم ہو گیا۔ بدکاری کا مزاج تھا وہ ختم ہو گیا' گناہوں کا مزاج تھا وہ ختم ہو گیا۔ طبیعت میں نیکی آ گئی' طبیعت میں گناہوں کا وجود ختم ہو گیا۔

آپ نے مجھے بہترین تحفہ دیا

میں نے مغلیہ دور کے اس عمارت میں بیٹھے اس مسافر مہمان جن کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ واقعی آپ نے بہترین تحفہ دیا۔ مجھے کہنے لگا کہ آپ اس وظیفے کی برکت سے میں اتنا نیک ہو گیا ہوں کہ ہر وقت میری طبیعت میں نیکی اللہ کا تعلق' فکر' عبادت' تسبیح آ گئی ہے۔

جتنا ستایا اتنی خدمت

اب میں نے یہ طے کیا ہے کہ جتنا میں نے لوگوں کو ستایا تھا اتنی زیادہ میں نے لوگوں کی خدمت بھی کرنی ہے۔ اب میں دن رات دکھی لوگوں کی خدمت کرتا ہوں' جن لوگوں کے گھروں میں میں نے چوریاں کی تھیں محنت مزدوری کر کے ان کے گھروں میں واپس چیزیں رکھ کر آتا ہوں۔ جن لوگوں کو میں نے تکلیف دی ان کی تکلیف دور کرتا ہوں اور اب

دن رات میرا یہ شعبہ ہے اور میں یہی کچھ کرتا ہوں۔

انہوں نے مجھے اجازت دی میں نے قارئین کو

لہٰذا میں نے پوچھا کہ یہ بتائیں اس تسبیح کی آپ کو ان بزرگوں نے اجازت دی تھی۔ اس نے کہا ہاں مجھے اجازت دی تھی میں نے کہا بھائی مجھے بھی اجازت دے دیں کہنے لگے نہیں آپ تو خود اتنے بڑے بزرگ ہیں۔ میں نے کہا نہیں اجازت کے اندر بہت تاثیر ہوتی ہے آپ مجھے اجازت دے دیں۔ اس جن نے مجھے اجازت دی اور قارئین میں آپ کو اجازت دے رہا ہوں۔

جلدی نہ کیجئے گا......!!!

جلدی نہ کیجئے گا...... اس کو مستقل پڑھتے رہیے گا چیز بہت انوکھی ہے اور کمال کی چیز ہے اب تک مخلوق خدا کے سامنے اس کے فائدے کسی اور انداز سے کھلے تھے دشمن کو دفع کرنے کیلئے' دشمن کو ختم کرنے کیلئے' دشمن کو دور کرنے کیلئے لیکن......!!! جنات اور شیاطین اور نفس سے بڑھ کر بڑا دشمن کوئی نہیں ہے' گناہوں سے بڑھ کر بڑا دشمن کوئی نہیں ہے' اس سے بڑا کوئی ہمارا مخالف نہیں ہے۔ تو یہ وظیفہ اس کیلئے بہت لاجواب ہے اور بہت باکمال ہے اس کی تاثیر اور طاقت آپ پر اس وقت کھلے گی جب اس کی تاثیر اور طاقت کو آزمائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں

پاؤں کے ناخن کی مالش سرسوں کے تیل سے کرنے کے بعد غسل روزانہ کرتے رہیں تاحیات اندھے نہیں ہونگے۔

پاؤں کے تلوؤں اور انگلیوں کے پوروں کی مالش کریں تاحیات یادداشت قائم رہے گی۔

ناف کی مالش کرتے رہیں آنکھوں کے سامنے اندھیرا نہیں ہوگا' ہونٹ کبھی نہیں پھٹیں گے۔

چینی میں لونگ ڈالیں' چیونٹیاں قریب نہ آئیں گی' پانچ کلو چینی میں دو لونگ کافی ہیں۔

جس گھر میں پیپل کا درخت ہو شاید ہی اس گھر میں کوئی دس بچے بے اولاد ہوگا۔ پیپل کے پتوں سے مس کرنے والی ہوا جو جسم میں داخل ہوگی اس کے نتیجے میں متعلقہ کرو موسوم طاقتور ہوں گے۔

مسواک کو رات بھر عرق گلاب میں بھگو کر صبح استعمال کریں' حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ **(غلام قادر ہراج' جھنگ)**

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 12 جون بروز بدھ صبح 10 بجے سے 11 بجکر 23 منٹ تک' 18 جون بروز منگل مغرب تا عشاء' 30 جون بروز اتوار سہ پہر 3 بجکر 7 منٹ سے 4 بجکر 29 منٹ تک یَاوَاسِعَ الْفَضْلِ اِغْفِرْ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی نیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1) ۔روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے تین سال سے پڑھ رہا ہوں' اس رسالے سے میرے بہت سے مسائل حل ہو رہے ہیں خاص کر روحانی محفل سے تو میری زندگی آسان ہوگئی ہے۔ مجھے جو بھی مسئلہ درپیش آتا ہے میں اس مسئلہ کو دل میں رکھ کر میں روحانی محفل کرتا ہوں اور اللہ میری وہ مشکل حل کر دیتا ہے۔ ابھی پچھلے دنوں مجھے بہت تیز بخار تھا میں نے دو دن روحانی محفل کی دوسرے دن ہی میرا بخار اتر گیا۔ اب الحمدللہ میں بالکل تندرست ہوں اور بخار کی کمزوری بھی نہیں ہے۔ **(ثاقب' کوئٹہ)**

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَامُرِیْدُ یَاوَاسِعُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

نسخہ برائے بواسیر

بواسیر خونی ہو یا خشک دونوں کیلئے اکسیر اور آزمودہ ہے۔

نسخہ: گیندے کے 7 عدد پھول لیں' تازہ ہوں یا خشک پیلے ہوں یا سرخ۔ رات کو شیشے کے ایک گلاس میں پانی بھر کر پھول اس میں ڈبو دیں۔ صبح پھول نکال کر مٹی کے کونڈے میں لکڑی کے ڈنڈے کے ساتھ رگڑ کر گلاس والا پانی اندر ڈالیں۔ میٹھے کے طور پر اس میں کوزہ مصری ڈال کر شربت بنائیں اور اس شربت کو چھان کر صبح نہار منہ پی لیں۔ سات دن تک استعمال کریں۔ روزانہ سات پھول یعنی 7 دنوں کے کل 49 پھول۔ ان شاء اللہ ایک ماہ کے اندر بواسیر کا خاتمہ ہو جائے گا۔ میں نے یہ نسخہ بہت سے مریضوں کو استعمال کروایا آج تک کوئی ایسا نہیں ملا جس نے بتایا ہو کہ اسے فائدہ نہیں ہوا۔ 7 دن کیلئے پرہیز چائے' انڈا' مچھلی' بڑا گوشت' بینگن' اچار اور مسور کی دال۔ **(غزالہ شیر علی' شرقپور شریف)**

شعبان میں رمضان کی تیاری

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ سے نبی کریم ﷺ کے تیس صحابیوں نے بیان کیا ہے کہ اس رات جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار (نظر رحمت سے) دیکھتے ہیں اور ہر نگاہ میں ستر حاجتیں پوری کرتے ہیں

دو رکعت نفل: جو کوئی شعبان کے مہینہ کی پہلی شب نماز تہجد کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور رکوع و سجود میں معمول کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ کہے: سُبُّوحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰۤئِکَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ تو پروردگار عالم اسے جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ

بارہ رکعت نوافل: شعبان المعظم کی پہلی تاریخ کو نماز عشاء کے بعد جو کوئی بارہ رکعت نوافل دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور اس کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے گا۔

پہلا جمعہ: شعبان کے پہلے جمعۃ المبارک کو جو کوئی نماز مغرب کے بعد نماز عشاء سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسیؒ دس مرتبہ سورۂ اخلاص ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی سلامتی و ترقی عطا فرمائے گا۔

چار رکعت نوافل: شعبان کے مہینہ کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اس نفل نماز کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے تو بفضل باری تعالیٰ اسے جنت میں جگہ عطا ہوگی۔

چودہ شعبان المعظم: جو کوئی شعبان کے مہینہ کی چودہ تاریخ کو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

صلوٰۃ الخیر: شب برأت میں نوافل اور ذکر الٰہی کی بہت فضیلت ہے اس شب نوافل ادا کرنا شب بیداری کرتے ہوئے ذکر الٰہی کرنا' اللہ تعالیٰ سے عجز و انکساری کے ساتھ گڑ گڑا کر روتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا انسان کو حقیقی کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔ اس مبارک اور بابرکت شب میں صلوٰۃ الخیر پڑھنے سے بہت سی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ نماز سلف صالحین سے منقول ہے اور یہ نفل نماز شعبان المعظم کی پندرھویں شب نماز عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اس میں ایک سو رکعتیں ہیں اور دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بیان کیا کہ اس رات کو جو کوئی یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر مرتبہ نگاہ کرتا ہے اور ہر بار اس کی طرف دیکھنے پر اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

نوافل اور روزہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو تم رات کو قیام کیا کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو' اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں غروب آفتاب ہونے کے بعد ہی آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ کوئی بخشش چاہنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخش دوں' کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کر دوں' کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں۔ اور ایسے ہی فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہو جاتی ہے۔ **(ابن ماجہ)** جو کوئی شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو روزہ رکھے اور افطاری کے وقت سے چند منٹ پہلے تک باوضو حالت میں چالیس مرتبہ یہ پڑھے: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تو پروردگار عالم اس کے گزشتہ گناہوں کو بخش دے گا۔ **نماز عشاء کے بعد:** شعبان کی چودہ تاریخ کو نماز عشاء کی ادائیگی سے قبل جو کوئی آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اسے گناہوں کی معافی عطا فرمائیں گے۔

اعلان مغفرت

آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرھویں شب کی عبادت بہت افضل ہے فرمایا اس شب کو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کیلئے اپنی رحمت کے بے شمار دروازے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی شب مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو دوزخ کے عذاب سے نجات دیکر اس کی مغفرت کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس شب کی عبادت کرنیوالے پر اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ حرام کر دیگے۔

شب برأت: شب برأت میں یہ نماز پڑھنی چاہیے جسے صلوٰۃ خیر کہا جاتا ہے۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ سے نبی کریم ﷺ کے تیس صحابیوں نے بیان کیا ہے کہ اس رات جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار (نظر رحمت سے) دیکھتے ہیں اور ہر نگاہ میں ستر حاجتیں پوری کرتے ہیں جن میں سب سے ادنیٰ حاجت گناہوں کی مغفرت ہے۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ دو، دو نفل کی نیت سے سو رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد نماز دعا کرلے۔ (رات کو عبادت کرے اور دن کو روزہ رکھے)

شب برأت میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار' سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر ترقی رزق کی دعا کریں۔ انشاء اللہ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہو جائیگی۔

جو شخص شب برأت کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کیلئے بے شمار فرشتے مقرر کر دیگے جو اسے عذاب قبر سے نجات اور جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری دیں گے۔

غیبت زنا سے سخت گناہ

غیبت زنا سے سخت ترین گناہ ہے' آدمی زنا کر کے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتے ہیں لیکن غیبت کرنے والے کو معاف نہیں کریں گے جب تک وہ شخص اسے معافی نہ دے دے جس کی اس نے غیبت کی ہے۔ **(حدیث نبوی)** (رابعہ چوہدری' گوجرانوالہ)

Monthly “UBQARI” Lahore CPL-166

خانیوال ادویات اور رسالہ کیلئے۔ 0334-9883070

روحانی عطر

آپ ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی' آپ ﷺ کے ساتھ ہر وقت سفر و حضر میں عطر دان ہوتا جس میں ہر وقت اچھی اور بہترین عطر ہمیشہ موجود رہتی۔ اگر کوئی شخص آپ ﷺ کو عطر (خوشبو) کا تحفہ دیتا تو آپ ﷺ ضرور قبول فرما لیتے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ابن اکوع سے روایت ہے کہ آپ ﷺ مشک کا عطر سر اور ڈاڑھی مبارک میں لگاتے۔ خیال رہے کہ بالوں پر عطر لگانا سنت ہے مگر چہرے پر عطر یا خوشبو کا ملنا مناسب نہیں۔ صرف ڈاڑھی پر لگائیں۔ روحانی عطر شفاء کا پیغام ہے۔ عطر بزرگان دین نیک' صالح' متقی' غوث' قطب' ابدالوں کی پسندیدہ چیز ہے ہر نیک محفل کی روح ہے۔ روحانی عطر لگانے والے کو دنیا میں عزت ملے گی' ذکر میں دھیان ہوگا' نماز میں خشوع و خضوع ہوگا' شیاطین جنات سے محفوظ رہے گا' نیک جنات روحانی عطر لگانے والے کی حفاظت کرتے ہیں' عطر لگانے والے کیلئے نیک صالح جنات دعا کرتے ہیں۔ عطر لگانے والے کو اللہ والوں کا قرب ملتا ہے۔ اصل میں جب سے مسلمان نے سنت کی زندگی چھوڑی تب سے در بدر بھٹک رہے ہیں آج ہر بندہ کسی نہ کسی مشکل میں پریشان ہے۔ جادو' سحر' آسیب' گندے علم' سفلی علم' جادو ٹونے کی نارواحرکتیں گلی در گلی' خانہ در خانہ بازاروں میں ہر کونے کونے میں بکھری ہوئی عام ہیں۔ گھر گھر قبرستان بن گئے ہیں' عامل و کالے جادو والوں سے لوگوں کی زندگیاں اجڑ گئی ہیں' لوگ پریشان ہو رہے ہیں قیمتی سے قیمتی ادویات کھا کھا کر لوگ تنگ آچکے ہیں مایوس ہو کر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ہسپتال' طبی شفاء خانے' فری طبی کیمپ' میڈیکل سٹور' نیز جہاں سے لوگوں کو شفاء کی امید نظر آتی ہے' وہاں لوگ بیٹھتے ہیں لیکن شفاء کا دروازہ نہیں کھلتا ان عوارضات اور جملہ مقاصد کی کامیابی کیلئے روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے اور روحانی طاقت روحانی عطر ہمیں دیتا ہے۔ روحانی عطر کو روحانی طاقت حاصل ہے حضرت حکیم صاحب کا خصوصی اسم اعظم کا دم کیا ہوا ہے۔ بہت سے موذی امراض کا علاج ہے لیکن یقین کامل ہو۔ جس جس نے روحانی عطر استعمال کیا اس کو بیماریوں سے شفاء ملی ہے' بے سکونوں کو سکون ملا۔ روحانی عطر روحانی مشکلات کے علاوہ جسمانی امراض میں بھی فائدہ کرتا ہے۔

روحانی عطر اور برکت والی تھیلی: روحانی عطر برکت والی تھیلی پر لگانے سے برکت کے دروازے کھلتے ہیں۔ رزق میں برکت ہوتی ہے بعض حضرات برکت والی تھیلی پر خوشبو لگانے میں کوتاہی کرتے ہیں جس سے برکت والی تھیلی کے اصل فوائد سے محروم رہتے ہیں۔ کائنات' رازوں اور بھیدوں سے لبریز ہے اللہ تعالیٰ جس پر یہ بھید کھول دے جنہوں نے بھی اس روحانی عطر کو استعمال کیا باکمال بن گئے۔ وظائف میں دل لگا' پرہیزگاری کی زندگی آئی۔ روحانی طاقت آئی' سکون ملا۔ رزق کی برکت کا راز روحانی عطر میں صرف اشارہ کافی ہے۔ (ریشمی تھیلی کیساتھ قیمت 240 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ٹھنڈک پیکیج

سخت گرمی' لو' گرم ہوائیں' پریشان نہ ہوں! عبقری لایا آپ کی صحت کو مکمل بحال اور آپ کو سخت گرمی میں ہر دم تندرست و توانا' تروتازہ اور فریش رکھنے کیلئے "ٹھنڈک پیکیج" موسم گرما کی جلتی بھنتی ساعتوں میں شفاؤں کی ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار تمام گرمائی امراض مثلاً پیاس' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' متلی' مثانہ کی گرمی' سوزش' آنتوں کی خشکی' پیٹ کا تن جانا' جگر کی تکالیف' جسم میں خشکی' ہاتھ پاؤں میں تپش' منہ میں خشکی' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' بھوک ختم ہو جانا' چہرے کے رنگ کا ماند پڑ جانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' جریان' احتلام' پیشاب کی جلن' سن سٹروک' دل دھڑکنا' کمزوری اور گرمی سے پیدا ہونے والے جملہ امراض کیلئے "ٹھنڈک پیکیج" ایک نفیس' پرکیف اور حیرت انگیز ذریعہ شفاء ہے۔ "ٹھنڈک پیکیج" کی موجودگی آپ کو موسم گرما میں حکیموں اور ڈاکٹروں سے بے نیاز کر دے گی۔ (قیمت: 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مرہم سکون

جہاں خارش' جلن' پھوڑے' پھنسی کیلئے خون صفا اندرونی طور پر ایک ایسے تیر کی طرح ہے جو ہمیشہ نشان پر جا کر لگتا ہے اس کے بیرونی استعمال کیلئے یہ مرہم انتہائی لاجواب ہے آپ چاہیں تو صرف یہ بیرونی استعمال میں کسی اندرونی دوائی کھائے بغیر استعمال کر سکتے ہیں۔ پرانے زخم کسی بھی قسم کے ہوں' داد' ایگزیما' چنبل' چہرے یا جسم کے کیل مہاسے خاص طور پر نشان چھوڑنے والے زخم۔ موسم برسات کے دانے' پرانی خارش اس مرہم سے اتنی جلدی ختم ہو جاتی ہے کہ گمان سے باہر ہے اور اگر چند دن توجہ سے استعمال کریں تو ہمیشہ کیلئے مرض کا خاتمہ ممکن ہے۔ جلد کو صاف کرتی ہے' داغ دھبے اور نشانات کو ختم کرتی ہے۔ شوگر کے زخم گنگرین' بھگندر یعنی فسچولا' بیڈ سول یعنی بستر پر مسلسل لیٹنے سے جو زخم ہو جاتے ہیں ان سب کیلئے ایسی مرہم جو ٹھنڈک ڈال دے جلے ہوئے اور رگڑ کھائی ہوئی جلد کو فوری آرام دیتی ہے۔ (قیمت: -/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بلوچستان' خیبر پختونخوا' گلگت آزاد کشمیر میں ادویات و کتب کے خواہشمند حضرات اس نمبر پر رابطہ کریں: 0322-4614031

عبقری کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے
اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارجز ایک روپیہ بعد میں بالکل فری

www.ubqari.org

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

85

ماہنامہ عبقری لاہور ®

جولائی 2013ء رمضان المبارک 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد
☆ ایبٹ آباد ☆ جھنگ
☆ جہلم ☆ میلسی
تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

ماہ مقدسہ کی مقبول اور پرنور گھڑیوں میں جسمانی اور روحانی مسائل کے حل کا بہترین انسائیکلوپیڈیا

★ غلط عادات چھوڑیئے' پُرسکون زندگی گزاریئے
★ جولائی حفظان صحت کے اصولوں پر گزاریں
★ سفیدے کے پتے سے بلڈ پریشر کا خاتمہ
★ روزہ' تھکن اور بے خوابی کا قدرتی علاج
★ افطاری کی غذائیں بیماریاں اور علاج
★ معدے کے زخم اور السر کا خاندانی راز
★ فلمی رسالے پڑھنے کا بھیانک انجام
★ گرمی کی شدت اور انوکھا مشروب
★ مچھلی کا پیٹ اور قرآن کی حقانیت
★ اسٹوڈنٹس کیلئے خاص الخاص عمل
★ جادو یا بیماری...... تشخیص خود کیجئے
★ رمضان میں گرمی کا احساس ختم

رمضان کے مقدس لمحات اور نفلی اعتکاف حضرت حکیم صاحب کے ساتھ طالب علم، اساتذہ، پروفیسرز اور تمام طبقات کیلئے سنہری موقع تفصیلات صفحہ نمبر 17

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کا وقت لینے کیلئے صرف اس نمبر پر رابطہ فرمائیں:- اس کے علاوہ کسی نمبر پر تکلیف نہ کریں۔ 0322-4688313

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

گلٹیاں اور رسولیوں (ٹیومر) سے نجات (کورس)

جسمانی گلٹیاں رسولیاں اور کینسر تک کا علاج

رسولیاں ہوں یا گلٹیاں جسم کے کسی حصے میں ہوں بدصورت اور بدنما لگتی ہیں۔ بعض تکلیف دہ ہوتی ہیں اور بعض تکلیف نہیں دیتیں۔ پہلے چھوٹی سی رسولی بنتی ہے پھر بڑھتے بڑھتے پورے جسم پر رسولیاں ہوجاتی ہیں۔ عبقری دواخانہ کا طویل تحقیق اور تجربہ شدہ یہ کورس جو ہر قسم کی گلٹیوں اور رسولیوں (ٹیومر) وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ یہ ایسا کورس ہے جو گلٹیاں چاہے سرطان کی شکل اختیار کرلیں یا سادہ ہوں' دماغ میں ہوں' گلے میں ہوں' بغل میں ہوں یا نلوں میں ہوں جلد کے اندر کی گلٹیاں' رحم کی گلٹیاں' چھاتی کی گلٹیاں حتیٰ کہ وہ تمام گلٹیاں جو جسم کے کسی بھی حصے میں ہوں اس کورس کے استعمال سے تحلیل ہوجاتی ہیں۔ یہ کورس دماغ اور معدے کو فضلات سے پاک صاف کرتا ہے خنازیر یعنی کنٹھ مالا کو خاص طور پر فائدہ دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی نشوونما میں حصہ لینے والے غدود کے افعال ٹھیک ہوتے ہیں ہر قسم کی غدود کی سوجن میں نہایت مفید ہے اور جسم میں ہر قسم کے مسے' گلٹیاں' گومڑ' غدود کے ناسور اور ہر طرح کا بدگوشت تحلیل ہوکے شفاء ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پرانے زخم' پیپ دار پھوڑا مثلاً دق کا پھوڑا یا زخم اگزیما' (خواہ کھال پر ہو یا کسی اور جگہ) جلد کی ہر قسم کی سوزش اور دانے' اندرونی جھلی کا ابھرنا یا بڑھ جانا' جلد پر چھلکے پڑنا یا گانٹھیں پڑنا' اکثر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بڑھ کر زخم ناسور بن جاتی ہیں' ان میں ورم' جلن اور آبلے ہوجاتے ہیں خون ملی رطوبت رستی رہتی ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے ہڈیاں گلنے لگتی ہیں زخم بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ ان کیلئے گلٹیاں اور رسولیوں سے نجات کورس شفاء کا موجب ہے۔ ایسی بہت سی مریض خواتین جن کا مسئلہ یہ تھا کہ رحم میں رسولی ہے جس کی وجہ سے ہارمونز نظام بالکل گڑبڑ ہے ایسی خواتین کو حمل نہیں ہو پاتا ان تمام خواتین کو جب یہ کورس استعمال کرایا تو رسولیاں بھی ختم ہوگئیں اور حمل بھی ٹھہر گیا۔ ضروری بات: یہ بہت موذی اور پیچیدہ مرض ہوتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ جاتا ہے ویسے بھی دیسی ادویات آہستہ آہستہ جڑ سے بیماری نکالتی ہیں اور مریض گھبرا جاتے ہیں کہ فائدہ نہیں ہورہا لہٰذا اس کورس کو مستقل تین سے پانچ مہینے تسلی اور اطمینان سے استعمال کریں اور شفاء پائیں۔ قیمت:-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

خون افزاء ٹانک

خون بنانے والی گولیاں

انسان کی زندگی میں قوت و شباب کا رنگ و روغن خون سے ہوتا ہے' کمی خون' انیمیا کے مریض حسن و خوبصورتی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ کمی خون جن جن وجوہات سے ہوتی ہے ان سب میں جگر و مثانہ ہوتا ہے جس سے چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے' بھوک کم لگتی ہے' ہاضمہ خراب' کبھی دست' کبھی قبض' نفخ شکم' قراقر معدہ' کھانسی' نزلہ و زکام وغیرہ ڈیرہ ڈال دیتے ہیں۔ ان حالات میں دیسی طب کی ایجاد خون افزاء ہی بے مثال دوا ہے۔ خون افزاء ایسا ٹانک ہے جو صالح خون پیدا کرتا ہے۔ جگر اور معدہ کو تقویت دیتا ہے زائل شدہ قوت کو بحال کرتا ہے۔ جسم کو فربہ و توانا کرتا ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے جو مریض کسی شدید مرض سے صحت یاب ہوئے ہوں یا کئی مہینے صاحب فراش رہے ہوں' چہرہ زرد ہوگیا ہو' خون کی کمی ہوگئی ہو' طاقت و توانائی سے محروم ہوگئے ہوں جسم بہت لاغر ہوگیا ہو تو خون افزاء ٹانک ان کیلئے باعث زندگی ہے۔ خون افزاء ٹانک جسم میں نئی زندگی پیدا کرتا ہے۔ دل کو فرحت بخشتا ہے۔ تھکن دور کرتا ہے' معدہ جگر و قلب و دماغ کے فعل میں توازن پیدا کرتا ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے' پٹھوں کو قوت دیتا ہے' الغرض جسم کے ہر حصے کی ہر کمزوری کا ازالہ کرکے قابل فخر صحت مند انسان بنا دیتا ہے' نیز ہر عمر اور ہر مزاج کے لوگ اس دوا کو ہر موسم میں استعمال کرسکتے ہیں۔ خون افزاء ٹانک جسمانی نشوونما کیلئے مقوی دوا ہے اس کے استعمال سے تھکن کا احساس دور ہوتا ہے۔ چہرہ پر نکھار آتا ہے' بھوک بڑھ جاتی ہے' معدہ کو تقویت ملتی ہے اور اعصابی قوت بحال ہوجاتی ہے۔ خون افزاء ٹانک ضعیفی اور ڈھلتی ہوئی عمر کیلئے نہایت موثر' تھکے ماندے اعصاب اور دل و دماغ اور جگر کو طاقتور اور تیز براق بنانے میں صدیوں سے آزمودہ فارمولہ ہے۔ ذہنی دباؤ' ٹینشن' ڈیپریشن اور سٹریس کے مریض اسے ضرور استعمال کریں۔ مستقل صحت و توانائی کیلئے اور فولادی قوت کیلئے بے مثال ہے۔ اسی طرح جوڑوں کے درد' جسم کا درد' جسم پھوڑے کی طرح دکھتا ہو' جسم بے چین اور بے قرار رہتا ہو' دل چاہتا ہو کہ مجھے کوئی دبائے' خدمت کرے کام کرنے سے اعصاب تھک جاتے ہوں' پٹھے کھچ جاتے ہوں۔ فوری فائدے کیلئے آپ بس خون افزاء ٹانک استعمال کریں اور کمال دیکھیں۔ خون افزا ٹانک خواتین کیلئے آب حیات سے کم نہیں۔ ایسی خواتین جن کو خون کی کمی کے باعث ماہواری نہیں آتی یا بے قاعدہ آتی ہے ان کیلئے خون افزا بہترین ٹانک ہے' خواتین میں کمزوری لاغری کیلئے بہت مفید ہے۔ ایسی حاملہ خواتین جو حمل کے دوران یا بعد خون کی کمی کا شکار ہوں یا بچے خون کی کمی کا شکار ہوں ان کیلئے خون افزاء ٹانک ہی کافی ہے۔ آپ نے کسی کو خون دیا ہو یا کسی حادثے میں خون ضائع ہوگیا ہو تو گھبرائیں نہیں بس خون افزاء ٹانک استعمال کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ قیمت:-/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

سندھ میں ادویات وکتب کی ایجنسی کے خواہشمند اس نمبر پر رابطہ کریں 0300-3215348

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مرشد دری)

قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ ﷺ' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو و جنات' بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف' انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے مشفقی معذرت۔۔۔!!!

ایبٹ آباد: 5 جولائی بروز جمعہ 0344-9381998

جہلم: 8 ستمبر بروز اتوار 0333-5806101

جھنگ: 22 ستمبر بروز اتوار 0333-6756493

میلسی' ڈیرہ اسماعیل خان' پشاور و دیگر مقامات کا اعلان جلد رسالے میں کردیا جائیگا۔ (ادارہ عبقری)

www.ubqari.org

[redacted]

رمضان کی ایک رات میں عبادت کا ثواب

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کی رات میں ایک مؤمن بندہ نماز پڑھتا ہے جس نماز کے ہر سجدہ پر اُس کے لیے ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اُس کے لیے جنت میں سرخ یاقوت کا ایک اتنا بڑا گھر بنایا جاتا ہے جس کے ساٹھ ہزار دروازے ہوتے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کا ایک محل ہوتا ہے۔ (یعنی گویا ساٹھ ہزار محل بنائے جاتے ہیں) اور پورے ماہِ رمضان میں کسی بھی وقت خواہ رات ہو خواہ دن اگر سجدہ کرے تو اس کو ایک اتنا بڑا درخت ملتا ہے جس کے سائے میں سوار پانچ سو سال تک دوڑتا رہے۔ (الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۹۳)

حضرت عبدالرحمن بن جبیر رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو ایک مرتبہ تیز بھوک لگی (اور کھانے کو کچھ نہ تھا) تو آپ ﷺ نے ایک پتھر لیا اور اسے پیٹ پر رکھ لیا اور فرمایا کتنے لوگ ایسے ہیں جو اس دنیا میں لذیذ کھانوں اور ناز و نعمت میں لگے ہیں اور وہ قیامت کے دن ننگے اور بھوکے ہوں گے اور بہت سے ایسے لوگ ہیں جو نفس کا اکرام کرنے والے ہوں گے لیکن حقیقت میں اسے ذلیل کرنے والے ہوں گے بہت سے وہ لوگ جو نفس کی تذلیل کرنے والے ہوں گے (دنیا میں) حقیقت میں اس کی (آخرت میں) عزت کرنے والے ہوں گے۔ (ترغیب جلد ۳ ص ۱۴۰)

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے گوشت روٹی کا ثرید کھایا اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' مجھے ڈکار رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس ڈکار سے بچو جو آج دنیا میں جس قدر پیٹ بھر کر کھانے والا ہوگا کل قیامت میں اسی قدر بھوکا ہوگا۔ آپ ﷺ کے اس فرمان مبارک کے بعد حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہٗ نے کبھی پیٹ بھر نہیں کھایا یہاں تک کہ اس دنیا سے چل بسے۔ صبح کھاتے تو شام نہ کھاتے' شام کھاتے تو صبح نہ کھاتے۔ ابن ابی الدنیا کی ایک روایت میں ہے کہ ابوجحیفہ رضی اللہ عنہٗ نے کہا میں نے تیس سال تک پیٹ بھر نہیں کھایا۔ (ترغیب جلد ۳ ص ۱۴۷)

حال دل۔۔۔ بہو بیٹا لے گئی (جو میں نے دیکھا' سنا اور سوچا) ایڈیٹر کے قلم سے

روز سلگتی اور سسکتی داستانوں اور زندہ کہانیوں میں ایک مسئلہ یہ بھی آتا ہے کہ میں نے بڑی چاہت اور بیوگی کی حالت میں اولاد کو پالا۔۔۔ ایک خاتون کہنے لگی سلائی کی مشین چلا چلا کر میرے ہاتھ ٹیڑھے ہوگئے ہیں' اولاد مجھ سے محبت کرتی تھی اور فرمانبردار تھی' سوچ سمجھ کر ایک لڑکی کا انتخاب کیا۔ جب لڑکی میرے گھر میں آئی تو اس کی ہر پل چاہت یہ تھی یہ شوہر اب میرا ہے' ماں کا نہیں۔ جب میرا بیٹا گھر آتا تو اسے عجیب وغریب کہانیاں سناتی۔ بیٹا خاموش ہوجاتا' کرتے کرتے میں نے محسوس کیا کہ میرے بیٹے کا رویہ مجھ سے مختلف ہوگیا اس کے اندر عادت' محبت' پیار اور ماں کی چاہت کا مزاج اور جذبہ ٹھنڈا پڑ گیا۔ کچھ عرصے کے بعد بیٹے نے کہا کہ امی میں علیحدہ ہونا چاہتا ہوں۔ مجھے بہت جھٹکا لگا پھر میں نے بیٹے سے کہا بیٹا! اب تو میرا وقت ہے کہ تم مجھے سنبھالو۔۔۔ لیکن اس کے باوجود بھی میں اپنی مزدوری خود کرتی ہوں' تمہارے اوپر بوجھ نہیں ہوں' تم تو میرا سہارا ہو' میں چھبیس سال سے تمہارے بچوں کی معصوم آوازیں اور ان کی شرارتیں ان کی بھاگ دوڑ کے خواب روزانہ دیکھتی ہوں ابھی بچے کی ڈلیوری ہونے والی ہے تم کہاں جارہے ہو۔۔۔؟؟؟ میرے بیٹے نے ایک نہ سنی تین چھوٹے بہن بھائیوں کو چھوڑ کر وہ علیحدہ ہوگیا۔ میرا بیٹا میری بہو چھن کر لے گئی۔ اب میں بیٹے کی شکل دیکھنے کو ترستی ہوں۔ روتے روتے اس کا ڈوپٹہ بھیگ گیا۔ لیکن جو کام کی بات اس خاتون نے کہی کہ مجھے خطرہ یہ ہے کہ میری بہو کے ساتھ بھی کہیں اس کی اولاد ایسا نہ کرے۔ میں نے اپنے ماضی کو کھنگالا۔۔۔ میں نے اپنی ساس کے ساتھ ایسا نہیں کیا پھر ایسا کیوں ہوا۔۔۔؟؟؟ اور کس لیے ہوا۔۔۔ میں نے قدرت کے فیصلے کو تسلیم کیا۔ لیکن مجھے آنے والی نسلوں پر مکافات عمل ہونے کا ڈر ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح میرا بیٹا بہو لے کر چلی گئی ایسے ہی میری بہو کی بہو اس کا بیٹا لے کر نہ چلی جائے۔ اب میرا گھر ویران ہے' میری اور اولاد بھی ہے لیکن میری بیوگی کا سہارا تو صرف وہی بڑا بیٹا ہی تھا۔ قارئین! کیا مائیں اس لیے ہوتی ہیں پھر معاشرے میں حادثات' پریشانیاں' مسائل اور مشکلات زندگی کی الجھنیں جو بھی ہیں اور جیسی بھی ہیں اور ان کے مسائل کے حل کیلئے جتنے بھی ازالے کیے جائیں سب دھوکہ اور جھوٹ ثابت ہوں گے کیونکہ ان سب چیزوں کا ازالہ ماں کی سسکتی اور سلگتی وہ آہیں ہیں جو عرش کو جا کر ٹکرا رہی ہیں اور عرش ہل رہا ہے۔ میرے پاس ایسے جوڑے آتے ہیں چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کو ساتھ لیے اور جب میں ان کے غم کی کہانیاں سنتا ہوں حیرت انگیز طور پر ایک میرے اندر انوکھا روحانی احساس جاگتا ہے کہ بیٹے کے پیچھے ماں کی آہیں' اور بہو کے پیچھے ساس کی بددعائیں ہیں اے کاش! اس بات کو کوئی سمجھ پاتا۔

www.ubqari.org

درس روحانیت و امن

جو خود کو مٹائے گا' وہ پائے

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

مصروفیت کی عبادت پر فرشتوں کا اکرام: ایک اللہ والے فرمانے لگے کہ اللہ نے مجھے دکھایا کہ جب مصروف بندہ نفل پڑھتا ہے تو فرشتے اس کو چوم لیتے ہیں۔ اللہ جل شانہٗ کے ہاں قربانیاں رائیگاں نہیں جاتیں اور جو قدم اللہ کی محبت کے لئے اٹھتے ہیں، اللہ کے نام سیکھنے کے لئے اٹھتے ہیں۔ اللہ کے ہاں وہ قدم محبوب ہوتے ہیں اور فرشتے ان قدموں کے نیچے پر بچھاتے ہیں اور جو بول بولے جاتے ہیں اللہ پاک کے ہاں وہ بول محبوب ہوتے ہیں اس نیت سے آپ اس درس روحانیت و امن کی محفل میں آئے ہیں، آپ کا آنا مبارک، ہاں! ارے اللہ کے ہاں اس کی بڑی قیمت ہے، میرے رب کے ہاں اس کی بڑی قدر ہے، آج آنکھ کھلی ہے، پتہ نہیں چلے گا آنکھ جب بند ہوگی تو پھر پتہ چلے گا کہ میرے اللہ کے لئے، میرے اللہ پاک کی محبت کے لئے، سرور کونین ﷺ کی محبت کے لیے جو سفر کیا تھا، چاہے تھوڑا یا لمبا یا زیادہ جو وقت دیا تھا اس کا آج ملے گا کیا؟ یہ سعادت ہے، یہ سعادت ہے، کریم کی محبت کو پانے کے لئے جمع ہوجانا پھر اس کا نام لے لینا۔

عمل مختصر ثواب زیادہ: ارے آپ کے قریب میں کوئی بندہ بیٹھا ہو جو درود پاک ایسے درد سے پڑھے، سورۃ الاخلاص ایسے درد سے پڑھے اور دعا مانگتے ہوئے اس کا من من، اس کا تن تن، اس کا انگ انگ، اس کا رواں رواں رو رہا ہو اور اندر اس کے ہلچل مچی ہو۔ ''اے اللہ! دنیا کا سب سے بڑا مجرم میں ہوں، یا اللہ! سب سے بڑا گنہگار میں ہوں، اے اللہ ان نیک لوگوں کی مجلس میں آیا ہوں، یا اللہ! تو مجھے معاف کردے، ان کو معاف کردے، پورے عالم کو معاف کردے، یا اللہ! مجھے ہدایت دیدے، ان کو ہدایت دیدے، پورے عالم کو....؟ پتہ نہیں کوئی ایسا بندہ ہو، اس کا رونا اس کا تڑپنا...... کسی کی آنکھیں روتی ہیں، کسی کا دل روتا ہے، اللہ کے ہاں وہ قبول ہوجائے۔ ہمارے ساتھ بیٹھا ہوا ہو اور فیصلہ کریم کا ہوا اور ہم بھی رنگے گئے تو کام بن گیا! اسے کہتے ہیں ''عمل مختصر ثواب زیادہ'' محنت تھوڑی کرنا ثواب زیادہ پانا۔

شیطان لاکھ سستی دکھائے مگر.........: تو اس لئے میرے دوستو! ان سعادتوں کو اپنے لئے سعادت سمجھیں، بوجھ نہ سمجھیں اس آنے کو، اس بیٹھنے کو، یہ اندر وسوسے بہت ڈالے گا۔ وہی بات چور وہیں آتا ہے جہاں مال و دولت ہوتا ہے ان ساری چیزوں سے ہٹ کے، ساری چیزوں سے جان چھڑا کے، اللہ کے ساتھ تعلق بنانا اور ایسی مجلس اور ایسی محافل کو نہ چھوڑنا اور اپنی ضرورت سمجھ کے، محتاج بن کے بیٹھنا، عاجز بن کے بیٹھنا کہ شکر ہے مجھے یہاں جگہ مل گئی۔

جو خود کو مٹائے گا وہ پائے گا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں، آپ رضی اللہ عنہ کا درس ہوتا تھا۔ ایک صحابیؓ آتے تھے اور بالکل سمت کے ایک طرف بیٹھتے تھے مجمع میں، آپؓ نے فرمایا: آپ ایسے کیوں بیٹھتے ہیں؟ کہنے لگے: ''ایسی مجلس میں بیٹھنے کا اہل نہیں ہوں، آپؓ کی محبت ہے کہ بٹھا لیتے ہیں، اللہ کی توفیق سے آتا ہوں، اس لئے نا اہل بن کے بیٹھتا ہوں'' فرمایا گیا: ''ایک وقت آئے گا اللہ پاک اہل بنادے گا'' اور پھر واقعی وہ وقت آیا کہ بڑے بڑوں کو تو کسی نے پوچھا نہیں اور وہ جو اپنے آپ کو نا اہل سمجھتے تھے، کریم اللہ نے ان کو اہل بنایا اور ان کے ذریعے سے لاکھوں جہنم کی زندگی سے ہٹ کے جنت میں جانے والے بن گئے۔ اللہ والو! اللہ نے موقع دیا ہے، اس موقع کو سعادت سمجھیں، اس درس روحانیت میں ہم ذکر کرتے ہیں اور تسبیح پڑھتے ہیں اور اللہ پاک سے مانگتے ہیں اور اللہ کے سامنے رجوع کرتے ہیں۔ کوئی جتنا محتاج بن کے مانگتا ہے، اتنا اللہ کریم اسے عطا فرماتے ہیں۔

پیدائشِ انسانی اور شعور: انسان جب اپنی پہلی سانس لیتا ہے، اور اپنی زندگی کا پہلا دن گزارتا ہے تو اُسے گھر میں ایک ماحول ملتا ہے۔ ہمارے مطابق ایک دن کے بچے کو کیا شعور مل سکتا ہے، ایمان کی زندگی اسلام کی زندگی بھی یہی سبق دیتی ہے کہ بچے کو شعور ہے اور سائنس کی زندگی بھی یہی سبق دیتی ہے کہ بچے کو شعور ہے کہ بچہ بے شعور نہیں ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ وہ اظہار نہیں کرسکتا لیکن اسکو شعور ہے۔ تو پہلے دن سے اُس بچے کو ایک سبق ملتا ہے اور وہ سبق یہ ہوتا ہے کہ اگر مال زیادہ ہوگا تو ہمارا نظام اس سے بہتر ہوجائے گا، اسباب زیادہ ہونگے تو ہم خوشحال ہوجائیں گے، گھر بڑا ہوگا تو زندگی کی وسعتیں بڑی ہوجائینگی، دسترخوان جتنا وسیع ہوگا، اتنا ہم تروتازہ ہونگے۔

بھوک کا خوف: بچہ جب شعور میں آتا ہے تو اسے ماں بھوک کے ڈر سے بچاتی ہے۔ تو اس طرح اعلیٰ نوکری، بھوک کا ڈر، زیادہ مال اور اُس دنیا کی اعلیٰ ڈگریوں پر محنت کہ اگر بیٹا تو نے اعلیٰ ڈگری حاصل نہ کی تو تُو بھوکا مرجائے گا۔ اگر تیرا بزنس، تیری صنعت بڑی نہ ہوئی تو تُو بھوکا مرجائے گا، بھوک کا بھوت تمہیں ہڑپ کرجائے گا۔ بھوک کے ڈر سے ماں باپ بچے کو ڈراتے ہیں اور مختلف انداز سے ڈراتے ہیں، مختلف مثالیں بنا بنا کر دیتے ہیں کہ فلاں کے بیٹے نے اتنی تعلیم حاصل کی، اتنی ڈگریاں حاصل کیں، دیکھو وہ کہاں سے کہاں پہنچا گیا ہے۔

توحید و رسالت کا پیغام: اس دور میں کون سی ایسی ماں ہوگی اور کون سا ایسا باپ ہوگا جو پہلے دن بچے کو اللہ کی توحید اور اللہ کا تعلق اور کملی والے ﷺ کا عشق اور محبت بتائے۔۔۔؟؟ شاید ہی کوئی ہو۔ پہلے دن سے بچے کا انداز تربیت کچھ ایسا ہوتا ہے کہ اگر بچے کے منہ سے کوئی چیز نیچے گرے تو بچے نے اٹھا کر کھانا چاہی تو ماں نے فوراً اسکو کہا کہ یہ چیز مت کھانا اس پر جراثیم لگ گئے ہیں اور وہی بچہ اگر کوئی خطا کررہا ہے تو اس پر ماں نہیں ٹوکتی، باپ نہیں ٹوکتا کہ اس خطا کے اوپر گناہوں کے جراثیم ہیں۔ کیونکہ ماں باپ نے پہلے دن سے ہی بچے کے مرنے سے پہلے کے نظام کو سمیٹنے اور مضبوط بنانے کا پروگرام بنایا ہے۔ مرنے کے بعد کا نظام سامنے ہی نہیں۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جہانیاں کا رہنے والا ہوں' میرا مسئلہ یہ تھا کہ میں نے اپنے علاقے کی مارکیٹ میں ایک دکان کرائے پر لے کر کام شروع کیا' پہلے تو کام بہت اچھا چلا پھر اچانک بند ہوگیا' میں نے بہت کوشش کی بہت تعویذ اور وظیفے کیے مگر نا کام رہا۔ پھر مجھے عبقری ملا میں نے پڑھا۔ پھر مجھے میرے ایک مخلص نے آپ کا درس سنایا' پھر میں جہانیاں سے آپ کا درس سننے لاہور آیا اور دعا میں گڑ گڑا کر دعا کی۔ اس سے اگلے دن میں واپس اپنے شہر آ گیا اور اُسی ہفتے سے میرے کاروبار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ اب الحمدللہ میں نماز پڑھتا ہوں' قرآن پاک پڑھتا ہوں اور اب تو میں تہجد کے وقت جاگ جاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوجاتا ہوں۔ **(محمد نوید جہانیاں)**

انوکھے روحانی وظائف اور رازِ ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری اول دوئم کا مطالعہ کریں۔

www.ubqari.org

ابولبیب شاذلی

صحابیات اہل بیت رضی اللہ عنہن کا روزہ اور تقویٰ

میری بہنو! ہماری زندگی میں کتنے رمضان آئے اور چلے گئے اس دفعہ عزم کیجئے کہ ہمارا یہ رمضان تقویٰ، نیکی اور پاکیزگی کے لحاظ سے بالکل نرالا ہوگا اگر ہم رمضان المبارک میں ان اعمال کو پابندی سے کرلیں تو ساری زندگی سکھ، چین، عافیت کے بادل ہم پر منڈلاتے رہیں

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حیا کا پیکر

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پردے کا حد درجہ اہتمام کرتی تھیں ان کا تقویٰ بلند مرتبت تھا اور اپنے تمام کاموں میں تقویٰ سے لیس تھیں اور شرم وحیا کا پیکر تھیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی تجہیز وتکفین میں خاص شدت کی گئی عورتوں کے جنازہ پر جو آج کل پردہ لگانے کا دستور ہے اس کی ابتداء ان ہی سے ہوئی۔ اس سے پیشتر عورت اور مرد سب کا جنازہ کھلا ہوا جاتا تھا چونکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مزاج میں انتہاء کی شرم وحیا تھی وفات سے پہلے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو بلا کر فرمایا۔

جنازہ لے جاتے وقت اور تدفین کے وقت پردہ کا پورا لحاظ رکھنا اور سوائے میرے شوہر نامدار کے اور کسی سے میرے غسل میں مدد نہ لینا۔ تدفین کے وقت زیادہ ہجوم نہ ہونے دینا“

حضرت اسماء نے کہا ”اے بنت رسول ﷺ میں نے حبش میں دیکھا ہے کہ جنازے پر درخت کی شاخیں باندھ کر ایک ڈبے کی صورت بنا لیتے ہیں اور اس پر پردہ ڈال دیتے ہیں۔ آپ کہیں تو اس کو پیش کروں یہ کہہ کر خرمے کی چند شاخیں منگوائیں اور ان پر کپڑا تانا جس سے پردہ کی صورت پیدا ہوگئی اور حضرت فاطمہ بے حد مسرور ہوئیں کہ یہ بہترین طریقہ ہے۔ **(اسد الغابہ جلد 5 ص 534)** رمضان المبارک میں اگر میری بہنیں اماں فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی چادر اوڑھ لیں تو رب کریم آپ کو ہمیشہ سکھ چین کی چادر میں ڈھانپ لے گا۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا روزے سے پیار

ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بھی اس صفت پر سختی سے کاربند تھیں۔ چنانچہ آپ اپنا بیشتر وقت عبادت الٰہی عزوجل میں گزارتی تھیں۔ یہاں تک کہ جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی آپ کی عبادت کی تعریف فرمائی۔ ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام نے آپ کی شان میں یہ الفاظ حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے کہے ”حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بہت عبادت کرنے والی روزہ رکھنے والی اور جنت میں آپ کی زوجہ ہیں“ سبحان اللہ! کہ ان کی عبادت کی تعریف حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بھی کی آپ قرآن کریم کی حافظہ تھیں اور کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتی تھیں۔ نیز آپ اکثر روزے سے رہا کرتی تھیں بلکہ یہاں تک کہ حافظ ابن حجر نے لکھا ہے کہ ”حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا روزے کی حالت میں فوت ہوئیں۔ **(الاصابہ صفحہ ۲۶۵)**

اور آپ ایسے احسن طریقے سے عبادت کیا کرتی تھیں کہ کثرت صوم وصلوٰۃ سے معروف ابن سعد نے ان کی عبادت کے متعلق لکھا ہے ”وہ (یعنی حفصہ رضی اللہ عنہا) صائم النہار اور قائم اللیل ہیں۔ دوسری روایت میں ہے ”حضرت حفصہ انتقال کے وقت تک صائمہ رہیں“ ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نہایت عبادت گزار تھیں، وہ گوشہ نشین اور پرہیزگار خاتون تھیں اور آپ کا یہ حال تھا کہ اشد ضرورت کے بغیر کبھی گھر سے باہر قدم نہیں نکالا۔ آپ رضی اللہ عنہا کا زیادہ وقت عبادت میں گزرتا اگرچہ اس زمانے میں جب آپ حضور نبی اکرم ﷺ کے نکاح میں داخل ہوئیں۔ بالکل جوان تھیں مگر آپ رضی اللہ عنہا میں بزرگوں جیسی سنجیدگی اور علماء جیسا وقار تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا کا زیادہ وقت تلاوت قرآن پاک میں صرف ہوتا۔ آپ اس کی باریکیوں کو سمجھتیں، ان پر غور فرماتیں اور جو نقطہ سمجھ میں نہ آتا اس پر حضور ﷺ سے وضاحت طلب کرتیں۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سخاوت کی دولت سے بھی مالا مال تھیں جو مال آتا اسے اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کر کے خوشی محسوس کرتیں یہاں تک کہ اپنی جائیداد بھی وفات کے وقت اللہ عزوجل کی راہ میں صدقہ کردی۔ اگر میری بہنیں روزوں کو زبردستی اور اکتاہٹ کیساتھ قبول نہ کریں بلکہ خوش دلی کیساتھ روزے سے پیار کریں تو اللہ قیامت کے دن ہمیں بھی اماں حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ کھڑا فرمادے گا۔

حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مصائب پر صبر

جب ان کے شوہر سختیاں جھیلتے ہوئے جاں بحق ہوگئے تو ابوجہل کے چچا ابوحذیفہ بن مغیرہ نے حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ظالم ابوجہل کے حوالے کردیا اور یہ انہیں مختلف طریقوں سے ایذائیں دینے لگا اور نبی کریم ﷺ کو اپنی باتوں اور گالیوں سے ایذاء پہنچاتا۔ ایک رات اس سے حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بڑی واہیات باتیں کیں اور کہا کہ تو محمد ﷺ پر اس لیے ایمان لائی ہے کہ ان سے عشق ہوگیا ہے تو جواب میں سمیہ رضی اللہ عنہا نے اسے بڑی سخت بات کہی جس پر وہ آگ بگولا ہوگیا اور اپنا غصہ اس نے ایسے اتارا کہ حضرت سمیہ کو نیزہ مار کر شہید کردیا اور ان کی روح بارگاہ الٰہی میں راضی خوشی توحید و رسالت کی گواہی دیتی حاضر ہوگئی۔ رمضان المبارک میں تیسرا کام یہ کریں کہ آپ پر کوئی بھی تکلیف، پریشانی آئی ہے تو صحابیات رضوان اللہ علیہن کی تکالیف کو سامنے رکھیں، آپ کی پریشانی روئی کا گالا بن کر ہوا میں اُڑ جائیگی۔

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مقام شکر

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر کا فقر انہیں ان کی مدد اور خوشنودی کے لیے کام کرنے سے اور ان کیلئے فرمانبرداری کے اسباب مہیا کرنے سے مانع نہ تھا وہ اپنی خوشی سے سارے کام کرتیں، دل ایمان پر مطمئن تھا اور جو اللہ تعالیٰ نے مقدر کر رکھا تھا اس پر قناعت کرتی تھیں اور اس تمام مرحلے میں ان کا توشہ صبر ہوتا تھا۔ اس صبر کا نتیجہ یہ نکلا کہ حالت بدل گئی اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وسعت اور خوشی میسر ہوگئی۔ ان کے شوہر حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں گھر داخل ہوا تو حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں تو میں نے سنا کہ وہ یہ آیت تلاوت کررہی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں جھلسنے والے عذاب سے بچایا، تو یہ آگ سے پناہ مانگنے لگی۔ میں کھڑا ہوگیا اور وہ مسلسل جہنم سے پناہ کی دعا کرتی رہی جب بہت دیر ہوگئی تو میں بازار چلا گیا اور اس کے بعد وہاں سے لوٹا تب بھی روتے ہوئے جہنم سے پناہ کی دعا کررہی تھی۔ **نفس کا محاسبہ:** حضرت اسماء پاکیزہ نفس ستھرے باطن اور اللہ تعالیٰ سے دل لگائے ہوئے تھیں وہ ہر معاملے میں اپنے نفس کا محاسبہ کرتی تھیں اس کے باوجود اپنے اندر تقصیر محسوس فرماتیں حضرت ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ اگر حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر مبارک میں درد ہوجاتا تو وہ سر پر ہاتھ رکھ کر فرماتیں کہ میرے کسی گناہ کی وجہ سے ہے۔ رمضان المبارک میں اللہ پاک کی ایک ایک نعمت کو گن گن کر اس پر شکر ادا کرنا آپ پر اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کو بہت زیادہ بڑھادے گا۔

روحانی پھکی کی کیا بات ہے۔۔۔!!!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی پچھلی چھ ماہ سے قاری ہوں اور تقریباً دو ماہ سے روحانی پھکی استعمال کررہی ہوں اور اس نیت سے استعمال کرتی ہوں کہ اللہ میری تمام بیماریاں دور کردے اللہ کے حکم سے کافی فرق پڑا ہے۔ اس سے پہلے گرمیاں شروع ہوتے ہی پاؤں پر دانے نکلتے تھے جو پانی والے ہوتے تھے اور اس سے پہلے خارش ہوتی ہے جب سے پھکی استعمال کی ہے۔ اللہ کا کرم ہے کہ اس مرتبہ پانی والے دانے نہیں بنے، کافی فرق ہے اور پیٹ میں بھی سکون محسوس ہوتا ہے۔ (ثریا ناز)

روزے کی طبی افادیت پر جدید سائنس کی نظر

عثمان حیدر، راولپنڈی

آج کا انسان جدید دور کے مخصوص حالات کی بدولت شدید تناؤ یا ہائپرٹینشن کا شکار ہے۔ رمضان کے ایک ماہ کے روزے بطور خاص ڈائسٹا لک پریشر کو کم کر کے انسان کو بے پناہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔

جسم کی قوت مدافعت: حقیقت یہ ہے کہ قدرتی علاج کی ہر صورت اس حقیقت پر مبنی ہے کہ قدرت کاملہ نے جسم کے اندر قوت مدافعت پیدا کی ہے جسے آپ جسم کا دفاعی نظام بھی کہہ سکتے ہیں۔ قدرتی علاج کی صورت میں وہ تدابیر اختیار کرنی چاہئیں جو قوت مدافعت کو مدد دینے والی ہوں اور ان باتوں سے بچنا چاہیے جو اسے کمزور کردیں۔ قوت مدافعت کو مدد دینے والی تدبیروں میں سے ایک تدبیر یہ ہے کہ کبھی کبھار کھانا پینا چھوڑ دینا چاہیے۔ اس حقیقت سے روزے کی طبی افادیت پر مہر تصدیق ثبت ہوجاتی ہے۔ یہ بات یوں سمجھ میں آسکتی ہے کہ ترک غذا سے بدن کی وہ قوت جو غذا ہضم کرنے میں ہر وقت صرف ہوتی رہتی ہے‘ جمع رہتی ہے اور قوت مدافعت کے ساتھ ہوکر امراض کو بدن سے نکالنے میں لگ جاتی ہے۔

دل پر مثبت اثرات: دن میں روزہ کے دوران خون کی مقدار میں کمی ہوجاتی ہے۔ یہ اثر دل کو نہایت فائدہ مند آرام مہیا کرتا ہے۔ زیادہ اہم یہ بات ہے کہ خلیوں کے درمیان (Inter Celluler) مائع کی مقدار میں کمی کی وجہ سے خلیوں کے عمل میں بڑی حد تک سکون پیدا ہوجاتا ہے۔ لعاب دار جھلی کی بالائی سطح سے متعلق خلیے جنہیں اپی تھیلیل سیل کہتے ہیں اور جو جسم کی رطوبت کے متواتر اخراج کے ذمہ دار ہوتے ہیں ان کو بھی صرف روزے کے ذریعے آرام اور سکون ملتا ہے جس سے ان کی صحت مندی میں اضافہ ہوتا ہے۔ روزے کے دوران ڈائسٹا لک پریشر ہمیشہ کم سطح پر ہوتا ہے۔ یعنی اس وقت دل آرام یا ریسٹ کی صورت میں ہوتا ہے۔ مزید برآں آج کا انسان جدید دور کے مخصوص حالات کی بدولت شدید تناؤ یا ہائپرٹینشن کا شکار ہے۔ رمضان کے ایک ماہ کے روزے بطور خاص ڈائسٹا لک پریشر کو کم کر کے انسان کو بے پناہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔

روزے کا سب سے اہم اثر دوران خون پر اس پہلو سے ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ اس سے خون کی شریانوں پر کیا اثر ہوتا ہے۔ اس حقیقت کا علم اب عام ہے کہ خون کی شریانوں کی کمزوری اور فرسودگی کی اہم ترین وجوہات میں سے ایک وجہ خون میں باقی ماندہ مادے کا پوری طرح تحلیل نہ ہوسکنا ہے جبکہ دوسری طرف روزے میں بطور خاص افطار کے وقت کے نزدیک خون میں موجود غذائیت کے تمام ذرے تحلیل ہوچکے ہوتے ہیں اور ان میں سے کچھ بھی باقی نہیں بچتا۔ اس طرح خون کی شریانوں کی دیواروں پر چربی یا دیگر اجزاء جم نہیں پاتے یوں شریانیں سکڑنے سے محفوظ رہتی ہیں۔

جسم اور دماغ میں ہم آہنگی: اردن کے یونیورسٹی ہسپتال کے ڈاکٹر سلیمان نے مردوں اور خواتین کا مشاہدہ کیا۔ رمضان کے دوران ان کا اوسطاً دو کلوگرام وزن کم ہوگیا۔ تہران یونیورسٹی کے ڈاکٹر عزیز کی تحقیق کے مطابق رمضان کے دوران عام افراد میں چار کلوگرام تک وزن میں کمی نوٹ کی گئی۔ سلمنگ سنٹر میں جانے والوں میں عام مشاہدہ کیا گیا ہے کہ فاقوں کے بعد ان کا وزن دوبارہ بڑھ جاتا ہے بلکہ بعض لوگوں کا پہلے سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے دماغ کا حصہ انسان کا وزن کنٹرول کرتا ہے اگر کوئی شخص فاقے کرتا ہے تو فاقوں کے بعد یہ حصہ تیزی سے عمل کرتا ہے اور وزن دوبارہ بڑھ جاتا ہے۔ روزے کے دوران حیرت انگیز طور پر یہ حصہ تیزی سے کام نہیں کرتا۔

تازہ خون بنتا ہے: روزے کے دوران جب خون میں غذائی مادے بلندترین سطح پر ہوتے ہیں تو ہڈیوں کا گودہ حرکت پذیر ہوجاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں لاغر لوگ روزہ رکھ کر آسانی سے اپنے اندر زیادہ خون پیدا کرسکتے ہیں۔ بہرحال یہ تو ظاہر ہے کہ کوئی شخص اگر خون کی پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہے تو اسے طبی معائنہ اور ڈاکٹر کی تجویز کو ملحوظ خاطر رکھنا ہی پڑے گا۔ روزے کے دوران جگر کو ضروری آرام مل جاتا ہے۔

نظام انہضام اور جگر پر مثبت اثرات: روزہ یوں تو سارے نظام انہضام پر ایک ماہ کا آرام طاری کردیتا ہے مگر درحقیقت اس کا حیران کن اثر بطور خاص جگر پر ہوتا ہے کیونکہ جگر کے کھانا ہضم کرنے کے علاوہ پندرہ مزید عمل بھی ہوتے ہیں۔ یہ اس طرح تکان کا شکار ہوجاتا ہے جیسے ایک چوکیدار ساری عمر کیلئے پہرے پر کھڑا ہو۔ دوسری طرف روزے کے ذریعے جگر کو چار سے چھ گھنٹوں تک آرام مل جاتا ہے جو روزے کے بغیر قطعی ناممکن ہے کیونکہ بے حد معمولی مقدار کی خوراک یہاں تک کہ ایک گرام کے دسویں حصہ کے برابر بھی اگر معدہ میں داخل ہوجائے تو پورا نظام انہضام اپنا کام شروع کردیتا ہے اور جگر فوراً مصروف عمل ہوجاتا ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ’’سنت نبویؐ اور جدید سائنس‘‘ ضرور پڑھیں۔

روحانی کیفیت

علی معاویہ، کراچی

بس یہ پڑھنا تھا کہ دبی ہوئی چنگاری بھڑک ہوگئی اور میں لاہور تسبیح خانے چلا آیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں شہر کراچی کی مصروف کاروباری زندگی کا آدمی ہوں۔ ہر سال ماہ رمضان میں دل میں ایک خواہش جنم لیتی تھی کہ میں کس طرح اس ماہ مبارک کو پرنور بنالوں لیکن یہ خواہش کاروباری مصروفیت کا پہاڑ دیکھ کر دل ہی دل میں دب کر رہ جاتی۔ شب و روز اسی طرح گزر رہے تھے کہ امن و روحانیت کا پیغام دینے والے ایک رسالے پر نظر پڑی۔ جس کا نام تھا ’’عبقری‘‘ میں نے فوراً خریدا اور لفظ بہ لفظ پڑھ ڈالا۔ اس رسالے میں نامعلوم ایسی کیا تاثیر تھی کہ میں دوبارہ اسی شمارے کو پڑھنے پر مجبور ہوگیا۔ رسالے کے ٹائٹل پر ایک اعلان لگا تھا رمضان المبارک کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزاریں۔ بس یہ پڑھنا تھا کہ دبی ہوئی چنگاری نے پھر سر اُٹھایا اور میں اپنی تمام مصروفیات کو بالائے طاق رکھ کر لاہور تسبیح خانے چلا آیا۔ پہلے ہی دن یہ احساس ہوگیا کہ کراچی سے لاہور تک کی سفری مشقت رائیگاں نہیں گئی۔ یہاں سنت و اعمال کی پابندی کا نظام دیکھ کر روح کو تسکین ملی‘ دل کو قرار آگیا اور اندر سے ایک آواز اٹھی کہ اب اس جنت کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانا۔ صبح سحری کے بعد اور رات تراویح کے بعد تسبیح خانے کے روح رواں **حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم** کی مبارک ہستی جلوہ افروز ہوئی۔ آپ رمضان المبارک کی ساعتوں کو قیمتی بنانے کیلئے اعمال کے اہم موتی مقیمین کی نذر کرتے۔ یقین جانیے! یہ رمضان میری زندگی کا عظیم رمضان تھا کہ جس میں میں نے اپنے رب کو خوب راضی کیا اور میری زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی رونما ہوئی اور جہاں میرے معمولات میں کمی تھی اس کا ازالہ ہوگیا۔ اب میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں آئندہ ہر رمضان المبارک تسبیح خانے میں ہی گزاروں گا۔ **(انشاء اللہ)**

غیرضروری بال اتارنے کا آسان ٹوٹکہ

نیاز بو کے پتے 5-6 لیکر دو تین پیاز کی جھلی کیساتھ پیس لیں‘ ہاتھ اور چہرے کے غیرضروری بالوں پر رات کو سونے سے پہلے لگالیں اور صبح دھولیں‘ دس دن لگائیں‘ دس دن کے بعد بالوں کو اُتار دیں۔ اگر زیادہ بال ہیں تو مدت بڑھا دیں‘ ساری زندگی بال دوبارہ نہیں آئینگے۔ **(سدرہ‘ سلطان پور)**

www.ubqari.org

مچھلی کے پیٹ میں قرآن کی حقانیت

بنت جمشید چغتائی

کچھ دیر بعد محسوس کیا کہ میں ایک وسیع تر جگہ میں ہوں اردگرد نرم وگداز چکنی دیواریں کھڑی تھیں جنہیں میں نے ہاتھ سے چھوا۔اب حقیقت کھلی کہ میں وہیل مچھلی کے پیٹ میں ہوں۔ میں نے خوف کی جگہ اطمینان حاصل کرنے کی کوشش کی اور موت کو لبیک کہنے کو تیار ہونے لگا

جناب انتظام الدین شہابی کی کتاب **''جغرافیہ قرآن''** (مطبوعہ انجمن ترقی اردو پاکستان) میں مسلم راج پوت گزٹ 1928ء کے حوالے سے لکھا ہے کہ ڈاکٹر امروز جان ولسن کوئز کالج آکسفورڈ نے حضرت یونس علیہ السلام کے مچھلی کے پیٹ میں زندہ رہنے کے بارے میں ایک مقالہ بھنولوجیکل ریویو میں تحریر کیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ مچھلی کے پیٹ میں سانس لینے کیلئے کافی آکسیجن ہوتی ہے۔1890ء میں ایک جہاز فاک لینڈ کے قریب وہیل مچھلی کا شکار کررہا تھا اس کا ایک شکاری جیمس سمندر میں گر پڑا اور وہیل مچھلی نے اسے نگل لیا۔ بڑی کوشش کے بعد دو دن بعد یہ مچھلی پکڑ لی گئی جب اس کا پیٹ چاک کیا گیا تو شکاری زندہ نکلا۔1958ء ستارہ مشرق نامی جہاز فاک لینڈ میں وہیل مچھلیوں کا شکار کررہا تھا اس کا بارکلے نامی ملاح سمندر میں گرا جسے ایک مچھلی نے نگل لیا۔ اتفاق سے وہ مچھلی پکڑ لی گئی۔ پورا عملہ اسے کلہاڑیوں سے کاٹنے لگا۔ دوسرے دن بھی یہ کام مسلسل جاری تھا کہ مردہ مچھلی کے پیٹ میں حرکت محسوس کی گئی۔ انہوں نے سمجھا کہ کوئی زندہ مچھلی نگلی ہوگی۔ پیٹ چیرا تو ان کا دوست بارکلے نکلا جو چربی اور تیل میں لتھرا ہوا تھا۔ بے ہوش بارکلے دو ہفتوں کے علاج سے ہوش میں آیا اور صحت یاب ہوگیا تو اس نے اپنی آپ بیتی سنائی کہ جب میں سمندر میں گرا تو میں نے پانی میں ایک شدید سرسراہٹ محسوس کی جو کہ ایک وہیل مچھلی کی دم سے پیدا ہورہی تھی اور میں بے اختیار اس کی دم کی طرف کھنچا چلا جارہا تھا۔اچانک مجھے تہہ در تہہ تاریکی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا اب میں نے اپنے آپ کو ایک تنگ مگر نرم راستے سے گزرتا ہوا محسوس کیا یہاں حد درجہ پھسلن تھی کچھ دیر بعد محسوس کیا کہ میں ایک وسیع تر جگہ میں ہوں اردگرد نرم و گداز چکنی دیواریں کھڑی تھیں جنہیں میں نے ہاتھ سے چھوا۔اب حقیقت کھلی کہ میں وہیل مچھلی کے پیٹ میں ہوں۔ میں موت کو لبیک کہنے کو تیار ہونے لگا۔ یہاں روشنی بالکل نہ تھی البتہ سانس لے سکتا تھا۔ آہستہ آہستہ کمزور ہوتا چلا گیا اور اپنے آپ کو بیمار محسوس کرنے لگا۔ میری بیماری ماحول کی خاموشی تھی۔اس کے بعد کیا ہوا کچھ معلوم نہیں اب جو میں نے آنکھیں کھولیں تو اپنے آپ کو جہاز کے کپتان کے کمرے میں پایا۔ یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی تو علم اور سائنس کی دنیا میں تہلکہ مچ گیا کئی ڈرامہ نگاروں نے انٹرویوز لیے۔ ایک مشہور سائنسی جرنل کے ایڈیٹر نے کہا میں تسلیم کرتا ہوں کہ حضرت یونس علیہ السلام کے متعلق آسمانی کتابوں میں جو واقعہ بیان کیا گیا ہے وہ حرف بہ حرف صحیح ہے۔اس میں شک کرنا ایک زندہ حقیقت کو جھٹلانے کے برابر ہے۔

1992ء میں آسٹریلیا کا ماہی گیر ٹورانسے کاٹسن وہیل مچھلی کے پیٹ میں آٹھ گھنٹے رہنے کے بعد معجزانہ طور پر بچ گیا۔وہ بحر ہند میں ایک چھوٹے ٹرالر پر مچھلیاں پکڑ رہا تھا کہ سمندر کی بڑی لہر اس ٹرالر کو بہالے گئی۔وہ کئی گھنٹوں تک بے رحم لہروں کے چنگل سے آزاد ہونے کیلئے ہاتھ پاؤں مارتا رہا لیکن ساحل تک نہ پہنچ سکا۔دن کی روشنی تاریکی میں بدل گئی اور اسے ایسا لگا کہ اسے کبھی روشنی دیکھنا نصیب نہیں ہوگی۔ اسی اثنا میں اس نے خود کو ایک بھنور میں گرفتار پایا اسے ایسا لگا جیسے دو تین شارک مچھلیاں اس کی طرف بڑھ رہی ہیں لیکن جلد ہی اسے معلوم ہوگیا کہ وہ ایک بہت بڑی وہیل مچھلی کی زد میں ہے جو منہ کھولے اس کی طرف بڑھ رہی ہے ویل نے جلد ہی اسے اپنے منہ میں دبالیا لیکن یہ اس کی خوش قسمتی تھی کہ وہ جبڑوں میں ہی چمٹا رہا۔ مچھلی کے مضبوط جبڑے اسے معدے میں پہنچانے کی کوشش کرتے رہے لیکن وہ برابر اس کے خلاف مزاحمت کرتا رہا۔ یہی وجہ تھی کہ اسے آکسیجن مل رہی تھی اور وہ زندہ رہا۔ مچھلی کے جبڑوں میں آٹھ گھنٹے گزرے تھے کہ ٹورانسے نے خود کو آسٹریلیا میں آگسا کے ساحل پر پایا۔ دراصل مچھلی اسے نگلنے کی کوشش کرتی رہی مگر جب اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تو اس نے خود ہی ٹورانسے کو ساحل پر اگل دیا۔اس طرح اسے دوبارہ زندگی مل گئی۔

قرآن پاک کی تین سورتوں میں حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے نگل لینے کا واقعہ آیا ہے بعض حضرات کو شائد اس پر شک گزرے کہ کوئی شخص مچھلی کے پیٹ کے اندر کیسے زندہ رہ سکتا ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ آج کئی سو سال بعد سائنس نے اتنی بڑی مچھلی کے موجود ہونے کی تصدیق کردی ہے اور کئی تحقیقاتی اداروں نے اتنی بڑی مچھلیوں کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے۔

رمضان میں برکت کا خاص عمل

محمد نعیم اقبال' ملتان

پھر میں نے آپ کا سورۂ کوثر برکت والی تھیلی کا عمل شروع کیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے میری پرانی دکان جہاں پر میں پہلے تھا وہ مل گئی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری 2011ء اگست کا پڑھا اور اس میں آپ نے سورۂ کوثر والا عمل جو تھیلی پر کرنا ہوتا ہے وہ عمل آیا تھا اس کو پڑھ کر میں نے وہ عمل کرنا شروع کیا تو کچھ عرصہ میں مجھے اپنی پرانی دکان مل گئی جو کہ میں چھوڑ چکا تھا اور نئی جگہ پر دکان کامیاب نہیں ہوئی تھی اور جس کی وجہ سے مجھے ایک سال میں ہی بہت نقصان ہوا تھا اور قرضوں کے بوجھ تلے دب رہا تھا پھر میں نے آپ کا سورۂ کوثر برکت والی تھیلی کا عمل شروع کیا جو کہ اس طرح تھا سورۂ کوثر 129 مرتبہ صبح وشام اول وآخر تین مرتبہ درود شریف جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے میری پرانی دکان جہاں پر میں پہلے تھا وہ مل گئی یہ صرف سورۂ کوثر کے عمل کی برکت ہے اس کے علاوہ میں کسی ایسے جال میں پھنسا ہوا تھا جس سے نکلنا بہت مشکل تھا لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس عمل کی وجہ سے میری اس سے بھی جان چھوٹ گئی اور پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے توبہ کی کہ اب میں ایسا کام نہیں کروں گا اور آہستہ آہستہ میرے پیسوں میں برکت ہوتی گئی جب میں اپنی پرانی دکان میں واپس آیا تھا تو میرے پاس بالکل نہ ہونے کے برابر پیسے تھے جس سے میں نے دوبارہ کام شروع کیا اور سورۂ کوثر کا عمل جاری رکھا آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے پاؤں پر کھڑا کردیا۔ خاص کر جب رمضان 2012ء میں میں نے سورۂ کوثر کا عمل جاری رکھا تو رمضان میں اس عمل کی برکت سے رزق میں اور زیادہ برکت شروع ہوگئی۔ رمضان کا عمل یہ ہے:۔ چاندرات کو 313 مرتبہ سورۂ کوثر اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف' گیارہویں شب سورۂ کوثر 313 مرتبہ اول وآخر 7 مرتبہ درود شریف' 21ویں شب 313 مرتبہ سورۂ کوثر اول وآخر 7 مرتبہ درود شریف۔ 27ویں شب سورۂ کوثر 1100 مرتبہ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ عید کے دن 313 مرتبہ سورۂ کوثر اول وآخر 7 مرتبہ درود شریف۔ پہلے شاید کسی بندش یا جادو کی وجہ سے اس عمل میں برکت کچھ کم تھی لیکن رمضان میں تو ہر طرف برکت ہی برکت نظر آئی۔ میں نے یہ عمل اور بھی بہت سارے لوگوں کو بتایا ہے اور جن لوگوں نے یقین اور اعتماد کے ساتھ کیا وہ بھی آج خوشحالی کی طرف گامزن ہیں۔

www.ubqari.org

فلمی رسالے پڑھنے کا بھیانک انجام

اپنی ناسمجھی کی وجہ سے جو کام بہتری کیلئے کرتا وہ اُس کے برعکس نتیجہ دیتے رہے۔ اب حالت یہ ہے کہ نہ مکان رہا۔۔۔ نہ کوئی جمع پونجی رہی اور نہ ہی کاروبار بچا۔۔۔ الٹا لوگوں کا قرضہ بھی چڑھا ہوا ہے وہ بھی تقریباً پانچ لاکھ روپے ہے

(ت، ج)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض خدمت ہے کہ ہماری شادی کو 18 سال ہوگئے اور اللہ تعالیٰ نے 3 بچے عطا کیے ہیں۔ اس پر میں اس ذات کریم کا بہت شکرگزار ہوں لیکن ایک چیز جو ازدواجی زندگی، یعنی خوشگوار ازدواجی زندگی کی علامت ہوتی ہے وہ ناپید ہے۔ چونکہ میں فلمی رسالے وغیرہ دیکھا کرتا تھا جو وقت گھر والوں کو دینا چاہیے تھا وہ وقت میں ان فضولیات میں برباد کرتا رہا، یہ اخلاقی برائیاں انسان کو آہستہ آہستہ ذہنی مریض اور چڑچڑا بنادیتی ہیں یہی سب کچھ میرے ساتھ بھی ہے۔ شادی کے بعد اپنی شریک حیات سے فضول قسم کی باتیں کرتا جبکہ وہ بالکل ہی سادہ تھی پھر نتیجہ مسلسل ٹینشن ہی ٹینشن، نفسیاتی طور پر ہم ایک دوسرے سے دور ہوتے گئے یعنی ذہنی طور پر اور اپنی انا کی وجہ سے اس کو کچھ بتاتا بھی نہیں تھا کہ میں کیا چاہتا ہوں۔ دل کی بات ہمیشہ اپنے دل ہی میں رکھی اور کھلونے کی طرح اپنی خواہشات کو اُس پر مسلط کرتا رہا جس کی وجہ سے میری شریک حیات کو مجھ سے ناگواری محسوس ہوتی تھی اور اسی وجہ سے ہم دونوں کو روحانی، جسمانی اور مالی نقصانات اور تکالیف اٹھانی پڑیں اس کا اندازہ آپ بخوبی لگا سکتے ہیں۔

اپنی ناسمجھی کی وجہ سے جو کام بہتری کیلئے کرتا وہ اُس کے برعکس نتیجہ دیتے رہے۔ اب حالت یہ ہے کہ نہ مکان رہا۔۔۔ نہ کوئی جمع پونجی رہی اور نہ ہی کاروبار بچا۔۔۔ الٹا لوگوں کا قرضہ بھی چڑھا ہوا ہے وہ بھی تقریباً پانچ لاکھ روپے ہے۔۔۔ اب میرا کل سرمایہ میرے بیوی بچے ہی ہیں۔ عبقری سے جڑنے کے بعد چند اعمال شروع کیے اور توبہ استغفار کیا تو اللہ نے راستہ دکھایا اس پر میں اس ذاتِ کریم کا شکرگزار ہوں۔ میں اپنی گھریلو زندگی کو خوشگوار اور پرکیف بنانا چاہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ میری اولاد اللہ والی بنے۔ چاہتا ہوں کہ جو گناہ اور جو غلطیاں میں نے کیں ہیں ان کی سزا میری اولاد کو نہ ملے۔ میری آئندہ نسلیں آباد ہوں اور روز محشر میں اپنی اولاد پر فخر کرسکوں کہ میری اولاد اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمان نہیں بنیں۔

ہنستا بستا گھر اجاڑنے والے کا انجام

(قاری کلیم اللہ اجمل اٹھارہ ہزاری)

بڑوں سے سنتے آئے ہیں کہ جو کسی دوسرے کے لیے گڑھا کھودتا ہے وہ خود اس میں گرتا ہے کسی کا بُرا چاہنے والا کبھی خوش نہیں رہ سکتا لیکن یہ باتیں انسان کو اس وقت سمجھ آتی ہیں جب انسان کو ٹھوکر لگتی ہے۔

ہمارا ایک قریبی عزیز جس کی شادی اپنے ہی خاندان میں ہوئی، اللہ رب العزت کی ذات نے اسے اولاد جیسی نعمت سے نوازا، اپنا گھر، اپنا کاروبار غرض یہ کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی دنیا کی ہر نعمت اس کے پاس موجود تھی۔ زندگی کی گاڑی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی۔ انسان حرص و ہوس کا دلدادہ ہے جس کا کچا مکان ہے وہ کہتا ہے کہ میرے پاس پکا ہو جس کے پاس پکا مکان ہے وہ کہتا ہے میرے پاس کوٹھی ہو، جس کے پاس کوٹھی ہے وہ کہتا ہے میرے پاس عالیشان بنگلہ ہو۔ سائیکل والا کہتا ہے میرے پاس موٹر سائیکل ہو، موٹر سائیکل والا کہتا ہے میرے پاس کار ہو، کار والا کہتا ہے میرے پاس پجارو ہو، پجارو والا کہتا ہے اس سے اعلیٰ ماڈل کی ہو۔

غرض یہ کہ انسان کا پیٹ قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔ اس شخص کی اپنے ہی محلہ کی ایک لڑکی سے علیک سلیک ہوگئی، چلتے چلتے بات شادی تک آ پہنچی لیکن جب گھر کی طرف دیکھتا تو نصف درجن بچے...... بیوی...... ان کے اخراجات...... گھر کا خرچ...... جب یہ باتیں دیکھتا تو شادی کے پروگرام میں تزلزل آجاتا۔

آخرکار اس نے اپنے ایک کزن سے مشورہ کیا جو کہ بہت ہی امیر کبیر گھرانے سے تعلق رکھتا تھا اور بہت بڑی جائیداد کا مالک تھا۔ اس کے کزن نے مشورہ دیا کہ آپ کا خاندان دوسری شادی کی مخالفت کرے گا اس لیے آپ چپکے سے جاکر کورٹ میرج کرلیں اور اس کے بعد اپنی پہلی بیوی کو طلاق دے دینا۔

اس نے اپنے کزن کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے عدالت میں جاکر کورٹ میرج کرلی اور اس کورٹ میرج کا سارا خرچہ اُسی کزن نے کیا۔ شادی کے چند دن بعد اس نے اپنی بیوی (سابقہ) پر گھناؤنا الزام عائد کیا اور اسے طلاق دے کر اس سے بچے چھین لیے اور اسے گھر سے نکال دیا۔ گھر سے نکلتے وقت اس کی بیوی نے جھولی اٹھا کر اپنے شوہر کو بددعا دی کہ خدا سدا تیری گود ویران رکھے گا، خدا تجھے اجاڑ دے گا جیسا کہ تو نے میرا گھر اجاڑا ہے۔ قبولیت کے چند لمحات ہوتے ہیں مظلوم کی بددعا ویسے بھی اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتے۔ اللہ نے اس مظلوم عورت کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ سن لیے۔ بس پھر کیا ہوا اچانک کاروبار ٹھپ ہوگیا، ہاتھ تنگ ہوگیا تو پیٹ کی آگ بجھانے کیلئے گھر کو خیرباد کہا۔ قرض لے کر دیار غیر کا ویزہ لگوایا اور غیر ملک چلا گیا۔

معصوم بچے جو پہلے ہی ماں کی ممتا سے محروم ہوچکے تھے اب وہ شفقت پدری سے بھی محروم ہوکر رہ گئے۔ اس کی شادی کو آج کئی سال کا عرصہ بیت چکا ہے مگر دوسری بیوی سے آج بھی اس کی گود ویران ہے۔ دوسری بیوی سے آج بھی وہ اولاد جیسی نعمت سے محروم ہے آج جبکہ اس کی پہلی بیوی اپنے میکے گھر میں بیٹھ کر اپنے بچوں کی جدائی پر آنسو بہارہی ہے تو اس کی دوسری بیوی گھر میں بیٹھ کر بچوں کے نہ ہونے پر آنسو بہارہی ہے۔ پہلی بیوی اگر اپنی اولاد اپنے پاس نہ ہونے کے غم میں پگھل رہی ہے تو دوسری بیوی اولاد نہ ہونے کے غم میں پگھل رہی ہے اور پھر صرف اسی پر بس نہیں۔ اس شخص نے اپنے جس کزن کے مشورے پر دوسری شادی کی اور پہلی بیوی کو طلاق دی۔ اس (کزن) کی ایک بہن کی شادی ایک اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے میں ہوئی۔ بڑی دھوم دھام سے شادی ہوئی، لاکھوں روپے کا جہیز اس لڑکی کو دیا گیا لیکن یہ شادی شاخ نازک پہ بنا آشیانہ ثابت ہوئی۔ شادی کے محض چند ماہ بعد لڑکی کو طلاق ہوگئی اور اس کے خاوند نے دوسری شادی کرلی اور یوں کسی کا ہنستا بستا گھر ویران کرنے والوں کا اپنا ہنستا بستا گھر اجڑ گیا۔

کاش! کہ ہم کسی کا بُرا چاہنے اور دل توڑنے سے پہلے یہ سوچ لیا کریں کہ ہمارے سینے کے اندر بھی ایک دل ہے اور اگر کوئی ہمارا دل توڑے ہمارے ساتھ بُرا کرے تو ہمیں کتنی تکلیف ہوگی، کاش! کہ ہمیں یہ بات سمجھ آجائے۔

سفیدے کے پتے سے بلڈ پریشر کا خاتمہ

جن مریضوں کا بلڈ پریشر ہائی ہو، دس سے بارہ سفیدے کے پتے لیکر دو کپ پانی میں ابال لیں جب پانی ایک کپ رہ جائے تو پانی اتار کر پی لیں اس سے بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا۔ **(کوثر کنول، وہاڑی)**

www.ubqari.org

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس عمل پر چوما

محمد طیب، لاہور

حضرت شیخ ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا رات دن میں سے اگر ایک گھڑی بھی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے محروم ہو جاؤں تو میں اپنے آپ کو فقراء سے شمار نہ کروں۔ دیدار کی یہ نعمت ہمیں درود شریف کی کثرت سے ملی۔

درود پاک کی کثرت، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بوسہ

حضرت ابوبکر محمد بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر بن مجاہد کے پاس بیٹھا تھا تو شبلی آئے اور ابوبکر بن مجاہد ان کی تعظیم کیلئے کھڑے ہو گئے اور ان سے معانقہ کیا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے کہا' اے میرے سردار! آپ شبلی کے ساتھ ایسا کرتے ہیں حالانکہ بغداد والے اسے دیوانہ تصور کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے شبلی کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے جیسا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کیلئے کھڑے ہو گئے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ تو میں نے عرض کیا! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو شبلی کے ساتھ ایسا کرتے ہیں؟ یہ تو دیوانہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ شبلی ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے 'لقد جاء کم رسول من انفسکم'' آخر سورت تک اور پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے، حضرت فرماتے ہیں کہ میں نے شبلی سے پوچھا تو انہوں نے تصدیق کی اور ویسے ہی بیان کیا' جیسے میں نے سنا تھا۔(القول البدیع ص ۱۷۳)

ایک لاکھ درود شریف لکھنے کی برکات

جعفر بن عبداللہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ابوزرعہ کو خواب میں دیکھا وہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں' فرماتے ہیں میں نے پوچھا یہ مرتبہ کس وجہ سے ملا ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے ہاتھ سے ایک لاکھ احادیث لکھی ہیں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتا تو درود شریف لکھتا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔(ابن عساکر)

کثرت درود شریف کا انعام

علامہ ابن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بہت سارے علماء کرام کو جن کا شمار نہیں ہو سکتا ان کو بعد از وصال اچھی حالت میں دیکھا گیا۔ جب ان سے سبب پوچھا گیا تو بتایا یہ انعام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مقدسہ پر درود پاک بھیجنے کی وجہ سے ہے۔(سعادۃ الدارین ۱۱۸)

فرشتوں میں وعظ کرنے والی شخصیت

منصور ابن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا مجھے میرے اللہ کریم نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے؟ میں نے عرض کی اے رب العالمین میں ہی منصور بن عمار ہوں۔ پھر فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا۔ میں نے عرض کیا: یااللہ یوں ہی ہے لیکن جب بھی کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد وثناء کی' اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا' اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔ اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے سچ کہا ہے اور حکم دیا: اے فرشتو! اس کیلئے آسمانوں پر منبر رکھو تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں پر منبر پر فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۲۶)

ہر گھڑی محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

حضرت شیخ ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا رات دن میں سے اگر ایک گھڑی بھی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے محروم ہو جاؤں تو میں اپنے آپ کو فقراء سے شمار نہ کروں۔ دیدار کی یہ نعمت ہمیں درود شریف کی کثرت سے ملی۔ (سعادت الدارین ص ۴۱۲)

آخرت کا بلند مرتبہ کیسے پایا؟

ابوزرعہ کو بعد موت جعفر بن عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کی امامت کرتا ہے (نماز پڑھاتا ہے) میں نے پوچھا اے ابوزرعہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا؟ جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور یوں لکھا (عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یعنی ہر بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا ہے اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ (درود شریف کی برکات)

گٹھلیاں سونے کے دینار بن گئے

حضرت شیخ الاسلام حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے درود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے۔ سلام عرض کیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ وہ بیٹھ گئے اور عرض کیا ہم مسافر ہیں' خانہ کعبہ کی زیارت کیلئے جا رہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے۔ مہربانی فرمایئے! یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور درویشوں کو دے دیں۔ وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کا کیا کریں گے۔ شیخ الاسلام نے فرمایا: حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی' جب دیکھا تو سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے درود پاک پڑھ کر پھونکا تھا اور وہ گٹھلیاں درود پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔(راحت القلوب ص ۶۱)

درود شریف کی برکت سے پل صراط سے

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے رات ایک عجیب منظر دیکھا کہ ایک شخص ہے وہ پل صراط کے اوپر گھسٹ کر چلتا ہے کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے کبھی کسی چیز میں اٹک جاتا ہے۔ اتنے میں مجھ پر درود پڑھنا اس شخص کو پہنچا اور اس نے اس شخص کو کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ پل صراط سے گزر گیا۔(بدیع عن الطبرانی وغیرہ)

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384,)

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

کامیاب بچہ کامیاب مستقبل

(یاسمین فرح)

پیدائش سے لے کر ایک خاص عمر تک اگر ایک بچے کو والدین اور بالخصوص والدہ کی طرف سے مناسب رہنمائی اور توجہ ملے تو اس کا ''ای کیو'' بہتر ہوسکتا ہے۔ اس میں پہلی چیز جو بے حد ضروری ہے وہ یہ ہے کہ بچے میں شروع سے ہی خود انحصاری کی عادت پیدا کی جائے

سائیکالوجی کی اصطلاح میں ''آئی کیو'' ذہانت کی پیمائش کیلئے استعمال ہوتا ہے جسے اردو میں مقیاس ذہانت کہتے ہیں۔ یعنی یہ ایک ایسی اکائی ہے جس سے کسی کے کتنے ذہین ہونے کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً فلاں بچہ اوسط درجے کی ذہنی صلاحیت رکھتا ہے تو اس کا ''آئی کیو'' ایک خاص طریقے سے معلوم کر کے بتایا جاتا ہے۔ اس کے بعد کا درجہ ذہین اور پھر فطین کا ہوتا ہے۔ فطین ایسا بچہ ہوتا ہے جس کا آئی کیو بہت ہائی ہوتا ہے۔ نفسیات کے علم میں آئی کیو کے استعمال نے ذہانت کے معیار کو پرکھنا آسان تو بنا دیا مگر لوگوں نے آئی کیو کو برتری کا معیار بھی بنا لیا اور یہ سمجھا جانے لگا کہ جس بچے کا آئی کیو زیادہ ہے وہ بچہ دیگر بچوں سے ہر اعتبار سے بہتر ہے۔ یعنی وہ زیادہ ذہین ہے لازمی بات ہے وہ پڑھائی میں بھی اچھا ہوگا اور اس کا مستقبل بھی روشن ہوگا۔ مگر سچ یہ نہیں ہے۔

انسانی زندگی میں مشین کا عمل دخل: یہ نظریہ 20 ویں صدی تک تو قابل قبول تھا کہ بلند آئی کیو والا بچہ کامیاب زندگی گزارنے کی اہلیت رکھتا ہے مگر 21 ویں صدی میں یہ معیار بدل گیا ہے کیونکہ ہر چیز کی قدر میں تغیر و تبدیلی رونما ہوجاتی ہے۔ انسانی زندگی میں مشین کا عمل دخل اس قدر بڑھ گیا ہے کہ اسے شاید اپنی میں زندگی میں کسی انسان کی ضرورت ہی باقی نہ رہی۔ زندگی کی رفتار تیز تر ہوگئی اور ہر شعبے میں مقابلہ بازی کا رجحان پچھلی صدی سے کئی گنا زیادہ ہوگیا۔ چنانچہ جب قدریں تبدیل ہونگی تو اس کا مطلب ہے کہ ہر نظریہ اور ہر معیار بھی یقیناً کروٹ لے گا اور تغیر و تبدیلی کا متقاضی ہوگا۔

کامیاب زندگی کیلئے ضروری چیز: مغربی ماہرین کے بقول ان حالات میں آئی کیو پر ای کیو کو فوقیت رہے گی۔ اس نئی اصطلاح کی انہوں نے اس انداز میں وضاحت کی ہے کہ ہر وہ بچہ جو بچپن سے ایک پراعتماد شخصیت لے کر پروان چڑھے گا اور سماجی روابط کے گُر جانتا ہوگا وہی ایک کامیاب شخص بن سکے گا۔ خواہ اس کا ''آئی کیو'' زیادہ ہو نہ ہو اس کا ''ای کیو'' زیادہ ہونا ضروری ہے۔ ماہرین کی اس بات میں صداقت نظر آئی ہے وہ اس طرح کہ عام مشاہدہ کے مطابق ایک بے حد ذہین و فطین بچہ جو اپنی تعلیمی سرگرمیوں میں تو زبردست ہے مگر اس کے سماجی روابط نہ ہونے کے برابر ہیں وہ عملی زندگی میں کیسے کامیاب ہوسکتا ہے؟ جسے نہ لوگوں سے میل جول کا طریقہ آتا ہو بات کا سلیقہ اور نہ ہی مردم شناسی۔ میرے اپنے مشاہدے میں کئی ذہین کتابی کیڑے ہیں جو سماجی نقطہ نظر سے بری طرح ناکام ہیں۔ کیونکہ وہ بے عمل ہیں۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ ایک روکھی پھیکی ذہانت سے زیادہ ضروری ہے ایک جذباتی ذہانت...... جس کے لیے انہوں نے ایموشنل انٹیلی جنس کا لفظ استعمال کیا ہے۔ گویا پہلی چیز ہے ''ای کیو'' اور اس کے بعد ''آئی کیو'' ہے بلکہ ''ای کیو'' ہی دراصل ''آئی کیو'' بہتر کرتی ہے۔ ایک باعمل اور پھرتیلا انسان جس کا دماغ ہر وقت مصروف رہے وہ نت نئے تعلقات بڑھانے والا ہو اپنے پیشے میں وہ کامیاب ہو۔ دنیا میں کچھ کرنے کی دھن اس پر سوار ہو وہ نہایت پرامید بھی ہو ساتھ میں اسے خود پر کنٹرول ہو کس طرح ناکام ہوسکتا ہے۔ یہی وہ خوبیاں ہیں جو 20 ویں صدی کے کامیاب لوگوں میں موجود تھیں اور یہی وہ خوبیاں ہیں جو 21 ویں صدی میں کامیابی سے زندگی گزارنے کے لیے ازحد ضروری ہیں۔

بچے کی حوصلہ افزائی ضروری ہے: اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بلند ''ای کیو'' رکھنے والی شخصیت کس طرح پیدا کی جائے تو ماہرین اس سوال کا جواب بھی تلاش کرتے ہیں۔ ان کے مطابق پیدائش سے لے کر ایک خاص عمر تک اگر ایک بچے کو والدین اور بالخصوص والدہ کی طرف سے مناسب رہنمائی اور توجہ ملے تو اس کا ''ای کیو'' بہتر ہوسکتا ہے۔ اس میں پہلی چیز جو بے حد ضروری ہے وہ یہ ہے کہ بچے میں شروع سے ہی خود انحصاری کی عادت پیدا کی جائے اور اسے یہ احساس دلایا جاتا رہنا چاہیے کہ وہ اپنے بارے میں ہمیشہ مثبت انداز میں سوچے۔ اگلا اسٹیپ یہ ہونا چاہیے کہ بچے کے اندر خود اعتمادی پیدا کی جائے ساتھ ہی اس میں ضبط و برداشت کی صفت پیدا ہونا ضروری ہے کیونکہ جلد باز اور غصیلے بچے ''ای کیو'' کے زمرے میں نہیں آسکتے۔ والدین کو یہ بھی چاہیے کہ ہر اس جگہ پر وہ بچے کو اپنے ساتھ لے کر جائیں جہاں اور بچے بھی ہوں تاکہ بچے سے اس کا ایک سوشل رابطہ شروع ہو۔ کھیل کود اور دیگر مشاغل بھی سماجی رابطے پیدا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بچے کو اکثر اظہار کا موقع دیا جائے اور قدم قدم پر اس کی حوصلہ افزائی ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بچے میں پرامیدی کا رجحان بھی اہم ہے وہ زندگی کو اور ہر چیز کو مثبت انداز سے دیکھے۔ اس کا دوسروں کے ساتھ رویہ اور میل جول بھی مثبت ہونا چاہیے۔ گویا ''ای کیو'' کیلئے بچے کی باقاعدہ ٹریننگ ضروری ہے جو پیدائش کے فوراً بعد شروع ہوجانی چاہیے اور ہر قدم پر والدین اسے مناسب گائیڈ کرتے رہیں' ایک خاص عمر کے مطابق بچے کا ''ای کیو'' لیول اس حد تک ہوجائے گا کہ اس کے روشن مستقبل کی پیشن گوئی باآسانی کی جاسکتی ہے۔ اس دوران مشاہدہ کیا جائے تو اندازہ ہوگا کہ ''ای کیو'' کے ساتھ ساتھ اس کے ''آئی کیو'' لیول میں بھی بہتری رونما ہورہی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دراصل ''ای کیو'' ہی ''آئی کیو'' کی بنیاد بنتا ہے۔

پہلی ٹریننگ خود انحصاری ہے: اگرچہ ایک صحت مند گھریلو ماحول اور والدین اور بچے کے درمیان دوستانہ روابط بھی بنیادی کردار ادا کرتے ہیں مگر پہلی ٹریننگ خود انحصاری ہے۔ مغرب میں کئی ایسے سکول ہیں جن میں بچے کے ''ای کیو'' پر بھرپور توجہ دی جاتی ہے اور اس کیلئے پہلا

دل کی بیماری کیلئے مجرب نسخہ: دل پر ہاتھ رکھ کر ایک سو گیارہ بار درج ذیل ورد پڑھ کر دم کریں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔۔

حافظہ کیلئے: سورج نکلتے وقت 786 بار پوری بسم اللہ پڑھنے سے ذہن کھل جائیگا۔ **ڈاڑھ اور کان کے درد سے افاقہ:** جو کوئی ہر چھینک کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّاکَانَ پڑھے' کبھی بھی ڈاڑھ اور کان کا درد محسوس نہ کریگا۔ **(عبیداللہ سلیم)**

روزہ، تھکن اور بے خوابی کا قدرتی علاج

مراسلہ: شاہنواز، کراچی

روزہ داروں کو اپنی مالی حیثیت کے مطابق دودھ، دہی، لسی کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ میرے تجربہ میں روزہ کسی پھل یا دودھ دہی کے ساتھ کھول کر مغرب کی نماز کے بعد غذا کھانی مفید ہے۔ متبادل غذا کے طور پر آج کل گرمیوں میں جو سبزیاں میسر ہیں ملا جلا کر یا گوشت میں پکا کر کھانا زیادہ غذائیت بخش ہے

مالک الملک نے اس ہری بھری دنیا میں انسان پیدا فرما کر سمندروں اور پہاڑوں اور زیر زمین میں چھپی ہوئی دولت کے خزانے اپنے استعمال میں لانے کیلئے دماغ، اعصاب، معدہ، انتڑیوں، گردن وجگر اور رنگا رنگ ہارمونز (سفید جوہری رطوبات) سے ہمارے بدن کا خوبصورت ڈھانچہ بنا دیا۔ قرآن حکیم میں انسان کو ظالم کے نام سے یاد فرما کر ہمارے سامنے لاتعداد حقیقتیں ظاہر کردی گئی ہیں۔ سچ پوچھیے تو ہم لوگ صحت اور خوراک کے بارے میں اپنے اوپر بے حد ظلم کررہے ہیں۔ شاید ہی کوئی خوش نصیب ایسا ہو جو قوانین حفظ صحت کا خیال کرے اور جانچ پڑتال کرکے مناسب غذا کھاتا ہو۔ روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ کام کرتے کرتے تھک کر ہمیں نیند آنے لگتی ہے مگر ہم دماغ کو آرام دینے کی جگہ گھنٹوں پڑھائی جاری رکھنے سے باز نہیں آتے۔ ہمارے دماغی عضلات اور رگ پٹھوں میں زہریلے فضلات جمع ہوجانے سے سردرد ہونے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری قوت مدبرہ بدن سے زہریلے فضلات کو خارج کرنے اور آرام کرنے کے لیے درد اور تناؤ پیدا کرکے ہمیں خبردار کرتی ہے اور ہم اسپرین جیسی زہریلی دوائیں استعمال کرنی شروع کردیتے ہیں۔ عارضی فائدہ حاصل کرکے اصلی مرض کا علاج نہ کرنے سے دل کی کمزوری اور اعصابی امراض حاصل کرلیتے ہیں۔ ہمارا رگ پٹھوں سے بنا ہوا مضبوط معدہ جو سخت سے سخت غذا کو تین گھنٹے میں پیس کر رکھ دیتا ہے۔ وقت بے وقت کھانے، نشاستہ دار ثقیل غذاؤں کی کثرت یا اپنی ہاضمہ رطوبات کی کمزوری کی وجہ سے کبھی پیٹ درد، اپھارہ یا دست قے کی علامات ظاہر کرکے ہم سے آرام کرنے کی درخواست کرتا ہے تو ہم کھانا بند نہیں کرتے اور مستقل خرابی ہضم کے مریض بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سال بعد ایک ماہ کے روزے فرض کرکے ہمیں اپنی صحت درست کرنے اور تازہ دم ہونے کا علاج تجویز فرما دیا ہے۔ ہمارے سامنے رکشہ، ٹیکسی یا کوئی سی مشینری جس وقت اپنا دھواں خارج کرتی ہے تو اس کے زہریلے خراش کرنے والے ناخوشگوار ذرات سے ہماری ناک میں دم آجاتا ہے اور جلد اس جگہ سے بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مشین کا دھواں نکلتے رہنے سے اس کے پرزے درست کام نہیں کرتے بلکہ دوسرے تیسرے دن لکڑی یا لوہے کی سلاخوں سے اس کی چمنی میں تہ بہ تہ جمے ہوئے دھوئیں کو کھرچنا ضروری ہوتا ہے بالکل اسی طرح ہمارے بدن میں بھی کھائی ہوئی غذا کے ناہضم زہریلے فضلات جمع ہوتے رہتے ہیں جن کا خارج کرنا ضروری ہوتا ہے۔ معدہ اور ہماری چھبیس فٹ لمبی چھ انتڑیاں ہر قسم کی غذا کو ہضم کرکے اسے خون اور کارآمد رطوبتیں جدا کرکے ناکارہ فضلات کو آگے سے آگے دھکیل کر پیشاب، پاخانہ، پسینہ اور تھوک کے ذریعے خارج کرتی رہتی ہیں۔

سب سے بڑی بدنی گلٹی یعنی جگر خون کی زہریلی کثافتیں دور کرکے صفراوی رطوبات جدا کرکے قبض کشائی کیلئے پتہ میں جمع کرنے کا کام جاری رکھتا ہے۔ رمضان میں بارہ گھنٹے آرام کرنے سے معدہ کی ہاضم رطوبات کی تراوش بڑھ جاتی ہے۔ معدہ کی اندرونی ساخت میں چمٹے اور رکے ہوئے زہریلے فضلات بھوک کی گرمی سے آگے کو دھکیلے جانے سے گیس درد اور معدہ ہلکا ہوجاتا ہے۔ ہمارے معاشرہ میں کھانے کا مزہ نہ آنے کی اکثر شکایت کی جاتی ہے۔ کسی بھائی کے منہ سے پانی بھر بھر آتا ہے تو کسی کو غذا کا نوالہ کھاتے ہی غذا کی نالی میں جلن شروع ہوجاتی ہے۔ غذا دیر میں ہضم ہونے کی شکایت تو ہمارے ستر فیصد اشخاص کو عام ہے۔ افطاری کے وقت ایسے مریض مزے لے لے کر غذا کا لطف حاصل کرتے ہیں انہیں میرا مشورہ یہ ہے کہ افطاری حضور نبی اکرم ﷺ کی سنت کے مطابق کھجور، خرما، سیب، امرود، کیلا، مالٹا، خشک انجیر، خوبانی، منقیٰ یا کشمش سے کی جائے۔ بارہ تیرہ گھنٹے بھوکے رہنے سے حاصل کردہ انرجی کو سموسے، پکوڑے، کیک اور مٹھائی کھا کر ضائع نہ کریں۔ ہروقت الا بلا کھاتے رہنے سے ہمارے مسوڑھے زخمی اور دانتوں پر میل کی تہ جم جانے سے ماسخورہ (پائیوریا) ڈاڑھوں میں سوراخ ہوجاتے ہیں اور دانت ہلنے لگتے ہیں۔

روزہ کی برکات ہمارے مسوڑھوں کی رطوبات دانتوں کو صاف کرکے ہمارے حسن میں اضافہ کردیتی ہے۔ اچھے دانت ہضم غذا میں بھی ہمیں مدد دیتے ہیں۔ نیند کی کمی اور بستر پر کروٹیں بدلنے والے اصحاب کو ہمیشہ یہ مشورہ دیتا ہوں کہ افطاری کھا کر اپنے کام میں لگ جائیں اور تراویح پڑھ کر سیدھے بستر میں چلے جائیں کوئی غذا استعمال نہ فرمائیں اور دماغ کو دنیا کے دھندوں سے فارغ کرکے سوجائیں، تراویح کی ہلکی ورزش سے ٹانگوں میں وافر دوران خون ہونے سے مضبوطی اور دماغ میں سکون ہونے سے میٹھی نیند کا لطف حاصل ہوجاتا ہے۔ اعصابی تناؤ، دماغی کمزوری اور بلڈ پریشر کا روزہ بے بدل علاج ہے۔

روزہ داروں کو اپنی مالی حیثیت کے مطابق دودھ، دہی، لسی کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ میرے تجربہ میں روزہ کسی پھل یا دودھ دہی کے ساتھ کھول کر مغرب کی نماز کے بعد غذا کھانی مفید ہے۔ متبادل غذا کے طور پر آج کل جو گرمیوں میں موجود ہیں ان کو گوشت میں پکا کر کھانا زیادہ غذائیت بخش ہے، گوبھی دیر ہضم ہے، دال ماش اور دال چنا ملا کر نہیں پکانا چاہیے۔ پراٹھا ایک تو دیر ہضم ہے دوسرے اصلی یا بناسپتی گھی میں جلنے سے اس کی رہی سہی غذائیت ختم ہوجاتی ہے۔ محنتی اور مضبوط معدہ والے روزہ دار روٹی کو گھی لگا کر یا چپاتی گھی اور کھانڈ شکر کی چوری بنا کر کھائیں تو پراٹھے سے بہت زیادہ غذائیت حاصل کرسکیں گے۔

حکیموں کی تحقیق کے مطابق گرم دودھ میں انڈا پھینٹ کر یا نیم فرائی یا نیم جوش کرکے کھانا زود ہضم، بدن میں خون اور کیلشیم پیدا کرتا ہے، پٹھوں کو طاقت دیتا، ہڈیوں کو مضبوط بناتا اور حرارت غریزی پیدا کرتا ہے، زیادتی پیشاب میں مفید اور تھکے ماندے اعصاب کو ہلکی سی ٹکور کا کام دیتا ہے۔ ہمارے ہاں رائج طریقے سے انڈوں کی ٹکیہ بنا کر یا زیادہ جوش دے کر زردی کو سخت اور سیاہی مائل کرنے پر بدن کو طاقت دینے کی جگہ الٹا نقصان دیتا ہے۔

شوگر کا نسخہ

ہمارے بڑے بھائی کے ایک ساتھی حج پر گئے تھے ان کے گروپ میں ایک آدمی تھا جس کو شوگر تھی اور شوگر کے باوجود بہت زیادہ صحت مند تھا، میں اس سے ملا۔ اس نے کہا کہ میں صرف یہ نسخہ استعمال کرتا ہوں جس کی وجہ سے میری شوگر کنٹرول رہتی ہے۔ **ھوالشافی:** بادام 5 عدد، خشخاش ایک چمچ، چار مغز ایک چمچ، الائچی دس عدد، سفید مرچ دس عدد۔ ہلکا کوٹ کر ناشتے سے ایک گھنٹہ پہلے دودھ کے ساتھ کھالیں۔ **(امتیاز حیدر اعوان، کراچی)**

www.ubqari.org

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

رمضان میں گرما کھائیے اور امراض بھگائیے

معدے کے السر کے مریض اگر گرما استعمال کریں تو بہت مفید ہے۔ یہ بات مشاہدے سے ثابت ہے کہ گرما جسم میں موجود تمام غیر ضروری کیمیائی اجزاء کو نکال دیتا ہے۔ موجودہ کیمیائی کھادوں کے زمانے میں اگر گرما استعمال کیا جائے تو آدمی بہت سے امراض سے بچ سکتا ہے

گرما ایک مشہور پھل ہے۔ یہ مفید پھل صفرا کی تعدیل کرتا ہے یعنی وہ امراض جن کا تعلق گرمی اور خشکی سے ہوتا ہے اس کے استعمال سے کافور ہوجاتے ہیں۔ اسی طرح امراض قلب کیلئے یہ ایک مسلمہ دوا اور غذا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں گرما ضرور کھائیے اور بلاتکلف کھائیے۔ ایک صاحب کو خفقان کا عارضہ تھا۔ رات کسی وقت اتنے زور سے دل دھڑکتا کہ چارپائی ہلنے لگتی۔ علاج کیلئے بیرون ملک تشریف لے گئے مگر افاقہ نہ ہوا۔ ذرا سی بات ہوتی تو دل بے قابو ہوجاتا۔ اسے سنگ یشب کا ٹکڑا دل پر لٹکانے اور اسی سنگ یشب کو عرق گلاب اور عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کرا کے استعمال کرایا گیا اور گرما کھلایا گیا' ایک ماہ کے بعد وہ اپنے بیرون ملک کے اخراجات اور مصائب پر نالاں تھے کیونکہ وہ ٹھیک ہوگئے تھے جس طرح گردے کے لیے شربت شہد کا استعمال شفا ہے اسی طرح گرما گردے کو دھو دیتا ہے بلکہ اسے تقویت بھی دیتا ہے۔ علاوہ ازیں گردے کے زخم ورم' خراش اور پتھری کیلئے بہت مفید چیز ہے۔ اگر گردے کی پتھری میں اس کا مستقل استعمال کیا جائے تو وہ خارج ہوجاتی ہے اور مزید بننے سے رکتی ہے۔

پیشاب کے امراض کا علاج: اگر پیشاب کی بندش یا جلن ہو یا قطرہ قطرہ آتا ہو ایسی صورت میں گرما انتہائی مفید اور مؤثر ہے۔ بعض مریضوں کو تیل کی طرح پیشاب آتا تھا' سخت جلن ہوتی تھی انہوں نے جب گرما استعمال کیا تو افاقہ ہوا۔ ایک صاحب کو پیشاب کے بعد پیشاب کا قطرہ گرتا تھا اسے گرما استعمال کرایا گیا تو تمام تکالیف دور ہوگئیں۔ اسی طرح سوزاک میں سخت جلن مریض کو بے حال کر دیتی ہے۔ ایک صاحب تو پیشاب کی نالی میں نلکی رکھ کر پیشاب کرتے تھے۔ انہیں گرما کے استعمال سے افاقہ ہوا۔ وہ ایک ماہ بعد ملے تو خوشی سے کہا کہ تمام ادویات چھوڑ کر مسلسل گرما استعمال کر رہا ہوں اور فائدے میں ہوں۔ سوزاک کا بار بار ہونا یا اس کے مابعد اثرات' پیشاب کے بعد سوزاک کی مادے کا نکلنا یہ تمام علامات گرما استعمال کرنے سے ختم ہوجاتی ہے۔

گرما ایک مجرب دوا اور غذا: نیند کی کمی' بے خوابی اور نیند کیلئے نشہ آور اور ادویہ کی محتاجی میں گرما کا استعمال ان تمام عوارضات کو ختم کرسکتا ہے۔ جو لوگ قدرتی نیند سے محروم ہیں' مسلسل گرما استعمال کریں۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے چہرے کے حسن کو ماند کر دیتے ہیں ایسی تکلیف میں گرما بہت مفید غذا اور دوا ہے۔ جس طرح یرقان کا مریض شہد کے شربت کی ڈرپ سے زیادہ فائدہ محسوس کرتا ہے' اسی طرح گرما یرقان اور اس کے مابعد اثرات کیلئے مفید ہے۔ اگر یرقان کے بعد منہ کا ذائقہ خراب ہو' ہروقت پیاس محسوس ہوتی ہو تو ایسی کیفیت میں گرما اکسیر چیز ہے۔ اس کے علاوہ جگر کے ورم' ضعف اور اس کے زخم کیلئے گرما ایک مانی ہوئی چیز ہے۔ اس کا مسلسل استعمال ان تمام امراض سے دفعیہ کا موجب ہے۔ آدھے سر کے درد یا درد شقیقہ میں مریض بے چین ہوتا ہے' اس حالت میں گرما ایک مجرب غذا اور دوا ہے۔

گرما کھائیں الرجی بھگائیں: گرما ایسی الرجی میں بھی مفید ہے جس میں جلد سرخ ہوجاتی ہے' جسم پر سرخ سرخ چکتے پڑجاتے ہیں یا معمولی کھجانے پر جلد سرخ ہوجاتی ہے۔ ان کیفیات میں اگر انڈے' گوشت اور مصالحہ جات وغیرہ سے پرہیز کیا جائے اور گرما کھاتے رہیں تو بے حد سکون ملتا ہے۔

گرما سے معدے کے السر کا خاتمہ: معدے کے السر کے مریض اگر گرما استعمال کریں تو بہت مفید ہے۔ یہ بات مشاہدے سے ثابت ہے کہ گرما جسم میں موجود تمام غیر ضروری کیمیائی اجزاء کو نکال دیتا ہے۔ موجودہ کیمیائی کھادوں کے زمانے میں اگر گرما استعمال کیا جائے تو آدمی بہت سے امراض سے بچ سکتا ہے۔ بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہم بہت دبلے پتلے ہیں اگر ایسے لوگ آم اور گرما استعمال کریں تو ان کی یہ شکایت دور ہوسکتی ہے کیونکہ گرما جسم کے اندر رطوبت کی زیادتی کر دیتا ہے اور جسم میں گرمی اور خشکی کو دور کرتا ہے۔ ایک بات ملحوظ رہے کہ دوا کے ساتھ غذائی پرہیز لازم ہے۔ اگر غذا کا پرہیز نہ کیا جائے تو مرض میں افاقہ ناممکن ہے۔ اس کی مثال یوں ہے جیسے السر کا مریض لیموں کا سکوائش نوش کرلے اور پھر مرض میں اضافے کی شکایت کرے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد یَامُرِیْدُ یَاوَاسِعُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ مراقبے کے بارے میں کافی فرماتے ہیں اور لوگوں کی کیفیات بھی بہت ہیں' کچھ عبقری میں کیفیات پڑھنے سے اور آپ کے درس اور حلقہ کشف المحجوب میں مراقبہ پر زور دینے سے مجھ میں بہت شوق پیدا ہوا۔ روزانہ تھوڑا سا مراقبہ کرتا ہوں' کافی عرصے بعد ایک دو بار ہلکی سی کیفیت ہوئی ہے' ایک بار سفید سی چیز کو اوپر آسمان پر جاتے ہوئے دیکھا اور ایک مرتبہ خود کو خانہ کعبہ کے قریب محسوس کیا۔ اب جب بھی مراقبہ شروع کرتا ہوں تو نور کو آسمان سے آتے ہوئے محسوس کرتا ہوں۔ جب سے مراقبہ کرنا شروع کیا ہے میری الحمدللہ بہت سی پریشانیاں دور ہورہی ہیں اور مجھے سکون کی نیند نہیں آتی تھی' میں ڈیپریشن کا مریض تھا مگر الحمدللہ ہروقت دماغی سکون رہتا ہے اور میں پرسکون نیند سوتا ہوں۔ مراقبے نے میرے بہت سارے مسائل حل کردیئے ہیں۔ (خ،م۔ لاہور)

www.ubqari.org

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

سٹوڈنٹس کیلئے خاص الخاص عمل

(عبدالرحمن، لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتا ہوں آپ خیریت سے ہوں گے آج ایک ایسے عمل کے بارے میں بتانے والا ہوں جس سے سٹوڈنٹس کو بہت فائدہ حاصل ہوسکتا ہے۔ اس سے انسان کی لکھنے کی رفتار تیز ہوجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی غیب سے مدد کرتے ہیں اور وہ چیزیں بھی وہ حل کرلیتا ہے جن کے حل کرنے کی اُسے امید بھی نہیں ہوتی۔ اس کو پڑھنے کے بعد جب پہلی دفعہ طالب علم پرچہ کو دیکھتا ہے تو ایسے لگتا ہے کہ اسے کچھ نہیں آتا لیکن جیسے جیسے وہ اس کو حل کرنے لگتا ہے ایسے لگنے لگتا ہے کہ اسے سب کچھ آتا ہے۔

عمل لوح قرآنی کی ترتیب درج ذیل ہے:۔ لوح قرآنی کو پڑھنا ہے اور اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی بند کریں اسی طرح ہر دفعہ پڑھتے جائیں اور اپنی انگلیاں بند کریں، انگوٹھا سب سے آخر میں آئے۔ اب یہ ایک مکے کی شکل اختیار کرے گا اب اسی طرح اسے کھولنا ہے کہ ہر دفعہ پڑھ کر اپنی انگلیاں کھولتے جائیں کھولتے ہوئے سب سے پہلے انگوٹھا کھولیں اس کے بعد چھوٹی انگلی اس کے بعد اسی طرح کھولتے جائیں کہ آخری کھلنے والی انگلی شہادت کی ہو۔ اس عمل کو پیپر والے دن پیپر سے پہلے پڑھیں۔ اس کے بعد کمرہ امتحان میں داخل ہونے کے بعد کسی سے بات نہ کریں اور درود ابراہیمی کا ورد کریں جب تک کہ سوالیہ پیپر شروع کرنے کا نہ کہہ دیا جائے۔ انشاء اللہ پیپر بہت اچھا ہوگا۔ لوح قرآنی درج ذیل ہے:۔

الٓمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	اٰمین

جانیے شب قدر کی رات

ایک اور عمل جس کا ذکر آپ نے پچھلے رمضان میں کیا تھا جس سے انسان رمضان کے آخری عشرے میں آخری دس راتوں میں سے شب قدر کی رات کو حضرت جبرائیل علیہ السلام کی زیارت اور اس رات کی نشاندہی ہوسکتی ہے اس عمل کا طریقہ درج ذیل ہے:۔ رمضان میں مغرب کے بعد 101 مرتبہ استغفار، اس کے بعد 101 مرتبہ درود شریف اس کے بعد محمد در رسول اللہ احمد در رسول اللہ کھلا پڑھیں۔ یہ عمل پہلے روزے سے کریں، انشاء اللہ ضرور زیارت ہوگی اس وقت اس بندہ خدا کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فضائل آیت الکرسی اور ماہ رمضان المبارک

(سلطان محمود نسیم)

حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آیۃ الکرسی کو روزانہ ایک ہزار بار چالیس دن تک بلاکسی پرہیز کے پڑھ لے تو میں خدائے عزوجل کی قسم کھاتا ہوں کہ ملائکہ کی اس سے ملاقات ہوگی اور حقائق و معارف کا انکشاف ہوتا ہے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور جس چیز کیلئے دعا کی جائے انشاء اللہ مقبول ہوگی۔ (اگر یہ عمل رمضان المبارک کے ماہ میں کیا جائے تو پھر تو فوری اثر اور تیر بہدف ہے)

ہر غم و پریشانی کا علاج: اکثر صلحاء نے اس کا مجرب طریقہ بیان فرمایا ہے اور کاتب الحروف نے اس کا تجربہ کیا ہے حقیقتاً اگر حسن اعتقاد سے پڑھا جائے تو مجرب ہے صرف سترہ روز اول و آخر درود شریف ستر بار آیۃ الکرسی تین سو تیرہ بار پڑھ کر دعا کی جائے قضائے حاجات رفع ہموم و غموم رفع خیالات وہمہ کیلئے تریاق ہے۔ انشاء اللہ ہر کام میں کامیابی ہوگی۔

اگر انسان پریشان ہو اور کسی کام کا انجام معلوم نہ ہو اور چاہے کہ اس کا یہ کام اس کی منشاء کے مطابق ہوجائے تو رمضان المبارک میں جمعہ کے دن بعد نماز عصر آیۃ الکرسی سترہ بار پڑھے اس کے دل پر ایک عجیب کیفیت پیدا ہوگی پھر دعا کرے انشاء اللہ انجام بخیر ہوگا یہ طریقہ بہت مجرب ہے۔ (یہ عمل رمضان کے علاوہ بھی کیا جاسکتا ہے)

قضائے حاجات و ادائے قرض: قضائے حاجات و ادائے قرض کیلئے آیۃ الکرسی 150 مرتبہ روزانہ پورا رمضان تک پڑھنا بہت مفید ہے۔

روزانہ صبح وشام سات سات بار سوتے وقت ایک بار آیۃ الکرسی پڑھنے سے انسان تمام آلام سے محفوظ رہتا ہے۔

آسیب فوراً غائب: اگر کسی پر آسیب کا خلل ہو تو اس کے کان میں سات مرتبہ اذان کہیں پھر آیۃ الکرسی سورۂ فاتحہ سورۂ فلق، سورۂ ناس سات سات بار، سورۂ والصافات آخری 7 آیات، سورۂ حشر، سورۂ طارق پڑھ کر پھونک دیں۔ انشاء اللہ عزوجل آسیب فوراً غائب ہوجائے گا۔

دردگردہ اور پتھری کیلئے

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نسخہ ایک ہندوستانی ڈاکٹر نے ایک سید کو بتایا تھا۔ وہ یہ ہے کہ ایک سیب لیکر اس کی گول قاشیں کاٹ لیں۔ سیب کو چھیلنا نہیں ہے۔ پھر اس کو ایک کلو سے ڈیڑھ کلو پانی میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور برتن کو وزنی ڈھکن سے ڈھانپ دیں۔ آدھا گھنٹہ تک درمیانی آنچ پر پکنے دیں پھر اس برتن کو چولہے سے اتار کر نیچے رکھ دیں۔ اس کا ڈھکن نہیں اٹھانا، اس کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ تین سے چار گھنٹے بعد جب یہ مکمل ٹھنڈا ہوجائے تو اس کا ڈھکن اٹھالیں اور جو ڈھکن کے ساتھ پانی لگا ہو وہ بھی ہاتھ سے برتن میں ڈال دیں اور اس پانی کو چھان لیں اور اس پانی کو سارا دن میں تھوڑا تھوڑا کر کے پینا ہے۔ اس طرح روز ایک بوتل تیار کرنی ہے۔ انشاء اللہ سات سے آٹھ دن میں بغیر کسی تکلیف کے پتھری ریت بن کر خارج ہوجاتی ہے اور تکلیف بھی ختم ہوجاتی ہے۔ پانی چھان کر جو سیب کا گودا حاصل ہو اس کو چینی ڈال کر جیم کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔

سنگ یہود، سنگ سرمائی: یہ نسخہ بھی دردگردہ اور پتھر کیلئے ہے دونوں چیزیں برابر وزن لے لیں اور ان کو رگڑ کر باریک پاؤڈر کرلیں اور آپس میں مکس کرلیں۔ پھر یہ دوائی 2 ماشہ صبح وشام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں جب تک پتھری ختم نہیں ہوجاتی۔ یہ نسخہ ایک فقیر نے دیا تھا جو کہ میرے گھر استعمال ہوتا ہے میری والدہ کو پتھری کی شکایت تھی جس کیلئے اس کو استعمال کرتے رہیں۔ پرہیز: جس چیز کو کھانے سے گردہ میں تکلیف ہو جب تک دوائی کھائیں استعمال نہ کریں۔

www.ubqari.org

گولی لگے یا سانپ کاٹ لے

(ظاہر خان‘ کوئٹہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جس شخص کو کوئی سا بھی سانپ ڈس لے یا بچھو ڈس لے یا کسی بارود کا زہر یعنی گولی کا زہر اندر پھیل جائے یا کوئی بھی زہریلا جانور کاٹ لے ان کا زہر جسم میں رہنے سے گوشت اور ہڈی گھلنا شروع کر ہوجائے‘ جسم یا متاثرہ جگہ سوج کر گلنا شروع ہوجائے اور ڈاکٹر کہیں کہ اس جگہ مثلاً ہاتھ پاؤں وغیرہ کاٹنا پڑیگا ورنہ زہر پورے جسم میں پھیل جائے گا اور اس شخص کی موت واقع ہوجائے گی تو اُس کے علاج کیلئے کالا سانپ یعنی کوبرا سانپ کا خول (اوپر کا چھلکا) جوگی لوگوں کے پاس سے عام ملتا ہے جسے سانپ ہر سال اتارتا ہے وہ خول لے کر جلا دیں وہ راکھ کسی بوتل میں محفوظ رکھیں اور متاثرہ جگہ پر دن میں دو بار رکھ دیا کریں تو پندرہ دن میں متاثرہ جگہ سے زہر ختم ہوجائے گا۔ روزانہ زہر نکلتا جائے گا سوجن اور درد ختم ہوجائے گا اور متاثرہ جگہ اپنی اصل حالت میں آجائے گی۔ جس دن سے یہ دوائی لگانی شروع کریں گے اس دن سے سوجن‘ درد اور زہر ختم ہونا شروع ہوگا۔ انشاءاللہ کچھ ہی دنوں میں مکمل صحت یاب ہوگی۔ یہ نسخہ سینکڑوں بار آزمایا جاچکا۔ افغانستان‘ کوئٹہ‘ حیدرآباد میں بے شمار لوگوں پر آزمایا ہے اور سو فیصد کامیابی ہوئی ہے زہر اور اس سے پیدا ہونے والے ہر مرض سے اللہ پاک شفاء دیتا ہے۔

نسخہ ہڈی وجوڑ

اگر کسی شخص کی ٹانگ یا ہاتھ یا جسم کی کمر کا ہڈی ٹوٹ جائے‘ کسی وزنی چیز کے نیچے آکر پریس ہوجائے یا ہڈی ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے۔ **شافی علاج:** اصلی کالا سُرمہ آنکھوں والا کالی مرچ کے برابر اور گائے یا بکری کا اصلی مکھن ایک چائے والا چمچ‘ گائے یا بکری کا خالص دودھ پانی کی ملاوٹ نہ ہو۔ ایک چمچہ مکھن کو پھیلا دیں اس میں کالی مرچ کے برابر کالا سرمہ ملا دیں اور دودھ کے ساتھ صبح نہار منہ‘ دوپہر اور رات کو ایک ایک خوراک کھائیں انشاءاللہ درد بھی ختم ہوجائے گا اور چالیس دنوں کے اندر اندر ہڈی اپنی اصلی حالت میں ہوکر بالکل جڑ جائے گی اور بغیر آپریشن کے بالکل ٹھیک ہوجائے گی اور مضبوطی بھی آجائے گی۔ یہ نسخہ میں نے بہت سارے لوگوں کو دیا الحمدللہ اللہ نے سب کو شفاء عطا کی۔

کوئی اس سے معاملہ کرکے تو دیکھے

(مسز طاہرہ خالد‘ فیصل آباد)

اللہ رب العزت کی طرف سے مجھے اپنے شوہر اور بچوں سمیت عمرے کی سعادت ماہ شعبان میں نصیب ہوئی۔ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران مسجد نبوی ﷺ میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس سے یہ ثابت ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ اپنا قرض کس طرح سے کئی گنا زیادہ کرکے واپس کرتا ہے۔

ایک دن میں اپنی دونوں بیٹیوں کے ساتھ مسجد نبوی ﷺ کے صحن میں تھی کہ میرے قریب ایک خاتون جو کہ پاکستانی تھی اور مدینہ کی رہائشی تھی دوسری خواتین کو مختلف وظائف پڑھنے کو بتارہی تھی۔ ایک اور عورت جو عمرہ کرنے آئی ہوئی تھی‘ مختلف کھانے پینے کی چیزیں اکٹھی کرکے ایک شاپر میں ڈال رہی تھی۔ ادھر بہت سی عربی عورتیں کھانا اور فروٹ وغیرہ تقسیم کررہی ہوتی ہیں۔ مجھے پہلی خاتون نے بتایا کہ یہ عورت اپنے شوہر کیلئے کھانا لیکر جاتی ہے کیونکہ اس کے پاس ریال نہیں ہیں کسی طرح سے عمرے پر تو آگئی لیکن اب پیسے ختم ہوگئے ہیں تو وہ ادھر ہی کھانا کھالیتی ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کے مہمان بھوکے تو نہیں رہ سکتے۔ میری جیب میں اس وقت چھ ریال تھے۔ دل میں اس کی مدد کا خیال آیا تو فوراً ہی میں نے اسے نکال کردے دیئے۔ اس رب کی رضا اور بھروسے پر جو ہماری سب ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اگلے دن ظہر کے بعد میں اپنے بچوں کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھارہی تھی کہ ایک عورت جو حلیے سے ملائیشیا کی لگ رہی تھی ہمارے قریب آکر چند سیکنڈ میری طرف غور سے دیکھتی رہی پھر اپنے پرس سے ایک خوبصورت تھیلی نکال کر میری طرف بڑھائی۔ میں تذبذب میں تھی کہ یہ مجھے تھیلی کیوں دے رہی ہے۔ اس میں سے سو ریال کا نوٹ نظر آرہا تھا۔ خیر وہاں انکار کی گنجائش نہیں میں نے تھیلی پکڑ لی۔ وہ مسکراتی ہوئی چلی گئی۔

میرے بچوں نے پوچھا آپ نے تھیلی کیوں لی؟ میں نے کہا کہ میں چاہتے ہوئے بھی اس کو انکار نہ کرسکی۔ میں نے کہا کہ ہم یہاں اللہ کے رسول حضور نبی اکرم ﷺ کے مہمان ہیں یہ ان کی طرف سے تحفہ ہے۔ بچے کہنے لگے اگر یہ تحفہ ہے تو آپ اسے اللہ کی راہ میں تقسیم کردیں۔ ہمارے پاس اپنی ضرورت کیلئے بہت کچھ ہے۔ مجھے ان کی یہ بات بہت اچھی لگی۔ کھانا کھا کر ہم عصر کی نماز پڑھنے کیلئے چلے گئے۔ عصر کے بعد کچھ فاصلے پر پھر وہی ضرورت مند عورت دکھائی دی۔ میں نے اسے پچاس ریال دیئے۔ باقی کے پچاس مختلف حرم نبوی ﷺ کی صفائی کرنے والی لڑکیوں کو دے دیئے۔ ان خدمت گاروں کو دیکر سارے ریال اللہ کی راہ میں دیکر جو سکون ملا بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اس بات پر اور یقین پختہ ہوگیا وہ کس طرح اپنا قرض کئی گنا زیادہ کرکے واپس کرتا ہے۔ رحمت اور برکت بونس میں الگ سے ملتی ہے بس کوئی اس سے معاملہ کرکے تو دیکھے۔

ہر چیز مانگنے کا وقت

(ام عائشہ‘ لاہور)

میں نے ایک کتاب میں یہ روایت پڑھی جس نے مجھے تڑپا دیا آپ بھی پڑھیے اور سوچیے۔۔۔ ”رات کی اس گھڑی (یعنی سحری کے وقت) میں اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ پھیلا دیتا ہے اور کہتا ہے‘ کون ہے جو ایسی ذات کو قرض دے جو نہ فقیر ہے نہ ظالم‘ اور صبح تک یہی کہتا رہتا ہے۔ (مسلم: ابوہریرہؓ)“

شادی کیلئے انتہائی آزمودہ وظیفہ

آج سے دو سال پہلے یہ تحریر شائع کی گئی تھی ان خاتون کا یہ ذاتی آزمودہ عمل تھا الحمدللہ جب سے یہ شائع ہوئی ہے ہر رمضان میں اس کے بہترین رزلٹ آرہے ہیں اور ایسے بچے بچیوں کے رشتے ہورہے ہیں جن کی سالہا سال سے رکاوٹ تھی۔ قارئین کے افادہ کیلئے دوبارہ شائع کی جارہی ہے۔ (ادارہ)

رمضان شریف کی گیارہویں اور بارہویں روزے کی درمیانی رات کو بعد نماز عشاء دو دو رکعت کرکے 12 نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر تمام نفل اور درود شریف کا ثواب حضور پاک ﷺ کو پہنچائیں اور پھر حضور پاک ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر خلوص دل‘ انکساری‘ عاجزی سے کم از کم 15 منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن‘ بیٹی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اگلے رمضان سے پہلے مراد پوری ہوگی۔ یہ نہایت ہی آزمودہ اور آزمایا ہوا وظیفہ ہے۔ میں نے جس کو بھی بتایا اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔ میں نے پچھلے رمضان المبارک میں اپنی بیٹی کیلئے یہ وظیفہ پڑھا تھا اللہ کے فضل سے اس سال رشتہ بھی طے ہوگیا اور عید کے بعد اُس کی شادی ہے۔ آپ یقین جانیے اس وظیفے کے پڑھنے کی بدولت بڑی عمر کی لڑکیاں جو اپنی شادی سے ناامید ہوگئی تھیں اللہ کے فضل سے ان کی بھی شادیاں ہوگئی ہیں اور اپنے گھروں

www.ubqari.org

معدے کے زخم اور السر کا خاندانی راز

نصیر احمد، ایبٹ آباد

بد پرہیزی کرنے والوں سے اکثر سنا جاتا ہے کہ کھا لو شفاء اللہ دے گا۔ یہ بات تو بالکل سچ ہے کہ شفاء مالک الملک نے اپنے پاس رکھی ہے مگر ہمیں طریقہ بھی وہی اپنانا چاہیے جو شفاء مانگنے کا بتایا گیا ہے

موجودہ دور میں تقریباً نوے فیصد افراد معدے کی کسی نہ کسی شکل کی بیماری میں مبتلا ہیں، ناقص اور زہر آلود غذائیں کھانے کو ملتی ہیں۔ صاف و شفاف پانی بھی قسمت والوں کو نصیب ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سنت رسول کریم ﷺ کے مطابق بھی ہمارا کھانا پینا نہیں ہے، کئی چیزوں کو ملا کر نہیں کھانا چاہیے۔ آج کل کا دستور ہے جتنی اشیاء دسترخوان پر ہوں تھوڑی تھوڑی ہر آدمی اپنے گلے سے نیچے کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ بخوبی علم ہوتے ہوئے بھی کہ یہ نقصان پہنچائیں گی، وہ پیٹ میں ڈالتا جاتا ہے۔ نتیجہ صحت ملنے کے بجائے بیماری گلے ڈال لیتا ہے۔

معدہ کا السر عام ہو رہا ہے۔ یہ مرض اکثر بدہضمی، گلا سڑا ہوا کھانا، مصالحے دار اور مرغن غذاؤں کے استعمال سے ہوتا ہے۔ تیز گرم چائے کا استعمال بھی اس کا ایک سبب ہے، یہ مرض مردوں کے علاوہ خواتین میں بھی عام پایا جاتا ہے، خواتین میں بندش ایام اس کا خصوصی سبب ہیں۔ یہ ایسی نامراد بیماری ہے کہ کوئی انسان اپنی پسند کا کھانا نہیں کھا سکتا، کھانا کھاتے ہی معدہ میں درد شروع ہو جاتا ہے جو کم و بیش ایک گھنٹہ تک رہتا ہے، مریض تڑپ تڑپ کر نڈھال ہونے لگتا ہے، اگر قے ہو جائے تو سکون ملتا ہے، اکثر حکماء چھلکا اسپغول کا استعمال کرنا تجویز کرتے ہیں جس سے کافی آرام ملتا ہے۔ بیشتر لوگ ادویات تو استعمال کرتے ہیں مگر غذا کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ امیر لوگ ڈاکٹروں کے کلینک کے باہر اپنی باری کے انتظار میں گھنٹوں تشریف رکھے ہوئے نظر آتے ہیں اور غریب لوگ جن کے پاس دو وقت کی روٹی میسر نہیں ٹوٹکوں پر گزارہ کرتے ہیں۔ پرہیز کی طرف نہ امیر اور نہ ہی غریب توجہ کرتا ہے۔ دونوں کو فکر ہوتی ہے کہ معدہ بھرا رہنا چاہیے۔ ان کے خیال میں انسان صرف کھانے کیلئے ہی پیدا ہوا ہے، حالانکہ کھانا زندہ رہنے کیلئے کھانا چاہیے۔ کئی دواخانوں میں السر کے لیے نہایت کم قیمت یعنی ارزاں نرخ پر ادویات دی جاتی ہیں مگر حکیموں یا ڈاکٹروں کی ہدایات پر عمل نہیں ہوتا۔ بد پرہیزی کرنے والوں سے اکثر سنا جاتا ہے کہ کھا لو شفاء اللہ دے گا۔ یہ بات تو بالکل سچ ہے کہ شفاء مالک الملک نے اپنے پاس رکھی ہے مگر ہمیں طریقہ بھی وہی اپنانا چاہیے جو شفاء مانگنے کا بتایا گیا ہے۔ ڈاکٹر یا حکیم صاحبان کے پاس جانے سے قبل دو رکعت پڑھنا بھی مشکل نظر آتا ہے۔ کھانا پینا سنت کے مطابق بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ کچھ عمل نہ کر کے بھی مالک الملک نے ہمیں زندہ رکھا ہے۔ اس کا شکر یہ ادا کرنا چاہیے۔

السر جیسے موذی مرض کیلئے سہل الحصول نسخہ عبقری کے قارئین کیلئے پیش کرتا ہوں جو بارہا تجربہ شدہ ہے۔ مریض دس پندرہ دن اپنے آپ پر کنٹرول رکھے لیٹنا زیادہ مفید ہے۔ رات کو ایک چمچ تخم بالنگو جس کو عام زبان میں تخم ملنگا کہا جاتا ہے سالم دودھ سے کھا کر سو جائیں۔ صبح ٹھنڈے دودھ سے نہایت ہی زود ہضم غذا سے ناشتہ کریں۔ دن میں جتنا ہو سکے بھوک کی حالت میں دودھ سے گزارہ کریں۔ ایک دو ہفتہ کے استعمال سے اس مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا مل جائے گا۔ رات کا کھایا ہوا تخم بالنگو معدہ کے زخم پر چپک جاتا ہے۔ اگر کوئی غذا کھائی جائے تو جلن یا درد نہیں ہونے پاتا۔ حکماء نے اس کی تاثیر گرم تر بتائی ہے۔ گرمیوں میں اس کا استعمال تقریباً ہر شخص کرتا ہے۔ یہ السر کے علاوہ خفقان، ضعف قلب اور وحشت کیلئے بھی حکماء کے نزدیک بہترین فائدہ مند ہے اگر پیچش ہو جائے چاہے خونی ہو یا عام اور پیٹ میں مروڑ وغیرہ پیدا ہوں تو اس کے لیے بھی حکیم صاحبان تخم بالنگو ہی تجویز کرتے ہیں۔ پانی میں بھگو کر شربت میں ڈال کر پینے سے کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ استعمال کرنا نہ بھولیے اور دعاؤں میں یاد رکھیے۔

معدے کے تمام امراض کا خاندانی راز

(والدہ ابوذر فیضان)

مارچ 2012ء میں سفید پاؤڈر کے نام سے ایک دوا لکھی تھی۔ چینی ایک پاؤ، میٹھا سوڈا ایک چھٹانک، ست پودینہ ایک تولہ۔ سب کو الگ الگ پیس کر اچھی طرح مکس کر لیں۔ ایک چھوٹی بچی کو الٹی آ رہی تھی تھوڑی مقدار میں دیا، فائدہ ہوا۔ میری ایک کولیگ کو الرجی تھی اس کے منہ پر ورم تھا اس نے چند بار استعمال کرنے کے بعد اپنے لیے پیسوں سے اور بنوالیا۔ پیٹ درد، بھوک کی کمی، گرمی سے کمزوری، گھبراہٹ میں بہت سے لوگوں کو فی سبیل اللہ دیا۔ لوگ بہت دعا کرتے ہیں اور مجھے حکیم صاحب کہہ کر بلاتے ہیں۔ پہلے برا لگتا تھا کیونکہ کچھ لوگ مذاق بھی کرتے تھے پھر میں نے آپ سے سنی ہوئی بات دل میں بٹھالی۔ اچھا کام کرو گے تو برائی بھی ملے گی۔ حکیم صاحب میں بہت گناہ گار ہوں اس قابل نہ تھی آپ کا رسالہ پڑھنے کے بعد پھر سے یہ شوق ہوا۔ دعا کریں اللہ مجھے اتنا دے کہ میں کم از کم ہر مہینے کم قیمت والی ادویات یا وہ دوائیاں جو بہت سی بیماریوں کیلئے ہیں خرید کر لوگوں (ضرورت مندوں) کو دیتی رہوں۔ آپ نے حکم دیا میں نے لکھنے کی ادنیٰ سی کوشش کی۔

گرمی سے سو فیصد بچاؤ: یہ میرا آزمودہ تجربہ ہے، گرمی کی شدت، لُو اور بے انتہا پیاس سے بچاؤ کیلئے روحانی ٹوٹکہ ہے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ پڑھیں۔ روزے کی شدت بالکل محسوس نہیں ہوگی اور پورا رمضان پرسکون گزرے گا۔ (رابعہ، لاہور)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

(1) الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ (2) ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

(3) حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

www.ubqari.org

ہندو کو قرآن سے فیض کیسے ملا؟

ابوہریرہ' لاہور

جس کو اس کا قرآن فائدہ نہیں دے سکا اور ایک ہندو کو دے دیا وہ ہندو تیری کیا ضرورت پوری کرسکتا ہے؟ دفع ہوجا یہاں سے'' وہ سائل شرمندگی سے چل دیا اور میں گم سم کھڑا رہا کہ قرآن ایک ہندو کو فائدہ دے سکتا ہے تو مسلمان کو کیوں نہیں؟

میں ان کے چہرے کی طرف بھونچکاں دیکھ رہا تھا اور ان کی آواز کا تاثر میرے دل پر ہتھوڑے برسا رہا تھا۔ وہ تو شاید اپنی روٹین میں بیان کررہے تھے لیکن میں ان کے قریب بیٹھا اپنی ہی ندامت کے سمندر میں غوطے کھا رہا تھا۔ یہ آج سے تقریباً پانچ سال پہلے کی بات ہے رمضان کے مقدس مہینے کی مبارک رات ستائیسویں شب میں ختم القرآن کی محفل تھی۔ ستائیسویں شب کا نور آسمان سے برس رہا تھا۔ خطیب صاحب دو دن پہلے ہی انڈیا میں اپنے عزیزوں سے ملاقات کرکے واپس آئے تھے۔ قرآن کریم کی برکات اور فضائل پر بیان چل رہا تھا جو بات مجھے جھنجھوڑ رہی تھی خطیب کا بیان کردہ ایک واقعہ تھا یہ واقعہ انہی کی زبانی نقل کرتا ہوں۔ میں تقریباً ایک ماہ انڈیا میں اپنے عزیزوں کے پاس رہا۔ وہیں رمضان کے ایام شروع ہوگئے' ایک دن میں بازار میں اپنے چچازاد کے ساتھ خریداری کیلئے گیا۔ میں خریداری میں مشغول تھا کہ قریب سے ایک سائل کی آواز آئی جو کہ بھیک مانگ رہا تھا۔ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا تو قریب کی دکان میں ایک ہندو لالہ جی بیٹھے تھے۔ سائل اپنے حلیے سے مسلمان لگ رہا تھا۔ لالہ جی نے بھیک دینے کیلئے اپنے گلے (جس میں دکاندار پیسے رکھتا ہے) میں ہاتھ ڈالا کہ اچانک سائل نے مزید کسمپرسی دکھانے کیلئے اوراور زیادہ رقم حاصل کرنے کیلئے ایک جملہ بولا جس نے مجھ پر بھی بڑا اثر کیا اور لالہ جی پر بھی۔۔۔ وہ سائل کہنے لگا لالہ جی! بہت ہی زیادہ غریب ہوں' گھر میں کھانے کو کچھ نہیں' میں حافظ قرآن بھی ہوں لیکن حالات بہت خراب ہوگئے ہیں۔

یہ بات سن کر میرے ہونٹ بھینچ گئے اور دکھ کی ایک لہر اٹھی کہ یہ جوان ایک ہندو کے سامنے بھیک کیلئے قرآن کا واسطہ دے رہا ہے لیکن اسی وقت میری نظر لالہ جی پر پڑی۔ ان کا ردعمل خلاف توقع اور حیرت انگیز تھا۔ انہوں نے گلے سے ہاتھ باہر نکال لیا اور گھور گھور کر سائل کو دیکھنے لگے پھر سخت لہجے میں بولے ''تم جھوٹ بول رہے ہو چلے جاؤ یہاں سے'' وہ سائل بھی حیران و پریشان ہوگیا اور منت کرنے لگا۔ اب لالہ جی بھی غصے میں آگئے اور کہنے لگے ''میں نے کچھ نہیں دینا' جاؤ چلے جاؤ'' میں بھی سب چھوڑ کر ان کی طرف متوجہ ہوگیا اور ان کی باتیں سننے لگا۔ لالہ جی کہنے لگے ''تو جھوٹ بکتا ہے کہ حافظ قرآن ہے'' وہ سائل بار بار کہے قسم خدا کی' لالہ جی میں حافظ ہوں'' آخر کافی بحث کے بعد لالہ جی کہنے لگے ''میں تجھے بھیک دینے لگا تھا لیکن تو نے جھوٹ کہا کہ میں حافظ قرآن ہوں' تو جانتا ہے ناں میں اس بازار کا سب سے امیر آدمی ہوں اور سب سے زیادہ کام میرا ہے۔ ہر شخص مجھ سے مال کی تجارت کرنا چاہتا ہے اور مجھے بھگوان نے بہت دیا ہے۔ جانتا ہے ایسا کیوں ہے؟'' اس سائل نے بے بسی سے نفی میں سر ہلایا میں بھی ہمہ تن گوش تھا۔ چند لمحوں کے بعد لالہ جی کہنے لگے ''ایک بار ایک نیک آدمی مجھ سے سودا لینے آیا تھا۔ اس کے چہرے سے ہی اچھائی نظر آرہی تھی میں نے اسے عاجزی سے کہا میرے لیے دعا کر کہ میرا کام زیادہ ہوجائے۔ وہ سائل مجھے کہنے لگا لالہ جی ایک جاپ بتاؤں؟ ریل پیل ہوجائے گی میں نے جب ہاں کی تو اس نے مجھے ایک کتابچہ لاکر دیا اور کہنے لگا لالہ جی یہ سورۂ یٰسین ہے جو ہمارے قرآن میں ہے۔ روزانہ دکان پر آتے ہی پہلے اسے پڑھ لیا کرو۔ کچھ عرصہ میں ہی کمال دیکھنا۔ میں نے کچھ عرصہ اپنے ایک مسلمان دوست سے سورۂ یٰسین پڑھنا سیکھی اور پھر تب سے میں یہ پڑھ رہا ہوں۔ (لالہ جی نے سورۂ یٰسین شریف دکھاتے ہوئے کہا) کچھ ہی عرصہ میں میں اس بازار کا سب سے مشہور دکاندار ہوگیا اور میرا کام سب سے زیادہ بڑھ گیا لیکن یہ راز تھا جو میں نے کسی کو نہ بتایا۔ تو کیسے کہتا ہے کہ تو حافظ قرآن ہے؟ مجھے تو چند صفحوں کا یہ کمال ملا ہے اور تو کہتا ہے کہ مجھے قرآن یاد ہے لیکن پھر بھی بھوکا مر رہا ہوں۔

جس کو اُس کا قرآن فائدہ نہیں دے سکا اور ایک ہندو کو دے دیا وہ ہندو تیری کیا ضرورت پوری کرسکتا ہے؟ دفع ہوجا یہاں سے'' وہ سائل شرمندگی سے چل دیا اور میں گم سم کھڑا رہا کہ قرآن ایک ہندو کو فائدہ دے سکتا ہے تو مسلمان کو کیوں نہیں؟ شاید ہمارے پیش نظر قرآن کی عظمت نہیں دنیا کی چمک اور چند سکے ہوتے ہیں جن کو ہم قرآن کی آیات کے بدلے میں حاصل کرلیتے ہیں۔

میں عوام الناس اور خصوصاً حفاظ کرام سے گزارش کروں گا کہ سال میں ایک مہینہ جو کہ قرآن کا مہینہ ہے جب جلوہ افروز ہوتا ہے اس میں اگر آپ کو قرآن پڑھنے یا سنانے کا موقع ملے تو اپنے دل میں خالص مقصد اور صلہ رضائے الٰہی میں ہی رکھیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا خوش نصیبی اور کامیابی ہوگی۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 85

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

اولیاء کرام کے پاکیزہ نفوس بلاتفریق مذہب وفرقہ رنگ ونسل' قومیت ولسانیت انسانیت کی خدمت کو اولین ترجیح سمجھتے ہیں اور غیر مسلموں کے ساتھ حسن سلوک کی تکمیل کو ان ارشاد میں بیان فرماتے ہیں۔ جس طرح مشارکت قرابت یا اسلام سے بہت حقوق ثابت ہوتے ہیں اسی طرح بعض حقوق محض مشارکت نوعی کی وجہ سے ثابت ہوجاتے ہیں نیز صرف انسان ہونے کی وجہ سے ان کی رعایت واجب ہوتی ہے گو وہ مسلمان نہ ہوں مثلاً مشرکہ ماں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرو۔ والدین کی فرمانبرداری تمام ان چیزوں میں جو شرعاً حرام نہ ہوں اہتمام کیساتھ کرتے رہنا چاہیے جیسا کہ بخاری ومسلم میں حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میری ماں میرے پاس ایسے حال میں آئیں کہ وہ مشرکہ تھیں معاہدہ قریش کے زمانہ میں (یعنی صلح حدیبیہ والے معاہدے کے زمانہ میں) میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ میری ماں میرے پاس آئی ہے اور وہ مجھ سے کچھ امیدوار ہے تو کیا میں اس کے ساتھ حسن سلوک کروں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں اس کے ساتھ بھی حسن سلوک کرو۔

(بقیہ: لیلۃ القدر میں کیا کیا جائے؟)

اور اس جنگ سے بھی' صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ ہمیں بتادیں تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ **(ابن ماجہ' ترمذی)**

شب قدر میں درود پاک پڑھنا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں فرماتا ہے۔ اس کے دس گناہ معاف کرتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کردیتا ہے۔ **(نسائی شریف)** سب سے جامع قبولیت والا اور اللہ کے ہاں محبوب ذکر درود شریف ہے جسے خود رب کائنات اور اس کے فرشتے بھی کرتے ہیں۔

شب قدر کی نبوی ﷺ دعا: اس رات میں دعاؤں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا کہ اگر مجھے شب قدر مل جائے تو میں اس میں کیا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ پڑھا کرو۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

سانس میں ذکر بسانے کا سائنسی طریقہ

ڈاکٹر راجیش مشرا‘ نئی دہلی

جب آپ مسلسل سانس لیتے ہیں تو سبحان اللہ والحمدللہ کی آواز نکلتی ہے اور جب آپ سانس باہر نکالتے ہیں تو اللہ اکبر‘ الحمدللہ کی آواز آپ کے گلے سے نکلتی ہے۔اس سلسلے میں ایک اہم بات یہ ہے کہ سانس اور منتر اس دوران ایک ہوجاتے ہیں

اللہ کی بنائی ہوئی اس کائنات میں مختلف ذات‘ نسل‘ مذاہب‘ رنگوں اور زبانیں بولنے والے لوگ رہتے ہیں۔ ان کی ثقافت بھی مختلف ہے‘ ہر شخص خدا پر یقین رکھتا ہے‘ خدا کو مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔مسلمان اللہ‘ عیسائی گاڈ‘ ہندو اسے بھگوان کے نام سے پکارتے ہیں۔اسی طرح ہر شخص کسی نہ کسی طرح اللہ کو یاد کرتا ہے۔اکثر لوگ جاپا یا تسبیح پر بھی اپنے اعتقاد کے مطابق اس کا نام جپتے ہیں۔اس کے برعکس بعض لوگ زبانی طور پر بھی تسبیح خوانی کرتے رہتے ہیں۔تسبیح میں الفاظ کو بار بار دہرایا جاتا ہے جب ان الفاظ میں ’’الف‘‘ شامل ہوتا ہے تو اس کے اثرات میں زبردست اضافہ ہوجاتا ہے۔سبحان اللہ کا ورد بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔تسبیح کے دوران مسلسل توجہ یا ارتکاز ضروری ہے۔زبانی طور پر یا دل ہی دل میں تسبیح کے الفاظ دہرانے کے دوران بھی اس بات کا خیال رکھا جانا چاہیے۔ کہا جاتا ہے کہ اصل تسبیح وہ ہے جو سانس یا دل سے ادا ہو۔ اللہ نے ہمیں سانس اور دل اسی لیے عطا کیے ہیں کہ ہم ان کی مدد سے اسے یاد کریں۔صرف زبان سے اسے یاد نہ کریں۔

سانس کو دماغ کی سواری بھی کہا جاتا ہے اسی لیے سانس کے بارے میں معلومات مراقبے کا ایک اہم جزو ہے۔ اس حوالے سے پہلا نکتہ یہ ہے کہ تسبیح یا جاپ کے ذریعے آپ کو اپنی قدرتی سانس کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔آپ ایک منٹ میں پندرہ بار‘ ایک گھنٹے میں نوسو مرتبہ اور چوبیس گھنٹے میں 21600 مرتبہ سانس لیتے ہیں لیکن آپ کو اس کا احساس نہیں ہوتا۔آپ کو صرف یہ معلوم ہے کہ سانس کی آمدورفت ایک لازمی عمل ہے۔سانس زندگی کی کلید ہے اور یہی سانس ارتکاز اور مراقبے کی بنیاد ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ ہمیں عمل تنفس کی مختلف جہتوں کا علم ہونا چاہیے جو یہ ہیں:۔

1۔قدرتی تنفس۔2۔قدرتی تنفس سے گہری سانس۔3۔ پرسکون عمل تنفس۔4 تنفس میں رکاوٹ۔

آپ تنفس کی ان چار کیفیتوں کا بستر استراحت پر خود بھی جائزہ لے سکتے ہیں۔آپ جب بستر پر دراز ہوتے ہیں تو آپ کا تنفس معمول کے مطابق ہوتا ہے۔نیم خوابی کی حالت میں آپ گہرے تنفس میں ہوتے ہیں۔گہری نیند میں آپ کا تنفس پرسکون حالت میں ہوتا ہے اور آپ ہلکے خراٹوں کی آواز محسوس بھی کرسکتے ہیں۔بعض اوقات گہری نیند کی حالت میں تنفس کا سلسلہ منقطع بھی ہوجاتا ہے اور آپ اچانک جاگ جاتے ہیں۔تنفس کی ان چار کیفیتوں کا مشاہدہ مراقبے کے دوران بھی کیا جاسکتا ہے اگر آپ اپنے قدرتی تنفس پر نصف گھنٹے یا اس سے زیادہ عرصے تک توجہ مرکوز رکھتے ہیں تو آپ ایک گہری کیفیت میں چلے جاتے ہیں اور آخر کار انتہائی پرسکون ہوجاتے ہیں اور آپ اپنے گلے میں ٹھنڈک کے احساس اور آواز کو محسوس کرسکتے ہیں۔بہت گہرائی کے ساتھ مراقبے کی صورت میں تنفس کا سلسلہ منقطع بھی ہوسکتا ہے۔

اس سلسلے میں تیسرا نکتہ سانس کی آمدورفت سے آگاہی اور جسم میں اس کی حرکات وسکنات کی محسوسات سے ہے۔

چوتھا نکتہ منہ کی آواز ہے جس کا سلسلہ تنفس کے ساتھ جڑا ہوا ہوتا ہے۔ جب آپ مسلسل سانس لیتے ہیں تو سبحان اللہ والحمدللہ کی آواز نکلتی ہے اور جب آپ سانس باہر نکالتے ہیں تو اللہ اکبر‘ الحمدللہ کی آواز آپ کے گلے سے نکلتی ہے۔اس سلسلے میں ایک اہم بات یہ ہے کہ سانس اور ورد اس دوران ایک ہوجاتے ہیں۔ابتدا میں آپ کو صرف سانس اندر جانے اور باہر نکلنے کا احساس ہوتا ہے بعد میں جب آپ کا ورد سانس کے ساتھ مربوط ہوجاتا ہے تو یہ دونوں عمل ایک ہوجاتے ہیں۔آپ اللہ اکبر سبحان اللہ اور الحمدللہ جیسے پاکیزہ اور پرتاثیر الفاظ کے ساتھ تنفس کی آمدورفت کو محسوس کرسکتے ہیں۔

اس عمل سے انسانی جسم بھی پاکیزگی کے احساس سے سرشار ہوجاتا ہے۔پورا جسم ری چارج ہوجاتا ہے۔جسمانی عوارض کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور جسم کے مختلف اعضاء میں نئی قوت کی لہر دوڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے بنیادی ذہن اور جسمانی خرابیوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔آپ کا رابطہ اپنے خدا سے ہوجاتا ہے جب آپ ارتکاز کی لہریں اپنے جسم میں محسوس کرتے ہیں تو اس سے آپ کو اپنی جسمانی قوت کی بحالی میں بھی مدد ملتی ہے جب آپ کی سانس اور ورد جسم میں اوپر اور نیچے کی جانب جاتے ہیں تو شعور کا ایک نیا احساس انسان میں پیدا ہوتا ہے۔ داخلی طور پر انسانی جسم میں قوت کے نئے عناصر جنم لیتے ہیں اور کئی کارآمد بے کار‘ متعلقہ‘ غیر متعلقہ طاقت اور معمولی تجربات سامنے آتے ہیں۔ اس کا انحصار آپ کے شعور کی گہرائی سے ہوتا ہے۔اس لیے آپ سانس کی مشقیں کریں اور اس میں دل کی آواز کو بھی شامل کریں اس کے نتائج صرف آپ ہی محسوس کرسکیں گے۔

غصہ رفع کرنے کیلئے بہترین ورد

ہر نماز کے بعد درج ذیل آیت دس بار پڑھ لیں۔ جب کسی بات پر غصہ آئے گا تو توجہ فوراً تدبیر کی طرف چلی جائے گی۔ غصے میں بولنے کیلئے زبان حرکت ہی نہیں کرے گی۔ دو سال سے پڑھ کر آزما رہی ہوں۔

وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔(آل عمران 134)

سورۂ الماعون کا نماز میں خصوصاً فرضوں میں پڑھنے سے گھر کے موذی کیڑے اور چوہے بھاگ جاتے ہیں۔ بہت زیادہ آزمایا ہوا ہے۔

رمضان میں پیاس بالکل نہ لگے: رمضان المبارک میں سحری میں کھجور کا شربت کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد سبز چائے اور سبز الائچی کا قہوہ پینے سے پیاس بالکل بھی محسوس نہیں ہوتی۔ پچھلے سال کے روزوں میں ہم سب گھر والے آزما چکے ہیں۔**(عظمیٰ لاہور)**

میوزلی سحری کیلئے تحفہ

اس رمضان میں میوزلی کا تجربہ بھی کرکے دیکھئے۔ میوزلی ایک ملی جلی ڈش ہے جس کا اہتمام زیادہ مشکل بھی نہیں ہے۔ اس میں دلیے کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ ایک دو مٹھی دلیہ رات خوب تیز گرم دودھ میں بھگو کر چھوڑ دیجئے۔سحر کے وقت اس میں کیلے‘ سیب‘ خربوزے‘ امرود‘ چیکو یا پپیتے میں سے جو بھی پھل موجود ہو کاٹ کر شہد یا تھوڑا سا گڑ ملا کر کھائیے۔شکر یا مٹھاس سے پرہیز ہو تو صرف پھلوں کا اضافہ ہی کافی ہے۔جی چاہے تو بادام‘ اخروٹ وغیرہ کا اضافہ بھی آپ کرسکتی ہیں بلکہ چھواروں کا اضافہ زیادہ مقوی اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ چھواروں یا بادام کو دودھ میں پکایا جائے گا پھر اس میں دلیہ بھگونے کیلئے شامل کیا جائے گا۔ بہت لذیذ اور قوت بخش ڈش ہے۔ **(مسز راشدہ خان)**

سعادت کی گھڑیوں میں مقبول عبادات

رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

روزہ اور نماز تراویح: رمضان المبارک کے مہینہ میں روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد تراویح پڑھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان میں قیام کرے یعنی تراویح پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم شریف)

پہلی شب: رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نمازِ عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ثوابِ عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائیگا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

روزانہ کا وظیفہ: جو کوئی رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيَاةً وَّلَا نُشُوْرًا ٥

اکیسویں شب: رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے سے ثوابِ عظیم حاصل ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو دو نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس رات کی برکات سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔ اکیسویں شب کو ہی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے۔

تئیسویں شب: رمضان المبارک کی تئیسویں رات کو نماز عشاء و نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یاسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمن پڑھنا باعث برکت و فضیلت ہے۔ تئیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب: رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ دوسرا کلمہ پڑھے۔ گناہوں سے معافی عطا ہوگی۔

ستائیسویں شب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینہ کی ستائیسویں رات صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی اے ابا جان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا وہ تکیے نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لمحات میں سے کچھ لمحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں' لیکن یہ بات اپنی امت کے تمام ماہ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں دو رکعت (نفل) نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔ اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پَر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پَر پھیریں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ٥ تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ قدر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے' جو بھی جائز حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو جو کوئی ساتوں حم والی سورتیں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۂ القدر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

اُنتیسویں شب: جو کوئی رمضان المبارک کی اُنتیسویں رات کو سات مرتبہ سورۂ الواقعہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ رمضان کی اُنتیسویں رات کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ القدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی۔

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

صحابہ کرامؓ و اہل بیتؓ' اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں' بابرکت لمحات' اصلاح نفس' تزکیہ باطن' اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیرنگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ' چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

مئی کے جوابات

1۔ آپ صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام عصر کے بعد ایک ایک تسبیح یَافَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ یَاوَدُوْدُ اول و آخر سات بار درود شریف پابندی سے پڑھیں۔ تسبیح مکمل کرنے کے بعد پانی پر دم کرلیں اور اس پانی کو کولر وغیرہ یا پینے کے پانی میں شامل کرلیں اور وہی پانی سب گھر والے استعمال کریں۔ انشاءاللہ تمام مسائل حل ہوں گے۔ (نعمان' کراچی)

ii۔ یہ آزمودہ عمل بتا رہی ہوں' گھر کے سکون کیلئے بہت مجرب اور آزمودہ ہے' ہر نماز کے بعد سانس روک کر سات بار یَابَاسِطُ یَافَتَّاحُ پڑھیں۔ خاص طور پر غصہ وغیرہ کیلئے بہت بہترین ہے۔ (خدیجہ شاکر' لاہور)

2۔ سرس ایک درخت ہے جو کہ عموماً پارک وغیرہ میں یا قبرستان میں عام لگا ہوتا ہے اس میں قد بڑھانے کی عجیب خاصیت ہے۔ اس کی چھال رات کو ڈیڑھ کپ پانی میں بھگودیں صبح مل چھان کر اس پانی کو چینی یا شہد شامل کرکے نہار منہ پی لیں۔ کچھ ہفتے پابندی سے یہ کریں۔ قدرتی علاج ہے اور اس کا سائیڈ ایفیکٹ بھی نہیں۔ نوکری اور اس میں ترقی پانے کیلئے ہر وقت یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ پڑھا کریں۔ نماز کی پابندی کریں اور ہر وقت باوضو رہیں۔ زندگی آسان اور سکھی ہوجائے گی۔

3۔ چند ماہ پہلے میرا بھی یہی مسئلہ تھا اور یہی علامات میرے اندر بھی تھیں' ڈاکٹروں کے کلینک کے بہت چکر لگا چکی تھی لیکن بجائے فائدہ کے بیماری بڑھ گئی پھر میں نے ادارہ عبقری سے پوشیدہ کورس منگوا کر تین ماہ استعمال کیا۔ الحمدللہ مجھے واضح فرق محسوس ہوا۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ بھی چھوٹے موٹے ٹوٹکوں کی بجائے باقاعدہ علاج کریں تاکہ بیماری پرانی نہ ہوجائے۔ (میمونہ' پشاور)

4۔ اہلیہ کو روزانہ صبح سورج نکلنے سے پہلے واک کروائیں خواہ چند قدم ہی کیوں نہ ہوں لیکن پابندی سے یہ کریں۔ شروع میں بہت تکلیف ہوگی لیکن آہستہ آہستہ جسم عادی ہوتا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ سات عدد بادام' سات عدد کشمش نیم گرم دودھ کے ایک کپ کے ساتھ ناشتے کی جگہ استعمال کروائیں کھانا 12 بجے کھائیں۔ اس سے پہلے ماسوائے پانی کے اور کچھ نہ لیں۔ چند ہفتوں میں افاقہ ہوگا۔

جولائی کے سوالات

1۔ محترم قارئین! میری عمر 21 سال ہے' میں بی اے کا سٹوڈنٹ ہوں' میری دور کی نظر تقریباً 10 نمبر کمزور ہے۔ عینک اتار کر مجھ سے ایک فٹ سے کوئی بھی عبارت نہیں پڑھی جاتی۔ اگر کسی قاری کے پاس ''شرطیہ عینک توڑ'' کوئی نسخہ ہے تو اللہ کی رضا کیلئے بتائیں۔ (ابوعکاشہ' لاہور)

2۔ قارئین! میرے ساتھ ہندو مرد' عیسائی عورت اور ان کے اہل خانہ ہیں' انہوں نے بچپن سے لیکر اب تک میری زندگی' میرا گھر' صحت برباد کردی ہے' میں اکیلی ہی دھکے کھاتی پھرتی ہوں' میرا دنیا میں اللہ کے سوا کوئی نہیں رہا' نماز نہیں پڑھ سکتی' اگر پڑھنا چاہوں تو طبیعت خراب ہوجاتی ہے' گھر بھی آسیب زدہ ہے' یہ ہندوؤں کا مکان تھا جو بعد میں ہم نے خریدا۔ نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ' پیغمبروں اور خصوصاً حضور نبی پاک ﷺ کیخلاف میرے ذہن میں عجیب خیالات ڈالتے ہیں' اگر نماز پڑھنا چاہوں تو سارا دن طبیعت خراب رہتی ہے' سزا ملتی ہے' نت نئی بیماریاں مجھے گھیر لیتی ہیں جو تھوڑا بہت کماتی ہوں بیماریوں پر خرچ کرتی ہوں' بچپن سے لیکر اب تک میں نے ایک لمحہ سکھ کا سانس نہیں لیا۔ عامل میرا علاج کرکر کے عاجز آچکے ہیں' کوئی قاری مجھے میرے مسئلے کا حل بتادے اور اس طرح کا علاج بتائے کہ یہ خباثتیں میری ہمیشہ کیلئے جان چھوڑ دیں۔ یہ نہ صرف ایک زندگی بچانے بلکہ ایک غیر مسلم جو نمز کیلئے اور مسلمان ہونے کیلئے ترس رہی ہے اس کا ثواب بھی ملے گا۔ (ایک دکھی اور شکر گزار بہن' ایف۔ رزاق)

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرے اور میری بہن کے سر میں بہت جوئیں پڑتی ہیں اگر کسی کے پاس اس کا کوئی علاج' دوائی یا کوئی بھی ٹوٹکہ ہے تو بتادیں۔ میرے کان میں لوہیں آلہ استعمال کرتی ہوں اس کا کوئی علاج وظیفہ بتادیں۔ میری بال تیزی سے سفید ہو رہے ہیں اس کا بھی کوئی علاج بتادیں۔ مہربانی ہوگی۔ شکریہ! (ایک بہن)

4۔ محترم قارئین! میرا بیٹا 14 سال کا ہے' اس کے پاؤں سے بہت بدبو آتی ہے خاص طور پر گرمیوں میں جب وہ سکول سے واپسی پر شوز اتارتا ہے تو بدبو پورے گھر میں پھیل جاتی ہے۔ وہ خود بھی احساس کمتری کا شکار ہوگیا ہے۔ مہربانی فرما کر اس کا کوئی حل بتائیں۔ (منصور اقبال' کراچی)

[redacted]

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھے یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا۔ میں عرض گزار ہوا: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں جبکہ میں نوعمر ہوں اور فیصلہ کرنے کا بھی مجھے علم نہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ عنقریب تمہارے دل کو ہدایت عطا کردے گا اور تمہاری زبان اس پر قائم کردے گا جب بھی فریقین تمہارے سامنے بیٹھ جائیں تو جلدی سے فیصلہ نہ کرنا جب تک دوسرے کی بات نہ سن لو جیسے تم نے پہلے کی سنی تھی۔ یہ طریقہ کار تمہارے لیے فیصلہ کو واضح کردے گا۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میں کبھی بھی فیصلہ کرنے میں شک میں نہیں پڑا۔ (ابوداؤد' ابن ماجہ' نسائی)

حضرت ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے اہل مدینہ میں سب سے زیادہ اچھا فیصلہ فرمانے والا علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔ (امام حاکم)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں قرآن کی ہر آیت کے بارے میں جانتا ہوں کہ وہ کس کے بارے' کس جگہ اور کس پر نازل ہوئی ہے۔ بے شک میرے رب نے مجھے بہت زیادہ سمجھ والا دل اور فصیح زبان عطا فرمائی ہے۔ (ابونعیم' ابن سعد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دروازے کے سوا مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا۔ (امام ترمذی)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مہاجرین کے ایک گروہ میں ایک گھر میں تھے اور اس گروہ میں حضرت ابوبکرؓ' حضرت عمرؓ' حضرت عثمانؓ' حضرت علیؓ' حضرت طلحہؓ' حضرت زبیرؓ' حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر آدمی اپنے کفو کی طرف کھڑا ہوجائے اور خود حضور نبی اکرم ﷺ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف کھڑے ہوگئے اور انہیں اپنے گلے لگا لیا اور فرمایا: اے عثمان تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔ (حاکم' ابویعلیٰ)

www.ubqari.org

ام سلمان، راولپنڈی

لیلۃ القدر میں کیا کیا جائے؟

شب قدر خصوصاً عبادات اور یاد الٰہی کی رات ہے اس لیے ہر مسلمان کو اس رات میں ہر کام سے فارغ ہو کر اللہ کی عبادت میں محو ہو جانا چاہیے کیونکہ انسانی زندگی کا بھی اصل مقصد تو عبادت ہی ہے اور زندگی میں ایسے مواقع بار بار کہاں میسر آتے ہیں

حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد

غنیۃ الطالبین میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد مبارک ہے کہ سید البشر حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سید العرب حضور اقدس ﷺ ہیں اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام اہل فارس کے سردار تھے۔ دنوں میں جمعہ سید الایّام ہے۔ راتوں میں شب قدر کو سرداری حاصل ہے۔ کتابوں میں قرآن کریم کو' سورتوں میں سورۃ البقر کو' سورۂ البقر میں آیت الکرسی کو سب آیات میں سرداری اور بزرگی حاصل ہے۔ پتھروں میں سنگ اسود تمام پتھروں میں بزرگ ہے اور چاہ زمزم ہر کنویں سے افضل ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہر عصا سے برتر تھا اور جس مچھلی کے شکم میں حضرت یونس علیہ السلام رہے تھے وہ تمام مچھلیوں میں افضل تھی۔ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی تمام اونٹنیوں میں افضل تھی اور اسی طرح براق ہر گھوڑے سے افضل تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری تمام انگشتریوں سے برتر و افضل تھی اور ماہ رمضان تمام مہینوں کا سردار اور ان سے بزرگ و افضل ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ لیلۃ القدر سید اللیالی یعنی تمام راتوں کی سردار رات ہے۔

عبادات شب قدر: شب قدر خصوصاً عبادات اور یاد الٰہی کی رات ہے اس لیے ہر مسلمان کو اس رات میں ہر کام سے فارغ ہو کر اللہ کی عبادت میں محو ہو جانا چاہیے کیونکہ انسانی زندگی کا بھی اصل مقصد تو عبادت ہی ہے اور زندگی میں ایسے مواقع بار بار کہاں میسر آتے ہیں لیکن بیشتر مسلمان شب قدر کی اہمیت کو مدنظر نہیں رکھتے یہ رات بھی غفلت میں گزار دیتے ہیں اور اس رات کے فیوض و برکات سے محروم رہ جاتے ہیں جو ہزار مہینے سے بھی افضل ہے۔ شب قدر میں ہر طرح عبادت شروع کرنے سے نیت کا درست ہونا ضروری ہے۔ عبادت صرف رسماً اور عادتاً نہیں کرنی چاہیے بلکہ نیت میں رضائے الٰہی مدنظر ہونی چاہیے۔

شب بیداری: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آخری عشرہ آتا تو رسول نبی کریم ﷺ اپنا تہبند مضبوط باندھ لیتے۔ (تیار ہو جاتے) راتوں کو خود بھی جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے۔ **(بخاری شریف)**

صلوٰۃ التسبیح وہ مبارک تحفہ ہے جو آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطا فرمایا تھا اور اس کی دس خصوصیات بیان فرمائیں جو درج ذیل ہیں: 1۔ اللہ تعالیٰ آپ کے سب گناہ معاف فرما دیں گے' پہلے بھی۔ 2۔ پچھلے بھی۔ 3۔ پرانے بھی۔ 4 نئے بھی۔ 5۔ بھول والے بھی۔ 6۔ جان کر کئے ہوئے بھی۔ 7۔ چھوٹے بھی۔ 8۔ بڑے بھی۔ 9 چھپے ہوئے بھی۔ 10۔ ظاہر بھی۔ **(ابوداؤد' ابن ماجہ' ابن خزیمہ)** طبرانی نے یہ اضافہ بھی آخر میں ذکر کیا ہے کہ ''اگر آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں یا ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں تو بھی اللہ تعالیٰ آپ کی بخشش فرما دیں گے۔'' **طریقہ صلوٰۃ التسبیح:** صلوٰۃ التسبیح کی چار رکعتیں ایک سلام سے ہوتی ہیں۔ اس کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اول رکعت میں سبحانک اللھم پڑھ کر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ اگر اس کے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بھی بڑھا لے تو اور زیادہ ثواب کا موجب ہے۔ پھر اعوذ، بسم اللہ، الحمد للہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار مذکورہ بالا کلمات کہہ کر رکوع کرے۔ رکوع میں بھی دس بار پڑھے، رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد دس بار، پھر سجدہ میں دس بار اور پھر سجدہ سے اٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدے میں دس بار، اسی طرح دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھیں اسی طرح دوسری رکعات بھی پوری کریں۔ یعنی ہر رکعت میں مذکورہ تسبیح پچھتر بار پڑھنا ہے۔

شب قدر میں ذکر الٰہی: اس رات کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔ احادیث میں ذکر الٰہی کے متعلق بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہے کیونکہ اللہ کا ذکر بہت ہی اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔ حضرت ابوالدردا رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے ان اعمال سے خبردار نہ کروں جو تمہارے بہترین اعمال ہیں اور تمہارے مالک کو پسند ہیں اور درجات کے لحاظ سے بہت بلند ہیں اور زر و مال کے خرچ سے بھی بہتر ہیں **(صفحہ نمبر 15 پر)**

سویرا بلال' گوجرانوالہ

منفی سوچوں سے نجات

ہماری زیادہ تر پریشانیاں اسی طرح کے احمقانہ تصورات سے بھری ہوتی ہیں۔ ہم اپنی زندگی بہت سی ایسی باتوں کی پریشانی میں خرچ کرتے ہیں

اگر چلنے کو تیار کھڑے جہاز یا بحری جہاز میں سوچنے کی طاقت ہوتی تو سمندر کی خوفناک لہروں کو دیکھ کر ڈر جاتا کہ لہریں اسے نگل لیں گی اور وہ کبھی بھی بندرگاہ سے باہر نہ نکلتا۔ پھر وہ یہ بھول جاتا کہ اسے ایک وقت میں سمندر کی ایک ہی لہر سے نپٹنا پڑتا ہے۔ ایک کسان کی لڑکی تھی وہ روزانہ دودھ دوہنے کیلئے جاتی تھی تو راستے میں ایک نالہ پڑتا تھا جس کے اوپر شہتیر پڑا ہوا تھا۔ وہ لڑکی اس شہتیر سے ہو کر پار جاتی اور آتی تھی۔ ایک دن جب وہ دودھ دھو کر واپس آئی تو پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔ اس کو بہت سمجھایا گیا لیکن اس کا رونا ہی بند نہ ہو رہا تھا۔ اس سے جب رونے کی وجہ پوچھی گئی تو اس نے جواب دیا۔ آج جب میں شہتیر پر سے نالہ پار کر رہی تھی' تو مجھے خیال آیا کہ جب میری شادی ہو جائے گی تو میرا ایک بچہ ہو جائے گا اور جب میں دودھ دوہنے جاؤں گی تو وہ میرے پیچھے پیچھے جائے گا اور جب میں شہتیر سے ہو کر نالہ پار کروں گی تو وہ بچہ میرے پیچھے پیچھے شہتیر سے ہوتا ہوا نالہ میں گر کر بہہ جائیگا۔''

ہماری زیادہ تر پریشانیاں اسی طرح کے احمقانہ تصورات سے بھری ہوتی ہیں۔ ہم اپنی زندگی بہت سی ایسی باتوں کی پریشانی میں خرچ کرتے ہیں جو حقیقت میں کبھی نہیں ہوتیں۔ ایک شخص تھا جو ہمیشہ بحران اور تکلیف کا وہم کرتا رہتا تھا وہ ہمیشہ یہی سوچا کرتا کہ وہ غلطی کر رہا ہے وہ ہمیشہ بدقسمت ہے' سب باتیں ہمیشہ اس کیخلاف ہو جاتی ہیں' چاہے وہ کتنی ہی محنت سے کام کرے' پھل ہمیشہ اس کی خواہش کے برعکس ہوگا۔ جب تک اس کا ذہنی رجحان ایسا ہے تب تک حقیقت میں پھل اس کی خواہش کے برعکس ہوگا کیونکہ ہم ان ہی باتوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں جو ہمارے دلی جذبات کے مطابق ہوتی ہیں ہم اس کے خلاف۔۔۔ اس اصول کے برعکس چل ہی نہیں سکتے۔ ناکارہ اور فرسودہ طریقے سے سوچتے ہوئے جو ایک فضول اصول کی پابندی کر رہا ہے سے علمی یا تخلیقی کامیابیاں کیسے ہو سکتی ہیں؟ وہ ابد کے پوشیدہ سمندر میں جو کچھ ڈال رہا ہے اسی کا ارتقاء ہوگا اور اسی کا اسے پھل ملے گا۔

www.ubqari.org

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

ذہنی بے سکونی

میری بہن کچھ عرصہ قبل ٹھیک تھی لیکن چند ماہ سے ذہنی طور پر بے سکون رہی ہے‘ بات کرتے کرتے بھول جاتی ہے‘ چیزیں رکھ کر بھی اسے جگہ یاد نہیں رہتی۔ کسی سوال کا جواب بمشکل دیتی ہے کمزور ہوگئی ہے اور سر درد کی شکایت رہتی ہے۔ اعتماد کی بھی بے حد کمی ہوگئی ہے اس حالت کے مطابق کوئی مشورہ دیں۔ **(ام سلمیٰ)**

جواب: بہن کو زیادہ سے زیادہ نفسیاتی سہارا مہیا کریں اور ماحول کو سازگار بنائیں تاکہ اگر کوئی بات ذہنی دباؤ کا باعث ہے تو وہ سامنے آسکے۔ کسی نفسیاتی معالج کو دکھادیں تو بہتر ہے صبح اکتالیس مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اور رات کو سو بار یَآاَللّٰہُ رَبُّ رَّحِیۡمُ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ غذا میں نمک کی زیادتی سے پرہیز کرایا جائے انشاء اللہ طبیعت بحال ہوجائیگی۔

[redacted]

ایک سال سے مسلسل طبیعت خراب ہے‘ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا ہوگیا ہے۔ علاج بھی کرایا ہے لیکن طبیعت بحال نہیں ہوتی۔ خیالات بھی الجھاؤ کا شکار ہوگئے ہیں۔ صبح ہوتے ہی وسوسوں کی یلغار شروع ہوجاتی ہے۔ بار بار خیال آتا ہے کہ میں مرجاؤں گی۔ نظام ہضم تلپٹ ہوگیا ہے اور تمام جسم درد کرتا ہے بار بار سر درد ہوجاتا ہے۔ **(آسیہ مقصود‘ کراچی)**

جواب: رات کو کسی وقت اندھیرے میں بیٹھ کر چھیاسٹھ مرتبہ اَلۡعَظۡمَۃُ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوَاتِ کا ورد کرلیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد منفی رجحانات پر قابو حاصل ہوجائے گا اور علاج بھی کارگر ثابت ہوگا۔

اس خط کو معمولی نہ سمجھیے

میں کالم میں شائع شدہ کئی عملیات پر عمل کرچکی ہوں اور مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا اسی وجہ سے دوبارہ خط لکھ رہی ہوں۔ مسئلہ ہمارے گھر کے حالات کا ہے۔ چند سال پہلے ہمارے گھرانے کا شمار ایک خوشحال خاندان میں ہوتا تھا لیکن پھر حالات اتنی تیزی سے تبدیل ہوئے کہ ہم سنبھل نہ سکے۔ ہم اپنا سارا اثاثہ بیچ کر دوسرے شہر منتقل ہوگئے لیکن یہاں بھی پے در پے مصیبتوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا‘ معاشی طور پر صورتحال انتہائی مخدوش ہوگئی۔ کسی سمت سے امید کی کوئی روشنی دکھائی نہیں دیتی۔ اس خط کو معمول کی تحریر سمجھ کر نظر انداز مت کیجئے گا‘ ضرور جواب دیجئے گا۔ **(لبنیٰ اعجاز‘ راولپنڈی)**

جواب: زندگی کے مختلف ادوار میں اچھے بُرے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حالات سے دلبرداشتہ ہونے کے بجائے صبر اور ہمت کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنا ہر طرح سے آدمی کے حق میں بہتر ثابت ہوتا ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ آدمی اپنے اعمال و افکار کا محاسبہ بھی کرتا رہے اور اسے بہتر بنانے کی کوشش کرے۔ بہتر عمل کے ساتھ تائید و توفیق ایزدی طلب کی جائے تو روح کو سکون حاصل ہوتا ہے اور آدمی کو قدرت کی اعانت حاصل ہوتی ہے اور ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد گیارہ گیارہ بار یہ دعا کی جائے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡعَظِیۡمُ الۡحَلِیۡمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡاَرۡضِ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمُ۔

جتنی بھی مالی استطاعت حاصل ہے اس کے مطابق ضرورت مندوں کی مالی امداد ضرور کیا کریں۔

بیداری وقت

چاہتا ہوں کہ روزانہ وقت فجر بیدار ہوجاؤں لیکن آنکھ نہیں کھلتی۔ دیر سے اٹھنے کی وجہ سے ذہنی کوفت ہوتی ہے۔ کوئی ایسی تدبیر بتائیں جس سے وقت پر بیدار ہونے میں مشکل پیش نہ آئے۔ **(شکیل احمد‘ لاہور)**

جواب: رات کو جلد سو جایا کریں اور سوتے وقت آنکھیں بند کر کے ذہن میں یہ جملے دہرائیں کہ اے اللہ! مجھے فلاں وقت بیدار کردینا۔ یہاں تک کہ نیند غالب آجائے۔ صبح جیسے ہی آنکھ کھلے فوراً بستر چھوڑ دیں۔ اگر لیٹے رہے تو دوبارہ نیند حاوی آسکتی ہے۔

[redacted]

سات سال سے شوہر بے روزگار ہیں حالانکہ وہ ایک محنتی اور ہنرمند انسان ہیں اس کے باوجود وہ جہاں بھی کام کیلئے جاتے ہیں‘ مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ایک دفعہ وہ روزگار کے سلسلے میں بیرون ملک بھی گئے لیکن وہاں بھی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ کسی کا کہنا ہے کہ ان کا روزگار کسی نے باندھ دیا ہے۔ **(فرخندہ افضل‘ کوئٹہ)**

جواب: یہ بات قانون خداوندی کے خلاف ہے کہ کسی کا رزق روک دیا جائے۔ لہٰذا اس قسم کا وسوسہ ذہن سے نکال دیں آپ کے شوہر یا آپ روزانہ صبح نماز فجر کے بعد سورج نکلتے وقت تین سو بار یَابَاسِطُ کا ورد کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کیا کریں۔ انشاء اللہ معاش کے معاملات میں آسانی اور سہولت حاصل ہوجائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ مناسب منصوبہ بندی کو بھی بروئے کار لائیں کسی ایک جگہ لگ کر کام کریں یا اپنا کوئی کام شروع کریں۔ دیانت داری اور محنت کو مدنظر رکھیں۔

اس اذیت سے نجات دلائیں

میں بہت مجبور ہوکر یہ خط لکھ رہی ہوں۔ کچھ عرصے سے میرے ذہن میں شیطانی خیالات کی آمد شروع ہوگئی ہے۔ خاص طور پر اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کی ذات عالی کے بارے میں طرح طرح کے خیالات آتے ہیں۔ میں نے ان خیالات کو دور کرنے کی بہت کوشش کی ہے لیکن ذہن پر خدا اور موت کا اتنا خوف سوار ہوچکا ہے کہ رات کو نیند بھی ٹھیک طرح سے نہیں آتی اور اگر آ بھی جائے تو چونک کر خوف کے عالم میں اٹھ بیٹھتی ہوں۔ کوئی طریقہ و تدبیر بتا کر جلد از جلد اس اذیت سے نجات دلائیں۔ **(سعدیہ‘ گجرات)**

جواب: روزانہ رات کو سونے سے پہلے باوضو ہوکر بیٹھ جائیں۔ گیارہ بار اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ پڑھ کر

www.ubqari.org

ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ سر سے لے کر چہرے کے نیچے ٹھوڑی تک پھیرلیں۔ دوبارہ گیارہ بار پڑھ کر اسی طرح دم کریں۔کل تین بار یہ عمل کیا جائے۔اس عمل کو کم از کم دو ہفتے کیا جائے۔ اگر درمیان کے کچھ دن مجبوراً ترک ہوجائیں تو وہ شمار کرکے بعد میں دنوں کا شمار پورا کرلیا جائے۔اس کے ساتھ ساتھ روزانہ صبح کے وقت (سورج نکلتے وقت) پانچ منٹ تک پوری توجہ سے آسمان پر نگاہیں جما کر دیکھا کریں۔

[redacted]

میرا مسئلہ ڈر خوف سے متعلق ہے۔ اندھیرے میں بہت زیادہ ڈر لگتا ہے اور ذہنی حالت عجیب سی ہوجاتی ہے۔اس کے علاوہ بھی خوفزدہ ہونے کا عنصر میرے اندر زیادہ ہے اور ذرا سی غیر معمولی بات سے میرے ذہن پر خوف مسلط ہوجاتا ہے۔(محمد جمیل، حیدرآباد)

جواب: جب بھی فارغ ہوں اسم ذات اللہ کا ورد کرتے رہا کریں۔صبح اور شام کو ایک چمچ شہد پر سو بار یَااَللّٰهُ رَبُّ رَّحِیۡمُ دم کرکے کھالیا کریں۔غذا میں نمک کی زیادتی سے پرہیز کیا جائے۔

[redacted]

میرے ذہن کی یہ حالت ہے کہ بہت جلد متاثر ہوجاتا ہے یا اثر لے لیتا ہے۔ پریشان ہوتی ہوں تو ذرا سی بات پر کئی کئی دن دل پر اُداسی کے بادل چھائے رہتے ہیں۔کبھی اس حالت میں آنسو بھی نکلنے لگتے ہیں کبھی اپنے اندر اعتماد محسوس کرتی ہوں اور کبھی یہ حالت الٹ جاتی ہے۔یہ ذہنی حالت پڑھائی پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ جو کچھ پڑھتی ہوں کمرہ امتحان میں ذہن سے نکلنے لگتا ہے۔گزرتے دنوں کے ساتھ یہ حالت بڑھتی جارہی ہے۔محنت کرنے کے باوجود نتیجہ اچھا نہیں نکلتا۔ان تمام ذہنی و نفسیاتی کمزوریوں پر قابو حاصل کرنے کیلئے کوئی طریقہ کار وضع فرمائیں۔(فرزانہ، لاہور)

جواب: روزانہ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو پہلے سات بار آہستگی سے گہری سانسیں لیں اور پھر تصور کریں کہ آپ شیشے کے ایک جار میں بند ہیں۔اس تصور کے ساتھ دل ہی دل میں یَاحَفِیۡظُ کا ورد کرتی رہیں۔تصور اور ورد کو جاری رکھیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔اگر نیند نہ آئے تو دس منٹ کے بعد یہ عمل ترک کردیں۔روزانہ اس عمل کو تین ہفتے کیا جائے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین ہفتوں میں نتائج سامنے آجائیں گے۔

[redacted]

میری عمر بائیس سال ہے۔چھ ماہ سے دونوں بازوؤں پر ہلکے ہلکے سیاہ داغ نمودار ہوگئے ہیں۔پہلے میں نے توجہ نہیں دی لیکن اب یہ بڑھ گئے ہیں اور بدنما دکھائی دیتے ہیں۔علاج کرارہی ہوں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہے۔نہیں معلوم کہ یہ داغ کیوں پڑگئے ہیں۔کوئی ورد یا وظیفہ بھی بتائیں جس سے مجھے علاج میں جلد فائدہ سامنے آئے۔(صبا، گوجرخان)

جواب: ان حالات کو دیکھتے ہوئے ضروری ہے کہ پہلے صحیح تشخیص کا مرحلہ طے کیا جائے اور پھر علاج و تدبیر پر عمل کیا جائے۔کسی اچھے اور مستند معالج سے رجوع کریں۔صبح و شام پانی پر یَااَللّٰهُ یَاحَفِیۡظُ یَارَحِیۡمُ سو بار دم کرکے پیا کریں۔انشاء اللہ جلد فائدہ سامنے آئے گا۔

مشکلات میں مبتلا

میں کئی مشکلات میں مبتلا ہوں۔ پڑھائی میں اتنی کمزور ہوں کہ بمشکل پاس ہوتی ہوں، میری تحریر بھی اچھی نہیں ہے جس کا اندازہ آپ کو خط پڑھنے سے ہورہا ہوگا۔میری ذہنی حالت بھی عجیب ہے کہ ڈر خوف اور وہم زیادہ ہوتا ہے۔طبیعت گری ہوئی اور بے کیف رہتی ہے۔لوگوں کے بارے میں کچھ نہ کچھ سوچتے رہنا میرا معمول ہے۔اپنی شکل وصورت اور ہاتھوں کے بارے میں اکثر سوچ سوچ کر پریشان رہتی ہوں۔اپنی ذہنی حالت کو بدلنا چاہتی ہوں لیکن تاحال ناکام ہوں۔مجھے جو عمل بتائیں وہ رات کو سونے سے پہلے یا دن کی نمازوں کے بعد ہو۔(کرن، ساہیوال)

جواب: اپنی طبیعت کو بدلنے کیلئے عمل کے ساتھ قوت ارادی سے بھی کام لیں۔بار بار اپنے ذہن کو ترغیب دینے سے بھی شعور پر اس کا نقش مرتب ہوجاتا ہے۔شکل وصورت اور ہاتھوں کے بارے میں حد سے زیادہ سوچنا آپ کی پریشان طبیعت کو ظاہر کرتا ہے۔حالانکہ ضروری نہیں کہ آپ کی شکل و صورت اور ہاتھوں کے ساتھ کوئی بڑا مسئلہ ہو۔رات کو سونے سے پہلے باوضو ہوکر لیٹ جائیں اور آنکھیں بند کرکے یَاحَفِیۡظُ کا ورد کرتی رہیں۔اس ورد کے ساتھ یہ تصور کریں کہ ایک نورانی لہر یا شعاع آسمان سے آکر آپ کے سر میں جذب ہورہی ہے۔یہ عمل نیند آنے تک جاری رکھا جائے۔ انشاء اللہ اسم حفیظ کے انوار جلد متحرک ہوکر آپ کے اندر ڈر خوف اور وہم کا خاتمہ کریں گے۔عمل کی مدت دو ماہ ہے۔

بالوں کی نشوونما

میرے سر کے بال گرنا شروع ہوگئے ہیں جبکہ بازوؤں، ٹانگوں اور سینے پر بالوں کی نشوونما میں اضافہ ہوگیا۔صرف سر کے بالوں پر آفت آپڑی ہے۔ میں نے کافی عرصے پہلے ایک میگزین میں کوئی سورۂ تیل پر دم کرکے لگانے کے بارے میں پڑھا تھا اب یاد نہیں ہے اس طرح کی کوئی بات تجویز فرمائیں۔(محمودہ، دبئی)

جواب: سورۃ اللیل 3 مرتبہ ایک بالٹی پانی پر دم کرکے اس پانی سے سر دھولیا کریں۔ یہ عمل ہفتے میں دوبار کیا جائے۔علی الصباح کھلی فضا میں گہرائی کے ساتھ سانسیں لیا کریں اور اس دوران ذہن اور جسم کو قطعی طور پر آزاد اور پرسکون کردیا کریں۔ کندھے کے بل کھڑے ہونے کی مشق کیا کریں یا دیوار کی مدد سے یہ عمل کریں تاکہ دوران خون سر کی طرف زیادہ جائے اس سے بھی بالوں کی نشوونما پر مثبت اثر مرتب ہوگا۔(**نوٹ: یہ پانی کسی پاک جگہ پر گرائیں، گٹر میں نہ جائے**)

پرکشش چہرے کی خواہش

میری عمر بائیس سال ہے اور رنگ سانولا ہے۔ چاہتی ہوں کہ چہرے پر کشش آجائے اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ چہرے کے نقوش اچھے ہیں لیکن کشش کی کمی ہے۔کسی تقریب میں جاتی ہوں تو احساس کمتری گہرا ہوجاتا ہے۔بہت سے لوگوں کی باتوں سے بھی اپنے آپ کو محروم محسوس کرنے لگتی ہوں پھر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس نے مجھے لاکھوں سے بہتر بنایا ہے۔میرے چہرے پر اکثر دانے نکلنے لگتے ہیں اور کبھی چہرہ صاف ہوجاتا ہے۔(عاصمہ، سرگودھا)

جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ کو لاکھوں سے بہتر بنایا ہے تو آپ احساس کمتری و محرومی میں کیوں مبتلا ہیں؟ یہی آپ کا مسئلہ ہے کہ ذہن ان احساسات کی وجہ سے پریشان رہتا ہے اور پریشان طبیعت شخص کا شہرہ کبھی شاداب نہیں رہ سکتا۔آپ ہر طرح کے پریشان خیالات سے خود کو دور رکھیں۔ غذا میں پانی اور پتے والی سبزیاں اور پھل اعتدال کے ساتھ شامل رکھیں۔ روزانہ رات کو سونے سے پہلے اسم یَاکَرِیۡمُ سو بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ چہرے پر پھیرلیا کریں۔اس عمل کو چالیس دن کیا جائے۔

ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

کسی شہر یا علاقے میں رسالہ، ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ **قواعد وضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)**

www.ubqari.org

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 46

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

شعبان میں ہی چہل پہل

جیسا کہ میں نے پہلے بھی یہ بات کئی بار بتائی ہے کہ رمضان المبارک کا مہینہ جنات کیلئے انوکھی خوشیاں اور عجیب مسرتیں لاتا ہے بلکہ شعبان ہی میں ان کے ہاں چہل پہل اور گہما گہمی شروع ہوجاتی ہے۔ گھروں میں کھانے پینے کی چیزوں کی خریداری' راشن حتیٰ کہ جو صاحب استعداد ہوتے ہیں وہ اپنے کپڑوں کی خریداری' گھر کو سجانا بلکہ ایسا سماں ہوتا ہے جیسے کوئی شادی کیلئے اپنے گھر اور اپنے جسم کو سجاتا ہے۔

عجیب وغریب شادی کی تقریب

شعبان میں ان کے ہاں شادیوں کی تقاریب بھی زیادہ ہوتی ہیں ایک شادی کی تقریب میں مجھے جانا ہوا وہ تقریب بنگلہ دیش کے ایک دور افتادہ جزیرے پر تھی۔ حسب معمول جنات کی مخصوص سواری مجھے لے گئی' میں جب وہاں پہنچا تو ایک جو انوکھی چیز جو میں نے آج تک کہیں کسی جنات کی شادی میں نہیں دیکھی' وہ یہ تھی کہ ہر طرف لوگوں نے سروں پر پگڑیاں باندھی ہوئی تھیں حتیٰ کہ چھوٹے سے بچے نے بھی پگڑی باندھی ہوئی تھی اور سب نے سفید لباس پہنے ہوئے تھے' سب کے گلے میں پھولوں کے ہار اور سب نے ہاتھ میں ڈنڈا یعنی عصا لیا ہوا تھا اور مؤدب بیٹھے ہاتھوں میں تسبیح لیے کچھ پڑھ رہے تھے۔ انتہائی خاموشی...... محسوس ہوتا تھا کہ یہ سارے کے سارے مراقبے میں بیٹھے ہیں۔ میں بہت حیران ہوا...... انہوں نے مجھے وہاں دعا اور کچھ ابتدائی کلمات کیلئے بلایا تھا۔ حیرانگی اس بات کی ہوئی کہ یہ شادی کا سماں ہے یا کوئی روحانی تقریب کا سماں، ان کے جو بڑے تھے میں نے ان سے پوچھا یہ کیا انداز ہے؟ کہنے لگے کہ ہمارے پردادا کے ساتھ ایک واقعہ ہوا تھا اس دن کے بعد ہم نے یہ انداز شروع کیا ہے۔ تو میں نے پوچھا کیا؟

شادی میں غیر شرعی رسم ورواج کا نقصان

کہنے لگے کہ انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی کی' خوب گانا بجانا' اور پورے رسم و رواج...... مخلوق خدا بھی بہت تھی یعنی جنات...... اور سب مہمانوں کو خوب راضی کیا...... سب کی خدمت کی...... سب کی خوب آؤ بھگت کی لیکن چند ہی مہینوں کے بعد میاں بیوی یعنی ان کی بیٹی اور داماد میں جھگڑا شروع ہوگیا۔ وہ حیران...... کسی نے جادو بتایا...... کسی نے مزاج میں آپس میں ٹکراؤ بتایا...... کوئی کیا بتائے کوئی کیا بتائے...... آخر کار انہیں کسی نے بتایا کہ یہاں سے دور ایک اور جزیرے میں ایک بزرگ بوڑھے جن رہتے ہیں۔ ان کے پاس آپ جائیں۔

بوڑھے جن کی انوکھی نصیحت

جب ان کے پاس گئے تو وہ جن ایسے تھے جنہوں نے سالہا سال شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان پھر شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے اوپر کے بزرگوں کے خاندان اور صدیوں پرانے بزرگوں کی خدمتیں کی ہوئی تھیں اور ان کی خدمت سے اس جن نے بہت پایا تھا...... تو ان سے جا کر یہ سارے احوال کہے۔ انہوں نے آنکھیں بند کی اور ان کے بتانے سے پہلے جو شادی میں رسم و رواج اور گانا بجانا ہوا تھا وہ سب بتا دیا جو بات انوکھی کہی وہ یہ کہی کیونکہ آپ کی روحیں سعید ہیں یعنی جنتی ہیں' بدبخت روحیں نہیں ہیں اس لیے ہر وہ کام جو خلاف شریعت ہوگا آپ کو کبھی راس نہیں آئے گا۔ آپ نے خوشیوں کی خاطر یہ سب کیا...... یہ طلاق ہوجائے گی اور بیٹی کی دوسری شادی ہوگی' وہاں سے بھی طلاق ہوجائے گی اور اس لڑکے کی بھی دوسری شادی ہوگی ان کی بھی طلاق ہوگی پھر واپس ان کی شادی ہوگی اور پھر شادی جو کرنا اس میں جتنے بھی مدعو ہیں شادی میں ان سب کو کہنا کہ سنت کے لباس کے مطابق آئیں اور ہر شخص یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ مستقل بیٹھ کر پڑھیں۔

رمضان المبارک کا خاص الخاص وظیفہ

آنے والے مہمانوں کی خوب تواضع کرنا اُن کی عزت اور احترام کرنا لیکن کوئی خلاف شرع کام نہ کرنا اور اپنی نسلوں میں ایک نصیحت چھوڑ کر جانا...... یہ بات کہتے ہوئے وہ بوڑھے بزرگ جن جنہوں نے شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور بڑے خاندانوں کی خدمت کی تھی رو پڑے۔ کہنے لگے کہ وہ چیز آج بتا رہا ہوں جو میں نے آج تک کبھی منہ سے نہیں نکالی لیکن دعا کرتا تھا کہ یااللہ اس کا کوئی اہل ملے اور میں یہ چیز منتقل کروں' میری زندگی کی خبر نہیں صدیوں سے یہ راز لیے پھر رہا ہوں ......اور چاہت ہے اس راز کو میں کسی اہل تک منتقل کر دوں پھر اللہ چاہے مجھے بلالے اور آج محسوس ہورہا ہے آپ وہ اہل شخص ہیں جن کو واقعی یہ راز میں دے سکتا ہوں تو وہ جن بزرگ فرمانے لگے اپنی نسلوں کو ایک نصیحت کرتے ہوئے جانا کہ ہر رمضان کے پہلے روزے کی صبح سے لے کر آخری روزے کی شام تک اکتالیس دفعہ قرآن کی یہ آیت بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں لیکن یہ پڑھتے ہوئے ایک تصور جما کر پڑھنا ہے کہ یااللہ خیر تیرے ہاتھ میں ہے بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ کا معنیٰ یہ ہے کہ یااللہ خیر تیرے ہاتھ میں ہے اور اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ...... کا معنیٰ یہ ہے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے اور تیری قدرت ہر چیز پر غالب ہے۔ یہ پڑھتے ہوئے ہر سحری اور افطاری میں جو شخص اس توجہ کے ساتھ اور اس کے معنی اور اللہ کی طاقت کا تصور کر کے یہ پڑھے گا۔

ازل سے ابد تک کی نعمتیں پائیں

اس کو اس کے پڑھنے سے اس رمضان کی ساری خیریں ملیں گی اور جب سے امت پر رمضان فرض ہوا ہے اور اس میں جتنی خیریں نازل ہوئی تھیں وہ کھربوں اربوں خیریں اس شخص کو ملیں گی اور ان خیروں میں جو دعاؤں کی قبولیت نازل ہوئی اور جو قبولیت مخلوق خدا کو ملی تھی وہ اس کو ملیں گی اور جتنے بھی صحابہ اہل بیت' اولیاء صالحین اور اللہ کے پسندیدہ بندوں نے خیر کی دعائیں مانگیں تھیں اور شر سے بچنے کی التجا کی تھی وہ سب کچھ اس کو ملے گا۔ اس اکتالیس مرتبہ پڑھی جانے والی دعا میں بڑی طاقت ہے کیونکہ جتنی بھی اب تک صالحین نے دعائیں مانگی تھیں اس میں کسی نے ولایت مانگی کسی نے بزرگی مانگی' کسی نے اللہ سے عاشقی مانگی' کسی نے اللہ کے نبی کی محبت اور عشق مانگا' کسی نے درویشی مانگی' کسی نے قبولیت دعا مانگی' کسی نے اللہ کے نبی کا دیدار مانگا' کسی نے اللہ کا دیدار مانگا' کسی نے خاتمہ بالخیر مانگا' کسی نے جنت مانگی' کسی نے بدبختی دور کرنے کیلئے اللہ سے چاہا' کسی نے نماز مانگی' کسی نے نماز کا دھیان اور خشوع مانگا' کسی نے روزہ مانگا' کسی نے انبیا کرام والا روزہ مانگا' کسی نے روح مانگی' کسی نے تسخیر مانگی' کسی نے کشف مانگا' کسی نے کائنات کی نگاہ مانگی' کسی نے کشف

www.ubqari.org

القبور مانگا' کسی نے کشف الصدور مانگا' کسی نے رزق کی وسعت مانگی' کسی نے اولاد مانگی' کسی نے بیٹے مانگے' کسی نے اولاد کی تربیت مانگی' کسی نے گھر کی محبت مانگی' کسی نے زندگی کا سکون مانگا' کسی نے محبت مانگی' کسی نے پیار مانگا' کسی نے بیماری سے چھٹکارا مانگا' کسی نے دکھوں سے ازالہ چاہا' کسی نے گھر کا سکون چاہا' کسی نے ملک کا سکون چاہا' کسی نے گلیوں میں امن چاہا' کسی نے بازاروں کا سکون چاہا' کسی نے مہنگائی کا توڑ چاہا' کسی نے نیک حاکم چاہا' کسی نے پیاری نیند چاہی' کسی نے لاعلاج بیماریوں کا چھٹکارا چاہا' کسی نے بیٹیوں کی شادی کی بندشوں کو ختم کرنا چاہا' کسی نے اپنی شادی چاہی' کسی نے بہن کی شادی چاہی' کسی نے کاروبار میں برکت چاہی' کسی نے بہترین سواری چاہی' کسی نے دل کی مراد چاہی' کسی نے حج بیت اللہ چاہا' کسی نے طواف چاہا' کسی نے بار بار عمرہ چاہا' کسی نے بار بار حج چاہا' کسی نے چہرے کا حسن و جمال چاہا' کسی نے ظاہر کا حسن چاہا' کسی نے باطن کا حسن چاہا' کسی نے قرضوں سے چھٹکارا چاہا' کسی نے سخاوت چاہی' کسی نے دریا دلی چاہی' کسی نے فیض چاہا' کسی نے مخلوق میں عزت چاہی' کسی نے فرشتوں کا دیدار چاہا' کسی نے نیک جنات کی دوستی چاہی' کسی نے روحوں سے استفادہ چاہا...... ان سب کیلئے یہ ایک اکتالیس دفعہ کا عمل ایک انوکھا عمل ہے۔ بس شرط یقین ہے توجہ ہے' دھیان ہے اور ڈوب کر کرنا ہے۔ اکتالیس دفعہ کی تسبیح پھیرنی ہے تو کچھ نہیں ملے گا بلکہ جو جتنا دیوانہ اور معنوں میں اللہ کی عظمت میں اور اللہ کے جلال میں اور اللہ کی کبریائی میں ڈوب کر کرے گا اس کو یہ ملے گا۔

جنات کی اپنی نسلوں کو نصیحت

وہ بوڑھے جن یہ بات کہہ بھی رہے تھے اور سسک بھی رہے تھے۔ کہنے لگے بس اس دن کے بعد ہم جو بھی شادی کرتے ہیں اس میں ہر مدعو کو یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ پڑھنے کی درخواست کرتے ہیں اور تواضع خوب کرتے ہیں اور اپنی نسلوں میں یہ عمل دیا ہوا ہے اور ہماری نسلوں میں آج تک بیٹوں کی کمی نہیں ہوئی۔ ہماری نسلوں میں رمضان کا یہ عمل چل رہا ہے۔ اور ہمارا ہر بچہ یہ عمل کرتا ہے اور ہمارا ہر بوڑھا مرنے سے پہلے نصیحت کرتا ہے کہ رمضان کے اس عمل کو نہ چھوڑنا۔ اللہ کے فضل سے ہمارے ہاں رزق' بیٹے' عزت' شان و شوکت قدر وقار' عظمت' صحت' رحمت' برکت' شفقت' سکون' چین اور ساری طاقتیں ہیں۔ آج تک اس میں کبھی کمی نہیں ہوئی' ہماری نسلیں مالا مال ہوتی ہیں۔ ہمارا رزق کم نہیں ہوتا' جھگڑے نہیں ہوتے' مسائل نہیں ہوتے' مشکلات نہیں ہوتیں' زندگی چین اور رحمت کے ساتھ ایسی گزر رہی ہے کہ ہم مطمئن ہیں۔

جنات کا علامہ صاحب کو گفٹ

آپ تشریف لائے ہیں۔ ہمارے جنات کی قوم میں آپ (علامہ صاحب) کی بہت عزت و عظمت ہے ہم اکثر آپ کو اپنی شادی اور غمی میں بلاتے رہتے ہیں۔ ابھی رمضان کے ختم میں بھی آپ کو ہم نے بلانا ہے یہ عمل ہم آپ کو گفٹ کرتے ہیں۔ قارئین انہوں نے مجھے گفٹ کیا میں آپ کو اس رمضان میں اپنی طرف سے تحفۃً گفٹ کرتا ہوں۔

چھوٹی سی آیت میں بڑے بڑے خزانے

قارئین! میری درخواست ہے قرآن پاک کی یہ آیت جو کہ دوانمول خزانہ میں **(دوانمول خزانہ ایڈیٹر عبقری حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کی تالیف' دفتر عبقری سے مل جاتا ہے)** موجود ہے اور اپنے طاقت و قوت کے اعتبار سے جس بے روزگار کو دی تو اس کو رزق ملا' بے سہارا کو دی اس کو سہارا ملا' ایک صاحب کہنے لگے میں نے صرف ڈیڑھ سال کے اندر اندر اتنا پایا ہے کہ خود مخلوق خدا حیران ہے۔ عطا کے لئے' شفقت کیلئے' بخشش کیلئے' رحمت کے لئے' مسائل ایسے جو ناممکن ہوگئے ہوں' ایسی مشکلات جو الجھ گئی ہوں' زندگی میں موت کے علاوہ کوئی سامان نظر نہ آتا ہو۔ یہ آیت بہت کمال کی چیز ہے رمضان المبارک کی ان قبولیت کی گھڑیوں میں جس کی صبح و شام قبولیت' جس کا پل پل قبولیت' رمضان کے سخت گرمی کے روزے قبولیت کو اور مقبول کر دیتے ہیں' جتنی مشقت ہوتی اتنا اجر بڑھ جاتا یہ آیت اگر آپ کو کہیں نہ ملے تو انمول خزانے کے اندر یہ آیت بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ موجود ہے۔ آپ دیکھ کر پڑھ لیں یاد کرلیں چھوٹی سی آیت ہے' اس چھوٹی سی آیت کے اندر بڑے بڑے خزانے ہیں۔

نیک صالح ولی کا عطا کردہ وظیفہ خاص

میں ایک دفعہ ایک نیک صالح انسانوں کے ایک گروہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ صالحین اور نیک لوگوں کی جماعت تھی' دراصل میں گیا تو جنات کی کسی تقریب میں تھا لیکن مجھے پتہ چلا کہ اس علاقے میں انسان رہتے ہیں جو بہت نیک اور صالح ہیں میں جب ان کے پاس پہنچا تو میں نے ان سے جا کر عرض کیا مجھے اللہ کی عظمت' طاقت اور قدرت اور قوت کا کوئی خاص عمل ایسا عطا کریں جس سے دنیا بھی بہترین ملے اور آخرت بھی بہترین ملے تو سارے ولی مراقبے میں بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک ولی نے سر اٹھایا اور میرے بتانے سے پہلے میرے بارے میں سب بتا دیا اور پیار بھری نظروں سے مجھے دیکھا اور فرمانے لگے کہ اگر یہ ساری نعمتیں اور اس سے بھی زیادہ نعمتیں چاہتے ہیں تو رمضان المبارک کی سحری اور افطاری میں اکتالیس بار یہی درج بالا آیت پڑھیں اور توجہ سے پڑھیں وہ اس بات کو کہہ کر خاموش ہوگئے۔ تھوڑی دیر بعد ان میں سے ایک اور ولی نے سر اٹھایا اور فرمانے لگے کہ جو شخص رمضان المبارک میں اس کو ایک سوا لاکھ' دو سوا لاکھ' تین سوا لاکھ' چار سوا لاکھ' پانچ سوا لاکھ پڑھ لے۔ تو اسے وہ ملے گا جو کبھی سوچا نہیں ہوگا' وہ حاصل کرے گا جو کبھی دیکھا نہیں ہوگا' رزق' برکت' خزانے' قوت' طاقت' عظمت' فراخی' بندشوں کا توڑ' مسائل کا حل' مشکلات کی دوری' زندگی کی خوشیاں' نسلوں کی خوشیاں' اولاد کی خوشیاں' رزق کی خوشیاں' سب کچھ اسے ملے گا یہ بات کرکے وہ واپس مراقبے میں چلے گئے۔ اس کے بعد میں ہلکی آواز میں سلام کرکے وہاں سے اٹھ آیا۔

جنات' انسان اولیاء اور صالحین کا آزمودہ

قارئین! اس رمضان کی ساعتوں میں ایک تحفہ دے رہا ہوں' اس میرے تحفے کی قدردانی کرنا' یہ میرا ابھی آزمودہ لاکھوں اولیاء جنات انسان اولیاء اور صالحین کا آزمودہ ہے اور قرآن پاک کی ایک طاقتور آیت کا حصہ ہے اور آیت کی خود تاثیر بھی یہی ہے جتنے قرضے' گھریلو بندشیں ہوں اس کو توڑنے میں' اس سے طاقتور چیز مجھے نہیں ملی۔ میری طرف سے رمضان المبارک میں ایک سعید اور بابرکت تحفہ ہے اور مجھ عاجز کو ضرور اور میری نسلوں کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **(جاری ہے)**

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

منہ اور گلے کی بیماریوں میں پودینہ کا کمال

مراسلہ: محمد افضل

جنہیں خشکی گھبراہٹ اور ذہنی انتشار اور افسردگی کا احساس ہو رہا ہو وہ تازہ پودینہ کی خوشبو سے اپنا علاج کر سکتے ہیں۔ پودینہ میں ایسے اجزاء ہیں جو طبیعت کو گوشت کھانے پر اکساتے ہیں۔ ایسے افراد جو گوشت خور ہوں انہیں غذا میں پودینہ بطور سلاد استعمال کرنا چاہیے

پودینہ ایک فرحت بخش سبزی اور طبی اعتبار سے بھرپور شفا بخش تاثیر رکھنے والی جڑی بوٹی ہے۔ پودینہ کئی کھانوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اگرچہ اسے کلی طور پر سبزی کے طور پر پکا کر نہیں کھایا جاتا ہے لیکن پودینہ کے ذائقہ سے کھانوں کو مہکانے اور طبیعت میں فرحت لانے کیلئے بالخصوص استعمال کیا جاتا ہے۔ جڑی بوٹیوں کے مغربی ماہر پلائنی کی رائے کے مطابق پودینہ کی خوشبو دماغ کو تازگی بخشتی ہے جنہیں خشکی گھبراہٹ اور ذہنی انتشار اور افسردگی کا احساس ہو رہا ہو وہ تازہ پودینہ کی خوشبو سے اپنا علاج کر سکتے ہیں۔ پودینہ میں ایسے اجزاء ہیں جو طبیعت کو گوشت کھانے پر اکساتے ہیں۔ ایسے افراد جو گوشت خور ہوں انہیں غذا میں پودینہ بطور سلاد استعمال کرنا چاہیے۔ پودینہ کی کئی اقسام ہیں۔ ان میں سیبی پودینہ، رنگ برنا' پودینہ' سیاہ پودینہ' سفید پودینہ' ادرکی پودینہ' لیمونی پودینہ' کالی نفسی پودینہ' خوشبودار پودینہ معروف اقسام ہیں۔

پودینہ کے طبی خواص: پودینہ طبیعت میں فرحت لاتا' کھانے کی رغبت بڑھاتا' کاسر ریاح' متلی روکتا' مسامات کھولتا اور رگیں کشادہ کرتا ہے۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے پودینہ اور لہسن کی چٹنی مفید ثابت ہوتی ہے۔ خواتین ایام شروع ہونے سے تین چار دن پہلے پودینہ کا جوشاندہ پینا شروع کر دیں تو ایام کھل کر آتے ہیں۔ پودینہ چونکہ طبیعت میں فرحت لاتا ہے اسی لیے اس کی ٹافیاں بھی بنائی جاتی ہیں اور غذاؤں اور دواؤں کے علاوہ بیرونی استعمال کیلئے بنائی جانے والی کاسمیٹکس میں اس کے اجزاء کو شامل کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر چین میں پودینہ صدیوں سے بطور معالج استعمال ہوتا آ رہا ہے اور اس کے ہر جز سے مکمل طور پر استفادہ کیا جاتا ہے لیکن اب پودینہ کا بطور معالج تصور کم ہو چکا ہے۔ مغربی ایشیائی ممالک میں پودینے کا تیل' چیونگم' ٹوتھ پیسٹ اور بیکری میں استعمال کیا جاتا ہے چونکہ پودینے میں وٹامنز اور معدنی اجزاء وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں لہٰذا پودینہ تازہ ہو یا خشک اس کا استعمال بہرحال لذت کام و دہن اور صحت کیلئے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ پودینہ کو بطور غذا بھی استعمال کیا جائے تو ایسے افراد جو گردے اور مثانے کی پتھریوں سے پریشان ہیں انہیں پودینہ کھانا چاہیے۔

پودینہ اور نظام ہضم: معدہ کی اینٹھن اور ایسے افراد جن کا معدہ کمزور ہو' معدے میں گیس بنتی ہو یا بھاری پن کی شکایت ہو ان کیلئے سبز پودینہ کے پتے نہایت کارآمد دوا ثابت ہو سکتے ہیں۔ پودینے کا جوس عمدہ محرک انگیز مشروب ہے۔ پودینہ کے تازہ جوس میں ایک چھوٹا چمچ شہد اور لیموں ملا کر دن میں تین بار استعمال کیا جائے تو معدہ اپنے افعال درست کر لیتا ہے۔ ماہرین غذائیات اور اطباء کا کہنا ہے کہ اگر پودینہ کا قہوہ روزانہ ایک کپ صبح و شام لیا جائے تو نہ صرف معدہ درست رہتا ہے بلکہ چہرے پر نکھار آتا ہے۔ پیٹ کے درد میں مبتلا بچوں کو چوتھائی چمچ پودینہ کے بیج چبانے کیلئے دیئے جائیں اور بعد ازاں پانی پلا دیا جائے تو ان کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

منہ اور گلے کی بیماریوں میں پودینہ کا کردار: پودینہ اپنے خوشگوار ذائقہ اور اجزاء کی وجہ سے دانتوں کے معروف امراض اور بدبو کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پودینہ میں کلوروفل اور جراثیم ہوتے ہیں اگر کسی کو پائیوریا' مسوڑھوں کی خرابی اور دانتوں کی کمزوری جیسی شکایت ہو یا پھر گلا بیٹھ جائے اور زیادہ بولنے سے خراش پیدا ہو جائے تو تازہ پودینے کے پتے چبانے اور تازہ پودینے کے جوشاندہ میں نمک ملا کر غرغرے کئے جائیں تو آواز کھل جاتی اور گلے کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ پودینہ چونکہ جراثیم کش خصوصیات رکھتا ہے چہرے کی پھوڑے پھنسیوں اور جلدی امراض مثلاً خارش' سوزش پر لگایا جائے تو بیماری ختم ہو جاتی ہے۔ اطباء پودینہ کے سفوف کو بچوں کی پیدائش میں وقفہ کیلئے بھی استعمال کراتے ہیں۔

متفرق فوائد: خشک پودینے کے دس گرام سفوف کو اگر خاتون مباشرت سے قبل کھائے تو حمل کا خطرہ نہیں رہتا۔ پودینے کا جوس ایک چمچہ دو چمچے خالص جو کا سرکہ ہم وزن شہد اور چار اونس گاجر کے جوس میں ملا کر دن میں تین بار پیا جائے تو دمہ اور برونکائٹس کے امراض میں مبتلا افراد کو خاصی تسکین ملتی ہے۔ یہ نسخہ سانس کو بحال کرتا اور جراثیم اور موسمی اثرات سے بچاتا ہے۔

عبقری کی سابقہ فائلوں سے قارئین کیلئے تحفہ

رمضان المبارک میں ان دس باتوں پر ضرور توجہ کریں......!!!

پہلی بات: کہ پورے رمضان میں ہم یہ فیصلہ کریں کہ ہم گفتگو کم کریں گے اور خاص طور یہ ذکر وضو بے وضو ہر حالت میں لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں گے: رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿مومنون ۱۱۸﴾ **دوسری بات:** رمضان میں ہر پل باوضو رہنے کی کوشش کریں جو عمل رمضان میں مضبوط ہوتا ہے رمضان کے علاوہ بھی وہی عمل ہمیشہ زندگی میں رہتا ہے۔ **تیسری بات:** اگر خدانخواستہ آپ کا کاروبار مشکوک ہے تو کسی سے قرضہ لیکر یعنی اس شخص سے جس کا رزق طیب و طاہر ہو اپنے روزے رکھے اور پھر اس کو اپنے مال سے قرضہ اتار دیں۔ کھانا پینا' افطاری' پانی' کھجور' نمک' مرچ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی طیب و طاہر رزق سے لیں۔ **چوتھی بات:** اپنے من کو سمجھائیں کہ دیکھ رمضان میں اگر تو طیب و طاہر رزق کھا سکتا ہے تو غیر رمضان میں بھی ایسا ممکن ہے اور سارا رمضان اللہ سے اپنے لیے اور اپنی نسلوں کیلئے حلال و طاہر رزق ضرور مانگا کریں۔ **پانچویں بات:** گلقند 250 گرام اور چھوٹی الائچی دس گرام، چھوٹی الائچی پیس کر گلقند میں ملا لیں صبح سحری کے بعد ایک بڑا چمچ کھا لیں۔ سارا دن پیاس کا احساس نہیں ہوگا کمزوری اور نقاہت نہیں ہوگی۔ حتیٰ کہ اگر آپ سخت گرمی میں کام کریں گے تو بھی فائدہ ہوگا چاہیں تو افطاری کے بعد بھی کھا سکتے ہیں۔ **چھٹی بات:** قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کریں اور قرآن پاک کے ہر حرف کو اللہ کے سامنے فریادی بنائیں کہ وہ آپ کیلئے دعا کرے کہ سال کے دوسرے دنوں میں بھی آپ کو کثرت تلاوت کی توفیق نصیب ہو۔ **ساتویں بات:** اپنے کان اور نظروں کی حفاظت سخت سے سخت کریں اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں اور ابھی سے اس ساتویں چیز پر آنے کیلئے روزانہ حسب توفیق مالی صدقہ کریں اور اللہ سے مانگیں کہ یا اللہ! میری زندگی سے گناہوں کو دور کر دے۔ **آٹھویں بات:** یہ فیصلہ کریں کسی سفید پوش اور سوال نہ کرنے والے شخص کے گھر میں اتنا راشن ضرور دوں گا کہ اس کے روزے باسہولت ادا ہو سکیں۔ **نویں بات:** صدقہ فطر کھجور کا دینا بھی سنت ہے اور موجودہ اعتبار سے فی آدمی تقریباً پانچ سو روپے بنتا ہے۔ بخیل نہ بنیں' پچاس ساٹھ روپوں میں جان نہ چھڑوائیں بلکہ فی کس پانچ سو روپے صدقہ فطر دیں تاکہ چار دن کسی غریب کا چولہا گرم رہے۔ **دسویں بات:** سحری کیلئے تو ویسے ہی اٹھتے ہیں کم از کم دو نفل تہجد' توبہ' استقامت دین' شکرانہ اور حاجت کی نیت کر کے ضرور پڑھا کریں۔ دو نفل میں یہ سب نیتیں اکٹھی کر سکتے ہیں۔ امید ہے میری ان دس باتوں پر ضرور توجہ دیں گے۔ **(اقتباس: عبقری جلد نمبر 7)**

www.ubqari.org

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

پریشانی سے خلاصی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنی رشتے دار کے ساتھ اس کی بہن کے گھر گئی ہوں۔ میرے پاس کچھ کپڑے بھی تھے جنہیں میں وہیں چھوڑ آئی۔ وہاں سے میں اپنی رشتے دار کی بھابی کے گھر آگئی ہوں۔ وہاں آکر میں نے دیکھا کہ میرا ''کانٹا'' جو بائیں کان کا تھا وہ گم ہے اور ساتھ میری بائیں ہاتھ کی انگوٹھی جو بہت خوبصورت تھی وہ بھی غائب ہے۔ میں نے بہت ڈھونڈا لیکن کہیں بھی یہ چیزیں نہیں ملیں۔ میں نے فون کرکے ان سے کپڑوں کا پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ کپڑے یہاں ہیں لیکن زیور یعنی (کانٹا اور انگوٹھی) کا کوئی نام ونشان نہیں۔ میں بڑی پریشان ہوتی ہوں کہ اب کیا کروں۔ اچانک میں اپنے بائیں کان کو ہاتھ لگاتی ہوں تو محسوس کرتی ہوں کہ کانٹا میرے کان میں ہے لیکن انگوٹھی مجھے بہت تلاش کرنے پر بھی نہ مل سکی۔

دوتین روز کے بعد پھر میں نے دیکھا کہ میں اپنے مکان جو ڈھائی مرلے کا تھا' میری امی مجھے اپنے اس مکان کا کرایہ لینے کیلئے بھیجتی ہیں کہ جاؤ اپنی پھپھو سے کرایہ لے کر آؤ۔ میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ میں اس مکان پر جاتی ہوں جو مکان ڈبل سٹوری ہے اوپر والے حصے پر وہ رہتی ہیں میں نے ان سے کہا کہ پھپھو امی کہتی ہیں کہ کرایہ دے دیں کیونکہ ہماری اور کوئی آمدنی نہیں ہے ورنہ ہم آپ سے کبھی نہ مانگتے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں دوتین دن تک بھیج دوں گی۔ میں جب مکان پر پہنچتی ہوں تو کیا دیکھتی ہوں کہ مکان اور اس کا صحن کافی بڑا ہے۔ صحن میں پتھر لگے ہوئے ہیں' چاروں طرف برآمدے ہیں اور بیچ میں ہال ہے اور میں سوچتی ہوں کہ امی کہہ رہی تھیں کہ مکان چھوٹا سا ہے اور معمولی سا ہے لیکن یہ تو کافی بڑا اور شاندار ہے۔ میں سوچتے ہوئے نیچے آجاتی ہوں تو مکان کی بائیں طرف تین خوبصورت فلیٹس بنے ہوئے ہیں اور وہاں بھی پتھر سجائے ہوئے ہیں۔ (م۔ج۔راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی پریشانی میں آپ اس وقت مبتلا ہیں جس سے جلد خلاصی ملنے کا اشارہ ہے۔ آپ **یَاحَفِیظُ** 119 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔

محتاط رویہ اختیار کریں

خواب: میں نے دیکھا کہ گھر میں کسی کی شادی ہے اور مہمانوں کی بہت بھیڑ ہے۔ میرے منگیتر آفس سے آتے ہیں اور بلو جینز کی پینٹ اور براؤن کلر کی شرٹ پہنے ہوئے پہلے کچن میں ہاتھ دھونے جاتے ہیں۔ دور سے میرے منگیتر کی نظر مجھ پر پڑتی ہے میں کمرے میں لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی ہوتی ہوں۔ وہ ایک چھوٹے بچے کو گود میں لیے اندر آکر ہمارے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں۔ بچہ تقریباً 3 سال کا ہے۔ میرے اور میرے منگیتر کے درمیان ہماری بھابی بھی بیٹھی ہوتی ہیں۔ اب وہ میری بھابی کے ساتھ باتوں میں مصروف ہوتے ہیں۔ میں اپنا ہاتھ بھابی اور لوگوں کی نظروں سے بچا کر اپنے منگیتر کے ہاتھ میں دیتی ہوں' جب بھابی چلی جاتی ہیں تو میں اپنے منگیتر سے کہتی ہوں کہ مجھے بھی ہمارا بچہ گود میں دو نا۔ وہ مجھے بچہ پکڑاتے ہیں اور وہ میری گود میں ہوتا ہے۔ منگیتر بچے کے ساتھ باتیں کرتے ہیں اس سے کھیلتے ہیں (جبکہ خواب میں ہماری شادی نہیں ہوئی ہے اور میں نے اورنج اور گولڈن کلر کا ڈریس پہنا ہے خواب میں) پھر میری آنکھ کھل گئی۔ **(قدسیہ کرن' بہاولپور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کچھ رکاوٹیں آپ کی شادی میں ہونے کا خطرہ ہے۔ تاہم اگر محتاط رویہ اختیار کیے رکھا اور نمازوں کی پابندی کے ساتھ ہر نماز کے بعد 21 بار **یَاجَامِعُ** پڑھتی رہیں تو امید ہے کہ انشاء اللہ رکاوٹیں سرے سے پیدا ہی نہ ہوں گی۔

مالی خوشحالی اور خوشیاں

خواب: میں نے دیکھا کہ رات کا وقت ہے میں اپنی امی اور تائی کے ہمراہ کسی مکان کی سیڑھیاں چڑھ رہی ہوں' میری امی اور نانی نے سرخ چمکدار ایک جیسے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ وہ دونوں تو سیڑھیاں اوپر تک چڑھ گئیں جبکہ میں درمیان سے ایک ٹیرس پر آگئی ہوں۔ وہاں آم کے درخت پر بہت سارے آم لگے ہیں' میں انہیں توڑنا چاہتی ہوں مگر میرا ہاتھ نہیں جاتا۔ اچانک ایک لڑکا وہاں آجاتا ہے وہ دور سے درخت کو ہلاتا ہے تو بہت سارے آم نیچے گر جاتے ہیں۔ ساتھ ہی 12/13 سال اور اس سے کم عمر کے کئی بچے کھڑے ہیں' میں زمین پر سے سب آم اٹھا کر ان بچوں میں تقسیم کردیتی ہوں۔ منظر بدلتا ہے اب میں ایک بہت بڑے آم کے درخت کے نیچے ایک میز پر کھڑی ہوں اور ہاتھ سے آم توڑ توڑ کر نیچے کھڑے بچوں کی طرف اچھال رہی ہوں جب سب بچوں کو آم مل جاتے ہیں تو مجھے ایک شاپر نظر آتا ہے اور میں سوچتی ہوں کہ اب تو سب بچے فارغ ہوگئے ہیں اب کچھ آم میں اپنے لیے بھی توڑ لوں۔ (اس دوران میں خود بھی آم کھاتی رہتی ہوں) آم بہت مزیدار اور رسیلے ہیں۔ اپنے لئے آم توڑنا چاہتی ہوں تو سامنے کی طرف درخت پر تو آم نظر نہیں آتے وہ تو سب میں پہلے ہی توڑ کر بچوں میں تقسیم کرچکی ہوتی ہوں اب جو میں ایک شاخ ہٹاتی ہوں تو پیچھے مجھے آموں کا ایک گچھا نظر آتا ہے جو بہت خوبصورت ہے۔ میں اسے دیکھ کر حیران رہ جاتی ہوں اور توڑنا چاہ رہی ہوتی ہوں کہ اس وقت میرے بیٹے نے مجھے آواز دیکر جگا دیا۔ **(بیگم رشید' کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کے تمام اہم کام سہولت سے انجام پاجائیں گے۔ بالخصوص بچی کے رشتے اور لڑکے کی جاب کا معاملہ جلد طے پاجانے کا اشارہ ہے۔

رزق میں برکت اور کشادگی

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنی خالہ کے گھر گئی ہوں' وہ جگہ ان کے اصل گھر سے بالکل مختلف ہے۔ میں ان کے گھر کچھ دینے جاتی ہوں سب لوگ چھت پر ہوتے ہیں' شاید لائٹ نہ ہونے کی وجہ سے۔ وہاں میں ان دونوں چھوٹی خالاؤں ''ا'' اور ''ش'' کو دیکھتی ہوں' مجھے ایسا لگتا ہے کہ وہ دونوں وہیں رہتی ہیں۔ گھر کی چھت کو لوگوں نے رسی کی مدد سے تقسیم کیا ہوا تھا۔ یعنی کسی کے پاس نیچے ایک کمرہ کرایہ کا ہے تو اس نے اسی کی مدد سے اتنی جگہ چھت پر لوگوں نے رسی باندھ کر حد بندی کررکھی تھی۔ میری خالائیں بھی یہیں رہتی ہیں۔ میں گھر آکر یہ سب بتاتی ہوں تو میرا بھائی کہتا ہے کہ پھر تو چھت پر بے پردگی کی وجہ سے کوئی سوتا نہیں ہوگا۔ سب لوگ چھت پر ہی سو رہے تھے۔ میں سب گھر والوں سے کہتی ہوں کہ اللہ کا شکر ادا کیا کرو کہ ہمارے پاس اتنا بڑا گھر ہے۔ **(صدف راشد' خوشاب)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کو اور آپ کے خاندان والوں کے رزق میں برکت اور کشادگی ہونے کا اشارہ ہے نیز آپ کی خالہ ''ا'' کے بیٹے کی عمر میں برکت ہوگی۔

www.ubqari.org

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

زخمی ہاتھ

گزشتہ دس برس سے میں اذیت میں مبتلا ہوں ہر طرح کا علاج کرالیا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ میرے ہاتھ پھٹ جاتے ہیں' ان میں چیر آتے ہیں پھر زخم بن جاتے ہیں۔ دونوں ہاتھ زخموں سے بھرے ہیں۔ اب میں آپ کو خط لکھ رہی ہوں خدا کرے آپ کے مشورے سے میں ان زخموں سے نجات حاصل کرلوں اور میرے ہاتھ ٹھیک ہوجائیں۔ **(سامعہ علی)**

مشورہ: ہاتھوں میں زخم ہوجائیں تو بہت تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں۔ انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔ پچھلے دنوں میں اسلام آباد گئی' وہاں فون پر ایک مصنف سے میری بات ہوئی' متقی اور پرہیز گار عالم ہیں۔ اتفاق سے انہوں نے فون پر مجھے بتایا کہ بیس برس سے میرے ہاتھوں میں تکلیف تھی زخم ہوجاتے تھے۔ ایک رات اللہ تعالیٰ کے خاص لطف و کرم سے انہیں زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہوئی۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کا بایاں ہاتھ پکڑ کے اسے انگلی سے نو بار دبایا اور فرمایا لوکی لگاؤ۔ وہ عالم کہتے ہیں کہ صبح اٹھ کر میں نے گھیے کو لگایا۔ چند ہی روز میں ہاتھ کے زخم ٹھیک ہوگئے اور اب اتنے برس گزر جانے کے بعد کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

ان عالم کی بات بہت طویل تھی میں آپ کو مختصر بتارہی ہوں۔ آپ ایک ثابت نرم ہرا گھیا خریدیئے۔ اسے کدو یا لوکی بھی کہتے ہیں۔ دھو کر اسے کدوکش کرلیجئے۔ کپڑے میں نچوڑ کر اس کا رس دن میں دو تین مرتبہ ہاتھ میں لگایئے۔ جب تک زخم ٹھیک نہ ہوں آپ لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہاتھوں کے زخم ٹھیک ہوجائیں گے۔ کھانے میں روزانہ لوکی استعمال کیجئے' پکا ہوا سالن شفاء بخش اجزا کے ذریعے آپ کو سکون دے گا۔ گھیا مزاج کے اعتبار سے سرد تر اور پیشاب آور ہے۔ آپ اسے بطور سبزی' گوشت میں یا دہی میں ملا کر کھا سکتے ہیں۔

دماغی قوت جواب دے گئی

میں آپ کو سخت پریشانی کے عالم میں خط لکھ رہی ہوں۔ چند ماہ سے میں محسوس کررہی ہوں کہ میرا حافظہ اچھا نہیں رہا۔ مجھے کچھ یاد نہیں رہتا۔ ایم اے تک تو میں بالکل ٹھیک تھی مگر اب مجھے بڑی کوفت ہورہی ہے۔ دماغ کی قوت کیلئے کوئی ٹوٹکہ بتایئے جس سے میں امتحان کی تیاری کرسکوں۔ **(ماریہ شکیل' لاہور)**

مشورہ: بی بی! آپ پریشان نہ ہوں' بعض دفعہ پڑھتے پڑھتے انسان تھک جاتا ہے۔ پھر وہ سوچتا ہے کہ میرا حافظہ کام نہیں کررہا۔ آپ بازار سے تازہ سونف منگوایئے۔ ہرے رنگ کی سونف ایک پاؤ ہونی چاہیے۔ اسے آپ صاف کرلیجئے اس میں آدھ پاؤ بادام ملایئے اور کالی مرچ تقریباً سو گرام یا اس سے تھوڑی کم لیجئے۔ سب کو ملا کر گرائنڈر میں پیس لیجئے۔ چینی ڈیڑھ پاؤ ملا کر دوبارہ پیس لیجئے۔ اب اسے کسی مرتبان میں محفوظ کرلیجئے۔ چائے کے دو چمچ یہ سفوف کھا کر دودھ پی لیجئے صبح نہار منہ اور سوتے وقت' اس سے دماغ کو تقویت ملے گی۔ جو پڑھیں گی وہ یاد رہے گا۔ کچھ لوگ بادام چھیل کر شہد میں ملا کر رکھ دیتے ہیں اور کھاتے رہتے ہیں۔ بادام بہت مفید ہیں' سادہ غذا استعمال کیجئے۔

بوڑھے والدین کی دیکھ بھال

میں اپنے والدین کی اکلوتی بیٹی ہوں۔ نازونعم میں پلی۔ شادی ہوئی' والدین نے مجھے اپنا سجا سجایا گھر بھی دے دیا۔ میرے شوہر کے والدین فوت ہوچکے ہیں۔ میرے ابو داماد سے بہت پیار کرتے ہیں۔ تحفے میں قیمتی چیزیں دیتے ہیں۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ والدہ بیمار ہیں۔ چند ہفتوں سے وہ بستر سے اٹھ نہیں سکتیں۔ ان کی ملازمہ لڑکی سارے کام کرتی ہے لیکن ان کی حالت دیکھ کر والد بہت پریشان ہیں۔ چڑچڑے ہوگئے ہیں۔ پتہ نہیں وہ مجھ سے کیا چاہتے ہیں۔ میری اپنی زندگی ہے آنا جانا رہتا ہے' ہر وقت تو میں امی کے پاس رہ نہیں سکتی۔ ابو کو مجھ سے نجانے کیا توقعات ہیں۔ دبے دبے لہجے میں شکایت کرتے ہیں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ بھرا خوبصورت گھر چھوڑ کر کہیں چلی جاؤں' سکون سے رہوں تاکہ ابو مجھ سے غصہ والے لہجہ میں بات نہ کریں۔ میرے شوہر ٹھنڈے مزاج کے ہیں' وہ کچھ نہیں کہتے' مگر میں اندر ہی اندر کھولتی رہتی ہوں۔ بتایئے میں کیا کروں؟ **(مسز ش، غ)**

مشورہ: بی بی! ماں باپ اپنی اولاد سے بہت پیار کرتے ہیں۔ اب دیکھئے کہ انہوں نے اپنا خوبصورت گھر بھی آپ کے حوالے کردیا۔ وہ بدلے میں آپ سے کچھ نہیں چاہتے سوائے محبت کے۔ آپ کے شوہر یہ سب باتیں جانتے ہیں۔ اس لیے انہوں نے سمجھوتہ کررکھا ہے۔ ان کو خوبصورت بیوی' سجا سجایا بنگلہ' کوٹھی اور قیمتی تحائف کے ساتھ ساتھ والدین کا بھرپور پیار بھی ملا ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ والدین کی خدمت کرنے کا بہت بڑا اجر ہے۔ حکم خدا ہے کہ ان کو اُف تک نہ کہو' جھڑک کر بات نہ کرو۔ آپ تو بڑی خوش قسمت ہیں کہ آپ کو والدین نے اپنا سب کچھ دے دیا ہے۔ آپ کے والد ٹھیک کہتے ہیں کہ اگر آپ اپنی والدہ کا خیال رکھیں ان کے پاس تھوڑی دیر بیٹھ کر ان کی بات سن لیں اپنے ہاتھ سے ان کو کچھ کھلا پلا دیں تو وہ بہت خوش ہوں گی۔ والدین کا سایہ بہت بڑی نعمت ہے۔ اسے ٹھکرا کر آپ تمام عمر پریشان رہیں گی۔ خدارا! اپنی سوچ بدلیے۔ صرف تھوڑا سا وقت اپنے والدین کو دیجئے۔ آپ کی زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں رقصاں ہوں گی۔

ہرے آلو

آلو کے اندر سبز رنگ ہوتا ہے' کسی آلو میں کم کسی میں زیادہ۔ ہماری زمین سے جو آلو نکلے کم وبیش ان میں ہرا رنگ ہے۔ کیا یہ آلو زہریلے ہوگئے ہیں؟ **(صائمہ' گوجرانوالہ)**

مشورہ: سبز آلو کے اندر سولانین نامی زہر ہوتا ہے جو اتنا خطرناک نہیں تاہم کئی لوگ سبز آلو نہیں خریدتے۔ آلو کا سبز حصہ کاٹ کر نکال دیجئے۔ سبز حصہ میں زہریلے اثرات ہوسکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ محکمہ زراعت سے معلومات لیجئے۔ اس دفعہ آلو کی فصل میں ہرے آلو کیوں زیادہ ہیں؟ وہ آپ کو اس بارے میں بتائیں گے۔ بہرحال آپ آلو کا ہرا حصہ کاٹ کر اسے کھانے میں استعمال کرسکتے ہیں۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

رضیہ عرفان' شاہدرہ۔ نجمہ عامر' گوجرانوالہ۔ محمد عثمان ظفر' اسلام آباد۔ محمد نعیم اقبال' ملتان۔ بنت کبیرالدین' کراچی۔ بنت شاہد حسین' کراچی۔ محمد ناصر' لودھراں۔ ابوبکر' چکوال۔ مظفر اقبال' گجرات۔ اسد احمد' گجرات۔ محمد ایوب' ڈیرہ غازیخان۔ رب ڈینو' سکھر۔ رخشندہ یاسمین' گجرات۔ حکیم نعیم حسن۔ محمد بلال' یاروکھوسہ۔ رشیدہ پروین' لاہور۔ محمد اکمل' سرگودھا۔ حنا اعظم گیلانی' لاہور۔ فاران ارشد بھٹی' خان گڑھ۔ ابو محمد عمر اسحاق' مظفر گڑھ۔ مسز ریاض' بہاولنگر۔ عبدالمناف' ملتان۔ م۔ا، لاہور۔ محمد نواز' آزاد کشمیر۔ شعیب یوسف' ایبٹ آباد۔ حاجی محمد صادق اعوان' رحیم یار خان۔

www.ubqari.org

شائستہ عمران، اسلام آباد

گرمی اور حبس میں لیموں کے فائدے

لیموں دردسر، بدہضمی، مسوڑھوں کے ورم، دانتوں میں درد یا مسوڑھوں سے خون آنے، جگر کی تیزابیت، موٹاپے کیلئے مفید ہے۔ موٹاپا دور کرنے کیلئے روز صبح نہار منہ نیم گرم پانی میں بغیر نمک، شکر کے لیموں پینے سے افاقہ ہوتا ہے۔

جولائی کا مہینہ سخت ترین گرمی کا ہوتا ہے مزدور تو مزدور دفتر میں کام کرنے والے افراد بھی کام سے جھنجھلاہٹ کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس مہینے میں لوگ بے چینی سے برسات کا انتظار کرتے ہیں اور توانائی بخش مشروبات کو پینا پسند کرتے ہیں۔ لیموں حیاتین ج (وٹامن سی) سے بھرپور اللہ تعالیٰ کا انمول تحفہ ہے۔ اس کے گول اور لمبے پھل کو لیموں کہا جاتا ہے۔ قدرت نے اس پھل کے چھلکے، قاشوں، رس اور بیج میں انسان کیلئے خون صاف کرنے والی غذا اور شفا کے اثرات کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔ لیموں غذا کو زود ہضم بناتا ہے اور رکے ہوئے زہریلے مادوں کو جسم سے خارج کرتا ہے۔ ہضم کے دوران یہ پھل غذا کی نالی، معدے اور آنتوں میں چپکی ہوئی فاسد رطوبتوں کو باہر نکال دیتا ہے۔ اسی وجہ سے سکنجبین کو معدے اور جگر کی کئی بیماریوں کا گھریلو سستا علاج تصور کیا جاتا ہے۔ اس سے پیاس بجھنے کے علاوہ گلے میں جمی ہوئی بلغم فوراً پتلی ہوکر نکلنا شروع ہوجاتی ہے۔ گرمی کے اثر سے زبان اور حلق پر جو کانٹے پڑجاتے ہیں، لیموں کے مفرح رس سے دورانِ خون تیز ہوکر وہاں خون کا سیال جمع ہوکر تسکین پیدا کردیتا ہے۔ اس کے ٹارٹریٹ، سائٹریٹ اور میلیٹ نامی نمکیات کی بدولت اس میں خون کے زہریلے فضلات صاف کرنے اور معدے، آنتوں کو زخمی کرنے اور گلانے والے مادوں کو صابن کی طرح دھونے کی خاصیت ہوتی ہے۔ لیموں مسوڑھوں کی صحت کیلئے انتہائی مفید ہے۔ دانتوں اور خون کی شریانوں کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ گلے اور حلق میں ورم ہو تو ہر آدھے گھنٹے بعد لیموں کے رس کے چند قطرے ایک چھٹانک پانی میں ملا کر پینے اور غرغرہ کرنے سے صحت ہوجاتی ہے۔ تیز اور گرم بخاروں میں لیموں کی سکنجبین بنا کر پینے سے بے چینی اور بخار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ موٹے تازے لوگوں کی گھبراہٹ واختلاج کیلئے سکنجبین کے چار پانچ گلاس روز پینے سے چند ہی روز میں صحت ہونے لگتی ہے بشرطیکہ ذیابیطس نہ ہو۔ قے، متلی، دست، پیاس، خونی پیچش یا بدن کے کسی بھی حصے میں اعصابی درد ہو اور اعصاب کھنچے ہوئے ہوں اور حرکت کرنے سے تکلیف محسوس ہو تو لیموں کے استعمال سے یہ شکایات ٹھیک ہوجاتی ہیں۔ لیموں کی قاش متاثرہ جگہ پر ملنے سے بھی فائدہ بہت ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ لیموں دردسر، بدہضمی، مسوڑھوں کے ورم، دانتوں میں درد یا مسوڑھوں سے خون آنے، جگر کی تیزابیت، موٹاپے کیلئے مفید ہے۔ موٹاپا دور کرنے کیلئے روز صبح نہار منہ نیم گرم پانی میں بغیر نمک، شکر کے لیموں پینے سے افاقہ ہوتا ہے۔ لیموں میٹابولزم تیز کرکے چربی اور زہریلے فاسد مادوں کا اخراج کرتا ہے۔ وجع المفاصل (گٹھیا) اور نقرس (گاؤٹ) کے مریضوں کیلئے لیموں اکسیر ہے۔ یہ غلط ہے کہ جوڑوں کے درد کے مریض ترش پھلوں سے پرہیز کریں۔ لیموں کا علاج اس مرض میں بے حد مفید ثابت ہے۔ اس کے علاوہ ایسے تمام امراض میں لیموں کا علاج بے حد مفید ہے کہ جن میں خون کی کیفیت تیزابی ہو۔ لیموں کو اللہ تعالیٰ نے زہروں کیلئے تریاق صفت بنایا ہے۔ چہرے کو خوبصورت بنانے کی خاصیت اللہ تعالیٰ نے لیموں میں رکھی ہے۔ چہرے اور بدن کے داغ، دھبے چھائیاں، آنکھوں کے حلقے، ہونٹوں کی سیاہی کیلئے نہایت موزوں ہے۔ اس کے علاوہ سر اور بدن کی خشکی کیلئے بھی فائدہ مند ہے جن لوگوں کے ہاتھ خصوصاً پاؤں سردیوں میں پھٹتے ہیں، متواتر لیموں کے استعمال سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ ایام کی بے قاعدگی، ایام میں کمی وزیادتی اور ایام کے دردوں میں لیموں مفید پھل ہے۔ غرض لیموں میں قدرت نے مکمل شفاء رکھی ہے، شرط مسلسل استعمال ہے۔

مسافران آخرت

محترم حکیم صاحب کے اسسٹنٹ کیپٹن (ر) حبیب اللہ بلوچ کی اہلیہ محترمہ جو کہ نہایت نیک اور صالحہ خاتون تھیں بقضائے الٰہی سے وفات پاگئیں ہیں۔ ☆ تسبیح خانہ کے امام مولانا ولید الرشیدی صاحب کے سسر محمد انور صاحب فیصل آباد میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ☆ قاضی انور سراج، حکیم محمد اصغر سراج کے بہنوئی محمد رمضان صاحب قضائے الٰہی سے وفات پاگئے ہیں۔ ☆ میاں اصغر علی کے والد میاں اللہ دتہ بورے والا میں انتقال کرگئے ہیں۔ نجیب الرحمن صاحب کے سسر جناب عبدالخالق صاحب انتقال کرگئے ہیں۔ ☆ راشد فہیم شمسی صاحب کی تائی فوت ہوگئی ہیں۔

قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں، قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

کشف المحجوب کا حلقہ یہ عام نوعیت کا نہیں ہوتا بلکہ راز و رموز میں لپٹا ہوا معرفت کا پیغام ہوتا ہے جب ہم اپنے شیخ کے یہاں کشف المحجوب پڑھتے تھے تو اس محفل میں سارے آداب اور قوانین ہوتے تھے، ساری تربیت کے انداز ہوتے تھے، اسی وجہ سے اس محفل میں ہر شخص کو آنے کی بھی اجازت نہیں ہوتی تھی بلکہ سچ پوچھیے تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس حدیث کا نقشہ ہوتا تھا۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس میں احادیث کا بہت ادب ہوتا تھا۔ حدیث کی مجلس کے خلاف کوئی بھی بے ادبی ہوتی تھی تو آپ کے ساتھ حبشی غلام ہوتے تھے آپ ان کو اشارہ فرماتے اور وہ غلام اس بے ادب کو فوراً اس مجلس سے اٹھاتے اور باہر چھوڑ آتے۔ وہ ان مبارک مجالس میں تھوڑی سی بھی بے قدری، بے طلبی اور بے ادبی برداشت نہیں کرتے تھے۔ حتیٰ کہ بادشاہ وقت نے ایک کسی حدیث کے متعلق راہ چلتے ہوئے پوچھا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے کہ تم نے حدیث کی بے قدری کی کہ راہ چلتے ہوئے پوچھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا درس حدیث بڑی شان کا ہوتا تھا۔ نہاتے، اچھے کپڑے پہنتے، بہترین خوشبو لگاتے پھر مسند پر بیٹھتے، پھر سرورکونین ﷺ پر درود پاک بھیجتے پھر طلبہ سے فرماتے کہ اب پوچھو کسی حدیث کے بارے میں اور جواب میں روضہ اقدس ﷺ کی طرف اشارہ کرکے فرماتے کہ ان قبر والے ﷺ یعنی آپ ﷺ نے یہ فرمایا۔ یہ تو بہت اختصار کے ساتھ میں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کی مجالس کا ادب بیان کیا ہے۔ ابوحفص نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ تصوف سراسر ادب ہے۔ ہر وقت ہر مقام اور ہر حال کا ادب جس نے ان آداب کی رعایت کی وہ باکمال اولیاء کے مقام کو پہنچ گیا اور جس نے آداب کو ضائع کیا وہ محروم رہا۔ چاہے وہ خود کو کامل سمجھ رہا ہو۔ ایک شاعر نے کہا ہے:۔

خموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

www.ubqari.org

محمد عبدالستار، لاہور

غلط عادات چھوڑیئے پرسکون زندگی گزاریئے

ہر شخص ایک پرسکون متوازن زندگی چاہتا ہے اگر اس کے معمولات میں کوئی تبدیلی ہوجائے تو اسٹریس پیدا ہونے کے زیادہ امکانات ہیں۔ اس لیے آدمی کو کبھی ایک فرد یا ایک ہی چیز کے اطراف توجہات کو مرکوز نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ وہ اگر ختم ہوجائیں تو نتائج تباہ کن ہوتے ہیں

صرف اسٹریس ہی نہیں بے شمار نفسیاتی بیماریوں اور اس کے علاوہ دیگر کئی سماجی و اخلاقی مسائل کا علاج یہ ہے کہ آپ ''اگر'' سے بچیں۔ پیغمبر اسلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ خاص نفسیاتی تدابیر ہمیں دی ہیں کہ ''اگر'' سے بچو' اگر'' ایمان کو ہلاک کرڈالتا ہے۔ آدمی مستقل خوف اور رنج میں ''اگر'' ہی کی وجہ سے مبتلا ہوتا ہے۔ اپنے آپ سے اور دوسروں سے الجھتا ہے۔ یہی سوچ اس کی زندگی کا محور بن جاتی ہے کہ ''اگر یوں نہ ہوتا تو بہتر ہوتا اور اگر یوں ہوتا تو بہتر ہوتا'' وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ نے ہر بندے کے حصے کی روٹی' مال' عمر' عزت و ترقی مقدر کردی ہے یہ ناممکن ہے کہ اس کے مقدور بھر سے ایک فیصد بھی کم ملے یا زیادہ ملے۔ بندہ خود کمی کے خوف اور زیادتی کی حرص میں مبتلا ہوکر اپنے لیے بے شمار مصیبتیں کھڑی کرلیتا ہے جن میں سے ایک اسٹریس ہے۔ اس لیے کہ جب وہ اس راہ میں بڑھتا چلا جاتا ہے تو اس کی تشفی کا پیمانہ کبھی لبریز ہونے نہیں پاتا۔ ہر کمی دوسری کئی کمیوں کا احساس جگاتی ہے اور ہر ترقی دوسری کئی ترقیوں کی خواہش دل میں پیدا کرتی ہے۔ اس لیے وہ ہل من مزید کی راہ میں ساری عمر اسٹریس ہی کا شکار رہتا ہے اور ان کو حاصل کرنے کیلئے بے صبری اور جلد بازی کا شکار ہوجاتا ہے۔

فرائڈ کا اسٹریس فارمولہ

ہر شخص ایک پرسکون متوازن زندگی چاہتا ہے اگر اس کے معمولات میں کوئی تبدیلی ہوجائے تو اسٹریس پیدا ہونے کے زیادہ امکانات ہیں۔ اس لیے آدمی کو کبھی ایک فرد یا ایک ہی چیز کے اطراف توجہات کو مرکوز نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ وہ اگر ختم ہوجائیں تو نتائج تباہ کن ہوتے ہیں۔ آدمی کی توجہات عام طور پر تین باتوں پر مرکوز ہوتی ہیں۔ کام' محبت' تفریح۔ زندگی میں تینوں باتوں کا بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ اگر ان میں سے ایک بھی سازگار نہ ہو تو باقی وہ خود بخود ختم ہوجاتے ہیں اور زندگی بے مزہ ہوکر اسٹریس کا شکار ہوجاتی ہے۔ آدمی اگر اپنی محبت ایک آدمی کی طرف مرکوز رکھے تو اس سے زیادہ توقعات وابستہ ہوجاتی ہیں۔

غلط عادات واطوار

طبی طور پر ثابت ہے کہ الکوحل جسم میں اسٹریس پیدا کرتی ہے' اعصاب ٹھنڈے اور سست پڑ جاتے ہیں اور ذہن ماؤف ہوجاتا ہے اور ذہن اس الیکٹرک پینل کی طرح ہوجاتا ہے جس میں وولٹیج کی کمی یا زیادتی واقع ہوجائے تو سارے گھر کے بلب اور دوسرے الیکٹرانک اشیاء اب نارمل کام شروع کردیتی ہیں اسی لیے مغرب میں اسٹریس کے مریض سب سے زیادہ پائے جاتے ہیں۔ نفسیات کے ڈاکٹر کے سب سے زیادہ گاہک اسٹریس کے مریض ہوتے ہیں۔ اس کیفیت سے صحت پر انتہائی مضر اثرات پڑتے ہیں۔ حتیٰ کہ سگریٹ یا چائے یا پان جو کہ الکوحل نہیں ہے یہ اگر عادت میں شامل ہوجائیں تو نہ ملنے کی صورت میں اکثر لوگ اسٹریس کا شکار ہوجاتے ہیں۔ بہت کم قوت ارادی رکھنے والے افراد ایسے ہوتے ہیں جو ان عادات کو ترک کرنے پر قادر ہوتے ہیں بہتر تو یہی ہے کہ اگر کوئی ان کا شوق رکھتا بھی ہو تو اس کو مستقل عادت نہ بنائے ورنہ یوں بھی ایک نہ ایک دن ڈاکٹر کی آخری وارننگ کے بعد انہیں ترک کرنا ہی پڑتا ہے۔ لیکن اس وقت نقصان اپنا کام کرچکا ہوتا ہے۔

نشہ آور چیزوں کے ساتھ مشکل یہ ہے کہ ان کی لت بڑی آسانی سے شروع ہوتی ہے۔ اسے چھڑانا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ ایسے افراد پر اگر لعن' طعن وعظ ونصیحت کی جائے یا ان کو ترک تعلقات' طلاق یا خلع وغیرہ کی نصیحت کی جائے تو یہ مزید ضد کا شکار ہوسکتے ہیں۔ وقتی طور پر اگر اپنی عادت سے باز بھی آجائیں تو شوق دل میں ایک چور کی طرح چھپا بیٹھا رہتا ہے جو کہیں نہ کہیں کبھی نہ کبھی موقع ملنے پر اپنا رنگ دکھا ہی جاتا ہے۔ نشہ دراصل ایک اسٹریس کو قابو میں کرنے کا عارضی ذریعہ ہے لیکن اس کا عادی شخص یہ نہیں جانتا کہ یہ ایک اسٹریس کو دبانے کی کوشش میں کتنے اور اسٹریس کو دعوت دے رہا ہے۔ اس عادت کو چھڑانے کیلئے طب اور نفسیات میں بہتر طریقے موجود ہیں جس کیلئے ماہرین یا مراکز سے رجوع کرنا بہتر ہے تاکہ مستقل علاج ممکن ہو۔ ایک مسلمان اگر اس کا قرآن اور آخرت پر یقین پختہ ہوجائے تو اسے کسی ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

ذہنی وباء سے دوسری بیماریاں

دمہ' ذیابیطس یا کسی معذوری وغیرہ کی وجہ سے طبیعت میں اس کیفیت کا پیدا ہونا لازمی ہے لیکن یہ اگر بڑھ جائے تو اول الذکر بیماریوں کو بڑھا دیتا ہے۔ جسم میں ان بیماریوں سے مزاحمت کرنے والے خلیے میں کمی ہونے لگتی ہے۔ ان بیماریوں کا حملہ اسٹریس کی حالت میں زیادہ تیز ہوجاتا ہے۔ کئی لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جنہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی لیکن اسٹریس کی حالت میں کئی بیماریوں کا گمان ہونے لگتا ہے اور محض وہم کی بنا پر انہیں ڈاکٹرز اور ٹیسٹوں کے خرچہ سے گزرنا پڑتا ہے۔

بیماری سے زیادہ ذہن کا علاج ضروری ہے۔ اس سلسلے میں کئی ایسی مسنون دعائیں روایت ہیں جو مختلف بیماریوں کے سلسلے میں مخصوص ہیں۔ اگر کامل یقین کے ساتھ مانگی جاتی رہیں تو شفاء عین ممکن ہے۔ اگر کوئی بیماری نہ ہو تو تب بھی ان کا ورد ذہن کو بیماری کے اسٹریس سے نجات دلانے کے لیے ایک بہترین نفسیاتی ذریعہ ہے جو بندہ بیماری کے غم میں مبتلا ہوجائے اور اپنے اوپر اسٹریس طاری کرلے اس کا رویہ خالق کی مرضی کے خلاف احتجاج والا ہے۔ بیماریوں پر بجائے صبر وشکر کے غم کا عادی ہوجانا زبردست اسٹریس کو دعوت دینا ہے۔ لوگ اس کے اس قدر عادی ہوجاتے ہیں کہ سر میں درد بھی ہو تو ان کے نزدیک یہ مسئلہ کشمیر و بوسنیاء سے زیادہ بڑا ہوتا ہے۔ نماز تو درکنار وہ بیوی بچوں دوستوں اور رشتہ داروں سے بھی بے اعتنائی اور کنارہ کشی اختیار کرلیتے ہیں۔ صحیح مقصد حیات تعین نہ ہو تو افراد اسٹریس کا شکار ہوسکتے ہیں۔ انفرادی زندگی کیلئے بہتر کام اور اس کیلئے بہتر صلاحیت ومحنت کی ضرورت ہے اسی پر ایک کامیاب طرز زندگی کا انحصار ہے لیکن یاد رہے فرد معاشرے کی ایک اکائی ہے فرد کی ذاتی صلاحیت ترقی اور اس سے حاصل ہونے والے نتائج کا فائدہ اگر معاشرے کے اجتماعی مفاد پر صرف نہ ہو تو ایسی زندگی کو اجتماعی نقطہ نظر سے بے مقصد ہی کہا جائے گا۔

بازاری بوتلوں اور شربت کا نقصان

جس نے زیتون کے تیل سے مالش کی شیطان اس کے قریب نہ جائے گا۔ جو لوگ باقاعدہ روغن زیتون استعمال کرتے ہیں ان کو نزلہ زکام اور نمونیہ نہیں لگتا۔ ☆ بازاری شربت اور بوتلیں گردوں کو کاٹ کر رکھ دیتی ہیں۔ تمام رنگین اشیاء کا رنگ گردے میں پتھری کا باعث بنتا ہے۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج)

گرمی کی شدت اور انوکھا مشروب (خصوصی رمضان تحفہ)

قارئین! یہ شربت رمضان المبارک کا ایک انوکھا تحفہ ہے اور خاص طور پر گرمیوں کے اس رمضان میں آپ پہلے سے ہی یہ شربت تیار کرلیں بہت سستا نہایت کم قیمت اور نہایت لاجواب' بڑوں' بچوں بوڑھوں اور جوانوں کیلئے یکساں مفید۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کرلاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

گرمی کا رمضان اور گرمی بھی ایسی جس میں حبس کے ساتھ ساتھ لو بھی ہے۔۔۔تو پھر کیا۔۔۔کونسی ایسی بات ہے گھبرانے کی۔ مسلمان تو گرمی کے دن اور سردی کی راتوں سے مسرور ہوتا ہے کیونکہ گرمی کے دن بڑے روزے کا اجر زیادہ' سردی کی راتیں بڑی تہجد اور نماز مناجات اور مانگنے کا وقت زیادہ۔۔۔ کیوں نا ہم اس گرمی کے رمضان سے بھرپور فائدہ اٹھائیں لیکن چاہتے یہ ہیں ایسا رمضان ہو جس میں ابھی سے پیاس نا لگے۔ آیئے! آپ کو ایک ایسا شربت بتاتے ہیں جو آپ خود گھر ہی بنالیں لیکن اس سے پہلے ایک واقعہ سنیں:۔

میرے نانا خود ایک مضبوط معالج تھے' ایک دفعہ فرمانے لگے کہ ہمارے ہاں قریبی بازار میں ایک ہندو حکیم ہوتا تھا' اُس کے پاس ایک مٹکا بھرا ہوا ہوتا تھا گرمی کی بیماری کا جو بھی مریض اس کے پاس موسم گرما میں جاتا دو پیالے پڑے ہوتے تھے ایک ہندو کا پیالہ' ایک مسلمان کا پیالہ۔ ہندو مریضوں کو کہتا کہ اس مٹکے سے یہ پانی جس میں ادویات بھگوئی ہوتی تھیں نکال کر پی لیے اور اسی طرح مسلمان اپنے پیالے میں پیتا تھا اور جو بھی وہ پیالہ پیتا وہ صحت یاب ہوجاتا خاص طور پر وہ دوائی کا پیالہ جو کہ بدذائقہ بھی نہیں تھا۔ پرانے بخاروں' ملیریا' ٹائیفائیڈ خون کی کمی' یا ایسا بخار جو چھوڑتا نہ ہو' معدے کی گرمی' تیزابیت' کھانا ہضم نہ ہونا ایسی بیماریوں کیلئے تو وہ ہندو حکیم تو مشہور تھا۔ آدھے آنے کا وہ پیالہ ہوتا تھا اور آدھے آنے کی دوائی اور ایک آنے میں مریض بالکل تندرست بھلا چنگا ہوجاتا تھا۔

یہ بات میرے ذہن میں تھی چونکہ گھر سے ہی مجھے طب کا تعارف ملا پھر جب طب کی دنیا پر تھوڑا سا قدم آگے بڑھا تو میرے اوپر اس شربت کے راز و رموز اور کمالات کھلنے شروع ہوئے پھر احساس ہوا کہ نہیں یہ شربت کوئی انوکھی چیز ہے۔ پھر میں نے اپنے تجربات و مشاہدات کے ساتھ اس میں کچھ اور چیزوں کا اضافہ کیا ایک صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے دو قدم چلتا ہوں سانس پھول جاتا ہے' اس بار تو میں گندم کی کٹائی بھی نہیں کرسکا حالانکہ پچاس سال سے گندم کی کٹائی کررہا ہوں اور اکیلا شخص میں روزانہ کئی کئی ایکڑ گندم کی کٹائی کرتا تھا لیکن اب تھوڑی دیر کیلئے کٹائی کرتا ہوں تھک ہار کر بیٹھ جاتا ہوں سانس پھول جاتا ہے کیا کروں۔۔۔؟؟؟ پریشان ہوں بیٹے کہتے ہیں کہ اباجی! آپ چھوڑیں ہم جوان ہیں' میں کہتا ہوں نہیں بیٹا یہ جسم ہلتا چلتا رہے اسی میں ہی خیر ہے۔ اب دل کام کرنے کو چاہتا ہے لیکن جسم ساتھ نہیں دیتا' مجبور ہوں' پریشان ہوں' کیا کروں؟ پہلے کھانا کھالیتا تھا' کھانا کھاتا ہوں چند لقمے بوجھ بن جاتے ہیں' کھاتا ہوں ہضم نہیں ہوتا' طبیعت' صحت ہروقت پریشان رہتی ہے۔ میرے پاس ایک شربت کی بوتل پڑی تھی میں نے اٹھا کر وہ دے دی اور تاکید کی کہ چار چمچ بڑے دن میں تین یا چار دفعہ سادہ گلاس پانی میں جو کہ تیز ٹھنڈا نہ ہو گھول کر آپ پی لیں۔ صرف ڈیڑھ ہفتے کے بعد باباجی واپس آئے تو بہت خوش تھے' کہنے لگے تین بوتلیں اور بھی دے دیں میں نے پوچھا کس لیے خیریت؟ کہا کہ اصل بات یہ ہے کہ اس دوائی سے اتنی کھل کر بھوک لگی ہے' سانس کا پھولنا ختم ہوا' طبیعت میں راحت سکون اور چین نصیب ہوا ہے بوجھ ختم ہوا ہے' قبض تھی وہ ختم ہوگئی' پہلے جو گرمی میں نہیں بیٹھ سکتا تھا اب گرمی میں بیٹھا ہوں۔ گھر کے کام کرتا ہوں' جانوروں کو چارا ڈالتا ہوں ماشاء اللہ پانچ بھینسیں دو گائے اور اکیس بائیس بکریاں ہیں۔ پہلے ان کی خدمت نہیں کرسکتا تھا اب وہ کرتا ہوں۔ بہت خوش۔۔۔ کہنے لگے میرے گاؤں کے کچھ لوگوں نے دیکھا کہنے لگے کہ ہمیں بھی یہ بوتل لاکر دو۔

ایک دفتر میں سے کام کرنے والے صاحب تشریف لائے کہنے لگے کہ طبیعت چاہتی ہے کہ سارا دن اے سی کے نیچے بیٹھا رہوں لیکن بجلی ساتھ نہیں دیتی' میرا دفتر فل ایئرکنڈیشنڈ ہے' بجلی جاتی ہے تو پھر گھبراہٹ شروع ہوجاتی ہے' گاڑی میں اے سی ہے لیکن پھر بھی طبیعت میں بے چینی ہے' ہاتھ پاؤں جلتے ہیں گرمی شدت اور طبیعت کی بے' چینی بہت زیادہ ہے۔ صحت میں گرانی ہے' دل کی گھبراہٹ ہے' خون کی کمی محسوس ہوتی ہے' ہروقت طبیعت میں بے چینی' محسوس ہوتا ہے یا تو میں پھر بلڈ پریشر میں جارہا ہوں یا پھر معدے کی تیزابیت اور بدن کی گرمی نے مجھے مایوس اور پریشان کیا ہوا ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کو ایک خوش ذائقہ چیز دیتا ہوں آپ وہ چیز استعمال کریں میں نے انہیں یہی شربت دے دیا۔ شربت لے کر چلے گئے' پھر مجھے نا ملے۔ مریضوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے اک دن بہت عرصے کے بعد ملاقات ہوئی تو پہلی ہی ملاقات میں کہنے لگے کہ وہ مسئلہ تو میرا اسی دن حل ہوگیا ہے اب تو میں اپنے بیٹے کے مسئلے کیلئے آیا ہوں۔ میں نے پوچھا کون سا مسئلہ' کہا وہی گرمی گھبراہٹ' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' اس طرح کے مسائل بتا کر کہنے لگے آپ نے جو مجھے بوتل دی تھی اس بوتل نے مجھے بہت زیادہ فائدہ دیا۔

قارئین! یہ شربت رمضان المبارک کا ایک انوکھا تحفہ ہے اور خاص طور پر گرمیوں کے اس رمضان میں آپ پہلے سے ہی یہ شربت تیار کرلیں بہت سستا نہایت کم قیمت اور نہایت لاجواب' بڑوں' بچوں بوڑھوں اور جوانوں کیلئے یکساں مفید۔ مریض بلاتکلف استعمال کریں' صحت مند بہت خوشی سے اپنی زندگی کی حفاظت' روزے کی حفاظت اور ویسے بھی یہ گرمی کے موسم میں روزے کے علاوہ بھی بہت مفید ہے۔ ایسے لوگ جو گرمی کے روزے میں ابھی سے گرمی اور گھبراہٹ کا شکار ہوچکے ہیں ان کے اوپر روزے کی فضیلت بھی غالب ہے۔ لیکن طبیعت کی مایوسی بھی پیش نظر ہے ان کا دل روزے رکھنے کو بھی چاہتا ہے لیکن حالات بہت زیادہ پریشان کن ہیں۔ ہرگز نہ گھبرائیں! ایک فیصد مایوس نہ ہوں ایک مختصر سا تحفہ دیتا ہوں اس تحفے کو بنالیں بس بے چینی آپ کی ختم۔ چاہے زیادہ بنا کر آپ دوستوں کو گفٹ بھی کرسکتے ہیں۔ اللہ پاک نے آپ کو رزق کی سہولت دی ہے میں تو چاہوں گا کہ آپ اس شربت کو بنا کر اپنے دوستوں کو گفٹ کریں اور رمضان کے روزے کا ثواب کمائیں۔ ایسی خواتین جو حاملہ ہوں' ان کی الٹی بے چینی کیلئے بہت مفید ہے اور ایسے بچے جو غیر صحت مند ہوں اور کمزور ہوں ان کیلئے بہت لاجواب مفید ہے۔ بلکہ لاغر بچے جو کھانا نا کھاتے ہوں سارا دن پانی پیتے ہوں' یا گھر کی چیزیں انہیں پسند نہ ہو یا ان کو کھایا پیا لگتا ہی نہ ہو ان کی طبیعت کمزور رہتی ہوں اور طبیعت میں بے چینی اکتاہٹ رہتی ہو' چڑچڑاپن زیادہ ہو' ایسے جوان جن کی جگر مثانے کی گرمی ہو' یا قطرے گرتے ہوں ان کیلئے بہت لاجواب ہے۔ خواتین کی بیماری خاص طور پر پیشاب کی جلن اور پرانی لیکوریا میں بھی یہ شربت بہت مفید ہے۔ لیکن اس وقت یہ شربت میں آپ کی خدمت میں رمضان کے تحفے کے طور پر پیش کررہا ہوں۔ رمضان المبارک میں اس کے بہت کمالات اور فائدے آپ محسوس کریں دعویٰ نہیں بلکہ میں اعتماد سے کہتا ہوں کہ اگر آپ اس شربت کو بنا کر رکھیں اور صبح و شام سحری کے وقت (باقی صفحہ نمبر 30 پر)

www.ubqari.org

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

شخصیت کی تعمیر

میری عمر اکیس سال ہے۔ یونیورسٹی کا طالب علم ہوں۔ دیکھنے میں بردبار اور باشعور لگتا ہوں لیکن ابھی تک اپنی شخصیت کی تعمیر نہیں کر پایا۔ چہرے سے مایوسی نظر آتی ہے۔ بچپن سے ہی مذہبی کتابیں اور رسائل پڑھنے کا عادی ہوں۔ اسی لیے دوستوں میں خلاف توقع موضوع شروع ہونے پر ایک انجانا سا خوف ہوجاتا ہے۔ اپنی شخصیت کو کسی نہ کسی فلمی کردار سے متاثر پاتا ہوں اور پھر اسی کی طرح چلنے‘ باتیں کرنے اور عادتیں اپنانے کی کوشش میں بھی رہتا ہوں‘ آپ کو یہ سب عجیب لگے گا مگر یہ حقیقت ہے۔ **(محسن انجم‘ راولپنڈی)**

مشورہ: آپ کے خیالات عمر کے مطابق ہیں۔ یہ اچھی بات ہے کہ بچپن سے معیاری کتابوں کا مطالعہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ غلط قسم کے لڑکوں کی صحبت سے محفوظ رہے۔ برائی اور بھلائی کے فرق سے آشنا ہیں‘ اسی لیے غلط گفتگو پر ایک خوف کا احساس بھی ہے۔ اس عمر میں نوجوانوں کا کسی فلمی کردار سے متاثر ہونا اور اس کے انداز اپنانے کی کوششیں کرنا حیران کن نہیں۔ اس بات کو معمولی لیں۔ وقت کے ساتھ شخصیت میں توازن آجائے گا۔

پھر بھی خاموش ہوں

میں نے ایک تعلیم یافتہ اور جاب کرنے والی خاتون سے صرف اس وجہ سے شادی کی تھی کہ مالی مسائل کا سامنا نہ ہو کیونکہ میری آمدنی بہت زیادہ نہ تھی اور میں بعد کے اخراجات سے خوف زدہ تھا۔ مگر میری بیوی اپنی تنخواہ بینک سے نکالتی ہی نہیں۔ گھر کے تمام اخراجات میرے ہی ذمہ ہیں بلکہ اس کے گھر میں نہ رہنے سے پریشانیوں کا سامنا بھی ہورہا ہے۔ ہمارا دو ماہ کا بچہ بھی ہے۔ میری والدہ رکھتی ہیں اور وہ تنگدستی کے باعث اپنی دوائیں بھی نہیں خرید سکتیں۔ مجھے سب کچھ نظر آرہا ہے مگر پھر بھی خاموشی اختیار کی ہوئی ہے۔ **(ف،م۔ بہاولپور)**

مشورہ: اہم معاملات پر شادی سے پہلے ہی گفتگو کرلی جائے تو بہتر ہوتا ہے۔ یہ بات درست ہے کہ گھر کی ذمہ داری پوری کرنا آپ کا فرض ہے لیکن آپ کی والدہ جو دو ماہ کے بچے کو بھی پیار سے رکھتی ہیں انہیں دواؤں سے محروم نہیں رہنا چاہیے اگر آپ کی آمدنی کم ہے تو آپ کی بیوی کا اخلاقی فرض ہے کہ وہ ان کا خیال رکھے۔ حد سے زیادہ بچت کرنے والوں کو مستقبل کے بارے میں کچھ اندیشے ہوتے ہیں جو ان کے رویئے کو اپنے اور دوسروں کیلئے تکلیف دہ بنا دیتے ہیں۔

روشن مستقبل کی خاطر

میری بیٹی میٹرک کے بعد کالج میں پڑھنے کیلئے پاکستان گئی اور صرف چھ ماہ میں واپس آگئی۔ اس نے بتایا کہ ٹانگوں میں درد ہے اور اب اسے چلنے میں بھی بیحد مشکل ہوتی ہے۔ کہتی ہے آدھا جسم سن ہورہا ہے۔ ہم تو چاہتے تھے کہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرلے اور جب تک ہم پاکستان واپس جائیں وہ یونیورسٹی میں پہنچ چکی ہو۔ ایک بات بتاتی چلوں کہ وہ پڑھنے میں کچھ خاص اچھی نہیں تھی۔ نہ ہی اپنا گھر چھوڑنا چاہتی تھی مگر میں نے اسے روشن مستقبل کی خاطر مجبور کیا تھا۔ اب میں ہی پریشان ہوں‘ ڈاکٹروں سے مکمل معائنہ کرواچکی ہوں ٹانگوں میں کوئی خرابی نہیں نہ ہی کوئی اور تکلیف ہے۔ **(مسز ماجد‘ ابوظہبی)**

مشورہ: اکثر بچے اپنے گھر سے بہت مانوس ہوتے ہیں۔ گھر چھوڑنے پر وہ بیمار بھی ہوسکتے ہیں یا تو بیٹی کو پڑھنے کا بہت شوق ہوتا ہے تب وہ ہر طرح کے حالات میں تعلیم حاصل کرتی لیکن شوق کی کمی‘ گھر سے دوری اور نئے ماحول سے ہم آہنگی نہ ہونے کے سبب وہ آپ کی توقع کے مطابق تعلیم جاری نہ رکھ سکی اور ایک ایسی نفسیاتی تکلیف کا شکار ہوگئی جس کا اظہار جسمانی تکلیف سے ہورہا ہے۔ اس کی مثال اسکول کے اس بچے کی سی ہے جو کسی نہ کسی خوف کے سبب اسکول نہیں جانا چاہتا اور پیٹ کے درد کی شکایت کرتا ہے۔ جیسے ہی اسکول جانے کا وقت نکل جاتا تو پیٹ کے درد میں بغیر دوا کے فوراً ہی آرام بھی آجاتا ہے۔ وہ جان بوجھ کر بیمار نہیں ہوتے۔ انہیں واقعی تکلیف ہورہی ہوتی ہے اور جب ان کا نفسیاتی مسئلہ حل کردیا جائے تو جسمانی تکلیف میں بھی آرام آجاتا ہے۔ یہ بہت اچھی بات ہے کہ بیٹی کی ٹانگوں میں خرابی یا بیماری نہیں ہے۔ اب اس کے ساتھ پڑھنے کے معاملے میں زبردستی نہ کریں اسے اپنے ساتھ رکھیں وہ اور بہت سے کام بہترین طریقے سے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوگی۔

محبت کی قدر کیجئے

سنا ہے خلوص کے اظہار کیلئے الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ میں نے بھی کبھی کسی سے محبت کی ہے اور چاہتا ہوں کہ وہ خود کو سمجھ جائے۔ افسوس کہ مجھے اس سلسلے میں مایوسی ہی نہیں محرومی کا بھی سامنا ہے۔ بچہ تھا تو اماں مجھے خالہ کے پاس چھوڑ کر چلی گئیں۔ باپ کے انتقال کے چار ماہ بعد تو اس دنیا میں آیا تھا۔ نانی نے بھی محبت کی مگر آج میری اماں مجھے یاد کرتی ہیں تو میں ان سے نہیں ملتا۔ اب خالہ اور نانی اس دنیا میں نہیں۔ ماں‘ سوتیلی بہنیں اور سوتیلا باپ ہے میرے اپنے ہیں انھیں میں اپنا نہیں مانتا۔ **(ساجد‘ کراچی)**

مشورہ: موجودہ مایوسی اور محرومی کا سامنا آپ کو اپنے رویے کی وجہ سے ہے ورنہ جنہیں محبت کی تلاش ہوتی ہے وہ سوتیلے رشتوں میں بھی یہ مقدس جذبہ محسوس کرلیتے ہیں۔ اگر آپ دیکھیں تو آپ کو ماں باپ اور بہنوں کا پیار حاصل ہے۔ وہ لوگ آپ سے ملنا چاہتے ہیں لیکن آپ نے بچپن کی تکلیف اور یادوں کو دل سے لگائے رکھا ہے۔ جب ماں نے آپ کو خالہ کے سپرد کیا تو وہ مجبور ہوں گی۔ وہ اپنے دل سے آپ کی محبت نہیں نکال سکیں اور نہ ہی آپ ایسا کرپائے ہیں۔ غیروں میں محبت کے اظہار کا انتظار کرنے کے بجائے اپنے کی محبت کی قدر کیجئے۔

(بقیہ: گرمی کی شدت اور انوکھا مشروب (خصوصی رمضان تحفہ)**)**

اور افطاری کے وقت اسے استعمال کریں آپ سارا دن گرمی دھوپ میں جس شدت سے کام کریں آپ کو اس کا کوئی احساس نہیں ہوگا۔ **ھوالشافی:** گل نیلوفر‘ گلاب کے پھول‘ آملہ‘ بہیڑہ‘ ہڑیڑ‘ گاؤزبان‘ املی‘ آلو بخارا کے علاوہ باقی تمام پچاس پچاس گرام اور املی آلو بخارا ایک ایک پاؤ۔ ان سب کو تقریباً آٹھ کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر رات کو نیم گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر ہلکی آنچ پر ابالیں جب تین کلو پانی جل جائے تو اتار کر رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار لیں۔ اس میں پانچ کلو چینی ملا کر ہلکی آنچ پر پکاتے رہیں۔ اچھی طرح گاڑھا پکا کر خشک بوتلوں میں محفوظ رکھیں بس شربت تیار ہے۔ چاہے حسب پسند کوئی خوشبو ڈال سکتے ہیں۔ بس اس کی رنگت کو نا دیکھیے گا اور ظاہری ذائقے کو نہ دیکھیے گا بلکہ اس کے اندرونی کمال‘ صحت تندرستی‘ اور صحت کو دیکھیے گا۔ آپ یقین نہیں کرسکتے اس کے کمالات کتنے زیادہ ہیں صحت اور تندرستی۔ **ترکیب استعمال:** چار بڑے چمچ دن میں چار بار‘ بڑوں کیلئے اور چھوٹوں کیلئے ایک چمچ سے تین چمچ تین میں چار بار‘ حسب طبیعت مقدار میں کمی بھی کرسکتے ہیں۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں اور نا کوئی برے اثرات ہیں صحت ہی صحت تندرستی ہی تندرستی۔۔۔۔

www.ubqari.org

شاید یہ تمہارا آخری رمضان ہو۔۔۔!!!

فرحت، لاہور

اے فرشتے! میری آپ سے درخواست ہے میری زندگی کو سال یا دو سال کیلئے بخش دو میں قرآن پاک کا حکم مانوں گا۔ میں ہر روز اپنی نمازیں ادا کروں گا۔ اپنے روزے اور حج مکمل کروں گا۔ میں تکبر کے گمان سے دور رہوں گا۔ میں خود کو سُود سے دور رکھوں گا

صبح کے چار بجے کا وقت تھا جب بیڈروم کے دروازے پر موت کی دستک ہوئی، کون ہے باہر؟ سوئے ہوئے نے چلا کر کہا۔ میں ملک الموت ہوں، مجھے اندر آنے دو، اچانک آدمی نے خوف سے کانپنا شروع کر دیا جیسے کوئی شدید بخار میں پسینے میں شرابور ہو، وہ اپنی سوئی ہوئی بیوی سے چلا کر کہنے لگا کہ اسے میری زندگی نہ لینے دو۔ براہ مہربانی چلے جاؤ اے موت کے فرشتے! مجھے اکیلا چھوڑ دو، میں ابھی تیار نہیں ہوں، میرے والدین اور فیملی مجھ پر منحصر ہے، مجھے ایک موقع دیا جائے براہ مہربانی...... فرشتے نے بار بار دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا: اے دوست! میں تمہاری زندگی بغیر درد کے لے جاؤں گا...... یہ تمہاری روح اللہ کو چاہیے میں اپنی مرضی سے نہیں آیا۔ اسی حیرانی و پریشانی میں آدمی نے چلانا شروع کر دیا۔ اے فرشتے! میں مرنے سے بہت خوفزدہ ہوں، میں تمہیں سونا دوں گا...... اور تمہارا غلام بن جاؤں گا...... مجھے اندھیری قبر میں نہ بھیجو۔ فرشتے نے کہا مجھے اندر آنے دو اے دوست...... ! اپنے بستر سے اٹھو...... اور دروازہ کھولو، اگر تم مجھے اندر آنے کی اجازت نہیں دو گے تو میں ایک جن کی طرح اندر آ جاؤں گا۔ آدمی نے اپنے ہاتھ میں ایک بندوق پکڑی اور فرشتے کے مقابلے میں کھڑا ہو گیا۔ میں تمہیں مار دوں گا اگر تم نے اندر آنے کی جرأت کی۔ اب فرشتہ کمرے کے اندر تھا۔ کہنے لگا موت کیلئے تیار ہو جاؤ دوست۔ بیوقوف آدمی فرشتے کبھی مرتے نہیں۔ اپنی بندوق نیچے پھینک دو اور چلاؤ نہیں۔

مجھے بتاؤ تو سہی تم کیوں خوفزدہ ہو......؟؟؟ اللہ کے منصوبے کے مطابق مرنے کیلئے...... فرشتے نے کہا میری طرف دیکھ کر مسکراؤ اور روؤ نہیں اللہ کی طرف خوشی خوشی جاؤ۔ اے فرشتے! میرا سر شرم سے جھکا ہوا ہے، میرے پاس اللہ کا نام لینے کا ٹائم نہ تھا، صبح سے لے کر شام تک دولت بنانے میں لگا رہا، اپنی صحت کی پرواہ کیے بغیر، میں نے کبھی اللہ کا حکم نہ مانا اور نہ ہی کبھی پانچ وقت نماز ادا کی۔ ایک رمضان آیا اور گیا...... لیکن میرے پاس پچھتانے تک کا ٹائم نہیں تھا۔ حج مجھ پر پہلے سے ہی فرض تھا لیکن میں نے اپنی رقم اس پر خرچ نہ کی۔ تمام خیراتیں وغیرہ نظرانداز کیں اور زیادہ سے زیادہ سود لیتا رہا۔ بعض اوقات اپنی پسندیدہ شراب پی اور عورتوں کے ساتھ کھانے کھائے اور پیار محبت کی باتیں کیں۔

اے فرشتے! میری آپ سے درخواست ہے میری زندگی کو سال یا دو سال کیلئے بخش دو میں قرآن پاک کا حکم مانوں گا۔ میں ہر روز اپنی نمازیں ادا کروں گا۔ اپنے روزے اور حج مکمل کروں گا۔ میں تکبر کے گمان سے دور رہوں گا۔ میں خود کو سُود سے دور رکھوں گا اور اپنی تمام رقم کی خیرات کروں گا۔ شراب اور جوان خوبصورت عورتوں سے خود کو بچاؤں گا۔ اللہ کی وحدانیت کی تصدیق کروں گا۔

فرشتہ کہنے لگا: ہم وہی کرتے ہیں جو اللہ کا حکم ہوتا ہے اس کے حکم کے خلاف ہم نہیں جاتے۔ موت/ مرنے کا ہر ایک کیلئے حکم ہے چاہے وہ باپ، ماں، بیٹی یا بیٹا ہے۔ میں افسردہ ہوں کہ یہ تمہارا آخری لمحہ ہے۔ اب تم اپنے ماضی کو یاد کرو، اب تمہیں ماضی یاد کرایا جائے گا۔ میں تمہارے ناگوار خوف کو سمجھ سکتا ہوں لیکن اب کوئی فائدہ نہیں، تمہارے آنسوؤں کو بہت دیر ہو چکی ہے۔ تم نے اپنے والدین کا حکم نہ مانا، بھوکے فقیروں کو دھتکارا، بجائے بہت سے لوگوں کو مسلمان بنانے کے تم نے اپنے بچوں کو غیر مسلم بنا دیا۔ تم نے مؤذن کی اذان کو نظرانداز کیا نہ قرآن پاک کی تلاوت کی نہ پڑھا۔ اپنی تمام زندگی وعدے توڑتے رہے۔ اپنے دوستوں کی غیبتیں کرتے رہے۔ تم نے ذخیرہ اندوزی سے بہت سا منافع کمایا اور غریب مزدوروں کو ان کی محنت سے کم اجرت دی۔ گھوڑے اور کاریں تمہاری مصروفیت تھے اور پیسہ بنانا تمہاری خوشی تھا۔ تم نے وٹامن کھائے اور بہت موٹے ہو گئے، کمزوروں کے ساتھ تم کبھی نہ بیٹھے خون کا ایک قطرہ بھی تم نے نہ دیا جو کہ ایک بچے کی جان بچا سکتا تھا۔ اے انسان! تم نے بہت سے غلط کام کیے جب کسانوں نے تم سے درخواست کی یہ حقیقت ہے کہ تم نے کبھی ترس نہ کھایا۔ میں تمہیں بتا نہیں سکتا کہ تمہارے لیے جنت ہے یا نہیں۔ یقیناً تم جہنم میں رہو گے۔ تمہارے پاس بچنے کا کوئی وقت نہیں ہے۔ آخر کار آدمی پاگل ہو گیا۔ ایک چیخ کے ساتھ وہ بستر سے نیچے کودا اور اچانک نیچے گر کر مر گیا۔

اے پڑھنے والے آپ نہیں جانتے کہ آپ کا خاتمہ / موت نزدیک ہے۔ اپنی زندگیوں کو تبدیل کریں۔ شاید یہ تمہارا آخری رمضان ہو۔۔۔ شاید یہ آخری دستک ہو۔۔۔!

ذرہ بھر نیکی ذرہ بھر بدی

امیر النساء، اٹک

آپ ﷺ نے فرمایا: دوزخ کی آگ سے بچو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا دینے یا ایک اچھی بات کہنے سے ہی ہو

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا'' یہ آیت انسان کو ایک بہت اہم حقیقت پر متنبہ کرتی ہے کہ ہر چھوٹی سی چھوٹی نیکی بھی اپنا ایک وزن رکھتی ہے اور اپنی ایک قدر رکھتی ہے اور یہی حال بدی کا بھی ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی بدی بھی حساب میں آنے والی ہے۔ یونہی نظرانداز کر دینے والی چیز نہیں۔ اس لیے کسی چھوٹی نیکی کو چھوٹا سمجھ کر نظرانداز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ایسی بہت سی نیکیاں مل کر اللہ تعالیٰ کے حساب میں ایک بہت بڑی نیکی قرار پا سکتی ہیں اور کسی چھوٹی سی چھوٹی بدی کا ارتکاب بھی نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس طرح کے بہت سے چھوٹے گناہ مل کر گناہوں کا ایک انبار بن سکتے ہیں۔ یہی بات ہے جس کو متعدد احادیث میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ بخاری و مسلم میں حضرت عدی بن حاتم سے یہ روایات منقول ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دوزخ کی آگ سے بچو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا دینے یا ایک اچھی بات کہنے سے ہی ہو۔ اسی طرح فرمایا کسی نیک کام کو حقیر نہ سمجھو خواہ وہ کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں ایک ڈول ڈال دینا ہو۔ یا یہی نیکی ہو کہ تم اپنے کسی بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملو۔

بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عورتوں کو خطاب کر کے فرمایا:۔ اے مسلمانوں کی عورتو! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کے ہاں کوئی چیز بھیجنے کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ بکری کا ایک کھر ہی کیوں نہ ہو۔ آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ، سے فرمایا اے عائشہ! رضی اللہ عنہا ان گناہوں سے بچی رہنا جن کو چھوٹا سمجھا جاتا ہے کیونکہ اللہ کے ہاں ان کی باز پرس ہونی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خبردار! چھوٹے گناہوں سے بچ کر رہنا کیونکہ وہ سب آدمی پر جمع ہو جائیں گے یہاں تک کہ اسے ہلاک کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

www.ubqari.org

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو! جانتے ہو روزہ کیا ہے.......؟

رابعہ قمر' لاہور

ہمیں بھوکا پیاسا رکھنے سے اللہ کو کوئی فائدہ نہیں اس نے بھلائی اور بہتری کیلئے روزے ہم پر فرض کیے ہیں۔اس فرض کو جو لوگ ادا نہیں کرتے وہ اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں اور سب سے بڑھ کر زیادہ شرم ناک طریقہ یہ ہے کہ وہ رمضان شریف میں کھلے عام کھاتے' پیتے ہیں

پیارے بچو! جانتے ہو روزہ کیا ہے......؟؟؟ کلمہ' نماز' روزہ' حج اور زکوٰۃ یہ پانچ فرائض ہیں جن پر اسلام کی بنیاد قائم ہے۔جس سبق کو نماز روزانہ پانچ وقت یاد دلاتی ہے اسے روزہ سال میں ایک مرتبہ پورے ایک ماہ تک یاد دلاتا ہے۔ روزوں کا مہینہ آیا اور صبح سے شام تک تمہارا کھانا پینا بند ہوا' صبح صادق سے پہلے تو کھا پی رہے تھے مگر جب اذان ہوئی اور تم نے فوراً ہاتھ روک لیا۔اب کیسی ہی پسندیدہ اور مرغن غذا سامنے آئے..... کتنا ہی بھوک پیاس لگ رہی ہو' کتنا ہی دل چاہے.....تم شام تک کچھ نہیں کھاتے یہی نہیں کہ لوگوں کے سامنے نہیں کھاتے بلکہ تنہائی میں بھی جہاں کوئی دیکھنے والا نہیں ہوتا ایک گھونٹ پانی پینا یا دانا نگل جانا بھی تمہارے نزدیک حرام ہے۔مگر یہ ساری بندش ایک خاص وقت تک ہی رہتی ہے جب مغرب کی اذان ہوئی اور تم افطاری کی طرف دوڑے اب تمام رات بے فکر ہوکر جو چیز چاہتے ہو کھاتے ہو۔ ذرا غور کرو......!!! کہ یہ کیا چیز ہے؟

یہ ہے روزہ: دراصل اس کی تہہ میں اللہ کا خوف ہے' اس کے حاضر و ناظر ہونے کا یقین ہے' اگلی زندگی اور اللہ کی عدالت پر ایمان ہے۔قرآن اور سنت کی اطاعت ہے فرض کا احساس ہے' صبر اور مصیبتوں کے مقابلہ میں اپنی خواہشات نفس کو روکنے اور دبانے کی طاقت ہے۔ ہر سال رمضان کا مہینہ آتا ہے تاکہ پورے تیس دن تک یہ روزے تمہاری تربیت کریں اور تمہارے اندر یہ تمام صفات پیدا کرنے کی کوشش کریں تاکہ تم پورے اور پکے سچے مسلمان بنو۔یہ ہے روزہ۔

روزہ اور جسمانی امراض: پیارے بچو! ذرا غور کرو......!!! اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے مسلمانوں کیلئے روزہ ایک ہی مہینہ میں فرض کیا تاکہ سب مل کر روزہ رکھیں۔ الگ الگ نہ رکھیں اس کے بے شمار فوائد ہیں جسمیں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔اول تمام اسلامی ممالک میں پورا ایک مہینہ پاکیزگی کا ہوتا ہے اس میں بُرائیاں دب جاتی ہیں اور نیکیاں ابھرتی ہیں' ساری فضا پر اللہ کا خوف پختہ ایمان' اطاعت' احکام' اخلاق و پاکیزگی اور حسن عمل چھا جاتا ہے۔اچھے لوگ نیک کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ بُرے لوگ بُرائی کے کاموں سے شرماتے ہیں اور رُک جاتے ہیں۔امیر لوگوں کے اندر غریبوں کی امداد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اللہ کی راہ میں مال خوب خرچ کرتے ہیں۔سارے مسلمان ایک جیسے ہوتے ہیں۔یعنی سب روزے کی حالت میں ہوتے ہیں اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہم ایک جماعت ہیں ان میں برادری' ہمدردی اور باہمی میل جول پیدا کرنے کیلئے ایک نمایاں نسخہ ہے۔ باطنی روگ اور بیماریاں عموماً رفع ہوجاتی ہیں جسمانی امراض کے لیے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

یہ سب فائدے ہمارے لیے ہیں: یہ سب فائدے ہمارے لیے ہیں۔ روزہ اللہ کے قریب ہونے اور قرب پانے کا واحد ذریعہ ہے۔ہمیں بھوکا پیاسا رکھنے سے اللہ کو کوئی فائدہ نہیں اس نے بھلائی اور بہتری کیلئے روزے ہم پر فرض کیے ہیں۔اس فرض کو جو لوگ ادا نہیں کرتے وہ اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں اور سب سے بڑھ کر زیادہ شرم ناک طریقہ یہ ہے کہ وہ رمضان شریف میں کھلے عام کھاتے' پیتے ہیں جیسے کہ تم خود بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوتے ہو جو ایسا کرتے ہیں وہ گویا اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ ہم اس جماعت میں سے نہیں ہیں ہم کو اسلام کے احکام کی کوئی پرواہ نہیں اور ہم ایسے بے باک ہیں کہ اس کی اطاعت سے منہ موڑ جاتے ہیں۔

خالق رازق کے خلاف بغاوت: بتاؤ جن لوگوں کیلئے اپنی جماعت سے الگ ہونا ایک آسان بات ہو جن کو اپنے خالق رازق کے خلاف بغاوت کرتے ہوئے شرم نہ آئے اور جو اپنے دین کے سب سے بڑے پیشوا کے مقرر کیے ہوئے قانون کو توڑ دیں ان سے کوئی شخص کس وفاداری' کس نیک چلنی اور امانتداری' کس فرض شناسی اور پابندی قانون کی امید کرسکتا ہے۔

اچھے بچو......!!! تم ہرگز ایسا نہ کرنا: کس قدر شرم کا مقام ہے کہ تم زبان سے اللہ کی خدائی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور آخرت کی باز پرس کا اقرار کرو اور تمہارا عمل یہ ہو کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عائد کردہ فرض کو ادا نہ کرو۔ تمہارا یہ عمل دو حال سے خالی نہیں ہوسکتا یا تو تم کو روزے کے فرض ہونے سے انکار ہے تو تم قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کو جھٹلاتے ہو اور پھر ان پر ایمان لانے کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہو اگر تم اسے فرض مان کر پھر ادا نہیں کرتے تو تم سخت ناقابل اعتبار آدمی ہو۔تم پر دنیا کے کسی معاملے میں بھروسہ نہیں کیا جاسکتا جب تم اللہ کی ڈیوٹی میں چوری کرسکتے ہو تو کوئی کیا امید کرسکتا ہے کہ انسانوں کی ڈیوٹی میں چوری نہ کرو گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو روزے کے فرائض ادا کرنے اور روزے کا اصل مقام سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

پانچ برائیوں کے خریدار

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ابلیس سے ملاقات ہوئی جو چار گدھوں پر سامان تجارت لادے جارہا تھا۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا میں سامان تجارت لے کر جارہا ہوں تاکہ خریداروں کو تلاش کروں۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اس کو کون خریدے گا؟ یہ کیا ہے؟ شیطان نے جواب دیا یہ ظلم ہے اس کو بادشاہ خریدے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ دوسرے گدھے پر کیا لادرکھا ہے؟ شیطان نے جواب دیا حسد ہے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا اس کو کون خریدے گا؟ شیطان نے جواب دیا کہ علماء۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا تیسرے گدھے پر کیا لادرکھا ہے؟ تو شیطان نے جواب دیا خیانت۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا اس کو کون خریدے گا؟ تو شیطان نے جواب دیا تاجر۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا چوتھے گدھے پر کیا لادرکھا ہے؟ شیطان نے جواب دیا مکر۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا اس کو کون خریدے گا؟ شیطان نے جواب دیا عورتیں۔ البتہ امام جاحظ رحمۃ اللہ علیہ کی بعض کتب میں پانچویں چیز کا بھی ذکر ہے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شیطان سے پوچھا پانچویں گدھے پر کیا لادرکھا ہے؟ تو اس نے جواب دیا غرور' تکبر۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پوچھا اس کو کون خریدے گا؟ تو شیطان نے کہا زمیندار اور چوہدری لوگ۔ **(المستطرف ،ص ۵۲۲ عربی طبع بیروت) (نجمہ عامر' گوجرانوالہ)**

www.ubqari.org

چاق و چوبند رہنے کے انوکھے راز

پروفیسر جمشید' لاہور

متوازن غذا کھایئے' مناسب ورزش کیجئے اور صحت مند رہیے۔ سائنسی تحقیق و مطالعہ کی بنیاد پر یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ جو لوگ مناسب ورزش کرتے اور اپنا وزن متناسب رکھتے ہیں انہیں طویل زندگی نصیب ہوتی ہے۔

یہ حقیقت ان لوگوں پر زیادہ صادق آتی ہے جو 50 سے 70 کے پیٹے میں ہیں۔ تحقیق بتاتی ہے کہ اس عمر کے وہ لوگ جو جسمانی لحاظ سے چاق و چوبند ہیں' ان میں گور کنارے پہنچنے کے امکانات ان لوگوں کی نسبت تین گنا کم ہیں جو فربہ اندام اور سست الوجود ہیں۔ سوال یہ ہے کہ چاق و چوبند بدن زندگی میں اضافے کا سبب کس طرح بنتا ہے؟ اس کی دو بڑی واضح وجوہ ہیں: 1۔ صحت مند بدن اور مناسب وزن کی بدولت دل کی بیماریوں کے امکانات گھٹ جاتے ہیں۔ بلڈ پریشر ٹھیک رہتا ہے اور خون میں کولیسٹرول کی مقدار نہیں بڑھنے پاتی جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل کے دورے اور دماغی عارضوں کے امکانات محدود ہوجاتے ہیں۔

2۔ ورزش کی بدولت جسم کو صحت مند رکھنے والے خواتین و حضرات اس لحاظ سے خوش نصیب ہیں کہ جب وہ بیمار پڑتے ہیں تو ان کے بدن میں ذخیرہ شدہ حیاتین' معدنیات وغیرہ ان کی کمک کے لیے آجاتی ہیں۔ مثلاً غیر صحت مند بدن کا ایک اسی سالہ بوڑھا جب بیمار پڑجاتا ہے تو اس کے نظام تنفس کو مناسب انداز میں رواں رکھنے کیلئے اس میں صرف ایک لیٹر آکسیجن کا ذخیرہ ہوسکتا ہے لیکن اگر صحت مند بوڑھا بیمار ہوجائے تو اس میں دگنی آکسیجن ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے یہی عمل عمر بڑھانے کا اہم ذریعہ ہے خصوصاً بڑھاپے میں جب انسان نمونیے کا شکار ہوتا ہے۔ اس مرض میں تنفس سے متعلق تمام ذخیرے بڑی تیزی سے استعمال ہوتے ہیں۔

جب ہم جسمانی صحت کی بات کرتے ہیں تو ہمارے ذہن میں ورزش کا خیال خود بخود آجاتا ہے۔ مؤثر ورزش کیلئے ہمیں کسی معیاری ہیلتھ کلب میں داخلہ لینا چاہیے مگر ہمارے ملک کی حالت عجیب ہے۔ ہمارے ہاں اچھے بھلے پڑھے لکھے لوگ بھی یہ سمجھتے ہیں کہ ہیلتھ کلب جانے کا مقصد صرف یہ ہے کہ وہاں پہنچ کر چربی پگھلائی جائے اور وزن گھٹا لیا جائے یا باڈی بلڈر بننے کا شوق پورا کرلیا جائے۔ یہ دونوں باتیں ہماری سطحی سوچ کی عکاسی ہیں۔

مثالی صحت کا مفہوم بہت وسیع ہے۔ اس وسیع اور جامع اصطلاح کا اطلاق ہمارے بدن ہی پر نہیں ہمارے ذہن اور انداز فکر پر بھی ہوتا ہے۔ اس لیے جب ہم اچھی صحت کی بات کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اچھی صحت کا حامل شخص ذہنی اعتبار سے چاق و چوبند ہے اسے کوئی فکر و اندیشہ نہیں ہے۔ دراصل ورزش ہمیں جسمانی طور پر ہی ٹھیک نہیں رکھتی بلکہ ہمارے ذہنی تفکرات بھی دور کرتی ہے اور ہمیں پریشانی سے بچاتی ہے۔

ہم ورزش کرنا اپنا معمول بنالیں تو یہ رفتہ رفتہ ہماری مرغوب عادت بن جائے گی...... ایسی عادت جس کے بغیر ہمیں چین نہیں آئے گا۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ورزش کا معمول برقرار رکھنا مشکل ہے۔ یہ خیال صحیح نہیں ہے جس بدن کے سہارے ہم چل پھر رہے ہیں اس کا ہم پر کم سے کم اتنا حق ضرور ہے کہ ہم اسے صاف ستھرا اور ٹھیک ٹھاک رکھیں۔ ورزش بدن کے انہی تقاضوں کا ناگزیر جواب ہے۔

بدن کو صحت مند رکھنے کیلئے چند بنیادی باتوں پر عمل ضروری ہے۔ ان میں سے سب سے اہم خوراک ہے۔ اصل بات یہ نہیں کہ ہم نے کتنی خوراک ہڑپ کرلی بلکہ یہ ہے کہ ہم نے کیا کھایا؟ یہ کہاوت عام ہے کہ ''آپ وہی کچھ ہیں جو آپ کھاتے ہیں'' خوراک ہمارے بدن کیلئے ایندھن کی حیثیت رکھتی ہے۔ لہٰذا سائنسی اندازِ فکر اپنایئے اور پوری خبر رکھیے کہ آپ جو کچھ کھا رہے ہیں وہ کتنے حراروں پر مشتمل ہے؟

متوازن خوراک کھانے کی عادت آپ کو صحت مند اور توانا رکھے گی۔ یہ دھیان رکھیں کہ آپ کی غذا میں مطلوبہ لحمیات اور نشاستے (کاربوہائیڈریٹ) کی مقدار کیا ہے؟

ہمیں غذا اعتدال سے کھانی چاہیے تاکہ ہمارے بدن کا نظام استحالہ درست طریقے سے کام کرے اور ہم موٹاپے کی طرف مائل نہ ہوں۔ غذاؤں میں لحمیات' چکنائی' نشاستہ' حیاتین اور معدنیات مختلف مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ اس لیے غذا کے استعمال میں توازن ضروری ہے تاکہ نظامِ استحالہ کے ہر حصے کو مطلوبہ ایندھن مل جائے۔ عام آدمی روزانہ متوازن غذا کھاتا ہے تو اس کے بدن میں لحمیات کا مناسب ذخیرہ ہوتا ہے۔ چکنائی اور نشاستے کی ضرورت ہر شخص کو اپنی پیشہ ورانہ مشقت کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر ستر کلوگرام وزنی ایک اوسط درجے کی صحت کا آدمی دن بھر بستر پر پڑا ہے تو اس حالت میں اس کی قوت کے 1650 حرارے کام آتے ہیں۔ کھانا کھانے اور خوراک ہضم کرنے کے عمل سے روزانہ 200 حرارے خرچ ہوتے ہیں۔ وہ شخص جو دن بھر بستر پر لیٹا رہتا ہے اور مناسب خوراک کھاتا ہے وہ روزانہ 1850 حرارے خرچ کرتا ہے۔ اگر وہ دن بھر کرسی پر بیٹھا رہے تو روزانہ دو ہزار سے بائیس سو پچاس حرارے خرچ کرے گا۔ ان اعداد و شمار کی بنیاد پر کہا جاسکتا ہے کہ عام صحت کا انسان روزانہ کم سے کم دو ہزار حرارے خرچ کرتا ہے۔

غذا کے بعد ہماری صحت کیلئے سب سے اہم ورزش ہے۔ بعض لوگ روزانہ ہیلتھ کلب جاتے ہیں مگر پھر بھی بے نیل دمرام رہتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ محض ورزش کرلینا ہی کافی نہیں بلکہ یہ دھیان رکھنا بھی ضروری ہے کہ ورزش صحیح طور پر کی جائے۔ ایسی ورزش کا کیا فائدہ جو مطلوبہ معیار کی نہ ہو اور دل کی کارکردگی کو اس سطح تک نہ پہنچائے جس پر پہنچ کر بدن ذخیرہ شدہ چربی جلانا شروع کردیتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ چربی اس وقت جلتی ہے جب آپ کا بدن دل کی پوری رفتار کے مطابق کام کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق اگر بیس منٹ تک دل کی رفتار کے مطابق ورزش کی جائے تو چربی جلنے لگتی ہے۔

جدید طبی تحقیق کے مطابق ورزش تسلسل اور باقاعدگی سے کی جانی چاہیے۔ جو لوگ روزانہ ورزش کرتے ہیں ان کی چربی زیادہ پگھلتی ہے اور فالتو چربی کا جلنا وہ عمل ہے جس کا صحت و تندرستی سے گہرا تعلق ہے۔ جدید تحقیق کے نتائج کے مطابق ہم جس قدر اور جس حد تک محنت اور مشقت کا کام کرتے ہیں اسی مناسبت سے ہمیں کھانا پینا بھی چاہیے۔ اگر ہم زیادہ حراروں والی غذائیں کھائیں گے تو یقیناً ہم فربہ ہوں گے۔ ایسی صورت میں ورزش کرنا ضروری ہے ورنہ ہمارے بدن پر موٹاپے کا عذاب نازل ہونے لگے گا۔ یاد رکھیے! ہماری معیاری صحت و تندرستی کا ضامن صرف یہی اصول ہے' متوازن خوراک کھایئے مناسب ورزش کیجئے اور صحت مند رہیے۔

آزمودہ نسخہ برائے یرقان

ھوالشافی: زرشک آدھا پاؤ' پودینہ آدھا پاؤ' سونف آدھا پاؤ' خشک آلو بخارا آدھ پاؤ' خشک املی آدھ پاؤ۔ تمام اجزاء کو مکس کرلیں۔ اس کے بعد 20 باہم پڑیاں بنالیں۔ اس نسخہ کو 20 دن لگاتار استعمال کریں۔ طریقہ استعمال یہ ہے کہ ایک پڑیا کو شام کے وقت ایک گلاس پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے دن اس پانی کو آدھا صبح کے وقت اور آدھا شام کے وقت پئیں۔ یرقان کیلئے تیر بہدف ہے۔ (**عبدالوحد' ڈھوک غزن**)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج — طبی مشورے

☆گیس اور قبض☆سر درد کا مریض☆ہڈیاں نظر آتی ہیں☆پیشاب کی تکلیف☆دماغی تھکاوٹ اور چہرے پر سوجن

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

دماغی تھکاوٹ اور چہرے پر سوجن

حلق میں ہر وقت کیرا گرتا ہے۔ مسلسل گلا صاف کرنا پڑتا ہے۔ کھلی چیزوں سے بہت پرہیز کرنا پڑتا ہے۔ دو سال پہلے ناک کی ہڈی کا آپریشن ہو چکا ہے۔ ہاضمہ ٹھیک نہیں ہے۔ منہ میں پانی آتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ کئی کئی دن بھوک نہیں لگتی۔ دل گھٹتا ہے پیٹ میں رسولی تھی اس کا آپریشن ہو چکا ہے۔ سینے اور معدے میں جلن رہتی ہے۔ قبض شدید ہے درد اور سوجن ہے رنگ زرد ہو گیا ہے۔ ماہانہ نظام درہم برہم ہے۔ دماغ میں شدید تھکاوٹ اور دکھن رہتی ہے۔ چہرے پر سوجن ہے۔ **(فرحانہ، راولپنڈی)**

مشورہ: جگر کا مکمل معائنہ کروائیں۔ ملوسبز کا پانی پئیں اور بھجیا بنا کر کھائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

سر درد کا مریض

میری عمر 14 سال ہے۔ میں ساتویں جماعت کا طالب علم ہوں۔ میں سر درد کا مریض ہوں۔ سر کے دائیں حصے میں درد رہتا ہے۔ یہ درد آدھے سر میں ہوتا ہے۔ دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے۔ **(فیصل، کراچی)**

مشورہ: نظر کمزور ہے تو عینک بنوائیں۔ اطریفل اسطوخودوس چھ گرام سوتے وقت کھائیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

اب میرا مسئلہ بھی حل کریں

آپ کے کالم میں سرس کے بیجوں کے استعمال کا مشورہ میری امی نے پڑھا تو انہوں نے اس پر عمل کیا۔ وہ اب ٹھیک ہیں۔ اب میرا مسئلہ بھی حل کریں۔ کان، ناک بند رہتے ہیں۔ پہلے گہرے رنگ کا مواد نکلتا ہے۔ دوسرے دن مجھے ان ہیلر لینا پڑتا ہے۔ پڑھنا لکھنا دوبھر ہو گیا ہے۔ سر کے بال بھی گر گئے ہیں اور سفید بال الگ ہو رہے ہیں۔ **(صائمہ، لاہور)**

مشورہ: اسطوخودوس باریک پیس کر ایک ماشہ کشتہ مرجان ایک رتی خالص شہد ایک چائے کی چمچی اطریفل اسطوخودوس چھ گرام میں ملا کر سوتے وقت کھا لیا کریں۔ اصلی عمدہ بنا ہوا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا جو کسی دیانتدار طبیب نے خود تیار کیا ہو آدھی چائے کی چمچی صبح و شام کھائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

گیس اور قبض

21 سال عمر ہے۔ پیٹ میں اس قدر گیس ہے کہ ہر وقت پانی کی طرح گڑگڑاہٹ رہتی ہے قبض بھی ہے۔ غذا ہضم نہیں ہوتی۔ **(سین، پشاور)**

مشورہ: حب حلتیت دو دو عدد صبح و شام کھائیں۔ سوتے وقت نمک سلیمانی تین گرام پھانک لیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ہڈیاں نظر آتی ہیں

میری عمر سترہ اٹھارہ سال ہے۔ درمیانہ قد ہے مگر چوڑائی میں میرا جسم کم ہے اور دبلا پتلا ہے۔ جسم میں ہڈیاں صاف نظر آتی ہیں۔ دوستوں اور رشتے داروں کے سامنے جاتے ہوئے شرم آتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے جسم پر گوشت چڑھے اور میرا جسم بھرا بھرا ہو۔ **(عاصم، خانیوال)**

مشورہ: آپ خالص دیسی گھی مکھن، دودھ بقدر ہضم روزانہ پابندی سے استعمال کریں۔ مرچ مصالحوں اور کھٹائیوں سے پرہیز کریں۔ دوپہر کو غذا کے بعد پابندی سے آرام کریں۔ آم کے موسم میں روزانہ خوب آم کھائیں مگر ہضم کے مطابق۔ آم کھا کر سو جائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

[redacted]

میرے پورے جسم پر خشکی ہے۔ یہ صرف سردیوں میں ہی نہیں بلکہ گرمیوں میں بھی رہتی ہے۔ سردیوں میں البتہ زیادہ ہوتی ہے۔ خاص کر نہانے یا ہاتھ منہ دھونے کے بعد پورا جسم سفید ہو جاتا ہے۔ منہ اکڑ جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں، چہرہ، بازو غرض یہ کہ تمام جسم پر خشکی ہی خشکی ہے۔ اگر دھوپ میں جاؤں تو سوئیاں چبھتی ہیں۔ **(سلمان، راولپنڈی)**

مشورہ: صبح ناشتے میں بادام مکھن خالص کھائیں۔ جسم پر گلیسرین اور لیموں کا عرق ہموزن ملا کر مالش کریں خیال رہے گلیسرین دیکھ بھال کر خریدیں۔ لوگ گلیسرین کی جگہ چینی کا شیرہ اور لیکوئڈ گلوکوز وغیرہ شیشیوں میں بھر کر بیچتے ہیں جس کے جسم پر ملنے کے نقصانات واضح ہیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

ہرگز وہ دوا استعمال نہ کریں

میں دبلے پتلے جسم کا مالک ہوں۔ ہمارے علاقے میں ایک افغانی آیا ہوا ہے وہ سب مریضوں کو ایک جیسی دوا دیتا ہے۔ پڑیا کے پانچ روپے لیتا ہے اور ہر ایک کو یہی پڑیا دیتا ہے اور سب کو آرام آ جاتا ہے۔ بہت لوگ اس سے وہ نسخہ معلوم کرنا چاہتے ہیں مگر وہ بتاتا نہیں بس دوا دیتا ہے۔ مجھے بھی اس نے کہا ہے کہ میری یہ دوا کھاؤ ایک ماہ میں وزن بڑھ جائے گا۔ آپ مشورہ دیں کہ میں دوا لوں یا نہیں کیونکہ مجھے وہ حکیم معلوم نہیں ہوتا۔ **(شہباز، بنوں)**

مشورہ: آپ ہرگز وہ دوا استعمال نہ کریں بلکہ دوسروں کو بھی دوا استعمال کرنے سے روکیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

پیٹ میں درد

کافی عرصے سے پیٹ کی بیماری کی شکار ہوں۔ پیٹ میں درد رہتا ہے۔ پیٹ میں دائیں بائیں درد ہوتا ہے جو سوتے وقت بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے نیند نہیں آتی اور پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہے۔ بار بار اجابت آتی ہے۔ **(مریم، کوئٹہ)**

مشورہ: سالم اسپغول ایک چائے کی چمچی ایک کپ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح نہار منہ ذرا سی چینی ملا کر ہلا کر پی لیں۔ اسی طرح شام کو پی لیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

لرزا طاری ہونا

میرا دل ڈوبتا ہے کچھ کھاؤں تو تکلیف بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ خاص طور پر ثقیل چیز کھانے سے بہت برا حال ہوتا ہے۔ جب تک کھانا ہضم نہ ہو جائے یہی حال رہتا ہے۔ دل بھی دھڑکتا ہے۔ شادی کو سات سال ہوئے ہیں۔ چار بچے ہیں۔ میں چل پھر زیادہ نہیں سکتی۔ دھوئیں اور دھول سے سانس رکتا ہے۔ پیشاب زیادہ اور سفید ہوتا ہے۔ کھنکھارنے پر کالا بلغم نکلتا ہے ڈر اور خوف محسوس ہوتا ہے۔ لرزا طاری ہو جاتا ہے۔ **(رعنا، ملتان)**

www.ubqari.org

مشورہ: جوارش کمونی نوگرام غذا کے بعد کھائیں اوپر سے عرق سونف آدھی پیالی پئیں۔صبح وشام دواالمسک معتدل جواہر والی آدھی آدھی چمچی کھائیں۔غذا میں بکرے کا شوربا روٹی کھائیں۔غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

[redacted]

اٹھارہ سال کا ہوں اور بیماریوں نے گھیرا ہوا ہے۔نظر تک کمزور ہوگئی ہے۔بھول کی عادت ہوگئی ہے' سستی اور کاہلی کا شکار ہوں۔ہاتھ پیروں میں کپکپاہٹ ہوتی ہے۔**(شیراز' راولپنڈی)**

مشورہ: عمدہ اصلی بنا ہوا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا آدھی چائے کی چمچی صبح وشام کھائیں۔غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

منہ سے خون آتا ہے

گلے میں درد رہتا ہے' کبھی کم ہوجاتا کبھی زیادہ۔کبھی بالکل نہیں ہوتا۔کچھ دنوں سے میرے منہ سے خون بھی آنے لگا تھا۔صبح کے وقت تھوڑا تھوڑا خون آتا تھا۔میں نے ڈاکٹروں سے کئی بار چیک کروایا تو انہوں نے کہا کوئی پرابلم نہیں ہے۔سب نارمل ہے۔ایک ڈاکٹر نے اب بتایا ہے کہ ٹانسلز میں جراثیم داخل ہوگئے ہیں۔**(افشین' لاہور)**

مشورہ: ایک چمچی نمک ایک گلاس پانی میں جوش دیکر نیم گرم پانی سے غرغرے کریں۔دن میں تین بار، سوتے وقت پانچ انجیر کھالیا کریں۔غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

کمزور ہوتا جارہا ہوں

میری عمر سولہ سترہ سال ہے' نویں جماعت کا طالب علم ہوں' پڑھائی میں بہت اچھا ہوں۔مگر مجھے ایک بیماری لگ گئی ہے وہ یہ ہے کہ پیشاب میں قطرے آتے ہیں جب رات کو سو کر اٹھتا ہوں تو قطرے زیادہ آتے ہیں جب سے یہ بیماری لگی ہے میں بہت پریشان رہتا ہوں۔اس لیے اب پڑھائی میں بھی دل نہیں لگتا۔نظر بھی کمزور ہورہی ہے اور خود بھی بہت کمزور ہوتا جارہا ہوں۔**(مبشر' بہاولپور)**

مشورہ: یہ کوئی بیماری نہیں ہے۔آپ غذا میں انڈا زیادہ مرچ اور گرم مصالحہ بند کردیں۔اسپغول کی بھوسی ایک چائے کی چمچی ایک کپ پانی میں حل کرکے ذرا سی چینی ملا کر صبح وشام خالی پیٹ پی لیا کریں۔ماحول کی تبدیلی بھی ضروری ہے۔پانچوں وقت جماعت سے مسجد میں جاکر نماز پابندی سے پڑھیں۔عبقری کی ویب سائیٹ سے حکیم صاحب کا درس ڈاؤن لوڈ کرکے سنیں۔سادہ ترجمہ والا قرآن شریف ترجمہ کے ساتھ روزانہ گھر میں پڑھیں۔امید ہے فائدہ ہوجائے گا یہی وقت ہے توجہ کا۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب کی تکلیف

عرض یہ ہے کہ آپ کو تیسرا خط لکھ رہا ہوں مگر آپ نے دو خطوں کا تو جواب ہی نہیں دیا۔آپ سے کوئی گلہ نہیں کررہا ہوں۔آپ کا اس میں کوئی قصور نہیں ہے کیونکہ یہ ہے ہی پاکستان۔۔۔۔مسئلہ یہ ہے کہ مجھے پیشاب کی تکلیف ہے۔بہت زور لگانے سے پیشاب آتا ہے۔**(شفقت' بھکر)**

مشورہ: بھائی اگر آپ کو جواب ملنے میں دیر ہوگئی ہے تو اس میں بیچارے پاکستان کا کیا قصور۔۔۔؟؟؟ آپ کو ہم پہلے بھی جواب دے چکے ہیں آپ کی نظر سے شاید نہیں گزرا۔آپ عبقری مسلسل دیکھتے تو جواب مل جاتا۔بہرکیف آپ اب جوارش زرعونی آدھی آدھی چائے کی چمچی صبح وشام کھالیا کریں۔غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

[redacted]

میرے سر میں شدید پسینہ آتا ہے جس کی وجہ سے سر گیلا ہوجاتا ہے اور شدید الجھن ہوتی ہے اور اس وجہ سے میرے سر کے بال بھی گر گئے ہیں۔میرے پاس پیسے بہت کم ہیں آپ مجھے اگست سے پہلے جواب دیں۔**(س۔ن' گجرات)**

مشورہ: آپ آدھی چمچی سونف میں ایک چھوٹی الائچی کے دانے نکال کر ملا کر چبائیں۔اس طرح دن میں تین بار کریں۔غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ہر قسم کے زخموں کا کامیاب علاج

میرے ایک مہربان نے عبقری کے قارئین کیلئے اپنا مجرب نسخہ دیا ہے۔**ھوالشافی:** دیسی کیکر کے خشک پتے ایک چھٹانک، تمباکو آدھی چھٹانک۔ دونوں اجزاء کو باریک پاؤڈر کرکے کپڑے سے چھان لیں۔ایک تولہ کے قریب پانچ تولہ سرسوں کے تیل میں ملالیں اور شیشی میں محفوظ کرلیں۔بقیہ پاؤڈر الگ شیشی میں ڈال دیں۔جو زخم رستے ہوں' ناسور بن گئے ہوں اور ٹھیک ہونے کا نام نہ لیتے ہوں ان پر خشک سفوف کا چھڑکاؤ کرتے رہیں۔ ہفتہ دس دن میں زخم بھر جائیگا۔ دوسرے جسمانی زخموں پر تیل والی دوائی مرغ کے پر سے یا کسی مناسب پھایہ کیساتھ لگائیں۔**(نصیر احمد' ایبٹ آباد)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند' رس' ڈبل روٹی' کھیرے' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل' منقیٰ' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ' کدو' ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

www.ubqari.org

جادو یا بیماری۔۔۔! تشخیص خود کیجئے

خواجہ صدیق اکبر بٹ، فیصل آباد

یہ وظائف قدرت الٰہی سے وقتاً فوقتاً عطا ہوئے جو میں نے اپنے مرشد کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ ان سورتوں میں سے کسی ایک سورت کو لے لیں اور یقین کامل کے ساتھ عمل کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ اس کے فوائد سے بھی مستفید ہوں گے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب کسی کو قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی ہدایات اور اس کے آخری پیغمبر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تا قیامت رہنے والی ہدایات کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے تو وہ حیران ہوجاتا ہے کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے......؟؟؟ کہ صرف قرآن مجید کی آیات پڑھنے اور دم کرنے سے ہی بغیر رقم خرچ کیے آرام آجائے۔ صرف اس میں آپ کو کچھ وقت پانچ وقت کی نماز اور وظائف کو دینا پڑیگا بشرطیکہ رزق حرام‘ ذخیرہ اندوزی‘ رشوت اور نشہ آور اشیاء سے پرہیز کرنا ہے۔ یہ سبق چودہ سو سال سے پڑھایا جارہا ہے آخر کیسے آرام نہ ہو؟ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں تندرست ہوں یا بیمار‘ کھڑے ہوکر بیٹھ کر لیٹ کر اشاروں سے نماز لازمی پڑھیں۔ پانچ وقت کی نماز اور وظائف کی ادائیگی ایسا علاج ہے کہ ثواب کا ثواب اور علاج کا علاج۔

قرآنی وظائف حاضر ہیں: میں چند سورتوں کا نام درج کررہا ہوں جو کہ آیت الکرسی‘ سورۂ فاتحہ‘ سورۂ نصر‘ سورۂ کوثر‘ سورۂ اخلاص‘ سورۂ قریش ہیں یہ وظائف قدرت الٰہی سے وقتاً فوقتاً عطا ہوئے جو میں اپنے مرشد کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ ان سورتوں میں سے کسی ایک سورت کو لے لیں اور یقین کامل کے ساتھ عمل کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ اس کے فوائد سے بھی مستفید ہوں گے۔ اول چالیس دن تک روزانہ ایک تسبیح معہ بسم اللہ اور درود شریف نماز والا اول آخر سات بار۔ کوئی بھی ایک سورت، نماز عشاء کے بعد ایک جگہ اور مخصوص کردہ لباس میں چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کریں۔ چالیس دن کے بعد عمل آپ کے ہاتھ میں ہوگا بعدازاں کسی بھی وقت دن میں ایک دفعہ تسبیح کرلیا کریں تاکہ عمل آپ کے ہاتھ میں رہے زیادہ محنت نہیں اللہ تعالیٰ کی ذات بھی خوش ہوگی اور ثواب کا ثواب‘ چاہے آپ ایک ہاتھ سے گنیں یا ایک صاف کاغذ لیکر ایک تا دس تک علیحدہ علیحدہ اعداد لکھیں کسی کے دانت‘ کان‘ جوڑوں کا درد‘ بلڈ پریشر ہو زیادہ یا کم کچھ مریضوں کے سر میں اتنا شدید درد ہوتا ہے کہ ناقابل برداشت ہوجاتا ہے۔ مریض سے کہیں کہ درد والی جگہ پر ہاتھ رکھیں اور اسے پہلے کہہ دیں کہ میں جب اشارہ کروں تو ہاتھ اٹھا لے میں نے پھونک مارنی ہے اس کے بعد مریض درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ لے۔ پہلے درود شریف نماز والا تین دفعہ پڑھ کر ایک عدد کو کاٹیں اور سورۂ ایک بار پڑھ کر پھونک ماریں۔ اس طرح جو عدد کاٹیں گے اتنی ہی بار صرف سورۂ مع تسمیہ پڑھ کر پھونک مارتے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند پھونکوں سے درد بالکل ختم ہوجائے گا اور مریض سے پوچھتے جائیں کہ درد ختم ہوا ہے یا نہیں۔ آخر میں تین دفعہ درود شریف پڑھ کر خود پر پھونک ماریں مریض سے کوئی رقم نہیں لینی البتہ باہر وہ کسی مانگنے والے کو پانچ دس روپے صدقہ ضرور دے۔ بخار‘ پیٹ درد‘ بلڈ پریشر والے کو اول و آخر سات بار درود شریف ایک بار سورۂ مع تسمیہ پانی پر پڑھ کر پھونک مار کر پلادے۔ اللہ تعالیٰ بخار‘ پیٹ درد‘ بلڈ پریشر ختم ہوجائے گا۔

جانیے جادو ہے یا بیماری: اسی طرح کسی مریض کی تشخیص کرنی مطلوب ہو کہ اسے کیا مرض ہے تو اس کی قمیص جو کہ سلکی نہ ہو اور استعمال شدہ یعنی دھونے والی ہو۔ قمیص کو اول کندھے کی سلائی سے لے کر نیچے گھیرے تک ایک فیتہ سے ناپ کر لکھ لیں پھر اول و آخر درود شریف معہ مندرجہ ذیل بالا سورتوں میں سے کوئی بھی ایک سورت جو کہ آپ کے عمل میں ہے سات بار پڑھ کر تین پھونکیں قمیض پر ماریں اور دوبارہ اسی طرح قمیض کا ناپ لیں اگر بڑھ جائے تو جنات‘ کم ہوجائے تو تعویذات کا اثر اور اگر برابر رہے تو بیماری۔ تینوں صورتوں میں اسی سورت کا تعویذ بنا کر اول و آخر سات مرتبہ درود شریف ایک بار سورت مع تسمیہ پڑھ کر اس تعویذ پر اور پانی کی ایک بوتل پر دم کردیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر کریگا۔ مندرجہ بالا سورتیں میں تو ساری پڑھتا ہوں آپ اپنی ہمت سے پڑھ سکتے ہیں تو پڑھیں وگرنہ ایک سورت پڑھیں۔ کسی اجازت یا پرہیز کی ضرورت نہیں۔ پرہیز صرف رزق حرام‘ کالا دھندہ‘ ذخیرہ اندوزی‘ رشوت اور نشہ آور اشیاء سے ہے۔ ضرورت صرف یقین کامل کی ہے اور اس پر عمل کرنے کی ہے۔ یہ وظائف بارہا کے آزمائے ہوئے ہیں۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 12 جولائی بروز جمعہ صبح 10 بجے سے 11 بجکر 23 منٹ تک، 21 جولائی بروز اتوار سہ پہر 3 بج کر 7 منٹ سے 4 بجکر 13 منٹ تک۔ 30 جولائی بروز منگل دوپہر 11 بجکر 30 منٹ سے 12 بجکر 40 منٹ تک یَاوَاسِعَ الْفَضْلِ اِغْفِرْ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کیساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا‘ اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو عرصہ 6 سال ہوگئے تھے لیکن میرے ہاں اولاد نہ تھی‘ ہر طرح کے علاج کروائے لیکن کہیں سے بھی کوئی امید بر نہ آتی تھی۔ پچھلے رمضان کا عبقری ملا‘ پڑھا اور اس میں روحانی محفل کا کالم پڑھا‘ کالم میں موجود تاریخ کے حساب سے میں نے روحانی محفل کی اور روحانی محفل کے بعد رو رو کے اللہ سے دعا کی اور اپنے سابقہ گناہوں کی معافی مانگی‘ پورے رمضان میں نے یقین اور توجہ

عبقری وظیفے سے حج کیسے ہوا؟

محمد عبدالباسط، حسن ابدال

تین نومبر کو ہم سعودیہ روانہ ہوگئے۔ حج بھی ہوگیا اور حاجیوں کی خدمت بھی ہوگئی اور پھر ایسے دنوں میں طواف اور عمرہ کا موقع ملا جب خالص عربی لوگ رہ گئے تھے اور طواف کیلئے تین سے چار لائنیں ہوتی تھیں اور حجر اسود پر بھی چار پانچ لوگ کھڑے ہوئے تھے

بعض اوقات ہمارے منہ سے کوئی ایسی بات نکلتی ہے جو فوراً رب تعالیٰ قبول فرمالیتے ہیں۔ میرا بچپن سے ہی یہ شوق تھا کہ میں نوجوانی میں حج کروں اور شادی سے پہلے کیونکہ بعد میں مشکل ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میری یہ بات ''عبقری'' کے ذریعے پوری فرمادی۔ ہوا کچھ یوں کہ رمضان شریف 2010 کا اگست میں جو رسالہ آیا اس میں حکیم صاحب نے ایک دعا لکھی تھی کہ اس کو جو پڑھے گا اس کی بہت سی حاجتیں پوری ہوں گی۔ جس میں سے ایک حج کی حاجت تھی میں تقریباً سات سال سے خدام الحجاج کیلئے کاغذ جمع کراتا رہا تھا لیکن ہر دفعہ وہ واپس کردیتے اور ہمیں بھی صرف یہی پتہ تھا کہ چھ مہینہ کیلئے لوگ بطور خدام الحجاج جاتے ہیں۔ رمضان شریف سے پہلے جاتے ہیں اور محرم میں واپس آتے ہیں۔ 2010 میں بھی انہوں نے مجھے عینک لگانے کی وجہ سے فارغ کردیا تھا۔ حالانکہ سمندر پار پاکستانیوں کے وفاقی وزیر سے سفارش کروائی تھی اسی طرح ایک دفعہ صدر کے پی اے نے بھی سفارش کروائی تھی لیکن معاملہ جوں کا توں رہا۔ رمضان المبارک میں حکیم صاحب نے دعا لکھی اور فرمایا کہ حج کی مراد پوری ہوگی تو میں نے وظیفہ اپنی دکان میں تین اطراف میں لگادیا جہاں سے وہ مجھے نظر آتا ہے اور میں بکثرت وظیفہ کا ورد اخلاص کے ساتھ کرتا رہا۔

میرے وہم و گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ اٹھارہ رمضان المبارک کو مغرب کے بعد والد رحمۃ اللہ کے پاس تراویح کیلئے قرآن کریم یاد کرتے ہوئے گیا۔ اچانک موبائل کی گھنٹی بجی اور میرے دوست نے کہا کہ خدام الحجاج کیلئے سعودیہ والوں کو بندے کی ضرورت ہے اور انہوں نے جلدی مانگے ہیں۔ صبح ہی پاسپورٹ لے کر آجاؤ۔ مجھے یقین نہیں آرہا تھا ہم نے تو صرف یہی سنا تھا کہ رمضان سے پہلے لوگ چلے جاتے ہیں۔ صبح جب آفس پہنچے تو پتہ چلا کہ حج ٹرمینل کیلئے لوگوں کی ضرورت ہے جو کہ حاجیوں کا سامان اتارنے کیلئے ہوں گے۔ اسی ایجنسی سے جہاں سے چار دفعہ واپس ہوا تھا انہوں نے ویزہ کیلئے پاسپورٹ رکھ لیا اور کہا کہ رمضان شریف کے اندر ہی تم لوگ چلے جاؤ گے لیکن ایسا نہ ہوا بلکہ وہ ٹالتے رہے کہ ویزا لگ کر نہیں آیا اور آہستہ آہستہ حجاج کرام بھی جانے لگے لیکن ہمارا نمبر نہ آیا۔ اگست، ستمبر، اکتوبر ختم ہو چکا تھا اور حج میں تقریباً دس دن رہ گئے تھے۔ اچانک دو نومبر کو انہوں نے بلوایا اور تین نومبر کو ہم سعودیہ روانہ ہوگئے۔ حج بھی ہوگیا اور حاجیوں کی خدمت بھی ہوگئی اور پھر ایسے دنوں میں طواف اور عمرہ کا موقع ملا جب خالص عربی لوگ رہ گئے تھے اور طواف کیلئے تین سے چار لائنیں ہوتی تھیں اور حجر اسود پر بھی چار پانچ لوگ کھڑے ہوئے تھے۔

یہ ان لوگوں کو زیادہ پتہ ہوگا جو کہ رمضان شریف میں یا حج کے دنوں میں بیت اللہ گئے ہوں کہ کتنا مشکل طواف ہوتا ہے۔ اب آتے ہیں دوسرے موضوع کی طرف کہ دعا کی برکت سے حکیم صاحب نے قرضہ سے نجات کا فائدہ بھی لکھا تھا اتنا عجیب ہوا کہ ایجنٹ نے ہم سے جتنے روپے ٹکٹ وغیرہ کیلئے لیے تھے وہ فوراً ہی رب تعالیٰ نے دو دن کے اندر پورے کردیئے حالانکہ اندازاً مجھے اس قرضہ کو اتارنے میں چار مہینے لگتے۔ تیسرے موضوع کی طرف آتے ہیں کہ رب تعالیٰ نے مجھے چھ سال پہلے کیوں نہ بھیجا.....؟؟؟ صحیح کہتے ہیں کہ رب تعالیٰ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے میں شاید چھ مہینے کام نہ کرسکتا کیونکہ دکاندار آدمی 12 گھنٹے ڈیوٹی سخت کام والی مشکل سے کرتا اور وہاں ہم پچاس دنوں کیلئے گئے تھے اور کام بھی انہوں نے بہت آسان دیا تھا۔ چونکہ رب کریم کے ہر کام میں حکمت ہوتی ہے اور ہم بہت جلد دل چھینک دیتے ہیں، میں نے بھی رمضان شریف کے بعد جب دیکھا کہ رمضان میں میرا ویزا نہیں آیا اور حاجی بھی چلے گئے ہیں تو عجیب خیالات آنے لگے لیکن علیم و خبیر رب نے میری ایسے مدد فرمائی کہ تین نومبر کو فلائٹ تھی اور پانچ دن پہلے 28 اکتوبر کو ہمارے والد محترم قاری نور محمد زاہد ہارٹ اٹیک کی وجہ سے انتقال کرگئے میں چونکہ والد ماجد کے پاس تھا اس لیے سارے امور اپنے ہاتھوں سے سرانجام دیئے اور فوراً ہی پانچ دن بعد ان کیلئے بیت اللہ میں عمرہ و طواف اور قرآن کریم کے ادوار مکمل کرکے ایصال ثواب کیے اور حج کے دوران مسجد خیف کے اندر پورے دن میں ایک قرآن کریم مکمل کرکے ایصال ثواب کیا۔ وہ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ۔

آہ! رمضان اور ہماری خواہشیں

عزیز الرحمن عزیز، پشاور

اور میں نے پوچھ ہی لیا کہ تم لوگ روزہ رکھتے ہو تو اس نے غصیلی آنکھوں سے رعب دار آواز میں کہا کہ کیا ہم مسلمان نہیں ہیں؟

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے، وقت اڑھائی بجے ہیں میں کچھ رمضان المبارک اور کچھ نیند کی غنودگی لیے اپنی سوچوں میں گم تھا کہ ناگہا دکان کے باہر شور شرابہ شروع ہوگیا کچھ لڑکے اور ایک لڑکی کی آواز آرہی تھی۔ میں نے گھبرا کر دروازہ کھول دیا۔ ہاں وہ لڑکی جو کہ خانہ بدوش تھی کچھ لڑکے اسے تنگ کررہے تھے مجھے دیکھتے ہی وہ لڑکے بھاگ گئے، اس کا دوپٹہ اٹھا کر اس بھولی بھالی لڑکی کے سر پر رکھا اس وقت اس کی مشکور آنکھوں سے ایک عجیب سی چیز میرے حصے میں آرہی تھی۔ مجھے بڑی اندرونی خوشی محسوس ہورہی تھی، میں نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بیٹھ جاؤ اور پانی پی لو۔ وہ روزانہ جب اس طرف اس کا آنا ہوتا تو ضرور بضرور حاضری لگا کر جاتی تھی۔ پانی پینا تو اس کا معمول ہوچکا تھا۔ سخت گرمی اور دوپہر کے وقت پانی پلانا بڑا خوشی کا مظہر ہوتا ہے۔ اسی طرح وقت گزرتا رہا اور پھر ایک دن جبکہ رمضان المبارک کا پہلا یا دوسرا دن تھا اور کچھ کمزوری محسوس ہورہی تھی مگر وہ ویسے ہی چاق و چوبند تھی اس کی کسی حرکت سے محسوس نہیں ہورہا تھا کہ آج اس کا روزہ ہے۔ میں نے پوچھ ہی لیا کہ تم لوگ روزہ نہیں رکھتے ہو تو اس نے غصیلی آنکھوں سے رعب دار آواز میں کہا کہ کیا ہم مسلمان نہیں ہیں؟ اس خاتون کے اس جواب سے میں خاموش ہوگیا۔ اس نے کہنا شروع کیا کہ جب میں افطار سے پہلے اپنے ڈیرے پر واپس جاتی ہوں تو حسب معمول سحر و افطار کا تمام سامان لیکر جانا پڑتا ہے۔ یہ سن کر مجھے تو اپنے مسلمان ہونے پر شک ہونے لگا۔ آہ! سحری و افطاری میں ہماری نہ ختم ہونے والی خواہشیں ہمیں پریشان کیے رکھتی ہیں لیکن اے! معصوم بھولی بھالی لڑکی یہ تم نے کیا کہہ دیا ہم تو ہر شے پر لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں یہ پراٹھا ٹھنڈا ہوگیا ہے دوسرا بناؤ، یہ دہی بالائی اور اسی طرح کے دوسرے لوازمات جسے ہم کچھ بھی نہیں سمجھتے اپنی کمزوریوں سے خراب کرنے میں آگے آگے رہتے ہیں، کیا کبھی آپ نے ایسے سفید پوشوں سے پوچھا ہے کہ ان کی کیا کیا خواہشیں ہیں۔

رمضان المبارک کا خاص الخاص تحفہ

بھوک اور پیاس ختم کرنے کیلئے بادام مقشر (چھیلے ہوئے بادام) گوند کتیرہ ہموزن لیکر لعاب اسپغول میں گولیاں بنالیں۔ سحری و افطار میں 2، 2 گولیاں کھالیں۔

(عبدالرحمن غازی ظاہری)

www.ubqari.org

ساجد علی، کراچی

رمضان روحانی' ذہنی اور بدنی بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ

بیماریوں کے اسباب میں سے ایک سبب روح کا مضمحل ہونا بھی ہوتا ہے پھر جب یہ فساد روح' اعضاء اور اس کے ذریعے افعال میں بگاڑ پیدا کرتا ہے تو مختلف ظاہری و باطنی علامات مرض نمودار ہوجاتی ہیں ۔ چنانچہ روزہ بیماریوں کے اسباب کو جسم پر اثر انداز ہونے سے کم کردیتا ہے۔

روزہ ڈھال ہے: رمضان کا بابرکت مہینہ ہم پر سایہ فگن ہونے کو ہے۔ روحانی اور جسمانی اعمال وافعال کی اصلاح اور تزکیہ نفس' مواسات وغم خواری جیسی صفات کا حامل یہ ماہ مبارک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نوع انسان کیلئے ایک غیر معمولی تحفہ ہے جس میں ایک فرد انفرادی اور اجتماعی اعتبار سے روحانی اور جسمانی بیماریوں سے نجات حاصل کرسکتا ہے۔ غالباً اسی لیے ''الصوم جنۃ'' ''روزہ ڈھال ہے'' کہا گیا ہے۔ یہ انسان کو ذہنی' جسمانی اور روحانی پسماندگی سے بچاتا ہے۔ برائیوں سے روکتا اور پریشانیوں سے نجات دلاتا ہے۔ نفس کی بے راہ روی کو لگام دیتا ہے اور بہیمیت کو قابو میں لاتا ہے۔ انسانی فکر کو نیکی اور پاکیزگی کی طرف راغب کرنے کے ساتھ ساتھ عمل صالح پر بھی اکساتا ہے۔ اسی لیے یہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ جس طرح زر ومال کی زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال پاکیزہ ہوجاتا ہے اسی طرح روزے سے بھی انسانی جسم مطہرہ ہوجاتا ہے۔ اس کے خیالات' افکار' اعمال اور جذبات تک درستگی وراستگی کی راہ پر گامزن ہوجاتے ہیں۔

روزہ اور بیماریوں کے اسباب: یہ بات تو حتمی ہے کہ بیماریوں کے اسباب میں سے ایک سبب روح کا مضمحل ہونا بھی ہوتا ہے پھر جب یہ فساد روح' اعضاء اور اس کے ذریعے افعال میں بگاڑ پیدا کرتا ہے تو مختلف ظاہری و باطنی علامات مرض نمودار ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ روزہ بیماریوں کے اسباب کو جسم پر اثر انداز ہونے سے کم کردیتا ہے۔

اسی طرح روزہ افکار وخیالات کو لاحق ہونے والے سوء مزاج کو بھی ختم کرتا ہے پھر خیالات میں پاکیزگی کا یہ عنصر برائیوں کے خاتمے کا باعث بنتا ہے۔ انسان میں خود اعتمادی کی نئی لہریں جنم لیتی ہیں چنانچہ اعتماد کی قوت سے مالا مال فرد اپنی تندرستی کے لمحات کو طویل تر بنا سکتا ہے اور اگر بیمار پڑ جائے تو بیماری کا مقابلہ نہایت ہی اچھے طریقے سے کرسکتا ہے اور درد و الم کے اوقات کو نہایت کم کرسکتا ہے۔ خود اعتمادی اس فرد کے معاملات زندگی میں فیصلہ کن کردار ادا کرنے کی صلاحیت کو بھی اجاگر کردیتی ہے اور وہ کبھی بھی گومگو کی کیفیت کا شکار نہیں ہوتا۔ بھوک' پیاس کی شدت' اشیاء خورد ونوش کی موجودگی کے باوجود ایک وقفے اور عرصے تک کھانے' پینے سے اجتناب' خیالات وکردار کی راستگی اور برائیوں سے گریز' اس کے اندر برداشت وحوصلہ کی ایک ایسی تحریک برپا کردیتا ہے جو اسے دوسروں کی ہمدردی اور غم خواری کا سبق دیتی ہے۔

قوت ارادی کا جسم پر اثر: نیکی کے کاموں میں آنے والی رکاوٹوں اور مشکلات کو صبر وتحمل سے برداشت کرنے کا حوصلہ بخشتی ہے اور ہر مشکل مرحلے پر نیکی و بدی کی تمیز سکھاتی ہے اور صحیح راہ کے تعین میں مدد دیتی ہے۔ یہی حوصلہ بیماریوں سے نجات' ان پر قابو پانے اور تیزی سے صحت کی طرف گامزن ہونے میں مدد دیتا ہے۔ یہ بات عام مشاہدے میں ہے کہ اکثر خطرناک امراض میں مبتلا افراد اور حادثات میں بری طرح زخمی ہوجانے والے لوگ صرف اپنی قوت ارادی اور برداشت کے بل بوتے پر ہنستے مسکراتے ہوئے صحت یاب ہوجاتے ہیں اور دوبارہ کاروبار حیات میں روزہ کی حالت میں غذا کی کمی کا ایک اور فائدہ بھی ہوا کرتا ہے اور وہ یہ کہ پورے بدن کی قوت جاذبہ' ماسکہ' ہاضمہ اور وافعہ کو سکون مل جاتا ہے جس سے ان کی قوت کار باقی گیارہ ماہ کیلئے زیادہ ہوجاتی ہے اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ربوبیت ہی کی ایک شان ہے کہ وہ انسان کے لیے زیادہ قوت فراہم کرنے کے لیے ایسا سامان آرام وسکون فراہم کردیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حکمتیں تو ایسی ہیں کہ ان کا احاطہ کسی ایک پہلو سے بھی مکمل نہیں ہوسکتا۔ یہاں تو بات ایمان بالغیب کی ہے اور اس بات کا کچھ اور ہی مزہ ہے کہ آپ نے حکم دیا اور ہم نے لیا باقی اس کی حکمتیں کیا کیا ہیں ان پر تو ہر دور اور ہر زمانے کے تجربات ومشاہدات گواہی دیتے رہیں گے۔

غذا کیسی ہونی چاہیے: انسانی جسم میں ہر وقت خلیات کی شکست وریخت کا ایک لامتناہی سلسلہ قائم ہے۔ بدن کے خلیات ہر وقت ٹوٹتے پھوٹتے اور بدن کو توانائی مہیا کرتے رہتے ہیں۔ یہی توانائی زندگی کو قائم ودوائم رکھنے کی غرض سے ہوتی رہتی ہے۔ اگر خلیات کی ٹوٹ پھوٹ کا یہ سلسلہ یکطرفہ طور پر قائم رہتا تو بدن انسان بہت ہی جلد اپنی بالیدگی کی انتہا کو پہنچے بغیر فنا ہوجاتا اور سلسلہ حیات بہت جلد ختم ہوجاتا ہے۔ چنانچہ ضرورت اس امر کی تھی کہ خلیات کی اس شکست وریخت کے نقصان کو پورا کرنے اور ان کی تعمیر ومرمت کے علاوہ نئے خلیات پیدا کرنے کیلئے کوئی ایسی چیز جو متبادل کے طور پر ان تباہ شدہ خلیات کی جگہ نئے خلیے بنانے میں مدد دے اور فنا شدہ ساختوں کی تعمیر ومرمت کرے تاکہ توانائی کی پیدائش کا سلسلہ قائم و دائم رہے ار انسانی نشوونما اور بالیدگی نمایاں طور سے ہوسکے۔ مثلاً ہمارے اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے' چلتے پھرتے' کھیلتے کودتے اور سوچ وبچار کرتے غرضیکہ ہماری خفیف سے خفیف حرکت سے بھی توانائی خرچ ہوتی ہے اور اس توانائی کو پیدا کرنے کے لیے ہمارے جسم کے لاکھوں خلیے فنا ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ اس مقصد کی تکمیل کی غرض سے خالق کائنات نے نبات الارض اور مختلف حیوانات کے لحمیات کو ذہن انسانی کیلئے مرغوب کررکھا ہے تاکہ انسانی بدنی حرارت کو قائم رکھتے ہوئے توانائی کی پیدائش کے سلسلہ کو جاری وساری رکھ سکے اور بدن کی بڑھوتری اور نشوونما کے لیے مطلوبہ ایندھن مہیا کرسکے۔ غذا انسانی زندگی کا ایک اہم موضوع ہے' افعال کو صحیح وسالم رکھنے کے لیے اور اپنے فرائض کو پوری تندہی سے سرانجام دینے کے لیے اچھی صحت اور تندرست ذہن انتہائی ضروری ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہوسکتا ہے جب اچھی اور متوازن خوراک استعمال کی جائے چنانچہ اچھی اور متوازن خوراک وہی ہوسکتی ہے جس میں بدن کی ضروریات کے مطابق اجزاء پائے جائیں۔ ایسے اجزاء جو بدن کی نشوونما اور پرورش صحیح اور مکمل طور سے کرسکیں۔

رمضان میں نیکیوں کے پہاڑ

سورۃ فاتحہ: تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر مظہری)۔ **آیت الکرسی:** چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (مسند احمد)

سورۃ الزلزال: دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ **سورۃ قدر:** چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (مسند احمد)

سورۃ التکاثر: ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے۔ (مشکوٰۃ)۔ **سورۃ کافرون:** چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ **سورۃ نصر:** چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ **سورۃ اخلاص:** تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (بخاری)۔ **نوٹ:** قارئین کیلئے خوشخبری کہ اگر آپ رمضان میں درج بالا سورتیں پڑھیں گے تو اس کا ثواب ستر گنا زیادہ ملے گا۔ یعنی اگر آپ تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں گے تو اس کا ثواب 70 مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ملے گا۔ **(مہتاب ضیاء، لاہور)**

www.ubqari.org

شمائلہ کریم‘ لاہور

افطاری کی غذائیں‘ بیماریاں اور علاج

جس طرح ہمارے نبی کریم ﷺ نے رکھا جس طرح اللہ نے چاہا کیونکہ روزہ رکھنا جسم اور صحت کیلئے بھی بہت ہی اچھا ہے۔مناسب ہوگا کہ اگر ثقیل تلی ہوئی اشیاء مثلاً سموسے پکوڑے کچوریاں‘ پراٹھے اور چاولوں سے احتیاط کی جائے

روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے اور ہر مسلمان پر فرض ہے۔روزہ کا دینی پہلو اپنی جگہ مسلمہ مگر فطری دین ہونے کے ناطے اس کے طبی فوائد بھی ہیں۔روزہ فاقہ نہیں ہے بلکہ صبح سے شام تک غذا میں وقفہ ہے۔اس طرح کھانے پینے اور دیگر نفسانی خواہشات کا جو وقفہ آتا ہے وہ جسم اور روح کو پاک صاف کرتا ہے‘ حرص اور مرض سے مقابلے کی قوت مضبوط ہوتی ہے۔نفس اور جسم کی تربیت اور نظم وضبط کی عادت پختہ ہوتی ہے۔

روزہ کے روحانی اور جسمانی فوائد حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ روزہ کو اس کی روح کے مطابق رکھا جائے اور ایسی غذا کھانی چاہیے جس کے اجزاء متوازن ہوں مگر ہمارے ہاں لوگ روزہ کے طبی فوائد اس لیے حاصل نہیں کرپاتے کہ وہ بسیارخوری کرکے روزہ کی روح کو مجروح کرتے ہیں اور زود ہضم غذا کی بجائے مرغن ثقیل غذاؤں کا استعمال بڑھا دیتے ہیں۔گھروں میں کھانے کا بجٹ دوگنا ہوجاتا ہے۔افطاری دعوتوں میں سموسے‘ پکوڑے‘ کچوریاں بکثرت استعمال ہوتی ہیں۔گھروں میں انواع واقسام کے کھانے تیار ہوتے ہیں اس طرح بعد میں خوب پانی پیا جاتا ہے جس سے معدہ بوجھل ہوجاتا ہے اور ضرورت سے زیادہ غذا کو جلانے کیلئے اور جسم سے خارج کرنے والے اعضاء کو زیادہ توانائی استعمال کرنا پڑتی ہے۔اس طرح چندروز میں بھوک کم ہوجاتی ہے اور نقاہت کا احساس بڑھ جاتا ہے اگر ہم روزہ میں سادہ غذا استعمال کریں تو نہ صرف غذا کا مقصد پورا ہوگا بلکہ اعضائے جسم کو آرام کا موقع ملے گا اور ان کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔

روزہ بہت سی بیماریوں کا قدرتی علاج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے مثلاً موٹاپا ایک فکر والی بیماری ہے جس کے ساتھ کئی اور بیماریاں وابستہ ہیں۔موٹاپا اسی وقت روکا جاسکتا ہے جب سوسائٹی ذہنی وسماجی طور پر تیار ہوجائے۔ان کی زندگی کے طریقوں میں تبدیلی ہو۔خوراک کم کی جائے تو بے شمار بیماریاں خودبخود کم ہوسکتی ہیں۔روزہ ایک ایسا ذریعہ ہے کہ جس سے موٹاپے میں کمی ہوسکتی ہے کیونکہ بجائے دن میں کئی بار کھانے کے روزے میں خوراک کی مقدار کم سے کم ہوجاتی ہے اور جسم کی فالتو چربی پگھلنا شروع ہوجاتی ہے۔اس طرح جسم کے اندر چربی کم ہوجاتی ہے جس سے وزن کم ہوجاتا ہے اور بے شمار فائدے حاصل ہوتے ہیں کیونکہ روزہ کے اندر حرکت کا بڑا دخل ہے یعنی صبح اٹھنا‘ نماز پڑھنا‘ دن کو کام کرنا‘ رات کو تراویح پڑھنا جس سے لامحالہ وزن میں کمی ہوجاتی ہے۔

عمل ہاضمہ میں جسم کے بیشمار حصے کام کرتے ہیں۔مثلاً منہ کے لعاب‘ معدہ کی تیزابیت اور آنتوں کے ساتھ لبلبے کی رطوبت‘ انسان بغیر روزے کے ہوتا ہے تو دن بھر کچھ نہ کچھ کھاتا رہتا ہے جس سے لعاب دہن غدود‘ رطوبتیں زیادہ نکلتے ہیں۔مثلاً ٹائلن‘ معدہ میں جاتی ہے تو اس کی تیزابی کثافتیں خوراک پر عمل کرتی ہیں اور پھر یہ خوراک آنتوں میں جاتی ہے تو لبلبے کی رطوبت اس پر عمل کرتی ہے۔عام کھانے پینے سے ان اجزاء کا عمل کمزور پڑجاتا ہے جسم میں بے شمار ردوبدل ہوجاتا ہے لیکن روزہ کی حالت میں ان کو کم کام کرنا پڑتا ہے۔اس طرح جگر کو بھی آرام ملتا ہے اور اس کی رطوبتیں بھی زیادہ نہیں پیدا ہوتیں جس سے ان تمام اعضاء کو آرام مل جاتا ہے اور وہ تازہ دم ہوجاتے ہیں۔عام طور پر لوگوں کو بدہضمی ہوجاتی ہے پاخانہ وقت پر نہیں کرسکتے جس سے سر میں درد‘ تکان‘ کمر میں درد اور کمزوری ہوتی ہے لیکن روزہ رکھنے سے ان رطوبتوں اور معدے کو آرام ملتا ہے اور فضلہ کی نالیوں کو بھی کثرت سے کام کرنے سے نجات مل جاتی ہے۔

گردے کا کام چھلنی کا سا ہے‘ جو مائع ہم پیتے ہیں گردے کے مختلف حصوں سے باہر نکل جاتا ہے اور گردے کی پیچیدہ اور باریک ساختیں اس کام کو کرنے میں متعین رہتی ہے۔روزے سے پیشاب کی دیگر نالیوں کو کم کام کرنا پڑتا ہے اور ان کو آرام مل جاتا ہے۔مثلاً آپ زیادہ کھاتے ہیں اور جو چیز کھاتے ہیں جس سے گردے کو چھلنی کا کام کرنا پڑتا ہے اور جو چیزیں باہر نکلتی ہیں اس سے جسم کے مختلف حصے حرکت میں آجاتے ہیں مثلاً زیادہ پیشاب آجانا اور بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے مگر روزہ رکھنے سے ایک ایسا توازن قائم ہوتا ہے جس سے گردے کے اندر وہ صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے جو قوت مدافعت کو بڑھاتی ہے اور یہ سارا فعل روزے کی بدولت ہوتا ہے۔اس طرح زیادہ چبانے سے (ایسے لوگ جو دن کو زیادہ کھاتے ہیں) دانتوں میں خوراک کے ذرے رہ جاتے ہیں اور لوگ صفائی نہیں کرتے مگر روزے کی صورت میں صرف سحری اور افطاری کا کھانا ہوتا ہے اور کھانے کے بعد انسان پوری طرح دانتوں کی حفاظت کرسکتا ہے لہٰذا آپ روزے کی بدولت اپنے جسم کو موٹاپے اور دیگر بیماریوں سے نجات دے سکتے ہیں۔اس لیے ہمیں چاہیے کہ روزہ اس طرح رکھیں جس طرح ہمارے نبی کریم ﷺ نے رکھا۔جس طرح اللہ نے چاہا کیونکہ روزہ رکھنا جسم اور صحت کیلئے بھی بہت ہی اچھا ہے۔مناسب ہوگا کہ اگر ثقیل تلی ہوئی اشیاء مثلاً سموسے پکوڑے کچوریاں‘ پراٹھے اور چاولوں سے احتیاط کی جائے اور روزہ کھجور‘ دودھ‘ شہد اور زیتون سے افطار کرکے بعد میں نماز مغرب ادا کرکے معمول کی سادہ روٹی سالن کے ساتھ کھائی جائے تو رمضان المبارک میں ایک مسلمان اپنی روحانی اور جسمانی صلاحیتیں بڑھانے میں کامیاب ہوسکتا ہے۔رمضان المبارک میں بہترین غذائی اور شفائی خصوصیات کی حامل مندرجہ ذیل غذائیں ہیں۔

کھجور: کھجور رسول کریم ﷺ کی محبوب غذا ہے‘ کھجور سے افطار سنت نبوی ﷺ ہے‘ کھجور غذائیت خصوصاً حیاتین سے بھرپور پھل ہے اور جلد جزو بدن بن جاتا ہے۔

شہد: شہد کے بارے میں ارشاد ربانی اور فرمان نبوی ﷺ ہے کہ شہد میں شفاء ہے اور موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے۔روزہ داروں کو چاہیے کہ دودھ میں شہد دو چمچ ملا کر روزہ افطار کرلیا کریں۔پھر نماز مغرب کے بعد معمول کی سادہ غذا کھائیں۔

دہی: دہی کے استعمال کی وجہ سے پنجاب کے باشندے قوی الجثہ ہوتے ہیں اور آج کل بھی دوسروں کی نسبت زیادہ توانا اور تندرست ہوتے ہیں۔دودھ کی طرح ’’دہی‘‘ بھی جسم کی پرورش کرنے والے اجزاء سے بھرپور ایک مکمل غذا ہے۔انسان کے بدن کے تمام ڈھانچے اور کل پرزے دودھ دہی سے تیار ہوتے ہیں۔دودھ حیوانات سے لے کر انسان تک غذا میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔دودھ پر طرح طرح کے تجربے ہوئے اور ان تجربوں نے دودھ کو دہی کی شکل میں تبدیل کرکے انسانوں کیلئے اور زیادہ مفید بنادیا ہے اور اس سے کریم اور مکھن تیار ہوتا ہے۔

دودھ: دودھ ایک مکمل غذا ہے‘ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ دودھ تمام غذاؤں کا شہنشاہ ہے۔دودھ صبح سحری کے وقت اور افطاری کے وقت استعمال کیا جاسکتا ہے اگر افطار میں دودھ کے ہمراہ تین کھجوریں کھالی جائیں تو مفید ہیں۔سوتے وقت دودھ کا پینا مناسب نہیں کیونکہ اس طرح ہضم نہیں ہوتا۔سونے سے کم از کم دو گھنٹے قبل پیا جائے تاکہ ہضم ہوجائے۔روزے داروں کیلئے دودھ میں شہد ملا کر کھجوروں کا استعمال بہترین افطاری ہے۔

www.ubqari.org

روح کی بیماریاں‘ علامات اور علاج

چوہدری جاوید‘ گوجرانوالہ

جس شخص نے غصہ کو ضبط کرلیا باوجود اس کے وہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کے دل کو سکون وایمان سے بھر دے گا یعنی اگر کسی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچ گئی اور غصہ آگیا یہ بدلہ لے سکتا تھا مگر محض رضائے الٰہی کی خاطر غصہ پی گیا

ہمارا اصل مرض اور بیماری گناہ ہے اور گناہوں کو چھوڑنا اور ان سے توبہ کرنا یہ اس کا علاج ہے۔ ہم سب مل کر اپنا جائزہ لیں اور اپنے اندر جھانک کر دیکھیں کہ وہاں کون کون سے گناہ گھونسلہ بنائے ہوئے ہیں جس طرح یہ قانون فطرت ہے کہ زہر کھانے سے انسان کا جسم مردہ ہوجاتا ہے اسی طرح یہ بھی اصول فطرت ہے کہ گناہ کرنے سے اس کی روحانیت ختم ہوجاتی ہے۔

غصے کو روکنے کی فضیلت: حدیث شریف میں ہے جو شخص اپنے غصے کو روک لے گا‘ اللہ عزوجل بروز قیامت اس سے اپنا عذاب روک لے گا۔ (**مشکوٰۃ شریف**) جامع صغیر میں ہے جس شخص نے غصہ کو ضبط کرلیا باوجود اس کے وہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ عزوجل اس کے دل کو سکون وایمان سے بھر دے گا یعنی اگر کسی کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچ گئی اور غصہ آگیا یہ بدلہ لے سکتا تھا مگر محض رضائے الٰہی کی خاطر غصہ پی گیا اور اس کی خطا معاف کردی تو اللہ عزوجل اس کو سکون قلب عطا فرمائے گا اور اس کا دل نور ایمان سے بھر دے گا۔

غصے کا علاج: جب غصہ آئے تو اس کا ایسے علاج کریں (1) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھیں۔ (2) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیں۔ (3) وضو کرلیں۔ (4) کھڑے ہیں تو بیٹھ جائیں اگر بیٹھے ہیں تو لیٹ جائیں۔ (5) جس پر غصہ آرہا ہے اس کے سامنے سے ہٹ جائیں۔ (6) پانی پی لیں۔ (7) خاموش ہوجائیں۔

حسد کیا ہے؟: کسی کو کھاتا پیتا یا پھلتا پھولتا آسودہ حال دیکھ کر دل جلانا اور اس کی نعمتوں کے زوال کی تمنا کرنا‘ اس خراب جذبے کا نام حسد ہے۔ حسد اس لیے بہت بڑا گناہ ہے کہ حسد کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ پر اعتراض کررہا ہے کہ فلاں آدمی اس نعمت کے قابل نہیں تھا اس کو یہ نعمت کیوں ملی ہے؟ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے حسد نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھالیتی ہے۔ (**احیاء العلوم**)

حسد کا علاج: حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حسد قلب کی بیماریوں میں ایک بہت بڑی بیماری ہے اور اس کا علاج یہ ہے کہ حسد کرنے والا ٹھنڈے دل سے یہ سوچ لے کہ میرے حسد کرنے سے ہرگز ہرگز کسی کی دولت و نعمت برباد نہیں ہوسکتی اور میں جس پر حسد کررہا ہوں میرے حسد سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑسکتا بلکہ میرے حسد کا نقصان دینو دنیا میں مجھ کو ہی پہنچ رہا ہے کہ میں خواہ مخواہ دل کی جلن میں مبتلا ہوں اور میری نیکیاں برباد ہورہی ہیں۔

لالچ کا انجام: دنیا کی ہر چیز خصوصاً مال و دولت کو ضرورت سے بہت زیادہ حاصل کرنے کی خواہش رکھنے کو لالچ کہتے ہیں‘ یہ بہت ہی بُری خصلت اور نہایت خراب عادت ہے حرص و لالچ انسان کو بے شمار مصائب میں مبتلا کردیتا ہے کیونکہ لالچی شخص کسی مقام پر بھی مطمئن نہیں ہوتا اور لالچ بے شمار گناہوں کا سرچشمہ ہے بہرحال آدمی کو چاہیے کہ جو رزق و نعمت اور مال و دولت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملا ہے اس پر راضی ہوکر قناعت کرلینا چاہیے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے لیکن اس کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں مال کی حرص اور عمر کی حرص (**بخاری شریف**) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مرتبے کے لحاظ سے قیامت کے روز سب انسانوں سے بدتر وہ بندہ ہوگا جس نے دوسرے کی دنیا کی خاطر اپنی عاقبت برباد کرلی۔ (**ابن ماجہ**)

لالچ کا علاج: لالچ کا علاج یہ ہے کہ آدمی ٹھنڈے دل سے غور کرے کہ اس کی حرص اور طمع آخر ہے کس لیے؟ اگر کھانے پینے کی خاطر ہے تو گدھے اور بیل وغیرہ اس سے کہیں زیادہ پیٹ بھر کر کھانے کے عادی ہوتے ہیں اگر شان وشوکت پوشی مطلوب ہے تو کتنی غیر قومیں اس ضمن میں آگے بڑھی ہوئی ہیں غرض ہر برائی کیلئے متبادل مثال کسی بُری شے میں دکھائی دے گی۔ ہاں اگر طمع سے ہاتھ اٹھالے اور تھوڑے پر صبر کرنا سیکھ لے تو اسے اپنی مثال انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام میں دکھائی دے سکتی ہے۔

تکبر اور اس کا علاج: میدان محشر میں تکبر کرنے والوں کو اس طرح لایا جائے گا کہ ان کی صورتیں تو انسانوں کی ہوں گی مگر ان کے قد چیونٹیوں کے برابر ہوں گے اور یہ لوگ گھسیٹتے ہوئے جہنم کی طرف لائے جائیں گے اور جہنم کے اس جیل خانہ میں قید کردیئے جائیں گے جس کا نام ''بولس'' (ناامیدی) اور وہ ایسی آگ میں جلائے جائیں گے جو تمام آگوں کو جلادے گی جس کا نام ''نارالانیار'' ہے اور ان لوگوں کو جہنمیوں کا پیپ پلایا جائے گا۔ (**مشکوٰۃ ج ۲ ص ۴۳۳**)

ہم لوگ جو کھانے‘ کپڑے‘ چال چلن‘ مکان‘ سامان‘ تہذیب وتمدن‘ مال و دولت ہر چیز میں اپنے کو دوسروں سے اچھا اور دوسروں کو اپنے سے حقیر سمجھتے ہیں۔ اسی طرح بعض عبادتگزار اور بعض علماء علم وعبادت میں اپنے کو دوسروں سے بہتر اور دوسروں کو اپنے سے حقیر سمجھ کر اکڑتے ہیں یہی تکبر ہے۔

تکبر کا علاج: غرور اور تکبر کا علاج یہ ہے کہ مسکینوں اور غریبوں کی صحبت میں رہنے لگے اور لوگوں کی خدمت کرے تواضع وانکساری کا طریقہ اختیار کرے‘ سلام میں خود پہل کرے اور اپنے دل میں یہ طے کرے کہ میں ہر مسلمان کی تعظیم بجا لاؤں گا۔ ہر وقت اپنے دل میں کمتری اور کوتاہی کا خیال دل میں جمائیں اور خداوند کریم کا شکر کریں کہ مجھ کو اس نے جیسا دیا جیسا بنایا بالکل ٹھیک ہے لیکن وہ اگر چاہتا یا اب بھی چاہے تو سارے جہاں سے بدتر بنا سکتا ہے اور یہ بھی دل میں خیال کرے کہ اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے‘ کبریائی اور بڑائی تو سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کو زیب نہیں دیتی میں تو حقیر‘ خوار اور گھٹیا سا آدمی ہوں۔

ریاکاری اور اس کا علاج: کچھ مردوں اور عورتوں کو یہ خراب عادت ہوتی ہے کہ وہ دین یا دنیا کا جو کام بھی کرتے ہیں وہ شہرت‘ ناموری اور دکھاوے کیلئے کرتے ہیں اس بری عادت کا نام ریاکاری ہے اور یہ سخت گناہ کی بات ہے۔ کیونکہ نیک کاموں میں اخلاص کا ہونا ضروری ہے یعنی ہر نیک کام اللہ عزوجل کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کیلئے کیا جائے۔ حدیث شریف میں ہے کہ ریاکاری کرنے والوں کو قیامت کے دن خدا کا منادی اس طرح میدان محشر میں پکارے گا کہ اے بدکار‘ اے بدعہد‘ اے ریاکار! تیرا عمل غارت ہوگیا اور تیرا اجروثواب برباد ہوگیا تو خدا کے دربار سے نکل جا اور اس شخص سے اپنا ثواب طلب کر جس کیلئے تو نے عمل کیا تھا۔ (احیاء العلوم ج ۳ ص ۲۹۴)

ریاکاری کا علاج: جب ریا دل میں ظہور پذیر ہونے لگے تو فوراً دور کردیا جائے کیونکہ خواہ آپ کا دل لوگوں کی ستائش سے بے خبر اور دور ہی کیوں نہ ہوچکا ہو اور آپ کا عمل محض اللہ عزوجل کی رضا کیلئے ہو تب بھی شیطان تو برابر اپنے کام میں منہمک رہتا ہے اور دوران عبادت ریا کے خیالات دل میں ڈالتا رہتا ہے جس کی وجہ سے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ تیری عبادت کا حال اب تک لوگوں کو معلوم ہوچکا ہوگا کہ وہ بہت جلد اس پر مطلع ہوجائیں گے۔ اس طرح کے خیالات کو ذہن میں جگہ نہ دی جائے اور فوری دل کو اللہ کی طرف متوجہ کرے کہ

www.ubqari.org

شاہ عبدالقدوسؒ کے روحانی وظائف

بعض لوگوں کو شیطان مختلف وسوسے ڈال کر گمراہ کرتا ہے اور انہیں طرح طرح سے پریشان رکھتا ہے جو شخص روزانہ ایک جگہ بیٹھ کر باوضو 167 بار اسم مبارک اَلْمُؤْمِنُ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ شیطان کے وسوسوں سے نجات پائے گا۔

تبادلہ رکوانا

اگر کسی کا تبادلہ خلاف مرضی اور بلا کسی سبب کے دور دراز ہوگیا ہو یا وہ چاہتا ہو کہ دوبارہ اسی پوسٹ پر اسی شہر میں واپس آجاؤں تو سورۂ لہب پارہ نمبر 30 مکمل باوضو ہر روز عشاء کی نماز کے بعد انیس مرتبہ انیس روز تک بلاناغہ پڑھیں اور تبادلہ کی منسوخی کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تبادلہ منسوخ ہوجائے گا۔

گم شدہ کیلئے

اگر کوئی لڑکا' لڑکی یا جانور گم ہوجائے یا کوئی چیز چوری ہوجائے چیز رکھ کر بھول جائے یا کوئی بٹوہ' رقم گرجائے تو کثرت سے یہ پڑھے یَامُعِیْدُ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکے' لڑکی' جانور کا پتہ چل جائے گا یا گھر آجائے گا۔ اسی طرح بھولی ہوئی چیز یاد آجائے گی۔ گم شدہ بٹوہ یا رقم مل جائے گی۔ اسی طرح اس کے پڑھنے سے چوری شدہ مال بھی واپس مل جائے گا۔ عمل شرط ہے۔

مقدمہ میں کامیابی

بعض لوگ اپنی غلطی سے یا بعض مرتبہ دشمنوں اور حاسدوں کی چال کے سبب مقدمات میں اُلجھ جاتے ہیں اور عدالت کے چکر لگا کر وقت اور رقم دونوں برباد کردیتے ہیں لیکن مقدمہ میں جگہ جگہ ناکامی ہوتی ہے۔ مقدمہ میں کامیابی کیلئے گھر کے سب افراد مرد عورت کثرت سے یَاحَفِیْظُ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

ذہن اور علم میں برکت

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا ذہن روشن ہوجائے اور اس کے علم میں اضافہ ہوجائے تو اسے چاہیے کہ یہ دُعا پڑھے۔ یہ دعا حضرت امام اعظم امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے بچپن میں پڑھتے تھے وہ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ عَلٰی طَاعَتِكَ ط

بابرکت تعویذ

حضرت سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ سے جب کوئی تعویذ طلب کرتا تو یہ تعویذ لکھ کر دے دیتے تھے اللہ تعالیٰ اسی سے فائدہ عطا فرمادیتے تھے۔ سید صاحب کی عبارت والا تعویذ یہ ہے:

"خداوندا اگر منظور داری حاجتش برآری"

ایک مولانا لکھ کر دیا کرتے تھے انہی الفاظ سے اللہ تعالیٰ فائدہ کردیا کرتے تھے وہ الفاظ یہ ہیں:۔

خداوند! یہ مانتا نہیں اور میں جانتا نہیں' یہ تیرا غلام تو جانے اور تیرا کام"

دراصل بزرگوں کے قول اور لفظ میں برکت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ انہی الفاظ سے کام بنادیتا ہے۔

کھیت سے چوہے دُور کرنا

چوہے اگر کھیتی کو خراب کریں۔ تمام فصل کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں تو یہ آیت باوضو لکھ کر مٹی کی ہنڈیا میں رکھ کر ڈھکن لگا کر کھیت کے ہر کونے پر دفن کردیں اور وہ جگہ زمین سے اونچی رکھیں تا کہ لوگوں کے قدم اس جگہ نہ پڑیں۔ وہ آیت یہ ہے:۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سے لَنُھْلِکَنَّ الظّٰلِمِیْنَ۔ تک (سورۂ ابراہیم، آیت نمبر 13)

جن کو بھگانا

جن کو بھگانے کے لیے مریض کے کان میں اذان دیں انشاء اللہ تعالیٰ جن بھاگ جائے گا۔ سورۂ طارق مکمل سورۂ پڑھ کر مریض پر دم کردے اس سے بھی انشاء اللہ تعالیٰ جن بھاگ جائے گا۔

مقبولیت اور عزت

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا چہرہ پرکشش و پرنور بن جائے۔ اس کی ہیبت ہر شخص کے دل پر قائم ہوجائے اور وہ لوگوں کو جو بھی حکم دے وہ اس کی تعمیل کریں تو اسے چاہیے کہ ہر روز تازہ غسل کرکے بالکل سفید لباس پہن کر بعد نماز عشاء مکمل تنہائی میں دو نفل ادا کرنے کے بعد اَلْمُؤْمِنُ سات سو چھیاسی مرتبہ روزانہ پڑھے تو اکتالیس دن کے بعد دیوار پر ایک نور ظاہر ہوگا اور ایسا محسوس ہوگا کہ جیسے یہ نور اس کے دل میں منتقل ہو رہا ہے اور اس کے بعد اس میں یہ صفت پیدا ہوجائے گی کہ جو بھی وہ لوگوں کو حکم دے گا۔ لوگ اس کی تعمیل کریں گے اور اس کے چہرے پر ایک خاص قسم کا نور ہر وقت جلوہ گر رہے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت میں خوب اضافہ ہوگا۔

وساوس سے نجات

بعض لوگوں کو شیطان مختلف وسوسے ڈال کر گمراہ کرتا ہے اور انہیں طرح طرح سے پریشان رکھتا ہے جو شخص روزانہ ایک جگہ بیٹھ کر باوضو 167 بار اسم مبارک اَلْمُؤْمِنُ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ شیطان کے وسوسوں سے نجات پائے گا۔

امراضِ خبیثہ سے نجات

بعض لوگ بلاوجہ کسی نہ کسی کی بدگوئی میں لگے رہتے ہیں ایسے لوگوں کی بدگوئی سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک گیارہ سو بتیس مرتبہ باوضو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بدگو کی بدگوئی اور امراض خبیثہ سے محفوظ ہوجائے گا۔ وہ اسم مبارک یہ ہے اَلْمُؤْمِنُ

خوف سے حفاظت

جو شخص خوف اور دہشت کے وقت اس اسم مبارک کو باوضو ۶۳۰ چھ سوتیس مرتبہ روزانہ پابندی وقت کے ساتھ پڑھے گا اس کا دل ہر قسم کے خوف اور ہر قسم کی دہشت سے نجات پائے گا۔ وہ اسم مبارک یہ ہے:۔ اَلْمُؤْمِنُ

بواسیر کا علاج

خونی بواسیر کے مرض سے نجات کیلئے ہر فرض نماز کے بعد ایک بار سورۂ اعلیٰ پ 30 پڑھیں' اس سورۂ کے شروع میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے بواسیر خونی سے نجات مل جائے گی۔

پڑھائی میں دل لگنا

بعض بچوں کا پڑھائی میں بالکل دل نہیں لگتا' وہ شرارتوں میں تیز اور کام میں سست رہتے ہیں' ہر طرف سے ان کی شکایات ملتی رہتی ہیں۔ اگر طالب علم جوان ہے تو عصر کی نماز پڑھ کر مغرب تک اعتکاف کی نیت سے مسجد میں بیٹھے اور اس دوران درود شریف پڑھتا رہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھائی میں دل لگے گا اور وساوس شیطانی سے نجات حاصل ہوگی اور درود شریف پڑھنے کی برکت سے لوگوں میں عزت حاصل ہوگی۔ ہر شخص محبت کی نگاہ سے دیکھے گا اور اس کی عزت کرے گا۔

www.ubqari.org

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

راہ خدا میں خرچ کرنے کی نیت کی برکت

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''**نسیم ہدایت کے جھونکے**'' پڑھنے کے قابل ہے۔

انہیں چندہ سے بالکل مناسبت نہیں تھی مگر پھلت کی تاریخی جامع مسجد کی دیواروں کو دیکھ کر' جاننے والوں کا اصرار تھا کہ دیواریں جو ریہہ لگ گئی ہیں جلد ان کی مرمت ہونی چاہیے۔ ورنہ مسجد کے گرجانے کا خطرہ ہے۔ سفرحج کے دوران بیسیوں سال قبل اُنہوں نے ایک مسجد کی دیوار پر ماربل دانہ (موزیک) لگا دیکھ کر بڑی دعائیں کی تھیں' یااللہ! ہماری مسجد میں بھی ایسا ہی دانہ لگوادیجئے۔ یہ کس قدر خوش نما معلوم ہوتی ہے۔ ان کی دلی خواہش تھی کہ دیواروں پر مرمت کے بعد ماربل دانہ لگوایا جائے۔

اللہ کے بھروسے پر اُنہوں نے مزدور لگوادیئے اور دیواروں سے ریہہ لگا مصالحہ اتروانا شروع کیا۔ مارچ کا مہینہ تھا۔ کل فصل کا ایک تہائی گنا کھیتوں میں کھڑا تھا۔ شوگرمل میں دس روپے کوئنٹل کا سرکاری بھاؤ چل رہا تھا۔ کریشروں میں دام بڑھنے کی وجہ سے مل نے ایک روپیہ کوئنٹل اضافہ کا اعلان کیا۔ والد صاحب محترم نے ایک روز تہجد میں دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر دعا کی: الٰہی! آپ کا گھر ہے' آپ کا کام ہے' کیوں مجھ سے در در بھیک منگواتے ہیں' میں نیت کرتا ہوں کہ دس روپے کوئنٹل سے جو زیادہ بھاؤ ہوگا وہ آپ کے گھر کا' بس ہماری مسجد میں دانہ لگوادیجئے۔ ان کا نیت کرنا تھا کہ گنے کا بھاؤ بڑھنا شروع ہوگیا۔ کولہو اور کریشروں میں دام بڑھنے کی وجہ سے شوگرمل بند کرنا پڑی۔ راقم سطور کے گھر کے باہر ایک سلفر کریشر والے نے کانٹا لگوایا تھا۔ 35 روپے کوئنٹل' گنے کے اگولوں اور پتیوں سمیت گنا خریدا جارہا تھا۔ جو گنا 35 کوئنٹل فی بیگہ سے زیادہ نہیں نکلتا تھا 50 کوئنٹل فی بیگہ تک نکلا۔

دیکھتے دیکھتے اب سے تقریباً 35 سال قبل تیس ہزار سے زائد کے خرچ کا اکثر حصہ اس 10 روپے اور 30 کوئنٹل سے زائد کی رقم سے پورا ہوگیا۔ کچھ لوگوں نے ازخود بھی چندہ دیا۔ دوسرا سال آیا تو پھر گنا سستا ہوگیا اور پانچ روپے کوئنٹل تک دام مشکل سے مل رہے تھے۔ والد محترم بڑے اعتماد کے ساتھ یہ بات فرمایا کرتے تھے کہ میں نے نیت کی تھی۔ اپنی طرف سے کچھ نہیں دینا پڑا اور مسجد کا کام ہوگیا اور میری حسرت پوری ہوگئی اور میری اچھی نیت کے صدقہ میں پورے علاقے کے کسان مالدار ہوگئے اور کسانوں کے پاس پیسہ ہونے کی وجہ سے سارے تاجروں کا کاروبار چلا۔ یہ صرف میری نیت کا صدقہ تھا۔

یہ بات بالکل حقیقت تھی۔ سخاوت ایسی مبارک شے ہے کہ اس کی نیت کرنے والوں کے صدقہ میں رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے مگر اس کی لذت اور مزہ خوش نصیبوں کو عطا ہوتا ہے۔ راقم سطور کے جاننے والے ایک سخی دوست نے بڑے پتے کی بات کہی۔ مزے لیکر وہ فرمانے لگے کہ راہ خدا میں

صاحب اولاد ہونے کا مجرب وظیفہ

مندرجہ ذیل اوراد بتائے گئے وقتوں میں مقرر تعداد میں پڑھیں۔ (پڑھتے وقت ان کے معنی کو لازمی ذہن میں رکھیں) اور جب بھی وظیفہ پڑھیں۔ اول و آخر 6 مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے' اے قائم رہنے والے) 500 مرتبہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد پڑھیں۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (پاک ہے' عیب سے' رب تعالیٰ کی ذات اور اسی کی حمد ہے' میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں) **111** مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں۔ یَااَللّٰهُ (اے اللہ)۔ یَامُصَوِّرُ (اے صورت دینے والے) یَاخَالِقُ (اے پیدا کرنیوالے) ہر نماز کے بعد خاتون **186** مرتبہ پڑھے۔ ☆ یَااَللّٰهُ (اے اللہ)۔ یَامُتَکَبِّرُ (اے بڑائی والے)۔ یَاوَاحِدُ (اے یکتا) ہر نماز کے بعد مرد **186** مرتبہ پڑھے۔ خاتون سات دن لگاتار روزے رکھے اور افطار کے وقت **21** مرتبہ یَامُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسی سے افطار کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (**محمد وارث' راولپنڈی**)

رمضان میں گرمی کا احساس ختم

اسی طرح دوسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ پھر تیسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ انشاء اللہ سارا دن پیاس بھی نہیں ستائے گی

حکیم صاحب یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے جو آٹھ، نو سال سے آزماتا چلا آرہا ہوں جس آدمی نے روزہ رکھنا ہو اور وہ یہ چاہے کہ اسے پیاس نہ ستائے وہ یہ عمل کرلے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے اسے انشاء اللہ پیاس نہیں ستائے گی۔ وہ عمل یہ ہے: **1:** جب سحری کا وقت ہو تو 3 عدد کھجوریں لے لیں۔ **2:** پہلی کھجور سے گٹھلی نکال لیں اور منہ میں ڈال کر دانتوں سے چبالیں پھر پانی کا ایک گھونٹ منہ میں ڈال کر ایک سے دو منٹ تک کھجور کے ذروں کو پانی کے ساتھ منہ کے اندر دائیں بائیں پھیرتے رہیں پھر وہی کھجور کے ذروں والا پانی نگل لیں۔ **3:** اسی طرح دوسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ **4:** پھر تیسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔ انشاء اللہ سارا دن پیاس بھی نہیں ستائے گی اور بھوک بھی روزے کی حالت میں محسوس نہیں ہوگی۔ یہ میرا ذاتی آزمایا ہوا گذشتہ چند سالوں کا عمل ہے، جس پر میں ہر سال رمضان میں عمل کرتا ہوں، کیونکہ مجھے پیاس بہت لگتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی سحری اور افطار کھجور اور پانی سے کیا کرتے تھے۔ میں اس عمل کو ان کی برکات سمجھتا ہوں، جو بھی اس پاکیزہ عمل کو کرے گا، وہ ضرور اس کا فائدہ بھی حاصل کرے گا۔

جوہر شفاء مدینہ اور رمضان المبارک: میں نے جوہر شفاء مدینہ تبخیر معدہ کے لیے استعمال کی' بہت فائدہ ہوا۔ جناب یہ بات سن کر آپ حیران ہونگے کہ جوہر شفاء مدینہ میں رمضان کیلئے لے کر جارہا ہوں میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے ہر سال رمضان میں جوہر شفاء مدینہ باقاعدگی سے استعمال کرتا ہوں اور رب کریم کے فضل سے بیماریوں سے بھی بچا رہتا ہوں اور طاقت بھی آجاتی ہے اور پورا رمضان خوش اسلوبی سے گزر جاتا ہے۔ میرا دوسرے لوگوں کو بھی مشورہ ہے کہ ایک بار استعمال کرکے دیکھیں۔

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

''رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے''

رمضان کی مقبول عبادات' فضائل' طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ ٹوٹکے' گرمی کی حدت اور شدت سے بچاؤ کے بہترین گھریلو مشروبات اور بہت کچھ۔۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

www.ubqari.org

عمیر علی، فیصل آباد

آخر میاں بیوی کیوں نہیں سوچتے......؟؟؟

آج ہمارے گھروں میں بے سکونی کی بڑی وجہ یہ ہے کہ آنے والی بیوی کو پیار و محبت کی فضا نہیں ملتی بلکہ ساس و نند سے نفرت و حقارت کے جذبات ملتے ہیں ادھر دیورانی اور جیٹھانیوں سے بھی حسد و چغلی اور غیبتوں کے تحفے ملتے ہیں

بے تکے سوالات مسائل کی جڑ: بعض گھروں میں بیوی اور شوہر کے درمیان جو کشیدگی رہتی ہے اس کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب بیوی کے ذاتی معمولات یا خانگی امور سے متعلق ایسے مراحل جن کو بیوی ہی خوش اسلوبی سے نبا ہتی ہے ان میں شوہر کی بے موقع مداخلت یا بات بات پر کیوں......؟ کیا......؟ کیسے......؟ کہاں......؟ کب......؟ والے جملوں کی بھرمار کا ہونا جو بیوی کو انتہائی تکلیف میں مبتلا کرتے ہیں۔ پھر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی منہ پھٹ' بدزبان اور زبان دراز ہوجاتی ہے اور اس کی وجہ ذہن کا وہ چڑچڑا پن ہے جو شوہر کی طرف سے بے تکے سوالات کی بھرمار سے پیدا ہوا......

آخر شوہر صاحبان یہ کیوں نہیں سوچتے کہ وہ تو دفتر جاکر بھی پنکھے کے نیچے رہتے ہیں اور یہ بے چاری عورت گھر میں ہوتے ہوئے بھی چولہے کی تپش میں رہتی ہے' گھر کی صفائی' کھانے کی تیاری' بچوں کو صاف ستھرا رکھنا' چھوٹا بچہ کہیں چوٹ نہ لگا بیٹھے اس کا دھیان رکھنا اگر خالہ' پھوپھی آتی ہے تو اس سے بات چیت کرنا' دروازے پر آنے والوں کو جواب' اسکول یا مدرسہ سے آئے ہوئے بچوں کے ناز نخرے اٹھانا' فوری طور پر انہیں کھانے پینے کی کوئی چیز دینا' خود شوہر صاحب ہی کے کسی تازہ فون پر ملے ہوئے آرڈر پر عمل کرنا مثلاً یہ کہ میں شام چار بجے تک گھر آؤں گا اور فلاں کپڑے استری کرکے رکھ دینا' گھر آتے ہی تیار ہوکر فوراً کہیں جانا ہے۔

مذکورہ بالا اس جیسی بیسیوں مصروفیات اور الجھنوں میں گھری ہوئی بیوی اور ہر ہر بچے اور شوہر کا الگ الگ کام کرنے والی پر کیوں......؟ کیا......؟ کیسے......؟ کب......؟ کس لیے......؟ کی بوچھاڑ ہوگی تو وہ لازماً اکتائے گی......۔ اگر ساس نند گھر میں رہتی ہیں تو کبھی ان کی طرف سے بھی آپ کی بیوی کو کسی نامناسب بات کو سننا پڑتا ہے۔ پھر دل کے بوجھ سمیت سارے کام پورے کرنا...... اور اس کے علاوہ نند صاحبہ کی تحقیقات کہ مثلاً آج بھائی جان کے آنے سے پہلے بھابی صاحبہ کہاں جانے کیلئے تیار ہوئی بیٹھی ہیں؟ یہ کام کیوں نہیں کیا......؟ یہ کیسے ہوا......؟ کھانا کب ملے گا......؟ بچے کو کیا ہوا......؟ وغیرہ سوالات کی بوچھاڑ اس پر نہ فرمائیں کیونکہ اتنی چیزوں کو برداشت کرتی رہے گی اور منتظر ہوگی کہ جو اس کا اصل ہمدرد اور غم خوار ہے وہ آکر کچھ بیٹھے بول بولے جس سے یہ تمام غم زائل ہوں...... وہی شوہر آتے ہی کیوں؟ کیا؟ کب؟ کیسے؟ کہاں......؟ کون؟ کی بمباری کردے تو اس عورت پر کیا گزرے گی......''

اگر آپ چاہتے ہیں کہ: اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی اہلیہ نفسیاتی بیمار نہ ہو اور نفسیاتی بیماری ان مہلک طبعی بیماریوں کا سبب نہ بنے اور آپ کی بیوی بڑھاپے کی عمر تک پہنچنے کے باوجود صحت مند اور تندرست رہے آپ کے بچے خوبصورت' ہونہار' اعلیٰ صلاحیتوں اور قابلیتوں کے مالک ہوں تو اپنی طرف سے پوری کوشش کیجئے کہ آپ کی ذات سے آپ کی بیوی کو کوئی غم نہ پہنچے اور آپ پر اس کو اتنا اعتماد ہو کہ اپنی ہر الجھن کو آپ سے بلاتکلف کہہ سکے اندر ہی اندر نہ گھٹے۔

اپنی بیوی بچوں کی تمام جائز خواہشات جن جن کاموں کی اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ نے اجازت دی ہے کو پورا کرکے ان کے اندر امید بشاشت' بلند ہمتی حوصلہ' محبت کے جذبات پیدا کریں اپنی استطاعت کے موافق کبھی بھی اپنی بیوی کے اعتماد کو مت ٹھکرائیں' اس کی باتوں کو دھیان سے سنیں اور اس کو خوش رکھنے کی حتی الامکان کوشش کریں۔

تو انشاء اللہ وہ آپ پر بہت اعتماد کرنے لگے گی اور کئی جسمانی' نفسیاتی بیماریوں سے محفوظ رہے گی۔ اس کی تندرستی میں آپ کی تندرستی پنہاں ہے اس کی خوشیوں میں آپ کی خوشی مضمر ہے۔

اچھی بیوی کی ذمہ داریاں: آنے والی بہو صاحبہ کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ میرے شوہر کے گھر والے بھی میرے ہی گھر والوں کی طرح ہیں۔ ساس، سسر کو والدین جیسا اور نندوں، دیوروں کو اپنے بہن، بھائیوں کے جیسا سمجھنا چاہیے ان کا دل جیتنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

ایک اچھی بیوی اور مہذب خاتون کی نشانی یہ بھی ہے کہ وہ اپنے نئے گھر کو اپنا اصل گھر سمجھے اور اپنے میکے سے زیادہ اپنے شوہر کے گھر اپنا دل لگائے۔ اگر کوئی چھوٹی موٹی بات بھی ہوجائے تو درگزر سے کام لیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اپنے ماں باپ کے گھر بھی بہن بھائیوں کے ساتھ شکر رنجی اور ناراضگی پیدا ہوجاتی ہے لیکن اس کو انا کا مسئلہ نہیں بنایا جاتا یہی رویہ اگر شوہر کے گھر میں اور اپنے دیور' نند' ساس سسر کے ساتھ بھی رکھیں گے اور انا کا مسئلہ نہیں بنائیں گے تو خود بھی سکون میں رہیں گے اور آپ کا شوہر بھی آپ کی وجہ سے بہت سی اذیتوں سے محفوظ رہے گا۔

بڑوں کو عزت سے بلائیں اور چھوٹوں سے پیار کریں۔ اگر گھر کا کوئی بزرگ روزے کی وجہ سے چڑچڑے پن کا مظاہرہ کرے اور آپ سے غصے میں بات کریں تو ان سے پیار و محبت اور شائستگی سے بات کریں تو یہ عمل کرکے آپ گھر کے تمام افراد کے دل میں اپنی قدر پیدا کرسکتی ہیں۔ ایک اچھی بیوی کو یہ احساس ہونا چاہیے اس کا شوہر دن بھر کی سخت محنت کرکے پیسے کما کر لاتا ہے اس پیسے پر صرف بیگم صاحبہ کا ہی حق نہیں ہوتا بلکہ ان پیسوں پر اُس کے والدین کا بھی حق ہوتا ہے اور دیگر حقوق بھی پورے کرنے ہوتے ہیں۔ ان حقوق کو پورا کرنے میں سمجھدار بیوی کو اپنے شوہر کی پوری پوری مدد کرنی چاہیے۔

ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کیجئے: جب ہم شکوے، شکایت کررہے ہوتے ہیں درحقیقت ہم اللہ تعالیٰ پر الزام تراشی کررہے ہوتے ہیں۔ جب منعم حقیقی پر ہم اتنی بڑی جسارت کریں گے تو سکون و راحت ہماری زندگیوں سے ختم ہوجائے گا۔ گھروں کو پرسکون اور مثالی بنانے کا بہترین حل صرف اس بات میں پوشیدہ ہے کہ ہم ہر حال میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی ذات کا سراپا شکر بنے رہیں۔ اس کی لذت اور شرینی ہم بخوبی محسوس کریں گے۔

پرانے بخار کیلئے عجیب وغریب نسخہ

ایسا پرانا بخار جو معدے سے نکلتا ہی نہ ہو اور معدے میں گھر کرجائے۔ **نسخہ:** عناب 9 دانے' منقیٰ 9 دانے' خوب کلاں ایک تولہ' بنفشہ ایک تولہ۔ ان تمام چیزوں کی 9 پڑیا بنالیں۔ **طریقہ:** ایک پڑیا رات کو ڈیڑھ کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر اتنا پکائیں کہ دو پیالے پانی رہ جائے۔ پانی ایک پیالہ صبح نہار منہ اور دوسرا پیالہ چار بجے چینی ڈال کر 9 دن استعمال کریں۔ انشاء اللہ بخار ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔ یہ نسخہ میں نے بہت سے لوگوں کو دیا جن کو ہر سال بخار ہوجاتا تھا اب الحمدللہ وہ سب صحت مند ہیں۔ (غزالہ شیر علی' شرقپور شریف)

www.ubqari.org

جنات کا دیا کباب کھایا اور زندگی برباد

عبدالغفار ثاقب، ایبٹ آباد

کبھی گلی سڑی لاشیں دکھتا اور کبھی میں کسی کو قتل کرتا دکھائی دیتا، کبھی کوئی مجھے قتل کرتا اور عجیب بات یہ تھی کہ جب بھی ایسے خوابوں سے ڈر کر میری آنکھ کھلتی تو صبح کے تین بج رہے ہوتے اور جب میں جاگ رہا ہوتا تو ایسا محسوس ہوتا جیسے میری چارپائی سے باقاعدہ کوئی ٹکریں مار رہا ہو۔

وہ ایک سرد دن تھا، غالباً جنوری فروری کا مہینہ تھا، موسم ابر آلود ہو رہا تھا۔ کبھی ہلکی اور کبھی تیز بارش شروع ہو جاتی تھی اور سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہو جاتا تھا۔ کچے راستوں میں بارش کی وجہ سے جابجا پانی کھڑا تھا اور کیچڑ کی وجہ سے پھسلن بھی زیادہ تھی۔ لوگ دکانوں میں آگ جلائے سردی سے بچنے کی کوشش کر رہے تھے اور میں اس وقت اپنے ایک دوست کے گھر جا رہا تھا اس کے گھر کے راستے میں ایک قبرستان پڑتا تھا میں اس قبرستان سے ہو کر اس کے گھر جایا کرتا تھا۔

اسوقت دوپہر کے غالباً تین یا چار بج رہے تھے دوست کے گھر پہنچا تو وہ گھر ہی میں مل گیا۔ جب میں دوست کے گھر سے واپسی کیلئے نکلا تو شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے۔ میں قبرستان کے گیٹ پر پہنچنے والا تھا بیس قدم فاصلہ باقی تھا کہ اچانک کسی نے مجھے پکارا۔ اس وقت قبرستان میں بہت کم لوگ تھے جو گھر جا رہے تھے ان میں دو بوڑھے آدمی بھی تھے جو مجھ سے چند قدم کے فاصلے پر تھے میں نے ان کی طرف دیکھا شاید وہ کچھ پوچھ رہے ہوں؟ وہ میری طرف متوجہ نہ تھے۔ میں پھر چلنے لگا تو دوبارہ مجھے کسی نے پکارا۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ان بوڑھے افراد میں سے ایک نے مجھے قبرستان کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ وہاں سے ایک آدمی آپ کو بلا رہا ہے۔ میں سوچنے لگا نجانے کون ہے مجھے کیوں بلا رہا ہے؟ شاید کوئی پتہ وغیرہ یا کوئی بات پوچھ رہا ہو۔ میں اس آدمی کے پاس پہنچ گیا، عمر اندازاً چالیس پچاس سال کے درمیان تھی اور وہ قبرستان کے ایک ویران سے گوشے میں دو انتہائی بوسیدہ اور پرانی قبروں کے پاس بیٹھا تھا۔ انہی قبروں کے اردگرد بڑے اور پرانے درخت بھی تھے، کچھ درخت سوکھے ہوئے بھی تھے، اس جگہ کا عجیب سا ماحول تھا۔

عجیب سی ویرانی اور وحشت سی محسوس ہو رہی تھی اس جگہ پر وہ آدمی جس کی عجیب سی شکل وصورت تھی لمبا سا قد تھا۔ اس وقت وہ شاید کچھ پڑھ کر فارغ ہوا تھا اور ایک سوکھے درخت کے ساتھ کچھ باندھ رہا تھا۔ پھر وہ میری طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا میں نے ہی بلایا ہے اور ایک شاپر کھولا جس میں گرما گرم کباب تھے۔ ایک کباب اس آدمی نے مجھے دیا اور کہنے لگا ہم نے شرط جیتی ہے۔ یہ اس کے ہیں نجانے کیوں وہ شخص مجھے جھوٹا لگا۔ اس کی باتوں کا مجھے یقین نہ آیا۔ ایک کباب اس آدمی نے مجھے دیا اور باقی کا کہا کہ یہ کباب ان بزرگوں کو دینا۔ باقی کباب میں نے ان بزرگوں کو دے دیئے جو جانے ہی والے تھے اور جب میں قبرستان سے باہر نکلا تو اندھیرا پھیلنے لگا تھا۔ اس کباب کو کھانے کو میرا دل بالکل نہیں چاہ رہا تھا۔ نجانے کیسے میں نے وہ کباب کھا لیا۔ جو مرچوں سے بھرا ہوا تھا اور انتہائی بدذائقہ تھا ایسا بدذائقہ کباب میں نے کبھی نہ کھایا تھا۔ وہاں سے میں گھر لوٹ گیا۔ اس دن میری عجیب سی حالت تھی پیاس بھی اچانک زیادہ لگنے لگی، زیادہ پانی پینے کی وجہ سے پیشاب بھی زیادہ آنے لگا اس لیے بار بار لیٹرین جانا پڑتا۔ اس واقعے سے پہلے کبھی مجھے خوفناک، ڈراؤنے خواب نہیں آئے تھے۔ آتے تو صرف اچھے خواب آتے، مردے اور قبرستان تو کبھی خواب میں مجھے دکھائی ہی نہیں دیئے۔ مگر اس رات جب میں سویا تو مجھے خواب میں مرے لوگ دکھائی دیئے اور گھڑی پر وقت دیکھا تو صبح کے تین بج رہے تھے اور پھر نیند تو جیسے کافور ہو گئی تھی اس طرح مجھے اپنے محلے کے مردہ لوگ دکھائی دینے لگے جن سے میری کوئی جان پہچان نہیں وہ میرے پیچھے دوڑتے کبھی خواب میں لاوارث لاشیں اور قتل کیے ہوئے لوگ دیکھتا جن کی لاش کے اردگرد پولیس فوج کھڑے تفتیش کر رہے ہوتے اور لاش سے بدبو کے بھبھکے اٹھتے کبھی گلی سڑی لاشیں دیکھتا اور کبھی میں کسی کو قتل کرتا دکھائی دیتا، کبھی کوئی مجھے قتل کرتا اور جب میں جاگتا تو ایسا محسوس ہوتا جیسے میری چارپائی سے باقاعدہ کوئی ٹکریں مار رہا ہو۔

اس کے بعد کئی ماہ تک مجھے ایسے خواب آتے رہے اس قسم کے واقعات پیش آتے رہے۔ اس کے بعد میری یہ حالت ہو گئی کہ میرا پورا بدن ٹوٹتا رہتا ہر وقت جسم کھچا تنا شدید ہوتا تھا کہ مجھے ہوش ہی نہ رہتی، نیند، بھوک سب اڑ گیا تھا۔ نہ صحیح سے نیند کر پاتا نہ کھا سکتا۔ پہلے پیاس شدید لگتی تھی اس کے بعد پیاس بالکل ہی نا لگتی۔ ان سب بیماریوں نے مجھے بہت کمزور کر دیا تھا، میں ہڈیوں کا پنجر بن گیا تھا، ڈاکٹروں، حکیموں کے چکر لگا لگا کر تھک چکا تھا، بہت علاج کروایا مگر نتیجہ صفر رہا۔ میں زندگی سے بالکل مایوس ہو چکا تھا، گھر میں سب پریشان تھے اس سے پہلے میں اتنا بیمار کبھی نہیں ہوا تھا۔ یہ کیسی بیماری تھی جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ (باقی صفحہ نمبر 45 پر)

جنتی اور جہنمی آدمی

بندہ خدہ، واہ کینٹ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی کے بارے میں بدگمانی نہ کرو کیونکہ یہ بدترین جھوٹ ہے۔

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنتی تین طرح کے ہیں۔ 1۔ ایک وہ حاکم جو عدل و انصاف کرنے والا ہو اور جس کو نیکیوں اور بھلائیوں کی توفیق ملی ہو۔ 2۔ دوسرا وہ شخص جو حرام چیزوں سے بچنے والا ہو اور کسی کے آگے دست سوال دراز کرنے سے پرہیز کرنے والا ہو صرف اللہ کے سامنے سوال کرنے والا ہو۔ 3۔ تیسرا وہ شخص جو چھوٹوں اور بڑوں پر مہربان ہو اور سب کیلئے نرم دل ہو یعنی میٹھی زبان اور اچھے اخلاق والا ہو۔ حدیث شریف کے مطابق یہ لوگ جنت میں جانے والے ہیں لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم چوبیس گھنٹے کی زندگی میں اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں۔

دوزخی پانچ طرح کے ہیں:۔ 1۔ ایک وہ کمزور شخص جو کمزور ہونے کے باوجود گناہوں سے نہیں بچتا اور نیک اعمال نہیں کرتا۔ 2 دوسرا وہ بددیانت شخص جو لوگوں کی پوشیدہ چیزوں کو ڈھونڈتا ہے اور خیانت کرتا ہے اور لوگوں کی ان کمزوریوں کو لوگوں کے سامنے پھیلاتا رہتا ہے اور انہیں ذلیل کرتا رہتا ہے۔ 3۔ تیسرا وہ شخص جو صبح و شام مال کی خاطر لوگوں کو دھوکہ دینے کے چکر میں رہتا ہے تاکہ اس کا مال بڑھ جائے۔ 4۔ چوتھا وہ شخص ہے جو بخیل ہو اور جھوٹا ہو۔ 5۔ پانچواں وہ شخص جو بداخلاق ہو اور فضول کلام کرنے والا ہو۔

سات بُری خصلتیں معاشرہ کو بگاڑ دیتی ہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نے ارشاد فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی کے بارے میں بدگمانی نہ کرو کیونکہ یہ بدترین جھوٹ ہے۔ ☆ کسی کے احوال کی ٹوہ میں نہ لگے رہو یعنی اس کے گھریلو معاملات مت تلاش کرو۔ ☆ کسی کے سودے پر سودا مت کرو ☆ کسی سے حسد نہ کرو ☆ کسی سے بغض نہ رکھو۔ ☆ کسی کی غیبت نہ کرو۔ ☆ تم سب خدا کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ **(بخاری و مسلم)**

حلال کمائی اور آرزوؤں کی کمی کا نام زہد ہے: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے انہوں نے فرمایا زہد یعنی دنیا سے بے رغبتی اختیار کرنا اس کا نام نہیں ہے موٹے اور سخت کپڑے پہن لیے جائیں بلکہ دنیا سے زہد اختیار کرنا آرزوؤں اور امیدوں کی کمی کا نام ہے۔

تابندہ اسلام، کوئٹہ

جولائی حفظان صحت کے اصولوں پر گزاریں

امراض و آلام سے محفوظ رہنے کیلئے حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی انتہائی ضروری ہے۔ چنانچہ ان امراض سے محفوظ رہنے کیلئے پانی کو ابال کر پینا چاہیے۔ نیز کھانا ڈھانپ کر گرد وغبار سے محفوظ اور مکھی کی پہنچ سے دور رکھنا چاہیے

پاکستان میں آب وہوا کے لحاظ سے جولائی، موسم گرما کا انتہائی گرم مہینہ ہے۔ اس ماہ میں حرارت کی شدت ہوتی ہے۔ پانی کا مزہ بدل جاتا ہے۔ نیز تالابوں اور جوہڑوں میں جمع شدہ پانی تمازت آفتاب کی شدت سے انتہائی گرم بخارات ہوا میں پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں۔ مگر ہوا کے انتہائی گرم ہونے کی وجہ سے وہ فوراً تحلیل ہوجاتے ہیں اور فضا میں حرارت اور حبس کا زور بڑھ جاتا ہے۔

مئی جون کی لو کے ستائے لوگ آسمان کی طرف دیکھ کر بادلوں کی آمد کے منتظر ہوتے ہیں۔ لو کی وجہ سے درخت، پودے، پرند چرند مرجھائے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ساون کی رت آئے تو ہر چیز میں ایک نئی روح اور امنگ پیدا ہوجاتی ہے اور پرند کیا ’درخت کیا‘ انسان وحیوان سب برسات کی پہلی بارش کے ساتھ جھوم اٹھتے ہیں۔ ہر طرف ہریالی پھیل جاتی ہے۔ کالے بادل ہر طرف اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہیں اور ہر چیز پر جوانی آجاتی ہے۔ اس موسم میں فضا میں رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے مضر اور خطرناک جراثیم، بیکٹیریا کی نشوونما میں بڑی تیزی آجاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بیماریاں نمایاں طور پر سر اٹھا لیتی ہیں۔ اس رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے انسان کے نظام انہضام میں بھی تبدیلی آتی ہے اور انسان مٹھاس کی بجائے ترش اشیاء کی طرف زیادہ راغب ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نظام قدرت دیکھئے کہ اسی موسم میں لیموں پر بھی بہار آجاتی ہے اور لیموں بازار میں سستے داموں فروخت ہونے کے لئے آجاتا ہے۔ لیموں کی سکنجبین یا مشروب میں لیموں کا استعمال لطف کو دوبالا کردیتا ہے اور نظام انہضام میں جو منصبی تبدیلی آرہی ہوتی ہے اس میں رکاوٹ ڈال دیتا ہے۔ سرکہ اور پیاز اس موسم میں وافر مقدار میں استعمال کرنے چاہئیں۔

اس لیے ان امراض و آلام سے محفوظ رہنے کیلئے حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی انتہائی ضروری ہے۔ چنانچہ ان امراض سے محفوظ رہنے کیلئے پانی کو ابال کر پینا چاہیے۔ نیز کھانا ڈھانپ کر گرد وغبار سے محفوظ اور مکھی کی پہنچ سے دور رکھنا چاہیے۔ اگر باورچی خانہ اور کمروں میں مچھر اور مکھی سے بچاؤ کیلئے جالی دار دروازے استعمال کیے جائیں یا ڈی ڈی ٹی کی طرز پر حشرات الارض کو ختم کرنے والے اسپرے کیے جائیں تو یہ حفاظت کے سلسلے میں مفید اقدام ہے۔ روزانہ دن میں دو تین دفعہ غسل کرنا چاہیے اس سے جلد اور جسمانی صحت تندرست رہتی ہے۔ لہٰذا اس عمل سے جلد کے امراض میں مبتلا ہونے کے امکانات بہت کم ہوجاتے ہیں۔

برسات کا موسم کھانے کے معاملات میں خصوصی احتیاط کا محتاج ہے کیونکہ اس موسم میں اکثر اشیاء اور کھانے جن کو اگر احتیاط سے نہ رکھا جائے تو جراثیم آلود ہوجاتے ہیں اس لیے کھانا تیاری کے مراحل سے کھانے کے اوقات تک جراثیم اور کیڑے مکوڑوں کی پہنچ سے دور ہونا چاہیے اس موسم میں اکثر پانی میں پیچش کے جراثیم ملے رہتے ہیں جبکہ مکھیاں ہیضہ کے جراثیم کھانے پینے کی اشیاء پر منتقل کرتی رہتی ہیں۔ لہٰذا یہ احتیاط رکھنی چاہیے کہ کھانے پر مکھی نہ بیٹھنے پائے اور ناقص پانی سے تپ محرقہ، اسہال پیچش اور ہیضہ کے امراض لاحق ہوتے ہیں اس لیے موسم برسات میں پانی کو ابال کر پیا جائے۔ پانی میں نمک اور لیموں کا رس ملا کر سکنجبین پینا بھی بہت فائدہ مند ہے۔ لیموں کے رس سے پانی میں موجود جراثیم ختم ہوجاتے ہیں جبکہ جسم میں موجود ہیضہ اور پیچش وغیرہ کے جراثیم کیلئے بھی یہ قاتل ہوتا ہے۔

پیچش: ایک متعدی مرض ہے جو باسی غذاؤں کے استعمال، پرخوری اور جراثیمی سرایت کے باعث لاحق ہوتی ہے۔ پیچش کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں۔ سدی وغیر سدی

اگر سدی پیچش لاحق ہو تو سدے کو روغن بیدا انجیر یا کیسٹر آئل وغیرہ سے خارج کیا جائے جبکہ غیر سدی پیچش کیلئے درج ذیل نسخہ جات انتہائی مفید ہیں۔ اسبغول مسلم، لعاب خطمی، بہیدانہ، ہر ایک ۱۲ گرام لے کر آدھا لٹر پانی میں لعاب نکال کر شربت انجبار ملا کر استعمال کرائیں۔ دونوں قسم کی پیچش کیلئے انتہائی مفید ہے۔

پیڑوں کی لسی: گرمی کے موسم میں بھوک کم اور پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ان دنوں پیاس بجھانے کے لیے قسم قسم کے مشروب مارکیٹ میں موجود ہیں لیکن مسلمان حکیموں نے صدیوں پہلے پیڑوں کی لسی پینے کا طریقہ جاری کیا تھا جو پیاس بجھانے یا گرمی دور کرنے، موسمی تیز ہواؤں اور سورج کی شعاعوں سے جلد کو جھلسنے والے اثرات دور کرکے خوبصورت اور ملائم بنانے کے علاوہ ایک طاقت بخش غذا کا کام بھی دیتی ہے۔ پرانے طبیب تحقیق کے کسی قدر عالم تھے کہ انہوں نے دودھ سے بنے ہوئے کھوئے چینی اور پانی کو ملا کر ایک سستا تسکین دینے والا خالص مکھن اور لحمی اجزاء کا لذیز اور خوش ذائقہ جام دنیا کے سامنے پیش کردیا۔ اگر آپ نے فیشن کو ترک کرکے پرانے حکیموں کی دریافت پر اس لسی کو پینا شروع کردیا تو صبح ہی صبح آپ کو تقریباً پانچ سو حرارے مل سکتے ہیں۔ معدے کی تیزابیت اور دوسری بیماریاں بھی رفع ہوسکتی ہے۔ تین چار گھنٹے کسی دوسری غذا کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس بات سے انکار نہیں ہوسکتا کہ اس جام کے پینے سے معدہ بوجھل ہوگا۔ اونگھ آنے لگے گی اور موجودہ معاشرے کی پیداوار جسمانی اور اعصابی دردیں بھی شاید ہونے لگیں، اس لسی کو ہضم کرنا جسم کو حرکت دینے اور محنت مشقت کرنے والوں کا کام ہے۔ کرسی پر بیٹھے اور آرام کرنے والے حضرات اسے استعمال کرنے کا شوق کریں تو اپنے ساتھ ورزش اور سیر بھی شروع کردیں۔

پھوڑے پھنسیاں: موسم برسات میں پھوڑے اور گرمی دانے بکثرت نکلتے ہیں اس مقصد کیلئے عرق شاہترہ، عرق منڈی، اطریفل شاہترہ، معجون چوب چینی اور معجون عشبہ وغیرہ بھی انتہائی مفید ہیں۔

غذا: موسم برسات میں چونکہ قویٰ اتنے مضبوط نہیں ہوتے کہ وہ ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کے متحمل ہوسکیں اور نہ ہی طبیعت پرخوری کا بار گراں اٹھانے کے قابل ہوتی ہے اس لیے اس موسم میں انتہائی زود ہضم غذائیں مثلاً سبزیاں کریلا، بھنڈی توری، کدو، ٹینڈے اور دالیں وغیرہ استعمال کرانی چاہئیں۔ کھانا ضرورت کے مطابق کھانا چاہیے۔ وبائی امراض سے بچاؤ کیلئے سرکہ انگوری یا کسی بھی سرکہ کا استعمال انتہائی نافع ہے۔ اس موسم میں آم، خوبانی اور آلو بخارا جیسے خوش ذائقہ پھل بھی پائے جاتے ہیں چنانچہ ان کا وقتاً فوقتاً استعمال صحت کیلئے انتہائی مفید ہے۔

(بقیہ: جنات کا دیا کباب کھایا اور زندگی برباد)

ہر وقت بے ہوشی سی طاری رہتی تھی کچھ بھی سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔ میری صحت اس قدر گر چکی تھی کہ کوئی اپنا مجھے پہچان نہیں سکتا تھا۔ میرے دادا عملیات میں بھی تھوڑی بہت مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا بیمار ہونے سے پہلے تم کسی سے ملے ہو کسی سے کچھ لیکر کھایا تھا...... اس وقت مجھے وہ قبرستان والا واقعہ یاد آگیا۔ جو میں نے سارا دادا جان کو سنا دیا۔ انہوں نے مجھے کہا یہ سب اس کی نحوست اور گندے اثرات ہیں۔ پھر انہوں نے مجھے ایک پاؤ کلونجی پر کچھ دم کرکے اسے ایک طریقے سے استعمال کرنے کو کہا اور وہ کلونجی میں نے استعمال کرنا شروع کردی۔ یقین جانیے! وہ کلونجی جونہی استعمال کرنا شروع کی میری حالت سنبھلنا شروع ہوگئی ایک ماہ میں ہی اللہ کے حکم سے میں بالکل ٹھیک ہوگیا۔

www.ubqari.org

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

1	الجھے لوگ سلجھے اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبویؐ اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
5	آداب معرفت	250/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انگشت تجربات	150/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	پھلوں سے صحت وتندرستی	130/-
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	پرسکون نیند نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبویؐ اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے دس راز دان ٹانک	130/-
24	تعلیمات نبویؐ اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جنسی پاکیزگی نبویؐ علاج واحتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جذبات اور خیالات کے روگ نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	200/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن وصحت کیلئے انمول ٹانک	200/-
39	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	225/-
40	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
41	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی ونفسیاتی نچوڑ	250/-
45	خواتین کے حسن وجمال کے قیمتی راز	250/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دو انمول خزانے (اردو)	5/-
48	دو انمول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
51	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفاء بھی	130/-
52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
53	روحانیت جادو اور وہم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
55	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	200/-
60	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	200/-
61	سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
62	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-
63	شہد کے کمالات	150/-
64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
65	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
66	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
68	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
69	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
70	شہید پاکستان	200/-
71	شاداب زندگی کے راز نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
73	صحت مند عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	90/-
75	طب نبویؐ اور جدید سائنسی حقائق	120/-
76	طبی تجربات ومشاہدات	150/-
77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
79	غلطیوں کی اصلاح نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	200/-
80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
81	قدرتی ٹانک اور علاج نبویؐ	120/-
82	کامیاب شادی کے سترہ اصول نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	200/-
83	کمالات اولیاء	150/-
84	کینسر کو شکست	140/-
85	کلونجی کے کرشمات	70/-
86	کالی دنیا اور کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات (خاص نمبر)	600/-
87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
88	کامیاب عامل بنئے	180/-
89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
91	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	250/-
92	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
93	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	140/-
94	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
95	مہلک دوائیں نبویؐ دوائیں اور جدید سائنس	170/-
96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
97	معرفت کے متلاشی	180/-
98	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
99	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
100	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
101	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
102	معاشرت نبویؐ اور جدید سائنس	360/-
103	مجاہد یادبشت کرو	300/-
104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	150/-
106	مہلک غذائیں نبویؐ غذائیں اور جدید سائنس	200/-
107	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
108	مولانا طارق جمیل شخصیت وکمالات	250/-
109	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
110	مہلک عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	200/-
111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
112	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
113	موٹاپے سے نجات علاج نبویؐ اور جدید سائنس	150/-
114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
115	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
116	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
117	نبویؐ دسترخوان صحت وتندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
118	ندامت کے آنسو	200/-
119	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
120	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-
123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
124	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
126	موت کے سائنسی وروحانی انکشافات	150/-
127	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
128	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
131	سورۃ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-
132	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
133	خطبات عبقری (جلد دوئم)	300/-
134	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
135	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
136	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
137	افحسبتم اور اذان کے کرشمات	180/-
138	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
139	عامل کامل بننے کے راز	200/-
140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
141	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
142	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-	31	کراماتی تیل	200/-
2	زرغوانی تقرائی	2200/-	32	طب نبوی حسن وجمال کریم	300/-
3	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-	33	عروسی سہاگ کورس	5000/-
4	ستر شفائیں	250/-	34	شوگر کورس	800/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-	35	نوجوانوں کے روگ	700/-
6	بنفشی قہوہ	120/-	36	پوشیدہ کورس	600/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-	37	الرجی نزلہ کورس	600/-
8	مرہم سکون	70/-	38	موٹاپا کورس	600/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	39	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
10	کرنٹ مالش	500/-	40	گیس، بدہضمی، تبخیر کورس	600/-
11	طب نبوی ہیئر آئل	300/-	41	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-	42	بے اولادی کورس	2500/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-	43	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
14	سچا منجن	70/-	44	روحانی عطر	240/-
15	طاقتی گولیاں	1200/-	45	قفنس پیکیج	600/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-	46	روحانی پھکی	20/-
17	فشاری گولیاں	200/-	47	ٹھنڈک پیکیج	500/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-	48	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-	49	سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج	840/-
20	بواسیر کورس	500/-	50	ڈیپریشن پیکیج	490/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-	51	دیسی کریم	500/-
22	شہد 330 گرام	200/-	52	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
23	شہد 1 کلوگرام	600/-	53	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
24	دم والا شہد دوائی	900/-	54	قبض کشاء	120/-
25	ناک شفاء	100/-	55	السر کورس	400/-
26	آنکھ شفاء	70/-	56	ہارمونز شفاء	300/-
27	کان شفاء	70/-	57	چلڈرن سیرپ	120/-
28	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	58	برص چھلبہری کورس	500/-
29	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-	59	قد دراز کورس	500/-
30	خون افزاء ٹانک	120/-	60	گلٹیاں اور رسولیوں (ٹیومر) سے نجات کورس	500/-

www.ubqari.org

صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء

گرمی کا دشمن مشروب
ٹھنڈک کا انوکھا انداز

گرمی کی لو میں
ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے' پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت صحت افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر' ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے صحت افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ صحت افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ' پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند۔ داغ دھبے، کیل، مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے

عبقری افزاء

عبقری کا مشروب

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پراعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور مثانے کی گرمی' ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کر کے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کر سکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سر درد' دماغ' بوجھ اور سر کا جکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف شربت صحت افزاء ہی ہو سکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی حلق کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی' کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں' تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری' نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کر کے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10 خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی دودھ لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی خواتین کی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو صحت افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب' ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت-/180 روپے)

گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے (بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم) کتاب عنقریب منظر عام پر آکر دکھوں اور مشکلوں کی بندشوں اور زنجیروں کو توڑ ڈالے گی۔

بلوچستان' خیبر پختونخوا' گلگت' آزاد کشمیر میں ادارہ عبقری کی ایجنسی برائے ادویات و کتب کے حصول کے خواہشمند حضرات اس نمبر پر رابطہ کریں: 0322-4614031

ٹیکسلا: ادویات ورسالہ کیلئے
نصیر عباسی: 0307-8321046

عبقری سے بذریعہ SMS روحانی وطبی ٹپس بالکل فری پائیں
موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

86

ماہنامہ عبقری لاہور

اگست 2013ء شوال المکرم 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- آیت قرآنی سے جادو، تنگی اور پریشانیوں کا علاج
- والدہ کی لاعلاج بیماری اور ستر شفائیں کا کمال
- بچوں کو دست اور ڈائریا سے کیسے بچایا جائے
- حقہ کے پانی سے جان لیوا حملوں سے بچاؤ
- جسم طاقتور، چہرہ سرخ و بارونق بنانے کا راز
- گھریلو خواتین کیلئے ایک گھنٹے کا بیوٹی پلان
- سود پر پیسے دینے والوں کی نسلوں کا انجام
- ایک آزمودہ عمل جو کبھی خطا نہیں گیا
- جن کی کہانی جو آدمی کا درد رکھتا تھا
- کتے پر شیطانی عمل کرنے کا انجام
- استخارے کا آسان ترین طریقہ
- بابونہ عالمی شہرت یافتہ جڑی بوٹی

سعید عید

حضرت حکیم صاحب کی آمد

☆ جھنگ ☆ جہلم

☆ میلسی ☆ ڈیرہ اسماعیل خان

تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

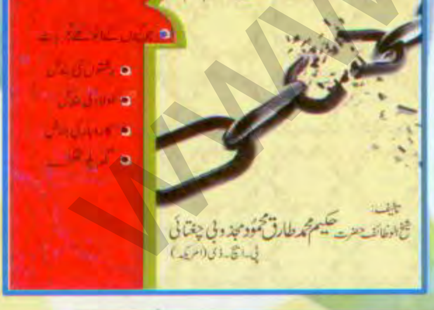

اسم اعظم کی دم کی ہوئی "روحانی پھکی" لاعلاج جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء کا خزانہ 500 سے زائد جڑی بوٹیوں کا کمال جس کو لاکھوں نے آزمایا خوب ہی پایا

بیسیوں کتب اور سینکڑوں صفحات میں سے دلچسپ اور لاجواب منتخب شدہ واقعات پر مشتمل کتاب "شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں" کا ضرور مطالعہ کریں۔

اسلام آباد: ادویات ورسالہ دستیاب ہے۔
زین ہربل 0336-0195366

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

آپ کا گھر اس کتاب سے کیوں خالی ہے؟؟؟

گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے

پریشان ہیں تو جلدی سے کتاب پڑھیں اور سکون پائیں

المعروف بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم

انسان جب پریشان ہوتا ہے تو جگہ جگہ اور در در کی خاک چھانتا ہے لیکن جب کچھ حاصل نہ ہو تو مایوس ہو جاتا ہے اور مایوس شخص میٹھے پانی کو بھی زہر کہتا ہے اور کھلے الفاظ میں کہ کچھ حاصل نہیں ہوتا بہت کچھ کر کے دیکھ لیا ان حالات میں **"گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے"** کتاب لانا وقت کی ضرورت اور سلگتے سسکتے مسائل، گھریلو پیچیدہ الجھنوں کے فوری حل کا ایک نہایت اہم دروازہ ہے جو آپ اس کتاب کے ذریعے ہی کھول سکتے ہیں۔ دراصل سالہا سال عبقری کے قارئین نے جو چیزیں آزمائی ایک بار نہیں بار بار آزمائیں اور پھر دوسروں کو دیں اور دوسروں نے آزمائیں، اسی طرح ہزاروں لوگوں کی آزمودہ طبی اور روحانی تحریریں اور تجربات مشاہدات کی شکل میں اس کتاب میں جمع کر کے ایک اعلان کر دیا ہے کہ لوگو! اس زمانے میں عبقری کی دعوت پر ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ایسے بالکل آسان فوری اثر کرنے والے طبی اور روحانی ٹوٹکے ہیں جو ہم لاکھوں مخلوق خدا کیلئے عام کر رہے ہیں جس طرح عبقری نہیں چھپاتا ہم بھی نہیں چھپاتے۔ قارئین! آپ رزق، بندش، گھریلو الجھنیں، **بیماریاں، جادو جنات، اثرات، اور مسلسل بے چینیوں کا شکار ہیں** ایک ہے فرد کا تجربہ اور ایک ہے لاکھوں کا آزمایا ایک انوکھا تجربہ، **ہم آپ کی خاندانی مشکلات، معاشرتی مسائل اولاد میاں بیوی، گھر، جاب، بزنس، صنعت و تجارت، صحت، جادو، اثرات، نظر بد** الغرض کوئی مسئلہ ہے اس کا تعلق روحانیت سے ہے یا میڈیکل سے۔۔۔ اس کیلئے وہ لاکھوں لوگوں کے تجربات آپ کی خدمت میں **"گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے"** کی شکل میں پیش کر رہے ہیں اتنا یقین ضرور ہے اس کتاب کو لے کر کوئی پچھتائے گا نہیں بلکہ یا تو دوسروں کو گفٹ دے گا یا پھر اتنا ضرور کہہ دے گا کہ آپ کا گھر اگر اس کتاب سے خالی ہے تو سمجھ لو گھر ہر نعمت سے خالی ہے۔

وقت کی ضرورت، معاشرے کی ضرورت، موجودہ پریشان کن مسائل اور پریشان کن الجھنوں کا آخری حل۔۔۔ سوچیں کیا ہے۔۔۔ وہ ہے "گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے" صفحات 645 قیمت 400 روپے

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مرفندرس)

قرب الٰہی، عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، جادو و جنات، بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف، انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔!!!

جہلم: 8 ستمبر بروز اتوار 0333-5806101

جھنگ: 22 ستمبر بروز اتوار 0333-6756493

میلسی، ڈیرہ اسماعیل خان، پشاور و دیگر مقامات کا اعلان جلد رسالے میں کر دیا جائیگا۔ (ادارہ عبقری)

www.ubqari.org

عبقریٌ حِسانٍ ؏ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 2 | جلد نمبر 8 | اگست 2013ء شوال المکرم 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

اگست 2013ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
2	دوسروں کے عیبوں پر نظر رکھنے والے حال دل	26	پیارے بچو! عید پر غریبوں کی مدد کریں
3	گوشۂ عافیت وراہ نجات	27	جن کی کہانی جو آدمی کا درد رکھتا تھا
4	امیر المومنین کے گھر کی عید	28	سود پر پیسے دینے والوں کی نسلوں کا انجام
5	بچوں کو دست اور ڈائریا سے کیسے بچایا جائے	29	قارئین کے سوال' قارئین کے جواب
6	آیت قرآنی سے جادو' تنگی' پریشانی کا علاج	30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
7	امتحانات سے گھبراہٹ یا اول پوزیشن	31	عبادت سے ہماری زندگی کیوں نہیں بدلتی
8	گرمی سے مقابلہ آسان ٹوٹکوں کیساتھ	32	خواتین پوچھتی ہیں؟
9	عید کے دن بخشش ومغفرت کا اعلان	33	جسم طاقتور' چہرہ سرخ وبارونق بنانے کا راز
10	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے روحانی وظائف	34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
11	جامن کے فوائد' حیرت انگیز بھی' آزمودہ بھی	36	بابونہ عالمی شہرت یافتہ جڑی بوٹی
12	طبی مشورے	37	کتے پر شیطانی عمل کرنے کا انجام
14	گھریلو خواتین کیلئے ایک گھنٹے کا بیوٹی پلان	38	جنات کا پیدائشی دوست
15	حضرت ڈاکٹر عبدالحئی عارفیؒ سے منسوب دوانمول خزانہ	40	بھیڑیئے کی عادات ومزاج جانیے
16	جوانی کی کہانی بڑھاپے کی زبانی	41	پسینہ! صحت کیلئے قدرت کا انمول تحفہ
17	دعا کی حقیقت جدید سائنس کی نظر میں	42	انسان کا ہر قدم موت کی منزل کی طرف اٹھتا ہے
18	گھریلو جھگڑوں کے اسباب اور ان کا تدارک	43	ایک آزمودہ عمل جو کبھی خطا نہیں گیا
19	کن لوگوں کی غریبی کبھی ختم نہیں ہوتی	44	انسان کو تڑپا کر رکھ دینے والا درد
20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج	45	قارئین کے آزمائے لاجواب وظیفہ جات
22	والدہ کی لاعلاج بیماری اور سترشفائیں کا کمال	46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
23	عقابی طاقت پانے کیلئے چند دانے کھائیں	47	مایوس لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج
24	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج		
25	حقہ کے پانی سے جان لیوا حملوں سے بچاؤ		

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زرسالانہ ختم ہونے کی اطلاع

ماہنامہ عبقری اب جیل میں بھی

عبقری ٹرسٹ زندگی کے مختلف شعبہ ہائے جات میں شب وروز خدمت خلق میں مصروف عمل ہے۔ اب اس شعبے کو مزید وسعت دیتے ہوئے جیل کے قیدیوں کی اصلاح' تربیت اور ان کی جسمانی اور روحانی صحت کیلئے ماہنامہ عبقری مختلف جیلوں میں بالکل مفت پہنچایا جائے گا۔ امید ہے قارئین اور مخیرؒ حضرات عبقری ٹرسٹ کے معاون بنیں گے۔ بہتر مشورہ یا انتظامی طور پر معاونت کرنے والے بھی ضرور رابطہ کریں۔ یقیناً آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لئے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون/ فیکس 042-37552384,37597605,37586453

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریتی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

www.ubqari.org

دوسروں کے عیبوں پر نظر رکھنے والے ....!!!!

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ لوگوں میں کونسا شخص سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شخص جو مخموم دل اور زبان کا سچا ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: زبان کا سچا تو ہم سمجھتے ہیں' مخموم دل سے کیا مراد ہے؟ ارشاد فرمایا: مخموم دل وہ شخص ہے جو پرہیز گار ہو' جس کا دل صاف ہو' جس پر نہ تو گناہوں کا بوجھ ہو اور نہ ظلم کا' نہ اس کے دل میں کسی کیلئے کینہ ہو اور نہ حسد ہو۔ **(ابن ماجہ)**

حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت ابوطلحہ بن سَہل انصاری رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کی مدد سے ایسے موقع پر ہاتھ کھینچ لیتا ہے جبکہ اس کی عزت پر حملہ کیا جارہا ہو اور اس کی آبرو کو نقصان پہنچایا جارہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسے موقع پر اپنی مدد سے محروم رکھیں گے جب وہ اللہ تعالیٰ کی مدد کا خواہشمند (اور طلب گار) ہوگا اور جو شخص کسی مسلمان کی ایسے موقع پر مدد اور حمایت کرتا ہے جب کہ اس کی عزت پر حملہ کیا جارہا ہو اور آبرو کو نقصان پہنچایا جارہا ہو تو اللہ تعالیٰ ایسے موقع پر اس کی مدد فرمائیں گے جب وہ اس کی نصرت کا خواہشمند (اور طلب گار) ہوگا۔ **(ابوداؤد)**

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے وہ لوگو جو صرف زبانی اسلام لائے اور ایمان ان کے دلوں میں داخل نہیں ہوا' مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو اور ان کے عیوب کے پیچھے نہ پڑا کرو (یعنی ان کی چھپی ہوئی کمزوریوں کی تشہیر اور ٹوہ نہ لگایا کرو) کیونکہ جو مسلمانوں کے عیوب کے پیچھے پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جس کے عیب کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اسے گھر بیٹھے رسوا کردیتے ہیں۔ **(ابوداؤد)**

نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کیا میں تمہیں سب کاموں کی بنیاد نہ بتاؤں۔۔۔؟؟؟ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی ضرور فرمائیں۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی زبان مبارک پکڑ کر فرمایا اس کو قابو میں رکھنا۔ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! جو گفتگو ہم کرتے ہیں اس پر پکڑ ہوگی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی وجہ سے تو لوگ اوندھے منہ جہنم میں ڈالیں جائیں گے۔ **(ابن ماجہ)**

حالِ دل۔۔۔۔۔ساس جادو کرتی ہے۔۔۔!!! ایڈیٹر کے قلم سے جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

میں لاہور ریس کورس میں اپنے بچوں کو لے کر گیا ہوا تھا۔ سامنے ایک خاتون اس کا شوہر بیٹھے تھے اور ایک تقریباً تین سالہ بچی ایک گیند سے کھیل رہی تھی۔ گیند سے کھیلتے کھیلتے جب وہ تھک گئی تو تھوڑی دیر کے بعد اس نے ڈانس کرنا شروع کردیا۔ ماں باپ خوش ہورہے تھے اور اس کے ڈانس پر قہقہے لگا رہے تھے میں حیران پریشان یہ سب منظر دیکھ رہا تھا کیونکہ پہلے دن سے بچے کو ذکر اعمال' اللہ کی ذات کا تعلق' عشق مصطفی ﷺ نہ پڑھایا جاتا ہے اور نہ سکھایا جاتا ہے اور اس کے دل میں بس ایک چیز ڈالی جاتی ہے اور وہ یہ ڈالا جاتا ہے کہ اعلیٰ ڈگری' اعلیٰ اسکول' اسٹینڈرز کی کتابیں اور اعلیٰ برانڈ کا جوتا اور بہترین معیار کا کپڑا، اچھی سوسائٹی' بہترین گاڑی۔۔۔ یہ سب چیزیں ہمارا معیار ہیں۔ اسے مصلے پر اور تسبیح پر وقت گزارنے کا کبھی موقع ہی نہیں ملتا ار نہ ہی ماں باپ کبھی موقع دیتے ہیں۔ بچی کو پتہ ہے کہ میک اپ کیلئے شیشے کے سامنے اور کھانے کیلئے کچن میں یا پھر نیٹ کیلئے کمپیوٹر اور ایس ایم ایس کیلئے موبائل۔۔۔ یا پھر باہر گھومنے پھرنے کیلئے کتنا وقت دینا ہے۔۔۔ اسے مصلے پر وقت دینا اور اللہ سے مانگنا اور اللہ سے اپنے مسائل حل کروانے کا شروع دن سے والدین نے جذبہ دیا ہی نہیں ہوتا۔ اگر بیٹی کی شادی ہوجائے اور غلطی سے اسے ایک ایسا گھرانہ ملے جس میں ساس یا گھر کی کوئی بڑی کچھ وقت مصلے پر تسبیح' تلاوت' نماز اور ذکر کے نام پر گزارے تو میرے پاس روز یہ کیس آتے ہیں کہ میری بیٹی بیمار ہوئی یا اسے فلاں تکلیف ہوئی کیونکہ ساس جادو کرتی ہے۔ بہت دیر تک بیٹھ بیٹھ کر پڑھتی رہتی ہے حالانکہ بیٹی اپنی بدپرہیزی اور کرتوتوں کی وجہ سے بیمار ہوتی ہے۔ لیکن چونکہ پہلے دن سے گھر میں یہ ماحول اور مزاج ہے ہی نہیں۔۔۔۔ کہ مصلے کو کچھ وقت دینا ہے اور قرآن سے بھی کچھ باتیں کرنی ہیں اور تسبیح سے بھی راز و نیاز لازم ہوتا ہے۔ ہاں۔۔۔!!! جس وقت ڈاکٹر لاعلاج کردے' پھر کسی جگہ سے کرائے کے بندے بلوا کر یا بعض اوقات بعض ایسے لوگ جن کے مزاج میں غیرت ہوتی ہے وہ کبھی یہ کام نہیں کرتے۔ تو محلے میں ایسے لوگ ہوتے ہیں جو پھر قرآن یا چند سورتیں یا تسبیح لے کر بیٹھ کر ہمارے مسائل حل کروانے کیلئے ہمیں دھوکہ دینے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں اور ہم بھی مطمئن ہوتے ہیں۔ اپنی نسلوں کو پہلے دن سے کچھ مصلے کی ترتیب سکھائیں ورنہ تو زندگیاں بے چینیوں' الجھنوں' بدگمانیوں اور جھگڑوں میں ایسی الجھی ہونگی کہ آپ خود ان میں الجھتے چلے جائیں گے۔

www.ubqari.org

درس روحانیت وامن

گوشۂ عافیت وراہ

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

میرے محترم دوستو! ہماری طبیعتوں میں اور مزاجوں میں ایک حقیقت سرایت کر چکی ہے کہ مال و دولت اگر زیادہ ہوگا تو ہم کامیاب ہوجائیں گے۔ اگر دولت زیادہ ہوگی، عہدہ بڑا ہوگا تو زندگی میں کامیابی آجائے گی اور اگر گاڑی بڑی ہوگی تو دنیا میں رفعتیں، بلندیاں اور عزتیں بڑھ جائیں گی۔ یہ ہمارے پاس ایک پیغام ہے، افسوس مال و دولت کی پیغام رسانی اس کے تذکرے اور منتقلی تو جاری وساری ہے مگر اعمال کے تذکروں کی منتقلی سے گریزاں بھی ہیں اور بے خبر بھی ہیں۔ لہٰذا مال کا ماحول ہے اعمال کا ماحول نہیں ہے اور اس ماحول میں ہم من حیث القوم مبتلا ہیں۔

مومن اور کافر کی طرزِ زندگی: اصل میں ہم مردہ مچھلی کی مانند پانی میں بہتے جارہے ہیں، بالکل اسی طرح جس طرح بہتی ندی میں مردہ مچھلی اس رُخ پر بہتی ہے جس رُخ پر ندی کا پانی بہتا ہے اور جو زندہ مچھلی ہوتی ہے وہ بہتی ندی میں کبھی اُس رُخ پر نہیں تیرتی۔ اس کے اپنے راستے ہوتے ہیں۔ مچھلی میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ یخ بستہ ٹھنڈے پانی کے اندر بھی چشموں اور پہاڑوں سے گرتے پانی میں تیرتی ہے۔ جس کا بڑے سے بڑا طاقتور انسان بھی مقابلہ نہیں کرسکتا وہ اپنے رُخ بدلتی رہتی ہے۔ مومن کی زندگی اور کافر کی زندگی کا فرق یہی ہے کہ مومن کی زندگی وہ زندگی ہوتی ہے جو کہ زندہ مچھلی کی طرح ہے اور کافر کی زندگی بہتے پانی میں ایک مردہ مچھلی کی طرح ہے جس طرف کا پانی بہا اُس طرف یہ بہہ گیا۔ جس طرف زندگی کا سارا نظام چلا سارا جہاں بھی اسی طرف چل پڑا۔ ہم بھی اُدھر چل پڑے۔ ایمان والے کی زندگی میں اور جس کے اندر ایمان نہیں ہے اُسکی زندگی کا فرق یہی ہے۔

گوشۂ عافیت وراہ نجات: بچے کو جب چوٹ لگتی ہے، تکلیف ہوتی ہے، درد اُٹھتا ہے تو وہ سب سے پہلے ماں کو پکارتا ہے، بچے نے ماں کی محبت سیکھی ہے تو ماں کو پکارا، ہم نے اللہ جل شانہٗ کی محبت نہیں سیکھی، اس لیے ہم نے اللہ کو نہیں پکارا۔ اعمال کی طرف رجوع کرنا، نماز کی طرف رجوع کرنا، نفل کی طرف رجوع کرنا، ذکر کی طرف رجوع کرنا، تسبیح کی طرف رجوع کرنا، قرآن کی آیات کی طرف رجوع کرنا، آقا سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال کی طرف رجوع کرنا اصل میں یہی اللہ کی طرف رجوع ہے۔ بچے کو تکلیف پہنچے اور وہ چیخے اور ''اماں اماں'' پکارے اور دوڑتا ہوا اماں کی طرف جائے، ماں سے جا کر لپٹ جائے۔ بچے نے اپنی راہ نجات ماں کو سمجھا اس نے گوشۂ عافیت ماں کو سمجھا' اس نے سمجھا کہ زندگی کا نظام ماں کے ذریعہ بن سکتا ہے اسکے علاوہ بن نہیں سکتا۔

انسان اور ابتدائی پیغام: پہلے دن سے ہم سے بڑی سخت غلطی ہوگئی اور وہ غلطی یہی ہوئی کہ پہلے دن سے ہمیں ایک پیغام ملا اور وہ پیغام یہ ملا کہ مال، دنیا، دولت، عہدہ یہ چیزیں جتنی بڑھتی چلی جائیں گی ہم اتنے ہی کامیابی کی طرف بڑھتے چلے جائیں گے۔ مسلمان بھی صبح اٹھتے ہی یہ پروگرام سوچتا ہے، کافر بھی صبح اٹھتے ہی یہی پروگرام سوچتا ہے۔ تو پھر مسلمان میں اور کافر میں فرق کیا ہوا۔۔۔؟

رجوع الی اللہ: پیاس مجھے بھی لگی آپ کو بھی لگی اور پیاس اُس کو بھی لگی جو اللہ کو نہیں ماننے والا ہے۔ ہماری نظر فوراً پانی کی طرف گئی کافر کی نظر بھی فوراً پانی کی طرف گئی۔ ہماری پیاس بجھنے کا ذریعہ بوتل میں ہے، گھڑے میں ہے، چشمے میں ہے، دریا میں ہے، نلکے میں ہے، کنویں میں ہے، سمندر میں ہے، ہماری نظر بھی پانی کی طرف گئی اور کافر کی نظر بھی پانی کی طرف گئی۔ تو مسلمان اور کافر میں کیا فرق ہوا۔۔۔؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ایک عجیب چیز تھی۔ اُن کی جوتی کا تسمہ بھی ٹوٹتا تھا تو اُنکی نظر فوراً اللہ رب العزت کی ذاتِ عالی پر جاتی تھی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ، سفر میں تھے کہ اپنے گھر کے قریب ایک فرد کی وفات کا پتہ چلا۔ اپنے گھوڑے کو کھڑا کیا، اُترے وضو کیا اور نفل پڑھے اور نفل پڑھنے کے بعد فرمایا: میں نے وہ کیا جو اللہ اور اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جب بھی تمہیں مصیبت اور تکلیف آئے تو تم فوراً اللہ کی ذاتِ عالی کی طرف رجوع کیا کرو۔ ہماری تکلیفیں، ہماری مصیبتیں، ہمارے مسائل ہماری پریشانیاں اور ہمارے دُکھ اللہ کے بغیر حل ہو ہی نہیں سکتے۔ جتنی ٹکریں مارنی ہیں مارلیں، جتنی پریشانیاں جھیلنی ہیں جھیل لیں، جتنی تکلیفیں برداشت کرنی ہیں کرلیں اور جتنے مسائل ہم نے اپنی عقل سے سلجھانے ہیں سلجھالیں مگر راستہ صرف ایک ہے۔ اللہ والو! میری بات پر غور کرو۔ راستہ صرف ایک ہے اور وہ راستہ اللہ والا راستہ ہے اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے۔ اسکے علاوہ کوئی منزل نہیں ہے جب تک ساری دُنیا کے اِنسان اعمال سے نہیں جُڑیں گے اور اللہ جل شانہٗ کی ذاتِ عالی کی طرف رجوع نہیں کریں گے اور جب تک ہماری طبیعتوں میں یہ بات رچ بسے گی نہیں کہ فلاح وکامیابی مال سے نہیں بلکہ اعمال سے ہے تب تک ہم اللہ والا راستہ اختیار نہیں کرسکتے۔ اعمالِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے اندر دُنیا و آخرت کی خیریں، کامیابیاں، عزتیں، برکتیں، راحتیں اور سکون ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے۔۔۔: ہمیں مال سے ملنے کا، مال سے پلنے کا، مال سے بچنے کا یقین نہ ہو بلکہ اعمال سے ملنے کا، اعمال سے پلنے کا اور اعمال سے بچنے کا یقین ہو۔ میں اعمال اختیار کروں گا تو پلوں گا، بڑھوں گا اور اعمال اختیار کروں گا تو میں مصیبتوں سے، پریشانیوں سے، دُکھوں سے، تکلیفوں سے، غموں سے بچوں گا۔ اعمال کی برکت سے اللہ مجھے پالے گا، اللہ میرے دُنیا وآخرت کے کام بنائے گا۔ مال سے پلنے کا یقین، مال سے بننے کا یقین میری کامیابی کا ضامن نہیں ہے۔ غموں سے، دُکھوں سے، تکلیفوں سے، مسائل سے مشکلات سے اگر بچوں گا تو اس کا راستہ صرف اعمال اختیار کرنے میں ہے۔ دُنیا کے نظام کی سوچ سے بالاتر ہو کر اعمال سے سُرخروئی میّسر ہوگی۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہمیں آپ کا تعلق ملا۔ آپ کا درس روحانیت وامن سن کر ہمارے گھر اور زندگیوں میں بہت سکون ہو گیا ہے' تمام پریشانیاں ختم ہوگئیں میں جو کام بھی کرتا ہوں فوراً اللہ کے حکم سے مکمل ہوجاتا ہے' پہلے ایسا نہ تھا۔ پریشانی' رزق کی تنگی تھی' کسی کو روزگار نہ ملتا تھا' اب اللہ نے گھر میں ہی انٹرنیٹ پر کام دے دیا ہے' میں اکاؤنٹس کا کام کرتا ہوں' جب سے درس میں آنا شروع کیا ہے اتنا مل رہا ہے اللہ کے کرم سے کہ خواب میں بھی نہ سوچا تھا۔ ہمیں چند سالوں سے اتنی تکلیفیں ملی تھیں کہ وہ دن یاد کرتے ہیں تو ہمارے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں لیکن اب ہر تکلیف ختم ہوگئی ہے۔ جب سے آپ نے درس میں اعمال بتائے وہ کرنے کی برکت سے جلد ہی تمام پریشانیاں ختم ہوگئیں' اب الحمدللہ زندگی میں سکون ہی سکون ہے۔ **(عمران علی)**

انوکھے روحانی وظائف اور رازِ ولایت پانے کیلئے
خطبات عبقری اول دوئم کا مطالعہ کریں۔

امیر المومنین کے گھر کی عید

ابولبیب شاذلی

معلوم ہوا کپڑے بالکل پھٹ گئے ہیں، کوئی جوڑا صحیح سلامت نہیں، لاڈلی بیٹی نے تقاضا کیا۔''بابا! ایک جوڑا کپڑا بنوا دیجئے!'' باپ ایسی سلطنت کا حکمران جس میں سورج نہ ڈوبتا تھا۔ فرمایا۔''فرش کی چاندنی پھاڑ کر ایک کرتا سی ڈالو'۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا۔ ''آپ ایسے نیک اور اچھے انسان کس طرح بن گئے؟ آپ کے گھر کی تربیت ہے! استادوں کی مہربانی کا نتیجہ ہے یا کوئی اور بات ہے؟'' آپؒ نے فرمایا...... ''ایک چھوٹی سی بات ہے جس نے مجھے ٹھیک کر دیا'' پوچھا گیا...... ''وہ کیا؟'' فرمایا...... ''ایک مرتبہ مجھے اپنے ایک غلام پر بہت سخت غصہ آیا' یہ غصہ اتنا بڑھا' اتنا بڑھا کہ میں اسے مارنے اُٹھا۔ اس غلام نے میرا غصہ دیکھا تو بولا...... ''سرکار کبھی قیامت کے دن کو بھی یاد کر لیا کیجئے:'' ''میرا غصہ انتہا کو پہنچا ہوا تھا لیکن اس نے کچھ اس طرح سے یہ جملہ کہا کہ میرے قدم رک گئے' میرا ہاتھ رک گیا اور میری زبان رک گئی۔ قریب تھا کہ میرا دل بھی رک جاتا۔ مجھ پر ایسا خوف خدا طاری ہوا کہ میری حالت ہی بدل گئی۔ وہ دن اور آج کا دن قیامت کا خیال ہمیشہ میرے پیش نظر رہتا ہے اور وہ جملہ میرے کانوں میں گونجتا رہتا ہے''۔ نوکروں کے ساتھ آپ کا سلوک اچھا تھا۔ اس درجہ اچھا کہ اُلٹے آپ ان کی خدمت کرنے لگتے تھے۔ گرمی کے دن تھے، سخت حبس تھا، لونڈی پنکھا جھل رہی تھی۔ آپ سرکاری کام میں لگے رہے، کچھ دیر گزری تو گرمی کا احساس بڑھا پلٹ کر دیکھا۔ وہاں کچھ اور ہی منظر تھا، پنکھا ایک طرف پڑا ہوا تھا اور ملازمہ کی آنکھ لگ گئی تھی، آپ نے پھر کام کرنا شروع کر دیا لیکن سخت گرمی تھی کام نہ کیا گیا، خود پنکھا اٹھایا اور اپنے آپ کو جھلنے لگے۔ خیال آیا...... آخر اس غریب کو بھی تو گرمی لگ رہی ہوگی، اب ملازمہ کو پنکھا جھلنا شروع کیا، کافی دیر کے بعد اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ امیر المومنین پنکھا جھل رہے ہیں' سٹپٹا کر اٹھ بیٹھی۔ ہاتھ جوڑے معافی مانگنے لگی...... آپؒ نے فرمایا...... ''کوئی بات نہیں۔ تم بھی میری طرح انسان ہو۔ تم کو بھی گرمی لگتی ہوگی''۔

بادشاہت میں فقیری: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسے تھے۔ ان کا بھی وہی حال تھا جو نانا کا تھا زیادہ تر مسجد میں ہوتے یا عام لوگوں میں بیٹھے رہتے اور کوئی اجنبی آ جاتا تو پہچاننا ناممکن تھا کہ یہ امیر المومنین ہیں' پھٹے پرانے جوتے۔ پُرانے سے کپڑے وہ بھی پیوند لگے ہوئے۔ سب سے برابری سے ملتے آقا اور غلام کی کوئی تمیز نہ تھی، ادب سے سلام کرنے اور جھک کر ہاتھ ملانے تک کی ممانعت تھی، اونچی جگہ نہ بیٹھتے تھے، شان اور امتیاز کی کوئی بات روا نہ رکھتے، تاریخ گواہ ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح آپ بھی دنیا کے عظیم الشان حکمرانوں میں گنے جاتے ہیں، معلوم ہوا بڑی شان و شوکت اور زرق برق لباس میں نہیں' انسان کے اخلاق و کردار میں ہے۔

علم اور اہل علم سے محبت: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے عالموں کی بڑی قدر کی، انہیں روزگار کی طرف سے بے نیاز کر دیا، قاضی ابوبکر بن حزم کو لکھا: لوگوں کو چاہیے کہ عام طور پر تعلیم کو پھیلانے کی کوشش کریں۔ ایک گورنر کو لکھا: اہل علم کو مجبور کرو اور حکما پابند کرو کہ مسجدوں میں بیٹھ کر درس دیں...... حدیثیں ختم ہو رہی ہیں۔ حمص کے والی کو فرمان بھیجا...... دنیا چھوڑ کر جن لوگوں نے پڑھنے پڑھانے کے لیے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے انہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالو بیت المال سے سو سو دینار کا وظیفہ ان کے نام جاری کرو تا کہ وہ اطمینان سے اپنا کام جاری رکھ سکیں۔ طالب علموں کو بھی وظیفے دو تا کہ وہ دل لگا کر پڑھیں۔ عاصم بن عمرو بن قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سیرت اور تاریخ کے بڑے عالم تھے جامع دمشق میں ان کے درس شروع کروائے۔ حضرت نافع مدینہ کے بہت بڑے فقیہہ تھے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی تربیت فرمائی تھی۔ انہیں بڑی عزت و احترام سے مصر بھیجا۔ یزید بن ابی مالک اور حارث اشعری کو بدوؤں کی تعلیم کے لیے مقرر کیا۔ قاری بن عامان کو مصر قرآن سکھانے روانہ کیا۔ مملکت کے گوشے گوشے میں واعظ اور مفتی مقرر کیے۔ حتیٰ کہ سلیط بن عبداللہ حنفی رحمۃ اللہ علیہ کو چین روانہ کیا۔ نظم و نسق کی ایک ایک بات پر نظر تھی...... علمی دنیا کے مسائل سے بھی اس حد کی واقفیت تھی کہ کیا کہیے۔

زہد و تقویٰ اور بیٹی کا حال: ڈھائی برس کا زمانہ کتنا ہی ہوتا ہے لیکن اس دور میں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے کیسے کیسے کام کیے۔ خلفائے راشدین کے بعد سے ان کے زمانے تک جب آپ نے خلافت سنبھالی کوئی ۵۸ برس کا عرصہ بیت چکا تھا، اس زمانے میں حکومت کا ڈھب ہی بدل گیا تھا، ملت کے مفادات پر ذات اور خاندان کی محبت غالب آ گئی تھی، بیت المال ذاتی خزانہ بن گیا تھا، شاہان کسریٰ کی شان و شوکت کے بہت سے لوازمات بنو اُمیہ کے حکمران کی زندگی میں بھی داخل ہو گئے تھے۔ تین سو دربان ہر وقت محل پر موجود رہتے شاہی اصطبل دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ خود عمر بن عبدالعزیزؒ اسی ماحول میں پلے بڑھے تھے لیکن خلیفہ ہوئے تو زندگی کا انداز ہی بدل گیا۔ کہاں تو چار چار سو درھم کا ایک ایک جوڑا پہنتے تھے اور دن میں کئی کئی جوڑے بدلتے تھے اور کہاں یہ حال ہو گیا کہ امیر المومنین کے پاس لے دے کر ایک ہی جوڑا رہ گیا تھا اس کو دھو دھو کر پہنتے تھے۔ بال بچوں کا بھی یہی حال تھا۔ آمنہ بڑی چہیتی بیٹی تھیں، معلوم ہوا کپڑے بالکل پھٹ گئے ہیں، کوئی جوڑا صحیح سلامت نہیں، لاڈلی بیٹی نے تقاضا کیا۔ ''بابا! ایک جوڑا کپڑا بنوا دیجئے!'' باپ ایسی سلطنت کا حکمران جس میں سورج نہ ڈوبتا تھا۔ فرمایا۔ ''فرش کی چاندنی پھاڑ کر ایک کرتا سی ڈالو''۔

تاریخ کا ناقابل یقین خلیفہ: لوگ حکومت پاتے ہیں تو اپنا گھر بھرتے ہیں۔ عزیزوں رشتہ داروں کو نوازتے ہیں جو ممکن رعایت ہے اپنے دوستوں اور طرفداروں کے لیے روا رکھتے ہیں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ خلیفہ مقرر ہوئے تو بنو اُمیہ کے لیے یہ بات الٹی پڑی۔ سلیمان بن عبدالملک تک اس خاندان کے سات خلیفہ حکومت کر چکے تھے۔ کسی نے بھی حکومت کا انداز نہ بدلا۔ خاندانِ خلافت کے لوگ خوشی کے جھولوں میں جھولتے رہے لیکن اب دنیا ہی بدل گئی تھی۔ انعام و اکرام' جاگیر اور جائیداد کی امید کہاں جو کچھ پاس تھا، وہی بچ جاتا تو بہت تھا، حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے پائی پائی کا حساب پوچھ رہے تھے۔ یہ جاگیر کہاں سے آئی؟ وہ محل کس کی ملکیت ہے؟ اتنا روپیہ پیسہ تمہارے پاس کہاں سے آیا؟ انہوں نے سب ناجائز عطیات واپس لے کر بیت المال میں داخل کرا دیئے۔ زمینیں اور مکانات جن کے تھے' انہیں واپس کروا دیئے''۔

عید کے روز حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نماز عید کے بعد گھر تشریف لائے تو بیٹیاں عید کی مبارکباد دینے کیلئے حاضر ہوئیں' حیرت کی بات یہ کہ انہوں نے اپنے منہ دوپٹے سے ڈھکے ہوئے تھے امیر المومنین رحمۃ اللہ علیہ نے حیران ہو کر پوچھا کہ بیٹا کیا بات ہے؟ بیٹی نے جواب دیا کہ ابا جان آج گھر میں کھانے کیلئے کچھ نہیں تھا اس لیے صرف پیاز کھایا ہے جس کی بو منہ میں موجود ہے مجھے اچھا نہ لگا کہ اس بو سے آپ کو تکلیف ہو یہ سن کر حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور فرمانے لگے بیٹا! میں چند دن کی زندگی کیلئے ہمیشہ کی آخرت برباد نہیں کر سکتا اور نہ تمہیں حرام کا لقمہ کھلانا چاہتا ہوں۔

www.ubqari.org

ڈاکٹر مسز جمشید‘ لاہور

بچوں کو دست اور ڈائریا سے کیسے بچایا جائے

بچے بڑے حساس ہوتے ہیں۔ خوراک اور ماحول میں ذرا سی بداحتیاطی یا آلودگی رونما ہونے سے انہیں بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں۔ بازاروں میں بچوں کیلئے ایسی مہلک اور زہریلی چٹ پٹی غذائیں وافر مقدار میں موجود ہیں جو بچوں کو معدے‘ گلے اور سینے کے امراض میں مبتلا کرتی ہیں

موسم گرم ہو یا سرد‘ بارشوں کی آمد کے ساتھ ہی مکھیوں کی بھی یلغار ہوجاتی ہے جس کے نتیجے میں وبائی امراض پھوٹ پڑتے ہیں اور ان وبائی امراض میں سرفہرست دستوں کی بیماری یا ڈائریا ہے۔ ڈائریا بچوں اور بڑوں کو یکساں طور پر اپنے نرغے میں لیتا ہے لیکن خصوصاً بچوں میں یہ بیماری اکثر جان لیوا ثابت ہوتی ہے۔ پاکستان میں ہر سال 5 لاکھ بچے دستوں کا شکار ہوتے ہیں اور دو لاکھ بچوں کی اموات اسی وجہ سے ہوتی ہیں۔

ڈائریا کے پھیلاؤ کے اہم ذرائع: بچے بڑے حساس ہوتے ہیں۔ خوراک اور ماحول میں ذرا سی بداحتیاطی یا آلودگی رونما ہونے سے انہیں بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں۔ بازاروں میں بچوں کیلئے ایسی مہلک اور زہریلی چٹ پٹی غذائیں وافر مقدار میں موجود ہیں جو بچوں کو معدے‘ گلے اور سینے کے امراض میں مبتلا کرتی ہیں۔ گندہ ماحول آلودہ غذاؤں کو بھی زہر آلود کردیتا ہے اور ڈائریا ایسی ہی غذاؤں اور آلودگی سے لاحق ہوتا ہے۔ ڈائریا کے جراثیم منہ کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں اور گندے ہاتھ‘ گندا پانی‘ باسی یا خراب کھانا‘ اس کے پھیلاؤ کا اہم ذریعہ ہیں۔

ڈائریا سے بچاؤ میں ماں کا کردار: ڈائریا سے بچاؤ میں ماؤں کا کردار نہایت اہم ہے‘ وہ نہ صرف حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے بچوں کو دستوں سے بچاسکتی ہیں بلکہ بچوں کو صحت اور صفائی کے بارے میں معلومات فراہم کرکے انہیں اس بیماری سے مکمل طور پر محفوظ بھی رکھ سکتی ہیں۔ اس ضمن میں ماؤں کو چاہیے کہ کھانا پکانے سے پہلے گوشت اور سبزی اچھی طرح دھولیں تاکہ ان پر لگے جراثیم صاف ہوجائیں۔ کھانا پکانے کے برتن بھی صاف اور دھلے ہونے چاہئیں۔ بنگلہ دیش اور پاکستان میں کی جانے والی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق جو مائیں کھانا پکانے اور بچوں کو کھانا کھلانے سے پہلے اچھی طرح ہاتھ دھولیتی ہیں ان کے بچوں میں دستوں کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔ ہاتھ دھونے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہاتھوں کو کم از کم 45 سیکنڈ تک رگڑ رگڑ کر صابن سے اچھی طرح دھویا جائے کیونکہ ہاتھوں کو صحیح طریقے سے دھولینے سے دستوں کی بیماری سے 50 فیصد تک بچاؤ ممکن ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ پکے ہوئے کھانے اور کھانے پینے کی دیگر اشیاء کو ہمیشہ ڈھانپ کر رکھیں تاکہ اس پر مکھیاں نہ بیٹھیں۔

گھر میں مزیدار نمکول بنانے کا طریقہ: ڈائریا یا دستوں کے دوران بچے کے جسم سے پانی اور نمکیات ختم ہوجاتی ہیں اور اگر خدانخواستہ پانی کی یہ کمی زیادہ ہوجائے تو بچے کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے لہٰذا ماؤں کو چاہیے کہ جیسے ہی بچے کو دست شروع ہوں اسے فوری طور پر نمکول پلانا شروع کردیں۔ اگر نمکول دستیاب نہ ہو تو گھر پر بھی باآسانی تیار کیا جاسکتا ہے۔ نمکول بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:۔

4 گلاس ابلے ہوئے پانی میں آٹھ چائے کے چمچے چینی‘ آدھا چائے کا چمچہ نمک‘ ایک لیموں کا رس اور ایک چٹکی کھانے کا سوڈا ملا کر فوری طور پر بچے کو پلائیں۔ عموماً بچے یہ نمکول بڑے شوق سے پیتے ہیں‘ اسے وقفے وقفے سے بچوں کو دیتے رہیں تاکہ جسم میں ہونے والی پانی اور نمکیات کی کمی کو پورا کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ دستوں میں چاولوں کی پیچ بھی بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔ پیچ بنانے کیلئے چار گلاس پانی میں ایک مٹھی چاول اور ایک چٹکی نمک ملا کر چولہے پر ابالنے کیلئے رکھ دیں اور اس وقت تک ابالیں جب تک چاول نرم نہ ہوجائیں اس کے بعد آدھا گلاس پانی مزید شامل کردیں پھر اس آمیزے کو بلینڈر میں ڈال کر پیس لیں اور وقفے وقفے سے پلاتے رہیں۔ چاولوں کا پیچ بچے کو 12 گھنٹے تک پلایا جاسکتا ہے اس سے دستوں میں جلد افاقہ ہوتا ہے۔

دستوں کے دوران بچوں کو کیا خوراک دیں: مائیں عموماً دستوں کے دوران بچوں کی غذا روک دیتی ہیں‘ یہ ایک غلط طریقہ ہے کیونکہ ایک تو دستوں کی وجہ سے بچہ ویسے ہی کمزور ہوجاتا ہے دوسرا غذا روکنے سے بچے میں غذائی کمی بھی واقع ہوجاتی ہے۔ لہٰذا دستوں کے دوران بچے کو نرم اور ہلکی غذا دینی چاہیے۔ اس کیلئے بچے کو کھانے میں نرم کھچڑی‘ کیلا‘ چاول اور کھیر دیں۔ اس کے علاوہ دہی دستوں کے دوران بہت مفید ہے۔ دلیہ اور انڈے کا کسٹرڈ دینے سے بھی بچے میں غذائی کمی واقع نہیں ہوتی‘ ہاں البتہ بچے کو چکنائی والی غذا نہ دیں۔ دستوں کے دوران بچے کو وقفے وقفے سے کھانے کو دیں اور ماں کے دودھ سے نہ صرف بچے کے دستوں میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ بچے کی نشوونما بھی نہیں رکتی۔ ہمارے ہاں بیشتر مائیں دستوں کے دوران نمکول بھی کم دیتی ہیں اور بچے کا دودھ وغذا بھی روک لیتی ہیں جس سے بچے کی حالت اور بگڑ جاتی ہے۔ دستوں کی بیماری عموماً 4 سے 5 روز میں ختم ہوجاتی ہے۔ اگر صحیح پانی اور نمکیات کے ساتھ بچے کو غذا بھی ملتی رہے تو بچے کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا‘ ہاں البتہ اگر دستوں کے ساتھ ساتھ الٹیاں بھی زیادہ ہوں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اکثر مائیں چاہتی ہیں کہ بچے کو ایسی دوائیں دی جائیں جن سے دست فوراً رک جائیں لیکن ایسا اس لیے ممکن نہیں کہ دست روکنے والی دوا دینے سے بچے کا پیٹ بھی پھول سکتا ہے اور جراثیم پورے جسم میں پھیل سکتے ہیں یہ ایک خطرناک صورتحال ہے جس کی وجہ سے جسم میں زہر پھیلنے سے بچے کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے لہٰذا دستوں کے دوران بچے کو غیرضروری دوائیں ہرگز نہ دیں بلکہ زیادہ سے زیادہ پانی پلائیں تاکہ پھول جیسے بچوں کی تازگی اور تندرستی برقرار رہے۔

معدے کے تمام امراض کا حل

میں نے ماہنامہ عبقری (مارچ 2012ء) میں ’’معدے کے تمام امراض کے لیے ایک خاندانی راز‘‘ پڑھا‘ میں نے یہ نسخہ بنایا مجھے اس سے بہت فائدہ ہوا‘ پہلے میرے معدے میں بہت جلن ہوتی تھی اور منہ سے بدبو آتی تھی‘ بھوک بھی نہیں لگتی تھی‘ اب تو نہ معدے میں جلن ہوتی ہے نہ منہ سے بدبو آتی ہے‘ اس سے میرے معدے کے تمام مسائل حل ہوگئے ہیں۔ نسخہ درج ہے:۔ **ھوالشافی:** چینی باریک ایک پاؤ پسی ہوئی‘ میٹھا سوڈا ایک چھٹانک اور ست پودینہ ایک تولہ‘ یعنی پورا ایک تولہ (12 گرام) چینی اور میٹھا سوڈا آپس میں ملائیں اور پھر ست پودینہ اس میں ملا کر خوب رگڑیں اتنا کہ چینی میٹھا سوڈا اور ست پودینہ آپس میں یکجان ہوجائیں۔ آدھا چمچ کھانے کے بعد‘ دن میں تین دفعہ بھی لے سکتے ہیں

ناف میں تیل لگانے کا فائدہ: میں نے عبقری میں ناف پر تیل لگانے کا پڑھا جس سے مجھے یہ فائدہ ہوا کہ اب ماہواری کے دنوں میں مجھے درد نہیں ہوتا‘ پہلے پیٹ میں اور کمر میں بہت درد رہتا تھا۔ **(تہمینہ ارشاد‘ راولپنڈی)**

www.ubqari.org

زاہدہ ریاض، کوٹلی

آیت قرآنی سے جادو، تنگی، پریشانی کا علاج

اس آیت کے پڑھنے کی برکت مجھے اس طرح ملی کہ اب ہمارے گھر میں تنگی نہیں ہے، گھر میں ہر طرح کا سکون ہے اور قرض بھی نہیں چڑھتا اس سے پہلے تو ہم ہر ماہ کے آخر میں لازمی کسی نہ کسی سے قرض لیتے تھے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی پچھلے چار سال سے قاری ہوں، میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے ایک مرتبہ آپ کو خط لکھا تھا جس کے جواب میں آپ نے مجھے قرآن پاک کی ایک چھوٹی سی آیت (سورۃ انعام آیت 45) ہر وقت کھلا پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ محترم حکیم صاحب میں نے جب سے یہ آیت پڑھنا شروع کی میں آپ کو کیا بتاؤں کہ اس آیت نے مجھے کس طرح رنگ دیا ہے۔ اس آیت کے مجھے بے شمار فوائد ملے جن میں سے چند میں قارئین کو بتانا چاہوں گی جو کہ درج ذیل ہیں:۔

بچے کی شوگر ٹھیک ہوگئی: میرے بچے کی شوگر 450 رہتی تھی لیکن جب سے یہ آیت پڑھنی شروع کی اب کبھی 230 اور کبھی 210 رہتی ہے۔

گرم پانی گرنے سے بھی ٹانگ نہ جلی: سخت سردی کا موسم تھا میں صبح اٹھی تو وضو کرکے میں یہ آیت پڑھنے لگی، ابھی دو بار ہی پڑھا تھا کہ گرم کھولتا ہوا پانی میری ٹانگ پر گر گیا، اس وقت تو مجھے شدید جلن محسوس ہوئی لیکن حیرت کی بات یہ کہ میری ٹانگ پر ایک چھالہ تک نہ بنا اور نہ ہی کوئی زخم ہوا اور جلن بھی صرف وقتی تھی۔ **جادو سے حفاظت:** اس آیت کی وجہ سے جادو بھی نہیں ہوتا، ایک مرتبہ میری ایک قریبی رشتہ دار میرے گھر آئی تو واش روم میں گئی تو وہاں انہوں نے کوئی تعویذ جلایا جس کا ہمیں پتہ چل گیا۔ اس کے بعد میں ظہر کی نماز پڑھ رہی تھی تو میرا دل بیٹھ گیا تو میں نے نماز کے بعد یہ آیت کثرت سے پڑھنا شروع کردی تو میری طبیعت سنبھل گئی۔

گھر میں سکون: اس آیت کے پڑھنے کی برکت مجھے اس طرح ملی کہ اب ہمارے گھر میں تنگی نہیں ہے، گھر میں ہر طرح کا سکون ہے اور قرض بھی نہیں چڑھتا اس سے پہلے تو ہم ہر ماہ کے آخر میں لازمی کسی نہ کسی سے قرض لیتے تھے۔

شوہر کے غصہ سے حفاظت: میرے شوہر مجھے ڈانٹتے رہتے تھے، انہیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت غصہ آتا تھا لیکن جب سے یہ آیت پڑھنی شروع کی ہے مجھ سے اب بڑے پیار اور آرام سے بات کرتے ہیں۔ اس سے پہلے میرے بار بار مانگنے پر بھی میرے میاں مجھے پیسے نہیں دیتے تھے لیکن اب میں جتنے مانگتی ہوں اتنے ہی بڑے پیار سے دے دیتے ہیں۔

بچوں کے رشتوں میں آسانی: یہ آیت پڑھنے سے پہلے میری بیٹی اور بیٹے کا رشتہ بہت اچھی جگہ سے آیا، رشتہ بہت اچھا تھا لیکن نامعلوم کیوں انہوں نے رشتہ سے انکار کردیا، میرے میاں بھی اس رشتے پر راضی نہ تھے۔ لیکن جب میں نے یہ آیت پڑھنی شروع کی اور پھر اپنے شوہر سے دوبارہ بات کی تو انہوں نے نرمی سے کہا کہ دوبارہ ان سے بات کرلیتے ہیں۔ الحمدللہ اس آیت کی برکت سے ان سے رشتہ کی دوبارہ بات چل پڑی ہے اور وہ مان گئے ہیں۔ اس آیت کی وجہ سے میرے دل کو بہت سکون ہے۔ وہ آیت درج ذیل ہے:۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾

قارئین عبقری کیلئے میری طرف سے یہ ہدیہ ہے آپ پڑھیں اور مجھ کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ٹھٹھہ (سندھ) میں عبقری قارئین متوجہ ہوں

حضرت حکیم صاحب مدظلہ کبھی کبھی ٹھٹھہ (سندھ مکلی) میں تشریف لاتے ہیں جو حضرات ماہنامہ عبقری سے وابستہ ہوں وہ اپنا مکمل پتہ اور تمام موبائل نمبر ارسال فرمادیں۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بار بار یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 86

پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا، آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

انگریز عورت کے ساتھ ہمدردی: مولانا عبداللہ غزنوی رحمہ اللہ اپنے دوست کو رخصت کرنے کیلئے میاں صاحب کے مدرسے سے لاہوری دروازے کے باہر شاہدرہ تک ان کے ساتھ گئے۔ وہاں یہ دونوں ساتھی کھڑے آپس میں الوداعی باتیں کررہے تھے کہ سامنے ایک انگریز عورت پر نظر پڑی جو سخت زخمی حالت میں پیاس کی شدت سے بلک رہی تھی لیکن کوئی اسے پانی نہ پلاتا تھا۔ انسانی ہمدردی کے پیش نظر یہ دونوں اس عورت کے پاس آئے اور کہیں سے پانی لاکر اسے پلایا۔ ۱۸۵۷ء کا زمانہ انتہائی ہنگامہ خیز تھا۔ ابتدا میں ہندوستانی انگریزوں پر غالب آگئے تھے۔ اس وقت وہ اس قدر جوش میں تھے اور فضا ایسی پیدا ہوگئی تھی کہ انگریز بوڑھا ہو، بیمار ہو، عورت ہو یا بچہ اس کی امداد کرنا نہایت مشکل تھا، حالاں کہ اسلام کی رو سے زمانہ جنگ میں یا کسی بھی صورت میں بچوں، بیماروں، بوڑھوں اور عورتوں کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں، بلکہ جہاں تک ہوسکے ان کو تکلیف سے بچانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مولانا غلام رسول رحمہ اللہ اور مولانا عبداللہ رحمہ اللہ نے اپنے آپ کو خطرے میں ڈال کر اس عورت کی مدد کی۔ اس عورت کو کسی صورت میں مردانہ لباس پہنوایا اور نہایت مشکل سے مسجد کے حجرے میں لے کر آئے اور اس کے علاج کا سلسلہ شروع کیا۔ رات کو کچھ لوگوں کو شبہ ہوا تو وہ مسجد میں تلاشی کیلئے آگئے۔ ان لوگوں سے کہا گیا کہ ایک مریض ہے جو حجرے میں لیٹا ہوا ہے۔ یہ سن کر وہ لوگ واپس چلے گئے۔ مولانا غلام رسول رحمہ اللہ نے اب وطن جانے کا ارادہ ملتوی کردیا۔ چند روز کے علاج سے وہ عورت صحت یاب ہوگئی تو پتا چلا کہ وہ ایک انگریز کرنل کی بیوی ہے۔ اسے کسی طرح اس کے گھر پہنچایا گیا۔

اس عورت نے مولانا غلام رسول رحمہ اللہ کا بے حد شکریہ ادا کیا اور اپنی طرف سے خط لکھ کر انہیں دینا چاہا کہ کسی وقت ضرورت پڑے تو اس سے فائدہ اٹھایا جاسکے، لیکن مولانا نے خط لینے سے انکار کردیا اور فرمایا ہم نے اس کی مدد اور خدمت محض رضائے الٰہی اور انسانی (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

امتحانات سے گھبراہٹ یا اول پوزیشن

سید نور عالم شاہ' بکی شریف

اگر امتحان کا وقت نزدیک آجائے اور نصاب کی مکمل تیاری کا وقت نہ ہو تو ایسی صورت میں ضروری ہے کہ وہ چیزیں منتخب کریں جو سب سے زیادہ اہم ہیں اور انہیں پہلے پڑھیں۔ اس دوران غیر اہم چیزوں پر زیادہ توجہ نہ دیں اور ایسی حرکتوں سے گریز کریں جن سے وقت ضائع ہوتا ہے

ہمارا مشاہدہ یہ ہے کہ زندگی میں کامیابی طرزعمل سے مشروط ہے۔ یہی اصول ہم امتحانات میں کامیابی کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں کہ کوئی طالب علم جو امتحان میں بہترین مارکس حاصل کرنا چاہتا ہے اس کا اپنے کورس کی تیاری کے سلسلے میں کیا طرزعمل ہے۔ کسی بھی کلاس کا کورس تیار کرتے وقت اس بات کو پیش نظر رکھا جاتا ہے کہ اس کورس کو پڑھنے کے بعد طالب علم کی ذہنی سکت میں کس قدر اضافہ ہوگا اور اسی معیار کو سامنے رکھتے ہوئے امتحانات میں مارکس ملتے ہیں جس میں کچھ طلبہ ٹاپ کرتے ہیں کچھ اچھے گریڈ لیتے ہیں کچھ پاس ہوتے ہیں اور کچھ فیل ہوجاتے ہیں۔ اگر بہترین گریڈ والے طلبہ کا جائزہ لیا جائے تو ان میں ایک بات یکساں نظر آتی ہے کہ انہیں اپنے کورس کی کتابوں پر مکمل عبور حاصل ہوتا ہے اور ان کی مرکزی یا اہم مضامین پر بہترین تیاری ہوتی ہے۔ اگر کوئی نصاب اوسط طالب علم کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک سال پڑھنے کیلئے تیار ہوتا ہے تو ایک سال مسلسل محنت و مطالعہ کے بعد نصابی پوائنٹس ذہن نشین ہوتے ہیں لیکن اگر کوئی بہت ذہین طالب علم ہے تو اس نصاب کو 8 ماہ میں مکمل کرلے گا لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کہ ایک سال کا نصاب ایک یا دو ماہ میں مکمل کرلیا جائے۔

لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ سالانہ نصاب میں بہترین کامیابی پورے سال کی محنت پر منحصر ہے۔ A گریڈ حاصل کرنے کیلئے نصابی تیاری کی سالانہ پلاننگ بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ کتابوں کا ٹائم ٹیبل بناتے وقت یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ آسان کتابوں سے مشکل کتابوں کی طرف بتدریج پڑھا جائے۔ عام طور پر سکول یا کالج کے کورس کی تیاری کیلئے روزانہ 4 گھنٹے کافی ہوتے ہیں ان چار گھنٹوں کی پڑھائی میں یہ بات ذہن میں رکھنی ضروری ہے کہ توجہ پوری طرح تیاری پر مرکوز ہو۔ کچھ طلبہ پڑھنے کا وقت مقرر کرنے کی بجائے کام کی خاص مقدار مقرر کرتے ہیں کہ روزانہ کتنا پڑھنا ہے مثلاً یہ کہ ایک اب پڑھنا ہے' ایک مضمون لکھنا ہے یا ایک مشق مکمل کرنی ہے۔

یہ طریقہ بھی بہت مفید ہے یوں ہر دن کے اختتام پر خوشی محسوس ہوتی ہے کہ تیاری تسلی بخش طور پر ہورہی ہے اور پڑھنے کے بعد ذہن مطمئن اور پرسکون رہتا ہے اگر امتحان کا وقت نزدیک آجائے اور نصاب کی مکمل تیاری کا وقت نہ ہو تو ایسی صورت میں ضروری ہے کہ وہ چیزیں منتخب کریں جو سب سے زیادہ اہم ہیں اور انہیں پہلے پڑھیں۔ اس دوران غیر اہم چیزوں پر زیادہ توجہ نہ دیں اور ایسی حرکتوں سے گریز کریں جن سے وقت ضائع ہوتا ہے مثلاً نوٹس سنبھالنا' کتابیں ترتیب سے رکھنا' پنسل تراشنا یا قلم میں سیاہی بھرنا' میز یا کرسی بہتر جگہ پر رکھنا یا بہت زیادہ فکرمند ہونا جس سے ذہن ماؤف ہوجائے۔ فوری طور پر پڑھائی شروع کریں اور یاد کیا ہوا مواد لکھتے وقت محسوس کریں کہ آپ کمرۂ امتحان میں موجود ہیں۔

امتحان کا دن محنت وکوشش کی آزمائش کا دن ہے جس میں ممتحن سال بھر کی پڑھائی کا جائزہ لے گا اس دن ساری کی ساری کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہوگا جو جوابات آپ دے رہے ہیں کہ اس میں کتنی نالج موجود ہے۔ امتحان کا معیار عام طور پر اس طرح مقرر کیا جاتا ہے کہ طلبہ کی قابلیت بہتر طور پر سامنے آسکے۔ امتحان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کیلئے نتائج کے امکانات پر سوچنا بند کردیں اور اس کی بجائے اس بات کا مضبوط ارادہ کریں کہ اپنی صلاحیت اور مہارت سے پورا پورا کام لیں گے۔ اپنی کامیابی کے بارے میں سوچتے وقت کتنی ہی انکساری سے کام لیں لیکن پرچے حل کرتے وقت اس عزم کو سامنے رکھیں کہ اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنی ہے۔ امتحانات سے چند ہفتے قبل یہ تصور روزانہ کریں کہ آپ امتحان کے ہال میں بیٹھے نہایت اعتماد سے پرچے حل کررہے ہیں اس عمل کو مسلسل دہرائیے۔ اس طرح آپ امتحان کے دن اسی اعتماد کا مظاہرہ کرسکیں گے جس کا آپ نے تصور کیا تھا۔ امتحان سے پہلے اعادہ کے طور پر ایک پرچہ پر مضامین کے وہ مرکزی پوائنٹ ضرور تحریر کریں جس کی آپ نے تیاری کی ہے۔ امتحانی مرکز جانے سے پہلے ہلکی خوراک ضرور لیں تاکہ پرچہ حل کرتے وقت بھوک پریشان نہ کرے۔ اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ بعض طلبہ امتحان شروع ہونے سے پہلے دوستوں سے باتیں یا مذاق کرتے رہتے ہیں یہ طریقہ صحیح نہیں ہے بہتر یہ ہے کہ امتحان شروع ہونے سے پہلے خاموشی سے اپنے موضوع کے بارے میں سوچیں اور ذہن کو اس بات پر آمادہ کریں کہ پرچہ بہت اچھی طرح حل کرنا ہے۔ اس طرح پرچہ حل کرتے وقت ذہن کو یکسو کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ پرچہ حل کرتے وقت جن سوالات کا جواب دینا ہے اس کے بارے میں سوالات کی تعداد کے لحاظ سے وقت تقسیم کرلیں کہ ایک سوال کا جواب دینے میں کتنا وقت صرف کرسکتے ہیں جواب لکھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جو پوچھا گیا ہو صرف اسی بارے میں لکھیں مثلاً اگر کسی چیز کی تعریف پوچھی جائے تو صرف تعریف لکھیں اس کے خواص اور عمل کے بارے میں نہ لکھیں۔

اب ہم ایسے طالب علموں کی طرف آتے ہیں جو امتحانات میں تیاری کے باوجود ناکام ہوجاتے ہیں یا اچھے نمبر نہیں لے پاتے۔ ایسے طالب علموں کی ناکامی کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں یا تو وہ ہدایات کی پابندی نہیں کرتے' امتحانی پرچہ کو بغور پڑھے بغیر کہ اس میں کیا پوچھا جارہا ہے غلط جواب تحریر کردیتے ہیں بعض اوقات جواب کا غلط اظہار یا وضاحت کا ناقص انداز بھی کم نمبروں کا سبب بنتا ہے۔ یہ ایسی وجوہات ہیں جن کی ذمہ داری طلبہ پر عائد ہوتی ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کچھ حساس قسم کے طلبہ بوقت امتحان نروس ہوجاتے ہیں گھبراجاتے ہیں اور سب یاد کیا ہوا ان کے ذہن سے نکل جاتا ہے اس کے علاوہ ایسی ناگہانی پریشانیاں جیسے امتحانات کے دنوں میں بیمار ہوجانا' کسی پریشانی میں گھر جانا یا حادثات کا شکار ہوجانا وغیرہ بھی ذہن پر اثرانداز ہوتی ہے۔ امتحانات کے بعد عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41 مرتبہ سورۂ کوثر رزلٹ آنے تک پڑھیں اور دعا مانگیں۔

روزی میں فراخی کیلئے مجرب عمل

فراخی رزق کا یہ عمل حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمہ اللہ کا مجرب ہے' صبح دس بجے وضو کریں' پھر چار رکعتیں نفل چاشت کی نیت سے ادا کریں' نماز پڑھنے کے بعد سجدے میں جائیں اور ایک سو چار مرتبہ سجدے میں یَاوَھَّابُ یَارَزَّاقُ پڑھے' ہر مہینے میں سات دن یہ عمل کرے' انشاء اللہ عمر بھر کبھی روزی تنگ نہ ہوگی۔ یہ عمل بہت سے لوگوں کا آزمایا ہوا ہے۔ (سدرۃ المنتہیٰ' سکھر)

www.ubqari.org

شمریز علی، اوکاڑہ

گرمی سے مقابلہ آسان ٹوٹکوں کے ساتھ

اس سے پہلے اگر آپ نے موسموں کے لحاظ سے اپنی غذائی مینیو پلاننگ کبھی نہیں کی تو آج ہی سے اس اہم غذائی پہلو پر کام شروع کردیں۔ آپ خودکو زیادہ صحت منداور فعال محسوس کریں گی۔ موسمی غذاؤں کے تحت کی جانے والی کوکنگ سے جسم کی دوغذائی ضروریات پوری کی جاسکتی ہیں

موسم سردی کا ہو یا گرمی کا ہر موسم کی سوغاتیں مختلف پھل اور سبزیوں کی شکل میں ہر سال اپنے رنگ اور ذائقے بکھیرتی ہیں۔ دنیا کے بیشتر ممالک میں چار موسم ہوتے ہیں جبکہ ہم جس خطے میں رہتے ہیں وہاں گرمی اور سردی سے زیادہ بات آگے نہیں بڑھتی۔ بارشیں بھی اکثر کم ہی ہوتی ہیں اور ہوتی ہیں تو اپنی مرضی سے ہوتی ہیں۔ خزاں اور بہار کب آتی ہے پتا ہی نہیں چلتا۔ گرمی، سردی کا رونا رونے کے بجائے اگر آپ اپنی خوراک کی طرف نظر دوڑائیں تو آپ یہ خود سمجھ جائیں گے کہ موسموں کی تبدیلی آپ کی صحت کیلئے کس قدر فائدہ مند ہے۔ ہمارے جسمانی نظام بھی ان تبدیلیوں کے تحت تخلیق کیے گئے ہیں اسی وجہ سے ہر موسم میں ہماری جسمانی ضروریات بھی نئی تبدیلی کے ساتھ بدل جاتی ہیں۔ یہ قدرت کی کاریگری ہے اور ہمارے لیے لمحہ فکر کہ ہمارے جسم کو درکار غذائیت کس خوبی سے موسمی تغیرات کے ساتھ پوری ہوتی ہے۔

دنیا بھر میں ہر موسم کے اختتام پر موسمی سبزیوں اور پھلوں کے جمع ذخیرے کو رعایتی قیمتوں پر فروخت کردیا جاتا ہے اب اگر نومبر کے مہینے میں آپ کو کسی سٹور یا مارکیٹ سے رعایتی قیمت پر آم مل جائیں تو اس کے ذائقے کی گارنٹی نہیں ملے گی۔ کارڈ بورڈ کے ڈبے میں پکائے ہوئے آموں کا ذائقہ وہ نہیں ہوگا جو آموں کے اصل موسم میں ملتا ہے۔ تمام موسمی غذائیں اپنے پیداواری موسم ہی میں غذائیت اور ذائقے کے اعتبار سے بھرپور ہوتی ہیں۔ انہیں کھانے کے فوائد بھی اسی موسم میں حاصل کیے جاسکتے ہیں اسی لیے کہا جاتا ہے کہ ہر موسم کا پھل اور سبزی کھانی چاہیے کیونکہ جسم کے مختلف نظاموں کی کارکردگی موسم کے تغیرات کا اثر قبول کرتی ہے۔

ذیل میں گرمیوں بالخصوص اگست کے برساتی اور حبس کے موسم کی مینیو پلاننگ کیلئے کچھ مشورے دیئے جارہے ہیں تاکہ آپ اپنے خاندان کو بھرپور اور صحت بخش خوراک دے سکیں۔ اس موسم میں جسم میں پانی کی کمی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ڈی ہائیڈریشن کی وجہ سے جسم کو ایسی غذاؤں کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جن میں پانی کی مقدار زیادہ ہو اور ان کی تائید اور افادیت بھی قائم رہے۔ لہٰذا اینٹی آکسیڈنٹس پھلوں اور سبزیوں کو خوراک میں شامل کرنا ازحد ضروری ہوجاتا ہے جیسے ٹماٹر، بھٹا، بینگن، خربوزہ، تربوز، کیویز، نیکٹرین، انگور، چیکو، فالسہ، جامن اور لوکی وغیرہ۔

اس حبس کے موسم میں اپنے کچن میں موجود بڑے بڑے پتیلوں اور اوونز کو چھٹی دیجئے کیونکہ کسی ایسی ڈش کی تیاری میں خود کو گرمی میں ہلکان مت کیجئے جس میں کئی گھنٹے صرف تیاری ہی میں صرف ہوجائیں۔ سبز پتوں والی سبزیاں، جڑوں والی سبزیاں جیسے سرخ پیاز، گاجر، شلجم، آلو، چقندر، مولی، دالیں اور پھلیاں جسم کو توانائی کے ذخیرہ میں مدد دیتی ہیں تاکہ گرم حدت والے موسم کا مقابلہ باآسانی کیا جاسکے۔

صبح کے ناشتے کیلئے پراٹھوں اور انڈوں کا ناشتہ کرنے کے بجائے دلیہ، پھل، جوس اور ڈبل روٹی کے سلائس پر مکھن، مارجرین، جیم یا جیلی لگا کر کیجئے۔

گرم دنوں میں چائے کی جگہ تازہ پھلوں کے جوس یا ملک شیک پیئیں سکنجبین اور ستو ان دنوں کی خاص سوغات ہیں یہ جسم کی گرمی دور کرکے طبیعت کو معتدل رکھتے ہیں اس کے علاوہ صاف ستھری مشین سے نکالا گیا صاف گنے کا رس بھی نہایت ٹھنڈا ہوتا ہے۔ دوپہر کے کھانے کے لیے دال چاول، تہاری، مٹر پلاؤ، کھچڑی، دالیں اور سبزیوں کی ترکاری سے دسترخوان سجائیں۔ ساتھ سلاد چٹنی اور دہی کے رائتے میں لوکی، بینگن یا آلو ڈال کر لوازمات پورے کریں۔ گرمی کی وجہ سے دن میں طبیعت ہلکا پھلکا کھانے کی طرف مائل ہوتی ہے۔ رات کے کھانے کیلئے شوربے والا سالن، مرغی یا مٹن کا، چپاتی، یخنی والا مٹن پلاؤ، شامی کباب، چائنیز پکوان اور گرلڈ چکن وغیرہ کے ساتھ سلاد یا کسی دوسری شکل میں سبزی ضرور رکھیں۔ دن بھر میں کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ بار پھلوں کی ایک چھوٹی مقدار بھی ضرور کھائیں۔ آٹھ سے دس گلاس پانی پیئیں اور بازاری اشیاء سے پرہیز کریں۔ چٹ پٹے مرچ مصالحوں والے کھانوں کی گرم دنوں میں جسم کو قدرتی طور پر ضرورت اور نہ ہی ان سے رغبت محسوس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تلی ہوئی مرغن غذا اور بازاری کھانوں سے گرمیوں ہی میں پیٹ اور جگر کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ دیسی گھی میں بنے حلوے صرف سردیوں ہی میں توانائی بخشتے ہیں گرمیوں کیلئے تو کسٹرڈ اور پھلوں سے بنے ٹرائفل کو ترجیح دیں۔

اگر بچوں کو اسنیکس کھانے کی عادت ہے تو پھلوں کی چاٹ اور سبزیوں کے کٹلس بنا کر فریج میں رکھ دیں۔ نہاری، پائے، قورمہ، بریانی، مرغ مسلم اور اس قسم کے مرغن کھانوں سے کچھ دنوں کیلئے احتراز برتنے ہی میں آپ کے جسم کی مشینری کی خیریت ہے، خطے، موسم، ماحول اور جسمانی ضرورتوں کو مدنظر رکھیں۔ یہ یاد رکھیں کہ ہمارے جسم کی مشینری کو قدرت نے موسمی تغیرات کے مطابق ڈیزائن کیا ہے لہٰذا موسم کی سنیں اور وہی کھائیں جو جسم کی ضرورت ہے۔

اس سے پہلے اگر آپ نے موسموں کے لحاظ سے اپنی غذائی مینیو پلاننگ کبھی نہیں کی تو آج ہی سے اس اہم غذائی پہلو پر کام شروع کردیں۔ آپ خود کو زیادہ صحت منداور فعال محسوس کریں گی۔ موسمی غذاؤں کے تحت کی جانے والی کوکنگ سے جسم کی دوغذائی ضروریات پوری کی جاسکتی ہیں جو سال بھر کیلئے درکار ہوتی ہیں اور توانائی کا ذخیرہ اسی طرح ممکن ہے۔

اگر اچانک مینیو بدلنے میں دشواری محسوس ہورہی ہے تو پھر بتدریج تبدیلیاں کریں۔ مثلاً کسی دن دوپہر کے کھانے میں دال چاول کے ساتھ بھنا ہوا سالن رکھیں پھر ایک دودن بعد تہاری اور لوکی کا رائتہ دیگر لوازمات کے ساتھ پیش کریں۔ اسی طرح رات کے کھانے میں اگر دال یا سبزی نہیں کھائی جاتی ہے تو گوشت کے ساتھ کسی سبزی کو ملا کر پکائیں اور ناشتے میں بھی پراٹھے سے ڈبل روٹی تک کے سفر کو غیر محسوس طریقے سے طے کرلیں۔ یہ غذائی سرمایہ کاری آپ کے پورے کنبے کی صحت اور آنے والی نسلوں تک کیلئے ہے۔ لہٰذا سوچیں مت بس کر گزریں۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

بنت افتخار، سرگودھا۔ امجد علی شاہ، راولپنڈی۔ بندہ خدا، واہ کینٹ۔ طاہرہ بیگم، راولپنڈی۔ محمد علی، ملتان۔ سیدہ بانو، سرگودھا۔ مفتی نجی اللہ حقانی، اٹک۔ حبیب الرحمن، کنڈیارو۔ بنت یونس، کراچی۔ سید احمد شاہ، فیصل آباد۔ عبداللہ غوری۔ حکیم فاروق لقا بستی، چڑھوے والا۔ دریا خان، بھکر۔ احسن تنویر، ہری پور۔ محمد اکمل فاروق، سرگودھا۔ چمن ارشاد۔ اقبال حیدر، بہاولپور۔ حکیم عرفات، واہ کینٹ۔ مسز جمشید۔ معراج محمد، نوشہرو فیروز۔ شفاء گوہر۔ راجہ عمر یونس، کھاریاں۔ عثمان افضل۔ محبوب احمد، لودھراں۔ شیزہ ماہین، لاہور۔ عمارہ بنت اشرف۔ عروج، لاہور۔ آمنہ جمال۔ حکیم سلیم انور، اٹک۔ اسماء زینب، کنڈیارو۔

www.ubqari.org

عید کے دن بخشش و مغفرت کا اعلان

جب مزدور اپنا کام مکمل کرلے تو اس کی مزدوری کا بدلہ کیا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان لوگوں کے لیے اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔

شوال کا چاند دیکھنے کے بعد یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ شَھْرٍمِّنْ اَشْھُرِ الْحَجِّ فَارْزُقْنَا بِحُرْمَةِ الْحَجِّ وَ الْفَتْحِ اَللّٰھُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَامِنَ الْاَسْقَامِ وَالْاٰثَامِ وَوَفِّقْنَا زِیَارَةَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جو زمین پر اترتے ہیں اور گلی کوچوں اور راستوں میں کھڑے ہوجاتے ہیں اور بلند آواز سے کہتے ہیں جسے جن اور انسان کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے، وہ کہتے ہیں، اے محمد (ﷺ) کی امت! اپنے پروردگار کی طرف آؤ، وہ تمہیں عطائے عظیم دے گا اور تمہارے بہت بڑے گناہ معاف فرمائے گا اور جب لوگ عیدگاہوں میں آجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں، جب مزدور اپنا کام مکمل کرلے تو اس کی مزدوری کا بدلہ کیا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان لوگوں کے لیے اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔

یکم شوال: جو کوئی شوال کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 25,25 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ' ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ o

تو بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اسکی ستر دنیاوی حاجات اور ستر اخروی حاجات پوری ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم اور رحمت نازل فرمائیں گے۔

چار رکعت نماز نفل: جو کوئی یکم شوال کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو، دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص' تین تین مرتبہ سورۂ فلق اور تین تین مرتبہ سورۂ ناس پڑھے پھر جب نماز مکمل کرکے فارغ ہوجائے تو ستر مرتبہ کلمہ تمجید (تیسرا کلمہ) پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں کی معافی عطاء ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی توبہ قبول فرمائینگے اور اس کو نیکی کے کاموں کی توفیق بخشیں گے۔

چار رکعت نفل: صالحین کا کہنا ہے کہ عیدالفطر کی رات کو چار رکعت نفل دو دو کرکے یوں پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نوافل کے بعد کھڑے ہوکر 1100 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے جو کھڑا ہوکر وظیفہ نہ پڑھ سکے وہ بیٹھ کر پڑھ لے۔ ان نوافل کی برکت سے بندے کے دل میں اللہ کی محبت کا جذبہ بیدار ہوجاتا ہے اور بندہ تلاش حق کیلئے کمربستہ ہوجاتا ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدْ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ۔

آٹھ رکعت نفل: شوال مکرم کی پہلی ساعت یعنی شب عید کو تہجد کے وقت آٹھ رکعت نفل یوں پڑھے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر پہلی اور ہر دوسری رکعت میں سورۂ کافرون 25 مرتبہ ہر تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ اخلاص 25 مرتبہ ہر پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورۂ فلق 25 مرتبہ' ہر ساتویں اور ہر آٹھویں رکعت میں سورۂ ناس 25 مرتبہ پڑھے پھر 1313 مرتبہ مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے۔ اللہ پڑھنے والے پر خاص نظر التفات فرمائیگا۔ نوافل پڑھنے والے کو بے پناہ اجر ملے گا۔ اس عمل سے مرنے کے بعد عذاب قبر میں راحت بھی پیدا ہوگی۔ یہ دنیوی حاجات کیلئے بہت اکسیر ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ یَا اَللّٰہُ۔

جنت واجب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ماہ رمضان المبارک میں دن کو روزہ رکھے اور شب کو نوافل ادا کرے اور عید کے دن صدقہ فطر ادا کرکے عیدگاہ میں جائے اور عیدگاہ سے واپس ہونے تک اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن طوق اور زنجیروں سے محفوظ فرمائیں گے۔ ایک روایت میں ہے اس کیلئے چھ لاکھ برس کی عبادت اور چھ لاکھ اونٹ کا صدقہ اور چھ لاکھ غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ثواب ہے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 12 اگست بروز پیر سہ پہر 2 بجے تا 3 بجکر 31 منٹ' 18 اگست بروز اتوار عصر تا مغرب' 29 اگست بروز جمعرات دوپہر 11 بجکر 23 منٹ سے 12 بجکر 57 منٹ تک یَاشَافِیُ یَاکَافِیُ یَاکَرِیْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیرمسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا تعارف ماہنامہ عبقری سے ایک سال پہلے ہوا۔ میرا کاروبار چلتے چلتے اچانک رک گیا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھا۔ ایک دن میرے ساتھ والے دکاندار نے میری پریشانی دیکھتے ہوئے مجھے عبقری دیا اور کہا اس میں تمہاری ہر پریشانی کا حل ہے۔ جب میں عبقری کھولا تو سب سے پہلے نظر میری روحانی محفل پر پڑی اور اس سے فیض پانے والوں کے تاثرات پڑھے' بس اس دن سے میں نے روحانی محفل کرنا شروع کردی اور اللہ نے صرف دو ماہ میں ہی میرے کاروبار میں وہ برکت عطا کی کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ (محمد حفیظ' سانگھڑ)

www.ubqari.org

شیخ عبدالقادر جیلانی کے روحانی وظائف

بعض مرتبہ انسان تنگی رزق کا شکار ہوجاتا ہے' چاہے کتنا ہی کمالے لیکن قرض سے چھٹکارا نصیب نہیں ہوتا۔ طرح طرح کے تفکرات اس کو سنبھلنے نہیں دیتے۔ وہ جتنا کماتا ہے اس سے زیادہ خرچ ہوجاتا ہے اس کیلئے یہ عمل بہت مفید اور کارآمد ہے۔

سوکھے پن کا علاج

بعض مرتبہ بچے سوکھے کے مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور یہ مرض انہیں ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دیتا ہے' بچے کا گوشت گھل کر ختم ہوجاتا ہے وہ چمڑے اور ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ باوضو چینی کی پلیٹ پر یا کاغذ پر یَارَحِیۡمُ گیارہ بار عرق گلاب میں زعفران گھول کر یا کالی کچی روشنائی سے لکھیں اور شروع میں بسم اللہ شریف لکھ کر روزانہ پانی سے دھو کر بچے کو پلائیں۔ اکتالیس دن تک مسلسل بلاناغہ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سوکھے کے مرض سے صحت یاب ہوگا اور تندرست وتوانا ہوجائے گا۔

جانور کے پیٹ میں درد کا علاج

اکثر گھریلو جانور جن میں گائے' بھینس' بکری' بھیڑ' اونٹ کھانے میں بد احتیاطی کے سبب پیٹ کے درد کا شکار ہوجاتے ہیں اور کئی کئی دن تکلیف میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس کے سبب دودھ بھی کم دیتے ہیں اور بعض مرتبہ کھانا پینا چھوڑ کر سست ہوجاتے ہیں جس سے کمزور ہوکر کسی قابل نہیں رہتے اس کا علاج یہ ہے کہ ایک بوتل پانی بھر کر اس پر سورۂ لہب تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض جانور کو وہ پانی صبح وشام تین دن تک مسلسل پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن پلانے سے جانور تندرست ہوجائے گا۔

رزق کی زیادتی اور رزق میں برکت

بعض مرتبہ انسان تنگی رزق کا شکار ہوجاتا ہے' چاہے کتنا ہی کمالے لیکن قرض سے چھٹکارا نصیب نہیں ہوتا۔ طرح طرح کے تفکرات اس کو سنبھلنے نہیں دیتے۔ وہ جتنا کماتا ہے اس سے زیادہ خرچ ہوجاتا ہے اس کیلئے یہ عمل بہت مفید اور کارآمد ہے۔ مغرب کی نماز کے بعد باوضو یَاعَلِیۡمُ دوسو بیالیس بار پڑھا کرے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں خوب برکت ہوگی اور روزی کے دروازے کھل جائیں گے۔

ملازمت کیلئے

بعض لوگ بے روزگاری سے تنگ آکر خودکشی کرلیتے ہیں' بعض مرتبہ مایوس ہوکر چوری' ڈاکے اور غلط لائن میں لگ جاتے ہیں جس کے سبب اہل خانہ اور پورا خاندان متاثر ہوتا ہے اور بعض مرتبہ جیل میں بند ہوجاتے ہیں اور بعض مرتبہ ایسے لوگ کسی سخت جرم میں پھانسی چڑھ جاتے ہیں۔ نوکری اور ملازمت کیلئے یہ عمل بہت مناسب اور کارآمد ہے۔ سات روز تک مسلسل بلاناغہ جمعرات' جمعہ ہفتہ' اتوار' پیر' منگل' بدھ کے دنوں میں مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں اعتکاف کی نیت کرکے بیٹھ جائیں اور یہ عمل کریں:۔ تین ہزار مرتبہ یَاکَافِیُ، یَاغَنِیُّ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو بار آیۃ الکرسی پڑھیں اور دل میں ملازمت ملنے کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن پورے ہونے سے پہلے ہی ملازمت مل جائے گی۔ ورنہ ایک ہفتہ یہ عمل اور کرلیں انشاء اللہ تعالیٰ اگلے ہفتے تک کوئی روزگار ضرور مل جائے گا۔

قحط سالی دور اور بارش برسنا

اگر کسی ملک میں قحط سالی ہوجائے اور بارش کی شدید ضرورت ہو اور بارش نہ ہوتی ہو تو اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام کا ورد انشاء اللہ تعالیٰ رحمت خداوندی کے نزول کا باعث ہوگا۔ خوب بارش ہوگی اور قحط سالی ختم ہوجائے گی۔ عمل یہ ہے:۔ گیارہ آدمی مل کر باوضو اول انیس مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر اکہتر ہزار بار یَاوَهَّابُ پڑھیں اس کے بعد انیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر برش ہونے کی دعا کریں اور قحط سالی دور ہونے کی اللہ رب العزت سے دعا مانگیں یہ عمل تین دن مسلسل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خوب بارش ہوگی۔ جل تھل ہوجائے گی اور قحط سالی کا خاتمہ ہوجائے گا جو درود شریف انیس مرتبہ پڑھا جائے گا وہ یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیۡ عِلۡمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡكِ اللّٰہِ۔

پستان (چھاتی) سے خون بہنا

بعض عورتوں کے ایک یا دونوں پستانوں سے خون بہنے لگتا ہے اور بعض مرتبہ کسی دوا سے بھی اس کا علاج نہیں ہوتا۔ بال بچے دار عورت اس سلسلے میں بہت پریشان رہتی ہے۔ اس کے علاج کیلئے یہ عمل تیر بہدف ہے اور آسان علاج ہے۔ یہ عمل اگر خود نہ کرسکے تو کسی سے کرالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حال میں فائدہ ہوگا۔ عمل یہ ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ کے اعداد سات سو چھیاسی ہیں۔ اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ایک سو بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ پڑھے اس کے بعد گیارہ بار یَاسَلَامُ پڑھے۔ اسی طرح سات سو مرتبہ ہر سو پر گیارہ مرتبہ یَاسَلَامُ پڑھے۔ آخر میں چھیاسی مرتبہ پڑھنے کے بعد گیارہ بار یَاسَلَامُ پڑھے اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر ایک بوتل میں پانی بھر کر اس پر دم کردے۔ یہ پانی روزانہ صبح کو تین چمچے اور شام کو تین چمچے کے حساب سے پی لیا کریں۔ اس کے علاوہ رات کو سونے سے پہلے یَاسَلَامُ ایک سو ساٹھ بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیا کریں۔ نماز کی پابند کریں اور قرآن شریف کا جتنا حصہ پڑھ سکتی ہوں اس کی روزانہ تلاوت کریں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

رزق کا دروازہ کھلنے کا عمل

رزق کی تنگی دور کرنے اور غیب سے رزق کا دروازہ کھلنے کے واسطے یہ عمل مکمل اور مسلسل بلاناغہ چالیس روز کرنا ہے۔ ایک وقت مقررہ کرکے باوضو گیارہ بار درود شریف پڑھے اور گیارہ سو گیارہ مرتبہ یَامُغۡنِیُ پڑھے اس کے بعد گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھے اور پھر آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل بہت مجرب ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے روزگار کے دروازے کھل جائیں گے عمل شرط ہے۔

میری کامیابی کا راز صرف عبقری

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی نے بی اے کا امتحان دینا تھا تو میں نے کہا کہ بیٹی استخارہ کرلو تو جب بیٹی نے استخارہ کیا تو بیٹی نے بتایا کہ مجھے عبقری رسالے کا بتایا گیا ہے۔ میری بیٹی نے اپنی ماں کو بھی بتایا تو اس نے کہا عبقری میں امتحان کیلئے ایک عمل لکھا ہوا تھا تو ہم نے پھر پہلے والا عبقری منگوا کر پڑھا تو اس میں سورۂ قلم کا عمل لکھا ہوا تھا کہ سورۂ قلم ایک مرتبہ سیاہی کی دوات پر پڑھیں اور وہی سیاہی اپنے پین میں بھرلیں پھر ایک دفعہ دوبارہ پڑھ کر قلم کی نوک پر پھونک ماردیں۔ اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں اور پھر سورۂ فتح پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ یہ میری بیٹی نے عمل کیا بیٹی بتاتی ہے کہ میری تیاری نارمل ہی تھی تو جب پیپر شروع کیا تو جب لکھنے لگی تو میں لکھتی ہی جارہی تھی قلم رکتا ہی نہیں تھی کمرہ امتحان میں جو نگران تھی وہ میرے پیچھے آکر کھڑی ہوگئی اور حیران ہوتی رہی' اس کے بعد جب رزلٹ آیا تو بیٹی بہت ہی اچھے نمبروں سے کامیاب ہوگئی۔ (حیدر علی)

جامن کے فوائد' حیرت انگیز بھی' آزمودہ بھی

حسن صدیق' ساہیوال

نوجوان لڑکیاں اور خواتین لیکوریا کے مرض میں جامن کی گٹھلیاں پچاس گرام باریک پیس لیں اوراس میں کشتہ بیضہ مرغ دس گرام شامل کرلیں' یہ سفوف دو سے تین گرام بلحاظ عمر صبح نہارمنہ اورشام پانچ بجے دودھ یا سادہ پانی سے استعمال کریں (دوران حیض استعمال نہ کریں)

آم اور جامن کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ آم کا سیزن شروع ہونے کے کچھ عرصہ بعد عموماً برسات میں جامن بھی بازار میں فروخت ہونے لگتا ہے۔ جامن چھوٹا بھی ہوتا ہے جسے دیسی جامن کہتے ہیں اور بڑا بھی جو پھلندا کہلاتا ہے جبکہ ایک تیسری قسم بھی ہوتی ہے جس کا گودا بہت کم ہوتا ہے۔

جامن کے بے شمار طبی فوائد ہیں یہ کئی امراض کے علاج میں کارآمد ثابت ہوا ہے۔ مرض ذیابیطس کہ جس میں لبلبے کے بگڑنے سے خون میں شکر کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے اور پیشاب میں بھی خارج ہونے لگتی ہے اس مرض سے پورے جسم میں بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے۔ ذیابیطس کا غذائی پرہیز ہی واحد علاج ہے۔ جامن ذیابیطس کنٹرول کرنے میں انتہائی مفید ہے۔ ذیابیطس ٹائپ ون کی بجائے ذیابیطس ٹائپ ٹو میں جامن کا استعمال زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے لیکن اس مرض کی دیگر مروجہ ادویات کے بجائے صرف جامن ہی کے استعمال پر انحصار کسی طور پر مناسب نہیں۔ شوگر کے مریض اگر کبھی کبھار آم کھالیں تو اس کے بعد جامن کھانے سے شوگر لیول اعتدال پر رکھا جاسکتا ہے نیز اس سے آم کی حدت بھی معتدل ہوجاتی ہے۔

علاوہ ازیں موسم برسات میں اسہال' گیسٹرو اور دیگر پیٹ کے امراض کیلئے بھی جامن کا سرکہ فائدہ مند ہے جو صدیوں سے مستعمل ہے۔ لو لگنے کی صورت میں جامن کھانے سے لو کے اثرات کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں سے محفوظ رہنے کیلئے جامن نہایت مفید ہے۔ چہرے کے داغ دھبے' چھائیاں' جامن یا جامن کے شربت کے مسلسل استعمال کرنے سے دور ہوجاتی ہیں اور چہرے کی رنگت نکھر جاتی ہے۔ چہرے کی شادابی' داغ' دھبے' چھائیاں دور کرنے کیلئے جامن کا بیرونی استعمال بھی کیا جاتا ہے اس مقصد کیلئے جامن کی گٹھلیوں کو پانی میں رگڑ کر اس کا پیسٹ بنائیں اور چہرے پر اس کا لیپ کریں۔ جامن جسم کو تقویت دیتا ہے یہ مقوی باہ ہے۔ مادہ حیات کو گاڑھا کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن میں بھی مفید ہے۔ اگر منہ پک جائے تو جامن کے نرم پتے ایک پاؤ لے کر ایک کلو پانی میں جوش دیں بعدازاں چھان کر کلیاں کرنے سے فائدہ ہوجاتا ہے۔ جامن کا کھانا آواز کو درست اور گلے کو صاف کرتا ہے۔ رات کو سوتے وقت منہ سے پانی بہنے کی شکایت (بادی کیفیت) کو دور کرتا ہے۔ جامن تیزابیتِ معدہ کا خاتمہ کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کی کمزوری کو دور کرنے کیلئے ایک پاؤ جامن کے سرکے میں تین پاؤ چینی ملا کر سکنجبین بنائیں اور صبح وشام استعمال کریں۔

بواسیر کا خون بند کرنے کیلئے بیس گرام جامن کے پتے ایک پاؤ دودھ میں رگڑ کر چھان کر پلانا مفید ہے۔ جامن مفرح قلب ہے' گھبراہٹ و بے چینی اور انگزائٹی میں فائدہ مند ہے۔ جامن کا موسم نہ ہونے کی صورت میں غرض ذیابیطس کیلئے جامن کی گٹھلیوں کا سفوف تین گرام صبح نہارمنہ اور شام پانچ بجے کھانا چاہیے۔ مزید برآں ذیابیطس کے مریض اگر تخم جامن تیس گرام' طباشیر نقرہ دس گرام' دانہ الائچی خورد پندرہ گرام کا سفوف بنالیں اور صبح وشام ایک چمچ (چائے والا) ہمراہ تازہ پانی متواتر 21 روز استعمال کریں تو شوگر کنٹرول ہوجاتی ہے۔ **جریان کیلئے نسخہ:** جامن کی گٹھلیوں کو خشک کرکے ان کو باریک پیس لیں اور یہ سفوف تین گرام کی مقدار میں صبح نہارمنہ اور شام پانچ بجے تازہ پانی سے بیس یوم استعمال کرنے سے انشاءاللہ بدخوابی و جریان کا مرض جاتا رہے گا۔

نوجوان لڑکیاں اور خواتین لیکوریا کے مرض میں جامن کی گٹھلیاں پچاس گرام باریک پیس لیں اوراس میں کشتہ بیضہ مرغ دس گرام شامل کرلیں' یہ سفوف دو سے تین گرام بلحاظ عمر صبح نہارمنہ اور شام پانچ بجے دودھ یا سادہ پانی سے استعمال کریں (دوران حیض استعمال نہ کریں) بیس روز کا استعمال شافی و کافی ہوتا ہے۔ خواتین میں کثرت حیض کو کنٹرول کرنے کیلئے جامن کے پتے سایہ میں خشک کرکے سفوف بنالیں اور روزانہ صبح نہارمنہ ایک چمچ (چائے والا) ہمراہ تازہ پانی استعمال مفید ہوتا ہے۔ جامن کی گٹھلیوں کا سفوف خونی اسہال اور پیچش میں بھی مؤثر ہے۔ اس سلسلے میں شربت انجبار کے ساتھ اس کا استعمال بہتر نتائج دے گا۔ جامن کے درخت کی چھال کو جوش دے کر پینے سے بھی مندرجہ بالا فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مسوڑھوں سے خون آنے کی صورت میں جامن کے پتوں کو پانی میں جوش دیکر تھوڑا سا نمک ملا کر غرغرے کرنا مفید ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاظَاهِرُ یَاوَلِیُّ کا ورد اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اوراس وظیفے کی برکت سے میں سوفیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے چند سالوں سے مراقبہ کررہی ہوں' شروع میں کیفیت یا تصور ہی نہیں بنتا تھا مگر پھر بھرپور کوشش اور پریکٹس سے مجھے مراقبے میں وہ سرور ملنا شروع ہوا اور ایسے ایسے بزرگوں کی زیارتیں ہوئیں کہ انسانی عقل دھنگ رہ جاتی ہے۔ ابھی پچھلے دنوں میں مراقبہ کرنے بیٹھی تو تھوڑی ہی دیر میں میرا دل اللہ اللہ کرنے لگا اور میں پانچویں آسمان پر پہنچی تو میں نے دیکھا کہ وہاں میرے مرشد بیٹھے ہیں اور مجھے بھی کہہ رہے ہیں ادھر ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ جاؤ میں بھی بیٹھ جاتی ہوں پھر فرماتے ہیں کہ ابھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آنے والے ہیں اور حوض کوثر کا پانی پلائیں گے' پھر مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ اس کے بعد میرے مرشد مجھے نماز کا کہتے ہیں' پھر مجھے جنت کی سیر کرواتے ہیں' ابھی میں نے صرف دودھ کی نہر ہی دیکھی تھی کہ مجھے نیند نے اپنی آغوش میں لے لیا اور میں سوگئی۔ (فرحت' لاہور)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆سانس کی تکلیف☆معدے کے امراض☆بیماریوں سے نجات☆عجیب طرح کی جلن☆ماہانہ نظام کی خرابی

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

سانس کی تکلیف

میری عمر انیس سال ہے۔ کچھ دن پہلے مجھے سانس کی تکلیف ہوگئی تھی۔ علاج کرنے کے باوجود اب بھی میں پوری طرح ٹھیک نہیں ہوں۔ میں پہلے کی طرح لمبے لمبے سانس نہیں لے سکتا۔ اگر بھاگ دوڑ والا کام کروں تو سانس پھول جاتا ہے اور بہت مشکل سے سانس کھنچا جاتا ہے۔ گلے میں ریشہ بھی ہے۔ اس کے علاوہ میری نبض بعض اوقات تیز ہوجاتی ہے۔ کبھی یہ بھاگ دوڑ اور چلنے پھرنے سے تیز ہوجاتی ہے اور کبھی بغیر کام کیے ہی بہت تیز ہوجاتی ہے۔ سینے میں دل کے مقام پر اس کی واضح دھمک محسوس ہوتی ہے۔ یہ ہر وقت نہیں ہوتا بلکہ کبھی محسوس ہوتا ہے اور کبھی نہیں' خاص کر لیٹے ہوئے یا کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے ہوئے محسوس ہوتا ہے۔ بائیں بازو میں کبھی کبھی تھکن کا احساس ہوتا ہے۔ میرا جسم بھی عام لوگوں کے حساب سے گرم رہتا ہے۔ **(مختار' گوجرانوالہ)**

مشورہ: معجون صنوبر صبح آدھی چمچی کھائیں۔ سوتے وقت لعوق سپستان ایک چمچی چاٹ لیا کریں۔ اصلی عمدہ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ گرام شام پانچ بجے کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

بیماریوں سے نجات

میری عمر سترہ سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے سارا دن موشن نہیں آتا لیکن جب صبح باتھ روم جاتا ہوں تو پتلا آتا ہے۔ میں اس مسئلے سے بہت زیادہ پریشان ہوں اور دوسرا مجھے پیشاب کرنے کے بعد قطرے گرتے ہیں جو کہ ایک سال سے زائد عرصے سے ہیں۔ مجھے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ سردیوں میں بالکل ٹھیک رہتا ہوں۔ لیکن گرمیوں میں مجھے موشن پہلے ٹھیک آتے ہیں پھر خراب آتے ہیں۔ میں نے اس بیماری کو دور کرنے کیلئے بہت سی ادویات لی ہیں مگر آرام نہیں آیا۔ پرہیز وغیرہ بہت زیادہ کرتا ہوں مگر آرام نہیں آتا۔ مجھے کوئی ایسی غذا بتائیں جس سے میں ان بیماریوں سے نجات پاؤں۔ **(طارق' بہاولپور)**

مشورہ: کھانا کھانے کے بعد دو عدد کیلے کھالیا کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ دودھ نہ پیئیں' مرچ مصالحوں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

معدے کے امراض

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے حاجت تو روزانہ ہی ہوتی ہے لیکن کم ہوتی ہے اور امرود کھانے سے مجھے حاجت تو کھل کے ہوجاتی ہے لیکن رک رک کر ہوتی ہے۔ تین سال پہلے مجھے ہیضہ ہوا تھا تب میرے معدے کے قریب گرہ لگ گئی تھی اور اب جب میں بادی چیزیں کھالوں تو معدے کے پاس جو جگہ ہے وہ سخت سی ہوجاتی ہے اور اس میں ہوا بھر جاتی ہے میری تاریخ بھی ٹھیک نہیں رہتی اب میں نے ایک ڈاکٹر سے شربت لیکر پینا شروع کیا ہے اس کے علاوہ ابلی ہوئی سبزیوں اور شوربے کا استعمال کرنا شروع کیا تو ان چیزوں کا استعمال کرنے سے حالت پہلے سے بدلنا شروع ہوگئی ہے۔ ہر وقت پریشان رہتی ہوں مجھے ڈر لگتا ہے کہ ابھی کچھ ہوجائے گا وہمی سی طبیعت ہوگئی ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ ذہنی سکون ختم ہوتا جارہا ہے ہر وقت سوچتی رہتی ہوں میرے چہرے پر سفید رنگ کے نشان پڑتے جارہے ہیں اور دونوں بازوؤں پر گردن پر اور جسم پر ہلکے سرخ رنگ کے نشان ہیں اور ان پر بعض اوقات خشکی بھی آجاتی ہے۔ مجھے اپنی بیماری کی سمجھ نہیں آتی۔ بھوک تو مجھے بالکل ٹھیک لگتی ہے لیکن نظام کی خرابی' بالوں کا اترنا' پریشان رہنا میری سمجھ میں نہیں آتا۔ مہربانی کرکے مجھے کچھ ایسا بتائیں کہ جس سے میں بالکل ٹھیک ہوجاؤں۔ میرے والدین بیچارے میرا علاج کروا کرتھک گئے ہیں اس کے علاوہ آپ میری تاریخ کیلئے کوئی شربت وغیرہ کوئی پرہیز کوئی خوراک کے متعلق مشورہ تجویز کریں۔ میری عمر تقریباً اٹھارہ سال ہے۔ **(عریشہ' راولپنڈی)**

مشورہ: غذا میں سبزیاں' سبزیوں کا شوربا' بادام' شہد' کشمش وغیرہ کھائیں۔ تازہ پھل خوب کھائیں۔ غذا کے بعد جوارش کمونی چھ گرام کھائیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ملیریا کی گولیاں

مجھے کچھ عرصے پہلے ملیریا ہوا تھا۔ میں نے ملیریا کی گولیاں کھالیں۔ اس وقت مجھے گھبراہٹ شروع ہوئی لیکن ایک دو دن بعد خود ٹھیک ہوگئی۔ یہ گرم گولیوں کی وجہ سے ہوئی اس کے علاوہ میرا معدہ ویسے بھی تیزابی ہے جب بھی چائے یا بوتل پیتی تو بہت برا حال ہوجاتا۔ کچھ عرصہ پہلے شک ہوا کہ کہیں ملیریا نہ ہوا ہو تو میں نے پھر وہی گولیوں کا کورس کرلیا جیسے ہی میں نے چار گولیاں کھائیں میرا دل جکڑ گیا اور گھبراہٹ شروع ہوگئی لیکن اس کے باوجود میں نے کورس کرلیا۔ اس کے بعد کسی نے کہا کہ یہ گولیاں سخت ہوتی ہیں اس لیے زیادہ سے زیادہ لیکویڈ لے کر اس کی گرمی کو دور کرو۔ پھر میں نے بوتل اور گلوکوز کی کئی بوتلیں پی لیں۔ دل کی حرکت تیز ہوگئی۔ دل گرم آگ کی طرح ہوگیا اور سخت گھبراہٹ شروع ہوجاتی کبھی الٹی آتی ہے مگر کبھی نہیں آتی۔ سینہ' دل اور پیٹ سخت گرم ہوجاتے ہیں۔ اب بہت ڈر لگتا ہے آپ پرہیز کا بتادیں کہ کیا کھاؤں اور تیزابیت اور گھبراہٹ وغیرہ ٹھیک ہوجائے کبھی بھوک لگتی ہے اور کبھی نہیں' بہت پریشان ہوجاتی ہوں۔ عجیب سی گھبراہٹ شروع ہوتی ہے اور عجیب سی سوچیں آنی شروع ہوجاتی ہیں۔ **(فائزہ' کراچی)**

مشورہ: تعجب ہے کہ جن گولیوں سے پہلے آپ کی طبیعت خراب ہوئی وہی گولیاں خواہ مخواہ دوبارہ بھی کھائیں اور طبیعت میں خرابی محسوس ہونے کے باوجود کھاتی رہیں۔ بہرکیف اب آپ جوارش شاہی غذا کے بعد چمچی کھائیں' ناشتہ میں دودھ پیئیں۔ مکھن خالص کھائیں۔ سبزیاں اور سبزیوں کا شوربا دیسی گھی میں پکا کر کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

عجیب طرح کی جلن

میرا مسئلہ ہے کہ ایک سال سے میری زبان کے اگلے سرے پر اوپر کی جانب جلن ہوتی ہے جو کہ کبھی ایک مہینہ رہتی ہے اور کبھی ٹھیک ہوجاتی ہے اور کبھی ہفتہ بھر رہتی ہے۔ دیکھنے

www.ubqari.org

میں زبان ٹھیک ٹھاک ہے لیکن عجیب طرح کی جلن ہے جیسے کسی ریگ مال سے کریدا گیا ہو۔ پیٹ بھی ٹھیک ہے اور کھانا وغیرہ بھی ٹھیک ٹھاک کھاتا ہوں۔ **(عظیم' بنوں)**

مشورہ: جوارش شاہی ایک چائے کی چمچی دونوں وقت کھانے کے بعد کھائیں۔ اسپغول کو پانی میں بھگو کر اس کی کلیاں کریں۔ بہیدانہ پانچ دانے منہ میں ڈال کر چوسا کریں۔ گوشت' انڈا' مچھلی' مرچ' گرم مصالحہ سے پرہیز رکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ ہر قسم کی کھٹائی سے پرہیز ضروری ہے۔ چائے کا استعمال بھی کم کریں۔ دودھ زیادہ ڈال کر چائے استعمال کرسکتے ہیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

ماہانہ نظام کی خرابی

میری عمر انیس سال ہے غیر شادی شدہ ہوں۔ میرے ماہانہ نظام میں خرابی ہے۔ کبھی ایک ماہ بعد تو کبھی ڈیڑھ ماہ بعد۔ ایک دفعہ تو پورے دو ماہ بعد ایام ہوئے اور کمر میں شدید درد ہوا چند ماہ پہلے ایام کے دوران مجھے جسم میں شدید گرمی محسوس ہوئی جیسے جسم میں آگ رکھی ہو اور پاؤں میں جلن کی وجہ سے خارش شروع ہوگئی۔ مہندی لگانے سے میرے پیروں کو سکون ملا۔ گزشتہ چار سال سے اس مسئلے کا شکار ہوں اور سخت اذیت کا شکار ہوں۔ **(نبیلہ' شاہکوٹ)**

مشورہ: ایک چمچ شربت بزوری معتدل ہلکے نیم گرم پانی میں ملا کر صبح وشام پئیں گوشت' مرغ' مچھلی' انڈے سے پرہیز کریں۔ غذا کے بعد خربوزہ یا پپیتا کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پتلے بال

میری عمر اٹھارہ سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سر کے بال بہت پتلے ہیں۔ تقریباً ایک ڈیڑھ سال پہلے میرے بال بہت بھاری ہیں۔ اب تو سے بھی زیادہ پتلے ہوگئے ہیں۔ ساتھ ہی سر میں کہیں کہیں دانے بھی ہیں بعض دانے تو بہت درد کرتے ہیں میں اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ **(بشریٰ' نسیم)**

مشورہ: اطریفل شاہترہ چھ چھ گرام صبح وشام کھائیں بیس دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ بالوں کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔ ہیئر آئل باقاعدگی سے استعمال کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

امیدوں بھرا خط

میری عمر سولہ سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال دو شاخہ ہیں۔ کافی لوگوں سے مشورے کیے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ کٹوانے سے بھی کچھ فرق نہیں پڑا۔ بڑی امیدوں کے ساتھ آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ مہربانی کرکے کوئی ایسا علاج بتائیں جس سے میرے بال چمکدار اور ٹھیک ہوجائیں اور دوشاخیں ختم ہوجائیں۔ میں آپ کی شکرگزار رہوں گی۔ **(رخسانہ' لاہور)**

مشورہ: سالم اسپغول کو رات کو پانی میں بھگو کر صبح کپڑے میں چھان کر اس کا لعاب بالوں میں لگائیں۔ کچھ دیر بعد دھوڈالیں مگر سردیوں کے موسم میں یہ عمل نہ کریں۔ امید ہے فائدہ ہوگا یہ تدبیر گرمیوں میں کریں۔ اسپغول ٹھنڈا بہت ہے۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

رنگ کالا لگتا ہے

میری عمر پچپن سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر تیزی سے بھورے تل بننا شروع ہوگئے ہیں' پہلے میری جلد صاف تھی ان تلوں کی وجہ سے رنگ کالا لگتا ہے میرے سر میں اکثر درد رہتا ہے اور سردیوں میں گلے میں ریشہ گرتا رہتا ہے۔ مہربانی فرما کر جلد سے جلد میرے مسائل کا حل بتادیں' آنکھوں کی سفیدی اور چمک کیلئے بھی دوا تجویز کریں۔ **(بشریٰ' ساہیوال)**

مشورہ: اطریفل اسطوخودوس چھ گرام کشتہ مرجان جواہر ایک رتی ڈال کر سوتے وقت کھائیں۔ آنکھوں میں خالص سرمہ لگائیں۔ لیزر سے نظر کا علاج۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

اگر طلاق کی نوبت آگئی ہو تو۔۔۔

میری دوست کی شادی کے فوراً بعد ہی طلاق کی نوبت آگئی' سسرال والے جہیز وغیرہ ہڑپ کرجانا چاہتے تھے بہت لالچی لوگ تھے۔ ہماری مقامی مسجد کے خطیب صاحب کے پاس میں اور میرا بھائی گئے انہوں نے چار جمعہ پڑھائی بتائی کہ مغرب کی نماز کے بعد سجدے میں جاکر 15 منٹ تک یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ پڑھتے جائیں' خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھیں' سجدے سے اٹھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کریں۔ انتہائی مجرب عمل ہے' میری دوست کی حاجت تیسرے جمعہ ہی پوری ہوگئی۔ **(ڈاکٹر غزالہ' لاہور)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند' رس' ڈبل روٹی' کھیرے' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ کدو' ناریل کا پانی۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل' منقی' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش' انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

گھریلو خواتین کیلئے ایک گھنٹے کا بیوٹی پلان

ڈ شائلہ علی، لاہور

آپ افراد خانہ کا تعاون حاصل کر کے جھاڑ پونچ، صفائی ستھرائی کے کام عید سے پہلے نمٹا سکتی ہیں تا کہ عید کے دن گھر والے آپ کو تروتازہ دیکھ کر خوش ہوں۔گھر کے دیگر کاموں کے ساتھ اپنے چہرے اور ہاتھ پیروں کی طرف بھی توجہ دیں

عید آئی ہے‘ عید آنی چاہیے اور چاند رات میں آپ کو بہت سے کام نمٹانے ہوتے ہیں اور آدھی رات کام کرتے گزر جاتی ہے۔ ایسا نہ کریں کہ آپ کی عید پھیکی ہو جائے اور آپ اپنا خیال نہیں رکھ پائیں حالانکہ عید پر آپ کا چہرہ کھلا اور روشن ہونا چاہیے۔ وقت کی تھوڑی سی ترتیب کرلیں۔ کاموں کو دن بھر کی مصروفیت پر تقسیم کرلیں تا کہ آپ کا چہرہ تھکا تھکا اور بے رونق نہ لگے۔ آپ افراد خانہ کا تعاون حاصل کر کے جھاڑ پونچ‘ صفائی ستھرائی کے کام عید سے پہلے نمٹا سکتی ہیں تا کہ عید کے دن گھر والے آپ کو تروتازہ دیکھ کر خوش ہوں۔ گھر کے دیگر کاموں کے ساتھ اپنے چہرے اور ہاتھ پیروں کی طرف بھی توجہ دیں۔ جن خواتین کو وقت کی کمی یا کاموں کی مصروفیت کی وجہ سے بیوٹی پارلر جانے کا موقع نہیں ملتا عید سے دو دن پہلے گھر پر خود یا کسی بہن‘ بیٹی‘ نند‘ بھابی‘ دیورانی یا جیٹھانی کی مدد سے آپ اپنے آپ کو عید کیلئے تیار کرسکتی ہیں اور اس کیلئے زیادہ وقت بھی درکار نہیں ہوگا۔ یہ بیوٹی پلان صرف ایک گھنٹے میں جلد کی تازگی بڑھا سکتا ہے مگر اس کیلئے کرنا یہ ہوگا کہ رمضان کے دنوں میں کسی کو بھیج کر معیاری کاسمیٹکس کی دکان سے اپنی سکن کی مناسبت سے یہ سکن پراڈکٹس خریدلیں۔

1۔کلینزنگ ملک یا کریم، 2۔اسکرب۔ 3۔ٹونر۔ 4۔ موئسچرائزر۔ 5۔ ماسک۔ اگر پہلے سے ان میں سے کچھ یا سب موجود ہوتو نئی خریداری کی ضرورت نہیں لیکن یہ اطمینان کرلیجئے کہ یہ بہت زیادہ پرانا بھی نہ ہو کیونکہ بہرحال یہ جلد کا حساس معاملہ ہے۔ جلد کی درست نگہداشت اسے صحت مندی عطا کرتی ہے اور آپ کی شخصیت کا تاثر بھی صحت مند اور خوشگوار نظر آتا ہے۔ یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ جلد کی دیکھ بھال کرنے کیلئے اختیار کیا جانے والا طریقہ درست ہو۔

کلینزنگ: کسی بھی قسم کی جلد کلینزنگ کے بغیر خوبصورت و پرکشش نظر نہیں آسکتی۔ اس کا کمال یہ ہے کہ یہ جلد سے گرد میل، بیکٹیریا اور مردہ خلیات کی صفائی کرتا ہے۔ صاف ستھری نکھری ہوئی جلد کی دلکشی کا راز کلینزنگ ہی میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس کے بغیر ہماری جلد پر جمع ہونے والے میل کچیل، ردعمل کے طور پر ہونے والی الرجی کا سبب بنتے ہیں۔ چکنی جلد کے مسائل کی سب سے اہم وجہ یہی ذرات ہوتے ہیں جو بظاہر نظر نہیں آتے لیکن جلد پر تہوں کی صورت میں جم کر اسے آکسیجن سے بتدریج محروم کردیتے ہیں۔ روزانہ کلینزنگ کرنے سے جلد کے تمام مسائل سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس کا طریقہ کچھ یوں ہوتا ہے کہ معیاری کلینزنگ ملک یا کریم سے جلد کے مختلف حصوں کی صفائی کی جاتی ہے۔ اس عمل کیلئے ہاتھوں کی انگلیوں کو بہت دھیرے دھیرے نیچے سے اوپر کی طرف گالوں پر دائروں کی شکل میں گھمایا جاتا ہے۔ پیشانی‘ ناک‘ آنکھیں اور ٹھوڑی پر دونوں ہاتھوں کی پہلی انگلیوں کو باہم ملا کر مخالف سمت میں گھمایا جاتا ہے۔ یہ عمل نصف گھنٹے پر محیط ہوتا ہے۔ اس دوران ٹھنڈے پانی کا پیالہ بھی ساتھ رکھیں اور وقفے وقفے سے جب یہ کریم چہرے پر جذب ہونے لگے تو ہاتھ اس پیالے میں بھگو کر دوبارہ چہرے پر پھیریئے۔

اسٹیم: اسٹیم یا بھاپ کے حوالے سے ہمارے یہاں صرف ایک طریقہ مروج ہے کہ کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی کو خوب گرم کرکے چہرے کو اس کے آگے کرکے تولیہ سے ڈھک دیا جاتا ہے۔ بھاپ دینے کا یہ براہ راست طریقہ بالکل غلط ہے۔ اس طرح جلد کے خلیات کے جلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اسٹیم کی جدید سہولتیں اس کام کو آسان بنادیتی ہیں لیکن وہ ماہرانہ انداز ہوتا ہے۔ بہرحال جلد کو ہر قسم کے نقصان سے بچانے کیلئے کسی بھی نئے طریقے یا پراڈکٹ کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرلینی چاہئیں اور ویسے بھی آپ اس بیوٹی پلان کے ذریعے عید پر دلکش نظر آنا چاہتی ہیں۔ اسکربنگ سے پہلے جلد کا اچھی طرح معائنہ کرلیجئے اگر بلیک ہیڈز موجود ہوں تو کلینزنگ کے بعد صاف ململ کے کپڑا لے کر یا تولیے کو گرم پانی میں بھگو کر نچوڑلیں اب جن حصوں پر بلیک ہیڈز ہوں وہاں اس کپڑے یا تولیے کو دبا کر جلد صاف کریں پھر بلیک ہیڈز ریموور (یہ اسٹیل کی ایک لمبی سی راڈ ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر باریک اسٹیل کو موڑ کر سوراخ بنادیا جاتا ہے) کی مدد سے بلیک ہیڈز نکالیں۔ اس کے بعد اسکربنگ کا مرحلہ آتا ہے۔

اسکربنگ: اسکربنگ کا عمل بھی کلینزنگ کے عمل کی طرح کیا جاتا ہے خصوصاً ناک کے اطراف اور ٹھوڑی پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اگر کسی تقریب میں اچانک جانا پڑجائے تو صرف اسکربنگ کرکے بھی جلد کو خوشنما بنایا جاسکتا ہے اور اسکرب نہ ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل طریقے سے یہ عمل مکمل کیا جاسکتا ہے۔ ☆سب سے پہلے ہاتھوں کو اچھی طرح میڈیکیٹڈ صابن سے دھوکر خشک کرلیں۔ ☆ تقریباً ایک کھانے کا چمچ پونڈز کلینزنگ کریم ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر لیں۔ ☆اب دو کھانے کے چمچ نمک اس کریم میں ڈال کر اچھی طرح جھاگ دار ملالیں۔ ☆یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک اچھا جھاگ دار سا پیسٹ نہ بن جائے۔ ☆پھر اس مرکب کو چہرے پر دائروں والی حرکت میں لگائیں۔ یہ ہمیشہ یاد رکھئے کہ حرکت کی سمت نیچے سے اوپر کی جانب ہونی چاہیے دس منٹ تک یہ عمل دہرایئے۔

ماسک: اسکربنگ کے بعد آپ کی جلد کی صفائی کا مرحلہ مکمل ہوگیا ہے لہٰذا اب اس کے کھلے مسامات کو دوبارہ ان کی اصل شکل میں لانے کیلئے ماسک لگایا جاتا ہے۔ پہلے صاف ٹھنڈے پانی سے چہرے کو دھولیں پھر جلد کی مناسبت سے ماسک کا انتخاب کریں۔ یہ ماسک آپ کو بازار سے مل جائیں گے۔ ان ماسکوں کے علاوہ گھر میں تیار کردہ ماسک بھی لگائے جاسکتے ہیں مثال کے طور پر ہر قسم کی جلد کیلئے ایک کھانے کا چمچ شہد‘ ایک کھانے کا چمچ انڈے کی سفیدی‘ ایک چائے کا چمچ کچا دودھ اور ایک چائے کا چمچ بادام کی گری کا پاؤڈر ملا کر چہرے پر لگائیں اور خشک ہونے پر ٹھنڈے پانی سے صاف کرلیں۔ چہرہ ایک دم چمک اٹھے گا یہ ماسک ہفتے میں دوبار بھی لگایا جاسکتا ہے۔

موئسچرائزنگ: ماسک صاف کرنے کے بعد معیاری برانڈ کے موئسچرائزر سے دھیرے دھیرے جلد کو تھپتھپائیں یہ عمل انگلیوں کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ آپ خود محسوس کریں گی کہ جلد پر قدرتی سرخی نمایاں ہورہی ہے اور کلینزنگ‘ اسٹیم‘ اسکربنگ اور ماسک کے بعد جلد میں آنے والا کھنچاؤ بھی ختم ہوجائے گا۔

ٹوننگ: عید بیوٹی پلان کے پورے مرحلے کی تکمیل کے بعد اس کی حفاظت کیلئے ٹونر سے بہترین کوئی ساتھی نہیں۔ یہ جلد کو آلودگی اور بیکٹیریا کے حملے سے محفوظ رکھتا ہے۔ مسامات میں گہرائی تک جذب ہوکر ان میں گرد اور مضر عنصر کے داخلے کو بند کردیتا ہے۔ اس میں جلد کو ٹھنڈک پہنچانے کی اضافی خوبی بھی موجود ہوتی ہے۔ یہ جلد کیلئے حفاظت ڈھال کا کام انجام دیتا ہے۔ دو دن قبل نہ سہی مگر چاند رات پر ہی کچھ وقت نکال کر ہاتھ اور پیروں کی صفائی کی جاسکتی ہے۔ کسی ٹب یا بالٹی میں گرم پانی ڈال لیں۔ اس پانی میں شیمپو‘ آئل‘ ڈیٹول اور چقندر کو ابال کر اس کا پانی بھی شامل کرلیں۔ (یہ جلد کو قدرتی سرخی دے گا) پہلے ہاتھوں پر ویزلین یا کوئی بھی آئل لگا کر مساج کرلیں پھر کولڈ کریم سے (بقیہ صفحہ نمبر 27 پر)

www.ubqari.org

ابوعبداللہ‘ کراچی

حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفیؒ سے منسوب دو انمول خزانہ

رحمۃ اللہ علیہ

ایک ایسی غلط فہمی کا ازالہ جو بڑی ہستی کی طرف منسوب کی گئی اور جس کی کوئی حقیقت نہیں۔

میرا سب سے پہلا تعارف ’’دو انمول خزانہ‘‘ سے ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی نور اللہ مرقدہٗ کی جانب منسوب کتاب ’’مومن کا ہر لمحہ ربیع الاول ہے‘‘ شائع کردہ ادارہ بیت الکتب گلشن اقبال بلاک نمبر 2 سے اب سے تقریباً 6 سال قبل ہوا‘ اس وقت سے الحمدللہ خزانہ نمبر 1 میرا آج تک معمول ہے اس سے مجھے الحمدللہ بہت ہی روحانی فائدہ محسوس ہورہا ہے جس کی بنا پر انشاء اللہ معمول زندگی رہے گا۔ کچھ عرصہ بعد مزید کتب کے مطالعہ کے بعد یہ بات حیرت انگیز طور پر سامنے آئی کہ یہ کتاب ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی نور اللہ مرقدہٗ کی ہرگز نہیں ہے بلکہ یہ کتاب یعنی دو انمول خزانہ تالیف کردہ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کی ہے۔ میں نے پھر بیت الکتب کے مالک سے دو انمول خزانہ کے متعلق تحقیق کرنا چاہی یعنی یہ کہ جب یہ کتاب حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب دامت برکاتہم کی ہے تو آپ نے ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اس انمول خزانہ کی نسبت کرکے کیوں شائع کی ہے؟

جس کے جواب میں انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ ’’دو انمول خزانہ‘‘ کا عمل ڈاکٹر عبدالحمید صاحب جو کہ صاحب مکان ہیں صفہ سوویئر اسکول کی عمارت کے۔ ان کی اہلیہ جو کہ حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ صاحب عارفی رحمۃ اللہ علیہ کی خاص تعلق والی ہیں انہوں نے مجھے یہ دیا ہے جب میں نے ان سے ان کا موبائل نمبر یا کوئی فون نمبر لینے کی درخواست کی تو انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس ان کا نمبر نہیں ہے۔ پھر میں نے عارفی جیولرز کے مالک محترم ممتاز عارفی صاحب جو کہ ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی نور اللہ مرقدہٗ کے صحبت یافتہ ہیں ان سے رابطہ کیا جن کی دکان حیدری کراچی میں ہے مگر اس دن وہ اپنی دکان پر کسی عذر کی بنا پر موجود نہیں تھے لیکن ان کے چھوٹے بھائی نے پرانا تعلق ہونے کی وجہ سے اپنے ذاتی فون سے میری ممتاز عارفی صاحب سے تفصیلی بات کروائی جس کے جواب میں ممتاز عارفی صاحب نے فرمایا حضرت کے معمولات میں ایسا کوئی عمل بھی میری نگاہ سے نہیں گزرا پھر میں نے ان سے ڈاکٹر عبدالحمید مرحوم کی اہلیہ جن کی طرف اس عمل (دو انمول خزانہ) کی نسبت بیت الکتب کے صاحب دکان نے کی تھی ان کا نمبر لینے کی درخواست کی مگر ان کے پاس بھی نمبر نہ ہونے کے سبب حاصل نہ ہوسکا۔

مگر ممتاز عارفی صاحب نے بندہ کو حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی نور اللہ مرقدہٗ کے بڑے صاحبزادہ حضرت حسن صاحب مدظلہٗ کا نمبر کچھ دنوں کے بعد میرے مانگنے پر عنایت کردیا۔

پھر میں نے اسی دن یعنی اتوار کے دن عصر کے بعد انہیں کم از کم دس مرتبہ فون کیا مگر انہوں نے اپنے گھر میں اصلاحی مجلس ہونے کی وجہ سے کال وصول نہ کی چونکہ مجھے بالکل بھی اس بات کا دھیان نہ رہا کہ آج یعنی اتوار کے دن حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی رحمۃ اللہ علیہ کے گھر جو کہ بلاک ایف ناظم آباد کراچی میں واقع ہے‘ وہاں اصلاحی بیان ہوتا ہے ورنہ میں شاید اس قیمتی لمحہ میں حضرت کے بڑے صاحبزادہ محترم حضرت حسن صاحب مدظلہٗ کو ہرگز ہرگز فون کرنے کی گستاخی نہ کرتا۔ بالآخر میں نے ہمت نہ ہاری اور میں اسی دن سرجانی ٹاؤن نارتھ کراچی سے ان کے گھر مغرب کی نماز راستہ میں ادا کرتا ہوا اپنے ایک دوست کے بھائی ممنون حسن صاحب جو کہ نارتھ ناظم آباد بلاک ڈی کے رہائشی ہیں‘ ان کے گھر گیا اور ان کیساتھ حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی رحمۃ اللہ علیہ کے گھر پہنچنے میں کامیاب ہوگیا وہ چونکہ حضرت ڈاکٹر صاحب کے گھر سے اچھی طرح واقف تھے۔

پھر میں نے ڈاکٹر عبدالحیٔ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادہ حضرت حسن صاحب مدظلہٗ کے سامنے دو انمول خزانہ کی ساری معلومات رکھی تو انہوں نے انتہائی اطمینان سے میری گفتگو کو توجہ اور شفقت سے سنا اور پھر فرمایا ہمارے والد صاحب ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی رحمۃ اللہ علیہ کا ایسا کوئی بھی عمل ہماری معلومات کے مطابق ہرگز نہیں ہے پھر انہوں نے مزید ارشاد فرمایا آپ اگر مزید تحقیق کرنا چاہیں تو دارالعلوم کراچی کا ترجمان ’’ماہنامہ البلاغ‘‘ عارفی نمبر دارالعلوم کراچی کسی بھی مکتب سے خرید لیں اور اس میں سب سے پہلا مضمون میرا (یعنی حضرت حسن صاحب دامت برکاتہم) کا ہے جس میں انہوں نے اپنے والد ماجد حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے تمام معمولات یومیہ اور حالات زندگی شائع کردیئے ہیں۔ آپ اس میں پڑھ سکتے ہیں کہ ایسا کوئی بھی عمل یعنی ’’دو انمول خزانہ‘‘ نامی ہرگز نہیں ملے گا۔ بقول حضرت حسن صاحب کہ جس کسی نے بھی ایسا کیا ہے یعنی ’’دو انمول خزانہ‘‘ کے عمل کو ہمارے والد حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف جھوٹی نسبت کی ہے اس نے محض اپنا کاروبار چمکانے کیلئے ایسا کیا ہے اس کے علاوہ اور کوئی مقصد نہیں ہوسکتا۔

پھر بندہ نے ایک اور صاحب مولانا محب اللہ قاسمی دامت برکاتہم جو کہ خود بھی عالم دین ہیں اور خطیب اور عامل بھی ہیں ان کی عملیات کی کتاب جس کا نام ’’ترقی رزق و حل مشکلات‘‘ ہے اس میں بھی ’’دو انمول خزانہ‘‘ کو حضرت ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے واضح لکھا ہوا پایا تو ان سے فون پر رابطہ کیا جس کے جواب انہوں نے بھی یہی ارشاد فرمایا کہ میں نے یہ عمل ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ’’مومن کا ہر لمحہ ربیع الاول‘‘ ہے سے لیا ہے۔ پھر میں نے انہیں بتایا کہ یہ عمل تو حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کا ہے تو وہ یہ سن کر حیران ہوگئے پھر میں نے انہیں مزید چند کتب خانوں جن میں سرفہرست مکتب خدیجۃ الکبریٰ اردو بازار کراچی میں ہے جو کہ حکیم اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا شفیق بستوی صاحب دامت برکاتہم کا ہے‘ اس ادارہ کا حوالہ دیا کہ انہوں نے بھی ’’دو انمول خزانہ‘‘ نامی کتابچہ شائع کیا ہے مگر مؤلف کا نام حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ ہی شائع کیا ہے۔ پھر انہوں نے احقر سے معذرت کی اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔

آخر میں میری ایسے تمام اداروں کے ذمہ داروں سے درخواست ہے کہ خدارا صرف اپنے کاروبار کو چمکانے کیلئے اہل اللہ کی طرف جھوٹی نسبت نہ کریں کیونکہ اس سے مخلوق خدا کو دھوکہ دینے اور اہل اللہ کی طرف جھوٹی نسبت کرکے کسی بھی آزمودہ عمل کو شائع کرنا بدترین خیانت‘ علمی سرقہ اور گناہ کبیرہ ہے لہٰذا جو ہوگیا اس سے سچی و پکی توبہ کریں اور اگر پسند فرمائیں تو اپنی آئندہ ’’دو انمول خزانہ‘‘ نامی کتابچہ شائع کرتے ہوئے ’’اعتذار‘‘ نام عنوان کے ذیل میں عوام سے معافی مانگیں اگرچہ یہ عمل آپ سے غلط فہمی کی ہی بنا پر کیوں نہ سرزد ہوا ہو‘ معاملہ اس فانی وحقیر دنیا کا نہیں ہے بلکہ قبر و آخرت کا ہے‘ کل ہم سب نے اللہ رب العزت کے دربار میں پیش ہوکر اپنے ایک ایک عمل کا حساب دینا ہے اللہ پاک آخرت کی رسوائی سے ہم سب کی مکمل حفاظت محض اپنے فضل و احسان سے فرمادیں تو یہ ان کا ہم پر لطف و کرم ہوگا ورنہ ہم اس لائق نہیں ہیں۔

مسافران آخرت

تسبیح خانہ سے والہانہ محبت وعقیدت رکھنے والے بابا محمد احمد صاحب انتقال فرماگئے ہیں‘ مرحوم نہایت شب بیدار اور عبادات میں بہت زیادہ رونے والے ساتھی تھے۔

قارئین سے ایصال ثواب کی گزارش ہے۔

جوانی کی کہانی بڑھاپے کی زبانی

ڈاکٹر محمد شیراز' اسلام آباد

من میں چنتا رہتی ہے تو چنتا یا فکر انسان پر سالوں میں نہیں بلکہ مہینوں میں ہی بڑھاپا لے آتی ہے۔ فکر اور خوف کے لاحق ہونے پر انسان رات ہی رات میں سیاہ بال بھی سفیدی میں بدل لیتا ہے۔ فکر مند انسان اگر چہ چلتا پھرتا ہے لیکن حقیقت میں ایک لاش چلتی پھرتی ہے

بڑھاپے کی ماں: یہ عنوان پڑھ کر آپ حیران ہونگے کہ بڑھاپے کی ماں بھی ہوتی ہے۔ بلاشبہ بڑھاپے کو جنم دینے والی بھی ایک ماں ہے اور وہ ہے قبض...... عارضی قبض کی بابت تو نہیں کہہ سکتے لیکن دائمی قبض حقیقی طور پر بڑھاپے کو نزدیک لاتی ہے۔ قبض کو ام الامراض کہا گیا ہے۔ یعنی وہ دیگر بے شمار بیماریاں پیدا کرتی ہے۔ اس طرح یہ بڑھاپے کی ماں بھی ہے۔ جنگلی جانور' جنگلی پرندے اور جنگلوں میں رہنے والے وحشی قبض کی تکلیف نہیں اٹھاتے۔ کیونکہ وہ قدرتی غذا اور خوراک کھاتے ہیں۔ بھوک سے کھاتے ہیں اور بھوک نہ ہونے پر سامنے پڑے کھانے کی طرف دیکھتے تک نہیں لیکن آج کل کا تہذیب یافتہ آدمی بھوک ہو یا نہ ہو۔ بستر پر پڑا چائے لے گا' پھر ناشتہ کرے گا' پھر دوپہر کا کھانا بعد میں کوئی لذیذ چیز مل جائے تو وہ نابود کرے گا اور رات کو پرلطف کھانا کھائے گا۔ اب انتڑیاں اور معدہ اتنا بوجھ کیسے سہار سکے گا اور اس سے فاسد مادہ بننا شروع ہوجائے گا جو انتڑیوں میں جم جاتا ہے۔ انتڑیاں کمزور ہوجاتی ہیں اور فضلہ ٹھیک طور پر نہیں خارج کرسکتیں۔ اسی کا نام قبض ہے۔

ڈاکٹر جارج ریلے سکاٹ نے اپنی کتاب ''تندرست رہو'' میں قبض سے بچنے کی بابت تاکید کرتے ہوئے لکھا کہ آدمی کے رکے ہوئے فضلے میں کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں وہ کیڑے حرکت کرتے ہوئے خون میں جاملتے ہیں اور اس طرح تمام جسم کو زہریلا بنادیتے ہیں اور مختلف امراض پیدا کرتے ہیں۔ قبض سے بچاؤ اور اس کے دفیعہ کیلئے ڈاکٹر مذکور نے اس کتاب میں تدابیر لکھیں جن سے قبض نہیں ہوتی۔

☆ سفید روٹی' کیک' میدے سے بنی ہوئی دیگر چیزوں کے نزدیک نہ جانا۔ ☆ بغیر چھنے موٹے آٹے کی بنی ہوئی روٹی کھاؤ۔ ☆ سفید چینی کی بجائے گُڑ کا استعمال کرو یا اور بھی اچھا ہو کہ اس میں شہد ملالو۔ ☆ پالش شدہ چاول نہ کھاؤ۔ ☆ مرچ مصالحہ کھٹائی سے پرہیز کرو' تمباکو' شراب وغیرہ سے پرہیز کرو۔ ☆ حتی الوسع شوربے سے روٹی نہ کھاؤ' چبا کر کھانے والی خوراک کھاؤ۔ ☆ آگ پر پکی ہوئی سبزیات کی بجائے بھاپ سے پکی ہوئی کھاؤ۔ ☆ کھانے کے ساتھ پانی نہ پیئو۔ چبا کر کھانے والی چیزوں کے ساتھ پینے والی غذائیں شامل نہ کرو۔

جوانی کی ماں: اس سے قبل آپ کو بڑھاپے کی ماں کا نام اور کام بتایا جاچکا ہے اس لیے اگر آپ واقعی بڑھاپے کو اپنے آپ سے دور رکھنا چاہتے ہیں یعنی اس کو پیدا ہی نہیں ہونے دینا چاہتے تو اس کو جنم دینے والی ماں کو ہی جہنم واصل کریں۔ اگر وہ حیات رہی تو ضرور اپنے اس پیارے بچے کی پیدائش کا باعث بنے گی۔ جس طرح بڑھاپے کی ماں ہے اسی طرح جوانی کی بھی ماں ہے اور قدرتی طور پر آپ کو اس کے بارے میں جاننے کا بھی شوق ہوگا۔ ہاں ضرور اس کا حسب و نسب معلوم کریں۔ اگر آپ اس کو زندہ رکھیں گے تو لازمی طور پر اپنی ماں کو چھوڑ کر جوانی آپ سے دور نہیں جاسکتی۔ آپ کا اشتیاق جوانی کی ماں سے تعارف حاصل کرنے کیلئے اور بھی بڑھ گیا ہوگا۔ آیئے آپ کو اس سے آگاہ کروں اور وہ ہے ''بے فکری'' آپ کتنی ہی اچھی یا احتیاط کی اعتدال کی یا پرہیز کی خوراک کھایئے' لیکن اگر دل میں تفکرات موجود ہیں تو سب خوراک بے کار ہے۔ وہ جزو بدن نہیں بن سکتی بلکہ پتھر بن کر جسم کے کسی نہ کسی عضو پر پڑی رہے گی اس لیے بے فکری کا ہونا لازمی ہے۔ دل اور جسم کا اتنا گہرا تعلق ہے اور اتنا نزدیکی ہے کہ ہم نے کبھی اس کا پورا خیال نہیں کیا۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ خوش رہنے سے صحت درست اور عمر لمبی ہوتی ہے۔ یہ بات بھی قابل یقین ہے لیکن بے فکری کے بغیر خوشی اور مسرت کہاں...... بے فکر انسان ہی راحت اور فرحت محسوس کرسکتا ہے۔ اس لیے خوشی کا انحصار بے فکری پر ہے۔

انسان کی بیرونی صورت اور شگفتگی تب تک پیدا نہیں ہوسکتی اور نہ ہی قائم رہ سکتی ہے جب تک اس کی ہم آہنگی اندرونی شگفتگی کے ساتھ نہ ہو۔ اگرچہ دور حاضر میں بندر اور دوسرے جانوروں کے غدود انسان کے جسم میں داخل کرنے سے بوڑھوں کو جوان بنانے کے تجربات اور دعوے کیے گئے ہیں لیکن ڈاکٹر اے ایل اور مسنجر جیسے تجربہ کار ماہر کا خیال ہے کہ غدود وغیرہ کا مرکز اس کا دل اور دماغ ہے۔ تمام غدودی نظام کو اعصابی نظام ہی حرکت میں لاتا ہے اور اعصابی نظام کا مرکز انسان کا من یا خیال ہے۔ اس لیے من میں چنتا رہتی ہے تو چنتا یا فکر انسان پر سالوں میں نہیں بلکہ مہینوں میں ہی بڑھاپا لے آتی ہے۔ فکر اور خوف کے لاحق ہونے پر انسان رات ہی رات میں سیاہ بال بھی سفیدی میں بدل لیتا ہے۔ فکر مند انسان اگر چہ چلتا پھرتا ہے لیکن حقیقت میں ایک لاش چلتی پھرتی ہے لیکن درحقیقت اس کی زندگی' زندگی نہیں ہوتی وہ موت سے بھی بدتر ہے۔ فکر ایسی بُری بلا ہے کہ ماں بیٹی سے بیٹا باپ سے جدا کر کے موت کو اپنے پاس بلالیتا ہے اور ناامیدی' مایوسی اور غصہ' نفرت' حسد' بغض' کینہ' کمینگی' زندگی سے بیزاری وغیرہ جہاں یہ تمام خاندان موجود ہو وہاں سکون اور آرام کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وہاں تو دکھوں اور تکلیفوں کے شعلے ابھرتے اور پروان چڑھتے ہیں۔ یہ سب صحت کے بدترین دشمن ہیں۔ اگر صحت نہ رہی تو عمر کہاں ٹھہر سکتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ان کے حالات ہی ایسے ہیں کہ فکر ان کو ہر دم ستاتا رہتا ہے۔ ان کی زبوں حالی ان کو بے فکر رہنے ہی نہیں دیتی۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ آج تک کسی کی بدحالی فکر کرنے سے دور ہوئی ہے؟ کسی بھی تکلیف یا رنج کا علاج بتایئے' جب فکر ہماری حالت کو سدھارنے میں کوئی مدد نہیں کرسکتی تو اس کو جان کیلئے باعث زوال کیوں بناتے ہیں اور سوچنے کا سوال دل سے نکال ہی کیوں نہیں دیتے۔ صدیوں پہلے کے ایک پیغمبر فرمانروا حضرت سلیمان علیہ السلام نے یہ شہرۂ آفاق الفاظ تحریر فرمائے کہ دلی مسرت ایک دوا کی طرح کارگر ہوتی ہے۔ آج کی جدید سائنس بھی اس کی تصدیق کرے گی۔ ایک مسرور' پرامید زاویہ نگاہ ہر قسم کی تکلیف کا علاج ہے۔ پس سمجھ لیں بے فکری جوانی کی ماں ہے۔ اچھی غذا اس کی بیوی ہے۔ ماں اپنے بچے سے پیار کرتی ہے کیونکہ اس نے جنم دیا ہوتا ہے۔ اس لیے اچھی غذا کی نسبت' جوانی قائم رکھنے کیلئے' بے فکری کی زیادہ ضرورت ہے۔ ایک اور ضروری امر نہ بھولنا چاہیے کہ بڑھاپے کی ماں جس کا ذکر اس سے پیشتر آچکا ہے' جوانی کی ماں سے زیادہ طاقتور ہے۔ اس لیے بڑھاپے کی ماں کی موجودگی میں جوانی کی ماں کو خطرہ لاحق رہتا ہے۔ قبض کے رہتے ہوئے صحت کی کلی کھل ہی نہیں سکتی اور اس طرح بے فکری یا بشاشت کا حصول قریب ناممکن ہی ہوتا ہے۔

لیکوریا کیلئے آسان ترین ٹوٹکہ

ھوالشافی: ثابت مونگی ایک چھٹانک لے کر اچھی طرح صاف کرلیں اور گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔ صبح نہار منہ تازہ پانی سے ایک چائے کا چمچ پینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آزمایا ہوا ہے۔ **(رفعت خانم' فیصل آباد)**

www.ubqari.org

عمران حیدر (کوئٹہ)

دعا کی حقیقت جدید سائنس کی نظر میں

دعائیں ہماری آرزوؤں' تمناؤں اور خواہشوں میں نکھار پیدا کرتی ہیں اور ہمیں قناعت کی دولت بخشتی ہیں۔ دعا کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس سے اطمینان قلب کی نعمت خودبخود حاصل ہوجاتی ہے۔ دل' انقباض کے بعد ایک قسم کی طمانیت' کشادگی اور رنج والم کے بعد فرحت وانبساط محسوس کرتا ہے

علامہ فضل الٰہی عارف اپنی کتاب فلسفہ دعا میں لکھتے ہیں: ''دعا مانگنا حسین انسانی فطرت کا تقاضا ہے چنانچہ جب ہم مبتلائے آلام ہوتے ہیں اور مصیبتیں ہمیں چاروں طرف سے آگھیرتی ہیں تو ہمارے ہاتھ دعا کیلئے بے اختیار اٹھ جاتے ہیں۔ دل مضطرب سے معاً الفاظ پکار بن کر نکلتے ہیں' بے ساختگی میں نکلی ہوئی یہی آواز دعا کہلاتی ہے''

مصیبت میں پکارنے کی جبلت ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ انسان اپنے اس جبلی ادراک کے تحت ایک برتر ہستی کے سامنے اپنے عجز کا اعتراف کرتا ہے اور اسے فریادرس سمجھ کر امداد و اعانت کا طالب ہوتا ہے۔ دین فطرت کا ترجمان بھی اس انسانی فطرت پر ان الفاظ میں روشنی ڈالتا ہے جب انسان کو کوئی نقصان پہنچے تو اپنے پالنے والے کو پکارتا ہے اور ہمہ تن اسی کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے۔ پکارنے کی اس جبلت کی تعدیل کی صحیح صورت اللہ اور صرف اللہ سے دعا مانگنا ہے۔

بے چینی اور افسردگی کے اسباب اور اطمینان قلب

ہم بے چین' مایوس اور پریشان اس وجہ سے ہوتے ہیں کہ ہم نے کسی سے امیدیں لگا رکھی ہوتی ہیں اور جب وہ امیدیں پوری نہیں ہوپاتیں تو ہم افسردگی کا شکار ہوتے ہیں۔ عدم سکون کا دوسرا باعث ''ہل من مزید'' کا رجحان ہے یعنی ایک خواہش اگر پوری بھی ہوجائے تو تسلی نہیں ہوتی بلکہ اس سے ایک اور خواہش پیدا ہوتی ہے اور بالآخر یہ اپنے جلو میں حرمان و یاس کو لاتی ہے۔ لمبی لمبی امیدیں اور خواہشات یقیناً عدم اطمینان کی طرف رہنمائی کرتی ہیں یہی وجہ ہے کہ دین فطرت نے ''طول امل'' کی پرزور مذمت کی ہے اور ہمیشہ قناعت کی تعلیم دی ہے۔ دعا' اطمینان قلب کیلئے بہترین ذریعہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں جو دعائیں بھی مانگی جائیں گی ان میں غیرضروری خواہشات کو دخل نہیں ہوگا۔ دعائیں ہماری آرزوؤں' تمناؤں اور خواہشوں میں نکھار پیدا کرتی ہیں اور ہمیں قناعت کی دولت بخشتی ہیں۔ دعا کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس سے اطمینان قلب کی نعمت خودبخود حاصل ہوجاتی ہے۔ دل' انقباض کے بعد ایک قسم کی طمانیت' کشادگی اور رنج والم کے بعد فرحت وانبساط محسوس کرتا ہے۔ ٹامس کا رلائل کا نظریہ مسرت دعا کی حکمت کا ایک پہلو خوب واضح کرتا ہے۔ اس کا نظریہ ہے کہ ہم اگر خوشی کو براہ راست منتہائے مقصود نہ بنالیں تو خوشی خودبخود حاصل ہوجائے گی۔ ہم جب اپنا مطمح نظر براہ راست مسرت کو بنالیتے ہیں یا تجزیہ کرنے لگتے ہیں تو ہمیں مایوسی ہوتی ہے۔ ذہنی کوفت ہوتی ہے اور ہم دکھی ہوتے ہیں۔

دعا کی خوبی ملاحظہ ہو کہ تکلیف میں ہم دعا مانگتے ہیں تو اس وقت صرف دل کا اطمینان مطمح نظر نہیں ہوتا بلکہ ہماری خواہش ہوتی ہے کہ وہ مصیبت دور ہوجائے یا کوئی آرزو پوری ہو۔ چنانچہ دعا کے بعد خواہ مصیبت دور ہو یا نہ ہو' آرزو پوری ہو یا نہ ہو دل کو تسلی ضرور ہوتی ہے اور گڑگڑا کر دعا مانگنے سے دل کا بوجھ ہلکا ہوجاتا ہے۔ غم و یاس کے بادل جو دل و دماغ پر چھائے ہوتے ہیں وہ اشک بن کر برس جاتے ہیں اور اس طرح دکھ درد کی تلخی کم ہوجاتی ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبویؐ اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

انڈے کا گھریلو شیمپو

گلیسرین سوپ ایک ٹکیہ' پانی ایک پیالی' انڈا ایک عدد۔ گلیسرین سوپ کو ریزہ ریزہ کرکے ایک پیالی پانی اس میں ڈال کر ابالیے اور ٹھنڈا ہونے دیں' بعد میں ایک انڈا پھینٹ کر اس مکسچر میں ملا کر اسے اپنی پسند کے مطابق پانی ڈال کر اسے گاڑھا یا پتلا کرسکتی ہیں۔ اس شیمپو سے بال گرنا بند ہوجائیں گے۔

داغ دھبے اور دانے دور کرنے کیلئے

دو عدد ابلے ہوئے آلوؤں میں چٹکی بھر نمک اور چار، چھ بوندیں گلیسرین ڈال کر چہرے پر ملیں' دس بارہ منٹ بعد نیم گرم پانی سے چہرے کو دھولیں' کچھ عرصہ استعمال کریں اس سے چہرے کے داغ' دھبے اور چھائیاں دور ہوجاتی ہیں۔ (کنول قاسم' ساہیوال)

فرقان دانش

روحانی کیفیت

بسم اللہ شریف کا عمل جو شروع کیا تھا وہ بھی الحمدللہ ابھی جاری ہے۔ 1100 مرتبہ تو روزانہ معمول ہے لیکن زیادہ کی کوئی حد نہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند باتیں اپنے فہم کے مطابق ٹوٹے پھوٹے انداز میں عرض کروں گا امید ہے کہ عیبوں پر چشم پوشی فرماتے ہوئے خاص توجہ فرمائیں گے۔ جب سے آپ سے تعلق ہوا ہے الحمدللہ روزانہ ایک سورۂ یٰسین شریف آپ کے لیے اور دیگر اساتذہ کیلئے پڑھتا ہوں۔

بسم اللہ شریف کا عمل جو شروع کیا تھا وہ بھی الحمدللہ ابھی جاری ہے۔ 1100 مرتبہ تو روزانہ معمول ہے لیکن زیادہ کی کوئی حد نہیں' درمیان میں چونکہ شاید رجعت ہوگئی تھی ہاتھوں اور پاؤں کی تلیوں میں شدید درد ہوتا ہے جو کہ ابھی تک برقرار ہے اگرچہ کچھ کم ہوگیا ہے۔ خواب میں آپ کی زیارت کئی مرتبہ الحمدللہ ہوئی ہے' مزید روحانی ترقی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

الحمدللہ جب سے آپ سے تعلق ہوا ہے ہر طرف برکتیں ہی برکتیں ہیں' گھریلو پریشانیاں تھیں جو کہ اب واضح طور پر نظر آرہا ہے کہ کم ہورہی ہیں۔ رکے ہوئے کام خودبخود مکمل ہونے لگے' ذہنی ٹینشن اور بے سکونی کا سامنا تھا اب الحمدللہ بہت ہلکا پن اور دلی سکون ہے۔

پہلے میری زبان پر ذکر جاری نہیں ہوتا تھا لیکن اب الحمدللہ ہر وقت میری زبان پر ذکر جاری رہتا ہے۔ اعمال پہلے بھی کرتا تھا مگر ان پر استقامت نہیں تھی اب پابندی سے سنت اعمال کی پابندی کرتا ہوں۔ صبح فجر کی نماز کیلئے خودبخود ہی آنکھ کھل جاتی ہے بلکہ اب تو تہجد بھی شروع کردی ہے۔

لو بلڈ پریشر سے نجات بالکل مفت: جن مریضوں کا بلڈ پریشر لو ہو وہ سفیدے کے دو پتے لے کر اسے پانی سے اچھی طرح دھولیں اور اسے نہار منہ اچھی طرح چبالیں' اس سے لو بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا۔ یہ ہمارا آزمودہ طریقہ ہے۔

جسم پر پھوڑے پھنسیوں کیلئے: جن کے جسم پر پھوڑے پھنسیاں ہوں یا داغ دھبے ہوں' سفیدے کے پتے لے کر اسے پانی میں ابالیں اور پانی چھان کر نہالیں' پتے تقریباً آدھ کلو ایک بالٹی میں ابالیں اگر جسم پر خارش ہو تو اس سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ عمل بار بار کریں۔ (کوثر کنول' وہاڑی)

www.ubqari.org

گھریلو جھگڑوں کے اسباب اور ان کا تدارک

ابن فرید

سب سے زیادہ عام وجہ رنجشوں کی یہ ہے کہ ہمارا آپ کا سب کا ایک ساتھ رہنا سہنا ہوتا ہے...... کیوں؟ آپ کو تعجب کیوں ہوا......؟ اچھا اس وجہ سے کہ میں شاید ساتھ رہنے سہنے کا کسی برے انداز میں ذکر کر رہا ہوں۔ نہیں نہیں...... ایسا نہیں ہے

بڑوں کی رنجشیں: بچوں کا معاملہ کچھ دوسرا ہی ہوتا ہے لیکن عمر کی پختگی کے ساتھ خیالات اور جذبات میں پختگی اور ٹھہراؤ آ جاتا ہے۔ اب تو ایسا ہوتا ہے کہ جو بات بھی دل پر اثر کرتی ہے وہ اپنا اثر ایک مدت کیلئے چھوڑ جاتی ہے۔ بچوں کی طرح ایسا نہیں ہوتا کہ آپ ایک منٹ کیلئے خوش ہوئیں تو ہنسنے لگیں اور دوسرے منٹ کوئی تکلیف ہوئی تو رونے لگیں، بلکہ جب آپ کو کوئی خوشی ہوتی ہے تو اس سے آپ پہروں مسرور ہوا کرتی ہیں۔ رہ رہ کر وہ خوشی آپ کے اندر جوش کرتی ہے اور آپ لطف اٹھاتی ہیں۔ اسی طرح جب کوئی دکھ ہوتا ہے تو جہاں اس کا خیال آتا ہے آپ کا دل بھر آتا ہے، آپ رنجیدہ ہو جاتی ہیں۔ اکثر تو یہ اثرات مہینوں اور برسوں تک رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی عزیز کی موت کے بارے میں خیال فرمایئے کہ اس کے غم کو بچے کتنی جلدی بھول جاتے ہیں لیکن آپ کو جب بھی اس کا خیال آتا ہے روہانسی ہو جاتی ہیں۔

بچوں کے مقابلے میں بڑوں میں ایک اور فرق ہو جاتا ہے۔ بچے اپنے غم و غصے کو یا خوشی اور میل محبت کو چھپانے میں بہت کم کامیاب ہوتے ہیں مگر بڑے اس معاملے میں زیادہ تجربہ کار ہوتے ہیں۔ وہ اگر چاہیں تو اپنی بڑی سے بڑی خوشی کو چھپا سکتے ہیں۔ آپ نے تو بارہا ایسا کیا ہوگا کہ کسی سہیلی کی بات سخت ناگوار گزری آپ کا دل اس کی طرف سے پھیکا پڑ گیا لیکن آپ یہ بھی نہیں چاہتی ہیں کہ آپ کی یہ ناپسندیدگی اس پر فوراً ظاہر ہو جائے ایسی صورت میں جب وہ آپ سے ملتی ہے تو آپ اوپرے دل سے ملتی ہیں بظاہر آپ مسکرا رہی ہوتی ہیں لیکن اگر کوئی آپ کے دل کے اندر جھانک کر دیکھے تو وہاں نامعلوم کتنا غبار جمع ہوگا۔ غرض یہ تذکرے چھوڑیئے! آپ کو کچھ اچھے بھی نہ لگتے ہوں گے؟ میں نے تو صرف اس لیے حوالہ دے دیا کہ آپ بڑوں کی اس کیفیت سے بھی آگاہ ہو جائیں کہ بڑے اپنے جذبات کے اظہار پر قابو ہی نہیں رکھتے ہیں بلکہ انہیں بالکل دوسرے رنگ میں پیش کرنے کی قدرت بھی رکھتے ہیں۔

سب سے زیادہ عام وجہ رنجشوں کی یہ ہے کہ ہمارا آپ کا سب کا ایک ساتھ رہنا سہنا ہوتا ہے...... کیوں؟ آپ کو تعجب کیوں ہوا......؟ اچھا اس وجہ سے کہ میں شاید ساتھ رہنے سہنے کا کسی برے انداز میں ذکر کر رہا ہوں۔ نہیں نہیں...... ایسا نہیں ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا انعام ہے کہ اس نے ہمیں ایک ساتھ زندگی گزارنے کیلئے مجبور کیا ہے اور اسی انعام کی وجہ سے آج ہم اتنے تہذیب یافتہ، اتنے ترقی یافتہ، اتنے سلیقہ مند، اتنے باشعور ہیں۔ ورنہ تو نہ انسانوں کے تعلقات ہوتے نہ قدم قدم پر ضرورتوں کا احساس ہوتا اور نہ ہماری عقل کو روشنی نصیب ہوتی اور نہ ہم آج یہ سب کچھ حاصل کر سکتے جو کچھ ہمارے چاروں طرف پھیلا ہوا ہے بس زیادہ سے زیادہ جانوروں کی طرح بھٹ کھود لیتے اور اس میں اپنی عمریں گزار دیتے...... ہاں! تو میں بات جس لحاظ سے کہہ رہا تھا وہ یہ تھی کہ ساتھ رہنے سہنے کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کو ہر لمحہ اور معمولی سے معمولی کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ سب انسان ہی ہیں فرشتے تو نہیں! کسی نہ کسی سے غلطی ہو گئی تو وہ فوراً ہماری نگاہوں کو کھٹکنے لگتی ہے۔ اچھی باتیں ہمارے لیے یوں ہی کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہیں کہ یہ تو ہونا ہی چاہیے، یہ کوئی بات نہیں اور ہم انہیں بھلا دیتے ہیں۔

''اے لو، باجی کو ناحق پرائے پھڈے میں ٹانگ اڑانے کی ضرورت پڑ گئی، ہم چاہے جیسے رہیں انہیں کیا؟''

آخر انہوں نے ہمارے دوپٹے پر منہ کیوں پچکایا؟ ایک ذرا سی بات مگر طومار بن گئی۔ کیوں؟ اس لیے کہ باجی کا اعتراض آپ کو ایک آنکھ نہ بھایا اب باجی جب بھی آپ کی نظروں کے سامنے آئیں گی آپ کی ناگواری کو ہوا ملے گی۔ آپ باجی سے روٹھی رہیں گی۔ خیر یہ تو ایسی بات تھی جس میں آپ کا اور باجی کا براہ راست تعلق تھا لیکن بعض اوقات تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ بات بن جایا کرتی ہے مثلاً بوا دہلیز پر بیٹھ کر وضو کرتی ہے۔ آپ کو ہر بار اپنے کپڑے بچا کر گزرنا پڑتا ہے۔ دل میں یہ خیال آتا ہے کہ بوا کو منع کر دیں گی لیکن یاد نہیں رہتا۔ ایک دن ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ کے کپڑے میں ایک ذرا سا کیچڑ لگ جاتا ہے لیجئے بھس میں چنگاری لگ گئی۔

اور اسے بھی چھوڑیئے! ان کا پرنالہ میرے صحن میں کیوں گرتا ہے؟ اور میری طرف ایسے کیوں دیکھتی ہے؟ وہ چٹاخ چٹاخ جواب کیوں دیتی ہے؟ وہ ایسے بے ڈھنگ کپڑے کیوں پہنتی ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ بدگمانی رنجشوں کیلئے آگ پر تیل کا کام کرتی ہے۔ اس میں بعض دوسرے بھی دلچسپی لینے لگتے ہیں۔ مثلاً آپ کے پڑوس سے کوئی خاتون ملنے آئیں بے چاری جب ملنے آئی ہیں تو صرف لوٹا پھیری کرنا مقصود تو نہ تھا۔ دو چار گھڑی آپ کے پاس بیٹھیں گی بھی۔ ظاہر ہے کہ تیری میری باتیں ہوں گی۔ ان باتوں ہی باتوں میں کچھ زبان سے نکل جائے گا۔ مثلاً وہ بڑی آپا کے بارے میں کہہ جائیں...... ''بہن! مجھے تو ان کا دن بھر پڑے رہنا اچھا نہیں لگتا۔ اے جب جاؤ دیکھو اپنے بچوں کے چونچلے ہو رہے ہیں گھر کے کاموں سے کوئی غرض ہی نہیں۔ لو ابھی تمہارا ہی ہاتھ بٹا لیں تو ایسا کیا انکا نقصان ہو جائے گا'' آپ پہلے ہی سے کام کا کافی بوجھ اپنے کندھوں پر محسوس کر رہی تھیں۔ اس تبصرے نے آپ کے احساس کو اور شدید کر دیا اب کیا ہے آپ بڑی آپا سے اپنا دل میلا کر لیں گی۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ خواہ مخواہ یہ سمجھ بیٹھتی ہیں کہ آج جو میں نے باجی کے کمرے کی صفائی کر دی ہے تو وہ کل میرے برتن صاف کر دیں گی یا میں نے فلانی کا سویٹر بن دیا ہے تو اب اس پر میرے غلاف کاڑھنا فرض ہو گیا ہے مگر جب ان ہی توقعات کے ساتھ آپ اپنے احسان کے بدلے کا انتظار کرتی رہتی ہیں اور باجی کو آپ کے برتن صاف کرنے کا خیال نہیں ہوتا۔ یا فلانی آپ کے غلاف کاڑھنے کی فکر نہیں کرتی تو آپ ان سے روٹھ جایا کرتی ہیں۔ ان بے چاریوں کو یہ خبر بھی نہیں کہ بات کیا ہوئی لیکن آپ کو تو معلوم ہے آپ نے غلط توقعات قائم کیں اور ان کے پورے نہ ہونے پر بدگمان ہو گئیں۔

ہماری رنجشیں یوں ہی پرورش پاتی ہیں کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ معاملات میں بچے نہ ہوں، مثلاً آپ کی پیچک کا دھاگہ ختم ہو گیا، آپ نے چھوٹی بہن کی پیچک استعمال کر ڈالی اب جب اس بے چاری کو ضرورت پڑی تو آپ کو دھاگہ منگانا ہی یاد نہ رہا۔ وہ دو چار دن انتظار کرتی رہی لیکن آپ نے مستقلاً کان میں تیل ڈالے رکھا۔ مجبور ہو کر اس نے آپ سے تقاضا کیا۔ آپ بجائے اس کے کہ اپنی غلطی کا احساس کریں الٹے اس پر برس پڑتی ہیں۔ ''اے واہ ری لڑکی! ایسا بے اعتبار سمجھ رکھا ہے، لے لینا اپنا دھاگہ کاہے کو جان نکلی جاتی ہے'' آپ کا اس طرح برافروختہ ہو جانا ہی معاملات کو خراب کر دیتا ہے اور خاص طور سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ قول نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ ''جس نے کسی مسلمان کا حق مار لیا تو اللہ نے اس پر دوزخ واجب کی اور جنت حرام کی۔ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اگر معمولی چیز ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگرچہ ایک پیلو کی لکڑی (مسواک) ہو۔'' (مسلم)

www.ubqari.org

کن لوگوں کی غریبی کبھی ختم نہیں ہوتی

محمد انور بن اختر

جو شخص مفلس ہو اور اس نے اپنا افلاس لوگوں کے سامنے بیان کیا اور ان پر اعتماد کیا تو اس کا فلاس کبھی ختم نہیں ہوگا اور جو شخص مفلس ہو اور اس نے اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت سے اسے دفع کرنا چاہا تو اللہ تعالیٰ جلدی یا کچھ مدت کے بعد اسے رزق نصیب فرمادیں گے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن کو آدمی ناپسند ہی کرتا ہے (حالانکہ ان میں اس کیلئے بڑی بہتری ہوتی ہے) ایک تو وہ موت کو پسند نہیں کرتا' حالانکہ موت اس کیلئے فتنے سے بہتر ہے اور دوسرے وہ مال کی کمی اور ناداری کو پسند نہیں کرتا حالانکہ مال کی کمی آخرت کے حساب کو بہت مختصر اور ہلکا کرنے والی ہے۔ (**مسند احمد معارف الحدیث ص ۹۱**)

رزق کی تنگی اور فراخی کا معاملہ مشیت الٰہی کے تابع ہے' حدیث شریف میں ہے کہ بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر ان کو روزی کی تنگی اور پریشانی ہو تو کفر میں مبتلا ہوجائیں اور بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر ان کو روزی فراخ کردی جائے تو وہ طغیانی اور کفر میں مبتلا ہوجائیں ہر ایک کی طبائع اور مزاج الگ الگ ہیں' شفاخانے میں مریض ہر قسم کے ہوتے ہیں' کسی کو حکیم دوا تلخ پلاتا ہے' اگر اس کو حلوہ کھلادے تو اس کا مادہ فاسد اس حلوے کو بھی متعفن کرکے زہر بنادے اور اس بیماری میں شدت پیدا ہوجائے۔ اسی طرح جو مریض صحت یاب ہونے کے قریب ہے اور صرف ضعف رہ گیا اس کیلئے مغز بادام' مکھن اور پھل تجویز کرتا ہے' مخلوق کی طبیعت اور مزاج کا صحیح علم خالق ہی کو ہوتا ہے۔ ارشاد فرماتے ہیں **لا یعلم من خلق** بھلا وہی ذات نہ جانے جس نے پیدا کیا ہو، **وھو اللطیف الخبیر** اور وہ ایک باریک بین اور پورا باخبر ہے۔ (**معرفت الٰہیہ ص ۹۴**)

لوگوں کے سامنے مفلسی بتانے والوں کی مفلسی کبھی ختم نہ ہوگی: ایک اور حدیث پاک میں فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے ''حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ حدیث روایت کرتے ہیں کہ جو شخص مفلس ہو اور اس نے اپنا افلاس لوگوں کے سامنے بیان کیا اور ان پر اعتماد کیا تو اس کا فلاس کبھی ختم نہیں ہوگا اور جو شخص مفلس ہو اور اس نے اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت سے اسے دفع کرنا چاہا تو اللہ تعالیٰ جلدی یا کچھ مدت کے بعد اسے رزق نصیب فرمادیں گے۔''

روزی میں بے برکتی کی بنیادی وجہ: اکثر لوگ کہتے ہیں سب گھر والے کماتے ہیں پھر بھی خرچہ پورا نہیں ہوتا۔ پتہ نہیں کیا وجہ ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ رزق میں برکت نہیں ہوتی۔ کبھی کوئی بیمار کبھی کوئی بیمار۔ آپ کے اخراجات اس لیے پورے نہیں ہوتے کہ آپ کے مال میں برکت نہیں۔ آپ کی آمدنی 70 ہزار ماہانہ ہے مگر اللہ نے آپ کی ضروریات 70 ہزار سے بڑھا دی ہیں۔ اگر آپ تقویٰ و پرہیزگاری کی زندگی نہیں اپنائیں گے تو پھر ایڑی چوٹی کا زور لگالیں آپ کی ضرورتیں پوری نہیں ہوں گی۔ یاد رکھیں! تقویٰ رزق کو اس طرح کھینچتا ہے جس طرح مقناطیس لوہے کو کھینچتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ رزق میں برکت عطا فرماتے ہیں تو پھر ضروریات کو سکیڑ دیتے ہیں۔

جو مقدر میں ہے وہی ملے گا: ایک دفعہ ایک آدمی نے فراخی رزق کیلئے سفر شروع کیا۔ شہر بہ شہر پھرا لیکن اپنی مقررہ روزی سے ذرہ برابر زیادہ حاصل نہ کرسکا۔ چنانچہ اپنے شہر میں پرانی بلکہ اس سے بھی بدتر حالت میں واپس آگیا۔ لوگوں نے پوچھا سناؤ میاں! کیا حال ہے۔ جواب دیا اے مسلمانوں! میرے مقسوم رزق سے زیادہ مجھے ہرگز نصیب نہ ہوسکا۔ اس لیے جیسا گیا تھا ویسا واپس آگیا۔

بیمار کو شفاء اور مشکلات کے حل کیلئے

اللہ پاک کا اسم مبارک اَلرَّحْمٰنُ ہر مقصد' ہر بیماری کیلئے' ہر حاجت کیلئے 101 بار پڑھیں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف ابراہیمی۔ ایک تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھیں اور اللہ کے حضور عاجزی سے دعا کریں۔ زیادہ تاثیر کیلئے باوضو کسی بھی وقت پانچ سو یا سات سو یا نو سو یا گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی شریف لازمی پڑھیں۔ انشاء اللہ بحکم اللہ بیمار کو شفاء ہوگی اور مشکل حل ہوگی۔ یہ وظیفہ میں نے بہت سارے مشکلات میں گھرے ہوئے لوگوں کو بتایا جس نے بھی توجہ اور دھیان سے کیا اللہ نے اس کی بڑی سے بڑی مشکل دور کردی۔ بہت سے لاعلاج بیماریوں میں مبتلا لوگوں نے کیا اللہ نے ان کی بڑی سے بڑی بیماری ختم کردی۔ آپ بھی توجہ اور دھیان سے کریں اور شفاء پائیں۔ (**محمد احتشام حسن ابدال**)

اخلاص سے کی گئی نیکی کا صلہ

ہمشیرہ احمد شاہ' فیصل آباد

یتیم لڑکی سے میری شادی کردی جب میں نے دلہن کو دیکھا تو اس کے گلے میں وہی موتیوں کا ہار تھا جو مدینے کی گلیوں میں مجھے ملا تھا

مشہور صحابی حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہٗ کی اولاد میں ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ نامی ایک بزرگ گزرے ہیں جو کہ آخری عمر میں بہت مالدار ہوگئے تھے لوگوں نے ان کی مالداری کا سبب پوچھا تو انہوں نے اپنا واقعہ سنایا۔ ایک دن میں مدینے کی گلیوں میں پھر رہا تھا کہ مجھے راستے میں ریشم کی ایک خوبصورت تھیلی ملی۔ میں وہ تھیلی لے کر گھر آگیا' کھول کر دیکھا تو اس میں سچے موتیوں کا ہار تھا' بہت قیمتی تھا' میں نے عہد کرلیا کہ یہ اس کے مالک تک ضرور پہنچاؤں گا۔ یہ سوچ کر گھر سے باہر نکلا تو میں نے ایک بوڑھے شخص کو تھیلی تلاش کرتے ہوئے پایا۔ میں نے معلومات لے کر ان کو وہ امانت واپس کردی۔ بوڑھے نے خوشی میں پچاس دینار دینا چاہے مگر میں نے وہ نہ لیے حالانکہ میں ضرورت مند بھی تھا۔ میں نے کہا اس کا صلہ میں اپنے رب سے لینا چاہتا ہوں۔ کچھ عرصے بعد میں ایک جہاز میں سفر کررہا تھا کہ جہاز طوفان کی زد میں آکر تباہ ہوگیا۔ میں ایک تختے کے سہارے بہتا ہوا بڑی مشکل سے کنارے تک پہنچا۔ یہ ایک گاؤں تھا قریب ایک مسجد نظر آئی میں نے مسجد میں جاکر نماز ادا کی اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگا وہاں کے لوگوں نے جب قرآن پاک سنا تو سب اردگرد جمع ہوگئے پھر ان لوگوں نے مجھے قرآن پاک کی تعلیم دینے کیلئے وہاں روک لیا۔ ان لوگوں نے ایک یتیم لڑکی سے میری شادی کردی جب میں نے دلہن کو دیکھا تو اس کے گلے میں وہی موتیوں کا ہار تھا جو مدینے کی گلیوں میں مجھے ملا تھا۔ میں بہت حیران ہوا اس سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا یہ ہار میرے باباجان کا تھا۔ گاؤں والوں نے بھی اس بات کی تصدیق کی اور بتایا کہ وہ بزرگ کہا کرتے تھے میں نے اپنی ساری زندگی میں ایک امانت دار مسلمان کو دیکھا ہے اگر وہ نوجوان مجھے مل جائے تو میں اپنی بیٹی کی شادی اس سے کردوں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کرلی اور اس سے میری شادی ہوگئی۔ میں برسوں اسی گاؤں میں رہا پھر میری بیوی کا انتقال ہوگیا اس کے ترکہ میں یہ ہار مجھے مل گیا میں نے کئی لاکھ میں اس کو بیچا اور اس سے تجارت شروع کردی۔ اللہ تعالیٰ نے تجارت میں مجھے برکت دی آج کل جو مال و دولت میرے پاس ہے وہ اسی ہار اور میری اللہ کی رضا کیلئے کی گئی نیکی کا صلہ میں ملی ہے۔

www.ubqari.org

کالے جادو سے تڑپتے

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی

سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بے قابو دماغی کیفیت

دل و دماغ پر ایک بوجھ سا رہتا ہے۔ طبیب ذہنی سکون کی گولیاں تجویز کرتے ہیں۔ سرکاری ملازمت کرتا ہوں' دفتر میں کوئی شخص میری بات نہ مانے تو سر بھاری ہوجاتا ہے اور جھٹکے سے لگتے ہیں' دماغی کیفیات قابو سے باہر ہوجاتی ہیں طرح طرح کے خیالات ذہن پر یلغار شروع کردیتے ہیں' سارا دن دماغی الجھن میں گزر جاتا ہے۔ آج سے دس برس قبل میں بالکل ٹھیک تھا لیکن پھر اس کیفیت کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی زمانے اور پھر بعد میں بعض گھریلو الجھنوں کا سامنا کرنا پڑا کبھی سوچتا ہوں کہ یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے اور کبھی جادو وسحر کا خیال آتا ہے۔ لوگوں سے اچھی طرح ملنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن ذہنی دباؤ مجھے متوازن نہیں رکھتا۔ لوگوں سے اس طرح بات کرتا ہوں جیسے جذبات سے عاری کوئی شخص بات کرتا ہے۔ خود کو تبدیل کرنا چاہتا ہوں لیکن تاحال کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ **(شفیق' کراچی)**

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے باوضو ہوکر یہ عمل کریں۔ ایک لوٹے یا گلاس میں پانی لے کر کسی کیاری یا گملے کے قریب بیٹھ جائیں چلو بھر پانی میں ایک مرتبہ **یَاوَدُوْدُ** پانی پر دم کرکے پانی اس طرح ناک کے نتھنوں میں داخل کریں کہ ناک کی جڑوں تک اوپر چلا جائے۔ پھر اس پانی کو کیاری و گملے میں گرادیں اس عمل کو سات مرتبہ کریں۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ بند آنکھوں سے آپ آسمان کو دیکھ رہے ہیں۔ اس تصور کو قائم رکھیں اور آسمان کے تصور پر کم از کم دو ماہ تک عمل کیا جائے انشاء اللہ جن ذہنی الجھنوں کا آپ نے تذکرہ کیا ہے وہ بہت جلد دور ہوجائیں گی۔

کمزوری کی منہ بولتی تصویر

غیر اہم خیالات ذہنی الجھن بن جاتے ہیں پوری رات انہی خیالات میں کروٹیں بدل کر گزار دیتا ہوں' نیند آنکھوں سے کوسوں دور رہتی ہے' روز بروز قلبی اور جسمانی طور پر انحطاط سے دوچار ہوں۔ خوف کی یہ حالت ہے کہ قبرستان کے پاس سے گزرتے ہوئے دل تیز دھڑکنے لگتا ہے اور حلق میں کانٹے پڑ جاتے ہیں محسوس ہوتا ہے کہ میرا کوئی واقف اس جگہ دفن ہے اور میں جلد اس جگہ آنے والا ہوں۔ مختصر یہ کہ ذہنی پریشانی اور جسمانی کمزوری کی منہ بولتی تصویر بن گیا ہوں امید ہے کہ رہنمائی اور مشورے سے نوازیں گے۔ **(محمد حیات' قصور)**

جواب: ایک نو انچ یا چھ انچ چوڑا شیشہ لیں' شیشہ سے مراد آئینہ نہیں ہے بلکہ سادہ شیشہ ہے جس کے آر پار نظر آتا ہے۔ اس شیشے پر ایک طرف نیلا پینٹ کرالیں اور درمیان میں ایک سفید رنگ کا دائرہ بنوائیں اور اس کے اندر نیلے رنگ سے اسم ذات اللہ لکھوالیں۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک اس اسم کو پانچ فٹ کے فاصلے سے دیکھا کریں دیگر اوقات میں زیادہ سے زیادہ **یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ** کا ورد کرتے رہا کریں۔ کم از کم چالیس روز ان دونوں باتوں پر عمل پیرا رہیں انشاء اللہ خوف کی کیفیت مغلوب ہوجائے گی۔

دل میں کچھ زبان پر کچھ

میں دینی ادارے میں درس و تدریس کا کام کرتی ہوں نماز کی پوری طرح پابند ہوں لیکن مجھ میں اتنی صلاحیت اور طاقت نہیں کہ خواتین کے سامنے کھڑے ہوکر تقریر کرسکوں یا دین کی باتیں انہیں بتاسکوں۔ تقریر کرتے ہوئے دل میں کچھ ہوتا ہے اور زبان سے کچھ اور نکلتا ہے۔ الفاظ پر کنٹرول کھو بیٹھتی ہوں۔ گھبراہٹ اور پریشانی میں کانپنے لگ جاتی ہوں۔ کسی پر میرا اثر اور رعب طاری نہیں ہوتا۔ میری طبیعت تیزی اور چستی سے محروم ہے۔ جس سے بھی دوستی ہوتی ہے وہ مجھ سے دور ہوجاتی ہے۔ بہت کچھ بننے کا ارادہ رکھتی ہوں لیکن ناکامی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ **(شائستہ' راولپنڈی)**

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو وضو کرلیں۔ پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں اور اندازاً پانچ منٹ تک اس آیت کریمہ کو ذہن میں پڑھتی رہیں۔ انما امرہٗ (سے لے کر) کن فیکون تک' (سورۂ یٰسین آیت 82)...... بعدازاں یہ تصور کریں کہ بند آنکھوں کے سامنے ایک سیاہ رنگ کا پردہ ہے اس پردے پر تصور کی قوت سے نورانی حروف میں بار بار **یَافَتَّاحُ** لکھتی رہیں۔ اندازاً دس منٹ کے عمل کے بعد سو جائیں۔ پہلے سات دن یہ عمل کرکے نتائج ملاحظہ کریں۔ پھر مزید سات دن یہ عمل کریں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر اکیس دن کردی جائے۔ اکیس دن سے زیادہ عمل نہ کریں۔ انشاء اللہ تمام معاملات میں آپ کی خوابیدہ قوتیں متحرک ہوجائیں گی تاہم چند باتیں مدنظر رکھیں۔ کسی پر رعب ڈالنے یا اثر ڈالنے کا خیال دل میں نہ لائیں۔ جو باتیں آپ کہنا چاہتی ہوں ان کا مجموعی خلاصہ ذہن میں رکھیں اور ٹھہر ٹھہر کر اطمینان کے ساتھ بیان کریں۔

شکر کا عملی پہلو

چند سالوں میں ہمارا سلسلہ معاش بالکل تباہ ہوکر رہ گیا ہے' چلتا ہوا کاروبار اچانک بدحالی کا شکار ہوکر خاتمے کے قریب آگیا ہے۔ قرض لے کر کئی بار سہارا دینے کی کوشش کی لیکن حالت خراب سے خراب تر ہوگئے۔ اللہ کا شکر ہے کہ خراب حالات کے باوجود ہماری بنیادی ضروریات پوری ہوجاتی ہیں اس دوران والد صاحب دنیا سے رخصت ہوگئے اور ان کی جگہ بھائی صاحب نے سنبھال لی ہے۔ **(حمیرا' کراچی)**

جواب: شکر کا عملی پہلو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں ان سے مخلوق خدا کو فائدہ پہنچایا جائے یا انہیں بھی ان نعمتوں میں حصہ دیا جائے۔ اس کا ایک طریقہ فلاحی کام اور زکوٰۃ و صدقات ہیں' روزی کے حصول میں ہمیشہ جائز ذرائع اختیار کیے جائیں۔ فراخی پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے آپ کو جتنی بھی استطاعت حاصل ہو اس کے مطابق مستحق افراد کی مالی اعانت کیا کریں۔ کاروبار میں زوال آنے سے ناامید نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کوششیں جاری رکھیں۔ نماز فجر کے بعد تین سو بار **یَابَاسِطُ** کا ورد کیا جائے۔

بیمار نفس

میرے خیالات واحساسات میں لطافت کی بجائے کثافت کا غلبہ ہوگیا ہے۔لگتا ہے کہ نفس بیمار ہوگیا ہے اور ذہن خیالات کی مزاحمت کرنے سے قاصر ہے۔ خیالات کا اثر جسمانی صحت پر بھی پڑا ہے۔ ذرا سا تیز چلنے سے تھک جاتا ہوں چستی تیزی اور سرور کے بجائے جمود کا غلبہ رہتا ہے۔ **(ثروت حنیف' گوجرانوالہ)**

جواب: پہلا کام یہ کریں کہ آنے والے خیالات کی مزاحمت نہ کریں بلکہ ان کی طرف توجہ دینا ترک کردیں۔ مطلب یہ ہے کہ طبیعت میں ان خیالات کی طرف غصہ افسوس یا احساس پشیمانی پیدا نہ کریں۔ دوسرا کام یہ کریں کہ نماز فجر کے بعد اطمینان سے بیٹھ کر آنکھیں بند کریں۔ آہستگی سے سانس اندر لیں اور دل ہی دل میں اسم یَااَللّٰہُ ادا کریں اور پھر سانس باہر نکالتے ہوئے یَارَحْمٰنُ کہیں۔ سانس کی آمدورفت کے ساتھ اسی طرح اسماء ذکر کرتے رہیں۔ اس عمل کو اندازاً دس سے پندرہ منٹ تک کیا جائے۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کرکے یہ تصور کریں کہ آسمان سے روشنیاں بارش کی طرح آپ پر برس رہی ہیں۔ ان دونوں عملیات کو چالیس دن تک کیا جائے۔ انشاء اللہ حوصلہ افزا نتائج سامنے آجائیں گے تاہم ضرورت محسوس کریں تو کل نوے روز تک اس عمل کو کیا جائے۔

بالوں کا مسئلہ

عمر بیس سال ہے' صحت ٹھیک ہے لیکن وزن ذرا کم ہے' کچھ عرصہ قبل بال بہت گرنے لگے۔ خوراک مناسب استعمال کرتی ہوں۔ پچھلے دنوں امتحان کے زمانے میں بال گرنے کی رفتار مزید بڑھ گئی۔ مجھے کوئی بیماری بھی نہیں کہ جس کی وجہ سے بال گرنے شروع ہوجاتے ہیں۔ رزق میں آسانی و کشائش کیلئے نماز فجر کے بعد یَارَزَّاقُ پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں پر دم کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔ حالات میں بہتری مشاہدے میں آئی ہے مزید بہتری کیلئے کوئی دوسرا عمل بتائیں جو اس کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ **(سویرا' ملتان)**

جواب: خوراک کے بارے میں طبیب سے مشورہ کریں۔ علی الصبح کھلی فضا میں آہستگی کے ساتھ گہری سانسیں لیں تاکہ زیادہ سے زیادہ تازہ ہوا جسم میں جذب ہوجائے۔ بعدازاں نرمی کے ساتھ انگلی کے پوروں سے بالوں کی جڑوں کو مساج کیا کریں۔ گلوسبز کی بیل سے حاصل شدہ روغن گلوسبز بالوں کی جڑوں میں مساج کرنے سے بالوں کی افزائش اور صحت مشاہدے میں آئی ہے۔ رزق میں کشائش کیلئے مذکورہ عمل کے علاوہ کوئی عمل نہ کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنی مالی حیثیت کے مطابق ضرورت مندوں کی مالی مدد ضرور کیا کریں۔

پرسکون زندگی کی طلب

کئی سالوں سے ذہنی الجھن میں مبتلا ہوں اور صحت بھی مسلسل خرابی کی طرف مائل ہے' نظام ہضم خراب رہتا ہے جس کی وجہ سے دل پر بہت بوجھ رہتا ہے۔ سانس لینے میں بھی دشواری ہوتی ہے اور شدید گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ طبی امتحانات میں کوئی خاص بیماری دریافت نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر ذہنی آرام اور ڈپریشن کی گولیاں دیتے ہیں۔ اس سے پہلے بھی اسی طرح کے حالات سے گزر چکا ہوں۔ ایک دو سال ٹھیک رہتا ہوں اور پھر بیماری کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ زندگی سے بیزاری ہوگئی ہے' لوگوں سے ملنا نہیں چاہتا اپنے بارے میں دو بڑے سوالات ہر وقت ذہن میں گردش کرتے ہیں کیا میں زندہ رہوں گا اور کیا اعتماد کی پرسکون زندگی گزار سکوں گا۔ **(ابرار احمد' لاہور)**

جواب: نماز فجر کے بعد آرام دہ حالت میں بیٹھ کر آنکھیں بند کرلیں۔ سانس اندر لیں اور دل ہی دل میں کہیں یَارَحْمٰنُ اور پھر اسی طرح سانس باہر نکالتے ہوئے یَارَحِیْمُ کہیں۔ سانس کی مسلسل آمدورفت کے ساتھ ان دونوں اسماء کو پڑھتے رہیں۔ سانس کا عمل نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ کیا جائے' عمل کا وقت اندازاً دس سے پندرہ منٹ رکھا جائے۔ دن کے دیگر اوقات میں جب بھی ذہنی وعملی فراغت میسر ہو زبانی طور پر ان دونوں اسماء کو پڑھا کریں۔

یہ بات شعوری طور پر ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ شک اور بے یقینی ایسی کیفیات ہیں جو انسانوں کو تکالیف اور پریشانیوں کی طرف لے جاتی ہیں۔ ان کیفیات کی زیادتی سے اعصابی ونفسیاتی ٹوٹ پھوٹ کا عمل نہایت تیز ہوجاتا ہے اور زندگی کی توانائی تیزی سے خرچ ہوجاتی ہے۔ مذہبی اور روحانی تعلیمات کا مدعا و منشاء ان دونوں کیفیات کو مغلوب کرنا ہے۔ جب بھی آپ کے ذہن میں منفی خیالات کی زیادتی ہو اللہ تعالیٰ کی قدرت حکمت اور تخلیق کائنات پر غور کریں اور ذہن میں یہ بات دہرائیں کہ جس خالق نے اب تک مجھے تمام وسائل کے ساتھ زندہ رکھا ہے وہ آئندہ بھی زندگی کے ضروری وسائل فراہم کرے گا۔ انشاء اللہ بہت جلد شک اور بے یقینی مغلوب ہوجائیں گی۔

شوہر نے نظرانداز کردیا

شادی کے بعد سے ایک دن بھی سکون کے ساتھ نہیں گزرا۔ شوہر میرے وجود کو بالکل نظرانداز کرکے زندگی گزار رہے ہیں۔ ڈر ہے کہ صورتحال خراب ہوکر آخری حدوں تک نہ چلی جائے۔ مستقبل کے متعلق سوچ سوچ کر دماغ جواب دے گیا ہے اگرچہ کوئی بیماری نہیں لیکن میں دبلی بہت ہوں' ہر وقت بے سکونی اور گھر میں جھگڑے کا ماحول بنا ہوا ہے۔ **(روبینہ نواز' بہاولپور)**

جواب: رات کو کسی وقت اکتالیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیرلیا کریں اس عمل کو نوے دن تک کیا جائے جن دنوں پر مجبوراً عمل کرنا ممکن نہ ہو' وہ بعد میں اضافہ کرکے پورے کرلیے جائیں۔ یہ عمل توجہ اور دھیان سے کریں انشاء اللہ بہت جلد آپ کے مسائل حل ہونا شروع ہوجائیں گے۔

چہرے کے دانے دو ماہ میں ختم

میرے چہرے پر دانے تھے میں نے بہت سے طبی ٹوٹکے اور علاج کیے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا' پھر میں نے آپ کے رسالے میں خون صفاء پڑھی اور اس کو استعمال کیا دو ماہ کے اندر اندر میرے دانے ختم ہوگئے۔ **(کلثوم' بہاولپور)**

دنیاوی واخروی کامیابی کیلئے

دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں جب دو رکعات پوری ہوجائیں تو سجدہ میں جاکر گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر اٹھ کر گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں اس طرح گیارہ سجدے پورے کریں۔ (ہر سجدے میں جاکر 11 مرتبہ کوئی سا بھی استغفار اور گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں) اس کے بعد نہایت عاجزی وانکساری اور دل کے ساتھ رو رو کر دعا کریں۔ انشاء اللہ کوئی بھی معاملہ ہو دنیاوی ہو یا اخروی ہو کامیابی ہوگی۔

اگر گلا خراب ہو تو: کانچ کے گلاس میں پانی لیں' اس کے بعد ایک چھری لیں' چھری کے سٹیل والا حصہ پانی میں ڈبودیں' پانی نہ کم ہو نہ زیادہ' چھری کے سٹیل والے حصہ تک ہو' اس کے بعد اس چھری سے کاٹ یعنی کراس (X) لگائیں' اس کے بعد بیٹھ کر تین سانسوں میں یہ پانی پی لیں دو یا تین مرتبہ کرنے سے گلا ٹھیک ہوجائیگا۔ میرا ذاتی تجربہ شدہ ہے' عبقری میں چھپ چکا ہے۔ **(خ، چکوال)**

www.ubqari.org

بشریٰ افسر، راولپنڈی

والدہ کی لاعلاج بیماری اور ستر شفائیں کا کمال

چھوٹی سی ڈبیا تھی، ہم سمجھ رہے تھے اس میں پھکی ہوگی لیکن جب کھولا تو اس میں معجون تھی۔امی کہنے لگیں یہ دوائی ہے جس کی اتنی تعریفیں سنا رہی تھی۔ اس سے مجھے کیا فرق پڑے گا۔ میں نے کہا کوئی بات نہیں منگوائی ہے تو اب استعمال کرلیں

قارئین کرام! آیئے آج میں آپ کو ''ستر شفائیں'' کے بارے میں اپنی امی کا ذاتی تجربہ اور کہانی سناتی ہوں، مجھے چار سال ہوگئے ہیں کہ میں باقاعدگی سے عبقری پڑھ رہی ہوں، میری امی کو کچھ عرصے سے گھٹنوں، ٹانگوں اور جوڑوں میں درد محسوس ہورہا تھا جو بڑھتے بڑھتے اتنا ہوگیا کہ اٹھنا بیٹھنا نماز پڑھنا مشکل ہوگیا۔ میں خود امی کو ہر ڈاکٹر کے پاس لے کر گئی، واپڈا ہسپتال گئے وہاں انہوں نے چھ قسم کے ٹیسٹ کیے جو تمام کلیئر تھے، ڈاکٹر نے کہا ویٹ کم کریں، میڈیسن دے دیں، وہ لیتی رہیں پر کوئی فرق نہ پڑا۔ پھر میں ان کو سی ایم ایچ لے کر گئی وہاں انہوں نے دس قسم کے ٹیسٹ کیے تمام کلیئر تھے انہوں نے وٹامن کی میڈیسن دے دیں اور کہا دودھ زیادہ پیا کریں۔ وہ لیتی رہیں لیکن اس سے بھی کوئی فرق نہ پڑا اور مسئلہ بڑھتا جارہا تھا پھر ایک دن کسی حکیم کے پاس گئیں۔ انہوں نے موٹے موٹے کیپسول بنا کر دے دیئے جس سے امی کا معدہ خراب ہوگیا وہ چھوڑ دیں۔

پھر میں ان کو ہومیو پیتھک کے پاس لے کر گئی انہوں نے گیس، معدہ کی دوائیاں پکڑا دیں وہ امی لیتی رہیں پھر بھی کوئی فرق نہ پڑا۔ پھر ایک دن امی مجھے کہتی ہیں کہ تم میرے ساتھ چلو یہاں جو مقامی ڈاکٹر ہیں وہاں سے میں چیک اپ کروا لیتی ہوں۔ میں ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی عبقری پڑھ رہی تھی تو میں نے امی سے کہا امی جی عبقری میں بھی کافی میڈیسن ہیں، لوگ لیتے ہیں بہت تعریف کرتے ہیں تو امی کہنے لگیں تم لوگوں کو تو میری کوئی پروا نہیں کہ مجھے بھی کوئی میڈیسن منگوا دو۔ میں نے کہا ٹھیک ہے، میں ابھی کال کرکے آرڈر بک کرواتی ہوں۔ پھر میں نے ساری میڈیسن کے بارے میں پڑھا لیکن چونکہ امی کی بیماری کا کچھ کنفرم نہیں تھا تو مجھے میڈیسن کی بھی سمجھ نہیں آرہی تھی۔ میں نے دفتر کال کی اور ان سے کہا کہ میری امی کے ساتھ یہ پرابلم ہیں بیماری کا پتا نہیں تو میں کونسی دوا منگواؤں یا لاہور کال کروں تو انہوں نے کہا اگر آپ کو معلوم نہیں تو ''ستر شفائیں'' منگوالیں۔ ان کے کہنے پر میں نے ''ستر شفائیں'' اور تین کلو شہد کا آرڈر بک کروادیا۔ شہد تو امی اور باجی نے ویسے ہی منگوالیا تھا۔

کھانے کیلئے امی کو میں نے کہہ دیا کہ میں نے ''ستر شفائیں'' منگوالی ہے تو امی نے کہا چلو میرے ساتھ میں نے مقامی ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔ خیر امی کے ساتھ میں چلی گئی۔ وہاں ڈاکٹر صاحب نے پھر تین ٹیسٹ کروائے اور طاقت کی دوائیوں سے شاپر بھر کر 4500 روپے دے کر گھر آ گئے۔

امی نے بڑے شوق سے مقامی ڈاکٹر کی دوائیاں شروع کردیں۔ چند دن بعد ڈاکخانہ کے ذریعے آرڈر موصول ہوگیا۔ میڈیسن ''ستر شفائیں'' دیکھنے کا بڑا شوق تھا وہ پارسل میں نے امی کے سامنے کھولا۔ چھوٹی سی ڈبیا تھی، ہم سمجھ رہے تھے اس میں پھکی ہوگی لیکن جب کھولا تو اس میں معجون تھی۔ امی کہنے لگیں یہ دوائی ہے جس کی اتنی تعریفیں سنا رہی تھی۔ اس سے مجھے کیا فرق پڑے گا۔ میں نے کہا کوئی بات نہیں منگوائی ہے تو اب استعمال کرلیں۔

ساتھ ساتھ امی اُس مقامی ڈاکٹر کی دوائیاں لیتی رہیں اور ''ستر شفائیں'' بھی لیتی رہیں۔ ایک دن امی کہنے لگیں دیکھا ڈاکٹر کی دوائیاں کتنی اچھی ہیں میں تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہورہی ہوں۔ میں بھی چپ ہوگئی۔ ڈاکٹر کی دوائیاں ختم ہوگئیں وہ امی نے دوسری بار نہ منگوائیں بس ''ستر شفائیں'' لیتی رہیں۔ رمضان شروع ہوگیا، امی نے معدہ کے لیے تین قسم کی دوائیاں منگوالیں کیونکہ ان کا معدہ ہمیشہ خراب رہتا ہے، میڈیسن کے بغیر وہ روزہ نہیں رکھ سکتیں۔ ایک دن سحری کے ٹائم امی نے مجھے کہا بشریٰ یہ ''ستر شفائیں'' ختم ہونے والی ہے مجھے ایک اور ڈبی منگوادو۔

میں نے کہا کیوں خیریت پسند آگئی ہے کیا......؟؟؟ امی نے کہا میں تو حیران ہوں 20 روزے گزر گئے اور میں نے ایک دن بھی معدہ کی میڈیسن نہیں لی وہ اسی طرح بند پڑی ہیں۔ میرا تو معدہ اس سے ٹھیک ہوگیا ہے اور دوسری بات یہ کہ یہ جو مجھے گھٹنوں کی بیماری تھی جس کا کسی ڈاکٹر کو پتا نہیں چل رہا تھا تو یہ اُس مقامی ڈاکٹر کا کمال نہیں بلکہ یہ بھی ''ستر شفائیں'' کا کمال تھا جس کا مجھے آج پتا چلا کیونکہ وہ تو میں نے ایک بار لے کر چھوڑ دی تھیں اور ستر شفائیں آج بھی لے رہی ہوں اور بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں میں تو حیران ہوں کیسا کمال ہے اس چھوٹی سی ڈبی میں۔ امی نے کہا ایک ڈبی میرے لیے اور ایک اپنی نانی اماں کیلئے منگوالو۔ انہوں نے بھی ساری زندگی بیماریوں میں گزار دی۔ باجی کہنے لگی میرے لیے اکسیرالبدن منگوالو۔ اب میں نے امی کیلئے ''ستر شفائیں'' کے ساتھ جو ہر شفاء مدینہ بھی منگوالی ہے اور امی کو میں نے کہا یہ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کا بہت بڑا کارنامہ اور خدمت خلق کا مخلصانہ قدم ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر دے جنہوں نے بیمار اور پریشان لوگوں کو مصیبتوں کے دلدل سے نکالنے کا نیک عزم کیا ہے۔

قارئین کرام! آپ بھی ستر شفائیں ضرور ٹرائی کریں ہر قسم کی بیماری کیلئے اکسیر ہے۔ یہ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ جس کیلئے میں نے یہ کہانی آپ کو سنائی۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کو صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ (آمین)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

①الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔②ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

www.ubqari.org

عقابی طاقت پانے کیلئے چند دانے کھائیں

یقین جانیے! یہ سستی زرشک شیریں کیا خوب چیز ہے...... جو بھی کھائے عقابی نظریں عقابی اڑان' عقابی پھرتی عقابی طاقت اور عقابی ولولے' عقابی جذبے اور عقابی جھپٹنا' عقابی پلٹنا اور عقابی لہو گرم رکھنے کا یہ زرشک شیریں ایک بہانہ ہے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

قارئین! آپ نے ڈبل روٹی یا بن یا بیکری کی میٹھی چیزیں کھاتے ہوئے ایک کالے رنگ کے کشمش یا سوگی سے کم باریک دانے دیکھے ہوں گے جو کہ عموماً ڈبل روٹی یا کیک میں ڈالے جاتے ہیں۔ کشمش نما یہ باریک دانے طب کی زبان میں زرشک کہلاتے ہیں عام طور پر پنساری کی دکان پر کوئی مہنگے نہیں عام داموں میں مل جاتے ہیں۔ ویسے بھی اگر یہ مہنگے ہوتے تو ڈبل روٹی، بن اور کیک میں نہ ڈالے جاتے۔ آپ جانتے ہیں یہ کیا ہے؟ یہ قدرت کا ایک انوکھا راز ہے اور کیا آپ کو علم ہے یہ پیدا کہاں ہوتے ہیں؟ یہ گیارہ ہزار سے سترہ ہزار فٹ کی بلندی پر سرسبز پہاڑی علاقوں میں ایک جھاڑی نما پودہ ہوتا ہے بعض اوقات یہ بڑی جھاڑی چھوٹے درخت کے برابر ہوجاتی ہے اس پر کانٹے لگتے ہیں اور ان کانٹوں کے درمیان یہ کالے دانے لگتے ہیں۔ جسے پہاڑی لوگ چن کر بیچتے ہیں اور یوں چلتے چلاتے یہ ہماری بازاروں تک پہنچ جاتے ہیں۔

آپ نے عقابی نگاہیں محاورہ پڑھا ہوگا یعنی ایسی تیز نگاہیں جو میلوں سے باریک چیز دیکھ لیتی ہیں۔ حیران ہوں گے کہ عقاب کی خوراک یہی کالے دانے یعنی جنہیں میں کالی کشمش کہوں گا عقاب ان دانوں کو کھا کر ایسا طاقتور ہوتا ہے وہ پل بھر میں زمین پر چلنے والے سانپ کو بھی جھپٹ لیتا ہے فاختہ اور کبوتر کو بھی اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر بیٹھا عقاب زمین پر چلنے والے چھوٹے سے چھوٹے کیڑے اپنی ان تیز نگاہوں سے دیکھ لیتا ہے اس کی وجہ کالی کشمش ہے۔ آپ پنساری سے خریدتے ہوئے کالی کشمش نہ کہیے گا اسے زرشک کہیے گا زرشک شیریں۔۔۔

پہلا فائدہ: یہ زرشک سیاہ دماغی تقویت کیلئے نظر کی قوت کیلئے عینک کے توڑ کیلئے قدرت کا ایک انوکھا طبی راز ہے۔ ایک چمچ زرشک شیریں ایک دودھ کے نیم گرم بڑے گلاس کے ساتھ اگر نہار منہ خوب چبا کر لے لیا جائے اور اسی طرح عصر کی نماز کے بعد تو اس کے وہ کمالات آپ پر کھلیں گے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ میں نے ایسے ایسے لوگوں کو زرشک کا استعمال کرایا جو اپنی یادداشت کھو بیٹھے تھے دماغ کمزور ہو چکا تھا ان کی نظر پر اثر تھا ان کی سوچوں پر اثر تھا' ان کی نظر سوچیں اور دماغ بہت کمزور تھا۔ ان کی طبیعت میں بہت زیادہ کمزوری تھی وقت سے پہلے بڑھاپا بال سفید ہو رہے تھے' سر دکھتا رہتا تھا' حتیٰ کہ دائمی سر درد کے مریض تھے۔ یا چہرے پر جھریاں بڑھتی چلی جارہی تھیں اس کیلئے میں نے اس کو بہت مفید پایا۔

دوسرا فائدہ: ہیپاٹائٹس کا پرانے سے پرانا مریض جگر کی کوئی تکلیف' کالا یرقان ہو یا پیلا' جگر سکڑ رہا ہو یا جگر کا کینسر بتایا گیا ہو' اس کیلئے اس سے بڑھ کر انوکھا طریاق راز اور صحت کی انوکھی خوشخبری آپ کو کہیں سے نہیں ملے گی۔ ایک صاحب کو میں نے یہ استعمال کرایا چند ماہ استعمال کر کے کہنے لگے اس سے پہلے ڈاکٹر کہتے تھے کہ جگر بالکل ختم ہو چکا ہے اور سکڑ رہا ہے اب کہتے ہیں کہ اتنا بہترین ہو گیا ہے کہ ایسے شخص کیلئے جس کا جگر خراب ہو گیا ہو اگر آپ کے جگر کا ٹکڑا لیکر اس کو لگا دیا جائے تو اس کو بھی نئی زندگی مل سکتی ہے۔

ایسے ایک مریض نہیں بے شمار مریضوں کو جو جگر کے مسائل میں مبتلا تھے میں نے استعمال کرایا۔ گرمی کے موسم میں اس کا ایک انوکھا مزہ ہے آپ ایسا کریں عرق گلاب ایک چھوٹا چائے کا کپ لیکر اس میں دو بڑے چمچ زرشک کے رات کو بھگو دیں۔ صبح زرشک کھا کر خوب چبا چبا کر اوپر سے ہلکا ہلکا گھونٹ عرق گلاب کا پی لیں حسن' جوانی' نکھار' شادمانی' دماغ' دل' پٹھے' اعصاب' جسمانی قوتیں اور کھوئی ہوئی طاقتوں کے حصول کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی چیز شاید آپکو نہ ملے۔ اسی طرح آپ موسم سرما میں دو بڑے چمچ رات کو ایک کپ دودھ میں بھگو دیں صبح وہی دودھ گرم کر کے کشمش چبا کر کھائیں اور اوپر سے گھونٹ گھونٹ دودھ پیتے جائیں تو اس کے بھی یہی فائدے ہوں گے۔

میں نے جوڑوں کے ایسے لاعلاج مریضوں پر اس کو آزمایا اور خاص طور پر ایسے لوگ جو کسی تشدد کی وجہ سے گوشت اور ہڈیاں تڑوا چکے ہیں یا کوئی ایسی چوٹ اور حادثے سے اپنے جسم کو زخمی کرا چکے ہیں یا زخم تو ٹھیک ہو گئے لیکن ان کی ہڈیوں اور جسم پر اثرات باقی ہیں ان کے لیے میں نے اس سے بڑا تجربہ نہیں پایا۔ کہ اس سے بڑا تجربہ اور شاید آپ کو کہیں ملے گا بھی نہیں جوڑوں کے درد' ہڈیوں کی چوٹ' ہڈیوں کا توڑ پھوڑ' پنڈلیوں میں درد رہتا ہو' ہر وقت اینٹھن' سوتے وقت بے چینی' اور جی چاہتا ہو کہ میں کسی تیل کی مالش کروں یا خوب کس کر پٹیاں باندھوں یا مجھے کوئی دبائے۔ میں نے ایسے لوگوں کو استعمال کرنے کے لیے دیا بعض مریضوں کو میں یہاں تک کہہ دیتا ہوں کہ ہر کھانے کے بعد دو چمچ زرشک شیریں گرم دودھ' چائے یا تازہ پانی سے چبا کر کھالیں انکو بھی فائدہ بہت ہوتا ہے۔

یہ ایک ایسی بوٹی کا پھل ہے جس کو ٹائروں کی دھوئیں کی کیمیکل کی آلودگی تو آلودگی اس کا اثر بھی نہیں پڑتا قدرت کے انوکھے رازوں میں اس کی نشوونما ہوتی ہے' شبنم جھوم جھوم کر اس کو چومتی ہے' بارش ڈوب ڈوب کر اس کو پالتی ہے بادل اس پر چھاؤں کرتے ہیں' سورج اس کے حسن کو نکھارتا ہے' چاند اپنی چاندنی سے اس میں مٹھاس اور ذائقہ بناتا ہے۔ پھر یہ کالے دانے بظاہر تو کالے دانے ہوتے ہیں لیکن حسن اور دلربائی میں ایک انوکھا راز بن کر سفیدی' رنگت حسن اور نکھار اور فٹنس کیلئے وہ راز بن کر سامنے آتے ہیں جنہیں لوگ اب تک بھولے ہوئے ہیں۔

یقین جانیے! یہ سستی زرشک شیریں کیا خوب چیز ہے...... جو بھی کھائے عقابی نظریں عقابی اڑان' عقابی پھرتی عقابی طاقت اور عقابی ولولے' عقابی جذبے اور عقابی جھپٹنا' عقابی پلٹنا اور عقابی لہو گرم رکھنے کا یہ زرشک شیریں ایک بہانہ ہے۔

کیا خیال ہے...... ہے نا انوکھا راز سوچوں سے کہیں بڑھ کر' لیکن تجربے میں خوب سے خوب آپ خوب آزمائیں آج کھاد اور گندے پانی سے پلے پھل اور سبزیاں آپ کو دے ہی کیا سکتے ہیں قدرت کو آواز دیں ہزاروں میل دور اور ہزاروں میٹر پر لگے ان کالے دانوں پر اعتماد کریں۔ آپ پنساری سے کلو بھر لے لیں صاف کر لیں' شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں فریج میں رکھنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی رکھیے گا بس چمچ یا دو چمچ بھر لیجئے چبا کر کھائیے بچوں کو کھلائیے مہمانوں کی ضیافت کیجئے گھر میں پلاؤ زردہ بریانی کسٹرڈ' پکائیں اس کو ڈال کر دیکھیں لذت بھی ذائقہ بھی اور صحت بھی...... الغرض زرشک شیریں جوڑوں' پٹھوں اعصاب' معدہ قبض' جگر کی تمام بیماریاں' ہیپاٹائٹس' دل کی تقویت' دماغی کمزوری' قبل از وقت بڑھاپا' جسم کی تھکن' طبیعت کی تھکن ان سب کیلئے ایک نہایت آزمودہ راز ہے۔ جو بھی استعمال کرے اسے فائدہ پہنچے آپ استعمال کیجئے میری بہت آزمودہ ہے آزمائیں تو اس کے فائدے بھی لکھیں۔ بخیل نہ بنا کریں میں آپ تک راز پہنچاتا ہوں ابھی تک کتنے لوگ ایسے ہیں جو سوچ رہے ہیں کہ ہم عبقری کیلئے اپنے دل کے راز لکھیں ہاں لکھا کریں مگر تفصیل سے لکھا کریں واقعات کے ساتھ آج ہی قلم اٹھائیں بے ربط لکھیں ٹوٹا پھوٹا لکھیں لیکن لکھیں ضرور۔ وعدہ رہا..........

www.ubqari.org

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

دکھ سکھ کا ساتھی دوست

میرا ایک بہت ہی قریبی دوست ہے۔ ایک ماہ قبل اس کی والدہ کا انتقال ہوگیا۔ دور دور سے لوگ آئے مگر میں نہیں گیا۔ میری مجبوری ہے کہ کسی کے مرنے پر نہیں جاتا۔ ایک ہفتے تک تو میں سوچتا ہوں پھر جب حالات معمول پر آجاتے ہیں تو چلا جاتا ہوں۔ ایسا ہی میں نے دوست کے ساتھ کیا وہ ناراض ہوگیا۔ اب صرف سلام دعا تک بات رہ گئی ہے۔ مجھے افسوس ہوتا ہے کہ اس کو اپنا رویہ نہیں بدلنا چاہیے تھا۔ میرے بھائی کہتے ہیں کہ تم پروا نہ کرو اور بہت سے دوست مل جائیں گے مگر بعض باتوں کی پروا ہوتی ہے' خیال آتا ہے بار بار توجہ اُدھر ہی جاتی ہے۔ **(زوہیب' راولپنڈی)**

مشورہ: دُکھ اور سُکھ میں ساتھ نبھانے والے ہی دوست ہوتے ہیں۔ والدہ کا غم بہت بڑا غم ہے اور اس میں کوئی قریبی دوست شریک نہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ وہ دوست ہی نہ ہوا۔ آپ کے ساتھ جو رویہ آپ کے دوست نے اپنایا ہے وہ حیران کن نہیں۔ اسے ایسا ہی کرنا تھا۔ اس کی جگہ کوئی بھی ہوتا اسی طرح کرتا۔ دراصل کچھ لوگوں کو موت کا خوف ہوتا ہے وہ جنازوں میں شرکت کرنے سے گھبراتے ہیں۔ یہ رویہ بہت غیر حقیقت پسند اور دوسروں کا احساس نہ کرنے والا ہے۔ اگر آپ کو موت کی حقیقت کا اعتبار ہے اور کبھی اس غم کو محسوس کیا ہے تو کوئی دوست ہو یا نہ ہو آپ کو غم میں شریک ہونا چاہیے' اس طرح آپ دوسرے کے غم کی شدت کو کم کرتے ہیں۔ جو لوگ غموں میں شریک ہوتے ہیں' انسان ان کو کبھی نہیں بھولتا' وہ اجنبی بھی ہوتے ہیں تو اپنے نیک اور ہمدردانہ سلوک سے اچھے دوست بن جاتے ہیں اور اگر اچھا دوست غم میں شریک نہ ہو تو اسے غیر بنتے دیر نہیں لگتی۔

مجھے رونا بہت آتا ہے

مجھے رونا بہت آتا ہے کبھی کسی بات پر اور کبھی بغیر بات کے روتی ہوں۔ پہلے تو سب لوگ بہت خیال کرتے تھے مگر اب میری ساس تو ناراض ہوجاتی ہیں اور کہتی ہیں کہ رونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ یہ بھی نہیں سوچتیں کہ اس طرح میرا دل اور دکھے گا۔ آج کل میرے شوہر اپنی بہنوں کی شادی کیلئے رقم جمع کرنے ملک سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ چند سال کی بات ہے' اکیلے رہ کر اتنا کمالوں گا کہ بہت دھوم دھام سے شادی ہوجائے گی۔ صرف دو بہنیں ہیں۔ ان کا فرض پورا ہوجائے تو سکون ہوگا۔ انہیں احساس نہیں کہ ان کی بیٹی بھی بڑی ہورہی ہے وہ مجھے والدہ کے گھر بھی نہیں رہنے دیتے کہ ان کے گھر والے اکیلے رہ جائیں گے حالانکہ میری ساس اور نندیں جہاں چاہیں جتنے دن کے لیے جا کر رہ سکتی ہیں۔ **(فہمیدہ' پشاور)**

مشورہ: رونا مایوسی کی علامت ہے اور بہت زیادہ رونا تو مریضانہ افسردگی ہے۔ یقیناً آپ شدید کرب سے گزر رہی ہیں۔ شوہر اپنی بہنوں کی شادی کے لیے گھر سے دور رہ کر قربانی دے رہے ہیں اور آپ بھی تنہا مسائل کا سامنا کرکے پریشان ہیں۔ خط سے یا فون پر بات کریں کہ شوہر گھر سے دوری کا ارادہ کچھ مختصر کردیں۔ شادیوں میں میانہ روی اختیار کریں' بہت زیادہ دھوم دھام کی ضرورت نہیں ہے جب تک شوہر واپس نہیں آتے' آپ صبر وتحمل اور برداشت سے کام لیں۔ ہمت اور حوصلے سے حالات کا مقابلہ کرتی رہیں' اس دوران اُن سے اجازت لے لیں کہ وہ آپ کو بچوں کے ساتھ اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ہاں جانے کی اجازت دے دیں۔ ورنہ کبھی کہیں پارک میں گھومنے نکل جائیں۔ کھلی فضا میں چہل قدمی کرنے سے بھی انسان کے ذہن پر خوشگوار اثر ہوتا ہے اور مایوسی کم ہوتی ہے۔ بچوں سے باتیں کریں ان کے ساتھ وقت گزاریں اس طرح بھی توجہ تقسیم کی جاسکتی ہے۔

کاش! میری کوئی اولاد نہ ہوتی

جب میرے بیٹے کی عمر پانچ سال تھی تو اُس کی سکول کی پرنسپل نے مجھے بلایا اور کہا کہ ہم آپ کے بچے کو سکول میں مزید نہیں رکھ سکتے۔ اب اس کیلئے کچھ اور انتظام کرلیجئے اور پھر ایسا ہی ہوا۔ میں نے اس کو گھر پر پڑھانا شروع کردیا وہ پڑھنے میں ٹھیک تھا۔ مگر جب وہ اپنی عمر کے یا کچھ چھوٹے بڑے بچوں میں بیٹھتا تو الٹی سیدھی حرکتیں کرکے انہیں پریشان کرتا۔ گھر پر بھی میں اسے دروازہ بند کرکے رکھتی ورنہ وہ باہر نکل کر بچوں میں مار پیٹ کرتا۔ کبھی کھڑکی میں کھڑا رہ کر آنے جانے والوں پر چیزیں پھینکتا۔ اسے اندازہ ہی نہیں تھا کہ وہ لوگوں کیلئے کس قدر بڑا خطرہ ثابت ہورہا ہے اور ایسا عمر بڑھنے کے ساتھ زیادہ ہوتا گیا۔ کبھی کبھار اسے ایک دورہ بھی پڑ جاتا اور وہ بے ہوش ہوجاتا۔ ہلکے جھٹکے بھی آتے رہتے۔ چند سیکنڈ یہ کیفیت رہنے کے بعد ٹھیک ہوجاتی۔ گھر پر ہی پڑھ کر اس نے میٹرک کرلیا۔ چند ماہ اس کا علاج دماغ کے ڈاکٹر سے بھی کروایا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے علاج بند کردیا۔ وہ میرے لیے ایک اتنی بڑی مشکل ہے کہ بیان نہیں کرسکتی۔ میرے شوہر کہتے ہیں کہ کیسی ماں ہو؟ بچے کی باتیں برداشت نہیں کرسکتی۔ میں انہیں کیسے سمجھاؤں کہ وہ کسی بھی وقت کچھ بھی کر گزرتا ہے میں نہ تو سو سکتی ہوں؟ نہ جاگتی رہ سکتی ہوں۔ سوچتی ہوں کہ کتنا اچھا ہوتا اگر یہ دنیا میں آیا ہی نہ ہوتا اور بھی کوئی اولاد نہیں۔ پوری زندگی اسی کی فکر کرکے گزار دی اور یہ بھی خیال آتا ہے کہ اسے کچھ ایسا ہوجائے کہ یہ ایک ہی جگہ پر بیٹھا رہے۔ **(فرح علی' اسلام آباد)**

مشورہ: آپ یقیناً باہمت خاتون ہیں جو ذہنی مریض بیٹے کے ساتھ اتنے عرصے سے اس کی بہتری کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ آپ نے اسے تعلیم دلوا کر بھی بہت اچھا کیا لیکن آپ کے مسئلہ کا حل بیٹے کی فکر کرنے' پریشان رہنے اور منفی انداز سے سوچنے میں نہیں ہے۔ قدرت کی طرف سے جو کچھ جس طرح ملتا ہے اسے قبول کرلینا چاہیے اسی میں بہتری ہوتی ہے۔ بحیثیت انسان ذہن میں تکلیف دہ خیالات آسکتے ہیں مگر ایسے خیالوں کے سلسلے میں پڑ جانا نہیں چاہیے۔ بیٹے کے حوالے سے علاج کے سلسلے میں فوری طور پر کوئی مثبت قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ آپ اسے دماغ کے کسی اچھے ڈاکٹر کو دکھائیں۔ وہ ذہنی مریض معلوم ہوتا ہے۔ یہ کہنا کہ وہ ایک جگہ بیٹھا رہے' مناسب نہیں۔ اس طرح تو نارمل لوگ بھی نہیں بیٹھ سکتے۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ اس کے رویے میں بہتری آنی چاہیے صحیح علاج سے وہ اپنے اور دوسروں کیلئے خطرہ نہ رہے گا۔

www.ubqari.org

حقہ کے پانی سے جان لیوا حملوں سے بچاؤ

نسرین زاہد' راولپنڈی

آپ یقین کریں پہلے دن یعنی پہلی دفعہ کے غسل سے ہی اندر باہر سے گند نکلتا محسوس ہوا جیسا کہ جسم پر سے منوں بوجھ اتر رہا ہو۔ 4 ہفتے یہ عمل کیا میں تقریباً ٹھیک ہوگئی مگر میں دو ماہ تک ہر ہفتہ غسل کرتی تھی تا کہ اثرات بالکل ختم ہوجائیں۔

یہ 36,35 سال پہلے کی بات ہے کہ میرے رشتہ کی بات چلی' کئی رشتے آئے کئی گئے مگر ہمارے گھر والے مطمئن نہیں تھے' رشتہ داروں میں سے ایک رشتہ آیا۔ والدین کا دل نہ مانا' انکار کے بعد میں مسلسل بیمار رہنے لگی' بیماری بھی کیا تھی بس سارا دن بے جان بے سدھ بت کی طرح نیم بے ہوشی کی حالت میں لیٹی رہتی تھی' آوازیں سب کانوں میں آتی تھیں مگر آنکھیں کھولنے اور بولنے کی طاقت نہیں ہوتی تھی' جان اندر ہی اندر کوئی کھا رہا تھا' صاف پتہ چلتا تھا اندر ہی اندر کوئی مسلسل کھا رہا ہے' میری والدہ کو کسی نے ایک بزرگ خاتون کا پتہ بتایا' والدہ صاحبہ مجھے ان کے پاس لے گئیں' انہوں نے دیکھ کر کہا کہ اس کو جسمانی بیماری کوئی نہیں ہے اس کے اوپر ایسا جادو یا اثر چھوڑ دیا گیا ہے کہ یہ گُھل گُھل کے دنوں میں ختم ہوجائے لیکن تم فکر نہ کرو میں جو علاج بتاؤں اس کو اللہ پر بھروسہ کرکے کرو انشاء اللہ آپ کی بچی بالکل ٹھیک ہوجائے گی۔ اسی بیماری کے دوران میں نے خواب دیکھا کہ میرے کپڑے گردن سے لے کر پیروں تک سوئیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ میں اپنی والدہ صاحبہ کو وہ اپنا سوئیوں سے بھرا لباس دکھاتی ہوں اور ساتھ ساتھ ایک ایک سوئی اتار رہی ہوں۔ یہ خواب سخت جان لیوا جادو کا پتہ دے رہا تھا۔ پھر اس نیک خاتون نے علاج بتایا کہ حقے کا پانی لاؤ اس پانی سے اس کو نہلاؤ اور پورے گھر کے در و دیوار پر چھڑکو دن میں دو بار۔ اس کے کھانے میں دو یا تین قطرے یا آدھا چھوٹا چمچہ اس کا بھی ڈال دو تا کہ اندر سے بھی یہ اثرات کو کاٹ دے۔ میں نے ان کے بتائے طریقے پر عمل کیا۔

آپ یقین کریں پہلے دن یعنی پہلی دفعہ کے غسل سے ہی اندر باہر سے گند نکلتا محسوس ہوا جیسا کہ جسم پر سے منوں بوجھ اتر رہا ہو۔ 4 ہفتے یہ عمل کیا میں تقریباً ٹھیک ہوگئی مگر میں دو ماہ تک ہر ہفتہ غسل کرتی تھی تا کہ اثرات بالکل ختم ہوجائیں۔

طریقہ غسل: ہر منگل کو دن بارہ بجے تک یہ غسل کرنا ہے۔ غسل آپ پہلے صابن وغیرہ سے نہانا ہو تو نہالیں صاف ہونے کے بعد آدھی یا پوری بالٹی بھرلیں سادہ پانی سے۔ پھر اس میں نہانے والا ڈونگا جو ہم بالٹی سے پانی نکالنے کیلئے استعمال کرتے ہیں حقے کے پانی سے بھر کر اس بالٹی میں مکس کردیں پھر آپ نے صرف اسی پانی سے غسل کرنا ہے۔ پورا سر اچھی طرح تر ہوجائے اور پورا جسم اس پانی سے دھل جائے۔ غسل کے بعد آپ نے کوئی پاؤڈر پرفیوم' خوشبودار صابن استعمال نہیں کرنا' غسل کے بعد حقے کے پانی کی جو بو ہے وہ جادو ٹونے کی کاٹ کرتی ہے' غسل کے فوراً بعد گیارہ' اکیس' اکیاون' ایک سو ایک روپے جتنی توفیق ہے وہ خیرات کردیں۔ ہر منگل دن بارہ بجے تک چڑھتے سورج کے وقت چار منگل کرنا ہے۔ زیادہ بھی کرسکتے ہیں۔

میرج ہال میں ملا عجیب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ عبقری کو اسی طرح دن دگنی اور رات چوگنی ترقی دے اور اس کے ذریعے تمام امت مسلمہ کی اصلاح فرمائے۔ محترم حکیم صاحب! جب آپ گجرات بشیر میرج ہال تشریف لائے تھے تو آپ نے ایک نسخہ سونڈھ' ریوند چینی اور میٹھا سوڈا کا بتایا تھا کہ انہیں ہم وزن لیکر آدھا چائے کا چمچ دن میں تین سے چار مرتبہ عناب، سونف اور پودینہ کے پانی سے لیں۔ یعنی عناب 41 دانے' ایک چمچ سونف اور دو چمچ پودینہ ایک کلو گرم پانی میں رات کو بھگو کر صبح نتھار کر استعمال کریں۔ میں نے خود بھی استعمال کیا جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ میں نے دوسرے لوگوں کو بھی دیا تو انہیں اس دوائی سے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ میری کزن کے بچوں کی تمام ڈاکٹری دوائیاں چھوٹ گئی ہیں۔ مجھے اس بات پر بہت حیرت ہے۔

ہر مشکل کے حل کیلئے آزمایا وظیفہ

یہ عمل جتنی بڑی مشکل کیوں نہ ہو جتنے یقین اور اللہ تعالیٰ پر اعتقاد کے ساتھ پڑھا جائے تو جلدی اثر کرتی ہے اور عمل یہ ہے جتنا پڑھا جائے بہتر ہے۔ فَسَهِّلْ يَاإِلٰهِي كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ میں نے خود آزمایا ہوا ہے۔ مجھے جب بھی کوئی مشکل پڑی ہے تو میں نے اس عمل مبارکہ کو اپنے ورد میں رکھا ہے اور اس یقین کے ساتھ پڑھا ہے اے اللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (ذکیہ فضل کریم)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

دل کی گھبراہٹ اور حمل کی تکالیف سے بچاؤ

مجھے دورانِ حمل قے، بے چینی بہت شدید، ہیضے کی طرح، بار بار ابکائیاں آتی تھیں۔ دل بیٹھ جاتا تھا۔ کھڑے ہونے کی سکت نہیں رہتی تھی۔ ڈرپ لگوائی اور کئی دن ہسپتال داخل رہی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ مزید ٹوٹکے استعمال کیے، ڈاکٹری دوائیں بھی بہت استعمال کیں۔ منہ میں پانی بہت آتا تھا۔ میری ایک دوست جو کہ انڈیا کے ایک حکیم کی بیٹی تھی۔ اس کے چچا کنگ ایڈورڈ کے پرنسپل تھے اس نے یہ نسخہ بتایا: اسپغول ثابت ایک کھانے کا چمچ، زرشک کے 11 دانے ململ کے کپڑے میں باندھ لیں۔ ایک پیالی عرق گاؤزبان لیں اور اس میں ململ کے کپڑے میں بندھا ہوا اسپغول اور زرشک ڈال کر ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔ اس کا لعاب نکلے گا۔ اس لعاب کو چاٹنا ہے۔ دن میں 8-10 بار۔ جیسے جیسے طبیعت درست ہو اوقات میں کمی کرتے جائیں، جب پوٹلی ختم ہو جائے دوبارہ بنالیں۔ اس نسخے کے استعمال سے جسم میں پانی کی کمی پوری ہوگی۔ طبیعت بحال ہوگی، جسم میں طاقت آئے گی۔ قے بالکل بند ہو جائے گی، دل کی گھبراہٹ ختم ہوگی، دھڑکن معمول پر آئے گی اور کبھی یہ تکلیف نہیں ہوگی۔ میں نے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اس نسخہ کو استعمال کیا۔ رزلٹ سو فیصد ہے۔ اس کے بعد دوبارہ دو بار حمل ہوا لیکن یہ تکلیف پھر نہیں ہوئی۔ اگر کسی کو ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ یہ بچوں کے ہیضے، ڈائریا اور فوڈ پوائزننگ کا بے مثال نسخہ ہے۔ اس کے علاوہ یہ نسخہ دل کی عمومی گھبراہٹ، ہائی بلڈ پریشر یا جن کا بلڈ پریشر کنٹرول نہ ہوتا ہو، ٹینشن، ڈپریشن اور بے چینی کا بہترین آزمودہ علاج ہے۔ ایسے لوگ جن کے معدے میں تیزابیت، جلن اور السر ہو، حتیٰ کہ معدے اور آنتوں کے زخم تک کے لیے لاجواب ہے، یہی نسخہ ہیپاٹائٹس یعنی کالے یرقان کی ہر قسم کے لیے اکسیر ہے۔ موسم گرما اور سرما میں بھی مفید ہے، ایسے اوقات جب لو چل رہی ہو اور پیاس کی حدت اور شدت میں کمی نہ آرہی ہو، اس وقت یہ پرسکون مشروب سے کم نہیں۔ **(اقتباس: جلد 3)**

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

پیارے بچو! عید پر غریبوں کی مدد کریں

عائشہ جمیل، لاہور

بے چارہ رفیق گھر واپس آیا دو رکعت نفل نماز پڑھی اللہ سے دعا مانگی کہ اے اللہ میں تو ہر سال اپنے مال کی زکوٰۃ بھی نکالتا ہوں اور جس مال کی زکوٰۃ نکل جائے اس کی آپ حفاظت فرماتے ہیں میرے مال کی حفاظت فرما کر مجھے واپس لوٹا دیجئے

دانش! دانش بیٹا کیا کر رہے ہو؟ یہ تمہارے ہاتھ میں کیا چیز ہے؟ دادا ابو نے سخت لہجے میں آواز دی۔

''دادا ابو! یہ چیزیں خراب ہوگئی ہیں۔ اس لیے انہیں کوڑے کی ٹوکری میں پھینکنے جا رہا ہوں'' دانش نے جواب دیا۔

''دکھاؤ!'' دادا ابو نے کہا۔

دانش نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھیلی دادا ابو کو دیدی جس میں بریانی اور سلاد وغیرہ تھی۔ دادا ابو نے سونگھ کر کہا ''یہ تو خراب نہیں ہوئے تم اسے دوسرے وقت کیلئے فریج میں رکھ دیتے۔ حیرت ہے بیٹا کہ آپ کے نزدیک رزق کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔''

''دادا ابو مجھ سے کھایا نہیں گیا تھا'' دانش نے اپنی صفائی پیش کی۔ ''نہیں بیٹا! بات دراصل یہ ہے کہ تم نے آنکھ کھولی تو تمہیں زندگی کی تمام آسائشیں میسر آئیں۔ تمہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ یہ سب کتنی محنت کا نتیجہ ہے۔ یہ غذا جو انتہائی بہترین ہے' اس کی تمہارے آگے کوئی قدر نہیں ہے۔ خیر اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں۔ اچھا تم میرے ساتھ آؤ''

دانش ساتویں جماعت کا طالب علم تھا۔ وہ ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتا تھا۔ اکلوتا ہونے کی وجہ سے اس کو ماں باپ اور دادا بہت زیادہ پیار کرتے تھے۔ سکول بھی وہ اپنی گاڑی میں جاتا تھا۔ دادا ابو نے اسے اپنے ساتھ لیا اور گاڑی میں جا بیٹھے' گاڑی اب کچے پکے راستوں پر دوڑ رہی تھی۔ دور دور تک آبادی کا کوئی نشان نظر نہیں آرہا تھا۔

اب انہیں کچھ خیمے نظر آئے اور پھر آہستہ آہستہ خیمے نزدیک آگئے۔ دادا ابو اترے۔ دانش بھی اتر گیا۔ بہت ساری عورتیں' بچے اور بوڑھے کھلے آسمان تلے بیٹھے تھے۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے انہیں گرمی کی شدت کا کوئی احساس نہیں ہے۔ ایک عورت دوڑتی ہوئی ان کے قریب آئی اور بولی: ''صاحب! میرا بچہ دودھ پیتا ہے اور دودھ کا ڈبا اور بہت سی چیزیں برباد ہوگئی ہیں۔'' جب وہ چلی گئی تو ایک بوڑھا ان کے قریب آیا۔ اس نے کہا: ''صاحب! یہ پاگل ہوگئی ہے اس کی بیٹا غذا کی کمی کی وجہ سے مرگیا ہے اور اس کا شوہر بھی۔ میں اس کا باپ ہوں'' ''دیکھو بیٹا! تم نے ابھی زندگی کا ایک رخ دیکھا ہے۔۔۔ دوسرا نہیں۔۔۔۔ یہاں تمہیں ایسے لوگ بھی نظر آئیں گے جنہوں نے کئی دنوں سے کچھ نہیں کھایا۔ تمہارے ہم عمر دوست دن بھر اپنے والدین سے نامعلوم کتنا جیب خرچ لیتے ہیں اگر اس میں سے کچھ ان کو دے دیں تو یہ ایک وقت کا کھانا کھالیں۔'' دادا ابو کی یہ باتیں سن کر دانش کو بہت رنج ہوا۔ دوسرے دن دانش دادا ابو کے کمرے میں آیا اور کہا: ''دادا جان! آج پھر اسی جگہ چلیں۔ میں نے بہت سی چیزیں' ایک کمبل بہت سے کپڑے اور کچھ کھانے پینے کی چیزیں جمع کی ہیں تاکہ ان لوگوں کی مدد کرسکوں۔'' ''واہ میرے بیٹے! تم نے میرا دل خوش کردیا'' دادا ابو بولے اور وہ دونوں وہاں سے چل دیئے۔

امانت میں خیانت اور آخر شرمندگی۔۔۔

شہر کے بازار میں رفیق کی کپڑے کی دکان تھی' رفیق ایک نیک اور ایماندار تاجر تھا۔ وہ صبح فجر کی نماز پڑھ کر ذکر وغیرہ سے فارغ ہوکر دکان کھولتا اور جیسے ہی ظہر کی اذان ہوتی وہ دکان بند کرکے مسجد چلا جاتا۔

اللہ رب العزت نے بھی اس کے کاروبار میں برکت دی تھی رفیق کا شمار مالدار لوگوں میں ہوتا تھا۔ رفیق کے پاس ایک تھیلی تھی جس میں رفیق نے ایک ہزار دینار (سونے کے سکے) رکھے ہوئے تھے ایک مرتبہ رفیق کو کاروبار کے سلسلے میں دوسرے ملک جانا تھا وہ اپنے ایک قریبی دوست عامر کے پاس اپنی تھیلی لیکر گیا اور اس سے کہا کہ بھائی عامر میں کچھ عرصہ کیلئے دوسرے ملک جارہا ہوں اور تمہارے پاس اپنی ایک امانت چھوڑ کر جارہا ہوں امید ہے تم اس کی حفاظت کروگے میں واپس آکر تم سے یہ امانت لے لوں گا۔

یہ کہہ کر رفیق نے ہزار دینار (سونے کے سکے) سے بھری تھیلی عامر کے حوالے کردی' عامر نے وہ تھیلی حفاظت سے اپنے پاس رکھ لی۔ رفیق اپنے سفر پر روانہ ہوگیا' دن گزرتے گئے' رفیق کو گئے ہوئے کئی سال ہوگئے۔ اب عامر کے دل میں شیطان نے وسوسہ ڈالا اس نے سوچا کہ کیوں نہ میں اس تھیلی سے دینار (سونے کے سکے) نکال کر درہم (چاندی کے سکے) ڈال دوں' رفیق واپس آکر اگر پوچھے گا تو میں جھوٹ بول دونگا کہ تم نے تو مجھے یہی دیا تھا میں نے اس تھیلی کو کھول کر بھی نہیں دیکھا اور عامر نے اسی طرح کیا تھیلی سے دینار نکالے اور ان کی جگہ درہم رکھ دیئے۔ کچھ عرصہ کے بعد رفیق واپس آگیا وہ عامر کے گھر گیا عامر اس سے بہت اچھے طریقے سے ملا اور سکوں سے بھری تھیلی رفیق کے حوالے کردی۔

رفیق نے گھر آکر تھیلی کھولی تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ تھیلی بجائے دینار (سونے کے سکے) کے درہم (چاندی کے سکے) سے بھری ہوئی ہے اب تو رفیق بہت پریشان ہوا۔ وہ بھاگتا ہوا عامر کے پاس گیا اور اسے ساری بات بتائی۔ عامر بہت غصہ ہوا اور کہا کہ ایک تو میں نے تم پر احسان کیا اور تمہارے مال کی حفاظت کی اور اب تم مجھ پر چوری کا الزام لگاتے ہو۔ بے چارہ رفیق گھر واپس آیا دو رکعت نفل نماز پڑھی اللہ سے دعا مانگی کہ اے اللہ میں تو ہر سال اپنے مال کی زکوٰۃ بھی نکالتا ہوں اور جس مال کی زکوٰۃ نکل جائے اس کی آپ حفاظت فرماتے ہیں میرے مال کی حفاظت فرما کر مجھے واپس لوٹا دیجئے اور اللہ کا نام لے کر عدالت پہنچا اور قاضی صاحب (جج) کو سارا واقعہ سنایا۔ قاضی صاحب نے عامر کو بلایا اور اس سے پوچھا کہ رفیق نے تمہارے پاس امانت کتنے سال پہلے رکھوائی تھی۔ اس نے کہا پانچ سال پہلے۔ اب قاضی صاحب نے تھیلی کھولی اور سکوں کو باہر نکالا اور عامر سے کہا کہ تم کہتے ہو کہ یہ سکے رفیق نے تمہارے پاس پانچ سال پہلے رکھوائے تھے جبکہ ان سکوں پر ان کے بننے کی تاریخ دو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے اس کا مطلب ہے کہ تم جھوٹ بول رہے ہو اب جلدی سے رفیق کا مال اس کے حوالے کردو اور سزا کیلئے تیار ہوجاؤ۔ عامر نے شرمندگی سے اپنا سر جھکا لیا اور اپنے جرم کا اقرار کرتے ہوئے رفیق کا مال اس کے حوالے کردیا۔

کالے یرقان اور پٹھوں کی کمزوری کا روحانی پھکی سے علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے کالے یرقان کیلئے دو مرتبہ ٹیکوں کا کورس مکمل کیا۔ جسم پھوڑے کی طرح درد کرتا رہتا تھا' میں اپنی زندگی سے تنگ آچکی تھی' پھر مجھے میری آفس کی کولیگ نے فی سبیل اللہ روحانی پھکی دی میں نے وہ استعمال کی اور کچھ عرصہ مستقل استعمال کرتی رہی جب بھی روحانی پھکی ختم ہوتی تو عبقری دفتر سے 20 روپے کی ڈبی لے آتی اب الحمدللہ میرے جسم میں بالکل بھی درد نہیں اور یرقان بھی ٹھیک ہوگیا۔ (مسز علی، لاہور)

جن کی کہانی جو آدمی کا درد رکھتا تھا

شفقت محمود، حسن ابدال

میں نے اس جن سے پوچھا کہ کیا وہ مسلمان ہے؟ مگر وہ بڑے دکھ کے ساتھ کہتا تھا کہ نہیں کیونکہ اس چڑیل نے مجھے بچپن میں اٹھا لیا تھا اور مجھے آج تک میرے والدین کا علم نہیں ہے اور نہ مجھے معلوم ہے کہ میں مسلمان تھا

واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ میں بچپن سے ہی اپنی نانی اماں کے پاس ہوں میں اپنے ماموں کے گھر میں وہاں ہی پلا بڑھا ہوں اور میری شادی بھی اپنی ماموں زاد سے ہوئی ہے اور تاحال میں اُسی گھر میں رہ رہا ہوں۔ یہ واقعہ میری شادی سے بہت پہلے کا ہے۔ میں اور میرا ماموں زاد بھائی جو کہ عمر میں مجھ سے چھوٹا ہے وہ بھی اس وقت غیر شادی شدہ تھا۔ اب میرا بہنوئی ہے۔ ہم دونوں ایک کمرے میں سویا کرتے تھے۔ میرے ماموں زاد بھائی کو جنات کا اثر ہوا کرتا تھا۔ ایک رات میں عشاء کی نماز مسجد میں ادا کرنے کے بعد وہیں رک گیا اور مجھے آنے میں کچھ دیر ہوگئی۔ ہمارے راستے میں ایک پرانا قبرستان بھی آتا ہے۔ دسمبر کا ہی مہینہ تھا میں جب واپس گھر آرہا تھا تو میرا معمول تھا کہ میں سورۂ یٰسین کی تلاوت کرتا ہوا آتا تھا کچھ عادت تھی اور کچھ خوف...... سورۂ یٰسین چونکہ مجھے زبانی یاد تھی میں مسلسل تلاوت کررہا تھا اور چل رہا تھا۔ مسجد سے میرے گھر کا فاصلہ تقریباً دس منٹ کا ہے جو کہ زیادہ قبرستان سے ہے۔ مجھے قبرستان سے دھیمی آواز ہنسنے کی آئی' میں نے توجہ نہ کی اور زیادہ دھیان پڑھائی پر رکھا' میں مسلسل سورۂ یٰسین کی تلاوت کررہا تھا جب میں گھر کے بیرونی دروازے پر پہنچا تو مجھے بچے کے رونے کی آواز سنائی دی تو میں نے سمجھا کہ پڑوسیوں کا بچہ رو رہا ہے بہرحال میں تلاوت کررہا تھا۔ گھر پہنچ کر جونہی میں نے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا اور دروازہ کھول کر بند کردیا اور کنڈی لگادی اور ساتھ ہی میں نے کمرے کی لائٹ آن کردی۔ میرا ماموں زاد پہلے سے کمرے میں سو رہا تھا مگر لائٹ کے آن ہوتے ہی وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور اس کی زبان بہت زیادہ لمبی ہوکر منہ سے باہر نکلی ہوئی تھی اور وہ ڈراؤنی آواز میں رو رہا تھا۔ مجھے نہیں پتہ کیا ہوا میں نے بھی اور زیادہ شور سے اسے چپ کرنے کو کہا اور ساتھ ہی ایک زوردار تھپڑ اس کو اپنے بائیں ہاتھ سے مارا۔ میرا اتنا شور تھا کہ ساتھ والے کمرے سے ماموں اور باقی لوگ اٹھ کر آگئے میں دوسری چارپائی پر پڑا ہوا تھا اور آیۃ الکرسی اونچی آواز میں پڑھ رہا تھا اور میرا ماموں زاد الگ رو رہا تھا۔

مجھے آج تک اس واقعہ کی حقیقت کا اندازہ نہیں مگر ایک بات ہے صبح میری ایک ٹانگ سامنے سے معمولی زخمی تھی اور مجھے نہیں پتا کہ ہمارے کمرے کی کنڈی اندر سے کس نے کھولی اور وہ شور کیسا تھا۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ میرے ماموں زاد پر جو جن حاضر ہوتا تھا ایک دن میری اس سے بات ہوئی تو اس نے اپنا نام ''حیدر'' بتایا اور وہ کہتا تھا کہ مجھے ایک چڑیل نے تمہارے ماموں زاد پر مسلط کررکھا ہے اور اس رات وہی چڑیل اُس کے سرہانے بیٹھی ہوئی تھی۔ تم نے سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے بائیں ہاتھ کا تھپڑ مارا ہے اگر دائیں ہاتھ سے مارتے تو وہ مرجاتی۔ میں نے اس جن سے پوچھا کہ کیا وہ مسلمان ہے؟ مگر وہ بڑے دکھ کے ساتھ کہتا تھا کہ نہیں کیونکہ اس چڑیل نے مجھے بچپن میں اٹھا لیا تھا اور مجھے آج تک میرے والدین کا علم نہیں ہے اور نہ مجھے معلوم ہے کہ میں مسلمان تھا۔ مگر اس کے بعد کبھی میرے ماموں زاد بھائی کے ساتھ ایسا معاملہ نہیں ہوا اور نہ ہی ہم دونوں ایک کمرے میں سوئے ہیں اب تو ہماری شادیاں بھی ہوچکی ہیں۔ میں آج تک اس ''حیدر'' نامی جن کے لیے کڑھتا ہوں کہ کسی طرح اس ظالم چڑیل سے اس کی خلاصی ہوجائے اور وہ اپنے والدین تک پہنچ جائے۔

جنت میں جائیداد بنانے کا نبویؐ نسخہ

حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سورۂ اخلاص دس بار پڑھے اس کیلئے اس کی وجہ سے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے جو شخص سورۂ اخلاص کو بیس مرتبہ پڑھے اس کیلئے دو محل تیار کیے جاتے ہیں جو شخص سورۂ اخلاص تیس مرتبہ پڑھے اس کیلئے جنت میں تین محل تیار کردیئے جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ بشارت سن کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ کی قسم پھر ہم جنت میں اپنے بہت زیادہ محل بنالیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بہت زیادہ فراخ ہے۔ یعنی اس سورۂ کی فضیلت بہت عظیم اور بہت وسیع ہے' لہٰذا اس پر تعجب نہ کرو بلکہ اس کے حصول کی کوشش کرو۔ **(ایک بندہ خدا' واہ کینٹ)**

ایک جن کی نصیحت

م۔ا، لاہور

جس نے اندھیروں میں اللہ کے ساتھ موانست کی تو اس کیلئے کل کو جھنڈے پھیلا دیئے جائیں گے

ابوالقاسم سے مروی ہے کہ میں نے سری سقطیؒ سے سنا ہے کہ میں ایک دن گاؤں سے گزر رہا تھا تو ایک پہاڑ کے پاس مجھے رات ہوگئی' وہاں میرا کوئی جاننے والا نہیں تھا جب آدھی رات ہوئی تو مجھے ایک آواز دینے والے نے محبت کے انداز میں آواز دی اور کچھ محبت بھری نصیحت کی میں نے تعجب کیا اور میں نے کہا کہ یہ جن آواز دے رہا ہے یا انسان ہے؟ تو اس نے کہا نہیں جن ہے اور اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور میرے ساتھ میرے بھائی بھی ہیں۔ میں نے کہا کہ ان کے پاس بھی وہی کچھ ہے جو تیرے پاس ہے۔ اس نے کہا ہاں اور زیادہ بھی ہے پھر ان میں سے دوسرے نے مجھے آواز دی کہ بغیر تفکر کے کوئی لمحہ بھی نہیں گزرنا چاہیے۔ میں نے اپنے دل سے کہا کہ یہ کلام کتنا مفید ہے؟ پھر تیسرے نے کہا جس نے اندھیروں میں اللہ کے ساتھ موانست کی تو اس کیلئے کل کو جھنڈے پھیلا دیئے جائیں گے۔ تو میں بے ہوش ہوگیا۔ جب ہوش میں آیا تو میرے سینے پر نرگس کا پھول تھا۔ میں نے اس کو سونگھا تو میرے دل میں جو وحشت اور ڈر تھا وہ نکل گیا اور میں مانوس ہوگیا۔ تو میں نے کہا اللہ تم پر رحم کرے مجھے کوئی وصیت کرو۔ انہوں نے کہا اللہ ایسا نہیں کرے گا کہ اپنے ذکر سے پرہیزگاروں کے دل کے علاوہ کسی اور کو زندہ اور مانوس کرے اور اگر کسی نے اس کے علاوہ کسی اور بات پر امید رکھی تو اس نے غیر صحیح جگہ پر امید رکھی۔ اللہ ہم کو اور تم کو اس کی توفیق دے۔ پھر انہوں نے مجھے الوداع کہا اور چل دیئے اور مجھ پر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ میں ان کے کلام کی ٹھنڈک اپنے میں محسوس کرتا تھا۔ **(بحوالہ: حیات الحیوان جلد اول صفحہ نمبر 433 علامہ کمال الدین الدمیری)**

(بقیہ: گھریلو خواتین کیلئے ایک گھنٹے کا بیوٹی پلان)

انہیں رگڑ کر صاف کریں اب انہیں پانی میں ڈبوئیں۔ تقریباً دس منٹ بعد نکال کر تولیے سے صاف کرلیں اور ہینڈ اسکرب سے یا فیس اسکرب سے ہی ناخنوں اور انگلیوں کے درمیان کی جلد کو ہلکے ہاتھ سے رگڑیئے اب بلیچ کریم میں ایسکلیریٹر ملا کر پندرہ منٹ کیلئے ہاتھ پر لگائیں اور پھر پانی سے دھو کر خشک کرلیں اس کے بعد موئسچرائزر لگائیں۔ یہی عمل پیروں کیساتھ دہرایا جائے گا۔ بس خیال یہ رکھنا ہے کہ سرتاپاؤں نکھار نظر آئیں خود بھی عید منائیں اور دوسروں کو بھی اپنی خوشیوں میں شریک کرلیں۔

www.ubqari.org

سود پر پیسے دینے والوں کی نسلوں کا انجام

بیوی کی حالت اب پاگلوں والی ہے‘ پورے محلے میں کبھی کسی کے گھر تو کبھی کسی کے ساتھ لڑائی رہتی ہے جس جس کو سود پر پیسہ دیا تھا وہ سب مکر گئے کیونکہ کوئی ثبوت نہ تھا۔ سود پر کاروبار کرنے والے سمجھ جائیں کہ سود حرام ہے‘ حرام کھانے والے کا پورا گھرانہ برباد ہوتا ہے۔

(ع۔ا‘لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں کئی مکافات پر مشتمل خط آپ نے شائع کیے جنہیں پڑھ کر پتا چلتا ہے کہ انسان اپنی زندگی میں جو بوتا ہے اسے وہ کاٹنا ہی پڑتا ہے۔ آج میں بھی ایک سچا واقعہ لکھ رہی ہوں جو کہ سود لینے والوں کے لیے عبرت ہو سکتا ہے۔ ہمارے ایک عزیز ہیں ان کا کام سود پر پیسہ دینا تھا صاحب اولاد تھے۔ 4 بیٹے اور 7 بیٹیاں تھیں‘ گھر میں پیسے کی کمی نہ تھی‘ ہر طرح کا عیب کرتے تھے اور بیوی پر بے پناہ تشدد کرتے تھے غیر عورتوں سے ناجائز تعلقات تھے۔ پیسے کی وجہ سے کوئی کچھ نہ کہہ پاتا‘ پولیس والوں سے بھی اچھا تعلق تھا‘ گاؤں کے چوہدری تھے‘ غریب لوگ ان کے رعب میں تھے اگر کوئی کبھی کچھ بولتا جو کہ ناگوار لگتا تو اس پر ہاتھ اٹھانے سے بھی باز نہ رہتے۔ وقت گزرتا رہا بیوی کی ماں بیوہ عورت تھی‘ اپنی بیٹی کی حالت پر کڑھتی رہتی‘ ایک بار اپنی بیٹی کو پٹتے دیکھ کر بولی کہ خدا کا خوف کر تیری بھی بیٹیاں ہیں مگر وقت ایسے ہی گزرتا گیا۔ بچے بڑے ہو گئے‘ جیسا نوالہ کھلایا اولاد بھی ویسی ہی نکلی۔ بیٹوں میں بھی ہر طرح کا عیب تھا‘ شراب‘ زنا‘ جوا اور نشہ ہر طرح کا...... پیسے کا رعب تھا۔ بیٹیوں میں بھی نہ کوئی تمیز‘ نہ اخلاق آخر کار بیٹیوں کی شادیاں ہو گئیں۔ اب سنیں ان کے حالات:۔

ایک بیٹی کو ٹی بی ہو گئی‘ ساس بے حد لڑاکا ملی‘ دوسری بیٹی کا شوہر بے انتہا ظالم ہر روز مار پیٹ اور گھر سے نکال دیتا اور غیر عورتوں سے تعلقات بنائے رکھے۔ ایک بیٹی جس کے شوہر نے اس کی بدتمیزی اور زبان درازی کی وجہ سے دوسری شادی کر لی۔ ایک بیٹی کے سسرال والے لالچی اور شکی ملے شوہر بھی بیوی کی نہ سنتا تھا۔ ایک ویسے اولاد سے محروم......ایک کا شوہر شکی اور ظالم اور بوڑھا اور غیر عورتوں پر غلط نظر رکھنے والا......ایک کو ایسی بیماریاں لگیں کہ شادی کے قابل ہی نہ رہی۔ اب سنیں بیٹوں کی...... ایک کو کالا یرقان ہوا‘ ایک کی اولاد غصے والی اور یہ خود بُری صحبت کی وجہ سے مقروض تھا۔ ایک کو اولاد نرینہ کی کمی......صرف بیٹیاں ہی ہیں۔ ایک کے بچے اپاہج تھے اور بیوی بیمار تھی۔

چوہدری صاحب کی سنیں ساری زندگی عیش وعشرت میں گزری نہ بچوں کی طرف دھیان کیا نہ انہیں دین کی طرف توجہ دلوائی۔ بیوی بھی ان پڑھ تھی۔ وہ بھی بچوں پر توجہ نہ دے پائی۔ آخری وقت میں جا کر حج کیا اور نماز روزہ کی پابندی کی مگر خدا کی مرضی کہ کسی کے گھر میں سکون نہیں۔ تمام بیٹیاں دکھی ہیں۔ ایک دن اچانک اس کی موت ہو گئی‘ حالت ایسی خراب تھی کہ تقریباً 3 گھنٹے تک جان نہیں نکلی۔

بیوی کی حالت اب پاگلوں والی ہے‘ پورے محلے میں کبھی کسی کے گھر تو کبھی کسی کے ساتھ لڑائی رہتی ہے جس جس کو سود پر پیسہ دیا تھا وہ سب مکر گئے کیونکہ کوئی ثبوت نہ تھا۔ کاش کہ سود پر کاروبار کرنے والے سمجھ جائیں کہ سود حرام ہے‘ حرام کھانے والے کا پورا گھرانہ برباد ہوتا ہے۔ شاید کوئی یہ تحریر پڑھ کر سود لینے اور دینے سے توبہ کر لے اور اس کی نسلیں تباہی سے بچ جائیں۔ آج اسی گاؤں کے لوگ اس کا نام بھی نہیں لیتے جہاں کبھی اسے دیکھ کر سب سلام کرتے تھے اور ہاں ان کے لیے دعا کر دیں تاکہ وہ دکھی اور پریشان گھرانہ اپنی پریشانیوں اور دکھوں سے نجات حاصل کر سکے۔ آخر میں کہتی ہوں کہ خدا کا واسطہ حرام نہ کھاؤ ورنہ صرف بیماریاں‘ پریشانیاں اور دکھ ملیں گے جیسے کہ انہیں ملے۔

انشورنس کا انجام تباہی و بربادی

راوی: جناب حاجی فیض محمد صاحب (تحریر: واجد بخاری ایڈووکیٹ)

آج کل یہ غلط سوچ جڑ پکڑ گئی ہے کہ کاٹن فیکٹری یا آئل ملز یا دوسری فیکٹریوں کو چلانے کیلئے بینک سے سود پر قرضہ لینا ضروری ہے ورنہ فیکٹری چل ہی نہیں سکتی۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے جس نے بھی بینک سے سود لیکر کاروبار شروع کیا ہے اس کا کاروبار تباہ و برباد ہو گیا ہے۔ جب بھی بینک سے قرضہ لیتے ہیں تو بینک تمام سٹاک کی انشورنس کراتا ہے۔ اس طرح تمام سٹاک انشورڈ ہوتا ہے۔ پہلے میں بھی قرضہ لیتا تھا اب الحمدللہ چار سال سے قرضہ لینا بند کر دیا ہے اور میرا یہ 50 سال کا تجربہ ہے جس نے بھی بدنیتی سے محض غلط انشورنس کلیم حاصل کرنے کیلئے خود ہی کپاس کو آگ لگائی ہے اور خود ہی شور مچایا ہے کہ آگ خود بخود لگ گئی ہے اور انشورنس کمپنی یا بینک سے میل ملاپ کر کے غلط کلیم بنوا کر رقم حاصل کی ہے۔ وہ تباہ و برباد ہو گیا ہے۔ اس کا تمام کاروبار ٹھپ ہو گیا ہے اس کی فیکٹری ہمیشہ کیلئے بند ہو گئی اور خود کوڑیوں کا محتاج ہو گیا۔

میری فیکٹری میں سال 2000ء میں آگ لگ گئی تھی ہوا یوں کہ سیزن میں عید قربان آگئی۔ ایک چیل کہیں سے جانور کی آنت کا ٹکڑا لیکر آگئی۔ آنت بڑی تھی فیکٹری کے اوپر سے گزرتے ہوئے آنت بجلی کی تار میں پھنس گئی۔ چنگاری نکلی کپاس نیچے پڑی ہوئی تھی اس میں آگ لگ گئی۔ آگ کو بجھانے کی کوشش کی گئی آگ بجھ گئی مگر پھر بھی تقریباً پونے دو لاکھ کی کپاس جل گئی۔ کپاس چونکہ انشورڈ تھی فوراً کمپنی والے آگئے۔ موقع ملاحظہ کیا۔ میری انشورنس تقریباً تیس لاکھ روپے کی تھی۔ کمپنی والوں نے اپنا تخمینہ لگایا کاغذ اپنے پاس رکھ لیا۔ میرے پارٹنر کو کہا کہ تخمینہ ہم نے لگا لیا ہے آپ بتائیں۔ مجھے بلایا گیا اور پوچھا کہ کتنا نقصان ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ میرا پونے دو لاکھ کا نقصان ہوا ہے۔ کمپنی والے حیران رہ گئے اور کہا کہ آپ بھول رہے ہیں۔ میں نے کہا نہیں میرا یہی نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بہت کم سے کم تخمینہ لگاتے ہیں اور ہمارے نزدیک آپ کا نقصان چھ لاکھ روپے ہوا ہے اور ہم اتنی ہی رقم ادا کر سکتے ہیں۔ میں نے زائد رقم لینے سے انکار کر دیا اور صرف پونے دو لاکھ روپے ہی وصول کیے۔ آپ یقین کریں کہ اس سال بہت زیادہ منافع ہوا اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ صرف دھوکہ نہ دینے اور جھوٹ نہ بولنے کی وجہ سے ہوا۔ میں اپنے فیکٹری مالکان سے استدعا کرتا ہوں کہ محض غلط انشورنس کلیم حاصل کرنے کیلئے خدارا کپاس کو آگ مت لگائیں۔ کپاس کی قدر کریں۔

کپاس کی قدر کرنے کے بارے میں عجیب نظریہ سندھ میں دیکھا کہ وہ کپاس کے کھیت میں پیشاب وغیرہ نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کپاس سے کپڑا بنتا ہے اور کپڑے سے کفن بنتا ہے لہٰذا اس کی بے حرمتی نہ کریں۔ آپ کپاس کی قدر کریں کپاس آپ کی قدر کرے گی۔

(انشورنس کی شرعی حیثیت علماء سے معلوم کریں۔ ادارہ)

فراخی رزق کیلئے: جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ الم نشرح تین بار‘ الحمد شریف ایک بار اور سورۃ قدر گیارہ بار پڑھا کرے‘ اللہ تعالیٰ اس پر بغیر محنت و مشقت کے رزق کی بارش کر دے گا۔ (آزمودہ ہے)

میاں بیوی میں محبت کے اضافہ کیلئے: جو چاہتا ہو کہ اس کا شریک حیات اس سے بے پناہ محبت کرے اُسے پانی پر 786 بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر دم کر کے پلائیں‘ انشاءاللہ اسے شدید محبت ہو جائیگی۔ (مسز حامد‘ پشاور)

www.ubqari.org

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرِ نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اگست کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! دو سال پہلے میرے منہ پر بہت دانے تھے میں نے ایک دوائی استعمال کی جس سے میرے منہ سے دانے دو ماہ کے اندر اندر ختم ہو گئے لیکن اب داغ رہ گئے ہیں جو کہ ختم نہیں ہو رہے' مجھے داغوں کیلئے کوئی ایسا نسخہ بتائیں جس سے میرے چہرے کے داغ ختم ہو جائیں اور میرے سر کے بال تین سال سے مسلسل گر رہے ہیں' پلیز! مجھے بالوں کے بارے میں کوئی نسخہ بتائیں جس سے میرے سر کے بال گھنے' سیاہ اور لمبے ہو جائیں۔ **(کلثوم' بہاولپور)**

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرے بھائی جو کہ 3 سال سے C.S.S کا امتحان دے رہا ہے' بہت ذہین ہے مگر پھر بھی پاس نہیں ہو رہا' نالائق پاس ہو جاتے ہیں۔ اس کو انٹرویو میں بھی مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ عدالت میں بھی مقدمہ چل رہا ہے کوئی دعا بتا دیں یا کوئی وظیفہ۔ **(عطاء الرحمن)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! غالباً مارچ یا اپریل 2008ء کا شمارہ تھا اس میں دینی اور دنیاوی تعلیم کے بارے میں ایک بہت ہی پرتاثیر وظیفہ تھا جو کرنے کے بعد انسان تعلیمی میدان میں پیچھے نہیں رہ سکتا تھا۔ لہٰذا مجھے وہ یاد نہیں ہے' میں نے اپنے تمام شمارہ جات کو چھان مارا ہے وہ مجھے نہیں ملا اس لیے عبقری کے تمام قارئین سے التماس کرتا ہوں کہ جن کو وہ یاد ہے یا محفوظ ہے اور آپ کے علم میں ضرور ہوگا لہٰذا عبقری کے اس مہینے کے شمارے میں ضرور ارسال کریں تاکہ وہ تمام طالب علم جو زیرِ تعلیم ہیں اس عمل سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں اور اس کے علاوہ کوئی ایسا پرتاثیر وظیفہ بتائیں اسی شمارے میں تاکہ طالب علم امتحان میں اچھی پوزیشن پر کامیاب ہو سکیں۔ **(محمد عمر عثمان' پتوکی)**

4۔ محترم قارئین! میری بہن کو عید الفطر کے دوسرے دن بیٹا پیدا ہوا۔ بیٹے کی پیدائش کے چند دن بعد میری بہن کو لقوہ کی شکایت ہوئی جس کا چند دن علاج کیا لیکن کچھ آرام نہ آیا۔ اس کے بعد دماغ کا سی ٹی سکین کرایا جس میں اُس کے دماغ میں رسولیاں نظر آئیں' ایکسرے کو دیکھ کر ڈاکٹرز نے اس کو دماغ کا ٹیومر یعنی دماغ کا کینسر بتایا اور اس کا علاج انہوں نے آپریشن بتایا' ہم آپریشن نہیں کرانا چاہتے' بہن زندہ لاش بن گئی ہے۔ اس کا روحانی و جسمانی علاج بتائیں۔ **(محمد رؤف' ملتان)**

جولائی کے جوابات

1۔ یہ نسخہ ایک بار رسالہ عبقری میں شائع ہوا تھا مجھے اس سے بہت فائدہ ہوا آپ بھی مستقل کچھ عرصہ پابندی سے کریں انشاء اللہ آپ کو بھی اس کا حیرت انگیز رزلٹ ملے گا۔ مچھلی کے سر جنہیں سرے بھی کہا جاتا ہے ایک پاؤ لے لیں اور ان کی یخنی بنالیں' پھر سر پھینک دیں اور اس یخنی میں نمک' کالی مرچ وغیرہ حسب ذائقہ شامل کر کے ایک کپ یا ایک پیالہ صبح ناشتے کے بعد نوش فرمائیں۔ **(عائشہ ظفر' لاہور)**

ii۔ یَاقَوِیُّ یَانُوْرُ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھیں۔ اللہ عزوجل آنکھوں میں روشنی عطا کریگا اور دل میں بھی۔ لیکن اس عمل کو مستقل مزاجی سے کریں۔ **(ساجد علی' کوئٹہ)**

2۔ آپ ہر وقت یَاقَھَّارُ یَاقَابِضُ پڑھیں۔ ہر قسم کا جادو' بندش ختم ہو جائے گی۔ ہر وقت باوضو رہیں' نماز کی پابندی کریں اور صدقہ کثرت سے دیں۔ انشاء اللہ ہر جگہ کامیابی اور راحت ملے گی۔ **(ممتاز بٹ' گجرات)**

ii۔ اپنے گھر میں ہر وقت اذان کی ریکارڈنگ لگائے رکھیں' اس قسم کا ریکارڈر یا ٹیپ استعمال کریں کہ لائٹ جانے پر بھی وہ چلتا رہے اور اذان گونجتی رہے۔ بہت جلد اس کے اثرات سامنے آئیں گے۔ **(تبسم' راولپنڈی)**

3۔ آپ لیموں کا رس نکال کر اس سے اپنے سر کا مساج کریں کوشش کریں کہ جڑوں میں تیل کی طرح جذب کریں' ہفتے میں دو مرتبہ ایسا کریں' بالوں میں چمک بھی پیدا ہو جائیگی اور جوؤں سے بھی نجات ملے گی' کانوں میں زیتون کا تیل نیم گرم کر کے رات سونے سے پہلے دو دو قطرے ڈالیں اور بالوں کی سفیدی کیلئے مقوی غذائیں استعمال کریں۔ اخروٹ' بادام' چاروں مغز' سونف' مصری ہموزن لیکر سفوف کی شکل میں پیس لیں اور رات کو ایک بڑا چمچ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ **(علی' لاہور)**

4۔ دو یا تین نیم کے پتے اپنے بیٹے کی جرابوں یا جوتے میں رکھ دیا کریں' آسان سا ٹوٹکہ ہے اس سے بو بھی پیدا نہیں ہوتی اور پاؤں خراب بھی نہیں ہوتے۔ اسلام نے اسی لیے دن میں پانچ وقت کی نماز رکھی ہے تاکہ جب پاؤں دھوئیں جائیں تو ان کی بو وغیرہ اور جراثیم سے نجات مل جائے۔ **(ہانیہ' ملتان)**

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم و اہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت باہر تشریف لائے اور درآں حال یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اُون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اُس چادر میں داخل کر لیا' پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے اور ان کے ہمراہ چادر میں داخل ہو گئے' پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس چادر میں داخل کر لیا پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی چادر میں لے لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ پڑھی: ''اے اہل بیت اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دور کر دے اور تم کو خوب پاک وصاف کر دے۔ **(مسلم)**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھ ماہ تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول رہا کہ جب نماز فجر کے لئے نکلتے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازہ کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: اے اہل بیت! نماز قائم کرو (اور پھر یہ آیت مبارکہ پڑھتے)..... اے اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دور کر دے اور تم کو خوب پاک وصاف کر دے۔ **(ترمذی' احمد)**

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے پس جس نے اسے ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا۔ **(متفق علیہ' بخاری)**

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک فاطمہ (رضی اللہ عنہا) میری ٹہنی ہے جس چیز سے اسے خوشی ہوتی ہے اس چیز سے مجھے بھی خوشی ہوتی ہے اور جس چیز سے اُسے تکلیف پہنچتی ہے اس چیز سے مجھے بھی تکلیف پہنچتی ہے'' **(حاکم' احمد)**

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ماں کی اولاد کا عصبہ (باپ) ہوتا ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتی ہے' سوائے فاطمہ کے بیٹوں کے' کہ میں ہی اُن کا ولی اور میں ہی اُن کا نسب ہوں۔ **(حاکم)**

www.ubqari.org

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

توبہ کی توفیق

خواب: میں دیکھتا ہوں کہ میں خانہ کعبہ کے پاس ہوں لیکن وہ مسجد نبوی ﷺ ہوتی ہے اور وہ مسجد نبوی ﷺ کا گنبد ہوتا ہے جو زمین کے اندر ہوتا ہے اور زمین سے باہر آنے لگتا ہے۔ میں کسی سے کہتا ہوں کہ میں نے وضو نہیں کیا اور میرے کپڑے بھی گندے ہیں میں ان کو بدل آؤں۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(حسیب خان، جھنگ)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کو توبہ کی توفیق ہوگی اور نیک اعمال کی طرف چلنے کا ذریعہ حاصل ہونے کی بھی امید ہے۔ آپ درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔

جوتے اور گلاب کا پھول

خواب: تین چار سال سے مسلسل دیکھتی ہوں کہ میرے جوتے گم ہوگئے ہیں جو ملتے نہیں ہیں اور خود کو پریشان پاتی ہوں۔ ہر خواب میں اپنے جوتے گم پاتی ہوں۔ یہی خواب اب میرے بھائی کو نظر آیا ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ ان کے جوتے گم ہوگئے ہیں اور وہ پریشان ہیں۔ اس کے بعد ان کا ایک جوتا اپنا ملتا ہے اور ایک کسی اور رنگ کا ہے جو ان کو بے حد تنگ ہے۔

ایک اور خواب میں دیکھتی ہوں کہ پانی میں دو پھول ہیں ایک سفید مٹیالے رنگ کا ہے جسے میں غور سے نہیں دیکھتی دوسرا پھول گلاب کا بڑے سے سائز کا ہے۔ اس کو میں بہت غور اور توجہ سے دیکھتی ہوں۔ پھول پانی میں اُگے ہوئے نہیں ہوتے بلکہ ویسے ہی پانی کی سطح پر ٹھہرے ہوئے ہیں۔ پانی نیچا ہے اور میں اوپر کنارے پر کھڑی ہوں۔ **(نعقیہ، کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ پر اور آپ کے بھائی پر سفلی عمل کرایا گیا ہے تاہم آپ کو اس بات کا اشارہ بھی ہے کہ انشاء اللہ اس کی کاٹ ہوجائے گی اور آپ کے تمام معاملات جلد بہتر ہونے کی امید ہے۔ آپ روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء 41، 41 بار معوذتین پڑھ کر پانی میں دم کرکے پی لیا کریں اور یہی عمل آپ کے بھائی بھی کریں۔ یہ عمل مسلسل 120 دن کرنا ہوگا۔

تین فقیرنیاں اور چار بلیاں

خواب: تین فقیرنیاں ہمارے گھر میں گھس آتی ہیں اور خیرات دینے پر اصرار کرتی ہیں۔ میں اور میری بہن زبردستی انہیں گھر سے باہر نکالتے ہیں۔ اتنے میں چار بلی کے بچے (مختلف رنگوں کے) گھس آتے ہیں۔ کالا بچہ میری کلائی پر چپک جاتا ہے۔ میں اسے زور سے اتار پھینکتا ہوں (منظر بدلا ہے) گھر کے ایک حصے سے آسمان پر کالے گھرے بادل اور دوسرے حصے سے چمکتے ستارے نظر آتے ہیں۔ ہلکی بارش ہوتی ہے۔ یہ منظر میرے دل کو بھاتا ہے جبکہ گھر کے دونوں حصوں میں اندھیرا ہوتا ہے۔ **(آفتاب، لاہور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کچھ پریشانیاں جو اس وقت آپ کو درپیش ہیں اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ تمام پریشانیاں جلد دور ہوں گی۔ آپ نماز کی پابندی کریں۔

نیک لوگوں کی صحبت

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنی موٹر سائیکل کے پاس کھڑا ہوں اور مجھ سے کچھ فاصلے پر ایک لڑکی کھڑی ہے۔ میرے ماتھے میں اچانک ہلکا سا درد ہوتا ہے اور میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے ماتھے پر رکھ لیتا ہوں اور اس لڑکی کو میرے ماتھے سے چھوا ہوا ایک چھوٹا سا (نامعلوم) ٹکڑا ملتا ہے اور وہ لڑکی اس ٹکڑے کو اپنے ہاتھ میں لے کر ایسا انداز اختیار کرتی ہے جیسے وہ اس ٹکڑے سے اپنی مانگ بھر رہی ہے اور اگلے ہی لمحے وہ ٹکڑا کھو دیتی ہے۔ چند چیزوں کو ایسے اچھالتی ہے جیسے وہ اس ٹکڑے کو تلاش کررہی ہو۔ میں اس کے پہلے انداز سے بہت خوش ہوتا ہوں اور خود پر فخر محسوس کرتا ہوں لیکن جب وہ ٹکڑا کھو دیتی ہے تو میں پریشان ہوجاتا ہوں اور اس کی خوشی کیلئے بار بار وہ تکلیف اٹھانے کیلئے سوچتا ہوں۔ یہ سب کچھ بہت جلد ہوجاتا ہے اور میں اس لڑکی کو نہیں جانتا، نہ ہی خواب میں نہ حقیقت میں...... **دوسرا خواب:** میں نے دیکھا کہ جیسے میرے گھر میں ایک لڑکی آئی ہے جسے میں بہت چاہتا ہوں۔ ہم مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف چل رہے ہیں اور قریب آکر ہم ہاتھ ملاتے ہیں اور میرے کمرے میں جاکر بیٹھتے ہیں تو فوراً میری ماں آواز دیتی ہیں اور مجھ سے کہتی ہیں کہ یہاں آکر بیٹھو، میں افسردہ ہوجاتا ہوں۔ **(احسان علی، کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اس بات سے روکا گیا ہے کہ اپنے اوقات کو فضول کاموں میں ضائع کرنے سے بچیں اگر ایسا نہ کیا تو اہم مقاصد جو آپ کے پیش نظر ہیں ان سے آپ دور ہوجائیں گے۔ آپ پنج وقتہ نماز کا اہتمام کریں اور اچھے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کریں یا پھر دینی کتب کا مطالعہ کریں۔

ازدواجی خوشیاں

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنے سکول میں موجود ہوں اور انگریزی کا سبق پڑھ رہا ہوں۔ میں پڑھتے پڑھتے وہاں سے اٹھ کر باہر چلا جاتا ہوں اور تقریباً 13 کلومیٹر کا سفر پیدل طے کرتا ہوں۔ جب واپس آتا ہوں تو وہی انگریزی کا سبق چل رہا ہوتا ہے۔ میں یہ دیکھ کر بہت پریشان ہوتا ہوں کہ میں نے 13 کلومیٹر کا سفر اتنی جلدی طے کرلیا ہے پھر منظر بدلتا ہے اور میں اپنے محلے کے چوک پر کھڑا ہوں، وہاں پر ایک ہوٹل ہے میرے دادا جان، دادی جان اور چچا جان وہاں موجود ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ میرے دادا جان مجھ سے ناراض ہیں اور میں خواب میں ان سے رو رو کر معافی مانگ رہا ہوں کہ آپ مجھے معاف کردیں لیکن وہ میری ایک بات بھی نہیں سنتے اور اپنا کام کرتے جاتے ہیں۔ یہ دیکھ کر باقی لوگ پریشان ہوتے ہیں کہ میں ان سے رو رو کر معافی مانگ رہا ہوں اور وہ میری بات کا کوئی اثر ہی نہیں لیتے۔ یہ خواب میں نے صبح فجر کے وقت دیکھا ہے۔ **(منیر خان، ملتان)**

تعبیر: آپ کا خواب مبارک ہے اور اس میں اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی پریشانیاں دور ہوں گی اور خاندان میں عزت اور مقام حاصل ہوگا۔ نیز ازدواجی خوشیاں نصیب ہونے کا بھی اشارہ ہے۔

ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

کسی شہر یا علاقے میں رسالہ، ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ رابطہ صرف بذریعہ خط ہی ممکن ہے۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائیگی۔ **قواعد و ضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)**

انتخاب: سارہ زبیر

عبادت سے ہماری زندگی کیوں نہیں بدلتی

ہم چالیس چالیس سال عبادت کرنے کے باوجود اس عبادت کے اثرات سے ''محروم'' کیوں رہتے ہیں' ہم نیکی اور پارسائی کے دریا میں غوطے لگانے کے باوجود خشک کیوں رہتے ہیں' پارسائی اور عبادت ہماری ذات پر اثر کیوں نہیں کرتی؟؟؟

میں اکثر سوچتا تھا ہم میں سے اکثر لوگ پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں' اللہ تعالیٰ ہمیں گھنی ڈاڑھی رکھنے کی توفیق بھی دیتا ہے' ہم وضو میں بھی رہتے ہیں' ہم عمرے بھی کرتے ہیں' حج کی سعادت بھی کثرت سے حاصل کرتے ہیں اور زکوٰۃ بھی دیتے ہیں لیکن اس عبادت اور ریاضت کا ہماری ذات پر کوئی اثر دکھائی نہیں دیتا ہم چالیس چالیس سال کی نمازوں کے بعد بھی متشدد ہوتے ہیں' ہم جاہل بھی رہتے ہیں' ہم جی بھر کر منافع بھی کھاتے ہیں' ہم ذخیرہ اندوزی بھی کرتے ہیں' ہم کم تولتے بھی ہیں' ہم کم ناپتے بھی ہیں' ہم دودھ میں پانی بھی ڈالتے ہیں' ہم جعلی ادویات بھی بناتے ہیں اور ہم اپنے ملازمین کا حق بھی مارتے ہیں۔ میں سوچتا تھا ہماری نمازیں' روزے اور حج ہماری ذات پر اثر کیوں نہیں چھوڑتے جبکہ اللہ تعالیٰ دعویٰ کرتا ہے مومن بے ایمان نہیں ہوسکتا' مومن سخت گیر بھی نہیں ہوسکتا' مومن بے انصاف اور منافق بھی نہیں ہوسکتا اور مومن متشدد اور انتہا پسند بھی نہیں ہوسکتا لیکن مومن ہونے کے باوجود ہم میں اسلام کی کوئی صفت دکھائی نہیں دیتی۔ کیوں؟ ہم اپنے اسلام سے اپنے بھائیوں اور بہنوں تک کو متاثر کیوں نہیں کرپاتے' میں اکثر سوچتا تھا' پریشان ہوتا تھا اور پھر دوسرے بے بس اور کم عقل مسلمانوں کی طرح ایمان کی کمزوری قرار دے کر خاموش ہوجاتا تھا لیکن پھر مجھے ایک ٹرینر (ایکسرسائز کروانے والا) ملا اور اس نے میرے ذہن کی ساری گرہیں کھول دیں۔ اس نے بتایا ایکسرسائز کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے آپ جب کسی مسل کی ایکسرسائز کریں تو آپ دوران ایکسرسائز اس مسل کے بارے میں سوچیں۔ اس کا کہنا تھا مثلاً آپ اگر بازوؤں کی ایکسرسائز کررہے ہیں آپ بازوؤں کی مدد سے وزن اٹھا رہے ہیں تو آپ کو اپنی ذہنی یکسوئی بازوؤں پر رکھنی چاہیئے' آپ کے بازوؤں کے مسل بہت جلد ڈویلپ ہوجائیں گے' اسی طرح آپ چھاتی کی ایکسرسائز کررہے ہیں تو آپ ایکسرسائز کے دوران چھاتی کے بارے میں سوچیں' آپ کی چھاتی کے مسل پھیل جائیں گے۔ اس کا کہنا تھا ہمارا دماغ طاقت کا ہیڈکوارٹر ہوتا ہے' ہم جب اس ہیڈکوارٹر کے بغیر ایکسرسائز کرتے ہیں تو ہمارے مسلز پر وزن' بوجھ یا کھچاؤ تو آتا ہے لیکن انہیں طاقت نہیں ملتی چنانچہ یہ اس رفتار سے نہیں بڑھتے جس رفتار سے ہم انہیں بڑھانا چاہتے ہیں۔ اس کا کہنا تھا ہم جب اپنے بازوؤں پر وزن ڈالتے ہوئے بازوؤں کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے ہیڈکوارٹر میں جمع طاقت بازوؤں پر شفٹ ہوجاتی ہے اور یوں بازوؤں کو اندر اور باہر دونوں طرف سے طاقت ملتی ہے اور ہمارے بازوؤں کے مسل پھیلنے لگتے ہیں۔ اس کا کہنا تھا یکسوئی کے بغیر بھی مسل پھیلتے ہیں لیکن ان کے پھیلنے کی شرح محض 30 فیصد ہے دماغ یا یکسوئی کا 70 فیصد شامل کرلیں تو ہمارے نتائج سو فیصد ہوجائیں گے۔ یہ لیکچر محض ایکسرسائز کے بارے میں تھا لیکن اس لیکچر کے دوران مجھ پر عبادت اور دعا کی رمز بھی کھل گئی۔ میں جان گیا ہم چالیس چالیس سال عبادت کرنے کے باوجود اس عبادت کے اثرات سے ''محروم'' کیوں رہتے ہیں' ہم نیکی اور پارسائی کے دریا میں غوطے لگانے کے باوجود خشک کیوں رہتے ہیں' پارسائی اور عبادت ہماری ذات پر اثر کیوں نہیں کرتی؟؟؟ اس کی وجہ صرف اور صرف یکسوئی ہوتی ہے۔ عبادت کا تعلق روح کے ساتھ ہوتا ہے اور انسان کی تمام اچھائیاں بھی روح ہی میں سٹور ہوتی ہیں' سچ ہو' ایمان ہو' صفائی ہو' شائستگی ہو' تہذیب ہو' اخلاق ہو اور سماجی' معاشی اور کاروباری اخلاقیات ہوں یہ سب انسانی روح میں جمع ہوتی ہیں' ہمیں ان میں سے چند اچھائیاں' چند خوبیاں درکار ہوتی ہیں' ہم اگر عبادت کے دوران درکار اچھائیوں کے بارے میں سوچتے رہیں' ہم انہیں اپنی یکسوئی کا حصہ بنالیں تو مسلز کی طرح ہماری یہ اچھائیاں بھی مضبوط ہونے لگتی ہیں اور یہ چند دنوں' چند برسوں میں حقیقت بن کر ہمارے سامنے آجاتی ہیں۔ مثلاً اگر کسی شخص کو علم چاہیے تو وہ ذکر کے دوران اللہ سے علم مانگتا رہے' یہ وضو کرتے ہوئے' صدقہ کرتے ہوئے' دوسرے لوگوں کو راستہ بتاتے ہوئے اور روزے کے دوران اللہ سے علم مانگے تو اس کی روح میں چھپی طاقت اس کی دعا کے ساتھ شامل ہوجائے گی اور یوں اس پر علم کے دروازے کھل جائیں گے' اسی طرح کوئی دکاندار ایماندار رہنا چاہے' یا ناپ' تول اور لین دین میں کھرا ہونا چاہے' یہ جعل سازی اور (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

عبقری میرا پیرومرشد

جب رسالہ گھر میں آتا ہے تو ہم سب بہن بھائیوں کی آپس میں لڑائی ہوجاتی ہے کیونکہ ہر کوئی چاہتا ہے کہ مزے مزے کی باتیں پہلے میں پڑھ لوں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو صحت اور عمر خضر دے' آپ کا رسالہ عبقری پہلی دفعہ ماہ ستمبر 2011 میں ہمارے گھر آیا۔ پہلے تو ہم نے یونہی اِدھر اُدھر رکھ دیا کیونکہ اس سے پہلے ہم نے بہت سے رسالے پڑھے تھے لیکن کسی میں بھی کوئی کام کی بات نہیں ہوتی تھی' اسی خیال سے اسے بھی نظرانداز کردیا۔ کافی دنوں کے بعد بیٹھ کر پڑھنا شروع کیا تو پھر پتا چلا کہ یہ رسالہ کتنا انمول خزانہ ہے۔ اس کا ہر صفحہ دلچسپ اور مفید ہے۔ اس میں ثواب و حکمت کے خزانے ہی خزانے ہیں۔ ہر صفحہ پڑھنے کا اپنا ہی الگ مزہ ہے۔ پہلے رسالے کے پڑھنے کے بعد ہم سب تو اس کے دیوانے ہوگئے ہیں۔ یہ رسالہ میری ساری فیملی کو بہت زیادہ پسند ہے۔ مزے کی بات ---اب تو اس کا شدت سے انتظار ہوتا ہے اور جب رسالہ گھر میں آتا ہے تو ہم سب بہن بھائیوں کی آپس میں لڑائی ہوجاتی ہے کیونکہ ہر کوئی چاہتا ہے کہ مزے مزے کی باتیں پہلے میں پڑھ لوں' خصوصاً میں نے تو اسے اپنا ''پیرومرشد'' ہی بنالیا ہے۔ عبقری دینی ماحول بڑے دلکش اور میٹھے انداز سے دیتا ہے کہ بات فوراً دل میں اتر جاتی ہے اس میں دیئے ہوئے روحانی علاج بہت زبردست ہیں میں عبقری رسالے سے بہت خوش ہوں۔

محترم حکیم صاحب! میں آپ کا اور آپ کے تمام سٹاف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ ہم قارئین کیلئے خلوص دل سے محنت کرتے ہیں' سچی لگن نیک نیتی سے کام کرنے والوں سے اللہ بہت خوش ہتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ کریم سے کہ آپ کو صحت اور لمبی عمر دے اور آپ کے ادارے کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ اللہ آپ کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ محترم حکیم صاحب! میں آپ کو بہت دعائیں دیتی ہوں آپ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے ہیں۔ اللہ کریم اپنے دوستوں کی دعا قبول فرماتے ہیں۔ آپ اپنے درس' بیان یا کہیں بھی دعا کریں تو میرے گھر اور میرے لیے خصوصی دعا کریں۔ اللہ کریم میرے دل کی دعا پوری فرمادے۔ میں پہلی مرتبہ کسی سے یہ درخواست کررہی ہوں اور پہلی ہی مرتبہ کسی ادارے میں خط لکھ رہی ہوں۔ براہ مہربانی میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ **(پوشیدہ)**

خواتین پوچھتی ہیں؟

اُم اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گوشت کیسے پکائیں

بعض مرتبہ گوشت سخت رہ جاتا ہے زیادہ دیر پکانے سے بھی نرم نہیں ہوتا۔ گوشت کیسے پکائیں کہ وہ اچھی طرح گل جائے اور دیر بھی نہ لگے؟ **(ماریہ ناز)**

مشورہ: بی بی! اچھا گوشت دیکھ کر خریدیں باسی نہیں ہونا چاہیے۔ ہمارے ہاں خواتین فریزر سے گوشت نکال کر فوراً ہی ہنڈیا میں ڈال دیتی ہیں۔ اس سے بھی گوشت نہیں گلتا‘ سخت رہتا ہے۔ گوشت فریزر سے نکال کر باہر رکھیں۔ جب وہ نرم ہوجائے‘ بوٹیاں علیحدہ ہوجائیں پھر پکائیں۔ گائے کے گوشت میں خواتین پسا ہوا پپیتا ملا دیتی ہیں۔ کچری لگا کر رکھتی ہیں اس سے بھی گوشت گل جاتا ہے۔ لہسن کا ڈنٹھل دھو کر ڈال دیتی ہیں۔ خربوزے کے چھلکے سکھا کر تھوڑا سا پسا ہوا سفوف ڈال دیتی ہیں۔ گوشت اچھا ہو تو جلد ہی پک جاتا ہے۔ ایک بات اور یاد رکھیے ذبح کیا ہوا حلال گوشت جب آگ پر رکھا جائے یا پکایا جائے تو وہ سکڑ جاتا ہے اور جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو‘ حرام ہو وہ آگ پر پھیل جاتا ہے۔ یہ گوشت کبھی نہیں کھانا چاہیے اسے ضائع کردیں۔ گوشت تیز آگ پر نہیں پکانا چاہیے۔ پہلے زمانے میں لکڑی اور اُپلے جلاتے تھے۔ مٹی کی ہنڈیا میں ہلکی آنچ پر پکا ہوا گوشت ذائقے میں بے مثال ہوتا تھا۔ اب تو پریشر ککر ہیں۔ آپ ان میں بھی پکا سکتی ہیں۔ گوشت کے پیس بنوا کر ان پر پپیتا یا کچری لگا کر بہاری کباب بناتے ہیں۔ سیخوں پر کباب لگا کر کوئلوں پر سینک لیتے ہیں۔ ان میں لگے مسالے کا ذائقہ ہی اور ہوتا ہے۔ اسی طرح ثابت ران بنائی جاتی ہے۔ سرکہ لگانے سے وہ بھی گل جاتی ہے۔ سرکہ گوشت کو گلانے میں مدد دیتا ہے۔ آپ بازار سے ران روسٹ کرائیں تو وہ لوگ بھی ران پر اچھی طرح سرکہ اور مسالے لگا کر تیار کرتے ہیں اور ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے۔ گوشت تازہ اور کم عمر جانور کا ہو تو جلدی بن جاتا ہے۔

بالوں کی چمک

مجھے بالوں کی نشوونما کیلئے کچھ مفید مشورے دیں‘ میں بالوں کی وجہ سے بڑی پریشان ہوں۔ **(سویرا)**

مشورہ: بالوں کی نشوونما صحت پر منحصر ہوتی ہے۔ صحت ٹھیک ہوگی تو بال بھی مضبوط‘ گھنے ہوں گے۔ صحت خراب ہے تو پھر بال کیسے اچھے ہوسکتے ہیں؟ بالوں کی صفائی بھی ہونی چاہیے۔ بالوں میں تیل لگانا چاہیے تاکہ ان کی جڑیں مضبوط رہیں۔ زیتون کا تیل بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بنگال میں خواتین ناریل کھاتی اور ناریل کا تیل بالوں میں لگاتی ہیں۔ انکے بال بہت لمبے گھنے اور کالے ہوتے ہیں۔ ہمارے ہاں لڑکیاں تیل نہیں لگاتیں جس کی وجہ سے بال کمزور اور بے جان ہوتے ہیں۔ ایک صحت مند خاتون کے بال کی عمر تقریباً 3 سال ہوتی ہے۔ جب بال گرجاتا ہے تو نیا بال اس کی جگہ لے لیتا ہے۔ بیمار‘ کمزور صحت کی حامل خواتین کے بال چھوٹے اور پھر دیر سے نکلتے ہیں۔ آپ کی صحت ٹھیک اور وزن مناسب ہو‘ آپ اپنی غذا کا بہت خیال رکھتی ہوں اور کوئی وٹامن بھی ڈاکٹر سے پوچھ کرلیتی ہوں تو آپ کے بال مہینے میں آدھ انچ تک بڑھ سکتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں کا تیل‘ آملہ کا تیل‘ زیتون کا تیل‘ بالوں کیلئے اچھا ہے۔ آپ ہفتے میں ۲ بار ضرور لگائیں۔ آملہ بالوں کی چمک کو برقرار رکھتا ہے۔ آملے بھگو کر آپ ان سے سر دھوئیں۔ آپ کو بالوں میں چمک نرمی اور ملائمت کا احساس ہوگا۔ غذا پر توجہ دیں۔ بال دھونے کے بعد ہلکا سا تیل لگائیں۔ سات آٹھ قطرے تیل میں لیموں کا رس ملا کر لگانے سے خشکی سکری بھی نہیں رہتی اور بال بھی چمک جاتے ہیں۔ آزما کر دیکھ لیں۔

آنکھوں پر بڑھاپا

میری عمر 50 سال ہے۔ رات کو وقت گزارنے کیلئے کتابیں پڑھتی ہوں۔ کئی ہفتوں سے محسوس ہورہا ہے میری آنکھیں تھک گئی ہیں۔ کیا آنکھوں پر بھی بڑھاپا آجاتا ہے؟ اس کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے؟ **(عمرانہ شاہد)**

مشورہ: بڑھاپا تو برا آپا کہلاتا ہے جسم کے ہر حصے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ آنکھوں پر زیادہ زور ڈالا جائے تو واقعی آنکھیں تھک جاتی ہیں۔ کمپیوٹر‘ لیپ ٹاپ‘ آئی پیڈ پر زیادہ وقت دینے سے بھی تھکن ہوجاتی ہے۔ اسی طرح زیادہ پڑھنے سے بھی فرق پڑتا ہے۔ آپ جب بھی پڑھیں روشنی کا خیال رکھیں۔ ہمارے ہاں شہر سے باہر جانا ہو تو بسوں میں ریل گاڑی میں بھی نہیں پڑھنا چاہیے۔ سورج گرہن کے وقت خاص طور پر سورج کے سامنے نہ آئیں‘ نقصان ہوگا۔ کمپیوٹر کے آگے نظر جما کر مسلسل نہ دیکھیں۔ بالکل قریب نہ بیٹھیں‘ فاصلہ رکھیں۔ اندھیرے میں کبھی کمپیوٹر استعمال نہ کریں۔ عرق گلاب میں روئی بھگو کر آنکھوں پر رکھیں سکون ملے گا۔ کھیرے کے دو قتلے کاٹ کر پانچ منٹ کیلئے آنکھوں پر رکھ کر لیٹ جائیں۔ آنکھوں کے ڈاکٹر سے ضرور معائنہ کراتی رہیں۔ پوچھ کر وٹامن ضرور کھائیں۔ تھوڑی سی احتیاط کریں گی تو آپ کی آنکھیں نہیں تھکیں گی اور آپ کا ساتھ دیں گی۔

بطخ کے انڈے کی بو

ہمارے ہاں بطخ ہے انڈے دیتی ہے مگر انڈے میں عجیب سی ناگوار بو ہوتی ہے۔ یہ انڈے کوئی نہیں کھاتا۔ ان کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟ آپ اس کی افادیت بتائیں تاکہ میں بتاسکوں۔ **(سلمیٰ سلیم‘ سرگودھا)**

مشورہ: بطخ کے انڈے میں مرغی کے انڈے سے زیادہ غذائیت ہوتی ہے۔ پہلے زمانے میں بطخ کے انڈے ضائع نہیں کرتے تھے۔ خود بھی کھاتے‘ بچوں کو بھی کھلاتے۔ سردیوں کے موسم میں بچوں کو کھلاتے‘ اس سے خون کی کمی دور ہوتی اور نزلہ زکام نہیں ہوتا تھا۔ سینے میں درد رہتا‘ کھانسی ٹھیک نہ ہوتی‘ سردی میں ہوا لگنے سے فوراً زکام شروع ہوجاتا تو انڈا پھینٹ کر اس میں گرم دودھ اور چینی ملا کر پینے سے آرام آجاتا۔ جو بچے دیر سے بولتے ان کو زیتون کے تیل میں بطخ کا انڈا تل کر روزانہ کھلاتے۔ بچے بولنے لگتے تھے۔ زیادہ زردیاں ہوتیں تو ان کا تیل نکالا جاتا۔ زردی کو فرائی پین میں ڈال کر گرم کرتے۔ تھوڑی دیر بعد تیل نکلنے لگتا۔ اس تیل کو احتیاط سے نکال کر رکھتے۔ تیل لگانے سے درد کم ہوجاتا۔ کچھ لوگ انڈے ابال کر اس کی زردی نکال کر فرائی پان میں رکھتے تھے الٹ پلٹ کرتے رہتے‘ تھوڑی دیر میں تیل نکلنے لگتا‘ اسے سنبھال کر رکھ لیتے۔ آج کل تو بطخ کے انڈے بیکری والے استعمال کرتے ہیں۔ آپ انہیں ضائع ہرگز مت کریں۔

اللہ تعالیٰ انسان سے فرماتا ہے

اے انسان! مجھ سے کل کا رزق مت مانگ جس طرح میں تم سے کل کا عمل نہیں مانگتا۔ اگر میں تجھے پسند ہوں تو یہ تیرا حق ہے کہ تو بھی مجھے پسند ہو۔ تو میرے تھوڑے دیئے سے راضی ہوجا۔ قیامت کے دن میں تیرے تھوڑے کیے سے راضی ہوجاؤں گا۔ **(مریم حامد‘ پشاور)**

www.ubqari.org

جسم طاقتور، چہرہ سرخ و بارونق بنانے کا راز

محمد سعد، ایبٹ آباد

مرگی سے نجات کیلئے پیاز گھوٹ کر تین کپ پانی ایک ہفتہ متواتر پئیں اور حالت دورہ میں آب پیاز کے دو قطرے ناک میں ٹپکانے سے درد ختم ہوجاتا ہے۔سن سٹروک میں پیاز بطور سلاد کھائیں، دردسر میں پیاز گھوٹ کر پاؤں کے تلوؤں کی مالش کیجئے۔

پیاز ایک پودے کی جڑ ہے جو پوری دنیا میں روزانہ مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔یہ امر نہایت حیرت انگیز ہے کہ اگر پیاز کو ہلکی آنچ پر پکائیں تو کچی پیاز کی نسبت اس میں وٹامنز کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔قدیم طبی مکتب میں اطباء کرام نے پیاز کے بے شمار فوائد رقم کیے ہیں۔ امام رازی رحمہ اللہ کے بقول پیاز معدے کے لیے مقوی ہے۔بھوک کو برانگیخت کرتا ہے۔ یہ جسم کو طاقتور، چہرہ سرخ و بارونق اور عضلات کو قوی بناتا ہے۔ابن بیطار کا قول ہے کہ پیاز بھوک، پیاس، پیشاب اور قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔نامور طبیب داؤد العطا کی کے نزدیک پیاز مفتح سدد، مشتی، مقوی باہ، مفتت حصاۃ اور مدر حیض خصوصیت کا حامل ہے۔فرانسیسی ڈاکٹر جارج لاکوفسکی نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اس نے پیاز سے انجکشن تیار کر کے بہت سے مریضوں پر آزمائے تو وہ مریض مختلف امراض خصوصاً سرطان سے بالکل شفایاب ہوگئے۔

اینٹی بائیوٹک ہونے کی وجہ سے یہ بدن کو امراض فساد خون، خارش، پھوڑے پھنسیوں اور دوسرے زہریلے اثرات اور حشرات الارض کے کاٹنے سے پیدا ہونے والی جسمانی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ نیز یہ تمام موسمی اثرات میں تریاق کی حیثیت رکھتا ہے۔یہی وجہ ہے جو لوگ پیاز روزانہ اپنی خوراک میں شامل رکھتے ہیں وہ لذیذ اور مزیدار کھانے والوں کی نسبت زیادہ صحت مند، خوبصورت، قوی اور سڈول جسم کے مالک ہوتے ہیں۔

زمانہ قدیم سے لے کر آج تک اہل مصر پیاز بھون کر تناول کرتے ہیں اور وہاں یہ بطور ترکاری بھی کھایا جاتا ہے۔ نامور مؤرخ ڈاکٹر ہیرروڈ لکھتے ہیں کہ مجھے تعجب و حیرانی ہے کہ مصر کے لوگ لیموں اور پیاز کی موجودگی میں امراض کا شکار ہوتے ہیں یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ وہ پیاز کو بہت سے فوائد و منافع کے حامل ہونے کی وجہ سے گولڈن بال یعنی سنہری گیند قرار دیتے ہیں۔ پیاز مرگی، سن سٹروک، ثقل سماعت، بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا، آنکھوں کی خارش، کان کے میل کا خاتمہ، نکسیر، ہیضہ، سادہ خونی پیچش، خناق، ورم لوزتین، ہچکی، بواسیر، حصاۃ کلیہ و مثانہ، نزلہ زکام، نمونیا، کھانسی، کچے پھوڑے کے مواد کو پکا کر خارج کرنے کیلئے، زہریلے جانور مثلاً سانپ، بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی اور باؤلے کتے کے کاٹنے سے اس کے زہریلے اثرات کے خاتمہ اور مرض طاعون میں بے حد فائدہ دیتا ہے۔

دمہ میں شہد اور آب پیاز کو ملا کر ایک ماہ تک صبح و شام ایک کپ پینا مفید ہے۔التہاب ریہ میں پھیپھڑوں کے مقام پر رات سوتے وقت روزانہ پیاز کے گودے کا نیم گرم ضماد بے حد فائدہ دیتا ہے۔مرگی سے نجات کیلئے پیاز گھوٹ کر تین کپ پانی ایک ہفتہ متواتر پئیں اور حالت دورہ میں آب پیاز کے دو قطرے ناک میں ٹپکانے سے درد ختم ہوجاتا ہے۔ سن سٹروک میں پیاز بطور سلاد کھائیں، دردسر میں پیاز گھوٹ کر پاؤں کے تلوؤں کی مالش کیجئے۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔بال سیاہ اور چمکدار رکھنے اور جوؤں کے خاتمہ کیلئے پیاز کو باریک کوٹ کر سر پر لیپ کریں۔ٹماٹر اور آب پیاز سفید ہمراہ نمک حسب ذائقہ استعمال کرنے سے قوت و نشاط پیدا کرتا ہے۔بھیڑ کے دودھ میں تلے ہوئے پیاز بدن میں بے پناہ قوت پیدا کرتے ہیں۔کان درد، میل اور ثقل سماعت کیلئے آب بصل مقطر نیم گرم کر کے تین، تین قطرے کان میں ڈالیں۔نکسیر کے تدارک کیلئے اب بصل مقطر دو، دو قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ ہاضمہ کی خرابی، بھوک کی کمی اور اپھارہ کے خاتمے کیلئے پیاز، پودینہ، انار دانہ، دھنیا سبز، زیرہ سفید اور کالی مرچ حسب ذائقہ چٹنی بنا کر کھانے کے ساتھ کھائیں۔ ہیضہ میں آب پیاز پچاس گرام، ست پودینہ چار گرام، کافور بارہ گرام ملا کر محلول تیار کریں اور ہیضہ کے مریض کو آدھے گھنٹے کے وقفہ سے دو، دو چمچ پلائیں۔ پیاز گھوٹ کر دس گرام ہمراہ دہی ایک پاؤ کھلانے سے پیچش خونی و سادہ میں فائدہ دیتا ہے۔ پیاز کاٹ کر دھولیں، روز نمک لگا کر کھانے سے ہچکی فوراً بند ہوجاتی ہے۔ چند روز مسلسل استعمال سے ہچکی کی شکایت بالکل نہیں ہوتی۔گردہ و مثانہ کی پتھری کے اخراج کیلئے آب پیاز تیس گرام آب تازہ میں ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ پتھری ریزہ ریزہ ہوکر خارج ہوجائے گی۔آب پیاز کو شہد میں ملا کر پلانا نفسیاتی امراض سے چھٹکارا دلاتا ہے۔ ذہنی پریشانیوں اور دماغی امراض کا خاتمہ کرتا ہے۔

ڈینگی سے فوری نجات

محمد یونس، لاہور

بکری کا دودھ ہر ایک گھنٹے بعد مریض کو پلائیں اگر کسی کے 5000 پلیٹ لیٹس ہوں تو وہ ایک دن میں 80 ہزار ہوجائیں گے

سورۂ رحمان اور سورۂ تغابن ڈینگی وائرس کے مریض پر صبح و شام پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں، مجرب ہے۔☆ ڈینگی وائرس سے بچاؤ کیلئے یَامُهَيْمِنُ 29 بار اول و آخر 3،3 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر روزانہ اپنے اوپر دم کریں، مجرب عمل ہے۔☆ سورۂ فاتحہ 41 مرتبہ صبح و شام ڈینگی وائرس کے مریض کے اوپر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں۔ 3 دن میں شفاء ہوگی۔☆ سورۂ انعام کی آیت نمبر 17،16 کاغذ پر لکھ کر گھر کے دروازے پر لگائیں تمام گھر والے ڈینگی وائرس سے محفوظ رہیں گے۔

☆ يَاشَافِيَ الْاَمْرَاضُ 1،1 تسبیح صبح و شام پڑھ کر مریض پر دم کریں تین دن میں شفاء ہوگی۔☆ سیب کا جوس یا مربہ لے کر اس میں ایک لیموں نچوڑ کر ڈینگی وائرس والے کو پلانے سے اس کے پلیٹ لٹس بجلی کی طرح جسم میں بڑھتے ہیں، آزمودہ ہے۔☆ بکری کا دودھ ہر ایک گھنٹے بعد ڈینگی کے مریض کو پلائیں اگر کسی کے 5000 پلیٹ لیٹس ہوں تو وہ ایک دن میں 80 ہزار ہوجائیں گے مجرب نسخہ ہے۔☆ سورۂ رحمان کسی بھی مریض کو سنائی جائے تو وہ تین دن میں انشاء اللہ ٹھیک ہوجائے گا۔☆ ایک چمچ شہد میں کچھ دانے کلونجی کے ڈال کر کھانے والا موت کے علاوہ ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔☆ یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دم ہے جو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بیمار ہوئے تھے انہوں نے یہ کیا دم کیا تھا۔بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنٍ حَاسِدٍ۔ اَللهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ۔ یہ مریض پر صبح و شام 7 مرتبہ باوضو ہوکر دم کریں ہر طرح کے مرض کیلئے آزمودہ ہے۔

ہچکی کا بلا قیمت ٹوٹکہ حاضر خدمت

اگر ہچکی سے آرام نہ آئے تو آسان ترین بلا قیمت ٹوٹکہ حاضر خدمت ہے۔کاغذ کا لفافہ یا پلاسٹک کا شاپر منہ اور ناک پر مشترکہ چڑھا دیں، ہاتھوں سے مضبوط دبا کر رکھیں تاکہ ناک اور منہ کی سانس کی ہوا باہر نہ نکلنے پائے۔اُسی شاپر کے اندر ہی سانس لیں۔ انشاء اللہ ایک دو منٹ کے اندر اندر ہی ہچکی بند ہوجائے گی۔**(ایم اشرف مرزا، راولپنڈی)**

www.ubqari.org

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

خاص تحفہ عبقری کیلئے

(ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

میری پھپھو انڈیا سے آئیں ان سے سوال کیا انڈیا کے حکیم تو بہت مشہور ہیں کوئی انڈیا کا تحفہ کسی حکیم نے دیا ہو۔ انہوں نے بتایا میرے بھائی کا جھگڑا ہوا' لڑائی میں بھائی کو کلہاڑی کا زخم آیا۔ وہ زخم کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوا۔ ایک حکیم صاحب نے نسخہ لکھ دیا۔ وہ نسخہ استعمال کرنا تھا کہ چھ ماہ کا زخم ٹھیک ہو گیا۔ زخم خواہ کلہاڑی کا ہو یا بیماری کا' پھوڑا یا پھنسی نکل آئے یکساں مفید ہے۔

پھوڑے یا پھنسی پر استعمال کا طریقہ: آکاش بیل ایک چھٹانک' السی آدھ چھٹانک ان کو اچھی طرح سل (ہاون دستہ میں بھی پیس سکتے ہیں) پر پیس لیں' خوب باریک ہو جائے تو پھوڑے یا پھنسی پر لیپ کر دیں۔

پیاز کے پانی میں حسب ضرورت میدہ پکا لیں۔ کافور کی ایک ٹکیا لیں اور اس ٹکیا کو بھی باریک پیس لیں۔ پہلے زخم پر کافور جو کہ پیس کر باریک پاؤڈر بنا لیا ہے۔ اسے زخم پر لگا لیں پھر جو میدہ پیاز کے پانی میں پکا رکھا ہے وہ بھی زخم پر لگا دیں۔ پھر سفید ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ 24 گھنٹے بعد پٹی کھولیں اور پھر اسی طرح سے زخم پر جس احتیاط سے سب کچھ لگا کے پٹی کی تھی۔ تین دن اسی طرح پٹی کریں انشاء اللہ تین روز میں افاقہ ہوگا۔ اگر ٹھیک نہ ہو تو زیادہ دن کر سکتے ہیں۔

بچوں بڑوں کی کھانسی کا نسخہ نایاب

کھانسی خواہ خشک ہو یا کالی ہو۔ یہ نسخہ استعمال کریں اور شفایاب ہوں۔ ایک چھٹانک لہسن لیں پھر اس کو چھیل لیں۔ سرسوں کا تیل ایک چھٹانک لے کر اس میں لہسن کے تمام جوئے ڈال کر چولہے پر رکھ دیں۔ جب جوئے جل کر کوئلہ بن جائیں تو فرائی پین کو چولہے سے اتار لیں جوئے نکال کر پھینک دیں اور تیل ٹھنڈا کر لیں۔ کانوں کے پیچھے گردن سے آگے پیچھے مالش کریں۔ ہاتھ کی ہتھیلیوں پر بھی کریں۔ (2) پیاز کو کوٹ کر باریک پیس لیں اور پاؤں کے نیچے کے حصے میں لگائیں۔ کھانسی ٹھیک ہو جائے گی۔

الحمدللہ سے دوستی کیجئے

(فرقان مدثر' کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے معاشرے پر بہت مصیبتیں ہیں' ہر شخص پریشان حال ہے جس کے پاس پیسہ ہے وہ بھی پریشان ہے اور جس کے پاس نہیں ہے وہ بھی پریشان حال ہے۔ ہر شخص الجھا ہوا ہے کسی کو بیماریاں نہیں چھوڑتی اور کسی کو مسائل نہیں چھوڑتے۔ بیماریاں اتنی ہوگئی ہیں کہ جتنی مخلوق آدم ہیں۔ ہر انسان بیزار نظر آتا ہے۔ مجھے کسی اللہ والے نے بتایا کہ تم الحمدللہ شریف یعنی سورۂ فاتحہ سے دوستی کرلو اور یہ بات مخلوق خدا کو بتاؤ کہ ہر جگہ بیماریوں نے ڈیرہ ڈالا ہوا ہے۔ علاج اتنے مہنگے کہ ''اللہ کی پناہ'' کیوں نہ قارئین ہم سورۂ فاتحہ سے دوستی کرلیں کیونکہ یہ سورۂ سورۂ شفاء کہلاتی ہے۔ ہم سب اس سے دوستی کرلیں۔ اس سورت میں تمام بیماریوں کا علاج ہے' اس سورت کو اپنے ساتھ جوڑ لیں۔ وہ کیسے؟؟؟ وہ ایسے کہ جب بھی ہم پانی پئیں سورۂ فاتحہ دم کرکے پئیں۔ جیسے ہی گلاس بھرنے کیلئے نلکے کا نل کھولیں گلاس بھرنے تک ہم ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ لیں اور اس پر دم کرکے پئیں۔ اللہ کے حکم سے بڑی سے بڑی بیماریاں آپ کو چھو نہ سکیں گی۔ بس آپ سورۂ فاتحہ سے جڑ جائیں چاہے بوتل پئیں' چائے پئیں یا کافی پئیں کچھ بھی پی رہے ہوں سورۂ فاتحہ دم کرکے پئیں۔ آج کل کے دور میں یہ ایک سستا اور موثر ترین علاج ہے۔ یہ سورۂ بچے سے لے کر بڑے تک کو بڑی آسانی سے یاد ہو جاتی ہے اور بڑی تیزی کے ساتھ پڑھی بھی جاسکتی ہے۔ اپنے بچوں کو بھی اس عمل کی عادت ڈالیں تاکہ وہ بچپن سے ہی بیماریوں سے محفوظ رہیں۔

ہمارے ہسپتال بھرے پڑے ہیں طرح طرح کی عجیب و غریب بیماریاں ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو پناہ میں رکھے۔ مسلمان اور تمام مخلوق آدم بہت زیادہ پریشان ہے۔ میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ پاک ہمارے معاشرے سے بیماریاں دور فرما تمام امت انسانوں اور جنات کی بیماریاں' پریشانیاں دور فرما۔ ان کی بھی مدد فرما اور ہماری بھی مدد فرما۔ اللہ پاک ہم سب کو بیماریوں اور آفتوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

قطع رحمی کے نقصانات

(شہناز' گوجرانوالہ)

کتنے دکھ کی بات ہے کہ آج گھر گھر لڑائی' بھائی بھائی سے' بہن بہن سے اور قریبی رشتہ دار ایک دوسرے سے تعلقات توڑے ہوئے ہیں' ایک دوسرے کا منہ دیکھنا تک گوارا نہیں کرتے' کئی کئی مہینوں سے بول چال بند' ایک دوسرے کی خوشی غمی اور گھروں میں آنا جانا بند اور پھر مسلمانی کا دعویٰ۔۔۔ حالانکہ آپ ﷺ کا واضح اشارہ ہے ''قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا'' قطع رحمی یا رشتہ داریاں توڑنا آپس کا بگاڑ وغیرہ کو علماء نے گناہ کبیرہ بتایا ہے۔ اس وجہ سے قطعی رحمی پر بہت سی روایات میں سخت سے سخت وعیدیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمائی ہیں۔

ایک روایت میں ہے کہ بغاوت اور قطع رحمی دو ایسے گناہ ہیں جس پر دنیا و آخرت دونوں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ مسند احمد میں ہے کہ انسانوں کے اعمال ہر جمعرات کو پیش کیے جاتے ہیں مگر قطع رحمی کرنے والا کا کوئی بھی عمل مقبول نہیں ہوتا۔ ابن حبان کی ایک روایت میں آتا ہے کہ تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہونگے۔ ایک ان میں قاطع رحم بھی ہے حالانکہ حدیث میں آتا ہے ''اس سے بھی جوڑ جو تجھ سے توڑے'' دل میں نفرتیں اور عداوتیں پالنا کتنی بری بات ہے کسی نے سچ کہا ہے

؎ آدمی آدمی سے ملتا ہے دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

ایک حدیث میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو نفل نماز' روزہ اور صدقہ سب سے افضل ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا ضرور فرمائیے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں میں مصالحت کرانا کیونکہ آپس کا بگاڑ نیکیوں کو اس طرح صاف کر دیتا ہے جیسا کہ استرا بالوں کو اڑا دیتا ہے۔ حدیث کی روشنی میں ہم سب پر لازم ہے کہ قطع رحمی سے بہت زیادہ بچیں

کہ دنیا و آخرت میں رحمت الٰہی سے محرومی کا سبب ہے۔ قطع رحمی نیکیوں کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ سوکھی لکڑیوں کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ ہم کتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر اپنے عزیز و اقارب' دوست احباب اور میل ملاپ رکھنے والوں سے ناراض ہو جاتے ہیں ہمیں احساس ہی نہیں ہوتا کہ ایک دن ہمیں مرنا ہے اللہ کے سامنے جانا ہے' اگر خدانخواستہ آپ کی کسی سے ناچاقی اور ان بن ہو گئی ہے تو خدارا آپ چھوٹے بن جایئے اور ان سے معافی مانگ لیجئے۔

آیۃ الکرسی کا معجزہ

(غلام مرتضیٰ' پنوں عاقل)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! خدائے عزوجل سے یہی دعا ہے کہ آپ ہمیشہ آباد رہیں (آمین)۔ ماہنامہ عبقری کیلئے تحریریں لکھنا اپنے لیے باعث خوش قسمتی سمجھتا ہوں۔ ہمارے پنوں عاقل کی بزرگ ہستی مرحوم حاجی کرم الدین انڈھر صاحب کے صاحبزادہ لیکچرار حافظ فتح الدین انڈھر صاحب جو کہ خود بھی عالم دین ہیں اور روحانی اعتبار سے ان کا پنوں عاقل میں کوئی ثانی نہیں وہ لوگوں کا بغیر کسی لالچ کے علاج کرتے ہیں ہم ان کی محفل میں بیٹھتے ہیں وہ اپنی آپ بیتی بیان کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ طالب علمی کے زمانہ میں ہم یونیورسٹی پڑھتے تھے اور نوجوانی کی آگ کے نشے میں بُرے بھلے کی تمیز ذرا کم ہی ہو جاتی ہے اور دوستی کا اثر بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہماری یونیورسٹی میں ایک پارٹی تھی' ہم اس میں شامل ہوئے۔ اسی زمانے میں اس پارٹی پر پابندی تھی۔ ہم بھی اہم رکن تھے پولیس روز ہمارے گھر چھاپے مارتی تھی۔ ایک دفعہ میں اوطاق پر بیٹھا تھا کہ اچانک پولیس کی گاڑیاں آگئیں اور چھاپہ مارا دوسرے دوستوں کو گرفتار کیا اور میں دروازے کے پیچھے چھپ گیا اور آیۃ الکرسی کا ورد شروع کر دیا۔ وہ ایس ایچ او سات مرتبہ وہاں آیا لیکن مجھے دیکھ نہیں سکا اور ناکام ہو کر چلا گیا۔

پھر ایک دفعہ میں اور دوسرے ساتھی گھوٹکی پیپر دینے کیلئے گئے تو راستے میں پولیس والوں نے کہا کہ آؤ ہم آپ کو امتحانی سنٹر پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے ہمیں سیدھا تھانے پہنچا دیا اور لاک اپ میں بند کر دیا اور چالان کرنے کیلئے ایف آئی آر میں نام لکھنے لگے۔ میں آیۃ الکرسی کا ورد کرتا رہا' تاکہ ان میں میرا نام شامل نہ ہو۔ اچانک میری سفارش آگئی' میرے ابو آگئے اور فون بھی آنے لگے لیکن تھانیدار نے کہا کہ ایف آئی آر کٹ چکی ہے تو جناب! ہم نے کہا کہ ایف آئی آر نکالیں اور جب نام دیکھے تو میرا نام نہیں تھا اور پھر مجھے چھوڑ دیا گیا۔

پیٹ کے امراض کیلئے لاجواب نسخے

(محمد یوسف' کامونکی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ سے عبقری کا قاری اور عمل کرنے والا ہوں۔ ایک خاص بات جو شاید ہر قاری نہ جانتا ہو وہ ہے کہ ہر ماہنامے میں درود شریف اور اس کے فائدے درج ہیں' یہ بات کوئی معمولی نہیں' ہمدرد اہل دل لوگوں کی بھلائی چاہنے والے ہی ایسا کرتے ہیں۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو عبقری کے خاکروب سے لے کر ایڈیٹر تک سکون' خوشیاں' راحتیں عطا فرمائے۔ میں ایک معمولی سا حکیم ہوں جو کچھ ہے عبقری سے حاصل کیا ہے' پہلے بھی کچھ طب سے واقف ہوں۔ امراض معدہ کیلئے چند نسخے حاضر ہیں۔

سب سے بہترین بات کم کھانا' صبح و شام کھانا' بھوک رکھ کر کھانا ہے۔ صبح' دوپہر' شام پیٹ بھر کر کھانا' فاسٹ فوڈز' زبان کا ذائقہ' سوڈے کی بوتلیں پینا ان چیزوں سے پیٹ بڑا ہو جاتا ہے۔ پیٹ بڑھ جائے تو انسان نامرد ہو جاتا ہے۔ چلنا پھرنا مشکل۔۔۔۔ خود سے بیزار ہو جاتا ہے بہرحال میٹھا سوڈا 50 گرام ست پودینہ 1 گرام اچھی طرح کھرل کر کے 50 خوراک بنالیں یا آدھ چھوٹی چمچی کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ہمراہ پانی صبح و شام استعمال کریں۔ ہو سکے تو دوپہر کو پھل کھائیں۔

کھانا ہضم قبض ختم: میٹھا سوڈا 50 گرام نمک سیاہ 20 گرام' مرچ سیاہ 10 گرام باریک کر کے رکھ لیں۔ آدھا گرام کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ہمراہ پانی استعمال کریں۔

قبض کشا' تھکاوٹ ختم' بخار ختم: مگھاں' مرچ سیاہ' سونٹھ' نوشادر' نمک سیاہ برابر وزن باریک کر کے ایک گرام کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ہمراہ پانی استعمال کریں۔

پیٹ کے ہر مرض کا علاج: سونٹھ دس گرام' مرچ سیاہ دس گرام' نوشادر دس گرام' نمک سیاہ دس گرام تمام برابر وزن چینی چالیس گرام لے کر تمام ادویات مکس کر لیں۔ آدھی چمچی کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ہمراہ پانی استعمال کریں۔

قبض کشا' ہاضم' رنگ سفید: سونٹھ دس گرام' مرچ سیاہ دس گرام' نوشادر دس گرام' میٹھا سوڈا دس گرام' سناء مکی چالیس گرام۔ باریک کر لیں خوراک آدھی چمچی صبح و شام کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ہمراہ پانی استعمال کریں۔

گیس ختم' رنگ سرخ' آنکھوں کے حلقے ختم کلونجی' اجوائن دیسی' نمک سیاہ ہموزن باریک کر لیں۔ آدھی چمچی کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ہمراہ پانی سے کھائیں۔

بخار ختم' گیس' قبض تھکاوٹ ختم: اجوائن دیسی' پودینہ گندھک آملہ سار' پوست آملہ' نوشادر' میٹھا سوڈا برابر وزن باریک کر کے آدھی چمچی ہمراہ پانی کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

کھانا فوری ہضم' قبض' پیٹ درد کا علاج: سنڈھ' سناء مکی' نمک سیاہ' ہلیلہ سیاہ برابر وزن دس گرام کھانے کے ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

دفع تیزابیت' بھوک کی کمی ختم' طبیعت ہشاش بشاش: چھوٹی الائچی' سنڈھ' نوشادر' میٹھا سوڈا برابر وزن آدھ گرام ہمراہ پانی سے استعمال کریں۔

ہاضم دار چکی: مگھاں 100 گرام' مرچ سیاہ 100 گرام' سونٹھ 200 گرام' نشادر 200 گرام' نمک 175 گرام' زیرہ سفید 200 گرام' ٹاٹری 100 گرام' نمک سیاہ 250 گرام' **خوراک:** چار رتی تا ایک گرام کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

گیس' ہاضم: سونف' سوئے' سنڈھ' سناء مکی 100 گرام' نشادر' میٹھا سوڈا' نمک سفید ہموزن۔ خوراک ایک گرام۔ دن میں 3 مرتبہ پانی کے ہمراہ۔

اے انسان! دنیا کی فکر چھوڑ۔۔۔

اے انسان! تو سمجھتا ہے کہ ہمیشہ زندہ رہے گا لیکن نہیں' روح تمہاری ملک الموت لے جائیں گے' مال ورثا لے جائیں گے اور بدن کیڑے مکوڑے کھا جائینگے' جلد ہی تمہارا نام زندوں کی فہرست سے نکال کر مُردوں کی فہرست میں درج کر دیا جائیگا۔ والدین بہت روئیں گے' بالآخر مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے' احباب عزیز و اقارب تمہیں خوب یاد کر کے ہمیشہ کیلئے بُھول جائیں گے۔ بیوی کچھ عرصہ سوگوار رہے گی مگر چند روز کے بعد حالات کی تبدیلیاں اسے تازہ مشاغل میں الجھا دیں گی۔ بچے بہت یاد کریں گے مگر آہستہ آہستہ ان کے ذہن سے تمہارا نقش محو ہو جائے گا۔ طوفان باد و باراں دستورا' تمہاری قبر کی بلندی کو ہموار کر کے تمہارا نام صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے' چند سال بعد ایک بھولے ہوئے خواب کی مانند ہو جاؤ گے۔ نصف صدی گزر جانے پر اس بات کا باور کرنا مشکل ہوگا کہ تم کبھی دنیا میں آئے بھی تھے۔ اس لیے دنیا کی فکر چھوڑ آخرت کی تیاری کر جہاں ابدی زندگی تیرا انتظار کر رہی ہے۔ (عبدالرزاق' پشاور)

www.ubqari.org

محمد شعیب، کوئٹہ

بابونہ عالمی شہرت یافتہ جڑی بوٹی

حکیم نے زخمی کے زخم دیکھے اور اپنے تھیلے سے کوئی سفوف نکالا جسے زخموں پر مَل دیا۔ زخمی کو محسوس ہوا جیسے زخموں سے پھوٹتی درد کی آگ پر کسی نے سرد پانی ڈال دیا ہے، وہ سکون محسوس کرنے لگا۔ سب لوگ سفوف کی کرامت پر حیران ہوئے

شہر کے مضافات میں جب ایک موٹرسائیکل سوار بس سے ٹکرا کر گرا تو لوگ اس کے گرد اکٹھے ہوگئے۔ زخم گہرے نہیں تھے لیکن ان سے خون رس رہا تھا اور خطرہ تھا کہ زخمی موت کا شکار ہوجائے گا۔ قرب و جوار میں کسی ڈاکٹر کا مطب بھی نہیں تھا جو آ کر ابتدائی طبی امداد فراہم کرتا۔ اسی دوران ایک شخص کسی حکیم کو لے آیا۔ اس وقت تک زخمی تکلیف کے مارے تڑپنے لگا تھا۔ حکیم نے زخمی کے زخم دیکھے اور اپنے تھیلے سے کوئی سفوف نکالا جسے زخموں پر مَل دیا۔ زخمی کو محسوس ہوا جیسے زخموں سے پھوٹتی درد کی آگ پر کسی نے سرد پانی ڈال دیا ہے، وہ سکون محسوس کرنے لگا۔ سب لوگ سفوف کی کرامت پر حیران ہوئے۔ زخموں کی تکلیف کم کرنے والا یہ سفوف گل بابونہ سے بنایا گیا تھا۔ یہ نباتات سے تعلق رکھتا ہے۔ جڑی بوٹیوں سے بنی کئی ادویات متفرق امراض میں استعمال ہوتی ہیں لیکن بابونہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ تمام بیماریوں کا علاج سمجھی جاتی ہے۔ بے شمار خصوصیات کی حامل یہ جڑی بوٹی اتنی بیماریوں کے علاج میں استعمال ہوتی ہے کہ جرمن ڈاکٹروں نے اسے آلیس سوٹراٹ کا نام دے رکھا ہے جس کا مطلب ہے 'کوئی بھی کام کرنے والی شے۔۔۔''

اس قیمتی جڑی بوٹی سے بنی ادویات خاص طور پر ہاضمے کی ہر قسم کی بیماریوں میں مفید ہیں، جلن اور سوزش کم کرتی ہیں، قولنج اور جسمانی درد میں مفید ہیں، عام زخموں کو ٹھیک مقوی مشروب کی حیثیت سے اعصابی دباؤ کم کرکے انسان کو پُرسکون کرتی ہیں۔ بابونہ کا سیال جوہر پینے سے ہاضمے کی تکلیف کم ہوتی ہے اور کئی اقسام کے بخار دفع ہوتے ہیں۔ اگر آمیزے کو بیرونی طور پر زخموں پر لگایا جائے تو وہ جلد ٹھیک ہوتے ہیں اور جراثیم نہیں پھیلتے۔

لیکن اب دو وجوہات کی بنا پر بابونہ سے بنی ادویات لوگ پھر استعمال کرنے لگے ہیں پہلی یہ کہ جدید تحقیق سے ثابت ہوگیا ہے کہ بابونہ علاجی صلاحیتیں رکھتا ہے اور اس کی شہرت سنی سنائی باتوں پر استوار نہیں، اسی لیے لوگ بابونہ سے بنی ادویات لینے لگے ہیں۔ دوسری یہ کہ لوگوں کو پتہ چل گیا ہے کہ لیبارٹریوں میں بننے والی ادویات کئی منفی ضمنی اثرات بھی رکھتی ہیں۔ اسی لیے وہ دوبارہ فطری ادویات کھانے لگے ہیں جو زیادہ محفوظ اور مؤثر ہوتی ہیں۔

بابونہ کی چائے: اگر پیٹ میں مروڑ اٹھیں، اجابت اور حیض تکلیف سے ہوں تو دن میں بابونہ سے بنی چائے کے دو تین کپ پیجئے۔ یہ چائے بخار بھی رفع کرتی ہے۔ چائے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پنساری کی دکان سے بابونہ کے خشک پھولوں کا سفوف خریدیئے، دو چمچی سفوف ایک کپ میں دس پندرہ منٹ کیلئے ڈالیں پھر نوش کریں۔ ضروری ہے کہ پانی ابلتا ہوا نہ ہو کیونکہ ابلتے پانی میں سفوف ڈالنے سے دو قیمتی براں مادے ہوا میں تحلیل ہوجاتے ہیں جو مرض دور کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ چائے اعصابی دباؤ کم کرنے کا بھی مؤثر علاج ہے اسے زیادہ سکون آور بنانے کے لیے ڈاکٹر سفوف تیار کرتے ہوئے اس میں لیموں یا پودینے کے پتوں کا سفوف بھی ملا لیتے ہیں۔ یہ چائے کیونکہ تھکن بھی دور کرتی ہے لہٰذا کئی لوگ سونے سے پہلے اسے پی کر پرسکون نیند لیتے ہیں۔

جلد کے امراض: جب چہرے پر سخت سوزشی پھنسیاں یا مہاسے نکل آئیں تو درج بالا چائے کے سرد پانی سے روزانہ ایک دفعہ چہرہ دھوئیں، اس عمل سے پھنسیوں وغیرہ کے زہریلے مادے ختم ہوتے ہیں، سوزش کم ہوتی ہے اور مزید دانے نہیں نکلتے۔

بھاپ سے غسل: نزلہ زکام اور مخصوص اقسام کے بخار میں گھٹن سی محسوس ہوتی ہے اسے دور کرنے کیلئے بابونہ کے سفوف پر گرم پانی (اُبلتا ہوا پانی نہ ہو) ڈالیے اور اٹھتی ہوئی بھاپ میں سانس لیں، طبیعت کھل جائے گی۔

یہ بھی یاد رکھیے! ماہرین کے مطابق بابونہ سب سے محفوظ جڑی بوٹی ہے لیکن دیگر جڑی بوٹیوں کی طرح چند لوگ اس سے الرجی رکھتے ہیں اور ان میں چھپاکی، تپ کاہی اور دمے جیسی علامات پیدا ہوسکتی ہیں۔ اسی لیے مشورہ ہے کہ پہلے بابونہ سے بنی دوا تھوڑی سی استعمال کریں تاکہ یقین ہوجائے کہ آپ ان چند لوگوں میں شامل نہیں جو بابونہ سے الرجی رکھتے ہیں۔

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ

کراماتی پھونک اور ہاتھ

میں بچپن سے والد محترم مرحوم کو دیکھتا رہا ہوں کہ بچھو کے ڈنگ زدہ روتے آتے تھے اور اس دم کے بعد ہنستے جاتے تھے

مثل مشہور ہے ''سانپ کاٹا سووے بچھو کاٹا روئے'' بچھو کاٹے کی تکلیف وہی جانتا ہے جو اس مرحلے سے گزرتا ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جان نکلنے کو ہے۔ ذیل میں قارئین کے فائدے کیلئے ماہنامہ عبقری کے ذریعے بچھو کاٹے کے کچھ علاج، مخلوق خدا کی خدمت کی نیت سے پیش ہیں:۔

علاج بالقرآن: اول و آخر درود پاک پڑھیں بعد میں سات دفعہ معہ تسمیہ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿الشعرا ۱۳۰﴾ پڑھتے جائیں اور ایک دھاگے کو دونوں سروں سے پکڑ کر متعلقہ مقام پر پھیرتے رہیں اور آخر میں پھونک ماریں۔ میں بچپن سے والد محترم مرحوم کو دیکھتا رہا ہوں کہ بچھو کے ڈنگ زدہ روتے آتے تھے اور اس دم کے بعد ہنستے جاتے تھے۔ حسب حیثیت کچھ صدقہ کردیں۔

کراماتی پھونک: جب کسی کو بچھو ڈنگ مارے تو دوسرا آدمی خاموشی سے کیکر کی لونگ منہ میں اچھی طرح چبائے۔ پانچ منٹ کے بعد لونگ کیکر تھوک دے جس کو بچھو نے ڈنگ مارا ہے، تسمیہ پڑھ کر اس کے کان میں تین دفعہ پھونک مارے۔ یاد رہے کہ بچھو جسم کے دائیں طرف ڈنگ مارے تو مخالف کان میں پھونک مارنی ہے، بائیں طرف ڈنگ مارے تو دائیں کان میں پھونک مارے۔

کراماتی ہاتھ سے علاج: جب آم کو بور آئے تو تین آموں کے مختلف درختوں کا بور لیں سوتے وقت اس بور سے دونوں ہاتھ کم از کم ایک گھنٹہ ملتے رہیں پھر ہاتھ دھوئے بغیر سوجائیں ایک سال کیلئے آپ کے ہاتھ کراماتی بن گئے۔ اب کسی آدمی کو بچھو، شہد کی بڑی مکھی، چھوٹی مکھی، چھوٹا بھڑ، بڑا بھڑ کاٹے تو متعلقہ مقام پر تسمیہ پڑھ کر پانچ منٹ تک ہاتھ رکھیں۔ انشاء اللہ مکمل آرام آجائے گا۔ جب اگلے سال نیا بور آئے تو دوبارہ اپنے ہاتھ کراماتی بنالیں۔ میرا یہ مجرب عمل ہے۔

بچھو کے ڈنگ مارنے والے مقام پر مولی کا پانی لگائیں، فوراً سکون آجائے گا۔ مولی کا پانی نہ ملے تو مولی کے ٹکڑے مقام متعلقہ پر ملتے رہیں یا مولی کے ٹکڑے کوٹ کر لیپ کردیں، آرام آجائے گا۔ دائیں طرف بچھو کاتے تو بائیں آنکھ میں باریک نمک کی ایک سلائی پھیر دیں یا عام نمک کے محلول میں سلائی لگا کر مخالف طرف والی آنکھ میں پھیر دیں۔

www.ubqari.org

کتے پر شیطانی عمل کرنے کا انجام

نصیر احمد، ایبٹ آباد

میں سیدھا اس کے گھر گیا' باہر بلایا اور کہا کہ تم اس دن میرے گھر گئے تھے اور تم نے شیطانی علم سے میرے کتے کا کھانا پینا بند کر دیا ہے۔ پہلے تو وہ انکار کرتا رہا مگر میں نے کہا کہ تمہارے علاوہ کوئی دوسرا یہ حرکت کر ہی نہیں سکتا۔ مجھے کسی بزرگ نے تمہارا ہی بتایا ہے

آج کا انسان خاص کر برائے نام مسلمان اتنا ظالم ہو گیا ہے جس کو ذرہ بھر خوف خدا نہیں رہا۔ اگر اپنے آپ پر کوئی مصیبت آجائے یا کسی نے زیادتی کر دی ہو تو کئی خدا بنا لیتا ہے۔ در در جا کر مدد طلب کرتا ہے اور زیادتی کرنے والے کو ہاتھ اٹھا اٹھا کر بددعائیں دیتا ہے۔ بعض اوقات ایسی نازیبا حرکت کر دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ مخلوق کی نظروں سے بھی گر جاتا ہے۔ ہوا یوں کہ میرے دوست نے ایک اچھی نسل کا کتا اپنے دیہاتی گاؤں میں برائے حفاظت پال رکھا تھا۔ دن کو بڑی موٹی زنجیر سے باندھ کر رکھتے اور رات کو کھول دیتے۔ کتے کو روٹیوں کے علاوہ گوشت بھی کھلاتے' دودھ بھی پلاتے۔ سارے گھر والے کتے کا بہت خیال رکھتے۔ کہنے لگے کہ چند دن وہ گھر سے باہر رہے جب گھر واپس جانے لگے تو حسب معمول کتے کیلئے قصائی سے گوشت اور چھچھڑے خریدے' گھر پہنچے تو کتے کی نظر پڑتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اچھلنا کودنا شروع کر دیا۔ کہنے لگے کہ میں نے سامان وغیرہ برآمدے میں رکھا۔ کتے کا گوشت نکالا اور سیدھا کتے کے پاس چلا گیا۔ کتا کافی کمزور دکھائی دے رہا تھا۔ میں نے گوشت کے ٹکڑے کتے کے آگے ڈالے اس نے سونگھ کر چھوڑ دیئے اور میری طرف غمگین نظروں سے دیکھنے لگا۔ میں نے اپنے گھر والوں کو بلا کر پوچھا کہ آپ نے کتے کی کیا حالت بنا دی ہے۔ یہ اتنا کمزور ہو گیا ہے۔ کیا اس کے آگے روٹی وغیرہ نہیں ڈالی؟ انہوں نے جواباً بتایا کہ آج تیسرا دن ہے اس نے کچھ نہیں کھایا پیا۔ چند گھونٹ صرف پانی پیتا ہے۔ میں نے کتے کے جسم پر ہاتھ پھیرا' لاڈ وغیرہ کیا۔ بڑا پریشان ہوا کہ اس کو اچانک کیا ہو گیا ہے یہ تو بڑا صحت مند تھا۔ قدرتی طور پر خیال آیا کہ بیماری میں حیوانات کچھ نہ کچھ تو کھا ہی لیتے ہیں مگر یہ بالکل نہیں کھاتا' یہ بیمار نہیں ہے۔ اس کو کسی نے کسی عمل سے بند کر دیا ہے۔ دوسرے گاؤں میں ایک بزرگ انسان تھے ان کے پاس چلا گیا۔ کتے کا قصہ سنایا۔ انہوں نے کہا کہ کسی شیطان صفت انسان نے اس کو کسی عمل سے بند کر دیا ہے۔ تم گھبراؤ نہیں۔ ابھی جاؤ اور اپنے محلے کے کسی خوش اخلاق اور نیک صفت آدمی کے گھر کی روٹی لے کر اس کے سات ٹکڑے کر کے کھلاؤ اور خود کثرت سے تیسرا کلمہ دن رات پڑھو' اللہ کرم کریگا میں فوراً اپنے محلے کے ایک بہت ہی شریف النفس صاحب کے پاس گیا اور ان سے معاملہ عرض کیا تو انہوں نے بڑی ہی شفقت سے فرماتے ہوئے ایک روٹی عنایت فرمائی۔

کتے نے ٹکڑے سونگھے اور کچھ دیر بعد اور آہستہ آہستہ کھانے شروع کر دیئے۔ بعد میں گوشت ڈالا وہ بھی کھا گیا۔ دودھ پلایا' بڑے مزے سے پی گیا۔ میں سوچ میں گم ہو گیا کہ یہ کس ظالم نے بند کر دیا تھا۔ گھر والوں سے آنے جانے والوں کا پوچھا۔ ایک آدمی پر شک گزرا اور دل میں یقین پیدا ہو گیا کہ ایسی حرکت وہی کر سکتا ہے۔ میں سیدھا اس کے گھر گیا' باہر بلایا اور کہا کہ تم اس دن میرے گھر گئے تھے اور تم نے شیطانی علم سے میرے کتے کا کھانا پینا بند کر دیا ہے۔ پہلے تو وہ انکار کرتا رہا مگر میں نے کہا کہ تمہارے علاوہ کوئی دوسرا یہ حرکت کر ہی نہیں سکتا۔ مجھے کسی بزرگ نے تمہارا ہی بتایا ہے۔ میں نے اس کو قسم دی کہ خدا کو حاضر ناظر جان کر سچ بتاؤ میں کچھ نہیں کہوں گا۔ اس پر اس نے اقرار جرم کر لیا اور ساتھ معافی بھی مانگی۔ جتنا ہو سکا اتنا میں نے شرمندہ کیا۔ آج تک میرے سامنے نظر نہیں اٹھا سکتا۔ مجھے دیکھ کر نظر نیچے کر لیتا ہے۔ میں نے اس سے وعدہ لیا کہ آئندہ وہ زندہ چیز انسان ہو یا حیوان اس پر یہ ظلم نہیں کرے گا۔ اپنے پرائے سب کی نظروں میں اس کی عزت نہیں رہی۔ کوئی اگر قدرتی طور پر بیمار ہو جائے تو اس کے منہ سے یہی نکلتا ہے کہ فلاں نے کچھ نہ کر دیا ہو۔ شیطانی اعمال کرنے والوں کی اسی طرح ذلت ہوتی ہے کہ جیسے شیطان کی ہوئی ہے۔ رب العالمین نے کتنے بڑے مرتبہ سے ہٹا کر ذلیل کر دیا۔

استخارے کا آسان ترین طریقہ

اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا گیارہ مرتبہ' وضو کریں اور پاک کپڑے پہنیں اور خوشبو ملیں اور قبلہ ہو کر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سورۂ شمس سات بار' والیل سات بار اور سورۂ اخلاص سات بار پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں اور یوں کہیں کہ اے اللہ! مجھ کو میرے خواب میں آسانی اور عافیت والی راہ دکھا دے جو میرے دین و دنیا کے حق میں بہتر ہو۔ پھر دو رکعات نفل پڑھیں اور یہ عمل تین راتوں تک مسلسل کریں۔ (پوشیدہ)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

ایک مرتبہ میرے حضرت خواجہ سید عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت کی اور پوچھا کہ حضرت کیا وجہ ہے لوگوں کے دلوں میں آپ کی بہت عزت و احترام ہے' ہر شخص آپ کے نام پر جان نچھاور کرتا ہے تو حضرت شیخ نے خواب میں جواب دیا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے اللہ پاک کے نام اور اس کی توحید کو لوگوں میں والہانہ پھیلایا اس کیلئے میں نے نہ دن دیکھا اور نہ ہی رات۔۔۔ اس کے بعد میں جب اللہ رب العزت کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو رب کریم نے مجھ سے فرمایا کہ اے علی! تو نے ہمارے نام اور توحید کیلئے محنت کی اس کا صلہ ہم تجھے یہ دیتے ہیں کہ تیری عظمت اور عقیدت لوگوں کے دلوں میں بٹھا دیتے ہیں۔ حضرت شیخ فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ توحید کے سلسلے میں بیان فرماتے ہیں: اللہ عزوجل سے معاملہ درست رکھنا چاہیے وہ جب دیتا ہے اسے کوئی نہیں چھین سکتا اور جب وہ لے لیتا ہے تو کوئی دلا نہیں سکتا۔ وہ لوگ جو دوسروں کے سہارے جینے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ سُست' کم ظرف اور مایوس ہوتے ہیں۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ توحید کے بارے میں بیان فرماتے ہیں انسانی زندگی کا سب سے بہتر مصرف یہ ہے کہ ہر وقت اپنے پیدا کرنے والے کی یاد میں محو رہے۔ حق تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور اس کے سوا کسی سے امید نہ رکنی چاہیے۔ صوفیائے کرام کی زندگیوں سے مجھے بہت عقیدت ہے میں نے اس پر کچھ علمی کام بھی کیا ہے آپ سارے صوفیائے کرام کی زندگی اٹھا کر دیکھ لیجئے۔ وہ رات رات بھر کس کے نام کی تسبیح پڑھا کرتے تھے آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ ان کی زندگی میں توحید و توکل کس درجے کا ہوتا تھا۔

(بقیہ: پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک)

ہمدردی کیلئے کی ہے، اس کا صلہ ہمیں اللہ ہی دے گا۔ اس عورت نے یہ بھی کہا کہ ممکن ہے ہندوستانیوں کی پکڑ دھکڑ تک نوبت پہنچ جائے، اس صورت میں یہ خط آپ کے کام آئے گا۔ اگر انگریزی حکومت سے کسی نے آپ کی شکایت کی تو متعلقہ لوگوں کو یہ خط دکھایا جا سکتا ہے، لیکن مولانا نہیں مانے، فرمایا ہم درویش لوگ ہیں۔ کوئی ہماری شکایت کیوں کرے گا اور ہمیں تکلیف پہنچا کر اسے کیا ملے گا۔ اس انگریز عورت کی صحت یابی کے بعد مولانا غلام رسول رحمہ اللہ نے اسے گھر پہنچایا اور پھر اس واقعہ کے کئی دن بعد دہلی سے وطن کو روانہ ہوئے۔ (تذکرہ مولانا غلام رسول قلعوی، ص: ۱۵۹ تا ۱۶۱)

www.ubqari.org

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں‘ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

تعویذات اور حروف کی دنیا

آج میں آپ کو کچھ تعویذات اور حروف کی دنیا کے حیرت انگیز انکشافات جنات کی دنیا بتانا چاہوں گا۔ جنات میں عالم بھی ہیں جاہل بھی ہیں‘ باکمال بھی‘ بے کمال بھی‘ بامثال بھی ہیں بے مثال بھی ہیں لیکن جو باکمال ہیں تو واقعی باکمال ہی ہیں۔

تعویذات کا رواج کب سے ہے؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک محفل میں میرے پاس ایک جن آیا کہنے لگا کہ میں نے علم الاعداد بہت سیکھے ہوئے ہیں اور اعداد کی دنیا میرے سامنے ایسے ہے جیسے آسمان اور اس کے تارے آنکھوں سے نظر آتے ہیں۔ اگر آپ کہیں تو میں آپ کو کچھ بتاؤں...... میں نے کہا ضرور بتائیں۔ پھر اس نے جو باتیں بتائیں چاہتا ہوں کچھ باتیں آپ کو بھی بتاؤں۔ وہ عامل جن کہنے لگا کہ تعویذات کا رواج دنیا کی ہر قوم ہر زمانے میں رہا ہے تاریخ انسانیت میں کبھی حروف تہجی کی مدد سے تعویذ تیار کیے گئے کبھی اعداد سے کام لیا گیا۔ کبھی مختلف اشکال اور نقوش کی مدد سے تعویذ تیار کیے گئے۔ مسلمانوں نے زیادہ تر حروف تہجی اور اعداد سے تعویذ لکھے اور بزرگان دین سے بہت تعویذ منقول ہیں ان میں سے شاید ہی کوئی ایسا تعویذ ہوگا جس میں مفرد یا مرکب حروف تہجی یا اعداد کے علاوہ کسی دوسری چیز کی شکل یا نقش سے تعویذ بنایا گیا ہو۔

اسلامی تعویذوں کی تاریخ

اسلامی تعویذوں میں حروف تہجی لکھے گئے ہیں یہ اعداد ان سب کی بنیاد حروف تہجی کے مقرر کردہ اعداد اور ان کی خاصیت پر ہے‘ دنیا میں حروف تہجی کی تاریخ مصر سے شروع ہوتی ہے۔ مصری خطوط میں اہل کمال نے اس کو مزید اصلاح کی بعد میں عرب نے اپنے اجتہاد اور جدت پسندی سے موجودہ حروف وضع کیے جن کا مدار ابجد ہے۔

تعویذوں کے حروف

مؤرخین کی تاریخ کے مطابق قدیم مصری ابجد میں حروف صرف بائیس تھے یعنی ابجد (اب ج د)۔ ہوز (ہ و ز)۔ حطی (ح ط ی)۔ کلمن (ک ل م ن)۔ سعفص (س ع ف ص)۔ قرشت (ق ر ش ت) بعد میں عربوں میں حسب ذیل چھ حروف کا اور اضافہ کیا ثخذ۔ ضظغ یہ چھ حروف خالص عربی زبان سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا مخرج دنیا کی کسی زبان میں نہیں ہے۔ اس طرح موجودہ ابجد کی مکمل تشکیل یہ ہے کہ ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت۔ ثخذ۔ ضظغ............

حروف تہجی کے اعداد

اعداد کی خاصیت کو دنیا کی ہر قوم نے تسلیم کیا ہے اس کی مدد سے علم جعفر وغیرہ کے ذریعے دنیا کے اہم واقعات کی ہر دور میں پیشن گوئیاں کی گئیں لیکن اللہ کا علم ہمیشہ غالب رہا۔ علم جعفر کے علاوہ یورپ کے ماہرین واعداد نے بھی اعداد کی مدد سے قسمت کے حالات معلوم کرنے میں بہت ترقی کی۔ لیکن تقدیر ہمیشہ غالب رہتی ہے خود عربوں کا اٹھائیس حروف مقرر کرنا ہی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اعداد کی خاصیت سے واقف تھے۔ انہوں نے چاند کی اٹھائیس منزلوں کے لحاظ سے ابجد کے اٹھائیس حروف مقرر کیے چونکہ علم نجوم میں بڑے سیارے سات شمار کیے جاتے ہیں اس لیے عربی زبان میں کوئی لفظ سات حروف سے زیادہ نہیں۔ حروف تہجی کے مقرر کردہ اعداد حسب ذیل ہیں:۔

’’ا‘‘ کا 1۔ ’’ب‘‘ کے 2۔ ’’ج‘‘ کے 3۔ ’’د‘‘ کے 4۔ ’’ہ‘‘ کے 5۔ ’’و‘‘ کے 6۔ ’’ز‘‘ کے 7۔ ’’ح‘‘ کے 8۔ ’’ط‘‘ کے 9۔ ’’ی‘‘ کے 10۔ ’’ک‘‘ کے 20۔ ’’ل‘‘ کے 30۔ ’’م‘‘ کے 40۔ ’’ن‘‘ کے 50۔ ’’س‘‘ کے 60۔ ’’ع‘‘ کے 70۔ ’’ف‘‘ کے 80۔ ’’ص‘‘ کے 90۔ ’’ق‘‘ کے 100۔ ’’ر‘‘ کے 200۔ ’’ش‘‘ کے 300۔ ’’ت‘‘ کے 400۔ ’’ث‘‘ کے 500۔ ’’خ‘‘ کے 600۔ ’’ذ‘‘ کے 700۔ ’’ض‘‘ کے 800۔ ’’ظ‘‘ کے 900۔ ’’غ‘‘ کے 1000۔

اعداد کا انسانی زندگی پر اثر

1 کا عدد شمس سے منسوب ہے اس سے ہمت اعزاز اور شان وشوکت کا اظہار ہوتا ہے اس عدد کو خاص اہمیت حاصل اس عدد کی اثر اندازی سے دل کو تقویت ہوتی ہے‘ ذہانت بڑھتی ہے‘ صحت اچھی ہوتی ہے۔

دو کا عدد تعلق اشیاء کی بادی اشیاء سے ہے اور قمر سے منسوب ہے اس عدد کے اثر سے انسان کی تقویت برے مسائل کی جانب سے ہٹتی ہے۔ اور اس کے اعداد کی اصلاح ہوجاتی ہے۔

تین ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ خیر وسعادت کا عدد ہے۔ مختلف مذاہب میں تین کے عدد کو اہمیت دی گئی ہے‘ عیسائیت میں تثلیث‘ ہندوؤں میں تری مورتی وغیرہ۔ اس عدد کی تاثیر سے بے روزگاری دور ہوتی ہے‘ آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے‘ رنج وغم رفع ہوتا ہے‘ انسان مسرت اور شادمانی کا منہ دیکھتا ہے۔

چار کا عدد شمس کی منفی طاقت سے منسوب ہے۔ حکیم فیثا غورث اور اس کے شاگرد کے خیال میں عدد چار معجزوں کا عدد ہے اور دنیا کی تخلیق چار عناصر سے ہوتی ہے اور اس عدد کی تاثیر وخاصیت سے زندگی میں نظم وسلیقہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسی امیدیں اچانک پوری ہوتی ہیں جنہیں بظاہر صرف خیال ہی کیا جاتا ہے۔

پانچواں یہ عدد عطارد سے منسوب ہے‘ پانچ گردش کے ستارے کو حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف خیال کیا جاتا ہے۔ یہ عدد صحت وسلامتی کا مظہر ہے خاصیت میں شفاء یابی مشکلیں آسان ہوتی ہیں اور دشمن کے حملوں سے نجات ملتی ہے۔

چھ یہ عدد زہرہ سے منسوب ہے زمانہ قدیم سے چھ گوشوں کے ستاروں کو حق کا نشان سمجھا جاتا ہے اور پرانے زمانے کے تعویذ میں اکثر یہ شکل نظر آتی ہے۔ جب کہ نقوش میں چھ کا عدد زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے اس کی خاصیت سے مرد کا دل عورت اور عورت کا دل مرد کی طرف زیادہ کھنچتا ہے یعنی میاں بیوی کا۔

سات یہ عدد بھی قمر کی منفی طاقت سے منسوب ہے‘ دنیا کے مختلف مذاہب میں سات کے عدد کو اہمیت حاصل ہے‘ سات آسمان‘ سات طبقہ زمین‘ سات دوزخ‘ سات بہشت‘ ہفتے میں سات دن‘ ہندو میں دولہا اور دلہن میں شادی کے وقت سات قدم چلنا‘ یہودی میں سات آدمیوں کی گواہی‘ ام الکتاب سورۂ فاتحہ کی سات آیات۔ غرض یہ عدد بہت عظمت والا ہے اس کی تاثیر وخاصیت سے انسان کی قوت ارادی اور قوت متخیلہ بڑھتی ہے‘ دل سے وسوسے دور ہوتے ہیں اطمینان اور سکون حاصل ہوتا ہے۔ مقدمات میں فتح اور مقاصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

آٹھ یہ عدد زحل سے منسوب ہے‘ دنیا فانی پر اس کی زبردست اثر اندازی ہے۔ بغض اور دشمن کی تباہی وغیرہ میں آٹھ کا عدد بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کی فلاح وبہبود کیلئے تعویذ لکھا

www.ubqari.org

جائے اور اس میں آٹھ کے اثر سے زندگی کی دشوار گزاریوں میں غیبی امداد حاصل ہوتی ہے۔ تخریب کیلئے اگر کوئی تعویذ لکھتا ہے تو دشمن تباہ و برباد ہونے کے علاوہ ہلاک بھی ہوسکتا ہے۔ اس کے اثر سے دو آدمیوں کی محبت نفرت میں بدل جاتی ہے۔ ماہرین علم اعداد کا تجربہ ہے کہ ہر انسان کی زندگی میں آٹھ سال میں ایک انقلاب رونما ہوتا ہے۔

نو یہ عدد مریخ سے منسوب ہے انفرادیت اور تقویم سے تعلق رکھتا ہے۔ مقصد اچھا ہو یا برا جلد حاصل ہوتا ہے۔ اس عدد کی تاثیر و خاصیت سے آسیب اور جادو کے اثر زائل ہوتے ہیں' جن میں دشمن پر فتح حاصل ہوتی ہے۔ دلی آرزوئیں پوری ہوتی ہیں۔

تعویذوں میں اعداد حروف تہجی

تعویذوں میں جو اعداد یا حروف تہجی درج کیے جاتے ہیں ان کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ اعداد کے مسلمہ خاصیت سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اس مقصد کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کے نام اور دعائیہ فقروں کے اعداد نکال کر ان کے تعویذ تیار کیے جاتے ہیں تعویذوں میں متفرق اعداد کو دیکھ کر یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ تعویذ لکھنے والے نے بلا سوچے سمجھے چند اعداد لکھ دیئے ہیں بلکہ یہ اعداد اللہ تعالیٰ کے نام یا قرآن کی آیات سے خاص حساب سے حاصل کرکے ایک خاص طریقے کے مطابق لکھے جاتے ہیں۔ ہر نقش بشرطیکہ صحیح ہو اس میں غیر شرعی چیز نہ ہو شرک اور غیر اللہ نہ ہو...... وہ متبرک ہوتا ہے اور اس کی تاثیر اور خاصیت سے انکار نہیں ہوتا۔

تعویذ اثر کب کرتے ہیں؟

عامل جن نے کچھ یہ راز اور رموز بیان کیے۔ میں خاموشی سے اس کے راز و رموز سن رہا تھا پھر اس نے کچھ چیزیں اور بیان کیں کہنے لگے کہ جب تک کوئی شخص اصول فن سے واقف نہ ہو اس کے بھرے ہوئے تعویذوں میں اثر نہیں ہوتا لہٰذا ہر شخص کیلئے نقوش پُر کرنے کے صحیح طریقوں اور دوسری ہدایتوں سے واقف ہونا ضروری ہے۔ سب سے پہلے ضروری بات یہ ہے کہ نقوش کو کسب معاش کا ذریعہ نہ بنائیں اگر کسی متوکل کی امداد اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کردے تو دوسری بات ہے ورنہ کسی شخص سے کوئی معاوضہ طلب نہ کریں۔ کسی مسلمان کو ایذا پہنچانے کیلئے کوئی عمل کرنا یا نقش پُر کرنا گناہ ہے سب سے بہتر عمل ہے جس کے ذریعے خدمت خلق کی جائے۔ عمل اعمال سے پہلے نقش بھرنا سیکھیے اس کے اوقات معلوم کیجئے کس کام کیلئے کس نقش کو بھرنا ہے۔ عامل کو ہمیشہ حلال رزق اور سچ اور سچائی کی زندگی اختیار کرنی چاہیے۔ پاک رزق حاصل کرنے کیلئے کوشش کرے محنت اور مزدوری سے کسب معاش کرے۔ کبھی جھوٹ نہ بولے' کسی کی غیبت اور بدگوئی نہ کرے' اس سے تاثیر عمل جاتی رہتی ہے۔ زیادہ سونا عامل کیلئے نقصان دہ ہے شب بیداری کو اپنا شعار بنائے۔ فرائض کی پابندی اور سنت نبوی پر عمل کرے۔ اعمال و نقوش میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے اعمال ذاتی کی اصلاح ضروری ہے جس شخص کے ذاتی اعمال اچھے نہ ہوں اس کے عملیات میں اثر نہیں ہوتا۔ جسم و پوشاک کی صفائی کا خیال رکھے درود شریف زیادہ پڑھتا رہے تاکہ رجت (نقصان) سے محفوظ رہے۔

نقش بھرنے کی ساعت

نقش بھرنے کے ساعتوں کا نقشہ یعنی دن کے چوبیس گھنٹوں میں ساعت و ناس کونسے وقت میں کون سا نقش بھرنا چاہیے۔ مشتری ساعت اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ حب میاں بیوی کی محبت اور میاں بیوی کے آپس میں رنج و غم کو دور کرنے اور اگر بیوی روٹھ گئی ہے تو اس کو حاضر کرنے اگر میاں روٹھ گیا ہے تو اس کو حاضر کرنے یعنی واپس لانے کیلئے تعویذ بھرا جاتا ہے۔ بیماری کو دفعہ کرنے کیلئے بھی اس میں تعویذ لکھا جاتا ہے زہرا کے ساتھ ساعت اصغر ہے اس کی ساعت میں تعویذ الفت، زبان بندی' خواب بندی لکھے جاتے ہیں۔ عطارد مشترک ہے اس میں تعویذ محبت' خواب بندی' تنگ بندی وغیرہ لکھا جاتا ہے۔ شمس ساعت ہے اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور شفاء مریض ہے۔ قمر ساعت ہے اس کی ساعت میں تعویذ محبت اور اخلاص نیز شفاء امراض لکھے جاتے ہیں۔ زحل نقس اکبر ہے اس کی ساعت میں تعویذ ہلاکت دشمن وغیرہ لکھے جاتے ہیں۔ مریخ نحس اصغر ہے اس کی ساعت میں عداوت' ہلاکت دشمن مکوری اعداد لکھے جاتے ہیں۔ پھر ان کو بعض دھونیاں دی جاتی ہیں۔ مشتری کی دھونی عود و مشک' کافور' جودانہ' صندل سرخ اور شکر ہے۔ زہرا کی دھونی عنبر' مشک' صندل سفید' کافور اور ہرل ہے۔ عطارد کی دھونی کافور' مشک' صندل سرخ' لونگ ہے۔ شمس کی دھونی مشک اور دارچینی ہے۔ قمر کی دھونی کافور اور شہد ہے۔ زحل کی دھونی لوبان اور رال ہے۔ مریخ کی دھونی لوبان ہے۔

عامل جن کے مزید انکشافات

میں خاموشی سے اس عامل جن کی یہ باتیں سن رہا تھا موصوف مجھ سے کہنے لگے کہ دنیا میں ایسے ایسے نقش اور تعویذات موجود ہیں کہ اگر ان تعویذات کو میں صرف لکھ کر اپنے دانت کے نیچے دبا دوں تو کائنات ادھر سے اُدھر ہوجائے حکمران مطیع ہوجائے' جنات تابع ہوجائیں' انسانیت مغلوب ہوجائے۔

شہنشاہ شاہ جہان کا حیرت انگیز واقعہ

کہنے لگے میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں جو میں نے ایک بادشاہ کے سامنے دیکھا پھر خود کہنے لگے واقعہ یہ ہے۔ ایک دفعہ میں دہلی کے لال قلعہ میں بیٹھا بادشاہوں کے مناظر دیکھ رہا تھا یہ دور شہنشاہ شاہ جہان کا دور تھا۔ اس کا دور بہت شاندار دور تھا اس دور میں بہت تعمیرات ہوئیں اس کے اندر بہت سلیقہ مندی تھی اور بہت حیرت انگیز اس کا طریقہ تھا۔ وہ اپنی زندگی میں بہت باکمال تھا میں بیٹھا اس کا منظر دیکھ رہا تھا۔ اچانک میری نظر پڑی جنات کا ایک بہت بڑا گروہ اور قافلہ آیا ہے۔ میں حیران ہوا کہ یہ لوگ کیا کرنے آئے ہیں؟ پھر خیال آیا جیسے میں آیا ہوں یہ بھی ایسے ہی آئے ہیں۔ لیکن وہ سب آتے ہی اکٹھے ہوگئے اور ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر انہوں نے زور سے کچھ پڑھنا شروع کردیا میں حیران بیٹھا یہ ساری باتیں سن اور دیکھ رہا تھا کہ آخر یہ کیا پڑھ رہے ہیں......؟؟؟

شہنشاہ پر کالا جادو کا اثر کیوں نہ ہوا؟

میں سوچنے لگا کہ ان کا یہ پڑھنا کس لیے ہوگا۔ تھوڑی دیر میں پڑھتے رہے...... پھر ان کے پڑھنے سے ایک دھواں اٹھا اور دھواں اٹھتے ہی وہ دھواں ایک ہیبت ناک شکل اختیار کرگیا اور وہ دھواں ہیبت ناک شکل اختیار کرکے بادشاہ کی خواب گاہ کی طرف بڑھا لیکن جب بادشاہ کی خواب گاہ کی جانب بڑھا یہ دھواں کالا تھا ادھر سے ایک اور دھواں اٹھا جو سفید اور دودھیا تھا اس نے آکر اس دھوئیں کو گھیر لیا اب میں سب کچھ دیکھ رہا ہوں کہ یہ کالا دھواں اس دھوئیں سے الجھنے کی کوشش کررہا لیکن وہ دودھیا دھواں اس کو کسی طرح بادشاہ کی خواب گاہ کی جانب جانے کا موقع نہیں دے رہا حتیٰ کہ یہ خود پھنس کر رہ گیا۔ بہت دیر تک یہ کشمکش ہوتی رہی آخر کار یہ کالا دھواں اس سفید دھوئیں کے سامنے بے بس ہوگیا اور تھوڑی دیر ہوئی ایسے محسوس ہوا جیسے کوئی راکھ اوپر سے گرتی ہے اور وہ سب کچھ ختم ہوا۔ جب جنات کی اُس جماعت نے یہ دیکھا تو وہ چیختے چلاتے ہوئے بھاگے۔ (جاری ہے)

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

www.ubqari.org

عائمہ‘ اسلام آباد

بھیڑیئے کی عادات و مزاج جانیے

یہ کسی بڑے جانور کا تعاقب کرتے ہیں۔ شکار کا تعاقب کرتے وقت بھیڑیوں کی رفتار دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ زبان باہر نکالے پوری قوت سے دوڑتے ہیں اور جب تک شکار نڈھال ہوکر گرنہیں پڑتا اس وقت تک اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے

بھیڑیئے کا شمار کراہ ارض پر پائے جانے والے قدیم ترین جانوروں میں ہوتا ہے۔ ماہرین حیوانات کے مطابق یہ دراصل جنگلی کتا ہے جو صحراؤں اور جنگلوں میں رہنے کے باعث قدوقامت کے لحاظ سے بڑا ہوگیا ہے۔ دنیا کی قدیم ترین لوک کہانیوں میں بھیڑیے کا ذکر جابجا موجود ہے اور اسے ہر جگہ مکاری‘ چالاکی اور درندگی کے روپ میں پیش کیا گیا ہے گویا اس کا مطلب یہ ہوا کہ انسان ابتدا سے ہی بھیڑیے کو اپنا دشمن سمجھتا اور اس سے خوف کھاتا چلا آتا ہے۔ اس کی خون آشامی اور وحشت کے بے شمار قصے ہر زبان میں مل جائیں گے۔ اگرچہ اب جدید علم سائنس کی رو سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ بھیڑیا اتنا موذی اور خونخوار نہیں جتنا کہ مشہور ہے۔ وہ خود آدمی سے ڈرتا ہے اور اس پر خواہ مخواہ حملہ نہیں کرتا بلکہ محض اپنے بچاؤ اور حفاظت کیلئے حملہ کرتا ہے۔

ایسے شخص نے جو پولینڈ اور روس میں پائے جانے والے بھیڑیوں کی فطرت کا خاصا گہرا مطالعہ کرچکا تھا‘ ایک مرتبہ بتایا کہ برفانی علاقوں میں جبکہ بہت سے لوگ پھسلنے والے تختوں پر سفر کرتے ہیں‘ ان کے بارے میں کبھی یہ نہیں سنا گیا کہ بھیڑیوں نے ان پر حملہ کیا ہو۔ البتہ یہ دیکھا ہے کہ دس دس‘ بیس بیس بھیڑیوں کے گروہ ان مسافروں کا تعاقب ضرور کرتے ہیں لیکن انہیں ہلاک کرنے کی نیت سے نہیں بلکہ محض اس لالچ میں کہ جب یہ مسافر کہیں قیام کرکے روانہ ہوں گے تو پیچھے بچی کھچی خوراک بھیڑیوں کو مل جائے گی۔

بھیڑیا‘ یورپ‘ امریکہ‘ افریقہ اور ایشیا کے براعظموں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ براعظم انٹارکٹیکا میں سفید رنگ کا بھیڑیا ملتا ہے۔ ان کی شکل وصورت‘ رنگ اور قدوقامت میں بھی نمایاں فرق ہوتا ہے۔ دم سمیت اس کا قد پانچ فٹ سے لے کر سات فٹ تک دیکھا گیا ہے۔ مادہ بھیڑیا‘ نر کے مقابلے میں کسی قدر چھوٹی ہوتی ہے۔ بھیڑیے کی کھال نرم‘ بالوں سے بھری بھری اور کسی قدر سیاہ مائل بھوری ہوتی ہے لیکن اس رنگ کے علاوہ بالکل سیاہ‘ سرخ‘ خاکی اور سفید بھیڑیے بھی ملتے ہیں۔ یہ اپنے سے دوگنی قوت کے حیوان کو آسانی سے شکار کرلیتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ بھیڑیا بارہ سنگھے‘ ہرن اور گھوڑے کو بھی مار گراتا ہے۔ اس کے دانت نہایت لمبے اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ جن کی مدد سے یہ آناً فاناً اپنے شکار کی بوٹیاں کرڈالتا ہے۔ بھیڑیا اکیلا باہر نہیں نکلتا بلکہ دس دس‘ پندرہ پندرہ کے گروہ کی شکل میں شکار کو نکلتے ہیں اور پھر یہ کسی بڑے جانور کا تعاقب کرتے ہیں۔ شکار کا تعاقب کرتے وقت بھیڑیوں کی رفتار دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ زبان باہر نکالے پوری قوت سے دوڑتے ہیں اور جب تک شکار نڈھال ہوکر گرنہیں پڑتا اس وقت تک اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔

یہ بات صحیح ہے کہ بھیڑیے آپس میں ایک دوسرے کو ہڑپ کرجاتے ہیں لیکن یہ حادثہ اس صورت میں پیش آتا ہے کہ انہیں تلاش کے باوجود غذا نہ ملے یا بارش اور برف باری کے باعث وہ کسی غار میں قید ہوجائیں۔۔۔۔ تب وہ بھوک سے تنگ آکر ایک دوسرے پر حملہ کردیتے ہیں۔ چنانچہ کمزور بھیڑیوں کو طاقتور بھیڑیے کھا جاتے ہیں۔

بھیڑیا تین اور چار سال کی عمر میں بالغ ہوجاتا ہے اور جب نر بھیڑیا ایک مرتبہ جس مادہ کو پسند کرلے‘ تمام زندگی اسی کے ساتھ بسر کرتا ہے اور کسی دوسرے بھیڑیے کو اس کے نزدیک آنے نہیں دیتا۔ دسمبر اور اپریل کے درمیانی عرصے میں مادہ بھیڑیا بچے دیتی ہے۔ حمل قرار پانے کے 63 دن بعد بچے پیدا ہوتے ہیں جن کی تعداد بیک وقت چار سے چودہ تک ہوتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ’’خاندان‘‘ میں شریک تمام بھیڑیے ان ننھے منے بچوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

شکاریوں کے تجربات ومشاہدات کے مطابق بھیڑیے وسیع وعریض علاقے میں گھومنے کے عادی ہوتے ہیں۔ وہ بعض اوقات دن میں پچاس پچاس میل کا چکر آسانی سے لگا لیتے ہیں۔ جن راستوں سے وہ ایک بار گزر جائیں انہیں کبھی نہیں بھولتے۔ عموماً وہ اپنے بھٹوں سے رات کے وقت نکلتے ہیں اور چاندنی راتوں میں تو اکثر ان کے گروہ ساری ساری رات پھرتے رہتے ہیں۔

جنید رضا‘ لاہور

قوت ارادی اور صحت

جو شخص پہلے ہی چھلانگ لگا کر بڑے بڑے کام کرلیتا ہے وہ ہمیشہ ناکام رہتا ہے اور اس کی قوت ارادی بھی کمزور ہوجاتی ہے

قوت ارادی کیلئے سب سے پہلے صحت کا ہونا ضروری ہے۔ ایک بیمار جسم میں موجود دماغ بھی بیمار ہوجاتا ہے اور یوں قوت ارادی کم ہوجاتی ہے۔ اس میں اضافے کیلئے بہتر یہ ہے کہ پہلے چھوٹے چھوٹے کام لیے جائیں اور ان میں کامیابی حاصل کی جائے۔ جو شخص پہلے ہی چھلانگ لگا کر بڑے بڑے کام کرلیتا ہے وہ ہمیشہ ناکام رہتا ہے اور اس کی قوت ارادی بھی کمزور ہوجاتی ہے۔ عام طور پر صحت اور قوت ارادی میں رشتہ ضرور ہوتا ہے۔ جسمانی صحت قوت ارادی کو بنانے اور سنوارنے میں بے حد اہمیت کی حامل ہے اور مختلف ذہنی امراض قوت ارادی کو لازماً نقصان پہنچاتے ہیں۔ قوت ارادی بڑھانے کا عمل شروع کرنے سے پہلے ہمیں اپنی جسمانی صحت کا بھرپور جائزہ لینا چاہیے۔ بُری اور نقصان دہ عادت کو چھوڑ کر صحت کے اصولوں پر عمل پیرا ہونا چاہیے (گو اس کام کیلئے قوت ارادی کی ضرورت پیش آئے گی) ہوسکتا ہے کہ ایسا کرنا آپ کے لیے وقت طلب ہو لیکن یہ سوچ کر آپ کو تسکین ہوسکتی ہے کہ ان اصولوں پر کاربند ہوکر آپ اپنی صحت کی افزائش ہی نہیں کررہے بلکہ قوت ارادی میں اضافہ کررہے ہیں۔ قوت ارادی کی افزائش کے سلسلے میں بعض ایسے سسٹم ہیں جنہیں ٹوٹکے کہا جاسکتا ہے۔ یہ صدیوں سے محض ذہنی ریاضتوں کے طریقے پر کام کرتے چلے آرہے ہیں لیکن مسلمان عبادت اور دعا کے ذریعے بہت زیادہ قوت ارادی کے مالک بن سکتے ہیں۔ ارادے کی مشکل کیلئے باقاعدگی سب سے اہم چیز ہے۔ اگر آپ جس وقت جی چاہے مشق کریں تو اس کا آپ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ قوت ارادی کی نشوونما میں صبح سویرے اٹھنا خاص اہمیت کا حامل ہے اس سے آدمی میں جوش اور ولولہ پیدا ہوتا ہے اور اس کو دن بھر کام کرنے کیلئے اکساتا ہے۔ بُری اور نقصان دہ عادات ترک کرنے کیلئے شروع شروع میں کافی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور قوت ارادی کے بغیر یہ چیز ناممکن ہے لیکن جب چند مرتبہ کوئی کام دہرایا جائے تو پھر اس کام کی عادت پڑجاتی ہے اور وہ کام اتنا مشکل نظر نہیں آتا۔ آپ روزانہ اپنے ارادوں کی مشق کیجئے۔ ہر روز کچھ دیر اس کام میں لگائیں یہ مشق نہ صرف قوت ارادی کی نشوونما میں مفید ثابت ہوگی بلکہ پوری شخصیت کی بناوٹ میں فائدہ مند ہے۔

www.ubqari.org

پسینہ! صحت کیلئے قدرت کا انمول تحفہ

عثمان دموھی

دراصل پسینہ آنے کا عمل ایک جانب جسم کو قدرتی ٹھنڈک پہنچاتا ہے تو دوسری طرف جسم کی اندرونی گندگی اور میل باہر نکل جاتا ہے اور مسامات کھل جاتے ہیں۔شدید گرمی کے دنوں میں بھی جسم سے نکلنے والے پسینے کے بخارات سے جسم کو ٹھنڈک کا احساس رہتا ہے

جسم کی مکمل صفائی کا راز: کچھ لوگ اپنے چہرے پر پسینے کے چند قطرے نمودار ہوتے دیکھ کر گھبرا جاتے ہیں کیونکہ وہ اسے کمزوری، تھکاوٹ، مہاسوں، گلوکوز کی کمی اور کم تر بلڈ پریشر کا باعث خیال کرنے لگتے ہیں۔ اطباء اور محققین کا پسینے کے بارے میں نظریہ اس سے یکسر مختلف ہے کیونکہ صحت اور غذا کے حوالے سے شائع ہونے والے بہت سارے مضامین اس جانب اشارہ کرتے ہیں کہ پسینہ آنا کسی حد تک انسانی جسم کیلئے ایک اچھی چیز ہے اور جسم کی کارکردگی بہتر رہتی ہے۔ اگر آپ کو ہماری یہ منطق سمجھ میں نہیں آرہی اور یہ آئیڈیا درست محسوس نہیں ہو رہا تو ہم اس بات کو درست ثابت کرنے کیلئے چند وضاحتیں کرسکتے ہیں۔ سنسکرت میں موجود قدیم ترین طبی نسخوں کے مطابق لوگوں کو کسی بیماری کی صورت میں پسینے میں نہانے کا مشورہ دیا جاتا تھا اور آیوروید طریقہ کار کے تحت انہیں اس بات پر مائل کیا جاتا تھا کہ وہ پسینہ نکلنے دیں۔ اس طریقہ علاج پر کاربند طبیبوں کا ماننا تھا کہ پسینے میں نہانے کا مطلب جسم کی مکمل طور پر صفائی ہے جس کیلئے بلند درجہ حرارت پر پسینہ آنے کی ترغیب دی جاتی تھی اور یہ طریقہ نمی پر مشتمل اسٹیم باتھ بھی ہوسکتے تھے اور خشک سونا باتھ بھی جس طرح کسی بڑے پتھر پر پانی انڈیل کر اس کی بھاپ سے نہایا جاتا ہے۔

پسینہ نہ نکلنے کا نقصان: جدید طبی سائنس کا اس حوالے سے یہ کہنا ہے کہ پسینہ آتے وقت جسم میں جو حرارت پیدا ہوتی ہے وہ پرانے سے پرانے جوڑوں کے درد، سر کے درد، عام نزلہ اور زکام کے علاوہ دیگر جسمانی عوارض سے نجات دلاتی ہے۔ ایسی حالت میں جسم کی حرارت بخار کی کیفیت کو ظاہر تو کرتی ہے مگر یہ بخار نہیں ہوتا بلکہ جسم کا اندرونی حصہ معتدل حرارت کو قائم رکھتا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہمارے جسمانی اعضاء جاگنگ اور ورزش کرتے ہوئے مستعدی کو واضح کرتے ہیں۔ ایک مشہور اور قدیم یونانی ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ ''مجھے پسینہ دے دو اور میں اس سے ہر بیماری کا علاج کرسکتا ہوں''، ممکن ہے کہ پسینے سے ہر بیماری کا علاج نہ ہوسکے تاہم بیماریوں کا باعث بننے والے جسم کے زہریلے مادے پسینے کی صورت میں ضرور ضائع ہوجاتے ہیں مگر مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی زندگی بڑی سہل بنا رکھی ہے اور مختلف طریقوں سے ہم پسینہ آنے کے امکانات کو روکتے ہیں اور گرمی کا سارا موسم تیز رفتار پنکھوں یا ایئر کنڈیشنرز کے سامنے گزار دیتے ہیں۔ اس طرح وقتی طور پر آرام اور راحت کا اہتمام تو ہوجاتا ہے لیکن طبی اعتبار سے ہم اپنے لیے نقصان کر رہے ہوتے ہیں کیونکہ پسینہ نہ نکلنے کی صورت میں مسامات بند ہوجاتے ہیں اور فاسد مادے خارج نہیں ہوپاتے۔

پسینے سے فاسد مادے خارج ہوتے ہیں: دراصل پسینہ آنے کا عمل ایک جانب جسم کو قدرتی ٹھنڈک پہنچاتا ہے تو دوسری طرف جسم کی اندرونی گندگی اور میل باہر نکل جاتا ہے اور مسامات کھل جاتے ہیں۔ شدید گرمی کے دنوں میں بھی جسم سے نکلنے والے پسینے کے بخارات سے جسم کو ٹھنڈک کا احساس رہتا ہے اور جسم کے فاضل مادے بھی خارج ہوتے رہتے ہیں اور اس عمل کی وجہ سے ہماری کھال کو جسم کا ''تیسرا گروہ'' کہا جاتا ہے۔ محققین کے مطابق انسانی پسینے میں 99 فیصدی پانی جبکہ صرف ایک فیصد دیگر اجزاء شامل ہوتے ہیں لیکن اگر جسم سے مسلسل پندرہ منٹ تک پسینہ خارج ہوتا رہے تو تانبہ، سوڈیم، سیسہ اور پارہ بھی اس کے ساتھ ہی بہہ جاتا ہے۔ یہ دھاتیں دراصل ہمارا جسم اردگرد کے آلودہ ماحول سے جذب کرتا ہے۔ پسینہ آنے کے دوران ہمارے جسم کی آکسیجن کی ضرورت 20 فیصدی تک بڑھ جاتی ہے اور یوں آکسیجن کے تیزی سے استعمال اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج سے عمل تنفس میں راحت محسوس ہونے لگتی ہے۔ پسینہ آنے کے عمل سے چونکہ جسم سے نمکیات کا اخراج بھی ہوجاتا ہے تو اس سے جسم کو تھکاوٹ سے نجات مل جاتی ہے اور عضلات کی سختی ختم ہوجاتی ہے۔ پسینہ نکلنے سے جسم کے 30 فیصد فاسد مادے خارج ہوتے ہیں جس سے جسم کا نظام متوازن ہوجاتا ہے کیونکہ خون کی رگیں اور شریانیں کھل جاتی ہیں یوں کھال کے ذریعے جسم کی زیادہ سے زیادہ گرمی باہر نکل جاتی ہے۔ یہ تمام تر عمل جسم میں گرمی اور ٹھنڈک کے نظام کو متوازن بنانے میں معاونت کرتا ہے۔

پسینے سے خواتین کے مخصوص امراض کا علاج: پسینہ آنے سے وزن میں بھی کمی واقع ہوجاتی ہے جو کہ خواتین کیلئے نہایت مفید ہے کیونکہ بڑھتا ہوا وزن تو کسی کیلئے بھی پریشان کن ہوتا ہے۔ وزن میں کمی کا سبب یہ ہے کہ جسم میں موجود چربی کو پسینہ پگھلا دیتا ہے جو کہ جسم سے خارج ہوجاتی ہے اور وزن میں خودبخود کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ خواتین کیلئے پسینہ اس لحاظ سے بھی مؤثر ہے کہ اس کی وجہ سے ''مخصوص ایام'' میں درد کی کیفیت کم رہتی ہے اور خواتین سکون محسوس کرتی ہیں۔ حیض کے بارے میں اطباء یہ بات پورے یقین سے کہتے ہیں کہ اس سے نہ صرف رحم کی صفائی ہوتی ہے بلکہ یہ خواتین کے جسموں سے فاسد مادے خارج کرنے کا ایک قدرتی نظام بھی ہے جو کسی وجہ سے بند ہوجائے یا اس میں خرابی ہوجائے تو جسم اندرونی فاسد مادوں کو خارج کرنے کیلئے دوسرے ذرائع کا سہارا لیتا ہے جس سے بعض دوسری مشکلات بھی جنم لے سکتی ہیں لیکن ایسی صورت میں پسینے کے ذریعے ہی یہ فاسد مادے خارج ہوتے رہتے ہیں۔

نرم و نازک جلد کیلئے پسینہ ضروری ہے: حقیقت یہ ہے کہ پسینہ آنے کا عمل جسم کی اندرونی صفائی کا ایک ایسا نظام ہے جو کبھی رکتا یا تھمتا نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے انسانی جلد کی صفائی تو ممکن ہوتی رہتی ہے مگر ساتھ ہی جلد و کھال نرم اور تروتازہ رہتی ہے۔ یوں تو پسینے کے فوائد بے شمار ہیں جن سے انکار کسی طور پر بھی ممکن نہیں ہے لیکن اس اٹل حقیقت سے بھی نظر نہیں چرائی جاسکتی ہیں کہ یہ جسم میں بدبو پیدا کرتا ہے۔ اس بارے میں مشاہدات کرنے والوں کا کہنا ہے کہ پسینے کی اپنی کوئی بو نہیں ہوتی بلکہ اس کا سبب بیکٹیریا اور ہمارے اپنے جسم کی نمی ہوسکتی ہے جسے بڑی آسانی کے ساتھ جسم پر پانی کی بوچھاڑ کرکے یا جسم کو دھو کر ختم کیا جاسکتا ہے۔ پسینہ آنے کے عمل کے دوران جو نمکیات ضائع ہوجاتے ہیں ان کی تلافی کیلئے آپ دن بھر میں تین لیٹر یعنی 12 گلاس کے لگ بھگ پانی استعمال کریں اور ممکن ہو تو نمک ملا کر پانی پیا کریں یوں جسم کو درکار نمکیات کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ یاد رہے کہ بہت زیادہ پسینہ نکلنا واقعی اچھی بات نہیں ہے اور نہ ہی کوئی بہتر علامت مگر اسے متوازن انداز میں نکلنا ضرور چاہیے کیونکہ پسینے کا جاری رہنا ہماری صحت کیلئے بہت ضروری ہے۔ پسینہ نکلنا کسی بیماری یا کمزوری کا مظہر نہیں بلکہ یہ ایک قدرتی نظام ہے جو کہ قدرت نے جسمانی سکون اور تروتازگی کیلئے ایک انمول تحفے کی صورت ہمیں بخش دیا ہے۔

www.ubqari.org

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)

انسان کا ہر قدم موت کی منزل کی طرف اٹھتا ہے

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب **''نسیم ہدایت کے جھونکے''** پڑھنے کے قابل ہے۔

دوست کو پیدل جاتا دیکھ کر اس نے موٹر سائیکل روکی اور اصرار کیا کہ وہ موٹر سائیکل پر سوار ہو جائے۔ اس دوست کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوا اور اسے خیال آیا کہ کئی ماہ بعد آج ملاقات ہوئی ہے' اچھا ہے' سفر اچھا کٹ جائے گا۔ موٹر سائیکل روک کر وہ نیچے اترا اور دوست سے موٹر سائیکل چلانے پر اصرار کیا اس نے کچھ عذر بھی کیا مگر چونکہ موٹر سائیکل نئی تھی اور صرف دو دن پہلے خریدی تھی اس لیے اُس نے اصرار کیا کہ موٹر سائیکل وہی چلائے۔ آگے کی سیٹ پر اُس نے اسے بٹھایا اور خود پیچھے کی سیٹ اختیار کی راستہ بھر ایک دوسرے سے محبت اور دوستی کی باتیں ہوتی رہیں سفر بہت خوشگوار گزر رہا تھا۔ نصیر آباد کے پھاٹک پر پہنچے تو پھاٹک بند تھا۔ موٹر سائیکل نیوٹرل کر کے ابھی انجن بند بھی نہیں کیا تھا کہ وقت آخر آ گیا ایک چیل اپنے پنجوں اور چونچ میں ایک سانپ دبائے اڑ رہی تھی اچانک اس کی چونچ سے وہ سانپ چھوٹا' سانپ زخمی مگر زندہ تھا' چیل کی چونچ سے چھوٹا تو موٹر سائیکل پر سوار پیچھے کی سیٹ پر بیٹھے دوست کی گردن پر گرا اور فوراً اس نے گردن پر ڈنک مارا۔ راجستھان کے خشک علاقے کا سانپ اس قدر زہریلا تھا کہ آدھے منٹ میں موٹر سائیکل چلانے والے دوست نے دیکھا میرا دوست ایک دم داہنی طرف گرا اس نے موٹر سائیکل بند کر کے ایک طرف لگائی اور دوست کو اٹھانے کی کوشش کی تبھی اس نے سانپ کو دیکھا وہ رینگتا ہوا اس کی گردن سے سڑک کی طرف جا رہا تھا اور وہ چیل جو اسے دور سے شکار کر کے لائی تھی پھر آئی اور اس سانپ کو اٹھا کر لے گئی۔

دوست نے اپنے دوست کو اٹھا کر سڑک کے ایک طرف لے جانے کی کوشش کی تو وہ تقریباً بے جان ہو چکا تھا گھسیٹ کر کسی طرح راستہ سے ایک طرف لٹایا وہ آخری سانسیں لے رہا تھا' سواری کا نظم کیا۔ ایک جیپ میں ڈال کر نصیر آباد شہر میں ایک ڈاکٹر کے پاس لے گیا مگر وہاں جا کر ڈاکٹر نے بتایا کہ اُس کا انتقال ہو چکا ہے' زہر کے اثر سے اس کا پورا جسم نیلا پڑ گیا تھا' بچپن کے ساتھی کی میت کے پاس بیٹھ کر یہ دوست دیر تک سوچتا رہا کہ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ ہمارا سفر میرے دوست کی میت کی اس منزل کی جانب تھا۔

راقم سطور دو روز کے بعد راجستھان کے ایک سفر کے دوران اس ریلوے کراسنگ پر پھاٹک بند ہونے کی وجہ سے رکا تو ایک چائے والے نے یہ واقعہ بتایا۔ خیال ہوا کہ مخبر صادق میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیسی سچی خبر دی ہے کہ ''آدمی اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے' اُس کا رزق' اس کی عمر اور اس کی موت کا بہانہ لکھ دیا جاتا ہے اور پھر اس میں روح ڈالی جاتی ہے'' خوشی خوشی نئی موٹر سائیکل خریدنے والا یہ دوست اپنے دوست کو اصرار کر کے موٹر سائیکل چلانے پر راضی کر کے خود پیچھے کی سیٹ پر سوار ہو کر یہ خیال بھی نہیں کر سکتا تھا کہ یہ سفر وہ اپنی موت کی منزل کی طرف کر رہا ہے۔ **فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ** کی معرفت سے عاری ہم لوگ اس بات کو اتفاق سمجھتے ہیں کہ چیل کے منہ سے اتفاقاً سانپ گرا اور آگے والے کے بجائے پیچھے والے کی گردن پر گر گیا مگر حکیم و خبیر کے یہاں سب کچھ پہلے سے لکھا لکھایا طے کیا ہوا ہے۔ سانپ کے کاٹنے کے بہانے سے مرنے والا وہ شخص ہی نہیں ہم میں سے ہر ایک شخص کا ہر قدم اور گزرنے والا ہر لمحہ موت کی منزل کی جانب پیش رفت ہے ہم میں سے کون اس بات کی ضمانت دے سکتا ہے کہ اٹھائے گئے قدم کے رکھنے تک وہ زندہ رہے گا اور اندر جانے والا سانس باہر آنے تک اور باہر جانے والا سانس اندر آنے تک اسے زندگی کی مہلت ملے گی۔

ایسی ناپائیدار اور پانی کے بلبلہ سے زیادہ عارضی زندگی کے ساتھ ہمارا موت کو بھول کر صرف اس فانی زندگی کی رنگ

(بقیہ: عبادت سے ہماری زندگی کیوں نہیں بدلتی)

فراڈ سے بچنا چاہے تو اس نیت کو اپنی نماز' اپنی عبادت کا حصہ بنالے' یا کوئی بھی تسبیح کرے لیکن نیت میں ایمانداری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایمانداری کا سبب کھول دیتا ہے۔ اسی طرح کوئی شخص صاف ستھرا رہنا چاہتا ہے لیکن اس کا کام بدبودار یا گندا ہے' یہ شخص تسبیح یا نماز کے دوران صفائی کی نیت کر لے اور پوری نماز کے دوران اللہ تعالیٰ سے صفائی مانگتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس پر بھی صفائی کے اسباب کھول دے گا لیکن یہ تمنا' یہ خواہش نیت کی شکل میں ہونی چاہیے الفاظ یا فقروں کی صورت میں نہیں ہونی چاہیے کیونکہ لفظوں اور فقروں میں بناوٹ آ جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ بناوٹ کو پسند نہیں کرتا۔

چائے کی پتی سے موشن کا علاج

چائے کی پتی پانی سے پھانک لیں تو موشن ختم ہو جاتے ہیں اور چھوٹے بچوں کو ایک چٹکی پانی سے دے دیں

بھٹے کے بال، پھٹی ایڑھیوں کا علاج: بھٹے کے بال کے بارے میں بھی عبقری اور مجھے شفاء کیسے ملی کتاب میں پڑھا تھا۔ ایک آدمی اسرار احمد مجھے ملا اور کہا کہ میری ایڑھیوں میں بہت درد رہتا ہے اور ایڑھیاں پھٹ گئی ہیں چلنے میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ میں نے اسے کہا کہ ایک مُٹھی بھٹے کے بال لے کر تین پیالی پانی میں اچھی طرح جوش دے کر جب ایک پیالی پانی رہ جائے چولہے سے اتار کر نیم گرم پی لیں اور گلیسرین اور عرق گلاب ہموزن ملا کر ایڑھیوں پر لگائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان نسخوں سے ان کو بہت فائدہ ہوا اور ایڑھیوں کا درد بھی ختم ہو گیا اور ایڑھیوں کا پھٹنا بھی ختم ہو گیا۔ یہ گلیسرین اور عرق گلاب ہموزن کا نسخہ بھی آپ ہی کی کتاب میں پڑھا تھا۔

چہرے کی خوبصورتی ایک چھوٹے سے عمل میں: میری بیوی کے ہونٹ ہمیشہ کھُردرے رہتے تھے' سردی ہو یا گرمی مگر ہونٹ صحیح نہیں ہوتے تھے جب سے آپ کی کتاب میں ناف کے اندر تیل لگانے کے فوائد پڑھے اپنی بیوی کو بھی بتایا بس اس دن سے آج تک بیوی نے تیل لگانا نہیں چھوڑا اور اب اس کے ہونٹ اس عمل سے بالکل نرم اور گلابی ہو گئے ہیں۔

چائے کی پتی موشن کا علاج: مجھے کسی نے یہ نسخہ بتایا تھا کہ بڑوں یا چھوٹے بچوں کو بعض دفعہ اچانک موشن لگ جاتے ہیں بڑوں کو آدھی چمچ چائے کی پتی پانی سے پھانک لیں تو موشن ختم ہو جاتے ہیں اور چھوٹے بچوں کو ایک چٹکی پانی سے دے دیں۔ بچوں کو بھی فائدہ ہو جائے گا اور میں یہ نسخہ کئی دفعہ آزما چکا ہوں واقعی فائدہ ہو جاتا ہے۔

نظر کی حفاظت کا خاص راز: میں نے کتاب میں پڑھا بھی تھا اور عبقری میں بھی پڑھا تھا کہ وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے پوری سورۂ قدر پڑھنے والی کی نظر کبھی کمزور نہیں ہوگی اور واقعی میں پڑھتا ہوں اپنی بیوی کو بھی بتایا ہے وہ بھی پڑھتی ہے اور ہم دونوں کو بہت فائدہ ہوا ہے اور جس جس کو بھی بتایا ہے سب کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت فائدہ ہوا ہے۔

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

''گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے''

(بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

مقبول عبادات' فضائل' طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ ٹوٹکے اور بہت کچھ۔۔۔۔اس کتاب میں پڑھیں!

www.ubqari.org

ایک آزمودہ عمل جو کبھی خطا نہیں گیا

حرم شریف کے بڑے شیخ رحمانی صاحب کو جانتے تھے اور انہوں نے یہ طے کیا کہ ان کو جنت المعلیٰ میں دفن کریں وہ بھی پرانا قبرستان جنت المعلیٰ کا جہاں پر صحابہ اکرامؓ مدفون ہیں حاجی صاحب کو ان کے ساتھ دفن کریں وہاں صرف دو قبروں کی جگہ باقی تھی۔

(غلام نبی' مانسہرہ)

2001ء میں میں سعودی عرب کے شہر حمائل میں مزدری کی غرض سے چلا گیا کچھ وقت کے بعد وہاں سے عمرہ کا ارادہ کیا میرے والد صاحب وہاں موجود تھے انہوں نے مجھے ایک بزرگ کے ساتھ عمرہ ادا کرنے کیلئے بھیجا، ان بزرگ شخصیت کا نام مولانا عبدالرحمن الرحمانی تھا' ان کے کراچی میں دارالعلوم رحمانیہ بفرزون اور لی مارکیٹ میں موجود ہیں' رحمانی صاحب دارالعلوم کے انتظامات کے سلسلے سے سعودی عرب جایا کرتے تھے ان کو ویزہ کسی شیخ کی طرف سے فری تھا رحمانی صاحب ہر سال سعودی عرب جاتے اور سعودیہ کے تمام شہروں میں جایا کرتے' رحمانی صاحب کا تعلق ضلع مانسہرہ بالا کوٹ سے تھا۔

جب ہم تین آدمی عمرہ ادا کرنے آئے حمائل سے رات کو روانگی ہوئی اور صبح تہجد کے وقت مدینہ منورہ حاضری نصیب ہوئی روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری کے وقت رحمانی صاحب ایک ہی دعا کرتے تھے۔ یا اللہ میں مروں اور مجھے جنت البقیع میں جگہ نصیب فرما۔ روتے اور یہی دعا کرتے یا اللہ مجھے موت مدینہ میں نصیب فرما' مدینہ منورہ حاضری کے بعد ہم مکہ مکرمہ کو روانہ ہوئے جب مکہ مکرمہ میں عمرہ ادا کیا اور رحمانی صاحب سے یہ الفاظ سنتا رہا یا اللہ میں مروں اور مجھے جنت المعلیٰ میں جگہ نصیب فرما۔ 2008ء میں رحمانی صاحب کراچی سے سعودی عرب کو روانہ ہوئے تمام اہل و عیال سے الوداعی ملاقات کچھ اس طرح کر رہے تھے کہ واپس آنے والے نہیں ہیں جب جدہ پہنچے تو ان کا بھانجا انہیں جدہ میں آرام کیلئے اپنے گھر لے گئے۔ بھانجا ڈیوٹی پر چلا گیا تو رحمانی صاحب مکہ مکرمہ روانہ ہوگئے۔ مکہ میں ایک دوسرے بھانجے نے استقبال کیا اور عمرہ ادا کرتے وقت رحمانی صاحب کے ساتھ رہے طواف اور سعی سے فارغ ہو کر رحمانی صاحب نے نفل نماز پڑھنا شروع کردی۔ بھانجا ساتھ بیٹھے انتظار کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا ماموں بس کریں گھر جائیں تو رحمانی صاحب نے کہا بیٹا مجھے پڑھنے دو' ہوسکتا ہے میری زندگی کی آخری نماز ہو اس نوافل کے دوران رحمانی صاحب کو دل کا دورہ پڑا وہ بھی احرام کی حالت میں اور اس فانی دنیا کو الوداع کہہ گئے۔ حرم شریف کے بڑے شیخ رحمانی صاحب کو جانتے تھے اور انہوں نے یہ طے کیا کہ ان کو جنت المعلیٰ میں دفن کریں وہ بھی پرانا قبرستان جنت المعلیٰ کا جہاں پر صحابہ اکرامؓ مدفون ہیں حاجی صاحب کو ان کے ساتھ دفن کریں وہاں صرف دو قبروں کی جگہ باقی تھی۔ حاجی صاحب کی نماز جنازہ بیت اللہ میں ادا ہوئی اور جنت المعلیٰ میں دفن ہوئے تو مجھے ان کی مانگی دعا یاد آئی۔

ہر مسئلے کیلئے بند تالے کی چابی

(آصف قائم خانی' کنڈیارو)

میرے بھائی نے بکریوں کو پال رکھا ہے' پالنے کیلئے دو عدد ملازم بھی رکھے ہوئے ہیں۔ ایک دن بھائی کا فون آیا کہ ملازم بکریاں چرانے کیلئے لے کر گئے تھے اور جب واپس لائے تو ایک بکری گم ہوگئی ہے تو میں نے ان سے عرض کی کہ دیکھیں وہیں ہوگی لیکن وہ کہنے لگے کہ نہیں ملی۔ سب جگہ تلاش کرلیا ہے اور قریبی گھروں سے بھی پوچھا ہے لیکن کوئی اقرار نہیں کر رہا میں نے ظہر کی نماز پڑھی اور ایک عمل ذہن میں آیا کہ یہ کروں گا بکری ضرور مل جائے گی۔ پندرہ سے بیس منٹ کا عمل ہے میں نے وہ کیا اور بھائی کو تقریباً تین بجے فون کیا کہ کیا ہوا......؟؟؟ کہنے لگے بکری نہیں ملی اور ملازم بھی سست پڑ گئے ہیں کہ اب بکری نہیں ملے گی ملنی ہوتی تو اب تک مل جاتی۔ خیر مجھے دل میں یہ خیال آرہا تھا کہ میں نے عمل کیا ہے بکری ضرور بالضرور ملے گی اور اطمینان تھا کہ میرے عمل کرنے میں تو کوتاہی ہوسکتی ہے لیکن یہ عمل ایسا ہے کہ کام نہ ہوا ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد تقریباً ساڑھے چار بجے بھائی کا فون آیا تو بیل بجتے ہی میں سمجھ گیا کہ ان کو بکری مل گئی ہے اور جیسے ہی میں نے فون ریسیو کیا تو بھائی نے کہا بکری مل گئی ہے۔ میں نے پوچھا کیسے ملی؟ کہنے لگے پہلے ہم دو تین بار ان کے پاس گئے لیکن وہ کہیں ہمارے پاس نہیں ہے اور پھر خود ہی لے کر آئے کہ دیکھو یہ تو آپ کی بکری نہیں ہے اور اس طرح ایک عمل کی برکت سے اللہ پاک نے کام بنا دیا۔ عمل اس طرح ہے:۔ 2 رکعت نفل صلوٰۃ الحاجت اور وہیں بیٹھے بیٹھے تین دفعہ سورۂ یٰسین شریف اول و آخر درود شریف اور نہایت عاجزی سے اپنے مقصد کی کامیابی کیلئے دعا کی اور یہ عمل ہر مسئلے کیلئے بند تالے کی چابی ہے۔ بس یقین سے پڑھیے۔

اتحاد کی طاقت

مولانا وحید الدین خان

کوئی بھی شخص تنہا کوئی بڑا کام نہیں کرسکتا۔ مگر متحدہ کوشش کی ایک قیمت ہے اور وہ قیمت ہے اختلاف کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اتحاد کی بات پر جُڑنا

ٹائیکو براہے اور کپلر دونوں ہم عصر تھے مگر ایک چیز دونوں کیلئے کسی بڑی فلکیاتی دریافت میں رکاوٹ بنی ہوئی تھی۔ وہ یہ کہ دونوں میں سے کوئی بھی اپنے موضوع کے ہر گوشہ پر مہارت نہ رکھتا تھا۔ ٹائیکو براہے نے کثرت سے فلکیات کا مشاہدہ کیا تھا۔ وہ اپنے مشاہدات کو قلم بند کرتا رہتا تھا۔ فلکیاتی مشاہدات کے بارے میں یہ تحریری ذخیرہ اس کے پاس کافی مقدار میں جمع ہوگیا تھا مگر علم الافلاک کا دوسرا پہلو ریاضی سے تعلق رکھتا ہے اور ٹائیکو براہے ریاضی میں کمزور تھا۔

دوسری طرف کپلر کا معاملہ یہ تھا کہ وہ فلکیاتی مشاہدہ میں کوئی مہارت نہ رکھتا تھا۔ اس کی خصوصیت صرف یہ تھی کہ وہ ریاضیات کا ماہر تھا اور حسابی طور پر اس نے فلکیات کے بارے میں بہت سے قیمتی نظریات وضع کیے تھے۔

ٹائیکو براہے اور کپلر میں اگرچہ ذاتی اختلافات تھے حتیٰ کہ کپلر نے اپنے ایک خط میں ٹائیکو براہے پر منافقت کا الزام لگایا تھا اور اس کو بہت برا بھلا کہا تھا مگر ٹائیکو براہے' اپنی تیز مزاجی کے باوجود کپلر پر غصہ نہیں ہوا۔ آخر وقت میں اس نے سوچا کہ میرے علمی ذخیرے کا سب سے بہتر وارث کپلر ہی ہوسکتا ہے چنانچہ اس نے کپلر کی گستاخیوں کو بھلاتے ہوئے اس کو اپنے پاس بلایا اور 1201ء میں اپنی موت سے پہلے اپنا پورا تحریری ذخیرہ بلا معاوضہ کپلر کے حوالہ کردیا جب ٹائیکو براہے کے مشاہدات کا سارا سرمایہ کپلر کے پاس آگیا تو کپلر کی کمی کی تلافی ہوگئی۔ اب اس نے اپنے دماغ کی تمام ریاضیاتی قوت کو ان مشاہدات کے ساتھ مربوط کرنے میں لگا دیا۔ اس کا نتیجہ ان تین کلیات کی صورت میں نکلا جو کپلر کے سہ گانہ قوانین Kepler's laws of planetary motion کے نام سے مشہور ہیں۔

یہی موجودہ دنیا میں کسی بڑی کامیابی کا راز ہے۔ ہر آدمی کی محدودیت ہوتی ہے اس بنا پر کوئی بھی شخص تنہا کوئی بڑا کام نہیں کرسکتا۔ مگر متحدہ کوشش کی ایک قیمت ہے اور وہ قیمت ہے اختلاف کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اتحاد کی بات پر ایک دوسرے سے جُڑنا۔ اختلاف کے باوجود لوگوں کے ساتھ متحد ہوجانا۔ اسی کا نام بلندی اور اعلیٰ ظرفی ہے

www.ubqari.org

مراسلہ: ڈاکٹر الطاف حسین زکریا

انسان کو تڑپا کر رکھ دینے والا درد

اس کے علاوہ کان کی چوٹ بھی کان میں درد پیدا کرسکتی ہے۔ کان میں چوٹ کان کی دھلائی سے بھی لگ سکتی ہے۔ خاص طور پر اگر سرنج میں پانی بھر کر کان کی دھلائی کی جائے تو اس سے بھی کان میں چوٹ لگ سکتی ہے اور کان میں درد ہوسکتا ہے

کان کے درد کا شمار جسم کی ایسی تکالیف میں ہوتا ہے جو انسان کو تڑپا کر رکھ دیتی ہیں' مثلاً گردے کا درد' پتے کا درد' دانت کا درد اور اپینڈکس وغیرہ۔ یہ خدانخواستہ جس کو بھی ایک دفعہ ہوجائیں وہ ساری زندگی ان کی شدت نہیں بھول پاتا' یوں تو کان کے درد کی کئی وجوہ ہیں مستقل نزلہ بھی کان میں درد کرسکتا ہے جس میں بظاہر کوئی علامت نہیں ہوتی' کان بالکل صاف ہوتا ہے۔ کوئی پانی یا پیپ وغیرہ کی شکایت نہیں ہوتی' صرف نزلے کی وجہ سے کان کے پردے میں سوزش کے اثرات ہوتے ہیں اور کان میں درد ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ اسی طرح گلے کی خراش یا گلے کی سوزش بھی کان میں درد کرسکتی ہے۔ کیونکہ کان' ناک اور گلے کے سوراخوں کا ملاپ ایک جگہ ہوتا ہے اسی لیے کسی ایک سوراخ کی تکلیف دوسرے کو متاثر کرتی ہے۔ ایسا درد معمولی بھی ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں نزلے یا گلے کی تکلیف کا بھی ساتھ ساتھ علاج کیا جاتا ہے تاکہ جراثیم کا راستہ بند ہو اور کان مکمل طور پر ٹھیک ہوجائے۔

اس کے علاوہ کان کی تکلیف کی ایک وجہ کان میں خشکی کا رہنا ہے۔ یہ کان میں درد بھی پیدا کرسکتی ہے۔ اس کی وجہ کان میں پانی کا ٹھہرنا اور سر کے بالوں میں خشکی کا جمع رہنا ہے۔ کان میں خشکی کی صورت میں کان میں شدید درد کے علاوہ کان سے پیپ بہنے' خارش ہونے اور کان بند رہنے کی شکایت بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس میں مریض کو پہلے درد کم کرنے کی دوا دی جاتی ہے اس کے بعد کان کو صاف کیا جاتا ہے کیونکہ جب تک کان میں خشکی رہے گی کان کا درد بار بار ہوسکتا ہے۔ اس لیے پہلے کان کو اچھی طرح سے صاف کیا جاتا ہے اتنا کہ کان کا پردہ صاف نظر آنے لگے۔ اس طرح مریض کی کان بند رہنے کی شکایت دور ہوجاتی ہے اور ساتھ ہی مریض کو کان خشک رکھنے کا مشورہ بھی دیا جاتا ہے کیونکہ کان میں پانی کا ایک قطرہ بھی خشکی کی غذا بن جاتا ہے اور خشکی دوبارہ بننا شروع ہوجاتی ہے۔ اس کیلئے کم از کم چار ہفتے تک مریض کو کان خشک رکھنے کی احتیاط بتائی جاتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ خشکی کے جراثیم زندہ رہنے اور جلدی بڑھنے والے ہوتے ہیں۔ اگر اس کے نہ نظر آنے والے جراثیم بھی کان میں رہ جائیں تو یہ دوبارہ پھولنا شروع ہوجاتے ہیں اور پھر کان کے درد کی ساری علامات دوبارہ ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔

اس کے علاوہ کان کی چوٹ بھی کان میں درد پیدا کرسکتی ہے۔ کان میں چوٹ کان کی دھلائی سے بھی لگ سکتی ہے۔ خاص طور پر اگر سرنج میں پانی بھر کر کان کی دھلائی کی جائے تو اس سے بھی کان میں چوٹ لگ سکتی ہے اور کان میں درد ہوسکتا ہے۔ ایسا عام طور پر غیر مستند معالجین کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس طرح کان کا پردہ پھٹ جاتا ہے اور مریض کان میں شدید درد کی شکایت کے ساتھ کان ایک دم بند ہوجانے کی شکایت کرتا ہے۔ بعض صورتوں میں کان سے پیپ بھی بہنے لگتا ہے۔ اس لیے کان کے مرض کی صورت میں کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے۔

کان پر پڑنے والا زوردار تھپڑ بھی کان میں درد کرسکتا ہے اور اس سے کان کا پردہ بھی پھٹ سکتا ہے۔ ایسے میں بھی مریض کان بند ہوجانے کی شکایت کرتا ہے۔ کان کے بل گرنے سے بھی کان کا پردہ پھٹ سکتا ہے یا کان میں شدید درد ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کان میں کیڑے پڑنے کی شکایت بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ ایسا عام طور پر گندگی میں رہنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ بارش کے موسم میں گندے پانی میں نہانے والے بچوں کے کان میں گندا پانی ٹھہر جانے سے کان میں کیڑے پڑ سکتے ہیں یا جنم لے سکتے ہیں۔ اسی لیے اکثر ماؤں کو بچوں کے کان صاف رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ کان میں کیڑے پڑ جانے کی صورت میں کان میں درد کے ساتھ ساتھ پیپ اور خون بہنے کی شکایت بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ کیڑوں کی وجہ سے کان میں ہونے والا درد مخصوص قسم کا ہوتا ہے۔ یہ درد وقفے وقفے سے اور شدید قسم کا ہوتا ہے۔ ہر وقت بے چینی سی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کان میں مستقل دوا کے باوجود آرام نہیں آتا جب تک کہ ان کیڑوں کو فارسیب کی مدد سے کھینچ کر باہر نہ نکال دیا جائے اور زخم بھرنے کی دوا نہ دے دی جائے۔

کان کا میل بھی کان میں درد کرسکتا ہے۔ کان کا میل عموماً دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک سخت اور دوسرا نرم' سخت قسم کا میل آسانی سے نکالا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے پہلے مریض کو میل نرم کرنے کے قطرے دیئے جاتے ہیں اور پھر کان کا میل صاف کردیا جاتا ہے۔ یاد رہے کان صاف کرنے کیلئے Suction Machine سے صفائی کا طریقہ محفوظ ہے۔ عموماً سخت قسم کا میل ہی کان میں درد کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کان کی نلکی کا ایک مخصوص حجم ہوتا ہے جس میں میل بھی ایک خاص حد تک سما سکتا ہے اور پھر وہ درد کرنا شروع کردیتا ہے۔

کان میں کسی بھی قسم کے درد کی صورت میں سب سے پہلے کان کو روئی سے ڈھک دینا چاہیے۔ ورم کی صورت میں کان میں ہوا کی وجہ سے بھی درد ہوجاتا ہے اس لیے کان کو ہوا سے بچانا ضروری ہے۔ پھر کپڑا گرم کرکے کان پر رکھنے یا سکائی کرنے سے بھی سکون ملتا ہے البتہ کان کا پردہ پھٹا ہونے کی صورت میں کان میں دوا کے قطرے ڈالنا قطعی منع ہے۔ اس کا اندازہ مریض اس طرح لگا سکتا ہے کہ کان کا پردہ پھٹا ہونے کی صورت میں دوا کے قطرے ڈالتے ہی مریض کو آرام آنے کے بجائے درد کی شدت میں مزید اضافہ ہوجائے گا اور قطروں کا ذائقہ حلق میں بھی محسوس ہوگا۔ ان دونوں علامات کے ساتھ مریض کو فوراً کان کے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے اس طرح بروقت علاج سے کان کا پردہ محفوظ رہ سکتا ہے۔

اگر کان کے پردے کو کسی چوٹ سے نقصان پہنچ جائے تو ایسی صورت میں محض احتیاط ہی سے پردہ اپنی جگہ دوبارہ بنالیتا ہے اور اسے کسی قسم کے آپریشن کی ضرورت نہیں ہوتی۔ سب سے پہلی احتیاط تو یہ ہے کہ کان کو فوراً روئی سے ڈھک دیا جائے۔ اس طرح کان گرد و غبار سے بچا رہے گا۔ دوسری احتیاط یہ ہے کہ کان میں کسی بھی قسم کی دوا اور قطرے نہ ڈالے جائیں۔ درد کی صورت میں پینے والی دوا یا انجکشن استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ قطرے استعمال نہ کرکے کان کو پیپ یا پس پڑ جانے سے بچایا جاسکتا ہے۔ اس طور پھٹے ہوئے پردے کے کنارے خود بہ خود اپنی جگہ پر واپس آجاتے ہیں اور سوراخ بھر جاتا ہے۔ دوسری صورت میں کان کا پردہ صرف آپریشن ہی سے بنایا جاسکتا ہے۔ کان سے خون آنے کی صورت میں بھی گھبرانے کی ضرورت نہیں کان کو صاف کرکے روئی سے ڈھک دیا جائے پھر تھوڑی تھوڑی دیر بعد روئی ہٹا کر خون کی مقدار دیکھ لی جائے۔ ایسی حالت میں مریض حتیٰ الامکان آرام کرنے کی کوشش کرے۔ غرض کان کے درد سے بچاؤ کیلئے احتیاط لازم ہے اور احتیاطی تدابیر میں سرفہرست صفائی و ستھرائی ہے۔

قارئین کے آزمائے لاجواب وظیفہ جات

میں پچھلے پانچ سال سے فارغ تھی‘ اس کو شروع کیا تو ٹیوشن کیلئے بچے آنے شروع ہوگئے جس کا میں نے کبھی گمان بھی نہیں کیا تھا۔ ان پیسوں میں اتنی برکت تھی کہ اس سے میں نے اپنی بہن کی بھی مدد کی اور میرا گزارا بھی ٹھیک ٹھاک ہوجاتا ہے۔

چور جنات سے نجات

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ چیزیں ملی تھی‘ عبقری کیلئے بہت دفعہ سوچا تھا کہ لکھوں پر یکدم کوئی چیز ہاتھ روک لیتی تھی اور وہ میری ضد تھی۔ پچھلے رمضان المبارک میں میری بہن کے پیسے چوری ہونا شروع ہوگئے‘ ان کو میں ہفتے کے پانچ سو یا ہزار روپیہ دیتا ہوں‘ ایک دن‘ دو دن۔۔۔ بیچاری بہت رونے لگ گئی کہ بھائی میرے پیسے چوری ہونا شروع ہوگئے۔ میں نے اسے آپ کا عمل 200 بار صبح کے ٹائم سورۂ فلق اور شام کے وقت 200 بار سورۂ ناس پڑھنے کا بتایا۔ جس سے اس کی جان چھوٹ گئی۔ اب اُس چوری کرنے والے نے میرے پیسے اڑانا شروع کردیئے‘ روزانہ میری جیب خالی ہوجاتی تھی کئی دنوں تک میرے ساتھ یہ مسئلہ رہا‘ پھر میں نے بھی آپ کا عمل 200 بار صبح کے ٹائم سورۂ فلق اور شام کے وقت 200 بار سورۂ ناس پڑھنی شروع کردی اور رمضان میں زیادہ پابندی کے ساتھ پڑھتا تھا‘ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اذان کی پڑھتا تھا کچھ دنوں کے بعد مجھے خواب میں آواز آئی کیا چاہتا ہے‘ میں نے کہا میری بہن کے پیسے واپس کردو‘ میرے پیسے تمہیں معاف ہیں اور ہمارا پیچھا چھوڑ دو‘ کچھ دنوں کے بعد بہن کے آدھے پیسے مل گئے وہ اس پر بہت خوش تھی اور ہمیں اس عمل کے صدقے سے جنات سے نجات ملی۔

سورۂ ناس کا عجیب عمل

میرے ایک دوست کے ایک جاننے والے بزرگ تھے اب وہ بزرگ اس دنیا میں نہیں رہے اللہ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے‘ انہوں نے میرے دوست کو یہ عمل دیا تھا کہ دریا کی چکنی مٹی زیادہ مقدار میں لے لو جس سے ایک سو ایک مٹھیاں مٹی کی بنیں۔ ایک پاک صاف جگہ پر قبلہ رو ہوکر 101 دفعہ سورۂ ناس پڑھنی ہے اور جو چکنی مٹی لی ہے ایک مٹھی لیکر اس پر پھونک مار کر دوسری جگہ رکھنی ہے یعنی ایک سو ایک مٹھیاں مٹی کی ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھنی ہے اور ہر مٹھی پر سورۂ ناس ایک دفعہ پھونکنی ہے۔ اکتالیس دن یہ عمل کرنا ہے اکتالیسویں روز آپ کی جو دل کی مراد ہوگی انشاء اللہ پوری ہوجائے گی۔ بعد میں وہ مٹی کسی پاک جگہ یا بہتے صاف پانی میں بہادے۔

جو اعمال میں نے آزمائے

(ناموس نعیم)

صلوٰۃ الحاجت: دو رکعت نماز نفل حاجت کے اس انداز سے کہ ہر رکعت میں سات بار الحمد شریف پڑھنی ہے اور اس کے بعد کوئی بھی سورۂ پڑھیں۔ بہت پُراثر ہے۔ میں نے آزمایا ہے اور سو فیصد پایا ہے۔ میری جو بھی پریشانی و مشکل یا حاجت ہوتی ہے فوراً حل ہوجاتی ہے۔

سورۂ فیل: ظہر کی نماز کے بعد 21 بار سورۂ فیل اول و آخر ایک بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ اللہ غیب سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

میں پچھلے پانچ سال سے فارغ تھی‘ اس کو شروع کیا تو ٹیوشن کیلئے بچے آنے شروع ہوگئے جس کا میں نے کبھی گمان بھی نہیں کیا تھا۔ ان پیسوں میں اتنی برکت تھی کہ اس سے میں نے اپنی بہن کی بھی مدد کی اور میرا گزارا بھی ٹھیک ٹھاک ہوجاتا ہے۔

[redacted]

(م۔س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے آپ کے پاس بیعت ہوئے دو سال ہوگئے ہیں اور آپ کے درس سنتے ہیں اور وظیفے بھی پڑھتے ہیں۔ میں اور میرا خاوند ہم دونوں آپ کے پاس بیعت ہیں‘ حکیم صاحب اللہ کا شکر ہے عبقری میں ہر مہینے کے جو نوافل اور عبادت لکھی ہوتی ہیں وہ بھی باقاعدگی سے پڑھتی ہوں اور جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا تب سے نماز پانچوں وقت کی پابندی سے پڑھتی ہوں اور آپ کیلئے دعائیں کرتی ہوں کہ اللہ آپ کو صحت و زندگی عطا کریں تاکہ دین کو صحیح طریقے سے لوگوں تک پہنچائیں اور سدا لوگ فیض یاب ہوتے رہیں۔ حکیم صاحب ہماری ایک ریڈی میڈ کپڑے کی شاپ تھی وہ ختم ہوگئی‘ اب ہم یَابَاسِطُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ کا وظیفہ پڑھتے ہیں‘ اب میرے خاوند بازار میں کاسمیٹک اور جیولری بیچتے ہیں اللہ کا شکر ہے ہماری دال روٹی چل نکلی ہے۔

میری والدہ کا روحانی مجرب عمل

(محمد ادریس)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ عمل طالب علموں‘ تاجروں‘ گھریلو خانہ دار مستورات‘ مزدوروں ہر فرد ہر شخص کیلئے جو کسی بھی پیشہ سے تعلق رکھتا ہو‘ کوئی بھی کام کرتا ہو وہ کام شروع کرنے سے پہلے 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ‘ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ‘ 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا کام آسان ہوجائے گا اور تھکاوٹ بھی نہیں ہوگی۔

[redacted]

(محمد جاوید اقبال نیازی‘ ڈیرہ غازیخان)

یہ عمل مجھے میرے والد صاحب سے ملا ہے جو سر درد کیلئے ہے۔ 101 دفعہ روزانہ کے حساب سے 11 دن تک سورۂ فاتحہ بمع تسمیہ (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی م کو الحمد للہ کی ل کے ساتھ ملا کر پڑھنا ہے) گیارہ دن پڑھنے کے بعد آدمی اس کا عامل بن جاتا ہے اس کے بعد روزانہ گیارہ دفعہ پڑھتا رہے۔ پھر جب کبھی کسی کے سر میں درد ہو تو اول و آخر درود شریف اور تین دفعہ الحمد للہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر پھونک مارنی ہے (پڑھنے کے دوران پیشانی کی طرف سے سر کو پکڑنا ہے اور کنپٹی کے قریب زیادہ جو رگ زیادہ پھڑک رہی ہو اسے دبا کر رکھنا ہے) اس سے سر درد کو آرام آجاتا ہے میرا کافی دفعہ کا آزمودہ ہے۔

[redacted]

(آمنہ فاروق راجہ‘ ڈلوال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ عمل ہر قسم کے وبائی امراض کیلئے آزمایا ہوا ہے جب بھی ڈینگی کی بیماری کی وباء یا کوئی بھی وباء پھیل گئی ہو تو خود کو اور اپنے گھر والوں کو محفوظ رکھنے کیلئے اول و آخر سات بار درود شریف پڑھیں‘ درمیان میں سورۂ یٰسین اس طرح پڑھے کہ جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو 1400 مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کرکے سورۂ مکمل کریں پھر اللہ تعالیٰ سے ڈینگی بخار و دیگر وبائی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کریں۔ یہ پانی جس کسی کو بھی تھوڑا سا پلا دیا جائے گا وہ اس بیماری سے محفوظ رہے گا۔

www.ubqari.org

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے لوگ سلجھے اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
5	آداب معرفت	250/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انگنت تجربات	150/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	پھلوں سے صحت وتندرستی	130/-
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے دس راز دان ٹانک	130/-
24	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جنسی پاکیزگی نبوی علاج واحتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن وصحت کیلئے انمول ٹانک	200/-
39	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	225/-
40	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
41	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی ونفسیاتی نچوڑ	250/-
45	خواتین کے حسن وجمال کے قیمتی راز	250/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دوانمول خزانے (اردو)	5/-
48	دوانمول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
51	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	130/-
52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
53	روحانیت جادو اور وہم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	200/-
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	200/-
61	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
62	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-
63	شہد کے کمالات	150/-
64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
65	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
66	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
68	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
69	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
70	شہید پاکستان	200/-
71	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	90/-
75	طب نبوی اور جدید سائنسی حقائق	120/-
76	طبی تجربات ومشاہدات	150/-
77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
79	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
81	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
82	کامیاب شادی کے سترہ اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
83	کمالات اولیاء	150/-
84	کینسر کو شکست	140/-
85	کلونجی کے کرشمات	70/-
86	کالی دنیا اور کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات (خاص نمبر)	600/-
87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
88	کامیاب عامل بنئے	180/-
89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
91	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	250/-
92	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
93	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	140/-
94	گناہگاری سے پرہیزگاری تک	100/-
95	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
97	معرفت کے متلاشی	180/-
98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
103	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	150/-
106	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
107	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
108	مولانا طارق جمیل شخصیت وکمالات	250/-
109	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
112	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
113	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
115	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
116	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
117	نبوی دستر خوان صحت وتندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
118	ندامت کے آنسو	200/-
119	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
120	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-
123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
124	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
126	موت کے سائنسی وروحانی انکشافات	150/-
127	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
128	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
131	سورۃ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-
132	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
133	خطبات عبقری (جلد دوئم)	300/-
134	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
135	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
136	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
137	افحسبتم اور اذان کے کرشمات	180/-
138	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
139	عامل کامل بننے کے راز	200/-
140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
141	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
142	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-
2	زرغوانی تقرائی	2200/-
3	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
4	ستر شفائیں	250/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-
6	بنفشی قہوہ	120/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-
8	مرہم سکون	70/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-
10	کرنٹ مالش	500/-
11	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-
14	سچا منجن	70/-
15	طاقتی گولیاں	1200/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-
17	فشاری گولیاں	200/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-
20	بواسیر کورس	500/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
22	شہد 330 گرام	200/-
23	شہد 1 کلوگرام	600/-
24	دم والا شہد دوائی	900/-
25	ناک شفاء	100/-
26	آنکھ شفاء	70/-
27	کان شفاء	70/-
28	پیشاب کنٹرول کورس	400/-
29	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
30	خون افزاء ٹانک	120/-
31	کراماتی تیل	200/-
32	طب نبوی حسن وجمال کریم	300/-
33	عروسی سہاگ کورس	5000/-
34	شوگر کورس	800/-
35	نوجوانوں کے روگ	700/-
36	پوشیدہ کورس	600/-
37	الرجی نزلہ کورس	600/-
38	موٹاپا کورس	600/-
39	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
40	گیس، بدہضمی، تبخیر کورس	600/-
41	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
42	بے اولادی کورس	2500/-
43	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
44	روحانی عطر	240/-
45	نفس پیکیج	600/-
46	روحانی پھکی	20/-
47	ٹھنڈک پیکیج	500/-
48	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
49	سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج	840/-
50	ڈپریشن پیکیج	490/-
51	دیسی کریم	500/-
52	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
53	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
54	قبض کشاء	120/-
55	السر کورس	400/-
56	ہارمونز شفاء	300/-
57	چلڈرن سیرپ	120/-
58	برص پھلبہری کورس	500/-
59	قد دراز کورس	500/-
60	گلٹیاں اور رسولیوں (ٹیومر) سے نجات کورس	500/-

www.ubqari.org

صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء صحت افزاء

گرمی کا دشمن مشروب ٹھنڈک کا انوکھا انداز

گرمی کی لو میں ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے' پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ شربت صحت افزاء دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر' ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہوجانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے صحت افزاء خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ صحت افزاء کا پہلا

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے

مشروب عبقری افزاء

عبقری کا مشروب

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں میں شامل ہوکر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ' پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند۔ داغ دھبے، کیل، مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پراعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور مثانے کی گرمی' ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کرکے جسم کو پرسکون کردیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کرسکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تروتازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سردرد' دماغ' بوجھ اور سر کا جکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف شربت صحت افزاء ہی ہوسکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی حلق کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی' کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں' تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری' نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کرکے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10 خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی دودھ لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی خواتین کی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو صحت افزاء ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب' ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت-/180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ابھی ابھی ابھی ابھی ابھی ابھی ابھی ابھی ابھی ابھی ابھی

قارئین کے پرزور اصرار پر جنوری 2013 کا خاص نمبر دوبارہ شائع ہوگیا ہے۔ دفتر یا ایجنسیوں سے طلب کریں۔

بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت، آزاد کشمیر میں ادارہ عبقری کی ایجنسی کیلئے ادویات و کتب کے حصول کے خواہشمند حضرات اس نمبر پر رابطہ کریں: 0322-4614031

ٹیکسلا: ادویات و رسالہ کیلئے
نصیر عباسی: 0307-8321046

عبقری سے بذریعہ SMS روحانی و طبی ٹپس بالکل فری پائیں
موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

87

لاہور

ماہنامہ عبقری ®

ستمبر 2013ء ذیقعدہ 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- علامہ لاہوتی اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں
- برفانی علاقوں کی سیر کے رسیا افراد کیلئے نایاب ٹوٹکے
- رویوں میں لچک پیدا کر کے گھر کو جنت کدہ بنائیں
- سسرال کیساتھ بہتر تعلقات پیدا کرنے کے راز
- کوہ قاف سے آئی پری سے خوشگوار ملاقاتیں
- گہری اور پرسکون نیند کیسے حاصل کی جائے؟
- سیانے حکیم کے چونکا دینے والے واقعات
- چمکدار بال' شاندار جلد اور سستا ٹوٹکہ
- دل کے بند وال کھولنے کیلئے نسخہ
- صدقہ نے گرفتاری سے بچالیا
- عرق گلاب کے انوکھے راز
- موٹاپے کیلئے نسخہ خاص

حضرت حکیم صاحب کی آمد

☆ جھنگ ☆ جہلم ☆ میلسی

☆ ڈیرہ اسماعیل خان ☆ پشاور

تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

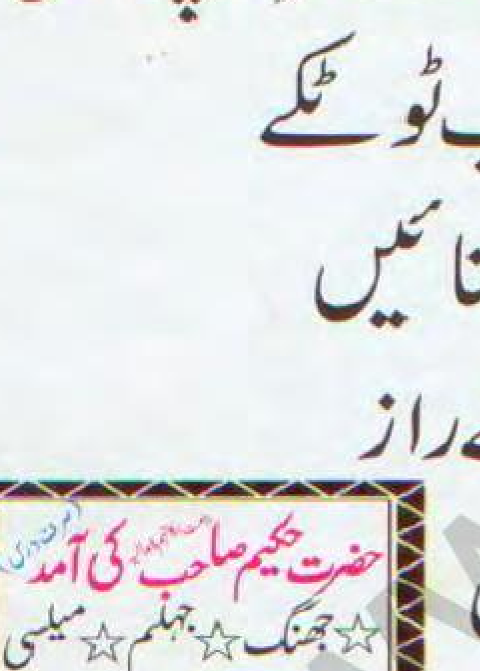

حاجی کیلئے نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور اعمال کے سمندر سے موتی چن چن کر دے پڑھیں اور گفتگو کریں!!!

بیسیوں کتب اور سینکڑوں صفحات میں سے دلچسپ اور لاجواب منتخب شدہ واقعات پر مشتمل کتاب ''شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں'' کا ضرور مطالعہ کریں۔

اسم اعظم کی دم کی ہوئی ''روحانی پنگی'' لاعلاج جسمانی بیماریوں کیلئے شفا کا خزانہ 500 سے زائد جڑی بوٹیوں کا کمال جس کو لاکھوں نے آزمایا خوب شفا پایا

اسلام آباد: ادویات و رسالہ دستیاب ہے۔
زین ہربل 0336-0195366

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

عبقری حسان فبای الآء ربکما تکذبن (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 3 | جلد نمبر 8 | ستمبر 2013ء ذیقعدہ 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور ستمبر 2013ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے | سالانہ ممبرشپ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

محمد طارق محمود نے اظہر سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
2	خود پر جنت واجب کروانے کا عمل حال دل
3	انمول خزانہ مجھے کیسے ملا؟
4	صحابی رسولؐ اور زندگی گزارنے کے سنہری اصول
5	بچوں کی پرورش کیلئے روشن اصول
6	سیانے حکیم کے چونکا دینے والے واقعات
7	عرق گلاب کے انوکھے راز
8	برفانی علاقوں کی سیر کے رسیا افراد کیلئے نایاب ٹوٹکے
9	ذیقعدہ! اللہ سے ہر جائز دعا منوانے کا مہینہ
10	خواجہ حبیب عجمیؒ کے مستند روحانی وظائف
11	جنتی پھل سے دنیاوی بیماریوں کا علاج
12	طبی مشورے
14	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
16	سسرال کیساتھ بہتر تعلقات پیدا کرنے کے راز
17	دہی کے چونکا دینے والے فوائد ابھی پڑھیں!
18	رویوں میں لچک پیدا کر کے گھر کو جنت کدہ بنائیں
19	ہلدی سے نرم وملائم بے داغ اور چمکدار جلد
20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
22	چار دن میں صحت وتندرستی پانے کا راز
23	چمکدار بال، شاندار جلد اور سستا ٹوٹکہ
24	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
25	امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنیکا وظیفہ
26	شرارتی گلہریاں اور چھینکوں کا مقابلہ
27	کوہ قاف سے آئی پری سے خوشگوار ملاقاتیں
28	درگاہ پر بھیک مانگنے والی رئیس عورت کی کہانی
29	قارئین کے سوال، قارئین کے جواب
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
31	صدقہ نے گرفتاری سے بچالیا
32	علامہ لاہوتی اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں
33	ماضی ومستقبل میں جانے کی ٹریننگ
33	روحانی جاسوسی کیلئے لیبارٹریاں
35	روحانی طاقت سے ڈرگ مافیا کو پکڑنا
36	مریخ پر صرف بیس منٹ میں پہنچا
38	سی آئی اے کا روحانی سراغرسانی کا مستقبل
39	پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک
40	جنات کا پیدائشی دوست
42	دیواروں میں بھی دعوت کا ذوق شوق
43	خواتین پوچھتی ہیں؟
44	گہری اور پرسکون نیند کیسے حاصل کی جائے؟
45	درود شریف کا زندگی میں انوکھا کمال
46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
47	مایوس، لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج

ماہنامہ عبقری اب جیل میں بھی

عبقری ٹرسٹ زندگی کے مختلف شعبہ ہائے جات میں شب وروز خدمت خلق میں مصروف عمل ہے۔ اب اس شعبے کو مزید وسعت دیتے ہوئے جیل کے قیدیوں کی اصلاح، تربیت اور ان کی جسمانی اور روحانی صحت کیلئے ماہنامہ عبقری مختلف جیلوں میں بالکل مفت پہنچایا جائے گا۔ امید ہے قارئین اور مخیر حضرات عبقری ٹرسٹ کے معاون بنیں گے۔ بہتر مشورہ یا انتظامی طور پر معاونت کرنے والے بھی ضرور رابطہ کریں۔ یقیناً آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زرسالانہ ختم ہونے کی اطلاع

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرائیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون/ فیکس 042-37552384,37597605,37586453

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے

آپ کا گھر اس کتاب سے کیوں خالی ہے؟؟؟

پریشان ہیں تو جلدی سے یہ کتاب پڑھیں اور سکون پائیں

المعروف بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم

انسان جب پریشان ہوتا ہے تو جگہ جگہ اور در در کی خاک چھانتا ہے لیکن جب کچھ حاصل نہ ہو تو مایوس ہو جاتا ہے اور مایوس شخص میٹھے پانی کو بھی زہر کہتا ہے اور کھلے الفاظ میں کہ کچھ حاصل نہیں ہوتا بہت کچھ کر کے دیکھ لیا ان حالات میں **"گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے"** کتاب لانا وقت کی ضرورت اور سلگتے سسکتے مسائل، گھریلو پیچیدہ الجھنوں کے فوری حل کا ایک نہایت اہم دروازہ ہے جو آپ اس کتاب کے ذریعے ہی کھول سکتے ہیں۔ دراصل سالہا سال عبقری کے قارئین نے جو چیزیں آزمائی ایک بار نہیں بار بار آزمائیں اور پھر دوسروں کو دیں اور دوسروں نے آزمائیں اسی طرح ہزاروں لوگوں کی آزمودہ طبی اور روحانی تحریریں اور تجربات مشاہدات کی شکل میں اس کتاب میں جمع کر کے ایک اعلان کر دیا ہے کہ لوگو! اس زمانے میں عبقری کی دعوت پر ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ایسے بالکل آسان فوری اثر کرنے والے طبی اور روحانی ٹوٹکے ہیں جو ہم لاکھوں مخلوق خدا کیلئے عام کر رہے ہیں جس طرح عبقری نہیں چھپاتا ہم بھی نہیں چھپاتے۔ **قارئین! آپ رزق، بندش، گھریلو الجھنیں، بیماریاں، جادو، جنات، اثرات، اور مسلسل بے چینیوں کا شکار ہیں ایک ہے فرد کا تجربہ اور ایک ہے لاکھوں کا آزمایا ایک انوکھا تجربہ، ہم آپ کی خاندانی مشکلات، معاشرتی مسائل اولاد، میاں بیوی، گھر، جاب، بزنس، صنعت و تجارت، صحت، جادو، اثرات، نظر بد الغرض کوئی مسئلہ ہے اس کا تعلق روحانیت سے ہے یا میڈیکل سے۔۔۔ اس کیلئے وہ لاکھوں لوگوں** کے تجربات آپ کی خدمت میں **"گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے"** کی شکل میں پیش کر رہے ہیں اتنا یقین ضرور ہے اس کتاب کو لے کر کوئی پچھتائے گا نہیں بلکہ یا تو دوسروں کو گفٹ دے گا یا پھر اتنا ضرور کہہ دے گا کہ آپ کا گھر اگر اس کتاب سے خالی ہے تو سمجھو گھر ہر نعمت سے خالی ہے۔

وقت کی ضرورت، معاشرے کی ضرورت، موجودہ پریشان کن مسائل اور پریشان کن الجھنوں کا آخری حل۔۔۔ سوچیں کیا ہے۔۔۔ وہ ہے "گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے" صفحات **645** قیمت **400** روپے

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مرفقدری)

قرب الٰہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، جادو و جنات، بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف، انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔!!!

جہلم: 8 ستمبر بروز اتوار 0333-5806101

جھنگ: 22 ستمبر بروز اتوار 0333-6756493

ڈیرہ اسماعیل خان: 24 نومبر بروز اتوار 0333-9963318

میلسی، پشاور و دیگر مقامات کا اعلان جلد رسالے میں کر دیا جائیگا۔ (ادارہ عبقری)

خود پر جنت واجب کروانے کا عمل

حضرت عمرو بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے ایسے یتیم بچے کو جس کے ماں باپ مسلمان تھے' اپنے ساتھ کھانے پینے میں شریک کیا یعنی اپنی کفالت میں لے لیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے بچے کو (ان کی کفالت سے) بے نیاز کر دیا یعنی وہ اپنی ضروریات خود پوری کرنے لگا تو اس شخص کیلئے جنت واجب ہوگئی۔ **(مسند احمد، طبرانی، مجمع الزوائد)**

حال دل — ایڈیٹر کے قلم سے — جو میں نے دیکھا' سنا اور سوچا

اور کتنے حج کرنے ہیں؟

زندگی بھر ایک خواہش ہوتی ہے کہ اے کاش۔۔۔! میں بیت اللہ کا طواف کروں' احرام باندھوں اور حاجیوں کے ساتھ مل کر میں لبیک کہوں۔۔۔ پھر کچھ لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو پیسہ پیسہ اکٹھا کر کے حج پر جاتے ہیں۔ مالدار اور غریب کا حج واقعی برابر تو ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔ اللہ کے ہاں جو قیمت اس پیسہ پیسہ اکٹھے کرنے والے حاجی کی ہے وہ مالدار کی کہاں ہوسکتی ہے؟ لیکن وہاں جا کر اصل چیز وقت قیمتی بنانا ہے۔ میرے مشاہدے میں جو چیز بار ہا آئی ہے وہ یہی آئی ہے کہ بہت کم لوگ وہاں اپنے وقت کو قیمتی بنا پاتے ہیں ورنہ تو اکثر حج کے صرف پانچ دنوں میں مجمع کے ساتھ چلتے رہتے ہیں' باقی اوقات واہی تباہی' سیاست' شعر و شاعری' مارکیٹوں کے چکر' ونڈو شاپنگ اور یوں دن گنتے گنتے آخر کار وہ دن آن پہنچتا ہے کہ جدہ ایئرپورٹ پر سامان تُل رہا ہوتا ہے۔ ایک صاحب کو میں نے خود دیکھا وہ کھجوریں تقسیم کر رہے ہیں' پوچھنے پر پتہ چلا کچھ شاپنگ چائنہ کے مال کی کی ہے' وزن زیادہ ہوگیا ہے بجائے اس کے کہ چائنہ کا مال وہیں چھوڑتے بلکہ کھجوریں وہیں چھوڑ دیں اور پھر اٹھا کے بانٹنا شروع کر دیں۔ دوران طواف ایک خاتون نے دوسری خاتون سے پوچھا یہ کپڑا کیا بھاؤ ملا؟ جب اس نے ریٹ بتایا تو نہایت افسوس سے دوسری عورت نے ایک مخصوص آواز نکالی اور کہنے لگی اوہو۔۔۔ ''میں تو لٹی گئی!''۔ **قارئین!** حج ایک ہی دفعہ فرض ہے ہم کتنے حج کریں گے۔۔۔ جتنے مقدر میں ہیں ضرور کریں گے لیکن ہر حج آخری حج کی طرح ہو۔ چند چیزیں ایسی ہیں اگر حاجی ان کا خیال کر لیں اور یہ چند چیزیں میں اپنے مسلسل مشاہدات کی بنیاد پر کر رہا ہوں' اللہ پاک اپنی طاقت اور توفیق سے مجھے حج پر لے جاتے ہیں امید ہے میرے تجربات آپ کو فائدہ دیں گے۔ اپنے ساتھ ہلکا پھلکا سامان لے جائیں خریداری کی لسٹ ہرگز نہ لے جائیں جو چائنہ سعودی عرب میں مال دیتا ہے وہی چائنہ میں بھی دے رہا ہے۔ ایک دفعہ میرے ساتھ لاہور کے ایک دوست حج پر گئے اور تین موبائل لے آئے اور تینوں خراب نکلے۔ دوسری دفعہ جب گئے تو انہوں نے یہ کہہ کر واپس کرنے سے انکار کر دیا کہ حرم کے باہر دکانوں کے بھاری کرائے ہم کیسے ادا کریں؟ حج پر راحت اور سکون کا ارادہ لے کر ہرگز نہ جائیں اور اگر کہیں راحت مل جائے تو شکر' راحت وسکون نہ ملے تو شکوہ' لڑائی جھگڑا' تکرار' بحث ومباحثہ ہرگز نہ کریں۔ وہاں نظروں کی حفاظت کریں' دل کے اندر کے اٹھنے والے جذبوں کی حفاظت کریں۔ ایک دکھ یہ ہوتا ہے کہ اچھی خاصی باپردہ' باحجاب' بانقاب خواتین وہاں جا کر پردہ ختم کر دیتی ہیں اور اگر کہا بھی جائے تو کہتی ہیں ہم بہن بھائی ہیں۔ حج تو مزید عبادت کے اور احتیاط کے ایام ہیں ان میں تو اور زیادہ پردے کا خیال رکھنا چاہیے۔ یاد رکھنا! اگر کسی بے پردہ خاتون کی وجہ سے بے شمار حاجیوں کا حج خراب ہوا تو یہ قیامت کے دن کس کس حاجی کو جواب دے گی اور حاجی اللہ کے سامنے دعویٰ کریں گے کہ یا اللہ! اس عورت نے اپنے حجاب کا خیال نہ رکھا اور اس کی وجہ سے میری نظریں چوری کرتی رہیں اور وہ جو مناسک حج کی وجہ سے مجھے نور ملا تھا وہ سارا اس خاتون نے چرا لیا۔ مجھے کئی سال پہلے کی بات یاد ہے کہ ہر پاکستانی بلڈنگ کے باہر سعودی حکومت کی طرف سے ایک بہت بڑا اشتہار لگایا گیا اور پھر حکومت باقاعدہ عبائے دیتی رہی۔ اس اشتہار میں لکھا ہوا تھا کہ پوری دنیا سے جتنے بھی حجاج کرام آتے ہیں ان میں پاکستانی خواتین اپنے حجاب کا بہت کم خیال رکھتی ہیں' اس لیے پاکستانی خواتین اپنے حجاب کا اور اپنے ستر کا خوب خیال رکھیں۔ یہ اشتہار پڑھ کر مجھے بہت شرمندگی اور افسوس ہوا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ پوری دنیا کے حجاج سعودی عرب میں آئے ہوئے ہیں' اس اشتہار نے پوری دنیا کے آئے ہوئے حاجیوں کے سامنے واقعی ذلیل کر دیا۔ یہ اشتہار ہدایات نہیں بلکہ اشتہار ذلت تھا۔ ایک اور احتیاط جو حج پر کرنا ہمارے لیے لازم ہے کسی کی چیز بغیر اجازت کے ہرگز استعمال نہ کریں' فضول خرچی نہ کریں لیکن جہاں رہائش وخوراک میں خرچ کرنے کا موقع ہو وہاں ضرور خرچ کریں۔ بے تکلفی' قہقہے' مرد وعورت کا اکٹھا کھڑا ہونا' ان ساری چیزوں سے احتیاط کریں۔ ایک اللہ والے سے کسی بندے نے پوچھا پہلے حاجی جاتے تھے سر سے پاؤں تک بدل کر آجاتے تھے اب بدلتے کیوں نہیں؟ کہنے لگے: سب سے پہلے تو نیت نہیں کرتے' نیت ہی سیر وتفریح اور خریداری کی کرتے ہیں اور دوسری چیز اپنی ذات پر وہاں جا کر محنت نہیں کرتے اور تیسری چیز باطل نے حرم کے باہر خریداری کی منڈیاں بنادی ہیں ان منڈیوں میں کھو کر اتنے تھکتے ہیں کہ حرم میں بیٹھ کر عبادت کرنے اور تزکیہ نفس کا خیال کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ دوران سفر لاہور کے ایک حاجی صاحب میرے کمرے میں ساتھی بنے' بوڑھے تھے ساری زندگی چاہت حج کی رہی' ان کا جب بھی موبائل آتا اور کچھ زیادہ ہی آتا ایک تو انہوں نے موسیقی کی دھن لگائی ہوئی تھی جو بہت اونچی آواز میں چلتی' نیند گہری ہوتی تھی بہت دیر تک چلتی رہتی تھی یا خود اٹھاتے یا پھر دوسرا یاد دہانی کراتا۔ ایک دفعہ میں نے عرض کیا اگر آپ مہربانی کریں اس گھنٹی کو تبدیل کر دیں۔ کہنے لگے بیٹے نے لگا کر دی ہے مجھے تبدیل کرنا نہیں آتا۔ میں نے اجازت لی اور ساتھ بیٹھے ایک جوان سے کہا کہ اس کی گھنٹی تبدیل کر دیں اور سادہ سی گھنٹی لگا دیں۔ انہوں نے ایسا کیا دو تین دن کے بعد پھر وہی موسیقی کی دھن بجی تو میں نے پوچھا: حاجی صاحب وہ گھنٹی تبدیل نہیں ہوئی تھی؟ کہنے لگے: بس مجھے یہ اچھی لگتی ہے' میں نے پھر یہی لگالی ہے۔ میں خاموش ہوگیا اور خون کے گھونٹ پی کر رہ گیا۔ **قارئین!** حج روز روز نہیں ہوتا اور ہوتا بھی ہے تو کتنے حج کر لیں گے؟ لیکن میری درخواست ہے اپنے حج کو قیمتی بنائیں اور اپنے حج کا ایک ایک پل ایسا ہو جس میں اللہ کو ترس آئے اور اللہ کو رحم آئے اور ہماری زندگی بدلے اور لوگ محسوس کریں کہ حاجی اسے کہتے ہیں اور آخری اور اہم بات۔۔۔ نہ اپنے نام کے ساتھ حاجی لکھیں' نہ بولیں' نہ بلوائیں' نہ لکھوائیں' نہ اگلوائیں اگر کوئی لکھے' بولے تو اسے محبت پیار سے روک دیں یہ میرا نام نہیں ہے۔ اگر وہ کہے بھی کہ آپ نے حج نہیں کیا؟ تو اسے واضح کہہ دیں کہ میں نے حاجی کہلوانے کیلئے نہیں کیا۔ اس کی جزا اللہ سے پانے کیلئے کیا ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن اللہ پاک مجھے کہہ دے کہ تو نے حاجی کہلوانے کیلئے کیا تھا جا جن لوگوں سے کہلوایا تھا آج اجر بھی انہی سے لے' اس لیے لفظ حاجی اور الحاج سے نجات حاصل کریں۔

درس روحانیت و امن

انمول خزانہ مجھے کیسے

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

صدائے جرس، تسبیح خانہ و عبقری: اللہ کے فضل سے تسبیح خانے کا یہ منشور ہے تسبیح خانے کی آواز ہے کہ ہماری زندگی میں جب اعمال نبوی صلی اللہ علیہ وسلم آئیں گے تو ہماری دنیا و آخرت سنور جائے گی۔ہم ناکامیوں سے نکل کر کامیابیوں پر گامزن ہوجائیں گے۔حالات نے بتا دیا واقعات نے ثابت کر دیا کہ ایسا ہو رہا ہے ہزاروں واقعات مشاہدے میں ہیں۔

میں معمول کے مطابق ڈاک چیک کر رہا تھا، ایک حقیقت سامنے آئی کہ اگر عبقری رسالہ بالفرض سو بندہ پڑھتا ہے تو اس میں صرف آدھے سے بھی چوتھائی آدمی خط لکھتے ہیں۔بہت سے لوگ اپنی کیفیات نہیں لکھتے، لیکن جو لکھتے ہیں جب اُن کے حالات مطالعہ میں آتے ہیں تو حیران ہوتا ہوں کہ مخلوق خدا کو اتنا نفع، اتنے فائدے مل رہے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ مخلوق خدا کا ہجوم جمعرات کے دن تسبیح خانے میں بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ہمارے پاس ڈھیروں خطوط آتے ہیں جن میں لوگوں کے تاثرات، مشاہدات و تجربات لکھے ہوتے ہیں جو اس بات کی دلیل ہیں کہ آج کے دور میں جب مخلوق خدا میں کمیاں اور کوتاہیاں من حیث القوم موجود ہیں، ہم سب اسکے باوجود بھی اللہ جل شانہٗ سے مال سے نہیں اعمال سے مخلوق کو نفع دے رہے ہیں۔مخلوق خدا کو نفع کیسے نہ ملے۔

وحی کی برکات: وحی تو وحی ہے اس کی برکات، اسکے کمالات قیامت تک رہیں گے۔وحی کی برکات کیسے جا سکتی ہیں، ہاں۔۔۔! ہم اپنی کوتاہیوں سے اسکی برکات سے محروم ہو جائیں وہ ہماری اپنی بدنصیبی اور کوتاہی ہے لیکن وحی کی برکات اظہر من الشمس ہیں۔قرآن وحی ہے اور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان وحی ہے۔قرآن کہتا ہے کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہیں بولتے جب تک اُن پر وحی نہ کر دی جائے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى (النجم 4,3)

آقا سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک کچھ نہیں فرماتے تھے جب تک اللہ رب العزت وحی نہ فرما دیں۔اس لیے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا غصہ بھی حق ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت بھی حق ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بھی حق ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا بھی حق ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب بھی حق ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار بھی حق ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ہر شعبہ حق ہے اور سچ ہے۔اس لیے زندگی وہ کامیاب ہوگی جو میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ہوگی اور جس نے اپنی زندگی کو اللہ جل شانہٗ کے رخ پر ڈالا اس کی زندگی کامیاب ہوگی۔اس دور میں بھی جس دور میں ساری دنیا کی سائنس مستقبل کی پیشن گوئی کرتی ہے جبکہ ان کی پیشن گوئی غلط ہوجاتی ہے، پھر وہاں اللہ کا فرمان اور کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کر کے دکھاتا ہے اور اللہ دکھا رہا ہے کہ دیکھو تم کہتے ہو کہ مستقبل میں اس طرح ہوگا مگر نہیں ہوا۔آؤ ہمارے راستوں میں کہ ہم تمہیں کر کے دکھائیں کہ ہوتا کیسے ہے۔مایوس لوگ' پریشان لوگ، زندگی سے مایوس، زندگی سے پریشان جب اللہ کی راہوں پر آتے ہیں پھر اللہ جل شانہٗ انہیں کر کے دکھا دیتا ہے اللہ کہتا ہے یہ دیکھو یہ راستہ ہے۔

انمول خزانہ: 1984ء میں مجھے میرے مرشد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف سے ایک خزانہ ملا جس کا نام میں نے دو انمول خزانہ رکھا۔میرے حضرت ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہر فرض نماز کے بعد یہ پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کہ اس کو ضرور پڑھا کرو تو میں نے ایک دفعہ حضرت ہجویری رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا: حضرت اس کے اتنے فائدے ہیں کہ جیسے یہ انمول خزانہ ہے۔بے ساختہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا واہ نام تو بہت اچھا ہے بس بات آئی گئی ہوگئی۔میں نے کہا کہ حضرت نے فرما دیا ہے اچھا نام ہے تو اس اچھے نام کو کیوں نا اسی نام سے منسوب کر دیا جائے۔انمول خزانے میں پانچ قرآن پاک کی آیات ہیں۔ایک میرے آقا کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کی مسنون دعا ہے آپ یقین جانیے اِسکے اندر وہ طاقت اور تاثیر ہے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔الحمد اللہ 1984ء سے مسلسل اس کو خود پڑھ رہا ہوں اور لاکھوں لوگوں کو اللہ جل شانہٗ نے پڑھنے کا ذریعہ بنایا ہے۔مخلوق خدا کو اس سے فیض ملا ہے اور ان کے مسائل مشکلات حل ہوئی ہیں اور اُن کی پریشانیاں دور ہوگئیں ہیں اللہ جل شانہٗ نے اپنی رحمت اور قدرتِ واسع سے یہ بتا دیا ہے کہ لوگو! آج کے دور میں بھی اگر زندگی کے مسائل کا حل چاہتے ہو تو اللہ کے راستوں کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے، جن چیزوں میں اللہ نے خیر رکھ دی ہے اُن خیر کی چیزوں کو اپنے سینے سے لگا لو زندگی کی راہیں ترقیوں کی طرف، کامیابیوں کی طرف بڑھتی چلی جائیں گی اور زمانے نے بتا دیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے زندگی میں کامیابی اگر رکھی ہے تو اعمال میں رکھی ہے۔انمول خزانہ پڑھنے والا آج تک کوئی ایسا شخص نہیں ملا جس نے یقین کی طاقت اور دھیان سے اس کو پڑھا ہو اور اللہ جل شانہٗ نے ناممکن کو ممکن نہ کیا ہو۔۔۔! مجھے یاد نہیں۔جتنے بھی اعمال میں آپکو بتاتا ہوں، آپ یقین جانیے سب سے زیادہ مشاہدات انمول خزانے کے ہیں۔سب سے زیادہ تجربات، واقعات، طاقت اور تاثیر اسکی ہے۔

بہت پرانی بات ہے اندرون سندھ گھوٹکی سے ہم نے آگے سفر کیا، پھر پیدل چلے ایک گوٹھ پر پہنچے وہاں پانی بالکل کڑوا تھا۔ہر طرف سیم اور کلر تھا، ایک جگہ پہنچے اس گھرانے میں ایک شخص نہایت غریب، فقیر، مفلس اور قدرت خدا کی کہ اُسکے ہم مہمان ٹھہرے، جس کے اپنے گھر میں روٹی نہیں، ہم تین آدمی تھے۔اب میں نے جب اُس کے گھر کی حالت دیکھی میں نے کہا بڑی زیادتی ہوئی، ہمارے دوست نے اس کا حال ہمیں بتایا اُس بیچارے کے گھر کے اندر سخت مفلسی تھی، تنگدستی تھی، وہ مہمان نوازی کیا کرے گا۔۔۔؟ خیر اُس بیچارے نے جو بھی سفید پوشی کا کھانا موجود تھا ہمارے سامنے رکھا۔بہت تکلیف سے ہم نے کھانا کھایا، راحت سے نہیں کھایا اُسکی وجہ یہ ہے کہ پتہ نہیں اُسکے بچوں کیلئے بچا نہیں بچایا اُسکے گھر کے حالات بہت کسمپرسی کے تھے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اپنے مسائل کا ذکر آپ سے کیا تھا' آپ نے مجھے مسلسل درس میں شرکت کا فرمایا۔درس میں آنے سے میرے اندر یہ تبدیلی پیدا ہوئی کہ اب میرا نمازوں میں دل لگنے لگا ہے اور تہجد کی پابندی ہوگئی ہے اور لمبی دعا مانگنے کو دل چاہتا ہے مگر اذان فجر ہوجاتی ہے یعنی دعا کا لطف آنے لگتا ہے اور اذان ہوجاتی ہے۔مسجد میں بعض اوقات ایسی کیفیت ہوجاتی ہے کہ سجدہ میں اونچی اونچی آواز میں رونے کو دل کرتا ہے مگر ریا کا خوف ہوتا ہے اس لیے اونچی آوازیں نہیں نکالتا مگر یہ کیفیت کبھی کبھی حاصل ہوتی ہے۔درس روحانیت و امن نے تو میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے۔اللہ سے باتیں کرنا بہت اچھا لگتا ہے دل کرتا ہے گھنٹوں باتیں کروں اور دلی سکون حاصل کروں۔ (مقبول احمد، لاہور)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری اول' دوئم' سوئم کا مطالعہ کریں۔

ابولبیب شاذلی

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور زندگی گزارنے کے سنہری اصول

لایعنی کاموں میں نہ پڑو اپنے دشمن سے دور رہو اپنے دوست سے احتیاط برتو مگر جو امین ہو کیونکہ امین آدمی کے برابر کوئی چیز نہیں ہے اور فاجر کے ساتھی نہ بنو کہ وہ تمہیں بھی گناہ سکھائے گا اور اس کو اپنا راز نہ بتاؤ اور اپنے معاملات میں ان لوگوں سے مشورہ لو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

بڑھیا کے گھر کام: یحییٰ بن عبداللہ اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ رات کے اندھیرے میں نکلے‘ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے آپ کو دیکھ لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ایک گھر میں داخل ہوئے پھر دوسرے میں۔ جب صبح ہوئی تو حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اس گھر میں گئے تو دیکھا کہ ایک بڑھیا بیٹھی ہے۔ انہوں نے اس سے کہا وہ آدمی جو تمہارے پاس آتا ہے اس کا کیا کام ہے؟ اس نے جواب دیا وہ تو بہت عرصہ سے میرے پاس آرہا ہے وہ میرے ہاں میرا کام کرنے آتا ہے اور گندی و تکلیف دہ چیزوں کو گھر سے نکال باہر کرتا ہے۔ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا اے طلحہ! تیری ماں روئے کیا تو عمر رضی اللہ عنہٗ کی لغزشیں ڈھونڈتا ہے؟

یہ تمہاری دنیا ہے: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کوڑا خانہ سے گزرنے لگے تو وہاں رُک گئے ساتھی تکلیف محسوس کرنے لگے تو فرمایا یہ تمہاری دنیا ہے جس پر تم حرص کرتے ہو یا فرمایا جس پر تم بولتے ہو۔

عوام الناس کی خاطر مشقتیں جھیلنا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ قحط والے سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ زیتون کھایا کرتے تھے اور اپنے اوپر گھی کو حرام کرلیا تھا تو آپ کے پیٹ میں سے آواز آتی تھی آپ نے اپنے پیٹ میں انگلی چبھوئی اور فرمایا آواز کرلے جتنی کرنی ہے ہمارے پاس تیرے لیے اس کے سوا کچھ نہیں ہے یہاں تک کہ لوگ خوش حال ہوجائیں۔

گورنر کو خط: حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو خط لکھا ”جس کی نیت خالص ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے اور لوگوں کے درمیان کے معاملہ میں اس کی کفایت فرماتے ہیں اور جو لوگوں کیلئے اپنا ظاہر سنوارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو عیب دار بنادیتے ہیں پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کے رزق اور اس کی رحمت کے خزانوں میں اس کے ثواب کے بارے میں تیرا کیا خیال ہے۔ (والسلام)

لالچ محتاجی ہے: حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اپنے خطبہ میں فرمایا ”تم جانتے ہو کہ لالچ محتاجی ہے‘ مایوسی بے پرواہی ہے اور آدمی جب کسی شے سے مایوس ہوجاتا ہے تو اس سے مستغنی ہوجاتا ہے“

دل کی نرمی اور سختی: حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا ”اللہ کی قسم میرا دل اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں نرم ہوگیا ہے حتیٰ کہ وہ مکھن سے بھی زیادہ نرم ہے اور میرا دل اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں سخت ہوگیا ہے حتیٰ کہ پتھر سے زیادہ سخت ہے۔“

دلوں کو نرم کرنے کا نسخہ: حضرت عون بن عبداللہ عتبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں‘ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا ”توبہ کرنے والوں کی مجلس میں بیٹھ کیونکہ وہ دلوں کے سب سے زیادہ نرم ہیں۔“

سردی عابدوں کیلئے غنیمت: حضرت ابوعثمان النھدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ سردی عبادت گزاروں کیلئے غنیمت ہے۔

حضرت عمرؓ کی آہ و بکا: حضرت عبداللہ بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے چہرے پر گریہ وزاری کی وجہ سے دو سیاہ لکیریں پڑ گئی تھیں۔

تلاوت کرکے رونا: حضرت ہشام بن الحسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنے روزانہ کے معمولات میں قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھتے تو آپ پر سکتہ طاری ہوجاتا‘ شدید رونے لگتے حتیٰ کہ گرجاتے پھر اپنے گھر ہی میں رہتے یہاں تک کہ لوگ آپ کو مریض سمجھ کر آپ کی عیادت کرنے لگتے۔

تین صفوں تک رونے کی آواز: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پیچھے نماز پڑھی تو تین صفیں پیچھے میں نے ان کے رونے کی آواز سنی۔

احساس ذمہ داری: حضرت داؤد بن علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا اگر دریائے فرات کے کنارے کوئی بکری فضول مرجائے تو میرا خیال ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں مجھ سے پوچھیں گے۔

زندگی کیلئے سنہری اصول: حضرت محمد بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا لایعنی کاموں میں نہ پڑو‘ اپنے دشمن سے دور رہو‘ اپنے دوست سے احتیاط برتو مگر جو امین ہو کیونکہ امین آدمی کے برابر کوئی چیز نہیں ہے اور فاجر کے ساتھی نہ بنو کہ وہ تمہیں بھی گناہ سکھائے گا اور اس کو اپنا راز نہ بتاؤ اور اپنے معاملات میں ان لوگوں سے مشورہ لو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔

مجھے دبئی کا ویزہ کیسے ملا؟ آپ بھی پاسکتے ہیں!

میں نے سعودی عرب میں ستائیس سال کام کیا‘ اس عرصے میں کوئی مخلص نہ ملا‘ ساری زندگی محنت مزدوری کی‘ آخر تھک ہار کر واپس پاکستان آگیا۔ یہاں کافی عرصہ بے روزگار رہا‘ ایک صاحب ملے‘ پوچھا کام کیوں نہیں کرتے؟ عرض کیا کہ پاکستان کے کسی کام کا رہا نہیں اور باہر جانے کا کوئی سبب نہیں بن رہا۔ انہوں نے کہا کہ سن رائز ٹیکنیکل کمپنیز دبئی میں جاب کیلئے آدمی درکار ہے آپ وہاں رابطہ کریں‘ وہ بہت مخلص لوگ ہیں‘ کوئی دھوکہ دہی نہیں ہے۔ میں نے اس کمپنی کے نمبرز پر فون کیا تو انہوں نے میری بات تسلی سے سنی اور مجھے پاسپورٹ بھیجنے کو کہا میں نے ڈرتے ڈرتے پاسپورٹ پہنچایا کہ کہیں پھر دھوکہ نہ ہوجائے اور اللہ سے دعا کی یااللہ زندگی کا آخری پہر ہے‘ دربدر کی ٹھوکریں میرا مقدر نہ بنیں۔ کچھ ہی عرصہ بعد ویزہ لگ کر آگیا اور میں وہاں پہنچ گیا۔ وہاں گیا تو بہت مخلص لوگ ملے‘ انہوں نے مجھے جاب دی‘ بہت اچھی تنخواہ لگائی‘ ورکرز کے ساتھ ان کے معاملات بہت ہی اچھے ہیں۔ ورکرز ان سے بہت خوش ہیں۔ بس یہی بات میرے لیے تسلی بخش تھی اور میں نے وہاں کام شروع کردیا۔ آج مجھے تین سال ہوگئے ہیں الحمدللہ میری آج تک تنخواہ شارٹ نہیں ہوئی ہر ماہ باقاعدگی سے پیسے گھر بھیجتا ہوں‘ میری عمر اس وقت پچاس سال سے اوپر ہے‘ دبئی میں یہ ریکارڈ کمپنی ہے۔ میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں اور عبقری بہت سے لوگوں کی خیر کا ذریعہ بن رہا ہے‘ امانت سمجھ کر لوگوں کو اپنا تجربہ بتارہا ہوں تاکہ دبئی جانے والے شوقین حضرات صحیح کمپنی تک پہنچیں۔ ہاں! ان تک پہنچنے کیلئے میں نے مسلسل درود شریف بہت کثرت سے پڑھا اور اس کی برکت ہے کہ میں اس کمپنی تک پہنچا۔

(سن رائز ٹیکنیکل گروپ آف کمپنیز 00971502876016‘ 0305-6440002_0300-6824539)

انتخاب: مہوش ناز گوجرانوالہ

بچوں کی پرورش کیلئے روشن اصول

جب بچے سے کوئی بات خوبی کی ظاہر ہو اس پر خوب شاباش دو پیار کرو بلکہ اُس کو کچھ انعام دو تاکہ اس کا دل بڑھے اور جب اس کی بُری بات دیکھو تو تنہائی میں اس کو سمجھاؤ کہ دیکھو بُری بات ہے دیکھنے والے دل میں کیا کہتے ہوں گے اور جس جس کو معلوم ہوگا وہ کیا کہے گا

بچوں کی پرورش کا دستور العمل: اولاد کی پرورش کا طریقہ کے ذیل میں کچھ ضروری دستور العمل ہے۔ بچپن میں جو عادت بھلی یا بُری پختہ ہو جاتی ہے وہ عمر بھر نہیں جاتی' اس لیے بچپن سے جوان ہونے تک ان باتوں کا ترتیب وار ذکر کیا جاتا ہے۔

☆ نیک بخت دین دار عورت کا دُودھ پلائیں' دودھ کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ ☆ اُس کے دودھ پلانے کیلئے اُور کھلانے کیلئے وقت مقرر رکھیں تاکہ وہ تندرست رہے۔ ☆ عورتوں کی عادت ہے کہ بچوں کو کبھی پولیس سے ڈراتی ہیں اور کبھی کسی ڈراؤنی چیز سے --- یہ بُری بات ہے اس سے بچے کا دل بے حد کمزور ہو جاتا ہے۔ ☆ اُس کو صاف ستھرا رکھو کیونکہ اس سے تندرستی رہتی ہے۔ ☆ اُس کا بہت زیادہ سنگھار نہ کرو۔ ☆ اگر لڑکا ہو تو اس کے سر پر بال مت بڑھاؤ۔ ☆ اگر لڑکی ہے تو اُس کو جب تک پردہ میں بیٹھنے کے لائق نہ ہو جائے زیور نہ پہناؤ۔ اس سے ایک تو ان کی جان کا خطرہ ہے دوسرے بچپن ہی سے زیور کا شوق دل میں پیدا ہونا اچھا نہیں۔ ☆ بچوں کے ہاتھ سے غریبوں کو کھانا کپڑا اور ایسی چیزیں دلوایا کریں۔ اسی طرح کھانے کی چیزیں اُن کے بھائی بہنوں کو یا اور بچوں کو تقسیم کرایا کرو تاکہ ان کو سخاوت کی عادت ہو مگر یہ یاد رکھو کہ تم اپنی چیزیں ان کے ہاتھ سے دلوایا کرو خود جو چیز ان ہی کی ہو (یعنی جس کے وہ مالک ہوں) اس کا کسی کو دلوانا درست نہیں۔ ☆ زیادہ کھانے والوں کی برائی اس کے سامنے کیا کرو مگر کسی کا نام لے کر نہیں بلکہ اس طرح کہ جو کوئی بہت زیادہ کھاتا ہے لوگ اس کو اچھا نہیں سمجھتے' وہ بہت موٹا ہو جاتا ہے۔

☆ اگر لڑکا ہو تو سفید کپڑے کی رغبت اُس کے دل میں پیدا کرو ☆ اگر لڑکی ہو تو بھی زیادہ مانگ چوٹی اور بہت تکلف کے کپڑوں کی عادت اس کو مت ڈالو۔ ☆ اس کی سب ضدیں پوری مت کرو کیونکہ اس سے مزاج بگڑ جاتا ہے۔ ☆ چلا کر بولنے سے روکو خاص کر اگر لڑکی ہو تو چلانے پر خوب ڈانٹو ورنہ بڑی ہو کر وہی عادت ہو جائے گی۔ ☆ جن بچوں کی عادتیں خراب ہیں یا پڑھنے لکھنے سے بھاگتے ہیں یا تکلف کے کپڑے یا کھانے کے عادی ہیں ان کے پاس بیٹھنے سے اور انکے پاس کھیلنے سے ان کو بچاؤ۔ ☆ ان باتوں سے ان کو نفرت دلاتی رہو' غصہ جھوٹ بولنا' کسی کو دیکھ کر جلنا یا حرص کرنا' چوری کرنا' چغلی کھانا' اپنی بات کو منوانا' خواہ مخواہ بات بنانا' بے فائدہ باتیں کرنا' بے بات ہنسنا یا زیادہ ہنسنا' دھوکہ دینا' بھلی بات کو نہ سوچنا اور جب ان باتوں میں سے کوئی بات ہو جائے تو فوراً اس پر تنبیہ کرو۔ ☆ اگر کوئی چیز توڑ پھوڑ دے یا کسی کو مار بیٹھے تو مناسب سزا دو تاکہ پھر ایسا نہ کرے ایسی باتوں میں لاڈ پیار بچوں کو کھو دیتا ہے۔

☆ بہت جلدی سونے مت دو' جلدی جاگنے کی عادت ڈالو۔ ☆ جب سات برس کی عمر ہو جائے تو نماز کی عادت ڈالو۔ ☆ سکول میں جانے میں کبھی رعایت نہ کرو۔ جہاں تک ہو سکے دین دار اُستاد سے پڑھواؤ۔ ☆ کسی کسی دن ان کو نیک لوگوں کی حکایتیں (قصے) سنایا کرو۔ ☆ اُن کو ایسی کتابیں مت دو جن میں عاشقی معشوقی کی باتیں یا شریعت کے خلاف مضمون یا اور بے ہودہ قصے یا غزلیں وغیرہ ہوں۔ ☆ ایسی کتابیں پڑھواؤ جس میں دین کی باتیں اور دنیا کی مہذب شخصیت کا ذکر ہو۔ ☆ سکول سے آنے کے بعد کسی قدر دل بہلانے کیلئے اُس کو کھیلنے کی اجازت دو تاکہ اس کی طبیعت اکتا نہ جائے لیکن کھیل ایسا ہو جس میں گناہ نہ ہو جھوٹ بولنے کا اندیشہ نہ ہو۔ ☆ آتش بازی یا باجہ' فضول چیزیں خریدنے کیلئے پیسے مت دو۔ ☆ زیادہ کھیل تماشہ دکھلانے کی عادت مت ڈالو۔ ☆ اولاد کو ضرور کوئی ایسا ہنر سکھلا دو جس سے ضرورت اور مصیبت کے وقت چار پیسے کما کر اپنا اور اپنے بچوں کا گزارہ کر سکے۔

☆ بچوں کو عادت ڈالو کہ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کیا کریں۔ اپاہج اور سست نہ ہو جائیں۔ ان سے کہو کہ رات کو بچھونا اپنے ہاتھ سے بچھائیں۔ صبح کو جلدی اُٹھ کر تہہ کر کے احتیاط سے رکھ دیں۔ اپنے کپڑوں کو خود احتیاط سے رکھیں۔ پھٹا ہوا خود سی لیا کریں' کپڑے خواہ میلے ہوں یا صاف ایسی جگہ رکھیں جہاں کیڑے چوہے کا اندیشہ نہ ہو۔ دھوبی کو خود گن کر دیں اور لکھ لیں اور گن کر لیں۔ ☆ لڑکیوں کو تاکید کرو کہ جو زیور تمہارے بدن پر ہے رات کو سونے سے پہلے اور صبح جب اٹھو دیکھ بھال لیا کرو۔ ☆ لڑکیوں کو جو کھانے پکانے' سینے پرونے کے کام دیا کرو پھر اس کو غور سے دیکھا کرو کہ کیسے ہو رہا ہے۔ اگر اچھا کیا ہے تو خوب تعریف کرو اور اگر غلط ہوا ہے تو پیار و محبت سے سمجھاؤ۔ ☆ جب بچے سے کوئی بات خوبی کی ظاہر ہو اس پر خوب شاباش دو پیار کرو بلکہ اُس کو کچھ انعام دو تاکہ اس کا دل بڑھے اور جب اس کی بری بات دیکھو تو تنہائی میں اس کو سمجھاؤ کہ دیکھو بری بات ہے دیکھنے والے دل میں کیا کہتے ہوں گے اور جس جس کو معلوم ہوگا وہ کیا کہے گا۔ خبردار پھر آئندہ مت کرنا اچھے بچے ایسا نہیں کیا کرتے اور اگر وہی کام پھر کرے تو مناسب سزا دو۔

☆ ماں کو چاہیے کہ بچہ کو باپ سے ڈراتی رہے۔

☆ بچہ کو کوئی کام چھپا کر مت کرنے دو۔ کھیل ہو یا کھانا یا اور کوئی کام ہو' جو کام چھپا کر کرے گا سمجھ جاؤ کہ وہ اس کو برا سمجھتا ہے سو اگر وہ برا ہے تو اس کو چھڑاؤ اور اگر اچھا ہے جیسے کھانا پینا تو اس سے کہو کہ سب کے سامنے کھائے پیے۔ ☆ کوئی کام محنت کا اس کے ذمہ مقرر کرو جس سے صحت اور ہمت رہے' سستی نہ آنے پائے مثلاً لڑکوں کیلئے ہلکی ورزش کرنا' ایک آدھ میل چلنا یا دوڑنا اور لڑکیوں کیلئے گھر میں ہلکی پھلکی ورزش کا انتظام کریں۔ ☆ چلنے میں تاکید کرو کہ بہت جلدی نہ چلے' نگاہ اوپر اٹھا کر نہ چلے۔ ☆ اس کو عاجزی انکساری اختیار کرنے کی عادت ڈالو۔ زبان سے' چال سے برتاؤ سے شیخی نہ بھگارنے پائے' یہاں تک کہ اپنے ہم عمر بچوں میں بیٹھ کر اپنے کپڑے یا مکان یا خاندان یا کتاب و قلم دوات تختی تک کی تعریف نہ کرنے پائے۔ ☆ کبھی کبھی اس کو کچھ پیسے دے دیا کرو تاکہ اپنی مرضی کے موافق خرچ کیا کرے مگر اس کو یہ عادت ڈالو کہ کوئی چیز تم سے چھپا کر نہ خریدے۔ ☆ اس کو کھانے کا طریقہ اور محفل میں اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ سکھلاؤ۔ امید ہے کہ اہل و عیال کو تعلیم و تربیت کے متعلق یہ مضمون کافی ہو جائے گا۔ والدین کو چاہیے کہ درج بالا ہدایات کو کم از کم تین مرتبہ غور سے پڑھیں۔ اپنے بچوں کی تربیت اسلام کے سنہری اصولوں پر کر کے اپنی اور اپنے بچوں کی دنیا و آخرت سنواریں۔

دل کے بند وال کھولنے کیلئے نسخہ

ھوالشافی: ایک پاؤ دیسی ادرک کا پانی' ایک پاؤ دیسی لہسن کا پانی' ایک پاؤ دیسی لیموں کا پانی سب کو چھان کر اس میں ایک پاؤ سیب کا سرکہ ملا لیں۔ ان سب کو کسی سٹیل کے برتن میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں اور ساتھ چمچہ ہلاتے جائیں جب تین پاؤ رہ جائے تو اتار لیں اور آدھ کلو چھوٹی مکھی کا شہد ڈال دیں۔ رات کو سوتے وقت دو چمچ پی لیں بعد میں پانی نہیں پینا۔ صبح خالی پیٹ دو چمچ پی لیں' دو گھنٹے بعد ناشتہ کرنا ہے۔ 41 دن کا کورس ہے ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے۔ (بنت حفدا' واہ کینٹ)

بنت جمشید چغتائی

سیانے حکیم کے چونکا دینے والے واقعات

ایک آدمی پیدل حکیم صاحب کی دکان کے سامنے سے گزرا۔اس شخص نے جوتا نہیں پہنا تھا۔حکیم صاحب کی نظر جب اس کے مٹی پر بنے ہوئے پاؤں کے نشان پر گئی تو فوراً اپنے ایک شاگرد کو بھگایا کہ دیکھ گاؤں میں جس کسی کے گھر مہمان آیا ہے ان سے کہو کہ اسے بڑا گوشت کھانے کو نہ دیں

ہمارے ابو کے کافی مزدور تھے ان میں سے ایک ڈیرہ اسماعیل خان کا تھا جو کہ کافی عمر کا تھا' وہ ایک مرتبہ ڈاکٹر سے چیک اپ کراکے آئے تو بولے آج کل کے ڈاکٹر اتنے اتنے مہنگے ٹیسٹ کرواکے پھر بھی اکثر صحیح بیماری کی تشخیص نہیں کرسکتے' پرانے وقتوں کے حکیم اچھے تھے۔نبض پکڑ کے سب سمجھ جاتے تھے پھر انہوں نے اپنے علاقے کے حکیموں کے واقعات سنائے جو خاص عبقری کے قارئین کیلئے حاضر خدمت ہیں۔

ماں صرف اپنی ماں ہوتی ہے: بولے ایک مرتبہ جب ہم چھوٹے تھے تو ہمیں شرارت سوجھی کہ ہر کوئی کہتا ہے ہمارا حکیم بڑا سیانا ہے تو چلو دیکھتے ہیں' میرے ساتھ دوست بھی تھے' ہمارے گھر کی طرف سے حکیم صاحب نماز پڑھ کر گزرتے تھے نماز کے بعد کا ٹائم تھا تو ہم دوستوں نے گھر میں بھینس کی ٹانگ سے دھاگہ باندھ کر باہر کھڑے ہوگئے کیونکہ جو عورت پردے کی وجہ سے حکیم صاحب کے سامنے نہیں جاتی تھی۔وہ کہتے تھے اس کی کلائی سے دھاگہ باندھ کرلے آؤ اور دھاگے سے نبض کی حرکت سمجھ کر دوائی دے دیتے تھے پھر ہم دوست بھی بھینس کی ٹانگ سے دھاگہ باندھ کر باہر کھڑے ہوگئے جب حکیم صاحب گزرے تو میں نے کہا ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں۔ انہوں نے کہا دھاگہ پکڑاؤ۔تھوڑی دیر دھاگہ پکڑنے کے بعد بولے بیٹا ماں صرف اپنی ماں ہوتی ہے اور جس کی کلائی سے تم دھاگہ باندھ کر لائے ہو تو اسے صرف ونڈا اور گھاس زیادہ دیا کرو زیادہ دودھ دیگی۔ہم سب دوست بہت شرمندہ ہوئے اور یہ بھی مان گئے کہ واقعی حکیم صاحب سیانے ہیں اور آئندہ سے ایسی بیوقوفی کرنے سے توبہ کرلی۔

مہمان کو بڑا گوشت نہ کھلانا ورنہ۔۔۔۔!!! ایک مرتبہ ایک آدمی پیدل حکیم صاحب کی دکان کے سامنے سے گزرا۔ اس شخص نے جوتا نہیں پہنا تھا۔حکیم صاحب کی نظر جب اس کے مٹی پر بنے ہوئے پاؤں کے نشان پر گئی تو فوراً اپنے ایک شاگرد کو بھگایا کہ دیکھ گاؤں میں جس کسی کے گھر مہمان آیا ہے ان سے کہو کہ اسے بڑا گوشت کھانے کو نہ دیں اور اس شخص کو میرے پاس لاؤ۔شاگرد بیچارہ ایک ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹا کر پوچھتا رہا کہ آپ کے گھر کوئی مہمان آیا ہے کیا؟ آخر ایک گھر والوں نے کہا کہ ہاں ہمارے گھر مہمان آیا ہے تو اس لڑکے نے پوچھا کہاں ہے وہ بولے سو رہا ہے پھر لڑکے نے پوچھا اس کو کھانا کھلایا ہے تو گھر والوں نے کہا ہاں کھلایا ہے تو لڑکے نے پوچھا کیا کھلایا ہے؟ گھر والوں نے کہا بھنا ہوا بڑا گوشت۔پھر لڑکے نے کہا اس کو جا کر دیکھیں وہ ٹھیک تو ہے کیونکہ حکیم صاحب نے کہا تھا کہ اسے بڑا گوشت نہ دیں۔ واقعی جب گھر والوں نے جا کر دیکھا تو وہ شخص مر چکا تھا۔

وڈیرن کی بیماری کا عجیب وغریب علاج: اسی طرح گاؤں کے وڈیرے کی بیوی بیمار تھی کہیں سے بھی آرام نہیں آرہا تھا کسی نے ان حکیم صاحب کا بتایا۔جب انہیں نوکر لے کر آئے تو وڈیرے نے کہا کہ میری بیوی سخت پردے کی پابندی ہے وہ سامنے نہیں آئیں گی تو حکیم صاحب بولے کوئی بات نہیں ایک کمرے میں ٹھنڈی راکھ بچھا دیں۔وڈیرن سے کہیں کہ راکھ پر سے گزر کر دوسرے کمرے میں چلی جائے۔جب راکھ بچھا دی گئی تو نوکر باہر آگیا۔وڈیرن ایک کمرے سے نکل کر راکھ سے گزرتی ہوئی دوسرے کمرے میں چلی گئی۔

حکیم صاحب نے راکھ پر بنے پاؤں کے نشان دیکھے۔کچھ دیر بعد کمرے سے نکلے اور نوکرانی سے کہا وڈیرن سے کہہ اسی طرح الٹے پاؤں واپس جائے یعنی اپنے پاؤں کے نشان پر قدم رکھتے ہوئے جائے جب وڈیرن وہاں سے گزری تو ایک دم چیخی۔وڈیرہ پریشان ہوگیا تو حکیم صاحب بولے ان کے پاؤں کے نشان میں جو بیماری والی جگہ تھی میں نے وہاں سوئیاں چبھادی تھیں۔وہاں کچھ گندہ خون اس بیماری کا موجب تھا سوئی چبھنے سے گندہ خون نکل گیا اب وڈیرن بالکل صحت یاب ہیں اور ساتھ تھوڑی سی دوائی دی اور واقعی وڈیرن کچھ لمحوں میں بالکل صحت یاب ہوگئی۔

جنوری 2014ء کا خاص نمبر

جنوری 2014ء کا شمارہ ''حسن وصحت قلنس کے راز پر آزمودہ تجربات سے مزین ہوگا'' اس میں جسم کو صحت مند اور خوبصورت بنانے کے انوکھے راز بتائے جائینگے۔قارئین اس موضوع پر ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں۔ (ادارہ)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید ورسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

میں آپ سے ایک بات عرض کرتا ہوں کہ غیبی علوم پتہ ہے کہاں عطا ہوتے ہیں' سینے ان کے برتن ہوتے ہیں اور یہ غیبی علوم بغیر مجاہدے کے بھی حاصل نہیں ہوتے ان کیلئے بڑی محنتیں اور مجاہدے کرنے پڑتے ہیں یعنی جتنا مجاہدہ اتنا مشاہدہ جس چیز کیلئے جتنی زیادہ محنت کرتے جاؤ گے اس چیز پر اتنا ہی زیادہ مشاہدہ وکشف حاصل ہوتا جائے گا۔اس کی بڑی مثال آپ کو دیتا ہوں میرے ایک دوست ہیں جو تربوز کا کاروبار کرتے ہیں ایک مرتبہ میں ان کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا کہ مجھے کوئی لال سرخ تربوز دے دو اس نے دو چار تربوز ٹھونک بجا کر دیکھے اور ایک تربوز کے بارے میں مجھے کہنے لگا کہ یہ تربوز بالکل پکا ہوا' سرخ ہے' اور واقعتاً جب اس کو کاٹا گیا تو وہ اندر سے بالکل لال سرخ نکلا۔یہ مشاہدہ اس کو مسلسل مجاہدے یعنی محنت کے بعد حاصل ہوا۔اسی طرح جتنا میں اور آپ جتنا زیادہ روحانیت کے اندر گھلتے یعنی محنت کرتے چلے جائیں گے اسی قدر مشاہدے کی دنیا ہمارے وجود میں آتی چلی جائے گی اور حصول مشاہدے کے بعد انسان مجاہدے کی مشقتیں بھول جاتا ہے۔

لیکن اس سلسلے میں اتنی بات ضرور یاد رکھیں جو اللہ کی محبت کے سچے طالب ہوتے ہیں وہ ان باتوں کا کشف' کرامات اور پراثر روحانی قوت کے حصول کو مطلب بنا کر نہیں چلتے بلکہ خالصتاً اللہ رب العالمین کی محبت اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کو اپنے سینے میں اجاگر کرنے کیلئے اپنے آپ کو ان مجاہدات کی چکی میں پیستے ہیں جو طالب اور سالک کشف وکرامات کے پیچھے لگ جاتا ہے وہ کبھی بھی اپنی منزل پر نہیں پہنچ پاتا۔ان کی مثال تو ایسے ہے کہ جیسے بچے کے والدین بچوں کو کھلونا لادیں کہ بچہ اپنا دل اس سے بہلاتا رہے اسی طرح سالکین کو بھی بعض اوقات وہ چیزیں دے دی جاتی ہیں لیکن وہ وقت بہت ہی زیادہ احتیاط اور سنبھلنے کا ہوتا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان چیزوں کو بندہ اپنا مطلوب اور مقصود بنا کر اپنی منزل مقصود سے محروم رہ جائے۔اگر اللہ کی محبت اور تعلق کے ساتھ یہ چیزیں حاصل ہوجائیں تو ٹھیک ورنہ ان کے پیچھے پڑ جانا بہت ہی نقصان دہ ہے۔

عرق گلاب کے انوکھے راز

شکیلہ اظہار

صرف عرق گلاب پینے سے قبض دور ہوجاتا ہے اور یہ انتڑیوں کو جراثیم سے پاک کردیتا ہے گویا عرق گلاب حسن اور صحت کا ایسا مظہر ہے جس کے اندر قدرت نے انسانوں کیلئے شفا رکھی ہے۔عرق گلاب جلدی امراض کے علاوہ جسم انسانی کے دیگر اعضاء کیلئے بھی کارآمد دوا کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہمارے یہاں عموماً حسن وخوبصورتی کیلئے مختلف اقسام کی بازاری چیزوں پر انحصار کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے چہرہ دلکشی کے چند مناظر دکھانے کے بعد مختلف عوارض میں مبتلا ہوجاتا ہے کیونکہ حسن وزیبائش کیلئے استعمال ہونے والی یہ کاسمیٹکس اشیاء عموماً کیمیائی اجزاء سے تیار کی جاتی ہیں اس لیے زیادہ تر غیر معیاری ثابت ہوتی ہیں جن کی وجہ سے انسانی چہرہ مختلف بیماریوں کا مسکن بن کر رہ جاتا ہے۔

حقیقت تو یہ ہے کہ آج سے دو تین عشرے قبل ہمارے یہاں ایسی بازاری کاسمیٹکس کا کوئی رجحان نہیں تھا۔خواتین اپنے چہرے کی دلکشی کیلئے قدرتی اجزاء سے بنی اشیاء استعمال کرتی تھیں اور قدرتی اشیاء اور جڑی بوٹیوں کے استعمال سے ان کا چہرہ صاف شفاف اور تروتازہ رہتا تھا جو خواتین حسن و زیبائش اور خصوصاً جلدی امراض سے محفوظ رہنے کیلئے عرق گلاب اور لیموں کا رس استعمال کرتی تھیں انہیں یہ جان کر اطمینان ہوگا کہ بعد میں جدید طب نے ان دونوں چیزوں کو دلکشی اور جلد کی صحت کا امین قرار دیا۔

جلد کیلئے گوہر نایاب: عرق گلاب انسانی جلد کیلئے ایک گوہر نایاب ہے اور جلدی امراض کے ماہر انہیں متعدد بیماریوں میں استعمال کراتے ہیں۔عرق گلاب جلد کی قوت مدافعت بڑھانے کے ساتھ ساتھ جلد میں پانی کی صحیح مقدار قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جس کی وجہ سے جلد ملائم چمکدار اور ہموار رہتی ہے۔سردیوں میں بچوں کے چہرے پر عموماً سفید اور کھردرے نشان سے بن جاتے ہیں جن کو عموماً کیلشیم کی کمی سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ یہ نشان Pityriasis Alpa کہلاتے ہیں جو ایک جلدی بیماری ہے۔عرق گلاب کے مسلسل استعمال سے نہ صرف اس مرض کا علاج ممکن ہے بلکہ اس مرض کی روک تھام کیلئے بھی قدرتی دوا سستی اور موثر ترین ہے۔عرق گلاب جلد سے پانی کے غیر ضروری اخراج کو روکتا ہے۔عموماً گرمیوں کے دنوں میں جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہے ان کیلئے عرق گلاب کا استعمال نہ صرف پسینے کی زیادتی کو روکتا ہے بلکہ انہیں پسینے کی بدبو سے بھی نجات دلاتا ہے۔

عرق گلاب جلد کی کئی بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔چہرے کی چھائیاں دور کرنی ہوں یا جلد کی رنگت میں نکھار پیدا کرنا ہو تو عموماً بازاری کریمیں استعمال کی جاتی ہیں مگر ماہرین امراض جلد عرق گلاب کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔نیز ان ماہرین کا مشورہ ہے کہ چہرے کو خشکی اور جھریوں سے بچانے اور رنگت صاف کرنے کیلئے عرق گلاب میں گلیسرین اور لیموں کا رس ملا کر استعمال کیا جائے تو مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔گھریلو خواتین جن کے ہاتھوں کی انگلیاں کپڑے اور برتن دھونے والے صابن سرف اور وم کے استعمال سے کھردری ہوکر پھٹ جاتی ہیں اور ان میں زخم بن جاتے ہیں اگر وہ گلیسرین اور عرق گلاب ملا کر دن میں تین سے چار مرتبہ استعمال کریں تو اس موذی مرض سے بچا جاسکتا ہے۔بعض مرد وخواتین کی ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں اگر وہ عرق گلاب اور گلیسرین کا مکسچر لگائیں تو ان کی یہ بیماری ختم ہوسکتی ہے۔

عرق گلاب زیتون اور شہد کے ساتھ ملا کر پیا جائے تو یہ جلد اور معدہ کی حفاظت کے متعدد امور انجام دیتا ہے۔خصوصاً صرف عرق گلاب پینے سے قبض دور ہوجاتی ہے اور یہ انتڑیوں کو جراثیم سے پاک کردیتا ہے گویا عرق گلاب حسن اور صحت کا ایسا مظہر ہے جس کے اندر قدرت نے انسانوں کیلئے شفا رکھی ہے۔عرق گلاب جلدی امراض کے علاوہ جسم انسانی کے دیگر اعضاء کیلئے بھی کارآمد دوا کی حیثیت رکھتا ہے۔جدید طب نے عرق گلاب کو آنکھوں کا نور کہا ہے اور آج ماحولیاتی آلودگی کے اس دور میں اس کا استعمال ناگزیر قرار دیا ہے۔

آنکھوں کے امراض میں عرق گلاب کا کمال: ڈاکٹر صاحبان کا تو یہ کہنا ہے کہ آنکھوں کی حفاظت کیلئے ادویات کا استعمال بھی ضروری ہے۔ ڈاکٹر اس بات پر بھی اتفاق کرتے ہیں کہ گردوغبار اور دھوئیں کے مضر اثرات سے بچنے کیلئے آنکھوں میں چند قطرے عرق گلاب ڈال لینے سے بھی آنکھوں کی مکمل صفائی ہوجاتی ہے جبکہ اطباء کہتے ہیں کہ عرق گلاب بطور ڈراپ سب سے موثر دوا ہے کیونکہ یہ آنکھوں کو صاف ستھرا رکھ کر جراثیم سے محفوظ کرتا ہے۔آشوب چشم جیسے خوفناک مرض سے نجات حاصل کرنے کیلئے عرق گلاب کے چند قطرے موثر دوا ثابت ہوتے ہیں۔عرق گلاب آنکھوں کا ایک ایسا محافظ ثابت ہوا ہے جس سے نہ صرف بصارت تیز ہوتی ہے بلکہ آنکھوں میں طلسماتی چمک بھی پیدا ہوتی ہے اور آنکھوں کا گدلا پن ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہوجاتا ہے۔لیزر اور کمپیوٹر کے سامنے کام کرنے والے روزانہ عرق گلاب کے چند قطرے آنکھوں میں ڈال لیا کریں تو ان کی آنکھیں لیزر شعاعوں کے اثرات سے بچ سکتی ہیں۔

عرق گلاب دل ودماغ کیلئے مقوی دوا: عرق گلاب دل اور دماغ کیلئے ایک مقوی اور راحت آمیز دوا ہے۔یہ کمزور دل اور دماغ کو توانا اور چست کردیتا ہے۔ ہمارے یہاں ڈیپریشن اور اعصابی دباؤ کی وجہ سے اکثر لوگ سکون آور ادویات استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی زندگی کے معمولات بدل کر رہ گئے ہیں یہ لوگ فطرت سے اس قدر دور ہوچکے ہیں کہ ان کی زندگیاں بے سکونی کا شکار ہوکر رہ گئی ہیں۔زندگی کی گہما گہمی کا شکار یہ لوگ عرق گلاب شہد اور اسپغول کو اپنی خوراک کا حصہ بنالیں تو انہیں ان تمام عوارض سے نجات مل سکتی ہے۔وہ مصنوعی انداز میں جینا چھوڑ دیں گے اور ان کیلئے جینا سہل ہوجائے گا کیونکہ یہ قدرتی غذائیں معجزاتی اثرات کی حامل ہیں۔آہنی دباؤ اور اعصابی تناؤ کا شکار لوگوں کیلئے یہ نسخہ کیمیا ثابت ہوتی ہیں۔ یہ اعصاب کو مضبوط اور ذہن کو توانا بناتی ہیں مگر ہمارا المیہ ہے کہ ہم ان فائدہ مند قدرتی ادویات کو چھوڑ کر انگریزی اور مضر صحت ادویات کا استعمال کرنے لگتے ہیں۔حالانکہ عرق گلاب شہد اور اسپغول ان ادویات سے زیادہ اثر انگیز ہیں۔اطباء کا کہنا ہے کہ ذہنی اور جسمانی مشقت کرنے والے افراد کیلئے ان کا استعمال نہایت ضروری ہے اگر یہ لوگ انہیں اپنی خوراک کا حصہ بنالیں تو وہ کبھی بیمار نہ ہوں گے۔

دنیا میں خوشبویات کے ذریعے علاج کا طریقہ نہایت مقبول ہورہا ہے۔اس کیلئے اگرچہ مصنوعی خوشبویات بنائی جارہی ہیں مگر زیادہ تر قدرتی جڑی بوٹیوں اور پھولوں کے عرق حاصل کرکے خوشبویات بھی تیار ہورہی ہیں کیونکہ سائنس نے یہ ثابت کردیا ہے کہ جہاں دیگر ادویات ناکام ہوجاتی ہیں وہاں خوشبویات بطور دوا اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کرتی ہیں۔اس وقت سب سے زیادہ خوشبو گلاب کے عرق سے حاصل کی جارہی

محمد زین، لاہور

برفانی علاقوں کی سیر کے رسیا افراد کیلئے نایاب ٹوٹکے

قدیم وجدید طبی تحقیقات کی رو سے ستمبر کا مہینہ بھی اگست کی مرطوب اثر ہے۔ اگرچہ ظاہری طور پر اگست کے موسمیاتی ماحول سے خاصا مختلف اور نسبتاً بہت کم عوارض پرور محسوس ہوتا ہے لیکن واقعتاً اس مہینے فضا کی مرطوب کیفیت کچھ اور بھی بڑھ جاتی ہے

شمالی کوہستانی علاقوں میں ستمبر، اکتوبر سے سرد ہواؤں کے داخل ہونے کا سلسلہ شروع ہوتے ہی وہاں کے باشندے اپنے مویشیوں کے ساتھ نقل مکانی کرنے لگتے ہیں۔ ان مہینوں میں بالائی علاقوں میں جانے والے سیاح یہ منظر دیکھتے ہیں کہ وہاں کی بستیاں تیزی سے خالی ہونے لگتی ہیں۔

بالائی علاقوں کا رخ کرنے والوں کو بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سخت سرد موسم سے بچیں۔ موٹر کاروں کے ذریعے سے جانے والوں کیلئے تو یہ مسئلہ اتنا شدید نہیں ہوتا لیکن بلندی پر واقع کوہ ودمن کی پیدل سیر کرنے والوں کیلئے یہ ایک سنگین بلکہ مہلک کاوش ثابت ہوسکتی ہے۔ گرم علاقوں کے رہنے والوں کیلئے جس طرح سخت گرمی لُو کا موسم ہلاکت کا باعث بن جاتا ہے ایسے ہی خاص طور پر اس موسم میں رات کے وقت تیزی سے گرنے والے درجہ حرارت کی وجہ سے جسم کی حرارت میں کمی موت کا پیغام لاتی ہے بلکہ سرد راتیں میدانی شہروں میں بھی کھلے میں شب بسری کرنے والوں کو ہلاک کردیتی ہیں۔

یہ عام مشاہدہ ہے کہ سیاحت پاکستان کی دعوت دینے والے ادارے بھی گرمیوں کے باوجود بالائی علاقوں میں گرم کپڑوں کے اہتمام کی تاکید کرتے ہیں۔ میدانی علاقوں کے مقابلے میں بالخصوص رات کے اوقات میں سردی بڑھ جاتی ہے، اس لیے وہاں دن تو ہلکے کپڑوں میں گزارا جاسکتا ہے لیکن رات کیلئے گرم بستر، کپڑوں اور گرم مشروبات کا اہتمام ضروری ہوتا ہے۔

قدیم وجدید طبی تحقیقات کی رو سے ستمبر کا مہینہ بھی اگست کی طرح مرطوب اثر ہے۔ اگرچہ ظاہری طور پر اگست کے موسمیاتی ماحول سے خاصا مختلف اور نسبتاً بہت کم عوارض پرور محسوس ہوتا ہے لیکن واقعتاً اس مہینے فضا کی مرطوب کیفیت کچھ اور بھی بڑھ جاتی ہے اور آب و ہوا کی تاثیر مسموم سی ہوجاتی ہے اور یہی سبب ہے کہ یہ موسم جس بخار کو تخلیق کرتا ہے اور پروان چڑھاتا ہے وہ بالعموم رطوبت کی زیادتی سے ہی معرض وجود میں آتا ہے۔ نیز صفراء، سودا، بلغم اور خون میں احتراق پیدا ہوتا ہے۔ یہ رطوبت ان میں غلبہ پالیتی اور یوں یہ کثیف روح بخار کا موجب بنتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ مریض اس وحشت ناک صورت حال سے انتہائی پریشان اور بے بس ہوکر رہ جاتا ہے۔ دانت بجنے لگتے ہیں اور موسم سرما نہ ہونے کے باوجود دو دو تین تین لحاف اوڑھنے پڑ جاتے ہیں۔ یہ علامات درحقیقت اس امر کی نشاندہی کرتی ہیں کہ جسم میں بلغم کی زیادتی ہے جو سوختہ ہوکر خون میں شامل ہوگئی ہے۔

ماہرین طب جدید کی تحقیق کی رو سے یہ بخار انوفلیس نامی ایک مچھر کے کاٹنے سے رونما ہوتا ہے چنانچہ جب یہ مچھر کاٹتا ہے تو اس کا زہر خون تک میں سرایت کرکے خون کے سفید ذرات کو بے حس و ماؤف کردیتا ہے جس کی وجہ سے جسم میں خنکی اور کپکپاہٹ پوری شدت کے ساتھ لہرانے لگتی ہیں۔

ٹھنڈ سے واقع ہونے والی موت طبی اصطلاح میں حرارت بدن میں کمی کہلاتی ہے۔ یہ کیفیت اس وقت پیش آتی ہے کہ جب جسم کے اندرونی حصے کا درجہ حرارت نمایاں طور پر کم ہوجاتا ہے۔ اس کیفیت کے آگھیرنے کی صورت میں متاثرہ شخص شدید قسم کی کپکپاہٹ کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس کیلئے بات کرنا دشوار ہوجاتا ہے، یادداشت جواب دے جاتی ہے اور جسم کے عضلات کا باہمی تال میل یا ربط وضبط رخصت ہوجاتا ہے۔ اس کیفیت کے جاری رہنے سے بے ہوشی اور پھر موت واقع ہوجاتی ہے۔ جسم کے اندرونی درجہ حرارت میں کمی کے کئی ملے جلے اسباب ہوتے ہیں مثلاً نمی، سردی، سرد ہوا اور کم زور جسمانی حالت، سرد موسم میں کوہستانی علاقوں کی پیدل سیر کے شوقین افراد یا وہاں برف خرامی کے رسیا حضرات کو خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔

جسم کے درجہ حرارت میں کمی کی کیفیت سے محفوظ رہنے کیلئے سب سے زیادہ ضرورت بھرپور صحت اور گرم کپڑوں کی ہوتی ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ اونی کپڑے پہننے کے علاوہ ایسا کوٹ وغیرہ پہنا جائے جو بیرونی سردی کو جسم تک پہنچنے سے روکے یعنی بارش اور سخت سرد ہوا سے جسم گیلا ہونے اور سردی سے محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ کھانے کی ضرورت محسوس نہ ہونے کے باوجود مناسب غذائیں استعمال کرتے رہنا چاہیے کیونکہ غذا حرارت جسم کا ایک بہت اہم ذریعہ ہوتی ہے۔

بالائی علاقوں میں رات کی آمد ہی سخت سردی کا ذریعہ نہیں ہوتی، بادل گھر آئیں تو دن میں بھی درجہ حرارت تیزی سے گرسکتا ہے۔ ایسے شوقین افراد کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ساتھ ہلکے لیکن ہوا اور پانی کو اندر آنے سے روکنے والے خیمے ضرور ساتھ لے جائیں، کیونکہ اندھیرے، دھند اور بارش کی وجہ سے کیمپ کرنا ضروری ہوجاتا ہے۔ ایسی مہم جو پارٹیوں کا ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تعاون اور ہوش مندی کے ساتھ فیصلہ کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح تھکن اور اس کے نتیجے میں کمزوری سے بچ کر خود کو سردی کا شکار ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ جسم حرکت میں رہے، کیوں کہ بے حرکتی سے جسم کا درجہ حرارت کم ہونے لگتا ہے۔ جسم کے عضلات کو اینٹھنے اور اکڑنے سے محفوظ رکھنے کے لیے انہیں متحرک بھی رکھنا چاہیے۔ کیمپ کے اندر بھی لیٹے یا بیٹھے ہاتھ پاؤں کو حرکت دیتے رہنا چاہیے۔ اگر کوئی ساتھی چلتے ہوئے لڑھک رہا ہو یا کانپ رہا ہو اور بات کرنا اس کیلئے مشکل ہو رہا ہو تو اسے فوری طور پر گرم گرم چائے یا کافی خوب شکر گھول کر پلانا چاہیے، ہوسکے تو گرم پانی کی بوتل سے اسے حرارت پہنچانے کا اہتمام کریں۔ کپڑے گیلے ہوگئے ہوں تو خشک کپڑے پہنائیں اور آگ جلانے کا اہتمام کریں۔ گیس کے سفری چولہے سے بھی یہ کام احتیاط کے ساتھ لیا جاسکتا ہے۔ ساتھیوں کو اسے اپنے گھیرے میں لے کر اس کے گرد لیٹ جانا چاہیے تاکہ ان کے جسم کی گرمی سے اس کا جسم گرم رہے۔ اسے بے ہوشی طاری ہورہی ہو تو گرم مشروب کے علاوہ مرغی وغیرہ کے کیوبز کا گرم گرم شوربا پلانے کے علاوہ اسے میٹھی گولیاں، چاکلیٹ اور شہد وغیرہ خوب کھلائیں، کیوں کہ میٹھی اشیاء کے کھانے سے جسم میں فوری طور پر توانائی پیدا ہوتی ہے۔ الکحلی مشروبات کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے جسم کے اوپری سطح کے ٹھنڈے خون کا رخ اندرون جسم کی طرف ہوجاتا ہے جس سے جسم کا درجہ حرارت مزید گرجاتا ہے۔ ایسے مہم جوؤں کو اپنے ساتھ اچھی قسم کا گڑ ضرور ساتھ رکھنا چاہیے۔ گڑ سے جسم میں زیادہ حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح خشک ادرک (سونٹھ)، دارچینی، لونگ اور اجوائن کا سفوف چائے وغیرہ میں شامل کردینے سے جسم میں حرارت بڑھ جاتی ہے۔ ان چند سادہ اقدامات کے بروقت اختیار کرنے سے سردی کی لپیٹ میں آنے والے کی جان بچائی جاسکتی ہے۔

ذیقعدہ! اللہ سے ہر جائز دعا منوانے کا مہینہ

ذیقعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کر دیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذیقعدہ کا چاند: جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُہٗ مِنْ شَھْرِ الْحَرَامِ وَ اَوْسَطُہٗ مِنْ شُھُوْرِ الْحَجِّ بَبَیْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْلَنَا جَمِیْعَ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ o

پہلی شب: اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ **زلزال** پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ عم یتساءلون پڑھے۔

اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعد کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تیئس تیئس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

نفلی روزہ: جو کوئی ذیقعد کے مہینہ میں کسی بھی دن نفلی روزہ رکھے گا تو بفضل باری تعالیٰ اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا اگر کوئی سوموار کو روزہ رکھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

جمعہ کے نوافل: ذیقعد کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حج و عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا۔

دو رکعت نفل: ذیقعد کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے: جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الٰہی میں اس کا درجہ بلند ہو جائے، اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینہ کی نو تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔

جمعرات کی شب: ذیقعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن: جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

موٹاپے کیلئے نسخہ خاص

بندہ کی عمر 28 سال ہے' زیادہ دیر بیٹھنے کی وجہ سے موٹاپا آرہا تھا۔ خصوصاً پیٹ باہر کو نکلا ہوا ہے۔ ایک مخلص نے بتایا کہ لہسن اور ادرک کو خشک کر کے ہم وزن پیس لیں اور ان کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی روزانہ صبح نہار منہ لیں۔ میں کچھ عرصہ سے یہ نسخہ استعمال کر رہا ہوں الحمدللہ موٹاپا کافی حد تک کنٹرول ہو گیا ہے۔ (عبدالرحمن قریشی، راولپنڈی)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 ستمبر بروز منگل 10 بجکر 23 منٹ سے 11 بجکر 57 منٹ تک' 21 ستمبر بروز ہفتہ عصر تا مغرب' 29 ستمبر بروز اتوار سہ پہر 3 بجکر 7 منٹ سے 4 بجکر 29 منٹ تک یَاعَزِیْزُ یَاخَالِقُ یَارَءُوْفُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد

روحانی محفل سے فیض پانے والے

پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں مسلسل دو سال سے روحانی محفل کر رہا ہوں' روحانی محفل کرنے سے پہلے میرا قرآن پاک کی تلاوت کرنے کو بالکل بھی دل نہیں کرتا تھا' قرآن کھولتا تھا تو مجھے چکر آنا شروع ہو جاتے تھے بڑی مشکل سے دو یا تین صفحات تلاوت کر پاتا تھا لیکن جب میں نے پہلی مرتبہ روحانی محفل کی تو میں نے قرآن پاک کچھ ہی دنوں میں ختم کر لیا اور حیرت کی بات تو یہ کہ میں نے آخری دس سورتیں باآسانی یاد کر لیں۔ اس کے علاوہ مجھے کوئی بھی مسئلہ

خواجہ حبیب عجمیؒ کے مستند روحانی وظائف

احساس کمتری سے نجات کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دل و دماغ میں تقویت ہوگی اور یہ عمل مسلسل کرنے سے احساس کمتری کا مرض ختم ہوجائے گا۔

اہل خانہ کی بیماریاں اور روزگار کی بندشیں

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ گھر بیماریوں کا مسکن بن جاتا ہے' ایک اچھا ہوا تو دوسرا بیمار ہوجاتا ہے اور روزگار کی بندش سے روزگار ختم ہوجاتا ہے' روز بروز قرض بڑھتا جاتا ہے' گھر کا سکون و آرام سب ختم ہوجاتا ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مفید اور کارآمد ہے بعد نماز فجر باوضو اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات کی دعا کریں اور رزق کی بندش کھلنے کی دُعا کریں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ پریشانیاں رفع ہوں گی اور گھر میں خیر و برکت کا سلسلہ شروع ہوگا اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اس کے ساتھ یہ عمل بھی کرلیں تو بہتر ہے:۔

چاند نظر آنے کے بعد پہلی جمعرات سے عمل شروع کریں اور تین روز تک لگاتار تین روزے رکھیں (جمعرات، جمعہ، ہفتہ) افطار سے پہلے ایک گلاس پانی بھر کر رکھ لیں اور اس پر ایک سو پچیس مرتبہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿الشوریٰ ۱۹﴾ پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں اور اسی پانی سے افطار کریں۔ بعد مغرب کے دودھ یا چائے پی لیں۔ (کھانا نہ کھائیں)۔ عشاء کی نماز کے بعد تقریباً دو گھنٹے بالکل تنہائی میں قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوکر باوضو گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد 313 مرتبہ سورۂ فلق پڑھیں اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سجدے میں چلے جائیں اور اللہ رب العزت سے اپنی گھریلو پریشانیوں سے نجات کی دُعا کریں۔ یہ عمل صرف تین دن کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن بعد گھریلو پریشانیوں سے نجات ملے گی اور روزگار میں اضافہ اور خیر و برکت ہوگی۔

احساس کمتری کا خاتمہ

بعض مرتبہ انسان احساس کمتری کا شکار ہوجاتا ہے جس کے سبب نہ وہ کسی سے صحیح ڈھنگ کی بات کرسکتا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے ملنا اور ملاقات کرسکتا ہے۔ اس کی عادت تنہائی پسند ہوجاتی ہے۔ احساس کمتری سے نجات کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دل و دماغ میں تقویت ہوگی اور یہ عمل مسلسل کرنے سے احساس کمتری کا مرض ختم ہوجائیگا۔

جان و مال کی حفاظت کیلئے

اگر کوئی شخص اپنی جان کو خطرہ اور مال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ محسوس کرے تو جان و مال کی حفاظت کیلئے ترکِ حیوانات اور پرہیز جلالی کے ساتھ دس ہزار مرتبہ یَاعَزِیْزُ پڑھے تو قاضی الحاجات کی طرف سے اس کے لیے فرشتے نگہبان ہوجائیں اور اس کے جان و مال کی حفاظت کریں گے اور اس شخص پر مسلسل عجائب و غرائب ظاہر ہوں گے۔ ترکِ حیوانات میں ہر قسم کا گوشت' دودھ' دہی' پرائے گھر کا دودھ' کھیر' ماش کی دال' میت میں شرکت' چمڑے کا جوتا' چمڑے کے ڈول سے پانی کھینچا ہوا' مشک کا پانی' چمڑے کی دسترخوان کا استعمال' چمڑے کے مصلے پر بیٹھنا یا نماز پڑھنا' زچگی میں جانا' پکوان' تیل' دال مسور' گاجر' مولی' بینگن وغیرہ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ دورانِ عمل حصار کرکے پڑھے اور ان تمام چیزوں کے استعمال اور تعلق سے بچے ورنہ فائدہ کی جگہ نقصان ہوگا۔

حصار کی ترکیب: آیۃ الکرسی ایک دفعہ' سورۂ کافرون' سورۂ اخلاص' سورۂ فلق' سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر پھیر لے اور چاروں طرف پھونک مارے اور چاقو پر دم کرکے چاقو سے اپنے چاروں طرف لکیر کھینچ لے' لکیر کہیں کٹی ہوئی نہ ہو۔

سر پر آئی ہوئی مصیبت سے نجات

اگر کسی شخص یا بہت سارے آدمیوں کو اپنے قتل یا غارت گری کا کھٹکا ہو یا کسی ظالم کی طرف سے کوئی مصیبت پیدا کرنے کا اندیشہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک موٹا تازہ مینڈھا جو قربانی کے جانور کی طرح تمام عیوب سے پاک و صاف ہو حاصل کرے۔ پھر اس کو کسی سنسان جگہ پر قبلہ کی طرف اس کا منہ کرکے ذبح کردے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا لَکَ وَمِنْکَ ھٰذَا فِدَائِیْ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ۔ لیکن ذبح سے قبل یہ اہتمام ضرور کرلے کہ ایک گڑھا ضرور کھودے تاکہ اس مینڈھے کا خون اس گڑھے میں مٹی ڈال کر اچھی طرح بند کردے اور اس مینڈھے کی کھال اُتار کر خیرات کردے اور اس کے گوشت کے ساٹھ حصے کرے اور ساٹھ مسکینوں کو وہ گوشت تقسیم کردے لیکن اس گوشت کا کوئی حصہ نہ خود کھائے نہ اپنے گھر کے لوگوں کو کھلائے نہ اپنے رشتہ داروں کو کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اس کے سر پر آنے والی مصیبت ٹل جائے گی۔ ذبح کیے جانے والا مینڈھا سال بھر کا ہو ہاں اگر اتنا موٹا تازہ ہو کہ سال بھر کا معلوم ہوتا ہو اور سال بھر والے بھیڑ دنبوں میں چھوڑ دو تو کچھ فرق نہ معلوم ہوتا ہو تو ایسے وقت چھ مہینے کا مینڈھا بھی ذبح کرنے کے لائق ہے۔ اسی طرح اندھا' کانا' جانور نہ ہو' کان یا دُم ایک تہائی یا اس سے زیادہ کٹی ہو وہ بھی قربانی کے لائق نہیں۔ جو جانور اتنا لنگڑا ہے کہ فقط تین پاؤں سے چلتا ہے وہ بھی قربانی کرنے کے لائق نہیں ہے اسی طرح مریل جانور بالکل دبلا ہڈیوں کا ڈھانچہ اسی طرح جس جانور کے بالکل دانت نہ ہوں اس کی بھی قربانی درست نہیں ہے۔

کھیت کو چوہوں سے بچانا

بعض مرتبہ کثیر تعداد میں چوہے کھیت کی پوری فصل کو برباد کردیتے ہیں چوہوں کو کھیت سے بھگانے اور کھیت کو محفوظ رکھنے کیلئے یہ عمل بہت مفید اور لاجواب ہے۔ اس عمل کی برکت سے چوہے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔ ایک کلو ریت لے کر باوضو تین بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر اس ریت پر دم کریں اور پھر اس ریت کو تمام کھیت میں تھوڑا تھوڑا چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چوہے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔ چوہوں کو بھگانے کا دوسرا عمل یہ ہے:۔ ایک مٹکا پانی کا بھر کر رکھ لیں اور باوضو ایک سو بار یہ آیت پڑھ کر اس پانی پر دم کردیں اور وہ پانی تمام کھیت میں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کھیت سے تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا (الاعراف 143)

ٹھٹھہ (سندھ) میں عبقری قارئین متوجہ ہوں
حضرت حکیم صاحب مدظلہ کبھی کبھی ٹھٹھہ (سندھ مکلی) میں تشریف لاتے ہیں جو حضرات ماہنامہ عبقری سے وابستہ ہوں وہ اپنا مکمل پتہ اور تمام موبائل نمبر ارسال فرمادیں۔

فرحت افزاء

جنتی پھل سے دنیاوی بیماریوں کا علاج

کھٹے یا میٹھے دونوں قسم کے انار کے دانے پتھریوں کے علاج کیلئے مفید ہیں۔ دن میں تین بار دانے (بیج) اچھی طرح پیس کر چنے کے شوربے کے ساتھ کھلانے سے گردے اور مثانے کی پتھریاں تحلیل ہوجاتی ہیں۔

انار کے بارے میں بچپن سے سنتے آئے ہیں کہ یہ جنتی پھل ہے اور اس کے ہیروں جیسے دانوں میں ایک دانہ جنت کا ہوتا ہے لہٰذا اسے کاٹتے' چھیلتے اور کھاتے وقت بہت احتیاط سے کام لینا چاہیے تاکہ ہم اس مقدس دانے کے حصول میں بامراد ہوں۔ لہٰذا انار کو ہمیشہ خاص احتیاط سے کاٹنا اور کھانا چاہیے۔ ظاہری خوبصورتی کے ساتھ ساتھ لذت سے بھرپور انار مجسم شفا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے موسم برسات کے بعد خاص تحفے کی حیثیت سے پیدا فرمایا ہے۔ یعنی یہ اس موسم کے تمام امراض کا علاج ہے۔

اسہال: انار اسہال کا خاص علاج ہے۔ اس کے مریض کو وقفے وقفے سے تقریباً 50 ملی لیٹر انار کا رس پلایا جائے تو افاقہ ہوگا۔ اسہال میں انار کا ''ملک شیک'' بھی مفید ہے۔ اگر ملک شیک نہ بنانا چاہیں تو انار کا رس دہی میں ملا کر دیں اور چینی کے بجائے نمک اور کالی مرچ شامل کریں۔ یہ محض دوا ہی نہیں مکمل غذا بھی ہے۔ چھوٹے بچوں کو اسہال میں انار کی کونپلوں کی چٹنی بنا کر بھی دن میں تین چار بار دی جاتی ہے اس سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔

پیٹ درد: انار (ترش یا شیریں) کے دانے نکالیے' پھر ان پر نمک اور کالی مرچ چھڑک کر تقریباً سو گرام کھائیے۔ انشاء اللہ ہر قسم کا پیٹ درد ٹھیک ہوجائے گا اس ضمن میں کسی بھی مستند مطب کی دوا انارین بھی اکسیر ہے۔

پیچش: پیچش کے مریض کو دن میں دو تین مرتبہ تھوڑا تھوڑا انار کا رس پلائیں یا انار کے دانے کھلا دیں' انشاءاللہ افاقہ ہوگا۔

جمالگوٹے کا تریاق: انار جمال گوٹے کا تریاق ہے۔ اگر طبیعت دستوں سے نڈھال ہو اور دست کسی طرح رکنے میں نہ آئیں تو مریض کو دس دس منٹ بعد ایک ایک مٹھی انار کے دانے کھلائیں یا ایک ایک گھونٹ انار کا رس پلائیں' افاقہ ہوگا۔ اگر دستوں کے ساتھ خون آتا ہو تو وہ بھی ٹھیک ہوجائے گا۔

یرقان: انار کے پانچ تولہ رس میں رات کو لوہے کا ایک بالکل صاف ٹکڑا ڈال کر رکھ دیں اور صبح نکال کر رس میں مصری اور پانی ملا کر پینے سے چند روز میں یرقان دور ہوکر جگر میں خون صالح پیدا ہونے لگے گا۔ چہرے کی رنگت سرخ اور خوش نما ہوجائے گی۔ **سنگرہنی:** انار کا رس اس مرض میں بھی بہت مفید ہے۔ **بخار:** انار کا رس دافع بخار ہے۔

پیٹ کے کیڑے: اس مرض میں انار کی چھال کا قہوہ نہایت مفید ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ دو تولہ انار کی چھال کوٹ کر اسے سولہ گنا زیادہ پانی میں ڈال کر ابالیں اور آہستہ آہستہ ہلکی آنچ پر پکنے دیں۔ جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کرکے چھان لیں اور اس میں چھ ماشے کالا نمک ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں شفاء نصیب ہوگی۔ **بھوک بڑھانے کیلئے:** ہاضمے کی صحت اور بھوک بڑھانے میں انار کا جواب نہیں۔ اس پھل کو اپنی روزمرہ غذا میں شامل رکھئے۔ اس سے معدہ صحت مند اور فعال رہے گا۔ جب معدہ ٹھیک ہوگا تو جسم بھی تندرست رہے گا۔ موسم گرما میں انار کا رس لے کر اس میں چار گنا پانی اور چینی ملا کر پینے سے جسم کی گرمی دور ہوتی ہے۔

گردے اور مثانے کی پتھری: کھٹے یا میٹھے دونوں قسم کے انار کے دانے پتھریوں کے علاج کیلئے مفید ہیں۔ دن میں تین بار دانے (بیج) اچھی طرح پیس کر چنے کے شوربے کے ساتھ کھلانے سے گردے اور مثانے کی پتھریاں تحلیل ہوجاتی ہیں۔

دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف: انار کے خشک چھلکے کا سفوف کالی مرچ اور نمک کے ساتھ بطور منجن استعمال کیا جائے تو دانتوں اور مسوڑھوں کی کئی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے مسوڑھے مضبوط ہوجاتے ہیں۔ خون رسنا بند ہوجاتا ہے۔ پائیوریا کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا اور دانت موتی کی طرح چمکتے ہیں۔

شادی کیلئے آسان ترین عمل

ایک دن میری بیٹی کی ملاقات اچانک ایک سہیلی سے ہوگئی' اس نے اس کو رسالہ عبقری دیا اور ساتھ ہی ساتھ شادی کیلئے یہ وظیفہ بھی دیا کہ سورۂ ممتحنہ اور والضحیٰ بعد نماز عشاء 7،7 مرتبہ ہر روز پڑھیں۔ ہم اُس دن سے لگاتار سارے گھر والے یہ پڑھ رہے ہیں۔ الحمدللہ اب رشتے آنا شروع ہوگئے ہیں۔ (محمد عارف' لاہور)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد یَاقَادِرُ یَاصَمَدُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سوفیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے مراقبے کے بارے میں پڑھنے اور اسے جاننے کا شوق بہت پرانا ہے اور یہ شوق اور بھی زیادہ بڑھ گیا جب میں نے اپنے پسندیدہ رسالے عبقری میں مراقبے کے بارے میں پڑھا۔ میں نے جب شروع میں مراقبہ کرنا شروع کیا تو توجہ بنتی ہی نہیں تھی مگر میں بھی ہارنے والا نہیں تھا' میں نے ہر روز بلاناغہ مراقبہ کرنا شروع کردیا اور دو دو گھنٹہ مراقبے میں بیٹھا رہا۔ پھر آہستہ آہستہ میرا رابطہ بننا شروع ہوا اور میں نے مراقبے میں بہت بڑی بڑی بزرگ ہستیوں سے ملاقات کی۔ محترم حکیم صاحب! ابھی پچھلے ماہ جو میں نے مراقبہ کیا اور اس میں میری جو کیفیت بنی وہ بہت ہی زبردست تھی۔ جب بھی نماز پڑھ کر مراقبہ میں بیٹھتا تو میں فوراً خانہ کعبہ کے سامنے چلا جاتا تھا اور وہاں نماز ادا کرتا' نماز کا ہر رکن صاف صاف خانہ کعبہ کے سامنے ہوتا۔ یہ کیفیت مجھے ابھی تک نہیں بھولی۔ (محمد سلیم انور' جہانیاں)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆پریشانی ہی پریشانی☆حساس دانت☆سردی سے پریشان ہوں☆پورا بدن متاثر☆معدہ میں نقص

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

پریشانی ہی پریشانی

میرے چہرے پر دانے بہت نکلتے ہیں' کبھی کیل نکلتے ہیں' کبھی مہاسے زیادہ ہوجاتے ہیں اور اکثر پھوڑے نکلتے ہیں ان کی وجہ سے چہرہ بہت بھدا ہوگیا ہے' سات سال سے میں یہ مصیبت بھگت رہی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے ہاتھوں کی ہتھیلیاں بھی سخت ہوگئی ہیں جب میں کپڑے برتن وغیرہ دھوتی ہوں تو ایک دم خارش شروع ہوجاتی ہے پھر دانے نکل آتے ہیں پھر بہت دنوں تک چھلکے اترتے رہتے ہیں یہ دانے انگلیوں کے درمیان اور ہتھیلیوں کے کناروں پر زیادہ نکلتے ہیں یہ دانے چھوٹے چھوٹے اور سرخ رنگ کے ہوتے ہیں ان میں پیپ نہیں ہوتی مگر خارش بہت ہوتی ہے۔ میں نے بہت علاج کروائے ہیں لیکن آرام نہیں آیا' میں بہت پریشان ہوں۔ **(عائشہ درانی' کوٹ ادو)**

مشورہ: نیم کے پھولوں کا عرق کشید کروالیں' کوئی بھی طبیب یا دواخانے والے جو عرق کشید کرتے ہوں یہ کام آسانی سے معمولی اجرت لیکر کردیں گے' نیم کے پھول مارکیٹ میں پنساریوں سے عام مل جاتے ہیں مگر ذرا یہ خیال رہے کہ نیم کے پھول پرانے نہ ہوں اسی سال کے ہوں طبی زبان میں ان کو گل نیم کہتے ہیں۔ عرق کشید کرنے والے سے کہہ دیں کہ آدھ پاؤ نیم کے پھولوں سے ایک بوتل عرق کشید کریں۔ عرق تیار ہونے پر بوتلوں میں محفوظ کرلیں۔ ایک بڑا چمچ یہ عرق دن میں تین بار غذا سے گھنٹہ پہلے پئیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

سردی سے پریشان ہوں

سردی بہت لگتی ہے جبکہ دوسروں کو میں دیکھتا ہوں وہ اس موسم میں ایک قمیص میں پھرتے ہیں مجھے اندر بنیان اور سویٹر پہننا پڑتا ہے' شروع سردی میں ہی نزلہ زکام ہوجاتا ہے میں نے بہت علاج کروائے مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا تمام موسم سرما میں بیمار رہتا ہوں کبھی کھانسی' کبھی نزلہ زکام کبھی حرارت ہوجاتی ہے۔ **(محمد حفیظ' فیصل آباد)**

مشورہ: ہر گھنٹے بعد ستر شفائیں ایک چنے کے برابر منہ میں رکھ کر چوسیں۔ صبح نہار منہ شفائے حیرت سیرپ نیم گرم پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ اس سے نا صرف نزلہ و زکام اور سردی سے بچیں گے بلکہ اور بھی کئی عوارض سے محفوظ رہیں گے۔ کچھ عرصہ **مستقل مزاجی** سے استعمال کریں۔ یہ دونوں ادویات اپنے شہر کی ایجنسی سے حاصل کریں۔ ایجنسی کا پتہ رسالہ عبقری کے صفحہ نمبر 46 پر موجود ہوتا ہے۔ عمدہ قسم کا بھنا ہوا گوشت کھایا کریں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

حساس دانت

میرے دانتوں سے اچانک خون آنے لگا ہے جبکہ میں باقاعدگی سے روزانہ صبح اور رات کو سوتے وقت برش کرتی ہوں اور رات کو سوتے وقت برش کرتی ہوں اور اچھے سے اچھا پیسٹ استعمال کرتی ہوں میں نے کبھی دانتوں میں کوئی معمولی پیسٹ یا منجن نہیں لگایا کیونکہ میں شروع ہی سے دانتوں کی صفائی اور صحت کے بارے میں بڑی حساس واقع ہوئی ہوں مگر اب کچھ دنوں سے اچانک ہی بیٹھے بیٹھے دانتوں سے خون آنے لگا ہے۔ بس کبھی اچانک ہی تھوکتی ہوں تو اس میں خون ہوتا ہے پھر جوں جوں تھوکتی جاتی ہوں خون کی مقدار زیادہ ہوتی جاتی ہے کبھی تو کافی کافی دیر پانی سے کلیاں کرتی رہتی ہوں تب کہیں جا کر خون بند ہوتا ہے۔ میں نے ڈینٹسٹ کو دکھایا اس نے کچھ دوا وغیرہ لگائی اور ایک ٹیوب لکھ دی کہ یہ پیسٹ کیا کریں پندرہ بیس دن سے اس کی ہدایات پر پابندی سے عمل کررہی ہوں مگر اب تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ ڈینٹسٹ کو ایفائیڈ ہے اس کا کہنا ہے دانتوں میں کوئی خرابی نہیں ہے شاید ہاضمہ خراب ہے یا معدے میں تیزابیت ہے حالانکہ یہ بات نہیں ہے نہ میرا ہاضمہ خراب ہے نہ میرے معدے میں تیزابیت ہے۔ **(شمع' رحیم یارخان)**

مشورہ: آپ برش تبدیل کردیجئے۔ یہ بات یاد رکھئے کہ جب ایک بار برش سے دانتوں کو صاف کرلیا جائے تو اس میں بے شمار اقسام کے خوردبینی جراثیم لگ جاتے ہیں اور جب عام پانی سے دھو کر اسے رکھا جاتا ہے تو اگلے چوبیس گھنٹے میں وہ جراثیم لاکھوں کروڑوں گنا بڑھ جاتے ہیں اسی طرح ان میں ہر روز اضافہ ہوتا جاتا ہے اگر ہر روز برش کا خوردبینی جائزہ لیا جائے تو ایک مرتبہ برش کا استعمال کرنے کے بعد دوسری بار اس برش کو منہ میں کوئی بھی داخل نہ کرے اس کا واحد حل یہ ہے کہ برش کو جلد از جلد تبدیل کیا جائے کیونکہ جب اس قسم کے برش کو زیادہ دنوں تک استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے دانتوں کو خطرہ لاحق ہوجاتا ہے اور ان میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا برش خراب ہوگیا ہے اور اب وہ اس قابل نہیں رہا ہے کہ اس سے دانتوں کی صفائی ہوسکے بلکہ بجائے صفائی کے اس سے دانتوں میں عفونت پیدا ہورہی ہے اس لیے آپ فوراً برش کو تبدیل کرلیں ورنہ دانتوں میں پیپ پڑ جانے کا خطرہ ہے۔ آپ اس کے علاوہ مسواک کو سنت نبوی ﷺ سمجھ کر ہر نماز سے پہلے استعمال کریں۔ پیلو کی مسواک بازار سے عام مل جاتی ہے آپ وہ استعمال کریں۔ مسواک استعمال کرنے سے بہت لوگوں کے منہ کے کینسر تک ٹھیک ہوگئے ہیں اس میں عجیب روحانی طاقت ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

سب بیماری پر خرچ ہوتا ہے

والدہ صاحبہ دیکھنے میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں اور خوب صحت مند نظر آتی ہیں مگر ان کے پیٹ میں کوئی چیز کاٹتی ہے۔ کئی بار الٹراساؤنڈ کرواچکے ہیں لیکن الٹرساؤنڈ میں کچھ نظر نہیں آتا نہ ہی ایکسروں میں کچھ نظر آتا ہے۔ اب ڈاکٹر کہتے ہیں ہماری سمجھ میں یہ بیماری نہیں آرہی ہے۔ والدہ صاحبہ کو سخت تکلیف ہوتی ہے انہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز ان کے پیٹ میں کاٹ رہی ہے اور باہر نکلنے کی کوشش کررہی ہے۔ اس چکر میں وہ لیٹرین میں دو دو گھنٹے تک بیٹھی رہتی ہیں۔ ان کا پیٹ پھول جاتا ہے اور ایسا ہوجاتا ہے کہ جیسے ابھی پھٹ جائے گا۔ ڈاکٹر کیڑوں کی دوائیں دیکر تنگ آچکے

ہیں۔ امی کی بیماری کی وجہ سے ہمارے گھر کا تمام نظام چوپٹ ہوکر رہ گیا ہے۔ ہماری تعلیم پر بھی بہت برا اثر پڑ رہا ہے۔ ہمارا گھرانہ متوسط طبقے سے تعلق رکھتا ہے ہم آٹھ بہن بھائی ہیں اور سب زیر تعلیم ہیں۔ ابو جو کچھ فیکٹری میں مزدوری سے کما کر لاتے ہیں سب بیماری پر خرچ ہوجاتا ہے۔ بہت پریشان ہیں۔ **(سائرہ سویرا، کراچی)**

مشورہ: اسپغول ایک چائے کی چمچی صاف کر کے ایک کپ پانی میں بھگو دیں پندرہ منٹ کے بعد ایک چمچہ شربت صندل الائچی کیساتھ ملا کر پلا دیں۔ جوہر شفاء مدینہ ٹھنڈی، مراد اور ہاضم خاص تین ماہ پابندی سے لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

پورا بدن متاثر

جب میں بارہ سال کی تھی تو مجھے نزلہ زکام رہنے لگا جس کا ڈاکٹری علاج ہوتا رہا دو سال بعد دائیں طرف ہونٹوں کے قریب کالا داغ ہوگیا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ خود ہی چلا جائے گا بچوں کو ہوجاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی میرے دائیں بازو میں شدید درد رہنے لگا، میری امی تیل کی مالش کر دیتیں۔ ڈاکٹر درد کی گولیاں دے دیتے پھر میری ڈاڑھوں میں کیڑا لگنے لگا بلکہ ڈاکٹر نے ایک ڈاڑھ نکال بھی دی۔ دانتوں کے ڈاکٹر نے بتایا کہ مسوڑھوں میں خراب خون جمع ہوگیا ہے اس کے سبب سے یہ کالا داغ بنا ہے اور اسی وجہ سے ڈاڑھوں کو کیڑا لگ رہا ہے، سخت پریشان تھی کوئی علاج سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ آپ نے لیموں کے استعمال کا مشورہ دیا۔ میں نے ہر روز ایک لیموں ایک گلاس پانی میں ڈال کر پینا شروع کیا جس سے کالا داغ بھی ختم ہوگیا۔ بازو کا درد بھی ٹھیک ہوگیا ڈاڑھ میں کیڑا لگنا بھی بند ہوگیا۔ اب حال یہ ہے کہ ہونٹوں کے نزدیک ہلکا سا داغ نظر آتا ہے۔ حلق میں ریشہ گرتا ہے۔ کمزوری کی وجہ سے زیادہ کام کرنے سے بازو میں درد ہوجاتا ہے۔ دائیں طرف کا پورا بدن متاثر ہے اور اس میں درد رہتا ہے۔ میری عمر اب 22 سال ہے، مشورہ جلدی دیں۔ **(شمائلہ، ملتان)**

مشورہ: خون صفا اور جوہر شفاء مدینہ دو سے تین ماہ مسلسل ادویات کے بروشر پر دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ انشاء اللہ چند ہی ہفتوں میں آپ کو صحت کے آثار نظر آنا شروع ہوجائیں گے۔ غذا میں عمدہ جوان بکرے کا گوشت اچھی طرح گلا کر پکائیں ادرک زیادہ ڈالیں چپاتی سے کھائیں۔ صبح دیسی انڈے کا ہری مرچ ڈال کر آملیٹ بنا کر کھائیں۔ ٹھنڈی چیزوں دودھ، دہی، چاول وغیرہ سے پرہیز کریں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

معدہ میں نقص

میرا معدہ ٹھیک نہیں ہے۔ حکیموں نے بتایا ہے کہ تم نے بخار میں روٹی کھائی ہے اس کی وجہ سے معدہ میں نقص ہوگیا ہے کوئی بھی ٹھنڈی چیز جیسے مالٹا، کینو کھاؤں تو فوراً نزلہ زکام ہوجاتا ہے۔ سردیوں میں زیادہ تر بخار رہتا ہے۔ ذرا باہر نکل جاؤں چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ پھل تو کوئی کھا ہی نہیں سکتی۔ گرم چیز کھانے سے پاخانہ زیادہ آنے لگتا ہے۔ میرا خون بھی خراب ہے۔ گرم چیز کھانے سے تمام بدن پر خارش ہوجاتی ہے۔ دانے زیادہ ہوجانے سے پاؤں پر ورم آجاتا ہے بلکہ پاؤں اکڑ جاتا ہے۔ یہ کیفیت برسات میں زیادہ ہوتی ہے۔ دانوں میں پیپ پڑ جاتی ہے لیکن خارج ہوجاتی ہے۔ سوتے وقت منہ سے پانی نکلتا ہے، تھوک زیادہ آتا ہے۔ بات کرتے وقت بھی تکلیف ہوتی ہے۔ **(سلمیٰ سعید، سیالکوٹ)**

مشورہ: آپ بنفشی قہوہ، ستر شفا ئیں جوہر شفاء مدینہ کچھ عرصہ استعمال کریں۔ اس کے ساتھ نیم کی کونپلیں پانی میں پیس کر چھان کر صبح و شام پئیں۔ نیم کے پتوں کو پانی میں جوش دیکر چھان کر اس پانی سے پیروں کو دھوئیں۔ غذا میں بیسنی روٹی زیادہ مفید ہے۔ چاول، دودھ، دہی، لسی، انڈا، مچھلی، گائے کا گوشت نہ کھائیں۔ تازہ پھلوں میں کینو، مالٹا، گرم پانی میں ڈال کر نکال کر نیم گرم چوس سکتے ہیں۔ سیم کی پھلیاں، مٹر، کچنار، سرسوں کا ساگ، چنے کا شوربہ یا مصالحے دار ارہر کی دال وغیرہ کھا سکتی ہیں۔ زیادہ وہم نہ کریں جو شکایات مرض میں شامل ہیں ان کے تدارک کی تدبیر بتا دی ہے۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

جوڑوں میں درد کا روحانی علاج

جب بھی کوئی چیز پئیں ہو۔ چاہے وہ پانی ہو، چائے ہو، دودھ ہو یا کوئی بھی کولڈ ڈرنک وغیرہ ہو تو اس پر یَاشَافِیَ الْاَبْرَارْ مُقِیْمًا سَیِّدِیْ پڑھ کر دم کر کے پی لیں انشاء اللہ اللہ شفاء دے گا۔ مریض کو کہیں پانچ روپے خیرات کرتا رہے۔ مجرب عمل ہے۔ **(عاشق حسین بٹ، راولپنڈی)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند، رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگی کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما، سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل، منقیٰ، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، لیچی، امرود، کھیرا، چھاچھ، کدو، ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ، براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں۔ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوارلیں گے۔

میرے بچپن کے چند آزمودہ نسخہ جات

(نزہت توفیق)

مجھے بہت کم عمری میں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے اور نسخے جمع کرنے اور ان کے تجربات کا بہت شوق تھا۔ دراصل بچپن ہی سے کسی کو دکھی یا پریشان دیکھتی تو دل بہت بے چین ہوجاتا تھا۔ میرے اپنے والد مرحوم سے بہت اچھے تعلقات تھے‘ بہت اچھی دوستی تھی‘ والد جب رات کو سونے کیلئے چھت پر جاتے تو میری دن بھر کی رپورٹ ابو بہت دلچسپی سے سنتے...... ایک دن میں نے والد محترم سے کہا ابو جب کوئی پھل والا اکیلا بیٹھا ہوا ہو اور اس کا پھل کوئی نہ خرید رہا ہو تو مجھے بہت دکھ ہوتا ہے۔ مجھے آج اپنے والد کا وہ جواب سمجھ میں آیا کہ اللہ تیری اس ادا اور فکر کے بدلے تجھے وہ دے گا کہ تو سوچ بھی نہیں سکتی...... اس دکھ اور فکر کے ساتھ ساتھ میں بڑی ہوتی گئی‘ انڈیا کے بہت پرانے حکیم جن میں مجھے ایک حکیم عبداللہ کا نام یاد ہے ان کی کتاب کا نام یاد نہیں۔ مفت علاج‘ کنز المفردات‘ چند کتابیں میں نے منگوائیں۔ ان کا دن رات مطالعہ کیا۔ آسانی سے تیار ہونے والے نسخے تیار کرتی اور مفت ضرورت مند کو دیتی۔ نہ تو اتنی سمجھ تھی نہ سہولت اس لیے بس محدود پیمانے پر شوق شوق میں یہ کام کیا۔ پھر شادی ہوگئی اور یہ سلسلہ تقریباً ختم ہوگیا۔ تقریباً دو سال پہلے مجھے کہیں سے عبقری ملا پڑھنے کے بعد بچپن اور وہ دکھ‘ فکر پھر سے لوٹ آئے...... دکھی انسانیت کی خدمت کے بدلے اللہ کیا دے گا یہ درس میں سنا۔ پھر حکیم صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے لکھنے کو کہا میرے بچپن کے چند آزمودہ نسخہ جات حاضر ہیں۔

چھوٹے بچوں کے موشن کیلئے: آٹھ دس دانے منقیٰ کے دھو کر خشک کرکے بیج نکال لیں‘ پانچ چھ چھوٹی الائچی (موٹی موٹی) ان کے دانے نکال کر پیس کر منقیٰ میں اچھی طرح مسل لیں۔ چھوٹے بچوں کو مسر کے دانے اور ذرا بڑے بچوں کو چنے کے دانے کے برابر تین چار بار دیں۔ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ بنا کر ڈبی میں رکھ کر فریج میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

حمل کی حفاظت کا لاجواب نسخہ: رسونت مصفیٰ لیکر گرد وغبار صاف کرکے تھوڑے سے پانی میں ٹکڑے ٹکڑے کرکے بھگودیں پھر جب رات بھر بھیگ جانے کے بعد گوندھے ہوئے آٹے کی طرح سخت ہوجائے تو گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔ ایک گولی شروع حمل سے لیکر آخری دن تک صبح نہار منہ پانی سے دیں‘ رسونت میں اللہ نے یہ خاصیت دی ہے کہ خود میں نے‘ میری بھابی نے‘ میری دو بھانجیوں نے پورے 9 ماہ استعمال کی۔ ہم چاروں بہت دبلی‘ پتلی اور کمزور تھیں اللہ نے صحیح سلامت اور تندرست بچے عطا کیے۔

اگر حمل ٹھہرتا نہ ہو: ایک جائفل توڑ کر بادام نکال لیں اور پیس کر سات برابر کی پڑیاں بنالیں۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد صبح نہار منہ ایک پڑیا کھالیں۔ پرہیز نہ کریں اللہ کے حکم سے ایک ماہ نہیں تو دوسرے ماہ حمل لازمی ٹھہر جائے گا۔ دوسرے ماہ پھر جائفل کا اسی طرح استعمال کریں۔

گھریلو تریاق زہر: مولی کی سبزی بناتے وقت مولیوں کا پانی ضائع نہ کریں‘ مولیاں کدوکش کرکے اکثر پانی پھینک دیتے ہیں۔ اس پانی کو بوتل میں بھر کر اس پر (مولی کا پانی) نام لکھ دیں۔ جتنا پرانا پانی ہوتا جائے گا۔ زہر کے خلاف تریاق بن جائے گا۔ اس پانی کو بھڑ‘ مچھر‘ بچھو یا کسی زہریلے کیڑے کے کاٹے پر لگائیں۔ حتیٰ کہ سانپ کے کاٹے پر بھی مفید ثابت ہوگا۔ پانی کو بچوں سے دور رکھیں۔ انگلی سے نہ لگائیں کسی تنکے وغیرہ سے لگائیں۔

ہر قسم کے جادو اور بیماری کا روحانی علاج

(صباء، لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے درس میں آتی رہتی ہوں اور کافی کچھ سیکھنے کو ملا۔ آپ نے فرمایا کہ انسان کو جس چیز سے نفع ملے وہ لوگوں تک پہنچائے تاکہ اور لوگوں کو بھی فیض ملے تو محترم حکیم صاحب اسی لیے لکھ رہی ہوں کہ آپ کے رسالے میں ایک آیت چھپی تھی **وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ (بنی اسرائیل 105)** یہ آیت میں نے اکتالیس بار اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر جس جس کو خواہ وہ روحانی تکلیف ہو یا جسمانی بیماری ہو دم کیا اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ لوگ فیض یاب ہوئے۔ یہ بہت ہی تیر بہدف اور مجرب عمل ہے جس جس نے آزمایا کبھی خالی نہیں گیا۔ میری امی کے معدے کے امراض کی وجہ سے زبان میں زخم ہوگئے تھے اور ڈاکٹری علاج بہت کروایا لیکن ڈاکٹر کہتے تھے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہے وہ زخم دوائیوں سے بھی ٹھیک نہیں ہوئے میری امی مرچ والی کوئی چیز نہیں کھاسکتی تھیں۔ آخر میں نے یہی عمل صبح و شام کیا اور پانی پر پڑھ کر دم کیا خدا کی قدرت دیکھیں کہ اکیس دن میں زبان نارمل ہونی شروع ہوئی۔ امی نے اکیس دن کے بعد مرچوں والا سالن کھایا اور پھر بالکل ٹھیک ہوگئیں۔ ڈاکٹر خود حیران ہوگئے۔

پھر میں نے عبقری میں پڑھا کہ جادو‘ نظر بد وغیرہ سے آرام کیلئے تین مرتبہ درود ابراہیمی اول و آخر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ‘ تین مرتبہ آیۃ الکرسی‘ تین مرتبہ سورۂ اخلاص‘ تین مرتبہ سورۂ فلق‘ تین مرتبہ سورۂ ناس پڑھ کر دم کرنا ہے۔ میں نے یہ عمل پڑھ کر اپنی خالہ کو دم کیا جن پر کسی نے کالا علم کروایا تھا۔ اس علم کی وجہ سے ان کے ایک ماہ سے کمر میں بہت شدید درد تھا‘ نیل بھی پڑ رہے تھے‘ کافی جگہ سے علاج کروایا لیکن آرام نہ آیا تو انہوں نے مجھ سے مسئلہ بیان کیا تو میں نے ایک ہی دن میں آدھے آدھے گھنٹے کے وقفے سے ان کو تین بار یہی دم اور بنی اسرائیل کی آیت 105 یہ دونوں چیزیں پڑھ کر دم کیں آپ یقین کریں کہ اللہ نے شاید مجھے عزت دینی تھی ان کا درد اسی دن 90 فیصد ٹھیک ہوگیا اور اگلے دن میں نے ان کو فون پر دم کیا تو باقی کا بھی اثر زائل ہوگیا۔

یہ دونوں عمل جادو‘ جنات‘ آسیب‘ بیماری خواہ روحانی اور جسمانی ہو۔ نظر بد‘ ڈیپریشن‘ لڑائی جھگڑے سب کیلئے اکسیر اور تیر بہدف اور مجرب ہیں‘ کرکے دیکھیں اور مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں شاید میرے لکھنے سے کسی کا بھلا ہو اور میری پریشانیاں بھی دور ہوجائیں یہ سب عزت مجھے محترم حکیم صاحب کے وظائف کرنے سے ملی ہے کہ میری زبان میں اتنی تاثیر آگئی ہے۔

فالج یا لقوہ کی وجہ سے کسی عضو میں درد

(عاشق حسین بٹ، راولپنڈی)

سانس کی تکلیف، بلغم کی وجہ سے گردوغبار کی وجہ سے فالج یا لقوہ کی وجہ سے کسی عضو میں درد، بازو، ٹانگ یا گردن کے پٹھے، پتے یا گردے کی پتھری اور درد کیلئے، ان تمام بیماریوں کیلئے علاج یہ ہے:۔ چھری لیکر متاثرہ حصے پر اوپر سے نیچے کو رگڑیں اور ساتھ ساتھ سورۂ ناس پڑھیں اور جب سورۂ پڑھتے ہوئے ناس کا لفظ آئے تو اس کو تین مرتبہ دھرائیں یعنی ناس ناس ناس۔ الناس کا لفظ سورۂ میں چھ مرتبہ آئے گا اور ہر بار تین تین مرتبہ دھرانا ہے۔ اس کے بعد چھری کو زمین پر یا ساتھ کوئی لکڑی کی چیز پڑی ہو جیسے کرسی، میز یا چارپائی وغیرہ اس کے ساتھ جھاڑنا ہے اور متاثرہ حصے پر دم کرنا ہے یہ عمل مسلسل تین مرتبہ کرنا ہے، گردے اور پتہ میں پتھری کی صورت میں تین مرتبہ متواتر کرنا ہے۔ مریض کو پانچ روپے خیرات کا کہنا ہے اللہ شفاء دے گا۔

ٹائم مینجمنٹ کیلئے بہترین عمل

(ابوذر اقتدار)

یہ وظیفہ وقت میں برکت کیلئے بہت ہی مجرب ہے۔ آپ کے کام میں اللہ تعالیٰ برکت ڈال دیں گے اور جو کام دو یا تین دن میں مکمل ہوتے تھے ایک ہی دن میں مکمل ہو جائیں گے۔ صبح دو، دو کر کے چار رکعتیں چاشت کے نوافل پڑھیں اگر کوئی کام نہ ہو رہا ہو تو اللہ سے دعا کرے کہ اللہ صبح چار رکعت چاشت کے نوافل پڑھے تو نے میرے آج کے کاموں کا ذمہ لیا ہے میرا یہ کام کردے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اے ابن آدم تو صبح کے آغاز میں میرے لیے چار رکعت (دو، دو کر کے چاشت کے نوافل) پڑھ میں تیرے تمام دن کے کاموں کا ذمہ لیتا ہوں۔ (ترمذی) چاشت کے نوافل کا وقت سورج طلوع ہونے کے ایک گھنٹے بعد شروع ہوتا ہے اور تقریباً ایک سے ڈیڑھ گھنٹہ رہتا ہے۔ آپ ﷺ نے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو نصیحت کی کہ موت تک یہ اعمال نہ چھوڑنا۔ چاشت کے نوافل، عشاء کے وتر، مہینے میں تین روزے۔

ہر حاجت کیلئے عمل

یہ وظیفہ عبقری میں ہی پڑھا تھا جس کام کیلئے آزمایا بے مثال نفع پایا۔ وہ لوگ جو مانگنے سے بھی ادھار واپس نہ کرتے تھے انہوں نے اس عمل کی وجہ سے بنا مانگے پیسے واپس کیے ہر روز فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ جمعہ: یَاھُوَ یَااَللّٰہُ۔ ہفتہ: یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔ اتوار: یَاوَاحِدُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ۔ پیر: یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ منگل: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔ بدھ: یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ۔ جمعرات: یَامَالِکَ الْمُلْکِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ملک اور گھروں کی حفاظت کا نسخہ

(عامر حنیف، اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا نیا نیا قاری ہوں جب میں نے پہلی مرتبہ عبقری کا ایک رسالہ خریدا تو مجھے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی اور پھر میں نے وہ رسالہ اپنے والد صاحب کو دکھایا تو انہوں نے بھی اس رسالے کو بہت پسند کیا، کیونکہ اس میں اُن کیلئے بے شمار حکیمی اور روحانی نسخے موجود تھے، اس رسالے کے مطالعے کے بعد میں نے آپ کی چند کتابیں خریدیں جس سے وہ کچھ حاصل ہوا جو اب تک نہ ملا تھا محترم حکیم صاحب! میں نے سوچا کہ میرے پاس ایک بہترین عمل ہے کیوں نہ اسے عبقری میں دیا جائے تاکہ لوگ اس سے فائدے حاصل کریں۔

ملک اور گھر کی حفاظت کا نسخہ: یہ ایک زبردست نسخہ ہے اور یہ اس واقعہ کے بعد کیا جب غیر ملکی فوج نے ہماری سرزمین پر گھس کر بمباری کی اور کھلے عام چلے گئے۔ اس سے پہلے میں یہ عمل اپنے گھر اور گھر والوں کی حفاظت کیلئے کرتا تھا اور پھر میں نے اپنے ملک کیلئے عمل کرنا شروع کر دیا۔ عمل یہ ہے:۔ اول وآخر درود شریف کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ ایک بار اس کے بعد دعا کرے کہ ''اے اللہ پاکستان کو آسمان سے اور زمین سے مشرق سے مغرب سے شمال سے جنوب سے ہر طرف سے محفوظ فرما اور ہر خوشحالی عطا فرما اس عمل کے بعد آخر میں درود شریف پڑھے اور خیال ہی خیال میں دم کردے۔ انشاء اللہ آزمودہ اور مجرب ہے۔

ہر پریشانی، ہر غم سے نجات کیلئے

(عامر حنیف، اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک کزن ہے جس کا نام جمیل ہے کچھ عرصہ پہلے ان کو کالا یرقان ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ان کی فیملی اور سارا خاندان بہت پریشان تھا کیونکہ ان کی اس بیماری کی وجہ سے وہ حیدرآباد سے بار بار پشاور آتے اور ڈاکٹروں سے علاج کراتے۔ ڈاکٹروں نے ان کو جو ٹیکہ لگانا ہوتا۔ وہ 13 ہزار روپے کا ایک اور وہ بھی پیٹ میں۔۔۔ ایک دفعہ میرے سامنے ان کو پیٹ میں ٹیکہ لگایا گیا تو میں سخت ڈر گیا کیونکہ ٹیکہ تو ویسے بھی تکلیف دیتا ہے اور وہ پیٹ میں لگے تو کیا ہوگا؟ میرے کزن کے اس درد سے اللہ پاک اور وہ خود آگاہ تھے اور ایک روز ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ اب اللہ ہی ان کو بچا سکتے ہیں، ادویات نہیں تو میری چھوٹی خالہ نے یہ وظیفہ کیا اور اب الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہے۔ ہمارے گاؤں پشاور میں اس وظیفہ کے بارے میں مشہور ہے کہ اس کو پڑھنے سے ہر کام پورا ہوتا ہے یہ صرف ایک واقعہ ہے آئندہ بھی اس کے بارے میں لکھنے کا ارادہ ہے۔ عمل یہ ہے:۔

دو رکعات نماز نفل کے بعد وظیفہ شروع کریں 110 بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الرَّحْمَۃِ وَالنُّصْرَۃِ وَالْجَنَّۃِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

110 بار یہ آیت نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ o۔

اور پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ایک لاکھ تیس ہزار بار۔ نوٹ: عمل ایک دن کے اندر ایک بار ضرور ختم کریں۔ آدمی چاہے جتنے ہوں لیکن وظیفہ ایک دن میں ختم کریں۔ اسی طرح دوسرے دن پھر وظیفہ مکمل کرنے کے بعد دعا مانگیں ''اللہ سے عاجزی اور بھکاری بن کر اپنی حاجت پوری ہونے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ وہ ہوگا جو عقل تسلیم نہیں کرتی۔

پیشاب کی تکالیف کا علاج

(سیدہ زوجہ عاصم فاروق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً اٹھارہ سال پہلے میرے بڑے بیٹے محمد ربیع بن عاصم کو پیشاب کی تکلیف ہوئی۔ دوسرے بچے بھی بستر پر بھی پیشاب کر دیا کرتے تھے لیکن یہ پیشاب بہت کم کرتا تھا۔ ہمارے علاقے علامہ اقبال ٹاؤن میں ایک حکیم تھے ہم اپنے بیٹے کو ان کے پاس لے گئے۔ انہوں نے تقریباً 12 دن تک اس بچے کو الائچی سونف کا پانی دیا، پھر دودھ سوڈا تقریباً 12 دن ہر چار گھنٹے بعد دینے کو کہا۔ ہم یہ دونوں چیزیں اسے دیتے رہے۔ پھر یہ اتنا کھلا پیشاب کرنے لگ گیا کہ مجھے حیرت ہونے لگ گئی کہ پہلے تو اس نے کبھی ایسے پیشاب نہیں کیا۔

پھر انہوں نے ایک چیز مزید فائدے کی بتائی کہ سب سے زیادہ کیلشیم حاصل کرنے کا بڑا ذریعہ یہ ہے کہ دیسی مرغے کی ہڈیوں کو جلا کر سفوف بنالیں اور وہ استعمال کریں۔

دیدار نبوی ﷺ کیلئے خاص عمل

مجھے دیدار ﷺ نبی کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ میں ہر نماز کے بعد 500 مرتبہ اور فجر کے بعد 1000 مرتبہ درود پاک پڑھتی رہی تاکہ میں دیدار مصطفیٰ ﷺ سے مستفیض ہو سکوں۔ الحمدللہ اللہ نے مجھے یہ سعادت نصیب فرمائی اور مجھے دیدار حبیب ﷺ سے فیض یاب کیا ہے۔ اب میرا یہ معمول ہے کہ میں ہر نماز کے بعد درج بالا تعداد کے مطابق کوئی سا بھی درود پاک پڑھتی ہوں۔

شعیب احمد، ملتان

سسرال کیساتھ بہتر تعلقات پیدا کرنے کے راز

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بیوی کے ماں باپ اپنی بیٹی کے ساتھ تو زیادہ تعلق اور اپنائیت کا اظہار کرتے ہیں لیکن داماد کو غیریت کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ لہٰذا داماد اپنے آپ کو بیوی اور اس کی ماں باپ کے درمیان ایک طرح کا غیر محسوس کرتا ہے

وہ ایک غریب لڑکا تھا۔ ایک فارم پر مزدوری کا کام کرتا تھا۔ حسن اتفاق سے اس کی شادی قصبے کے ایک امیر گھرانے کی لڑکی سے ہوگئی۔ لڑکی کی ماں اسے حقیر سمجھ کر اس کو پسند نہیں کرتی تھی اور کھلم کھلا اپنے داماد سے نفرت کا اظہار کیا کرتی۔ لڑکا اپنا الگ گھر بسانے کی استطاعت نہیں رکھتا تھا لہٰذا اسے 30/32 سال بطور گھر داماد مجبوراً گزارنے پڑے۔ بعد ازاں میاں بیوی کینساس شہر چلے گئے اور وہاں سے اس لڑکے کی قسمت نے جو پلٹا کھایا سیدھا وائٹ ہاؤس جا مقیم ہوا۔ یہ غریب لڑکا امریکہ کا صدر آنجہانی ہیری ٹرومین تھا لیکن اس کی ساس نے یہاں بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑا۔ یہاں بھی اس کی حکمرانی چلتی تھی صدر کی بیٹی نے ایک بار ساس کے ہاتھوں اپنے باپ کی قابل رحم حالت کا یوں تجزیہ کیا تھا: ”میرے باپ پر یہ ایک بہت بڑا بوجھ تھا لیکن انہوں نے یہ سب کچھ برداشت کرنے کی عادت بنالی تھی کیونکہ ان کو میری ماں سے بہت پیار تھا۔“

مشہور مدبر سیاست دان اور انگلستان کے نامور وزیراعظم ونسٹن چرچل سے کون واقف نہیں۔ چرچل کی جب شادی ہوئی تو ہنی مون کے فوراً بعد اس کی بیوی کو پتہ چل گیا کہ اس کی شادی صرف چرچل ہی سے نہیں ہوئی بلکہ چرچل اور ان کی زور آور ماں دونوں سے ہوئی تھی کیونکہ اس کی ساس کی مرضی کے خلاف گھر کی تزئین و آرائش بھی ممکن نہ تھی لیکن ان دونوں نوجوانوں اور ان کی بیویوں نے اپنی سسرالی جنگوں کو بڑے صبر و تحمل سے سر کیا۔

ہمارے ہاں زیادہ تر مشترکہ خاندانی نظام چل رہا ہے جو آپ کی محبت اور خاندانی میل ملاپ کا اچھا ذریعہ خیال کیا جاتا ہے لیکن جائزہ لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ آج ہمارے گھروں میں 90 فیصد ازدواجی ناچاقیاں میاں بیوی کے آپس کے اختلافات کی وجہ سے نہیں بلکہ فریقین کے سسرال کی بے جا اندرونی مداخلتوں اور خاندانی رقابتوں کی وجہ سے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ہمارا معاشرتی طبقاتی معاشرہ ہے۔ نچلا طبقہ درمیانی طبقہ اور بالائی طبقہ۔ ہر طبقے میں اپنے اپنے انداز میں سسرالی جھمیلے اور رنجشیں پائی جاتی ہیں جو عمر بھر بلکہ مرنے کے بعد بھی چلتی رہتی ہیں۔ ساری عمر میاں بیوی کو ایک دوسرے سے ذہنی اور روحانی طور پر لطف اندوز ہونے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ جنسی نظام کے فطری تقاضوں کے تحت مباشرت بھی کرتے ہیں، بچے بھی پیدا ہوجاتے ہیں لیکن دونوں کے درمیان ایک طرح کی بیگانگی کی دیوار ہمیشہ حائل رہتی ہے۔ ایک دوسرے کا جیون ساتھی ہونے کے باوجود اجنبی ہوتے ہیں۔ دونوں کو اپنے اپنے خاندانوں سے اپنی اپنی دلچسپیاں، ہمدردیاں اور وابستگیاں قائم رہتی ہیں اور میاں بیوی کے آپس کے تعلقات پر بھی چھائی رہتی ہیں۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بیوی کے ماں باپ اپنی بیٹی کے ساتھ تو زیادہ تعلق اور اپنائیت کا اظہار کرتے ہیں لیکن داماد کو غیریت کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ لہٰذا داماد اپنے آپ کو بیوی اور اس کی ماں باپ کے درمیان ایک طرح کا غیر محسوس کرتا ہے۔ ان کے اس رویے کا احساس اس کے دل میں ہمیشہ کھٹکتا رہتا ہے اور یوں میاں بیوی کے آپسی تعلقات بھی متاثر ہوکر رہ جاتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ بیٹی تو ان کی بیٹی ہے ہی۔ لہٰذا بیٹی کی بجائے داماد پر زیادہ توجہ دیں تاکہ وہ بھی اپنے آپ کو نئے کنبے کا ایک فرد تصور کرے۔ بیوی بھی اپنے میاں کی اس الجھن کو ختم کرنے کیلئے مؤثر اقدام اٹھا سکتی ہے کہ اپنے والدین کو اپنے رویئے سے احساس دلا دے کہ وہ اور اس کا میاں اصل میں دونوں ایک ہی ہیں۔ اس طرح اس کے والدین دونوں ایک ہی ہیں۔ اس طرح اس کے والدین دونوں میں تفریق پیدا کرنے سے گریز کریں گے اور داماد کو بھی اپنی بیٹی کی طرح ہی قبول کرلیں گے اور دونوں کو اپنے فیصلے آپ کرنے کی اجازت دے دیں گے بعض اوقات بیوی کا تعلق کسی کھاتے پیتے گھرانے سے ہوتا ہے اس کے والدین عموماً اسے طرح طرح کے تحائف وغیرہ سے نوازتے رہتے ہیں لیکن بیٹی کے میاں کو عموماً نظر انداز کردیتے ہیں بلکہ بعض اوقات بیوی اگر ان تحائف میں سے کوئی چیز میاں کو دے دے تو وہ اس کا بھی برا مناتے ہیں۔ اس قسم کے یکطرفہ حسن سلوک سے بھی میاں بیوی کے درمیان تلخیاں پیدا ہونے لگتی ہیں جن کا اصل سبب بیوی کے ماں باپ ہوتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ اگر انہوں نے یہ شوق پورا کرنا ہی ہے تو پھر بیٹی اور داماد دونوں ہی کو اپنے تحائف سے نوازیں بصورت دیگر بیوی کو چاہیے کہ اپنے والدین سے تحائف وصول کرنے سے گریز کرے۔ بعض اوقات لڑکی کی ساس اپنی بہو کی خرید و فروخت یا دوسری سرگرمیوں پر کڑی نکتہ چینی کرتی ہے جس سے بہو اور بیٹے کے آپسی تعلقات متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ بہو کیلئے اس صورت حال سے نبٹنے کیلئے ایک نسخہ تجویز ہے جو یہ ہے کہ اپنی ساس کی خرید و فروخت اور ان کی پسند کے دیگر مشاغل کی بھرپور تعریف کرے۔ ”امی! یہ کپڑا یا جوتا جو آپ نے خریدا ہے واقعی آپ کی پسند کی داد دینی پڑتی ہے۔ امی! آپ یہ جو گھر میں ذکر و تلاوت کرواتی ہیں سبحان اللہ! آپ تو واقعی جنتی ہیں بالکل اللہ والی! وغیرہ وغیرہ!!!

یوں آپ کی ساس ان شاء اللہ تعالیٰ آپ پر نقطہ چینی کرنا چھوڑ دے گی۔ بعض میاں بیوی اپنے سسرال والوں سے مالی اعانت پسند کرتے ہیں بعض اپنے سسر اور ساس کو اپنے ساتھ رکھنا اس لیے پسند کرتے ہیں کہ وہ ان کے گھربار اور بچوں کی دیکھ بھال کریں گے اور وہ یکسوئی سے اپنا کاروبار کرسکیں گے۔ یاد رکھیں یہ دونوں مصلحتیں آپ کے خوشگوار سسرالی تعلقات کو بگاڑ کر رکھ دیں گی۔ آپ اور آپ کے میاں کے درمیان کشیدگی پیدا ہوجائے گی۔ مزید طرح طرح کی پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

سسرال والوں کے ساتھ بہتر تعلقات پیدا کرنے کیلئے بہتر ہے کہ شادی سے پہلے ہی اپنے سسر اور ساس کو جس القاب سے پکارنا چاہیں متعین کرلیں۔ مثلاً انہیں ابو/امی اچھا لگتا ہے یا انکل/آنٹی پسند ہے۔ شادی سے پہلے پہلے اپنے سسرال والوں کو اچھی طرح جاننے اور پہچاننے کی کوشش کریں تاکہ بعد میں آپ کو کوئی ذلت پیش نہ آئے اور تعلقات متاثر نہ ہوں۔ اگر آپ کو اپنی ساس یا سسر کے ساتھ اپنی سوچ یا عقیدے کے حوالے سے کوئی اختلاف ہو تو بلا تکلف اس کا اظہار کردیجئے۔ لیکن حفظ مراتب کا خیال رکھتے ہوئے اچھے انداز کے ساتھ یوں آپ کے تعلقات کشیدہ ہونے سے بچ جائیں گے اور آپ کا رسمی احترام بھی قائم رہے گا۔ ہر شوہر، ہر بہو، ہر ساس اور ہر سسر کا اللہ تعالیٰ حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

چالیس سال بعد تین بیماریوں سے نجات

تندرست بندہ جب چالیس سال کا ہوجاتا ہے تو درج ذیل تین بلاؤں سے اسے نجات مل جاتی ہے۔ جنون، جذام، برص۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج)

زاویہ بشیر، لاہور

دہی کے چونکا دینے والے فوائد ابھی پڑھیں

دہی صاف اور تازہ استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ کھٹی دہی میں غذائیت کی تاثیر تبدیل ہوجاتی ہے لیکن اگر اسے ماسک یا ابٹن کے طور پر استعمال کرنا چاہیں تو بہتر افادیت رکھتا ہے یا پھر شہد کے ساتھ معتدل کرلیا جائے تو موافق آتا ہے۔

ہم میں سے کون ہے جو بیکٹیریا کے نام سے ہی خوفزدہ نہیں ہوتا اور اس سے بچاؤ کی تدبیر نہیں کرتا لیکن دہی ایسا Probiotice ہے جو صحت کے مسائل حل کردیتا ہے۔

غیر صحت بخش غذائیں، کم پانی کا استعمال ہر وقت تشویش یا انتشار کی کیفیت میں رہنا یا کسی طویل بیماری کے بعد نظام ہاضمہ کا بری طرح متاثر ہونا ایسی کیفیتیں اور رویے ہیں جن سے لوگ اکثر و بیشتر متاثر ہوتے ہیں لیکن ان مسائل پر توجہ نہیں دیتے جس وقت کسی بیماری کے علاج کے طور پر اینٹی بائیوٹکس استعمال کرنا ناگزیر ہوجائے تو عموماً منہ خشک ہونے اور رنگت کے زرد پڑ جانے کی شکایت میں مبتلا ہوجاتے ہیں اور پھلوں کے عرقیات یا سادہ پانی کا استعمال بڑھا دیتے ہیں۔ یہ محتاط رویہ ایسا غلط نہیں ہوتا تاہم اگر وہ اپنی غذا میں دہی کا استعمال شامل کرلیں تو چند دنوں میں حیرت انگیز تبدیلی محسوس کریں گے۔ بیشتر بیماریاں معدے کے افعال بگڑنے سے ہوتی ہیں۔ کم کھانا یا ضرورت سے زیادہ کھالینا دونوں رویئے معدے پر گرانی کا باعث بنتے ہیں۔ ہماری غذا خاص کر کھانوں میں دہی کا استعمال ہوتا ہے۔ مشرقی لوگ رائتے اور چٹنیوں میں دہی شامل کرتے ہیں یا میٹھے دہی سے کھانے کا اختتام کرتے ہیں۔ اس شکل میں یہ معدے میں اچھے اور برے بیکٹیریا کا ایک توازن قائم کرتا ہے۔ اگر ہم کئی روز تک کسی بھی شکل میں دہی نہیں کھاتے تو اس کا مطلب ہے کہ صحت خراب کرنے والے بیکٹیریا اپنے قدم جمالیں گے۔ اینٹی بائیوٹکس کے مضر صحت اثرات اچھے بیکٹیریا کو مار دیتے ہیں، اسی وجہ سے چہرے اور پورے جسم کی ہیئت اور رنگت متاثر ہوتی ہے۔ مختلف تیزابی ردعمل معدے میں سرائیت کرجانے کی صورت میں نئی شکایات پیدا ہوتی ہیں جن میں قبض، اسہال یا دستوں کی بیماری یا تے کی صورت میں بدہضمی جیسے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

جسم کا مدافعتی نظام درست کرنے کیلئے دہی کا استعمال بڑھا دینا چاہیے۔ معدے میں تیزابیت کے خاتمے اور ٹھنڈک کے احساس کیلئے دہی نہایت اکسیر پروبائیوٹکس ہے۔ ڈائریا کا خاتمہ کرتا ہے اور دودھ یا دیگر غذاؤں سے پیدا ہونے والی حساسیت کا خاتمہ کرتا ہے۔ عام طور پر اسہال کی صورت میں دہی کو بطور دوا استعمال کریں تو چونکانے والے نتائج سامنے آتے ہیں یہ توانائی کا موثر ترین ذریعہ ہے۔

جلدی امراض اور دہی کا استعمال

ماں بننے والی خواتین غذائی عادتوں کی تبدیلی کے باعث حساسیت کا شکار ہوسکتی ہیں۔ نوعمر بچے بدہضمی کا شکار ہوسکتے ہیں اسی طرح مختلف گرم تاثیر والی یا مقوی غذاؤں کے استعمال کے بعد الرجی کی شکایت دہی کھانے سے دور ہوسکتی ہے۔ طبی ماہرین کہتے ہیں کہ بیرونی علاج کے طور پر ادویات کا استعمال جاری رکھنے میں کوئی قباحت نہیں لیکن اگر غذائی علاج میں محتاط رویہ اپنالیا جائے یعنی دہی کا استعمال جاری رکھا جائے تو تکلیف سے بہت جلد چھٹکارا مل سکتا ہے۔ بچوں میں جلدی خارش، چھوٹے چھوٹے دانے نکلنے اور Atopic Eczema سے نجات کیلئے دہی کا استعمال بڑھالینا چاہیے۔

دہی چہرہ نکھارنے کا وعدہ پورا کرتا ہے

نوجوان بچیوں کو کیل مہاسوں اور دانوں کے علاوہ چہرے کے دورنگی ہونے کی شکایت ہوسکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق پچاس فیصد کیسز میں دہی نے ہارمونز کے نظام کو توازن دے کر چہرے کو ان مسائل سے نجات دلادی جس کیلئے ایکنی لوشنز وغیرہ استعمال کیے جاتے رہے تھے تاہم ڈائیٹیشنز کے مطابق دہی کا استعمال روزانہ کرنا بہتر نتائج دیتا ہے۔ دہی صاف اور تازہ استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ کھٹی دہی میں غذائیت کی تاثیر تبدیل ہوجاتی ہے لیکن اگر اسے ماسک یا ابٹن کے طور پر استعمال کرنا چاہیں تو بہتر افادیت رکھتا ہے یا پھر شہد کے ساتھ معتدل کرلیا جائے تو موافق آتا ہے۔

دمہ، ٹی بی اور معدہ کی سوزش کیلئے

بھیکڑ (بانسہ) کے پتے ایک چمچ ایک پاؤ پانی میں ابال کر شہد حسب ذائقہ ملا کر پئیں۔ دن میں تین مرتبہ۔ ٹی بی کے بخار کیلئے بہت مفید ہے۔ **معدے کی سوزش کیلئے:** معدے کی سوزش کیلئے نیم کے پتے ابال کر پئیں، اس کے علاوہ قسط شیریں سفوف بنا کر آدھا چائے کا چمچ دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔ (خالد محمود رضا، واہ کینٹ)

چوہدری فاروق احمد، بہاولپور

دلیر بڑھیا اور چالاک چور

چور نے سوچا اب یہ افطار کرکے سوجائے گی تو میں سامان چرالوں گا جب بڑھیا روزہ افطار کرچکی تو نماز پڑھنے کھڑی ہوگئی

بغداد شہر میں ایک بڑھیا رہتی تھی، کثرت سے روزے رکھتی اور نماز پڑھتی تھی۔ اس کا ایک ہی بیٹا تھا جو سونے کا کاروبار کرتا تھا وہ ہمیشہ شراب اور فضول کھیلوں میں مصروف رہتا۔ بیٹا سارا دن دکان پر مصروف رہتا، رات کو اپنے پیسوں اور زیورات کی تھیلی اپنی ماں کے حوالے کرکے رات اپنے دوستوں کے گھر گزارتا۔ ایک چور یہ سب معاملہ دیکھا کرتا اور اس نے وہ تھیلی چوری کرنے کا ارادہ کرلیا اور گھر میں داخل ہوگیا لڑکے کو خبر نہ ہوئی اور چور چھپ گیا لڑکے نے وہ تھیلی اپنی ماں کے حوالے کی اور باہر نکل گیا۔ بڑھیا نے ایک کمرہ میں لوہے کی الماری میں تھیلی رکھی اور دروازے پر بیٹھ گئی اور افطار کا سامان سامنے رکھ لیا۔ چور نے سوچا اب یہ افطار کرکے سوجائے گی تو میں سامان چرالوں گا جب بڑھیا روزہ افطار کرچکی تو نماز پڑھنے کھڑی ہوگئی اور نماز لمبی ہوگئی اور آدھی رات گزر گئی چور حیران ہوگیا اور اس کو ڈر ہوا کہ کہیں صبح نہ ہوجائے وہ گھر میں پھرا اس کو ئی لنگی مل گئی اور کچھ عطر۔ اس نے لنگی باندھی اور عطر لگایا اور بہت موٹی آواز بنا کر بولا کہ بڑھیا گھبرا جائے۔ بڑھیا دلیر تھی سمجھ گئی کہ یہ چور ہے۔ چور بولا "میں جبرائیل ہوں اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے کہ تیرا بیٹا فاسق ہے، اسے نصیحت کروں تو بڑھیا نے یہ ظاہر کیا کہ گھبراہٹ سے اس پر غشی طاری ہوگئی، اور درخواست کرنے لگی میرے بیٹے کو چھوڑ دو اس کو قتل نہ کرنا، چور نے کہا میں صرف مال والی تھیلی لے کر اس کے دل کو رنج پہنچانے آیا ہوں تاکہ وہ توبہ کرلے تو میں اسے تھیلی واپس کردوں تو بڑھیا نے کہا تعمیل کرو۔ چور اندر داخل ہوگیا تاکہ تھیلی لے جائے تو بڑھیا نے آہستہ سے باہر جا کر دروازہ بند کرکے باہر سے کنڈی لگادی۔ اب تو چور کو موت نظر آنے لگی جب کہیں سے باہر نکلنے کا راستہ نہ ملا تو بڑھیا سے بولا دروازہ کھول دو تو بڑھیا نے کہا اے جبرائیل تیرے لیے کیا مشکل ہے تو روشندان سے نکل جا یا دیوار کو پھاڑ کر نکل جا۔۔۔ اب چور نے محسوس کرلیا کہ بڑھیا چالاک اور دلیر ہے تو خوشامد اور منت شروع کردی اور توبہ کرنے لگا۔ بڑھیا روزہ رکھ کر نماز پڑھنے کھڑی ہوگئی اور چور سوال کرتا رہا یہاں تک کہ سورج نکل آیا اور اس کا بیٹا واپس آگیا۔ بڑھیا نے تمام باتیں اپنے بیٹے کو بتائیں وہ کوتوال پولیس کو بلالایا تو انہوں نے دروازہ کھول کر چور کو قابو کرلیا۔

رویوں میں لچک پیدا کر کے گھر کو جنت کدہ بنائیں

(نسرین غیاث)

رفتہ رفتہ بستر اور پھر کمرے الگ ہوگئے۔ خودسری اور ہٹ دھرمی دونوں کی سرشت میں موجود تھی کوئی بھی صلح کا ہاتھ نہیں بڑھا رہا تھا۔ نفرتیں منظر عام پر آنے لگیں عورت کا صبر ہو اور مرد کی محبت ہو تو معاملہ سنبھل جاتا ہے مسائل ہی الجھ جائیں تو تدبیریں بھی تقدیریں نہیں بدل سکتیں۔

کہتے ہیں جوانی بے لگام گھوڑے کی طرح ہوتی ہے' ہر نوجوان لڑکے لڑکی میں گھر بسانے اور شادی رچانے کا ارمان اور شوق موجزن ہوتا ہے اور جب شوق جنون کی کیفیت اختیار کرجائے تو پھر نتائج پر غور نہیں کیا جاتا' زرقا بھی خوش کن لمحات کا تصور لیے مدہوش و مسحور رہتی' شہنائیوں کی گونج اور ڈھولک کی تھاپ اس کے جذبات میں ہلچل مچادیتے' سکھیوں' سہیلیوں کی ڈولی اٹھتی تو مایوسی کے گہرے سائے اس کے گرد منڈلانے لگتے۔ کسی کام میں اس کا دل نہ لگتا' خلاف طبع ہر بات اسے انگارہ بنادیتی۔ گھر بھر اس کی دلجوئی میں کسر نہ اٹھائے رکھتا۔ شب و روز آہیں بھرنے اور قسمت کو کوسنے میں گزرتے' سہانے سپنوں کا محل بنانے میں وقت گزرتا جارہا تھا۔ رشتوں کے پیغام آتے اور مایوس کرجاتے' دو تین بار منگنی کی سنہری زنجیروں میں بندھی اور آزاد ہوگئی جو سپنے جاگتے میں دیکھے وہ چکنا چور ہوگئے۔ وقت گزرتا گیا اور وقت تو کبھی نہیں تھمتا ہے اور نہ ہی تھکتا ہے' یہ ہمیشہ جاگتا ہے اس کو نیند نہیں آتی اس کی چال میں یکسانیت نہیں ہوتی' کبھی یہ دبے پاؤں گزرجاتا ہے اور کبھی طوفان برپا کردیتا ہے۔ روتوں کو ہنسانا اور ہنستوں کو رلانا اس کی ادائیں ہیں جب تک دنیا قائم ہے اس کی ستم ظریفیاں اور کارستانیاں یونہی قائم و دائم رہیں گی۔

وقت نے کروٹ بدلی اور' جبار' دھیرے سے اس کی زندگی میں داخل ہوا اور زرقا ارمانوں کی دنیا بسائے بابل کا آنگن چھوڑ پیا دیس جا پہنچی' تقدیر کے کھیل نرالے ہیں جو ہم چاہتے ہیں وہ نہیں ملتا۔ سرخ عروسی جوڑے میں سجی پھولوں کی سیج پر سپنوں کے شہزادے کا انتظار کرنے لگی' ہر آہٹ پر دل اچھل جاتا' ہوا کے ہر جھونکے پر وہ سمٹ سمٹ جاتی اور گھونگھٹ سرک سرک جاتا' رات بیتی جارہی تھی۔ خیالات منتشر اور بے ربط ہورہے تھے' تمام سوچیں اور تفکرات ایک مرکز پر رک گئے اور خود کو بند گلی میں محسوس کررہی تھی' فرار کے تمام راستے مسدود ہوچکے تھے۔ ریت کا محل مسمار ہوچکا تھا۔ صبح کا تارا تاریک مستقبل کا پیغام دے رہا تھا۔ زندگی ایک نیا رخ اختیار کرچکی تھی۔ عزت نفس بھی قائم رکھنا تھی' معاشرے کی چبھتی نظروں سے بچنا بھی تھا۔ چپ چاپ سسکتے ارمانوں کو سلادیا اب خاردار راستوں اور تپتی ریت پر جیون کے نئے سفر کا آغاز کرنا تھا۔ جسے چاہتوں اور محبتوں میں اپنا سب کچھ سپرد کرنا تھا وہ دل کے تاج محل سے نکل چکا تھا۔ بظاہر ہمسفر تھا لیکن راستے الگ تھے' سوچیں جدا جدا تھیں' امید و ناامیدی میں دن رات گزرنے لگے' پیار کی بوند بوند کو ترستی رشتہ ازدواج نبھاتی رہی۔ دو پھول بھی اس کے ویران آنگن میں مہکنے لگے جنہیں کبھی جزا اور کبھی سزا سمجھتی' باپ سنگدل ہوجائے تو ماں جگر پاروں سے منہ نہیں پھیر سکتی۔ انہی کی آبیاری میں زندگی گزارنے لگی' فاصلے بڑھنے لگے' رفتہ رفتہ بستر اور پھر کمرے الگ ہوگئے۔ خودسری اور ہٹ دھرمی دونوں کی سرشت میں موجود تھی کوئی بھی صلح کا ہاتھ نہیں بڑھا رہا تھا۔ نفرتیں منظر عام پر آنے لگیں عورت کا صبر ہو اور مرد کی محبت ہو تو معاملہ سنبھل جاتا ہے مسائل ہی الجھ جائیں تو تدبیریں بھی تقدیریں نہیں بدل سکتیں۔

بچے پروان چڑھتے چڑھتے سن بلوغت کو پہنچ رہے تھے۔ حالات و واقعات کا گہرا اثر ذہنوں میں ماں کی ڈھارس بن چکے تھے۔ باپ کو خود سے کوسوں دور محسوس کرتے' وہ خاموش بیٹوں کو آتے جاتے دیکھتا' رویوں کی تلخیاں بولنے یا کچھ کہنے کی ہمت نہ دیتیں۔ صحت و جوانی بھی ساتھ چھوڑے جارہی تھی اب بچوں کی توجہ کا طالب تھا' زندگی کے دوراہے پر کھڑا وقت کو دستک دے رہا تھا۔ گیا وقت لوٹ آئے تو پشیمانی باقی نہ رہے۔ بیوی' بچوں کی چاہت' توجہ سے محروم ڈوبتی ناؤ کا سوار تھا' کوئی فریادرس نہ تھا' کبھی کبھار معاشرے کی تنقید سے بچاؤ یا عزیز و اقارب کا دباؤ حالات میں وقتی نرمی پیدا کردیتے۔ بدگمانیاں بار بار سر اٹھاتیں اور راستے جدا کردیتیں۔ ہارے جواری کی طرح جبار نے خود کو مدہوشی کے حوالے کردیا اذیت پسندی اس کا شعار بن گئی' دنیا کی ریت ہے کہ وہ ایسے قصے کہانیوں کی متلاشی رہتی ہے وجہ بے وجہ تبصرے اور رائے زنی ان کا حق بن جاتا ہے۔ نا اتفاقی اور ناعاقبت اندیشی نے گھر کا شیرازہ بکھیر دیا اور وہ لوگوں کو مباحثوں میں الجھا کر سفر آخرت کو روانہ ہوا۔ میاں' بیوی' تھوڑی سی رویوں میں لچک' بردباری اور دوراندیشی سے کام لیتے تو اس کہانی کا عنوان ہی بدل جاتا۔ خاندانوں کی تقسیم بچ جاتی لیکن پھر ہم سب تقدیر کا لکھا کہہ کر بات ختم کردیتے ہیں۔.........

جمی ہوئی بلغم خارج کرنے کا مجرب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کئی سالوں سے عبقری کا باقاعدہ قاری ہوں ہر اعتبار سے قابل تعریف و تحسین ہے۔ میں خود پیشے کے لحاظ سے حکیم ہوں میں نے یہ نسخہ جس کو بھی دیا ہے اللہ نے اس کو شفاء دی ہے۔ **ھوالشافی:** کتان (السی) 9 ماشہ، مصری 2 تولہ کو پانی ایک کپ میں جوش دے کر اور چھان کر صبح، شام پینے سے جمی ہوئی بلغم خارج ہوجاتی ہے۔ (ماسٹر محمد شبیر' ٹوبہ ٹیک سنگھ)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔
③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

رانا محمد یٰسین‘ سانگھڑ

ہلدی سے نرم و ملائم‘ بے داغ اور چمکدار جلد

تھوڑے سے کچے دودھ میں چٹکی بھر ہلدی ملا کر اسے اپنے چہرے اور ہونٹوں پر لگائیں ہلدی اور دودھ کا مکسچر چہرے پر قدرتی کلینزر کا کام کرے گا اور خشک اور پھٹے ہوئے ہونٹوں کو نرم و ملائم اور گلابی بنا دے گا۔

قدرتی کلینزر: تھوڑے سے کچے دودھ میں چٹکی بھر ہلدی ملا کر اسے اپنے چہرے اور ہونٹوں پر لگائیں ہلدی اور دودھ کا مکسچر چہرے پر قدرتی کلینزر کا کام کرے گا اور خشک اور پھٹے ہوئے ہونٹوں کو نرم و ملائم اور گلابی بنا دے گا۔

پیٹ کے نشانات کیلئے: حاملہ خواتین ہلدی اور دہی کے پیسٹ کو ہر روز پیٹ پر لگائیں‘ اس نسخے کے باقاعدہ استعمال سے حمل کے دوران پیٹ پر پڑنے والی خراشوں کے سفید نشانات ختم ہوجاتے ہیں۔

پھٹی ہوئی ایڑھیوں کیلئے: پھٹی ہوئی ایڑھیوں کیلئے تین کھانے کے چمچ ہلدی میں ایک چمچ ناریل کا تیل یا کسٹر آئل ڈال کر اس کا پیسٹ بنائیں اور اسے ایڑھیوں پر لگائیں اس سے نہ صرف ایڑھیاں صحت مند ہوں گی بلکہ ان کے پھٹنے کی وجہ سے ہونے والے درد کو بھی فوری سکون اور آرام ملے گا۔ اس کے علاوہ اس قدرتی نسخے کا استعمال انگلیوں کے درمیان پیدا ہونے والے انفیکشن کو بھی روکنے میں مدد دیتا ہے۔ اس نسخے کو اس وقت تک استعمال کریں جب تک ایڑھیاں اچھی حالت میں نہ آجائیں۔

آنکھوں کے گرد جھریاں: ہلدی کا استعمال آنکھوں کے گرد جھریوں کا خاتمہ کرنے کے ساتھ ساتھ سیاہ حلقوں کو بھی غائب کردیتا ہے۔ تھوڑی سی مقدار میں گنے کا رس لیں اور اس میں چٹکی بھر ہلدی ملا کر چہرے پر لگائیں۔ جھریوں کیلئے بہترین قدرتی نسخہ ہے۔ اس کے علاوہ دو کھانے کے چمچ لسی میں چٹکی بھر ہلدی شامل کرکے کریم بنالیں اب اسے آنکھوں کے اردگرد لگائیں اور تقریباً بیس منٹ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھولیں اس کریم کو ہفتے میں کم ازکم دو مرتبہ ضرور استعمال کریں۔

ہلدی خشک جلد کیلئے: خشک و بے رونق اور کھردری جلد کیلئے ایک عدد انڈے کی سفیدی میں دو قطرے زیتون کا تیل ایک تازہ لیموں کا جوس‘ تھوڑا سا عرق گلاب اور چٹکی بھر ہلدی ڈال کر اچھی طرح مکس کرلیں اب اس مکسچر کو چہرے‘ گردن کہنیوں اور گھٹنوں پر لگائیں اور خشک ہونے پر نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اس نسخے کے باقاعدہ استعمال سے جلد کی سیاہی اور خشکی دونوں دور ہوجائے گی۔

ہلدی چکنی جلد کیلئے: چہرے سے فالتو چکنائی اور گردوغبار صاف کرنے کیلئے 2 کھانے کے چمچ دودھ میں دو قطرے لیموں کا تازہ رس‘ دو کھانے کے چمچ صندل پاؤڈر اور چٹکی بھر ہلدی ڈال کر اسے اچھی طرح مکس کریں اور پھر چہرے پر لگائیں جب یہ ماسک پوری طرح سے خشک ہوجائے تو چہرے کو نیم گرم پانی سے دھولیں۔

ہلدی پیک: آدھا کپ کھٹے دہی میں ایک کھانے کا چمچ ہلدی پاؤڈر شامل کرکے اس کا پیسٹ بنالیں اور اب اسے ہاتھوں‘ بازوؤں اور ٹانگوں پر لگا کر مساج کریں اور پھر ٹھنڈے پانی سے دھولیں لیکن صابن کا استعمال نہ کریں دہی کی جگہ آپ جو کا آٹا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ شاندار پیک آپ کے ہاتھوں اور باقی حصوں کو نرم و ملائم اور چمکدار بنادے گا اور جلد کی رنگت بھی نکھر جائے گی۔

غیرضروری بالوں کیلئے: پرانے وقتوں میں ہاتھوں اور چہرے کے غیرضروری بالوں سے چھٹکارا پانے کیلئے ہلدی کا استعمال کیا جاتا تھا۔ حسب ضرورت ہلدی کے پیسٹ میں چند قطرے نیم گرم ناریل کا تیل شامل کرکے اس پیسٹ کو جلد پر استعمال کریں یہ جلد کے اضافی اور غیرضروری بالوں کی نشوونما کو کم کردے گا اور جلد بھی نرم و ملائم اور نکھری نکھری دکھائی دیگی۔

جلد میں چمک کیلئے: تھوڑے سے صندل پاؤڈر میں چٹکی بھر ہلدی اور چند قطرے کھانے پکانے کا تیل شامل کرکے اس کا پیسٹ بنائیں اب اس پیسٹ کو چہرے پر لگائیں اور تقریباً پندرہ یا بیس منٹ کے بعد تھوڑے پانی سے منہ دھولیں‘ چہرے پر بلا کی چمک پیدا ہوجائیگی۔

بالوں کی خشکی کیلئے: حسب ضرورت زیتون کے تیل میں تھوڑی سی ہلدی ملا کر اس مکسچر کو سر کی کھوپڑی پر لگائیں اور پندرہ منٹ لگا رہنے کے بعد کسی اچھے اور معیاری شیمپو سے سر دھولیں۔

چھائیوں کیلئے: ہلدی اور لیموں کے مکسچر کو چہرے کے متاثرہ حصے پر لگائیں اور بیس منٹ کے بعد منہ دھولیں۔

مردہ خلیات کیلئے: تھوڑے سے جو یا مکئی کے آٹے میں آدھا چمچ ہلدی پاؤڈر اور پانی شامل کرکے اس کا پتلا سا پیسٹ بنالیں اور اسے جسم پر لگا کر آہستگی کے ساتھ اسکرب کریں اس پیسٹ کو نہاتے وقت لگائیں اس کا باقاعدہ استعمال نہ صرف مردہ خلیات کو ہٹانے میں معاون ثابت ہوگا

محمد بشیر جمعہ‘ کراچی

احساس کی عدالت

یہ وہ عدالت ہے جہاں انسان اپنے ارادوں کا جائزہ لیتا ہے‘ حقائق کو سمجھتا ہے‘ ماضی کا احتساب کرتا ہے‘ حال پر توجہ دیتا ہے

انسان کی زندگی میں یہ لمحات کم ہی آتے ہیں کہ انسان خود اپنی عدالت قائم کرے‘ خود ہی ملزم ہو‘ اپنے ہی خلاف مقدمہ قائم کرے‘ خود ہی اس کے مختلف پہلوؤں پر صفائی پیش کرے‘ خود ہی جج ہو اور خود ہی کو مجرم بھی ثابت کرے اور بعض اوقات خود کو بری بھی کردے۔ یہ عدالت احساس کی عدالت ہے۔

انسان بہت کم اس عدالت میں آتا ہے کیونکہ اس کے لیے عزم و ہمت چاہیے اور تنہائی کے لمحات چاہئیں۔ یہ وہ عدالت ہے جہاں انسان اپنے ارادوں کا جائزہ لیتا ہے‘ حقائق کو سمجھتا ہے‘ ماضی کا احتساب کرتا ہے‘ حال پر توجہ دیتا ہے اور مستقبل کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ یہ عدالت بعض واقعات کے ردعمل کے طور پر اور بعض اوقات اچانک جذباتی کیفیت میں قائم ہوجاتی ہے اور اس کیلئے کسی کورٹ کی عمارت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس عدالت کے ذریعے انسان کو سزا یا جزا کے طور پر جو چیز ملتی ہے اسی کا نام کامیابی ہے۔ یعنی احتساب ایک ایسا عمل ہے جس کے بعد ہر صورت میں انسان کو کامیابی ملتی ہے۔ یہ عدالت روزانہ رات کو سونے سے قبل بستر پر لیٹنے کے بعد بھی قائم کی جاسکتی ہے۔ اس کیلئے چند لمحات درکار ہیں۔ اس کے بعد ہر آنے والی صبح اپنے ساتھ چوبیس گھنٹے پر مشتمل دن رات لاتی ہے جو آپ کیلئے عمل کی ایک شاہراہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ اس شاہراہ پر اپنے مقاصد اور منزل کو سامنے رکھتے ہوئے سفر کرتے ہیں اور کامیاب ہوجاتے ہیں۔

یہ صبح ہر غریب‘ امیر‘ چھوٹے‘ بڑے‘ مرد‘ عورت غرض ہر ایک کو ملتی ہے۔ اسی انداز سے ہر زندہ شخص کو رات کے لمحات بھی ملتے ہیں۔ گویا عزم کی صبح اور احتساب کی رات ہر فرد کو ملتی ہے۔ دن اور رات میں انسان کو ایک ہزار چار سو چالیس منٹ ملتے ہیں۔ بس یہی وہ دولت اور وسائل کی مقدار ہے جو ہر زندہ شخص کو بلاتفریق ملتی ہے۔ آیئے! آج ایک قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ کل دو اور پرسوں چار‘ بس ایک مہینے تک اس رفتار کے ساتھ‘ پھر دیکھئے‘ کتنے قدم ہوگئے‘ انسان کا کام تو صرف کوشش کرنا ہے کامیابی اللہ ضرور دیتا ہے۔

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلیے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر پن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا' اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

نسبت جلد طے ہوجائے

میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں اور چاہتی ہوں کہ ہماری نسبت جلد از جلد طے ہوجائے۔ اس امر میں میری والدہ راضی ہیں لیکن لڑکے کے گھر والے رضامند نہیں ہیں۔ فیصلہ نہ ہونے کی وجہ سے میرے علاوہ والدہ بھی پریشان ہیں' اس لیے کہ ہمارے خاندان والوں کا بھی والدہ پر دباؤ ہے' رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے کوئی بابرکت اسم الٰہی تجویز فرمائیں۔ (کوثر جبیں' لاہور)

جواب: روزانہ رات کو سونے سے پہلے سو بار یَابَدِیۡعَ الۡعَجَائِبِ بِالۡخَیۡرِ یَابَدِیۡعُ پڑھ کر دعا کریں۔ چالیس روز تک وظیفے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر پورا توکل و بھروسہ رکھیں کہ وہ جو کچھ کرتا ہے خیر کرتا ہے اور اس سے خیر کی دعا کریں۔

خواہش قربان

میری شادی کچھ عرصہ قبل دور کے رشتہ داروں میں ہوئی۔ یہ شادی والدین کی مرضی سے ہوئی۔ میں نے والدین کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنی پسند کو ان کی خواہش پر قربان کردیا لیکن میں یہ دیکھتا ہوں کہ میرے اس فیصلے کو کسی بھی جگہ قدر و اہمیت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ میری شریک حیات بہت کم میرے کہنے پر عمل کرتی ہے۔ میرے بار بار کہنے پر بھی میری کسی بات کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ میں نے کئی بار والدین کو اس بات سے آگاہ کیا ہے لیکن صورتحال جوں کی توں ہے۔ اگرچہ زبانی طور پر اعتماد اور یقین دہانیاں ہوتی ہیں لیکن عمل میں میری حیثیت کچھ بھی نہیں ہوتی۔ ان باتوں کی وجہ سے میرے دل میں شک سا پیدا ہوگیا ہے اور ذہنی دباؤ میں گرفتار ہوں۔ میں ان خیالات سے آزاد ہونا چاہتا ہوں اور کوئی قدم اب اٹھانا نہیں چاہتا جس سے والدین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔

جواب: آپ اس عاجز کا مشورہ قبول کرتے ہوئے چند باتوں پر عمل کریں۔ آپ نے جہاں والدین کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنی پسند کو قربان کیا ہے تو اس کا دائرہ ذرا اور بڑھا دیں۔ آپ کے مزید ایثار سے نہ صرف اللہ تعالیٰ راضی و خوش ہوں گے بلکہ ازدواجی و خاندانی ماحول بھی خوشگوار ہوجائے گا۔ آپ لوگوں پر بہت زیادہ اپنی رائے یا فیصلے کا دباؤ نہ ڈالیں۔ اگر آپ کی بیگم صاحبہ یا والدین آپ کی بات کو قبول کرلیتے ہیں یا آپ کی رائے کو اہمیت دیتے ہیں تو ٹھیک ہے لیکن اگر ان کی رائے کچھ اور ہے تو آپ اس کو قبول کرکے خوش دلی کے ساتھ ایثار کریں۔ دوسری بات یہ ہے کہ شک بدگمانی پر مبنی ہوتا ہے اور انسان بدگمانی کی وجہ سے بہت سی مشکلات اور تکالیف میں مبتلا ہوجاتا ہے جب آپ ان تمام باتوں پر عمل کریں گے اور خوش رہنے کا عزم کرلیں گے تو بہت جلد تمام مسائل ختم ہوجائیں گے۔ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکتالیس بار یَااَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں اور اللہ تعالیٰ سے فضل و کرم کی دعا کیا کریں۔

برعکس نتیجہ

حالات ہمیشہ میرے خلاف رہتے ہیں جو بھی سوچتا اور کرتا ہوں نتیجہ اس کے برعکس نکلتا ہے اور ہر کام میں رکاوٹ رہتی ہے' یہی معاملہ معاشی معاملات میں بھی درپیش ہے ہر طرح کی کوشش کرلی ہے لیکن حالات جوں کے توں ہیں۔ (ماجد' پشاور)

جواب: نماز عشاء اور نماز فجر کے بعد ایک تسبیح اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ کی پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ نوے دن تک یہ وظیفہ پڑھا جائے۔

دماغی صلاحیتوں کی نشوونما

میں کپڑے سینے کا کام کرتی ہوں' لیکن کوشش کے باوجود نتیجہ حسب منشا برآمد نہیں ہوتا۔ کبھی ذہن ماؤف ہوجاتا ہے اور کبھی لگتا ہے کہ مجھے کپڑا سینا بالکل نہیں آتا۔ فن و ہنر دماغ سے نکل جاتا ہے۔ کپڑے سامنے رکھے رہتے ہیں اور میں بیٹھی رہتی ہوں۔ دماغی صلاحیتوں کی نشوونما اور کارکردگی کیلئے کوئی طریقہ تجویز کردیں۔ (سائرہ' گجرات)

جواب: نماز فجر کے بعد ایک تسبیح یَاخَبِیۡرُ یَااَللّٰهُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ رات کو کسی وقت اکتالیس بار رَبِّ یَسِّرۡ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیا کریں۔ انشاءاللہ بہت جلد فائدہ حاصل ہوجائے گا۔

عمل ترک کردیں

میں نے آپ کو جلدی مرض کے متعلق لکھا تھا جس کے جواب میں آپ نے یہ عمل بتایا تھا کہ حرف ''ل'' کو لکھ کر دس دس منٹ صبح و شام دیکھیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ مرض کا بہت جلد خاتمہ ہوگیا لیکن نشانات ابھی باقی ہیں۔ تین ماہ سے یہ عمل کررہی ہوں۔ کیا مزید جاری رکھوں۔ نیز نشانات کے متعلق کچھ بتائیں۔ (کوثر نورین' ساہیوال)

جواب: تین ماہ کے بعد عمل ترک کردیں۔ غذا میں رس دار پھل اور سبزیوں کا استعمال رکھیں۔ میتھی اور سوئے کا بھی استعمال کیا جائے۔ نشانات پر حسن و جمال کریم لگائیں' وقت گزرنے کے ساتھ مدہم پڑ کر ختم ہوجائیں گے۔

چھپکلی اور میرا خوف

مجھے چھپکلی سے بےحد ڈر محسوس ہوتا ہے' بار بار گھر میں چھت اور دیواروں کو دیکھتی رہتی ہوں اور اگر چھپکلی پر نظر پڑ جائے تو بھاگنے پر مجبور ہوجاتی ہوں بلکہ گھر میں بیٹھنا میرے لیے سخت مشکل کا باعث بن جاتا ہے۔ گھر والے میرے اس طرز عمل سے سخت بیزار ہوگئے ہیں لیکن میں اپنے خوف پر قابو پانے میں قطعی ناکام ہوں۔ (حفیظاں' لاہور)

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کرکے گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر اپنے قلب پر دم کریں۔ بعدازاں ذہن میں اپنا نام لیکر اس طرح کے جملے دہرائیں ''چھپکلی ایک بےضرر جانور ہے' اس سے ڈرنا چھوڑ دو۔'' یہ جملے متواتر دہراتی رہیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔ مسلسل اس عمل کو رات کے وقت کرتی رہیں۔ یہاں تک کہ خوف کا نقش ذہن سے مٹ جائے۔

معدے میں زخم

پانچ چھ سال سے پیٹ کے درد میں مبتلا ہوں' بہت علاج کیا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ بعض ڈاکٹر معدے میں زخم بتاتے ہیں۔ کھانے میں ذرا سی بے احتیاطی ہوجائے تو شدید درد ہوتا ہے اور دو دو دن تک تکلیف میں مبتلا رہتی ہوں۔ دو چھوٹے بچوں کی ماں ہوں اور اس تکلیف کی وجہ سے انہیں پوری توجہ نہیں دے پاتی۔ **(نرگس' فیصل آباد)**

جواب: کسی اچھے معالج سے رجوع کریں تاکہ صحیح تشخیص ہوجائے۔ ویسے آثار وقرائن معدے میں زخم کی طرف اشارہ کررہے ہیں۔ اس مرض میں آپ کو مکمل پرہیز احتیاط کرنا لازمی ہے' ورنہ ذرا سی بے احتیاطی آگے چل کر زیادہ مشکلات کا باعث بن سکتی ہے۔ رات کو سونے سے پہلے آنکھیں بند کرکے لیٹ جائیں اور تصور کریں کہ آسمان سے رنگین شعاعیں آپ کے اوپر برس رہی ہیں اور زبان سے **هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً** پڑھتی رہیں' یہاں تک کہ نیند آجائے انشاء اللہ علاج اور مذکورہ عمل سے آپ کو فائدہ حاصل ہوگا۔

کئی وظائف ایک ساتھ کرنے کا نقصان

دو تین سالوں سے اپنے کسی کام کیلئے مختلف اسماء کا ورد کرتی رہی مثلاً **یَااَللّٰہُ. یَاعَزِیْزُ. یَاحَفِیْظُ. یَالَطِیْفُ** کے علاوہ سورۂ یٰسین، سورۂ رحمٰن، سورہ مزمل، دعائے گنج العرش کو بھی کثرت سے پڑھتی رہی۔ اس کے علاوہ جس نے جو بتایا اس کو بھی پڑھا لیکن میری خواہش تو پوری نہیں ہوئی بلکہ دیگر مسائل پیدا ہوگئے۔ حالت یہ ہے کہ مجھے ہروقت ذہنی پریشانی رہتی ہے اور طرح طرح کے برے خیالات ذہن میں آتے ہیں۔ بعض اوقات ایسے خیالات کلمات کے بارے میں نہ صرف ذہن میں آتے ہیں بلکہ نظر بھی آتے ہیں جنہیں تحریر کرنا میرے بس میں نہیں' پہلے عبادت میں جی لگتا تھا اب بمشکل نماز ادا کرتی ہوں۔ دعا مانگتے وقت شدید گھبراہٹ ہوتی ہے۔ بہت زیادہ وہمی ہوگئی ہوں' گھر والے میری حالت کا مذاق اڑاتے ہیں' بعض اوقات رونا آجاتا ہے۔ **(سلطانہ بیگم' کراچی)**

جواب: اسماء وظائف کو کسی مجاز کی اجازت ونگرانی کے بغیر پڑھنا نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب آدمی کسی اسم کو مسلسل پڑھتا ہے تو اسم کی روشنی حرکت میں آجاتی ہے۔ اگر آدمی کا اعصابی نظام اس کا متحمل نہ ہو تو اعصابی شکست وریخت شروع ہوجاتی ہے نیز آدمی کی اغراض ناروا ہوں تو روشنی جو خیر کی تاثیر رکھتی ہے اس میں جلال پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کا نتیجہ بھی اعصابی نظام کی ٹوٹ پھوٹ کی شکل میں نکلتا ہے۔ آپ کے ذہنی مسائل کا حل یہ ہے کہ تمام وظائف جو آپ پڑھتی ہیں ترک کردیں۔ علی الصباح عمدہ قسم کی کھجور اور چند بادام کھالیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد معمول پر آجائیں گی۔

حادثات ہی حادثات

آئے دن کوئی نہ کوئی حادثہ یا تکلیف مجھے ہوجاتی ہے۔ کچھ عرصہ قبل کرکٹ کی تیز رفتار گیند میرے منہ پر آلگی۔ ابھی اس کی تکلیف رفع نہیں ہوئی تھی کہ میرا پاؤں چوٹ کی وجہ سے ٹوٹ گیا۔ ابھی پاؤں ٹھیک ہوا تھا کہ ایک جگہ گرا اور بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ ہڈی اس بری طرح ٹوٹی کہ بمشکل عرصہ بعد جڑی۔ بعدازاں ٹانگ کے اوپری حصے میں درد شروع ہوگیا جو بڑھ کر ریڑھ کی ہڈی تک پہنچ گیا ہے' بیٹھ کر اٹھتا ہوں تو شدید کھچاؤ ہوتا ہے۔ تیز چلنا ممکن نہیں ہے درد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے بہت سے علاج کرائے ہیں' معلوم نہیں میرے ساتھ مستقل کیا ہورہا ہے؟ **(ساجد شہباز' گوجرخان)**

جواب: آپ کسی معالج خصوصی سے رجوع کریں اس طرح کی تکلیف کئی وجوہات کی بنا پر ہوسکتی ہے مثلاً عرق النساء' ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کی خرابی وغیرہ' تشخیص اور طبی امتحان سے صحیح صورتحال سامنے آجائیگی اور علاج سے آپ کو صحت حاصل ہوجائیگی۔ دیگر باتیں ذہن میں نہ لائیں چلتے پھرتے اس بات کا خیال رکھیں کہ ذہن حاضر ہو کیونکہ بے خیالی کی وجہ سے بھی آدمی کو ماحول کا احساس کم ہوتا ہے اور حادثات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ان تمام باتوں کے لیے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یَااَللّٰہُ یَاحَفِیْظُ یَارَحِیْمُ** سو مرتبہ صبح کے وقت پانی پر دم کرکے پینا بہتر ثابت ہوگا۔

لوگوں کا رویہ

لوگوں کا رویہ میرے ساتھ استہزائی ہے ویسے میری جسمانی حالت اچھی نہیں ہے' قد لمبا ہے اور جسم ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے' بصارت بھی کمزور ہے۔ ہروقت لوگوں سے دور رہتا ہوں میرا کوئی دوست بھی نہیں ہے لوگوں میں میری کوئی عزت نہیں ہے غالباً زیادہ اکیلے رہنے سے میری طبیعت پر خیالات اور توہمات کا غلبہ ہوگیا ہے۔ مستقبل کا خیال آتا ہے تو ہر طرف اندھیر انظر آتا ہے۔ **(محمد جاوید' کراچی)**

جواب: اگر آپ اسی طرح خیالات وتفکرات کا شکار رہے تو جسمانی صحت کے ساتھ ذہنی قوتوں سے بھی محروم ہوجائیں گے۔ دنیا میں طرح طرح کے لوگ ہیں اگر آپ سب کی باتوں کا اثر لیں گے تو کبھی بھرپور زندگی نہیں گزار سکتے۔ آپ معمول کی زندگی گزاریں اور کسی کی بات کا اثر نہ لیں۔ انشاء اللہ جب آپ ذہنی طور پر سکون سے آشنا ہوں گے تو جسمانی صحت کو بھی فائدہ ہوگا۔ غیرضروری تفکرات مایوسی اور اندیشوں نے آپ کو ہر طرف سے علیحدہ کردیا ہے۔ نماز پابندی سے ادا کریں اور نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد مقام سجدہ پر نظریں جماکر زبان سے دس منٹ تک **الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ** پڑھا کریں۔

سحر انگیز شخصیت

میری ایک ہمسائی میرے لیے سحر انگیز شخصیت رکھتی تھیں اب جب کہ وہ اس دنیا میں نہیں میرے اوپر اس واقعہ کا شدید اثر باقی ہے۔ رات کو اس کی پرانی باتیں یاد کرتی ہوں تو آنکھوں سے شدید آنسو بہنے لگتے ہیں کسی طرح اس بات کا اثر طبیعت سے دور نہیں ہوتا۔ **(سونیا خان' لاہور)**

جواب: رات کو باوضو ہوکر سونے کیلئے لیٹیں اور سورۂ کوثر پڑھتی رہیں' یہاں تک کہ نیند آجائے چند ہفتوں میں شعور پر قائم نقش مدہم پڑ جائے گا۔

مسافران آخرت

عبقری کے صفحہ "مکافات عمل" کے معروف قلم کار اور رسالہ کے معاون سید واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ کے والد سید انعام علی رضا شنفر اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے فوت ہوگئے۔ متوفی خود چار کتابوں کے رائٹر تھے۔ بہترین شاعر اور انجینئر تھے' رسالے کے ابتدائی قاری اور معاون تھے۔ اللہ تعالیٰ سید واجد بخاری اور ان کے بہن بھائیوں کو اس غم کے موقع پر صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا وآخرت میں اس کا بہترین بدل عطا فرمائے۔ آمین۔ ادارہ عبقری اس غم میں برابر کا شریک ہے۔ ☆ مسجد عابدین کی جگہ وقف کرنے والے حاجی خادم حسین کا مختصر علالت کے بعد انتقال ہوگیا ہے موصوف نے نہایت مخلصانہ انداز میں مسجد کی جگہ وقف کی' صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ☆ مشہور سٹوڈنٹ لیڈر اعجاز گوگا کی والدہ فوت ہوگئی ہیں مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند نہایت نیک اور بہت اللہ والی تھیں۔ **قارئین سے ان تمام کے درجات کی بلندی اور مقامات کی ترقی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔**

چار دن میں صحت وتندرستی پانے کا راز

ماہنامہ عبقری کی وجہ سے میری ڈھائی نمبر کی عینک اتر گئی۔ میں نے دسمبر 2011ء کا ماہنامہ خرید اتو اس میں سے ''عینک توڑ مچھلی کے سر کا سوپ'' آزمایا۔ واقعی لاجواب ہے۔ یہ آپ کے ماہنامہ کا کمال ہے۔ آپ کا شکر ادا کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں

(نصیر احمد' ایبٹ آباد)

میرے ایک دوست پولیس انسپکٹر تھے' کبھی کبھی ہماری ملاقات ہوتی رہتی۔ ملاقات میں دینی باتوں کے علاوہ صحت کے راز بھی زیر بحث ہوتے۔ ایک دفعہ کسی بیماری کے علاج کیلئے ہسپتال گئے۔ ڈاکٹر صاحبان نے ان کا طبی معائنہ کیا اور ہسپتال میں داخل کر دیئے گئے۔ دوسرے دن ان کا آپریشن ہوگیا۔ تین چار دن بعد گھر تشریف لائے۔ ملاقات کیلئے حاضر ہوا۔ صاحب موصوف بستر سے اٹھے اور گلے ملے۔ اشارے سے بیٹھنے کو کہا۔ بات نہ کر سکتے تھے۔ منہ سے رال بہہ رہی تھی' پوچھا کیا ہوگیا؟ بڑی مشکل سے فرمانے لگے کہ زبان دُکھ رہی ہے' گولیاں کھا کھا کر یہ حالت ہوگئی ہے۔ کسی قسم کا کھانا سوائے دودھ کے نہیں کھا سکتا۔ میں نے ان کے عزیزوں سے پوچھا کہ ڈاکٹر صاحبان کو ان کی حالت بتا کر گھر لاتا تھا۔ انہیں کہتا تھا کہ اب یہ اگر کھاپی نہیں سکیں گے تو کس طرح زندہ رہیں گے۔ اس کے علاوہ انگریزی ادویات ہیں یہ بھی خالی پیٹ نہیں لی جاسکتیں۔ آپ صرف دودھ ایک پاؤ لے سکتے ہیں اور اوپر سے گولیاں ڈھیروں کے حساب سے لکھ دیتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا کہ زبان کیلئے ایک کریم ڈاکٹر صاحب نے دی ہے جو زبان پر ملتے رہتے ہیں مگر زبان ٹھیک ہونے کا نام نہیں لیتی۔ میں کافی پریشان ہوا' بیمار کو پتہ تھا کہ میں حکیم لوگوں سے ملتا رہتا ہوں اور کچھ نہ کچھ اُن سے حاصل کرتا رہتا ہوں۔ ایک کافی عمر کے حکیم صاحب جو بہت ہی مخلص تھے۔ پنجاب کے رہنے والے تھے۔ وہ اکثر ہمارے شہر آیا کرتے تھے۔ چھوٹی چھوٹی بیماریوں کا علاج میں ان سے پوچھا کرتا تھا۔ انہوں نے کچھ عرصہ قبل مجھے بتایا تھا کہ منہ کی حالت اگر چھالوں کی شکل میں ہوجائے تو مہندی کے پتے ابال کر چمچ چمچ بار بار پلایا کرو۔ میں نے اللہ کا نام لے کر مہندی کے پتے بازار سے منگوائے اور خوب ابال کر پن چھان کر بوتل میں ڈال کر ان کے گھر لے گیا۔ گھر والوں کو بتایا کہ اس میں تھوڑا تھوڑا شہد بھی ملا لو اور مریض کو پلا دو۔ چمچ چمچ وقفے وقفے سے پلاتے رہیں۔ ان کے گھر کے کئی افراد مریض کو یہ دوا پینے سے منع کرتے رہے کہ انگریزی دوائی میں دیسی دوائی نہ استعمال کریں۔ آپریشن ہوا ہے کوئی اور تکلیف نہ پیدا ہوجائے مگر انہوں نے گھر والوں کا کہنا مسترد کر دیا۔ چار دن کے بعد وہ چل کر میرے گھر آئے اور شکریہ ادا کیا۔ فرمانے لگے کہ اگر آپ مجھے دوا نہ دیتے تو میں بھوکا مرجاتا۔ بھوک کی حالت میں نیند بھی نہیں آتی تھی۔ میں نے تمام ادویات کھانی چھوڑ دی ہیں اس دوائی سے میں مکمل طور پر صحت یاب ہو چکا ہوں۔ چار دنوں میں اللہ نے اچھی خاصی صحت دے دی ہے۔ چند دن اور گزریں گے تو بالکل سوفیصد ٹھیک ہوجاؤں گا۔ جن حکیم صاحب کا میں نے ذکر کیا ہے وہ بہت بوڑھے ہوگئے تھے۔ میری ملاقات ٹیلیفون پر ہفتہ دس دن میں ہوا کرتی تھی۔ ان کی اور باتیں تو سمجھ میں نہ آتی تھیں صرف خیر خیریت پوچھ کر فون بند کر دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ سے دلی دعا ہے کہ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ آمین۔

بیماریوں سے تنگ یہ نسخہ جات ضرور آزمائیں

(ولایت بٹ' راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ماہنامہ عبقری کی وجہ سے میری ڈھائی نمبر کی عینک اتر گئی۔ میں نے دسمبر 2011ء کا ماہنامہ خریدا تو اس میں سے ''عینک توڑ مچھلی کے سر کا سوپ'' آزمایا۔ واقعی لاجواب ہے۔ یہ آپ کے ماہنامہ کا کمال ہے۔ آپ کا ماہنامہ ہر ماہ گلر سیداں سے خرید لیتا ہوں' آپ کا شکر ادا کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں۔ میری دعا ہے کہ آپ کی خدمتِ انسانیت کی مشعل سدا روشن رہے۔ میری عمر اس وقت 80 سال ہے' زندگی کے اس سفر میں دکھ درد میں مبتلا سینکڑوں انسان میرے سامنے آئے ہیں ان کی تکالیف دور کرنے کی ٹوٹی پھوٹی کوشش کرتا رہتا ہوں' ان کیلئے دعا گو ہوں۔ نسخہ جات عبقری کیلئے پیش ہیں یہ میرے آزمودہ ہیں۔

1۔ خارش خشک وتر: گندھک آملہ سار' نیلا تھوتھا' ہیرا کسیس' مردار سنگ' برابر وزن باریک کرلیں۔ مقام خارش پر سرسوں کے تیل میں ملا کر مالش کریں۔ دھوپ میں بیٹھ جائیں ایک گھنٹہ تک بیٹھیں۔ پھر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ نسخہ 1947ء میں انڈیا کے ایک بزرگ نے دیا تھا۔

جسمانی دردوں کیلئے: عقرقر حا' ز کچور' موصلی سفید' رتن جوت' کمر کس برابر وزن کوٹ لیں' خوراک چائے کی چمچ نہار منہ چائے کیساتھ استعمال کریں۔ بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

موٹاپے کا نسخہ: لاکھ دانہ' عمدہ کالا زیرہ' کلونجی برابر وزن کوٹ کر بڑے کیپسول بنالیں' **خوراک:** ایک کیپسول کھانے کے بعد صبح نہار منہ لیں۔

درد کیلئے: چار عدد دیسی انڈے کی زردی' لونگ سوا چھٹانک' دھتورا خشک ایک ڈوڈہ' تیل سرسوں ایک پاؤ' گھی کے خالی ڈبہ میں سب چیزیں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور جب ان کی جھاگ ختم ہو چولہے سے اتار لیں اور کپڑے سے چھان لیں۔ درد کے مقام پر رات کو مالش کریں اور گرم پٹی باندھ دیں صبح پٹی کھول دیں۔ جب آرام آجائے یہ سلسلہ بند کریں۔

اعصابی درد کا علاج: میتھرے' کلونجی' اجوائن برابر وزن کوٹ پیس کر چوتھائی چمچ کھانے کے بعد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کالا یرقان کا علاج: آک کا دودھ تین قطرے ایک ہتھیلی پر ملیں' دوسرے دن دوسری ہتھیلی پر ملیں اس عمل سے یرقان ختم ہوجائے گا۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کریں۔

ہاضمہ کی دوا: کلونجی' اجوائن' تخم کرفس' زیرہ سفید' کالی مرچ' سونف' نمک سیاہ ہموزن کوٹ پیس لیں۔ آدھی چمچ کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا ایک گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

بار بار پیشاب کیلئے: فلفل سیاہ' پپلی (مگھاں)' سونٹھ' خرفہ' دارچینی' خولنجاں (جڑ پان) برابر وزن کوٹ لیں' خوراک 2 ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ دن میں تین مرتبہ۔

نمونیہ کا علاج: انڈا دیسی میں چنے برابر ہینگ ڈال کر اوپر آٹا لگا کر ململ کے کپڑے سے باندھ کر ابال لیں اور مریض کو سبز قہوے کے ساتھ انڈا کھلا کر اوپر رضائی ڈال دیں۔ ایک انڈا ہی کافی ہے۔

درد بادی کا علاج: کلونجی کوٹ کر آدھی چمچ رات سوتے وقت شہد کے ساتھ ملا کر چاٹ لیں۔

پیٹ میں مروڑ اٹھے تو: پیٹ میں مروڑ ہونے پر شہد چاٹ لیں اور یہ دن میں تین چار مرتبہ کریں ان شاء اللہ پیٹ میں مروڑ نہیں اٹھیں گے۔

چمکدار بال' شاندار جلد اور سستا ٹوٹکہ

ایک صاحب کہنے لگے میں دنیا جہاں کی تمام دواؤں سے عاجز آچکا تھا میرا جی چاہتا تھا کہ اب میں کسی دوائی کی طرف توجہ ہی نہ کروں لیکن جب سے میں نے یہ تیل استعمال کرنا شروع کیا میں خود حیران ہوا کہ یہ تیل نہیں کوئی آسمانی نعمت ہے جو اللہ نے ہمیں دی ہے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

کچھ عرصہ قبل عبقری میں ایک تجربہ چھپا تھا جس میں لکھا تھا کہ اگر آپ اپنے بالوں کو شاندار کرنا چاہتے ہیں' جلد کو سلکی اور بال بڑھانا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ بال گرنا بند ہوجائیں' گنجا پن ختم ہوجائے اور وہ لوگ جن کے بالوں کی جڑیں کھوکھلی ہیں ان کی جڑیں مضبوط ہوجائیں اور واقعی زلف دراز ہوجائیں۔ ایسے لوگ جن کے بال جلد سفید ہورہے ہیں ان کے بال کالے ہوجائیں اور جلد سفیدی کے داغ سے بچ جائیں یا ایسی خواتین و مرد حضرات جو مصنوعی وگ استعمال کرتے ہیں ان کے بال پھر سے اگیں اور بہترین شاندار اگیں' خوبصورتی کی آخری منزلیں کو چھو جائیں تو ایسے لوگوں کیلئے ایک سستا اور بالکل سستا ٹوٹکہ چھپا تھا یعنی بنولے کا خالص تیل لے کر اس میں مولی کے پتے کتر کر تھوڑا تھوڑا کر کے جلاتے جائیں یہ دونوں چیزیں ہم وزن ہوں جب سارے پتے جل جائیں تو چھان کر یہ تیل سنبھال کر رکھیں اور بالوں کی جڑوں میں روزانہ لگائیں۔ بنولے کا خالص تیل مارکیٹ میں بھی مل جاتا ہے اور بنولا کی آئل ملوں میں بھی آسانی سے مل جاتا ہے۔

ایک دفعہ ایک ڈاکٹر مجھے کہنے لگے میرے سر میں پھنسیاں تھیں اور بہت سخت خارش تھی' بال گر رہے تھے ایک کامیاب تجربہ کار انسان نے مجھے کہا کہ بنولے کی کھل لے کر اس کو رات کو گھڑے میں بھگو دیں' صبح اس نتھرے پانی سے سر دھوئیں کیونکہ بنولے کی کھل میں بھی کچھ نہ کچھ تیل باقی ہوتا ہے مقصود وہ نتھرا ہوا تیل ہی ہے جب خود تیل براہ راست آجائے تو پھر اس کھل کی لمبی چوڑی تکلیف کو برداشت کرنا کیسا۔۔۔؟؟؟

یہ تجربہ عبقری میں چھپا بے شمار لوگوں نے اسے آزمایا اب چند لوگوں کے تجربات مشاہدات اور خود اپنے تجربات و مشاہدات مزید آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہوں گا:۔

پشاور کے ہمارے ایک محسن ریاض صاحب نے بتایا کہ انہوں نے یہ تیل بنایا کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے بال گرتے تھے اور جن کا ماتھا بہت گہرا ہوچکا تھا' سر گنجا ہوچکا تھا یا ایسے لوگ جن کے بال دوشاخہ ہوچکے تھے' جڑیں کمزور تھیں جب انہیں یہ تیل دیا تو اس کے حیرت انگیز رزلٹ ملے۔ ایک نہیں کئی لوگ اس تیل کی افادیت سے مستفید ہوئے اور اس تیل کے کمالات سے فائدہ پایا جس نے بھی چند دن' چند ہفتے' چند مہینے یہ تیل استعمال کیا اسے حیرت انگیز اس کے رزلٹ ملے۔

ایک صاحب کہنے لگے میں دنیا جہاں کی تمام دواؤں سے عاجز آچکا تھا میرا جی چاہتا تھا کہ اب میں کسی دوائی کی طرف توجہ ہی نہ کروں لیکن جب سے میں نے یہ تیل استعمال کرنا شروع کیا میں خود حیران ہوا کہ یہ تیل نہیں کوئی آسمانی نعمت ہے جو اللہ نے ہمیں دی ہے۔ ایک خاتون نے خط لکھا کہنے لگی میں نے اس تیل کو بنایا اور اپنے گھر کے تمام بچوں کو استعمال کرایا اب تو عالم یہ ہے کہ پڑوسی جب ہمارے بالوں کی کیفیت دیکھتے ہیں تو اس وقت بول پڑتے ہیں آپ نے کہیں باہر کے ملک سے کوئی تیل یا شیمپو منگوایا ہے تو خاتون لکھتی ہے مجھے تو یہ لفظ شیمپو ایک ''گالی'' لگتا ہے۔ چاہے وہ جتنی بھی اعلیٰ کوالٹی کا بنا ہو کیونکہ میں بڑے شوق اور ذوق سے شیمپو استعمال کرتی تھی لیکن میرے بال تیزی سے گرنا شروع ہوگئے' میں گنجی ہونا شروع ہوگئی۔ ویسے بھی شیمپو سے دماغ کے وہ سیل جن میں آئل ہوتا ہے وہ خشک ہوجاتے ہیں' پھر یہ شیمپو سر درد' غصہ' جھنجلاہٹ' اکتاہٹ ٹینشن اور بے زاری کا ذریعہ بنتے ہیں۔ خاتون لکھتی ہیں کہ میں نے بے شمار خواتین کو شیمپو استعمال کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ اس سے دماغ اور خاص طور پر سر کی جلد کے وہ حصے جہاں بال ہوتے ہیں وہ ختم ہوجاتے ہیں اور ان کی جڑیں کھوکھلی ہوتی ہیں اور انوکھا تجربہ یہ ہوا کہ جسم کا وہ حصہ جہاں بال نہیں ہونے چاہیے وہاں غیر ضروری بال نکلنا شروع ہوجاتے ہیں۔ اس لیے مجھے اب شیمپو کے نام سے خود چڑ ہے اور وہ گالی نظر آتی ہے۔ میں سادہ سا صابن استعمال کرتی ہوں اسی سے میری جلد بھی ٹھیک رہتی ہے اور میرے بال بھی اور یہ تیل میں مستقل استعمال کرتی ہوں اور پوچھنے والے پڑوسیوں کو بھی اسی کے بارے میں بتاتی ہوں۔ قارئین! یہ تو صرف میں نے چند تجربات آپ کی خدمت (باقی صفحہ نمبر 27 پر)

میری تالیفات اور ان کے ماخذ

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 1: سنت نبوی اور جدید سائنس: اس کتاب کی کوشش میں نے 1996ء سے شروع کی' پہلے خیال تھا کہ ایک رسالہ بن جائے یا کتابچہ' لیکن جب میں نے سائنسی کتابوں میں غوطہ لگایا تو مجھے اتنا مواد ملا کہ ایک پوری کتاب جلد اول تقریباً 475 صفحات کی بن گئی۔ سب سے پہلے اسے **''دارالمطالعہ حاصل پور''** نے شائع کیا اس کے بعد **''دارالکتاب اردو بازار لاہور''** نے شائع کیا اور اب تک کر رہے ہیں۔ کتاب میں جگہ جگہ میں نے جن جن کتابوں سے حوالہ جات لیے ان کتابوں کا نام میں نے مستقل آخر میں حوالہ جات کیلئے لکھ دیا ہے۔ اکثر کتابیں میری تصنیف ہیں لیکن میں سب کو تالیف لکھتا ہوں **''سنت نبوی اور جدید سائنس''** کی چار جلدیں بنیں' یہ چاروں مختلف رسائل' جرائد' انگلش بک' سائنسی کتب' پیراسائیکالوجی' سائیکالوجی اور میڈیکل سائنس وغیرہ۔ ان سب کتابوں سے میں نے حوالہ جات لیے جن میں سب حوالہ جات کے تذکرے تفصیل سے موجود ہیں۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

بنت افضل' لاہور۔ رابعہ خالد' لاہور۔ محمد ناظم الدین' نارووال۔ محمد زکریا' فیصل آباد۔ جانباز رسول۔ عظمیٰ عمران' لاہور۔ رخشندہ مدثر' لاہور۔ محمد زاہد فاروقی' ملتان۔ محمد جنید اقبال' لاہور۔ محمد اکبر ہارون' بہاولپور۔ محمد اکرم' لاہور۔ فخر الزماں' پشاور۔ غلام نبی' مانسہرہ۔ بنت جمیل' لاہور۔ مسز خالد' لاہور۔ فریدہ کامران' اسلام آباد۔ قاری محمد مظہر حسین' جہانیاں۔ حمیرا فیض' لاہور۔ مسز توفیق' لاہور۔ محمد منیر ملک' راولپنڈی۔ محمد زاہد' میلسی۔ شبنم نورین' اٹک۔ محمد بلال' یاروخوسہ۔ کلیم اللہ شیخ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ صابر حسین تونسوی' لاہور۔ مہوش قریشی' ٹھٹھہ۔ حافظ محمد آصف' منڈی بہاؤالدین۔ محمد فاروق اعظم' حاصل پور۔ سید حسنا اعظم گیلانی' لاہور۔ م۔ا' لاہور۔ محمد عمر' لاہور۔ محمد حماد۔ شیخ طارق قادر' لاہور۔ مسز فاروق بٹ' لاہور۔ عمیر شفیع' لاہور۔ مہ زرین خان' لاہور۔ تنویر احمد' شہداد پور۔ حکیم محمد فاروق' لقا بستی۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

ہر شخص روٹھا ہوا

مجھے اپنے بچوں سے بہت محبت ہے یقیناً سب ہی والدین کو ہوتی ہے مگر میں انہیں خود سے جدا نہیں کرسکتی۔ بیٹی کی عمر پچیس سال ہوگئی ہے۔ بہن نے ایک جگہ رشتہ کروایا' وہ لوگ ہمارے شہر میں ہی ہیں مگر لڑکا ملک سے باہر ہے۔ بہت ممکن ہے کہ وہ شادی کے بعد اپنی بیوی کو بھی ساتھ لے جائے۔ میں اس رشتے سے بھی مسلسل انکار کررہی ہوں۔ لمبے سفر سے خوف آتا ہے۔ شوہر ناراض ہوتے ہیں کہ تم کسی کو ترقی نہیں کرنے دوگی۔ کیونکہ حال ہی میں میں نے بیٹے کو انگلینڈ جانے سے روکا ہے۔ وہ تعلیم کی غرض سے باہر جانا چاہتا تھا۔ ایم بی بی ایس کرچکا ہے' سرکاری ہسپتال میں ملازمت ہے' کم تنخواہ ہے۔ میں سوچتی ہوں اسی میں گزارہ کرلیں گے۔ آج کل گھر میں عجیب سی ناگوار فضا ہے۔ ہر شخص روٹھا ہوا لگتا ہے۔ **(عالیہ قریشی' لاہور)**

مشورہ: اپنے بچوں سے ساری مائیں پیار کرتی ہیں لیکن بچے جب بڑے ہوجاتے ہیں تو والدین سے انہیں جدا ہونا ہی ہوتا ہے خاص طور پر بیٹیاں تو اپنے گھر کی ہوجاتی ہیں۔ روزگار کی وجہ سے بیٹوں کو بھی کبھی گھر چھوڑنا پڑ جاتا ہے۔ لہٰذا والدین کو اس بات کیلئے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے کہ ان کے بچے اپنے بلند مقاصد کی غرض سے کبھی بھی ان سے دور ہوسکتے ہیں۔ یہی نارمل سوچ اور نارمل رویہ ہے۔ اولاد کے دور ہونے کا غم تو ہوتا ہے مگر اولاد کی ہی خوشی کیلئے علیحدہ رہنا پڑتا ہے۔ مثلاً آپ کی بیٹی کا رشتہ اگر اچھی جگہ ہورہا ہے تو آپ کو کردینا چاہیے۔ اگر لڑکا اچھا ہے لوگ اچھے ہیں تو انکار کی گنجائش نہیں' محض سفر میں خوف سے انکار نہ کریں۔ لمبے سفر کا خوف آپ کو ہوسکتا ہے بیٹی میں یہ خوف منتقل نہیں ہونا چاہیے بلکہ آپ کو بھی اس خوف سے نجات حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ پہلے کم فاصلے کا سفر کریں پھر زیادہ فاصلے کا سفر کرلیں اور اس پر زیادہ سوچیں نہیں۔ دیکھیں کتنے لوگ ہیں جو چوبیس گھنٹے سفر کررہے ہیں۔ اگر کوئی اس فطرت کے خلاف عمل کرتے ہوئے خود کو ایک جگہ پر محدود کرلیتا ہے اور اپنے ساتھ اہل خانہ کو بھی مجبور کرتا ہے کہ وہ یہیں رہے تو گھر میں مایوس کن ناگوار فضا اتنی حیران کن نہ ہوگی۔

شرمندگی کا سامنا

ہمارے گھر میں ہر روز محلے کے بہت سے بچے پڑھنے آتے ہیں۔ کمرے کے باہر ڈھیروں جوتے بکھرے رہتے ہیں اور گھر بھی صاف نہیں رہتا۔ حال ہی میں بڑی بہن کے رشتے کیلئے لوگ آگئے۔ مجھے تو بہت شرم آئی اور میں نے خود کو مورد الزام ٹھہرایا کہ نہ میں ٹیوشن پڑھاؤں نہ گھر کی یہ حالت ہو۔ مجھے یوں لگا کہ ان لوگوں کو ہمارا گھر پسند نہ آیا جب ہی تو واپس نہ آئے ورنہ ہماری بہن تو بہت ہی اچھی ہیں۔ صورت شکل میں بھی اور عادات میں بھی ان جیسی شاید ہی کوئی لڑکی ہوگی۔ اب اگر بچوں کو پڑھانا چھوڑتی ہوں تو اپنے اخراجات پورے ہوتے نظر نہیں آتے اور پڑھاتی ہوں تو شرمندگی کا سامنا ہوتا ہے۔ **(حیا کرن' راولپنڈی)**

مشورہ: کسی غلطی پر بھی تمام تر الزام خود کو نہیں دینا چاہیے اور آپ کی تو کوئی غلطی بھی نہیں' پھر کیوں خود کو مورد الزام ٹھہرا رہی ہیں۔ تعلیم دینا تو تمام کاموں میں سب سے اچھا کام ہے اس پر شرمندہ نہیں ہونا چاہیے کیونکہ یہ تو فخر کی بات ہے۔ جو لوگ خود اچھے ہوں گے انہیں آپ کا گھر ضرور اچھا لگے گا اور جو واپس نہ آئے وہ آپ کے معیار کے مطابق نہ تھے۔ بچوں کو پڑھاتے ہوئے صفائی کا خیال رکھیں۔ کاغذ وغیرہ کے لیے ڈسٹ بن رکھیں اور چپل ایک طرف رکھوادیا کریں۔ گھر کا کوئی حصہ صاف ستھرا رکھیں اور اگر کوئی آجائے تو وہاں بٹھایا جاسکے۔ بہن اچھی ہیں اور آپ بھی...... جو آپ کے معیار کے مطابق رشتہ ہوگا وہاں بات بن ہی جائے گی۔ فی الحال فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔

والدین کی ناراضگی کا خوف

میرے والد مجھے ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔ میں انجینئر بننا چاہتا ہوں بلکہ یہ کہوں کہ چاہتا تھا' تو ٹھیک ہوگا۔ والدین تمام تر کوششوں سے مجھے میڈیکل کالج میں داخلہ دلوا رہے ہیں۔ میری دوستی ایک بہت اچھی لڑکی سے ہوگئی۔ وہ کہتی ہے کہ اگر تم میڈیکل کے مضامین نہیں پڑھنا چاہتے تو مزید وقت ضائع نہ کرو۔ اگر سال گزر گیا تو انجینئرنگ میں بھی داخلہ نہ ملے گا۔ میں جانتا ہوں کہ میرا نقصان ہورہا ہے مگر والدین کی ناراضگی کا خوف بھی ہے۔ **(ظفر' کوئٹہ)**

مشورہ: میڈیکل کالج میں داخلہ لینے سے پہلے ہی آپ کو والدین سے بات کرلینی چاہیے تھی۔ اگر آپ انہیں بتادیتے کہ یہاں محض وقت ضائع کریں گے اور میڈیکل کے مضامین سے کوئی رغبت نہیں اس طرح تو ان کا پیسہ بھی ضائع نہ ہوگا تو یقیناً وہ کچھ اور سوچ سکتے ہیں۔ آپ نے ہوسکتا ہے کہ کچھ کہا ہو لیکن اس طرح نہیں کہا کہ وہ آپ کے ارادے جان سکیں۔ بہرحال اگر ابھی وقت ہے تو پھر سے اپنے خیالات کا اظہار کریں اور بہت خلوص اور نیک نیتی سے اپنا موقف بیان کریں۔ پہلے والدہ سے بات کرلیں تاکہ ان کی حمایت حاصل ہوجائے پھر والد کو ہم خیال بنانا آسان ہوگا۔ والدین کو چاہیے کہ وہ تعلیم کے سلسلے میں بچوں کے رجحانات کو ضرور اہمیت دیں صرف اپنی مرضی مسلط نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

مسز نوید احمد قریشی، لکی مروت

امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کا وظیفہ

نئے مونجھ کی غیر استعمال شدہ صاف رسی لیں، جس سے چارپائی وغیرہ بنی جاتی ہے بان فروش سے آسانی سے مل جاتی ہے۔ اس عمل کو اس طرح کریں کہ جتنی تعداد میں مسے ہوں اتنی ہی گانٹھیں دیں، گرہ دیتے وقت مریض مسے پر انگلی شہادت رکھے اور عمل کرنے والا یہ آیت پڑھے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی مستقل قاری ہوں۔ جاب کرتی ہوں مگر اپنے دلعزیز رسالے کے لیے وقت ضرور نکالتی ہوں۔ میں نے کچھ اپنے ذاتی آزمائے ہوئے نسخے بھیجے ہیں امید کرتی ہوں مخلوق خدا اس سے بھرپور فائدہ اٹھائے گی۔ میں خود عالمہ ہوں اور گھر میں ہر اتوار کو مستورات کو دین شریعت کے احکامات کی تعلیم کرتی ہوں۔ میری دلی خواہش ہے کہ ہر امت مسلمہ کی ہر ہر بندی اپنے فرائض اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکے۔ ان کی نمازوں کی اصلاح ہوجائے۔ خدا ہمارے اس پیارے رسالے کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچائے اور ترقی سے ہمکنار کرے۔ ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ میں اپنی سٹاف کو بھی رسالہ مطالعہ کیلئے دیتی ہوں سب بے حد پسند کرتے ہیں۔ میری ذاتی آزمائے نسخہ جات درج ذیل ہیں:۔

چہرے یا پشت وغیرہ کے مسے

بدن کے اکثر حصے پر بعض لوگوں کو موہکے یعنی مسے ہوجاتے ہیں اور بدنما معلوم ہوتے ہیں، بعض لوگ گھوڑے کا بال باندھ کر یا جراحی سے کاٹتے ہیں جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے، خون بکثرت نکل جاتا ہے اور خطرہ ضعف کا ہوجاتا ہے۔ اس عمل سے بغیر کسی تکلیف کے بدن یا چہرے پر موجود تمام مسے جھڑ جاتے ہیں، ایک بار اسے آزما کر ضرور دیکھ لیں۔

ترکیب یہ ہے:۔ نئے مونجھ کی غیر استعمال شدہ صاف رسی لیں جس سے چارپائی وغیرہ بنی جاتی ہے بان فروش سے آسانی سے مل جاتی ہے۔ اس عمل کو اس طرح کریں کہ جتنی تعداد میں مسے ہوں اتنی ہی گانٹھیں دیں، گرہ دیتے وقت مریض مسے پر شہادت کی انگلی رکھے اور عمل کرنے والا یہ آیت پڑھے:۔ **(فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ (الانعام 45)** صرف اتنا کلمہ اور اوپر دم کرنے کی ضرورت نہیں پھر دوسرے مسے پر انگلی رکھے اور عامل یہ آیت مذکورہ پڑھے اسی طرح جتنی ضرورت ہو عمل کرکے رسی کو لپیٹ لیں اور کسی ''روڑی'' یعنی گندے ملبے تلے دبا دیں کم سے کم دو ہفتہ دبی رہے اس سے پہلے ہرگز نہ نکالیں تین چار روز میں مسے ازخود گرنے شروع ہوجائیں گے اور چند دنوں میں جلد صاف ہوجائے گی۔ میرا خود کا آزمایا ہوا ہے۔ مجھے میرے بزرگوں سے ملا ہے۔

امتحان میں کامیابی کیلئے

صبح کی نماز کے بعد 211 مرتبہ **یَاعَلِیْمُ** پڑھا کرے اور جب پرچہ دینے لگے تو اس اسم کا ورد کثرت سے کرے۔ پرچہ دینے سے پہلے ایک مرتبہ سورۂ نون والقلم پڑھ لے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

برائے رغبت الی دین اللہ: اگر کسی کا دل دین کی طرف رغبت نہ کرتا ہو تو ایک ہفتہ تک سوا لاکھ مرتبہ استغفار پورا کرے۔ انشاء اللہ دل دین کی طرف بھرپور راغب ہوگا۔

برائے بندش پیشاب حیوان وانسان: مندرجہ ذیل آیت کو دو کاغذوں پر لکھے ایک پلائیے اور دوسرا گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ پیشاب کھل جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿الحشر ۲۱﴾

اولاد نرینہ کیلئے آزمایا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ وظیفہ میں نے آج تک جس کسی کو بھی بتایا ہے اللہ نے اس کو اولاد نرینہ سے نوازا ہے۔ **1**۔ خاص دنوں سے فارغ ہونے کے بعد کچھ صدقہ دیں، سورۂ توبہ ایک بار اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ **2**۔ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح **رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿الانبیاء ۸۹﴾**

3۔ تین بادام کی گریاں، ٹوٹی ہوئی نہ ہوں، 30 تسبیح **یَاجَبَّارُ** بعد از نماز عشاء پڑھ کر گریوں پر پھونک مار دیں۔ دو بادام کی گریاں اپنے خاوند کو کھلائیں اور ایک بادام کی گری خود کھائیں۔ یہ کورس گیارہ دن کا ہے، اس دوران کوئی پرہیز وغیرہ (میاں بیوی) کا نہیں۔ پہلے مہینے ہی اللہ فضل کردیگا، ورنہ دوسرے مہینے اگر دوسرے مہینے بھی نہ ہو تو تیسرے مہینے لازمی اللہ فضل کرے گا۔ انشاء اللہ۔ **(ڈاکٹر اشرف، گوجرانوالہ)**

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

رش اور ٹریفک سے نجات دہندہ سورۃ

برس ہا برس ہوگئے، ایک میگزین میں خاص تحریر پڑھی تھی ''سورۂ الانشرح تین مرتبہ پڑھ کر مصروف شاہراہ پر دم کردیں تو گاڑی رکشہ ٹیکسی سب کا رش ختم ہوجاتا ہے۔'' یہ تحریر پڑھی، پھر سوچا کیوں نہ اس پر عمل کیا جائے۔ یوں بھی تو بہت سفر کرتے ہوئے اور مسلسل سفر، لیکن ہمیشہ ہر جگہ پہ رش کا مسئلہ رہا۔ اس مرتبہ لاہور شاپنگ کرنے گئی، سفر کی دعاؤں کے علاوہ میں نے یہ سورت کثرت سے پڑھ کر رش کی طرف دم کردیا۔ میں ورطہ حیرت میں ڈوب گئی۔ وسیع روڈ پر جہاں گاڑیوں کا ہجوم ٹرک سے لے کر رکشہ موجود تھا، دم کرنے کے صرف پانچ منٹ بعد دیکھا تو سڑک سنسان تھی۔ لگتا تھا کوئی زمینی اژدھا اس رش کو نگل گیا ہے یا پھر کوئی آسمانی طاقتور مخلوق اٹھا لے گئی۔ بڑی آسانی سے میں نے روڈ کراس کرلی۔ تاجروں کے پاس بھی رش ہوتا ہے، انارکلی بازار اور اعظم مارکیٹ میں تو تل دھرنے کی جگہ نہیں ہوتی، مجھے تو نسخہ کیمیا مل چکا تھا، کیسا غم کیسی فکر۔ مارکیٹ میں داخل ہونے سے قبل ہی سورت کثرت سے پڑھنی شروع کردی۔ تمام مطلوبہ شاپس پہ پھونک ماردی۔ جو افراد مارکیٹ میں شاپنگ کیلئے آئے ہوئے تھے جیسے کوئی الہ دین کا چراغ ان کی جیب سے نکل کر بھاگ گیا ہو وہ اس کی تلاش میں اپنے گھروں کی راہ لیتے۔ ہم تین افراد رہ جاتے۔ خوب مزے سے شاپنگ کرتے وہ بھی آرام دہ کرسی پر بیٹھ کر۔ شدید گرمی میں ٹھنڈے پانی سے تواضع بھی ہوتی۔ یہاں بھی ایک ایسا سٹور تھا اگر صبح کے آٹھ بجے چلے جائیں یا رات کے دس بجے چلے جائیں۔ یہ صورت حال ہوتی کہ روڈ تک خواتین کا رش ہوتا۔ یہ سٹور صرف خواتین کیلئے ہے۔ یوں مجھے بھی وہاں جانا پڑتا۔ میں سورۂ الانشرح پڑھتے ہوئے گھر سے نکلتی بس سٹور پر صرف مطلوبہ افراد ہوتے۔ اپنی اشیاء کی لسٹ تھما دیتی اور ساتھ ہی کہتی براہ مہربانی اشیاء صرف دس منٹ میں مجھے دیدیں اور ایسا ہی ہوتا۔ واپسی پر ایک بار پلٹ کر ضرور نگاہ کرتی اسٹور پر دوبارہ رش شروع ہوجاتا۔ اپنی اس کامیابی پر اللہ کا شکر ادا کرتی۔ **(اقتباس: جلد 6)**

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں، رزق کی تنگی، پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بچوں کا صفحہ

شرارتی گلہریاں اور چھینکوں کا مقابلہ

بابا جی کو شہد کی مکھیوں کی طرح بے شمار چڑیاں چمٹی ہوئی تھیں' ہاتھوں' زانوؤں اور سر پر' بابا جی تو نظر ہی نہیں آرہے تھے اور بار بار کی ان کی آواز آرہی تھی کہ (چوری) روٹی کے بالکل باریک ٹکڑے ختم ہوگئے ہیں اب جاؤ تنگ نہ کرو اور ایک مخصوص پیارے سے لفظ میں انہیں جھڑک دیتے

(محمد وردان' لاہور)

ایک تھی گلہری اور ایک تھا اس کا بچہ۔ بچے کا نام تھا گلو۔ گلو تھا تو بڑا شرارتی مگر وہ ایسی شرارتیں نہیں کرتا تھا کہ جن سے کسی کو نقصان پہنچے اور اگر کبھی کوئی ایسی شرارت کر بیٹھتا تو معافی ضرور مانگ لیتا تھا۔ گلو کا گھر شیشم کے درخت پر بنا ہوا تھا اور اس کے ساتھ ایک نہر بھی بہتی تھی۔ گاؤں سے شہر جانے والے لوگ نہر کا ٹھنڈا پانی پیتے اور آگے چلے جاتے۔

ایک روز گلو اپنے دوستوں کے ساتھ درخت پر پکڑم پکڑائی کھیل رہا تھا کہ اس کی نظر شہر سے آنے والے راستے پر پڑی ایک آدمی سائیکل کے پیچھے ایک بڑا سا ڈبہ رکھے آرہا تھا۔ گلو اور اس کے ساتھی کھیل چھوڑ کر اس آدمی کو دیکھنے لگے کیونکہ انہوں نے اس آدمی کو پہلے کبھی اس راستے پر نہیں دیکھا تھا۔ وہ آدمی آہستہ آہستہ سائیکل چلاتا ہوا شہر سے آرہا تھا۔ ''یہ کون ہوسکتا ہے؟'' گلو نے سوچتے ہوئے کہا۔ ''مجھے پتا ہے یہ کون ہے؟'' گلو کا دوست بولا۔ ''بتاؤ پھر'' گلو نے کہا۔ ''یہ پھیری والا ہے اور شہر سے چیزیں بیچنے گاؤں آتا ہے'' دوست نے بتایا۔ ''مگر تمہیں کیسے معلوم؟'' گلو نے پوچھا۔ دوست نے کہا: مجھے پتا ہے کیوں کہ اس کی سائیکل پر جو بڑا سا ڈبہ رکھا ہوا ہے اس میں طرح طرح کی چیزیں ہوتی ہیں۔ کل اس کے ڈبے سے ایک مونگ پھلی گری تھی جو میں نے چکھی تھی۔ بڑے مزے دار تھی۔ اچھا! اس کے ڈبے میں کھانے کی چیزیں ہوتی ہیں۔ آج پھر تلاشی لیں گے اس کی' گلو نے خوش ہوکر کہا۔ سخت گرمی کا موسم تھا' نہر پر پہنچ کر اس آدمی نے اپنی سائیکل شیشم کے درخت کے ساتھ کھڑی کردی اور خود نہر پر پانی پینے چلا گیا۔ گلو تو پہلے ہی موقع کی تلاش میں تھا۔ وہ فوراً ایک شاخ سے دوسری شاخ پر ہوتا ہوا نیچے کو دوڑا۔ اس کے دوست ذرا ڈرپوک تھے۔ وہ اوپر ہی بیٹھے رہے۔

اچانک گلو کا پاؤں پھسلا اور وہ دھڑام سے نیچے گرا مگر زمین پر گرنے کے بجائے وہ سائیکل والے ڈبے میں جا پڑا۔ وہ تو خوش تھا کہ مفت میں مونگ پھلیاں' اخروٹ اور دوسری چیزیں کھانے کو ملیں گی۔ مگر یہ کیا؟ دکاندار تو آج شہر سے صرف سرخ مرچیں لے کر آیا تھا۔ ''آ! چھو......' گلو نے ایک زور کی چھینک لی اور ڈبے سے باہر جا پڑا۔ آ! چھو......آ چھو......اور پھر تو گلو چھینکتا ہی چلا گیا۔ گلو کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے' وہ تو بس منہ کھول کر چھینکتا اور دو فٹ پیچھے جا گرتا اس کا یہ حال دیکھ کر اس کے دوست جو درخت پر بیٹھے تھے' زور زور سے ہنسنے لگے اور اتنا ہنسے کہ بے قابو ہوکر سب درخت سے گرے اور مرچوں والے ڈبے میں جا پڑے' گلو کی طرح۔ اب تو سڑک پر ہر طرف آ چھو......آ چھو ہو رہی تھی۔ سات گلہریاں سڑک پر چھینکتی پھر رہی تھیں۔ پھیری والا جب پانی پی کر واپس آیا تو اتنی ساری گلہریوں کو چھینکتے دیکھ کر ہنسنے لگا اسے گلہریوں کا یہ تماشا بہت دلچسپ لگ رہا تھا۔ ہنس ہنس کر اس کے پیٹ میں درد ہونے لگا۔ ہنستے ہنستے اچانک دکاندار کا پاؤں پھسلا اور وہ بھی مرچوں والے ڈبے سے جا ٹکرایا۔ اس کی ناک میں بھی مرچیں گھس گئیں۔ اب پھیری والا بھی گلہریوں کے ساتھ چھینکیں مار رہا تھا۔ آ چھو......آ چھو۔ راستے پر بہت سے لوگ رک کر ان کا تماشا دیکھ رہے تھے۔ چھینکوں کی آوازیں سن کر جنگل کے اور بھی بہت سے جانور درختوں سے سر نکال نکال کر ان کا تماشا دیکھ رہے تھے اور ہنس رہے تھے یوں لگ رہا تھا جیسے سڑک پر چھینکوں کا مقابلہ ہو رہا ہو۔

حیران کن مگر پیار لازمی جز

(عزیز الرحمن عزیز' پشاور)

میں آج آپ کو ایک ایسے صاحب کا واقع بتانا چاہتا ہوں جسے آپ لوگ پڑھ کر یقیناً حیران ہونگے اور حیرانگی کی واقعی بات بھی ہے۔ پیارے بچو! جن صاحب کا میں ذکر کرنے لگا ہوں تو یہ آخر میں شاید بتا بھی دوں...... یہ صاحب ہر عمر کے بچوں سے انتہائی پیار کرتے تھے اور بڑی محبت' پیار اور شفقت سے پیش آتے تھے اور اس کے بدلے بچے انہیں دیکھ کر انتہائی خوشی کا اظہار کرتے جب بھی بچے انہیں دیکھتے تو ان بچوں کے چہرے خوشی سے چمک اٹھتے اور اچھل کود اور تالیاں بجا کر اپنی اپنی خوشی کا اظہار ضرور کرتے' انہیں خوش دیکھ کر لوگ فوراً سمجھ جاتے کہ بابا جی آگئے ہیں۔ سب بچوں کو باری باری پیار کرتے' ہاتھ ملاتے نہیں تھکتے تھے اور یہاں بچوں کے علاوہ مرغیوں کو پالنا ان کا بڑا اچھا مشغلہ تھا۔ جب بھی وہ ان مرغیوں کو بلاتے تو مرغیاں جہاں بھی ہوں صرف ان کی آواز سن لیتیں تو اپنے پر پھیلائے اور دیوانہ وار بھاگتیں کہ عقل حیران ہوجاتی ایسے معلوم پڑتا تھا کہ ان مرغیوں کے پیچھے گیدڑوں کی یلغار ہے یا شکاری کتوں کی......

واقعی بڑی حیران کردینے والی بات تھی کہ انسانی بچے اور جانوروں میں بلیاں اور گھریلو پرندوں (مرغیوں) کا مانوس ہونا تو عجیب لگتا ہے مگر اس سے پہلے کہ میں آپ کو اصل بات بتاؤں۔ بلیوں سے شفقت کا ایک آدھ واقعہ میں بیان کردوں۔ سردیوں کے دن تھے کہ کہیں سے کوئی آوارہ بلی کا بچہ ان بڑے میاں کو دیکھ کر ان کے پاؤں سے آپ ہی آپ لپٹ گیا جب ان کی نظر پڑی تو بیٹھ کر اس بلی کے بچے سے پیار کرنے لگے اور ہاتھ پھیرنا شروع کردیا ان کو معلوم ہوا کہ بلی کے بدن میں بے شمار پسو ہیں تو انہوں نے فوراً اس کے بدن پر کیڑے مار دوائی (ڈی ڈی ٹی) چھڑک دی تو کچھ دیر ہی گزری تھی کہ بلی کے بچے نے نشئیوں کی طرح لڑکھڑانا شروع کردیا کبھی یہاں اور کبھی وہاں گرتا پڑتا رہا اور پھر دھڑم سے گر کر بے ہوش ہوگیا۔ ہم نے کہا کہ یہ آپ نے کیا کردیا؟ بے چارہ مرجائیگا تو فوراً کھڑے ہوئے نیم گرم پانی کیا' دھوپ میں بوری کو تہہ کرکے اس بچے کو نہلایا' صابن لگا کر اور دھوپ میں بوری پر اسے لٹادیا۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد بلی کا بچہ ہوش میں آگیا۔ پہلے سر اٹھایا اور کھڑے ہوکر ایک طرف کو چل دیا۔ اب آپ سب کو حیران کردینے والی بات جس کا آپ بے صبری سے انتظار کررہے ہیں وہ یہ ہے کہ ایک دن جب میں دوپہر کا کھانا کھانے گھر آیا تو اپنی والدہ محترمہ سے پوچھا کہ بابا جی (میرے والد صاحب) کہاں ہیں اور پھر ان کی آواز نے مجھے اپنی طرف متوجہ کردیا اور ان کی آواز کی طرف میں سیڑھیوں پر چڑھنے لگا۔ پتہ نہیں وہ کسی سے باتیں کررہے تھے اور بڑے پیار سے انہیں جھڑک رہے تھے اور کہتے کہ چلو جاؤ بس تنگ نہ کرو۔ دفع ہوجاؤ......لیکن جب میں اس چوبارے کی آخری سیڑھی پر تھا کہ میں فوراً واپس ہوا اور بڑا حیران کہ یہ کیا ہو رہا ہے' شہد کی مکھیوں کی طرح بے شمار چڑیاں ان سے چمٹی ہوئی تھیں' ہاتھوں' زانوؤں اور سر پر بابا جی تو نظر ہی نہیں آرہے تھے اور بار بار ان کی آواز آرہی تھی کہ چوری (روٹی کے بالکل باریک ٹکڑے) ختم ہوگئی ہے اب جاؤ تنگ نہ کرو اور ایک مخصوص پیارے سے لفظ میں انہیں جھڑک دیتے۔

بچو! یہ ہے نا حیران کردینے والی بات کہ چڑیاں اس طرح بھی کسی سے مانوس ہوسکتی ہیں؟ اور اگر مانوس ہوں تو صرف پیار ہی سے ہوسکتی ہیں۔ آپ بھی اپنے اردگرد موجود پرندوں سے پیار کریں ان کے پانی اور دانہ کا مناسب انتظام اپنی چھت پر کریں۔ اس طرح وہ آپ سے مانوس بھی ہوجائیں گے اور آپ کے پیار کا بدلہ بھرپور انداز میں پیار ہی سے دیں گے۔

پوشیدہ

کوہ قاف سے آئی پری سے خوشگوار ملاقاتیں

میں نے خطبہ نکاح پڑھ لیا اور اسی مذکورہ پری سے براہ راست قبول کرالیا اور میں نے تحریر لکھ کر اس پر پہلے اس پری نے اپنی زبان کے مطابق دستخط کر لیے اور پھر وہ دونوں جنات امان اللہ اور رحیم اللہ کو حاضر کر کے دونوں نے گواہ کے طور پر دستخط کر لیے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری اہلیہ کے ساتھ ہمیشہ دو جنات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اسے بہت تکلیف پہنچتی ہے۔ان دو جنات میں ایک کا نام امان اللہ اور دوسرے کا نام رحیم اللہ ہے میری اہلیہ کو اچانک دھڑام سے نیچے گرا دیتے ہیں' چیخیں مارتے ہیں اور باتیں بھی کرتے ہیں۔ایک دن بہت عجیب واقعہ ہوا ہے وہ ایسے کہ ایک دفعہ میں رات کو اپنی اہلیہ سے بات چیت میں مصروف تھا کہ اچانک میری اہلیہ کے رنگ میں رونق اور خوبصورتی آگئی اور اچانک وہ بہت زیادہ خوبصورت ہوگئی اور بات بھی نہایت نرمی اور شائستگی سے کرنے لگی اور کہنے لگی کہ میرا نام مہناز بی بی ہے اور میں پری ہوں۔۔۔آپ فکر نہ کریں اور ہمیں بہت تسلی دیدی اور ساتھ مجھے دم کرنے کا طریقہ بھی بتلایا اور کہا کہ صرف اپنی اہلیہ کو دم کیا کرو' دوسروں کو دم کرنے کے چکر میں نہ پڑنا وہ طریقہ یہ ہے کہ چاقو لے کر تین بار بسم اللہ شریف پڑھے' چاقو کو دم کر کے مریض کے ارد گرد لکیر کھینچے اور پھر ہاتھ میں تسبیح لیکر اور مریضہ کے سر پہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' مریضہ پر پھونکتے رہیے اور پھر سو بار سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿یٰسٓ ۵۸﴾ پڑھے اور مریضہ پر پھونکے اور پھر بسم اللہ شریف پڑھے چاقو کو دم کر کے مریض کے ارد گرد گھماتے چلے جائیں تو جنات اتر جائیں گے۔

خیر میں یہ عمل کرتا رہتا ہوں جس سے وقتی طور پر بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔مذکورہ پری مہناز بی بی کا ہمارے پاس آنا جانا شروع ہوا اور اکثر ایسے وقت میں آتی تھی جس وقت میں اپنی بیوی کے ہمراہ تنہا ہوتا تھا تو میں نے اس پری کو کہا کہ تم ایسا کرو اس وقت میں نہ آیا کرو کیونکہ تمہیں بھی گناہ ہوگا اور میں بھی گنہگار رہوں گا کیونکہ میں تیری آمد محسوس کرتا ہوں تو اس پری نے کہا کہ میرے ساتھ نکاح کرلو تو میں نے کہا کہ نکاح کیسے ہوسکتا ہے تم تو میرے سامنے ہی نہیں آتی تو اس پری نے کہا کہ اگر میں تیرے سامنے آگئی تو تیرے لیے زندگی گزارنا مشکل ہوجائے گا۔خیر میں نے اپنے آپ کو گناہ سے بچانے کیلئے اس پری سے نکاح کرلیا وہ اس طرح کہ میں نے خطبہ نکاح پڑھ لیا اور اسی مذکورہ پری سے براہ راست قبول کرالیا اور میں نے تحریر لکھ کر اس پر پہلے اس پری نے اپنی زبان کے مطابق دستخط کر لیے اور پھر وہ دونوں جنات امان اللہ اور رحیم اللہ کو حاضر کر کے دونوں نے گواہ کے طور پر دستخط کر لیے۔وہ تحریر ابھی بھی میرے پاس ہے۔

کچھ دنوں تک زندگی خوش وخرم گزرتی رہی۔ایک روز مذکورہ پری حاضر ہوئی اور اس نے رونا شروع کردیا' میں نے کہا کہ کیا ہوا؟ وہ روتے ہوئے کہنے لگی پتہ نہیں کسی نے مجھ پر جادو کیا ہوا ہے اور میرے والدین کو بھی پتہ چل گیا ہے اور جنات مجھے نہیں چھوڑیں گے کہ میں تیرے نکاح میں کیوں ہوں۔میں نے بہت تسلی دی اس کے بعد اس پری کا آنا کم ہوا اور تقریباً کئی سالوں سے وہ حاضر نہیں ہوئی لیکن میری اہلیہ کے ایک رشتہ دار ہیں اور بڑی عمر کے ہیں اور عامل جنات ہیں وہ مجھے بار بار بتاتے ہیں کہ تیری اہلیہ کے ساتھ ایک پری ہے جس کا تعلق تیرے ساتھ ہے لیکن وہ تیری اہلیہ کے ساتھ ہوتی ہیں اور جنات اس کو چھوڑتے نہیں۔ اس مذکورہ پری کی ادائیں اور نرم لہجہ کی بات چیت اور خوبصورتی اب بھی میرے دماغ میں گھومتے ہیں اور مجھے انجانی خوش بو محسوس ہوتی ہے اور وہ خوش بو بھی بہت عجیب اور زبردست ہوتی تھی۔میں اس خوشبو کیلئے اب بھی ترستا ہوں۔**محترم حکیم صاحب!** میرا نام شائع مت کریں۔

عبقری میں آئے نسخے سے صحت

میرا بیٹا محمد پیدائش سے بیمار رہتا تھا اور آئے دن اس کو کھانسی اور زکام لگ جاتا تھا۔ڈاکٹروں کو چیک کرایا انہوں نے کہا کہ اس کو الرجی ہے اور یہ دس سال کی عمر میں خود بخود ٹھیک ہوجائے گا' لہٰذا آپ الرجی کی دوائی مستقل لے کر گھر رکھ لیں اور یہ دوائی مستقل دیں۔ عبقری میں ایک نسخہ ٹانسلز کیلئے آیا۔قسط شیریں 100 گرام اور شہد 300 گرام کو ملالیں اور ایک چمچ صبح وشام دیں۔میں نے وہ بنایا اور اپنے بیٹے کو تقریباً ایک ماہ دیا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن ہے اس کے بعد وہ سردی میں باہر پھرتا ہے' کھیلتا ہے اور برف بھی کھاتا ہے لیکن اس کے بعد وہ ماشاء اللہ بالکل ٹھیک ہے اور اس کی قوت مدافعت بھی ٹھیک ہوگئی ہے۔ (عمر حبیب بلوچ' گوجرانوالہ)

شعیب' اسلام آباد

انمول موتی اور انمول حدیث

وہاں مشہور محدث حضرت سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ درس حدیث دیا کرتے تھے یہ ان کے ہاں جانے لگے اور بہت سی احادیث حاصل کیں

علامہ ابن عبدالبر نے اپنی سند کے ساتھ حضرت غالب بن قطان رحمۃ اللہ علیہ کا ایک واقعہ نقل کیا ہے۔حضرت غالب بن قطان رحمۃ اللہ علیہ روئی کے تاجر تھے۔تجارت کے ہی سلسلہ میں ایک مرتبہ کوفہ گئے سفر خالص تجارتی تھا لیکن انہوں نے سوچا کہ یہاں کے علماء حدیث سے بھی استفادہ کرنا چاہیے اس زمانہ میں وہاں مشہور محدث حضرت سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ درس حدیث دیا کرتے تھے یہ ان کے ہاں جانے لگے اور بہت سی احادیث حاصل کیں۔بالآخر تجارت کا کام ختم ہوا اور وہ واپس بصرہ جانے لگے تو آخری رات حضرت اعمش کے ہاں گزاری آخر شب حضرت اعمش تہجد کیلئے کھڑے ہوئے تو یہ آیت تلاوت فرمائی شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالۡمَلٰۤئِكَةُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ (آل عمران 18) تلاوت کیساتھ حضرت اعمش نے کچھ اور کلمات بھی کہے۔

جس سے حضرت غالب قطان سمجھے ان کو اس آیت سے متعلق کوئی حدیث معلوم ہے انہوں نے عرض کیا حضرت میں ایک سال سے آپ کے پاس ہوں آپ نے اس آیت کے بارے میں کوئی حدیث نہیں سنائی۔امام اعمش کے منہ سے نکل گیا خدا کی قسم میں سال بھر اور بھی تمہیں یہ حدیث نہیں سناؤں گا۔غالب بن قطان فرماتے ہیں میں وہی ٹھہر گیا اور امام اعمش کے دروازے پر اس دن کی تاریخ درج کردی جب پورا سال ہوا تو میں نے کہا ابو محمد پورا سال گزر چکا اس پر امام اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث سنائی "مجھے ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مذکورہ آیت پڑھا کرتا ہو تو قیامت کے دن بارگاہ الٰہی میں لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے میرے بندے نے مجھ سے عہد کیا تھا اور میں ایفائے عہد کا سب سے زیادہ حقدار ہوں میرے بندے کو جنت میں داخل کردیا جائے۔(ابن عبدالبر جامع بیان العلم وفضلہ)

(بقیہ: چمکدار بال' شاندار جلد اور سستا ٹوٹکہ)

میں عرض کیے ہیں ایسے بے شمار تجربات میرے پاس ہیں جو میں نے خود بھی آزمائے اور لوگوں نے بھی مجھے بتایا جس جس نے بھی اس کا تجربہ کیا اس نے فائدہ ہی فائدہ اور نفع ہی نفع پایا۔یہ تیل عمومی کمزوری کیلئے' دماغی کمزوری کیلئے بھی لاجواب ہے۔بالوں کی حفاظت' ان کی جڑوں کی حفاظت اور ان کی شاخوں کی حفاظت کیلئے بہت بہترین چیز ہے۔لہٰذا آپ یہ تیل مستقل بنائیں اور اس کو استعمال کریں۔

درگاہ پر بھیک مانگنے والی رئیس عورت کی کہانی

اس گھر میں جو ملازمہ کام کرتی تھی وہ بتاتی تھی کہ اس کا شوہر اتنا پیسہ کماتا تھا کہ یہ میاں بیوی گن نہیں سکتے تھے' شوہر پیسے لاتا اور یہ تجوری میں رکھتی' اس عورت کے بارے میں مجھے بہت ہی تجسس ہوا کہ ایسا کیوں اور کیسے ہوا؟

(ممتاز عبدالحمید' کراچی)

محترم حکیم صاحب! ایک بہت ہی اہم واقعہ ماہنامہ عبقری کی نذر کرنا چاہتا ہوں۔ یہ عورت ایک درگاہ پر بیٹھی بھیک مانگ رہی تھی۔ مجھے میرے درزی نے بتایا کہ یہ ایک معزز عورت تھی' اس کا اپنا گھر تھا' گاڑی تھی' گھر میں نوکر چاکر تھے' اس گھر میں جو ملازمہ کام کرتی تھی وہ بتاتی تھی کہ اس کا شوہر اتنا پیسہ کماتا تھا کہ یہ میاں بیوی گن نہیں سکتے تھے' شوہر پیسے لاتا اور یہ تجوری میں رکھتی' اس عورت کے بارے میں مجھے بہت ہی تجسس ہوا کہ ایسا کیوں اور کیسے ہوا؟ کافی عرصے بعد پھر اس عورت کا ذکر ہوا تو ایک ہماری ایک رشتے دار خاتون نے بتایا کہ وہ عورت جو تھی اس میں تکبر بہت زیادہ تھا' ہر ایک کے سلام کا جواب تک نہیں دیتی تھی۔

اس غرور وتکبر کی وجہ سے اللہ پاک نے اس کو ایسا پکڑا کہ اس کا سب کچھ ختم ہوگیا' تباہ وبرباد ہوگیا' گھر لٹ گیا' نیم پاگل ہوگئی اور آج مزاروں کے باہر بھیک مانگتی ہے اور مزید غربت کے اندھیروں میں ڈوبتی جارہی ہے۔ اف خدایا! میں بھی یہ سوچتا تھا کہ میرا رب بہت ہی زیادہ مہربان ہے اسے ایک دم غریب کیوں کردیا۔ آج میں نے ایک تصوف کی کتاب میں پڑھا صوفیا کے سرخیل حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے جب بغداد کے گورنر ابوبکر شبلی نے اہل تصوف کے گروہ میں داخل ہونے کی درخواست کی تو حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کیا آپ تصوف کے تقاضوں کو پورا کرسکیں گے ابوبکر شبلی نے کہا میں اس کیلئے تیار ہوں۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کیونکہ تم بغداد کے گورنر رہ چکے ہو اور اس گورنری کا تکبر تمہارے اندر موجود ہے جب تک یہ تکبر نکل نہیں جاتا تم تصوف کے علوم نہیں سیکھ سکتے اور اس تکبر کو ختم کرنے کا پہلا سبق یہ ہے کہ تمہیں بغداد کی گلیوں میں بھیک مانگنا پڑے گی اور پھر اہل بغداد نے دیکھا کہ شبلی نے بغداد کی گلیوں میں بھیک مانگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شرک' حسد' غیبت' تکبر اور جھوٹ سے بچالے۔ آج ان خباثتوں نے ہمارے معاشرے کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیا ہے' اسی جھوٹ' غیبت' چغلی' حسد اور تکبر نے ہمارے دلوں کے چین وسکون کو ختم کردیا ہے۔ خدارا ان کبیرہ گناہوں سے خود بھی بچئے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچائیے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ آج ہم خود ہی اپنا محاسبہ کریں کہ ہم کہاں جارہے ہیں جنت کی طرف یا۔۔۔۔

ایک دکھی ماں کی کہانی

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک بڑا دکھ آپ کے سامنے پیش کرنے جارہی ہوں میرے بڑے بول نے مجھے آج یہ دن دکھایا ہے۔ حکیم صاحب میرا بڑا بیٹا جب سات سال کا تھا تو میں نے اپنے بھائی کے بیٹے کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے بڑے غرور وتکبر سے کہا یہ تو ان پڑھ رہے گا جبکہ میں اپنے بیٹے کو کمشنر بنواؤں گی۔ بس اس دن کے بعد سے میں نے بڑے شوق سے اپنے بیٹے کو قرآن کریم حفظ کروانا شروع کردیا۔ 23 ویں پارے کے بعد اس نے پڑھنا چھوڑ دیا' بڑی مشکلوں سے اس کو قرآن مجید مکمل کروایا مگر اس دن سے لے کر آج تک اس نے کبھی قرآن پاک کھول کر نہیں دیکھا اور نہ دنیاوی تعلیم کی طرف توجہ دی۔ تین دفعہ میٹرک میں فیل ہوا۔ حکیم صاحب میرے بیٹے کی سترہ سالہ جوانی کی بدتمیزی کا یہ حال ہے کہ وہ اپنے دوستوں کو کہتا ہے کہ میری ماں تو مرچکی ہے' مجھے ننگی گالیاں نکالتا ہے' سگریٹ پیتا ہے' نشے کرتا ہے' ساری ساری رات گھر سے باہر رہتا ہے' اس کا باپ مجھے اس کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں حالانکہ میں نے کبھی بھی اپنے بیٹے کو فالتو ایک روپیہ بھی نہیں دیا' اس کی ہر جائز ضرورت کو اس کے باپ نے پورا کیا۔ میں اپنے کسی عزیز کے ہاں گئی تو وہاں مجھے ماہنامہ عبقری ملا اس دن کے بعد مجھے کچھ سکون ملا کہ اب میں اپنا مسئلہ تحریر کرسکتی ہوں' محترم حکیم صاحب! ابھی ابھی میرا بیٹا مجھے گالیاں نکال کر باہر گیا ہے اور میں رو رہی ہوں اور خط لکھ رہی ہوں۔ میں بڑی سخت پریشان ہوں آپ کے عبقری رسالے میں پڑھا تھا کہ کسی بڑے سے بڑے پہلوان کو صرف اس کی اولاد ہی بچھاڑ دینے کیلئے کافی ہے۔ دس سال پہلے والے بول جو میں نے تکبر اور غرور میں کہے تو جب بھی یاد آتے ہیں تو میرے پاؤں تلے سے زمین نکل جاتی ہے۔ میری تمام ماؤں سے گزارش ہے کبھی بھی بڑے بول منہ سے مت نکالیں ایسا نہ ہو کہ میرے بچے کی طرح کسی اور بچے کی زندگی بھی برباد نہ ہوجائے۔

کسی کو حقیر نہ جانو۔۔۔

(محمد آصف محمود' کنڈیارو)

ہمارے رشتہ داروں میں ایک شادی ہوئی' جو عورت بیاہ کر آئی وہ اپنے آپ کو بہت زیادہ خوبصورت اور ذہین سمجھتی تھی اور کسی کو بھی زیادہ اہمیت نہ دینا اس کا مزاج تھا ہر ایک میں کوئی نہ کوئی نقص نکالنا اور اعتراض کرنے والا کبھی سکھی نہیں رہتا۔ خیر وہ عورت اپنے میکے گئی ہوئی تھی ان کے گھر کے برابر میں جو لوگ رہتے تھے وہ بیچارے غریب لوگ تھے ان کے بچے وہ دماغی طور پر کچھ کمزور تھے مگر چلتے پھرتے کھیلتے بالکل ٹھیک تھے بس تھوڑی سی سمجھ کم تھی' ایک دن وہ بچے اپنی چھت پر کھیل رہے تھے یہ عورت اپنے گھر کے صحن میں تھی کہ اچانک ان بچوں پر اس کی نظر پڑی اور ان کو بڑے غرور سے مخاطب ہوکر بولی کہ تمہارے گھر میں کوئی ٹھیک بھی ہے یا سارے ہی پاگل ہو' بس اس عورت کا یہ کہنا ہی اس کیلئے بربادی کا پیغام لے آیا' وہ بچے تو اتر کر چلے گئے لیکن قدرت کا نظام حرکت میں آگیا' اس عورت کی کچھ عرصے بعد بیٹی ہوئی وہ بالکل ابنارمل ہوئی' نہ اٹھ سکے' نہ چل سکے' نہ ہل سکے۔ آج وہ لڑکی پندرہ سال کی ہے اور ویسے کی ویسے ہی ہے۔ اس لیے کہتے ہیں کہ کسی کو حقیر نہ جانو اور زبان سوچ سمجھ کر استعمال کرو۔

حفاظت کا لاجواب آزمایا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک وظیفہ پڑھتا ہوں اور مجھے اس کا بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ چاہتا ہوں اور لوگ بھی اس سے استفادہ حاصل کریں اگر یہ پہلے عبقری میں شائع نہیں ہوا تو شائع فرمادیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْخَالِقِ الْاَکْبَرِ حِرْزاً مِمَّا اَخَافُ دَائِمًا لَا قُدْرَةَ لِلْمَخْلُوْقِ مَعَ الْخَالِقِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر گیارہ مرتبہ استغفار۔ پھر مذکورہ دعا درمیان میں سات مرتبہ اور پھر آخر میں ترتیب کچھ اس طرح ہے اب پہلے استغفار گیارہ مرتبہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف۔ فائدہ: ہر دشمن کے شر اور خوف سے اللہ پاک عزت وآبرو کو محفوظ فرماتا ہے اور ان کی نگاہوں میں بارعب بناتا ہے۔

حفاظت کا عمل: سورۂ فاتحہ مکمل سات مرتبہ پڑھیں مگر جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کو دس دفعہ پڑھے جس سے ڈر یا خوف ہو اس کا تصور ذہن میں رکھے۔ (ابوسعید محمد اطہر شاہین' اسلام آباد)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اگست کے جوابات

1۔ آپ تازہ گھیکوار لے کر جسے ایلوویرا بھی کہتے ہیں صبح و شام اپنے چہرے پر ملیں اس کے ایک گھنٹہ تک منہ نہ دھوئیں' صابن اور بازاری کریمیں کم سے کم استعمال کریں۔ اگر ایلوویرا دستیاب نہ ہو تو بیسن اور مہندی ہم وزن ملا کر دو گھنٹے پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کے بعد اس سے اپنے چہرے پر لیپ کرلیں۔ آدھا گھنٹہ یہ آمیزہ لگا رہنے دیں اس کے بعد پانی میں ہم وزن عرق گلاب شامل کرکے اُس سے منہ دھولیں۔ بالوں کیلئے سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ کہیں آپ کو ریشہ تو نہیں اگر ہے تو پہلے اس کا علاج کروائیں اگر ریشہ نہیں ہے تو اپنی نیند باقاعدہ لیں اور مقوی غذائیں استعمال کریں۔ شیمپو اور ہیئر ڈرائیر سے بچیں۔ **(شانزے' لاہور)**

2۔ آپ کا بھائی ہر وقت یہ آیت پوری توجہ اور کامل یقین کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ فتوحات کے دروازے کھلیں گے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر) **(محمد شعیب' راولپنڈی)**

3۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً ہر نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر اکیس مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے پڑھیں۔ اللہ پاک علم کے لیے سینہ کھول دے گا۔ **(بیگم زبیر' پشاور)**

ii۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ صبح و شام ایک تسبیح پوری توجہ' یقین اور کامل اعتقاد کے ساتھ پڑھیں۔ گناہوں سے ہر ممکن بچیں خاص طور پر ٹی وی اور فلموں سے بچیں اس سے دل کا نور ختم ہوجاتا ہے اور سینہ تنگ ہوجاتا ہے' بہت زبردست عمل ہے بشرطیکہ کوئی توجہ اور مستقل مزاجی سے کرے۔ **(ساجد' ملتان)**

4۔ ہر ایک گھنٹے بعد بہن اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ الفاظ سانس روک کر گیارہ بار ادا کرے "فرعون غرق شد" اس کے بعد اپنی شہادت کی انگلی سے اپنے سر پر ضرب X کا نشان بنائے یہ عمل کم از کم تین سے پانچ ماہ تک مستقل مزاجی سے کریں۔ بظاہر یہ عمل چھوٹا ہے لیکن اگر اسے پابندی سے کریں گے تو بہت جلد اس کا نفع سامنے آئے گا۔ **(عالیہ' کراچی)**

ii۔ آپ جوہر شفاء مدینہ' ٹھنڈی مراد دن میں چھ بار' آدھا آدھا چمچ استعمال کریں۔ پانچ پانچ ڈبیاں مستقل مزاجی سے

ستمبر کے سوالات

1۔ مجھے کافی عرصہ سے ایک جسمانی تکلیف درپیش ہے میرے دماغ میں ہر وقت شائیں شائیں اور قسم قسم کی آوازیں آرہی ہیں' کبھی کبھی اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا' خاص کر رات کے وقت۔ ڈاکٹری علاج کیا لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ بلڈ پریشر بھی نارمل ہے تمام قارئین سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی مجھے کوئی روحانی اور جسمانی علاج جو حکمت میں ہو بتادیں۔ **(محمد یعقوب خان' پشاور)**

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! ہمارے گھر پر جادو ٹونے کے اثرات ہیں' حتیٰ کہ ہماری ایک چار سال کی بچی کی جیب سے کیل بھی نکلے ہیں' ایک بچے کے رشتے کی بندش کی گئی ہے۔ ہمیں پتہ نہیں چل رہا کہ یہ عمل کون کررہا ہے۔ براہ مہربانی قارئین کوئی ایسا مختصر سا عمل بتادیں کہ جس سے یہ جادو ٹونے کے اثرات ختم ہوجائیں۔ **(مسز ستار احمد' راولپنڈی)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ گزشتہ دو ماہ قبل مجھے بغیر کسی وجہ سے نوکری سے نکال دیا گیا میں نے بہت کوشش کی کہ میری نوکری بحال ہوجائے کیونکہ وہ میرے لیے ہر لحاظ سے موزوں ہے میں غریب بندہ ہوں بڑے لوگوں سے میرے تعلقات نہیں اور نہ پیسہ ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کو آخری امید سمجھ کر حل مانگ رہا ہوں آپ کی رائے کا شدت سے انتظار رہے گا۔ **(کاشف بخاری)**

4۔ محترم قارئین السلام علیکم! براہ مہربانی اگر کسی کو بھوک میں کمی اور کم کھانے کے بارے میں کوئی ٹوٹکہ معلوم ہو تو براہ مہربانی جلد سے جلد بتایئے۔ خاص طور پر سردیوں میں بھوک کم لگنے کے بارے میں بتایئے۔ بھوک زیادہ لگنے کی وجہ سے میں بہت زیادہ کھاتی ہوں اور وزن میں اضافہ ہورہا ہے۔ پلیز! اس مسئلے کا حل بتایئے۔۔۔۔ **(پ۔ش)**

دیمک کیسے کنٹرول ہو۔۔۔؟؟؟

ایڈیٹر عبقری کی استدعا ہے کہ آپ کے پاس کوئی عمل' وظیفہ' ٹوٹکہ' تجربہ یا کوئی ایسا گر ہو جس سے دیمک ختم ہوجاتی ہو تو براہ کرم ضرور تحریر فرمائیں۔ آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ کوتاہی یا لاپرواہی ہرگز نہ کریں اور اپنے تجربات جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

مناقب صحابہ و اہل بیت

انتخاب: کی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! کیا میں تمہیں ان کے بارے میں خبر نہ دوں جو (اپنے) نانا نانی کے اعتبار سے سب لوگوں سے بہتر ہیں؟ کیا میں تمہیں ان کے بارے نہ بتاؤں جو (اپنے) چچا اور پھوپھی کے لحاظ سے سب لوگوں سے بہتر ہیں؟ کیا میں تمہیں ان کے بارے میں نہ بتاؤں جو (اپنے) ماموں اور خالہ کے اعتبار سے سب لوگوں سے بہتر ہیں؟ کیا میں تمہیں ان کے بارے میں خبر نہ دوں جو (اپنے) ماں باپ کے لحاظ سے سب لوگوں سے بہتر ہیں؟ وہ حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم اجمعین) ہیں۔ ان کے نانا اللہ کے رسول، ان کی نانی خدیجہ بنت خویلد' ان کی والدہ فاطمہ بنت رسول اللہ' ان کے والد علی بن ابی طالب' ان کے چچا جعفر بن ابی طالب' ان کی پھوپھی ام ہانی بنت ابی طالب' ان کے ماموں قاسم بن رسول اللہ اور ان کی خالہ رسول اللہ کی بیٹیاں زینب' رقیہ اور ام کلثوم ہیں۔ ان کے نانا' والد' والدہ' چچا' پھوپھی' ماموں اور خالہ (سب) جنت میں ہوں گے اور دونوں (حسنین کریمین) بھی جنت میں ہوں گے۔ (طبرانی)

حضرت زر (بن حبیش) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑا (اور اس سے اناج اور نباتات اگائے) اور جس نے جانداروں کو پیدا کیا' حضور نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم کا مجھ سے عہد ہے کہ مجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور صرف منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔" **(مسلم' نسائی' ابن حبان)**

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (میری وفات کے بعد جنت میں) تم میں سب سے زیادہ جلد وہ بیوی ملے گی جس کے ہاتھ تم سب میں سے زیادہ لمبے ہوں گے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر ہم سب اپنے اپنے ہاتھ ناپنے لگیں کہ کس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہیں' لیکن سب سے زیادہ لمبے ہاتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے تھے کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں سے کام کیا کرتی تھیں اور صدقہ و خیرات کیا کرتی تھیں۔ **(امام مسلم)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

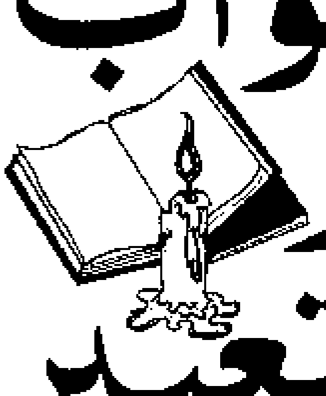

شدید خوف

خواب: یہ خواب میں نے رات کے آخری پہر میں دیکھا کہ ایک گھنا جنگل ہے اور میں اس میں سے گزر رہا ہوں جب میں جنگل کے عین درمیان پہنچتا ہوں تو مجھے شدید خوف محسوس ہوتا ہے اور میں جنگل سے واپس آنے لگتا ہوں۔ راستے میں مجھے دو کتوں نے گھیر رکھا ہے۔ میں ان کو بھگانے کی کوشش کرتا ہوں مگر وہ مسلسل میرے پیچھے آرہے ہیں۔ میں ان کی طرف پتھر پھینکتا ہوں تو ان میں سے ایک بھاگ جاتا ہے اور دوسرا اسی طرح میرے پیچھے آتا ہے۔ پھر پاس ہی مردہ جانور کی ایک ہڈی پڑی ہوتی ہے۔ وہ ہڈی میں کتے کے سر پہ دے مارتا ہوں جس سے وہ بیہوش ہوجاتا ہے اور میں بھاگ جاتا ہوں۔ راستے میں ایک آدمی پوچھتا ہے کہ کہاں جارہے ہو؟ میں اس سے کہتا ہوں کہ کالج جانا ہے وہ کہتا ہے کہ کالج کا راستہ اس طرف ہے۔ میں اسی طرف چلنا شروع کرتا ہوں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(عبدالماجد، شیخوپورہ)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی مشکل صورت حال میں آپ کے الجھنے کا اندیشہ ہے تاہم نیک اعمال کی پابندی کریں اور نیک لوگوں کے مشورے سے اپنی زندگی کا راستہ متعین کریں۔ انشاء اللہ ہر پریشانی سے نکلنے کی سبیل نکلتی رہے گی۔

غیبی مدد

خواب: میں ایک دن اپنے محلے میں نالے کی صفائی کررہا تھا۔ میں اکیلا تھا اور میں گھر سے نالے تک کی صفائی کی۔ اچانک میرے والد آگئے جو فوت ہوچکے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا ان دونوں نے میرے کام میں بڑی مدد کی۔ **(راشد، پشاور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی غیبی مدد ہونے کا اشارہ ہے اور انشاء اللہ گناہوں سے توبہ کی توفیق نصیب ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد کم از کم دس بار استغفار پڑھ لیا کریں۔

کامیابی ملنے کی نوید

خواب: میں آج کل صبح فجر کی نماز کے بعد سورۂ مریم کی تلاوت کرتی ہوں۔ ایک دن میں تلاوت کرکے سوئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم سب لوگ ہسپتال میں ہیں۔ میری گود میں میرا نوزائیدہ بچہ ہے۔ میرے ساتھ ایک بڑے عمر کی عورت کھڑی ہے۔ (میں اسے اپنی ساس سمجھتی ہوں حالانکہ میں ایک غیر شادی شدہ لڑکی ہوں) وہ عورت بچہ مجھ سے لے کر ایک شیشے کے ڈبے میں لٹا دیتی ہے تاکہ بچہ کو گرم پانی سے نہلایا جاسکے۔ میرے پیچھے گھر کے اور لوگ بھی کھڑے ہیں مگر مجھے معلوم نہیں کہ کون کون ہیں؟ نہلانے کے بعد وہ عورت بچہ کو کپڑے میں لپیٹ کر نکالتی ہے اور میں اس کو اپنی گود میں لے لیتی ہوں اور کہتی ہوں کہ یہ تو لڑکا ہے۔ پیچھے سے شکر الحمدللہ کی آواز آتی ہے۔ (مجھے لگتا ہے کہ وہ میرے شوہر کی آواز ہے) وہ بچہ آنکھ کھول کر مجھے دیکھتا ہے اور مسکراتا ہے۔ میں بہت خوش ہوتی ہوں۔ بچہ بہت چلبلا سا لگتا ہے۔ میں کہتی ہوں کہ یہ بہت ذہین بچہ ہوگا۔ اس کے بعد شاید میرے والد اسے اپنی گود میں لے لیتے ہیں۔ کچھ دیر بعد بچہ میرے پاس ہوتا ہے۔ وہ پیشاب کرنے کیلئے کہتا ہے میں حیرت اور خوشی سے اپنی چھوٹی بہن سے کہتی ہوں کہ اتنا چھوٹا سا بچہ بول بھی سکتا ہے اس کے بعد میں اسے واش روم لے جاکر پیشاب کراتی ہوں اور اسے اپنی چھوٹی بہن کی گود میں دے دیتی ہوں۔ **(رابعہ، گھوگی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو کسی ایسے کام میں بہت ہی اچھی کامیابی ملنے کا اشارہ ہے جس میں آپ کو کامیابی کا انتظار تھا۔ آپ ہر نماز کے بعد اکیس بار یَابَدِیْعُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

والدہ جہاز اڑاتی ہیں

خواب: میں نے دیکھا کہ میری والدہ اور میں سفر میں ہیں۔ میں ایک عمارت کی راہداری میں سیڑھیاں (دو یا چار) اترتے ہوئے کسی سے پوچھ رہا ہوں کہ سعودی عرب یا مکہ کی سمت کون سی ہے۔ میرے پاس اپنا ہوائی جہاز ہے مگر میں راستے میں اترنے پر مجبور ہوگیا ہوں کیونکہ مجھے سمت کا پتہ نہیں چل رہا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ اس آدمی نے شاید مغرب کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ شاید وہاں ہے کیونکہ سورج وہاں ڈوب رہا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میری والدہ جہاز اڑا رہی ہیں۔ میں ان کے ساتھ بیٹھا ہوں اور جہاز صرف 5 یا 6 فٹ اوپر زمین سے اُڑ رہا ہے بلکہ ہم لوگوں کے سروں کے اوپر سے گزر رہے ہیں کہ اچانک میں نے دیکھا ایک آدمی جس کا قد جو دوسروں سے لمبا تھا وہ سامنے سے آرہا ہے پھر میں والدہ سے کہتا ہوں کہ جہاز کا اسٹیرنگ اوپر کریں' تو جہاز آسمان کی طرف بلند ہوجاتا ہے اور ہم تیزی سے آسمان کی طرف بلند ہورہے ہیں۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ **(ماجد، خانیوال)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق یہ بتایا گیا ہے کہ اس وقت آپ دنیاوی جھمیلوں میں سخت الجھے ہوئے ہیں اگر کچھ وقت نکال کر اللہ کی عبادت میں صرف کریں تو انشاء اللہ روحانی ترقیاں نصیب ہوں گی۔ آپ فی الوقت کثرت سے استغفار پڑھا کریں۔

دو کعبہ شریف

خواب: میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنی فیملی کے ساتھ حج ادا کرنے گیا ہوں۔ میں چند لوگوں کے ساتھ مسجد حرام کے اوپر والی منزل پر کھڑا ہوں۔ پھر وہاں سے ہم لوگ اُتر جاتے ہیں۔ منظر بدلتا ہے اور اب میں ایک باغ میں ہوں وہاں بھی ایک اور بیت اللہ نظر آرہا ہے۔ اصلی کعبہ بھی جانے کسی وجہ سے میری نظروں میں ہی ہے۔ اب اوپر سے پتہ نہیں کوئی چیز یا کوئی بندہ کچھ ایسا کرتا ہے کہ باغ والا بیت اللہ منظر عام سے ہٹ جاتا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دونوں کعبہ شریف کے گرد لوگ نماز پڑھ رہے ہیں۔ **(محمد وحید، لاہور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کی طرف اشارہ ہے جن لوگوں نے دنیا ہی کو اپنی زندگی کا محور بنایا ہوا ہے تو بالآخر دنیا فنا ہوجائے گی لیکن اللہ کا گھر بہر حال قائم رہے گا۔ بہتر ہوگا کہ آپ کسی اللہ والے متبع شریعت بزرگ سے اپنا اصلاحی تعلق قائم فرمالیں اور جب تک ایسا ممکن نہ ہو تو اپنی کتابوں اور نیک لوگوں کی تصنیفات کا مطالعہ اپنے معمول میں رکھیں۔

نسخہ برائے پتھری گردوہ مثانہ

ھوالشافی: نوشادر ٹھیکری' سہاگہ' لوٹا سجی' قلمی شورہ' پھٹکری سفید۔ تمام چیزیں برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ **طریقہ استعمال:** تین ماشہ دوائی ہمراہ دودھ کی لسی' دس سے پندرہ دن استعمال کریں۔ پتھری رفع ہوجائیگی **(توقیر عباس، خانیوال)**

صدقہ نے گرفتاری سے بچالیا

عرفان زاہد

ایسے ہی ایک دوست کو بتی چوک چھوڑنے گیا تو دل کی پریشانی سے مجبور ہو کر وہاں قریب موجود ایک پکوان والے سے دیگ بنوائی اور وہیں کھڑے کھڑے غریبوں میں بانٹ دی۔ یہ زندگی میں پہلی دفعہ میں نے غریبوں کو کھانا کھلایا تھا۔

میرا معمول تھا کہ میں دعائے حزب البحر کو روزانہ پڑھتا تھا اسی کی وجہ سے ایک چھوٹی موٹی نوکری بھی مل گئی۔ بہر حال کچھ عرصہ بعد آنکھیں بند کر کے کسی چیز کو سوچتا تھا تو کوئی نہ کوئی واضح اشارہ مل جاتا تھا اور ویسے ہی ہوتا تھا۔ ایک شخص سے مجھے سخت خطرہ تھا۔ دعائے حزب البحر اس شخص کو ذہن میں رکھتے ہوئے بار بار پڑھتا تھا۔ ایک چیک اس کے پاس میرا دیا ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے مجھے خطرہ تھا کہ میں جیل نہ چلا جاؤں کیونکہ چیک والے کیس میں ضمانت نہیں ہوتی۔ آگے واقعہ میں اس کا ذکر آئے گا۔ دو تین سال اس کی طرف سے کوئی رابطہ نہ ہوا اور میں مطمئن ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں نیکی ڈال دی ہے۔ (مگر ایسا نہ تھا)

ایک دوسرے شخص نے میرے خلاف ایف آئی اے میں درخواست دی' اس کو بھی پیسوں کا مسئلہ تھا' میں نے دعائے حزب البحر اس کیلئے بھی پڑھنی شروع کر دی' اللہ تعالیٰ نے مجھے صاف بچالیا حالانکہ ایف آئی اے میں ڈائریکٹران کا رشتہ دار تھا۔ اس نے تفتیش میں مجھے بری کرنے والے کو معطل کروادیا اور دوبارہ تفتیش لگوادی۔ دوبارہ اللہ نے ایسے اسباب بنادیئے کہ صاف بری ہو گیا۔

صدقہ کی وجہ سے نجات: ایسے ہی ایک دن دل میں خیال آیا کہ قرض کی واپسی کی دعا اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ پڑھنی شروع کی مگر کچھ عرصہ کچھ نہ ہوا۔ پھر ایک دفعہ درود شریف اور پھر درج بالا دعا اور پھر درود شریف اس طرح لگاتار اس کو پڑھنا شروع کیا لاتعداد پڑھنا شروع کیا۔ ایک دن پڑھتے پڑھتے دل سخت پریشان ہوا' سخت بے چینی ہوئی۔ دوسرے دن پریشانی اور بڑھ گئی۔ ایسے ہی ایک دوست کو بتی چوک چھوڑنے گیا تو دل کی پریشانی سے مجبور ہو کر وہاں قریب موجود ایک پکوان والے سے دیگ بنوائی اور وہیں کھڑے کھڑے غریبوں میں بانٹ دی۔ یہ زندگی میں پہلی دفعہ میں نے غریبوں کو کھانا کھلایا تھا۔

اس رات کو میں نے خواب دیکھا کہ میرے سر پر دو پھنسیاں نکلی ہیں ایک تو فوراً میں نے ناخن سے ختم کر دی دوسری بعد میں بھی تکلیف دیتی رہی۔ اگلے ہی دن ایک فون آیا جو کہ تھانے کے انسپکٹر کا تھا۔ لیکن اس نے مجھے کچھ بتایا نہیں صرف مدعی کا نام بتایا جو کہ وہی شخص تھا جس کے بارے میں پہلے بتا چکا تھا کہ اس کیلئے دعائے حزب البحر پڑھتا رہا تھا۔ سخت پریشانی ہوئی جس چیز کا ڈر تھا وہی سامنے آچکی تھی اب بچنا مشکل تھا' کیونکہ میرے پاس پیسے نہیں تھے۔ میں ایک دوست کے پاس گیا جس کی تھانے کچہری میں اچھی دعا سلام تھی مگر اس نے مدد دینے سے انکار کر دیا بلکہ کنی کترانے لگا۔ مغرب سے پہلے کا ٹائم مقرر کیا' راستے میں جاتے ہوئے ایک ریٹائرڈ انسپکٹر کا خیال آیا جو کہ وائف کی سہیلی کے والد تھے ایک آدھ دفعہ ملاقات ہو چکی تھی (والدہ نے میری دوسری شادی کر دی تھی) امید نہیں تھی مگر اللہ نے ان کے دل میں نیکی ڈال دی' وہ میرے ساتھ تھانے چلے گئے میں لیٹ ہو چکا تھا' فون پر انسپکٹر سے رابطہ کیا تو اس نے تھانے میں انتظار کرنے کا کہا کہ پانچ دس منٹ میں وہ پہنچ رہا ہے اچانک ریٹائرڈ انسپکٹر کا بہت ہی خاص دوست انسپکٹر وہاں نظر آیا' دونوں بہت پرتپاک ملے۔ میرا مسئلہ بتایا کہ کیس کے بارے میں پتہ کرنے آئے ہیں اس نے میرے متعلقہ انسپکٹر کو فون کر کے میرے کیس کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ یہ اشتہاری ہو چکے ہیں' تھانے سے باہر مت جانے دیں۔ یہ سن کر ریٹائرڈ انسپکٹر جلال میں آگئے کہ بندہ سلامت لے کر آیا ہوں اور ایسے ہی لیکر جاؤں گا۔ انہوں نے مجھ سے میرا موبائل لے لیا اور مجھے تھانے سے بھگا دیا۔ صرف ایک منٹ کے فرق سے میں گرفتاری سے بچ گیا ورنہ جیل میں ہوتا۔ یہ صرف صدقہ کی دیگ کی وجہ سے تھا۔ بعد میں صلح ہو گئی اور ضمانت لے لی۔ کچھ پیسے دیئے کچھ قسطوں پر دینے کا وعدہ کیا۔ کیس کے بارے میں معلومات لیں تو پتہ چلا کہ کیس تو تین سال پہلے ہی رجسٹر ہو چکا تھا مگر مدعی غائب تھا۔ اصل میں ہوا یہ تھا کہ میں نے دعائے حزب البحر اس شخص کے لیے پڑھنی شروع کی تو انہی دنوں میں اس نے کیس درج کروایا تھا (باقی صفحہ نمبر 39)

یَاسَلَامُ کے کمالات

م،ا

میں کھانے' پینے حتیٰ کہ سادے پانی پر ہمیشہ 21 بار یَاسَلَامُ دم کرتی ہوں الحمدللہ بیماری سے کملایا ہوا چہرہ کھل اٹھا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دین و دنیا و آخرت کی بھلائیاں خیریں سعادتیں عطا کرے اور آپ کو طویل عمر صحت و تندرستی کے ساتھ عطا ہو۔ آمین ثم آمین۔ رسالہ عبقری بہت ہی اچھا جا رہا ہے۔ سارے مضامین ایک سے بڑھ کر ایک ہیں۔ مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو نمبر لے گیا ہے۔ رسالے کو چار چاند لگانے میں اس کا بڑا ہاتھ ہے۔ مجھے یہ مضمون سب سے زیادہ پسند ہے۔ اس کی تمام اقساط کو میں بار بار یوں دہراتی ہوں جیسے کوئی سبق یاد کرتا ہو۔ ہر قسط میں کائنات کے راز اور روحانی دنیا کے انوکھے اور اچھوتے راز پنہاں ہیں۔ اس مضمون کا ایک فائدہ تو یہ بھی ہے کہ جنات کی دنیا کا بھی پتا چلتا ہے۔ نیز عملیات بھی یقیناً پرتاثیر ہی ہوتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! جنات کا پیدائشی دوست قسط نمبر 27 نومبر کے شمارہ میں یَاسَلَامُ کا ایک عمل ہے جو ایک بوڑھے جن نے بتایا ہے۔ میں نے یہ عمل اپنایا ہوا ہے اور خوب فائدہ بھی پایا ہے۔ میں کھانے' پینے حتیٰ کہ سادے پانی پر ہمیشہ 21 بار یَاسَلَامُ دم کرتی ہوں الحمدللہ بیماری سے کملایا ہوا چہرہ کھل اٹھا ہے۔ دوائی پر بھی دم کرتی ہوں نیز کسی اہم کام کو کرنے سے پہلے بھی مقررہ مقدار پڑھتی ہوں۔ برکت ہی دیکھی ہے۔ ماشاء اللہ۔ وہ عمل خاص یہ ہے:۔

جس کھانے سے پہلے اکیس دفعہ یَاسَلَامُ پڑھ لیا جائے یا دوائی کھانے سے یا کھانا کھانے سے پہلے یا کسی سفر سے پہلے یا کسی کام سے پہلے یا کسی مہم سے پہلے یا کسی مقصد سے پہلے تو وہ کھانا شفاء اور صحت بن کر' وہ دوائی شفاء و صحت حتیٰ کہ بہت جلد وہ دوائی چھوٹ کر مکمل شفاء یابی ہو جاتی ہے اور جس مہم میں جائے' جس مقصد کیلئے جائے وہاں کی تکلیفوں سے دور ہو کر خیریں اس کا مقدر ہو جاتی ہیں اور برکتیں اور رحمتیں اس کے قدم چومتی ہیں، گھر کے جھگڑے کے دوران پڑھا جائے گھر کے جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں۔ درج بالا وظائف نے میری زندگی بہت خوشگوار بنا دی ہے۔

علامہ لاہوتی اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں

مشہور ایٹمی سائنسدان انجینئر سلطان بشیر محمود ستارہ امتیاز سابق ڈائریکٹر جنرل پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کی تحقیقی کتاب (ماوراء) سائنس روحانیت سے کیا کیا کام لے رہی ہے ہم ابھی تک اعتراض اور مذاق کے دائرے سے باہر نہیں نکلے زیر نظر تحقیق موصوف نے سالہا سال کی محنت کے بعد کی ہے امید ہے قارئین توجہ اور ذوق سے پڑھیں گے۔ اعتراض کی عینک اور مذاق کے الفاظ شاید ہٹ جائیں۔

خیال کی قوت اور سی آئی اے کا حیرت انگیز روحانی جاسوسی نظام

Psychic Warrior by Major More House USA

(C.I.A'S PARANORMAL ESPIONAGE DEPARTMENT)

تعارف: ٹیلی پیتھی یعنی خیال کی قوت سے دوسروں کے اذہان کو متاثر کرنا اور پیغام رسانی ایک ماورائی بات ہے ہپناٹزم بھی خیال کی قوت کا ہی کھیل ہے۔ کمیونسٹ روس کے زمانہ میں وہاں سائبیریا اور ماسکو کے درمیان پیغام رسانی کیلئے باقاعدہ ٹیلی پیتھی سٹیشن بنائے گئے تھے اور بڑے کامیاب تجربات کیے گئے۔ یورپ اور امریکہ میں بھی بیشمار سائنسی تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ کچھ لوگ قدرتی طور پر اس میں اعلیٰ دسترس رکھتے ہیں یعنی یہ ایک انسانی صلاحیت ہے جو مختلف لوگوں میں مختلف درجہ میں موجود ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ امریکہ اور روس میں انسانی شخصیت (نفس یا روح) کو جاگتے ہوئے جسم سے آزاد کرنے کے بھی کئی تجربات ہوئے ہیں جن کی مدد سے پیغام رسانی، دوسروں پر دسترس حاصل کرنا اذہان کو کنٹرول کرنا اور روحوں کے ذریعہ چوری ڈھونڈنا، جمع شدہ اشیاء کی تلاش وغیرہ جیسے غیر معمولی کام شامل ہیں۔ 1970ء تک تو یہ سب پیرا سائیکالوجسٹوں اور روحانی دنیا میں دلچسپی رکھنے والے حضرات کے کھیل تھے لیکن ان انسانی صلاحیتوں کو دشمن کی سراغرسانی، ذہن کو قابو کرنے اور جاسوسی کیلئے جب سے سی آئی اے نے استعمال کرنا شروع کیا ہے یہ سب کچھ ایک سنجیدہ علم بن گیا ہے جس سے سائیکی جنگ لڑی جاتی ہے۔ 1996ء تک اس سلسلہ میں دنیا کی سب سے بڑی سپائی ایجنسی میں کیا ہو رہا ہے شاید ہی کسی کو علم تھا۔ شاید یہ کبھی بھی پتہ نہ چلتا اگر سی آئی اے کا ہی ایک سابقہ آفیسر میجر ڈیوڈ مور ہاؤس اس راز کو ظاہر نہ کر دیتا۔ ذیل کا مضمون اس کا کتاب "Psychic Warrior" کا اختصار ہے۔

جن، بھوت، پریت سے سراغرسانی کا کام

میجر مور ہاؤس کی کتاب سے دو باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ اول یہ کہ امریکی حکومت جو سائنسی ترقی میں بھی سپر پاور ہے وہ غیبی وجود مثلاً ارواح، جن، بھوت، پریت وغیرہ کو نہ صرف سرکاری طور پر تسلیم کرتی ہے بلکہ ان طاقتوں کی مدد سے نہایت رازدارانہ سراغرسانی کا کام لینے کیلئے بھی تحقیق کر رہی ہے۔ کتاب کا مصنف ڈیوڈ مور ہاؤس اپنی کتاب کے سرورق میں یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ماورائی طاقتوں کے ذریعے سی آئی اے کی سراغرسانی کی یہ سچی کہانی ہے۔

A True Story of the C.I.A's) (Paranormal Espionage مصنف جو سی آئی اے میں عرصہ تک ایک آفیسر کے طور پر خدمات انجام دیتا رہا ہے اپنی کتاب میں اپنے بارے میں جو کچھ بتاتا ہے اس کا اختصار مندرجہ ذیل ہے۔

فرشتے نے کہا: تم ٹھیک ہو جاؤ گے ظلم بند کر دو

''ڈیوڈ مور ہاؤس 16 اپریل 1979ء کو U.S آرمی کی انفنٹری کور میں کمیشن ہوا اور سولہ سال کی سروس کے بعد 1995ء کو وہ فوج سے میجر کے رینک میں ریٹائرڈ کر دیا گیا۔ اس کا باپ بھی ایک فوجی تھا اور اس کا اپنا کیریئر بھی بہت زیادہ درخشاں تھا۔ جب اسے کمیشن ملا تو فوجی کیڈٹ کی حیثیت سے وہ بیشمار اعلیٰ سے اعلیٰ اعزازات لے چکا تھا۔ فوج میں اپنی دلیری، ذہانت اور محنت کی وجہ سے اسے بہت اچھی ذمہ داریاں ملتی رہیں۔ اگست 1986ء کو اسے اردن میں اردنی فوج کی تربیت کیلئے 260 پلاٹون کمانڈ کے ساتھ بھیج دیا گیا جہاں اس کی زندگی کی کایا پلٹ گئی۔

1987ء کی بات ہے کہ اردن کی پہاڑی وادی جسے 'وادی موسیٰ'' کہا جاتا ہے وہ وہاں موسم بہار میں جنگی مشقیں کر رہے تھے۔ یہ وہی جگہ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کیلئے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر پانی کے بارہ چشمے جاری کر دیئے تھے۔ یادگار کے طور پر وہاں آج بھی ایک چھوٹی سی مسجد ہے جسے مسجد موسیٰ علیہ السلام کہا جاتا ہے اور ایک چشمہ ابھی تک بہتا ہے۔ اچانک ایسا ہوا کہ کسی طرف سے ایک گولی آئی جو میجر مور ہاؤس کے ہیلمٹ میں پھنس کر رہ گئی ورنہ سر کے آر پار ہو جاتی بعد میں وہاں سے اس کا سر کافی زیادہ سوج گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چوٹ کے اثرات ذہن کے اندر تک گئے ہوں گے۔ فوری طور پر میجر اپنی جگہ کھڑا ہوا لیکن پھر بیہوش ہو گیا۔ بیہوشی کے عالم میں اس نے دیکھا کہ فضا دھند آلود ہے اور اس کے سامنے کھلے عربی لباس میں ملبوس کوئی آٹھ دس لوگ ہیں۔ ان میں سے ایک نے آگے بڑھ کر کہا ''تم ٹھیک ہو جاؤ، ظلم بند کر دو اور امن کیلئے کام کرو، امن کے متعلق لوگوں کو سکھاؤ'' یہ پیغام دینے والے نے اسے بتایا کہ وہ اس کا محافظ فرشتہ ہے، اور یہ بھی کہا کہ وہ اس کا خیال رکھے گا۔ اس کے ساتھ ہی دھند دور ہو گئی اور وہ ہوش میں آ گیا۔

محافظ فرشتے سے ملاقات اور بات چیت

اس واقعہ کو اس نے خواب یا وہم و تصور خیال کیا لیکن تھوڑے ہی دنوں کے بعد اسے دوبارہ وہی فرشتہ ملا لیکن اب ہوش و حواس کی حالت میں اس نے دوبارہ اسے وہی پیغام دیا۔ اب کے میجر مور ہاؤس کو کسی طرح کا شک نہیں تھا کہ یہ وہم نہیں بلکہ ایک حقیقت تھی لیکن کیوں اور کیسے؟ یہ بات اس کی سمجھ سے باہر تھی۔ اردنی کمانڈ آفیسر نے انہیں پہلے دن ہی بتایا تھا کہ اس وادی میں جنات اور ارواح رہتے ہیں لیکن امریکی فوجیوں نے اس بات کو مذاق میں اڑا دیا تھا۔ بہرحال اپنے محافظ فرشتے سے ملاقات اور بات چیت نے میجر مور ہاؤس پر گہرا اثر چھوڑا لیکن اس ڈر سے کہ فوج میں ایسی باتیں کرنے والوں کو اچھا نہیں سمجھا جاتا اس نے اس واقعہ کا کسی سے ذکر تک بھی نہ کیا لیکن اس کے بعد اس کے ذہن پر اکثر عجیب عجیب تصور آتے رہتے اسے سچے خواب نظر آتے اور اسے یوں محسوس ہوتا جیسے وہ وقت کے آگے دیکھ سکتا ہے وہ اپنی اس کیفیت کے بارے میں لکھتا ہے کہ:۔

"It was an odd feelings, humming mind, eyes open all the time, I began referring

www.ubqari.org

to it as the television in my head". (Page-42)

"ترجمہ: بڑی عجیب کیفیات تھیں' دماغ ایسا کہ ہر وقت مصروف' آنکھیں ایسے جیسے ہمہ وقت کھلی ہوں' میں نے اس کیفیت کو ایسا جانا کہ جیسے میرے دماغ میں ایک ٹی وی فٹ ہو (اور میں اس کے ذریعے تمام واقعات کو دیکھ رہا ہوں)"

CIA کا روحانی جاسوسی محکمہ

جولائی 1987ء کو اردن کا مشن مکمل ہونے پر وطن واپسی ہوئی لیکن روحانی شخصیت سے ملاقات کا سلسلہ بند نہ ہوا، بلکہ پریشانی بڑھتی گئی۔ اس کا خیال تھا کہ کسی سائیکالوجسٹ کے پاس جاؤں لیکن اس خوف سے کہ کہیں فوج میں کیریئر پر برا اثر پڑے وہ ایسا نہ کرسکا۔ واپسی پر اس کی تعیناتی فوج کے محکمہ سراغرسانی میں ہوگئی۔ وہاں اس کی ملاقات ایک سائیکالوجسٹ سے ہوئی جو کہ پیرا سائیکالوجی میں پی، ایچ، ڈی تھا۔ مورہاؤس نے اپنے کچھ مشاہدات کا اس سے ذکر کیا تو اس نے کہا یہ کوئی بیماری نہیں بلکہ قدرت کی طرف سے ایک تحفہ ہے جو بڑے کام کی چیز ہے۔ اس کی حوصلہ افزائی سے متاثر ہوکر مورہاؤس نے اسے کچھ مزید واقعات بھی بتائے۔ اس پر اس سائیکالوجسٹ نے اسے پڑھنے کیلئے کچھ ٹاپ سیکرٹ فولڈر دیئے جن میں ان لوگوں کے واقعات تھے جو زمان ومکان کی حدود کو پار کرسکتے تھے جنہیں "دوربین نگاہ رس" کا نام دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر مذکور نے مورہاؤس کو بتایا کہ درحقیقت تمہارا یہ قدرتی تحفہ بھی اسی جانب ایک قدم ہے اور سختی سے ہدایت کی کہ کسی کو کچھ پتہ نہیں چلنا چاہیے۔ ان فولڈر میں ایک واقعہ امریکی اغوا کنندہ کو ڈھونڈنے کے متعلق تھا۔ واقعہ کی تاریخ جولائی 1978 تھی۔ لوگوں کے ناموں کی بجائے ان کے نمبر تھے۔ مورہاؤس اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ اس واقعہ میں ایک دوربین نگاہ رس (وہ عامل جو بیٹھے بیٹھے اپنے روحانی سفر کے ذریعہ غائب کی چیزوں کو ڈھونڈ لیتا ہے) کی روح اس کے جسم کو چھوڑ کر امریکی اغواء شدہ آدمی کو ڈھونڈنے کیلئے ماضی میں چلی جاتی ہے۔ وہ اس گھر تک پہنچ جاتی ہے جہاں اس کے اغواء کرنے والے بیٹھے ہیں وہ ان کی باتیں سنتا ہے جن سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مغوی کو قتل نہیں بلکہ سودے بازی کرنا چاہتے ہیں۔

قدرت کی طرف سے ایک نئی طاقت

دوسرا واقعہ بھی کم حیرت انگیز نہیں تھا' اس میں ایک اور دوربین نگاہ رس کا ذکر تھا کہ وہ کیسے روحانی طور پر شہر در شہر، ملک در ملک کسی کی تلاش میں پھر رہا تھا جسے آخر کار اس نے ڈھونڈ ہی نکالا۔ ان واقعات کو پڑھنے کے بعد مورہاؤس لکھتا ہے کہ "مجھے پتہ چلا کہ میری حالت واقعی کسی بیماری کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ قدرت کی طرف سے مجھے ایک نئی طاقت عطا ہورہی تھی' کچھ دنوں کے بعد میری تعیناتی کے احکام دوسری جگہ کیلئے آگئے' یہ ایک انتہائی سیکرٹ محکمہ تھا جس کا نام اور پتا میں نے کبھی بھی نہیں سنا تھا' وہاں مجھے ڈاکٹر بارڑا اپنے ساتھ لے کر گیا اور وہاں کے منیجر مسٹر لیوی (Mr.Levy) سے میری ملاقات کروائی۔ وہاں مجھے معلوم ہوا کہ لیوی میرے متعلق پہلے ہی سے بہت کچھ جانتا تھا، اس نے اسے مبارک دی کہ یہاں ہزاروں میں سے کسی ایک خوش قسمت کی ہی سلیکشن ہوتی ہے۔

ماضی و مستقبل میں جانے کی ٹریننگ

اب مجھے پتہ چلا کہ یہ سی آئی اے کا نہایت ہی اسپیشل محکمہ ہے جہاں پر روحانی طاقتوں کے ذریعہ دشمن ممالک کی سراغرسانی کی جاتی ہے۔ یہاں پر داخل ہونے والوں کو زمان ومکان ماضی اور مستقبل میں جانے کی ٹریننگ دی جاتی ہے لیکن تربیت پانے کیلئے پہلے سے موجود قدرتی گفٹ ہونا ضروری ہے۔ کچھ لوگ غیر مرئی قوتوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو بعد میں قدرت عطا کرتی ہے لیکن ہر صورت میں یہ قدرت کی عطا ہے اس محکمہ کا کوڈ نام سن سٹریک/سٹار گیٹ (Sun Streak/Star Gate) تھا۔ اسے جو موقع ملا تھا اس سے مورہاؤس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ لکھتا ہے کہ:۔

"Think of it: I can be trained to traverse time and space, to see and experience anything and everything", (page 77)

"ترجمہ: ذرا سوچیے! میں یہ صلاحیت حاصل کرسکتا ہوں کہ زمان ومکان کی حدود کو عبور کرسکوں' کائنات کی ہر چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکوں اور اس کا تجربہ کرسکوں۔"

"I will travel to other worlds, see things that happened long ago and learn to see things that have not even happened yet". (page 88)

ترجمہ: میں دوسری دنیاؤں میں سفر کرسکتا ہوں' ماضی بعید میں ہونے والے واقعات کو دیکھ سکتا ہوں اور جو واقعات ابھی ظہور پذیر ہونا ہیں میں ان کو بھی دیکھ سکتا ہوں۔

مورہاؤس کو وہاں روحانی سراغرسانی کی ٹریننگ ملنا شروع ہوگئی۔ باقاعدہ لیکچر ہوتے۔ ٹریننگ سکول، اعلیٰ تکنیکی مشینوں اور آلات سے بھرا پڑا تھا۔ ٹریننگ کے آغاز پر وہاں کے چیف انسٹرکٹر مسٹر لیوی نے اسے بتایا کہ یہ ٹریننگ تمہاری زندگی بدل کر رکھ دے گی۔

"This training will change you for the rest of your life. Neither you nor your family will be the same" (Page

"ترجمہ: یہ ٹریننگ آپ کی بقیہ زندگی کو بدل کر رکھ دے گی۔ حتیٰ کہ آپ اور آپ کا خاندان بھی ویسا نہ رہے گا۔"

اس ٹریننگ میں اس وقت کے دھارے پر ماضی' حال اور مستقبل میں جانے کے متعلق بتایا گیا، مثلاً اس کی تفصیل میں وہ لکھتا ہے کہ

"In this lecture Mil handed out the historical evidence of time travel and out of body travel from ancient Egyptans heriographics to scriptures. Man, Mill argued, is more than his physical self" (page94)

"ترجمہ: اس لیکچر میں مل نے قدیم مصری تحریروں سے اخذ شدہ تاریخی دستاویزات تقسیم کیں جو کہ ٹائم ٹریول اور ماورائے جسم کے سفر سے متعلق تھیں۔ مل نے دلائل سے واضح کیا کہ انسان جو کچھ نظر آتا ہے اس سے کہیں زیادہ صلاحیتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔"

روحانی جاسوسی کیلئے لیبارٹریاں

شروع شروع میں اسے مطالعہ کیلئے کچھ کاغذات دیئے جن کے بعد اس کی باقاعدہ تربیت شروع ہونا تھی۔ اس دوران کئی طرح کے ٹیسٹ بھی ہوتے رہے، چند ہفتوں بعد اس کی ٹریننگ کا آغاز ہوا۔ ٹریننگ سے پہلے مسٹر لیوی نے اسے لیبارٹری کا چکر لگوایا۔ ان کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ سی آئی اے نے روحانیت کے ذریعہ جاسوسی کو ایک باقاعدہ سائنس بنا دیا ہے یہ تربیت گاہیں، پیروں، فقیروں جوگیوں کے ڈیرے نہیں بلکہ سائنسی آلات سے مزین جدید لیبارٹریاں ہیں ان میں سے چند کے متعلق موٹے موٹے نکات مورہاؤس سے خود سنیئے:۔

" He (Mr.Riley, the senior Instructor) Said, Let me introduce you to world beyond. This is the monitoring room.

This is where they monitor your body signs, respiration's pulse, temperature. This is your life line back to reality. If you ever get into trouble there in the Ether, they will know it in here, and they will break the session to get you back home. The joystick let the monitors control the cameras in the viewing rooms. They can zoom in you to see what you're writing, or you are doing on RV (Remote Viewing) and ERV (Extended Remote Viewing)

''ترجمہ: مسٹر ریلے جو کہ ایک سینئر انسٹرکٹر ہیں' نے کہا: آیئے! میں آپ کو نہ سمجھ آنیوالی دنیا کا تعارف کرواؤں۔ یہ مانیٹرنگ روم ہے (نگرانی کا کمرہ ہے)۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ جسم کا درجہ حرارت، نبض اور جسمانی حرکات کی نگرانی کی جاتی ہے' یہاں کسی بھی خطرے کی صورت میں آپ کو واپس حقیقی دنیا میں لایا جاتا ہے۔ اگر روحانی دنیا میں سفر کے دوران آپ کسی قسم کی مشکل کا شکار ہو جائیں تو یہ لوگ جان جاتے ہیں اور یہ آپ کا تعلق روحانی دنیا سے توڑ کر آپ کو بحفاظت واپس لے آتے ہیں۔ جوائے سٹک (ایک آلے کا نام) کے ذریعے سے کمرے میں موجود تمام کیمروں کو کنٹرول کیا جاتا ہے آپ اگر دوسری دنیا میں کچھ لکھ رہے ہیں یا کچھ بھی کر رہے ہیں تو یہ آپ کی کڑی نگرانی کر رہے ہیں۔''

ایک دوسرے آلہ کے متعلق بتایا گیا:۔

"On this little gimmick here we will monitor your brain waves during your first months of training. When we are certain that you can achieve the desired frequency in the appropriate amount of time, you don't have to wear the electrodes anymore"

''ترجمہ: یہاں ٹریننگ کے ابتدائی مہینوں میں آپ کے دماغ سے نکلنے والی لہروں کی نگرانی کرتے ہیں' جب ہمیں یہ یقین ہو جائے گا کہ آپ ایک مخصوص وقت میں مطلوبہ فریکوئنسی کو حاصل کر چکے ہیں تو پھر آپ کو الیکٹروڈز پہننے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

ایک اور کمرے کے بارے اسے بتایا گیا:۔

"This is ERV room number-I and the other is number-II. This is ERV chair you sit in it like this." Riley jumped into the seat and began pulling wires and belts on position. "There are light and volume controls, here where on this console, you wear these headphones"

''ترجمہ: یہ ای آر وی کمرہ نمبر ایک ہے اور دوسرا نمبر دو ہے۔ یہ ای آر وی کرسی ہے جس پر آپ کو بٹھایا جاتا ہے' سیٹ میں ایک ریلے لگایا گیا ہے جس سے تاریں اور بیلٹ اپنی جگہ پر آ جاتے ہیں اس میں روشنی اور آواز کو کنٹرول کرنے والے آلات بھی ہیں یہاں اس کنسول (مشینی آلہ) پر آپ کو ہیڈ فون لگایا جاتا ہے۔''

مورہاؤس کیلئے حیران کن بات یہ تھی کہ لیبارٹری میں ہر چیز خاکی رنگ کی تھی۔ پردے دیواریں فرش' مشینیں اور آلات کرسیاں' میز غرض ہر چیز ہلکے خاکی رنگ کی تھی۔ ایسا کیوں ہے؟ اس سوال پر اسے بتایا گیا کہ:۔

I asked why everything is gray? " To avoid mental noise, we correct information in the signal in transfer. It is kind of TV interference, the someting happens in your head, if there is a lot color, light or noise in the room where the viewer is working, the chances are high that it will interfare with the session. By eliminating all that mental noise, we can keep the chances of pure session fairly high.

''ترجمہ: میں نے پوچھا یہاں ہر چیز خاکی کیوں ہے تو مجھے بتایا گیا کہ ''ذہنی سکون کیلئے'' اگر آپ ذہنی طور پر یکسو نہیں ہیں یا اگر کمرے میں بہت زیادہ شور اور روشنی ہے تو اس بات کے امکانات بہت زیادہ ہیں کہ اس سے مشق میں خلل پیدا ہوگا۔ دماغی یکسوئی کو خراب کر دینے والے عوامل پر قابو پا کر ہم ان مشقوں سے توقع سے زیادہ نتائج حاصل کر سکتے ہیں''

لیبارٹری کے اگلے کمرہ میں اسے بتایا گیا کہ:۔

"This is dowsing room. It is where you will be trained to find a moving target on the map". "This is CRV (Coordinate Remote Viewing) room. It is bigger than the ERV room, with a narrow table, eight feet long in the middle. A row of track lights was centered over table and a control panel set next to the place viewer worked from. Everything was gray. Just like the others. This CRV chair had all the hookups the other ones did, plus it adjusts to whatever height you want to be comfortable."

''ترجمہ: یہ ڈاؤزنگ روم ہے۔ یہاں آپ کو نقشے پر موجود متحرک ٹارگٹ کو تلاش کرنے کی تربیت دی جائیگی۔ یہ CRU روم ہے۔ یہ ERU روم سے بڑا کمرہ ہے' آٹھ فٹ لمبی اور قدرے پتلی میز کے ساتھ جو کہ کمرے کے درمیان میں موجود ہے۔ میز کے عین اوپر روشنیوں کی ایک قطار ہے اور ایک کنٹرول پینل بھی اس جگہ سے آگے موجود ہے جہاں پر لوگ کام کرتے ہیں۔ ہر چیز خاکی رنگ کی تھی تمام دوسری چیزوں کی طرح۔ C R U کرسی (ایک خاص قسم کی کرسی) بھی یہاں موجود ہے۔' لیبارٹری کے ٹور کے اختتام پر چیف انسٹرکٹر مسٹر لیوی نے اسے بتایا کہ زمان و مکان کو فتح کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ انہوں نے کہا کہ:۔

"When you are training to conquer time and space you will be traoubled by dreams, hallucinations because there are parallel worlds that touch and intersect with us constantly and there is world of deceivers. You are dealing with them all......... you have long way to go". (page 91-95)

''ترجمہ: زمان و مکان پر عبور حاصل کرنے کی تربیت کے دوران آپ کو کئی قسم کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ کبھی جنات' ارواح اور دوسری مخلوقات آپ کو دھوکا دیں گی اور غلط راستوں پر پہنچانے کی کوشش کریں گی کیونکہ ہماری دنیا کی طرح دوسری مخلوقات کی بھی اپنی اپنی دنیائیں ہیں جو کہ مستقل آپس میں برسر پیکار رہتی ہیں' آپ کو ان سب رکاوٹوں کا سامنا کرنا ہے کیونکہ آپ کو ایک لمبا سفر طے کرنا ہے''

دشمن روحانی قوتوں سے مزاحمت

لیوی نے بتایا کہ زمان ومکان کے سفر کی ترتیب کے دوران کئی طرح کی روحانی رکاوٹیں پیش آئیں گی۔ دوسری غیبی مخلوقات مثلاً جن اور ارواح وغیرہ آڑے آئیں گے۔ اس نے خاص طور پر بتایا وہاں کئی دھوکے باز ہیں وہ غلط راستوں پر پہنچانے کی کوشش کریں گے ان سے خاص طور پر بچنا ہے (یہ ایسی بات ہے جیسے ہمارے ہاں مشہور ہے کہ چلہ کشی کرنے والوں کو شروع میں غیر مرئی قوتیں جنات وغیرہ آکر بہت ڈراتے ہیں لیکن جب طالب علم اپنی شخصیت کی طاقت کے زور پر نہ گھبرائے تو بالآخر یہ قوتیں اس کی مطیع ہوجاتی ہیں)

روحانی ٹریننگ کا طریقہ

آگے جاکر مورہاؤس لکھتا ہے کہ لیبارٹریوں کے اس معلوماتی ٹور کے بعد کلاس روم دکھائے گئے اگلے دو ماہ لیکچر سنتے گزر گئے باقاعدہ امتحان ہوتے' نمبر اور گریڈنگ بھی ہوتی رہی' تین ماہ کی تھیوری کی تعلیم کے بعد پریکٹیکل ٹریننگ کا آغاز ہوا' یہ ٹریننگ ماسٹر ٹرینر کی نگرانی میں ہوئی۔ اگر ٹریننگ ماسٹر ٹرینر کے بغیر ہو تو جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ ٹریننگ کے سیشن کے دوران طالب علم کا بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن، درجہ حرارت، دماغ سے نکلنے والی شعاعیں، سانس کی رفتار اور جسم کے دیگر کئی اعضاء کی حالت کو مانیٹر کیا جاتا ہے۔ ٹریننگ انتہائی مشقت خیز ہوتی ہے۔ ٹریننگ کے سیشن کے دوران انسان کا نفس Spirit اس کے جسم کو چھوڑ کر زمان ومکان میں دیئے گئے اہداف کی طرف چلا جاتا ہے۔ اس دوران نفس کا جسم کے ساتھ تعلق بس ایک کمزور سی غیر مرئی تار سے ہوتا ہے اگر یہ تار ٹوٹ گئی تو پھر بندہ واپس نہیں آسکتا۔

ٹریننگ کی تفصیلات میں جاتے ہوئے مورہاؤس لکھتا ہے کہ نفس پر جو کچھ گزرتا ہے جسم اس کو محسوس کرتا ہے مثلاً نفس آگ کے نزدیک جاتا ہے تو گرمی محسوس کرتا ہے اگر ٹھنڈی جگہ جائے تو جسم کو ٹھنڈ لگے گی' اگر خلا میں جائے گا تو اس کا دم گھٹنے لگے گا نفس کی تھکاوٹ سے جسم بھی تھکتا ہے۔ چنانچہ ہر ایک تربیتی پروگرام انتہائی تھکا دینے والا ہوتا تھا اور اس کے بعد گھنٹوں آرام ضروری ہوجاتا تھا۔

اپنی ٹریننگ کے بارے میں وہ بتاتا ہے کہ یہ ٹریننگ تقریباً 6 ماہ جاری رہی، ہر ایک سیشن ماضی کے کسی نہ کسی حقیقی واقعہ پر مشتمل تھا۔ مثلاً ایک واقعہ اس کی اپنی درخواست پر ہوا۔ اس کا ایک دوست ہوا باز جو آٹھ سال پہلے اپنے ہوائی جہاز کے حادثہ میں بحرالکاہل کے کسی جزیرہ میں گم ہوگیا تھا۔ مورہاؤس اس حادثہ کو ہوتے دیکھنے کیلئے ماضی کے سفر پر نکلا۔ اپنے اس تربیتی سفر میں وہ اس علاقہ کے جزیروں کو ایک ایک کرکے دیکھتا رہا، اکثر علاقے گھرے جنگلات اور پہاڑوں کے سلسلہ والے تھے۔ آخر کار ایک جگہ اس نے اپنے دوست کو پالیا اور ملاقات پر حادثہ کی تفصیلات پوچھیں۔ ہوا باز نے بتایا کہ ہمارا جہاز بہت نیچے اڑ رہا تھا پہاڑی چوٹی سے ٹکرایا اور ملبہ جنگل میں گرا، ہم آٹھوں کے آٹھ ساتھی مرگئے تھے، میں مرنے والوں میں آخری تھا۔ اس نے بتایا کہ مرنے کے بعد میں بہت دفعہ تمہارے خوابوں میں آتا رہا ہوں کئی دفعہ گھر بھی جاتا رہا ہوں۔ اس نے میرا اور میری بیوی کا شکریہ ادا کیا کہ ہم اس کے بچوں کا اب تک خیال رکھتے آئے ہیں پھر اس نے اپنی بیوی کے نام پیغام دیا کہ وہ جس شخص کے ساتھ مل رہی ہے اس سے شادی کرلے۔

زمان ومکان میں سفر کی تفصیلات میں جاتے ہوئے مورہاؤس معلومات اخذ کرنے کے طریقہ کے متعلق لکھتا ہے کہ میں جو کچھ مشاہدہ کررہا تھا میں وہ ساتھ ساتھ لکھتا جارہا تھا اور ہاتھ سے سکیچ بھی کرتا جاتا تھا۔ ٹریننگ سیشن کے بعد جب میں نے اپنے منیجر لیوی کو وہ کاغذات دکھائے تو وہ اپنے آفس سے ایک فائل لے آیا اور مجھے دکھائی۔ میں حیران تھا کہ وہاں پر اس نے جو تصویر بنائی ہوئی تھی اور واقعہ کی جو تفصیل لکھی تھی وہ تقریباً وہی تھی جو میں دیکھ کر آیا تھا۔ لیوی نے بتایا کہ دراصل ہم نے اس حادثہ کی چھان بین کی تھی۔ جزیرہ پر رہنے والے لوگ جہاز کا ملبہ اٹھا کرلے گئے تھے اور لاشیں بھی' جن کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے تھے۔ حکومت نے ہماری اطلاع پر وہاں زمینی ریسرچ کیلئے ٹیم بھیجی جس نے ہماری اطلاعات کی تصدیق کی۔ (صفحہ 13-11)

روحانی جاسوسی کے عملی منصوبے

مورہاؤس لکھتا ہے کہ کامیاب ٹریننگ کے بعد اسے دوربین نظارے (Extended Remote Viewing) کا انچارج بنایا گیا۔ اس جاب کے دوران انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے بڑے بڑے جاسوسی کام انجام دیئے۔ جن کی تفصیلات وہ اپنی کتاب میں دیتا ہے۔ انہی میں لاک سکاٹ لینڈ کے مقام پر ہونے والے پین ایم فلائٹ نمبر 103 کے مشہور حادثہ کی تفتیش کی۔ سوال یہ تھا کہ حادثہ کسی دہشت گردی کا نتیجہ ہے یا کوئی اور وجہ؟ زمینی تفتیش کے ساتھ ساتھ یہ کام سٹریک کو بھی دیا گیا۔ انہوں نے بھی دیکھا کہ یہ حادثہ دہشت گردی تھی جس کو ایک ایرانی فدائی خاتون نے سرانجام دیا۔ یہ خاتون جسم کے ساتھ بم باندھ کر جہاز میں داخل ہوئی۔ اس کے پاس دھماکہ کو آگ دکھانے کیلئے ریموٹ بم بھی تھا اس کے علاوہ چاکلیٹ بار کی شکل میں اس کے ہاتھ میں دھماکہ خیز مادہ تھا۔ مورہاؤس اس جگہ پہنچا جس جگہ یہ منصوبہ طے پایا تھا۔ اس گھر کے ان افراد کو بھی دیکھا جنہوں نے اس منصوبہ کی تفصیلات طے کی تھیں۔ (صفحہ نمبر 155-156)

اسی طرح ان کی ڈیوٹی کوریا کے جہاز کے حادثہ کی تفصیلات دیکھنے کی لگی جو روس نے میزائل مار کر گرایا تھا۔ چونکہ یہ مسئلہ سیاسی لحاظ سے بھی بڑا حساس تھا اس لیے مسٹر لیوی اور مورہاؤس نے علیحدہ علیحدہ تفتیش کی۔ مورہاؤس بتاتے ہیں کہ وہ روحانی طور پر جہاز کے اندر پہنچ گئے۔ پائلٹ کو دیکھا وہ اپنے روٹ کے باہر جہاز کو چلا رہا تھا اور پائلٹ غیر دلچسپی سے بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے جہاز کے اردگرد چکر لگا کر دیکھا تو اسے وہاں ایک غیر معمولی آلہ نظر آیا جس کے متعلق اس کا خیال ہے کہ یہ سپیشل ٹائپ کا کیمرہ تھا جو راڈری شعاعوں سے کام کرتا ہے۔ اس کا استعمال نیچے زمین پر راڈار مشین کی تصویریں کھینچنا۔ پرواز کے دوران جہاز روسی علاقوں میں چلا گیا جسے انہوں نے میزائل کے نشانہ سے نیچے گرادیا۔ اس دریافت سے مورہاؤس لکھتا ہے کہ اسے بڑی ذہنی تکلیف ہوئی کہ حکومت امریکہ کا موقف اس سے بالکل الٹ تھا اور الزام روس پر لگایا گیا تھا کہ اس نے زیادتی کرکے 350 بے گناہ لوگوں کو ماردیا ہے جب کہ اصل بات اور نکلی کہ اتنے بے گناہ لوگوں کی جان لینے والے وہ خود تھے جنہوں نے سویلین جہاز کے پائلٹ کو جاسوسی کرنے کیلئے مقرر شدہ روٹ سے باہر اڑنے کیلئے کہا اور جہاز میں جاسوسی آلات بھی خود ہی نصب کیے تھے۔

روحانی طاقت سے ڈرگ مافیا کو پکڑنا

وہ لکھتا ہے کہ اس کے کارناموں میں ایک نہایت اہم کام

ہائی بلڈ پریشر سے چھٹکارا

ھوالشافی: کوزہ مصری' ہلدی اور سونف ہم وزن لے کر پیس لیں۔ صبح وشام ایک ایک چمچ لیں انشاءاللہ بلڈ پریشر کنٹرول ہوجائے گا۔ کوزہ مصری پنساری سے عام مل جاتی ہے۔ جن کا بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہوتا اور انہوں نے کچھ عرصہ یہ نسخہ استعمال کیا اللہ نے ان کا مسئلہ حل کردیا۔ (محمد صادق سکھر)

روحانی دور بینی کا ڈرگ مافیا کو پکڑنے کیلئے استعمال تھا۔ انہیں امریکہ پہنچنے والے ڈرگ کیریئرز اور ان کشتیوں کو پکڑنے کا کام دیا گیا جن پر ڈرگ لائی جاتی ہے۔ یہ کام عراق کویت جنگ سے چند مہینے پہلے ہی شروع ہوا تھا اور بڑی کامیابی ہوئی۔ ڈرگ مافیا کو پکڑنے والے سی آئی اے کے محکمہ نے سٹریک سن کو تعریفی خطوط لکھے۔ جنگ کے دوران کچھ عرصہ تک یہ کام رک گیا لیکن بعد میں جب دوبارہ شروع ہوا تو ہمارے روحانی جاسوسوں نے بڑی اعلیٰ کارکردگی دکھائی۔ (صفحہ 154-155) مورہاؤس لکھتا ہے کہ یہ بات بھی بڑی دلچسپی کی حامل ہے کہ زمینی سراغرسانی کے علاوہ سی آئی اے C.I.A اور ناسا NASA مل کر روحانی سراغرسانی کو خلائی تحقیق کیلئے بھی استعمال کرتے آرہے ہیں۔ مندرجہ ذیل دو واقعات ان کی مختصر روئیداد ہیں۔

مریخ پر صرف بیس منٹ میں پہنچا

ان میں سے ایک سفر میں وہ مریخ پر اپنے روحانی جسم کے ساتھ چلے گئے اور وہاں کے ماحول' پہاڑوں اور وادیوں کے متعلق ایسی مفید معلومات لائے جو ناسا والے یہی کام اپنی مشینوں سے کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ناسا کے سیٹلائٹ وہاں مہینوں بعد پہنچتے ہیں جب کہ روحانی طور پر آدمی بیس منٹ میں پہنچ کر وہاں سے واپس بھی آ گیا۔ (صفحہ 136-137)

زمین کی طرح کا سیارہ اور لوگ

دوسرا سفر خلا میں خلائی مخلوق کی تلاش تھا۔ اس کی تلاش میں ایک سفر میں وہ شمسی نظام سے بھی بہت دور ایک اور نظام میں پہنچ گئے۔ لکھتا ہے کہ وہ سیارہ ہماری زمین ہی کی طرح تھا اور وہاں ہماری ہی طرح کے لوگ نظر آئے۔ وہ جس مجلس میں پہنچا وہ کسی بادشاہ یا کسی دینی رہنما کا دربار معلوم ہوتا تھا۔ لیڈر قد کاٹھ میں بھی دوسرے لوگوں سے کافی زیادہ بڑا تھا۔ اس کے اردگرد ادب سے کئی لوگ خاموش بیٹھے تھے۔ سب کا لباس پرانے مصری بادشاہوں کا سا تھا۔ (صفحہ 143-144)

خطرات اور بغاوت

مورہاؤس کیلئے یہ روحانی دور بینی کا کام اتنی دلچسپی والا تھا کہ اس کے پاس اب اپنے بیوی بچوں کیلئے بھی وقت نہیں تھا۔ وہ اس کی عجیب وغریب طاقتوں سے خوف کھاتے تھے اور اسے کسی دوسری ہی دنیا کا باشندہ سمجھتے تھے۔ اس کے علاوہ اس کی زندگی اب غیر محفوظ بھی ہوگئی تھی۔ جس طرح مادی دنیا میں دوست دشمن ہیں اسی طرح روحانی دنیا میں بھی دوست دشمن ہیں۔ اس کے علاوہ اس کام میں سی آئی اے اکیلی ہی نہیں بلکہ ان کے علاوہ کچھ دوسرے محکمے وغیرہ ممالک اور پرائیویٹ گروہ بھی روحانی سراغرسانی کا کام کرتے ہیں اور وہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ غیرمرئی مخلوقات فرشتے' جنات وغیرہ بھی مورہاؤس کا پیچھا نہیں چھوڑتے تھے۔ غرض دشمن روحانی قوتیں اسے ہر وقت گزند پہنچانے کیلئے تیار تھیں۔ کئی دفعہ تو ایسا ہوا کہ وہ گھر آیا اور رات کو اس پر اس کے روحانی دشمن حملہ آور ہوگئے۔ صبح بیوی بچے اسے بیہوش دیکھ کر بڑے پریشان ہوئے' اسی طرح کے واقعات کے نتیجہ میں اس کے بیوی بچوں کے ساتھ تعلقات کشیدہ سے کشیدہ تر رہنے لگے جن کا انجام بالآخر علیحدگی تھا جس کا اسے بہت افسوس تھا۔

کویت عراق جنگ کی روحانی جاسوسی

آگے وہ لکھتا ہے' انہی پریشانی کے دنوں میں کویت عراق جنگ میں امریکہ نے اپنے تین لاکھ فوجی بھیجے۔ جنگ کے فوری بعد ان کے یونٹ کو کام دیا گیا کہ وہ سارے عراق میں روحانی طور پر گھوم کر دیکھیں کہ وہاں ملٹری کے لحاظ سے کوئی غیرمعمولی چیز تو نہیں۔ چنانچہ اس کیلئے مورہاؤس اور ان کے ایک اور ساتھی روحانی دور بین نگاہ رس کو علیحدہ علیحدہ مشن دیا گیا۔ مورہاؤس بتاتے ہیں کہ ان کا نفس جب وہاں پہنچا تو ہر طرف تیل کے کنوؤں کو آگ ہی آگ لگی دیکھی۔ سارا ماحول پٹرول کے دھوئیں سے بھرا ہوا تھا پھر اس نے اردگرد کی زمین پر غور سے دیکھنا شروع کیا تو کویت عراق موٹروے کے ساتھ صحرائی ریت میں اس نے جگہ جگہ سٹین لیس سٹیل کے کنستر پڑے دیکھے ان کا منہ سڑک کی جانب تھا۔ یہ کنستر ایسے ہی تھے جو کیمیکل اور حیاتیاتی بم کے مواد کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ جو کبھی امریکہ نے صدام حسین کو ایران کے خلاف جنگ کے دوران دیئے تھے۔ یہ معلومات بڑی خوفناک تھیں کہ عراق نے اتحادیوں پر ایسے خطرناک ہتھیاروں کا استعمال کیا ہے اور ہماری گورنمنٹ نے اس کا نام تک بھی نہیں لیا۔ وجہ صاف ظاہر تھی کہ ایسا کرنا ان کی سیاسی مصلحتوں کے خلاف جاتا تھا۔ امریکی فوج جس نے وہاں کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیئے تھے ان کی اصلیت ظاہر ہوجاتی کہ وہ کامیاب نہیں ہوئی بلکہ اوپر سے لاکھوں ٹن بم پھینک کر آ گئی ہے اور ہزاروں معصوم امریکی (اپنے ہی دیئے گئے) کیمیکل اور حیاتیاتی بم اپنے اجسام کے اندر لے کر واپس امریکہ آگئے ہیں اور حکومت اس بات کو راز میں رکھ رہی ہے تا کہ کوئی شخص مالی بدلہ Compensation بھی کلیم نہ کرے۔

بری قسمت کا آغاز

مورہاؤس لکھتا ہے کہ اس کے نزدیک یہ امریکی عوام سے امریکی فوج کی ہائی کمان اور حکومت کا بہت بڑا فراڈ تھا جو اس کے اور میجر لیوی جو پچھلے بیس سالوں میں وہاں کام کررہے تھے کے نزدیک ناقابل برداشت جرم تھا۔ انہیں پہلی دفعہ احساس ہوا کہ امریکی حکومت مجرم ہے اور اس جرم کیلئے وہ انہیں استعمال کررہی ہے انہوں نے پکا ارادہ کرلیا کہ وہ امریکی عوام تک یہ بات پہنچائیں گے۔ یہیں سے مورہاؤس کی بری قسمت کا آغاز ہوتا ہے۔ (صفحہ 167-173)

وہ لکھتا ہے کہ سی آئی اے کو کسی صورت میں بھی یہ بات گوارا نہیں تھی کہ اس کا یہ انتہائی راز آشکارا ہوجائے وہ اس کیلئے کچھ بھی کرگزرنے کیلئے تیار تھے' اپنی کتاب میں وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ:۔

سب سے پہلے تو اسے روحانی سراغرسانی کے محکمہ سے نکالا گیا' اس پر سرکاری رازوں کے ظاہر کرنے کے الزام پر مقدمہ بنایا گیا اور اسے بغاوت کے جرم میں کورٹ مارشل کرانے کی تیاریاں شروع ہوگئیں۔ اس غم کی گھڑی میں اس کی بیوی اور اس کے بوڑھے ماں باپ اس کے کام آئے۔ انہوں نے ملٹری سے جان چھڑانے کیلئے اسے ایک سویلین ہسپتال میں داخل کرادیا لیکن جلد ہی سی آئی اے اسے وہاں سے دور کسی ملٹری ہسپتال میں لے گئی۔ ان حالات میں اسے انتہائی مایوسی اس بات کی تھی کہ ملٹری اس کی پندرہ سالہ خدمات کو بھول کر اسے ایک مجرم بنارہی ہے اور اس کے باپ کی چالیس سالہ خدمات کو بھی بھول گئی ہے جو خود ایک فوجی افسر تھے۔ اس کی بیوی بچوں نے جو ملٹری کی خاطر

دعا کی قبولیت کیلئے آزمودہ عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک آزمودہ عمل قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں' چار نفل ایک سلام کے ساتھ پڑھیے ہر رکعت میں پچاس دفعہ یہ آیت فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿البقرہ ۱۳۷﴾ پڑھنی ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد درود شریف پڑھ کر جو بھی حاجت ہو وہ دعا میں مانگے اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمائیں گے۔ خاص کر عشاء کے بعد یا تہجد کے بعد یہ عمل کریں تو بہت ہی مجرب ہے۔ انشاءاللہ اللہ تعالیٰ عرش عظیم سے اسی وقت فرشتے بھیجے گا اور دعا قبول ہوگی۔ میرا بہت دفعہ کا آزمایا ہوا وظیفہ ہے میں نے جس کو بھی بتایا اس نے کیا اور اللہ نے اس کی حاجتیں پوری کیں۔ (محمد اشفاق' فیصل آباد)

مشکلات اٹھائی تھیں کیا ان سب کا صلہ یہی تھا؟'' اب اس کو خاندان کی محبت کا صحیح اندازہ ہوا' اپنی اس وقت کی ذہنی حالت کے متعلق وہ لکھتا ہے کہ:۔

On this release from the nightmare very rebirth was inside myself. Aside from the symbolic death of my spirit, the only ingredient I required, I already had the pure home of my family. And of course, I almost found the reason for all my troubles, to get the message out that we are more than just the body. We are spirits loosely tethered to earth, and there are elements and worlds far beyond what we know here. This is more than we have dreamed of but none of that matters if we cannot grasp the significance of this life"

"You can spend a life time tapping into Ether to explore other realms, but you have to come home sooner or later......." "What we do here in support of others is where true happiness lies. I found that out the hard way"

''ترجمہ: ایک خوفناک خواب کے بعد میرے اندر کا ضمیر جاگ چکا تھا۔ اس بے چارگی کے عالم میں میرا سب سے بڑا سہارا میری فیملی تھی جنہوں نے ان دنوں میری بہت مدد کی۔ میں نے اپنی تمام پریشانیوں کی وجہ تلاش کر لی تھی اور وہ وجہ یہ تھی کہ میں نے یہ راز افشا کیا کہ ہمارے پاس صرف مادی جسم ہی نہیں بلکہ اس کے علاوہ اور بہت سی دنیائیں ہیں جنہیں ہم جانتے ہی نہیں۔ یہ ہمارے تصورات سے ماورا دنیائیں ہیں لیکن اگر ہم نے ان کا سراغ نہ لگایا تو تمام کوششیں بیکار جائیں گی۔

آپ اپنی زندگی کا ایک وسیع حصہ دوسری دنیاؤں کے اسرار کو حل کرنے میں خرچ کرسکتے ہیں مگر جلد یا بدیر آپ کو اپنی ہی دنیا میں واپس آنا ہے۔ میں نے بڑی جدوجہد کے بعد یہ راز حاصل کیا ہے کہ آپ اپنی تمام توانائیاں انسانیت کی بھلائی اور بہبود کی کوششوں میں صرف کیجئے اس سے آپ کو روحانی خوشی حاصل ہوگی۔''

روحانی قوتوں کا بھلائی کیلئے استعمال

اپنی رہائی کے بعد مور ہاؤس نے اپنے محافظ فرشتہ کی ہدایت کے مطابق یہ فیصلہ کرلیا کہ خواہ کچھ بھی ہو وہ انسان کی روحانی صلاحیتوں کو انسان کے فائدہ کے اور دنیا میں امن کیلئے استعمال کرے گا اور ان روحانی طاقتوں کے علوم کو لوگوں میں پھیلائے گا تاکہ اس سے فائدہ اٹھا کر جرائم کا خاتمہ ہو، ایڈز اور کینسر جیسی لاعلاج بیماریوں کا علاج معلوم کیا جائے، خلائی دنیاؤں کی تسخیر ہو اور مظلوموں کی مدد کی جائے، اس کے علاوہ اس نے یہ فیصلہ بھی کرلیا کہ وہ سی آئی اے کے انسانیت دشمن ارادے بھی ظاہر کرکے رہے گا چنانچہ اپنی کتاب کے آخر میں وہ لکھتا ہے کہ:۔

"At this point of my life all I want is to tell the story of remot viewing to anyone who will listen, not because it is amazing or controversial but it carries a message for all mankind. There are other worlds out there, other dimensions, with civilizations, intelligences, love, hatred, success and feelings, every thing we experience here in our world. There are also benevolent as well as evil energies out there. Some have the express purpose of destroying or hindering our progress here, and they have spent millemnia practicing their craft". (page 240-242)

''ترجمہ: اپنی زندگی کے اس موڑ پر میں دوسری دنیاؤں کے سفر کا مشاہدات بتانا چاہتا ہوں صرف اس لیے نہیں کہ یہ حیرت انگیز' دلچسپ یا متنازع موضوع سے متعلق ہیں بلکہ صرف اس لیے کہ اس میں تمام انسانیت کے لیے سبق ہے یہاں ہماری دنیا کے علاوہ دوسری دنیائیں بھی موجود ہیں جن کی اپنی تہذیب و تمدن' رسم و رواج اور جذبات سے بھرپور زندگی ہے بالکل ہماری طرح۔ نفع و نقصان پہنچانے والی طاقتیں وہاں بھی موجود ہیں۔ ان میں سے کچھ ہماری ترقی کو تباہ کرنے کے درپے ہیں اور وہ لوگ اپنی مہارت کو ترقی دینے کیلئے لاکھوں روپے خرچ کررہے ہیں۔''

روحانی سراغرسانی اور سی آئی اے کے بارے مزید تاثرات

سی آئی اے کے بارے میں وہ اپنی کتاب کے صفحہ 249-250 پر وہ لکھتا ہے کہ:۔

"When I was young captain I learned an invisible lesson during a conversation with the Army. Deputy Chief of Army Staff of Intelligence, the highest ranking intelligence officer in the Army". He told me and other two officers present. " The CIA does nothing, says nothing, allows nothing unless own interests are severed. They are the biggest assembly of liars and thieves the country ever put under one roof and they are an abomination" Now those are his words not mine, but........ If what he said is true, then in serving its interests CIA presents only what is thinks the average American Citizen needs to hear, or what it believes. Buchers will steer the public to tha CIA's desired conclusions"............ CIA is in the business of manipulatiog the belief systems of entire nations......... within CIA also only a select few know the real story....." (page 249-250)

''ترجمہ: جب میں فوج میں کیپٹن تھا تو ایک گفتگو کے دوران میں نے ایک سبق سیکھا۔ ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف آف انٹیلی جنس جو کہ آرمی میں انٹیلی جنس کا سب سے بڑا عہدہ ہے' نے مجھے اور دو دوسرے افسروں سے گفتگو کے دوران کہا کہ جب تک ہمارے مفادات کو کوئی خطرہ نہ ہو تو سی آئی اے کچھ بھی نہیں کرتی۔ یہ ایک جھوٹوں اور چوروں کا ٹولہ ہے اور ہمارے لیے بدنامی کا داغ ہے' یہ میرے نہیں ایک اعلیٰ فوجی عہدیدار کے الفاظ ہیں' جو کچھ اس نے کہا اگر وہ سب درست ہے تو سی آئی اے صرف وہی چیزیں عوام کے سامنے پیش کرتی ہے جو وہ سننا چاہتے ہیں یا جن پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ ظالم درندے رائے عامہ اس طرح ہموار کرتے ہیں کہ لوگ اس کو سچ سمجھنے لگیں۔ سی آئی اے صرف حکومتوں کی اکھاڑ پچھاڑ کے کاروبار میں مصروف ہے۔ سی آئی اے میں موجود صرف چند لوگ ہی جانتے ہیں کہ اصل حقیقت کیا ہے۔''

ہر حاجت کیلئے فوری اثر عمل

ایک دن مدرسے میں آکر ایک خاتون نے بتایا کہ ان کے بچے بہت بیمار ہیں انہیں یہ عمل کسی بزرگ نے بتایا ہے' اس خاتون نے ہمارے مدرسے کی 30 طالبات سے روزہ رکھوایا' سحری اور افطاری کا بندوبست کیا۔ اللہ نے اس عمل سے اس عورت کے بچوں کو صحت و تندرستی دیدی۔ یہ عمل ہر حاجت کیلئے بھی کرسکتے ہیں۔ روزہ گھر والوں کو بھی رکھوا سکتے ہیں۔ (ایک بیٹی بنوں)

سی آئی اے کا روحانی سراغرسانی کا مستقبل

سی آئی اے میں روحانی سراغرسانی کے مستقبل کے بارے میں وہ لکھتا ہے کہ گورنمنٹ اس پر پہلے سے بھی زیادہ خرچ کرتی ہے لیکن سٹریک پراجیکٹ کے راز سے پردہ اٹھ جانے کی وجہ سے اب وہ بہت زیادہ محتاط ہوگئی ہے۔

" I believe that remote vieving for intelligence purposs remain now very fully financed, very hidden and very protected and is now very deadly. I don't think govt, intends to make the same mistake it did with the Stargate/Sun streak"

"ترجمہ: میرا خیال ہے کہ اب جاسوسی کیلئے دوسری دنیاؤں کے سفر کا منصوبہ بہت خفیہ، بہت محفوظ اور مالی طور پر پہلے سے زیادہ مضبوط رکھا جائیگا۔ میرا نہیں خیال کہ حکومت سن سٹریک/سٹارگیٹ منصوبے کا راز فاش ہوجانے کے بعد دوبارہ وہی غلطی دہرائے گی۔"

جب وہ سٹریک پراجیکٹ پر کام کررہا تھا اسے اس وقت شک تھا کہ اس کے علاوہ بھی سی آئی اے اسی طرح کے دوسرے پراجیکٹ چلا رہی تھی لیکن دوسرے کا پتہ نہیں چلنے دیا جاتا تھا۔

"We had always suspected that there was another program, more secret and even more powerful than ours........ The word on the street is that remote influence is all the rage in intelligence. I believe that the CIA is heavily involved in this insidions technique. If they could influence someone to kill from a distance of thousands of miles and remote influence has this potential, they would hold an axtremely valuable weapon" (Page 251)

"Remote Viewing is not a dead issue, it has not gone away. CIA campaign at tha fall of 1995 to discredit remot Viewing was classic dis-information campaign, and most of the information circulating in this respact was also misleading" (Page 250)

"ترجمہ: میرا شبہ ہے کہ اسی طرح کے دوسرے پروگرام چلائے جارہے ہیں جو کہ ہمارے پروگرام سے زیادہ خفیہ اور طاقتور ہیں۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ دور دراز جگہوں سے دوسروں پر اثرانداز ہونا جاسوسی کے انتہائی خطرناک ذرائع میں سے ایک ہے۔ مجھے یقین ہے کہ سی آئی اے اس کام میں ملوث ہے اگر وہ کسی پر ہزاروں میل کی دوری سے اثرانداز ہوکر اسے قتل کرسکتے ہیں تو یقین جانیے کہ ان کے پاس ایک انتہائی قیمتی اور خطرناک ہتھیار ہے' روحانی سراغرسانی کا مسئلہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ 1995ء میں سی آئی اے نے یہ مہم چلائی کہ یہ پراجیکٹ غیر فائدہ مند ہونے کی بناء پر بند کردیا گیا جبکہ درحقیقت اس موضوع سے متعلق تمام تر مواد گمراہ کرنے والا ہے۔"

انسان صرف جسم ہی نہیں

کتاب کے آخر میں وہ لکھتا ہے کہ "مجھے پوری پوری امید ہے بہت جلد روحانی دوربینی کی انسانی صلاحیتیں انسانی فلاح کیلئے استعمال ہوگی اور انسان کو معلوم ہوجائے گا کہ وہ صرف جسم نہیں بلکہ اس کی شخصیت میں جسم تو محض ایک گاڑی ہے' اس کا اصل تو اس کی روح یا نفس ہے جو کہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور زمان ومکان کا پابند نہیں بلکہ وہ ان کو تسخیر کرسکتا ہے۔ یہ اب سائنسی طور پر ثابت شدہ بات ہے اور اس کی سب سے بڑی گواہ دنیا کی سب سے بڑی ملٹری اور سائنسی طاقت یو ایس اے U.S.A اور اس کا سب سے خطرناک اور طاقتور محکمہ سی آئی اے C.I.A ہے۔ اپنی کتاب کے صفحہ 257 پر وہ لکھتا ہے کہ:۔

"I could write volumes more on what I have seen or by countless other military trained remote viewers. It was common place for us to have spiritual experiences, We knew and intercepted the reality of those things as easily as we did the existence of wiggles silos, or Soviet submarines or concaine shipments hidden in the bowels of freighters"

"It proves there is much more around us than our physical senses see. The gift of remote viewing is a precious and wonderfull tool"........

" I can say with equal conviction, that, like thing placed in mortal hands, this gift can be transported into a carriage that will plague mankind rather than serve, protect and advance it"

"The secret is out, remote viewing exitsts, it works, it has been tested, proven and used in intelligence for ever two decades. The recent govt, admissions (The washington Posts, article about the CIA's involvement in Psychic Warfare, Internet story in fall 1995), concerning the use of psychic warfare are crucial irrefutable testimony that what I have said here is the truth"

"The goverment of the most powerfull nation on the face of the earth has admitted that it knows humans can transcend time and space to view distant persons, places, things, and events, and inormation thus gathered can be brought back. I hope you comprehend the significance of that information" (page 257) (Ref: "Psychic Warrior" by "David More House")

"ترجمہ: جو کچھ میں نے اور ان گنت دوسرے فوجی روحانی سراغرسانوں نے دیکھا میں اس پر کئی جلدوں پر مشتمل کتاب لکھ سکتا ہوں' یہ ہم سب کیلئے روحانی تجربات حاصل کرنے کی ایک مشترک جگہ تھی۔ ہم نے بہت سارے ان دیکھے حقائق سے جانکاری حاصل کی بالکل ایسے جیسے روسی آبدوزیں یا بحری جہازوں میں چھپا کر لائی جانے والی کوکین سے متعلق جانکاری حاصل کی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بہت سی مخلوقات ایسی ہیں جو کہ ہماری حسیات کی حدود سے باہر ہیں۔ روحانی سراغرسانی ایک انتہائی قیمتی اور زبردست ہتھیار ہے۔ میں بصیرت سے یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ اگر یہ ہتھیار نااہل لوگوں کے ہاتھ لگ گیا تو انسانیت کی خدمت اور حفاظت کے بجائے تباہی کا باعث ہوگا۔ یہ راز فاش ہوچکا ہے کہ روحانی سراغرسانی کا وجود ہے اس کو آزمایا جاچکا ہے اور اسے دو دہائیوں سے سراغرسانی کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔

موجودہ امریکی حکومت اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ روحانی

جنگ کا استعمال انتہائی نازک اور اہمیت کی حامل ہے جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا جس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں جو کچھ میں نے کہا وہ سب سچ ہے۔ **(وضاحت کیلئے دیکھئے واشنگٹن پوسٹ اخبار کا آرٹیکل جس کا موضوع ہے "سی آئی اے کی روحانی جنگ میں شرکت" 1995ء میں انٹرنیٹ پر شائع ہونیوالی ایک سٹوری)**

اس دنیا کی طاقتور ملکوں کی حکومتیں تسلیم کرتی ہیں وہ جانتی ہیں کہ انسان زمان ومکاں کی حدود وقیود کو پار کرسکتا ہے۔ وہ انتہائی دور دراز جگہوں، مقامات، انسانوں اور دور دراز زمانے میں ہونے والے واقعات کو دیکھ سکتا ہے۔ معلومات اور مشاہدات کو اکٹھا کرسکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان معلومات کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ **(صفحہ 257 "روحانی جنگ" مصنف ڈیوڈ مور ہاؤس")**

آپ نے سی آئی کے سابقہ میجر (ر) ڈیوڈ مور ہاؤس کی کہانی کے مختلف اقتباسات پڑھ لیے۔ دراصل یہ کہانی امریکہ سراغرسانی محکمہ سی آئی اے کی روحانی ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے جاسوسی کی حیرت انگیز داستان ہے لیکن ہمارے نزدیک اس کی زیادہ اہمیت یہ ہے کہ یہ انسان کی ماورائی قوتوں، روح اور نفس پر ایک ناقابل تردید شہادت ہے۔ مغربی دنیا نے اپنی مخصوص ذہنیت کے مطابق ان کا استعمال مادی اور دنیاوی عارضی فوائد کے حصول کیلئے کرنا شروع کیے ہیں جبکہ اصل بات حیات بعد الموت کی خوشیوں کیلئے کام کرنا ہے جس کا واحد حل زندگی اسلام کے مطابق گزارنا ہے۔

پس چہ باید کرد

سی آئی اے کے میجر ڈیوڈ مور ہاؤس کی کہانی میں ہمارے روحانی بزرگوں اور عاملوں کیلئے بھی ایک اہم سبق ہے ہمارے ہاں بھی ایسے بے شمار لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بڑی روحانی قوتیں عطا کی ہیں لیکن روایتی طور پر وہ اس کو علم کے طور پر نہیں لیتے بلکہ اپنے لیے ایک مخصوص تحفہ سمجھتے ہیں اور پھر ان میں سے بعض اپنی کراماتیں لوگوں کو اپنی ذات کا رعب ڈالنے کیلئے دکھاتے اور بتاتے ہیں۔ اس لیے ماورائی دنیا کو وہم یا کسی جادو کی دنیا سمجھا جاتا ہے۔ یوں ہمارے ہاں اس کی علمی اور افادیت نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے۔ چاہیے کہ ہمارے وہ بزرگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ماورائی قوت اور ماورائی ہستیوں سے رابطہ کی صلاحیت بخشی ہے وہ اس کو ایک باقاعدہ سائنس کے طور پر لوگوں کو سکھائیں اور صیغہ راز میں رکھنے کی بجائے مزید تحقیقاتی کام کریں تاکہ یہ سب کچھ انسانیت کی خدمت کیلئے استعمال ہوسکے۔ آنے والی آفات سے نمٹا جاسکے۔ بیماریوں کا علاج کیا جاسکے اور انسان کو گمراہی سے ہدایت کی طرف لایا جائے تاکہ ان کی آخرت سنور جائے۔

اس کے علاوہ ایک نہایت ضروری بات یہ ہے کہ اہم شخصیات کو دشمن کے روحانی حملوں کی زد میں آنے سے بچایا جائے۔ جیسا کہ آپ نے میجر مور ہاؤس کی سرگزشت میں پڑھا ہے ان دنوں دنیا کی بڑی بڑی سپائی ایجنسیاں (Spy Agencies) بھی اس کام میں ملوث ہیں۔ یہ کام پرانے زمانہ میں بھی ہوتا تھا مثلاً جب ہندوستان پر مسلمانوں کی حکومت تھی تو ہندو جوگ اس وقت کے مسلم فرمانرواؤں کو ذہنی، قلبی اور روحانی گزند پہنچانے کیلئے ان پر خیال کی قوت کے حملے (Psychic Missiles) پھینکتے رہتے تھے۔ وہ یہ کام جادو، بھوت، پریت اور دیگر شیطانی قوتوں کی معرفت سے کرتے تھے لیکن اس وقت کے مسلمان بزرگ ان کے حملوں کو راستہ میں ہی روک دیتے۔ یہ بھی ایک وجہ ہے کہ پایہ تخت دہلی ہمیشہ ہی بڑے بڑے مسلمان بزرگوں کا مقام رہا ہے۔ لیکن آج کل کے حالات اس زمانہ کی نسبت زیادہ خطرناک ہیں۔ اس لیے چاہیے کہ ہمارے اولیاء اکرام آگے بڑھ کر اپنے ذمہ دار لوگوں کو دشمن کے شر سے بچائیں۔ انکی طرف پھینکے گئے خیال کی قوت کے میزائلوں کو راستہ ہی میں روکنے کی کوشش کریں۔ غرض آج کی سائنسی جنگ میں انہیں اپنا روحانی کردار ادا کرنا چاہیے۔ ورنہ جس طرح طبیعات اسباب میں ہم پیچھے رہ گئے ہیں ماورائی قوتوں میں بھی ہم مارکھا جائیں گے۔ **(جاری ہے)**

درس کی برکت سے امتحان میں کامیابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ میں شروع ہی سے پڑھائی کے معاملے میں بہت اچھا ہوں اور اسکول لائف سے ہی ہمیشہ پوزیشن ہولڈر رہا ہوں لیکن اس بار F.S.C کی تیاری کے دوران میری طبیعت بہت خراب ہوگئی جس وجہ سے میں بہت پریشان تھا کہ میں امتحانات کی تیاری کیسے کروں مگر پھر میں ہمت کرکے کچھ نہ کچھ تیاری کرتا رہا۔ امتحانات ختم ہونے کے بعد میں اپنے رزلٹ کیلئے بہت پریشان تھا کہ نہ جانے اس بار میرے ساتھ کیا معاملہ ہوتا ہے۔ میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں اور درس ہر جمعرات کو نیٹ پر سنتا تھا، خوش قسمتی سے رمضان المبارک آگیا اور میں رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے لاہور آگیا۔ تراویح کے بعد آپ کا درس سننے کے بعد رو رو کے اللہ تعالیٰ سے اپنے رزلٹ کے حوالے سے دعائیں کیں۔ اللہ نے میری سن لی اور بہت اچھے نمبروں سے کامیاب ہوگیا۔ **(ظہیر علی، کراچی)**

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 87

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا؟ آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

ابوعبداللہ خیاط رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ دکان پر بیٹھ کر کپڑے سیتے تھے۔ ایک مجوسی جو آپ سے کینہ رکھتا تھا، اپنے کپڑے ان سے سلواتا اور اجرت میں کھوٹے سکے دیتا۔ آپ انہیں لے لیتے، نہ واپس کرتے اور نہ انہیں بتلاتے کہ تو نے کھوٹے سکے دیئے ہیں۔ ایک روز وہ اُجرت دینے کیلئے آیا تو دکان پر آپ کا شاگرد بیٹھا تھا۔ مجوسی نے حسب معمول کھوٹے سکے دیئے اور اپنے کپڑے طلب کیے۔ شاگرد نے کھوٹے سکے واپس کردیئے اور کپڑا دینے سے انکار کردیا۔ ابوعبداللہ آئے تو شاگرد نے انہیں واقعہ بتلایا۔ آپ نے فرمایا، تو نے برا کیا، یہ مجوسی ایک سال سے یہی معاملہ کرتا رہا ہے اور میں خاموشی سے یہ سکے لے کر کنوئیں میں ڈال دیتا ہوں تاکہ وہ اور کسی مسلمان کو دھوکا نہ دے سکے۔

حسن خلق کی علامات: یوسف ابن اسباط رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حسن خلق کی دس علامتیں ہیں۔ مخالفت کم کرنا، حسن انصاف سے کام لینا، انتقام نہ لینا، برائیوں سے نفرت کرنا، معذرت قبول کرنا، نفس کو ملامت کرنا، دوسروں کی بجائے اپنے عیوب پر نظر رکھنا، چھوٹے بڑے ہر شخص کے ساتھ خندہ روئی سے پیش آنا، ہر ادنیٰ و اعلیٰ سے نرم گفتگو کرنا۔

کسی شخص نے سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ حسن خلق کیا ہے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ کسی سے انتقام نہ لے ایذا برداشت کرے ظالم پر رحم کرے اور اس کیلئے مغفرت کی دعا کرے۔

(بقیہ: صدقہ نے گرفتاری سے بچالیا)

مگر بعد میں وہ خود مشکل میں پھنس گیا کچھ لوگ اس کی جان کے پیچھے پڑ گئے جس کی وجہ سے وہ مفرور ہوگیا اور ایف آئی آر میں میرا نام تھا اور گھر کا پتہ درج نہ تھا جس کی وجہ سے دو تین سال پولیس مدعی کو ڈھونڈتی رہی۔ پھر کسی پولیس والے نے بینک سے میرا پتہ نکلوایا تو کیس آگے بڑھا جس دن انہوں نے بینک سے میرا پتہ نکلوایا اسی دن میں نے صدقے میں دیگ دی تھی جس کی وجہ سے گرفتاری سے بچ گیا۔

سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

آخر اس ورد میں کیا طاقت ہے

ان میں سے ایک جن جو پیچھے رہ گیا میں اس کے پیچھے بھاگا میں نے پوچھا: کیا بات ہے؟ جن کہنے لگا کہ ایک بہت بڑے طاقتور عامل نے بادشاہ پر ایک سخت ترین جادو کیا تھا۔ اگر یہ جادو پورا ہو جاتا تو بادشاہ کی ہڈیوں کا سرمہ بن جاتا' گوشت پانی بن جاتا' بہت سخت جادو تھا' لیکن محسوس یہ ہوتا ہے بادشاہ کوئی کلام پڑھتا ہے اور کوئی ایسی چیز بادشاہ کے زیر مطالعہ ہے یا زیر ورد ہے جس سے اس پر اتنا بڑا جادو نہیں ہو سکا۔ مجھے تجسس ہوا کہ میں بادشاہ کی تحقیق کروں کہ بادشاہ کونسا ایسا ورد کرتا ہے۔ میں بادشاہ کی خواب گاہ میں گیا تو دیکھا بادشاہ سو رہا تھا' رات کا وقت تھا۔ میں اس تجسس میں رہا آخر یہ کیا کرتا ہے؟ تہجد کے وقت بادشاہ اٹھا اس نے وضو کیا اور میں چونکہ کچھ عرصہ اس کے پاس رہا تو بعض اوقات وہ اٹھ کر غسل کرتا تھا اور کبھی وضو کرتا تھا۔ اس نے وضو کیا اور وضو کرنے کے بعد اس نے تہجد کے بارہ رکعات نفل نماز پڑھے اور نفل پڑھنے کے بعد وہ مراقبہ کرنے بیٹھا اور میں نے اس کے قریب جا کر محسوس کیا کہ وہ مراقبہ میں سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اس کو بار بار دہرا رہا تھا مجھے حیرت ہوئی کہ آخر اس وظیفے کی تاثیر کیا ہوگی۔ وہ بار بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ دل ہی دل میں اس کو دہرا رہا تھا اور اس کا مراقبہ بہت دیر تک کیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ جس جس طرح مراقبہ کر رہا تھا اس کے اور آسمان کے درمیان ایک دودھیا رنگ کا سفید دھواں جو یقیناً نور تھا' اس کا تانتا بندھ گیا اور وہ جیسے جیسے مراقبہ کر رہا تھا وہ دھواں بڑھتا جا رہا تھا اور اس کے مراقبے میں اور زیادہ تیزی آتی گئی۔ مراقبے کے بعد بادشاہ اوراد میں اور ذکر و اذکار میں مشغول ہو گیا۔ مجھے تجسس ہوا کہ آخر اس ورد میں کیا طاقت ہے اور جو دھواں بڑھ رہا تھا اسی ورد کی برکت سے تھا۔

بادشاہ کے قتل نہ ہونے کا راز

میں وہاں سے اٹھا ہمارے جنات کے ایک بہت بڑے بزرگ تھے میں ان کے پاس گیا اور یہ سارا واقعہ بیان کیا تو وہ مسکرا دیئے اور کہنے لگے وہ کالا جادو تھا اور کالے جادو کے ذریعے بھیجی ہوئی جنات کی جماعت تھی اور جو کچھ تم نے دیکھا سو فیصد صحیح دیکھا...... اور اس جنات کی جماعت نے بادشاہ کو قتل کرنا چاہا...... لیکن وہ بادشاہ کے قتل سے عاجز آ گئے اس کی وجہ یہی ورد تھا...... فرمانے لگے کہ میں صدیوں سے اس ورد کا مراقبہ کر رہا ہوں جو روزانہ یہ مراقبہ کرے گا چاہے تھوڑی دیر کرے یا زیادہ کرے جتنا گڑ ڈالے گا اتنا میٹھا ہوگا۔ وہ اس مراقبے کے بے شمار حیرت انگیز کمالات پائے گا۔ پوری دنیا سے بے نیاز ہو کر آنکھیں بند کر کے دل ہی دل میں اس ورد کو اس انداز سے پڑھنا کہ زبان نہ پڑھے' دل پڑھے اور اگر زبان حرکت میں آئے تو اس کو تالو سے لگا لیں یا دانتوں کے نیچے دے دیں۔

مراقبے کے حیرت انگیز کمالات

یہ ورد مستقل پڑھیں اور دل ہی دل میں اس کو دہرائے چند دنوں میں اس کے اندر نورانیت پیدا ہوگی روحانیت پیدا ہوگی اور اس کے اردگرد نور کا ایک ہالہ ہوگا نور کی ایک دیوار ہوگی اور نور کا ایک سمندر ہوگا۔ اور ایسا نور کا سمندر ہوگا کہ خود اس کو پتہ نہیں ہوگا اور ہر جادو ہر جناتی طاقت اس سے دور ہوگی۔ اس کی زندگی میں سرور ہوگا' سکون ہوگا' راحت ہوگی برکت ہوگی' عزت ہوگی عافیت ہوگی' اس کے ہر کام چشم زدن میں بن جائیں گے۔ اس کی ہر مشکل' پریشانی دور ہو جائیگی۔ اگر یہ مزید اس کی مشق کرے گا تو کچھ عرصے کے بعد اس کو کشف شروع ہوگا' ہر شخص کے دل کی دنیا پڑھ لے گا اور قبروں کی دنیا پڑھ لے گا۔ جانوروں کی بولیاں سمجھ لے گا' کائنات کے ذرے ذرے کو دیکھ لے گا۔ کائنات کے اوپر نیچے کیا ہے اس کی نظروں کے سامنے آ جائیں گے۔ زمین کے اندر چھپے ہوئے خزانے اس پر ظاہر ہو جائیں گے۔ جانوروں کی بولیاں سمجھ لے گا پرندوں کی بولیاں سمجھ لے گا پتھر کیا ذکر کرتے ہیں اس کو سمجھ آ جائے گی۔ مٹی کیا بولتی ہے اس کو سمجھ آ جائے گی' مختلف چیزیں مختلف نظام کہاں کہاں ذکر کرتے ہیں ہر چیز اس کو سمجھ آ جائے گی۔ اس کی دل کی دنیا آباد ہوگی اس کی روح کی دنیا آباد ہوگی۔ اس کے اندر کی دنیا آباد ہوگی...... ہر وقت اس کا دل اس کی روح سو فیصد زندہ و تابندہ رہے گی۔ اور وہ کائنات کے راز اس کو ملیں گے جو اس نے کبھی سوچے نہیں ہوں گے۔ وہ جن کہنے لگے کہ میں یہ راز بہت کم لوگوں کو آج تک بتا سکا ہوں لیکن تم میرے دوست کے بیٹے ہو اس لیے میں نے تمہیں بتایا۔

عامل جن یہ ساری باتیں مجھے کہہ رہا تھا اور میں حیرت سے اس کی باتیں سن رہا تھا اور میں سوچنے لگا کہ اللہ پاک کی کائنات کے راز کیسے انوکھے راز ہیں جو انسان کی سمجھ سے اور شعور سے بالاتر ہیں انسان اگر تھوڑی سی توجہ کرلے تو یہ راز اس پر ایسے کھلتے ہیں کہ عقل انسانی اور شعور انسانی میں یہ راز آ ہی نہیں سکتے۔

سمندر کے بے شمار خزانوں کی سیر

عامل جن کہنے لگا کہ پھر میں نے بھی یہ ورد یعنی اسی وظیفے کو مراقبے کی حالت میں کرنا شروع کر دیا۔ کہنے لگے میں بہت توجہ سے چند ماہ کرتا رہا چند ماہ کرتے کرتے مجھ پر سب سے پہلے کائنات کا جو راز کھلا وہ یہ کھلا کہ زمین کے نیچے کے خزانے میرے سامنے آ گئے اور کائنات کی چابیاں مجھے نظر آنا شروع ہو گئیں۔ ایک دفعہ میں سمندر کے کنارے بیٹھا یہ پڑھ رہا تھا میرے سامنے سمندر ایسے ہو گیا جیسے شیشہ ہے۔ اور سمندر کی تہہ تک کی ہر مخلوق اور سمندر کی تہہ تک کی ہر کہانی میری آنکھوں کے سامنے سو فیصد شیشے کی طرح آ گئی۔ پھر میرے جی میں آیا کہ میں سمندر میں اتر جاؤں تو میں نے کہا ویسے تو میں سمندر میں اتر سکتا ہوں لیکن اگر کوئی انسان یہ وظیفہ پڑھے تو پھر کیا ہوگا......؟؟؟ میں نے انسان کی شکل اختیار کی اور یہی وظیفہ مستقل پڑھا کیونکہ میں نے کئی ماہ سے اس وظیفے کو گھنٹوں مراقبے کی حالت میں پڑھا تھا اس کی تاثیر لے چکا تھا۔ اس لیے میں سمندر میں گیا تو میرے نہ ہاتھ پاؤں نہ جسم بھیگا...... سمندر کا پانی مجھے جگہ دیتا گیا اور میں سمندر کے بے شمار خزانوں کی سیر کرتا گیا۔

ہمیشہ دل زندہ رکھنے کا وظیفہ

پھر مجھے یاد آیا کہ ایک بہت بڑے انسان عامل بزرگ ہیں جو کہ ایک مسجد میں گوشہ نشین ہیں بہت لمبی عمر ہے کیوں نا ان کے سامنے جا کر اس راز کو بیان کروں یقیناً ان کا بھی تجربہ ضرور ہوگا......!!!

میں ان کے سامنے ایک دفعہ گیا دوپہر کا قیلولہ فرما رہے تھے میں قریب بیٹھا۔ جب قیلولہ فرما لیا تو میں نے انسانی شکل اختیار کی ان کو سلام کیا اپنا تعارف کروایا کہ میں ایک جن ہوں اور آپ کی زیارت کرنے آیا ہوں۔ پھر ان کے سامنے

یہ سارا واقعہ بیان کیا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ کا اپنا تجربہ بیان کیا۔ اس بزرگ کا تجربہ بیان کیا جن کو میں ملنے گیا۔ پھر بادشاہ کا میں نے تجربہ بیان کیا۔ کالے جادو کا حملہ اور پھر اس ورد کی برکت سے بادشاہ کا بچنا یہ سب بیان کیا اور میں نے یہاں تک بیان کیا کہ بادشاہ کو خبر ہی نہیں تھی کہ اس پر کتنا طاقتور حملہ ہوا لیکن اس مراقبے کے ورد نے بادشاہ کی کیسی حفاظت کی تو وہ انسان جو مسجد میں گوشہ نشین بزرگ تھے فرمانے لگے میرے اس کے بارے میں کئی خود تجربات ہیں۔ فرمانے لگے کہ ایک تجربہ تو یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے دل کبھی مردہ نہیں ہوتا اور انسان گناہوں سے ایسے بچتا ہے کہ کوئی طاقت اسے بچاتی ہے۔

ولایت کا اعلیٰ تاج چاہنے والے پڑھیں

پھر خود ہی فرمانے لگے کہ جیسے کالے جادو کا دھواں اور کالے جادو کی طاقتور ترین قوت سے بادشاہ کو بچایا اور اس طرح بچایا کہ خبر بھی نہ ہوئی اسی طرح کالی دنیا اور کالے کرتوت اور کالے اعمال اور کالی گندگی سے وہ طاقت انسان کو ایسے ہی بچائے گی اور انسان کو پتہ بھی نہ چلے گا اور انسان گناہوں کی زندگی سے سو فیصد بچ جائے گا۔ وہ مسجد میں گوشہ نشین بزرگ فرمانے لگے کہ میں نے اپنی زندگی میں بہت تجربے کیے جو ولایت کا اعلیٰ تاج پہننا چاہتا ہے وہ اس مراقبے کو بہت زیادہ کرے جو بزرگی کو حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اس مراقبے پر محنت کرے جو حیرت انگیز طور پر تجربات چاہتا ہے وہ اس مراقبے پر اور زیادہ توجہ کرے۔

مراقبے سے بہترین صحت حاصل کریں

وہ بزرگ فرمانے لگے ایسے ایسے لوگ میرے پاس آئے جن سے گناہ نہیں چھوٹتے تھے' بدکاری نہیں چھوٹتی تھی اور وہ خود عاجز آچکے تھے میں نے انہیں یہی مراقبہ بتایا اور ہمت سے کرنے کو کہا انہوں نے وہ مراقبہ ہمت سے کیا اور جب ہمت سے کیا تو ان کو حیرت انگیز طور پر گناہوں سے نجات ملی اور بزرگی مل گئی۔ فرمانے لگے کہ میرے قریب میں ایک صاحب رہتے ہیں اب تو ان کو بہت زیادہ کشف ہوتا ہے ایک وقت یہ تھا کہ وہ ہر وقت گناہوں اور ذلت اور ظلمت میں ڈوبے رہتے تھے اور اتنا گناہوں میں ڈوبے رہتے تھے کہ کوئی وقت ایسا نہیں تھا کہ جب وہ شراب کے نشے میں نہ ہوں لیکن اب عالم یہ ہے کہ وہ ہر وقت نیکی تعلق مع اللہ' عبادت' تسبیح ذکر اور اعمال میں لگے رہتے ہیں۔ آنکھیں بند کرتے ہی کائنات کے راز و نیاز راز و رموز اور کائنات کی چیزیں ان کے سامنے کھل جاتی ہے' ان کا جسم ہر وقت روئی کی طرح نرم رہتا ہے۔ ان کی صحت بہترین ہے' پھر آگے خود ہی فرمانے لگے جس کو کوئی بھی جسمانی روگ یا تکلیف ہو اور وہ چاہتا ہے کہ میرا جسمانی مسئلہ حل ہو جائے وہ اس مراقبے کو اس ورد کے ساتھ پڑھتے ہوئے کرے لیکن پڑھے دل سے۔ کوشش کرے خوشبو لگا کر بیٹھے جگہ اور وقت مقرر کرلے تو بہتر نا بھی ہو تو اس مراقبے کو توجہ اور دھیان سے کرے۔

غیبی شفاء' غیبی صحت' غیبی تندرستی

فرمانے لگے کہ یہ مراقبہ ایسا مراقبہ ہے کہ اس کے اندر روح کی بالیدگی ہوتی ہے' اس کے اندر صحت ہوتی ہے' اس کے اندر تندرستی ہے' لاعلاج بیماریوں کا علاج ہے' صحت مندی کا راز ہے جس نے بھی کیا اس نے صحت پائی جس نے بھی کیا اس نے شفاء پائی جس نے بھی کیا اس نے راحت پائی' ایسے ایسے لاعلاج مریض جن کو ڈاکٹروں نے معالجین نے لاعلاج کردیا تھا اور وہ گھر میں پڑے سسک رہے تھے جب انہوں نے یہ مراقبہ شروع کیا انہیں غیبی شفاء ملی' غیبی صحت ملی' غیبی تندرستی اور شفاء ایسی ملی کہ ان کو دیکھنے والے خود حیرت انگیز طور پر حیران ہوگئے۔

جس سے چاہتا حدیث پوچھ لیتا

مسجد میں گوشۂ نشین بزرگ مزید بولے اور فرمانے لگے کہ ایک انوکھا راز اس ورد کا اور بتاؤں آپ اس کو کچھ عرصہ مراقبے کی حالت میں کرتے رہیں' جب اس کی تاثیر پیدا ہوگی کسی بھی قبر پر جا کر تھوڑی دیر مراقبہ کریں گے تو صاحب قبر سے ہر قسم کی گفتگو کرسکتے ہیں جو اس سے پوچھنا چاہیں پوچھ سکتے ہیں۔ فرمانے لگے کہ ایک عالم تھے وہ مجھ سے کہنے لگے کہ مجھے کوئی ایسا ورد بتائیں کہ میں حدیث پڑھاتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ یہ میں خود ایسے بندے سے حدیث سیکھوں جس نے حدیث کا بہت بڑا علم اپنے پاس رکھا ہوا اور وہ فوت ہوگیا ہو۔ میں نے ان سے کہا کہ یہی وظیفہ مراقبے کی حالت میں کریں۔ اس نے مراقبے کی حالت میں یہی ورد یہی وظیفہ کیا اور کرتا رہا...... کرتا رہا...... اب وہ جس محدث سے چاہتا ہے حدیث پوچھ لیتا ہے۔

تیر بہدف وظیفہ

پچھلے دنوں ایک شخص میرے پاس آئے۔ کہنے لگے میرے والد بہت بڑے کاریگر تھے باریک چیزوں کے مکینک تھے۔ میں غفلت سے رہا میں ان سے وہ فن حاصل نہ کرسکا تو میں چاہتا ہوں کہ میں ان سے وہ فن حاصل کروں۔ میں نے ان سے کہا کہ یہی مراقبہ کرو اور بہت عرصہ کرتے رہو۔ پھر ان کی قبر پر جا کر کرو گے جو چیز پوچھنا چاہو گے وہ تمہیں سارا بتادیں گے۔ اس نے مراقبہ کیا' محنت کی' قبر پر گیا تو کچھ حاصل نہ ہوا۔ پھر میرے پاس آیا میں نے کہا یہ کبھی خطا نہیں جاتا' تمہارے کسی کرنے میں کمی ہے اس کو توجہ سے کرو۔ وہ پھر توجہ سے کرنے گیا' اس نے پھر کیا پھر اس کو حاصل نہ ہوا پھر میرے پاس آیا میں نے اسے تاکید کی تیرے کسی کرنے میں کمی ہے۔ آخر تیسری چوتھی دفعہ اس نے محنت کی۔ کرتے کرتے اب اسے وہ فن حاصل ہوگیا ہے اور وہ جب بھی جاتا ہے والد سے ہر چیز پوچھتا ہے اور جو چیز اسے بتاتا ہے وہ صحیح ہوتی ہے اور وہ فن ایسا حاصل ہوا ہے کہ اب وہ بہت بڑا کاریگر بن گیا ہے اور کاریگری اب اس کے سامنے ایسے ہے کہ باکمال۔ یعنی جو فن اس کے والد نے 80،90 سال کی عمر تک پایا تھا وہ 35،36 سال کی عمر میں اس نے حاصل کرلیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے اس مراقبے پر محنت کی اور اس مراقبے پر جان ماری۔ بہت عرصہ اس مراقبے پر محنت کرتا رہا کرتا رہا پھر جب جا کر اس نے قبر پر یہ مراقبہ کیا تو قبر والوں کے حالات سارے اس پر کھل گئے۔

کائنات کے عجیب و غریب راز و تذکرے

عامل جن کی باتیں میں سن رہا تھا اور عامل جن مجھے یہ ساری معلومات دے رہا تھا اور میں حیرت سے اس کا چہرہ تک رہا تھا اور مجھے احساس ہوا کہ کائنات کے وہ راز جو ہم تک نہیں پہنچے چونکہ جنات پوری دنیا کی سیر کرتے رہتے ہیں پھر وہ جنات بھی ہوتے ہیں جن کی عمریں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ ویسے تو سب جنات کی عمریں زیادہ ہوتی ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جن کی بہت ہی زیادہ لمبی ہوتی ہیں جیسے انسانوں میں کسی کی عمر چھوٹی ہوتی ہے کسی کی بڑی ہوتی ہے کوئی تھوڑی زیادہ عمر والا اسی طرح جنات بھی کوئی تھوڑی عمر والا اور کوئی زیادہ عمر والا ہوتا ہے لیکن ان کے پاس معلومات بہت ہی حیرت انگیز ہیں' میں تو ان سے بہت ہی عجیب و غریب' معلومات حاصل کرچکا ہوں' بعض تو ایسے راز ہیں اگر میں بتادوں تو لوگ یقین نہ کریں ایسی ایسی انوکھی چیزیں ہیں ان کے پاس جو کائنات کے راز ہیں کائنات کے طلسمات ہیں اور ایسے غیبی علوم ہیں جن کے نام آج تک نہ سنے ہیں نہ ان کے تذکرے آج تک کسی نے پائے ہیں لیکن یہ سب غیبی علوم ان کے پاس ہیں۔ (جاری ہے)

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ

دیواروں میں بھی دعوت کا ذوق شوق

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

نہا دھو کر اس نے نئے کپڑے پہنے اور آٹھ نو سال کے ننھے داعی حماد سلمہ کے پاس آیا اور بڑی فکرمندی سے بولا حماد بھائی آج تم مجھے مسلمان کرلو رات تم نے مجھے اتنا ڈرا دیا کہ رات کو دیر تک نیند نہیں آئی اور آئی بھی تو بار بار گھبرا کر آنکھ کھلتی رہی اگر میں آج مرگیا اور کلمہ پڑھنے سے رہ گیا تو پھر ہمیشہ نرک (دوزخ) میں جلنا پڑے گا' رات کو آپ کی امانت میں نے تیسری بار پھر پڑھی' ننھے داعی حماد نے اس کو خوش خوش کلمہ پڑھایا اس سے کہا اشوک بھائی اب آپ کا اسلامی نام محمد عاشق رکھتا ہوں' ہمارے ماموں اسی طرح نام رکھتے ہیں' حماد اب اس نئے عاشق محمد کو لے کر اپنے والد محترم برادر نسبتی جناب قمرالاسلام کے پاس لے کر آیا اور بتایا کہ ابو یہ اشوک بھائی ہمارے ڈرائیور ہیں کتنے اچھے آدمی ہیں میں ایک ہفتہ سے ان کو سمجھا رہا تھا میں نے ان کو آپ کی امانت بھی دی روزانہ اللہ سے ان کیلئے دعا بھی کرتا تھا' آج اللہ نے میری دعا قبول کرلی' انہوں نے کلمہ پڑھ لیا اور ان کا نام میں نے محمد عاشق رکھا' قمرالاسلام نے عاشق کو گلے لگایا' مبارکباد دی اور بولے میں خود حیرت میں تھا کہ تم نے حماد کو کیا پلا دیا' گھر کے سب لوگوں کو چھوڑ کر ایک ہفتہ سے یہ ہر وقت تم سے چپکا رہتا ہے' اصل میں اللہ کو تم پر پیار آرہا تھا' اللہ نے اس معصوم کو تمہارے ساتھ لگا دیا' اشوک بولا سر یہ ننھا اور پیارا ہمدرد ایک ہفتے سے مجھے سمجھا رہا تھا' اس طرح مجھے سمجھا رہا تھا' مجھے لگتا تھا کہ موت بالکل سر پر کھڑی ہے' سورگ اور نرک میرے سامنے ہے' کلمہ پڑھ کر مجھے چین سا مل گیا ہے' جیسے میں کسی محفوظ قلعہ میں آگیا ہوں' سر اب آپ مجھے نماز وغیرہ سکھایئے اور بتایئے ایک اچھا مسلمان بننے کیلئے مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الحمدللہ اشوک اب محمد عاشق ہے اور روز بروز اس کے ایمان اور اسلام سے تعلق میں اضافہ ہورہا ہے' قمر بھائی نے دو رکعت صلوٰۃ الشکر پڑھی اور اس حقیر کو فون کیا کہ بھائی میاں! آپ کے بھانجے حماد کا اکاؤنٹ کھل گیا ہے اور عاشق کے مشرف باسلام ہونے کا واقعہ سنایا' اس سے قبل وہ اپنے سکول بس کے کنڈیکٹر پر بھی کام کررہا تھا اس حقیر کیلئے بھی یہ بات قابل شکر تھی' اس واقعہ سے اس حقیر کے اس احساس میں اور اضافہ ہوا کہ اہل محبت کے اس ملک ہندوستان میں ہمارے لیے کتنے مواقع ہیں اور یہاں دعوت کا کام کرنے والوں کو دردمندی اور جرأت مندی کی ضرورت ہے' یہاں صلاحیت کی ضرورت بہت کم ہے' ایک بہت ذمہ دار ہندو نے تحقیق سے یہ بات کہی اور لکھی ہے کہ ہمارے ملک میں برادران وطن کا تعلق اپنے مذہب سے بس رسما اور رواجی ہے' شعوری ہندو یہاں پر تو نہ ہونے کے برابر ہیں' شعوری طور پر ہندو ہندو رہ بھی نہیں سکتا' یہاں کئی ہزار لوگوں میں کوئی ایک ہندو وید (ہندو مذہب کے اساسی گرنتھ) کے درشن (زیارت) کرپاتا ہے اور پڑھنے والا تو دسیوں ہزار میں کوئی ہوتا ہے اور ان کا خیال ہے کہ ایک ارب کی آبادی کے ہندوستان میں ویدوں کو سمجھنے والے بس سو لوگ ہوں گے گویا ایک کروڑ میں ایک' یہ بات بھی حق ہے کہ اپنے مذہب کیلئے قربانی دینے کا جتنا جذبہ ہمارے برادران وطن میں پایا جاتا ہے شاید مسلمانوں کے علاوہ اور کسی قوم میں نہیں پایا جاتا ہو' اور مذہب کیلئے قربانی صرف آدمی اپنے خدا کو راضی کرنے کیلئے دیتا ہے' اگر ان کو بتا دیا جائے کہ جس راہ پر آپ قربانی دے رہے ہیں وہ شرک کا راستہ ہے رب کو راضی کرنے کا راستہ نہیں ہے بلکہ رب کو سب سے زیادہ ناراض کرنے والا ہے تو اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ اسلام قبول نہ کرے اس قوم کو دردمندی کے ساتھ آخرت کے تصور کے ساتھ سمجھانے کی ضرورت ہے' حکمت اور مصلحت کے نام پر بہت دیر تک ذہن سازی کے انتظار میں رہنے والوں کیلئے یہاں دعوتی فتوحات کے فیصلے نہیں ہوتے یہاں صرف دردمندی کے ساتھ قُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْا کی بے باک صدا لگانے والے دیوانوں کی ضرورت ہے۔ کاش! ہم برادران وطن کی فطرت اور مزاج کو سمجھ کر ان کا حق ادا کرسکتے' دوسری طرف ایک ننھے داعی کی یہ کارگزاری ہمیں دعوت فکر دیتی ہے

حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

تمہارا سر کا حلق کرنا سو ہر بال کے بدلے ایک نیکی اور گناہوں کی معافی ہے اور تمہارا اس کے بعد طواف (زیارت) کرنا اس حال میں طواف کرنا ہوگا کہ کوئی گناہ نہ ہوگا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد منیٰ میں تشریف فرما تھے قبیلہ ثقیف اور انصار میں سے دو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ان امور کے بارے میں بتایئے (چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کے سوالوں کو جان لیا اور فرمایا تم ان سوالوں کے جواب کیلئے آئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اپنے گھر سے بیت اللہ (حج) کے ارادے سے نکلو گے تو تمہاری اونٹنی کا قدم جتنا اٹھے گا اور بیٹھے گا اس کے بدلے نیکی لکھی جائے گی اور گناہ معاف ہوں گے اور طواف کے بعد دو رکعت کا ثواب خاندان اسماعیل کے غلام کی آزادی کے برابر ثواب پاؤ گے اور صفا و مروہ کی سعی کا ثواب ستر غلام کی آزادی کے مثل پاؤ گے اور تمہارے وقوف عرفہ کے وقت اللہ پاک آسمان دنیا پر اتر آتے ہیں اور تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں اور کہتے ہیں دور دراز کی مسافت طے کرکے پراگندہ حال میرے بندے میرے پاس آئے ہیں مجھ سے جنت کی امید کرتے ہوئے پس اگر تمہارے گناہ ریت کی مقدار کے برابر' یا بارش کے قطروں کی مقدار یا سمندر کی جھاگ کی مانند (یعنی اس قدر کہ شمار سے باہر) تو اسے معاف کردوں گا۔ چلو کوچ کرو' میرے بندے عرفات سے تم بخشے بخشائے ہوگئے اور اس کی بھی جس کی تم شفاعت کرو گے اور تمہارا کنکری مارنا سو ہر کنکری جو تم مارو گے ہلاک کرنے والے بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارا قربانی کرنا پس وہ تمہارے رب کے نزدیک ثواب کا ذخیرہ ہے اور تمہارا سر کا حلق کرانا سو ہر بال کے بدلے ایک نیکی اور گناہوں کی معافی ہے اور تمہارا اس کے بعد طواف (زیارت) کرنا اس حال میں طواف کرنا ہوگا کہ کوئی گناہ نہ ہوگا۔ فرشتے آئیں گے تمہارے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھیں گے جو چاہے آئندہ عمل کرو۔ گزشتہ گناہوں کی معافی ہوگئی۔ (ترغیب وترہیب' ج۲' ص۱۷۶' القریٰ ص۳۲ طبرانی کبیر' ابن حبان)

حج پر جانیوالے اپنے لمحات کو قیمتی سے قیمتی تر بنائیں اور دوسروں کو بھی یہ انمول تحفہ دیں۔

''حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ''

مقبول عبادات' فضائل' روحانی نسخے اور بہت کچھ۔۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

آپ کی کیا رائے ہے؟

آج کل فطری طریق علاج یا نیچر پیتھی کا چرچا ہے' کوئی غذا سے علاج کررہا ہے تو کوئی سوئیاں لگاتا ہے' کوئی مالش کرواتا ہے' پانی سے بھی علاج جاری ہے' ہاتھ کی انگلیوں کو دبا دبا کر علاج کیا جاتا اور اچھی خاصی رقم بٹور لی جاتی ہے۔ اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ **(صوفیہ' لاہور)**

مشورہ: آج کل قدرتی علاج واقعی مقبول ہے۔ اس میں سانس لینے کے خاص طریقے ہیں۔ مٹی' کیچڑ سے اور روشنیاں ڈال کر علاج ہوتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی خاص طریقے سے دبائی جاتی ہے۔ پہلے زمانے میں جونکیں لگا کر علاج کرتے اور فصد کھلواتے تھے۔ غذا سے بھی علاج ہوتا ہے۔ برطانیہ میں نیچر پیتھی کی تعلیم باقاعدہ دی جاتی ہے لیکن ہمارے ہاں فطری طریق علاج کے بیشتر معالج ناتجربہ کار ہیں اور محض پیسہ بٹورتے ہیں۔ آپ نے علاج کرنا ہے تو کسی مستند ڈاکٹر سے رابطہ کیجئے۔ اب تو صرف غذا کے ذریعے کئی امراض کا علاج ہوتا ہے۔

یہ مرض کیسے دور ہوگا؟

دو تین ماہ بعد ایک دم میری آواز باتیں کرتے کرتے بھاری ہوجاتی ہے اور بولا نہیں جاتا' ڈاکٹر کو بھی دکھایا مگر آرام نہیں آیا' یہ مرض کیسے دُور ہوگا۔ **(سویرا' اسلام آباد)**

مشورہ: آپ چار چمچے کالی مرچ کے سفوف میں اتنی ہی پسی ہوئی مصری ملائیے۔ دونوں کو ملا کر رکھ لیں جب کبھی آواز بھاری ہو' آدھ چمچہ سفوف ایک چمچہ شہد میں اچھی طرح ملا کر رکھ لیجئے اور اسے چاٹیے۔ اس سے گلے کی خراش اور آواز ٹھیک ہوگی۔ پودینے کے پتے پانی میں پکا کر غرارے کیجئے۔

بدبو کیسے دور ہوگی؟

میرے پاس ایک کٹنگ بورڈ ہے جس پہ سبزیاں رکھ کر کاٹتی ہوں۔ چند دنوں سے اس میں سے ناگوار بو آرہی ہے۔ میں نے اسے صابن سے دھویا مگر بو ختم نہیں ہوئی۔ **(نوشابہ)**

مشورہ: سبزی کاٹ کر آپ بورڈ دھولیا کریں' کئی خواتین ایسا نہیں کرتیں۔ بہرحال آپ کھانے والا سوڈا یا بیکنگ پاؤڈر تین چار چمچے کچھ پانی میں ملا کر کٹنگ بورڈ پہ اچھی طرح مل دیں۔ تھوڑی دیر بعد اسفنج سے صاف کرلیں' بو ختم ہوجائے گی۔ آئندہ احتیاط کیجئے اور بورڈ صاف کرکے رکھئے۔ اسی طرح فریج میں اشیائے خوردونوش کی ناگوار بو پیدا ہوجاتی ہے فریج کھولتے ہی بو کا جھونکا آتا ہے۔ فریج صاف کیجئے اور پھر ایک چھوٹے پیالے میں کھانے کا سوڈا ڈال کر رکھ دیں نیز جو چیز رکھیں' ڈھانک کر رکھیے' بدبو نہیں آئے گی۔

ناشپاتی سے خون کی کمی دور

مجھے ناشپاتی بہت پسند ہے مگر یہ دیر ہضم ہوتی ہے' اس کے کیا فائدے ہیں؟ **(بیگم سیف اللہ)**

مشورہ: ناشپاتی کئی طرح کی ہوتی ہے مثلاً شکری ناشپاتی' کھٹی ناشپاتی' جنگلی ناشپاتی' پشاور کی ناشپاتی لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔ ناشپاتی خود تو دیر ہضم ہے مگر دوسری اشیاء ہضم کرتی ہے۔ پکی ہوئی ناشپاتی دھو کر چھلکوں سمیت کھائیے۔ یہ دل کو طاقت دیتی ہے' پیاس ختم کرتی ہے اور قبض توڑتی ہے۔ میرے پاس ایک بار ایک لڑکی آئی جو بہت کمزور تھی۔ میں نے اس کا خون ٹیسٹ کرایا تو حیران رہ گئی اس کا ہیموگلوبن چار سے پانچ کے درمیان تھا۔ ڈاکٹر بھی حیران رہ گئے کہ یہ لڑکی کھڑی کس طرح ہے؟ پھر میں نے اس کو بتایا کہ ناشپاتی خوب کھاؤ۔ واقعی ایک ماہ میں لڑکی کی شکل صورت بدل گئی۔ جسم پر گوشت نمایاں ہونے لگا اور ہیموگلوبن بھی ٹھیک ہوگیا۔ ناشپاتی کی چاٹ سب سے بہتر ہے۔ اس میں ایک دو پھل اور ملائے جائیں تو زیادہ فائدہ مند ہے۔ سفید زیرہ بھنا ہوا نمک اور کالی مرچ چھڑک کر کھانے سے بھوک لگتی ہے۔

کمر میں ٹیس اٹھتی ہے

میری کمر میں درد رہتا ہے' دو سال پہلے میں گر گئی تھی' دوا سے ٹھیک ہوگئی مگر اب ایک دم کمر میں ٹیس اٹھتی ہے۔ ایسا علاج بتایئے جو میں آسانی سے آزما سکوں۔ **(عائشہ' کراچی)**

مشورہ: کمر کا درد مختلف وجوہ کی بناء پر ہوتا ہے۔ مثلاً خوراک میں کمی' ذہنی پریشانیاں' کام کا بوجھ' ریڑھ کی ہڈی پہ دباؤ' چوٹ' زیادہ اونچی ایڑی کا استعمال وغیرہ۔ آپ کی کمر میں درد شاید چوٹ کے باعث ہوتا ہے۔ موسم کی تبدیلی اور برسات یا سردی میں عموماً چوٹ کا درد اُبھر آتا ہے۔ چوٹ لگنے کے بعد اگر دُودھ میں ہلدی ملا کر نیم گرم پی لی جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔ اب آپ املی اور موم پنساری کے ہاں سے منگائیے۔ رات کو تھوڑا سا موم کسی برتن میں گرم کرلیجئے۔ جتنا موم ہو اتنی مقدار میں املی ملائیے۔ دونوں گرم ہوجائیں تو اتار لیں۔ کمر میں جہاں درد ہے وہاں اس آمیزے کا لیپ کیجئے۔ یہ نیم گرم ہونا چاہیے۔ تھوڑی دیر بعد ململ کا کوئی پرانا دوپٹا لمبائی کے رُخ پہ لٹکا کر پٹی بنائیے اور کمر پہ لپیٹ کر سوجائیے۔ تقریباً سات آٹھ دن یہ عمل کیجئے۔ پسی ہلدی چوتھائی چمچ لے کر دودھ کے ساتھ چند دن کھائیں۔ نہ کھا سکیں تو کیپسول میں ہلدی بھر کر رات کو نیم گرم دودھ کے ساتھ لیجئے۔ اس سے فائدہ ہوگا۔ آٹھ دس دن کھا کر چھوڑ دیں۔

بوڑھوں کی دانش مندی

ساری زندگی گھر کا کام کیا' اب بھی گھر میں چھوٹے موٹے کام کرتی ہوں' میرے شوہر بھی میرا ساتھ دیتے ہیں' بیٹا' بہو' پوتا' پوتی ہیں مگر انکے پاس ہمارے لیے کوئی وقت نہیں۔ کبھی مہمانوں کے ساتھ بیٹھنا پڑے تو بہو ایسی باتیں کرتی ہے کہ دل کڑھتا ہے۔ کیا بوڑھے لوگوں کا دماغ بھی بوڑھا ہوجاتا ہے۔ **(ع' پشاور)**

مشورہ: میں نے اپنی زندگی میں عام طور پہ بوڑھے لوگوں کو ہمیشہ صحیح انداز میں سوچتے اور مشورہ دیتے دیکھا ہے۔ افسوس کہ اس دور میں بوڑھوں کو اہمیت نہیں دی جارہی حالانکہ عمر عقل اور دانش بڑھاتی ہے۔ عمر کی وجہ سے دماغ کا کوئی حصہ متاثر ہوجائے تو اس کی جگہ قریبی دماغی خلیے کام کرنے لگتے ہیں۔ یہ صلاحیت نوجوان دماغ میں نہیں ہوتی۔ اس مسئلے پہ باہر تحقیق کی گئی اور پھر بوڑھوں کے تجربہ و علم سے فائدہ اٹھایا گیا۔ آپ پریشان مت ہوئیے' بہو کو بولنے دیجئے۔ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں دلچسپی لیجئے۔ آپ کا گھر بڑا ہے تو باغبانی اپنائیے۔ دونوں میاں بیوی مل کر پودے لگائیے' سبزیاں اگائیے' آپ کا وقت اچھا گزر جائے گا۔ اچھی کتابیں پڑھیے ہوسکے تو تھوڑا سا وقت نکالیے اور ہفتہ میں ایک بار کسی ہسپتال یا کسی ادارے میں جا کر لوگوں سے ملیے' آپ کو سکون ملے گا۔

نہر کے پانی میں شفاء ہے؟

ہمارے علاقے کا ایک آدمی بہت عرصے سے بیروزگار تھا' جب بھی اس کی بیوی بولتی کہ فلاں بچے کو کھانسی ہے یا فلاں بچے کو بخار ہے لیکن دوائی لانے کو پیسے نہیں ہیں تو وہ باہر جا کر چھوٹی سی شیشی میں نہر سے پانی بھر لاتا اور رات کو بچوں کو پلایا کرتا تھا اور یوں اس کے بچے رات میں ہی ٹھیک ہوجاتے۔ **(سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)**

زرتاج چیمہ، سانگلہ ہل

گہری اور پرسکون نیند کیسے حاصل کی جائے؟

خشخاش کا تیل کنپٹی پر ملنے سے جلد نیند آجاتی ہے۔ ☆ اگر نیند نہ آرہی ہو تو سرخ ٹماٹر کو کاٹ کر اس پر چینی چھڑک کر کھانے سے بے خوابی کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ ☆ فروٹ چاٹ کھانے سے بھی نیند نہ آنے کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔

اگرچہ ماہرین ابھی تک صحیح طور پر معلوم کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے کہ انسانی جسم کیلئے نیند کیوں ضروری ہے لیکن اس امر پر سب متفق ہیں کہ کم سونا یا نیند میں بے قاعدگی کسی بھی انسان کی ذہنی اور جسمانی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ اچھی نیند انسان کے مدافعتی نظام میں بیماری کے خلاف لڑنے کی صلاحیت کو برقرار رکھتی ہے اور ذہنی اعصابی نظام کو احسن طریقے سے کام سرانجام دینے میں مدد کرتی ہے۔ رات بھر کی پرسکون نیند بچوں میں سیکھنے کے عمل کو تیز کرتی ہے اور خلیات کی افزائش کیلئے ضروری ہے۔ ذہنی اور جسمانی مستعدی کیلئے کتنی نیند درکار ہے؟ اس کا انحصار کئی عوامل پر ہوتا ہے مثلاً کام کی نوعیت وغیرہ۔ شیر خوار بچے ایک دن میں سولہ گھنٹے تک سو سکتے ہیں۔ نوجوان بچوں کیلئے نو گھنٹے اور بالغ افراد کیلئے سات سے آٹھ گھنٹے کی نیند ان کی جسمانی ضروریات کے لحاظ سے کافی ہوتی ہے۔ معمر افراد کو اگرچہ اتنی ہی نیند کی ضرورت ہوتی ہے جتنی کہ ایک نوجوان بالغ بچے کو لیکن عموماً وہ مختصر وقفوں کیلئے سوتے ہیں اور بہت دیر تک گہری نیند کے مرحلے میں نہیں رہتے۔ 65 سال سے زائد عمر کے تقریباً پچاس فیصد بزرگ نیند کے کسی نہ کسی عارضے میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

سونے کے معمولات میں کمی یا خلل کی بناء پر رونما ہونے والے عوارض کو تین بڑے گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ نیند کے دورانیے میں کمی، نیند کا بار بار ٹوٹنا یا دوران نیند بے چین رہنا وغیرہ۔

نیند کی کمی: انسومنیا کم سونا ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے لوگوں کی ایک کثیر تعداد متاثر ہوتی ہے۔ اس کی عام وجوہات کھانے پینے میں بے قاعدگی کا ہونا مثلاً (کیفین یا الکوحل کا زیادہ استعمال) اور ذہنی وجذباتی دباؤ شامل ہیں۔ بعض اوقات کوئی جسمانی تکلیف یا بیماری بھی نیند کے دورانیے میں کمی کا باعث بن جاتی ہے وجہ جو بھی ہو بہر حال یہ ایک ایسی کیفیت ہے جو کہ روزمرہ کے معمولات میں خلل ڈالنے کے ساتھ ذہنی اور جسمانی تھکاوٹ میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ انسومنیا سے ملتی جلتی دوسری کیفیت ایسی ہے جو نیند کے مطلوبہ گھنٹے پورے نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے، ایسے اشخاص کو نیند نہ آنے کا عارضہ لاحق نہیں ہوتا بلکہ متعدد عوامل کی بنا پر وہ مطلوبہ مقدار میں نیند نہیں لے پاتے۔ نیند کی یہ کمی قوت فیصلہ اور یادداشت میں کمی کے علاوہ ہاتھ اور آنکھوں کی حرکات میں ہم آہنگی اور قوت مدافعت کو بھی کمزور کردیتی ہے۔

دوران نیند بے چینی: دوران نیند سانس لینے میں بے قاعدگی کی وجہ سے نیند میں خلل پیدا ہوتا ہے اور اسی کی وجہ سے خراٹے لینے کا مسئلہ جنم لیتا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس مسئلے کا بڑا شکار وہ لوگ ہیں جو کہ خراٹے لینے کے عادی ہیں یہ کیفیت کسی کو بھی متاثر کرسکتی ہے لیکن موٹاپے میں مبتلا لوگ اس کا سب سے بڑا ہدف ہیں۔ عورتوں کی نسبت مرد حضرات کو یہ مسئلہ زیادہ درپیش ہوتا ہے جبکہ عورتوں کی ایک بڑی تعداد کو انسومنیا کا عارضہ لاحق ہوتا ہے بانسبت مردوں کے۔ دن کے اوقات میں زیادہ دیر سونے والے خواتین و حضرات دوران نیند بے چینی اور خلل کا سامنا کرسکتے ہیں۔ سونے میں چلنا، باتیں کرنا اور ڈر کر چلانا بھی نیند کے نظام میں بے ضابطگیوں کو ظاہر کرتا ہے خاص طور پر نیند میں چلنے کی بیماری خاصی خطرناک ہوسکتی ہے کسی بھی حادثہ سے بچنے کیلئے اس طرح کے مریضوں کا بروقت علاج بہت ضروری ہے۔

گہری اور پرسکون نیند کیسے حاصل کی جائے؟

نیند کے خصوصی ماہرین ان تمام مریضوں کیلئے چند تجاویز پیش کرتے ہیں جو کہ نیند سے متعلق مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔

اپنا ایک نظام الاوقات مقرر کرلیجئے اسی کے مطابق ہر روز سونے اور جاگنے کو اپنا معمول بنائیں حتیٰ کہ چھٹی کے دنوں میں بھی اسی پر عمل کریں۔ ☆ ہر روز ورزش کریں لیکن سونے سے پہلے ورزش سے گریز کیجئے۔ ورزش کا بہترین وقت صبح اور سہ پہر کا ہے تاہم رات کے کھانے کے بعد ہلکی چہل قدمی معدے کو بوجھل ہونے سے بچاتی ہے۔ ☆ چائے، کافی، سگریٹ نوشی اور الکوحل سے پرہیز کریں۔ ایسی اشیاء جن میں کیفین موجود ہو ان کا استعمال ہونے سے کم از کم چھ گھنٹے قبل کرلینا چاہیے تاکہ دوران خون میں ان کے اثرات کم ہوجائیں۔ ☆ اپنے آپ کو پرسکون کرنے کیلئے سونے سے پہلے کچھ ایسے معمولات اپنالیں جو کہ نیند لانے میں مددگار ہوں مثلاً گرم پانی سے غسل کرنا یا کسی اچھی سی کتاب کا مطالعہ کرنا مفید ہوسکتا ہے۔ ☆ سونے کے کمرے کو آرام دہ بنایئے بہت ٹھنڈا یا گرم کمرہ بھی نیند خراب کرنے کا باعث بنتا ہے۔ ☆ بیڈروم سے ٹی وی اور کمپیوٹر اٹھا دیجئے جب آپ کو نیند آرہی ہو تو زبردستی اپنے آپ کو مت جگایئے۔ ☆ اپنے آپ کو روشنی کی موجودگی میں جاگنے کا عادی بنائیں۔ اُٹھتے ہی کمرے کے پردے یا بلائنڈ ہٹا دینے سے ٹائمر کلاک اپنے آپ کو اس روشنی کے مطابق سیٹ کرتا ہے اور اندھیرا ہوتے ہی یہ آپ کے دماغ کو سونے کے پیغامات بھیجنا شروع کردیتا ہے۔ ☆ نباتاتی بوٹیاں یا خوشبوؤں سے علاج بھی انسومنیا کے مریضوں کے علاج میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ قدرت کے نظام میں رات آرام کیلئے بنائی گئی ہے سونے کے وقت سونا اور علی الصبح جاگنا ذہنی اور جسمانی مستعدی کیلئے بہت ضروری ہے۔ نظام قدرت سے انحراف مت کیجئے۔ راتوں کو بلاوجہ جاگ کر اس نظام کو بغاوت کا موقع مت دیں۔ بصورت دیگر آپ بھی ان لوگوں میں شامل ہوسکتے ہیں جن کے حصے میں بے خواب راتیں آتی ہیں۔

اگر نیند نہ آئے......: ☆ خشخاش کا تیل کنپٹی پر ملنے سے جلد نیند آجاتی ہے۔ ☆ اگر نیند نہ آرہی ہو تو سرخ ٹماٹر کو کاٹ کر اس پر چینی چھڑک کر کھانے سے بے خوابی کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ ☆ فروٹ چاٹ کھانے سے بھی نیند نہ آنے کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ بشرطیکہ آپ کے گلے کے غدود نہ بڑھے ہوئے ہوں یا آپ حساس طبیعت کے مالک نہ ہوں۔ ☆ بعض اوقات سر میں خشکی ہونے کی وجہ سے نیند نہیں آتی ایسے میں سر کی مالش کرنا بہت مفید ہے۔ مالش کرنے کے بعد سکون محسوس ہوگا اور نیند آجائے گی۔ ☆ رات ہی کو نہیں دن بھر میں چائے اور کافی کا استعمال کم کردیں اس کی جگہ دودھ اور پھل کا استعمال زیادہ کریں۔ ☆ گرم پانی میں نمک ملا کر سونے سے پہلے چند منٹ تک پاؤں کو اس میں ڈبوئے رکھیں تو اس سے سکون ملے گا اور نیند آجائے گی۔ ☆ کدو کے بیج کے مغز نصف تولہ میں تھوڑی سی مصری ملا کر کھائیں تو بے خوابی کا مرض دور ہوجاتا ہے۔ ہرا دھنیا کھانے سے بھی معدہ کے بخارات جو دماغ کو جاتے ہیں وہ ختم ہوجاتے ہیں اس لیے پرسکون نیند آتی ہے۔

درود شریف کا زندگی میں انوکھا کمال

محمد زاہد، لاہور

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب 'ترغیب اہل السعادات' میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور بعد سلام سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی

درود شریف کی انوکھی برکات

حضرت احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے جو برکتیں درود شریف کی دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک چٹیل میدان ہے اس میں ایک منبر ہے میں نے اس پر چڑھنا شروع کر دیا جب میں کچھ درجے چڑھ گیا' زمین کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ منبر ہوا میں ہے اور اوپر کو جا رہا ہے اور زمین سے کافی اونچا جا چکا ہے۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اوپر کے درجے تک چڑھتا ہوں' جہاں تک مجھے اللہ تعالیٰ لے جائے جاؤں گا حالانکہ واپس آنے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی۔ جب میں اور بلندی تک پہنچا اور نیچے کو دیکھا تو نیچے والے درجے غائب ہیں' تب میں نے دائیں بائیں دیکھا تو ہوا ہی ہوا ہے۔ میں نے دربار الٰہی میں دعا کی یا اللہ! مجھے درود پاک کی برکت سے سلامتی کے راستہ پر لے چل۔

اس کے بعد میں نے ایک باریک سا دھاگہ دیکھا جو کہ اندھیرے میں کھنچا ہوا ہے' گویا وہ پل صراط ہے' میں نے یہ منظر دیکھا تو اپنے آپ کو کہا تجھ پر افسوس! کہ تو پل صراط پر پہنچ گیا ہے لیکن تیرے پاس کوئی عمل نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور درود پاک کے...... اچانک میں نے ہاتف غیبی کی آواز سنی اے احمد! اگر تو پل صراط کو عبور کر گیا تو تو رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ میں یہ سن کر بہت خوش ہوا اور میں نے درود پاک کا وسیلہ پیش کر کے دعا کی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نور کا بادل نمودار ہوا اور اس نے مجھے پل صراط کے پار کر کے سید دو عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر کر دیا۔ آقائے دوجہاں ﷺ جلوہ افروز ہیں اور دائیں طرف حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ' بائیں جانب حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ' پیچھے سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ' آگے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ میرے ضامن ہو جائیں۔ فرمایا میں تیرا ضامن ہوں اور تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ میں نے دعا کی درخواست کی تو فرمایا تجھ پر درود پاک کی کثرت لازم ہے اور تو لہو (کھیل) سے پرہیز کر۔ پھر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا حضرت آپ میرے لیے دعا کریں۔ یہ سن کر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے میرا کندھا پکڑ کر جھٹکا دیا اور اسی جھٹکے سے مرعوب ہو کر میں بیدار ہوگیا اور کافی دیر تک میرا کندھا درد کرتا رہا۔

میں نے غور کیا کہ وہ لہو کیا ہے' بعد ازاں معلوم ہوا کہ وہ رشتہ داری کا جھگڑا تھا جس میں میں ملوث ہوگیا اور ایک سال تک زیارت مصطفی ﷺ سے محروم رہا۔ اس کوتاہی سے میں نے توبہ کی اور درود پاک کا وسیلہ پیش کر کے دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ! مجھے اپنے حبیب مکرم ﷺ کی زیارت سے شرف فرما۔

میں نے دوسری بار عالم رویاء میں دیکھا کہ دربار الٰہی میں حاضر ہوں اور وہاں ہاتف غیبی سے آواز پڑی کہ میں لہو ولعب اور دنیا کے جھگڑے میں ملوث کیوں ہوا اور میں عرض کیے جا رہا ہوں یا اللہ تیری رحمت! یا اللہ تیرا فضل! یا اللہ تیرا کرم! لیکن مسلسل وہ آواز آتی رہی حتیٰ کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید میں دوزخی ہوں مگر فوراً یاد آیا کہ میں کیسے دوزخ والوں سے ہو سکتا ہوں میرے تو ضامن مصطفی ﷺ ہیں۔ تو میں نے دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ! میں تیرے حبیب ﷺ پر درود پاک پڑھتا ہوں اور وہ میرے ضامن ہیں' اتنا عرض کرتا تھا دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ موجود ہیں اور فرما رہے ہیں میں صاحب شفاعت ہوں میں صاحب عنایت ہوں' میں صاحب وسیلہ ہوں۔ تب میں نے سنا کوئی کہہ رہا ہے یا اللہ! کیا یہ دوزخ والوں سے ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں یہ دوزخ سے امن میں ہے اور میں بیدار ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ کی کریم بارگاہ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ ہم پر اپنی رحمت سے احسن فرمائے گا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہیں کرے گا۔

(سعادۃ الدارین ص 109)

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی

استاذ ابوبکر محمد جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا' درود شریف پڑھنے سے سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو اگر بیٹھا ہے تو اٹھنے سے پہلے اگر کھڑا ہے تو بیٹھنے سے پہلے رب کریم معاف فرما دیتا ہے۔ درود شریف یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (فضائل درود شریف)

خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کے نسخے

درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں تر خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول کریم ﷺ کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے۔ درود شریف کی کثرت سے عموماً یہ دولت نصیب ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''ترغیب اہل السعادات'' میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور بعد سلام سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے 25 بار سورۂ اخلاص اور بعد سلام ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب ہوگی۔ وہ درود یہ ہے:۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

روحانی پھکی کا غیر مسلم پر فیض

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ دن پہلے میں اپنے دوست کے گاؤں گیا۔ وہاں کچھ دیر قیام کیا۔ اس کے گاؤں میں ایک عیسائی شخص ہے جس کا نام طالب ہے۔ چند ماہ پہلے بھی میں یہاں آیا تھا تو وہ بہت زیادہ بیمار تھا اور چارپائی سے اٹھنے کی سکت نہ رکھتا تھا میں نے اس کو روحانی پھکی دی۔ جب اب میں اس گاؤں میں گیا تو وہ خود چل کر میرے دوست کے گھر آ گیا اور میرا بہت شکریہ ادا کیا اور مزید روحانی پھکی کا تقاضا کیا اور بتایا کہ اس روحانی پھکی میں واقعی کوئی روحانی طاقت ہے' میں نے بہت جگہ سے اپنے علاج کروائے لیکن کہیں سے کوئی فرق نہیں پڑا لیکن جیسے جیسے میں روحانی پھکی استعمال کرتا گیا' میرے اندر ایک نئی جان آتی گئی۔ میں نے اس کو مزید روحانی پھکی دی اور ساتھ دم والا پانی بھی استعمال کرنے کو کہا۔ (حسن اللہ

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اچھے لوگ سچے اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ مجرب طبی معالج	170/-
5	آداب معرفت	250/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	150/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	پھلوں سے صحت و تندرستی	130/-
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے دس راز دوا تک	130/-
24	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	200/-
39	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	225/-
40	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
41	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	250/-
45	خواتین کے حسن و جمال کے مخفی راز	250/-
46	خواتین کی ازدواجی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دوا انمول خزانے (اردو)	5/-
48	دوا انمول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
51	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	130/-
52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
53	روحانیت جادو اور وہم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	200/-
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	200/-
61	سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
62	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول ہیرے	250/-
63	شہد کے کمالات	150/-
64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
65	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
66	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
68	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
69	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
70	شہید پاکستان	250/-
71	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	90/-
75	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
76	عامل کامل بننے کے راز	200/-
77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
79	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
81	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
82	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
83	کمالات اولیاء	150/-
84	کینسر کو شکست	140/-
85	کلونجی کے کرشمات	70/-
86	کالی دنیا اور کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات (خاص نمبر)	600/-
87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
88	کامیاب عامل بنئے	180/-
89	مخطوطات سے طبی خاندانی بیاض	2500/-
90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
91	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	250/-
92	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
93	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	140/-
94	گنہگاری سے پرہیزگاری تک	100/-
95	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
97	معرفت کے حقائق	180/-
98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
103	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	150/-
106	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
107	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج	170/-
108	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات	250/-
109	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
112	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
113	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
115	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
116	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
117	نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
118	ندامت کے آنسو	200/-
119	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
120	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-
123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
124	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
126	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
127	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
128	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	200/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
131	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-
132	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
133	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/
134	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
135	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
136	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-
137	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
138	افحسبتم اور ان کے کرشمات	180/-
139	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
141	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
142	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-
143	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے	200/-
144	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-
145	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
146	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اختیار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-	32	کراماتی تیل	200/-
2	زرغوانی لقرائی	2200/-	33	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
3	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-	34	عروسی سہاگ کورس	5000/-
4	ستر شفائیں	250/-	35	شوگر کورس	800/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-	36	نوجوانوں کے روگ	700/-
6	بنفشی قہوہ	120/-	37	پوشیدہ کورس	600/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-	38	الرجی نزلہ کورس	600/-
8	مرہم سکون	70/-	39	موٹاپا کورس	600/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	40	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
10	کرنٹ مالش	500/-	41	گیس، بدہضمی، تبخیر کورس	600/-
11	طب نبوی ہیئر آئل	300/-	42	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-	43	بے اولادی کورس	2500/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-	44	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
14	سچا منجن	70/-	45	روحانی عطر	240/-
15	طاقتی گولیاں	1200/-	46	فٹنس پیکیج	600/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-	47	روحانی چٹکی	20/-
17	فشاری گولیاں	200/-	48	ٹھنڈک پیکیج	500/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-	49	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-	50	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-
20	بواسیر کورس	500/-	51	ڈیپریشن پیکیج	490/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-	52	دیسی کریم	500/-
22	شہد 330 گرام	200/-	53	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
23	شہد 1 کلو گرام	600/-	54	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
24	دم والا شہد دوائی	900/-	55	قبض کشاء	120/-
25	ناک شفاء	100/-	56	السر کورس	400/-
26	آنکھ شفاء	70/-	57	ہارمونز شفاء	300/-
27	کان شفاء	70/-	58	چلڈرن سیرپ	120/-
28	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	59	برص پھلبہری کورس	500/-
29	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-	60	قد دراز کورس	500/-
30	خون افزاء ٹانک	120/-	61	گلٹیاں اور رسولیاں (ابھار) سے نجات کورس	500/-
31	مشروب عبقری افزاء	180/-	62	فٹنس فولادی ٹانک	120/-

قارئین کے پرزور اصرار پر جنوری 2013 کا خاص نمبر دوبارہ شائع ہو گیا ہے۔ دفتر یا ایجنسیوں سے طلب کریں۔

چہرے کو گلنار بنائے

خون بڑھانے کیلئے توانائی بخش ٹانک

مکمل دماغی اور جسمانی ٹانک

فٹنس فولاد ٹانک

سرخ رنگ کا نہایت خوش ذائقہ اور خوشبودار سیرپ

فٹنس فولاد کا نام سنتے ہی ذہن میں فوراً بھرپور طاقت وقوت کا احساس ابھرتا ہے۔ فٹنس فولاد ہی واقعی وہ ٹانک ہے جو آپ کے خوابوں کی تعبیر ہے‘ فٹنس فولاد بھوک میں اضافہ کرتا ہے‘ غذا کو جلد ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے‘ اعصابی‘ ذہنی وجسمانی نشوونما میں اضافہ کرتا ہے‘ بیماری اور بیماری کے بعد کھوئی ہوئی طاقت بحال کرتا ہے۔ کاروباری‘ ملازم پیشہ مردوں اور عورتوں کیلئے قابل اعتماد ٹانک ہے‘ کمزور اور دبلے پتلے لوگوں کیلئے مؤثر ہے جگر کے فعل کو درست کرتا ہے‘ خون کے سرخ ذرات وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے جسم کو توانا‘ فربہ اور خوبصورت بناتا ہے۔ چہرہ پر سرخی لاکر بارونق بناتا ہے‘ پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے‘ مثانہ کو قوی کرتا ہے‘ جنسی غدود کی سوزش دور کرتا ہے‘ مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھا کر سپرم ایکٹو کرتا ہے‘ شباب کو قائم رکھنے والا بہترین ٹانک ہے۔ **فٹنس فولاد ٹانک خواتین کیلئے:** خواتین میں دوران حمل حفاظت کرتا ہے‘ کمزوری سے بچاتا ہے‘ نسوانی حسن کو بڑھاتا ہے‘ چہرہ کو پرکشش اور شاداب بناتا ہے‘ جلد کو نرم ملائم اور صحت مند رکھتا ہے۔ دودھ پلانے والی خواتین اگر استعمال کریں تو دودھ وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے اور بچہ کے دودھ کو مقوی اور زود ہضم بناتا ہے جس سے بچوں کو بدہضمی‘ اپھارا گیس اور چیسٹ انفیکشن نہیں ہوتا۔ لیکوریا کی مریضہ کیلئے بہترین ٹانک ہے جن خواتین کو اٹھرا ہو اور جسم اور آنکھیں پیلی ہو جاتی ہوں۔ ان کیلئے فٹنس فولاد ٹانک آب حیات ہے۔ حیض کی زیادتی کی وجہ سے خون کی کمی کو پورا کرتا ہے اور صحت بحال کرتا ہے۔ **فٹنس فولاد بچوں کیلئے انمول تحفہ:** فٹنس فولاد ٹانک چھوٹے بچوں اور بڑھتی ہوئی عمر کے بچوں میں بھوک کی کمی چڑچڑے پن کو دور کرتا ہے‘ ہڈیوں کو مضبوط اعصاب کو قوی دماغ کو تیز اور حافظہ کو تقویت فراہم کرتا ہے بچوں میں قوت بڑھا کر بہت سے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جن بچوں کا قد بڑھنا رک گیا ہو‘ مسلسل کچھ ماہ کے استعمال سے قد بڑھنے لگتا ہے۔ بخاروں کے مضر اثرات زائل کرتا ہے۔ بچوں کو پڑھائی میں مدد دیتا ہے اور مستقبل روشن کرتا ہے۔ تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کیلئے شفاء ہے۔ **فٹنس فولاد عمر رسیدہ لوگوں کیلئے آب حیات:** عمر رسیدہ لوگ جن میں کمزوری اور نقاہت پڑھ گئی ہو ان میں فٹنس فولاد سیرپ جسم کے اندر اعصابی قوت کی لہر دوڑاتا ہے‘ بڑھاپے کے امراض اور کمزوری سے بچاتا ہے‘ فالج لقوہ رعشہ اور اعصاب کے ڈھلکاؤ سے محفوظ رکھتا ہے نظر کو قائم‘ حافظہ کو قوی‘ دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ کمر ریڑھ کی ہڈی کو تقویت دیتا ہے اور جھکنے سے محفوظ رکھتا ہے‘ جسمانی دردوں میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک چمچہ شربت پانی میں‘ دودھ میں یا کھیر میں ملا کر پلائیں۔ بچوں کیلئے چائے والا چمچ دودھ میں بطور میٹھا ملا کر پلائیں۔

قیمت -/120 علاوہ ڈاک خرچ

کمزور حافظہ‘ نسیان‘ ذہن مرکوز نہ کرسکنا‘ ذہنی کمزوری‘ جسمانی تھکاوٹ‘ تناؤ‘ اداسی‘ بے چینی‘ خاموشی‘ غصہ کے اثرات ان تمام امراض میں "روشن دماغ" بہترین نعمت الٰہی ہے۔ قیمت:-/250 روپے

ٹیکسلا: ادویات ورسالہ کیلئے
نصیر عباسی: 0307-8321046

عبقری سے بذریعہ SMS روحانی وطبی ٹپس بالکل فری پائیں
موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

100

ماہنامہ **عبقری** لاہور ®

اکتوبر 2014ء ذوالحجہ 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 45 روپے

- ہلکی سی ورزش سے خوش وخرم زندگی
- حاملہ کی الٹیاں روکنے کا آزمودہ نسخہ
- دل کے والو کھولنے کا باکمال نسخہ
- اولاد نرینہ کیلئے کامیاب عمل

حسب منشاء اور جلد شادی کا تیر بہدف عمل

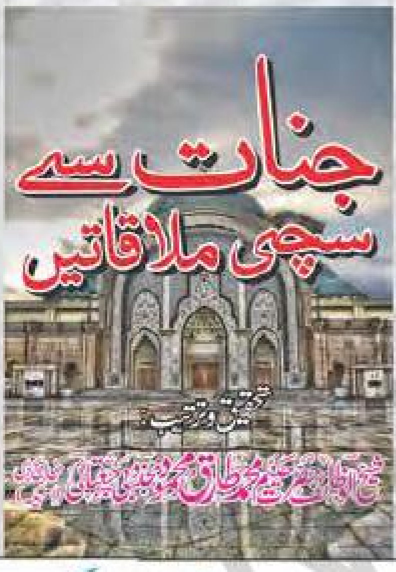

جنات سے ملاقات کی سچی، انوکھی اور دل کو دہلا دینے والی داستانیں ضرور پڑھیں!

ابوظہبی ملٹری میڈیکل ہسپتال کا ایک راز

جنات کو بھگانے کا سریع التاثیر عمل

بیماریاں موسمی علاج صرف مرچ!

شیرازی قہوہ

فٹنس قائم، موٹاپا دور، جلد روشن و چمکدار

سکون کی تلاش

میں دربدر بھٹکنے والے متوجہ ہوں!

صرف درس

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی **آمد** گجرات۔ بہاولپور

تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

"نبوی دسترخوان، صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس" بے وقت، بلا ضرورت اور مصنوعی کھانوں سے بیمار ہونے والے حضرات کیلئے بہترین اور لاجواب مثالی کتاب

موبائل پر **FOLLOW UBQARI** لکھ کر **40404** پر میسج کریں

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اچھے لوگ کیسے اصول	200/-	90	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	91	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
3	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	120/-	92	شادی شدہ زندگی خوشی خوشی گزارنے کے راز	250/-
4	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	93	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
5	آزمودہ گھریلو معالج	170/-	94	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
6	آداب معرفت	250/-	95	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
7	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-	96	شہید پاکستان	250/-
8	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-	97	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
9	اقوال اولیاء	350/-	98	صوفی اعظم اور [illegible]	160/-
10	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	99	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
11	ایک روحانی عامل کی ڈائری	200/-	100	صحت بخش خوش ذائقہ سالن اور سائنسی اصول	150/-
12	[illegible] اور اذان کے کرشمات	180/-	101	صوفی اعظم سے روشنی کا سفر	250/-
13	بدترین مشکلوں کا بہترین علاج	150/-	102	صوفی اعظم اور قبولیت دعا	160/-
14	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-	103	صوفی اعظم کے روشن ستارے	350/-
15	ہماری مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	104	صوفی اعظم اور باطنی سکون	160/-
16	بڑوں کی زندگی کے انمول تجربات	250/-	105	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	200/-
17	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-	106	صادق دوست اور [illegible]	350/-
18	بےقرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	107	نبی تجربات مشاہدات	150/-
19	باکمال عاملین کے بےمثال تجربات	250/-	108	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	109	عامل کامل بننے کے راز	200/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	110	عبقری ادویات کی شفایابی	20/-
22	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-	111	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
23	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	112	علماء اہل حدیث کا ذوق تصوف	2100/-
24	تعمیر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک (اردو انگلش)	350/-	113	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد اول)	400/-
25	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	114	علماء اہل حدیث کی سچی کرامات (جلد دوم)	300/-
26	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	115	اسلاف اہل حدیث کی رواداریاں	300/-
27	تندرستی کے دس راز دان ٹانک	200/-	116	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
28	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	117	علماء اہل حدیث اور تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	400/-
29	توبہ کے کمالات	200/-	118	عبقری بتائے جڑی بوٹیوں کے کرشمے	200/-
30	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	119	غلاف روضہ مبارک کے کرشمات	10/-
31	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	120	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
32	جیلوں میں چھپے حالات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	121	غیر مسلموں کی عبادات کا ہم مسلمانوں کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں	40/-
33	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	122	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
34	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	123	دائمی قبض سے چھٹکارا	120/-
35	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-	124	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
36	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	125	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
37	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	126	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
38	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	127	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
39	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-	128	کمالات اولیاء	200/-
40	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	129	[illegible]	200/-
41	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	300/-	130	کلونجی کے کرشمات	70/-
42	جنات کا پیدائشی دوست (جلد سوم)	300/-	131	کالی دنیا کا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
43	جنات سے سچی ملاقاتیں	300/-	132	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
44	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-	133	کامیاب عامل بنیے	180/-
45	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	134	[illegible]	2500/-
46	جیل کا جہنم	120/-1	135	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
47	جنسی جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-	136	گھنے لمبے بال	250/-
48	حال دل	200/-	137	گھریلو الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
49	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	138	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
50	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-	139	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
51	حکمائی زندگیوں کے قیمتی نچوڑ	250/-	140	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
52	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-	141	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
53	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-	142	[illegible] مسجد کے کرشمات	10/-
54	[illegible] کے کرشمات	80/-	143	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
55	خاندانی مسائل کا حل وظائف کا نچوڑ	450/-	144	میرے قیمتی رازوں کا خزانہ	250/-
56	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-	145	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
57	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	146	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
58	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	147	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات ([illegible])	200/-
59	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	148	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
60	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-	149	معرفت کے متلاشی	180/-
61	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	150	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
62	نوابوں کی پراسرار دنیا	180/-	151	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
63	دو انمول خزانے (اردو)	10/-	152	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
64	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-	153	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
65	ڈیپریشن سے نجات پانے والے	200/-	154	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
66	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	155	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
67	روحانی بجلی کے کرشمات	40/-	156	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
68	رنگ برنگی سبزیاں، دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-	157	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
69	روحانی غسل کے کرشمات	10/-	158	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
70	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی تحفے	200/-	159	[illegible] (جدید ایڈیشن)	170/-
71	رمضان میں روحانی و جسمانی تندرستی	30/-	160	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
72	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	161	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
73	روحانیت جادو اور وہم	350/-	162	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
74	روحانی پاکیزگی	250	163	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
75	ربنا آتنا فی الدنیا کے کرشمات	200/-	164	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
76	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-	165	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
77	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (ان شاء اللہ) جو چاہیں پائیں	10/-	166	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
78	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	167	مجھے وظائف سے کیسے مدد ملی	300/-
79	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	168	[illegible] اور آزمودہ نبوی عمل	40/-
80	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	169	ندامت کے آنسو	200/-
81	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	170	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
82	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	171	نبوی دسترخوان صحت مند زندگی کے راز اور جدید سائنس	300/-
83	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	172	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
84	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-	173	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
85	مجرب وظائف سے زندگی آسان	10/-	174	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
86	شجرہ طیبہ قادری [illegible]	10/-	175	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
87	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-	176	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-
88	شہد کے کمالات	150/-	177	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
89	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-	178	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	37	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	38	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	40	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	41	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	42	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	43	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	فینس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	فینس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	46	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	48	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	49	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	50	کمزوروں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	51	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	52	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	53	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	54	قبض کشا	120/-
19	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	55	قوتی گولیاں	500/-
20	خون افزاء ٹانک	120/-	56	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
21	دیسی کریم	500/-	57	معجون شفاء یابی	500/-
22	دردی ہربل لیپ	80/-	58	مرہم سکون	70/-
23	دم والا شہد دوائی	900/-	59	موٹاپا کورس	600/-
24	ڈیپریشن پیکیج	490/-	60	مشروب عبقری افزاء	180/-
25	روحانی پھکی	20/-	61	مردمی جواہراتی	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	معجون مراد	1100/-
27	روشن دماغ ٹانک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زعفرانی نقرائی	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	ستر شفائیں	250/-	65	نشاطی گولیاں	1000/-
30	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سچا منجن	70/-	67	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
32	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	68	بارمونز شفاء	300/-
33	شفاء حیرت سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد ایک کلو گرام	600/-	70	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
35	شہد 330 گرام	200/-	71	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
36	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-	72	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفایابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

خالص جڑی بوٹیوں سے تیار عبقری کی صرف یہی ادویات ہیں' عبقری کے علاوہ ایجنسی کوئی اور دوائی نہ لیں اگر دو نمبر دوائی یا کھلی دوائی ہو تو فوراً دفتر عبقری سے رابطہ کریں یا اس نمبر پر صرف میسج کریں' اعتماد سے عبقری کی ادویات ہی خریدیں اس فہرست کے علاوہ عبقری کی اور ادویات ہرگز نہیں **0343-8710009**

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿القرآن﴾

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 4 | جلد نمبر 9 | اکتوبر 2014ء ذوالحجہ 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

اکتوبر 2014ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی ہاشمی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 690 روپے بمع رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
3	اعتراض سے ناموری و ترقی کا خاتمہ
4	مرشد شب بیدار کا فیض
5	حضرت ام کلثومؓ اور عثمان غنیؓ کی خوشگوار زندگی کا راز
6	بچوں میں بڑھتا موٹاپا! فاسٹ فوڈز کی تباہ کاریاں
7	الحسبتہ اور اذان کے کرشمات
8	سکون کی تلاش میں دربدر بھٹکنے والے متوجہ ہوں!
9	اکتوبر میں صحت مند و توانا کیسے رہیں
10	ذوالحجہ کا خاص عمل! جو مانگو گے ملے گا (ان شاء اللہ)
11	حضرت شاہ جمال الدینؒ کے مستند روحانی وظائف
12	دنیا کے مشہور ترین معالج سے ملاقات
13	طبی مشورے
15	شیرازی قہوہ فٹنس قائم موٹاپا دور جلد روشن و چمکدار
16	یاحفیظ یاسلام کے معجزے
17	چار چیزیں استعمال میں لائیں لاجواب قوت پائیں
18	جلتی ہوئی برف کی دنیا
19	معاشرتی برائیوں کی روک تھام کا سنہری اصول
20	سورۂ کہف کی عظمت اور برکات
21	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
23	دمہ اور کھانسی کیلئے لاجواب شربت خاص
24	ابوظہبی ملٹری ہسپتال کا ایک راز
25	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
26	حسب منشاء اور جلد شادی کا تیر بہدف عمل
27	بادشاہ چیل اور مظلوم کبوتر
28	وہ جن تھا یا سانپ
29	ماں کی شان میں گستاخی کی فوری سزا
30	قارئین کے سوال قارئین کے جواب
31	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
32	جنات کو بھگانے کا سریع التاثیر عمل
33	خواتین پوچھتی ہیں؟
34	موسمی بیماریاں۔۔۔علاج صرف مرچ
35	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
37	معدے کے زخم اور بگڑی شوگر کا آسان ترین علاج
38	نوجوانوں کیلئے مشورے بابا جی کے
39	جنات کا پیدائشی دوست
41	جادو جنات سے چھٹکارا پانے والے
42	موتی مسجد نے ٹوٹے رشتے جوڑ دیئے
43	ایمان یہ ہے کہ سنتؐ طبیعت بن جائے
44	گیندا پھول بھی معالج بھی
45	قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے
47	ہلکی سی ورزش سے خوش و خرم زندگی
48	گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ
49	عبقری رسالہ کتب ادویات آپ کے شہر میں مایوس لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

سیلاب زدگان اور عبقری ٹرسٹ

عبقری ٹرسٹ نہایت خاموشی کیساتھ معاشرے کے ایسے لوگوں تک ان کی ضروریات پہنچا رہا ہے جو سفید پوش ہیں' خصوصاً حالیہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو راشن اور سینکڑوں سلے ہوئے کپڑے ان تک پہنچائے گئے اور ان کی مستقل بحالی کیلئے حتی الامکان کوشش کی گئی۔ ان کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے مستحق حق داروں کی مالی معاونت بھی کی گئی۔ اسی طرح غریب و بے سہارا بچیوں کی شادیوں کا احسن طریقے سے انتظام کیا گیا۔ عبقری ٹرسٹ کی طرف سے متاثرہ افراد کیلئے ادویات فراہم کی گئیں۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے' وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔ شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ: ''عبقری'' مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

(عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803-37552384-37597605-37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

سال بھر برکت کیلئے آزمودہ عمل:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے عاشورہ کے دن اہل وعیال پر توسع (خرچ کیا) کیا تو اللہ پاک اس کی وجہ سے سارے سال اس پر توسع فرمائے گا۔ (**بیہقی فی الشعب جلد 3، ص 366۔ مشکوٰۃ صفحہ، مجمع صفحہ 192**)۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے اس پر تجربہ کیا تو ایسا ہی پایا۔ (کہ سال بھر خوشحالی اور برکت رہی)۔ **عاشورہ کا روزہ:** حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عاشورہ کے علاوہ کسی اور دن کا **جس پر اس کو فضیلت حاصل** ہے اور رمضان المبارک کے علاوہ کسی روزہ کا اہتمام کرتے نہیں دیکھا۔ (**بخاری صفحہ 269**)۔ **فائدہ:** علامہ ابن قیم نے لکھا ہے کہ اور دنوں کے مقابلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عاشورہ کے روزے کا اہتمام خاص طور پر فرماتے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ چار چیزیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہیں چھوڑتے تھے (**ہمیشگی کے ساتھ ادا کرتے تھے**) **عاشورہ کا روزہ**، **عشرہ ذی الحجہ کا روزہ**، ہر ماہ کے تین روزے اور فجر کی ۲ رکعت سنت ہے۔ (زاد المعاد)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

اعتراض سے ناموری اور ترقی کا خاتمہ

قارئین! اعتراض زندگی کا ایک ایسا انداز ہے جس سے انسان بڑی بڑی ناموری ترقی اور کمال سے دور ہو جاتا ہے۔ اللہ کی مخلوق نامعلوم کس حال میں ہے؟ کون کیسے اور کس طرح زندگی گزار رہا۔۔۔؟ کون اللہ کی نگاہ میں بُرا یا اچھا۔۔۔؟ ہم کیسے فیصلہ کر سکتے ہیں۔۔۔؟

اعتراض سے مراد یہ ہے کہ جو میں کہہ رہا وہ درست ہے اور اللہ کی بناوٹ میں (نعوذ باللہ) کچھ فرق ہے، اعتراضات سے انسان بعض اوقات اپنے سچے اور گہرے دوستوں سے محروم ہو جاتا ہے۔ نظام عالم میں ہمیں بے شمار ایسے واقعات ملیں گے جس سے پتہ چلے گا کہ اعتراض کرنے سے انسان آخرت کی پکڑ سے بچ نہیں سکتا لیکن دنیا کی کتنی ایسی ترقیاں ہیں جس سے وہ ناکام ہو جاتا ہے۔ جس دور میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کا آغاز کیا وہ دور شاعری کے عروج کا دور تھا اور اس دور میں دہلی شعروشاعری کا ایک مرکز تھا، علامہ اقبال کی شاعری جب مختلف جرائد اور رسائل میں چھپنے لگی میں ان رسائل کا نام نہیں لیتا جنہوں نے باقاعدہ اقبال کی شاعری کے خلاف لکھنا شروع کیا اور مسلسل لکھتے رہے لیکن اقبال نے کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ اقبال کا انداز مثبت اور اصلاحی تھا۔ اس کے مقابلے میں اسی دور میں بہت بڑے بڑے شاعر لیکن جو اعتراضی اور تنقیدی مزاج رکھتے تھے حالانکہ ان کی شاعری کا مقام اور مرتبہ اقبال سے بہت اونچا تھا لیکن وہ گمنامی کی وادی میں ایسے کھوئے کہ لوگ انہیں جانتے نہیں اور اقبال ناموری اور شہرت کے عروج پر ایسے پہنچے کہ بچہ بچہ اقبال کو جانتا ہے، یہ سب ترقی کی بنیاد صرف اور صرف اُس تنقید اور اعتراض کو برداشت اور معاف کرنا تھا اور یہ اقبال کا مزاج تھا اور شیوہ تھا اور اقبال تنقید اور اعتراض کو معاف کرتا تھا اور اس نے اپنی شاعری میں تنقیدی انداز اختیار نہیں کیا بلکہ اصلاحی انداز اختیار کیا۔ حکیم نوردین بھیروی مہاراجہ کشمیر کا ذاتی اور شاہی معالج تھا، بہت زیادہ باکمال تھا لیکن ایک چیز جس نے اسے دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہٹا دیا وہ چیز اعتراض تھی اور اعتراض نے اس کی زندگی کو گھن کی طرح کھوکھلا کر دیا۔ وہ ہر کسی پر اعتراض کرتا تھا، ایک صاحب کمال نے سالہا سال کے تجربے اور مطالعہ کے بعد ایک چیز کہی جو کہ سونے کی سیاہی سے لکھنے کے قابل ہے ''تنقید سے توفیق چھن جاتی ہے'' یعنی تنقید کرنے سے ترقی، کمال، کامیابی، عزت اور عظمت، شان وشوکت سب چیزوں کی توفیق چھن جاتی ہے۔ قارئین! اپنی زندگی کو اعتراض اور تنقید سے دور رکھیں۔ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی ایسی چیز ضرور ملے گی جس سے اس کی خوبیاں نظر آئیں گی۔ ہماری نظر خوبیوں پر ہو، کمیوں پر نہ ہو۔ آپ کو اپنے ایک دوست کا عبرتناک واقعہ سناتا ہوں: موصوف کا مزاج بس ہر لمحہ اعتراض ہی اعتراض اور ہر کسی پر، لفظوں پر، شخصیات پر، دین ودنیا کی ہر چیز پر اعتراض۔۔۔ خوب ہنستے اور ہنساتے۔۔۔ پہلے کسی اور مسلک سے تعلق تھا پھر کہنے لگے وہ میرا مسلک کفر تھا۔۔۔ پھر کہیں اور آ گئے۔۔۔ پہلے بھی اعتراض تھا اور موجودہ بھی اعتراض۔۔۔ میں ان کو محبت پیار سے سمجھاتا پھر مجھ پر بھی اعتراض آخر کار...... احتیاطاً میں ان سے کنارہ کش ہو گیا لیکن ان کو وہاں بھی قرار نصیب نہ ہوا پھر ایک تیسرا مسلک اختیار کیا اور وہاں بھی وہی اعتراض۔۔۔ میں نے ان کی زندگی کو قریب سے دیکھا۔ میں ایک دفعہ اپنے گھر کے قریب گلی سے جا رہا تھا اچانک موڑ پر ان سے ملاقات ہوئی، اعتراضات کی ایک انوکھی بارش، میں خاموش رہا اور میں نے ان کا احترام کیا، ابھی کچھ عرصہ پہلے موصوف عین عالم جوانی میں فوت ہو گئے۔ اعتراضات کے ایک انوکھے باب کو چھوڑ کر اور اعتراضات کی ایک انوکھی کہانیاں چھوڑ کر کیونکہ انہیں اس مسلک میں بھی قرار نہیں آیا۔ میں کسی کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا اللہ بڑا غفور الرحیم ہے اور کریم ہے، بہرحال اعتراض نے ان کی زندگی میں اتنی مشکلات پیدا کیں کہ میری عقل پریشان ہے۔ کیوں نہ۔۔۔!!! اپنی زندگی کو اعتراض سے بالکل پاک کر دیں۔ میں ایک اللہ والے کی خدمت میں بیٹھا تھا مجھے ایک انوکھی نصیحت کی، فرمانے لگے: اللہ کے بندوں کے معاملے اللہ کے سپرد کر دو، ان کا پیچھا نہ کر، نامعلوم کس کا معاملہ اللہ کے ہاں کیا ہے؟ مجھے ایک عظیم شخصیت کی بات یاد آئی، کسی سے ملاقات کیلئے تشریف لے جا رہے تھے، راستے میں کسی نے کہا کہ جس سے ہم ملنے جا رہے وہ ہر پل ہر کسی پر اعتراض کرتا ہے، فرمانے لگے: واپس چلو ملاقات تو نہیں کروں گا لیکن دعائیں ضرور کروں گا کیونکہ اعتراضات سے کہیں اس کا مزید نقصان نہ ہو جائے۔

www.ubqari.org

درس روحانیت و امن

مرشد شب بیدار کا فیض

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

تلاش حق کا تجس کیوں۔۔۔؟: میرے محترم دوستو! ہم تلاش حق کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔ کبھی بچے کی جستجو اور تجسس سے رب کو پانے کا طریقہ سیکھیں۔ بچہ ہر چیز کے بارے میں سوال کرتا ہے کہ یہ کیا ہے؟ یہ کیوں ہے؟ پھر کس طرح ہے؟ پھر کیسے ہے؟ اس کی فطرت میں اللہ جل شانہٗ نے یہ جستجو رکھ دی ہے اور ہر بچے کے مزاج کے اندر تلاش ہوتی ہے۔ وہ پہلے دن سے لے کر آخری دن تک متلاشی ہی رہتا ہے اور مسلسل تلاش کرتا رہتا ہے۔ اس کے سوال کا مقصود وہ چیز نہیں ہوتی بلکہ مقصد اس کے پس پردہ جو ایک اور چیز ہوتی ہے وہ تلاش حق یعنی اس کا مقصود رب حقیقی ہے۔

ہر بچہ دین فطرت یعنی اسلام پر پیدا ہوا ہے یعنی کافر کے گھر، یہودی کے گھر، عیسائی کے گھر، ہندو کے گھر، آتش پرست کے گھر پیدا ہونے والا بچہ دراصل مومن ہوتا ہے، ایمان والا ہوتا ہے۔ یہ حدیث کے الفاظ ہیں جس کا مفہوم ہے کہ پھر اس کے ماں باپ اس کو کافر بنا دیتے ہیں، اگر والدین یہودی ہوں تو اسے یہودی بنا دیتے ہیں والدین عیسائی ہوں تو اس بچے کو عیسائی بنا دیتے ہیں اگر والدین ہندو ہوں تو اسے ہندو بنا دیتے ہیں جو بھی بنا دیں مگر پیدا ہونے والا ہر بچہ ایمان والا ہوتا ہے تو چونکہ بچے کے اندر ایمان کی روشنی ہوتی ہے اس لیے اس کے اندر جستجو و تلاش کا مادہ بھی ہوتا ہے۔

تذکرہ عبداللہ (عبدالحمید) مجذوب: تذکرہ مجذوب چھیڑتا ہوں۔ میں ایک دفعہ رات کو اٹھا، سردیوں کی رات اور بہت سخت سردی تھی۔ غالباً تین بجے کا وقت ہوگا۔ سب سوئے ہوئے تھے۔ شیخ مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ تین چار بندے تھے۔ مجذوب نہیں تھا، میں نے سوچا یہ تو بازی لے گیا۔ باہر جا کر دیکھا تو مجذوب دور گلی کے اندر ایک لائٹ جل رہی تھی اور اس کی کچھ روشنی آرہی تھی۔ اس نیم اندھیرا' نیم اجالے میں وہ مجذوب نیچے کچھ تلاش کر رہا ہے جیسے اس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو۔ میں نے وضو کرنا تھا میں وضو کرنا بھول کر یہ سوچتا ہوا کہ پتہ نہیں کیا تلاش کر رہا ہے، جانے اس کا کیا گم ہوگیا۔۔۔؟؟؟

اس درویش مجذوب کا نام عبدالحمید تھا مگر شیخ مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اس کو عبداللہ پکارتے تھے اور فرماتے تھے کہ ''بھئی مجھے عبداللہ اچھا لگتا ہے، اس میں بندگی کا مزاج ہے۔'' عبداللہ یعنی ماننے والا اللہ کا غلام۔ ویسے عبد کہتے ہیں ''پسی ہوئی مٹی کو'' جیسے دھول میں سے تھوڑی سی ہوتی ہے۔ ایسے ہی وہ پس گیا اور جو ایسے پس جائے کہ اس کی انا اور خود پسندی وخودی کا وجود بھی نظر نہ آئے اس کو عبداللہ کہتے ہیں۔ اس میں کہیں سے کوئی اعتراض کرنے کی خامی نظر نہ آئے۔ اس کے اندر ہاں ہی ہاں کا مزاج ہو۔ اس کو عبداللہ کہتے ہیں۔۔۔!! تو میں نے مجذوب سے کہا عبداللہ بھائی کیا گم ہوگیا ہے؟ مجذوب خاموش۔۔۔! کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے تھوڑی دیر بعد پھر سے پوچھا۔۔۔! جواب پھر نہ ملا۔ اچھا میں بھی پتہ نہیں کیسا دیوانہ تھا۔۔۔! اس بیچارے کی اندر کی فکر اور اندر کے غم نے مجھے بھی تلاش پر لگا دیا۔ چپ کرکے میں نے بھی تلاش شروع کردی۔ مجھے تو پتہ بھی نہیں کہ مجھے کیا تلاش کرنا ہے بس میں بھی مجذوب کے ساتھ تلاش میں لگا رہا۔ ذہن میں آیا کوئی قیمتی چیز ہوگی جو یہ تلاش کررہے ہیں، مجذوب آدمی ہیں ان کو پتہ نہیں سمجھ آئے نہ آئے، چلو۔۔۔! میں بھی تلاش کردیتا ہوں۔ پھر میرے ذہن میں آیا کہ شاید کوئی نوٹ ہوگا یا کچھ پیسے ہوں گے، فقیر آدمی ہیں، کہیں اس کے کپڑوں میں نہ اٹکے ہوئے ہوں۔ میں نے اس کے کپڑے بھی جھاڑے اس کا دامن بھی جھاڑا، پھر دوبارہ خیال آیا کہ پوچھوں تو سہی کہ ان کی ایسی کیا چیز گم ہوئی ہے؟ انہیں تلاش کس چیز کی ہے؟ میں نے دوبارہ پوچھا کہ عبداللہ بھائی کس چیز کی تلاش ہے؟ مجذوب پھر سے خاموش۔۔۔! حالانکہ وہ اکثر جواب دے دیتے تھے۔

تھوڑی دیر کے بعد خود ہی کہنے لگے کہ: ''مجھے رب مل گیا، مجھے اب جنت کی تلاش ہے۔'' میں نے پوچھا ''کہاں ہے؟'' کہنے لگے کہ'' اصل میں اللہ پاک نے ایک گلی اور ایک راستہ دیا ہے کہ اس میں چلتے چلتے آگے جنت آجائے گی، اس لیے میں ہمیشہ گلیوں میں جنت کو تلاش کرتا ہوں، جنت کی خوشبو گلیوں میں سونگھ لیتا ہوں۔ مجذوب کہنے لگے کہ میں سویا ہوا تھا، لیٹے لیٹے اچانک خیال آیا کہ رب کو تلاش کرنا چاہیے کیونکہ رب ملے گا تو ہی جنت ملے گی اور میں جنت کی تلاش کیلئے یہاں آیا ہوں۔ پھر پہلے میرے جی میں آیا کہ میں نفل پڑھوں۔ پھر خود سے کہنے لگے کہ مصلے پر کھڑے ہوجاؤ۔ پھر خود ہی کہنے لگے نہیں گلی میں جا کر جنت تلاش کرتا ہوں۔ یہ دراصل ان کی دیوانگی تھی۔ ان کی مجذوبیت تھی۔ پھر کہنے لگے میں یہاں تلاش کر رہا ہوں اور ان کے لہجے میں ایسی عجیب پراسراریت تھی اور ایسا عجیب وغریب لہجہ تھا کہ میں خود حیران و پریشان ہوگیا تھا، مجھے دل ہی میں ایسا محسوس ہوا جیسے کہ ان کی کوئی قیمتی چیز گم ہوگئی ہو اور اس کی گمشدگی کا ان کو بڑا سخت افسوس ہے، مجھے بھی افسوس ہونے لگ گیا کیونکہ لہجے اور تاثرات اور دل کی کیفیات کا اثر دل پر پڑتا ہے۔

مرشد شب بیدار کا فیض: اگر مرشد شب بیدار ہوگا تو مرید کو روحانیت جلد ملے گی۔ صرف دیدار سے ہی یا چند لمحوں کی محفل سے بھی اللہ کا تعلق مل جائے گا۔ روحانیت کہتے ہیں کہ مرید کی نماز میں دھیان اور اس کی دعاؤں میں تعلق باللہ پیدا ہوگا، کیونکہ اس کے اثرات ہوتے ہیں اور اثرات پیدا بھی ضرور ہوتے ہیں۔ اللہ پاک نے اپنی تلاش کا جو راستہ دیا ہے وہ راستہ یہ ہے کہ اب سرور کونین ﷺ کے راستوں پر چلنا ہے۔ بتوں کو چھوڑ کر جو شخص آتا تھا اس کے من میں یہ بات بیٹھی ہوتی تھی کہ اب میری تلاش ایک ہی ہے وہ وحدہ لاشریک ہے۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے۔ میں نے آپ کے چند درس سنے تو میری زندگی میں بے شمار تبدیلیاں آگئیں ہیں۔ نماز کی پابندی شروع کردی ہے' جھوٹ' غیبت' چغلی سے ہروقت بچنے کی کوشش کرتا ہوں۔ فلموں' ڈراموں اور گانوں سے دن بدن نفرت بڑھتی جارہی ہے۔ الحمدللہ! پورا ہفتہ جمعرات کا انتظار رہتا ہے جب تک آپ کا درس نہ سن لوں دل کو سکون نہیں ملتا۔ آپ نے درس میں بالکل سچ فرمایا ہے کہ زندگی اعمال سے بنتی ہے مال سے نہیں اور لوگوں میں اعمال پھیلانے کی ضرورت ہے جو آپ کی تالیفات سے بخوبی ہورہی ہے۔ آپ کا رسالہ عبقری لاجواب ہے' اس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا' اس کے وظائف بہت لاجواب ہوتے ہیں۔ (م۔ا)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری مکمل سیٹ کا مطالعہ کریں۔

قوت باہ میں اضافہ کیلئے: قوت باہ بڑھانے کیلئے مولی کے بیج ہمراہ پانی صبح کے وقت کھانے چاہئیں۔ اس سے باہ بڑھتی ہے اور مادہ تولید گاڑھا ہوتا ہے۔

حضرت ام کلثومؓ اور عثمان غنیؓ کی خوشگوار زندگی کا راز

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت گزاری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی اپنی اہلیہ کا ازحد احترام کرتے تھے اور ان کی ہر خواہش کو مقدم سمجھتے تھے۔

(ابولبیب شاذلی)

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور نبی اکرم ﷺ کی تیسری صاحبزادی تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح میں آئیں۔ سرور کائنات حضرت محمد مصطفی ﷺ کی تیسری بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا مشہور قول کے مطابق بعثت نبوی ﷺ سے چھ سال پہلے پیدا ہوئیں۔ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کے کچھ عرصہ بعد حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پہلا نکاح ابولہب کے بیٹے عتیبہ سے ہوگیا لیکن تاحال رخصتی نہ ہوئی۔ آنحضور ﷺ کے اعلان نبوت ﷺ سے ابولہب نے نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفی ﷺ کی سخت مخالفت کے ساتھ ساتھ ظلم وستم کا بھی آغاز کردیا۔ آنحضور ﷺ کو دکھ پہنچانے کی نیت سے اس نے اپنے بیٹے عتیبہ کو زور دے کر حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو طلاق دلوائی جو ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے ایک نیک شگون ثابت ہوئی۔ ہجرت حبشہ کے موقع پر جب حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بہن حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے شوہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ہمراہ حبشہ تشریف لے گئیں تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا اپنی چھوٹی بہن حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اپنے والد حضرت محمد مصطفی ﷺ اور والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی محبت وشفقت کے سائے میں والدین کے گھر رہنے لگیں۔ آنحضور ﷺ جب اشاعت وتبلیغ کیلئے گھر سے باہر جاتے تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کم سن ہونے کے باوجود اپنے والد کو ہمت وحوصلے کے ساتھ رخصت کرتیں اور جب آپ ﷺ کفار کی ایذا رسانیوں کو برداشت کرکے گھر واپس تشریف لاتے تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا آگے بڑھ کر والد محترم کی رنجیدگی اپنی معصوم محبت سے دور کردیتیں۔

دشمنان اسلام کی زور بروز بڑھتی سختیوں اور ظلم وستم سے تنگ آکر جب آنحضور ﷺ کے خاندان کو شعب ابی طالب میں محصور ہونا پڑا تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی اپنی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اپنی چھوٹی بہن حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اپنے والد ختم المرسلین حضرت محمد مصطفی ﷺ کی معیت میں حصار کی تمام تر سختیاں صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کیں۔ اڑھائی تین سال کی محصوری کے بعد یہ مقاطعہ ختم ہوا تو خاندان رسول ﷺ نے اطمینان کا سانس لیا۔ مگر یہ اطمینان وسکون جلد ہی رنج ومحن میں بدل گیا جب اسی سال رمضان المبارک کے متبرک مہینے میں آنحضور ﷺ کی زوجہ مطہرہ اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ ماجدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ کو پیاری ہوگئیں۔

اسد الغابہ اور طبقات ابن سعد کے مطابق حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ساتھ ربیع الاول تین ہجری میں ہوا اور چند ماہ بعد جمادی الآخر تین ہجری میں رخصتی ہوئی۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بلند اخلاق، کریم النفس اور شریف الطبع تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے آنحضور ﷺ کے ساتھ رشتہ داری کے مراسم انتہائی مخلصانہ تھے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے نکاح میں جب تک یکے بعد دیگرے حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا زندہ رہیں تو انہوں نے کوئی دوسرا نکاح نہیں کیا۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ازدواجی تعلقات انتہائی خوشگوار رہے۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت گزاری میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی اپنی اہلیہ کا ازحد احترام کرتے تھے اور ان کی ہر خواہش کو مقدم سمجھتے تھے۔ البتہ رب قدیر نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے اولاد سے نہیں نوازا تھا اور خدا تعالیٰ اپنی قدرت کی حکمتوں اور مصلحتوں سے خود ہی آگاہ ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو رب رحمٰن اور رحیم نے مال ودولت کی فراوانی عطا کی تھی۔ وہ اپنی دولت کو مسلمانوں کی فلاح وبہبود کیلئے دل کھول کر استعمال کرتے تھے تاہم آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنی اہلیہ کی خوراک ولباس کیلئے بھی فراخ دلی کا مظاہرہ فرماتے تھے۔ نبی مکرم حضرت محمد مصطفی ﷺ کے خادم خاص حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ: میں نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر ایک بیش قیمت چادر دیکھی جو ریشم کی دھاریوں سے بنی ہوئی تھی، (بخاری، نسائی، ابن سعد، ابن حجر) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لباس نہایت عمدہ ہوتا تھا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جیسے دولت مند انسان اور غنی کا لقب پانے والے شوہر کے ساتھ رہتے ہوئے یہ انداز معاشرت میاں بیوی کی خوش وخرم زندگی اور ازدواجی تعلقات کی خوبصورتی کا غماز ہے۔

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے شوہر حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ساتھ ازدواجی بندھن میں کوئی چھ سال تک رہیں۔ اس دوران رسول مکرم حضرت محمد مصطفی ﷺ مختلف غزوات وسرایا میں مصروف رہے جبکہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ آنحضور ﷺ کے ساتھ شریک جہاد رہے۔ 9 ہجری میں شعبان کے مہینے میں حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا آخری وقت قریب آگیا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جان جان آفرین کے سپرد کی۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد ان کے غسل اور کفن کے انتظامات سرور کائنات حضرت محمد مصطفی ومجتبیٰ ﷺ نے خود فرمائے اور جو عورتیں حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غسل دینے میں شریک ہوئیں ان میں حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت اسماء بن عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غسل اور کفن بمطابق ہدایات رسول مکرم ﷺ ہوچکا تو حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جنازہ کیلئے ختم المرسلین ﷺ تشریف لائے اور نماز جنازہ خود پڑھائی بعدازاں آپ ﷺ نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مغفرت کیلئے دعائیں مانگیں۔ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔ اس وقت حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر مبارک صرف 22 برس تھی۔

کاروبار میں برکت کیلئے: سورۂ مومن کو کاغذ پر لکھ کر دکان پر آویزاں کرنے سے دکان میں خریدار بکثرت آئیں گے اور رزق میں خوب برکت ہوگی۔ (قرۃ العین، چیچہ وطنی)

محمد جاوید، لاہور

بچوں میں بڑھتا موٹاپا!

فاسٹ فوڈز کی تباہ کاریاں

ماؤں کیلئے کارآمد مشورے

فربہی کے شکار بچے متحرک زندگی سے جو بچپن کا ایک لازمی خاصہ ہے، محروم رہتے ہیں اور اس کے نتیجے میں کاہل اور آرام طلب ہوکر رہ جاتے ہیں۔ ان میں فعالیت کا فقدان ہوتا ہے اور احساس محرومی اور احساس کمتری ان کا مقدر بن جاتا ہے۔ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ ایک فربہ بچہ عام جسمانی ساخت اور طبعی وزن رکھنے والے بچے کے مقابلے میں کہیں زیادہ توجہ کا طالب ہوتا ہے اور اس کی صحت کی حفاظت بھی والدین کیلئے ایک مستقل مسئلہ بنی رہتی ہے۔ اس مرضی کیفیت سے پیدا ہونے والی ذہنی اور جسمانی پس اُفتادگی بچوں کی زندگی میں پیچیدگیوں کا عمل آگے بڑھاتی ہے جس کے اثرات بہت دوررس اور ہمہ گیر ہوتے ہیں۔

موٹے بچے عام طور پر نارمل ساتھیوں کو دوست بنانے سے کتراتے ہیں اس طرح اپنی فطری خواہش کے علی الرغم اپنے ہم عمروں میں کوئی نمایاں مقام حاصل کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ یہ تمام اُمور یکجا ہوکر بچے کو مسائل کے ایک لامتناہی چکر میں لا پھنساتے ہیں اور اس طرح فربہی مسائل میں اضافے کی رفتار تیز کردیتے ہیں۔

موٹاپا فعلیاتی طور پر بھی جسمانی نظام کو نقصان پہنچاتا ہے۔ وہ اس طرح کہ بڑی عمر میں تو موٹاپا روغنی خلیوں کی جسامت میں اضافے کا نتیجہ ہوتی ہے جب کہ بچوں میں اس کا سبب ان خلیوں کی تعداد میں اضافہ تصور ہوتا ہے جسم کے روغنی خلیے کا پیش روخلیہ پہلے اپنے اندر چربی یا روغنی مادے کا ذخیرہ کرتا ہے اور پھر پختہ ہونے کے بعد ایک بالغ روغنی خلیے میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ یہ عمل عمر کے ابتدائی مرحلے میں زیادہ نمایاں ہوتا ہے جب بچوں کے جسم میں موٹاپا کا عمل جاری ہو تو روغنی خلیوں کی تعداد میں اضافہ تیز تر ہوتا ہے۔ عام حالات میں روغنی خلیوں میں اضافے کا عمل فطری طور پر صرف بلوغ کی عمر میں تیز رفتاری سے ہوتا ہے اور اس عمل کی رفتار میں یہ تیزی لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں میں زیادہ نمایاں نظر آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیشتر لڑکیاں بلوغ کی عمر کو پہنچنے پر موٹی ہونے لگتی ہیں۔ روغنی خلیوں کی جسامت کو تو مناسب تدابیر اختیار کرکے کم کیا جاسکتا ہے لیکن ان کی بڑھی ہوئی تعداد میں کمی کرنا ممکن ہی نہیں۔ بلوغ کی عمر میں نمایاں ہونے والی فربہی کو مناسب ورزش اور غذائی احتیاط کے ذریعے روکا جاسکتا ہے لیکن بچوں میں جب ایک بار فربہی کی ابتدا ہوچکی ہو اُس سے نپٹنا ایک مشکل کام ہوتا ہے' اس لیے غیر معمولی فربہ بچہ اپنے لیے اور اپنے والدین کیلئے ایک مستقل مسئلہ بنا رہتا ہے۔

یہ بات خوش آئند اور امید افزا ہے کہ ابتدائی عمر میں مناسب توجہ سے صورتحال پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ مثلاً ایسے بچوں کو شروع ہی سے اُن کی افتادِ طبع کے علی الرغم متحرک رہنے پر آمادہ کیا جائے اور ان کی غذا صرف ایسی چیزوں تک محدود کردی جائے جو شکم سیری کا احساس پیدا کرنے کے باوجود کم حراروں پر مشتمل ہوں۔ اس کے ساتھ ہی بچے کی نفسیاتی تربیت اور اس کے ذہنی رجحانات کی نگہداشت بھی ہوتی رہے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ علاج کا یہ عمل پابندی' دل جمعی اور تسلسل کا طالب ہوتا ہے۔ اگر تسلسل ٹوٹ جائے تو تھوڑے ہی عرصے میں ساری محنت پر پانی پھر جاتا ہے۔ ایک محتاط جائزے سے جو بات سامنے آئی ہے وہ یہ ہے کہ منضبط علاج اگرچہ بہتر نتائج پیدا کرتا ہے لیکن نامعلوم اسباب کی بنا پر زیادہ چھوٹی عمر کے بچوں میں یہ نتائج نسبتاً کم امید افزا ہوتے ہیں۔ جن زیر مطالعہ بچوں کو 12 سے 15، 10 سے 12 اور 6 سے 9 سال کی عمر کے گروہوں میں تقسیم کیا گیا تھا ان میں سے پہلے گروہ کے مقابلے میں دوسرے گروہ اور دوسرے کے مقابلے میں تیسرے گروہ کے نتائج کم تر نمایاں رہے۔

اس ضمن میں ایک دلچسپ حقیقت یہ سامنے آئی ہے کہ برطانیہ میں بیسویں صدی کی چھٹی دہائی میں پیدا ہونے والے بچوں کا وزن کا اوسط زیادہ رہا۔ اس کے سبب بچوں کی غذائی عادات میں غیر صحت مند رجحانات کا فروغ تھا جن میں منجمد دودھ کا نسبتاً زیادہ استعمال اور کم عمر میں ٹھوس غذا شروع کرادینا سرفہرست ہے۔ اجتماعی صحیح نگہداشت کے ذمے داروں نے یہ تبدیلی محسوس کی اور والدین کو نتائج کی سنگینی سے خبردار کیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس کے بعد پیدا ہونے والے بچوں کا وزن اوسطاً کم رہا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مریض بچوں پر انفرادی توجہ کے ساتھ اجتماعی تدابیر بھی ناگزیر ہیں۔ والدین کو مناسب وقفوں سے بچوں کا وزن کم کراتے رہنا چاہیے تاکہ قد اور وزن کے مقررہ تناسب میں فرق بروقت معلوم ہوجانے کے بعد مناسب تدابیر اختیار کی جاسکیں۔

پاکستان میں بھی گزشتہ چند دہائیوں سے موٹاپے کا مرض بہت تیزی سے پھیل رہا ہے اور خاص کر بچے اس کا بہت تیزی سے شکار ہورہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس کی بڑی وجہ ماؤں کی خوراک میں بے احتیاطی ہے۔ اگر مائیں بچے کو اپنا دودھ پلائیں اور بچے جب ٹھوس غذا کھانا شروع کریں تو ان کو فاسٹ فوڈز سے جتنا ہوسکے بچائیں تو بچے موٹاپے کے امراض سے حتی الامکان بچ جائیں گے۔

بچوں کی خوراک کا ہمیشہ ایک ٹائم ٹیبل مقرر کریں اور ان کو صرف ان اوقات میں خوراک دیں۔ پھل اور سبزیاں زیادہ کھلائیں۔ بچوں کو صبح کے وقت ہلکی پھلکی ورزش کا عادی بنائیں۔ حاملہ خواتین بھی صرف ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ہی خوراک استعمال کریں اسے زیادہ خوراک ان کو اور ان کے بچے کو موٹاپے جیسے خطرناک مرض میں مبتلا کرسکتا ہے۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1- الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2- ایڈیٹر کی کتابیں/رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3- حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

صدیقوں کی زکوٰۃ: سو درہم میں سے اڑھائی درہم بخیلوں اور دنیاداروں کی زکوٰۃ ہے اور صدیقوں کی زکوٰۃ تمام مال کا صدقہ کر دینا ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ)

افحسبتم اور اذان کے کرشمات

(رخشندہ یاسمین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے دکھوں‘ تکلیفوں اور بیماری کا سلسلہ بہت طویل ہے‘ جب ماضی کی طرف خیال جاتا ہے تو رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ بچپن سے ہی دل کی گھبراہٹ بہت ہوتی تھی جب کوئی اسلامی کتاب یا نماز کی طرف جاتی حالت خراب ہوجاتی‘ الٹی‘ دل گھبراتا‘ سر میں شدید درد‘ عجب کیفیت تھی۔ کبھی لگتا رات کو کوئی گلہ دبا رہا ہے میں زور سے چیخ مار کر اٹھ جاتی‘ گھر والے پریشان کہ اس کو کیا ہے؟ الغرض سکون نہیں تھا۔ میرے والد اٹلی میں تھے اور والدہ پاکستان میں‘ میں کچھ عرصہ اپنے والد کے پاس اٹلی میں رہی پھر پاکستان آگئی‘ پھر میرے والد نے میری شادی کردی‘ میرا خاوند سپین میں سیٹل تھا‘ میں سپین چلی گئی۔ بس میرے اوپر اور زیادہ مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے‘ میں پہلے ہی مریضہ تھی‘ شادی کے دس دن بعد میری میرے خاوند سے لڑائی شروع ہوگئی‘ انہوں نے مجھے واپس اٹلی بھجوا دیا‘ اٹلی میں میری بڑی بیٹی پیدا ہوئی‘ نو ماہ بعد واپس سپین چلی گئی‘ پھر وہی جھگڑے شکایات‘ بیماریاں دو ماہ کے بعد واپس اٹلی بھیج دیا۔ اس دوران میرے پیٹ میں ہر وقت درد رہنے لگا‘ اس دوران دوسری بیٹی پیدا ہوئی‘ ساتھ الٹی کا تسلسل جاری رہا‘ اٹلی میں بہت علاج کروائے‘ سارے جسم کے ٹیسٹ کروائے کوئی بیماری نہ ملی‘ پھر سپین میں علاج کروائے وہاں بھی ڈاکٹروں کی پوری ٹیم نے مل کر تمام ٹیسٹ کیے لیکن کسی بیماری کی کوئی رپورٹ نہ دی۔ بالآخر انہوں نے پاگل قرار دے دیا۔ پھر مجھے پاکستان روحانی علاج کیلئے بھیج دیا گیا۔ پھر مجھے پاکستان میں مختلف عاملوں کے پاس لے جایا گیا جن کے بارے میں سب کچھ مجھے یاد تو نہیں لیکن جو یاد ہیں ان کی تعداد بھی کچھ کم نہیں۔ سب سے پہلے مجھے ایک عورت کے پاس لے کر گئے جو کہ سرگودھا روڈ پر تھی‘ اس عورت کی عجیب و غریب حرکات تھیں کہ اس کو دیکھ کر خوف آتا تھا‘ مجھے تو کچھ سمجھ نہ آیا کہ کیا ماجرا ہے؟ اس نے دو سو روپے لیے‘ ایک پیالہ پانی کا دیا کہ پی لو تعویذ جلانے کیلئے دیے لیکن کوئی فرق نہ پڑا۔ اس کے بعد کوئی مفتی صاحب تھے ان کے پاس گئے ان کو پانچ سو دیے انہوں نے تعویذ دیے کوئی فرق نہ پڑا۔ اس کے بعد ایک عورت ڈنگہ میں تھی اس کے پاس لے کر گئے اس نے پندرہ ہزار روپے لیے اس نے کہا کہ کالا علم ہے‘ اگر مجھ سے علاج نہ کروایا تو پاگل ہوجاؤ گی۔ اس سے علاج شروع ہوا‘ جب عورت کو معلوم ہوا کہ اس کا خاوند سپین اور بہن بھائی سب اٹلی میں ہیں اس کی فرمائشیں شروع ہوگئیں‘ موبائل منگوا کر دو‘ پرفیوم منگوا کر دو‘ لیکن کوئی فرق نہ پڑا۔ وہی گھبراہٹ‘ دردیں‘ خوف‘ ڈر‘ الٹی آتی ہر وقت بستر پر موت کا انتظار۔ پھر میری کزن نے ایک بزرگ کا بتایا انہوں نے میرا علاج شروع کیا تقریباً سولہ ہزار روپے ان کو دیے‘ تعویذ جلانے کیلئے اور پینے کیلئے دیے مگر کوئی فرق نہ پڑا۔

پھر مجھے واپس اٹلی لے گئے‘ میرے خاوند کو مجھ پر بہت غصہ آتا جب وہ میرے ساتھ لڑائی کرتے خود کو مارتے تھے‘ اسی طرح لڑائی جھگڑوں اور بستر سے لگ کر زندگی گزرتی رہی۔ ایک سال پہلے واپس پاکستان آئی‘ دوبارہ دم درود اور ڈاکٹری علاج شروع ہوگیا۔ منڈی بہاؤالدین کے کسی عامل کے پاس لے گئے‘ اس نے دو ہزار روپے لیے دم کیا‘ تعویذ دیے‘ کچھ فرق نہ پڑا۔ جب بتایا کہ فرق نہیں تو کہنے لگا کہ گھر آؤنگا اور پڑھائی کرنی ہے۔ اس سے بمشکل جان چھڑوائی۔ اس کے بعد کسی گاؤں میں مجھے لے کر گئے نام یاد نہیں جہاں کسی نے بتایا ہم چل پڑے کہ شاید شفاء ہوجائے۔ اس نے بھی پیسے لیے اور خوب ڈرایا کہ تمہارا خاوند بیمار ہے اس کے پاس نہ جانا اگر اس کے پاس گئی تو پاگل ہوجاؤ گی لیکن علاج کے باوجود میری حالت دن بدن بگڑتی گئی اور بیماری حد سے بڑھ گئی۔

جلالپور جٹاں سے ٹانڈہ روڈ پر کوئی گاؤں ہے‘ وہاں ایک عامل (و) صاحب ہیں ان سے علاج شروع کروایا مگر کچھ فرق نہ پڑا پھر ان کے پاس گئے انہوں نے 20 ہزار روپے لیے اور پھر بعد میں خود فون کرتا کہ میں تمہارا کام کررہا ہوں‘ راتوں کو جاگ کر عمل کرتا ہوں‘ گھر سے باہر آکر بائیس سو کا تعویذ ہے‘ لے جاؤ‘ میں نے انکار کردیا‘ اس نے ہمسائیوں کو تعویذ دے دیا‘ فون کرکے پیسے مانگے‘ پھر دو ہزار کا تعویذ دے گیا‘ اس کو پانی میں ڈال کر نہالینا‘ میں جس عرصے میں (و) سے علاج کروا رہی تھی مجھے ہر چیز سے وحشت‘ خوف محسوس ہوتا‘ دل کرتا کہ چیخوں لیکن میرے حلق سے آواز نہیں نکلتی تھی‘ میری حالت ایسی کہ کسی کو بتا نہیں سکتی تھی۔

جب سے (و) سے علاج شروع کروایا ہر رات ایسے ہوتا کہ میں خواب دیکھ رہی ہوں کہ کسی نے میرا گلا دبا لیا ہے‘ میرے ساتھ برائی کررہا ہے‘ لیکن مجھے (باقی صفحہ نمبر 23 پر)

قسط نمبر 93

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

ابن زیب بھکاری

غیر مسلم اقرباء سے حسن سلوک

رحمت عالم ﷺ نے اپنے خویش و اقارب کے ساتھ جو مربیانہ سلوک کیے ان کی نظیر بھی تاریخ عالم میں بمشکل ملے گی‘ لیکن یہ شفقتیں اور نوازشیں صرف مسلمان اقرباء کے ساتھ مخصوص نہ تھیں بلکہ غیر مسلم رشتے داروں کے حال پر بھی یکساں مبذول تھیں۔ جنگ بدر میں پیغمبر خدا ﷺ کے عم محترم حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور آپ ﷺ کے چچازاد بھائی نوفل بن حارث اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے حقیقی بھائی عقیل بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جو عمر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے بیس برس بڑے تھے‘ قریش مکہ کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف لڑنے آئے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں گرفتار ہوگئے تھے۔ (جاری ہے)

"غیر مسلموں کی عبادت گاہیں‘ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

نماز کی اہمیت: 1۔ نماز دین کا ستون ہے۔ 2۔ نماز مومن کی معراج ہے۔ 3۔ نماز جنت کی کنجی ہے۔ 4۔ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ 5۔ نماز ذریعہ نجات ہے۔ 6۔ نماز میں شفاء ہے۔ 7۔ نماز قائم کرو‘ زکوٰۃ دو اور رکوع کرو رکوع کرنیوالوں کیساتھ۔ 8۔ نماز سکون قلب کا ذریعہ ہے۔ 9۔ نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے۔ 10۔ نماز پڑھو قبل اس کے کہ آپ کی نماز (جنازہ) پڑھی جائے۔

زندگی اور موت: 1۔ موت سے زیادہ خوفناک شے موت کا ڈر ہے۔ 2۔ زندگی کا ایک نام ہے موت۔ 3۔ زندگی کا آخری مرحلہ موت ہے۔ 4۔ موت نہ ہو تو شاید زندگی ایک طویل المیہ بن جائے۔ 5۔ اگر ہم زندگی کو دینے والے کا عمل مان لیں تو اس کے ختم ہونے کا اندیشہ نہ رہے گا۔ 6۔ زندگی دینے والا ہی زندگی لینے والا ہے۔ 7۔ موت فانی زندگی کو دائمی حیات میں بدل دیتی ہے۔ 8۔ موت کیلئے تیار رہو۔ موت کا خوف نہ کرو۔ (میاں محمد وارث‘ راولپنڈی)

اجوائن کا روزانہ چھ ماشہ استعمال بدن میں چستی لاتا ہے، پیٹ کے امراض ختم کرتا ہے چہرے کا رنگ نکھارتا ہے اور بواسیر کو بے حد فائدہ دیتا ہے۔

(اُم احمد)

سکون کی تلاش میں دربدر بھٹکنے والے متوجہ ہوں!

اس کیفیت میں مریض کو ایک خیال بار بار تنگ کرتا ہے۔ عموماً یہ خیال پاکی، ناپاکی، صفائی، ستھرائی، مزید بیماری یا جنس سے متعلق ہوتے ہیں۔ مریض ان خیالات کو فضول سمجھتا ہے۔ یہ اپنے ذہن سے ان خیالات کو ہٹانا چاہتا ہے لیکن یہ خیالات پھر بھی اُس کے ذہن میں آتے چلے جاتے ہیں۔ بعض اوقات مریض ایک ہی عمل کو بار بار دہراتا ہے مثلاً ہاتھ دھونا، کھڑکیاں، دروازے، تالے اور چولہا کئی مرتبہ دیکھنا کہ ٹھیک طرح بند ہیں کہ نہیں۔ اس عارضہ کی وجہ سے قوت فیصلہ میں کمی اور اُداسی بھی رہتی ہے۔ ہرچند کہ یہ بیماری عام نہیں پھر بھی جس کو یہ ہوجاتی ہے اس کیلئے سوہان روح بن جاتی ہیں۔ اس بیماری میں تکلیف دہ خیالات کا تسلط بھی ہوتا ہے اور اعمال کی بے جا تکرار بھی۔ یہ دونوں کیفیات ایک ساتھ بھی ہوسکتی ہیں اور علیحدہ علیحدہ بھی۔

خیالات کا تسلط: انسانی دماغ میں خیالات ہر وقت آتے رہتے ہیں یہاں تک کہ سوتے میں بھی خوابوں کی شکل میں آتے ہیں۔ خیالات کے تسلط کے عارضہ میں انسان کا دماغ ایسے خیالات کی یلغار کا مرکز بن جاتا ہے جو نہایت تکلیف دہ اور پریشان کن ہوتے ہیں۔ نہ روکے جاسکتے ہیں اور نہ ہی بھلائے جاسکتے ہیں۔ یہ مریض کو اتنی اذیت دیتے ہیں اور اتنا ہلکان کرتے ہیں کہ وہ ان سے چھٹکارا پانے کیلئے خودکشی تک کے منصوبے بنانے لگتا ہے اور شدید نقاہت، اُداسی اور پریشانی کا شکار ہوجاتا ہے۔ گناہ کی طرف مائل کرنے والے خیالات کی وجہ سے وہ سمجھتا ہے کہ شیطان اُس پر مسلط ہوگیا ہے اور یقین کرتا ہے کہ اس کی بخشش نہیں ہوسکتی۔ اس دنیا میں تو اذیت میں ہے ہی مرنے کے بعد بھی وہ فی النار ہوگا۔ ایسے مریض کی زندگی اجیرن ہوجاتی ہے وہ ہر وقت آنسو بہاتا رہتا ہے اور آہ وزاری کرتا رہتا ہے۔ کسی کو اپنا دُکھ نہیں بتا سکتا کیونکہ وہ اپنے ناپاک خیالات کسی کے سامنے زبان پر ہرگز نہیں لاسکتا۔ ایسے بعض لوگوں میں مقدس ہستیوں کا خیال آتے ہی عجیب وغریب خیالات ذہن میں آنے لگتے ہیں۔ ان سب سے انکار کا خیال آتا ہے عبادت کے دوران یہ خیالات شدت اختیار کرلیتے ہیں۔ دوسری قسم کے خیالات گندگی سے متعلق ہیں۔ اپنے جسم کے مختلف حصے ہر وقت گندے اور ناپاک محسوس ہوتے ہیں خصوصاً دوسرے لوگوں سے چھونے کے اور رفع حاجت کے بعد کبھی جراثیم لگ جانے کا خوف مسلط ہوجاتا ہے یا کسی مہلک بیماری ہوجانے کا خوف، مثلاً مرض قلب، سرطان، ٹی بی وغیرہ۔ **تکرار عمل:** مندرجہ بالا مسائل تو صرف خیالات اوران کی اذیت تک محدود ہوتے ہیں مگر تکرار عمل اس پر ایک اضافہ ہے یعنی وہ سب کیفیات بھی موجود ہوتی ہیں اور مزید یہ کہ مریض کچھ مخصوص عمل کرنے لگتا ہے۔ سب سے عام فعل یہ کہ ہاتھوں کو بار بار دھونا۔ اس میں کچھ لوگ گھنٹوں اپنے ہاتھوں کو دھوتے رہتے ہیں۔ کئی لوگ وضو کرنے میں گھنٹوں لگادیتے ہیں کیونکہ اُن کو وہم رہتا ہے کہ ابھی تمام اعضاء ٹھیک طرح سے نہیں دھلے۔ نہانا تو ان کیلئے مزید مشکلات پیدا کردیتا ہے۔ بعض لوگ تو رفع حاجت کے بعد نہانے سے کم کسی صفائی کو قبول ہی نہیں کرتے۔ بعض دھوبی کے دھلے کپڑے بار بار دھلواتے ہیں، قالینوں کو منوں پانی میں غوطے لگواتے ہیں مگر پھر بھی مطمئن نہیں ہوتے کہ یہ چیزیں پاک صاف ہوچکی ہیں۔ شریک حیات اور بچوں سے بچ بچ کر رہا جاتا ہے کہ کسی کی گندگی نہ لگ جائے۔

> مریض کو اس بات کا شعور ہوتا ہے کہ یہ سب باتیں بلاوجہ اور بے ہودہ ہیں مگر پھر بھی نہ اپنے خیالات کو روک سکتا ہے اور نہ ہی ان پر عمل ترک کرسکتا ہے چنانچہ نہ صرف وہ خود بلکہ اس کے عزیز و اقارب بھی اذیت میں مبتلا رہتے ہیں۔

وجوہات: اس مرض کے بارے میں حتمی طور پر معلوم نہیں ہے کہ اس مرض کی اصل وجہ کیا ہے۔ موروثی اثرات بھی بعض اوقات اس مرض کی وجہ بنتے ہیں۔ دماغ میں شعوری اور غیر شعوری طور پر جو بُرے خیالات آتے ہیں اکثر لوگ ان خیالات کو گندے خیالات سمجھتے ہیں اور ان کو گناہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ یہ خیالات کی گندگی ''خیالی'' گندگی بن جاتی ہے اور اس خیالی گندگی کو غیر شعوری طور پر دھونے دھلانے سے صاف کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

علاج: اس بیماری میں زیادہ تر نفسیاتی علاج کیا جاتا ہے۔

نفسیاتی گفتگو: مریض کو اطمینان دلایا جاتا ہے کہ خیالات کا تسلط ایک بیماری ہے، کوئی شیطانی وسوسہ نہیں اس لیے اس کی وجہ سے گنہگار ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ خیالات کے بارے میں علاج کا عام اصول یہ ہے کہ خراب یا گناہ کی بات کے خیال خصوصاً غیر ارادی طور پر آنے والے خیال کو بھی قابل معافی بتایا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر مومن نیکی کا ارادہ بھی کرتا ہے تو اسے ثواب ملتا ہے جب وہ اس نیک کام کو کرنے کیلئے چل دیتا ہے تو مزید ثواب ملتا ہے اور جب وہ نیکی کا کام وقوع پذیر ہوجاتا ہے تو مزید ثواب ملتا ہے۔ اس کے برعکس جب انسان بدی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی گناہ نہیں ملتا اور جب وہ بدی پر عمل کرگزرتا ہے تب وہ گنہگار ہوتا ہے۔ مریض کو یہ سمجھانے کی ضرورت ہے کہ برے اور مکروہ خیالات کا آجانا گناہ کی بات نہیں ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ان خیالات پر عمل نہ کیا جائے محض خیال سے کوئی شخص گناہ گار نہیں ہوتا۔ **خیالات کے تسلط کو روکو:** مریض کو چاہیے کہ خیالات کے تسلط کا مقابلہ کرے۔ اس کے سامنے ہتھیار نہ ڈالے بلکہ انہیں شعوری طور پر رک جانے کا حکم دے۔ پہلے خیالات کو شعور میں لاکر منہ سے یہ الفاظ نکالے ''رک جاؤ'' اس کی بار بار مشق سے بہت فائدہ ہوگا۔ اسی طرح اپنے آپ کو تکرار عمل کے حوالے نہ کردیا جائے۔ گھر کے افراد کو سمجھنا چاہیے کہ متعلقہ مریض خود بے بس ہوتا ہے اس لیے ناراض ہوکر یا لڑائی جھگڑا کرکے اس کے مرض اور مشکلات میں اضافہ نہ کیا جائے بلکہ اس سے پیار ومحبت کا برتاؤ کیا جائے۔

خیالی گندگی سے ٹکراؤ: ایک طریقہ علاج یہ ہے کہ جس چیز سے مریض کو گھن آرہی ہو اس سے تکرار عمل پیدا ہورہی ہو اس چیز کو جسم سے لگادیا جائے۔ معالج گندگی کو چھوکر دکھائے جس چیز سے چھونے کے بعد یا دیکھنے کے بعد تکرار عمل شروع ہوتا ہے اس کو معالج خود چھوکر اور پکڑ کر دکھائے تاکہ مریض کو بھروسہ ہو کہ اس سے کچھ نہیں ہوتا۔

سکون کی تلاش: آج پورا عالم سکون کی تلاش میں ہے، ادویات سے لے کر سامان آرائش و آسائش تک تمام چیزیں صرف سکون حاصل کرنے کیلئے استعمال کی جاتی ہیں لیکن کائنات کے بنانے والے نے ان چیزوں میں سکون نہیں رکھا بلکہ دلی سکون یادالٰہی میں ہے جنہوں نے یادالٰہی کو دل میں بسایا اولیائے کرام کا مروجہ طریقہ یعنی مراقبے کو اختیار کیا وہ ہمیشہ سکون میں رہے اور رہیں گے۔ ماہرین نے تجربہ کیا ہے اگر مکمل توجہ سے مراقبہ کیا جائے تو بے چینی، خوف کا احساس اور کھلی جگہ کا خوف جیسی علامات کم ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ مراقبے کا عمل آپ کے اندر خوشی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ صبح کے اوقات چہل قدمی اور کھلی ہوا میں تیز چلنا دماغ کو صاف وتازہ اور بیدار کرنے میں بڑا معاون ہے، قوت فکر بڑھتی ہے، ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے، دوران خون بڑھتا ہے، جسم کے ہر حصے کو آکسیجن ملتی ہے۔

گمشدہ چیز ملنے کا آزمودہ وظیفہ: اگر آپ کی کوئی چیز گم جائے یا کوئی فرد گم ہوجائے تو چالیس بار سورۂ یٰسین اول و آخر گیارہ بار درود شریف‘ سات دن تک پڑھیے‘ انشاء اللہ گم شدہ چیز یا فرد مل جائے گا۔

اکتوبر میں صحت مند و توانا کیسے رہیں

ڈاکٹر ناصر الدین سید

موسم سرما کی آمد آمد ہے۔ تقریباً ہر شخص اس موسم کا دیوانہ ہے سوائے ان کے جن کو اس موسم میں مختلف قسم کے امراض گھیر لیتے ہیں۔ اس موسم کی شدت سے جو بھی امراض ہوتے ہیں اللہ ان سے محفوظ فرمائے۔ اگر آپ کسی بھی ایسے عمر رسیدہ شخص جو کھانسی یا سانس کی تکلیف میں مبتلا ہو اس مرض کی بابت دریافت کریں گے تو معلوم ہوگا کہ یہ مرض ٹھنڈ لگنے کی ہی وجہ سے ہوا تھا۔ آج کل نوجوانوں کی اکثریت ایسی ہے جو اس موسم کو کسی خاطر ہی میں نہیں لاتے‘ بنا کسی گرم چیز کے ٹھنڈی ہوا میں گھومتے پھرتے ہیں۔ بے شک جوانی میں خون گرم ہوتا ہے اس لیے محسوس ہی نہیں ہوتا مگر اس کے اثرات بڑھی ہوئی عمر میں جا کر ملتے ہیں۔

کچھ عرصہ ہوا ایک صاحب کا علاج کیا تھا جو اپنی شادی کے ایک برس بعد سردیوں میں شام کو نہا کر موٹر سائیکل پر گھومنے نکل گئے تھے۔ اس وقت جو ہوا لگی اس کے اثرات آہستہ آہستہ بڑھتے چلے گئے۔ پندرہ برس بعد وہ دمہ کا شکار ہوئے۔ دس سال تک تکلیف اٹھاتے رہے۔ بلآخر مسلسل پانچ ماہ کے علاج کے بعد مکمل صحت یاب ہوئے۔ سرد موسم میں احتیاط بہت لازم ہوتی ہے۔ ورنہ بات کہاں کی کہاں پہنچ جاتی ہے۔ بالخصوص یہ موسم چھوٹے بچوں اور بوڑھے افراد کیلئے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ بوڑھے افراد تو پھر بھی خود احتیاط کرسکتے ہیں مگر بچوں کو کرانا پڑتی ہے۔ بوڑھے افراد خاص طور پر سانس اور کھانسی کی تکلیف میں مبتلا ہوا کرتے ہیں اور اگر ایسے افراد سگریٹ نوش بھی ہوں تو سونے پر سہاگہ ہوجاتا ہے۔ کھانسی کسی پل قرار نہیں لینے دیتی۔ کھانسی ہوتی رہتی ہے۔ سینہ پر بلغم جما ہوا ہوتا ہے مگر بمشکل خارج ہوا کرتا ہے اسی وجہ سے سانس میں دشواری ہوجاتی ہے۔ اس عمر میں آکر سگریٹ نوشی چھوڑنا دشوار ترین کام ہوجاتا ہے اور رہ رہ کر وہ زمانہ یاد آیا کرتا ہے۔ جب یہ نشہ شروع کیا تھا‘ اب اگر آج کے نوجوانوں کو یہ بات سمجھائی بھی جائے تو سمجھنا بہت مشکل ہے پہلے پہل تو شوق میں ایک آدھ سگریٹ پی لی جاتی ہے پھر یہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے حالانکہ ہر پیکٹ پر وزارت صحت کی وارننگ موجود ہوتی ہے‘ مگر اس طرف توجہ ہی نہیں دی جاتی۔ بوڑھے افراد کی مندرجہ بالا کیفیت کیلئے دو تین گھریلو نسخے پیش خدمت ہیں ان پر عمل پیرا ہوکر وہ اپنی کیفیات میں کافی کمی محسوس کریں گے۔ رات کے کھانے کے بعد آدھ کپ بغیر چینی کا قہوہ بنوائیں اور اس میں ایک چمچہ شہد کا ملا کر پی لیا کریں۔ عصر و مغرب کے درمیان

رات کے کھانے کے بعد آدھ کپ بغیر چینی کا قہوہ بنوائیں اور اس میں ایک چمچہ شہد کا ملا کر پی لیا کریں۔ عصر و مغرب کے درمیان معمول بنالیں کہ ایک کپ گرم پانی میں دو چمچہ شہد ملا کر پینا ہے۔ انشاء اللہ اس پر عمل کر کے ان کا موسم سرما بہت بہتر گزر سکے گا۔

معمول بنالیں کہ ایک کپ گرم پانی میں دو چمچہ شہد ملا کر پینا ہے۔ انشاء اللہ اس پر عمل کرکے ان کا موسم سرما بہت بہتر گزر سکے گا۔ روزانہ صبح نو سے دس بجے کے درمیان دھوپ میں بیٹھنے کی عادت ڈالیں۔ سورج کی گرم شعاعیں جو فائدہ پہنچائیں گی وہ کمبل یا لحاف کی گرمائی نہیں پہنچا سکتی۔ اگر خدانخواستہ رات کو کھانسی کی شدت کی وجہ سے سانس میں دشواری ہو تو کسی برتن میں گرم پانی لے کر دونوں ہاتھوں کو ڈبوئے رکھیں‘ انشاء اللہ بہتری ہوگی۔ ٹھنڈی تاثیر والے پھل انگور‘ انار‘ کیلا‘ امرود‘ کینو ان کے لیے نقصان کا باعث ہوں گے۔ قطعی استعمال نہ کریں۔ اسی طرح چاول یا دہی کا استعمال بھی نقصان دہ ہوگا۔ دو تین دہائی قبل تک بڑے بزرگ گڑ کا استعمال کیا کرتے تھے جس کی وجہ سے اس قسم کی صورتحال سے واسطہ نہیں پڑتا تھا‘ مگر آج کل تو دیکھنے میں بھی نہیں آتا ممکن ہے کہ چھوٹے شہروں یا گاؤں میں اب بھی استعمال ہوتا ہو‘ حالانکہ اس کو استعمال کرنے سے سینہ صاف ہوجاتا ہے۔

ناشتہ: ناشتہ میں اپنے مزاج اور حالات کے مطابق نیم گرم دودھ استعمال کریں۔ یاد رکھیں! شیر گائے طبیعت میں چستی پیدا کرتا‘ قبض کشا اور جسم کیلئے بہت مفید ہے۔ چائے کی عادت ہو تو چائے کے ساتھ دو انڈے ابلے ہوئے کھائیں۔ دائمی قبض و خشکی ہو تو روزانہ انجیر خشک پانچ پانچ دانے دونوں وقت کھانے کے بعد کھائیں۔ دو تین ماہ کھانے سے دس بیس سال کی قبض دور ہوجائے گی اور اجابت با آسانی آئے گی۔ انجیر دوا اور غذا دونوں کا کام دیتی ہے۔ بلغمی بیماریوں سے بچاتی ہے۔ دودھ کے ساتھ ایک پراٹھا جس میں نصف آٹا گندم‘ نصف بیسن‘ پانی کی بجائے دودھ‘ معمولی نمک اور سیاہ مرچ اور گھی دیسی ملا کر گوندھ لیں مزید ایک دو انڈے ملالیں تو یہ پراٹھا بہترین غذائیت سے بھرپور خوراک کا کام دے گا۔ اس کے مقابلہ میں ڈبل روٹی‘ بسکٹ‘ مٹھائیاں کھانا بالکل فضول ہے۔ پراٹھا کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ جن لوگوں کو دودھ پینے سے ریشہ‘ بلغم بنتا ہو اور جوڑوں میں درد ہوتا ہو تو وہ دارچینی پیس کر رکھ لیں اور دودھ ایک کلو ابالتے وقت تین گرام سفوف دارچینی ڈال دیا کریں۔ یہ دودھ چائے سے زیادہ مفید‘ جلد ہضم ہوگا۔ جسم میں حرارت پیدا کرے گا۔ ریشہ بلغم کو ختم کرے گا۔

دوپہر کا کھانا: اس مہینے میں دوپہر کا کھانا ایک بجے تک کھا لیجئے۔ شاہجم‘ چقندر‘ گاجر‘ آلو‘ گوبھی وغیرہ سبز ترکاریاں‘ تنہا یا گوشت کے ساتھ پکائی ہوئی چپاتی کے ساتھ کھائیں۔ اگر سبز ترکاریاں اکیلی پکائی جائیں تو ان کو گھی اور مصالحے کے ساتھ بھون کر تھوڑے پانی کا چھینٹا دے کر پکائی جائیں۔ یہاں تک کہ وہ بالکل گل جائیں اور ان میں فالتو پانی نہ رہے اس طرح پکائی ہوئی سبزیاں نہایت لذیذ ہوتی ہیں۔ ان کو گوشت کے ساتھ پکایا جائے تو اس صورت میں بھی شوربا برائے نام رکھا جائے‘ کھانا کھانے کے بعد کوئی مناسب پھل کھائیے۔ انار‘ جاپانی پھل‘ سیب وغیرہ۔

رات کا کھانا: رات کو آٹھ نو بجے کے درمیان کھانا کھا لیجئے۔ کھانے میں موسمی ترکاریاں شاہجم‘ چقندر‘ آلو‘ گوبھی‘ گاجر وغیرہ۔ ان کو گوشت کے ساتھ پکوا کر روٹی کے ساتھ کھائیے یا دال چاول‘ شوربا چاول کھائیں۔ بریانی‘ پلاؤ بھی مناسب ہے۔ ان کے ساتھ شامی کباب‘ مچھلی‘ مرغی بھی اس مہینے میں بہترین سالن ہے۔ ہفتہ میں ایک دن مرغی اور مچھلی ضرور کھائیں۔ مرغی اور مچھلی متواتر کھانا نقصان دہ ہے۔ احتیاط کریں۔ چھوٹا گوشت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

سستی اور کاہلی دور

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سستی اور کاہلی دور کرنے کا نہایت آسان طریقہ ہے۔ 1۔ صبح اٹھ کر غسل کریں۔ 2۔ پانچ وقت نماز کی پابندی کریں۔ 3۔ روزمرہ کاموں کا ٹائم ٹیبل بنائیں اور اس پر سختی سے عمل کریں۔ ان نکات پر عمل کرنے سے انشاء اللہ سستی دور ہوجائے گی۔ (مستغیث الرحمٰن رحمانی‘ بھکر)

ذی الحجہ کا خاص عمل جو مانگو گے ملے گا (انشاء اللہ)

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذی الحجہ اسلامی سال کا بارھواں مہینہ ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تمام مہینوں کا سردار رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور تمام مہینوں میں حرمت والا مہینہ ذی الحجہ ہے۔

وظائف:۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ وقوف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ عرفات میں قبلہ رو ہوکر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دستِ مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے' پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اس کے بعد آپ ﷺ جو چاہتے دعا فرماتے۔ حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا۔ میری بزرگی بیان کی' تسبیح و تہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر درُود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کردیا' اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ (غنیۃ الطالبین)

عیدالاضحیٰ کی شب:۔ جوکوئی عیدالاضحیٰ کی شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت کے بعد ستر مرتبہ درُودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ جوکوئی عیدالاضحیٰ کے دن نمازِ عشاء کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ درُودِ پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہو جوکوئی عیدالضحیٰ کی شب بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر مرتبہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھے پھر دس مرتبہ سورۂ اخلاص' ایک مرتبہ سورۂ الناس پڑھے تو انشاء اللہ اس کو دس شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے گا۔

عیدالاضحیٰ کے دن:۔ جوکوئی عیدالاضحیٰ کے دن نماز عید کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ الشمس پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا ہوگا۔ جوکوئی عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اعلیٰ ایک مرتبہ پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والشمس' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی فرمائے گا۔ پھر جب عیدگاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ لکوثر پڑھے اگر مفلس ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ قربانی کرنے کا ثواب حاصل ہوگا۔ عیدالاضحیٰ کے دن جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل (باقی صفحہ نمبر 12 پر)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل "مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اکتوبر بروز ہفتہ رات 9 بجے سے 10 بجکر 23 منٹ تک۔ 21 اکتوبر بروز منگل عصر تا مغرب۔ 31 اکتوبر بروز جمعہ صبح 10 بجکر 11 منٹ سے لیکر 11 بجکر 23 منٹ تک۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفی عنہٗ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے چند سالوں سے میں کاروبار کے سلسلے میں بہت پریشان تھا' میرا کاروبار دن بدن تنزلی کا شکار تھا' عبقری رسالہ میں پچھلے تقریباً دو سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' تقریباً ایک سال پہلے اس میں سے دیکھ کر میں نے روحانی محفل کرنا شروع کی۔ الحمدللہ! ہر ماہ باقاعدگی سے روحانی محفل کرتا ہوں' اب میرا کاروبار دن بدن ترقی کررہا ہے' رزق میں بھی برکت ہے اور گھر میں بھی بے سکونی کی جگہ سکون نے لے لی ہے۔ (محمد مجید' کراچی)

جگر ومثانہ کی پتھری کا علاج: چھوٹی الائچی کا سفوف آدھ ماشہ اگر صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کیا جائے تو یہ جگر اور مثانہ کی پتھری کو کچھ ہی عرصہ میں نکال باہر کرتی ہے۔

حضرت شاہ جمال الدین غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ دنیا میں ہر دل عزیز ہو اور دنیا کے لوگوں سے ہر لحاظ سے بے نیاز ہو تو اس کیلئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد اکتالیس بار یَاعَزِیْزُ پابندی سے پڑھے۔ ناغہ نہ کرے ہمیشہ پابندی سے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ تمام دنیا سے بے نیاز ہوجائے گا۔

زبان کی سوجن کے لیے

اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے زبان کی سوجن ختم ہوجائے گی۔ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِہٖ (فاطر 41)

لقوہ کا روحانی علاج

جس شخص کو لقوہ ہوگیا ہو اُسے یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضٰھَا فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ (بقرہ 144) یا اسی آیت کو ایک سو ایک مرتبہ پانی پر دم کر کے لقوہ کے مریض کو پلائیں۔

جن وآسیب کی بندش

جب کسی مریض کے سر پر عامل نے کسی آسیب وجن کو حاضر کیا ہو یا بذات خود آسیب یا جن حاضر ہوا ہو اور اس کو قید کرنا ہو تو سرخ ریشم کا دھاگہ لے اور پھر سات تار کے پانچ گنڈے بنائے اور ہر گنڈے پر سات گرہ لگائے ہر گرہ پر مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کر کے پھر گرہ کو بند کرے بوقت ضرورت ایک گنڈا مریض کے گلے میں باندھے دوسرا داہنے بازو پر باندھے، تیسرا بائیں بازو پر باندھے، چوتھا گنڈا داہنے پیر میں باندھے اور پانچواں گنڈا بائیں پیر میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجن قید ہوگا اور راہ فرار اختیار نہ کرسکے گا جب تک گنڈے بندھے رہیں گے قید میں رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ ز وَّلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ۔ (بقرہ 7)

حلق کی خراش اور درد کیلئے

حلق کی خراش اور درد کیلئے ایک سو ایک بار یہ آیت گائے کے مکھن پر دم کر کے حلق کے اندر لگائیں اور اسی آیت کو سات بار نمک پر بھی پڑھ کر لگائیں۔ مجرب ہے۔ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿الواقعۃ ۸۴﴾

گلے کی تمام بیماریوں کیلئے

یہ آیت لکھ کر پہننا گلے کی تمام بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَامُغِیْثًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ہچکی بند کرنے کیلئے

تین سانس میں پانی پئیں اور ہر سانس پر سات مرتبہ یَاحَفِیْظُ پڑھا جائے انشاء اللہ ہچکی بند ہوجائے گی۔

سحر سے نجات

سحر اور آسیبی اثرات سے نجات کیلئے حروف مقطعات بہت مؤثر ہیں اسی طرح دشمنوں پر غلبہ اور فتح پانے کیلئے بھی حروف مقطعات تیر بہدف تاثیر رکھتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت خضر علیہ السلام نے دشمنوں پر غلبہ اور فتح حاصل کرنے کیلئے یہ دُعا بتائی تھی۔ جو شخص روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اس کے درمیان میں یہ دعا اور حروف مقطعات ایک سو بار پڑھے گا اسے کوئی دشمن کسی طرح بھی زیر نہیں کرسکے گا۔ وہ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓمّٓ۔ الٓمّٓصٓ۔ الٓمّٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰہٰ۔ طٰسٓمّٓ۔ طٰسٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ۔ حٰمٓ۔ قٓ۔ نٓ۔ یَااٰمِنَ ھُوَ یَااٰمِنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَاغْفِرْلِیْ وَانْصُرْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

آسیب سے نجات

اگر کسی پر آسیبی اثرات ہوں اور وہ اس کے سبب اول فول بکتا ہو اور بہکی بہکی باتیں کرتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ سورۂ جن کی آیات ابتدا سے شَطَطًا تک چھ مرتبہ باوضو پڑھ کر پانی پر دم کردیں اور مریض کو دن میں چار مرتبہ پلائیں۔ 1۔ اول صبح ناشتہ سے پہلے۔ 2۔ دوم دوپہر کو کھانے سے پہلے۔ 3۔ تیسرے بعد نماز عصر۔ 4۔ چوتھے بعد نماز عشاء جب تک آسیبی عمل کی شکایت ہو یہ عمل مسلسل کریں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات حاصل ہوگی۔ سورۂ جن کی آیات یہ ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ۱ یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ط وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ۲ وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ۙ۳ وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْھُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۙ۴

رزق میں برکت

یہ عمل رزق میں برکت اور ترقی کیلئے بہت مؤثر اور مفید ہے۔ اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کا انتظام ہوجائے گا اگر آمدنی کم ہے تو آمدنی میں اضافہ ہوجائے گا۔ عمل یہ ہے:۔ ایک وقت مقرر کر کے باوضو قبلہ رخ ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر گیارہ گیارہ مرتبہ یَامُغْنِیُ پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور پھر آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن تک مسلسل بلا ناغہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے امداد ہوگی۔

ہر دل عزیزی کیلئے

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ دنیا میں ہر دل عزیز ہو اور دنیا کے لوگوں سے ہر لحاظ سے بے نیاز ہو تو اس کیلئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد اکتالیس بار یَاعَزِیْزُ پابندی سے پڑھے۔ ناغہ نہ کرے ہمیشہ پابندی سے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ تمام دنیا سے بے نیاز ہوجائے گا۔ اس کی عزت وعظمت لوگوں کے دلوں میں بیٹھ جائے گی۔

ہر حاجت پوری ہونے کیلئے

اگر کوئی حاجت پیش آگئی ہو تو آدھی رات کو اٹھ کر وضو کر کے تین سجدے کرے۔ پھر ہاتھ اٹھا کر ایک سو بار یَاوَھَّابُ پڑھے۔ تین روز مسلسل بلا ناغہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے ہر حاجت پوری ہوجائے گی۔

اولاد نرینہ کیلئے کامیاب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ناچیز ایک آزمودہ اور مجرب عمل اولاد نرینہ کیلئے ارسال کررہا ہے جس نے بھی کیا وہ مایوس نہیں ہوا۔ عمل: دوران حمل تیسرے ماہ کے شروع میں فجر یا عشاء کی نماز کے بعد ایک مقررہ وقت میں شوہر نے اپنی بیوی کی ناف پر انگلی سے حلقہ بناتے ہوئے گیارہ مرتبہ کوئی درود شریف اور ستر مرتبہ یَامَتِیْنُ سات روز تک پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ اولاد نرینہ ہی پیدا ہوگی۔ (ظفر اقبال جاوید، سرگودھا)

www.ubqari.org

دنیا کے مشہور ترین معالج سے ملاقات

سیب اپنی غذائیت کے لحاظ سے دنیا کا مشہور پھل ہے۔ بچے' بوڑھے' صحت مند' مریض سب اسے رغبت سے کھاتے ہیں۔ یہ پھل زود ہضم اور بہت سے فوائد کا حامل ہے۔ قدیم مذہبی کتابوں میں سیب کا ذکر جا بجا ملتی ہے۔ پتھر کے زمانے کی جو تصاویر دستیاب ہوئی ہیں ان پر بھی اس پھل کی تصویر نقش ہے۔ **سیب کے فوائد:** ہائیڈل برگ یونیورسٹی مغربی جرمنی کے پروفیسر مور کہتے ہیں کہ سیب استعمال کرنے سے کئی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ ننھے بچوں کے پیٹ کے امراض کیلئے سیب خاص طور پر فائدہ مند ہے۔ سیب کھانے سے بدن میں ایک نئی طاقت کا احساس ہوتا ہے۔ فاسفورس اور فولاد کی موجودگی کے باعث یہ پھل ایک بہترین غذا ہے۔ دماغی صلاحیتوں کو تیز کرتا ہے۔ یونانی طبیب بھی سیب کی اہمیت تسلیم کرتے ہیں۔ ضعفِ قلب اور کمزوری کیلئے سیب کا مربہ کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ خواص الادویہ میں لکھا ہے ''سیب فرحت پیدا کرتا ہے' دل و دماغ اور جگر و معدہ کو قوت بخشتا اور سوکھے جسم کو فربہ کرتا ہے۔'' شہد' پودینہ' گلقند اور دارچینی سیب کے مصلح ہیں۔ بے خوابی کے مریض میٹھے سیب کا تین چھٹانک رس نکال کر اس میں تین ماشے بہی دانہ پوٹلی باندھ کر جوش دیں اور ٹھنڈا ہونے پر پی لیں۔ ایک سے ڈیڑھ ہفتے تک استعمال کریں۔

کچھ لوگوں کا کام ہر وقت بیٹھے رہنے کا ہوتا ہے۔ اس سے جگر میں سستی پیدا ہوجاتی ہے اور جسمانی و ذہنی صلاحیتیں زنگ آلود ہونے لگتی ہیں۔ جسم کمزور ہونے لگتا ہے۔ یہ مرض دور کرنے کیلئے ایک میٹھا سیب لیں اور قاشیں کاٹ کر چینی کی پلیٹ میں ایسی جگہ رکھیں جہاں چاند کی روشنی بخوبی پڑے۔ صبح اٹھ کر یہ قاشیں کھالیں۔ ایک ڈیڑھ ماہ بلا ناغہ کھانے سے آپ اپنے اندر حیرت انگیز تبدیلی اور چستی محسوس کریں گے۔ آشوب چشم کے لیے ایک تولہ سیب کا عرق نکال لیں اور اس میں چھان کر چار رتی پھٹکڑی بریاں ملادیں۔ ڈراپر سے دو تین قطرے آنکھوں میں ڈالیں' آرام آئے گا۔ اشتہا بند ہوگئی ہو' معدہ کمزور ہو اور کھانے پینے کو دل نہ چاہتا ہو' کمزوری بڑھ رہی ہو تو ایک سیب ترش کا پانی نکال کر اسے آٹے میں ملا کر ٹکیہ پکا کر کھائیں۔ کمزور معدے والے لوگ ایک سیب بھوبل میں دبا کر بھرتا کرکے ہر روز کھائیں۔ تازہ سیب کے رس میں سیاہ مرچ' زیرہ اور نمک کا سفوف ملا کر پینے سے بھوک لگتی ہے اور معدے کو تقویت ملتی ہے۔ وہم کا علاج تو کہتے ہیں لقمان کے پاس بھی نہ تھا' لیکن ایک ٹوٹکہ سیب کا ہے جس کے مسلسل استعمال سے بیماری دور ہوجاتی ہے۔ صبح و شام کے کھانے میں میٹھے سیب شامل کردیں۔ انشاء اللہ مرض آہستہ آہستہ دور ہوجائے گا۔ ایک سیب روز کھانے سے آپ اپنی صحت کو محفوظ کرسکتے ہیں۔ اس طرح جسم میں کیلشیم کی مقدار زیادہ نہیں بڑھے گی۔ چونا پاخانے کے راستے جسم سے خارج ہوتا رہے گا۔

سیب صالح خون پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی جلد کیلئے اس سے بہتر ٹانک کوئی نہیں۔ عارضی میک اپ تھوڑی دیر کیلئے چہرے کو حسن بخشتا ہے مگر یہ قدرتی حسن کا بدل نہیں ہوتا۔ سیب کے استعمال سے چہرے کا رنگ خوش نما اور جلد ملائم ہوجاتی ہے۔

سیب صالح خون پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی جلد کیلئے اس سے بہتر ٹانک کوئی نہیں۔ عارضی میک اپ تھوڑی دیر کیلئے چہرے کو حسن بخشتا ہے مگر یہ قدرتی حسن کا بدل نہیں ہوتا۔ سیب کے استعمال سے چہرے کا رنگ خوش نما اور جلد ملائم ہوجاتی ہے۔ سیب کی سرخی رخساروں کو بھی سرخ کردیتی ہے۔ **مربہ بنانے کا طریقہ:** موٹے اور بے داغ سیب لے کر بیج نکال لیں اور چھیل کر اچھی طرح دھولیں' پھر کانٹے سے گود لیں اور نمکین پانی میں ڈالتے جائیں تاکہ ہوا لگنے سے پھل کا رنگ خراب نہ ہو۔ ایک سیر چھیلے ہوئے سیب کے لیے ایک سیر چینی میں چار چھٹانک پانی ڈال کر قوام تیار کریں اور اس میں سیب کی قاشیں ڈال کر بیس منٹ پکائیں۔ رات بھر پڑا رہنے دیں اور اگلے روز پھر پکائیں' خوب گاڑھا ہوجائے تو اتارلیں' چاندی کے ورق لگا کر حسب خواہش استعمال کرسکتے ہیں۔ مقوی قلب اور مقوی دماغ ہے۔

(بقیہ: ذوالحجہ کا خاص عمل' جو مانگو گے ملے گا)

نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ فلق اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ ناس پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو قیامت کے دن آسانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرمادیگا اور نامہ اعمال میں نیکیاں لکھ دے گا۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ تقریباً دو سال سے پڑھ رہی ہوں اور مراقبہ بھی ہر ماہ کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ ابھی پچھلے ماہ میں نے عشاء کی نماز کے بعد مراقبہ کیا تو میری یہ کیفیت تھی کہ مراقبے میں بیٹھنے کے کچھ دیر کے بعد میں نے اپنے جسم کو ہلتا محسوس کیا پھر اچانک میں نے بہت زیادہ روشنی دیکھی' بادل دیکھے اور چمکتے ہوئے ستارے دور سے میرے دل کی طرف آئے تو میرے دل سے اللہ اللہ کا ورد تیز ہوگیا اور اس دوران میں نے ایک چہرہ بھی دیکھا جس کے بال کھلے ہوئے اور سیدھی مانگ تھی اور گھنگھریالے بال تھے' بڑی بڑی بادامی آنکھیں تھیں' مجھے دیکھ کر ان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی پھر وہ اچانک نظروں سے اوجھل ہوگئے' پھر بادل نظر آئے اور روشنی تیز ہوگئی اور ستارے چمکتے ہوئے نظر آئے اور پھر میرا رابطہ ٹوٹ گیا اور میری آنکھیں کھل گئیں۔ (ر،ج)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

- کمر میں شدید درد
- نوجوانوں کیلئے لاجواب نسخہ
- پچکے گال چہرہ خراب
- گھٹنوں کے درد کا علاج

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

کمر میں شدید درد

میری عمر 52 سال ہے۔ اٹھتے بیٹھتے کمر میں شدید درد ہوتا ہے جو برداشت نہیں ہوتا۔ کندھوں میں بھی درد ہے۔ براہ کرم! کوئی آسان سا نسخہ بتادیں۔ **(ش، خ)**

جواب: اسگندھ ناگوری ایک عام بوٹی ہے۔ اگر نہ ملے تو پنساری سے لے لیں اور کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ اسی میں ہم وزن شکر اور دیسی گھی ملا کر رکھ لیں۔ روزانہ صبح وشام نہار منہ ایک ایک چھوٹی چمچ دودھ سے کھائیں۔ انشاء اللہ العزیز پندرہ دن میں مکمل فائدہ ہوگا۔ ایک تولہ پاؤڈر اسگندھ ناگوری' دو تولہ سوجی' تین تولہ چینی شامل کرکے حلوہ بنائیں اور صبح نہار منہ لے لیں۔ ایک ہفتہ کا علاج کافی ہے۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

نوجوانوں کیلئے لاجواب نسخہ

میری عمر 21 سال ہے' پیشاب کے ساتھ قطرے آتے ہیں' وہ بھی لیس دار۔ میں نے اس کے علاج کیلئے بہت دھکے کھائے ہیں مگر سوائے وقتی فائدہ کے اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ اس کا مستقل علاج تجویز فرمادیں۔ **(عبدالقیوم خان' ملتان)**

جواب: ایک نسخہ بہت اعلیٰ قسم کا بزرگوں سے ملا تھا وہی پیش کررہا ہوں' شفاء من جانب اللہ ہے۔ **ھوالشافی:** الائچی خورد اور سرد چینی ہم وزن لے کر کوٹ کر باریک پیس لیں اور کپڑ چھان کرلیں اور اتنی مقدار میں ہی شکر شامل کرکے نصف چمچ چائے والی صبح وشام نہار منہ دیں۔ دو ہفتہ میں مکمل فائدہ ہوگا۔ اسی نسخہ کو لیکوریا کیلئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

فارغ البالی کا علاج

میرے ایک دوست فارغ البال ہونے والے ہیں۔ یعنی ان کے بال تیزی سے گر رہے ہیں اور آدھا سر گنجا ہوچکا ہے۔ کیا ان کا علاج بھی ممکن ہے؟ وہ اس حوالے سے بہت پریشان ہیں' طرح طرح کے شیمپو اور آئل استعمال کرکرکے تھک چکے ہیں۔ **(چوہدری بشیر احمد)**

جواب: میرے پاس گنجا پن دور کرنے کا ایک نسخہ ہے امید ہے اس سے آپ کے دوست کو فائدہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** اندرائن جسے پنجابی میں کوڑتمہ کہتے ہیں کی بیل کے پتوں کو لے کر کوٹ لیں اور کپڑے سے نچوڑ کر پانی نکال لیں اور روزانہ رات سر پر لگایا کریں۔ ہر روز نیا پانی نکال کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز کے استعمال سے نئے بال نکل آئیں گے۔

ھائی بلڈ پریشر اور پھل

مجھے ہائی بلڈ پریشر ہے' سر چکراتا ہے' ہر وقت طبیعت میں بے چینی سی رہتی ہے' مزاج میں چڑچڑا پن بہت زیادہ ہے' اس چڑچڑے پن کی وجہ سے میرے اپنے اب مجھ سے دور ہورہے ہیں۔ کسی پھل کے استعمال کے بارے میں بتائیں۔ **(زیب النساء' اٹک)**

جواب: آپ اس طرح کریں کہ پانچ عدد لیموں لے کر ان کا پانی نکالیں اور اس میں دو چمچ چینی شامل کرکے صبح وشام پی لیں۔ ایک ہفتہ کے بعد صرف ایک وقت ہی روزانہ پی لیں۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے کافی ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

چھاتی کا سرطان

محترم حکیم صاحب! میری ہمشیرہ کو چھاتی کے سرطان کی وجہ سے شدید قسم کا درد ہے' وہ سارا سارا دن اور ساری رات کراہتی رہتی ہے۔ ہم سے اس کی یہ کیفیت دیکھی نہیں جاتی۔ کوئی ایسی چیز بتائیں جس سے درد میں افاقہ ہو۔ **(عبدالودود' راولپنڈی)**

جواب: آپ کچور اور مرچ سیاہ ہموزن لے کر پیس لیں اور صبح وشام دو دو رتی دودھ کے ہمراہ ہمشیرہ کو دیں۔ درد رفع ہوجائے گا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

چہرے پر دانے

میرے چہرے پر دانے ہیں' دھبے اور چھائیاں ہیں' رنگت صاف نہیں ہے۔ آپ اس کا علاج بتائیں۔ **(عائشہ' کراچی)**

جواب: عزیز بیٹی! خون کی خرابی کی وجہ سے اس طرح کی تکلیف ہوجاتی ہے' اس کے دفعیہ کیلئے کشتہ سنکھ' سملو۔ ہلدی۔ آم کی چھال ہم وزن پیس کر کسی بھی معیاری ہربل کریم میں ملائیں اور رات کو چہرہ پر لگائیں۔ چار ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ھیپاٹائٹس سی کا مریض

جناب! میرا شعبہ حکمت کا ہے' میرا ایک مریض ہے جو عرصہ تین سال سے ہیپاٹائٹس سی کا مریض ہے۔ اس کا ایس جی پی ٹی بہت ؔبڑھا ہوا ہے۔ طبی نکتہ نگاہ سے چالیس ہونا چاہیے لیکن اسے 970 ہے۔ کوئی ایسا علاج بتائیں کہ وہ نارمل ہوجائے۔ **(حکیم ناصر الدین)**

جواب: ایس جی پی ٹی کو نارمل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت مفید ہے۔ **نوشادر اور ٹارٹری** ہم وزن باریک پیس لیں اور صبح وشام بعد از غذا **چار چار رتی لیں۔** پندرہ دن بعد رپورٹ کروائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پچکے گال' چہرہ خراب

میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ چہرے پر بہت زیادہ داغ' دھبے اور دانے ہیں۔ ان سے مواد بھی نکلتا ہے اور تکلیف بھی ہوتی ہے۔ بہت سی کریمیں' دوائیاں اور جڑی بوٹیاں استعمال کیں' لیکن محض وقتی فائدے کے بعد چہرہ اور بھی خراب ہوگیا۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے گال بہت پچکے ہوئے ہیں۔ عمر 19 سال ہے۔ وزن 40 کلوگرام ہے۔ کھانا پینا بہت اچھا ہے۔ **(ثمینہ' اوکاڑہ)**

جواب: پوست ہلیلہ زرد' شاہترہ' گندھک آملہ سار' گوند ببول ہموزن لیکر کوٹ چھان کر ذرا سے پانی کی مدد سے کابلی چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر خشک کرلیں اور صبح وشام ایک گولی پانی سے کھائیں۔ غذا دیسی گھی میں پکائیں۔ دیسی گھی گرم گرم بیسنی روٹی پر ڈال کر کھائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

گھٹنوں کے درد کا علاج

میری عمر 50 سال ہے' سترہ سال سے گھٹنوں میں درد ہے' نماز بھی کرسی پر بیٹھ کر ادا کرتا ہوں' اٹھتے اور بیٹھے

www.ubqari.org

عام جسمانی کمزوری میں دو انڈوں کی زردی اور سفیدی ایک پیالے میں ڈال کر اچھی طرح سے پھینٹیں اور پھر گرم دودھ پاؤ بھر میں تین چمچ خالص شہد ملا کر پینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ہوئے شدید قسم کی درد ہوتی ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ چونتیس سو روپے کا ایک ٹیکہ لگتا ہے جس سے کچھ دنوں کیلئے عارضی آرام آجاتا ہے۔ **(عبدالرزاق، لاہور)**

جواب: آک کے پتوں کو کوٹ کر اس کی پوٹلی بنالیں۔ اس پوٹلی کو گھی سے تر کرکے گرم کریں اور گھٹنوں کی ٹکور کریں۔ یا پھر آک کے پتے کو گھی سے چپڑ کر اوپر باندھ دیں۔ چالیس روز یہ عمل کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

کمر درد اور قبض

میری عمر 19 سال ہے۔ پیشاب کے بعد لیسدار مادہ خارج ہوتا ہے، جس کی وجہ سے کمر میں درد رہتا ہے نیز قبض بھی ہے۔ علاج کروا کروا کر تھک چکا ہوں، مستقل اور آسان علاج کے بارے میں بتائیے۔ **(محمد یاسین، کراچی)**

جواب: ایک معمولی سا نسخہ عرض کررہا ہوں۔ کہیں سے کیکر کے پتے، کیکر کی پھلیاں، کیکر کے پھول، کیکر کی چھال اور گوند کیکر ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کریں اور ان سب کے برابر چینی شامل کرکے صبح وشام بعد از غذا ایک ایک تولہ (بڑا چمچ کے ساتھ) استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب نکل جاتا ہے

زوردار چھینک، کھانسی یا زیادہ ہنسی آنے سے پیشاب نکل جاتا ہے۔ پانچ وقت کی نمازی ہوں، بہت کوفت ہوتی ہے۔ اس کا حل بتائیں۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ سات سالہ بیٹا ہے جسے ٹانسلز ہیں۔ صحت کمزور ہے، اس کا علاج بتائیں۔ **(مسز شکیل، کوئٹہ)**

جواب: صبح وشام بعد از غذا جوارش زرعونی چھ چھ ماشہ پوست بیضہ مرغ دو، دو رتی ملا کر ایک ماہ استعمال کریں۔ بیٹے کے ٹانسلز کیلئے سملو (دار ہلد) کا ایک ماشہ کا ٹکڑا کاٹ کر بچے کے منہ میں کچھ دیر کیلئے رکھ دیں۔ تین دن کافی ہے۔ دونوں غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

مجھے کافی عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر ہے، اس کی وجہ سے میں کافی پریشان ہوں مجھے اس کا کوئی سستا سا علاج بتائیں۔ **(محمد رمضان، گجرات)**

جواب: پانچ دانے آلو بخارے کو ایک کپ پانی میں بھگو دیں اور صبح مل چھان کر پی لیں۔ دو ہفتہ میں بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

ٹانگیں سن ہوجاتی ہیں

دو سال سے بائیں کولہے کے اوپر پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں سن ہوجاتی ہیں۔ کوئی اچھا سا نسخہ بتائیں۔ **(عمران احمد، اسلام آباد)**

جواب: کڑا چھال یا کوڑ سک باریک پیس لیں اور چھوٹی چمچ صبح نہار منہ گرم پانی سے لیں، بیسنی روٹی گھی سے چپڑ کر استعمال کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

گیس پرابلم

مجھے معدہ میں تیزابیت بہت زیادہ ہے، بھوک بہت کم لگتی ہے اور گیس اوپر کو چڑھتی ہے۔ کوئی نسخہ بتائیں۔ **(اخلاق احمد، بہاولپور)**

جواب: سونف، سونٹھ، دانہ الائچی کلاں، ملٹھی، مرچ سیاہ، نمک ایک ایک تولہ۔ نمک سیاہ نو ماشہ، نوشادر چھ ماشہ باریک پیس کر تین تین ماشہ صبح، دوپہر، شام بعد از غذا استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

مثانہ کی گرمی

مجھے پیلیا ہوا تھا۔ علاج سے ٹھیک ہوگیا لیکن پیشاب کی رنگت زرد ہے۔ پیشاب میں جلن ہے۔ مثانہ میں گرمی ہے، کوئی دوا بتائیں۔ **(حفیظ الرحمٰن، گوجرانوالہ)**

جواب: پیشاب کی جلن اور مثانہ کی کمزوری کیلئے آپ کشتہ قلعی ایک ایک ماشہ صبح وشام ہمراہ شربت بزوری ایک ماہ استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے نکسیر کا کافی پرانا عارضہ لاحق تھا۔ جب نکسیر پھوٹتی تو اتنا خون نکلتا ہے کہ دیکھنے والے کو بھی چکر آجاتے۔ میری صحت دن بدن ختم ہوتی جارہی تھی۔ ایک دن میرے ابو کے دوست نے مجھے بتایا کہ جب بھی نکسیر پھوٹے تو ''سرکہ'' میں روئی بھگو کر سونگھ لیا کرو، نکسیر فوراً بند ہوجائے گی۔ ایک دن نکسیر پھوٹی تو میں نے ایسا ہی کیا میری نکسیر فوراً بند ہوگئی۔ **(ظفر شاہد، ملتان)**

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں، عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

مریضوں کی منتخب غذائوں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند، رس ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگ کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک پیٹھا خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگ، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل منقی، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش انگور، آم، گلقند، دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل، (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا پیچی، امرود، اچھا پکا کدو، ناریل کا پانی

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگ، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

شیرازی قہوہ

فٹنس قائم' موٹاپا دور' جلد روشن و چمکدار

گھر پر تیار ہونے والی ہربل کاسمیٹکس کے نایاب ٹوٹکے

(شازیہ لغاری)

آپ کیلئے قطعی ضروری نہیں کہ آپ از حد مہنگی قیمت پر ملنے والی کاسمیٹکس کا استعمال ہی کریں بلکہ اگر آپ ہربل (دیسی) طریقوں سے گھر پر موجود اشیاء سے مختلف حسن بخش کاسمیٹکس بنائیں تو خوبصورتی کو نکھارنے میں قیمتی کاسمیٹکس سے بھی کئی گنا زیادہ اچھا کام یہ روزانہ استعمال میں آنے والی مختلف چیزیں کرتی ہیں۔ ان میں زیادہ تر یہ چیزیں آپ کو اپنے گھر میں ہی مل جائیں گی۔ اس طرح آپ کے وقت اور پیسے دونوں کی بچت ہوگی۔

گھریلو شیمپو بنانے کا طریقہ: ریٹھے' آملے اور سیکا کائی کی پھلیاں تینوں سو سو گرام لے کر باریک پیس لیں۔ اس چورن کو دو کلو پانی میں آدھا گھنٹہ ابالیں۔ آخر میں برتن کو آگ سے اتار کر رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہوجانے پر پانی کو چھان کر بوتل میں بھر لیں اور ضرورت کے مطابق شیمپو کی طرح استعمال میں لائیں۔

مہاسوں کیلئے مڈ ماسک: ایک چمچ ملتانی مٹی' ایک چمچ ابٹن (کسی بھی قسم کا)' لیموں کے چند قطرے۔ اگر اسکن ڈرائی ہو تو لیموں کا استعمال مت کریں۔ ان سب اشیاء کو مکس کرکے چہرے پر ماسک کے طریقے سے لگادیں اور بیس منٹ کے بعد منہ دھولیں۔ اس ماسک کو روزانہ استعمال کرنے سے مہاسوں کے ساتھ ساتھ ان کے نشانات بھی ختم ہوجاتے ہیں۔

پلکیں لمبی کرنے کا طریقہ: شہد اور کیسٹر آئل (ارنڈی کا تیل) دونوں برابر مقدار میں لیں اور رات کو سونے سے قبل پلکوں پر لگائیں۔ پلکیں لمبی اور گھنی ہوجائیں گی۔

چہرے پر جھریاں ختم کرنے کا نسخہ: زیتون کا تیل اور بادام روغن ہم وزن لے کر ملائیں اور رات کو سونے سے قبل چہرے پر لگائیں۔ آزمودہ ہے اور یہ نسخہ ایک بہت پرانی کتاب سے لیا گیا ہے۔

داغ دھبے دور: داغوں اور مساموں کی وجہ سے چہرے پر گڑھے پڑجائیں تو روغن زیتون اور روغن کدو ہم وزن ملا کر لگائیں۔ اس سے چیچک کے داغ تک دور ہوجاتے ہیں' مگر شرط یہ ہے کہ مستقل مزاجی سے کام لیا جائے۔

سیاہ رنگت کو سفید کرنا: چرونجی (پنسار کی دکان سے مل جاتی ہے) دودھ میں پیس کر ہلکا گرم کریں اور رات کو سونے سے پہلے اس کی مالش کرکے سو جایا کریں۔ صبح اچھے صابن سے چہرہ دھوئیں۔

ہونٹوں پر لائے قدرتی لالی: زعفران باریک پیس کر رات کو بالائی میں تھوڑی سی زعفران ملالیں اور ہونٹوں پر ملیں۔ کچھ دنوں کے بعد ہونٹوں پر قدرتی لالی آجائے گی۔

اس کے علاوہ چقندر ہونٹوں کیلئے بہترین چیز ہے۔ یہ قدرتی لپ اسٹک کا کام بھی دیتا ہے یعنی اس کو قتلے کرکے ہونٹوں پر رگڑیں۔ ہونٹوں پر سُرخی آجائے گی۔ ان قتلوں کے ملنے سے ہونٹ جو پھٹ جاتے ہیں یا ان پر جھریاں پڑجاتی ہیں تو وہ ٹھیک ہوجاتی ہیں۔

بال لمبے کرنے کیلئے: رات پانی میں املی ڈال کر بھگو دیں اور پھر صبح اس پانی سے بال دھو ڈالیں۔ بال اس طرح دھونے کا عمل کم از کم ایک ہفتہ ضرور کریں۔ اس کے ساتھ ناریل یا بادام کے تیل کی مالش بھی کرتے رہیں۔ بال لمبے ہوجائیں گے۔

پاؤں کی انگلیوں میں خارش: لمبی سیر یا چلنے کے بعد آپ کے پاؤں پسینے سے گیلے ہورہے ہوں تو آپ کے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خارش سی ہونے لگتی ہے۔ اس کیلئے بزرگوں کا بتایا ہوا ٹوٹکہ یہ ہے کہ پیاز کی ایک قاش لے کر پاؤں کے تلووں اور انگلیوں پر لگائیں تاکہ اس کا رس اندر جذب ہوسکے پھر ٹھنڈے پانی سے پاؤں دھولیں۔

سر کی جوئیں اور پھٹکڑی: عورتوں کا ایک بڑا مسئلہ سر کی جوئیں بھی ہیں اور وہ اس کیلئے طرح طرح کے صابن اور شیمپو استعمال کرتی ہیں مگر جوئیں پھر بھی ختم نہیں ہوتیں' پھٹکڑی کو پانی میں حل کرکے بالوں کو دھونے سے سر کی جوئیں مرجاتی ہیں۔

فٹنس کیلئے: مارکیٹ میں فٹنس کو قائم اور موٹاپے کو دور کرنے کیلئے سٹور ادویات سے بھرے پڑے ہیں۔ ہر شخص بغیر محنت اور ورزش کے فٹ رہنا چاہتا ہے جو کہ ناممکن ہے اگر تھوڑی محنت اور پرہیز کے ساتھ آپ گرین ٹی پئیں تو آپ فٹ رہ سکتے ہیں۔

ھوالشافی: سبز چائے (گرین ٹی) ایک چمچ۔ لیموں ایک عدد۔ شہد (ضروری نہیں) حسب ذائقہ۔

چاہے گرمی ہو یا سردی ہلکے ہلکے گھونٹ سے پئیں' انشاء اللہ اس کا استعمال آپ کو ہمیشہ فٹ و تندرست رکھے گا۔

گنٹھیا اور بائے کا درد: گنٹھیا اور بائے کے دردوں کو دور کرنے کیلئے درج ذیل تیل بنا کر مالش کرنے سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ **ھوالشافی:** ادرک کا رس پانچ سو گرام' تلوں کا تیل پانچ سو گرام۔ تلوں کے تیل میں ادرک کا رس ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں کہ صرف تیل رہ جائے' ضرورت کے وقت اس کی مالش کریں۔

شیرازی قہوہ: شیرازی قہوہ مارکیٹ میں ملنے والا قہوہ نہیں بلکہ یہ آپ کے کچن میں موجود چند مصالحہ جات کو ملا کر بنایا جاسکتا ہے۔ ان سب مصالحہ جات کو اگر اس ترکیب سے کوٹ کرلیا جائے تو یہ ایک بہترین قہوہ بن جائے گا جو نہایت خوش ذائقہ اور مفید جنرل ٹانک ہے۔ **ھوالشافی:** بادیان خطائی دو گرام' لونگ دو عدد' پودینہ ایک گرام' دار چینی ایک گرام' چھوٹی الائچی دو عدد' بڑی الائچی ایک عدد۔ سب مصالحہ جات کو باریک کرکے محفوظ کرلیں اور پھر چائے کی طرح ابالیں' بس قہوہ تیار ہے۔ یہ قہوہ معدہ اور اعصاب کیلئے بہترین چیز ہے۔ اس کے علاوہ بند ناک اور سینہ کی جکڑن دور کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن' گیس' غذا کا ہضم نہ ہونا' پیشاب کا بار بار آنا یا زیادہ آنا' سستی' کاہلی' بدن کا دکھنا' غنودگی' نزلہ' زکام' لقوہ' فالج اور نمونیہ کو مفید ہے۔ نسیان میں بھی مفید ہے اور منہ کے ذائقہ کی خرابی کو بھی دور کرتا ہے۔ (حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی تحریر سے استفادہ)

اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عبقری کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی گاڑیوں پر لگا کر دکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور دکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: ایسے سٹیکر جو رات کو اندھیرے میں لائٹ پڑنے پر چمکے گا' لائف ٹائم گارنٹی' بارش' سردی گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں۔

قیمت 200/- روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

(چھوٹا سٹیکر اب صرف 20 روپے)

موٹر سائیکل کا سٹیکر صرف 10 روپے میں دستیاب

یاحفیظ یاسلام کے معجزے

(مسز ساجد، منڈی بہاؤالدین)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ دو سال سے عبقری کی قاری ہوں اور تقریباً چار ماہ سے آپ کا درس باقاعدگی سے سن رہی ہوں۔ درس ایک ایسا نشہ ہے جس کا سرور میں بیان نہیں کرسکتی میری خداوند کریم سے دعا ہے کہ میں اسی طرح آپ کا درس سنتی رہوں اور عمل کی توفیق بھی مجھے اللہ نصیب کرتا رہے۔

اللہ نے بڑے نقصان سے بچالیا

گزشتہ فروری کی بات ہے میں اور میرے بچے اسلام آباد گئے، بچوں کا پروگرام مری جانے کا تھا۔ جب ہم گھر سے مری کیلئے نکلے تو میں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نصیحت کے مطابق ایک تسبیح یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ پڑھی۔ ابھی ہم اسلام آباد سے مری روڈ پر جارہی رہے تھے کہ میں نے دعا حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿توبہ۱۲۹﴾ پڑھی اور اللہ سے دعا کی کہ باری تعالیٰ اگر ہمارے لیے یہ بہتر ہے تو ہم جائیں ورنہ ہم نہ جائیں۔ ابھی میں نے دعا مانگی ہی تھی کہ اسی وقت تیز بارش شروع ہوگئی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ سڑک پانی سے بھر گئی۔ میں نے اپنے بچوں کو منع کیا کہ لگتا ہے کہ ہمارا وہاں جانا ٹھیک نہیں چلو واپس چلیں لیکن وہ نہ مانے اور ضد شروع کردی جس سے میں خاموش ہوگئی۔ پھر ان کے والد گاڑی چلاتے ہوئے اس پانی میں سے گزرنے لگے جہاں گھٹنوں تک پانی جمع ہوچکا تھا جب گاڑی درمیان میں پہنچی تو وہ بند ہوگئی۔ اوپر سے بارش تھی کہ موسلا دھار برس رہی تھی، ہماری گاڑی بند ہوچکی تھی، آس پاس کوئی مددگار نہیں تھا اور سخت سردی سے جان نکلی جارہی تھی۔ میں درج بالا سورۃ توبہ کی آیت مسلسل پڑھتی رہی۔ اس دوران میرے شوہر خود اترے بڑی مشکل سے گاڑی کو دھکا لگا کر سڑک جہاں پانی کم تھا وہاں پہنچایا، تقریباً ایک گھنٹے کے بعد وہاں اور گاڑیاں بھی پھنس چکی تھیں جس کی وجہ سے کچھ مکینک آئے انہوں نے بڑی مشکل سے ہماری گاڑی کھولی اور اس کا پانی صاف کیا جس کی وجہ سے تین گھنٹوں کے بعد گاڑی چلنے کے قابل ہوئی۔ اسی دوران میں اسی آیت کا ورد کرکے اللہ سے دعا کرتی رہی۔ تین گھنٹوں کے بعد پھر بچوں کو سمجھایا کہ ایسے موسم میں مری جانا ٹھیک نہیں اور مری جانے کے بجائے گھر واپس آئے اور شکرانہ کے دو نفل ادا کیے کہ یااللہ تیرا شکر ہے تو نے کسی بڑی مصیبت سے بچالیا۔ نہ جانے ہم مری جاتے تو کیا ہوتا۔۔۔؟؟؟

یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ نے ذلت سے بچالیا

محترم حکیم صاحب! میرے خاوند جس محکمہ میں کام کرتے ہیں وہاں ایک افسر ہیں اگر اس کی بیوی کو کچھ گھر میں پسند نہ آئے تو وہ سارا گھر اکھیڑ دیتے ہیں اور نیا بنوانے کا آرڈر دیتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ان کے گھر کا گیزر خراب تھا اس کا فالٹ سمجھ میں نہیں آرہا تھا، اُن کے دفتر سے جو بھی اُس گیزر کو ٹھیک کرنے کیلئے گیا اس افسر کی بیوی کے ہاتھوں ٹھیک ٹھاک ذلیل ہوکر آیا، وہ خوب بے عزتی کرتی اور گالیوں کے ساتھ رخصت کرتی۔ آخر میں میرے شوہر گیزر کو دیکھنے کیلئے گئے کیونکہ دفتر والے ان کو کسی بڑے آدمی کے گھر کام کیلئے نہیں بھیجتے وہ جب بھی کسی ایسے شخص کے گھر جاتے ہیں تو بعد میں وہ بڑے افسر آرڈر کرتے ہیں کہ صرف یہی مذکورہ آدمی ہمارے گھر کام کرنے کیلئے آئے کوئی دوسرا نہ آئے۔ مگر۔۔۔!!! اس دفعہ معاملہ کچھ اور تھا، محکمہ کی عزت کا سوال تھا، میرے خاوند گئے انہوں نے پورا دن محنت سے اس کا فالٹ سمجھ لیا اور اس کو ٹھیک کرکے افسر کی بیوی کو بلایا اور چیک کروایا تو وہ فالٹ ٹھیک ہوچکا تھا۔

جب میں اس کے گھر گیا تو اللہ سے دعا کہ یااللہ! عزت دینے والا تو ہی ہے مجھے اس "مائی" کے شر سے بچانا اور ساتھ میں سارا دن یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کا ورد کرتا رہا۔ تو اس دن نہ صرف ان کا کام ہوگیا بلکہ الٹا انہوں نے میرے شوہر کی چائے اور بسکٹ وغیرہ سے تواضع بھی کی

جب انہوں نے مجھے یہ بات بتائی تو کہنے لگے کہ جب میں اس کے گھر گیا تو اللہ سے دعا کہ یااللہ! عزت دینے والا تو ہی ہے مجھے اس "مائی" کے شر سے بچانا اور ساتھ میں سارا دن یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کا ورد کرتا رہا۔ تو اس دن نہ صرف ان کا کام ہوگیا بلکہ الٹا انہوں نے میرے شوہر کی چائے اور بسکٹ وغیرہ سے تواضع بھی کی اور کہا کہ آئندہ کوئی اور شخص ان کا کام کرنے کیلئے نہ آئے سوائے مذکورہ شخص کے۔۔۔

ترقی کا راز

مولانا وحید الدین خاں

اس دنیا میں سب سے زیادہ قیمت علم کی ہے۔ سو میں ایک اگر محنت کی قیمت ہو تو سو میں ننانوے علم کی قیمت قرار پائے گی۔

جناب عبدالرحمٰن انتولے (بیرسٹرایٹ لاء) نے ایک ملاقات میں ایک واقعہ بتایا۔ غالباً 1954ء کی بات ہے۔ اس وقت وہ لندن کی کونسل آف لیگل ایجوکیشن میں قانون کے طالب علم تھے۔ ایک لیکچر کے دوران ایک قانونی مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے ان کے انگریز پروفیسر نے انہیں یہ واقعہ سنایا تھا۔ پروفیسر نے بتایا کہ ایک بڑا صنعتی کارخانہ چلتے چلتے اچانک بند ہوگیا۔ کارخانہ کے انجینئر اس کو دوبارہ چلانے کی کوشش میں کامیاب نہ ہوسکے۔ آخر ایک بڑے ایکسپرٹ کو بلایا گیا۔ وہ آیا تو اس نے کارخانہ کا ایک راؤنڈ لیا۔ اس نے اس کی مشینیں دیکھیں۔ اس کے بعد وہ ایک جگہ رک گیا، اس نے کہا کہ ایک ہتھوڑا لے آؤ۔ ہتھوڑا لایا گیا تو اس نے ایک مقام پر ہتھوڑے سے مارا۔ اس کے بعد مشین حرکت میں آگئی اور کارخانہ چلنے لگا۔

مذکورہ ایکسپرٹ نے واپس جاکر ایک سو پونڈ کا بل بھیج دیا۔ کارخانہ کے منیجر کو یہ بل بہت زیادہ معلوم ہوا۔ اس نے ایکسپرٹ کے نام اپنے خط میں لکھا کہ آپ نے تو کوئی کام کیا نہیں، یہاں آکر آپ نے صرف ایک ہتھوڑا مار دیا۔ اس کیلئے ایک سو پونڈ کا بل ہماری سمجھ میں نہیں آیا۔ براہ کرم! آپ ہمارے نمائندہ کو مزید اور زیادہ بہتر تفصیلات عطا فرمائیں۔

اس کے جواب میں مذکورہ ایکسپرٹ نے لکھا کہ میں نے جو بل روانہ کیا تھا وہ بالکل صحیح ہے۔ اصل یہ ہے کہ 99 پونڈ اور 99 شیلنگ تو یہ جاننے کیلئے ہیں کہ مشین میں غلطی کیا ہے اور کہاں ہے اور ایک شیلنگ ہتھوڑا اٹھا کر مارنے کیلئے۔

اس دنیا میں سب سے زیادہ قیمت علم کی ہے۔ سو میں ایک اگر محنت کی قیمت ہو تو سو میں ننانوے علم کی قیمت قرار پائے گی۔ علم ہر قسم کی ترقی کا راز ہے، فرد کیلئے بھی اور قوم کیلئے بھی، جس کے پاس علم ہو اس کے پاس گویا ہر چیز موجود ہے۔

کلونجی کھائیں شوگر سے نجات پائیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک قیمتی نسخہ قارئین تک پہنچا رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** صبح خالی پیٹ پانچ یا چھ دانے کلونجی کھانے سے شوگر ختم ہوجاتی ہے حتیٰ کہ انسولین اور گولیاں کھانے سے نجات مل جاتی ہے۔ مستقل مزاجی سے نسخہ استعمال کریں۔ (محمد اقبال، کلورکوٹ)

بھنے ہوئے چنوں کا بیسن بنا کر اسے ایک چمچہ گھی میں بھون کر حسب طبیعت چینی ملا کر روزانہ صبح کھانے اور بعد میں ایک کپ نیم گرم دودھ پینے سے مادہ تولید بڑھتا ہے‘ قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

چار چیزیں استعمال میں لائیں لاجواب قوت پائیں

(حکیم فاروق مظفر گڑھ)

غذا کا قوت مردمی سے گہرا تعلق ہے جو خوراک ہم روزمرہ کھاتے ہیں‘ وہی معدہ میں ہضم ہو کر خون پیدا کرتی ہے۔ پھر خون سے مادہ تولید تیار ہوتا ہے جو زندگی کا جوہر خاص اور لذتوں کا سرچشمہ ہے۔ لہٰذا ایسی غذاؤں کا اہتمام رکھنا چاہیے جن سے قوت مردمی ہمیشہ قائم رہے۔ کچھ مقوی باہ غذائیں تحریر کی جاتی ہیں۔

کھجور: کھجور کھانے سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے جو بچہ پیدا ہو اس کیلئے تازہ کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں اگر تازہ کھجور نہ مل سکے تو خشک ہی سہی اگر کھجور سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو اللہ تعالیٰ حضرت مریم علیہ السلام کو ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت وہی چیز کھلاتا۔ سورۂ مریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہ السلام کو حکم فرمایا کہ کھجور کا تنا پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ پکی کھجوریں گر پڑیں گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ زچہ کیلئے کھجور سے بہتر کوئی غذا نہیں۔ کھجور مزاج میں گرمی اور قوت پیدا کرتی ہے۔ ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھجور کو مکھن کیساتھ بہت عزیز رکھتے تھے۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس کو کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ بدن بڑھتا ہے‘ آواز صاف ہوتی ہے۔

دودھ: ابونعیم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے نقل کیا ہے کہ پینے کی چیزوں میں رسول کریم ﷺ کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا۔ یہ قوت باہ پیدا کرتا ہے‘ معدہ میں جلد ہضم ہو جاتا ہے‘ بدن کی خشکی کو دور کرتا ہے‘ منی پیدا کرتا ہے‘ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے‘ دماغ کو قوی کرتا ہے۔

شہد: ابونعیم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک شہد بہت پیارا اور عزیز تھا۔ حضور ﷺ کو شہد اس لیے زیادہ محبوب تھا‘ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس میں شفاء ہے‘ شہد کے بے شمار فائدے ہیں‘ نہار منہ چاٹنے سے بلغم دور کرتا ہے‘ معدہ صاف کرتا ہے‘ معدہ کو اعتدال پر لاتا ہے‘ دماغ کو قوت دیتا ہے‘ قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے‘ مثانہ کیلئے مفید ہے‘ مثانہ اور گردے کی پتھری کو خارج کرتا ہے‘ پیشاب کے بند ہونے کو کھولتا ہے‘ فالج‘ لقوہ کیلئے فائدہ مند ہے۔ ریاح خارج کرتا ہے‘ بھوک زیادہ لگاتا ہے‘ مکھن اور شہد ملا کر کھایا جائے تو جوڑوں کیلئے مفید ہے اور جسم کو موٹا کرتا ہے۔

فلفل دراز: جس کو چھوٹی پیپل بھی کہتے ہیں‘ مقوی دماغ‘ مقوی معدہ اور محرک باہ ہے۔ بلغم کو دور کرتی ہے‘ نگاہ کو تیز کرتی ہے‘ دودھ میں جوش دیکر پینا بے حد مفید ہے۔

دارچینی‘ لونگ‘ کالی مرچ: بڑی زبردست مقوی و متحرک باہ ہیں۔ خصوصاً بوڑھے شخص کیلئے فائدہ مند ہیں۔ اعصاب اور جوڑوں کے درد کیلئے مفید ہیں۔

زعفران: زبردست مقوی باہ ہے‘ دل و دماغ اور بصارت کیلئے بھی بے حد مفید ہے۔ دوسری ادویات میں شامل کرنے سے ان کے اثرات کو تیز اور سریع الاثرات بناتا ہے‘ مقوی معدہ‘ مقوی قلب وجگر ہے۔

ہریسہ: ہریسہ جسم میں زبردست قوت پیدا کرتا ہے اور مقوی باہ ہے۔ ہریسہ میں کٹے ہوئے گیہوں‘ گوشت‘ گھی اور مصالحہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ بعض حکماء کے نزدیک ہریسہ میں چالیس مردوں کے برابر قوت ہے۔ بڑے بڑے حکماء مردانہ کمزوری کے مریضوں کو صرف ہریسہ کھانے کی تلقین کرتے تھے۔

پشت کا گوشت: ابونعیم بن عبداللہ جعفر سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ پشت کا گوشت تمام گوشت سے بہتر ہے۔ علماء نے لکھا ہے کہ حکمت کی رو سے اس گوشت میں قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ (طب نبویؐ)

خوشبو: خوشبو کا روح انسانی سے خصوصی تعلق ہے۔ اس کا اثر دل و دماغ پر فوراً بجلی کی مانند ہوتا ہے‘ خوشبو اور باہ میں گہرا تعلق ہے۔ سفر السادۃ میں لکھا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب کوئی خوشبو پیش کرتا تو آپ ﷺ اس کو رد نہ فرماتے اور آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ اگر کوئی شخص خوشبو دے تو اس کو رد نہ کرے۔

چار چیزیں: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ 1۔ چڑیوں کا کھانا۔ 2۔ اطریفل کھانا۔ 3۔ مغز پستہ کھانا۔ 4۔ ترہ تیزک کھانا۔ (احیاء العلوم)

انڈے: بعض حکماء کے نزدیک انڈے بھی قوت باہ کو بڑھانے کا مؤثر ذریعہ ہیں خاص طور پر جن کو جراثیم کی کمی کی وجہ سے بے اولادی جیسے مرض کا سامنا ہے اگر وہ دیسی انڈے کا استعمال جاری رکھیں تو اس مرض سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

حسیس: بعض روایات میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے منقول ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کو حسیس بہت پسند تھا۔ حسیس تین چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ کھجور‘ مکھن اور جما ہوا دہی۔ اس غذا سے بدن قوی ہوتا ہے اور قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ روغن زیتون کا کھانا اور مالش کرنا‘ تل اور کھجور ملا کر استعمال کرنا‘ کلونجی‘ لوبیر وغیرہ قوت باہ کو بڑھاتے ہیں اور متحرک باہ ہیں۔

بالوں کا دور کرنا: حضرت ہزیل بن الحکیم کہتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ’’بدن سے بالوں کا جلد دور کرنا قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ (طب نبویؐ) اس سے اطباء کے نزدیک زیر ناف (ناف کے نیچے) بال مراد ہیں۔

لہسن: امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جمع الجوامع میں دیلمی سے روایت نقل کی ہے اور دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! لہسن کھایا کرو کیونکہ اس میں بیماریوں سے شفاء ہے۔‘‘ لہسن میں بہت فوائد ہیں۔ یہ ورم کو تحلیل کرتا ہے‘ حیض کو کھولتا ہے‘ پیشاب کو جاری کرتا ہے‘ معدہ سے ریاح نکالتا ہے‘ مرطوب مزاج والوں میں قوت باہ پیدا کرتا ہے‘ منی کو زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والوں میں منی کو خشک کرتا ہے‘ معدہ اور جوڑوں کے درد کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

تحریریں باری آنے پر ضرور شائع ہونگی‘ جلدی نہ کریں ہر تحریر محفوظ رکھی جائیگی

حکیم محمد ارشاد۔ ظفر اقبال‘ آزاد کشمیر۔ فاضل حسین۔ مسعود الحسن‘ پاکپتن۔ راحیلہ خان‘ لاہور۔ محمد ادریس‘ ایبٹ آباد۔ ف‘ کوہاٹ۔ زیب النساء۔ حافظ بلال اظہار‘ صوابی۔ بندہ خدا‘ واہ کینٹ۔ میجر محمد اسلم‘ راولپنڈی۔ مسز محمد عارف محمود۔ حاجی منظور احمد‘ کراچی۔ رابعہ‘ لاہور۔ حافظ محمد اظہر محمود‘ بہاولنگر۔ ملک آصف اعوان۔ احمد جبار گل‘ لاہور۔ عظمت جان۔ محمد اکرم۔ محمد لطیف‘ اسلام آباد۔ عطا الرحمان‘ لاہور۔ عائشہ۔ ذیشان نور‘ راولپنڈی۔ محمد یٰسین۔ محمد اظہر عظیم‘ کراچی۔ عبداللہ‘ گوجرانوالہ۔ شمشاد کوثر‘ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ شبانہ نور۔ ماہم۔ محمد جاوید اکرم۔ ن، ساہیوال۔ خدیجہ‘ حیدرآباد۔ رفیق‘ ملتان۔

www.ubqari.org

جلتی ہوئی برف کی دنیا

سنت نبویؐ اور جدید سائنس

(رافعہ حسین' خیر پور میرس' سندھ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا ایک ملائک ہے جس کا آدھا جسم آگ کا ہے اور آدھا جسم برف کا ہے۔ وہ یہ دعا کرتا ہے:۔ (اے اللہ!) تیری ذات پاک ہے' اے برف کو آگ سے الفت پیدا کرنے والے (جس سے) آگ برف کی ٹھنڈک کو اور برف کی ٹھنڈک آگ کی گرمی کو نہیں بجھاتی۔ اپنے مومن بندوں کے دلوں میں الفت اور محبت قائم فرما'' (ابوالشیخ) **(بحوالہ: امام جلال الدین سیوطیؒ کی کتاب ''الحبائک فی اخبار الملائک'' کا ترجمہ ''ملائکوں کی عجیب دنیا'') خلاصہ: یہاں ''نور''** کا ترجمہ ''آگ'' سے کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بھی معلوم ہوتی ہے کہ برف نور کو نہیں بجھا سکتی' نور کو کوئی بھی چیز نہیں بجھا سکتی جبکہ برف آگ کو بجھا سکتی ہے مگر نور کو نہیں۔ واللہ اعلم۔

آگ اور برف ایک ساتھ ہوں اور پھر دونوں کا وجود باقی رہے اس بات پر غور کرنا آج سے 1400 سال قبل عقل انسانی کیلئے مشکل تھا مگر زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ اس خبر کی کیفیت ظاہر ہو چکی ہے۔ نیشنل جیوگرافک میگزین کے مئی 2007ء کے ایڈیشن میں یہ خبر شائع کی گئی تھی کہ ایک سرخ رنگ کا بے حد ٹھنڈا ستارہ سورج کے گرد گردش کرتا ہے وہ بھی صرف 2.5 ملین میل کے فاصلے سے' ایک سیارہ ڈھونڈا گیا ہے جس کا سائز نیپچون سیارہ جتنا ہے ''گلیز جے 436 بی'' (GJ 436B) نامی یہ سیارہ کھولتا ہوا لیکن ٹھوس پانی ہے۔ یہ سیارہ پہلے 2004ء میں ڈھونڈا گیا تھا اس سیارے کی برف وہ عام برف نہیں جو ہم جانتے ہیں بلکہ پانی بہت دباؤ والی حالت میں رہنے سے ٹھوس بن چکا ہے۔ یوں سمجھنے میں آسان رہے گا کہ یہ برف انتہائی سخت ''جیلی'' کی طرح ہے۔ یہ برف ضرور ہے مگر ٹھنڈی ہرگز نہیں۔۔۔ بلکہ یہ اس قدر تپتی ہوئی برف ہے کہ کچھ بھی ایک لمحے میں پگھلا سکتی ہے لیکن خود ہرگز نہیں پگھلتی۔۔۔ یہ برف بہت ہی زیادہ ٹمپریچر پر جل رہی ہے۔ جیسا کہ وہ فرشتہ دعا میں کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے برف کی آگ سے ایسی الفت قائم کر دی ہے جس سے کہ آگ' برف کی ٹھنڈک کو اور برف کی ٹھنڈک آگ کی گرمی کو نہیں مٹا سکتی۔ سبحان اللہ! اس الفت کو ہم سائنس کی رو سے کیمیکل بانڈنگ کہہ سکتے ہیں۔ ''جلتی ہوئی برف کی یہ دنیا'' ہمارے ستارے سورج سے تیس نوری سال کے فاصلے پر ہے اور ایک نوری سال میں اندازاً اسی کروڑ کے قریب سال ہوتے ہیں۔ سات ملائکہ روزانہ سورج پر برف ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں: **حضرت امامہ باھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ سات ملائکہ سورج پر مقرر کر دیئے گئے ہیں جو کہ اس پر برف ڈالتے ہیں۔ اگر وہ اس طرح نہ کریں تو سورج کی گرمی جس چیز تک پہنچے اس کو جلا دے'' (بحوالہ: ملائکوں کی عجیب دنیا' امام جلال الدین سیوطیؒ)**

اس حدیث مبارکہ کا ایک ایک لفظ علم کا ایک بہت بڑا درجہ ہے۔ برف جو کہ پانی کی ایک صورت سے یعنی ''H_2O'' (ہائیڈروجن اور آکسیجن)۔ سورج پر جو گیس موجود ہیں ان میں 73.46% فی صد ہائیڈروجن ہے۔ 24.85% فیصد ہیلیئم اور 0.77% فیصد آکسیجن ہے۔ اس بات پر دھیان دینا کہ آکسیجن کی تعداد بے حد کم ہے جبکہ ہائیڈروجن کے دو آٹمز کے ساتھ آکسیجن کا ایک آٹم ہو تبھی پانی بنتا ہے۔۔۔ یہ بالکل لایعنی بات ہوگی کیونکہ اب ہم نے جلتی ہوئی برف بھی دیکھ لی ہے تو یہ بات بالکل بحث نہیں ہے ہیلیئم اور ہائیڈروجن کے پروٹونز آپس میں ٹکراتے ہیں اور ہائیڈروجن کا پروٹون ہیلیئم کے پروٹون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس عمل کی وجہ سے (یعنی پروٹونز کے ٹکراؤ کی وجہ سے) ہی آگ کے شعلے بنتے ہیں۔ پروٹونز کے اس عمل کو ''کیمیکل ری ایکشن'' کہتے ہیں۔ مستقل کیمیکل ری ایکشن سے گرمی اور توانائی پیدا ہوتی ہے جس کے ہماری دھرتی پر مثبت اثرات ہیں۔ تقریباً چار ملین ٹن ہائیڈروجن ہر سیکنڈ سورج پر خرچ ہوتی ہے جب سورج سے ہائیروجن پوری طرح ختم ہو جائے گی۔ (یعنی اگر ملائک سورج پر برف نہ ڈالیں) تو سورج ہیلیئم میں ہی جلتا رہے گا۔ 130 ملین یا اس سے زیادہ سالوں تک۔۔۔ اسی دوران ایک وقت ایسا آئے گا کہ جب سورج اپنے قریب کے ہر ایک سیارے کو جھلسا کر خود میں شامل کرتا جائے گا۔ اس سے یہ بالکل واضح ہے کہ اسلام ہی ایک واحد حقیقت پسند مذہب ہے۔

روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا درس آن لائن سننے کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ میں جب سے آپ سے منسلک ہوئی ہوں تب سے درج ذیل اعمال کر رہی ہوں اور ان اعمال کی جو کیفیات ہوئیں وہ بھی آپ کو لکھ رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔ اعمال جو میں کر رہی ہوں:۔ بسم اللہ کی دس تسبیح دن میں ایک بار۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ والی دعا صبح و شام تین تین بار۔ چاروں قل شریف تین بار صبح و شام۔ آج کل درود ابراہیمی سوا لاکھ بار شروع کیا ہے دن میں پندرہ سو مرتبہ تک پڑھ رہی ہوں۔ صبح و شام ایک تسبیح تیسرے کلمہ کی۔ ہر نماز کے بعد حروف ابجد سات بار پڑھتی ہوں۔ عشاء کی نماز کے بعد سورۂ ملک' منزل اور حرف ق کا عمل۔ اس کے علاوہ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ اور یَابَاعِثُ یَانُوْرُ کی تسبیح اور تسبیحات فاطمہ سونے سے پہلے۔ میرے ان سب اعمال کی صرف ایک ہی نیت ہے کہ میں اللہ کے زیادہ قریب جا سکوں اور میرا خاتمہ ایمان پر ہو جائے اس کے علاوہ کوئی خواہش نہیں اللہ سے جو مانگنا چاہتی ہوں وہ مالک بغیر مانگے ہی عطا کر دیتا ہے۔ **محترم حکیم صاحب!** جب سے درج بالا اعمال شروع کیے اس کے بعد کچھ عجیب باتیں ہوئیں۔ اُن دنوں میرا روم نیچے سے شفٹ ہو کر اوپر والے پورشن میں ہو گیا۔ جب سے اس کمرے میں آئی' ساری رات ڈرتے ہوئے گزرتی' پھر حفاظت کیلئے آیت الکرسی کا حصار اور یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کا حصار کر لیتی تھی جس سے کچھ سکون ہوا

مسلسل بال گر رہے ہوں تو۔۔۔!!!

میری ڈاڑھی کے بال متواتر چھ سات سالوں سے گر رہے تھے' ماہنامہ عبقری میں دیئے گئے ٹوٹکے کے مطابق میں نے ادرک کا پانی نکالا اور اس میں نیم گرم سرسوں کے تیل کو ہم وزن ملا کر یکجان کر لیا۔ بالوں کی جڑوں میں مالش کی تو اگلے دن سے ایک دو بال گرنے کے علاوہ باقی سب محفوظ ہو گئے۔ میں اب یہ عمل مہینے میں تین بار کرتا ہوں اور بال گرنے سے جان چھوٹ گئی ہے۔ نسخہ بھیجنے والوں اور شائع کرنے والوں کیلئے دعاؤں کا تحفہ۔ (پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ)

معاشرتی برائیوں کی روک تھام کا سنہری اصول

آپ کے اردگرد موجود لوگ بھی آپ سے ویسا ہی پیار کرتے ہیں جیسا آپ ان سے کرتے ہیں‘ اگر آپ اپنے جذبات کا اظہار زبان اور عمل سے نہیں کریں گے تو انہیں کیسے معلوم ہوگا کہ آپ ان کے بارے میں کیسا سوچتے ہیں۔

(ڈاکٹر مبشر مبین‘ لاہور)

انسان کو اللہ تعالیٰ نے احساسات اور جذبات دے کر پیدا کیا ہے۔ انسان تو انسان جانوروں میں بھی احساسات موجود ہوتے ہیں۔ جانداروں کی یہ اہم خصوصیت ہوتی ہے اور انسان کو اللہ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے‘ ہر معاملے میں اسے دوسرے جانداروں پر فوقیت حاصل ہے۔ یہ جذبات ہی ہیں جن کا اظہار ہمارے رویوں کی صورت میں سامنے آتا ہے‘ ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اگر جذبات انسان کے اندر سے ختم ہوجائیں تو زندگی کی ساری خوبصورتیاں ہی جاتی رہیں۔ ہم سب کا زندگی میں متحرک ہونا انہی جذبات و احساسات کی مرہون منت ہے‘ ہم آپ کو بتائیں گے کہ خوف‘ غصہ‘ نفرت‘ پیار‘ محبت‘ خوشی‘ ناخوشی یہ سب ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں اور ہم ان کا کیسے بہتر استعمال کرسکتے ہیں۔

جذبات پر قابو: بعض لوگ جذبات کو منفی انداز میں استعمال کرتے ہیں‘ کسی غلط حرکت کو جذبات کا نام دیتے ہیں‘ آپ نے اکثر کئی لوگوں سے یہ الفاظ سنے ہوں گے کہ ”میں جذبات کی رو میں بہہ گیا تھا“ یا یہ کہ ”میں اپنے جذباتی پن سے بہت عاجز ہوں“ ماہرین کہتے ہیں کہ جذبات سے چھٹکارا حاصل کرنا ایک قطعی لاحاصل کوشش ہے اور ایسی کوشش کا کوئی فائدہ بھی نہیں۔ اصل کوشش یہ ہونی چاہیے کہ انسان خوشی اور محبت کے جذبات کو پروان چڑھانا سیکھے اور طاقت اور احساسات جیسے غصہ‘ خوف‘ غم وغیرہ سے دانش مندی سے نمٹنے کی سعی کرے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ انسان بالکل غصہ کرنا چھوڑ دے‘ یہ فطری عمل ہے۔ انسانی زندگی میں غصے کا اظہار کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ معاشرتی برائیوں کے خلاف غصے کا اظہار کرنا بھی ضروری ہوتا ہے‘ معاشرتی برائیوں کے خلاف غصہ معاشرتی برائیوں کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح مناسب خوف آپ کو احتیاط کا درس دیتا ہے۔ ایک شخص کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ حد سے زیادہ تیز رفتاری کا مظاہرہ کرے گا تو اس میں اسے حادثہ بھی پیش آسکتا ہے اس طرح خوف اسے زندگی کو اعتدال میں رکھنے کیلئے معاون ہوتا ہے۔ اسی طرح خوشی کے لمحات میں آپ گم سم ہوکر نہیں بیٹھ سکتے اور نہ ایسا کرنا چاہیے۔ خوشی اور محبت کے جذبات انسانی زندگی میں خوبصورت رنگ بھرتے ہیں۔ یہی جذبات زندگی کو خوشگوار بناتے ہیں۔ خوشگوار جذبات کو کیسے پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ ماہرین اس کیلئے چند مشورے تجویز کرتے ہیں۔

1۔ آپ کے محبت کے جذبات دوسروں میں جذب ہوتے ہیں۔ لوگ ایسے جذبوں کے اظہار سے آپ کو پسند کرتے ہیں۔ والدین اور خاندان کے دوسرے افراد سے مختلف طریقوں سے اس کا اظہار کرتے رہیں۔ انہیں تحائف دے کر‘ مسکرا کر اور اچھے الفاظ سے مخاطب کرکے ان سے لگاؤ ظاہر کرتے رہیں۔ آپ کی گفتگو سے معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کو وہ بہت عزیز ہیں۔ 2۔ آپ کے اردگرد موجود لوگ بھی آپ سے ویسا ہی پیار کرتے ہیں جیسا آپ ان سے کرتے ہیں‘ اگر آپ اپنے جذبات کا اظہار زبان اور عمل سے نہیں کریں گے تو انہیں کیسے معلوم ہوگا کہ آپ ان کے بارے میں کیسا سوچتے ہیں۔ 3۔ ایسے مشاغل یا تفریحی ذرائع معلوم کرنے کی کوشش کریں جن کی انجام دہی سے آپ خوشی محسوس کرتے ہیں۔ ہر فرد کو ایسے مشاغل کی ضرورت ہوتی ہے جس میں اسے خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہو۔ 4۔ دوسروں کیلئے ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرنے کے مواقع تلاش کرتے رہا کریں۔ لوگوں کے کام آنے سے جو سکون ملتا ہے وہ زندگی کو خوشگوار بنانے میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

5۔ آپ کا موڈ صحیح نہ بھی ہو تو کوشش کریں کہ روزانہ کے معمولات کی انجام دہی میں فرق نہ آئے۔ ناموافق طبیعت کے باوجود زندگی کو بہتر طور پر گزارنے کی کوشش کرتے رہیں۔ 6۔ اداسی محسوس کریں تو اسے اپنے اوپر مسلط نہ ہونے دیں۔ خود سے کہیں کہ ”یہ کیفیت عارضی ہے‘ میں بنیادی طور پر ہمت والا ہوں‘ میں زندہ دل ہوں اور اس اداسی پر جلد ہی قابو پالوں گا۔“ 7۔ اگر آپ کو لگے کہ کوئی آپ کا حق مار رہا ہے۔ ایسی صورت میں اندر ہی اندر کڑ" سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ بہتر ہے کہ آپ اپنے دل کی بات کہہ دیں۔ متعلقہ شخص سے اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر بات کریں۔ اس سے آپ کے دل کا بوجھ ہلکا ہوجائے گا۔

8۔ اپنے احساسات کو رد نہ کریں۔ غصہ‘ ناراضگی اور اس قسم کے جذبات سے ہر شخص کا پالا پڑتا ہے پھر آپ اس سے مبرا کیسے رہ سکتے ہیں۔ بس آپ کی ایسے موقع پر یہ کوشش ہونی چاہیے کہ غصے یا ناراضگی کا اظہار آپ کو تہذیب کے دائرے سے باہر نہ نکال دے۔ 9۔ اگر آپ کا شمار ایسے افراد میں ہوتا ہے جنہیں بہت زیادہ اور معمولی معمولی باتوں پر غصہ آتا ہے تو خود سے پوچھیں کہ ”ایسا تو نہیں ہے کہ آپ سب پر اپنی مرضی مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ اگر معاملات کو کبھی کبھار دوسروں کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے تو آپ دیکھیں گے کہ دوسرا بھی آپ کی خواہش کا احترام کرنے لگے گا۔

جذبات انسانی صحت کو متاثر کرتے ہیں: ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ صحت کا جذبات سے گہرا تعلق ہوتا ہے بلکہ اکثر لوگوں سے آپ نے یہ سنا بھی ہوگا کہ ”آئے روز کی پریشانیوں نے تو مجھے بیمار کردیا ہے“ اور اس طرح کے دیگر کئی جملے بھی لوگوں کے منہ سے آپ نے سنے ہوں گے۔ یہ حقیقت ہے کہ جب خوشگوار باتیں اور ناموافق حالات انسان میں غصے‘ خوف اور فکر کو جنم دیتے ہیں اگر یہ کیفیت زیادہ عرصے رہے یا مستقل شکل اختیار کرلے تو کئی بیماریاں آپ پر حملہ آور ہوسکتی ہیں ان حالات میں سر درد‘ پیٹ میں تکلیف اور بھوک کا ختم ہوجانا‘ نیند کا نہ آنا بہت عام ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کو ایسے واقعات یاد ہوں جب اچانک کسی بڑی خوشی کی خبر سن کر آپ کے دل کی دھڑکن تیز ہوگئی ہو۔ شرم نے آپ کے چہرے پر سرخی پھیلادی ہو یا پھر ڈر اور خوف کی کیفیت میں آپ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا ہو۔ منہ خشک ہوگیا ہو اور رنگ فق۔ یہ سب جذبات کا ہی کرشمہ ہے ان سب تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جذبات کا انسانی صحت سے بڑا قریبی تعلق ہے۔ ذہنی اور جذباتی پریشانیاں معدے پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ عام حالت میں معدہ اپنی معمول کی رفتار سے کام کرتا ہے اس کی جھلی گلابی مائل ہوتی ہے لیکن جب انسان غصے یا خوف کی کیفیت میں ہوتا ہے تو معدہ اپنا صحیح کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ نتیجے میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جذبات کے دوران انسانی جسم میں ہونے والی عارضی تبدیلیاں شاید ضروری ہوتی ہیں کیونکہ یہ انسان کو ردعمل کا موقع فراہم کرتی ہیں لیکن اگر یہ حالات مستقل شکل اختیار کرلیں تو انسان کی صحت کو خطرات لاحق ہوجاتے ہیں جو یقیناً تشویشناک بات ہے۔

سورۂ کہف کی عظمت اور برکات

محمد بابر علی سکھیرا، ملتان

جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے قدم سے لیکر آسمان کی بلندی تک نور ہوجائے گا اور قیامت کے دن روشنی دے گا (پل صراط پر) اور پچھلے جمعہ سے اُس جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

سورۂ کہف کی عظمت کا اس سے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ یہ پوری سورت ایک ہی وقت میں نازل ہوئی تھی اور ستر ہزار فرشتے اس کے ساتھ آئے تھے۔ (روح المعانی ج5، ص199) احادیث مبارکہ میں سورۂ کہف کی بڑی فضیلت آئی ہے اور تلاوت کی بہت سی برکات مذکور ہیں، فتنہ دجال جس سے ہر نبی نے اپنی امت کو ڈرایا اور نبی آخر الزمان احمد مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی اس فتنے سے پناہ مانگی اور اپنی امت کو اس فتنے سے پناہ مانگنے کی دعائیں سکھائیں۔ اس کے بارے میں حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس شخص نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں حفظ کرلیں وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم، ترمذی، بحوالہ: تفسیر ابن کثیر ج3، ص70) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے قدم سے لیکر آسمان کی بلندی تک نور ہوجائے گا اور قیامت کے دن روشنی دے گا (پل صراط پر) اور پچھلے جمعہ سے اُس جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔'' سبحان اللہ۔ (تفسیر ابن کثیر ج3، ص70)

عجیب فضیلت: حضرت اسحاق بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایسی سورۂ نہ بتاؤں جس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے آئے تھے جس کی بڑائی نے آسمان وزمین کے درمیان کو بھر دیا تھا جس کی تلاوت کرنے والے کو اتنا ہی اجر ملتا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ کیوں نہیں ضرور بتلایئے۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ سورۂ کہف ہے، جو شخص جمعہ کے دن اس کی تلاوت کرتا ہے اس کے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور تین دن کے مزید بھی اور اسے ایک نور دیا جاتا ہے جو زمین سے آسمان تک پہنچتا ہے اور اسے دجال کے فتنے سے بچا لیا جاتا ہے۔'' (بحوالہ الجامع الاحکام القرآن ج10، ص346)

عذاب قبر سے نجات: علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں سورۂ کہف کی تلاوت کی برکت سے متعلق ایک واقعہ ذکر فرمایا ہے جس سے ان احادیث مبارکہ کی صداقت کا اظہار ہوتا ہے، یہ واقعہ نظر سے گزرا تو جی چاہا کہ قارئین کے گوش گزار کیا جائے۔ علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''صفد کے قاضی محمد بن عبدالرحمان عثمانی فرماتے ہیں کہ مجھے امیر سیف الدین بلبان الحسامی نے کہا کہ ایک روز میں صحرا کی جانب نکلا کیا دیکھتا ہوں کہ ابن دقیق العید قبرستان میں ایک قبر پر کھڑے تلاوت قرآن اور دعا میں مشغول ہیں اور زاروقطار رو رہے ہیں، میں نے رونے کا سبب پوچھا تو کہنے لگے کہ یہ قبر والا میرے شاگردوں میں سے تھا، یہ میرے پاس قرآن پڑھتا تھا اس کا انتقال ہوگیا، رات میں نے اس کو خواب میں دیکھا میں نے اس کی حالت دریافت کی تو کہنے لگا کہ جب سے مجھے قبر میں رکھا تو میرے پاس ایک چت کبری کتا درندے کی مانند آیا اور مجھے ڈرانے لگا، میں اس سے گھبرا گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ اسی وقت ایک دراز قد خوبصورت شخص آیا اور اس نے کتے کو بھگا دیا۔ پھر میرے پاس آکر بیٹھ گیا اور مجھے مانوس کرنے لگا۔ میں نے کہا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تیری سورۂ کہف کی تلاوت کا ثواب ہوں جو تم جمعہ کے روز پابندی سے پڑھتے تھے'' (بحوالہ: الدررالکامنۃ ص95، ج4)

گمشدہ چیز فوری حاضر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں، اس رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے، اس میں سے مجھے ہر طرح کی رہنمائی باآسانی مل جاتی ہے۔ کچھ عرصہ قبل میری بیٹی گم ہوگئی تھی، جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا، میں نے دفتر ماہنامہ عبقری میں فون کیا اور انہیں اپنی پریشانی بتائی تو انہوں نے مجھے **یَاجَامِعُ یَامُعِیْدُ** کھلا پڑھنے کا کہا اور ساتھ بتایا کہ چند گھنٹوں یا چند دنوں میں بچی مل جائے گی۔ ہم سب گھر والوں نے فوراً ورد شروع کردیا، محض چند گھنٹے بعد ہی بچی دستیاب ہوگئی تو ہماری جان میں جان آئی۔ اس واقعہ کے بعد میں عبقری کے اور بھی زیادہ قریب ہوگیا ہوں۔ (محمد شوکت)

دعا کے ذریعے بارش سے حفاظت

شیزا امین

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ ''آؤ اپنی قوم کی زمین کی طرف چلتے ہیں'' (یعنی اپنے دیہاتوں میں لوگوں کی خبرگیری کیلئے چلتے ہیں) چنانچہ ہم لوگ چل پڑے میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کچھ پیچھے رہ گئے اتنے میں ایک بادل تیزی سے آیا اور برسنے لگا۔ حضرت ابی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے دعا مانگی کہ اے اللہ! اس بارش کی تکلیف ہم سے دور فرما دے'' چنانچہ ہم چلتے رہے لیکن ہماری کوئی چیز بارش سے نہیں بھیگی جب ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس پہنچے تو ان کے جانور، کجاوے اور سامان سب بھیگا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ ''ہمیں تو راستے میں بہت بارش ملی تو کیا آپ لوگوں کو نہیں ملی۔'' میں نے کہا حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اللہ سے یہ دعا کی تھی کہ ''اے اللہ! اس بارش کی تکلیف ہم سے دور فرما'' حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: ''تم نے اپنے ساتھ ہمارے لیے دعا کیوں نہیں کی۔'' اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دعا ہمیشہ انفرادی نہیں اجتماعی کرنی چاہیے۔

زیادہ ضرورت مند: لباس کے معاملے میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کسی وضع کے پابند نہیں تھے اور نہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ لباس کا اہتمام فرماتے تھے۔ جو مل جاتا ستر پوشی کے کام لاتے۔ ایک دن لوگوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو نہایت خستہ کمبل اوڑھے دیکھا کسی نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو روکا اور کہا: ''اے ابوذر! (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کیا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس اس گندے اور فرسودہ کمبل کے علاوہ کوئی اور لباس نہیں ہے؟ جو اس بدوضع حالت میں آپؓ بازاروں میں گھوم رہے ہیں'' حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: میرے بھائی اگر اس سے اچھا لباس میرے پاس ہوتا تو میں ضرور استعمال کرتا'' اس شخص نے پھر کہا ''کل ہی تو ہم نے آپ کو نہایت صاف اور قیمتی لباس میں دیکھ چکے ہیں، اس لباس کا کیا ہوا؟'' انہوں نے جواب دیا ''تم ٹھیک کہتے ہو کل میرے جسم پر ایک اچھا لباس تھا مگر میں نے وہ ایک ضرورت مند کو دے دیا'' اس شخص نے حیرت سے سوال کیا: ''کیا آپ سے زیادہ بھی کوئی ضرورت مند ہوسکتا ہے'' ابوذر رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''میرے پاس تو یہ کمبل ہے اس غریب کے پاس یہ بھی نہ تھا۔''

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوندٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

بعض لوگ خط لکھنے کے بعد جواب کا انتظار نہیں کرتے، فوراً مزید لکھ دیتے ہیں، کم ازکم چالیس دن انتظار کریں۔ جو وظیفہ بتایا گیا ہے صرف اُسی میں توجہ کریں بار بار وظائف ہرگز نہ بدلیں۔

کہیں پاگل نہ ہوجاؤں!!!

میری عمر تیس سال ہوگئی ہے مگر ابھی تک شادی نہیں ہوئی، میرا رشتہ میرے اپنے ہی خاندان میں طے تھا لیکن عین موقع پر لڑکے نے انکار کردیا اور دوسری جگہ اس کو لڑکی پسند آگئی اور اس نے شادی کرلی۔ اب وہ اپنی بیوی کے ساتھ خوش ہے، بچے بھی ہیں لیکن اس نے مجھے تو تباہ کردیا، میرے اور میرے والدین کے ساتھ اس نے دھوکہ کیا۔ اب میں اس آس پر بیٹھی ہوں کہ شاید کوئی رشتہ آجائے لیکن میری قسمت کے دروازے ایسے بند ہیں کہ کہیں سے امید نہیں ہے۔ میں ہروقت کڑھتی رہتی ہوں اور اپنی تقدیر پر آنسو بہاتی رہتی ہوں۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں پاگل نہ ہوجاؤں کیونکہ میرا ذہن جواب دے چکا ہے۔ اپنی بیٹی سمجھ کر کچھ پڑھنے کیلئے دیں تاکہ میری پریشانی دور ہو۔ (ایک دکھی بیٹی)

جواب: راستہ متعین ہے، اللہ کا نظام بھی اپنی جگہ جاری وساری ہے لڑکیاں ماں باپ کی آنکھوں کا نور اور دل کا سرور ہیں مگر اسٹیٹس (معیار زندگی) کا بُرا ہو کہ ہر ماں، ہر باپ، ہر لڑکی خود ساختہ معیار زندگی کے خول میں بند ہے۔ رشتے ناطے کاروبار بن گئے ہیں۔ آپ اور آپ جیسی بے شمار بیٹیاں جو اچھے بر کا انتظار کرتے کرتے والدین کے گھر پر بیٹھی بوڑھی ہورہی ہیں، آپ کو چاہیے کہ پانچ وقت نماز کی پابندی کریں اور 100 بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡبٌ پڑھ کر دعا کیا کریں۔ زندگی میں نشیب وفراز آتے رہتے ہیں، مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ کے اوپر یقین، بندے کیلئے بڑی کامیابی کا سبب بن جاتا ہے۔ دن رات میں جب بھی وقت مل جائے وضو اور بغیر وضو یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ پڑھا کریں، غریبوں کی مدد کریں، اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائیں گے۔ انشاءاللہ۔

مرنے کی دعا

میں بہت حساس طبیعت کی مالک ہوں، میری عمر 18 سال ہے لیکن دل بالکل بوڑھوں جیسا کہ کوئی خوشی خوشی نہیں لگتی۔ بہت مایوس رہتی ہوں، اس دنیا میں زندہ رہنے کا جی نہیں چاہتا، مرنے کی دعائیں کرتی ہوں، ذہن پر ہر وقت ایک انجانا خوف طاری رہتا ہے۔ کسی سے بات کرتے ہوئے ڈر لگتا ہے کہ کہیں کوئی ایسا سوال نہ کردے جس کا میں جواب نہ دے سکوں، خوف کا یہ عالم ہے کہ منہ سے آواز نہیں نکلتی۔ اکثر ڈراؤنے خواب دیکھتی ہوں۔ (امینہ ظفر، کراچی)

جواب: رات سوتے وقت سو بار اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ (یونس 62) پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ تین بار چہرے پر پھیرلیں۔

امتحان کی تیاری

میرے فائنل ایئر کے پیپرز ہیں، تیاری کرتا ہوں مگر جس طرح کرنی چاہیے اس طرح کر نہیں پاتا۔ پڑھنے بیٹھتا ہوں اور طبیعت میں عجب سی بے چینی شروع ہوجاتی ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں فیل ہی نہ ہوجاؤں۔ براہ مہربانی اس کیلئے مجھے کوئی اچھا سا وظیفہ عنایت فرمائیں۔ (منیر احمد، ساہیوال)

جواب: میرے پاس اس طرح کے ڈھیروں خطوط آتے جس میں طالب علم اپنے مسائل بیان کرتے ہیں۔ ان تمام طالب علموں کو چاہیے کہ تعلیم پر بھرپور توجہ دیں اور محنت کے ساتھ ساتھ رات کو سوتے وقت سو بار یَاعَلِیۡمُ عَلِّمۡنِیۡ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے دس منٹ تک یہ تصور کریں کہ آپ کے دماغ میں نیلی روشنیاں ذخیرہ ہورہی ہیں۔ نتیجہ آنے تک یہ عمل جاری رکھیں۔ وہ خواتین وحضرات جو دماغی کمزوری کا شکار ہیں انہیں چاہیے کہ دن میں تین بار ایک ایک چمچ شہد پر نو بار یَاعَلِیۡمُ پڑھ کر دم کر کے کھائیں۔ اس عمل سے ذہن تیز، حافظہ روشن اور دماغ طاقتور ہوجاتا ہے۔

بالوں کے مسائل

میرے چہرے پر بال ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، گھر میں مہمان وغیرہ آتے ہیں تو میں ان کے سامنے نہیں جاتی۔ چہرے پر بالوں کی وجہ سے میں نے اپنے رشتہ داروں کے گھر جانا چھوڑ دیا ہے۔ (نسرین اصغر، لیہ)

جواب: عورتوں کے اگر ماہانہ نظام میں اگر خرابی پیدا ہوجائے تو عورتوں کے چہرے پر بال نکل آتے ہیں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔ آپ ایک پاؤ کلونجی پانی سے دھو کر دھوپ میں سکھالیں اور کھلے منہ کی صاف شفاف نیلے رنگ کی شیشی میں بھرلیں (اگر رنگین بوتل دستیاب نہ ہو تو کسی بک اسٹال سے نیلے رنگ کا سیلوفین پیپر خرید کر گوند سے شیشی پر چسپاں کردیں) عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ (اعراف 54) پڑھ کر کلونجی پر دم کریں اور شیشی کا ڈھکنا بند کردیں، اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بائیسویں روز صبح نہار منہ چوتھائی چائے کا چمچہ کلونجی منہ میں ڈال کر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ کلونجی کھانے کے آدھے گھنٹے بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ ایک پاؤ کلونجی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھیں۔

کان کی رگیں بند

میں ایک لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں، میرے کانوں میں چوں چوں کی آواز آتی رہتی ہے، روزہ رکھنے سے دونوں کان بند ہوجاتے ہیں، دل گھبراتا ہے کسی کی بات سمجھ نہیں سکتی۔ روتی ہوں لیکن بے چینی نہیں جاتی۔ مگر خدا سے امید رکھتی ہوں کہ وہ میرا مسئلہ حل کردے گا آٹھ ماہ ہوگئے ہیں پہلے کان اتنے زیادہ بند نہیں تھے بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا ہے ان کا کہنا ہے کہ کان کی رگیں بند ہوگئی۔ (رقیہ، گجرات)

جواب: ایلوپیتھی علاج کے بجائے یونانی علاج کیجئے تاکہ نزلہ پوری طرح بہہ جائے۔ یہ سب بند نزلے کی وجہ سے ہے۔ نزلہ بہہ جانے سے دماغ اور کان کی بند رگیں کھل جائیں گی۔ کوئی خاص فکر کی بات نہیں ہے۔ آپ صبح وشام یَابَصِیۡرُ یَاسَمِیۡعُ کی ایک ایک تسبیح نکال لیا کریں۔

بُری صحبت

عرض ہے کہ میرا بھائی کوئی کام نہیں کرتا۔ گھر میں دوسرے بھائی بہن ملازمت کرتے ہیں، ہم بہنیں سکول ٹیچر

ہیں' کمائی ہوئی رقم بھائی اپنی ملکیت سمجھتا ہے۔ تمام بہن بھائیوں پر اس کا رعب ہے۔ محنت سے جی چراتا ہے' کئی بار اس کی نوکری لگی لیکن اس نے چھوڑ دی باہر کے لوگوں سے لڑتا جھگڑتا ہے۔ کیا مجال کے گھر کا کوئی فرد اسے کچھ کہہ دے' گندی گالیاں بکتا ہے۔ والدہ یہ صدمہ اٹھاتے اٹھاتے انتقال کرگئیں۔ ہم بہن بھائی اس سے بہت تنگ ہیں۔ آپ اس کا روحانی علاج بتائیں کہ وہ نوکری میں دل لگا کر کام کرے اور بہن بھائیوں کی محنت سے کمائی ہوئی رقم کو اپنی ملکیت نہ سمجھے' بُری صحبت سے بچے اور اپنے بہن بھائیوں سے محبت کرے۔ (ثمن' کراچی)

جواب: رات کو جب گہری نیند میں ہو تو اس کے سرہانے کھڑی ہوکر ایک بار بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (بروج 22) پڑھ کر سر کی طرف پھونک مار دیا کریں۔ بلا ناغہ چالیس دن تک یہ عمل کریں۔

شوہر کی محبت...!

میرے شوہر ہر وقت مجھ میں عیب نکالتے رہتے ہیں جبکہ میرے گھر والے اور رشتہ دار میرے حسن کی مثالیں دیتے ہیں مگر میرے شوہر کو دوسری عورتیں اچھی لگتی ہیں۔ انہوں نے شادی سے پہلے ایسے ایسے قصے سنائے کہ اگر میری جگہ کوئی اور عورت ہوتی تو پتہ نہیں کیا سے کیا کرلیتی۔ گھر میں کوئی عورت آتی ہے تو وہ ٹکٹکی باندھ کر اس عورت کو دیکھتے رہتے ہیں میں خود شرمندہ ہوجاتی ہوں کہ یہ عورت کیا سوچے گی۔ انگریز عورتیں اور ان کی فلمیں انہیں بہت پسند ہے' موبائل میں ہر وقت لے کر گھومتے ہیں۔ مجھے ان باتوں سے نفرت ہے۔ جناب عالی! میرے شوہر کو بیٹے کی بہت خواہش ہے' میری بیٹیوں سے وہ بالکل خوش نہیں ہیں اب پھر امید سے ہوں اب وہ پھر آس لگائے بیٹھے ہیں کہ بیٹا ہوگا۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے شوہر مجھ سے محبت کریں' وہ غیر عورتوں کو دیکھنا چھوڑ دیں' صرف مجھے دیکھیں' مجھ سے بہت محبت کریں اور میری بیٹی سے اور آئندہ آنے والا بچہ چاہے بیٹا ہو یا بیٹی محبت کریں۔ (ایک دکھی بیوی)

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ اکتالیس بار سورۂ اخلاص پڑھ کر بات کیے بغیر بستر میں چلی جائیں آنکھیں بند کرکے اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ انشاء اللہ آپ کے علاوہ کوئی ان کی نظر میں نہیں آئے گا۔ بیٹے کیلئے عشاء کی نماز کے بعد 300 بار یَااَوَّلُ پڑھ کر پیٹ پر دم کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں' بیٹا ہونے پر دس غریب آدمیوں کو کھانا کھلا دیں۔

نماز اور فحاشی ایک ساتھ

میں پانچ وقت کا نمازی ہوں اور ہمیشہ پاک رہنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن بُرے خیالات کی یلغار کی وجہ سے اکثر ذہن فعل بد کی طرف مائل رہتا ہے۔ اب تو سوچنے لگا ہوں کہ ایسی نمازوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ میں دو دفعہ اعتکاف میں بھی اسی وجہ سے بیٹھ چکا ہوں کہ شاید میرا ذہن کنٹرول میں آجائے مگر ایسا نہیں ہوا۔ (پوشیدہ)

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا کہ: ''بے شک! نماز فحاشات ومنکرات اور برائیوں سے روکتی ہے'' پھر کیا وجہ ہے کہ ہم نمازی ہونے کے ساتھ ساتھ برائیاں اور گناہ بھی کرتے ہیں۔ اس امر کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ صلوٰۃ (نماز) کا تعلق قائمیت سے ہے جبکہ ہم صلوٰۃ قائم نہیں کرتے بلکہ پڑھتے ہیں۔ پڑھنا بمعنی کسی عمل کو عادتاً دہراتے رہنا ہے جبکہ قائم کرنا بمعنی رابطہ پیدا کرنا ہوتا ہے یعنی جب ہم صلوٰۃ (نماز) قائم کریں تو اللہ تعالیٰ سے ایسا تعلق اور ایسا ربط قائم ہوجائے کہ اللہ اور بندے کے درمیان کوئی تیسری چیز دخیل اور حائل نہ ہو۔ ایسی نمازیں صلوٰۃ کی قائمیت میں آتی ہیں اور یقیناً برائیوں سے روکتی ہیں۔ آپ کیلئے میرا مشورہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک بار استغفار پڑھ کر بند آنکھوں سے ''مرتبہ احسان'' کا مراقبہ کریں۔ یعنی یہ تصور کریں کہ آپ خدا کو دیکھ رہے ہیں یا یہ کہ خدا آپ کو دیکھ رہا ہے۔ پندرہ منٹ روزانہ مرتبہ احسان کے اس مراقبہ سے امید ہے بہت کم مدت میں آپ گرگوں صورت حال سے نجات پالیں گے۔

معذوری سے نجات

میری عمر انیس سال ہے' میں جب سات سال کی تھی تو پنجوں پر چلتی تھی تب بہت سے ڈاکٹروں کو دکھایا' انہوں نے طاقت کی دوا دی اور ایکسرے وغیرہ لیتے رہے۔ میری خالہ کے تین چار بچے بھی ایسے ہیں۔ میں پیروں پر بیٹھوں تو سہارے کے بغیر اٹھ نہیں سکتی' تین سال پہلے میرے والد نے ایک بڑے ہسپتال میں دکھایا تو ڈاکٹر نے کہا کہ آپ دیر سے آئے ہیں' یہ نیوروفزیشن کا کیس تھا' دماغ سے کوئی نالی ریڑھ کی ہڈی سے ایڑی میں ہوتی ہے' وہاں شاید کمزوری ہے' کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا۔ مالش بہت کروائی' مختلف حکماء کے پاس بھی گئے افاقہ نہیں ہوا۔ میں بہت مایوس ہوچکی ہوں' میرے والدین کو میرا کتنا دکھ ہوگا یہ آپ جان سکتے ہیں کیونکہ آپ بھی ایک باپ ہیں۔ جب بھی اپنے متعلق باتیں سنتی ہوں تو جی چاہتا ہے کہ مرجاؤں میرے لیے دعا کیجئے گا کہ جلد از جلد مجھے اس معذوری سے نجات ملے۔ (سدرہ' بہاولپور)

جواب: علاج کافی طویل ہے لیکن آسان ہے پھر ایسے امراض میں جس کا علاج ڈاکٹری اور حکمت میں نہ ہو طویل علاج کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ کالے تلوں کا تیل اپنے سامنے نکلوائیں زرد رنگ بوتل میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں' بوتل کا اوپری گردن کا حصہ خالی رہنا چاہیے چالیس روز کے بعد یہ تیل صبح نہار منہ باسی روٹی پر چپڑ کر ناشتہ میں کھائیں اور یہی تیل متاثرہ اعضاء پر دائروں میں مالش کریں۔ پانچ ماہ مسلسل علاج کریں۔

شیر وشکر

ماں باپ گھر میں لڑتے رہتے ہیں۔ بہن بھائیوں کی بات بات پر لڑائی رہتی ہے۔ گھر کا ماحول کشیدہ رہتا ہے' ہر فرد ایک دوسرے کو کاٹ کھانے کی فکر میں رہتا ہے' گھر جہنم بنا ہوا ہے' بھائی والد سے لڑتے رہتے ہیں' بہنوئی نے ادھم مچا رکھا ہے اور ہر وقت غصہ میں رہتے ہیں' آپس کی نااتفاقی کی وجہ سے ہمسائے اور محلے کے لوگ گھر میں آنے سے کتراتے ہیں' بے جا لڑائیوں کے سبب رشتے طے نہیں ہو پا رہے۔ یہ وہ مسئلے ہیں جو اکثر خواتین وحضرات کو لاحق ہیں۔ ان سب کا روحانی علاج یہ ہے کہ صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے پہلے ایک گلاس پانی پر تین بار وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿آل عمران ۱۳۴﴾ پڑھ کر پانی پر دم کردیا کریں اور اس پانی کو اس پانی میں ملا دیا کریں جہاں سے گھر کے تمام افراد پانی پیتے ہیں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔ اس عمل سے غصہ ختم ہوکر گھر کے تمام افراد شیر وشکر ہوجاتے ہیں اور خوشیاں لوٹ آتی ہیں۔

روحانی پھکی سے موٹاپا ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کا پچھلے چار سال سے مسلسل قاری ہوں۔ ماشاء اللہ بہت زبردست رسالہ ہے۔ محترم حکیم صاحب! میں دن بدن موٹا ہوتا جارہا تھا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا' کھانے پر باوجود کوشش کے کنٹرول نہیں ہورہا تھا۔ میں نے عبقری رسالہ میں روحانی پھکی کے بارے میں پڑھا اور منگوا کر استعمال شروع کردیا۔ الحمدللہ! ابھی دو ماہ ہی مسلسل استعمال کی تو موٹاپے میں کافی فرق پڑگیا ہے ابھی استعمال جاری ہے۔ (محمد اکرم' لاہور)

www.ubqari.org

بکری کے دودھ سے نرم وملائم جلد: بکری کا دودھ پینے سے جسم کی جلد ملائم اور خوبصورت ہوجاتی ہے اور خاص طور پر عورتوں کیلئے تو یہ قدرت کا خاص الخالص تحفہ ہے۔

دمہ اور کھانسی کیلئے لاجواب شربت خاص

میں اکثر نوجوانوں کو دیکھتا ہوں کہ سارا چہرہ دانوں سے بھرا ہوا' طرح طرح کی کریموں اور صابنوں سے چہرہ مسخ کر لیتے ہیں ان کو یہ نسخہ استعمال کرایا تو نوجوانوں کے چہرے صاف چمکدار ہوگئے۔ایک طالب علم یہ دوائی بار بار مجھ سے لے جاتا ہے۔

چہرے کے دانے اور خارش ہمیشہ کیلئے ختم

(حکیم ریاض حسین' مکڑوال)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ بخیر وعافیت ہوں گے اور خدمت خلق میں ساعی کوشاں ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے آمین۔ میرے پاس خارش کے دو نسخہ جات ہیں پہلے میں اپنے استاد محترم سے لیا ہوا نسخہ تحریر کروں گا۔اس کے بعد ماہنامہ عبقری میں ایک نسخہ خارش داد' ایگزیما کی دوا کے بارے میں چھپا تھا اس کے بارے میں اپنے تجربات عرض کروں گا۔

نسخہ نمبر ایک: ھوالشافی: خشک پودینہ 80 گرام' کلونجی 20 گرام' سرپھوکا 40 گرام' ناگسیر 100 گرام۔ان سب کو اچھی طرح پیس لیں اور اس سفوف کا آدھا چمچ کھانے سے قبل پانی کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔خارش سے متاثرہ حصے پر کلونجی کا تیل لگائیں۔ انشاء اللہ چند دن کے استعمال سے سخت سے سخت خارش ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی۔

ماہنامہ عبقری فائل نمبر 2، رسالہ نمبر 17، صفحہ نمبر 22,17۔

نسخہ ھوالشافی: زنک آکسائیڈ، بورک ایسڈ، سیلی سلک ایسڈ 20،20 گرام۔ گندھک آملہ سار 10 گرام' کاربالک ایسڈ پانچ گرام' ویزلین 200 گرام' مرہم تیار کرلیں۔ تھوڑی سی مرہم لیکر جسم پر اچھی طرح مل لیں۔ مذکورہ نسخہ میں نے ڈھیٹ قسم کی خارش کے مریضوں کو استعمال کرایا۔ بفضل اللہ ٹھیک ہوگئے۔ایسے ایک مریض جو خارش سے انتہائی پریشان تشریف لائے جو ہر طرح کا علاج کرا کے تھک چکے تھے مگر کسی طرح آرام نہ آتا تھا۔ساری رات کھجاتے گزرتی تھی ایک پل چین نہ آتا تھا۔خارش کی خراشوں کے خون آلود نشانات بدن پر آشکارہ تھے۔مذکورہ نسخہ توجہ اور دھیان سے استعمال کرایا ایسے تندرست ہوئے جیسے خارش کبھی تھی ہی نہیں۔ اس نے کئی لوگوں کو بتایا۔ ایک بچی کی ٹانگوں پر سورائسز تھے' مذکورہ نسخہ استعمال کرایا ابھی دو ہی ڈبیاں استعمال کیں بالکل تندرست ہوگئی۔ الحمدللہ!

چہرے کے دانوں میں نسخہ کا کمال: میں اکثر نوجوانوں کو دیکھتا ہوں کہ سارا چہرہ دانوں سے بھرا ہوا' طرح طرح کی کریموں اور صابنوں سے چہرہ مسخ کر لیتے ہیں ان کو مذکورہ نسخہ استعمال کرایا تو نوجوانوں کے چہرے صاف چمکدار ہوگئے۔ایک طالب علم یہ دوائی بار بار مجھ سے لے جاتا ہے۔ میں نے پوچھا تو بتانے لگا مجھ سے اور لوگ مانگتے ہیں لوگوں کو اس سے شفاء ملی ہے' چہرے کے دانوں کیلئے انتہائی مجرب المجرب ہے۔ میری سب سے زیادہ بکنے والی دوائی یہی ہے۔ایک سٹور پر میں دوائی دیتا ہوں' انہوں نے بتایا کہ خارش اور سورائسز کیلئے انتہائی مؤثر دوا ہے اور کئی واقعات ہیں مگر اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

دمہ اور کھانسی کیلئے لاجواب شربت خاص

(محمد سلیم شہزاد سمرا' دنیاپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو خوش رکھے اور اسی طرح آپ سے دین ودنیا کے کام لے (آمین) ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہوں' بہت اچھا اور بہترین رسالہ ہے اور اس کی ترتیب بھی بہت زبردست ہے۔ میرے پاس کچھ نہایت خاص نسخہ جات ہیں جن کو میں نے بہت سے لوگوں کو استعمال کروایا اور ہمیشہ سوفیصد رزلٹ ملا' یہ نسخہ جات میں قارئین عبقری کو ہدیہ کرتا ہوں۔**شربت خاص:** دمہ اور کھانسی کیلئے لاجواب نسخہ حاضر خدمت ہے: **ھوالشافی:** گودہ املتاس سو گرام' عناب سو گرام' ملٹھی پچاس گرام' چھوٹا شہد خالص ایک کلو' پانی ڈیڑھ کلو' امرت دھارا دو تولہ۔ (امرت دھارا بنانے کا نسخہ: ست پودینہ ایک تولہ' ست اجوائن ایک تولہ' کافور دو تولہ) **ترکیب تیاری:** پہلی تین ادویہ کو ڈیڑھ کلو پانی میں خوب جوش دیں' حتیٰ کہ باقی پانی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو چھان لیں' پھوگ پھینک دیں اور پانی میں شہد ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ پانی جل جائے اور شہد رہ جائے تو چھان کر بوتل میں رکھیں' ٹھنڈا ہونے پر امرت دھارا دو تولہ ملالیں۔ **مقدار خوراک:** دو چمچ صبح وشام چاٹ لیں۔ کھانسی' چیسٹ الرجی' گلے میں خراش' انفیکشن دمہ وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ بنائیے اور محترم حکیم صاحب اور مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں جن کی طفیل یہ نسخہ خاص آج عام کیا ہے۔

شربت کڑوا کی میٹھی شفاء

مقوی معدہ وجگر' دافع قبض' خون کے سرخ ذرات میں اضافہ کرتا ہے' چہرہ کے رنگ کو نکھارتا ہے' پھوڑے پھنسی' چہرے پر داغ دھبے چھائیاں کو دور کرتا ہے' خارش' دھدر' چنبل اور جملہ امراض جلدی میں مفید وموثر ہے۔**ھوالشافی:** برگ نیم' برگ حناء' برگ بکائن' چرائتہ نیپالی' عشبہ' منڈی بوٹی' زرچوبہ' پروسیاوشاں' شاہترہ' جل نیم' عناب' صندل سفید' افتسین' دھماں' برہم ڈنڈی' سرپھوکہ' گل نیلوفر' کشنیز' کرنجوہ' گورکھ پان' برگ بانسہ ہر ایک بیس گرام۔ ترپھلہ ساٹھ گرام' پتری فولاد پچیس گرام۔ دس کلو پانی میں رات کو بھگودیں صبح کو ابالیں جب باقی پانی نصف رہ جائے تو چھان لیں' پھوگ پھینک دیں اور پانی نتھارلیں۔ چار کلو چینی ڈال کر شربت بنائیں۔**مقدار خوراک:** دو تا چار چمچ آدھا گلاس پانی میں ملا کر صبح وشام استعمال کریں۔ہیپاٹائٹس' صفراء اور جگر کی گرمی کیلئے خاص کر بہت مفید ہے۔**میری ہر مشکل کا حل:** مجھے جب بھی کوئی مشکل آتی ہے تو میں درود ابراہیمی ایک ہزار بار پڑھتا ہوں' اللہ پاک کے کرم سے کتنی بھی مشکل ہو چند یوم میں بالکل ختم ہوجاتی ہے۔

(بقیہ: افحسبتم اور اذان کے کرشمات)

نظر کوئی شکل نہیں آتی تھی' میری آنکھ کھل جاتی' مجھے محسوس ہوتا کہ کوئی میرے کمرے میں ہے مگر نظر نہ آتا اور میرے ساتھ جسمانی طور پر زبردستی ہوتی۔ کئی روز یہ سلسلہ چلتا رہا' ہر رات دروازے کھڑکیاں اچھی طرح بند کرکے بلکہ تالے لگا کر سوتی' میرے ساتھ یہی سلوک ہوتا۔ پھر مجھے برائی کرنے والے کا چہرہ نظر آنا شروع ہوگیا' یہ وہی ٹانڈہ روڈ والا عامل (و) تھا لیکن یہ سب خواب میں ہوتا مگر اس کے جسم پر اثرات ہوتے کہ میرے ساتھ برائی کی گئی ہے' مجھے بہت تکلیف ہوتی۔ میں روتی رہتی کہ کاش۔۔۔!!! میں بھی ٹھیک ہوجاؤں میں بھی اپنی بیٹیوں کے ساتھ کھیلوں ان کو پیار کروں۔ پھر۔۔۔!!! ایک دن میرے بہنوئی پاکستان آئے ہوئے تھے' وہ ایک دن عبقری رسالہ گھر لے آئے اور میری بہن سے کہا کہ میں تمہاری بہن کیلئے ایک تحفہ لے کر آیا ہوں وہ اسے پڑھے گی تو ٹھیک ہوجائے گی۔ میں نے اور میری بہن ہم دونوں نے عبقری پڑھا' اس میں سے ہم نے افحسبتم اور اذان کے کرشمات کی کتاب کا تعارف پڑھا اور یہ کتاب دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوائی۔ پھر یہ عمل پڑھنا شروع کردیا' میں خود بھی پڑھتی اور میری بہن بھی میرے لیے پڑھتی رہی (سات دفعہ اذان اور سات دفعہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پہلے دائیں کان میں پھر بائیں کان میں اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں یا دوسرے کا تصور کرکے دم کریں) جو سب سے پہلے مجھے مشاہدہ ہوا یہ کہ خواب میں کیا دیکھتی ہوں کہ شادی والا گھر ہے اور ہم کہیں جانے لگے ہیں کسی نے آکر کہا ہے کہ جو تم پر جادو کرتے تھے ان کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے۔ میری ذہنی اور جسمانی حالت پہلے سے کافی بہتر ہونا شروع ہوگئی۔ پہلے میں نماز کسی صورت نہیں پڑھ سکتی تھی میرا دماغ پھٹنے لگتا تھا مگر اب میں پانچ وقت کی پرسکون طریقے سے نماز پڑھتی ہوں۔ دوسری تمام ادویات چھوٹ گئی ہیں جو ادویات کھا کھا کر بیماری معدہ کو لگ گئی ہے اس کیلئے عبقری کی ادویات استعمال کرتی ہوں۔ ڈاکٹری ادویات بھی چھوٹ گئی ہیں۔ اذان والا عمل جب کرتی ہوں خواب دیکھتی ہوں کہ تمام عامل جن جن کے پاس میں گئی تھی بہت پریشان ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے ہمیں کیوں تنگ کررہی ہو ہماری جان چھوڑو۔ محترم حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر' ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے آپ کے دیئے ہوئے عمل افحسبتم اور اذان کے کرشمات کے کرنے سے میری حالت بدل گئی اور مجھے ظالم عاملوں سے نجات مل گئی اور میری بیماری بھی ختم ہوگئی۔

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گُم ہوگئی ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس اسم یَامُعِیۡنُ کو 1240 مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں' اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

ابوظہبی ملٹری میڈیکل ہسپتال کا ایک راز

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بے شمار مریضوں کی کمر کی بیلٹیں اتر گئیں' شاٹیکا اور لنگڑی کا درد ختم ہوا' ایسے لوگ جو زندگی بھر کے لیے تھکے رہتے تھے اور بیماریوں میں ہر وقت ڈوبے رہتے تھے انھیں ایسی شفایابی ملی کہ وہ خود حیران۔۔۔۔!

پچھلے سال دوران ملاقات ابوظہبی ملٹری میڈیکل ہسپتال کے ایک بہت بڑے ڈاکٹر اپنے مشورے کیلئے تشریف لائے۔ جب انہوں نے مجھے اپنا تعارف کرایا' اٹھتے ہوئے میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ابھی بتارہے تھے کہ جڑی بوٹیوں کے علاج سے آپ بہت زیادہ متاثر ہیں اور آپ خود مجھ سے جڑی بوٹیاں کا علاج کرانے آئے بیٹھے ہیں۔ یقیناً جڑی بوٹیوں سے آپ کی شناسائی ہے' تعارف ہے' پسندیدگی ہے۔ مسکرا کر کہنے لگے یقیناً میں جڑی بوٹیوں کے علاج بہت زیادہ پسند کرتا ہوں' پھر کچھ دیر سوچ کر کہنے لگے کہ میں آپ کو ایک چیز بتاتا ہوں پھر ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے یہ چیز دراصل خود میری نہیں بلکہ مجھے ایک بدو نے بتائی تھی۔ ہوا یہ کہ وہ میرے ہسپتال میں آیا میں نے بڑی توجہ اور دھیان سے اس کا علاج کیا' علاج کے بعد مجھ سے کہنے لگا کہ ڈاکٹر میں تمہیں ایک تحفہ دیتا ہوں لیکن تحفہ سے پہلے اس کے فائدے سن لو۔ کہنے لگا کہ تم جس طرح بھی جتنے بھی پرانے مریض ہو جوڑوں کے' کمر کی درد یعنی ڈسک پرابلم' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں کا کھچاؤ' جسمانی کمزوری' دماغی اعصابی کمزوری اور خاص طاقتوں کی بہت زیادہ کمی۔۔۔ ان سب کیلئے یہ ٹوٹکہ نہایت بہترین اور لاجواب ہے۔ موسم گرما میں استعمال کرنا ہے تو بہت کم کرو لیکن موسم سرما میں کھلے دل سے استعمال کریں۔ ہاں اس دوران مکھن دودھ زیادہ استعمال کرنا یہ نہ سمجھنا کہ مکھن دودھ میرے خون میں چربی یا کوئی غلط اجزا جس سے نقصان دہ اثرات پیدا ہو پڑ جائیں یہ دوائی خود ایسی چیز ہے جو ان چیزوں کو ختم کر دیتی ہے۔ پھر سینہ تان کر کہنے لگے میری چار شادیاں ہیں اور چاروں بیویاں مطمئن ہیں کیونکہ میں تندرست ہوں' میری اولاد بھی تندرست ہے۔ پھر اس بدو نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ایک واقعہ سنایا۔ کہنے لگا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس ایک کیس آیا۔ کیس یہ تھا کہ ایک صاحب نے بڑھاپے میں شادی کی کچھ عرصہ بیوی کے ساتھ رہے فوت ہوگئے' بچہ پیدا ہوگیا' اس بیوی نے جائیداد میں سے حصہ مانگا' بڑی بیوی کی اولاد نے دعویٰ کا جواب یہ دیا کہ یہ تو ہمارے والد کی بیوی تھی ہی نہیں اور نہ یہ بچہ ہمارے والد کا ہے اب فیصلہ یہ کرنا تھا کیا یہ بچہ اسی عورت میں سے اسی بوڑھے کا ہے؟ آخر یہ کیس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو سونپا گیا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا یہ فیصلہ کچھ مشکل نہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے چند بچے اکٹھے کیے اس بچے کو بھی ان بچوں کے ساتھ شامل کرلیا۔ سب بچوں کو دوڑایا یہ بچہ پیچھے رہ گیا۔ پھر بچوں کو اکٹھا کیا' سب کو کہا بیٹھ جاؤ بچے بیٹھ گئے اچانک کہا کہ یکا یک اٹھو سب بچے اٹھے یہ بچہ بھی اٹھا لیکن سہارا لیکر۔ آپ نے فرمایا یہ بچہ واقعی اس بوڑھے کا ہے کیونکہ بڑھاپے کی اولاد ہے اسی وجہ سے دوسرے بچوں سے کم چست ہے۔ لہٰذا فیصلہ ہوا کہ اس کو جائیداد میں حق ملنا چاہیے' بعد میں مزید تحقیقات ہوئیں تو نکاح کے گواہ ملے اور حقیقت کھل کر سامنے آگئی۔ اس بدو نے واقعہ سنانے کے بعد کہا کہ میری بڑھاپے کی اولاد اس نسخے کی وجہ سے بوڑھی نہیں ہے' میری بڑھاپے کی اولاد توانا اور تندرست ہے۔ اس کی وجہ یہی نسخہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اس بدو کے حوالے سے یہ طاقت کا انوکھا فارمولہ بھی دیا۔ میں نے فوراً کاغذ پر یہ فارمولہ لکھ لیا۔

چونکہ روزانہ مریضوں کے ساتھ واسطہ ہے میں نے بے شمار مریضوں کو لکھ لکھ کر یہ ٹانک دینا شروع کر دیا۔ قارئین! یقین جانیے یہ ٹانک واقعی لاجواب ہے اب تک مجھے جو اس کے تجربات ملے پہلے وہ سماعت فرمائیں:۔ بے شمار مریضوں کی کمر کی بیلٹیں اتر گئیں' شاٹیکا اور لنگڑی کا درد ختم ہوا' ایسے لوگ جو زندگی بھر کے لیے تھکے رہتے تھے اور بیماریوں میں ہر وقت ڈوبے رہتے تھے انہیں ایسی شفایابی ملی کہ وہ خود حیران ایڑیوں کا درد' پاؤں کا درد' پٹھوں کا درد' جوڑوں اور کندھوں کا کھچاؤ یہ تمام درد اس بدو کے ٹوٹکے سے ایسے گئے جیسے بدو کی بیماری گئی بلکہ بعض لوگوں نے تو مجھے اس کے تجربات و مشاہدات یہ بھی بتائے کہ اس کے استعمال سے عینک اتر گئی' نظر تیز ہوگئی' یادداشت لوٹ آئی' پرانی بھولی ہوئی باتیں بہت زیادہ ازبر ہوئیں اور طبیعت ایسی ہشاش بشاش ہوئی کہ خود ہماری عقل بھی حیران کہ اس دوائی سے اتنا فائدہ ہوا تو کیسے ہوا اور اتنا نفع ہوا تو کیسے ہوا۔ جو لوگوں نے مجھے اس کے تجربات بتائے وہ تجربات بھی واقعی بہترین اور لاجواب تھے ان میں ایک اضافہ یہ بھی تھا کہ ایسے لوگ جو کسی تشدد اور حادثہ کی وجہ سے اپنی خاص قوتیں ضائع کر چکے ہیں انہیں جب بھی یہ استعمال کرایا گیا تو انہیں بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ قارئین! اعصاب کیلئے' جوڑوں کیلئے اور پٹھوں کیلئے میں نے بہت سے لوگوں کو دیا اور بہت سوں نے آزمایا نہایت باکمال اور مفید پایا اور ہاں۔۔۔ اس بدو کو ایک اور فائدہ بھی ہوا تھا جس کی وجہ سے اولاد تندرست تھی وہ بھی یاد رکھیے گا' ''امید ہے سمجھ گئے ہوں گے۔'' لاجواب فارمولہ ہے۔ طاقتوں' قوتوں اور دردوں کیلئے ضرور آزمائیں۔ اب وہ فارمولہ نوٹ کریں۔

ھوالشافی: ادرک جسے سنڈھ کہتے ہیں ایک چھٹانک' تازہ ہو (اور ہاں ایک ادرک فارمی ہوتا دوسرا دیسی' (اگر دیسی مل جائے پھر تو کمال ہی ہوگیا) ایک چھٹانک باریک پیس لیں' دیسی گھی یا مکھن میں بہتر ہے مکھن۔ چار بڑے چمچ مکھن یا دیسی گھی ہو اس میں صرف تین چار منٹ ہلکا براؤن کریں۔ کالی مرچ پسی ہوئی تین مرچ اور دارچینی پسی ہوئی تین چمچ اس پر چھڑک کر چمچ ہلائیں' صرف تین منٹ۔ اس کے بعد چولہا بند کریں اور اس کو ہلاتے رہیں۔ ٹھنڈا ہونے پر محفوظ رکھیں جب بھی کھانا کھائیں' کھانے کے ساتھ ایک چمچ یہ بدری مرکب ضرور کھائیں۔ چائے یا گرم دودھ کے ساتھ۔ دن میں چاہے تو ایک بار دو بار تین بار جتنی دفعہ بھی لیں اس کا بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ زیادہ مقدار میں بنا کر بھی رکھ سکتے ہیں۔ چاہیں تو روز ہی بنالیں۔ چند دن' چند ہفتے' چند مہینے استعمال کریں آنکھوں سے اس کا کمال دیکھیں۔

پرانی سے پرانی چنبل کا آزمودہ علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس پرانی سے پرانی خارش و چنبل کیلئے ایک آزمودہ گارنٹی شدہ نسخہ ہے۔ ھوالشافی: پرانی سے پرانی چنبل کیلئے رات کو لیموں کاٹ کر اس پر ملیں اور ڈرموں ویٹ ٹیوب لگا کر اس پر کپڑا باندھ لیں' اس عمل سے چنبل میں شدید خارش ہوگی مگر نہ ہی کپڑا کھولنا ہے اور خارش ہرگز نہیں کرنی۔ (شازیہ)

www.ubqari.org

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں

اور آزمودہ یقینی علاج

مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، جواب میں جلدی نہ کریں

مقصد کو مدنظر رکھیں

میں نے ہمیشہ لڑکوں میں ہی تعلیم حاصل کی یعنی سکول سے لے کر کالج تک صرف لڑکوں کے سکول اور کالج سے پڑھا۔ اب یونیورسٹی میں داخلہ لیا ہے۔ یہاں لڑکیاں لڑکوں سے زیادہ ہیں۔ مجھے تعلیم حاصل کرنے میں خاصی دشواری ہو رہی ہے۔ ہر وقت یوں لگتا ہے جیسے لوگ میرا مذاق بنا رہے ہیں۔ میں زیادہ وقت اکیلا ہی رہتا ہوں۔ گزشتہ دو ماہ سے زندگی میں بہت خوشگوار تبدیلی آئی ہے‘ وہ اس طرح کہ میری ہی طرح ایک لڑکی بھی تنہا رہا کرتی تھی۔ اب وہ میرے ساتھ ہوتی ہے‘ محبت کے اظہار میں بھی اس نے پہل کی۔ اب میں ہر روز یونیورسٹی جانے میں ایک انجانی سی خوشی محسوس کرتا ہوں مگر اس کے ساتھ دل میں ڈر بھی ہے کہ کہیں وہ میرا ساتھ نہ چھوڑ دے اور ہماری محبت حقیقت ہوتے ہوتے فسانہ ہی نہ ہو جائے۔ (حماد خالد‘ کراچی)

مشورہ: ذرا خود سے پوچھیں کہ یونیورسٹی میں کس مقصد کیلئے داخلہ لیا تھا۔ کیا آپ کا مقصد صرف یہی تھا جس پر بات کر رہے ہیں یا اعلیٰ تعلیم کا حصول تھا۔ اگر تعلیم حاصل کرنا مقصد تھا تو پھر یہی اہم مقصد مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ محبتوں کی حقیقتوں یا افسانے کی بات قبل از وقت ہے جس طرح لڑکوں کے سکول میں پڑھا اسی طرح لڑکیوں اور لڑکوں کی موجودگی کو بھی عام سی بات سمجھیں۔

روح کی تکلیف

چند سال پہلے کی بات ہے میری خالہ کا بیٹا لندن سے آیا‘ وہ ہم سب سے مختلف تھا‘ اس کا کھانا پینا‘ چلنا پھرنا اور باتیں کرنا‘ ہمیں بہت عجیب لگا۔ ایک اور بات یہ تھی کہ وہ ہر وقت سگریٹ پیتا رہتا اور پورے گھر میں دھواں بھر جاتا۔ چائے اتنے بڑے گلاس میں پیتا جس میں ہم لسی یا شربت پیتے تھے۔ بہرحال گھر والے تو اس سے چند دن میں ہی اکتا گئے۔ ایک میں ہی۔۔۔ جو اس کا ہر طرح سے خیال رکھتی۔ سگریٹ ختم ہو جاتے تو منگوا کر دیتی اور وہ بھی اپنے جیب خرچ سے۔ والدہ کو تو اتنا برا نہ لگتا مگر والد اپنی ناراضگی کا اظہار کر دیتے۔ وہ کوئی دو ماہ رہا جبکہ بہت کم وقت کیلئے آیا تھا۔ اس دوران خالہ نے میرا رشتہ بھی مانگ لیا‘ امی نے پہلے تو صاف انکار کر دیا پھر میری دلچسپی کو دیکھتے ہوئے پھر امی نے ہاں کر دی مگر اس وقت تک بہت دیر ہو چکی تھی نہ منگنی ہو سکی اور نہ کوئی تقریب ہوئی اور وہ چلا گیا۔ میرے ایک کزن لندن سے آئے تھے انہوں نے کہا کہ وہ لڑکا تو میرا نام تک نہیں لیتا‘ یہ سن کر غم اور بھی تازہ ہو گیا۔ (ن،ا۔کوٹلی آزاد کشمیر)

مشورہ: انسان کی شخصیت کا اندازہ اس کے کردار اور عمل سے لگایا جا سکتا ہے اور یہ کوئی ایسی مستقل بات بھی نہیں۔ رشتہ دار تو آتے جاتے رہتے ہیں ان کے آنے جانے کو روح کا غم بنا لینا کہاں کی عقلمندی ہے؟ آپ خود کو اس قدر کمزور کیوں بنا رہی ہیں کہ اپنی خوشی اور اپنے غم کو کسی دوسرے کے ساتھ اس طرح محسوس کیا جائے کہ کچھ بھی اپنا 7 ہے۔ اگر وہ آپ کا ذکر نہیں کرتا تو اس میں برا ماننے یا غم کرنے کی کوئی بات نہیں۔ جو کچھ بھی ہوا بھول جائیں۔ اچھی زندگی گزارنے کیلئے اچھے ساتھ کی ضرورت ہوتی ہے۔

سانپ پکڑنے کا شوق

مجھے مختلف کیڑوں مکوڑوں سے بہت ڈر لگتا ہے۔ سانپ بچھو تو ہیں ہی خوف زدہ کرنے والے مجھے تو چھپکلی‘ لال بیگ اور چیونٹیوں سے بھی ڈر لگتا ہے۔ چھوٹے بھائی ان چیزوں سے اور زیادہ ڈراتے ہیں‘ مجھے یاد ہیں وہ واقعات جب میں چھوٹی تھی تو امی اور خالہ بھی ان چیزوں سے ڈرتی تھیں‘ سانپ کا بہت ذکر ہوتا تھا میں دیکھتی ہوں کہ سانپ والے تو اسے ہاتھوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔ میرا بھی دل چاہتا ہے کہ ان کا خوف ذہن سے نکال دوں اور کبھی انہیں ہاتھوں میں اٹھاؤں مگر پھر خوف حاوی آجاتا ہے لیکن پھر بھی خطرات سے کھیلنے کا شوق ہے۔ (ثناء‘ لاہور)

مشورہ: بچوں کے ذہنی رجحانات اور رویے پر ان کے والدین کے رویوں کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے وہ بچپن میں اپنی والدہ یا والد کو جن چیزوں اور جن صورتحال میں خوفزدہ ہوتے دیکھتے ہیں خود بھی ان سب سے خوف محسوس کرتے رہتے ہیں۔ شہر کے لوگ کیڑے مکوڑوں سے زیادہ ڈرتے ہیں لیکن ویرانوں اور جنگلوں میں سے گزرنے والوں کو اتنا ڈر نہیں ہوتا۔ جو کچھ انسان کے تجربے میں نہ ہو اور اچانک سامنے آجائے تو اس سے خوفزدہ ہونا فطری سی بات ہے۔ چھپکلی‘ لال بیگ اور کیڑے مکوڑوں کا خوف عموماً خواتین میں زیادہ پایا جاتا ہے اور اکثریت اس خوف کو نارمل سمجھتے ہوئے اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش بھی نہیں کرتیں سانپ بچھو اور ایسے دیگر خطرناک کیڑوں اور جانوروں سے تو سب ہی خوفزدہ ہو سکتے ہیں۔ جو لوگ سانپوں کو اٹھاتے ہیں وہ ان کو پکڑنے کے فن سے آشنا ہوتے ہیں۔ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان میں کس جگہ زہر ہے اور اسے کیسے نکالا جا سکتا ہے۔ آپ بھی بغیر معلومات کے سانپوں کو پکڑنے یا ان کے قریب جانے کا ارادہ ترک کر دیں۔

بلند مقاصد کی تکمیل

میں کیڈٹ کالج میں پڑھتا ہوں‘ بہت شریر تھا لیکن ذہانت تھی۔ گھر والے میری شرارتوں سے پریشان تھے۔ انہوں نے میری مرضی کیخلاف ایک مشکل جگہ داخلہ کروا دیا۔ جب پاپا آتے ہیں میں ان سے کہتا ہوں کہ میں یہاں سے جانا چاہتا ہوں وہ کہتے ہیں آفیسر کی زندگی گزارو گے‘ یہاں تربیت اور تعلیم دونوں ہیں۔ میں ان کی باتیں سن کر خاموش ہو جاتا ہوں مگر انہیں نہیں بتا سکتا کہ یہ راستہ بڑا کٹھن ہے صرف چھٹی میں گھر آسکتا ہوں۔ (عرفان احمد‘ لاہور)

مشورہ: یہ تو اچھی بات ہے کہ آپ کے والد نے تعلیم کے حصول کیلئے ایک اچھے ادارے میں داخل کروا دیا‘ گھبرائیں نہیں! کٹھن راستوں پر چل کر بلند مقاصد کی تکمیل ہوتی ہے۔ زندگی سنوارنے کیلئے خواہشات کی قربانی تو دینی ہوتی ہے جو کچھ اچھا لگتا ہے اسے آنے والے وقت کیلئے اٹھا رکھیں جب کسی قابل ہو جائیں گے تو بہت موقع ملے گا۔

بانجھ پن کا علاج

میتھی کا سفوف چار ماشہ‘ کلونجی کا سفوف چار ماشہ‘ شہد خالص آدھا کپ تمام اجزاء کو مکس کر کے روزانہ آدھا یا ایک کپ دودھ کیساتھ پی لیں۔ اس کے علاوہ میاں بیوی کھجور پر 7 مرتبہ 21 دن درود تاج دم کر کے کھائیں۔ (خدیجہ عامر‘ گوجرانوالہ)

www.ubqari.org

(سید نور عالم شو کی شریف)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! قارئین عبقری کیلئے اپنے آزمودہ عملیات تحریر کررہا ہوں۔

''حسب منشاء شادی'' آج کل لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ماں باپ کیلئے پریشانی کا سبب بنا ہوا ہے۔ گھر گھر شادی کے انتظار میں لڑکیاں بوڑھی ہورہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ ماں باپ کی راتوں کی نیند حرام ہوگئی ہے۔ اس گھمبیر مسئلے کے حل کیلئے **یَالَطِیْفُ** کا عمل نہایت مجرب ہے۔ **یَالَطِیْفُ** کے اعداد 129 ہیں اور 16641 مرتبہ نام پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک تسبیح میں 129 دانے ڈالے جائیں اور 129 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے اور ہر تسبیح کے بعد **لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ** ﴿الانعام ۱۰۳﴾ کو تین مرتبہ پڑھ کر زبان سے مقصد بیان کرے اور پھر **یَالَطِیْفُ** کی تسبیح پڑھنا شروع کردے اسی طرح سارا عمل ختم کیا جائے مگر عمل پورا کرنے میں بہت زیادہ ہوشیاری کی ضرورت ہے اگر کبھی کمی یا زیادتی ہوجائے تو تاثیر باقی نہیں رہے گی۔

جلد شادی کا مجرب عمل: اگر کسی لڑکی کے نکاح کا پیغام نہ آتا ہو یا لڑکے والے لڑکی کو دیکھ کر چلے جاتے ہوں اور رشتہ نہ طے پاتا ہو تو اس عمل کو ضرور آزمائیں یہ بھی میرا مجرب عمل ہے اگر سچے دل اور سچی لگن سے کیا جائے تو انشاء اللہ کبھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ مدت عمل 11 دن ہے' بدھ کو بعد از نماز عشاء 11000 ہزار مرتبہ روزانہ اسم الٰہی **یَامُعْطِیُ** کا ورد کریں۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل کھانا پینا بولنا نہیں ورنہ عمل باطل ہوجائے گا۔ روزانہ لباس' جگہ اور جائے نماز بھی ایک ہو' خوشبو لگا کر بیٹھیں۔ انشاء اللہ نکاح کے پیغام کے علاوہ شادی کے اخراجات کا بھی بندوبست ہوجائے گا۔

حسب خواہش لڑکی کے رشتہ کیلئے: قرآن پاک کی سورۃ احزاب بغیر اعراب (یعنی زیر' زبر' پیش کے بغیر) سرخ روشنائی سے لکھیں اور کسی محفوظ اور اونچی جگہ مٹی کے خالی گھڑے یا کوزہ میں بند کرکے رکھیں۔ دن میں ایک مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد لڑکی خود یا اس کی والدہ یا والد پڑھیں۔ اس عمل کا گھر کے علاوہ کسی اور کو علم نہ ہو۔ انشاء اللہ ہفتہ یا چودہ دن بعد اللہ تعالیٰ کے کرم سے حسب خواہش لڑکیوں کے رشتے آنے لگیں گے مقصد میں کامیابی کے بعد یہ لکھی ہوئی سورۃ کسی اور لڑکی کے کام بھی آسکتی ہے نہیں تو اس سورۃ کو مٹی کے برتن سمیت دریا یا نہر میں بہادیں۔

لڑکیوں کے رشتے کیلئے: عروج ماہ بروز جمعہ کو بعد از نماز جمعہ 21 مرتبہ سورۃ جمعہ پڑھیں' اس عمل کو لگا تار تین جمعہ پڑھیں' اللہ نے چاہا تو رشتے آنے شروع ہوجائیں گے۔ اگر یہ عمل لڑکی خود نہ پڑھ سکے تو اس کے والدین یا بھائی بہن بھی کرسکتے ہیں۔ ہر جمعے کو پڑھائی کا ایک وقت مقرر ہونا چاہیے اور تصور یہ رکھیں کہ رشتے آرہے ہیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر لڑکی کی شادی ہوجائے گی۔ اگر کسی مخصوص جگہ پر رشتہ کرنا ہو تو عمل کے دوران اس رشتے کا تصور رکھیں۔ اگر مخصوص جگہ پر نہ ہو تو پھر ویسے ہی رشتے آنے کا تصور رکھیں۔ یہ سارے اعمال مجرب اور نہایت آزمودہ ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔

انجکشن اب ری ایکشن کبھی نہ کریگا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور زیادہ علم و حکمت عطا فرمائے آمین! ۔ یہ میرا چھوٹا سا تجربہ و مشاہدہ ہے کہ ڈاکٹر حضرات جب بھی کوئی انجکشن لگائیں تو انجکشن لگاتے وقت **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ** کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انجکشن کے مضر اثرات نہیں ہونگے اور انجکشن ری ایکشن کبھی نہ کریگا۔ میرا ذاتی معمول ہے۔

(ڈاکٹر جاوید اختر' شکر گڑھ)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

دمہ کا کامیاب ٹوٹکہ

دمہ کا ایک مریض جو بہت ہی بے حال' میرے والد صاحب مرحوم جو محکمہ تعلیم میں تھے ایک نسخہ اس کو بتایا۔ وہ آدمی اب بھی ٹھیک ہے اور دعائیں دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ تمہارے جنتی والد نے مجھے نسخہ بتایا مجھے اللہ نے شفاء دی۔ اس نے کہا کہ تمہارے والد نے مجھے کہا پیلی بھڑوں کا پرانا چھتہ لاؤ' اس کے ہر خانہ میں لونگ چبھو دو اس کو ایک کوری مٹی کی ہانڈی ڈھکن دے کر رکھ کر کم از کم آٹھ دس کلو لکڑی اس کے نیچے جلاؤ۔ وہ جل جائینگے لونگ اور چھتہ پیس کر سفوف بنالو' منقیٰ لا کر اس کو کھول کر جتنا سفوف اس میں آسکے ڈال کر رات سوتے وقت لے لو' میں نے ایسا ہی کیا تو ماشاء اللہ 20,15 سال کا دمہ اللہ کے فضل سے مکمل ٹھیک ہوگیا مگر ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کیا۔

کالا یرقان کا روحانی علاج

میرے مرحوم ٹیچر رفیق صاحب کے ایک عمل کو میں نے اک ایسے طریقہ سے آزمایا کہ میرے مریض دعا گو ہیں' آج میں آپ سب کو بھی دعوت دیتی ہوں' آپ بھی کیجئے اور اس کی نحوست کو جڑ سے ختم کیجئے گا' میں ہر سال اٹ سٹ کا بیج لوگوں کو دیتی ہوں آپ وہ بیج حاصل کریں اور اپنے گملے میں لگائیں جب اس کا قد بالشت بھر کا ہو تو دو رکعت نفل حاجت برائے شفاء پڑھیں۔ الحمد کے بعد 15 مرتبہ سورۃ اخلاص ایک بار آیۃ الکرسی پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد 100 مرتبہ **سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ** ﴿یٰسین ۵۸﴾ پڑھیں اور پودے سے مخاطب ہوں اے پودے تجھے بحکم الٰہی میں فلاں کی فلاں بیماری کیلئے لے کر جارہا ہوں میرے اللہ کے حکم سے شفاء ہونی چاہیے۔ اب **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ شَافِیْ اَللّٰهُ کَافِیْ یَاکَفِیْلُ** پڑھتے ہوئے پودا جڑ سمیت اکھاڑ لیں۔ اب مریض کے بستر کے اوپر اس طرح الٹا دھاگے سے باندھ کر لٹکائیں کہ دل کی جگہ پر ہو' جب یہ پودا سوکھ جائے تو دوسرا پودا اکھاڑ کر لائیں اس پر سات مرتبہ کریں۔ ٹیسٹ کرائیں اور خدا کا شکر بجالائیں ہمیں بھی یاد رکھیں۔ (بحوالہ: عبقری جلد 5)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر

استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بچوں کا صفحہ

بادشاہ چیل اور مظلوم کبوتر

رفتہ رفتہ کبوتر اس کی اچھی اور میٹھی میٹھی باتوں پر یقین کرنے لگے۔ ایک دن کبوتروں نے آپس میں بہت دیر مشورہ کیا اور طے کرکے اسے اپنا بادشاہ مان لیا۔ اس کے دو دن بعد تخت نشینی کی بڑی شان دار تقریب ہوئی۔ چیل نے بڑی شان سے حلف اٹھایا اور سب کبوتروں کی آزادی، حفاظت اور ہر ایک سے انصاف کرنے کی قسم کھائی

ڈاکٹر جمیل جالبی

بچو! یہ اس چیل کی کہانی ہے جو کئی دن سے ایک بڑے سے کبوتر خانے کے چاروں طرف منڈلا رہی تھی اور تاک میں تھی کہ اڑتے کبوتر پر جھپٹا مارے اور اسے لے جائے لیکن کبوتر بھی بہت پھرتیلے، ہوشیار اور تیز اڑان تھے جب بھی وہ کسی کو پکڑنے کی کوشش کرتی وہ پھرتی سے بچ کر نکل جاتا۔ چیل بہت پریشان تھی کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔۔۔؟

آخر اس نے سوچا کہ کبوتر بہت چالاک، پھرتیلے اور تیز اڑان ہیں' کوئی اور چال چلنی چاہیے۔ کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیے کہ وہ آسانی سے اس کا شکار ہوسکیں' چیل کئی دن تک سوچتی رہی۔ آخر اس کی سمجھ میں ایک ترکیب آئی۔ وہ کبوتروں کے پاس گئی۔ کچھ دیر اسی طرح بیٹھی رہی اور پھر پیار سے بولی: "بھائیو! اور بہنو! میں تمہاری طرح دو پیروں اور دو پروں والا پرندہ ہوں۔ تم بھی آسمان پر اڑ سکتے ہو۔ میں بھی آسمان پر اڑ سکتی ہوں۔ فرق یہ ہے کہ میں بڑی ہوں اور تم چھوٹے ہو۔ میں طاقت ور ہوں اور تم میرے مقابلے میں کمزور ہو۔ میں دوسروں کا شکار کرتی ہوں، تم نہیں کرسکتے۔ میں بلی کو حملہ کرکے زخمی کرسکتی ہوں اور اسے اپنی نوکیلی چونچ اور تیز پنجوں سے مار بھی سکتی ہوں۔ تم یہ نہیں کرسکتے۔ تم ہر وقت دشمن کی زد میں رہتے ہو۔ میں چاہتی ہوں کہ پوری طرح تمہاری حفاظت کروں تاکہ تم ہنسی خوشی، آرام اور اطمینان کے ساتھ اسی طرح رہ سکو جس طرح پہلے زمانے میں رہتے تھے۔ آزادی تمہارا پیدائشی حق ہے اور آزادی کی حفاظت میرا فرض ہے۔ میں تمہارے لیے ہر وقت پریشان رہتی ہوں۔ تم ہر وقت باہر کے خطرے سے ڈرے سہمے رہتے ہو۔ مجھے افسوس اس بات پر ہے کہ تم سب مجھ سے ڈرتے ہو۔ بھائیو! اور بہنو! میں ظلم کے خلاف ہوں۔ انصاف اور بھائی چارے کی حامی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ انصاف کی حکومت قائم ہو۔ دشمن کا منہ پھیر دیا جائے اور تم سب ہر خوف سے آزاد اطمینان اور سکون کی زندگی بسر کرسکو۔ میں چاہتی ہوں کہ تمہارے میرے درمیان ایک سمجھوتا ہو۔ ہم سب عہد کریں کہ ہم مل کر امن کے ساتھ رہیں گے۔ مل کر دشمن کا مقابلہ کریں گے اور آزادی کی زندگی بسر کریں گے لیکن یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب کہ تم دل و جان سے مجھے اپنا بادشاہ مان لو۔ جب تم مجھے اپنا بادشاہ مان لو گے اور مجھے ہی حقوق اور پورا اختیار دے دو گے تو پھر تمہاری حفاظت اور تمہاری آزادی پوری طرح میری ذمے داری ہوگی' تم ابھی سمجھ نہیں سکتے کہ پھر تم کتنے آزاد اور کتنے خوش و خرم رہو گے۔ اسی کے ساتھ آزادی چین اور سکون کی نئی زندگی شروع ہوگی۔ چیل روز وہاں آتی اور بار بار بڑے پیار محبت سے ان باتوں کو طرح طرح سے دہراتی۔ رفتہ رفتہ کبوتر اس کی اچھی اور میٹھی میٹھی باتوں پر یقین کرنے لگے۔ ایک دن کبوتروں نے آپس میں بہت دیر مشورہ کیا اور طے کرکے اسے اپنا بادشاہ مان لیا۔ اس کے دو دن بعد تخت نشینی کی بڑی شان دار تقریب ہوئی۔ چیل نے بڑی شان سے حلف اٹھایا اور سب کبوتروں کی آزادی، حفاظت اور ہر ایک سے انصاف کرنے کی قسم کھائی۔ جواب میں کبوتروں نے پوری طرح حکم ماننے اور بادشاہ چیل سے پوری طرح وفادار رہنے کی دل سے قسم کھائی۔

بچو! پھر یہ ہوا کہ کچھ دنوں تک چیل کبوتر خانے کی طرف اسی طرح آتی رہی اور ان کی خوب دیکھ بھال کرتی رہی۔ ایک دن بادشاہ چیل نے ایک بلے کو وہاں دیکھا تو اس پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایسا زبردست حملہ کیا کہ بلا ڈر کر بھاگ گیا۔ چیل اکثر اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے کبوتروں کو لبھاتی اور انہیں حفاظت اور آزادی کا احساس دلاتی۔

اسی طرح کچھ وقت اور گزر گیا' کبوتر اب بغیر ڈرے اس کے پاس چلے جاتے۔ وہ سب آزادی اور حفاظت کے خیال سے بہت خوش اور مطمئن تھے۔ ایک دن صبح کے وقت جب کبوتر دانہ چگ رہے تھے تو چیل ان کے پاس آئی۔ وہ کمزور دکھائی دے رہی تھی۔ معلوم ہوتا تھا جیسے وہ بیمار ہے۔ کچھ دیر وہ چپ چاپ بیٹھی رہی اور پھر شاہانہ آواز میں بولی:

"بھائیو! اور بہنو! میں تمہاری حکمران ہوں۔ تم نے سوچ سمجھ کر مجھے اپنا بادشاہ بنایا ہے۔ میں تمہاری حفاظت کرتی ہوں اور تم چین اور امن سے رہتے ہو۔ تم جانتے ہو کہ میری بھی کچھ ضرورتیں ہیں۔ یہ میرا شاہی اختیار ہے کہ جب میرا جی چاہے میں اپنی مرضی سے تم میں سے ایک کو پکڑوں اور اپنے پیٹ کی آگ بجھاؤں۔ میں آخر کب تک بغیر کھائے پیے زندہ رہ سکتی ہوں؟ میں کب تک تمہاری خدمت اور تمہاری حفاظت کرسکتی ہوں؟ یہ صرف میرا ہی حق نہیں ہے کہ میں تم میں سے جس کو چاہوں پکڑوں اور کھا جاؤں بلکہ یہ میرے سارے شاہی خاندان کا حق ہے۔ آخر وہ بھی تو میرے ساتھ مل کر تمہاری آزادی کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس دن اگر اس بڑے سے بلے پر میں اور میرے خاندان والے مل کر حملہ نہ کرتے تو وہ بلا نہ معلوم تم میں سے کتنوں کو کھا جاتا اور کتنوں کو زخمی کردیتا۔ یہ کہہ کر بادشاہ چیل قریب آئی اور ایک موٹے سے کبوتر کو پنجوں میں دبوچ کرلے گئی۔ سارے کبوتر منہ دیکھتے رہ گئے۔

اب بادشاہ چیل اور اس کے خاندان والے روز آتے اور اپنی پسند کے کبوتر کو پنجوں میں دبوچ کرلے جاتے۔ اس تباہی سے کبوتر اب ہر وقت پریشان اور خوف زدہ رہنے لگے۔ ان کا چین اور سکون مٹ گیا تھا۔ ان کی آزادی ختم ہوگئی۔ وہ اب خود کو پہلے سے بھی زیادہ غیر محفوظ سمجھنے لگے اور کہنے لگے: "ہماری بے وقوفی کی یہی سزا ہے۔ آخر ہم نے چیل کو اپنا بادشاہ کیوں بنایا تھا؟ اب کیا ہوسکتا ہے؟"

عذاب قبر سے نجات

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعرات کو بعد نماز مغرب دو رکعت نماز ادا کرے' ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر موت کی سختی کو آسان کردے گا' عذاب قبر سے نجات دے گا اور پل صراط پر گزرنا آسان کردے گا۔ (احسن المبرات' شیخ احمد مکی رحمۃ اللہ علیہ)

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات خوش کرے کہ اس کیلئے اونچے محل بنائے جائیں اور اس کے درجات کو بلند کیا جائے' پس اپنے ظالم کو معاف کردیا کرے' محروم کرنے والے کو عطا کرے اور قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو معاف فرمائے اور عمل کی توفیق دے۔ (محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

وہ جن تھا یا سانپ

(محمد عثمان ترک، ملتان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری لاہور کا انداز اً 2007ء سے قاری ہوں۔ اتنا شاندار رسالہ ہے کہ جو بھی گھر میں پڑا دیکھتا ہے مطالعہ کرنے کیلئے ساتھ لے جاتا ہے اور بعد میں اس کا مستقل قاری بن جاتا ہے۔ مجھے تو ہر ماہ ایک رسالہ پڑھ کر اگلے شمارے کا انتظار رہتا ہے۔ آپ کا یہ رسالہ صدقہ جاریہ ہے جس نے بھی اسے ذرا توجہ دلچسپی سے پڑھا ہے انشاء اللہ امید ہے کہ اس کی ضرور اصلاح و تربیت ہوئی ہوگی' انشاء اللہ یہ قیامت تک چلتا رہے گا آمین! کچھ عرصہ قبل میرے ساتھ ایک عجیب و غریب واقعہ ہوا۔

میں انکم ٹیکس ملتان میں ملازم ہوں' پارٹ ٹائم جنرل سٹور کرتا تھا' ایک رات کو میں دس بجے سٹور بند کر کے گھر گیا' میری بیوی اور میرا بیٹا عمر 13 سال چھت سے سیڑھیوں کے ذریعہ کپڑے لینے گئے جو کہ چھت پر سوکھ رہے تھے۔ میرا دوسرا بڑا بیٹا بعمر 15 سال اور چھوٹی بیٹی ایک کمرے میں پڑھ رہے تھے۔ میں دفتر جانے کی تیاری کیلئے رات کو ہی کپڑے خود ہی استری کر لیتا ہوں اور جوتے بھی پالش خود ہی کرتا ہوں تا کہ صبح میری بیگم کو پریشانی نہ ہو۔ سیڑھیوں کے ساتھ ہی برآمدے میں میں اپنے جوتے پالش کر رہا تھا کہ چھت سے میری بیوی اور بیٹے نے آواز دی کہ نیچے سیڑھیوں کے پاس لمبا موٹا سانپ ہے۔ میں اور میرے بچے چونکہ ہم نیچے ہی تھے ہم دوڑ کر باہر آئے تو دیکھا کہ میری بیوی اور بیٹا سیڑھیوں پر کھڑے ہیں اور نیچے سیڑھیاں ختم ہونے والی جگہ پر تقریباً پانچ فٹ لمبا اور تقریباً موٹائی پانچ تا آٹھ انچ ہوگی' براؤن دھاری دار رنگ میں گول ہو کر پڑا ہے۔ میرے بیٹے نے کہا کہ یہ جن ہے سانپ نہیں ہے' اسے کچھ مت کہیں۔ میری بیوی اور بیٹا اوپر سیڑھیوں پر پریشان کھڑے تھے۔ کیونکہ وہ نیچے بھی نہیں اتر سکتے تھے اور ڈر تھا کہ کہیں سانپ سیڑھیاں نہ چڑھ جائے۔ ہم نے گھر میں ہی سکول بنایا ہوا ہے اور قریب ہی ڈیسک اور کرسیاں وغیرہ پڑی تھیں اگر یہ سانپ گھر میں کہیں چھپ گیا تو صبح بچوں کو نقصان نہ پہنچائے۔ میں اپنے گھر میں ہمیشہ سے ہی ایک بانس تقریباً سات تا دس فٹ لمبا ضرور رکھتا ہوں۔ وہ تقریباً پچاس گز کے فاصلہ پر تھا۔ بچوں نے اور میں نے کافی باتیں کیں مگر سانپ نہ ہلا۔۔۔ لائٹ جل رہی تھی' سب اسے دیکھ رہے تھے مگر میں بھاگ کر وہ بانس لایا اور سوچ سمجھ کر' دیکھ بھال کر سانپ پر بانس کا ایک زوردار وار کیا کیونکہ مجھے ڈر تھا کہ اگر وار خطا گیا تو یہ بھاگ کر کہیں چھپ نہ جائے یا کسی پر وار کر کے کاٹ نہ لے۔ میرا وار اس کی کمر کے درمیان میں لگا سانپ اچھلا۔۔۔ میں نے دوسرا وار اُس کے سر پر کیا۔ اس کے منہ سے عجیب و غریب چیخ نکلی جیسے انسانوں کے منہ سے نکلتی ہے' غالباً اُس سے وہ مر گیا۔ مگر وہاں اس کے منہ سے اور جہاں میں نے مارا وہاں سے بہت زیادہ خون نکلنا شروع ہو گیا جس سے ہمارا پورا فرش بھر گیا' اس سے پہلے بھی کئی سال پہلے میں نے کئی سانپوں کو مارا ہے' یا دوسروں کو مارتے دیکھ چکا ہوں ان سے کبھی خون نہیں نکلتا تھا۔ اتنا زیادہ خون سانپ سے نکلتا دیکھ کر میں بہت زیادہ ڈر گیا۔ اس کے بعد میرے بیٹے نے بھی ڈنڈے کے چند وار اس پر کیے' اس کے منہ سے کچھ دیر عجیب وغریب آوازیں نکلتی رہیں پھر وہ بے جان ہو گیا۔ پھر میں نے وہ جگہ پانی سے دھودی اور سانپ کو باہر جا کر دفنا دیا تا کہ صبح سکول میں جب بچے آئیں تو وہ خوفزدہ اور پریشان نہ ہوں۔ میرے دماغ میں ابھی تک یہ ایک سوالیہ نشان ہے کہ وہ سانپ تھا یا جن۔۔۔ کیونکہ سانپ کے منہ سے کبھی ایسی آوازیں میں نے نہیں سنیں اور نہ ہی کبھی سانپ کا اتنا زیادہ خون دیکھا ہے۔۔۔ ہم نے سانپ کو مارنے سے پہلے کافی دیر آوازیں لگائیں اس کو چھیڑا مگر وہ وہاں سے بھاگا کیوں نہیں۔۔۔؟؟؟ جب میری بیوی اور بیٹا چھت پر گئے تو لائٹ جل رہی تھی اور وہ نیچے اردگرد کہیں کچھ نہیں تھا صرف دو یا تین منٹ بعد وہ اچانک سیڑھیوں کے پاس گول ہو کر کیوں پڑا رہا۔۔۔؟؟؟ صاف ستھرے گھر (سکول) میں جہاں ہر وقت بچوں کا رش رہتا ہے آج تک وہاں کبھی سانپ نہیں آیا حتیٰ کہ ہمارے محلے میں بھی کبھی سانپ نہیں نکلا اچانک اتنا بڑا سانپ کیسے نمودار ہو گیا۔۔۔؟؟؟

اس سے پہلے بھی کئی سال پہلے میں نے کئی سانپوں کو مارا ہے' یا دوسروں کو مارتے دیکھ چکا ہوں ان سے کبھی خون نہیں نکلتا تھا۔ اتنا زیادہ خون سانپ سے نکلتا دیکھ کر میں بہت زیادہ ڈر گیا۔

نجات عذاب قبر

بنت جمشید چغتائی

ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔ تبارک الذی پڑھا کرو۔

اس سورۃ کا نام تبارک الذی ہے۔ طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ اس سورۃ کو رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہم عذاب الٰہی سے روکنے والی سورۃ کہتے تھے۔ ترمذی وغیرہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ بعض صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا انہیں علم نہیں تھا' انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۃ ملک پڑھتے ہوئے سنا' یہاں تک کہ اس نے پوری سورۃ ختم کر ڈالی۔ صحابی رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آکر حضور ﷺ سے یہ ماجرا بیان کیا' آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ سورۃ عذاب قبر سے نجات دلاتی ہے'' ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔ تبارک الذی پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو' بچوں کو' پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی اور قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے۔ اپنے رب سے پڑھنے والے کیلئے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اپنے عذاب جہنم سے بچالے اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر اور عذاب جہنم سے نجات پائے گا۔ (احمد' ابوداؤد' ترمذی)

ابن ماجہ اور حاکم نے اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کی ایک سورۃ تیس آیتوں والی ہے اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرمادی۔ یہ سورۃ تبارک الذی ہے۔ ابن مسعود سے روایت ہے جس نے رات میں یہ سورۃ پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرأت کی۔ یہاں تک کہ ایک شخص کو روز آخرت جہنم کا فیصلہ سنا دیا جائے گا جب فرشتے اسے لیکر جہنم کی طرف چلیں گے کوئی چیز کود کر اس کے جسم سے نکلے گی اور اللہ تعالیٰ سے اس کے بارے میں بخشش کا سوال کرے گی' بحث کرے گی اور کہے گی یا تو اس شخص کو جہنم سے خلاصی دے یا اس بات کا انکار کریں کہ میں آپ کا کلام نہیں ہوں۔ بالآخر اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت قبول فرمائیں گے اور اس شخص کو جہنم سے خلاصی مل جائے گی۔

www.ubqari.org

ماں کی شان میں گستاخی کی فوری سزا

(محمد حسین)

ہمارے ایک رشتہ دار تھے انہیں کبوتر پالنے کا بڑا شوق تھا۔ انہوں نے اپنی چھت پر کبوتر رکھے ہوئے تھے۔ ایک دفعہ کسی بلی نے ان کا کبوتر کھالیا ان کو چونکہ کبوتروں سے بے انتہا محبت تھی انہوں نے غصے میں آکر ڈنڈا زور سے بلی کے سر پر مارا اور بلی وہیں تڑپ تڑپ کر مرگئی جب ان کی والدہ کو اس بات کی خبر ہوئی تو انہوں نے غصے میں آکر اپنے بیٹے کے منہ پر تھپڑ مارا کہ تو نے بلی کو کیوں ماردیا۔؟ تو بیٹے نے غصے میں آکر اپنی والدہ کا بازو پکڑا اور مروڑ دیا' ان کی والدہ درد سے کراہنے لگیں اور کراہتے ہوئے اپنے بیٹے کو بددعا دی کہ جس ہاتھ سے تو نے میرا بازو مروڑا ہے' ساری زندگی اس بازو کو لے کر روتا رہے گا۔ اس کا بیٹا کہنے لگا: ''جاؤ اتنی تم بددعا دینے والی آئی۔''

ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ اُس کے بازو میں شدید درد شروع ہوگیا' دوتین دن تو ایسے ہی گزر گئے مگر درد دن بدن شدت اختیار کرتا گیا۔ پھر اس نے مختلف حکیموں' ڈاکٹروں' جراحوں کے چکر کاٹنے شروع کردیے مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ اسی طرح درد سہتے چار ماہ گزر گئے۔ ایک دن حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تربت پر گیا' صبح فجر کی نماز کے بعد اس کی آنکھ لگ گئی اس کو خواب میں کسی نے آواز دی کہ '' ہمارے پاس کیا لینے آیا ہے' ہمارے پاس تیرے لیے کچھ نہیں ہے' گھر جا تیرے پیر وہیں بیٹھے ہیں'' اور اس کی آنکھ کھل گئی۔ اس کو ساری بات سمجھ آگئی۔ اسی وقت گھر کی راہ لی اور گھر جا کر اپنی والدہ کے پاؤں پکڑ لیے اور رو رو کر معافی مانگنے لگا۔ ماں نے روتے ہوئے کہا: بیٹا! جا میں نے تجھے معاف کیا اور اپنا تھوک نکال کر اس کی بازو پر مل دیا اور اس کی صحت یابی کیلئے اللہ کے حضور دعا کی۔ کچھ ہی دیر کے بعد اس کا درد جو تین چار ماہ سے علاج کے باوجود ٹھیک نہیں ہو رہا تھا وہ ایسے ٹھیک ہوا جیسے کبھی درد ہوا ہی نہیں تھا۔

سود سے صرف تباہی ہی تباہی

(ایک بیٹی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو لمبی عمر اور صحت اور عزت عطا کرے میں اپنے چچا کا مسئلہ آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتی ہوں۔ وہ کراچی میں ہوٹل چلاتے تھے' کام اچھا تھا' وہ دوسروں سے سود پر پیسہ لیتے تھے انہوں نے بہت سے لوگوں سے لاکھوں کے حساب سے پیسہ لیا اور انہیں ماہانہ قسط وار پیسے لوٹاتے تھے۔ اگر کسی سے پانچ لاکھ لیا ہے تو وہ پانچ ہزار ماہانہ دیتے تھے' اسی طرح انہوں نے سود پر پیسے دینے بھی شروع کردیئے' کسی کو رقم کی ضرورت ہوتی تھی وہ پانچ پانچ لاکھ دے دیتے اور پھر سود سمیت رقم وصول کرتے۔ ہم نے انہیں لاکھ سمجھانے کی کوشش کی کہ چچا جان یہ سود ہے آپ یہ کام نہ کریں لیکن وہ کب کسی کی سنتے تھے۔ خیر کام چلتا گیا۔ 70،60 لاکھ کے قریب قرض لے لیا اور انہیں ہر ماہ سود دیتے رہے۔ آٹھ نو سال ہوگئے کراچی شہر میں اپنا گھر خریدا' گاڑی خریدی' دبئی گئے گھومنے کیلئے' عمرہ کیا' والد کو کرایا۔ پھر بڑی دکان لی' بڑے ٹھاٹ باٹ تھے۔ 9 سال بعد آکر حالات خراب ہونا شروع ہوگئے۔ ایک سال میں سب بک گیا' کچھ نہ رہا۔ جس مکان کے مالک تھے اب اسی مکان میں کرائے پر رہ رہے ہیں' خود چچا جان وزٹ ویزے پر ملک سے باہر بھاگ گئے ہیں' قرض دار دروازے پر آکر کھڑے رہتے ہیں۔ بیوی' بچے الگ پریشان' چھوٹے چھوٹے 2 بیٹے ہیں۔

جب سود کا کاروبار کرتے تھے تو نہ آج تک بیوی نے پوچھا کہ اتنا پیسہ کہاں سے آرہا ہے اور نہ ہی باپ نے پوچھا بس سب خوش تھے کہ میرا شوہر یا میرا بیٹا اتنا کما رہا ہے' اب وہی سب منہ موڑ رہے ہیں۔ میرے چچا بیرون ملک بے روزگار ہیں' در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔۔۔ مگر ان میں اکڑ اب بھی وہی ہے' بس ان کی زبان پر ایک ہی لفظ ہوتا ہے کہ میرے پاس اب بھی بہت پیسہ ہے جبکہ گھر میں ان کے فاقے چل رہے ہیں۔ کہیں ان کا دماغ تو خراب نہیں ہوگیا۔۔۔؟؟؟

مظلوم کی بددعا

(ڈ،ب)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کہتے ہیں کہ مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ مظلوم کی بددعا سیدھی عرش پر جاتی ہے۔ ایسا ہی ایک واقعہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

میرے ایک دوست اپنے سسرالی رشتہ داروں سے ملنے اپنے شہر سے دوسرے شہر گئے' دوتین دنوں بعد واپسی پر مجھ سے ملاقات ہوئی تو کہنے لگے: ڈاکٹر صاحب میں جب وہاں گیا تو جس محلے میں میرے سسرال رہتے ہیں اس کے ساتھ والے محلے میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔

ہوا یوں کہ ایک آدمی کے مکان میں ایک کرائے دار رہتا تھا' ان دنوں وہ بے روزگار تھا اور اس نے ایک یا دو ماہ کا کرایہ نہیں دیا' مالک مکان نے اپنے ایک ساتھی کی مدد سے اس کا سامان وغیرہ باہر پھینکا اور اس کو دھکے دیکر گھر سے باہر نکالا اور ساتھ محلے کے چوک میں کھڑے ہوکر اس کو خوب بُرا بھلا کہا۔ اس کرائے دار سے اور تو کچھ نہ ہوا اس نے مالک مکان کو خوب بددعائیں دینی شروع کردیں۔ مالک مکان جب خوب اپنا غصہ ٹھنڈا کرکے اور اسے دھکے دے دے کر باہر نکال کر اپنے ساتھی سمیت واپس آیا تو کسی کام کیلئے گیس کا چولہا جلایا' چولہا جلاتے ہی اتنا زوردار دھما کہ ہوا کہ دونوں کے جسم کے ٹکڑے اِدھر اُدھر دیواروں کے ساتھ لگے ہوئے تھے۔ ڈاکٹر صاحب! پہلے تو میں سنتا آیا تھا کہ مظلوم کی بددعا فوری لگتی ہے مگر مجھے اس واقعہ سے یقین ہوگیا کہ واقعی ہی بددعا لگتی ہے اور فوری لگتی ہے۔

درود شریف سے روحانی بیماریاں ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! =ایک بہت ہی عجیب و غریب روحانی مسئلہ تھا کہ جب بھی میں نماز یا قرآن پاک پڑھنے کی کوشش کرتا تو میرے ہاتھ پاؤں اور ماتھے پر پسینہ اور شدید گھبراہٹ شروع ہوجاتی اور ایسے لگتا کہ دل کو کوئی دبا رہا ہے اور پھر میں نماز اور قرآن کی تلاوت چھوڑ دیتا۔ تقریباً ڈیڑھ دو سال پہلے مجھے ایک کتاب پڑھنے کا موقع ملا' اس کتاب کو پڑھ کر میرے دل میں درود پاک پڑھنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی اور پھر میں نے صبح و شام ایک ایک تسبیح درود پاک پڑھنا شروع کردی' مجھے ایک روحانی سکون ملنا شروع ہوگیا اور پھر یہ مقدار ایک ہزار مرتبہ صبح و شام تک پہنچ گئی' پھر عبادات میں گھبراہٹ والا معاملہ بھی ختم ہوگیا۔ بہت روحانی سکون ہے۔ (محمد علی' ملتان)

نوجوان بچوں کوراہ راست پرلانے کیلئے یہ عمل لاجواب ہے'اسم یَامُحْیِیْ کوروزانہ 11400 مرتبہ پڑھیں اور پانی پردم کرکے پلائیں'انشاءاللہ بچوں کادل عبادت کی طرف راغب ہوجائیگا۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

ستمبر کے جوابات

1۔محترم! آپ روغن کنجد خالص 50 گرام' موم خالص شہد والی بیس گرام دونوں آگ پررکھ کرگرم کرکے ملالیں' نیچے اتارکر ملاتے رہیں جب نیم گرم حالت میں آجائے تو ایڑھیوں کے سوراخوں میں بھردیں اوررات کوکپڑا لپیٹ کرسوجائیں۔اس کے علاوہ ناف میں تیل لگائیں۔**(رشیداحمد' قصور)**

2۔محترمہ! اپنی خوراک پرکنٹرول کریں' چکنائی والی چیزوں سے پرہیز کریں' بھوک رکھ کرکھانا کھائیں اوردوپہرکوصرف سلاد استعمال کریں۔کلونجی کاقہوہ بناکراستعمال کریں۔پتی کی جگہ کلونجی ڈال کراستعمال کریں۔**(عائشہ امجد' حیدرآباد)**

3۔آپ کے سرکے **اکثر مسام بند ہوچکے ہیں**' بند ہوئے مساموں سے نئے بال اگنا **ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔** آپ یہ ٹوٹکہ پابندی سے اور **مستقل مزاجی سے کچھ عرصہ** استعمال کریں تو انشاءاللہ امید ہے **بہت واضح رزلٹ محسوس** کریں گے۔**ھوالشافی:** ادرک کاٹکڑا چھیل کراسے **صبح وشام** کم ازکم پندرہ منٹ اپنے سرکی جلد پررگڑیں۔اس کے بعد سرنہ دھوئیں۔**(جمشید نوید' گوجرانوالہ)**

4۔سورۂ ماعون صبح وشام سات مرتبہ گھرمیں اونچی آواز میں پڑھیں۔ چالیس دن بعد ہی آپ کا گھر حشرات الارض سے صاف ہوجائے گا۔اس کے علاوہ میراذاتی تجربہ ہے کہ بڑے بڑے سٹورز پرایک ٹیوب ATRARAT کے نام سے ملتی ہے' زرد رنگ کی ہے' اس پرچوہے کی تصویر بنی ہے۔یہ بڑے کام کی چیز ہے' میں اس سے کئی چھپکلیاں' کاکروچ' ٹڈیاں پکڑچکا ہوں اورچوہے بھی اس سے بچ کرنہیں جاسکتے یہ ایک ایسی زبردست چیز ہے کہ اس میں حشرات کے پاؤں پھنس جاتے ہیں۔اس کاطریقہ یہ ہے کہ دودھ کے ڈبے جوعام طورپربازار میں ملتے ہیں' اس خالی ڈبے کوکاٹ کر دوحصہ کردیں' گتے کوپانی سے دھوکرخشک کرکے اس کے اندرونی طرف والے حصے پردرج بالا ٹیوب کاایک عدد گول دائرہ بناکر درمیان میں تھوڑی سی کھانے کی کوئی چیز رکھ دیں' جتنی زیادہ گتے کی ڈشیں بنائیں اتنی زیادہ جلدی تعداد میں حشرات' چوہے یا چھپکلیاں پکڑی جائیں گی۔ یہ اس کے ساتھ ایسی چمٹ جائیں گے کہ بھاگنا ناممکن ہے۔پھرکسی چیز سے پورا گتہ اٹھاکرباہر پھینک دیں۔**(فیاض احمد قریشی' پشاور)**

اکتوبر کے سوالات

1۔محترم قارئین السلام علیکم! میرے چھوٹے بھائی پڑھائی کی طرف بالکل توجہ نہیں دیتے اورنہ ہی نماز پڑھتے ہیں۔ایک بھائی کے ذہن میں تو کچھ بھی نہیں بیٹھتا جس کی وجہ سے ہم سب بہت پریشان ہیں۔ بھائیوں کے امتحانات آنے والے ہیں لیکن ابھی تک انہوں نے کچھ بھی یادنہیں کیا۔ براہ مہربانی! جلدازجلد ہمارے اس مسئلے کاحل بتادیں تاکہ میرے بھائی کامیاب ہوسکیں۔(م۔ر)

2۔محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ سردیوں میں میرے پاؤں کی انگلیاں سوج جاتی ہیں' ان کارنگ سرخ اوران میں خون جم جاتا ہے' پنجے کے نیچے اورایڑھیوں میں بھی خون جم جاتا ہے' درد کی وجہ سے پاؤں زمین پرنہیں لگتے' اپنے طورپربہت ٹوٹکے' دوائیاں استعمال کیے لیکن آرام نہیں آتا' مہربانی کرکے کوئی قاری میری اس بیماری کی دوا بتادے۔اللہ تعالیٰ آپ کوجزائے خیردے' آمین۔(حبیب الرحمٰن' اٹک سٹی)

3۔محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پرکالے رنگ کے تل ہیں جوبہت برے لگ رہے ہیں' میں جانتی ہوں کہ اس کا آپریشن ہوسکتا ہے لیکن کچھ گھریلو حالات کی وجہ سے میں اس کا آپریشن نہیں کرواسکتی' قارئین کے پاس اس کا آسان حل ہوتو مجھے ضرور بتائیں۔ ساری زندگی دعاگو رہوں گی۔(روشنی بی بی)

4۔محترم قارئین السلام علیکم! ماہنامہ عبقری نومبر 2011ء میں محترم جناب حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب نے روغن بادام کے گوناگوں خواص بیان کیے' جس پرعمل کرکے متعدد عوارض سے جان چھوٹی۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ چونکہ خالص روغن بادام کی دستیابی حصول مشکل ہے لہٰذا قارئین سے التماس ہے بادام روغن گھرپرتیارکرنے کیلئے کوئی چھوٹا ساگھریلو اوزار جہاں دستیاب ہو' مہربانی کرکے مطلع فرمائیں' یاگھرمیں روغن بادام کیسے تیار ہوسکتا ہے؟ طریقہ کار سے ضرور مطلع فرمائیں۔ یہ آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔ شکریہ!(حاجی تاج محمد' صوابی)

مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم واھل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب : کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن ہند جملی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: اگرمیں حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کوئی چیز مانگتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مجھے عطا فرماتے اوراگر خاموش رہتا توبھی پہلے مجھے ہی دیتے۔'' (ترمذی' نسائی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: میں علم کاشہرہوں اورعلی اس کادروازہ ہے۔لہٰذا جواس شہرمیں داخل ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اس دروازے سے آئے۔'' (امام حاکم نے فرمایا یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)

حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا:''فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بابا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سوامیں نے فاطمہ سے زیادہ سچا کائنات میں کوئی نہیں دیکھا۔'' (امام ابونعیم)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: لوگ جداجدا نسب سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ میں اورعلی ایک ہی نسب سے ہیں۔(طبرانی)

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل 'دیمک کے بارے میں' قارئین نے اپنے مشاہدات وتجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے ہرمہینے'' دیمک سے نجات تجربات کے بعد'' عبقری میں شائع ہوناشروع ہوگئے ہیں۔ فوری طورپردوبیماریوں ''نظر کی کمزوری خاص طورپربچوں کیلئے یابڑوں کیلئے اورنیند نہ آنے کیلئے یعنی بےخوابی'' کے بارے میں اپنے روحانی یاطبی تجربات ومشاہدات' کوئی ٹوٹکہ' کوئی نسخہ' کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کوبھیجیں ایڈیٹر آپ کامشکور ہوگا۔قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کاپتہ لکھا ہوا ایک کونے پرموٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں ''نظر کیلئے اورنیند کیلئے''۔تاکہ آپ کالفافہ فوری طورپرکھولا جائے۔ (ایڈیٹر عبقری)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

یادوں کی بازگشت

خواب: میں اکثر دیکھتا ہوں میرا دوست بہت بڑا اور نوجوان سا ہوگیا ہے۔ میں اسے فلیٹ میں ڈھونڈ رہا ہوں مگر کبھی ملتا ہے کبھی نہیں ملتا' کبھی خوش دیکھتا ہوں اور کبھی عجیب سا دیکھتا ہوں۔ پھر دیکھتا ہوں اسٹیشن پر ہوں' لیٹر بکس میں خط ڈال رہا ہوں' ٹرین گزر جاتی ہے پھر منظر بدل جاتا ہے۔ پھر دیکھتا ہوں ہم سمندر پر سیر کررہے ہیں پھر ہم سکول میں بیٹھے پیپر زدے رہے ہوتے ہیں' کھڑکی سے بہت ساری ابابیلیں آجاتی ہیں' وہ کاغذ کے ٹکڑے پھینکتی ہیں اور چلی جاتی ہیں ان پر یَاحَفِیۡظُ لکھا ہوتا ہے۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔(حامد علی' لاہور)

تعبیر: مجموعی طور پر آپ کا خواب اچھا ہے۔ اگرچہ کہ اس میں پرانی یادوں کی بازگشت بھی ہے لیکن یہ اشارہ بھی ہے کہ آپ کی زندگی کے نشیب و فراز میں بعض انمٹ واقعات آنے والے ہیں' یَاحَفِیۡظُ کا ورد کریں اور پنج وقتہ نماز پڑھیں۔

ناگہانی آفت

خواب: ہمارے گھر میں ایک سانپ آگیا ہے اس نے کسی نامعلوم آدمی کو ڈس لیا ہے۔ اس کی لاش ہمارے فریج کے اوپر پڑی ہے۔ پھر اس کی وجہ سے ہمارے گھر کی چیزیں ٹوٹنے لگتی ہیں۔ میں بہت پریشان ہوجاتی ہوں۔ پھر میں اپنے کزن سے جو سات آٹھ سال کا ہے' کہتی ہوں کہ وہ تلاوت کرے۔ وہ سورۂ کوثر کی تلاوت کرتا ہے پھر میں اللہ سے رو رو کر دعا مانگتی ہوں کہ اللہ ہم پر رحم کرے اور پھر امی بھی آجاتی ہیں۔ وہ بھی دعا کرنے لگتی ہیں۔ جہاں دعا مانگ رہی ہوتی ہوں وہاں سامنے خانہ کعبہ کی بہت بڑی تصویر لگی ہوتی ہے جہاں لوگ طواف کررہے ہوتے ہیں' وہاں سے روشنی نکلتی ہے اور تصویر میں سے ایک آدمی باہر نکل آتا ہے جس کی طبیعت خراب ہوتی ہے اور وہ بیڈ پر لیٹ جاتا ہے۔ میرے ابو کہتے ہیں کہ اس کا ویزہ لگوا کر اس کو دوبارہ سعودی عرب بھجوانا ہے۔(ع'ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق یہ اشارہ دیا گیا ہے کہ آپ اور آپ کے اہل خانہ دینی امور کی پابندی کا اہتمام کریں تاکہ کسی ناگہانی آفت سے بچا جاسکے نیز ہر نماز کے بعد سو بار سورۂ کوثر پڑھ کر بہتری کیلئے دعا کرلیا کریں انشاء اللہ تمام معاملات میں اللہ کی مدد ہوگی۔

دشمنیاں۔۔۔!!!

خواب: میری بہن نے دیکھا کہ ان کے پیچھے ایک بہت بڑا کالا سانپ لگا ہوا تھا' وہ سڑک پر بھاگ رہی ہیں۔ وہ اپنی جان بچانے کیلئے کسی نامعلوم شخص کے گھر میں چھپ جاتی ہیں۔ بہن سٹور میں ہیں اور اس کی سیڑھیوں سے وہ سانپ سٹور میں آیا اور بہن کو ان کے نام سے پکار رہا ہے۔ بہن نے چھپ کر دیکھا تو اس کا دھڑ سانپ کا مگر چہرہ ہمارے ایک قریبی رشتہ دار کی مسز کا تھا جو کہ ہمیں کوونے کو کہہ رہے تھے (پہلے وہ سانپ تھا مگر بعد میں اس نے رشتہ دار کا چہرہ بدلا) بہن گھبرا گئی اور پھر آنکھ کھل گئی۔(ن'ا۔ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو باخبر کیا گیا ہے کہ اپنی اس رشتہ دار سے محتاط رہیں۔ نیز روزانہ 119 بار یَاحَفِیۡظُ اور ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

دلی مراد پوری ہوگی!

خواب: میرے دوست نے خواب دیکھا کہ وہ مسجد الحرام میں دو رکعت نفل نماز پڑھ رہا ہے' نماز سے فارغ ہوکر جب دعا مانگنے لگتا ہے تو اس کا دل چاہتا ہے کہ خانہ کعبہ کے قریب جاکر دعا مانگوں۔ خانہ کعبہ کے قریب جاتا ہے تو دیکھتا ہے کہ ایک اور شخص بھی دعا مانگ رہا ہے اس کے ذہن میں خیال آتا ہے کہ اس کے ساتھ کھڑا ہوکر میں بھی دعا مانگوں لیکن خواہش ہوتی ہے کہ خانہ کعبہ سے لپٹ کر دعا مانگوں۔ وہ اپنی پیشانی اور دونوں ہاتھ خانہ کعبہ پر رکھ کر یہ دعا مانگتا ہے۔ اے اللہ! مجھے معاف کردے' مجھے آخرت میں کامیابی عطا فرمادے اور اس لڑکی (م) کو میری زندگی میں شامل کردے۔ دعا مانگنے کے بعد اسے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے تین بار اس کا جسم تاریکی سے روشنی میں آگیا ہے۔(ثناء اللہ' چکوال)

تعبیر: ماشاء اللہ آپ کا دوست بہت خوش نصیب معلوم ہوتا ہے۔ اس کے حق میں خواب بہت اچھا ہے۔ اس کی دلی مراد پوری ہوگی اور اس کو نیک اعمال کی بھی توفیق ہوگی اللہ کا خوب شکر ادا کریں۔

احتیاط۔۔۔!!!

خواب: میں نے دیکھا کہ میں غسل کررہا ہوں' ہمارا دشمن (م) قریب سے گزرتا ہے۔ غسل کرنے کے بعد ایک تولیہ تہبند کے طور پر باندھ لیتا ہوں اور اسی طرح ایک دکان میں چلا جاتا ہوں وہاں ایک عورت مٹھائیاں تیل میں تل رہی ہے' پوری دکان مٹھائیوں سے بھری ہوتی ہے' میں ایک پلیٹ میں کچھ حلوہ لے کر کھاتا ہوں' حلوہ بہت مزیدار ہوتا ہے۔ وہ عورت مجھے کہتی ہے کہ میں یہ مٹھائیاں بانٹنے کیلئے تیار کررہی ہوں۔ اس کے بعد میں دیکھتا ہوں کہ کسی کھیت میں جارہا ہوں' اچانک ایک سانپ میرے پیچھے لگ جاتا ہے' میں تیزی سے دوڑتا ہوں' سانپ بھی بہت تیزی سے میرے پیچھے دوڑ رہا ہے' کچھ فاصلے پر سڑک پر میرے چچا چادر اوڑھے جارہے ہیں' اچانک تیز ہوا چلتی ہے اور سانپ کو اپنے ساتھ اڑا کر لے جاتی ہے' سانپ بہت دور جاگرتا ہے۔(عاشق حسین' راولپنڈی)

تعبیر: خواب سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کسی جسمانی بیماری میں گرفتار ہوسکتے ہیں۔ یہ دشمن کی ایک چال ہوگی۔ بہت سنجیدگی کے ساتھ اپنا وقت گزاریں' حالات جلد بہتر ہونگے اور آپ کی ترقی ہوگی۔ آپ صدقہ کریں۔

دمہ کے مریضوں کیلئے ہدایات

1۔ مشروبات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ 2۔ وہ تمام اشیاء دفتر یا گھر سے ہٹادیں جو دمہ کا سبب بن سکتی ہیں' مثلاً گردو غبار' دھواں۔ 3۔ اپنی خواب گاہ کو الرجن سے پاک رکھیں۔ 4۔ عطر اور خوشبو سے اجتناب رکھیں۔ 5۔ دھوئیں اور آلودگی سے بچیں۔ 6۔ گلے کے گرد اسکارف باندھ کر رکھیں اور ناک کو ڈھانپ کر رکھیں۔ 7۔ گلے میں سیٹی بجنے کی آواز محسوس ہونے پر ورزش روک دیں۔ 8۔ دمہ کے حملے کے دوران بیٹھ جائیں' لیٹنے سے گریز کریں۔(حاجی محمد وارث' راولپنڈی)

غلطی کی اصلاح: اپریل 2014ء کے صفحہ نمبر 37 پر ''ایک جَو سے ڈھیروں بیماریوں کا علاج'' مضمون میں کمپوزر کی غلطی کی وجہ سے نامکمل جملہ لکھا گیا جس سے مفہوم بدل گیا' اصل جملہ درج ذیل ہے۔ قارئین اصلاح فرمالیں! ''پوری دنیا میں جَو سے خمیر شدہ ممنوعہ اور حرام بیئر اور وہسکی تیار کیے جاتے ہیں' احادیث مبارکہ کے مطابق ان کی قلیل تعداد بھی حرام ہے جو جگر گردوں اور دماغ کو خراب کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔''

www.ubqari.org

دردمعدہ دور: دردمعدہ کو دور کرنے کیلئے سونف پانچ تولہ‘ نمک ایک تولہ دونوں کو باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ سفوف ہمراہ عرق سونف لینا بے حد مفید ہے۔

جنات کو بھگانے کا سریع التاثیر عمل

(صہیب احمد ہاشمی)

جنات کو دور کرنے کے یوں تو بہت سے عملیات ہیں مگر ان میں سے ایک حیرت انگیز اور سریع التاثیر عمل بیان کرتا ہوں۔ اس عمل کے بعد گھر میں کوئی جن چاہے وہ خود آیا ہو یا بری نیت سے کسی کی طرف سے بھیجا گیا ہو اس جگہ نہیں ٹک سکتا جہاں اسے کیا جاتا ہو۔ یہ مسنون عمل ہے۔ جب ایک مرتبہ حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے نبی کریم ﷺ سے جنات کے تنگ کرنے کی شکایت کی تو آقا کریم ﷺ نے ایک خط جنات کے نام لکھوایا۔ حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے وہ تہدیدی نامہ مبارک اپنے پاس رکھ لیا۔ رات کو مخصوص وقت جب وہ جنات آتے تھے تو وہ تنگ نہ کرسکے بلکہ وعدہ کرکے گئے کہ جہاں بھی نبی اکرم ﷺ کا یہ تہدیدی نامہ مبارک ہوگا وہاں داخل نہیں ہوں گے کیونکہ اس نامہ مبارک کی برکت سے وہ شدید عذاب میں مبتلا ہوگئے تھے۔ انتہائی مجرب عمل ہے‘ جنہوں نے مجھے عطا کیا تھا۔ ان کے معمولات میں سے تھا۔ صرف ایک واقعہ گوش گزار کرتا ہوں۔ میرے علاقے کے قریب ہی ایک گاؤں کی عورت ہے جس پر جنات کا بہت سخت اثر تھا اور ان کے اثر سے بہت بیمار رہتی تھی اور نوبت فاقوں تک جاپہنچی تھی۔ غریب عورت تھی‘ لوگوں کے گھروں میں کام کاج کرکے محنت مزدوری کرکے پیٹ پالتی تھی۔ ان خبیثوں کے زیراثر سخت بیمار پڑ کے کام کاج سے بھی گئی۔ ایک دن ہمارے گھر سوالی بن کر آئی اور اپنا دکھڑا سنانے لگی۔ میں نے ایک تہدیدی نامہ مبارک لپیٹ کر اس کو دیا اور کہا کہ رات کو سوتے وقت تکیے کے نیچے رکھ لینا اور بستر پاک صاف ہونا چاہیے۔ کچھ دن بعد واپس آئی تو صحت میں واضح فرق تھا۔ بہت دعائیں دینے لگی اور بتانے لگی کہ اسی رات جب میں تہدیدی نامہ مبارک رکھ کر سوئی ہوں۔ مجھے آدھی رات تک جھٹکے لگتے رہے اور صبح تک طبیعت بالکل ٹھیک ہوگئی۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر جنات نے گھر میں مضبوط ترین بسیرا بھی کرلیا ہو چاہے جتنا مرضی پرانا ہو‘ اس عمل کے بعد وہ وہاں پر نہیں رہ سکتے۔ اگر رہیں گے تو ان پر اللہ پاک کا غضب نازل ہوجائے گا۔ انشاء اللہ۔ ان کو وہاں سے جانا ہی پڑے گا۔

یہ حقیقت ہے کہ اگر جنات نے گھر میں مضبوط ترین بسیرا بھی کرلیا ہو چاہے جتنا مرضی پرانا ہو‘ اس عمل کے بعد وہ وہاں پر نہیں رہ سکتے۔

یہ عامل حضرات کیلئے ایک انتہائی قیمتی تحفہ ہے۔ یہ لگا کر عمل والی جگہ پر وظیفہ کریں تو انشاء اللہ کوئی شیطانی چیز تنگ نہ کرپائے گی۔ یہ عمل کرنے کے بعد جادو بہت تیزی سے ختم ہوتا ہے۔ ہم نے تو فوٹو کاپی کرواکر رکھے ہوئے ہیں۔ مریضوں کو بتاتے ہیں کہ اپنے کمرے میں لگاؤ اور چین کی نیند سوؤ اور اپنے عملیات کا اثر زوردار بناؤ۔

عمل: آدھی رات کو باوضو تقریباً ایک بجے (اس وقت زیادہ مؤثر ہے) تہدیدی نامہ مبارک کو 313 مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف تین مرتبہ آواز اتنی ہو کہ کان میں سنائی پڑے پھر تہدیدی نامہ مبارک پر پھونکے بغیر اس کو دیوار پر چسپاں کردیں۔ تکیے کے نیچے رکھ سکتے ہیں مگر احتیاط کریں کہ بے حرمتی نہ ہو یا تہدیدی نامہ تہہ کرکے کالے کپڑے میں لپیٹ کر کسی ایسی جگہ باندھ دیں جہاں روشنی اسے لگے اور ہوا سے ہلتا رہے۔ درخت‘ روشن دان وغیرہ کے ساتھ۔ موم جامہ ضرور کریں اگر کھلی فضا میں باندھنا ہو تو۔ پورے گھر کے کمروں میں راہ داریوں میں لگا سکتے ہیں۔ باتھ روم میں نہیں لگانا۔ اگر پڑھنے والے عمل کو ہفتے میں ایک بار بھی کرلیا کریں تو بہت زوراثر پائیں کے انشاء اللہ۔ انتہائی سستا اور زوداثر کام ہوگا۔ انشاء اللہ۔

تہدیدی نامہ درج ذیل ہے:۔

تہدیدی نامہ مبارک

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَاعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْفَاجِرًا فَهٰذَا كِتَابٌ يَّنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ٥ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ٥ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥

عبقری نے اللہ سے ملا دیا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ انشاء اللہ آپ خیریت سے ہونگے‘ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ روحانی اور جسمانی آفات‘ تکالیف اور بیماریوں سے بچائے۔ اللہ تعالیٰ کے مجھ پر‘ اور سب سے بڑا احسان ہے اللہ تعالیٰ کا کہ اس سے مجھے امت محمد سے وابستہ کردیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا ایک اور احسان کہ اس نے مجھ جیسے گناہگار کی وابستگی آپ جیسے ’’حکیم‘‘ جو جسمانی حکیم ہونے کے ساتھ ساتھ روحانی حکیم بھی ہیں (الحمدللہ) سے کردی۔ حکیم صاحب! سمجھ نہیں آتی کہ بات کہاں سے شروع کروں‘ بس مجھے تو یہ پتا ہے کہ آج کے دور میں جہاں ہر طرف نفسانفسی کا عالم ہے وہاں کوئی اللہ کا بندہ لوگوں کو اللہ کی طرف بلا رہا ہے اور اللہ کے ذکر میں لگا رہا ہے اور یہ میری شاید کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کو پسند آگئی کہ اللہ تعالیٰ نے میرا تعلق آپ سے جوڑ دیا۔ آج سے ایک سال پہلے عیدالضحیٰ منانے گھر گیا (کیونکہ میں روزگار کے سلسلہ میں دوسرے شہر میں ہوتا ہوں) گھر میں گیا تو والدہ محترمہ نے ’’عبقری‘‘ کا تعارف کروایا اور مجھے عبقری پڑھنے کو دیا۔ ایک ہی دن میں دو رسالے پڑھ ڈالے۔ واہ کیا عجیب رسالہ ہے ’’عبقری‘‘ اس دن میری زندگی اللہ تعالیٰ نے بدل ڈالی اور پتا چلا کہ ہم تو نام کے مسلمان ہیں‘ پھر انٹرنیٹ پر آپ کے درس سنے‘ دماغ کھلتا گیا‘ روشن ہوتا گیا‘ جسے نماز سے ڈر لگتا تھا الحمدللہ تہجد شروع کردی جو ہر وقت اپنے چہرہ سنوارنے میں لگا رہتا اور جو چہرے پر دو تین دن سے زیادہ کی ڈاڑھی برداشت نہیں کرتا تھا‘ اس چہرے پر ڈاڑھی سجالی۔ حکیم صاحب! یقین کریں کہ چہرے پر ڈاڑھی آئی تھی کہ الحمدللہ ماشاء اللہ میرے سارے کام اللہ کے حکم سے بنتے گئے‘ گھر کا ماحول اللہ نے بدل دیا‘ بیوی اور بچے نمازی ہوگئے‘ آپ کے ہفتہ وار درس کا بے چینی سے انتظار ہونے لگا‘ گھر میں سکون آگیا‘ اللہ تعالیٰ کے احسانات کا اضافہ ہوتا چلا گیا‘ رزق اور مال میں برکت پیدا کردی اللہ نے ’’الغرض کے زندگی بدل گئی‘‘ عبقری سے وابستگی سے پہلے دل چاہتا تھا نماز پڑھنے کو مگر بس توفیق نہیں ملتی تھی۔ قرآن سے (نعوذ باللہ) ڈر لگتا تھا‘ سال میں ایک یا دو دفعہ قرآن (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو اسم یا مُہیمِنُ کو پانچ مرتبہ ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ بچہ تندرست رہے گا' معمول سے زیادہ رونا بند کردے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

ام اوراق

کھانسی' گلے کی سوزش' ٹھنڈ کا علاج

موسم بدلتے ہی میرا گلا خشک ہونے لگتا ہے۔ پانی پینے کے بعد بھی خشکی محسوس ہوتی ہے۔ رات کو بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔ آنکھ کھلے تو گلا سوکھا ہوا ہوتا ہے۔ کھانسی بھی خشک اٹھتی ہے۔ یہ تکالیف دور کرنے کا نسخہ لکھئے۔ **(مسز راحیل)**

مشورہ: کچھ لوگوں کو یہ شکایت سردی کے آتے اور جاتے وقت ہوتی ہے۔ اصل میں ہم لوگ پانی کم پیتے ہیں' اس کے باعث گلا خشک ہوتا ہے' آپ گن کر آٹھ گلاس پانی روزانہ پیجئے' اس سے آپ کے جسم میں پانی کی کمی نہیں ہوگی۔ گلے کیلئے شہتوت بہت اچھے ہیں' آپ شربت توت سیاہ خریدیے۔ صبح ایک چمچہ لیں اور رات کو سوتے وقت بھی۔ اس سے گلے کی خشکی دور ہوگی۔ موسمی الرجی بھی ٹھیک ہوجائے گی۔ دن میں تین چار بار غرارے ذرا سا نمک ملا کر کرسکتے ہیں۔ چائے کے بچے ہوئے پانی سے غرارے کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ گرم پانی میں شہد ڈال کر پینے سے فرق پڑتا ہے۔ خشک کھانسی کیلئے ایک نسخہ پیش ہے۔ **ھوالشافی:** چار پانچ بادام' تھوڑا سا مکھن اور چینی یا مصری ملا کر کھالیں۔ بادام پیس کر ملاسکتے ہیں۔ مکھن نہ ہو تو بادام اور چینی یا مصری خوب چبا چبا کر کھائیے۔ ملٹھی کا چھوٹا سا ٹکڑا لے کر چینی یا مصری تھوڑی سی منہ میں رکھیے۔ اسے چوستے رہیے۔ گلے کی خراش اور کھانسی کیلئے مفید ہے۔ بعض حکیم کچے سبز امرود گرم راکھ میں دبا کر رکھتے تھے۔ کچھ دیر بعد نکال کر امرود کھانے سے کھانسی ٹھیک ہوجاتی۔ بڑی بوڑھیاں امرود کھلا کر کھانسی' گلے کی سوزش' بلغم کا علاج کرتی تھیں۔

جھریوں نے پریشان کردیا!

میں نے آنکھ کے نیچے حلقے ہونے کی وجہ سے کریمیں استعمال کیں تو ان سے جلد خشک ہوکر جھریاں پڑگئیں۔ اب میں بہت پریشان ہوں۔ **(فائزہ بلال)**

مشورہ: چہرے پر خصوصاً آنکھوں کے نیچے طرح طرح کی کریمیں لگانے سے بچنا چاہیے۔ آپ صرف گھیکوار کا گودا لے کر پندرہ بیس منٹ آنکھوں کے نیچے لگائیے۔ صبح و شام تین دن کافی ہے۔ پھر ایک چمچی زیتون کے تیل میں چار قطرے لیموں کا رس ملائیے اور آنکھوں کے نیچے لگائیے۔ اس سے بہت فرق پڑے گا۔ جلد نرم ہوجائے گی اور جھریاں بھی آہستہ آہستہ ختم ہوں گی۔

سردی کے موسم میں دردیں

آج کل حجامہ کا علاج لوگ شوق سے کراتے ہیں' میری ایک کزن نے بھی کراچی میں یہ علاج کرایا۔ اسے کافی فرق پڑا۔ آپ اس بارے میں کچھ بتایئے۔ اس علاج کے بعد نقصان تو نہیں ہوتا؟ **(نازیہ' اسلام آباد)**

مشورہ: حجامہ جدید علاج نہیں بلکہ ہمارے پیارے رسول ﷺ کے زمانے سے اس میں شفاء ہے۔ ہمارے پرانے طبیب بھی اس میں ماہر تھے۔ وہ پرانی بیماریوں کا علاج رگ سے خون نکال کر کرتے تھے۔ اسی طرح بعد میں جونک لگوا کر خون نکالنے لگے۔ مدعا یہ تھا کہ فاسد خون جسم میں نہ رہے۔ دیہات کی عورتیں بھی جونکیں لگانے میں مہارت رکھتی تھیں۔ مٹی کے برتن میں جونکیں ہوتیں۔ سردی کے موسم میں دردوں کی شکایت ہوتی تو دو چار جونکیں لگانے سے درد ختم ہوجاتا اور سردیاں آرام سے گزرتیں۔ یہ علاج کسی اچھے ماہر معالج سے کرانا چاہیے۔ رگ پر ہلکا نشان لگاتے ہیں۔ پھر آج کل تو چھوٹے شیشے کے گلاس سے کام لیا جاتا ہے۔ ٹشو پیپر گلاس میں جلا کر اسے رگ پر رکھا جاتا ہے۔ اس میں تھوڑا تھوڑا خون نکلتا ہے۔ اب تو فصد کے ماہر ہی نہیں دکھائی دیتے۔ حجامہ سے نقصان نہیں ہوتا۔ جس چیز سے نشان لگاتے ہیں' اسے صاف ستھرا اور جراثیم سے پاک ہونا چاہیے۔

قربانی کا گوشت اور بدبو

ہم قربانی کا گوشت فریج میں رکھتے ہیں' دو چار دن بعد گوشت سے عجیب ناگوار بدبو آنے لگتی ہے جو باورچی خانے میں بھی پھیل جاتی ہے۔ عید آنے والی ہے اور گوشت کا بڑا مسئلہ ہوتا ہے۔ اسے کس طرح رکھیں؟ **(شیزہ عامر)**

مشورہ: بی بی! قربانی کا گوشت تین گھنٹے کے اندر بانٹ دینا چاہیے۔ گھر میں رکھنا ہے تو سفید شاپر بیگ میں رکھیے۔ اس پر چٹ لگائیے کہ گوشت سالن کا ہے یا قیمے کا؟ اس کا کیا بنانا ہے؟ آدھ کلو سے زیادہ گوشت رکھا جائے تو لوڈشیڈنگ ہے اور بار بار فریج کھلنے سے خراب ہونے لگتا ہے۔ بہرحال عید سے پہلے آپ فریج صاف کریں' اس میں ایک پیالے میں چار پانچ چمچ میٹھا سوڈا ڈال کر رکھ دیجئے۔ گوشت کی بدبو پیدا نہیں ہوگی۔ گوشت کی بدبو دور کرنے کیلئے اسے دھوئیں پھر آدھی پیالی سرکہ پانی میں ملا کر گوشت بھگو دیں۔ آدھ گھنٹہ بعد نکالیے اور دھو کر استعمال کیجئے۔ باورچی خانے کے سنک اور فرش کو بھی سرکہ ملے پانی سے دھویئے۔ تکے روسٹ بنانے کیلئے گوشت دھو کر اس پر سلاد' آئل اور سرکہ لگائیے۔ پھر مسالے لگا کر فریز کردیجئے۔ کالے لفافوں میں گوشت ہرگز نہ رکھیے۔ قربانی کا گوشت جب بھی پکائیں اس کے ساتھ دہی کا رائتہ اور سلاد ضرور رکھیے تاکہ وہ ضرر نہ پہنچائے۔ نہاری' پائے' حلیم میں جب تک لیموں کا رس' ادرک' ہری مرچیں نہ ڈالی جائیں مزہ نہیں آتا۔ عید پر لیموں ضرور لاکر گھر پر رکھیے۔ اس سے ہاضمہ صحیح رہے گا۔

گنج دور کرنے کا نایاب نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے آپ کا رسالہ دیکھا اب دن رات صرف عبقری ہی پڑھتی رہتی ہوں۔ اب تو گھر والوں نے میرا نام بھی عبقری بی بی رکھ دیا ہے۔ میرے پاس گنج دور کرنے کا ایک نایاب نسخہ ہے اور میں یہ نسخہ قارئین عبقری کو ہدیہ کررہی ہوں۔ ھوالشافی:۔ زیتون کا تیل ایک چمچ' شہد ایک چمچ اور دارچینی آدھا چمچ پسی ہوئی ملا کر گنج پر لگائیں۔ کچھ عرصہ مسلسل استعمال سے نئے بال نکلنا شروع ہوجائیں گے۔ (ع،ن۔ سرگودھا)

موسمی بیماریاں
علاج صرف مرچ!

یہ سردی میں ہونے والی کھانسی اور خراش دور کرتی ہے۔ معدے کی قوت ہضم کو ابھارتی اور بھوک لگاتی ہے۔ معدے کی کمزوری بھی دور کرتی ہے۔ اسے سالن میں ڈالیئے مگر حسب ذائقہ زیادہ نہیں۔ مرچ کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے۔

(صغیرہ بانو شیریں)

میں سات برس کی تھی جب گھر میں رات گئے شور شرابا مچا۔ دراصل پڑوس کے بچے کو کتے نے کاٹ لیا تھا۔ اب وہ سب ہمارے گھر جمع تھے۔ اس زمانے میں ہسپتال جانے کا رواج نہیں تھا۔ ہماری دادی اماں نے ململ کے کپڑے سے بچے کی ٹانگ صاف کی اور جھٹ پٹ پانچ چھ لال مرچ کونڈی میں کوٹ کر سرسوں کا تیل لگا کر پٹی باندھ دی۔ یہ تھا گھریلو علاج' میں نے کئی بار دادی اماں سے اس بارے میں پوچھا تو کہنے لگیں' برسوں سے یہ اشیاء علاج کیلئے استعمال ہو رہی ہیں۔ بچپن کی یہ بات آج بھی ذہن پر نقش ہے۔ دہلی میں تیز مرچ کھائی جاتی ہے۔ اس کے بارے میں ایک روایت مشہور ہے۔ جب جمنا سے نہر نکال کر دلی کو سیراب کرنے کیلئے لائی گئی تو شاہی طبیبوں نے یہ پانی شہر والوں کیلئے مضر صحت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے لوگوں میں اس قدر ٹھنڈے پانی سے نزلہ زکام پھیل جائے گا اور سردی کے امراض جنم لیں گے۔ پھر شاہ جہاں نے اس کا حل پوچھا تو مرچ کی افادیت ظاہر ہوئی۔ تیز مرچ سے بہتا نزلہ اور بند ناک کھل جاتی ہے۔ اسی طرح دلی کی نہاری بنی جس میں ہری' لال مرچوں کی بہتات' جاڑوں میں بھی انسان کو گرما دیتی اور چٹ پٹے سالن کھا کر مزہ آجاتا۔۔۔

ہمارے ہاں سب سے پھیکی شملہ یا پہاڑی مرچ ہوتی ہے عموماً اس کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے مگر سرخ اور زرد رنگ کی بھی مل جاتی ہے۔ بعض مقامات پر سیاہی مائل جامنی مرچ بھی دکھائی دیتی ہے۔ پہاڑی علاقے کی چھوٹی مرچ بہت ننھی منی ہوتی ہے مگر کھانے میں انتہائی تیز اور چرپری۔۔۔ کچھ خواتین اس کو تتیا مرچ بھی کہتی ہیں' کھاتے ہی منہ میں آگ لگ جاتی ہے۔ مرچ کی ساری تیزی اس کے بیجوں میں ہوتی ہے۔ سبز مرچ میں فولاد' فاسفورس' پروٹین' حیاتین الف اور بے موجود ہیں' نیز وٹامن سی کی بہتات ہے۔ موسمی بیماریوں کا مقابلہ کرنے کیلئے اکیلی مرچ ہی کافی ہے۔ مرچ جتنی چھوٹی ہوگی اتنی ہی تیز ہوگی۔ اس کے بیجوں میں Capsacin نامی مادہ ہوتا ہے۔ یہ کیمیائی مادہ درد دور کرتا ہے۔ جوڑوں اور گھٹنوں کے درد کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اسی طرح یہ مادہ خون بھی پتلا رکھتا ہے۔ اس نقطہ نگاہ سے یہ دل کے مریضوں کیلئے بے حد مفید ہے خون پتلا رہے تو لوتھڑے (Clot) نہیں بنتے دوران خون ٹھیک رہتا ہے اور دل کے دورے کے امکانات بھی کم ہوجاتے ہیں۔ مسوڑھوں اور دانتوں کے امراض میں بھی مرچ خوب کام دیتی ہے' آنکھ کے لیے بھی مفید ہے۔ یہ سردی میں ہونے والی کھانسی اور خراش دور کرتی ہے۔ معدے کی قوت ہضم کو ابھارتی اور بھوک لگاتی ہے۔ معدے کی کمزوری بھی دور کرتی ہے۔ اسے سالن میں ڈالیئے مگر حسب ذائقہ زیادہ نہیں۔ مرچ کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے۔ اس کا اصلی وطن امریکہ کا وسیع نیم استوائی علاقہ ہے۔ اسے کھانے سے توانائی بڑھتی ہے۔ جوڑوں کے درد میں سرخ مرچ پیس کر پانی کے ساتھ لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دو تین منٹ کیلئے اسے لگا کر پانی سے دھو کر تیل لگاتے ہیں تاکہ آبلہ نہ پڑجائے۔ درد دور ہوجاتا ہے۔ اسے کھانے سے خون میں کولیسٹرول بھی نہیں بڑھتا ہے۔

آج بھی مہاراشٹر کے دیہاتی کوہستانی علاقوں میں مرچ سے علاج کیا جاتا ہے۔ درد ہو یا کہیں چوٹ لگے' مگر زخم نہ آیا ہو اس پر سرخ مرچ کوٹ کر موٹا موٹا لیپ لگا دیتے ہیں۔ پھر آگ کے سامنے بیٹھ کر لیپ کو سیکا جاتا ہے۔ شروع میں تو درد بڑھ جاتا ہے مگر آگ کی تپش سے آرام آنے لگتا ہے۔ بلند فشار خون کے مریضوں کو سرخ مرچ کم کھانی چاہیے کیونکہ اسے کھانے سے فشار خون بڑھ جاتا ہے۔ پچھلے دنوں میں نے مرچ کا ایک کمال کہیں پڑھا تھا۔ نئی دہلی کے ایک ہسپتال میں السر کے مریضوں کو آدھی چمچی پسی ہوئی سرخ مرچ کھلانے سے چار ہفتوں میں ان کا السر ٹھیک ہوگیا۔ اگر کہیں باہر جانا ہو تو ہری مرچ یا شملہ مرچ کھانے سے آب و ہوا کی تبدیلی کا کچھ زیادہ اثر نہیں ہوتا۔ جن لوگوں کا مزاج بلغمی ہو ان کیلئے مرچ بے حد مفید ہے۔ بہرحال ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہے۔ زیادہ مقدار میں لال مرچ کھانے سے بواسیر نیز خون کی خرابی ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھار تو جگر میں گرمی نقصان دہ حد تک بڑھ جاتی ہے اس لیے زیادہ لال مرچ نہیں کھانی چاہیے۔

قسط نمبر 5

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں' عمل میں اور اس رسالہ عبقری میں اپنی خاص برکت و رحمتیں عطا فرمائے آمین! میں رسالہ عبقری کو ماہ اگست سے پڑھ رہا ہوں اور الحمدللہ اس سے روحانی حوالے سے بہت کچھ استفادہ کیا ہے اور اب اس ماہ ستمبر کے رسالہ میں دیمک کے حوالہ سے لکھنے کیلئے استدعا کی گئی تو محترم میرے پاس ایک نقش ہے جو کہ میرے اور میرے بزرگوں کا کئی بار آزمایا ہوا ہے جس کو میں اب قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

نقش یہ ہے: برائے دفع دیمک' مکان یا دوکان جہاں بھی ہو

یاکیکج	یاکیکج	یاکیکج
یاکیکج	یاکیکج	یاکیکج
یاکیکج	یاکیکج	یاکیکج

چھت پر لٹکا دیں۔ نوٹ: یہ لفظ عبرانی یا سہرانی زبان میں ہے اس سے مراد دراصل یااللہ ہی ہے یہ لفظ شرکیہ نہیں ہے۔

طریقہ دریافت مرض یا سحر

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ طریقہ دریافت مرض کیلئے ہے کہ جو شخص مریض ہے ان تین چیزوں میں سے کیا سحر ہے' آسیب ہے پری وغیرہ کہ مرض بدنی ہے۔ یہ ہمارا مجرب عمل ہے۔ محترم ایک کورا سا کوزہ یا ڈھکنی لے کر اس پر نقش لکھیں۔ یہ درج ذیل نقش کالے قلم سے تحریر کریں۔

۱ ۸ ۱ ۵ ۱ ۹ ف ۳ ۲ ۱ ۱ ۱ ۱ ۳ ۲

۱ ۳ ۸ ۱ ۵ ع لا ۳ ع ۲ ۱ ۱ ۱ ۳ ۳

ا ح

پھر سات بار مریض کے دائیں طرف پھیریں' پھر بائیں طرف پھیریں' پھر تیز آگ میں ڈال دیں تاکہ وہ ڈھکنی خوب روشن ہو۔ 1۔ اگر حرف سفید ہوں تو سحر ہے۔ 2۔ اگر حرف غائب ہوجائے تو آسیب ہے۔ 3۔ اگر حرف سیاہ ہوجائے تو مرض بدنی ہوگا۔ انشاء اللہ قارئین میرے ان دونوں عمل سے خوب فائدہ اٹھائیں اور میرے بزرگوں کیلئے دعائے مغفرت کریں گے۔ (محمد حبیب قریشی' لودھراں)

چند قطرے تیل سرسوں میں نمک ملا کر دانتوں پر مل لینے سے دانت صاف ہوجاتے ہیں اوران کی جڑیں بھی مضبوط ہوتی ہیں اور منہ سے بدبو بھی دور ہوجاتی ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہواور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہوتو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

میرے کلینک کا سب سے قیمتی نسخہ

(مسز ڈاکٹر حافظ محمود)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا ماہنامہ عبقری جون 2006ء سے مطالعہ کررہی ہوں۔ ماشاءاللہ اس میں بہت اچھی اور کام کی باتیں ہیں اور سستے قیمتی نسخہ جات ہیں جو میں نے آزمائے ہیں اور خاص کر آپ کی دوائی ''جوہر شفاء مدینہ'' کو بہت مفید پایا ہے۔**محترم حکیم صاحب!** میں عبقری کیلئے ایک خاص نسخہ لکھ رہی ہوں میں نے اپنے دادا سسر کے رسالے سے حاصل کیا ہے۔ یہ ہمارے کلینک کا سب سے زیادہ قیمتی نسخہ ہے جس سے لوگوں کو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ امید ہے یہ عوام الناس کیلئے بہت مفید ثابت ہوگا اور ہمیں دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔**ھوالشافی:** میٹھا تیل آدھا پاؤ۔ بورک ایسڈ تین تولہ۔ کاربالک ایسڈ 60 قطرے۔**ترکیب تیاری:** سب سے پہلے میٹھا تیل آگ پر رکھ کر جلائیں جب جھاگ بننی بند ہوجائے آگ بند کردیں اور فوراً بورک ایسڈ ملا کر آدھا گھنٹہ ڈنڈے سے گھوٹیں۔ پھر اس کو شیشی میں ڈال لیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد اس میں کاربالک ایسڈ کے قطرے ڈال دیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔ انشاءاللہ ضرور شفاء ہوگی۔

اب اس تیل کے کرشماتی فائدے سنیں: یہ تیل کان درد' بہتے کان جن سے عرصہ دراز سے بدبودار مواد بکثرت نکلتا ہو' حتیٰ کہ ڈاکٹر کان کے آپریشن کا کہہ چکے ہوں' پہلے یہ تیل آزمائیں انشاءاللہ یہ دوائی آپ کو مایوس نہیں کرے گی۔ اس کے چند قطرے نیم گرم کرکے دن میں تین مرتبہ کان میں ڈالیں۔ انشاءاللہ پہلے ہی دن فائدہ ہوگا۔

اس تیل کا دوسرا فائدہ: خارش کیلئے بہت مفید ہے جو خارش کسی دوائی سے ٹھیک نہ ہوتی ہو یہ تیل دن میں تین مرتبہ لگانے سے انشاءاللہ بہت جلد شفا ملتی ہے۔**نوٹ:** یہ تیل کان درد' بہتے کان اور شدید خارش کیلئے تیر بہدف نسخہ ہے۔

آئیں تندرستی کے راز پائیں: **محترم حکیم صاحب!** میرے سسر صاحب کے منہ سے بکثرت پانی آتا تھا' تقریباً دس سال سے آرہا تھا حتیٰ کہ اتنا پانی نکلتا کہ رات کو تکیہ اور بازو بھی بھیگ جاتے۔ میرے سسر جوانی میں پان بہت زیادہ کھاتے تھے' تقریباً ہر وقت منہ میں پان ہوتا تھا اب تقریباً بیس سال سے پان کھانے چھوڑ دیئے ہیں۔ جب بھی کسی حکیم یا ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے منہ کا نقص ہی بتایا اور معدہ کی اصلاح کی دوائی دی۔ اس کیلئے میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے ''جوہر شفاء مدینہ'' منگوائی اور تقریباً چھ ماہ اپنے سسر کو استعمال کروائی اور ایک نسخہ جو میں نے ماہنامہ عبقری میں پڑھا جو کہ جنوری 2010ء ص نمبر 23 پر چھپا تھا جس کا عنوان تھا ''آیئے تندرستی کے راز پایئے'' نسخہ درج ہے:۔**ھوالشافی:** پھٹکڑی 10 گرام' کباب چینی 100 گرام دونوں نہایت باریک کرکے پیس لیں۔ چوتھائی چھوٹا چمچ دن میں چار بار حسب ضرورت یا 6 بار کچی لسی یا پانی کے ہمراہ دیں۔ یہ نسخہ میں نے تین ماہ مسلسل استعمال کروایا کچھ دن بعد ہی فائدہ ہونا شروع ہوگیا۔

ماں ایک عظیم ہستی

(فرحت)

ماں کی نعمت کے سامنے دنیا کے زرومال کے ڈھیر اور ترقی کے تمام عہدے ہیچ ہیں۔ کیونکہ کہنے کو تو ترقی میں ملک کی صدارت سب سے بڑا عہدہ ہے۔ وزارت عظمیٰ خوش بختی کی انتہا ہے۔ کارخانوں اور مربعوں کا مالک ہونا ترقی وخوشحالی کے افق کا بلندترین سیارہ ہے مگر دل کو لگتی بات یہ ہے کہ ملک کی صدارت ماں کی شفقت' وزارت عظمیٰ' ماں کی دعا اور کارخانے اور مربع ماں کے محبت آمیز لہجے کا بدل نہیں بن سکتے۔ ضروری نہیں کہ ماں کا تعلق بڑے خاندان سے ہو' وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور جدید دنیا کے رجحانات سے آگاہ ہو۔ آداب واطوار میں جدید رویے کی حامل ہو۔ سیاسی ومعاشی اعتبار سے اونچا مقام رکھتی ہو۔ تب ماں کی تعریف کی جائے بلکہ ماں فقط ماں ہوتی ہے اور بس اس کیلئے باقی اضافتیں بے معنی ہیں جس طرح گلاب کا کوئی نام رکھ دیا جائے اس کی طراوت اور لطافت میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ اسی طرح ماں شاہی خاندان سے تعلق رکھتی ہو یا معمولی محنت کش گھرانے سے وہ مجتہد عصر اور نبی وقت کیلئے بھی احترام کا مرکز ہوتی ہے جس کیلئے عرض ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر جاتے تو ماں رب کے حضور دعا کرتیں' ماں کی دعا کی ضرورت ہر ایک کو ہوتی ہے' خدا نگاہ حق شناس دے تو ماں اگر زمین پر مٹی کا لیپ کررہی ہو تو بھی اس کے گاڑے میں لتھرے ہوئے کپڑے کسی ملکہ کے لباس سے زیادہ قیمتی نظر آتے ہیں۔ ماں اپلے تھاپ رہی ہو تو اس کے ہاتھ تقدیر بدلنے کیلئے کافی ہوتے ہیں' ماں لوری دے رہی ہو تو اس کے لہجے میں فرشتہ بولتا نظر آتا ہے۔ ماں روٹیاں پکا رہی ہو تو وقت کے بادشاہ اس کے سامنے ایک ٹکڑے کے سوالی نظر آتے ہیں۔ ماں دعا کیلئے ہاتھ اٹھا دے تو کل جہانوں کا مالک اس کی سنتا ہے۔ ماں کا دل کبھی اداس ہو تو جنت کے شگوفے مرجھانے لگتے ہیں۔ ماں کی آنکھیں نم آلود ہوں تو کارکنان قضا وقدر کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ ماں دامن پھیلا دے تو خدا جنت کی ساری نعمتیں اس میں انڈیل دیتا ہے۔ ماں بچے پر اپنا میلا آنچل ڈال دے تو رحمت خداوندی گھٹا بن کر چھا جاتی ہے۔ کرسی صدارت پر بیٹھنے سے وہ عزت کہاں ملتی ہے جو ماں کے قدموں سے لپٹنے میں نصیب ہوتی ہے۔ وزارت کا حلف اٹھانے میں وہ لطف کہاں جو ماں کے جوتے اٹھانے میں آتا ہے۔ عالی' جناب اور عزت مآب کہلوانے میں وہ سرور کہاں جو ماں کے ''اوئے چھوٹے'' کہنے میں ہے۔ اعلیٰ حکام کو اپنے ہاتھ سے اعزاز اور تمغے دینے میں وہ لذت کہاں جو ماں کے ہاتھ سے خرچ کرنے کیلئے ایک روپیہ لینے میں ہے۔ گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے اور چبوترے پر چڑھ کر سلامی لینے میں وہ خمار کہاں جو ماں کے ہاتھوں سے سر تھپتھپانے میں آتا ہے۔ مسہریوں پر لیٹ کر نیند کا وہ نشہ کہاں جو ماں کی گود میں حاصل ہوتا ہے۔ ارسطو اور افلاطون کے فلسفے میں وہ حسن کہاں جو ان پڑھ ماں کی گود میں ہے۔ نثر ونظم کے شہ پاروں میں وہ رس کہاں جو ماں کی لوری میں گھلا ہوتا ہے۔ قوس قزح کے رنگ ضرب المثل بن چکے ہیں مگر ماں کے بے

اگر کسی کو اس کی غلطی یا زبردستی ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یَا مَاجِدُ کو روزانہ چالیس دن تک 3125 مرتبہ پڑھے اور توبہ کرے۔ انشاء اللہ ملازمت پر دوبارہ بحالی ہوگی۔

لوٹ اور بے ساختہ پیار کا رنگ اس سے زیادہ دل آویز اور نظر نواز ہوتا ہے۔ گلاب کی پنکھڑی لاکھ نازک سہی مگر ممتا کے موتی کی لطافت کی اور ہی بات ہے۔ کنول کا پھول بہت شفاف ہے مگر ماں کا آئینہ دل اس سے کہیں زیادہ شفاف ہوتا ہے۔ چاند کی چاندنی بڑی خنک مگر ماں کے ٹھنڈے سائے کا جواب کہیں بھی نہیں۔

ایک وظیفہ کا حال

(ثنا فاطمہ، جہاں آرا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو اپنے ایک وظیفہ کا حال بتاتی ہوں کہ الحمدللہ میں روزانہ ہی اس کا اہتمام کرتی ہوں وہ اس طرح سے ہے جو کہ حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے جو کوئی درج ذیل درود پاک کو ایک بار پڑھے گا اس کا ثواب چھ لاکھ دفعہ درود پاک پڑھنے کا پائے گا۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو روزانہ ہزار بار پڑھے گا دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا۔ درود پاک یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔ اس درود پاک کو صرف ایک ہزار بار پڑھ کر اس کا ثواب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا کر درجہ بدرجہ سارے امتیوں کو بھیجتی تھی لیکن اس میں میرے دل کو تسلی و تشفی نہیں ہوتی تھی لہٰذا اس کیلئے میرے رب نے ایک اور راہ مجھے بتلائی وہ یہ کہ میں کہتی ہوں کہ یا اللہ میں نے جو یہ درود شریف پڑھا ہے یہ تمام انبیاء کرام اور ان کی امتیوں میں سے جو صالحین قطب ابدال اور شہدا گزرے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم عزت مآب ازواج مطہرات، صحابہ کرام، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت جن میں ان کے سب رشتہ دار بلکہ تمام قطب ابدال، علماء کرام، مشائخ عظام حضرت حکیم صاحب، ان کے حضرت جی، میرے والدین بلکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام امتی چاہے جن ہوں، انسان ہوں یا کوئی اور مخلوق جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتی ہو زندہ ہو یا مردہ ہے میں ان سب کی طرف سے یہ درود و سلام دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کرتی ہوں اس نیت کے ساتھ کہ جیسے انہوں نے ادا کیا ہو۔

ناصرف یہ کہ میں اللہ سے فریاد کرتی ہوں کہ یا اللہ آپ نے کائنات میں جتنی نعمتیں پیدا کی ہیں ان کو جب خلق خدا استعمال کرے تو پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو درود پہنچے جیسے آنکھ کے جھپکنے اور اس کے دیکھنے سے پہلے، دل کے دھڑکنے سے پہلے، لب کے ہلنے، زبان کے چلنے بلکہ کھانے سے پہلے یعنی ہر اعضاء بلکہ اس میں جتنے جز نے حصہ لیا ہے ان سے زیادہ پہلے میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو درود پہنچے بلکہ جتنے ملائکہ نے، انس وجن نے اور تمام مخلوقات نے جتنی آپ کی حمد و ثنا کی ہے، ذکر واذکار کیا ہے یا علم سیکھا ہے یا سکھایا ہے اس کے مطابق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو درود وسلام پہنچے، ان کی آل کو اور امتیوں کو درود پہنچے۔ میں دعا مانگتی ہوں کہ جتنے بارش کے قطرے یا برف باری کے زمین پر گرے جتنے مٹی اور ریت کے ذرات ہیں بلکہ زمین کی تہوں کے نیچے جتنے خزانے ہیں، سمندروں میں، فضاؤں میں جتنی نعمتیں ہیں بلکہ جنت کی خوبصورتی، عرش کی زینت سے بڑھ کر میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پہنچے۔ یا اللہ جب بھی ستارے اور چاند چمکے یا سورج طلوع ہو، صبح کی شفق جہاں تک پھیلی ہوئی نظر آئے پہلے میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام ہو پھر روشنی اور آواز یا ہوا اپنی مسافت طے کر سکے بلکہ دعا مانگتی ہوں کہ یا پروردگار آپ نے قیامت کے روز بھی تو میرے اعضاء کو زبان دینی ہے تو ابھی میرے تمام اعضاء کو زبان عطا کر دیں جن سے میں اپنی کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیج سکوں۔ اللہ مجھے ریاکاری سے بچائے۔

شرطیہ عینک توڑ نسخہ حاضر ہے!

(عامر نذیر، جھنگ صدر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کہتے ہیں کہ زیادہ تعریف کرنا بھی خوشامدیوں کا کام ہوتا ہے خیر میں ہمیشہ تہہ دل سے آپ کی اچھائی اور خوبیوں سے بہت خوش ہوتا ہوں کیونکہ اس قیامت خیز دور میں جہاں عملی مسلمان کم دکھائی دیتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے بلند ہمت اور عظیم لوگوں کو کمزور اور زمانے کے دھتکارے ہوئے لوگوں کی مشعل راہ اور مسیحا بنا کر بھیجا۔ محترم حکیم صاحب! آج آپ کے پاس اس خط کے ذریعے ایک نسخہ دینے کیلئے پیش ہوا ہوں۔ یہ نسخہ عینک توڑ ہے الحمدللہ اور انشاءاللہ میں نے خود پانچ مریضوں پر آزمایا ہے، خطا نہیں گیا، دراصل یہ نسخہ مجھے بہت عرصہ پہلے ایئرفورس کے ایک ریٹائرڈ ڈاکٹر سے ملا تھا، ڈاکٹر صاحب نے کافی مریضوں پر آزمایا بہت مفید ہے، تعریف صرف اللہ رب العزت کی مگر نسخہ کمال کا ہے، تھوڑے کہے کو زیادہ سمجھنا، نسخہ درج ذیل ہے:۔ **ھوالشافی:** اجزاء: بکرے کی سری ایک عدد۔ چنے کی دال یا چنوں کا بیسن 500 گرام۔ دیسی گھی اصلی 500 گرام۔ شکر یا گڑ ڈیڑھ پاؤ۔ چاروں مغز 50 گرام۔ پستہ پچاس گرام۔ بادام مغز پچاس گرام۔ ناریل کھوپرا (کترا ہوا باریک) 50 گرام۔

ترکیب تیاری: بکرے کی سری لیکر قصائی سے اس سری کا گوشت بنوالیں جبکہ مغز کو الگ رکھیں، سری کا گوشت اچھی طرح بنوا کر پانی سے دھو کر اس میں مغز بھی ڈال دیں، یاد رہے کہ سری کو برائے نام ہی دھونا ہے۔ حسب ضرورت پانی لیکر اس میں سری کا گوشت اور مغز اکٹھا ڈال کر ہلکی بلکہ نہایت ہلکی آنچ پر چڑھا دیں اور اس کی یخنی بنائیں، اس کے اندر نمک مرچ یا کسی قسم کا کوئی مصالحہ نہیں ڈالنا، بس خالی پانی میں یخنی بنائیں، اس حد تک پکائیں کہ گوشت اس میں ریزہ ریزہ ہو کر گھل جائے۔ جب یخنی تیار ہو جائے تو چولہے سے اتار کر چھان لیں اور اس میں بیسن کو اچھی طرح مکس کر کے دیسی گھی کے اندر پکوڑے بنائیں۔ دیسی گھی کا اصل ہونا شرط ہے۔ پکوڑے بنا کر جیسے ہی کڑاہی سے پکوڑے اتاریں تو فوراً موٹا موٹا کوٹ لیں تاکہ سفوف کی شکل میں آجائے۔ بے شک موٹا رہے مگر سفوف کی شکل ہو۔ اگر پکوڑے ٹھنڈے ہو گئے تو کوٹنا بہت مشکل ہے لہٰذا جیسے ہی کڑاہی سے اتاریں فوراً ساتھ ساتھ کوٹتے جائیں۔ جب تمام پکوڑے بنالیں اور کوٹ کر باریک کرلیں تب شکر یا گڑ کی چاس بنالیں (چاس پہلے ہی بنا کر رکھ لیں تاکہ سفوف بنا کر فوراً ہی چاس میں گھولتے جائیں) چاس میں پکوڑوں کا موٹا موٹا سفوف مکس کریں تاکہ تمام پکوڑے چاس میں مکس ہو جائیں پھر اس کی ہلکی آنچ پر رکھ کر وہ گھی جس میں پکوڑے بنائے تھے اور جو بچ گیا تھا وہ اس چاس میں گھولتے جائیں، اسی طرح مغز بادام اور کھوپرا ناریل کا سفوف بھی مکس کرتے جائیں اور پھر پستہ کا سفوف اور آخر میں چاروں مغز بغیر کوٹے مکس کرتے جائیں۔ اگر چاروں مغز کوٹے تو وہ کڑوے ہو جائیں گے۔ (مغز بادام اور پستہ کی تعداد حسب ضرورت زیادہ بھی کر سکتے ہیں)۔

ترکیب استعمال: ایک چمچ رات کھانے کے گھنٹہ بعد یا صبح ناشتے کے گھنٹہ بعد نیم گرم دودھ کے ساتھ۔ دوا کے بعد تقریباً دو گھنٹے پانی ہرگز نہیں پینا۔ یہ دوا بیس سے پچیس دن سے زیادہ نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ اس میں عجیب سی بو پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ یہ نسخہ صرف موسم سرما میں ہی استعمال کریں۔

فوائد: اس کے استعمال الحمدللہ اڑھائی پوائنٹ تک کی عینک اتری ہے، یہ عینک کا دشمن ہے، یہ نسخہ دماغی کمزوری، یادداشت، حافظ، سر درد کیلئے بہت مفید ہے۔ بنائیے اور قدر کیجئے۔

دانت درد کا کامیاب دم

جس کسی کو دانت میں شدید درد ہو رہا ہو، اس کے درد والے دانت پر ہاتھ رکھ کر دبائیں اور ساتھ یہ الفاظ پڑھیں:۔

ایھا الفرس المفروس

اسکن بقدرۃ الملک القدوس۔

انشاءاللہ دانت درد ختم ہو جائے گا۔ (قاری محمد اکرم)

www.ubqari.org

معدے کے زخم' عورتوں کے رحم اور بگڑی شوگر کا آسان ترین علاج

(ظاہر خان' حیدرآباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور آپ کے والدین محترم' اہل اولاد اور نسلوں کو دونوں جہانوں میں سربلند خوش وکامیاب رکھے' تمام مسلمانوں کا جنات سمیت خاتمہ بالخیر ایمان سلامتی کے ساتھ ہو آمین ثم آمین۔ **محترم حکیم صاحب!** آج میں قارئین عبقری کیلئے آپ کو گھیکوار بوٹی جسے انگلش میں ایلوویرا کہتے ہیں کے کچھ فائدے بتاتا ہوں جو کہ میں نے بارہا مریضوں کو استعمال کرائے اور اللہ رب العزت نے انہیں ایسے شفاء دی کہ خود مریض اور ڈاکٹر بھی حیران ہوئے۔ **معدے ورحم میں زخم اور سوجن:** اگر کسی شخص کے معدے میں زخم ہو یا سوجن ہو تو گھیکوار بوٹی کا ایک پتہ لے کر چھیل لیں اندر کا گودا نکال کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں اوپر سے پانی ڈال کر برتن کو بھر لیں اور ایک بار ہلا کر پھر چھوڑ دیں اور پورے دن میں جتنا زیادہ ہو سکے اس برتن سے پانی نکال کر پیتا رہے' انشاء اللہ معدے کا زخم ختم ہوجائیگا اس کے علاوہ عورتوں کے رحم کا زخم' سوجن اور چربی اور رحم کے منہ اوپر جو چربی ہوتی جس کی وجہ سے نطفہ اندر نہیں جاتا یا پھر بچہ دانی میں زخم وسوجن کی وجہ سے بچہ پیدا نہیں ہوتا اس کیلئے مٹی کی ہانڈی لے کر اس میں تقریباً آدھا کلو وزنی گھیکوار کا گودا ڈال کر اوپر پانی ڈالیں اور ایک دفعہ کچھ ہلا کر پھر چھوڑ دیں اور کوشش کرے کہ جتنا زیادہ ہو اُس ہانڈی سے پانی نکال کر پیتے رہیں' ہر بار ہانڈی کو ہلانے کی ضرورت نہیں' صرف ایک بار ہلا کر چھوڑ دیں اور روزانہ گھیکوار کا گودا تازہ ڈالیں' تقریباً دو یا تین مہینے تک استعمال کرنے سے بچہ دانی کا زخم' سوجن' ورم' چربی ختم ہوجاتا اور عورت کو اولاد پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے' انشاء اللہ اور کسی قسم کا نقصان نہیں ہونے دیتا ہے۔خیال رہے کہ ہانڈی بڑی لے لیں یا مٹکا لے لیں مگر خیال رہے کہ مٹکا بہت بڑا نہ ہو اتنا ہو کہ جتنا پانی وہ ڈالے تو وہ رات تک سارا پانی ختم کرے اور اگر پینے والے زیادہ افراد ہوں تو اسی حساب سے گودا اور پانی بڑھا دیں اور پھر گودا فی کس ایک پاؤ جتنا ہو اور اگر اکیلا ہو تو پھر آدھا کلو پانی میں ڈالیں اور روزانہ ایک سو دفعہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاسَلَامُ پڑھ کر صبح وشام اُس ہانڈی پر دم کریں۔ انشاء اللہ پاک ایسی شفاء دے گا کہ خود مریض ڈاکٹرز حیران ہونگے' ناممکن کو ممکن بنادے گا۔ **شوگر کے مریض متوجہ ہوں!:** اگر کسی مرد یا عورت کو شوگر ہو اور وہ شوگر کتنی ہی پرانی ہو یا شوگر کی وجہ سے زخم بگڑ گیا ہو' ڈاکٹر کہتے ہوں کہ جسم کا متاثرہ حصہ کاٹنا پڑے گا یا خون کی شوگر ہو تو وہ حضرات روزانہ صبح خالی پیٹ گھیکوار کا گودا تقریباً آدھ چھٹانک کھالیں اوپر سے پانی پی سکتے ہیں' اس کے ساتھ مریض خود یا کوئی دوسرا فرد اسی گودے پر کھانے سے پہلے فجر کی دو سنتیں ادا کر کے سات مرتبہ اول وآخر درود شریف اور درمیان میں اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں اور پھر فجر کی فرض نماز پڑھ لیں' اس کے بعد طاق دفعہ درود شریف ایک سو ایک دفعہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاسَلَامُ پڑھ کر دم کریں پھر وہ گودا سخت سے سخت شوگر والے کو دیں وہ کھالے اوپر سے پانی پی لے' انشاء اللہ اکتالیس دنوں کے اندر ہی اللہ پاک شوگر جیسے موذی مرض سے مکمل شفاء دے دیتا ہے۔ **نوٹ:** پرہیز ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ بڑا گوشت' چھوٹا گوشت' مچھلی کا گوشت' دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء بالکل بند ہیں۔ یعنی گوشت اور دودھ سے بنی ہوئی اشیاء بالکل بند ہیں۔

اگر کسی شخص کے معدے میں زخم ہو یا سوجن ہو تو گھیگوار بوٹی کا ایک پتہ لے کر چھیل لیں اندر کا گودا نکال کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں اوپر سے پانی ڈال کر برتن کو بھر لیں اور ایک بار ہلا کر پھر چھوڑ دیں اور پورے دن میں جتنا زیادہ ہو سکے اس برتن سے پانی نکال کر پیتا رہے

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہو حتیٰ کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے' یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمد باسعادت مشائخ واحباب

حضرت مولانا عبیداللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ مہتمم جامعہ فیروز پور روڈ لاہور اپنے ڈرائیور فاروق خان صاحب کے ساتھ 14-8-10 کو بوقت ساڑھے بارہ بجے تسبیح خانہ جدید میں تشریف لائے اور علوم ومعرفت کی بہت گہری گفتگو فرمائی اور موتی بکھیرے مزید ان تمام علماء اور احباب کی موجودگی میں بار بار اظہار فرمایا کہ میں نے اپنی خوشی اور دل سے حضرت حکیم صاحب کو 2004ء میں خلافت سے نوازا ہے اور یہی میرے یکتا خلیفہ ہیں' اس سے پہلے میں نے کسی کو خلافت نہیں دی اور ان سب علماء اور احباب کی موجودگی میں دعا بھی فرمائی اور یہ بھی فرمایا کہ میرے روحانی مشن کو میری خلافت کی وجہ سے حکیم صاحب ہی لے کر چل رہے ہیں اور چلیں گے۔

اس روحانی محفل میں مندرجہ ذیل علماء کرام اور احباب حضرت مولانا عبیداللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ کی محفل اور گفتگو میں شامل تھے۔ 1۔ مولانا عبدالجبار سلفی صاحب (تحریک صوت القرآن سبزہ زار' لاہور)۔ جناب طارق عزیز صاحب۔ جناب حاجی الیاس صاحب۔ جناب مولانا عبدالرحیم صاحب (خطیب قرطبہ مسجد' مزنگ)۔ جناب مولانا محمد احمد ابن مولانا عبدالرحیم صاحب۔ جناب میاں طارق صاحب۔ جناب مولوی ساجد صاحب۔ جناب مولانا عمر فاروق صاحب۔ جناب مفتی برکت اللہ صاحب (دارالعلوم اسلامیہ پارک پونچھ روڈ' لاہور) جناب احسان سبحان صاحب۔ جناب ابن احسان سبحان صاحب۔ جناب کیپٹن حبیب اللہ صاحب۔ جناب مولانا محمد ولید الرشیدی صاحب (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ قدیم)۔ جناب میاں احسن طارق صاحب۔ جناب حافظ طلحہ طارق صاحب۔ جناب حافظ بلال خان صاحب۔ جناب ڈاکٹر فیصل شمسی صاحب۔ واضح رہے کہ مدینہ منورہ مسجد نبویؐ شریف میں قدمین شریفین کی طرف اصحاب صفہ کے قریب حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ پھلت نے 27 ذوالحجہ' 27 جنوری 2006ء بروز جمعہ حضرت حکیم صاحب کو خلافت سے نوازا۔ اپنی تسبیح عنایت فرمائی اور دستار بندی فرمائی۔ اس میں بھی جناب مفتی برکت اللہ صاحب اور جناب مولانا ذوالقرنین صاحب (جامعہ مدنیہ) اور دیگر علماء شامل تھے۔ نوٹ: حضرت حکیم صاحب کو اب تک بارہ بڑے علماء اور مشائخ سے خلافت اور اجازت حاصل ہے۔ لیکن حضرت حکیم صاحب صرف اپنے شیخ اول حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سلسلہ قادری ہجویری ہی چلاتے ہیں اور اسی سلسلے ہی میں لوگوں کو بیعت کرتے ہیں۔ باقی تمام خلافتیں حصول برکت اور توجہات کیلئے ہیں جبکہ بیعت اور پورے عالم میں سلسلہ صرف حضرت ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہی چل رہا ہے۔

نوجوانوں کیلئے مشورے باباجی کے

تمہارا جسم بوڑھا ہوجاتا ہے لیکن تمہارا شعور جوان ہوتا ہے اب تمہارا خیال خوبصورت خیال ہی تمہارے جسم کی طاقت ہے اور یہ طاقت اب نوجوانوں کے کام آنی چاہیے۔

(محمد لطیف اکبر' گوجرانوالہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی کتاب ''جاندار جوانی شاندار بڑھاپا'' میں نے اور میرے دوستوں نے پڑھی' بہت اچھی کتاب ہے۔ بالخصوص ان لوگوں کیلئے جن کی عمر چالیس، پچاس سے اوپر ہے۔ یہ ان کیلئے سبق آموز ہے۔ میرے ملک کے بزرگوں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہیے۔

میرے ''باباجی'' فرماتے ہیں' تمہارا جسم بوڑھا ہوجاتا ہے لیکن تمہارا شعور جوان ہوتا ہے اب تمہارا خیال خوبصورت خیال ہی تمہارے جسم کی طاقت ہے اور یہ طاقت اب نوجوانوں کے کام آنی چاہیے۔ نوجوان ایسے بزرگوں (بوڑھے لوگ) سے محبت کرتے ہیں ان کے پاس بیٹھتے ہیں ان کی بات غور سے سنتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! میری خوش نصیبی ہے کہ جوانی کے دور میں مجھے اللہ تعالیٰ نے باباجی کے قدموں میں بٹھایا۔ آج میں اس عطاء پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ آج جب کہ میری عمر تقریباً 57 سال ہوچکی ہے۔ میں آج بھی صبح وشام پیدل چلتا ہوں' مجھے اپنے وطن کے نوجوانوں سے محبت ہے اور الحمدللہ نوجوانوں کیلئے میرے پاس خاص بات ہے کہ زندگی میں کبھی مایوس نہ ہونا۔

میرے باباجی فرماتے ہیں:۔

1۔ انسان پر کبھی راستہ بند نہیں ہوتا' ہر دیوار کے اندر دروازہ ہے جس سے مسافر گزرتے ہیں۔ 2۔ ہم جسے تاریکی سمجھ رہے ہیں یہی صبح کاذب تو صبح صادق کا آغاز ہے۔ 3۔ مایوسیوں کی دیوار میں اُس کی رحمت امید کے دروازے کھولتی رہتی ہے۔ 4۔ انتظار ترک نہ کیا جائے رحمت ہوگی' امید کا چراغ جلے گا۔ 5۔ چلتے چلیں منزلیں خود ہی سلام کریں گی۔

بیٹے پر ڈانٹ کے رزلٹ

(ج، ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بچپن ہی سے مجھے کسی غیر سے بات کرتے یا اکیلے جاتے انتہائی ڈر اور خوف لگتا تھا۔ کالج کی پڑھائی بھی اس وجہ سے چھوڑ دی کہ کالج جا کر اکیلے لڑکوں میں بیٹھنا ہوتا تھا اور سکول کے لڑکوں میں سے کوئی بھی ساتھ نہ تھا۔ اپنے والد کے ساتھ کام پر گیا تو ایک سال ایک ہی کمرے میں بیٹھا رہا اور باہر نہ نکلتا تھا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے میرے والد محترم نے مجھ سے جب بھی بات کی ہمیشہ غصے سے کی' ہر وقت مجھے ڈانٹتے رہتے' گھر میں مجھے مارنے کیلئے سپیشل ایک ڈنڈا رکھا ہوا تھا' گھر میں میری آواز تک نہیں نکلتی تھی۔ ان حالات میں جب میں نے جوانی میں قدم رکھا تو اس عجیب وغریب ''خوف'' کی بیماری میں خود کو مبتلا پایا۔ اپنے والد کا خوف مجھے اب ہر انسان نظر آتا ہے۔ تقریباً پندرہ سالوں سے اس بیماری میں مبتلا ہوں۔ میری والدہ اور بہنوں کو بھی میری اس بیماری کے بارے میں علم ہے۔ ابھی بھی ایک یا دو ماہ بعد یہ مسئلہ بن جاتا ہے۔ آپ کے درس روحانیت وامن میں مسلسل پندرہ جمعراتوں سے آرہا ہوں' میری والدہ نے مجھ پر بہت محنت کی ہے' دعائیں کی ہیں نماز اور تسبیحات کے بارے میں بچپن ہی سے کہتی آئی ہیں۔ میں کبھی نماز پڑھ لیتا ہوں اور کبھی نہیں۔

اللہ سوہنے کے کرم سے پہلے سے میری صحت اب بہتر ہے لیکن میرے ذہن سے خوف نہیں جاتا' کبھی کبھی تو کسی سے سلام تک لیتے ہوئے خوف آتا ہے۔ تقریباً ہر ماہ ایک ہی خواب آتا ہے کہ کھال کے بغیر جانور دیکھتا ہوں' میں اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہوں۔ میری والدہ نے مجھے والد صاحب کے ساتھ باہر کے ملک سات دن کیلئے بھجوایا تھا' اس دوران میں میری وہاں طبیعت اور زیادہ خراب ہوگئی۔ میری عمر 33 سال ہے اور والدہ میری شادی کرنا چاہتی ہیں اللہ سے دعا ہے کہ وہ مجھ گنہگار پر کرم کرے۔ میں خوف والی کیفیت سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اس کے کرم کے سائے میں آجاؤں۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام ہرگز شائع نہ کیجئے گا۔

گمشدہ چیزوں کیلئے میرا آزمودہ وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری نند کی شادی پر میرا سونے کا جھمکا کہیں گم گیا تو میری خالہ نے مجھے یہ کہا کہ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 165 جو کہ پارہ نمبر 2 میں ہے بار بار پڑھو' میں نے یہی وظیفہ پڑھا تو اس کی برکت سے میرا سونے کا جھمکا مجھے مل گیا' اب کوئی بھی چیز گم ہوتی ہے تو میں یہی وظیفہ پڑھتی ہوں تو میری وہ چیز اللہ کے حکم سے مل جاتی ہے۔ (ناصرہ بخاری' گجرات)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید ورسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

میرے محترم دوستو! اللہ پاک نے دین کو اپنے نیک بندوں کی محبت کے ساتھ جوڑا ہے۔ قرآن اٹھا کر دیکھ لیں' سورۃ فاتحہ جو آپ ہر نماز میں پڑھتے ہیں' چاہے وہ نماز فرض ہو' سنت ہو' وتر ہو' نفل ہو' سورۃ فاتحہ کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے انعمت علیھم فرمایا ہے۔ یہ انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟ قرآن میں انعام یافتہ لوگوں کے چار طبقات بیان کیے گئے ہیں۔ انبیاء' صدیقین' شہدا' صالحین۔ نبوت کے بعد صدیقیت کا درجہ ہے' صدیق کے اندر صفات نبوت ہوتی ہیں لیکن نبوت نہیں ہوتی۔ کیونکہ نبی صرف اللہ کی طرف سے انتخاب یافتہ ہوتا ہے اور حضرت محمد ﷺ آخری نبیؐ ہیں۔ کوئی شخص کوشش سے نبی نہیں بن سکتا۔ نبوت اللہ کا انتخاب خصوصی ہوتا ہے۔ ایک طبقہ صالحین کا ہے جنہیں ہم اولیاء کرام کہتے ہیں یہ جو کشف المحجوب کا حلقہ ہے یہ ایک ایسے محسن اور ولی کا تذکرہ ہے جس نے برصغیر کے اندر روح' روحانیت' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پہچان محبت الٰہی اور محبت مصطفائی ﷺ کا بیج بویا اور ان کا نام تھا علی اور والد کا نام عثمان' دادا کا نام تھا شجاع۔۔۔

تین طبقات کو اب تک اسلام کے ساتھ جوڑا گیا ہے پہلا طبقہ دعوت کا ہے' دوسرا طبقہ تعلیم وتعلم اور تزکیہ۔ پہلا دور جس کو خیر القرون کہا جاتا ہے وہ دور صحابہ اور خلفاء راشدین کا دور ہے اس میں صرف دعوت تھی' پھر امت تعلیم وتعلم میں آئی پھر محدثین کا دور آیا۔ اس کے بعد تیسری صدی کے بعد تزکیہ کا دور شروع ہوا۔ یہ ادوار ہیں۔ تاریخ اور سیرت کی وسیع تحقیق ہے جو محدثین نے کی ہے۔ لہٰذا امت کے اس بچے ہوئے سرمائے کو بچانے کیلئے اور اللہ رب العزت کا جام پلانے کیلئے یہ خانقاہیں قائم کی گئیں۔ اس تزکیہ کے دور بڑے بڑے شاہسوار آئے' بڑے بڑے نامور درویش آئے اور یہ کہاں کہاں سے ہجرت کر کے صرف اللہ کی مخلوق کو اللہ سے ملانے کیلئے آئے۔ (جاری ہے)

اولاد نرینہ کی خواہشمند عورت کو چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کے پیدا ہونے تک اسم یَاوَاحِدُ کو 1900 مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے اور ہر روز سجدہ ریز ہو کر اللہ سے اولاد نرینہ کیلئے دعا کرے۔

سلسلہ وار آپ بیتی

قسط نمبر 61

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

بتالیسویں صفحہ کی ہدایت: اس کے بتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ فجر کی نماز سے پہلے رزق تقسیم ہوتا ہے۔ **تینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے تینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ عشا کی نماز پڑھنے سے زندگی میں چین و سکون اور نسلوں کے دل جڑتے ہیں۔ **چوالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چاشت کی نماز ہمیشہ اللہ پاک کے رزق اور برکت کے وعدوں کو یاددہانی کرانے کا ذریعہ بنتی ہے۔ **پینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے پینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ دل کی دنیا جب بھی اجڑ جائے اور بگڑ جائے تو یاد رکھ! اس وقت تجھے درود شریف کام آئے گا۔ **چھیالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کھانے کے بعد ہاتھ دھونے سے پاکیزگی اور رزق کی برکت ضرور مل کر رہے گی۔ **سینتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے سینتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ گھر میں سلام کرنے سے اللہ پاک راحت کے دروازے کھولتا ہے۔ **اڑھتالیسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے اڑھتالیسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ روزانہ ایک مسکین تیرے گھر سے ضرور کھائے۔ ورنہ فاقے تیرے مقدر ہو جائیں گے۔ **انچاسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے انچاسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ایسے ضرورت مند کو تلاش کر جو سوال نہ کر سکے۔ **پچاسویں صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچاسویں صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آنکھوں کی روشنی چاہتا ہے تو اندھیروں والی نمازیں پڑھا کر۔ **اکاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکاون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ جسم کی صحت چاہتا ہے کھانا اس وقت کھا جب بھوک بے چین کر دے۔ **باون صفحہ کی ہدایت:** اس کے باون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ سارا خزانہ تیرے لیے اور تو خزانہ کیلئے۔۔۔ **ترپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے ترپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ لیکن ایک بات یاد رکھنا اس خزانے کا حقیقی مالک وہی بنے گا جو ہماری ہدایات پر عمل کرے گا۔ **چوون صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیری نسلوں میں ایک شاہسوار پیدا ہوگا۔ خیال کرنا بدکاری سے نسلیں ناپاک نہ کرنا۔ **پچپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تجھے ایک بار راستے میں ایک مجذوب ملے گا اسے پاگل سمجھ کر نظرانداز نہ کرنا۔ **چھپن صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھپن صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ یہاں سے فارغ ہونے کے بعد تیرے دونوں کانوں میں کھجلی ہوگی اسے کھجانا نہیں یہ دراصل دل کے برتن کے بھرنے کی علامت ہے۔ **ستاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستاون صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اگر کبھی رات کو تو الو کی آواز سن لے تو فوراً اعوذ باللہ من شیطن الرجیم پڑھنا اور بائیں طرف تین بار تھوک دینا۔ **اٹھاون صفحہ کی ہدایت:** اس کے اٹھاون صفحہ پر لکھا ہوا تھا کہ غریب مسلمانوں کی طرفداری کرنا چاہے وہ بظاہر ظالم ہی کیوں نہ ہوں؟ **انسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے انسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ غریب مسلمانوں کے نقصان کو برداشت کرنا کیونکہ ان کا نقصان تیرے نفع میں جائے گا۔ **ساٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے ساٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ وقت تیرا دشمن ہے اگر تو نے اس کو نہ پکڑا تو یہ تیرے ایسے دشمن کے پاس جائے گا جس سے تجھے دکھ ہوگا۔

اکسٹھ صفحہ کی ہدایت: اس کے اکسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ضروریات زندگی کو کم کرنا ورنہ خواہشات سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ **باسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے باسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اپنی مرادوں میں بامراد رہنے کیلئے بہن بھائیوں کو کبھی نہ بھولنا۔ **تریسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے تریسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اس خزانے کے ملنے کے بعد تو حقیقی دولت مند ہے حقیقی دولت مندی کے حصول کیلئے تجھے سو فیصد عاجز بننا پڑے گا۔ **چونسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے چونسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ہم نے یہ خزانہ ایک متکبر کو دینا چاہا شاید وہ عاجز بن جائے لیکن اس کی سوچ ہی غلط تھی۔ **پینسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے پینسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ یہاں سات طاقتور بڑے جنات رہتے ہیں ہر پیر اور جمعہ کے دن ان کو گوشت ضرور دیتے رہنا۔ ان کی خوراک کا خیال رکھنا۔ **چھیاسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیاسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ حقیر سے حقیر کو تو حقیر نہ سمجھنا ورنہ تو حقیر ہو جائے گا۔ **سرسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے سرسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کسی علت اور بُری عادت میں مبتلا انسان کیلئے تنہائی میں دعا ضرور کرنا۔ اس عمل سے تیری نسلیں بچ جائیں گی۔ **ارسٹھ صفحہ کی ہدایت:** اس کے ارسٹھ صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ خلوص یہ نہیں کہ خلوص کے بدلے خلوص بلکہ غیر مخلص سے بھی خلوص کر۔ **انہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے انہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آ تجھے ایک نور کی کرن بتاؤں کہ سوتے ہوئے مراقبہ موت سے سو۔ **ستر صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیرا دل کبھی بھی عبادت سے نہ بھرے اگر ایسا ہو گیا تو اس دن تو مُردوں میں شمار ہوگا۔ **اکہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ پاکیزگی یہ بھی ہے کہ غیر پاکیزہ لوگوں کے ساتھ تو پاکیزگی اختیار کر۔ **بہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے بہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیری شفقت اور محبت سب کیلئے عام ہو بارش کی طرح۔ **تہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے تہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اس خزانے میں سے سات مٹھیاں بھر لینا ایک مٹھی چیونٹیوں کے بلوں میں ڈال دینا۔ **چوہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے چوہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ دوسری مٹھی شیر کی کچھار میں ڈال دینا۔ **پچھتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچھتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تیسری مٹھی چوہے کی بل میں ڈال دینا۔

چھہتر صفحہ کی ہدایت: اس کے چھہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چوتھی مٹھی سانپ کے بل میں ڈال دینا۔ **ستتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ پانچویں مٹھی

نیولے کی بل میں ڈال دینا۔ **اٹھہتر صفحہ کی ہدایت:** اس کے اٹھہتر صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چھٹی مٹھی گوہ کی بل میں ڈال دینا۔ **اناسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اناسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ ساتویں مٹھی چیل کے گھونسلے پر رکھ دینا۔ **اسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ تو حیران ہے کہ یہ سب موتی ضائع گئے نہیں تو۔۔۔۔ یہ دراصل کچھ حق داروں کا حصہ ہے جو وہ آ کر لے جائیں گے۔ **اکیاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اکیاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ خزانہ بانٹنے سے کبھی ختم نہیں ہوا ہاں چھپانے سے ضرور ختم ہوتا ہے۔ **بیاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے بیاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ پھر اگر تیرا دل سخاوت میں اور مائل ہو تو ایک راز تجھے اور بتاتے ہیں اس راز میں تیرے لیے بہت بڑے دروازے کھلے ہیں وہ راز یہ ہے کہ تو۔۔۔۔ **تراسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے تراسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ چودھویں رات میں دریا کے کنارے جا اور چاندنی رات میں ستر باندھ کر اکتالیس ڈول لے اور اس سے نہا اور ہر ڈول کو جسم پر بہاتے ہوئے اللہ سے توبہ کر کہ یااللہ! میرے جسم سے سارے کے کالے عیب دھو دے۔

چوراسی صفحہ کی ہدایت: اس کے چوراسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ قیامت کے دن سرخرو رہنے کیلئے تجھے اپنی زندگی کو پہلے سے تیار رکھنا ہوگا سجدوں کی طاقت سے۔۔۔

پچاسی صفحہ کی ہدایت: اس کے پچاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ بیوی کے لیے شفیق بن جا۔ نسلوں میں راحت پائے گا۔

چھیاسی صفحہ کی ہدایت: اس کے چھیاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کبھی دولت کی وجہ سے تکبر آ بھی جائے تو گھر میں اترا لینا اور وہ بھی تنہائیوں میں پھر بہت لمبی توبہ کرنا۔ **ستاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ لوگوں میں اور مجمع میں کبھی نہ اترانا۔ کوئی اتراتا ہو تو اس سے سبق حاصل کرنا۔ **اٹھاسی صفحہ کی ہدایت:** اس کے اٹھاسی صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ اپنی تسبیح کو مضبوط رکھنا تجھے جو خزانہ ملا ہے تسبیح اور مصلے کی وجہ سے ملا ہے۔ کبھی اس تسبیح اور مصلے کو نہ بھولنا۔

انانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے انانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کچھ لوگ نامراد سے بامراد بنتے ہیں تو بھی انہی میں سے تھا سدا بامراد رہنے کیلئے تجھے اپنے غریب رشتے داروں کو نہیں بھولنا چاہیے۔ **نوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے نوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے ایک دفعہ چیونٹی سے پوچھا تجھے رزق کہاں سے ملتا ہے؟ کہنے لگی: یاغنی پڑھنے سے۔

اکانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے اکانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے چڑیا سے بہت لمبی باتیں کیں اور چڑیا سے پوچھا تیرے اندر اتنا صبر کہاں سے آیا؟ کچھ بھی تیرے پاس نہیں لیکن تو ہر وقت ہری بھری رہتی ہے کہنے لگی: یَاغَفَّارُ کثرت سے پڑھتی ہوں۔ **بانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے بانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے شیر سے سرگوشی کی کہ تجھے ہمیشہ تازہ اور گرم خون اور گوشت ملتا ہے اس کی وجہ؟ آنسو بہا کے اور آہستگی سے کہنے لگا یَاتَوَّابُ میرا وظیفہ ہے۔

ترانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے ترانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے بلی کو بہلایا گود میں بٹھایا اپنے قریب کیا اور پھر اس کو رازوں کی دنیا پر لایا اور یہی سوال کیا کہ تیرا جسم کیسے پلتا ہے؟ کہنے لگی: یَاحَقُّ کہنے سے۔ **چورانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے چورانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ کتا خونخوار سہی۔۔۔! لیکن رب کی مخلوق میں سے ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تو دھتکارا بھی جاتا ہے لیکن تیرا جسم اور پیٹ سدا بڑھتا ہے وجہ۔۔۔۔؟؟؟ غرا کے کہنے لگا کہ میری مٹی میں ''ھو'' کا مزاج ہے۔ بس اس لفظ نے میری ضروریات پوری کی ہیں۔ **پچانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے پچانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ رات کے اندھیرے نے مجھے ایک راز بتایا جو مجھے دیکھ کر ڈر جاتا ہے اس کی قبر میں' میں نہیں پہنچتا جو مجھے دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور گناہ میں مائل ہوتا ہے میں اس کی قبر میں ضرور پہنچتا ہوں۔ **چھیانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے چھیانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ دن کی روشنی سے میرے راز و نیاز چلتے رہتے ہیں' ایک بار میں نے پوچھا دن تجھے روشن کیوں کیا گیا؟ کہنے لگا: میں سارا دن جل جلالہٗ پڑھتا ہوں جس دن یہ پڑھنا چھوڑ دیتا ہوں' میں ہی اندھیرا ہو جاتا ہوں۔ **ستانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے ستانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے ماں کے قدموں کو چوما حیران ہوا؟ مجھے قدموں کے نیچے فرشتے کی خوشبو آئی۔ اب سمجھ آئی کہ واقعی ان قدموں سے سب کچھ ملتا ہے۔

اٹھانوے صفحہ کی ہدایت: اس کے اٹھانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میں نے ماں کے چہرے کو پیار سے گھورا اس کے چہرے میں حوروں کا حسن نظر آیا۔ **ننانوے صفحہ کی ہدایت:** اس کے ننانوے صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ شعور بولا کہ اپنے دل کو کبھی آزاد نہ چھوڑ و کسی کے حوالے کر ورنہ دل بھٹک اور بہک جائے گا۔ **سو صفحہ کی ہدایت:** اس کے سو صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ میری طبیعت جب بھی بغاوت پر مائل ہوئی میں نے ہمیشہ قبرستان کا رخ کرلیا۔ پرانی ویران قبر کے قریب بہت دیر بیٹھ کر بہت دیر رویا' مجھے فائدہ ہوا۔ **ایک سو ایک صفحہ کی ہدایت:** اس کے ایک سو ایک صفحے پر لکھا ہوا تھا کہ آزاد بندوں کا رویہ آزادی نہیں ہوتی بلکہ اس آزادی کے ذریعے ایک انوکھا راز کھولنا ہوتا ہے اور وہ راز یہ ہے کہ اپنے دل کو اللہ کے سامنے قیدی بنا لے۔۔۔!!!

سورۂ مزمل کے کچھ کمالات: خزانہ کیا تھا کہ اس میں بڑے بڑے بادشاہوں کے خزانے بھی چھوٹے پڑ جائیں اور بڑی بڑی حکومتیں اور طاقتیں بھی اس کے سامنے ہیچ ہو جائیں لیکن اصل بات یہی ہے جس کو جتنی چیز ملتی ہے اس کا برتن اتنا بڑا ہوتا ہے اور اس کی وسعت اتنی عظیم ہوتی ہے۔ خزانے میں دراصل برکت بھی اس وقت پڑے گی جب اس کے ساتھ سورۂ مزمل کی تاثیر اور طاقت ہوگی اور سورۂ مزمل کیا ہے اگر آپ کہیں تو میں اس کے کچھ کمالات آپ کو بتاتا چلوں اس میں تاثیر ہے' اس میں تسخیر ہے' اس میں کمال ہے' اس میں محبت ہے' اس میں ہیبت ہے' عظمت ہے' کبریائی ہے اور تمام بڑے بڑے فرشتوں کی پیاری سورت سورۂ مزمل کے پڑھتے ہی ایک خاص نور جو نیلے رنگ کا ہوتا ہے واضح رہے کہ قارئین! آپ نے دیکھا ہوگا کہ اکثر کوئی عمل نیلے رنگ کے دھاگے کے ساتھ گرہیں دیکر گلے میں ڈالا جاتا ہے' دراصل اس نیلے رنگ سے نیلی شعاعیں نکلتی ہیں اور یہ نیلی شعاعیں جادو' بندش' بیماریاں' پریشانیاں' مسائل' مشکلات' الجھنیں' رکاوٹیں' سفلی اور بدنظر کے تمام بُرے اثرات کا سوفیصد توڑ ہے۔ بالکل اسی طرح جب انسان سورۂ مزمل پڑھتا ہے ایک خاص نیلے رنگ کا نور اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جتنا زیادہ پڑھتا جاتا ہے اتنا نور نکلتا جاتا ہے اور اتنا نور میں طاقت اور تاثیر بڑھتی جاتی ہے' بس یہی طاقت اور تاثیر ہی ہوتی ہے جو انسان کے اندر کی غلاظت اور کثافت کو دور کرتی ہے۔ **جادو کیا ہے؟:** جادو کیا ہے؟ کالے جنات' کالی دنیا اور کالی چیزوں کے مخالف ردعمل کا نام جادو ہے۔ یعنی ایک بندہ کچھ ایسے لفظ بیٹھا پڑھ رہا جن لفظوں کے اندر کالی دنیا ہے اور شیطانی طاقت اور تاثیر ہے وہ لفظ مخالف بن کر اس بندے کو مختلف شکلوں میں ستاتے ہیں اور مختلف شکلوں میں پریشان کرتے ہیں تو اسی چیز کا نام جادو ہے۔ سورۂ مزمل اس کا سوفیصد علاج ہے۔ اور سوفیصد حل ہے اور سوفیصد طاقت اور تاثیر ہے۔ (جاری ہے۔)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب

www.ubqari.org

جادو جنات سے چھٹکارا پانے والے

نیا اور انوکھا سلسلہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کی بابرکت ہستی ہمارے سروں پر قائم دائم رکھیں' اللہ کریم آپ کی زندگی' صحت' وقت' تسبیح خانہ' نسلوں میں برکت' عافیت' رحمت' حفاظت عطا فرمائیں۔ آمین۔

محترم حکیم صاحب! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بعد آپ ہستی میرے لیے اب سب سے اہم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ کی محبت دل میں ڈالتے اور ہماری روحانی و جسمانی زندگیوں کو سنوارتے ہیں' درس سے روح کی وہ تربیت ہوتی ہے جس کے اظہار کیلئے الفاظ نہیں' گناہوں سے نفرت اور اعمال میں ہی سکون ملتا ہے۔

ہم آپ کے پاس بہت گری ہوئی حالت میں آئے تھے' میری شادی کے پہلے چند سال تو بہت اچھے گزرے' مگر پھر اچانک نامعلوم کس کی بری نظر لگی میرے شوہر کا کاروبار دن بدن ختم ہونے لگا۔۔۔ گھر میں' میں' بچے' شوہر سب بیمار۔۔۔ عجب سی نحوست تھی۔ کبھی کبھی ہمارے گھر میں خون کے چھینٹے گرتے' پریشانیاں تھیں کہ بس بڑھتی ہی جارہی تھیں۔ جہاں جاتے کوئی جادو بتاتا' کوئی نظر بد بتاتا۔ جو جیسے کہتا کرتے' جو پڑھنے کیلئے دیا جاتا وہ پڑھتے مگر حالات سدھرنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ ان سب پریشانیوں نے مجھے اور میرے شوہر کو ڈیپریشن کا مریض بنا کر رکھ دیا تھا۔ ہم ہروقت آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ جب کسی نے آپ کا بتایا تو آپ کے پاس آئے تو آپ نے سورۂ قریش کا وظیفہ (ہروقت سورۂ قریش پڑھنی ہے) خوب کرنے کو کہا۔ ہم نے سب کچھ چھوڑ کر صرف سورۂ قریش پڑھنا شروع کردی' جیسے جیسے پڑھتے جاتے ویسے ویسے حالات ٹھیک ہونا شروع ہوگئے۔ گھر میں برکت آئی' سکون آیا' میرے شوہر کا کاروبار پہلے سے کافی بہتر ہوا جس سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ پھر ایک بہت بڑا مسئلہ کھڑا ہوا کہ ہمیں مالک مکان نے بیس دن بعد ہر حال میں مکان خالی کرنے کو کہہ دیا۔ نہ ہمارے پاس پیسے تھے اور نہ ہی کہیں سر چھپانے کی جگہ۔ دفتر عبقری رابطہ کیا انہوں نے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿توبہ ۱۲۹﴾ سے نوازا۔ ہم نے خوب گڑگڑا کر پڑھا۔ گھر کا سارا سامان پیک کرتے ہوئے رو رو کر پڑھا کہ اے اللہ! گھر نہیں' مالک مکان نے گھر خالی کرنے کا آرڈر دے دیا ہے' ایک دن پہلے تک یہ حالت تھی کہ جیسے قربانی کا جانور ذبح کیلئے مجبور کھڑا ہو۔ کوئی گھر' وسیلہ نظر نہیں آرہا تھا' مگر توکل میں بھی بالکل کمی نہ تھی۔

صبح کے وقت سامان گھر کے باہر رکھ رہے تھے اور ساتھ روتے ہوئے ذکر بھی جاری تھا کہ میرے سسر کا فون آیا اور انہوں نے ہمیں اپنی کوٹھی میں بلالیا۔ ایک لمحے میں اللہ نے ہم کو فرش سے اٹھا کر عرش پر پہنچا دیا۔ چند لمحے پہلے ہر کوئی کہتا تھا کہ بہت اپنے مرشد کے وظیفے پڑھتی ہو کچھ بھی نہیں بنا۔۔۔ مگر پھر اچانک سب حیران کہ کیسا عجیب انوکھا کام ہوا ہے۔ (پ، غ)

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجیے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(بقیہ: عبقری نے اللہ سے ملادیا)

کے ایک دو رکوع پڑھ لیتا یا پھر رمضان میں پانچ چھ سپارے پڑھ لیتا۔ میری عمر تقریباً 37،36 سال ہوگئی ہے' زندگی میں کبھی قرآن مکمل نہیں پڑھا تھا' کبھی آٹھ سپارے تو کبھی دس بارہ سپارے پڑھ کر چھوڑ دیا۔ مگر۔۔۔! اس دفعہ رمضان میں کیا ہوا۔ 29 شب رمضان کی رات گیارہ بجے کا وقت۔۔۔ عجیب کیفیت تھی کیونکہ میں زندگی میں پہلی مرتبہ قرآن پاک مکمل طور پر پڑھ رہا تھا اور پھر میں نے قرآن پاک کی آخری سورۂ پڑھی اور جب میں آخری لفظ والناس پڑھ رہا تھا تو میری آنکھوں میں آنسو تھے اور ساتھ ہی جو پہلی میں نے دعا کی وہ یہ تھی کہ ''اللہ تعالیٰ تو حکیم صاحب کو آباد رکھ' دین اور دنیا دونوں میں'' حکیم صاحب! میں اس وقت کی کیفیت بیان نہیں کرسکتا۔ بس مجھے تو پہلی دعا یاد ہے جو میں نے آپ کیلئے کی کیونکہ قرآن پاک ختم کرنے کا ذریعہ عبقری ہی بنا۔ زندگی میں پہلی مرتبہ رمضان میں مزہ آیا اور رمضان کے ختم ہونے پر افسوس ہوا۔ پہلے تو رمضان بس برائے نام ہوتا تھا میرا۔۔۔ روزہ تو ہوتا تھا مگر۔۔۔ نہ نماز اور نہ ہی قرآن۔۔۔ اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ قیامت والے دن آپ کی ایسی فکر فرمائے جیسی کہ آپ اس دنیا میں لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بلانے کی فکر میں لگے ہیں۔

حکیم صاحب! پہلے بھی مجھے دین کی طلب تھی مگر دل نہیں مانتا تھا جس کسی نے جہاں کا بھی بتایا میں گیا وہاں سے مجھے اللہ تعالیٰ کی برکات حاصل ہوتیں مگر نماز کی پابندی پھر بھی نہ آئی اور نماز کی پابندی یا احکام شریعت آتے بھی تو کیسے۔۔۔ میری تو حالت ہی ایسی خراب تھی کہ بس۔۔۔

مگر! اب الحمدللہ ثم الحمدللہ' اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے آپ سے عبقری کے ذریعے ایسی وابستگی بنائی کہ بیان نہیں کرسکتا۔ خصوصی طور پر عبقری میں بتائے ہوئے وظائف سے بہت نفع حاصل ہوا۔

خواہشات کا بے لگام گھوڑا

محمد سلیم قاسمی' سکردو بلتستان

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''اگر ابن آدم کو دو وادیاں ایک سونے کی اور ایک چاندی کی مل جائیں تو وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا۔

خواہشات کے بے لگام گھوڑے کو لگام لگانے کیلئے مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں:۔ 1۔ جب تک خواہشات ہماری غلام رہتی ہیں ہم آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں لیکن جب ہم ان کے غلام ہوجاتے ہیں تو زندگی بے سکون ہونے لگتی ہے۔ 2۔ ظاہری چمک دمک سے متاثر ہوکر خواہشات نہ پالیں ہمیشہ یاد رکھیں! کچھ خواہشات کا پورا نہ ہونا ہی ہمارے فائدہ میں ہوتا ہے۔ 3۔ مقصد حیات کا تعین کرلیں اور خواہشات کی ترجیحات طے کرلیں اگر انسان اللہ تعالیٰ کو اپنی ترجیح اول بنالے تو خواہشات کا دائرہ کار خودبخود سکڑنا شروع ہوجاتا ہے۔ 4۔ خواہش اور حاصل میں فرق کم کرنے کیلئے بھرپور جدوجہد کرلیں اور پھر جو اور جتنا بھی حاصل ہو اس پر اللہ کا شکرادا کریں۔ 5۔ سادہ طرز حیات اپنائیں۔ 6۔ ناممکن خواہش کو کبھی ممکن خواہش سے بدل کر اپنا دھیان ہٹالیجئے۔ 7۔ ایک لمحے کو ٹھہر کر زندگی کے عارضی پن کی حقیقت سمجھنے کے بعد خود کو سمجھایئے گا کہ مجھے اس خواہش کو پانے کی فکر نہیں کرنی مجھے ہر خواہش کی لگام اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں دینی ہے اسی یقین اور بھروسے کے ساتھ کہ اللہ سے بڑھ کر میرا خیرخواہ کوئی نہیں ہے اور وہ یقیناً میرے لیے بہتر کرے گا۔ 8۔ یاد رکھیے! خواہشات کو کم تو کیا جاسکتا ہے لیکن زندگی سے نکالا نہیں جاسکتا اس لیے سکون سے رہنے کیلئے ضروری ہے کہ خواہشات کا قبلہ درست کرکے ان کو صحیح سمت میں ترتیب دیا جائے کیونکہ خواہشات کا لامتناہی سلسلہ قبر میں جاکر ہی ختم ہوتا ہے جیسا کہ آپ رسول ﷺ نے چودہ سو سال پہلے ارشاد فرمایا تھا کہ ''اگر ابن آدم کو دو وادیاں ایک سونے کی اور ایک چاندی کی مل جائیں تو وہ تیسری وادی کی خواہش کرے گا۔'' بس آخری بات یہی ہے کہ ابن آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی بھر سکتی ہے۔

یرقان کا آزمودہ نسخہ

ھوالشافی: نوشادر' طباشیر' الائچی چھوٹی' جوکھار' کشتہ فولاد تمام بیس گرام' مصری پچاس گرام۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ایک گرام صبح' دوپہر شام بعداز غذا استعمال کریں۔ یرقان کیلئے میرا نہیں سینکڑوں کا آزمودہ ہے۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعائیں دیں۔ (نصیر' کراچی)

اگر کوئی شخص یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ کو ایک سو مرتبہ پڑھ کر کسی زہریلی چیز کے کاٹے ہوئے پر پڑھ کر دم کرے اور پھونک مارے تو انشاء اللہ زہر کے اثرات زائل ہوجائیں گے۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ——— سلسلہ وار انوکھا انداز

موتی مسجد نے ٹوٹے رشتے جوڑ دیئے

اب تو میں یَاقَہَّارُ کا دیوانہ ہوگیا ہوں۔ مجھے اپنی زندگی کے تمام مسائل کا حل صرف اسی میں نظر آتا ہے یہاں تک کہ سوتے ہوئے بھی اگر کوئی دباؤ وغیرہ ہو تو یہی اسم مبارک زبان پر جاری ہوجاتا ہے اس وظیفے نے تو میری زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

دو نفل اور باپ کی رہائی

(مصباح طارق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں‘ جتنے بھی لوگ اس رسالے کو چلانے میں آپ کی مدد کرتے ہیں‘ اللہ پاک ان کو دنیا و آخرت کی خوشیاں نصیب کرے۔ پہلے میں فالتو کہانیاں اور رسالے پڑھتی تھی مگر جب سے عبقری ملا اس نے تو میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے۔ پچھلے کچھ عرصہ ہم پر بڑی پریشانی آئی وہ یہ کہ میرے والد نے کسی کے پیسے دینے تھے اور اُس نے ان پر کیس کر دیا اور پولیس نے میرے والد کو پکڑ کر جیل میں ڈال دیا۔ پچھلے دو سال وہاں رہے‘ ہم نے وہ دو سال کیسے گزارے ہم ہی جانتے ہیں۔۔۔! میں نے عبقری رسالہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم میں بتایا ہوا وظیفہ صرف ایک بار کیا اور میرے والد کو رہائی مل گئی۔ وہ وظیفہ یہ تھا کہ دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور جب سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ پر پہنچیں تو لاتعداد مرتبہ اسی لفظ کی تکرار کریں۔

قارئین! میں آپ کو کیا بتاؤں کہ جمعہ والے دن نماز ظہر کے بعد میں نے یہ نفل پڑھنے شروع کیے۔ دل میں باپ کی تڑپ‘ رزق کی پریشانی‘ بہن اور ماں کی پریشانی آنکھوں سے جھلکنے لگی‘ آنسو جاری ہوئے تو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے اور پھر مجھے نہیں معلوم کیا ہو رہا تھا ایسا لگ رہا تھا کہ میں خانہ کعبہ کے گرد طواف کر رہی ہوں‘ جھولی اٹھا کر دوڑتی چلی جارہی ہوں اور روتی چلی جارہی ہوں کہ یااللہ بھائی بھی نہیں ہے‘ تیرے سوا کوئی سہارا نہیں‘ ہمارا سہارا لوٹا دے۔ ہمارے باپ کو رہائی عطا کردے۔ آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ کچھ یاد نہیں کہ کتنی دیر ان دو رکعت میں کھڑی رہی‘ کمرے میں تھی ہی نہیں۔ پھر اچانک بچوں کی آواز سے ہوش میں آئی اور نماز ختم کی۔ اسی قیام میں یہ سب دیکھا اور رو رو کر اللہ سے دعا کی۔ خدا کی کرنی ایسی ہوئی کہ ایک ماہ بعد ہی میرے والد واپس آگئے الحمدللہ!

یاقہار کا دیوانہ

(فرحان احمد سہیل‘ راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہم پر ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین! محترم حکیم صاحب! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ خاص کر اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس میں موجود یَاقَہَّارُ کا عمل پڑھا‘ میں نے کچھ عرصہ پڑھا تو بہت زیادہ روحانی و دنیاوی سکون حاصل ہوا۔ اب تو میں یَاقَہَّارُ کا دیوانہ ہوگیا ہوں۔ مجھے اپنی زندگی کے تمام مسائل کا حل صرف اسی میں نظر آتا ہے یہاں تک کہ سوتے ہوئے بھی اگر کوئی دباؤ وغیرہ ہو تو یہی اسم مبارک زبان پر جاری ہوجاتا ہے اس چھوٹے سے وظیفے نے تو میری زندگی کو بدل کر رکھ دیا ہے۔

موتی مسجد نے اللہ سے ملا دیا

(لبنیٰ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور آپ کی فیملی کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ میری منگنی ٹوٹ گئی تو ایسا لگا کہ جیسے سب کچھ ہی ٹوٹ گیا ہے‘ کھانا چھوڑ دیا‘ لوگوں سے ملنا ملانا چھوڑ دیا‘ میری دل و دماغ پر ایک کاری ضرب لگی تھی جس کو میں باوجود بہت برداشت کے سہہ نہیں پارہی تھی۔ پھر عبقری رسالہ ملا اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ پڑھا اور اس کالم میں موجود موتی مسجد کا عمل پڑھ کر موتی مسجد گئی اور اللہ پاک سے استقامت کی دعا کی اور اپنے تمام حالات اللہ رب العزت کی بارگاہ میں رو رو کر پیش کیے کہ یااللہ! آپ ہی میرا آخری سہارا ہیں‘ آپ ہی میرے غموں کا مداوا کرسکتے ہیں۔ یااللہ! میں تو مجبور ہوں مگر آپ تو مجبور نہیں‘ میں بے بس و لاچار ہوں مگر آپ تو بے بس نہیں۔ آپ ہی میری کوئی چارہ جوئی فرمایئے اور میرے مسائل کا بوجھ میرے کندھوں سے اتار دیجئے۔ اس کے بعد تو میری زندگی ہی یکسر بدل گئی اور میری زندگی کا رخ بے حقیقی دنیا سے اچاٹ ہوکر آخرت کی حقیقی زندگی کی طرف مائل ہوگیا۔ میں نے اپنے رب کی محبت اور رحمت کو پہچان لیا۔ مایوسی کی کیفیت ختم ہوئی‘ ایک نئی امنگ اور پرجوش ولولے کے ساتھ زندگی کا آغاز کیا۔ شادی کیلئے رشتے آنا شروع ہوگئے اور اب میرا رشتہ بھی طے ہوچکا ہے۔ یہ سب میرے مالک کا کرم ہے اور اس فرمان کا واضح ثبوت ہے کہ اللہ رب العزت اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے۔

موتی مسجد میں سکون

(محمد اسامہ فیاض)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں‘ اس سے بہترین رسالہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ خاص کر اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم جنات کا پیدائشی دوست تو میرا پسندیدہ کالم ہے۔ اس کالم میں موتی مسجد کا عمل پڑھا تو میرے دل میں موتی مسجد میں جانے کا شوق پیدا ہوا۔

جب میں موتی مسجد میں گیا اور وہاں جاکر نوافل ادا کیے تو میرے دل کو بے انتہا سکون محسوس ہوا۔ دل کرتا تھا بس یہیں پر رہ جاؤں۔ عبادت تو بہت زیادہ نہیں ہوسکی مگر موتی مسجد میں اللہ سے دعا مانگ کر دل بہت مطمئن ہوا۔

جادو کا توڑ

(محمد انور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں جنوری 2013ء سے مسلسل ماہنامہ عبقری پڑھ رہا ہوں‘ اس میں موجود وظائف خود بھی کرتا ہوں اور لوگوں کو بھی بتاتا ہوں۔ میں عرصہ بارہ سال سے مالی و معاشی پریشانی میں مبتلا ہوں۔ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کے کرم سے بہت اچھے دن گزار رہا تھا کبھی میرے اور کبھی میری بیوی کے کپڑوں پر خون کے چھینٹے گرتے اور کبھی ہمارے کپڑوں پر کٹ لگ جاتے۔ کچھ عرصہ پہلے علامہ لاہوتی پراسراری کے کالم ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں یَاقَہَّارُ کا عمل چھپا جو میں نے اور میری بیوی نے صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا شروع کردیا۔ اس کے علاوہ یَاقَادِرُ یَانَافِعُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور یَالَطِیۡفُ یَاعَلِیۡمُ یَاخَبِیۡرُ بھی پڑھتا رہتا۔ اس کے علاوہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھ پڑھ کر علامہ لاہوتی پراسراری اور صحابی بابا کو ہدیہ کرتا رہتا ہوں۔ ان سب اعمال کے جو مجھے فائدے ہوئے میں بتا نہیں سکتا۔ ہمارے گھر سے جادو کے اثرات دن بدن کم ہو رہے ہیں‘ اب خون کے چھینٹے نہیں گرتے اور گھر میں سکون آتا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور علامہ لاہوتی پراسراری کو اور آپ کے ادارے کے تمام لوگوں کو اس نیک کام میں کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

ایمان یہ ہے کہ سنت ﷺ طبیعت بن جائے

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

تعلق رکھنے والے چند تاجروں نے حضرت سے درخواست کی کہ آپ گنج مراد آباد تشریف لے جارہے ہیں ہمیں بھی ساتھ لے چلیں' حضرت مولانا عبدالحی نے خوشی سے آمادگی ظاہر فرمائی' لکھنو سے چل کر گنج مراد آباد پہنچے' قصبہ میں پہنچ کر رکشہ سے مرشد روحانی حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مراد آبادی کی خانقاہ پہنچے' معلوم ہوا کہ حضرت بھی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں' دوائے درد بیچنے والے اہلِ دل' اہل اللہ کو' اللہ نے خیر کا مرجع بنایا ہے' آنے والے بلکہ ارادہ کرنے والے لوگ ان کے دروازہ کی خیر کا کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں' ان کی خانقاہیں ایسی دکانیں ہیں جہاں ہر آنے والے کا نفع یقینی ہے۔بقول شاعر:

میخانہ کا محروم بھی محروم نہیں ہے

اہل اللہ کے یہاں آنے والے ہر شخص کو ان نورانی شخصیات سے جو فیض کم سے کم ملتا ہے وہ یہ ہے کہ اپنی ناکارگی اور گناہوں پر ندامت اور آخرت میں جواب دہی کی فکر پیدا ہوجاتی ہے۔لکھنو کے یہ تاجر جو حضرت سے ملاقات کیلئے لکھنو سے چلے تو یہ احساس تھا کہ ہم تو دنیادار ہیں ہم جیسے گندے لوگ ایک اللہ والے سے ملنے کے لائق کہاں؟ حضرت مولانا عبدالحی اپنے شیخ سے ملاقات کے اشتیاق میں ذرا تیز قدموں سے چل کر جلدی سے مسجد میں داخل ہوگئے' یہ تاجر اور رئیس حضرات احساس ندامت میں ڈرتے ڈرتے ذرا پیچھے رہ گئے اور خیال یہ بھی آرہا تھا کہ ہم جیسے گندے دنیاداروں سے حضرت ملنا بھی پسند فرمائیں گے یا نہیں؟ حضرت شاہ صاحب مسجد کے اندروالی سہ دری میں دروازہ کی طرف منہ کیے ہوئے تشریف رکھتے تھے۔لکھنو کے یہ تاجر مسجد کے صحن میں داخل ہوئے تو حضرت بے اختیار چیخ پڑے: نکالو' نکالو! یہ لوگ سمجھے حضرت ہم سے ملنا پسند نہیں فرماتے اس لیے فرمارہے ہیں کہ ان نالائقوں کو نکالو۔ فوراً مسجد سے باہر چلے گئے اور حد درجہ مایوسی کے ساتھ واپس اپنے رکشہ میں بیٹھ گئے کہ لکھنو واپس چلتے ہیں۔ حضرت مولانا عبدالحی نے حضرت شاہ صاحب سے ملاقات کی تو حضرت نے معلوم کیا: کیا اکیلے ہی آئے ہیں؟ مولانا نے عرض کیا: کچھ تاجر حضرات بھی ساتھ ہیں' پوچھا وہ کہاں ہیں؟ جواب دیا: حضرت نے فرمایا کہ نکالو تو وہ گھبرا کر واپس چلے گئے' حضرت نے ایک خادم کو جلدی دوڑایا' دیکھو ہمارے یہاں لکھنو سے مہمان آئے ہیں ان کو جلدی بلاؤ' خادم دوڑا اور حضرت کا حکم سنا کر ان کو لے آیا۔حضرت نے تاجروں سے پوچھا کہ آپ مجھ سے ملنے آئے تھے بغیر ملے کیوں واپس جارہے ہیں۔ان بیچاروں نے جواب دیا کہ مسجد میں داخل ہوئے تو ہم نے سوچا کہ دنیا کے کتوں سے حضرت ملنا پسند نہیں فرماتے' اس لیے فرمارہے ہیں ان گنہگاروں کو نکالو نکالو' حضرت رونے لگے اور فرمایا: میرے بھائی مجھ سے زیادہ کون گنہگار ہوگا۔اصل میں میں نے دیکھا کہ آپ سنت کے مطابق پہلے دایاں پاؤں رکھنے کے بجائے بایاں پاؤں داخل کررہے ہیں تو بے اختیار میں چیخ پڑا کہ میرے بھائی اللہ کے گھر میں بایاں پاؤں داخل کررہے ہو' اس کو نکالو' پہلے دایاں پاؤں مسجد میں داخل کرو۔ سچے نبی ﷺ کا ارشاد ہے:۔**لایومن احدکم حتی یکون هواه تبعالما جئت به ۔**

ترجمہ: ''کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہش اس دین کے تابع نہ ہوجائے جس کو میں لے کر آیا ہوں'' یعنی سنت طبیعت بن جائے' سنت کے طبیعت بننے کا مطلب یہ ہے کہ مومن سے اس کا تو امکان نہیں کہ وہ خلاف سنت کام کرے بلکہ اگر خلاف سنت ماحول اس کو ملے' خلاف سنت شادیاں ہورہی ہوں' خلاف سنت صورتیں' خلاف سنت معاملات' خلاف سنت معاشرت اس کو دکھائی دے تو اس کا دم گھٹنے لگے' اس کی چیخ نکل جائے' جس طرح حضرت شاہ صاحب کی خلاف سنت پاؤں داخل کرتے دیکھ کر چیخ نکل گئی تھی کہ نکالو نکالو۔۔۔کاش! اتباع سنت اور مزاج سنت کا کوئی حصہ ہمیں بھی نصیب ہوجائے۔

آنکھوں کے پیچیدہ امراض کیلئے

نمک کے غرارے کیجئے یا چٹکی بھر نمک آدھی پیالی پانی میں گرم دودھ میں یا چائے میں حل کرکے دن میں 2-3 مرتبہ پی لیجئے۔

طریقہ استعمال: ایک شیشے کی خالی بوتل اچھی طرح صاف کرکے دھولیں اور تازہ پانی سے بھرلیں۔ کھانے کا 1 چمچ نمک اس میں حل کرلیں اب روزانہ وضو سے پہلے اس پانی سے اچھی طرح آنکھیں کھول کر دھو لیں۔دوسرا طریقہ:۔ایک رومال پانی میں بھگو کر نچوڑ لیں، اس کو صاف جگہ پھیلا کر 2-3 چمچ نمک اس پر پھیلا دیں اب رومال کو اس طرح لپیٹیں کہ نمک سب سے اندر والی تہہ میں رہے اس رومال کو دکھتی ہوئی آنکھوں پر رکھ کر آرام کریں سو کر اٹھنے کے بعد آنکھوں میں کافی آرام محسوس ہوگا۔

ناک کا بند ہونا: روزانہ کئی مرتبہ ناک میں Saline Drops یا نمک ملے صاف پانی کے چند قطرے ناک میں اس طرح ڈالیں کہ ان کا ذائقہ حلق میں محسوس ہوجائے۔**گلا خراب ہونا:** نمک کے غرارے کیجئے یا چٹکی بھر نمک آدھی پیالی پانی میں گرم دودھ میں یا چائے میں حل کرکے دن میں 2-3 مرتبہ پی لیجئے۔

چند منٹ ڈھیروں ثواب

☆ سبحان اللہ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب، سو غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔☆ الحمدللہ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے آدمی نے سو گھوڑے مع سامان کے جہاد میں سواری کے لئے دیئے ہوں۔☆ اللہ اکبر سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایسا ہے جیسے سو اونٹ قربانی میں ذبح کیے اور وہ قبول ہوگئے۔اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ سو مرتبہ پڑھنے کا ثواب تمام زمین آسمان کو بھر دیتا ہے۔اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

بحوالہ: عبقری کی شہرہ آفاق کتاب

''مجھے شفاء کیسے ملی''

اعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔(جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

گیندا پھول ہی نہیں بہترین معالج بھی

برس ہا برس سے اس کے بارے میں طبی خواص کے حوالے سے جو کچھ کہا گیا وہ غلط نہیں ہے کیونکہ اس میں بخار کے علاوہ شدید اعصابی درد' سر کے درد' دماغ کے بوجھل پن' متورم غدودوں کے درد کے علاوہ بعض دیگر تکالیف کو دور کرنے کی بھرپور صلاحیت پائی جاتی ہے۔

(سویرا حیدر' اسلام آباد)

اس میں کوئی شک نہیں کہ شوخ رنگت مخصوص بھینی بھینی خوشبو اور ان گنت طبی خواص کا حامل گلاب ہی ایک ایسا پھول ہے جو خوشی سے لے کر غم کے لمحات تک انسانوں کا ساتھ نبھاتا ہے لیکن اگر گیندے کو بھی اسی درجہ بندی میں رکھا جائے تو غلط نہ ہوگا' گہرے زرد اور سرخی مائل نارنجی رنگ کے پھولوں والا یہ پودا باغیچوں سے لے کر گھر کی کیاریوں تک کہیں بھی لگایا جاسکتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ معتدل آب و ہوا کے ساتھ ہی ہلکی سی خنکی میں یہ خوب پروان چڑھتا ہے۔ اگرچہ کہ اس کی عمر بہت کم ہوتی ہے لیکن اس کا سخت جان ہونا ثابت ہوچکا ہے نیز اس کے پھول پودے پر زیادہ دیر تک رہتے ہیں اور اپنی بہار دکھارہے ہوتے ہیں۔

یورپی ممالک میں یہ دو ہزار برس سے بھی زائد عرصے سے موجود ہے اور کہا جاتا ہے کہ رومی عہد کے بعد طویل عرصے تک اس پھول کی تازہ یا خشک پتیاں زعفرانی رنگ کا بہترین متبادل سمجھی جاتی تھیں اور مصالحوں کی تجارت کرنے والے افراد انہیں ڈبوں میں محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے۔ یورپ میں اس کی پتیاں محض سجاوٹ کے اعتبار سے سلاد کے سبز پتوں پر چھڑکی جاتی تھیں جبکہ دسترخوان پر مختلف ڈشز کے اطراف میں گیندے کے پھول رکھ کر رنگینی پیدا کی جاتی تھی لیکن گیندے کو بطور مصالحہ اور دوا جو اہمیت اس زمانے میں حاصل تھی اس کے اثرات اب بھی اتنے ہی مضبوط ہیں۔ عموماً اس پودے کی اونچائی فٹ تک ہوتی ہے جبکہ اس کے پتوں اور ڈنٹھل پر ہلکا سا روواں بھی پایا جاتا ہے۔ ایک ٹہنی پر ایک پھول تو عام ہے لیکن بعض اوقات دو پھول بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ گیندے کا پھول کٹوری کی مانند مگر درمیانی حصہ کچھ ابھرا ہوا سا ہوتا ہے اور چونکہ اس کا پھول چھوٹی چھوٹی بہت ساری پنکھڑیوں سے مل کر بنتا ہے تو فارسی میں اسے گل صد برگ بھی کہتے ہیں یعنی سو پنکھڑیوں والا پھول۔ مزاج کے اعتبار سے یہ خشک اور تاثیر کے لحاظ سے دافع ورم ہے۔

اس پودے میں فراری آئل کے علاوہ کیروٹین' لائیکو پین' کینلڈ ولین' رابی زینتھن' وائیلا زینتھن' فاراڈیل' سیپونین' ریزن' سیلی سیلک ایسڈ اور بعض دوسرے اہم طبی اجزا شامل ہوتے ہیں جبکہ ایک اور عنصر لیکٹونز میں پھپھوندی اور بیکٹیریا دور کرنے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔ یورپی ممالک میں گیندے کی ہلکی تلخ پتیاں گوشت اور مچھلی کے سوپ کے علاوہ چاول کی ڈشز اور سلاد میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔

بہت سارے ممالک میں اب بھی اسے زخموں کو بھرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس کے پھول کی پنکھڑیوں کو پانی میں ابال کر اس سے بال دھوئے جاتے ہیں اور جلد کی شگفتگی کیلئے کریم بھی تیار کی جاتی ہے۔ طب مشرقی کے لحاظ سے یہ محلل ہے یعنی لیس دار اخلاط کو تحلیل کرتا ہے' خون صاف کرتا ہے' پیشاب آور ہے اور خونی بواسیر کے علاوہ کان کے درد اور دانتوں کی تکلیف سے نجات کیلئے بھی موثر سمجھا جاتا ہے۔

اطباء کے مطابق اگر پیشاب رک جائے تو گیندے کی کونپلوں کا پانی پسی ہوئی مصری کے ساتھ چھان کر پینے سے فوری فائدہ ہوتا ہے جبکہ خونی بواسیر میں دو پھولوں کو چار سے پانچ کالی مرچوں کے ساتھ پیس کر اس کا عرق پینا فائدہ مند ہوتا ہے۔

چند برس پہلے کراچی یونیورسٹی میں شعبہ دواسازی و کیمسٹری کے کچھ افراد پر مشتمل ایک ٹیم نے گیندے کے پھول اور پودے پر گہرائی کے ساتھ تحقیق کی اس کے بعد یہ بات پوری طرح ثابت ہوگئی تھی کہ برس ہا برس سے اس کے بارے میں طبی خواص کے حوالے سے جو کچھ کہا گیا وہ غلط نہیں ہے کیونکہ اس میں بخار کے علاوہ شدید اعصابی درد' سر کے درد' دماغ کے بوجھل پن' متورم غدودوں کے درد کے علاوہ بعض دیگر تکالیف کو دور کرنے کی بھرپور صلاحیت پائی جاتی ہے۔

اہل مغرب کھلے اور مندمل نہ ہونے والے زخموں کیلئے کئی صدیوں سے گیندے کی پتیوں کا استعمال کررہے ہیں جبکہ اس سے ورم دور کرنے کا کام بھی لیتے ہیں۔ اس کے پتوں سے بھڑ اور شہد کی مکھیوں کے کاٹے کا علاج بھی کیا جاتا ہے جس کے لیے متاثرہ جگہ پر پتوں کو پیس کر لگانا پڑتا ہے۔ جلد کی شادابی کے لحاظ سے بھی گیندے کا پھول اپنی ایک اہمیت رکھتا ہے اگر پھول کے رس میں تھوڑی سی پھٹکری پیس کر ملائی جائے تو اسے بطور کریم استعمال کر کے جلد کو تروتازہ کیا جاسکتا ہے جبکہ جلد کی صفائی کیلئے گیندے کا تیل بھی موثر کلینزر ثابت ہوسکتا ہے جس کیلئے چار کھانے کے چمچ زیتون کا تیل لے کر اس میں دو کھانے کے چمچ گیندے کے پھول کی خشک پتیاں شامل کرلیں لیکن اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک برتن میں زیتون بادام کا تیل ڈال کر اسے گرم پانی سے بھرے کھلے منہ کے برتن میں رکھ لیں اور گیندے کے پھول کی پتیاں تیل میں ملا کر مسلسل چمچہ چلاتے رہیں اور کم از کم آدھے گھنٹے تک اس تیل کو حرارت ملتی رہے۔ رات کو سونے سے قبل تین کھانے کے چمچ عرق گلاب میں ایک کھانے کا چمچ گیندے کی خشک پنکھڑیاں بھگو کر رکھ دیں اور صبح اس کا پانی چھان کر اس تیل میں شامل کرلیں جو کہ گرم پانی کے برتن میں رکھ کر حاصل کیا گیا تھا۔ یکجان ہونے پر بطور کلینزر استعمال کریں۔ گیندے کے پھول میں بہتے ہوئے خون کو روکنے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے۔ اگر دانتوں سے خون آرہا ہے تو اس کے جوشاندے سے کلیاں کرنا مفید رہتا ہے اور چونکہ یہ دانت کے درد کو بھی دور کرتا ہے تو اس کا رس ٹوتھ پیسٹ میں بھی شامل کیا جاتا ہے جس سے مسوڑھوں اور منہ کی جھلیوں کا ورم بھی دور ہوجاتا ہے۔

پیدائش میں آسانی کیلئے آسان عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی وساطت سے آج قارئین کو چھوٹی سی قرآنی آیت سے دردزہ کے درد سے فوری نجات کا عمل دے رہا ہوں۔ امید ہے قارئین ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ درج ذیل آیت مبارکہ کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں۔ بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا۔ پیدائش کے فوراً بعد باندھی گئی آیت مبارکہ کھول لیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۔ وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتۡ ۔ وَ اِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ۔ وَ اَلۡقَتۡ مَا فِیۡهَا وَ تَخَلَّتۡ ۔ (الانشقاق 1تا4)

بانجھ پن دور

چالیس عدد لونگیں لیکر ہر ایک پر سات بار سورہ نور کی آیت نمبر چالیس پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو اس دن غسل کرے اور اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیے اور اس درمیان میں شوہر کیساتھ ضرور تخلیہ کرے انشاء اللہ اولاد ملے گی۔ یہ دونوں عمل میں نے ایک بہت ہی کامل اور اکمل بزرگ کی کتاب سے چنے ہیں۔ (محمد عثمان چغتائی)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

کمزوری حافظہ کا روحانی شاندار ٹوٹکہ

(کلیم اللہ شیخ‘ پہاڑپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کو حافظہ کی کمزوری کی شکایت ہو اور یاد کی ہوئی چیزیں بھول جاتی ہوں تو اس کیلئے مندرجہ ذیل وظیفہ نہایت مفید و موثر ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿الحجر ۹﴾ اس وظیفہ کو گیارہ‘ چالیس یا سو مرتبہ پڑھ کر دم کریں یا پانی پر دم کرکے پلائیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف لازمی پڑھیں۔ انشاء اللہ یادداشت اور علم میں اضافہ ہوگا۔

بداخلاق سے بااخلاق بنیے: بعض لوگوں میں ترش روئی‘ بدزبانی‘ اکھڑپن‘ بدمزاجی‘ سنگدلی جیسے ناپسندیدہ اخلاق پائے جاتے ہیں اگر وہ اپنے احوال کو سنوارنے کیلئے درج ذیل وظیفہ بڑے شوق اور ذوق سے کریں تو انشاء اللہ اخلاق حسنہ سے بامشرف ہوگا اور بداخلاقی سے نجات مل جائے گی۔ یَاحَمِیْدُ یَالَطِیْفُ اس وظیفہ کو سو مرتبہ روزانہ پڑھے‘ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف لازمی پڑھے۔ مدت وظیفہ چالیس دن ہے۔

عبادت میں خشوع وخضوع کیلئے: اگر کسی شخص کا عبادت میں دل نہ لگتا ہو‘ نماز میں خیالات آتے ہوں تو اس کیلئے وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کرے‘ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ استغفار پڑھے۔ یہ وظیفہ کم ازکم چالیس دن کرے۔ پڑھنے سے عبادت میں رغبت اور شوق وذوق پیدا ہوگا۔

فقروفاقہ سے نجات کا وظیفہ: اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ فقروفاقہ سے ایسے نجات دیتا ہے جس کا انسان کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ نماز چاشت کے بعد سجدہ میں سات مرتبہ اَلْوَھَّابُ پڑھیں۔ اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ غنا قلب عطا کرتا ہے اور سو مرتبہ اسی طرح پڑھنے سے وسعت رزق نصیب ہوتی ہے۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ گیارہ دن اور زیادہ سے زیادہ چالیس دن جاری رکھیں۔

جماعت کیساتھ نماز پڑھنا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان عالیشان ہے ”باجماعت نماز تنہا نماز سے 27 گنا افضل ہے“ مسلمان جب اچھی طرح وضو کرتا ہے‘ پھر مسجد جاتا ہے اور صرف نماز ہی کیلئے نکلتا ہے تو ہر قدم پر اس کا ایک درجہ بلند کردیا جاتا ہے اور ایک خطا معاف کردی جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس کیلئے دعا کرتے ہیں‘ جب تک وہ بے وضو نہ ہوجائے۔ جتنی دور سے کوئی نماز پڑھنے آئیگا اتنا ہی زیادہ ثواب پائے گا۔

میرے طبی وروحانی آزمائے ٹوٹکے

(قرۃ العین‘ چیچہ وطنی)

غم وافکار سے نجات: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ جسے غم و افکار گھیر لیں اسے چاہیے کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بکثرت پڑھے۔ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ یہ جنت کے دروازوں میں ایک دروازہ ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کے ساتھ ایک فرشتہ اترتا ہے اور صحت مندی لاتا ہے کیونکہ یہ 99 امراض کی دوا ہے۔ روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے کبھی محتاجی نہ ہوگی۔ اس کلمہ کے عمل سے بڑھ کر کوئی چیز مددگار نہیں ہوگی۔

دانت کمزور ہونے کی ایک وجہ: کھانے کے بعد خلال کرنا سنت ہے‘ نہ کرنے سے دانت کمزور ہوجاتے ہیں۔

سردی میں ہاتھ پاؤں اب نہ پھٹیں گے: بعض اوقات سردی میں ہاتھ پاؤں اور ہونٹ پھٹ جاتے ہیں‘ چہرے پر خشکی سے نشان پڑجاتے ہیں جو سخت تکلیف دیتے ہیں‘ اس کا علاج رات کو ہلکی آگ یا ہیٹر کے سامنے بیٹھ کر متاثرہ مقام پر پیاز کا ٹکڑا ملیے۔ پھٹے ہونٹ‘ ایڑیاں ٹھیک ہوجائیں گی۔

سر میں خشکی کے تین علاج: 1۔ سر میں زیتون کا تیل ڈال کر روزانہ کم ازکم سات منٹ بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح مالش کریں‘ انشاء اللہ عزوجل سات دن میں سر کی خشکی دور ہوجائے گی۔ 2۔ روزانہ تھوڑے سے نیم کے پتے پیس کر پانی میں ڈال کر سر دھوئیے۔ 3۔ انگور‘ تربوز‘ ناشپاتی سیب اور موسمی وغیرہ زیادہ استعمال کیجئے۔

جسم کو لوہے کی لاٹھ بنانے والا نسخہ

(فرمان علی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے ماہنامہ عبقری کا شمارہ نمبر 1 سے مستقل قاری ہوں اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے تاکہ دکھی بہن بھائیوں کو آپ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے مواقع میسر ہوں۔ عبقری خدمت خلق کا ایک جذبہ ہے اور خدا آپ کو اس میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ ذیل میں ایک نسخہ درج کرتا ہوں یہ نسخہ میں نے استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ (مرحوم) کی تصنیف ”کمزوری اور نامردی کا شرطیہ علاج“ سے لیا ہے۔

برائے قوت باہ: حکیم محمد عبداللہ مرحوم لکھتے ہیں کہ یہ وہی نسخہ ہے جس کو ہمارے ایک دوست فیس لے کر بتاتے تھے۔ یہ مرض احتلام وجریان کو دور کرکے بدن کو لوہے کی لاٹھ بنانے والا‘ چہرے کے رنگ کو کابلی انار کی مانند سرخ بنانے والا‘ مغلظ منی‘ ممسک طبعی وغیرہ۔۔۔ یہ نسخہ آج مفت میں لکھا جاتا ہے تاکہ قارئین عبقری اس سے بھرپور فائدہ اٹھاسکیں۔

ھوالشافی: ستاور ایک تولہ رات کو پانی میں بھگوئیں‘ صبح تک نرم ہوجائے گا‘ گھوٹ کر آٹا ملادیں اور بطریق معروف ”مال پوڑے“ (جو عموماً گھریلو خواتین برسات یا سخت سردیوں میں گھروں میں تیار کرتی ہیں) تیار کرکے مریض کو بطور ناشتہ کھلایا کریں‘ نہایت لذیذ مال پوڑے بنتے ہیں۔

بالوں کو گھنا کرنے کا آزمودہ نسخہ

(حمیرا فیض)

ھوالشافی: کسٹر آئل ایک چھوٹی بوتل‘ Evion کیپسول، چار سو ملی گرام والا ایک پتہ۔ کیپسول کی Tip کو تھوڑا سا کاٹ کر تمام دس کیپسولز کو تیل کی بوتل میں نچوڑ لیں۔ جب بھی استعمال کرنے لگیں بوتل کو ہلالیں۔ ہفتے میں دو یا تین بار استعمال کریں۔ رات کو لگا کر صبح کسی اچھے سے شیمپو سے سر دھولیں اور نتائج جلد آپ کو نظر آجائیں گے لیکن آزمائش شرط ہے۔ Evion کیپسول دراصل وٹامن ای کے کیپسول ہوتے ہیں جو بالوں کے لیے نہایت ہی مفید ہیں۔

معدہ کیلئے دیسی پھکی

(امجد محمود راجپوت' راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہر مہینے آپ کا عبقری شمارہ لے کر بڑی خوشی سے پڑھتا ہوں جس سے بہت کچھ حاصل ہوا ہے اور میری معلومات میں بہت اضافہ بھی ہوا ہے۔ میرے پاس قبض' گیس' معدہ کی جلن کیلئے ایک شاندار نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔

ھوالشافی: یہ دیسی پھکی میں نے خود اپنے گھر میں تیار کی ہے اور استعمال کر رہا ہوں۔ اس کے علاوہ میں نے بہت سے لوگوں کو تیار کر کے استعمال کروائی ہے' جس جس نے استعمال کی الحمدللہ! اس سے بہت فائدہ ہوا۔

دیسی پھکی تیار کرنے کا طریقہ: پنیر ڈوڈی۔ اجوائن۔ سفید پودینہ جس کو پہاڑی پودینہ بھی کہتے ہیں۔ ان تین چیزوں کو ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ پھر اس میں حسب ضرورت کالا نمک ملا کر استعمال کریں۔ آدھا چمچ چائے والا کھانے کے بعد صبح وشام کھائیں۔ قبض' گیس' معدہ کی جلن سب ٹھیک۔ استعمال کریں اور دعائیں دیں۔

رنگ سرخ وسفید کرنے کیلئے

(نور حرا' ڈی جی خان)

زیتون کا تیل چند قطرے، تین یا چار عدد زعفران ڈنڈی' پانچ یا چھ قطرے لیمن جوس ملا کر اچھی طرح مکس کر کے چہرے پر لگائیں۔ یہ ٹوٹکہ صرف سرد موسم میں استعمال کریں۔ چند دنوں کے استعمال سے ہی آپ کی جلد سرخ و سفید اور چمکدار ہوجائے گی۔

درد' گیس دور کھانا جلد فوری ہضم: ھوالشافی: نشادر' پنیر' بڑی الائچی' چھوٹی الائچی' کالی مرچ' ہڑیڑ' بہیڑے' سونف دس، دس گرام۔ نشادر پانچ گرام اور کالا نمک حسب ضرورت۔ ان سب چیزوں کو پیس لیں اور آدھی چمچ کھانے کے بعد استعمال کریں۔ زیادہ بنانے کیلئے تمام اشیاء کی مقدار بڑھا لیں اور اپنی اس بہن کو دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

آدھے اور پورے سر کا کامیاب دَم

(عاشق حسین' فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج آپ کو تین عدد دم بھیج رہا ہوں ان میں سے دو میرے آزمودہ ہیں اور ایک میرے دوست کا آزمودہ ہے۔

بچھو کے کاٹے کا دم

پہلے میں آپ کو اپنے دوست کا آزمودہ دم بتاتا ہوں میرے دوست نے آج تک جس پر بھی یہ دم کیا ہے اسے فوراً آرام آ گیا۔ جس کسی کو بھی بچھو کاٹ لے تو زخم کے قریب سے پکڑ کر یہ دم تین دفعہ کر دیا جائے تو فوراً آرام آ جاتا ہے۔ دم یہ ہے:۔

کالا بچھوا کینچنی والا ہری پوچھل گل سونے دیاں مالاں
لوہے کا کوٹ سمندر کی کھائی
چھوڑ بچھوا چھوڑ محمود غزنوی کی دہائی

اب میں آپ کو اپنے آزمودہ دو دم بتاتا ہوں۔

دم آدھے سر کے درد کیلئے

اُبھر دیاں چنوں ابھاریا
تو جتیا میں ہاریا
سر جا ادھ ورتیا ساریا

پیشانی کو پکڑ کر سات دفعہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ یہ دم کیا جائے۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

پورے سر کے درد کیلئے دم

سمندر اُتے رہندے چار بیر
اک بنے گنہاندر دوا سردی پیڑ
تیسر اتھن تھلیا چوتھا چندر پیڑ

پیشانی کو پکڑ کر سات دفعہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ یہ دم کیا جائے۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ یہ دونوں دم پنجابی میں ہیں۔

ایک رات میں پتے کی پتھری کا علاج

(سعدیہ اسلم' راولپنڈی)

ھوالشافی: صبح کے وقت میگنیشم سلفیٹ چار چمچ چار گلاس پانی میں ڈالیں اور فریج میں رکھ دیں۔ 1۔ شام چھ بجے ایک گلاس اس میں سے پی لیں۔ پھر شام چھ بجے آدھا کپ لیموں کا رس اور آدھا کپ زیتون کا تیل ملا کر فریج میں رکھ دیں۔ 2۔ رات آٹھ بجے لیموں، تیل ملا آمیزہ فریج میں سے نکال کر پی لیں اور ساتھ ایک گلاس پانی بھی میگنیشم سلفیٹ والا پی لیں۔ 3۔ رات دس بجے پھر ایک گلاس پانی میگنیشم سلفیٹ والا پی کر سیدھا لیٹ جائیں' رات کا کھانا ہرگز نہ کھائیں۔ 4۔ صبح نہار منہ پانی کا ایک بچا ہوا گلاس میگنیشم سلفیٹ پی لیں۔ اس طرح چاروں گلاس پورے ہوئے۔ 5۔ صبح چھ یا آٹھ بجے انشاء اللہ پتھری پاخانہ کے ساتھ نکل جائے گی۔ آپ خود دیکھ سکتے ہیں۔ یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے' مجھے اسی نسخہ کی وجہ سے تکلیف دہ مرض سے نجات ملی تھی۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

سب پریشانیاں ختم

(محمد اکمل فاروق ریحان' سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ایک جاننے والے ہیں ان کو کچھ مسائل درپیش تھے جن کی وجہ سے وہ بے حد پریشان تھے' ان کی جائیداد پر ان کے رشتے دار قابض ہوگئے' ان کی بیوی بچوں کو لے کر میکے چلی گئی' برادری ساری ان کی مخالف ہوگئی۔ ایک دن میری ان سے ملاقات ہوئی میں نے ان کو آپ کا بتایا ہوا ایک عمل بتایا کہ 7 دنوں میں ایک قرآن پاک اس طرح ختم کرے کہ قرآن کی ہر سطر پر انگلی پھیرتا جائے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پڑھتا رہے۔ مدت کے بعد ملاقات ہوئی کہنے لگے میں نے ایک دفعہ پڑھا تھا' صرف سات دنوں کے اندر میرے بچے مجھے مل گئے' اور آہستہ آہستہ میرے سارے کام حل ہوگئے۔ (مکمل عمل 49 دنوں میں 7 قرآن پاک ختم کرنے کا ہے)۔

دل کے والو کھولنے کا باکمال نسخہ

عبقری میں ایک نسخہ چھپا تھا کہ جس کے دل کے والو بند ہوں یا دل کی تکلیف ہو وہ سنا مکی اور کلونجی ہم وزن باریک پیس لے اور صبح وشام اس کا قہوہ استعمال کرے' چائے کی پتی کی جگہ ایک چمچ اس کا ڈال کر حسب ذائقہ چینی ڈال دیں۔ اس کے استعمال سے دل کے والو کھل جائیں گے۔

ہمارے علاقے کے ایک بہت بڑے زمیندار اور وکیل ہیں۔ ان کو کچھ ماہ پہلے دل کا بہت سخت اٹیک ہوا' وہ ڈاکٹروں سے علاج کروا رہے تھے مگر افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ ہمارا ایک رشتہ دار ان کی عیادت کیلئے گیا اور ان کو یہ نسخہ بتایا کہ یہ ماہنامہ عبقری میں چھپا تھا' انہوں نے اس نسخے کو لگا تار کچھ دن استعمال کیا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ ٹیسٹ کروائے تو رپورٹ بالکل نارمل تھی۔ ڈاکٹرز حیران تھے کہ اس کی رپورٹ تو ایسے آئی ہے جیسے اس کو کبھی کوئی دل کا مسئلہ ہوا ہی نہیں تھا۔ یہ اسی نسخہ کی کرامت تھی' اب وہ بالکل نارمل زندگی گزار رہے ہیں۔

حسب منشاء شادی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حسب منشاء شادی کیلئے یَامُغْنِیُ کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 90 دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہوگی' ایام والے دن چھوڑ دیں' پھر گنتی شامل کرلیں۔ یہ عمل الحمدللہ کافی لوگوں کا آزمودہ ہے جس نے بھی یقین سے کیا انشاء اللہ اس کی مراد ضرور پوری ہوئی۔ (انیس' لاہور)

www.ubqari.org

اگر صبح کے ناشتے میں آدھ چھٹانک مکھن اور ایک چھٹانک کھجور کا ناشتہ کیا جائے تو دل' دماغ اور اعصاب میں بے پناہ طاقت کا باعث ہوتا ہے۔

ہلکی سی ورزش سے خوش وخرم زندگی

اپنی چہل قدمی کوایک ورزش مت سمجھئے۔آپ کی چال ہرقسم کے دباؤ سے عاری اورہموار وہم آہنگ ہونی چاہیے۔گہری اورہموار سانس لیجئے۔ناک سے ہوا اندر کھینچئے اورمنہ سے نکالیے۔چلتے ہوئے اپنے حال توجہ مرکوز رکھیے'س کی فکرمت کریں کہ کل کیا ہوا تھا اور آنے والے دن کیا ہوگا۔

(شمائلہ احمد' مہر شاہ' خانیوال)

تندرستی انسان کیلئے سب سے بڑی نعمت ہے۔تندرستی کی قدر کسی بیمار سے پوچھو! یہ مقولہ تو عام ہے مگر صحت تباہ کرنے والے عناصر میں سب سے اہم نظم وضبط سے دوری ہے۔ دراصل سارا نظام کائنات نظم وضبط ہی کی مرہون منت ہے۔ سورج نکلنا اور غروب ہونا' سردی' گرمی کے مہینے اور رات دن کا آنا جانا' سب اوقات مقرر ہیں' نہ تو کبھی سورج طلوع ہونے میں دیر سویر کرتا ہے اور نہ ہی گرمی یا سردی مقررہ مہینوں سے پہلے یا بعد میں آتی ہے۔

اسی طرح انسان کو بھی اللہ تعالیٰ نے ایک مخصوص نظام دیا ہے قرآن کریم میں بھی کہا گیا کہ ''عقلمندوں کیلئے نشانیاں ہیں'' اب انسان اپنی زندگی کو اگر سلیقے سے گزارتا ہے تو فائدہ اسی کا ہے۔صبح سویرے وقت پر بیدار ہونا' نماز فجر پڑھنا انسانی زندگی پر بہترین اثرات مرتب کرتا ہے۔مگر جو لوگ دیر سے سوتے اور دیر سے جاگتے ہیں وہ اپنا نقصان اپنے ہاتھوں سے ہی کرتے ہیں۔صبح سورج کی کرنیں انسانی صحت کیلئے بہت اچھی ہیں' اچھے ہارمونز پیدا ہوتے ہیں۔صبح کی سیر آنکھوں کی بینائی اور جسم کی چستی کیلئے موثر ہے۔صبح خیزی حاصل کرنے کیلئے اہم بات یہ ہے کہ رات کو جلدی سویا جائے۔اسی طرح ناشتہ ٹائم پر کرنا' دوپہر اور رات کا کھانا بروقت کھانا بھی نظم وضبط کا حصہ ہے۔

طلبہ کے لیے سکول وکالج' ورکرز کا دفتر وقت پر پہنچنا بھی اہم ہے پابندی وقت سے عزت میں اضافہ بھی ہوتا ہے اور تمام امور بھی تکمیل تک پہنچتے ہیں۔گھریلو خواتین بھی اگر نظم وضبط کا دامن چھوڑیں تو پورا خاندان متاثر ہوگا۔ماں کا تندرست اور چاق وچوبند ہونا بے حد ضروری ہے۔نظم وضبط کا یہی اصول گھر کے سربراہ پر بھی لاگو ہوتا ہے۔اگر وہ کسی کمپنی یا مل کا مالک ہے تو ملازمین تب تک وقت کی پابندی نہیں کریں گے جب تک مالک وقت کا خود پابند نہ ہوگا۔دکاندار اور نوکری پیشہ کیلئے بھی نظم وضبط ہی کامیابی وکامرانی کی دلیل ہے۔

نظم وضبط کو اپنانا اور ٹائم ٹیبل بنانا اگرچہ تھوڑا دشوار ہے مگر چند ہی دنوں میں انسان اس کا عادی ہوسکتا ہے۔نظم وضبط سے چلنا ہم سب کیلئے اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ ہر انسانی زندگی کے دوسروں پر بھی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔جیسے اگر خاوند رات کو لیٹ آئے یا دیر تک کمپیوٹر استعمال کرتا رہے اس سے بیوی بچوں کا آرام بھی متاثر ہوسکتا ہے۔صبح وقت پر سکول جانے میں دشواری پیش آسکتی ہے۔رات کو نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے روٹین کے کاموں کو بھی سرانجام دینے کیلئے بھی تازگی کی ضرورت ہوتی ہے جو وقت کی پابندی کے بغیر لاحاصل ہے۔

ریسرچ کے مطابق جن گھرانوں کے افراد ناشتے' کھانے اور آنے جانے کے اوقات مقرر رکھتے ہیں وہ خوش وخرم اور صحت مند رہتے ہیں مگر جن گھرانوں نے ڈسپلن اور ٹائم ٹیبل نہیں اپنائے وہ صحت سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔اہل خانہ مصروف ہی رہتے ہیں۔انہیں فرصت کے لمحات دستیاب نہیں ہوتے۔تمام افراد خانہ کو آپس میں ایک دوسرے کے ٹائم ٹیبل کو مدنظر رکھنا چاہیے تاکہ نظم وضبط اپنا کر ہم دوسروں کی زندگیاں بھی سہل کریں اور اپنی صحت کے دشمن بھی نہ بنیں حتیٰ کہ بیمار افراد اگر ادویات بھی وقت پر نہ لیں تو فائدہ ندارد۔۔۔!!!

ورزش نہیں تو واک

ویسے تو ہم میں سے اکثر لوگوں کو کافی چلنا پڑتا ہے کبھی معمول کے کام کاج کیلئے تو کبھی کسی کے یہاں جانے کیلئے ہمیں دن میں کئی بار چلنا پھرنا پڑتا ہے چہل قدمی سے جسم کی چربی تو ضرور کم ہوجاتی ہے لیکن یہ انسان کی ذہنی وجذباتی شخصیت پر برائے نام ہی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔آج سائنسدان اس بات پر پوری طرح متفق ہیں کہ ایک رواں اور تمام تر پریشان سوچوں سے عاری چہل قدمی انسانی جسم پر نہ صرف طبی بلکہ نفسیاتی لحاظ سے بھی اچھے اثرات مرتب کرتی ہے۔حال ہی میں ماہرین نفسیات کی ایک ٹیم نے یہ معلوم کیا کہ ہفتے میں تین بار ہلکی پھلکی اور پرسکون دماغ کے ساتھ چہل قدمی یادداشت کو بہتر بناتی ہے جو عموماً عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ناقص ہوجاتی ہے۔دراصل جب آپ خود کو پرسکون کرنے کیلئے واک کرتے ہیں تو اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ذہن سے تمام پریشان کن خیالات کو نکال دیں۔اپنی چہل قدمی کو ایک ورزش مت سمجھئے۔آپ کی چال ہرقسم کے دباؤ سے عاری اور ہموار وہم آہنگ ہونی چاہیے۔گہری اور ہموار سانس لیجئے۔ناک سے ہوا اندر کھینچئے اور منہ سے نکالیے۔چلتے ہوئے اپنے حال توجہ مرکوز رکھیے'س کی فکرمت کریں کہ کل کیا ہوا تھا اور آنے والے دن کیا ہوگا۔آپ کی اس سیر کی کوئی خاص سمت نہیں ہونی چاہیے۔بس پرسکون انداز میں سیدھ میں چلتے رہیے۔جسم کو سیدھا رکھتے ہوئے جہاں دل چاہے گویا بھٹک جانے والے انداز میں واک جاری رکھئے۔کم سے کم 20 منٹس تک یونہی خود کو دنیا ومافیہا سے بے گانہ رکھ کر آپ نہ صرف اپنا جسم و دماغ ہلکا پھلکا محسوس کریں گے بلکہ اپنے اندر ایک نیا اعتماد اور ولولہ محسوس کریں گے۔تحقیقات سے یہ پتہ چلا کہ جو لوگ ہفتے میں تین بار 15 سے 60 منٹس تک واک کرتے ہیں وہ ذہنی و جسمانی طور پر زیادہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

دراصل دوسری سانس کی ورزشوں کی طرح واک کرنے سے بھی دماغ تک آکسیجن کی فراہمی بڑھ جاتی ہے (جو عام طور پر عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ سست ہوجاتی ہے) اس طرح یہ دماغ کو چست اور تیز رفتار بنانے میں مدد دیتی ہے۔ بالخصوص دماغ کے وہ حصے جو منصوبہ بندی' اچھے برے کی تمیز کرنے اور فوری یادداشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں' واک کرنے سے ان کی کارکردگی بڑھ جاتی ہے۔

حاملہ کی الٹیاں روکنے کا آزمودہ نسخہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ پر بھی اور آپ کے سارے عملے اور مسلمانان عالم پر رب العزت کی رحمتیں ہوں ہر برائی' ہر شر سے بچائے اور صرف اچھائی ہی اچھائی عطا کرے۔

حاملہ کی الٹیاں روکنے کا آزمودہ نسخہ: محترم حکیم صاحب! یہ نسخہ میرا آزمودہ ہے اس کے علاوہ میں نے جس کسی کو بھی بتائے اللہ نے اسے بھی شفاء دی ہے۔ھوالشافی: کول ڈوڈے دو تولہ' طباشیر ایک تولہ' چھوٹی الائچی ایک تولہ' سفید زیرہ ایک تولہ' کوزہ مصری ایک تولہ۔**طریقہ:** کول ڈوڈے کو گرم کر کے توے پر ہی چھلکا اتارتے جائیں' درمیان کی سبز چیز پھینک دیں پھر سب دوائیوں کا پاؤڈر بنالیں۔آدھا چمچ چائے والا صبح وشام پانی سے استعمال کریں' انشاء اللہ بہت جلد آرام آجائے گا۔(کوثر زاہد حسین)

www.ubqari.org

قسط نمبر 5

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

میں نے اس وظیفے کی برکت سے اپنے شوہر کو ان عورتوں کے چنگل سے چھڑوالیا۔ اس کے بعد میرے شوہر مجھ پر پہلے سے بھی زیادہ اعتماد اور محبت کرنے لگے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

قارئین! جب سے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے مشاہدات بتانے شروع کیے تب سے اس وظیفے سے فائدہ پانے والوں کی ڈھیروں ڈاک آرہی ہے۔ اب بھی ایک خوشیوں سے مزین خط میرے سامنے پڑا ہے جو کہ میں قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری سے منسلک ہوئے چند ماہ ہوئے ہیں جتنی تعریف کی جائے کم ہے اور جو عوام کی آپ بے لوث خدمت کر رہے ہیں وہ قابل تحسین ہے۔

میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر کپڑے کے تاجر ہیں' گزشتہ چند سالوں سے ہمارا کاروبار بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے کافی خراب ہوا اور کچھ یکے بعد دیگرے تین بار ہماری دکان سے لاکھوں کا سامان چوری ہوا' پہلے تو ہم بینک سے لون لے کر بچتے رہے مگر جب تیسری بار چوری ہوئی تو وہ سارا سامان ہول سیلرز کا تھا ہم ساٹھ ستر لاکھ کے مقروض ہوگئے' بینک کا لون علیحدہ سود پر تھا' جو کچھ تھا سب ختم ہوگیا' نہ گھر رہا' نہ دکان۔۔۔!

گھر میرے سسرال کا ہے' میری شادی کو 21 سال ہوگئے ہیں۔ میرے میاں جس کام میں ہاتھ ڈالتے بگڑ جاتا' میرے سسرال والے کہتے کہ یہ سب میری قسمت ہے' حالانکہ میں اپنے شوہر کے ہر دکھ میں ان کی ہر طرح سے مدد کرتی رہی ہوں' پہلے تو میرے میاں محسوس نہیں کرتے تھے مگر پچھلے کچھ ماہ میں انہوں نے بھی دوسری شادی کا کہنا شروع کردیا' میری ماں فوت ہوچکی ہیں اور باقی بہنیں بھائی بڑے ہیں اور وہ سب اپنی اپنی شادی شدہ زندگیوں میں مصروف ہیں' میں بہت پریشان رہی' ایک دن پتہ چلا کہ میرے میاں نے دو عورتوں سے تعلقات بنالیے ہیں' کچھ لوگوں سے استخارہ کروایا تو انہوں نے کہا کہ آپ کے شوہر کی چوریاں بھی اصل میں نہیں ہوئیں وہ بھی انہوں نے غیر عورتوں پر لٹادیا ہے۔ گھر میں عجیب پریشانی پیدا ہوگئی' عبقری میں لکھا ہر وظیفہ پڑھتی' مگر میں ایک مکمل وظیفہ چاہتی تھی کیونکہ سمجھ نہیں آتی تھی کہ کیا پڑھوں' میں گاہے بگاہے وظائف بدلتی رہتی' ہر بار اک نیا وظیفہ پچھلے وظیفے سے زیادہ اچھا لگتا۔ میرے میاں سونے میں بھی ہاتھ ڈالتے تو مٹی ہوجاتا حالانکہ میں صوم وصلوٰۃ کی پابند ہوں مگر کاروباری وازدواجی پریشانیوں نے زندگی عذاب کردی۔ ہر وقت خوف رہتا کہ پتہ نہیں کیا ہوگا۔

پھر ایک دن آپ کے درس جو میں ہر جمعرات کو نیٹ پر سنتی ہوں۔ اس میں آپ نے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے فضائل بتائے۔ مجھے ایسے لگ رہا تھا کہ وہ درس صرف آپ میرے لیے ہی کر رہے ہیں۔ میں نے اسی دن فیصلہ کرلیا ہے اب میں سارے وظائف چھوڑ کر صرف یہی وظائف یقین توجہ اور اعتماد سے کروں گی۔

اس دن کے بعد میں نے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لاکھوں کی تعداد میں پڑھا۔ اس کا سب سے پہلا فائدہ یہ ہوا کہ میرے سسرال والے چاہتے تھے کہ میرے شوہر دوسری شادی کرلیں' اسی وجہ سے میرے شوہر نے غیر عورتوں سے تعلقات بھی قائم کرلیے تھے اور میرے ساتھ انتہائی نامناسب رویہ رکھتے تھے۔ مگر میں نے ہمت نہ ہاری اور وظیفہ جاری رکھا۔ میں نے اس وظیفے کی برکت سے اپنے شوہر کو ان عورتوں کے چنگل سے چھڑوالیا۔ اس کے بعد میرے شوہر مجھ پر پہلے سے بھی زیادہ اعتماد اور محبت کرنے لگے۔ میرے میاں حقیقت میں پہلے بھی بدکردار نہیں تھے مگر میرے سسرال والے مجھے اتنا پسند نہیں کرتے انہوں نے اپنے گھر والوں کے بار بار اصرار پر شاید ایسا کیا۔ مگر اب الحمدللہ ثم الحمدللہ میرے میاں اس وظیفے کی برکت سے راہ راست پر آچکے ہیں۔

دوسرا بڑا مسئلہ ہمارے کاروبار کا تھا جو کہ دن بدن زوال کا شکار تھا۔ ہم ایک وقت کی روٹی کو ترس گئے تھے۔ ہمارا خرچہ میرے جیٹھ اور دیور چلا رہے تھے۔ پھر میں نے اپنے شوہر کو بھی یہی وظیفہ بتایا اور کہا کہ سارا دن ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں انشاء اللہ اللہ کرم کرے گا۔ انہوں نے بھی سارا دن یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ کچھ ہی عرصے میں اللہ نے غیب سے سبب بنایا اور اللہ نے میرے شوہر کے کچھ مخیر دوستوں کے دل میں ڈالا اور انہوں نے میرے شوہر کو رقم اکٹھی کرکے دوبارہ اسی بازار میں دکان ڈال کردی۔ الحمدللہ اب ہمارا کاروبار پہلے کی طرح چل رہا ہے اور میرے شوہر اپنے دوستوں کی رقم بھی آدھی سے زیادہ واپس دے چکے ہیں۔

محترم حکیم صاحب! ایک وقت تھا کہ میرے سسرال والے مجھے' میرے بچوں اور میرے شوہر کو بالکل حقیر جانتے تھے' ان سب باتوں کے پیش نظر میرے شوہر کہتے تھے کہ اگر خودکشی حرام نہ ہوتی تو میں اس ذلت سے بہتر تھا تم سب کو زہر دیکر خود بھی موت کو گلے لگا لیتا۔ میرے شوہر ساری ساری رات جاگتے۔ اب الحمدللہ! میں نے اور میرے شوہر نے حال ہی میں عمرہ کیا ہے اور وہاں جا کر بھی عبقری کی مزید ترقی کیلئے رو رو کر دعائیں کی ہیں۔ کیونکہ عبقری کی ہی وجہ سے ہمیں یہ وظیفہ ملا۔ اگر ہمیں یہ وظیفہ نہ ملتا تو شاید آج میرا گھرانہ حرام موت کو گلے لگالیتا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ عبقری اندھیروں میں چراغ ہے۔

سفوف ہاضم

یہ سفوف سینے کی جلن' مدر بول' جگر کی حرارت کو بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ قے ومتلی' سوزاک' پیشاب کی کمی' خارش کیلئے انتہائی مفید ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: زیرہ سفید سوگرام' جوکھار سوگرام' قلمی شورہ سوگرام۔ تینوں چیزیں کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک: دوگرام صبح' دوپہر' شام بعداز غذا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

گیس' قبض وبادی بواسیر: ھوالشافی: ادرک پچاس گرام' پودینہ پچاس گرام' اناردانہ پچاس گرام۔ تینوں اجزاء کی چٹنی بنالیں۔ ایک چمچ چائے والا صبح وشام بعداز غذا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ گیس' قبض اور بادی بواسیر کیلئے لاجواب ہے۔ (ج، ر، ک)

دیسی جڑی بوٹیوں کے نمکیات، مفید ادویات کا بے ضرر مرکب

ہاضم خاص

یوں تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانی جسم کی مشینری کا ہر پرزہ فعال اور کارآمد بنایا ہے مگر اعضاء جسمانی میں معدہ مرکز کی حیثیت کا حامل ہے اور معدہ کو درست رکھنے میں اس دوا کا کوئی ثانی نہیں کیونکہ ہاضم خاص ذائقے میں مزیدار اور فوائد میں لاثانی ہے یہ مزیدار چورن ہر گھر کی ضرورت ہے۔ آپ گھر میں ہوں یا دفتر میں، سفر میں ہوں یا کسی پکنک پوائنٹ پر، ہوٹل میں ہوں یا شادی کی تقریب میں ہر جگہ آپ کو اس کی ضرورت ہوگی۔ نواب آف بھوپال آصف جاہ کے شاہی معالج کا تجویز کردہ فارمولہ جس کی اصل حقیقت کچھ یوں ہے کہ جب شاہی دسترخوان رنگارنگ کھانے سے سجا ہوا ہو اور ہر کھانا پرتکلف اور شاہی ذائقے اور مہک سے لبریز ہو تو ایسے وقت میں ہاتھ کہاں رک سکتا ہے۔ نوابی مزاج جہاں مشقت بھی نہیں اور میلوں چلنا تو ویسے ہی ناممکن جو کھانے کو ہضم کردے ایسے حالات میں معدے پر بوجھ کو ختم کرنے اور غذا کو لطیف بنا کر جزو بدن بنانے کیلئے شاہی معالجین نے نہایت عجیب و غریب فارمولہ ایجاد کیا جو خوش ذائقہ بھی اور پُراثر بھی۔ بس بالکل تھوڑی مقدار جسم میں فوراً اثر دکھائے اور بوجھل معدہ حتیٰ کہ پکڑا ہوا دل فوراً گلاب کی پنکھڑی کی طرح کھل جائے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ صدیوں سے ہاضم خاص کو آزمایا جارہا ہے جس نے بھی استعمال کیا اسی کیلئے موافق۔ اس کو نوابی مزاج بھی استعمال کرسکتے ہیں اور سخت مزاج بھی، آج کے دور میں جب جسمانی حرکت نہ ہونے کے برابر رہ جائے تو یہ شاہی چورن بالکل موافق ترین ہے۔ معدہ تندرست تو پورا جسم تندرست: کھانے پینے کا لطف تبھی آتا ہے جب معدہ درست ہو کیونکہ معدہ تندرست ہو تو انسان ہمیشہ تندرست رہ سکتا ہے۔ اگر معدہ خراب ہو تو غذا جسم پر اثرانداز نہیں ہوتی۔ انسان بدہضمی، قے، اسہال، مروڑ، سینے کی جلن، اعصابی و ذہنی کمزوری، قبض کی شکایت، معدہ میں ہوا، ریاح، کھٹی ڈکاریں، کولہو اور پیٹ پر چربی کا بڑھ جانا، ہچکی، چڑچڑاپن، فضلے کا رقیق ہونا وغیرہ جیسی بیماریاں معدہ کی وجہ سے پھوٹتی ہیں۔ ان تمام امراض کیلئے ہاضم خاص ایک شافی علاج ثابت ہوئی ہے۔ نظام ہضم کو تقویت رکھتی ہے اور مریض جو بھی غذا کھاتا ہے وہ ضائع ہونے کی بجائے پوری طرح ہضم ہو کر قوت و توانائی کا سبب بنتی ہے۔ ہاضم خاص اپھارہ پن اور سینے کی جلن کو دور کر کے طبیعت کو سکون پہنچاتی ہے۔ اس دوائی کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ ہر گھر، ہر فرد، چھوٹے بڑے، خواتین، مرد سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ خاص طور پر جب موسم کی تبدیلی ہو تو بہت سے نئے امراض پھوٹتے ہیں اس وقت ایک ایسی ہوا چلتی ہے جو بہت سے لوگوں کو بستر پر سلا دیتی ہے۔ ☆ **جوڑوں کے اور اعصابی دردوں سے نجات مل گئی:** ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں۔ اکثر پیٹ خراب رہتا تھا۔ یعنی جو چیز کھاتی ہضم نہ ہوتی تھی کھٹی ڈکاریں آتیں، سینے میں جلن ہوتی رہتی تقریباً دو تین گھنٹے یہی کیفیت بنی رہتی تھی۔ کوئی سوڈا واٹر وغیرہ پی لیتی تو کچھ سکون مل جاتا۔ آہستہ آہستہ بیماریوں کا مجموعہ بن گئی۔ اب تو جسم کا کوئی ایسا حصہ نہ تھا جہاں درد نہ ہو۔ ہر وقت دردوں سے کراہتی رہتی۔ ہاضم خاص کا تعارف ہوا تو ہاضمہ کی درستگی کیلئے لے آئی۔ ایک ہفتہ استعمال کیا۔ ایسا کمال ہوا کہ بتا نہیں سکتی۔ میرا ہاضمہ تو ٹھیک ہوا ہی لیکن اس کے ساتھ ساتھ جسم کی ساری دردیں اعصابی کھچاؤ وغیرہ سب کچھ ٹھیک ہوگیا۔ (ایک بہن، سرگودھا) ☆ **موٹاپے سے نجات ہاضم خاص کیساتھ:** موٹاپا عورت اور مرد کے حسن اور شخصیت کو تباہ کرنے والی بیماری ہے۔ ہاضم خاص میں یہ خاص بات ہے کہ کسی قسم کا نقصان پہنچائے بغیر موٹاپے کو دور کرتی ہے۔ جسم کا بھدا پن جاتا رہتا ہے اور آہستہ آہستہ پیٹ کی فالتو چربی گھل جاتی ہے۔ جسم کے غلیظ مادوں اور فاسد رطوبات کو اخراج کر کے جسم کو سڈول اور پرکشش بناتی ہے۔ دائمی قبض کیلئے شفا ہے، پیٹ میں مروڑ، طبیعت میں بھاری پن کے بغیر قبض کو دور کرتی ہے کچھ عرصہ مستقل استعمال ضرور کریں۔ آدھا چمچہ ہر کھانے کے بعد پانی کے ہمراہ۔ (قیمت فی پیکٹ 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

سفید بال کالے اور دماغی کمزوری بالکل ختم

ایک خبر تھی کہ اسلام آباد میں ایسے درختوں کو مسلسل کاٹ رہے ہیں جو الرجی کا ذریعہ بنتے ہیں لیکن ایک درخت کاٹنے سے وہاں کئی اور درخت نکل آتے ہیں بالکل اسی طرح جب ہم دائمی نزلہ کا شکار ہوتے ہیں بال سفید اور گرنا شروع ہوجاتے ہیں' دماغ کمزور' حافظہ ضعیف ہونا شروع ہوجاتا ہے تو ہم اس وقت ایسی ادویات استعمال کرتے ہیں جو وقتی طور پر نزلہ بند کردے یا الرجی کا وقتی علاج بنے لیکن جب تک دوائی کا اثر رہتا ہے مریض چھینکوں وغیرہ سے افاقے میں رہتا ہے۔ لیکن جوں ہی دوائی کا اثر ختم ہوتا ہے تو پھر وہی مرض یعنی چھینکوں کا طوفان جاری ہوجاتا ہے۔ جسم پر الرجی سے نشان اور خارش شروع ہوجانا' ناک کی ہڈی کا بڑھا ہوا ہونا۔ دل دماغ پر اس کا اثر حتیٰ کہ نیند میں بھی پریشانی لاحق ہونا شروع ہوجاتی ہے جب الرجی بڑھتی ہے تو جلدی مسائل شروع ہوجاتے ہیں اور ہم اسے سکن پرابلم سمجھ کر اس پر وقتی مرہم لگاتے ہیں کیا یہ اس کا دائمی علاج ہے؟ ہرگز نہیں! تو دائمی نزلہ' الرجی' ناک کی ہڈی کا بڑھنا' ناک کا بند رہنا' جلدی مسائل' حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور موثر ہے۔ (قیمت 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مدظلہ العالی)

قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ ﷺ' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو و جنات' بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر انشاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف اور انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کرینگے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔

گجرات (موری شریف) 30 نومبر بروز اتوار صبح آٹھ بجے 0300-9520321

بہاولپور: 28 دسمبر بروز اتوار صبح دس بجے 0333-6367755

اپنی نسلوں کے تحفظ، مشکلات سے بچنے کیلئے گھر بیٹھے روحانی اور طبی اور فوری امداد کیلئے عبقری کی پراسرار قیمتی علمی پڑھیں اور الفت سے عمل کریں۔

شفاء یابی

معذور اپاہج لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کردے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب بھی اعتماد سے کچھ عرصہ **معجون شفاء یابی** استعمال کرائی جائے تو اس سے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں کہ انسان حیران ہوجاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ معجون بیک وقت سو سے زائد لاعلاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہٰذا لاعلاج بیماری بڑوں' بوڑھوں' جوانوں' مردوں' عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہو' اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب وغریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزارہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے۔۔۔ یا اپنی کوتاہیاں ہیں۔۔۔ کیونکہ آرام پرستی' فاسٹ فوڈز' کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے اپاہج پیدا ہورہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور اپاہج لوگوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو اپاہج اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار ٹیڑھے پاؤں' لنگڑے' گردن مڑگئی ہو' کمر بوجھ نہ برداشت کرسکتی ہو' جسم کی نشوونما نہ ہورہی ہو' دماغ کی کمزوری ہو' ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا' ہڈیوں کا مڑجانا' ڈسک پرابلم' مہروں کا درد' عضو کا پھڑکنا' لاغری' لقوہ' رعشہ' کمر کا درد' پنڈلیوں کا درد' نقرس' مہروں کا خلا' پٹھوں کا درد' اعصابی درد' پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا' بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری' بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو ''**معجون شفاء یابی**'' بڑھاپے کا سہارا ہے۔ یہ معجون دماغ کے مادے کے افعال درست کرکے حافظہ عقل وشعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہوجاتا ہے اور بینائی تیز ہوجاتی ہے' اعصاب میں قوت آجاتی ہے' قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے' رگ وپٹھے مضبوط ہوتے ہیں' دل میں قوت وتازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش وامنگ پیدا ہوتی ہے' معدہ وجگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے' جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے' خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفلوج ہوجاتی ہے جب خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہوجاتا ہے اور حرکت کرنا بند کردیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے۔ یہ عموماً جسم کے نچلے حصے پر یا دائیں یا بائیں جانب حملہ کرتی ہے' بعض حالتوں میں جسم کے ساتھ ساتھ زبان بھی متاثر ہوتی ہے اور آدمی بولنے کی قوت سے محروم ہوجاتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوکر زندہ درگور ہوجاتا ہے۔ یہ ''**معجون شفاء یابی**'' ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دیکر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے' الغرض لولے لنگڑے' اپاہج' معذور' سر میں پانی بھر جانا' مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا' اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ **مقدار خوراک:** بڑوں کیلئے چائے کا آدھا چمچ ہر دو گھنٹے کے بعد دن میں سات مرتبہ۔ بچوں کیلئے چنے کے برابر ہر گھنٹے بعد دن میں آٹھ مرتبہ پانی یا دودھ کے ہمراہ۔ بغیر دودھ اور پانی کے دوائی چبا کر بھی کھا سکتے ہیں۔ کھانے سے پہلے یا بعد کی کوئی شرط نہیں۔ **پرہیز:** چاول' بادی' کھٹی' ٹھنڈی اور بازاری غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ ڈھکن کھلا نہ چھوڑیں۔ دوائی پانچ سال تک قابل استعمال ہے۔ **(قیمت -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک' ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

ملتان کی سابقہ ایجنسی ختم: ادویات کیلئے 0300-8632292۔ رسالہ کیلئے: 0300-6301461 | بہاولپور: رسالہ اور ادویات کیلئے قاسمی نیوز ایجنسی 0333-6367755

کمزور حافظہ' نسیان' ذہن مرکوز نہ کرسکنا' ذہنی کمزوری' جسمانی تھکاوٹ' اداسی' بے چینی' خاموشی' غصہ کے اثرات ان تمام امراض میں ''روشن دماغ'' بہترین نعمت الٰہی ہے۔ قیمت صرف -/250 روپے

باکمال عاملین کے بے مثال تجربات: عامل کامل اور اطباء حضرات کی زندگی کے ایسے خاص راز جو وہ اب تک اوروں سے چھپاتے رہے اب وہ خاص راز قارئین کی خدمت میں کتابی شکل میں من وعن پیش کیے جارہے ہیں۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

89

ماہنامہ عبقری لاہور ®

نومبر 2013ء محرم الحرام 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- ✓ سفر میں پڑھیں سورۂ قریش' پائیں ہر پریشانی سے نجات
- ✓ موسم سرما کا انوکھا ٹوٹکہ' انوکھے فائدے' انوکھے کمالات
- ✓ کاش وہ پاؤں نہ کاٹتے! شوگر میں مبتلا ضرور پڑھیں
- ✓ امانت ودیانت نے دبئی میں خاکروب کو منیجر بنادیا
- ✓ مشکلات اور مصائب ختم کرنے کا خاص الخاص عمل
- ✓ باورچی خانے سے حسن کو دوبالا کرنے کے ٹوٹکے
- ✓ زندگی بھر حادثات سے بچنے کیلئے ضرور پڑھیں
- ✓ ماں کو کتیا کہنے والے کی موت کتے سے بدتر
- ✓ صرف 21 دن وظیفہ پڑھیں اور رشتہ طے
- ✓ گھر میں ادویات نہیں' آب زم زم رکھیں
- ✓ مٹر' گاجر' میتھی اور ساگ کے معجزانہ فوائد
- ✓ خوشگوار نیند کے آزمودہ فارمولے

حضرت حکیم صاحب کی آمد
☆ ڈیرہ اسماعیل خان ☆ میلسی
☆ پشاور ☆ بہاولنگر
تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

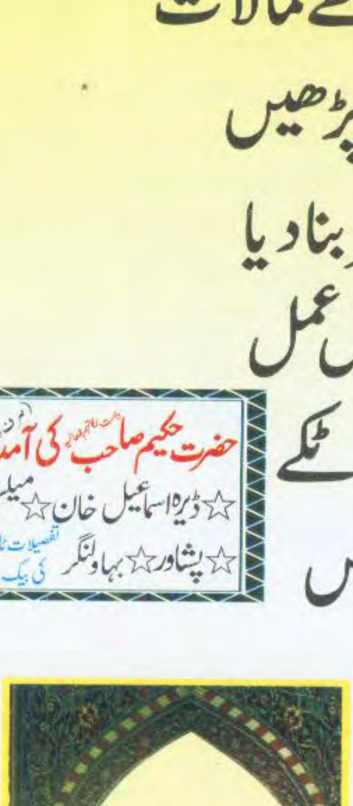

بے وقت' بلاضرورت اور مصنوعی کھانوں سے بیمار ہونے والے حضرات کیلئے لاجواب کتاب مزید تعارف کیلئے صفحہ 56 ملاحظہ فرمائیں۔

خواتین کے حسن و جمال کے قدرتی راز، عورت چراغ خانہ ہے چراغ محفل نہیں، چراغ خانہ کے لئے اور اسے اپنے خاوند کے لئے حسن کو نکھارنا ضروری ہے اور یہ کتاب دراصل خاندانی خواتین کیلئے ہے۔ بے حجاب عورتوں کیلئے نہیں۔ قیمت:- 250/ روپے

درد کی عالمی مجرب لیپ: ایسا لیپ جو جسم کے انگ انگ سے درد نکال پھینکے، چلنے پھرنے کے قابل بنائے اور بالکل فٹ چال دے۔ نجانے کتنے لوگوں نے استعمال کیا شفاء پائی۔

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں
www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	34	شہد 330 گرام	200/-
2	اکسیر البدن	300/-	35	شوگر کورس	800/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	36	طاقتی گولیاں	1200/-
4	اصلاح معدہ پیکج	440/-	37	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	38	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	40	عروسی سہاگ کورس	5000/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	41	فٹنس پیکج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	42	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بہشتی قہوہ	120/-	43	فشاری گولیاں	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	44	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	45	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	46	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	47	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکج	500/-	48	کراماتی تیل	200/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	49	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	50	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	51	قد دراز کورس	500/-
19	خون افزا ٹانک	120/-	52	قبض کشا	120/-
20	دیسی کریم	500/-	53	مرہم سکون	70/-
21	دردی ہربل لیپ	80/-	54	موٹاپا کورس	600/-
22	دم والا شہد دوائی	900/-	55	مشروب عنبری افزاء	180/-
23	ڈپریشن پیکج	490/-	56	مردمی جواہراتی	1100/-
24	روحانی پھکی	20/-	57	معجون مراد	1100/-
25	روحانی عطر	240/-	58	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
26	روشن دماغ ٹانک	250/-	59	ناک شفاء	100/-
27	زرغوانی نقرائی	2200/-	60	نشاطی گولیاں	1000/-
28	ستر شفائیں	250/-	61	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
29	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-	62	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
30	سچا منجن	70/-	63	ہارمونز شفاء	300/-
31	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکج	840/-	64	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
32	شفاء حیرت سیرپ	120/-	65	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
33	شہد ایک کلو گرام	600/-	66	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

ایک نیا شاندار شاہکار

مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟ پرستانہ بولیں قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ ﷺ' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو جنات اور الجھے گھریلو حالات کا یقینی حل' ایسے وظائف کا بہترین مجموعہ بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا' ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔ قیمت:-/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے لوگ سلجھے اصول	200/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
5	آداب معرفت	250/-
6	آسان نسخوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	350/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	المسبعۃ اور اذان کے کرشمات	180/-
12	بد ترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بد ترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بزرگوں کی زندگی کے انگشت تجربات	250/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-
17	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-
18	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-
19	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-
21	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
23	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
24	تندرستی کے دس راز دان ٹانک	200/-
25	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-
26	توبہ کے کمالات	200/-
27	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
28	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-
29	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
30	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
31	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
32	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-
33	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-
34	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
35	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
36	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
37	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
38	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
39	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
40	جیل کا جہنم	120/-
41	جنسی جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-
42	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-
43	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-
44	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
45	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
46	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
47	حم لاینصرون کے کرشمات	80/-
48	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	450/-
49	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-
50	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
51	خطبات عبقری (جلد دوئم)	300/-
52	خطبات عبقری (جلد سوئم)	300/-
53	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
54	دو انمول خزانے (اردو)	10/-
55	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-
56	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-
57	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
58	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	200/-
59	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
60	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی نوکتے	200/-
61	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
62	روحانیت جادو اور وہم	350/-
63	روحانی پاکیزگی	250
64	سورۂ یٰسین کے کرشمات	10/-
65	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) جیتا پائیں	10/-
66	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
67	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
68	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
69	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
70	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-
71	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-
72	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
73	ستہ وظائف سے زندگی آسان	10/-
74	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-
75	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-
76	شہد کے کمالات	150/-
77	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-
78	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
79	شادی شدہ زندگی جنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
80	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
81	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
82	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
83	شہید پاکستان	250/-
84	شباب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
85	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
86	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
87	صحت بخش خوش ذائقہ کھانے اور سائنسی اصول	150/-
88	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
89	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
90	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
91	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
92	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
93	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
94	عامل کامل بننے کے راز	200/-
95	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
96	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
97	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
98	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
99	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
100	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
101	کمالات اولیاء	200/-
102	کینسر کو شکست	140/-
103	کلونجی کے کرشمات	70/-
104	کالی دنیا' کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
105	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
106	کامیاب عامل بنیے	180/-
107	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
108	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
109	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
110	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
111	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
112	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
113	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
114	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
115	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
116	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-
117	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
118	موت کے سائنسی اور روحانی انکشافات	150/-
119	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (اولیس مجذوبی)	200/-
120	مجھے شفا کیسے ملی؟	500/-
121	معرفت کے متلاشی	180/-
122	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
123	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
124	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
125	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
126	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
127	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
128	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
129	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
130	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
131	مایوس خاندانی مشکلات (پراثر روحانی علاج) (جدید ایڈیشن)	170/-
132	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
133	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
134	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
135	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
136	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
137	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
138	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
139	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
140	مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟	300/-
141	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
142	نبوی دسترخوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
143	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
144	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
145	ندامت کے آنسو	200/-
146	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
147	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
148	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
149	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
150	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-

عبقریِ حِسانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 5 **جلد نمبر** 8 نومبر 2013ء محرم الحرام 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

نومبر 2013ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
2	انبیاء اور صدیقین آپ بھی رشک کر سکتے ہیں' حال دل
3	زندگی اعمال پر لا کر سکون پایئے
4	غصہ سے بچنے کی نبوی تدبیریں
5	ضدی اور ہٹ دھرم بچے کا آسان ترین نفسیاتی علاج
6	قرآن کریم کے حیرت انگیز اثرات و برکات
7	خوف کی بیماری میں مبتلا افراد کیلئے انوکھا علاج
8	سردی کی انوکھی اداؤں میں بہترین غذائیں
9	ہر مصیبت و بلا سے چھٹکارا کی خاص عبادتیں
10	شاہ عبدالخالق عجدوانیؒ کے روحانی وظائف
11	جاڑوں کی سردی میں مچھلی کھائیں' جان بنائیں
12	طبی مشورے
14	موسم سرما میں حسن کی حفاظت اب کوئی مسئلہ نہیں!
15	امتحان میں بار بار فیل ہونیوالوں کیلئے وظیفہ خاص
16	دیر سے شادی ہونے کی مختلف وجوہات
17	دین عقل کا نام ہے یا نقل کا اور جدید سائنسی تحقیقات
18	اپنی طاقت دواؤں سے نہیں ورزش سے بڑھائیں
19	جھوٹا وکیل سچا ہوتے ہی جج بن گیا
20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
22	ہائی بلڈ پریشر سے ہمیشہ کیلئے نجات کا آزمایا نسخہ
23	مایوس بے اولاد جوڑوں کیلئے امید کی کرن
24	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
25	جادو کا توڑ' جائز خواہش' بیماریوں' الجھنوں سے چھٹکارا
26	بچو! شیطان کو بھگاؤ' سنت کے مطابق کھانا کھاؤ
27	نماز اور سورۂ اخلاص نے جن کی چیخیں نکلوا دیں
28	ادھر زندہ مرغی کی ٹانگیں کاٹیں' ادھر اپنے بچے کی ٹانگیں ختم
29	قارئین کے سوال' قارئین کے جواب
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
31	تکبر نے گھر' دھن' جائیداد سب خاک میں ملا دیا
32	خواتین پوچھتی ہیں؟
33	سستی ترین سبزیوں سے مہنگی ترین بیماریوں سے نجات
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
36	سفید بال کالے اور کالے بال مضبوط کرنے کا راز
37	نیک بیوی نے نسلیں سنوار دیں
38	جنات کا پیدائشی دوست
40	دینی خدام کو ایک قیمتی وصیت
41	لاجواب وظیفے' بے مثال آزمودہ نسخے
42	کامیاب گھریلو زندگی بسر کرنے کے راز
43	غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں
44	جراثیم کش ادویات حشرات الارض اور انسانی حیات کو تحت نقصان پہنچا رہی ہیں
45	لاعلاج ترین جادو کا کامیاب ترین علاج
46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
47	مایوس لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج

حضرت حکیم صاحب کا درس اپنے شہر میں چاہتے ہیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا درس دنیا کے 130 ممالک میں براہ راست سنا جاتا ہے۔ اس درس سے اللہ کے فضل و کرم سے لاکھوں لوگ راہ بغاوت سے راہ معرفت' پریشانیوں سے آسودگی' مایوس زندگی سے پرسکون زندگی میں آچکے ہیں۔ منسلک قارئین کی طرف سے ہر شہر میں درس کا تقاضا ہے' حکیم صاحب کا ہر شہر میں جانا ممکن نہیں۔ کوشش ہے کہ 2014ء میں حضرت حکیم صاحب مختلف شہروں میں جائیں اس لیے لوگوں کے بار بار کے اصرار اور تقاضے کو سامنے رکھتے ہوئے ''کیا آپ حضرت حکیم صاحب کا درس چاہتے ہیں'' کیلئے خط لکھیں جس میں نام' پتہ' ٹیلیفون نمبر اور جس جگہ بیان کرانا چاہتے ہیں کا ایڈریس لکھ کر بھیجیں۔ ہم مشورے سے شہر کا انتخاب کریں گے۔ یہ شیڈول آئندہ انشاء اللہ 2014ء کیلئے ہوگا تاکہ تمام شہروں کی نمائندگی کی جائے۔ (ادارہ عبقری)

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر' منگل' بدھ' جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت' بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی' یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: **RP/6237/L/S/10/1534**

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوۃ ہے یا صدقہ

خط و کتابت کا پتہ: ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون/ فیکس **042-37552384,37597605,37586453**

نقشہ مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

دس قابل تعریف چیزیں

فقیہ ابواللیث فرماتے ہیں کہ صلہ رحمی میں دس چیزیں قابل تعریف ہیں۔ **اول:** اس میں اللہ جل شانہٗ کی رضا و خوشنودی ہے کہ اللہ پاک کا حکم صلہ رحمی کا ہے۔ **دوئم:** رشتہ داروں پر مسرت پیدا کرتا ہے اور حضور ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ افضل ترین عمل مومن کو خوش کرنا ہے۔ **سوئم:** اس سے فرشتوں کو بھی بہت مسرت ہوتی ہے۔ **چہارم:** مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی مدح اور تعریف ہوتی ہے۔ **پنجم:** شیطان کو اس سے بڑا رنج و غم ہوتا ہے۔ **ششم:** اس کی وجہ سے عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔ **ہفتم:** رزق میں برکت ہوتی ہے۔ **ہشتم:** مُردوں کو اس سے مسرت ہوتی ہے کہ باپ دادا جن کا انتقال ہوگیا۔ ان کو جب اس کی خبر ہوتی ہے تو ان کو بڑی خوشی اس سے ہوتی ہے۔ **نہم:** آپس کے تعلقات میں اس سے قوت ہوتی ہے جب تم کسی کی مدد کرو گے اس پر احسان کرو گے تمہاری ضرورت اور مشقت کے وقت میں وہ دل سے تمہاری مدد کرنے کا خواہش مند ہوگا۔ **دہم:** مرنے کے بعد تمہیں ثواب ملتا رہے گا کہ جس کی بھی تم مدد کرو گے تمہارے مرنے کے بعد وہ ہمیشہ تمہیں یاد کرکے دعائے خیر کرتا رہے گا۔

عرش کے سایہ تلے کون لوگ ہونگے؟: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن رحمٰن کے عرش کے سایہ میں تین قسم کے آدمی ہوں گے۔ ایک صلہ رحمی کرنے والا کہ اس کیلئے دنیا میں بھی اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے' رزق میں بھی وسعت کی جاتی ہے اور اس کی قبر میں بھی وسعت کردی جاتی ہے۔ دوسرے وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو اور وہ اولاد کی پرورش کی خاطر' ان کے جوان ہونے تک نکاح نہ کرے تاکہ ان کی پرورش میں مشکلات پیدا نہ ہوں۔ تیسرے وہ شخص جو کھانا تیار کرے اور یتیم و مساکین کی دعوت کرے۔ **اللہ کے ہاں محبوب قدم:** حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور نبی کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ دو قدم اللہ کے یہاں محبوب ہیں ایک وہ قدم جو فرض نماز ادا کرنے کیلئے اٹھا ہو اور دوسرا وہ قدم جو کسی محرم کی ملاقات کیلئے اٹھا ہو۔

حالِ دل' ایڈیٹر کے قلم سے — جو میں نے دیکھا' سنا اور سوچا

محبت کی شادی کے بعد.........

روز بے شمار دکھی لوگ مجھے ملتے ہیں' سکھی میرے پاس کیوں آئینگے؟ میرے پاس تو صرف اور صرف دکھی لوگ آتے ہیں اور آکر اپنے غم کی کہانیاں سناتے ہیں' ایک غم جو مسلسل میرے سامنے بار بار آرہا ہے وہ ہے محبت کی شادی' یہ محبت کی شادی آخر ناکام کیوں ہوتی ہے؟ اور محبت کی شادی کے بعد جھگڑے کیوں شروع ہوجاتے ہیں؟ قارئین! جتنا نالج' علم' معلومات' مطالعہ اور ریسرچ بڑھتی جارہی ہے' اتنا گھریلو زندگیاں ناکام اور مسلسل ناکامیوں کی طرف بڑھتی جارہی ہیں۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے اور بچیاں اس کام میں لگ جاتے ہیں جو کام پہلے بڑے کرتے تھے۔ پہلے کبھی بھی لڑکی کو لڑکے نے دیکھا نہیں ہوتا تھا بس اس وقت دیکھا جب شادی ہوکر اس کے گھر میں دلہن آجاتی تھی اور زندگی بہت اچھی گزرتی تھی۔ ہلکی پھلکی اگر گھر میں کوئی نوک جھونک ہو بھی جاتی تھی تو ایک دو دن میں ختم ہوکر پھر زندگی کے قدم رواں دواں ہوجاتے تھے۔ لیکن اب عالم یہ ہے کہ ایک دوسرے کیلئے جینے مرنے کی قسمیں اور بعض اوقات خودکشی کی کوششیں اور پھر خودکشی ہو بھی جاتی ہے' پھر شادی ہونے کے بعد مسلسل جھگڑے' ناچاقیاں' پریشانیاں اور پھر اس کا اثر نسلوں پر پڑتا ہے' گھروں پر پڑتا ہے۔ وہ مائیں جو بڑی چاہتوں اور محبت سے اپنے بیٹوں کو پالتی ہیں' وہی مائیں خون کے آنسو روکر لاعلاج بیماری میں مبتلا ہوجاتی ہیں اور والد محبت کا غم لیے قبروں میں چلے جاتے ہیں۔ بس نقصان یہاں سے شروع ہوا ہے کہ جو کام بڑوں نے کرنا تھا وہ چھوٹوں نے کرنا شروع کردیا۔ مجھے ایک صاحب بتانے لگے ایک پرانی فلم مغلِ اعظم آئی تھی۔ اس فلم کے دیکھنے کے بعد بے شمار لڑکیاں اپنا گھر چھوڑ کر آشناؤں کے ساتھ چل نکلیں۔ یہ اس وقت کی کہانی ہے جب فلم دیکھنے کیلئے صرف سینماؤں کا رخ کرنا پڑتا تھا اور جب گھر گھر خود سینما بن جائے اور نسلوں کے اندر ایک ایسی سوچ پیدا ہوجائے کہ انہوں نے اپنی شادی کا انتخاب خود کرنا ہے' اپنے جینے مرنے کی کہانی خود بنانی ہے تو اس وقت پھر یہ گھریلو ناچاقیاں' گھریلو عذاب کی شکل میں اللہ کی طرف سے مسلط کردیا جاتا ہے۔ ایک تجربہ بتاتا ہوں' غور سے پڑھیے گا' سنیے گا اور دل کی گرہ میں اس کو باندھ لیجئے گا۔

جو بیٹا اور بیٹی والدین کو پریشان کرکے' مجبور کرکے اپنی پسند کی شادیاں کرتے ہیں اور آخر کار والدین خون کے آنسو بہا کر' مجبور ہوکر اس شادی کیلئے مجبور ہوجاتے ہیں۔ چاہے وہ بعد میں سارے جہان میں کہتا پھرے کہ میری شادی والدین کی پسند کی ہے' والدین کی اس ناپسندی کا عذاب اللہ اس کو گھریلو ناچاقیوں اور گھریلو الجھنوں کی صورت میں دیتا اور اس کی ساری زندگی عذاب بن جاتی ہے۔ پھر وہ اس عذاب سے خلاصی پانے کیلئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں لیکن پھر بھی سکون نہیں ملتا اور زندگی سسکتے اور الجھتے گزر جاتی ہے۔ انوکھی بات یہ ہے کہ ان میں سے کچھ چند ہوں گے یا کوئی ایک ہوگا جو یہ کہے گا یہ مجھے نافرمانی کی سزا ملی ہے ورنہ ساری زندگی ایک دوسرے سے شکوے کرتے' معاشرے اور زمانے کا شکوہ کرتے کرتے یوں ہی زندگی تمام ہوجاتی ہے۔

میری درخواست ہے اپنے رشتے کے معاملات اپنے والدین پر ڈال دیں اور دل ہی دل میں اللہ سے دو نفل پڑھ کر اعمال کرکے دعا کریں یا اللہ! آسمان سے ہمارے لیے وہ خیر کے فیصلے اتار جو میرے لیے بہتر ہوں۔ اللہ میں اپنی پسند نہیں میں تیری پسند چاہتا ہوں جو تو میرے لیے پسند کردے پھر اگر زندگی میں کوئی جیون ساتھی مل جائے اس سے صبر سے' برداشت سے' درگزر سے کام لیتے ہوئے زندگی کے شب و روز گزاریں۔

درس روحانیت وامن

قبر جنہاں دی جیوے ہووے

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

اللہ والو! کسی نہ کسی بندے کو کسی عمل میں لگا دیں' کسی کی بھلائی کا ذریعہ بن جائیں' چراغ بن جائیں، کنواں نہ بنیں کیونکہ کنواں کہتا ہے تو میرے پاس چل کر آ' لیکن بارش کہتی ہے نہیں میں آتی ہوں' بارش وہاں بھی برسے جہاں فائدہ نہ ہو۔ بارش پتھروں پر بھی برسے۔۔۔ پتھروں پر کہاں کھیتیاں اُگیں گی؟ زرخیز زمین پر برسے تو زرخیزی بڑھے، بنجر پر برسے تو بنجر شاداب نہیں ہوتا لیکن درحقیقت ہر برسنے والا بارش کا پانی ضائع نہیں جاتا' وہی پتھروں والا پانی اکٹھا ہو کر دریا، نہر کی صورت اختیار کرلیتا ہے جو زمینوں پر برستا ہے وہ پانی تو زمین پی جاتی ہے اور جو ہمارے پاس اور آپکے پاس پہنچتا ہے وہ پتھروں پر برسنے والا پانی ہوتا ہے۔ پتھروں پر برف باری ہوئی، بارش برسی پتھروں نے وہ پانی قبول نہ کیا اُنہوں نے اس پانی کو آگے بڑھا دیا پانی بہہ گیا وہ پانی اکٹھا ہوتا ہوتا میدانی علاقوں کی زمینوں تک پہنچا۔۔۔ کسانوں کے پاس پہنچا، اللہ نے اُس کے ذریعے سے فصلیں اُگا دیں۔ اللہ والو! خیال کرنا جب کوئی پتھر دل انسان مل جائے اور وہ آپ کی بات کو قبول نہ کرے تو اپنی بات کو ضائع نہ سمجھنا۔

تو ہو کسی بھی حال میں مولا سے لو لگائے جا
قدرتِ ذوالجلال میں کیا نہیں گڑگڑائے جا
چین سے بیٹھے گا اگر کام کے کیا رہیں گے پر
گو نہ نکل سکے گا مگر پنجرے میں پھڑپھڑائے جا
اے جوشِ جنوں بے کار نہ رہ کچھ خاک اُڑا اور ویرانے کی
دیوانہ بھی بننا مشکل نہیں صورت تو بنا دیوانوں سی

سچا سودا: ہمارے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک زمیندار دوست کے ہاں ولیمے کی دعوت تھی، کہنے لگے: میں آپکو ولیمے کی دعوت کا پیغام دینے آیا ہوں۔ میں نے کہا میں ضرور آؤں گا۔ دیہات میں ولیمہ تھا، گرمی بہت تھی، کیکر کی چھاؤں میں چار پائیاں بچھی ہوئی تھیں، ولیمے کے انتظار میں ہمیں بٹھا دیا گیا۔ اب میری چار پائی کے ساتھ ایک دو اور دوست آکر بیٹھ گئے۔ میں نے کہا: اب موقع ہے اپنا سودا بیچنے کا۔ نسوار والا بس میں نسوار بیچ کر جائے۔۔۔! کھانسی کی دوا بیچنے والا کھانسی کی گولیاں بیچ کر جائے۔۔۔! بام بیچنے والا سردرد کی بام بیچ کر جائے۔۔۔! سرمہ بیچنے والا آنکھوں کا سرمہ بیچ کر جائے۔۔۔! ان کا سودا کھرا یا کھوٹا جیسا بھی سودا تھا وہ بیچ کر گیا۔ میرے پاس کملی والے ﷺ کا کھرا سودا ہے تو میں کیوں نہ بیچوں۔

میں بعض اوقات بس میں بیٹھتا ہوں تو دیکھتا ہوں سودا بیچنے والا پہلے دعا دیتا ہے کہ یا اللہ! بس اپنے مسافروں اور عملے سمیت با حفاظت اپنی منزل پر پہنچے پھر شعر پڑھتا ہے، انگوٹھیوں سے بس کا پائپ بجاتا ہے اور لوگوں کو متوجہ کرتا ہے۔ میں اُس کو دیکھ رہا تھا۔ میں اپنے آپ سے مخاطب ہو کر کہتا ہوں کہ: دیکھو وہ اپنا سودا کیسے بیچ رہا ہے۔ طارق! تیرے پاس کملی والے ﷺ کھرا اور سچا سودا ہے، کملی والے ﷺ بھی سچے ان کا سودا بھی سچا۔ کوئی شک نہیں، تو میں نے کہا طارق! تو نے اپنا سودا بیچا ہی نہیں۔

خواتین کملی والے ﷺ کا سچا سودا خوب بیچ سکتی ہیں، کیونکہ انہوں نے ملتے ہی ڈیزائن نمونے ایک ایک چیز پر بات کرنی ہے۔ ہمیں یاد نہیں رہے گا کہ فلاں نے کسی ڈیزائن کا کپڑا پہنا ہوا تھا، مردوں کو اکثر یاد نہیں رہتا کس ڈیزائن کا کپڑا تھا، کونسا فیشن تھا' کیسا انداز تھا۔ مگر خواتین کو بخوبی یاد ہوتا ہے۔ ہر چیز یاد ہوتی ہے۔ یہ اللہ والی اگر طے کرلیں کہ ہم نے کملی والے ﷺ، صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نظام کو پورے عالم میں پھیلانا ہے اور مخلوقِ خدا کو اللہ والا نظام دینا ہے اور اللہ والی ترتیب دینی ہے اور اُن کو اعمال پر لگانا ہے پتہ نہیں ہماری قبر کی روشنی کا کون ذریعہ بن جائے۔

قبر جنہاں دی جیوے ہووے: ہمارے پڑوس میں ایک حاجی غلام رسول کمبوہ صاحب رہتے تھے۔ اس وقت میرا بچپن تھا ہمارے ہاں مسجد بن رہی تھی۔ حاجی صاحب کہتے تھے کہ اگر تو مسجد کی تین اینٹیں اٹھا کر رکھے گا تو اللہ تیرے تین درجے بلند کرے گا۔ میں تیس تیس اینٹیں اٹھا دیتا تھا، اس طرح کی باتیں ان کا معمول تھا وہ اپنے کاروباری سلسلے میں عمومی طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ آتے جاتے رہتے تھے۔ شب برات کو ساری رات عبادت کی اور صبح وصال فرما گئے۔ انکے وصال کے بعد شہر میں کچھ لوگ آئے اور ڈھونڈنے لگے کہ اس نام کا بندہ ہے، آخر کسی نے پتہ بتا دیا اور ان کے گھر پہنچ گئے۔ معلوم ہوا کہ وہ فوت ہوگئے ہیں وہ رونے لگے۔ کہنے لگے: حاجی صاحب ہمارے ہاں آئے تھے اور قیام کیا تھا ان کے قیام کرنے سے ہماری زندگیاں، ہمارے گھر کے نظام بدل گئے، ہمارا مزاج، ہماری معاشرتی زندگی بدل گئی۔ ہم نے سوچا ان محسن سے مل کر تو آئیں۔ کہنے لگے پھر ایسا کریں ہمیں اُن کی قبر پر لے جائیں اور قبر پر جا کر خوب روئے اور بیٹھے رہے' پڑھ پڑھ کر ایصالِ ثواب کرتے رہے۔ کہنے لگے کہ ہم سب نے آج کے بعد طے کرلیا ہے کہ حاجی صاحب کو روزانہ کچھ نہ کچھ پڑھ کر ایصالِ ثواب کیا کریں گے۔ مجھے اُس وقت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مصرعہ یاد آیا کہ:

''قبر جنہاں دی جیوے ہووئے''

یہ وہ قبر ہے جو لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بن گئی۔ قبر بھی اللہ کی مخلوق کو پیغام پہنچانے کا ذریعہ بن گئی، لوگوں کو اعمال پر لانے کا ذریعہ بن گئی اس قبر والے کو ہم پڑھ کر بخشیں گے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم 8 فروری 2010ء سے آپ کا درس سننے تسبیح خانہ میں آرہے ہیں' بس درس سے ہمیں تو اللہ سے مانگنے کا طریقہ آگیا' ہم باقاعدگی سے درس میں آتے ہیں اور درس میں بتائے گئے وظائف کرتے رہتے ہیں۔ ہمارے گھر میں پہلے ٹی وی بہت دیکھا جاتا تھا لیکن اب ہمیں گانوں باجوں سے نفرت ہوگئی' ہماری مشکلات آسان ہونے لگیں' میرے جسم میں درد رہتا تھا' درس میں آنے کی برکت سے اور آپ کی دعاؤں سے ٹھیک ہوگیا۔ پہلے میں خوب فیشن کرتی تھی لیکن اب سر سے دوپٹہ اُتارنے کو دل نہیں کرتا۔ جب میں بہت زیادہ پریشان ہوتی ہوں تو آپ کا درس سی ڈی پر لگا کر سن لیتی ہوں' آپ درس میں وظائف دیتے ہیں اور اچھے وقت کی امید دلاتے ہیں' بس پھر ہم میاں بیوی خوشی خوشی آپ کی باتیں کرتے اور درس میں سنے واقعات کو ڈسکس کرتے ہیں اور اور زیادہ یقین سے وظائف کرنے لگتے ہیں' آپ کا درس روحانیت وامن ہمارے لیے کسی تحفے **(باقی صفحہ نمبر 26 پر)**

انوکھے روحانی وظائف اور رازِ ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری اول' دوئم' سوئم کا مطالعہ کریں۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب

ابولبیب شاذلی

ایک موقع پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ہوں' یہ غایت محبت کے الفاظ ہیں جس سے حضور ﷺ کی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت معلوم ہوتی ہے۔ آپ بے انتہا سخی اور صلہ رحمی کرنے والے تھے

نسب: آپ کا تعلق عرب کے مشہور قبیلہ قریش سے تھا' آپ کے والد کا نام نامی عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن حزیمہ بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن اوس اود بن الیسع بن الیسع بن سلامان السبت بن حمل بن قیدار بن اسماعیل علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام۔ **(الاصابہ والاستیعاب مطبوعہ دکن، ص:499)**

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کل گیارہ بھائی اور چھ بہنیں تھیں' ان میں حقیقی بھائی ضرارہ بن عبدالمطلب تھے باقی بھائی علاتی تھے۔ **خاندانی وجاہت:** حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تمام بڑے بھائی بہادر اور سخی تھے ضرارہ بن عبدالمطلب جو حقیقی بھائی تھے نہایت سخی تھے' حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے بہادر تھے' ابوطالب بڑی شان کے مالک تھے' عبدالمطلب کے بعد وہی سردار بنے' غیراق ایسے بہادر تھے کہ کوئی ان کے مقابلے میں نہیں آتا تھا۔ عبداللہ والد ماجد آنحضرت ﷺ بہت خوبصورت اور ہمہ صفت موصوف تھے' ابولہب بہت خوبصورت' مالدار اور ذی وجاہت تھا۔ حارث بڑے بہادر اور بڑے فیاض آدمی تھے۔ الغرض حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تمام خاندان زمانہ جاہلیت میں معزز وممتاز گنا جاتا تھا اور یہی لوگ سب کے حاکم اور رئیس تھے' حج کے موسم میں تمام حجاج کو انہی کے یہاں سے کھانا اور پانی ملا کرتا تھا اور یہ لوگ نہایت سیر چشمی سے حجاج کی خدمت کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کے مبعوث ہونے سے قبل ہی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعلیٰ درجہ کے سخی تھے۔ **آپ کی پیدائش:** حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ 566ء میں واقعہ فیل سے تین برس پہلے پیدا ہوئے اور آنحضرت ﷺ کی ولادت واقعہ فیل ہی کے سال ہوئی۔ اس حساب سے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے عمر میں تین سال بڑے تھے۔

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر پانچ سال کی ہوئی تو اتفاقیہ طور پر کہیں گم ہوگئے چونکہ پہاڑی ملک تھا' ان کی والدہ محترمہ کو بڑی فکر ہوئی' انہوں نے اسی وقت نذر مانی کہ اگر عباس مجھ کو مل گئے تو میں بیت اللہ پر حریر و دیباج کا جو نہایت بیش قیمت کپڑا ہوتا ہے غلاف چڑھاؤں گی۔ نذر ماننے کے بعد ہی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مل گئے تو ان کی والدہ نے نذر پوری کی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ہی وہ اول عرب خاتون ہیں جنہوں نے بیش بہا کپڑے کا غلاف بیت اللہ کو پہنایا' اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ شاہی خاندان سے تھیں اور بہت مالدار تھیں۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب سن تمیز کو پہنچے تو علم انساب، علم تاریخ، علم ادیان کے علوم سیکھائے گئے چونکہ عرب میں یہ علوم عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے' خصوصاً علم انساب کیونکہ حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام ہی کے زمانے سے برابر یہ خبر چلی آرہی تھی کہ عرب میں نسل اسماعیل ہی سے نبی آخرالزمان پیدا ہوں گے اس وجہ سے علم انساب کا بہت خیال تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد عبدالمطلب اور ان کے آباؤ اجداد اپنے آپ کو ملت ابراہیمی پر بتلاتے تھے' چنانچہ ان کی پرہیزگاری تمام قریش میں مشہور ہوگئی تھی' یہی وجہ ہے کہ عبدالمطلب کے بعد جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی عمر گیارہ برس کی تھی اور باوجود یہ کہ اور بھی ان کے بھائی موجود تھے مگر قریش نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں علم' شجاعت' سخاوت' سیادت' خاندانی' صلہ رحمی دیکھ کر انہیں کر بیت اللہ کا محافظ منتخب کیا۔ (الاستیعاب فی معرفت الاصحاب' ص، 498 مطبع دائرۃ المعارف حیدرآباد دکن) اور سب نے بالاتفاق یہ اعلان کیا کہ اگر کوئی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا نہ مانے گا تو اس کو ساری قوم کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہوجانا چاہیے۔ چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ بیت اللہ کی حفاظت میں اپنے وقت کو صرف کیا کرتے تھے اور آپ نے اس قدر اچھا انتظام کیا کہ کسی کی مجال نہ تھی کہ کوئی شخص بیت اللہ میں بیٹھ کر کسی کی ہجو یا غیبت کر سکے اگر کوئی ایسا کرتا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً اس کو تنبیہ فرما دیا کرتے تھے اور ان کے حکم کے آگے سب کی گردنیں خم ہوجاتی تھیں۔ **(کامل ابن اثیر' ج:1، ص9)** بیت اللہ کی حفاظت کے علاوہ اور بھی کئی خدمتیں بیت اللہ کی رسمی تھیں' جن کی وجہ سے متولی کعبہ ہمیشہ عظمت اور بزرگی کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے' وہ خدمت حسب ذیل ہیں:۔

سقایہ: حجاج کو پانی پانے کی خدمت، **رفادہ:** حجاج کو کھانا کھلانے کی خدمت، **حجابۃ:** خدا کے مقدس گھر کی دربانی۔ **ندوہ:** دارالندوہ میں صدر انجمن کا استحقاق۔ **لوا:** لڑائی کے وقت علمبرداری کی خدمت۔ قیادت: جنگ کے وقت لشکر کی سپہ سالاری۔

عہدہ رفادہ: عہدہ رفادہ کا منصب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جدامجد جناب ہاشم کے سپرد تھا' ان کے بعد ان کے بیٹے عبدالمطلب سے متعلق رہا اور عبدالمطلب کے بعد کچھ سال ابوطالب نے اس کو انجام دیا اور جب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سن بلوغ کو پہنچے تو ابوطالب نے یہ خدمت حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کردی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس خدمت کو ایسے اعلیٰ درجہ کی فیاضی اور سخاوت سے انجام دیا کہ لوگ حیران ہوگئے۔ **عہدہ سقایہ:** اس کا منصب بھی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جدامجد جناب ہاشم کے سپرد تھا' ان کے بعد جناب عبدالمطلب پھر ابوطالب اس کو انجام دیتے رہے مگر ابوطالب نے یہ عہدہ بھی اپنی زندگی ہی میں اپنے بھائی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منتقل کردیا۔

تعمیر کعبہ: حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر جب سولہ سال کی ہوئی تو خانہ کعبہ کو اتفاقیہ طور پر آگ لگ گئی جس کی وجہ سے عمارت مسمار ہوگئی قریش نے جمع ہوکر اس کو بنانا شروع کیا تو ہر شخص کار ثواب سمجھ کر اس کی تعمیر میں حصہ لینے لگا' حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے زیادہ اس میں حصہ لے رہے تھے۔

حضرت عباس کا نکاح: حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح حضرت لبابۃ الکبریٰ سے ہوا جو ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حقیقی بہن تھیں' ابن سعد نے لکھا ہے کہ حضرت لبابۃ الکبریٰ جن کی کنیت ام الفضل ہے یہ وہ پہلی خاتون ہیں جو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد مسلمان ہوئیں اور بہت سی حدیثیں ان سے مروی ہیں اور ان کے بطن سے چھ لڑکے حضرت فضل' حضرت عبداللہ' حضرت عبیداللہ' حضرت قثم' حضرت عبدالرحمن' حضرت معبد اور ایک صاحبزادی جن کا نام ام حبیبہ تھا پیدا ہوئیں۔ ان کے علاوہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اور بھی اولادیں تھیں کل دس لڑکے اور چار لڑکیاں تھیں' سب سے آخر میں حضرت تمّام پیدا ہوئے۔

جب آنحضرت ﷺ نے اعلان نبوت کیا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر تینتالیس سال کی تھی' حضور نبی کریم ﷺ نے تمام بنی ہاشم اور بنو عبدالمطلب کو جمع کیا چونکہ یہ حکم خداوندی تھا ''یعنی اپنے رشتہ داروں کو ڈرائیں'' اس لیے آپ ﷺ نے اپنے خاندان کے تمام افراد کو جمع کیا اور کھانے کی دعوت دی جس پر ابوطالب' حضرت حمزہ' حضرت عباس تو خاموش رہے مگر ابولہب نے کہا کہ کیا تم نے اس کام کیلئے ہم کو بلایا تھا اور نازیبا الفاظ منہ سے نکالے جس کے جواب میں سورۂ لہب نازل ہوئی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دل میں قبل الاسلام ہی سے حضور ﷺ کی حقانیت اور بزرگی گھر کر چکی تھی' جب قریش نے بنو ہاشم کا بائیکاٹ کیا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آنحضرت ﷺ کیساتھ شعب ابی طالب میں چلے گئے اور سخت سختیاں اٹھائیں۔ جب قریش کی سختیاں بام عروج کو پہنچ

گئیں تو حضور ﷺ نے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا ارادہ فرمایا مگر اولاً اپنے عم بزرگوار حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشورہ لینے کی غرض سے ان کے پاس تشریف لے گئے کیونکہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے خیرخواہ اور ہمدرد تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے عم میں اپنا راز آپ سے کہتا ہوں اس کو ظاہر نہ کیجئے کہ قریش سے کیسی سختیاں اور اذیتیں اٹھا رہا ہوں اب صبر کرتے کرتے دل سرد ہو گیا ہے ان کا راستی پر آنا بظاہر مشکل معلوم ہوتا ہے' میں نے اکثر چاہا کہ جب مختلف قبائل حج کے واسطے آتے ہیں ان کے ساتھ چلا جاؤں اور وہاں جا کر اپنے دین کا اظہار کروں مگر کوئی نہ ملا ہاں البتہ یثرب کے چھ آدمی آئے تھے وہ مسلمان ہو کر چلے گئے اور اب کے بارہ آدمی آئے ہیں اور مجھ سے بیعت کی ہے اور مسلمان ہو گئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کے ساتھ چلا جاؤں؟

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سن کر کہا: ''میں آپ (ﷺ) کو نیک مشورہ دیتا ہوں اور آئندہ ایسے امور میں ہمیشہ اچھے اور مناسب مشورے دیتا رہوں گا۔ میری یہ رائے ہے کہ آپ (ﷺ) ان بارہ آدمیوں کے ہمراہ نہ جائیں اس وجہ سے کہ مدینہ میں تقریباً دس ہزار کی آبادی ہے اور وہ آپس میں ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور جس شہر میں اتنے آدمی ہوں اور پھر ان میں اختلاف بھی ہو ایسی حالت میں وہاں کے تھوڑے آدمیوں کے ساتھ جانا ٹھیک نہیں اور نہ یہ لوگ قابل اعتماد ہیں' علاوہ ازیں آئندہ آپ (ﷺ) واپس مکہ نہ آسکیں گے کیونکہ یہاں سے جانے کے بعد تو یہ لوگ کھلم کھلا آپ (ﷺ) کی جان کے دشمن ہو جائیں گے۔ اب تو جب تک آپ (ﷺ) یہاں ہیں میں جاں نثاری کیلئے تیار ہوں مگر یاد رکھیں پوری قوم کا مقابلہ ہے ہاں آپ (ﷺ) اپنے اہل بیت میں سے کسی کو ان کے ساتھ مدینہ روانہ کر دیں' وہ وہاں جا کر آپ (ﷺ) نیابت کریں اور وہ لوگوں کو آپ (ﷺ) کے دین کی طرف رغبت دلائیں اور جب وہاں کے لوگ آپ (ﷺ) کے دین کے گرویدہ ہو جائیں گے تو اس وقت وہاں جانا مناسب ہوگا اور اگر وہ لوگ آپ (ﷺ) کے دین کے گرویدہ نہ ہوں تو آپ (ﷺ) اپنے قبیلے سے الگ نہ رہیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ تجویز بہت پسند آئی اور اسی پر کاربند ہوئے اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو کے چچا زاد بھائی تھے ان کو ساتھ بھیج دیا۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جا کر وہاں تبلیغ اسلام کی اور آخر کار آپ کی کوششوں سے سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مشرف با اسلام ہو گئے اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وجہ سے تمام بنی الاشہل مسلمان ہو گئے اور حج کے موقع پر اسی افراد مکہ آئے۔ آنحضرت ﷺ نے اس کی اطلاع حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: آپ (ﷺ) ان کے پاس چلیں میں ابھی آتا ہوں اور یہ دیکھتا ہوں کہ وہ کیسے آدمی ہیں اور وہ لوگ قابل اعتماد ہیں کہ نہیں؟ شام کے وقت حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ اس مقام پر پہنچے جہاں مدینے والے منتظر تھے ابھی اس تک حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایمان ظاہر نہیں ہوا تھا' حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ چاہتے تھے کہ ان مدینے والوں سے اچھی طرح مضبوط عہد لیں پھر آنحضرت ﷺ کو ان کے سپرد کر دیں۔

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور یہ تقریر کی: ''اے اوس وخزرج کے سردار! تم سرداران قوم ہو اور تم لوگ سفر کی سختیاں اٹھا کر آئے ہو اس کا ہم کو خیال ہے تم سمجھ لو کہ محمد ﷺ میرا بھتیجا ہے اور ساری خلقت سے مجھے عزیز ہے کسی شخص کو اس پر دسترس نہیں مگر قریش کی گستاخیوں سے ان کا دل ان لوگوں سے متنفر ہو گیا ہے اور ان کی بھی یہ مرضی ہے کہ تمہارے ساتھ چلے جائیں مگر یاد رکھو! یہ جب یہاں سے چلے جائیں گے تو قریش کا جو شرم ولحاظ ہے وہ نہیں رہے گا اور یہ لوگ سخت درجہ کی لڑائی پر آمادہ ہو جائیں گے۔ اگر تم لوگ محمد ﷺ سے بدعہدی کرو اور مدینے جا کر علیحدہ ہو جاؤ گے تو ابھی کہہ دو ایسا نہ ہو کہ انہیں یہاں سے لے جانے کے بعد اپنا وعدہ پورا نہ کر سکو اور ہمیں اپنا دشمن بنا لو کیونکہ محمد ﷺ اب بھی اپنی قوم میں محترم ومعزز ہیں' ان لوگوں نے پورا عہد کیا اور کہا: اے عباس! ہم نے خدا کے لیے ان کو قبول کیا ہم ان پر اپنی جانیں قربان کریں گے لیکن ایک عرض ہماری بھی ہے کہ اگر آنحضرت ﷺ اپنے دشمنوں پر غالب آجائیں اور کسی کا خوف واندیشہ نہ رہے تو ایسا نہ ہو کہ آپ ﷺ ہمیں چھوڑ کر چلے آئیں۔ آنحضرت ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کہ ایسا نہ ہوگا میں تمہارا اور تم میرے' میرا جینا مرنا تمہارے ساتھ ہوگا میری قبر تمہاری قبروں میں ہوگی اور میرا گھر تمہارے گھروں میں ہوگا جن کے ساتھ تم لڑو گے میں بھی لڑوں گا جن سے تم صلح کرو گے میں بھی صلح کروں گا۔ یہ فرما کر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور تقریر کی چند ایام گزرنے کے بعد آپ ﷺ باذن خداوندی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہمراہ لے کر مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے۔

دو ہجری میں کفار قریش مدینہ منورہ پر حملے کرنے کیلئے نکلے تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ میں جانا نہیں چاہتے تھے مگر قبیلہ اقوام کے شدید اصرار پر بادل نخواستہ نکلے۔ حضور ﷺ کو اس کا علم تھا کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بادل نخواستہ نکلے ہیں اور اس کا بھی علم تھا کہ وہ دل میں اسلام لا چکے ہیں' اس لیے آپ ﷺ نے مسلمانوں میں اعلان فرمادیا کہ عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو کوئی قتل نہ کرے۔ (ابن اثیر ج۲ ص۳۸)

کفار قریش کو جنگ میں شکست ہوئی اور ان کے ستر آدمی گرفتار ہوئے جن میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے جب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فدیہ کی رقم مانگی گئی تو فرمایا کہ میرے پاس جو رقم تھی سب کی سب خرچ ہو گئی ہے صرف بیس اوقیہ سونا ہے جو بچ گیا ہے' وہ تمام سونا لے لیا گیا۔ اس وقت حضور ﷺ نے فرمایا وہ سونا جو چچی صاحبہ کے پاس آپ رکھ کر آئے ہیں وہ کہاں ہے؟ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس کی خبر آپ ﷺ کو کیسے ملی؟ یہ معاملہ تو شب میں بالکل خاموشی اور علیحدگی میں ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی وقت جبرائیل علیہ السلام نے اطلاع دی تھی' یہ سن کر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے باآواز بلند کلمہ طیبہ پڑھا اور کہا کہ میں تو پہلے ہی سے مسلمان تھا اور آپ ﷺ بھی میرے برتاؤ سے واقف ہیں اور یہ بھی آپ ﷺ کو معلوم ہے کہ قریش مجھے زبردستی کھینچ کر لائے ہیں۔

اس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ معظمہ واپس چلے گئے اور وہیں قیام فرمایا مدینہ منورہ سے جو مسلمان عمرہ وغیرہ کرنے کیلئے جاتا ان کو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے پاس ٹھہراتے اور ان کی ہر طرح سے معاونت کرتے کسی کی مجال نہیں تھی کہ ان سے کچھ کہہ سکے اس کے باوجود حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ چاہتے تھے کہ مدینہ منورہ چلے جائیں اور برابر خط کے ذریعہ حضور نبی کریم ﷺ سے اجازت طلب کرتے رہے مگر حضور اکرم ﷺ جب مکہ معظمہ فتح کرنے تشریف لے جا رہے تھے راستہ میں مقام ذوالحلیفہ پر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مع اپنے اہل وعیال کے لشکر اسلام سے مل گئے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ اہل وعیال کو مدینہ منورہ روانہ کریں اور آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہمارے ساتھ رہیں' اسی موقع پر حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں خاتم النبیین ﷺ ہوں آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) خاتم المہاجرین ہیں۔ فتح مکہ کے بعد جب مسلمان جنگ حنین کیلئے نکلے تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہمراہ تھے جنگ میں مسلمانوں کا لشکر بچھڑ گیا اور شکست ہو گئی تھی کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر سب جمع ہو گئے اور پھر فتح حاصل ہوئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس جنگ میں انتہائی بے جگری سے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور پوری جنگ میں حضور نبی کریم ﷺ کی حفاظت ونگرانی کرتے رہے۔

آنحضرت ﷺ کے دنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد خلفائے راشدین نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بڑا اکرام کیا اہم معاملات میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشورہ لیتے اور اس پر عمل کرتے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اموال غنیمت بحساب درجات تقسیم کرنے کا ارادہ فرمایا اور اس کے واسطے ایک رجسٹر بنایا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشورہ دیا کہ اول (باقی صفحہ 14 پر)

مریم راؤ، بہاولنگر

سفر میں پڑھیں سورۂ قریش' پائیں ہر پریشانی سے نجات

میں مسلسل سورۂ قریش پڑھتی رہی۔ سورۂ قریش کی برکت سے اللہ نے میری مدد کی' ایک خاتون اچانک میرے قریب آگئیں انہوں نے مجھے راستہ بتایا۔ میں پریشان ہوئی پھر فوراً خیال آیا کہ میں تو اللہ سے مدد مانگ رہی تھی یقیناً اللہ نے ہی مدد بھیجی ہوگی

مجھے جب بھی کوئی مشکل پیش آئی میں نے سورۂ قریش پڑھی' میری مشکل الحمدللہ فوراً حل ہوئی ہے۔ ☆ مجھے اکثر کالج جانے کیلئے بس میں سفر کرنا پڑتا تھا' گورنمنٹ نے طلباء و طالبات کیلئے آدھے کرائے کی سہولت دے رکھی ہے۔لیکن آدھا کرایہ لینے میں کنڈیکٹر کو کافی پریشانی ہوتی ہے اور وہ اکثر بدتمیزی بھی کرتے ہیں۔ میں گھر سے نکلتے ہوئے ہمیشہ سورۂ قریش پڑھتی جاتی ہوں' اس کی برکت سے کنڈیکٹر بحث نہیں کرتے اور سیٹ بھی اچھی مل جاتی ہے' سفر اچھا گزرتا ہے' کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ ☆ ایک دن گلے میں شدید تکلیف کی وجہ سے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا' ڈاکٹر باری سے چیک کرتے ہیں' تکلیف کی وجہ سے انتظار کافی مشکل لگتا ہے۔ میں نے لگاتار سورۂ قریش پڑھی جس کی برکت سے ڈاکٹر نے فوراً مجھے چیک کرلیا۔ ☆ ایک دن بس کا انتظار کرتے کرتے کافی دیر ہوگئی تھی بس تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی مجھے گھر پہنچنے کی جلدی تھی اس لیے میں نے سورۂ قریش پڑھنی شروع کی اس دن رش بہت ہی زیادہ تھا۔ میں سورۂ قریش مسلسل پڑھ رہی تھی' بس آئی لیکن جگہ نہیں تھی' سورۂ قریش کی برکت سے اللہ نے کنڈیکٹر کے دل میں رحم ڈالا اور تھوڑی دیر بعد کنڈیکٹر نے خود سیٹ کی جگہ بنادی۔

☆ مجھے تعلیمی سلسلے میں اکثر سفر کرنا پڑتا ہے۔ میں اکلوتی ہوں' جب مجھے سفر کرنا ہو تو اکیلے ہی جانا پڑتا ہے کیونکہ والد صاحب کی جاب ہے اور والدہ بہت مصروف ہوتی ہیں۔ ایک دفعہ میں کوچ سے اتری مجھے ہاسٹل جانا تھا لیکن میں ہاسٹل کا راستہ بھول گئی' میں کافی پریشان ہوئی' غلط سمت چل پڑی' پھر خیال آیا تو اندازے سے ایک دوسری سمت چل پڑی وہ راستہ بھی غلط تھا' میں مسلسل سورۂ قریش پڑھتی رہی۔ سورۂ قریش کی برکت سے اللہ نے میری مدد کی' ایک خاتون اچانک میرے قریب آگئیں انہوں نے مجھے راستہ بتایا۔ میں پریشان ہوئی پھر فوراً خیال آیا کہ میں تو اللہ سے مدد مانگ رہی تھی یقیناً اللہ نے ہی مدد بھیجی ہوگی۔ پھر وہ خاتون چند قدم میرے ساتھ رہنمائی کیلئے گئیں اور میں ان کی رہنمائی کی وجہ سے بہت جلد اپنے ہاسٹل پہنچ گئی۔ میں نے حکیم صاحب کی کتاب مجالس مجذوبی صفحہ نمبر 53 میں سے سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص عمل کا پڑھا تب سے ہی اس پر عمل کرنا شروع کردیا جب بھی کسی سے کوئی بات یا کوئی کام کروانا ہو میں جلدی سے پہلے یہ عمل کرتی ہوں پھر بات کرتی ہوں۔ ہمارے پریکٹیکل ہورہے تھے۔ میرے روز آنے جانے کا مسئلہ تھا۔ مجھے چھٹی چاہیے تھی لیکن ٹیچر اس دن کافی غصے میں تھیں۔ میری ہمت ہی نہیں ہورہی تھی ان سے چھٹی لینے کی۔ میں نے پورے یقین سے درج ذیل عمل کیا اور ہمت کرکے ٹیچر سے چھٹی مانگی۔ انہوں نے بغیر کچھ کہے مجھے چھٹی دے دی۔ عمل یہ ہے:۔ اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی پھر ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔

سورۂ فاتحہ سے سردرد بالکل ختم

مجھے اپنی دوست سے کچھ کام پوچھنا تھا' اس سے بات کی تو وہ سردرد سے کراہ رہی تھی میں نے بات مکمل کرکے فون رکھا اور 9 بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر تصور میں اس کے سر پر دم کیا۔ تھوڑی دیر بعد دوبارہ فون کرکے پوچھا تو اس کے سر کا درد بالکل ختم ہوچکا تھا۔

لیکوریا کیلئے تین نایاب آزمائے نسخہ جات

نسخہ نمبر 1: آملہ ایک تولہ' پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ' ملٹھی 9 ماشہ' دیسی کھانڈ 2 تولہ سب کوٹ چھان کر سفوف بنالیں' درمیانے سائز کے کیپسول بھرلیں' صبح و شام 2،2 کیپسول دودھ سے لیں۔ کیپسول نہ ملیں تو دو دو ماشہ کی پڑیاں بنالیں۔ **نسخہ نمبر 2:** دارچینی 3 ماشے' چھالیا ایک تولہ' طباشیر اصلی والی 9 ماشے' ناگ کیسر ایک تولہ' ثعلب مصری ایک تولہ' کوزہ مصری تین تولے۔ سفوف کوٹ چھان کر بنالیں صبح و شام آدھا چمچ چائے والا پانی سے لیں۔ **نسخہ نمبر 3:** سپاری چکنی ایک تولہ' ملٹھی چھ ماشہ' کمرکس 9 ماشہ' کتیرا گوند ایک تولہ' دیسی کھانڈ دو تولے۔ سب کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ **خوراک:** نصف چھوٹی چمچ ہمراہ عرق گاؤزبان صبح و شام دیں۔ **فائدہ:** لیکوریا اور کمر درد کیلئے لاجواب نسخہ ہے۔ بے حد مجرب اور آزمایا ہوا ہے۔

(صوفی محمد اقبال' سرائے عالمگیر)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 89

پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

صوفیائے کرام نے انسان دوستی کو بہت اہمیت دی ہے اس میں ان کے ہاں مذہب وفرقہ' قوم ونسل کی کوئی قید نہیں وہ بے لوث دکھی انسانیت کی خدمت کرنا اگرچہ اس میں غیر مسلم ہی کیوں نہ ہو بہت اہمیت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ذیل میں چند اولیاء کرام کے چند اقوال اور تعلیمات نقل کی جاتی ہے جس سے آپ کو انداز ہوگا کہ صوفیائے کرام کے ہاں غیر مسلموں سے حسن سلوک کی کیا اہمیت ہے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ میرا وجود اتنا بڑا کردے کہ دوزخ میں صرف میرا وجود سما سکے اس میں کسی اور کے سمانے کی گنجائش ہی نہ رہے۔ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ صوفی اس وقت تک صوفی نہیں ہوتا جب تک وہ تمام خلق خدا کو اپنے عیال کی طرح نہ سمجھے یعنی ان پر شفقت نہ کرے۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میرے پیرومرشد شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ ساری رات دوزخ کے خوف سے نہیں سوئے اور صبح کے وقت میں نے سنا کہ وہ دعا میں فرمارہے ہیں اے اللہ کیا اچھا ہوتا کہ دوزخ میرے وجود سے بھردی جاتی تاکہ دوسرے سارے انسانوں کی رہائی ہوجاتی۔ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ صوفی وہ ہے جس میں سخاوت دریا کی طرح ہو' شفقت آفتاب کی طرح ہو' تواضع زمین کی طرح ہو۔ خواجہ عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں گل بن خار نہ بن' یار نہ بن اغیار مت بن۔ شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر دوزخ سے رہائی چاہتے ہیں تو خدمت خلق کرو۔ ابومعاشر بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ پر چھ چیزیں واجب ہیں اور ان میں سے ایک خلق خدا پر شفقت کرنا بھی ہے۔ صوفی عزیز الدین نسفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں دوست اور دشمن کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ تاکہ دوست زیادہ دوست بنے اور دشمن زیادہ دشمن نہ بنے بلکہ وہ بھی دوست بن جائے۔

ڈاکٹر عبدالتوحید

ڈیپریشن سے نجات اور پریشانیوں سے نبٹنا اب کوئی مسئلہ نہیں

اس مشق میں بہت زیادہ وقت نہ گزاریں صرف دو چار منٹ کافی ہیں بس آپ کی تمام تر توجہ ان مشقوں پر ہی مرکوز رکھیں۔اس مشق کے بعد چند گہرے سانس لیں اور کھڑے ہوں۔ یہ عمل دن میں کئی دفعہ کریں یہاں تک کہ آپ کو اس پر مکمل عبور حاصل ہوجائے

زندگی الجھنوں، دکھ، درد، خوشیاں اور غم سے عبارت ہے۔ یہ چیزیں تو ہماری زندگی کا لازمی جُز ہوتی ہیں۔اس طرح کی تمام تبدیلیاں خواہ وہ مثبت ہوں یا منفی ہماری زندگی میں کچھ نہ کچھ تناؤ پیدا کرتے ہیں۔ اسے تناؤ صعوبت یا اسٹریس آپ اس کو جو بھی نام دیں متاثر فرد میں مرضیاتی کیفیات کو جنم دیتا ہے یہ افراد درد، کمزور، ناامید، مایوسی، کم خوابی، کمزوری، چڑچڑا پن، ارتکاز توجہ میں کمی اور دیگر کئی جسمانی و نفسیاتی علامات کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اپنی شدت میں یہ علامات ڈیپریشن کی بیماری میں تبدیل ہوجاتی ہے۔

ہلکا تناؤ تو ہماری زندگی کے ہر رخ میں شامل ہے اور ہمیں زندگی کے مقابلوں میں شرکت کے لیے تیار کرتے ہیں۔کسی بھی کام کی ابتدا ہو، امتحان میں شرکت کرنی ہو، انٹرویو میں حصہ لینا ہو، کہیں تقریر کرنی ہو، تمام حالات میں تناؤ اور اس کے نتیجے میں پیدا شدہ جسمانی اور ذہنی کیفیات بالکل قدرتی ہوتی ہیں اور کسی نقصان کا باعث نہیں ہوتی ہیں۔

دوسری طرف تناؤ کی مرضیاتی کیفیت ہے جو اگر ایک دفعہ پیدا ہوجائے اور اس کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو ایک نہ ختم ہونے والے دائرے کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔تناؤ کے باعث جسمانی اور نفسیاتی علامات پیدا ہوتی ہیں اور ان علامات کی بنا پر تناؤ کی کیفیت پیدا ہوتی ہیں اور تناؤ کی اس دائرے والی کیفیت کو ختم کیے بغیر ہم تناؤ سے چھٹکارا پا ہی نہیں سکتے۔

اپنی روزمرہ زندگی میں، ہم سب کو ایسے افراد یقیناً ملتے ہیں جو شدید تناؤ کا شکار رہتے ہیں۔ان کے چہروں پر افسردگی کے اثرات ہوتے ہیں۔ بے چینی ان کی حرکات سے ظاہر ہوتی ہے ان کی آنکھیں پرنم اور رونے کیلئے تیار ہوتی ہیں جب انہیں پرسکون ہونے کا مشورہ دیا جائے تو وہ فوراً جھنجھلا کر دریافت کرتے ہیں لیکن کیسے؟

سکون آور مشقیں اس تناؤ کا شافی علاج ہوتی ہیں ان کی مدد سے تمام افراد پرسکون رہ کر تمام صورتحال کا مقابلہ باآسانی کرسکتے ہیں۔سکون کا لفظ ہے تو بہت آسان لیکن اس کے حصول کے طریقوں سے بہت ہی کم افراد واقف ہوئے ہیں۔سکون ایک کیف آور کیفیت کا نام ہے جس میں ہمارے جسم اور ذہن دونوں میں مفید تبدیلیاں آتی ہیں، ہمارے تناؤ کا خاتمہ ہوتا ہے سانس کی رفتار دھیمی اور معتدل ہوجاتی ہے، فشارخون (بلڈ پریشر) کم ہوتا ہے۔ ذہنی طور پر ہماری سوچ بہتر ہوتی ہے۔قوت ارتکاز میں بہتری ہوتی ہے اور ہم خود کو پرسکون محسوس کرتے ہیں۔اس کیفیت میں وہ مسائل جو تناؤ کی حالت میں پہاڑ لگتے ہیں اب قابل حل لگتے ہیں پریشانیوں سے نبٹنا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔

سکون آور مشقیں بہت آسان ہوتی ہیں۔ان کے لیے نہ تو کسی خاص جگہ کی اور نہ کسی مہنگے آلات کی ضرورت ہوتی ہے صرف ہمیں خود سے پرخلوص ہوتے ہوئے سکون کے حصول کی خواہش کرنی ہے۔لیکن ایک بات ظاہر ہے کہ یہ مشقیں پلک جھپکتے نہیں آتیں۔ان پر عبور کے لیے آپ کو باقاعدہ سے وقت نکال کر یہ مشقیں کرنا ہوں گی تب ہی ہم سکون کی لازوال دولت کو حاصل کرسکتے ہیں، گھبراہٹ اور اداسی کو اپنے قابو میں لاسکتے ہیں اور زندگیوں کے تمام پہلوؤں میں ایک مثبت تبدیلی لاکر ایک خوش آئند زندگی گزار سکتے ہیں۔

پرسکون ہوجائیں:۔ پرسکون ہونے کا ایک ہی طریقہ ہے جو آپ سے صرف دو سے پانچ منٹ کا وقت مانگتا ہے۔اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ کچھ نہ کرتے ہوئے تناؤ سے مکمل طور پر دور رہنا۔ یہ عمل کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ کیا جاسکتا ہے۔ اپنی آنکھوں کو بند کرلیں۔ دماغ کو تمام خیال سے دور کرکے اپنے جسم پر مرکوز کرلیں اب اپنے عضلات کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں یہاں تک کہ آپ محسوس کریں کہ یہ عضلات بے جان ہوگئے ہوں۔ آپ اپنے آپ کو ہدایت بھی دے سکتے ہیں۔ زیرلب کہیں بس اب ڈھیلے ہوجاؤ، پرسکون ہوجاؤ۔

اس مشق میں بہت زیادہ وقت نہ گزاریں صرف دو چار منٹ کافی ہیں بس آپ کی تمام تر توجہ ان مشقوں پر ہی مرکوز رکھیں۔اس مشق کے بعد چند گہرے سانس لیں اور کھڑے ہوں۔ یہ عمل دن میں کئی دفعہ کریں یہاں تک کہ آپ کو اس پر مکمل عبور حاصل ہوجائے لیکن اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ اس کے حصول کیلئے خود پر ضرورت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالیں جو خود ہی تناؤ پیدا کردے۔

اس پہلے مرحلے پر عبور حاصل کرنے کے بعد آپ اس مشق کو روزمرہ کے دیگر معمولات کے دوران بھی کریں، مثلاً شام کی چائے کے موقع پر، سفر کے دوران، آفس میں اپنے کام کے دوران، کاروباری ملاقاتوں کے دوران اس طرح ہر ہر جگہ خود کو پرسکون رکھنے پر قادر ہوجائیں۔

"عمل تنفس پر اختیار" گزشتہ مشق پر عبور کے بعد اپنے سانس لینے کے عمل پر توجہ دیں، سانس لیتے وقت ہوا کو محسوس کریں، ہوا آپ کے جسم میں داخل ہورہی ہے، ناک سے گزر رہی ہے، گلے سے گزری اور پھیپھڑوں میں داخل ہوئی۔ اپنے سانس لینے کے عمل کو دھیما کرنے کی کوشش کریں بالکل دھیمے پن سے سانس لیں، کوشش کریں کہ ہوا کو ناک سے داخل کریں اور منہ سے باہر نکالیں۔ ہوا کو باہر نکالتے وقت محسوس کریں کہ آپ کا تناؤ ڈھیلا ہورہا ہے اور آپ سکون محسوس کررہے ہیں۔سانس کی ایک اور مشق بھی آپ باآسانی کرسکتے ہیں۔وہ اس سے مختلف لیکن اس کے اثرات بھی انتہائی مفید ہیں، سانس لینے کے عمل میں جب ہوا آپ کے پھیپھڑوں میں داخل ہوتو اسے کچھ دیر تک اپنے پھیپھڑوں میں روکے رکھے جب تک یہ عمل آپ برداشت کرسکیں اس کے بعد آہستہ آہستہ اپنے منہ سے نکالیں۔عمل تنفس کی کوئی بھی مشق ہو۔عموماً یکساں طور پر فائدہ مند ہوتی ہیں لیکن یہ فائدہ اس بات سے مشروط ہے اگر آپ کی توجہ مکمل طور پر سانس پر ہی مرکوز رہے۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بار ہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیرشرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر"عبقری" مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی وجسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

ڈاکٹر طارق رشید

خارش‘ چنبل اور داد سے بچنے کے آسان طریقے

چنبل کا مریض کبھی بھی ایسا صابن استعمال نہ کرے جو جلد کو مزید خشک کردے۔ ایسے صابن جو اینٹی بیکٹیریا ہوں جو کہ جراثیموں کو ختم کرتے ہیں قطعی طور پر استعمال نہ کریں کیونکہ ان کے استعمال سے چنبل میں مزید اضافہ ہونے کا خاصا امکان ہے۔

جلد انسانی جسم کا سب سے اہم اور نمایاں عضو ہے۔ وزن کے لحاظ سے یہ کل جسم کا سولھواں حصہ ہے۔ اس کا ایک اہم فعل جسم کو بیرونی اثرات یعنی شدید دھوپ‘ گرمی اور سخت سردی یا مختلف قسم کے جراثیموں سے محفوظ رکھنا ہے۔ موسم گرما میں زیادہ پسینہ انسانی جسم کے درجہ حرارت کو معتدل رکھتا ہے جبکہ موسم سرما میں جلد میں موجود خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں جس سے پسینہ آنے کا عمل ختم ہوجاتا ہے اور انسانی جلد کی تیسری تہہ میں موجود چربی جسم کو سردی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ ہمیں یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ انسانی جلد جہاں موسمی اثرات سے انسان کو محفوظ رکھتی ہے۔ وہاں اسے مختلف نوعیت کی بیماریاں مخصوص موسموں میں زیادہ لاحق ہوسکتی ہیں۔ آج کل موسم سرما ہے لہٰذا اس موسم میں بعض جلدی امراض نہ صرف زیادہ ہوتے ہیں بلکہ ان کی شدت میں بھی تکلیف دہ حد تک اضافہ ہوجاتا ہے۔

موسم سرما میں بعض جلدی بیماریاں اپنی نوعیت کے لحاظ سے خاصی شدت اختیار کرلیتی ہیں ان بیماریوں کے بارے میں ضروری معلومات بہت اہم ہیں تاکہ ان سے بچا جاسکے۔

چنبل: چنبل جلدی الرجی کی ایک خاص قسم ہے جس کی کئی وجوہات ہیں۔ ربڑ‘ پلاسٹک‘ دھاتیں خصوصاً مختلف قسم کے کپڑے اور برتن دھونے والے پاؤڈر‘ میک اپ‘ بالوں کو رنگنے والے کیمیکل‘ عطر‘ مختلف قسم کے جوتے‘ دستانے‘ سیمنٹ وغیرہ ہزاروں ایسی چیزیں ہیں جن سے چنبل ہوسکتی ہے۔ موروثی وجوہات کی بناء پر بھی یہ بیماری جنم لیتی ہے۔ اس بیماری کی اہم علامات خارش کھردراپن اور خشکی‘ متاثرہ جگہ کی رنگت کا گہرا ہونا‘ جلد کا چمڑے کی طرح موٹا ہونا۔

موسم سرما میں موسم خشک ہونے کی بناء پر جلد زیادہ خشک اور کھردری ہوجاتی ہے۔ جونہی جلد خشک ہوگی‘ چنبل کے مرض کے حملہ کرنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اور خارش میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے۔ جب یہ مرض بچوں پر اثرانداز ہوتا ہے تو نہ صرف وہ بلکہ والدین بھی شدید پریشانی میں مبتلا ہوجاتے ہیں بلکہ بچہ کی نیند متاثر ہوتی ہے۔ وہ تمام رات خارش کرتا رہتا ہے۔ اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو یہ حالت خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔

احتیاطی تدابیر: ☆ جلد کو ملائم یا چکنا رکھنا بہت ضروری ہے‘ ویزلین کا دن میں کئی مرتبہ استعمال کرنا چاہیے‘ ویزلین لگانے سے پہلے اگر جلد کو تھوڑا نم کرلیا جائے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے‘ نہانے کے فوراً بعد لگانا بڑا سود مند ہے‘ ویزلین کے علاوہ سرسوں کا تیل‘ گلیسرین اور عرق گلاب کو ہم وزن ملا کر بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ☆ نیم گرم پانی سے نہانا سود مند ہے‘ نہانے کے فوراً بعد گیلی جلد پر تیل کا استعمال بہت سود مند ہوتا ہے۔ ☆ چنبل کے مریض کو ہمیشہ سوتی کپڑے پہننے چاہئیں اگر اونی کپڑے پہننے ہیں تو سوتی کپڑے پہن کر اونی کپڑے پہنیں۔ ☆ چنبل کا مریض کبھی بھی ایسا صابن استعمال نہ کرے جو جلد کو مزید خشک کردے۔ ایسے صابن جو اینٹی بیکٹیریا ہوں جو کہ جراثیموں کو ختم کرتے ہیں قطعی طور پر استعمال نہ کریں کیونکہ ان کے استعمال سے چنبل میں مزید اضافہ ہونے کا خاصا امکان ہے۔ ہمارے ہاں ہر جلدی بیماری میں جراثیم کش صابن کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ خطرناک طرزعمل ہے۔ اس کا استعمال صرف جلدی ڈاکٹر کے مشورے سے کرنا چاہیے۔ ایسے صابن جن میں چکنائی شامل ہو بہتر ہیں۔ ☆ کمرے میں ہیٹر نہ لگائیں ☆ اپنے ذہن کو بار بار سمجھائیں کہ یہ معمولی سی خارش ہے‘ جلد ختم ہوجائے گی۔ خارش شروع نہ کریں۔ اس سے چنبل میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ انتہائی ضروری ہے۔ ایسے مریض کے ذہن کو خارش کا نشہ ہوجاتا ہے۔ اس نشہ کا ختم کرنا ضروری ہے۔

ایڑھیوں کا پھٹنا: یہ بڑا عام مسئلہ ہے‘ سردی میں پاؤں کی جلد انتہائی کھردری ہوجاتی ہے جس سے ایڑیوں پر گہرے زخم ہوجاتے ہیں اور چلنا پھرنا مشکل ہوجاتا ہے اور شدید درد ہوتی ہے۔

حفاظتی تدابیر: جوتا نرم پہنیں‘ اونچی ایڑی استعمال نہ کریں۔ ☆ دن میں کم از کم تین بار پاؤں نیم گرم پانی میں پانچ منٹ تک ڈبوئیں۔ ☆ گیلی جلد پر لیکوڈ پیرافین اور وائٹ پٹ جیلی برابر وزن میں ملا کر لگائیں۔ ☆ جب تک ایڑیاں صحیح نہ ہوں۔ روئی کا پیڈ متاثرہ جگہ پر رکھ کر بینڈ تج کریں اور جرابیں پہن کر چلیں پھریں‘ جب ایڑیاں بہتر ہوجائیں تو اس کی ضرورت نہیں۔ ☆ اگر ایڑیوں پر گہرے زخم ہوجائیں تو ماہر امراض جلد سے رجوع کریں۔

متعدی خارش: سردیوں میں خارش ایک وبا کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ یہ ذہن نشین رہے کہ ہر خارش متعدی نہیں ہوتی۔ خارش چنبل کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے‘ جگر اور گردے کی خرابی‘ مختلف ادویات کے استعمال سے بھی ہوسکتی ہے۔ متعدی خارش ایک جراثیم سے ہوتی ہے جس کی خاص علامات یہ ہیں:۔ ☆ شدید خارش جو رات کو زیادہ ہوجاتی ہے۔ ☆ ایک ہی جگہ رہنے والے کئی افراد کا اس میں مبتلا ہونا۔ ☆ ہاتھوں کی انگلیوں کی درمیانی جلد‘ انگلیوں کی اطراف‘ کلائی‘ کہنی‘ بغلوں‘ سینہ اور پیٹ‘ اعضائے مخصوصہ اور پاؤں خصوصاً متاثر ہوتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر: جونہی خارش کی بیماری لاحق ہو ڈاکٹر کو دکھائیں‘ جلد علاج سے ناصرف مریض بہتر ہوجاتا ہے بلکہ بیماری دوسروں تک نہیں پہنچی۔ ☆ اگر بروقت علاج نہ کروایا جائے تو ایک ہی جگہ رہنے والے تمام افراد اس مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ واضح رہے کہ متعدی خارش‘ خارش کی وہ بدترین قسم ہے جو اکٹھے رہنے والے کئی افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ یوں ایک ہی گھر‘ محلہ‘ سکول‘ ہاسٹل کے کئی اشخاص اس بیماری میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ بیماری کا سبب ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔ یہ موسم سرما میں زیادہ پھیلتا ہے ایک سے دوسرے کو براہ راست رابطہ یا آلودہ کپڑوں کے استعمال سے ہوتی ہے۔

پاؤں کی پھپھوندی: موسم سرما میں صبح سے شام تک بند جوتے اور جرابیں پہننے سے پاؤں خصوصاً انگلیوں کی درمیانی جگہ کو ہوا میسر نہیں آتی جس کی وجہ سے پھپھوندی کے جراثیم نشوونما پاتے ہیں۔ **علامات:** پاؤں کی انگلیوں کی درمیانی جلد پر شدید خارش رہتی ہے۔ متاثرہ جگہ سرخ ہوجاتی اور زخم بن جاتے ہیں۔ مناسب علاج نہ کرنے سے پھپھوندی کے یہ جراثیم جسم کے دوسرے حصوں پر پھیل جاتا ہے۔ **احتیاطیں:** پاؤں خشک رکھیں‘ دن میں کم از کم پانچ مرتبہ جوتے اور جرابیں اتار کر پاؤں پانی سے دھو کر اچھی طرح خشک کریں۔

ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی سوزش اور نیلا ہونا: بعض لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں سردیوں میں سرخ اور سوجن کا شکار ہوجاتی ہیں۔ خاصی درد ہوتی ہے‘ بعد میں متاثرہ جلد نیلی ہونی شروع ہوجاتی ہے۔ یہ ہماری خون کی نالیوں کی موسم میں سرما میں زیادہ حساسیت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

احتیاطیں: ہاتھ اور پاؤں دن میں پانچ مرتبہ نیم گرم پانی میں پانچ منٹ ڈبوئیں رکھیں۔ ☆ اونی دستانے اور جرابیں پہنیں۔ ☆ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو ہر حال میں سرد ہوا اور ٹھنڈے پانی سے محفوظ رکھیں۔

زندگی بھر حادثات سے بچنے کیلئے ضرور پڑھیں

عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی

محرم الحرام کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر اور اہل خانہ پر دم کرنا بہت افضل ہے۔

نفل نماز: اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ العزیز اس نماز کی برکت سے روز محشر اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی بخشش فرمائیں گے۔ **نفل نماز شب عاشورہ:** عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین تین دفعہ اور سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورۂ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ العزیز خداوند کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔ یوم عاشورہ کو نماز ظہر سے پہلے چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اس نماز کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہدیہ کریں۔

وظائف: پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا بخشش گناہ کیلئے افضل ہے۔ دس محرم کو کسی وقت باوضو 70 مرتبہ پڑھے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ حصول معرفت الٰہی اور مغفرت گناہ کیلئے یہ وظیفہ بہت افضل ہے۔ یکم محرم الحرام کو ایک سفید کاغذ پر 113 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پوری زندگی اس پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔

یوم عاشورہ آنکھوں کا علاج: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص عاشورہ کے دن سرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔ **(شعب الایمان ج 3 ص 367)**

یوم عاشور پر اہل وعیال پر خرچ کرنے کی برکات: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے اہل وعیال کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کشادگی کرے گا اللہ جل شانہٗ سال بھر تک اس کے رزق میں وسعت اور خیر و برکت عطا فرمائیگا۔ **(ماثبت من السنۃ اشہر الحرام صفحہ 17)**

تجربہ: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو ایسا ہی پایا۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ 170)

حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی: شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین جلد 2 صفحہ 54 پر فرماتے ہیں کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی دیکھی۔ اسی طرح علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ فیض القدیر جلد 6 ص 236 میں لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو اس کو صحیح پایا اور سیدنا ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس یا ساٹھ سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی پائی۔

بیمار پرسی کرنا: ترجمہ: ”جو کوئی عاشورہ کے روز مریض کی بیمار پرسی کرے گا گویا اس نے تمام بنی آدم کی بیمار پرسی کی۔“ (غنیۃ الطالبین ج 2 ص 54) **یوم عاشور پانی پلانے کا ثواب:** حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے عاشورہ کے دن لوگوں کو پانی پلایا گویا اس نے تھوڑی دیر کیلئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی۔ (غنیۃ الطالبین ج 2 ص 54)

روزے: سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی محرم کے پہلے جمعہ کو روزہ رکھے تو اس کے گزشتہ گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں۔ ارشاد نبی اکرم ﷺ ہے جو کوئی محرم کے تین دن جمعرات جمعہ ہفتہ کے روزے رکھے تو اس کیلئے نو سال کی عبادت کو ثواب لکھا جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی محرم کے پہلے دس دن عاشورہ تک روزے رکھے تو وہ فردوس اعلیٰ کا وارث و مالک ہوگا۔ **(نزہۃ المجالس ج 1 ص 145)**

شب عاشورہ کے نوافل: عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جنتی زیور صفحہ 157) جو شخص اس رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے تو رب العزت اس کے پچاس برس گزشتہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کیلئے ملاء اعلیٰ میں ایک ہزار محل تیار کرتا ہے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 13 نومبر بروز بدھ سہ پہر چار بجکر 21 منٹ سے 5 بجکر 47 منٹ تک۔ 19 نومبر بروز منگل مغرب تا عشاء۔ 30 نومبر بروز ہفتہ رات 8 بجے سے 9 بجکر 23 منٹ تک یَا وَاسِعُ یَا وَدُوْدُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2010ء مارچ سے مسلسل رسالہ عبقری کی قاری ہوں' میں نماز تو پہلے بھی پڑھتی تھی لیکن اکثر نمازیں چھوٹ جاتی تھیں جن کا مجھے افسوس بھی نہ ہوتا تھا خاص کر نماز فجر کیلئے اٹھنا تو میرے لیے محال تھا' میں لاکھ کوشش کے باوجود نماز فجر ادا نہ کرسکتی تھی' میں نے عبقری رسالہ میں موجود روحانی محفل باقاعدگی سے ہر ماہ کرنا شروع کردی' صرف دو ماہ ہی روحانی محفل نماز فجر کی نیت کر کے کی اور میری نماز فجر پکی ہوگئی ہے' اب اذانیں ابھی ہو رہی ہوتی ہیں کہ میری آنکھ کھل

شاہ فتح اللہ پانی پتیؒ کے روحانی وظائف

جس شخص کی کنواری بیٹی ہو اور کوئی شخص پیغام نہ دیتا ہو اور نہ کوئی رشتہ آتا ہو تو تازہ وضو کرکے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر ایک سو بار لڑکی کی شادی کی نیت سے یَالَطِیْفُ پڑھے۔ چالیس دن یہ عمل کرے' انشاء اللہ تعالیٰ عمل کے دوران ہی مناسب رشتہ آجائے گا۔

[redacted]

جو شخص بُری طرح قرض میں بندھا ہوا ہو اور آمدنی کی کمی کے سبب قرض کی ادائیگی ناممکن ہو اور قرض خواہ صبح وشام اسے پریشان کرتے ہوں تو اسے چاہیے کہ بعد نماز جمعہ چند افراد چاہے اس کے دوست احباب ہوں یا گھر کے مرد وعورت وضو کریں اور پاک وصاف دری' چادر یا قالین پر مرد علیحدہ خواتین علیحدہ بیٹھ کر اول اکیس بار درود شریف پڑھیں' پھر گیارہ بار استغفار پڑھیں اس کے بعد سب مل کر اکتالیس ہزار سات سو مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھیں۔ آخر میں پھر گیارہ بار استغفار پڑھیں اور اکیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ قرض سے نجات عطا کرے۔ اس عمل کے بعد اگلے دن سے روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ یَاوَھَّابُ مقروض لگاتار چالیس دن تک خود پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس دوران ایسی جگہ سے اس کی مدد ہوگی جس کا وہ پہلے سے کوئی گمان نہیں کرسکتا تھا۔ استغفار یہ ہے:۔ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

وہ عمل جس کے کرنے سے ہر دعا قبول ہو

یہ عمل بہت مجرب ہے اس کی برکت سے آدمی مستجاب الدعوات بن جاتا ہے یعنی ایسا شخص جس مقصد کیلئے بھی ہاتھ اٹھا کر دعا کرے گا اس مقصد میں ضرور کامیاب ہوگا جس شخص کیلئے دعا کرے گا اس کی مراد پوری ہوگی۔ عمل یہ ہے:۔ بعد نماز عشاء مکمل تنہائی کی جگہ میں یا خالی گھر میں جس میں کوئی دوسرا نہ ہو' کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہوکر نو مرتبہ درود شریف پڑھے (نماز والا درود شریف افضل ہے وہی پڑھے) اس کے بعد پانچ ہزار چار سو بار یَاوَھَّابُ پڑھے اس کے بعد آخر میں نو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیس دن تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ چالیس دن یہ عمل کرنے کے بعد تین دن مسلسل بلاناغہ باوضو بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہوکر گیارہ سو بار یہ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تین دن یہ استغفار پڑھنے کے بعد چوتھے دن باوضو بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہوکر تنہائی میں اول نو مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد پانچ ہزار چار سو بار یَاوَھَّابُ پڑھے' اس کے بعد نو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل مسلسل چالیس دن تک کرے۔ اس چلے کے بعد تین دن بعد نماز عشاء باوضو کھلے آسمان کے نیچے تنہائی میں کھڑے ہوکر گیارہ سو بار درود شریف پڑھے یہ عمل تین دن کرنے کے بعد چوتھے دن بعد نماز عشاء باوضو کھلے آسمان کے نیچے تنہائی میں کھڑے ہوکر اول نو بار درود شریف پڑھے اس کے بعد پانچ ہزار چار سو بار یَاوَھَّابُ پڑھے۔ اس کے بعد نو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل مسلسل بلاناغہ چالیس دن تک کرے۔ یہ عمل تین چلے کا مکمل ہوا۔ اس کے بعد روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھ لیا کرے۔ اول وآخر نو نو مرتبہ درود شریف ضرور پڑھ لیا کرے۔ اس میں تنہائی یا کھڑے ہوکر پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ اس عمل کی برکت سے کرنے والا زبردست قوت کا مالک بن جائیگا۔ وہ جو بھی دعا کریگا' اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ضرور قبول ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ ظلم کی یا خلاف عادت دعا نہ کرے مثلاً بغیر شادی کے دعا کرے کہ لڑکا ہوجائے تو یہ ناممکن ہے۔ شادی کرے پھر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ضرور بیٹا دیں گے۔

[redacted]

اگر کوئی شخص فکر ورنج میں مبتلا ہو اسے چاہیے کہ صبح بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء باوضو اول تین مرتبہ درود شریف اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے۔ آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ہر قسم کا فکر ورنج دور ہوجائے گا۔

بدکار عورت سے جدائی

اگر کسی عورت کے خاوند نے یا کسی نوجوان لڑکے یا لڑکی نے کسی سے ناجائز تعلقات قائم کر رکھا ہے اور اس کو کسی صورت چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہے تو اس آیت کو باوضو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز پانی یا کھانے کی کسی بھی چیز پر دم کرکے ایسے شخص کو کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ناجائز تعلق ختم ہوجائے گا اور سخت نفرت ہوجائیگی اور ناجائز تعلق ازخود ختم ہوجائے گا۔ قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿مائدہ۱۰۰﴾

نوکری کیلئے انٹرویو میں کامیابی

اگر کسی عہدہ ملازمت پر بہت سے امیدواروں کی درخواستیں آئی ہوں اور انتخاب صرف چند کا ہونے والا ہو تو ایسی صورت میں کوئی امیدوار چاہے کہ میری درخواست منظور ہوتو اس کیلئے تین روز تک ایک وقت مقرر کرکے باوضو سات سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام امیدواروں میں سے اس آیت کا پڑھنے والا عہدہ ملازمت پر منتخب کرلیا جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ وَفَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿یوسف۷۶﴾

بدمزاج خاوند کو بااخلاق بنانا

جس عورت کا خاوند بداخلاق اور بدمزاج ہو وہ عورت باوضو تین سو مرتبہ یَابَاسِطُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے خاوند کو پلائے یا کھانے پر دم کرکے کھلائے۔ یہ عمل تین روز تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خاوند اخلاق اور محبت سے پیش آئے گا۔

کنواری لڑکی کی شادی

جس شخص کی کنواری بیٹی ہو اور کوئی شخص پیغام نہ دیتا ہو اور نہ کوئی رشتہ آتا ہو تو تازہ وضو کرکے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر ایک سو بار لڑکی کی شادی کی نیت سے: یَالَطِیْفُ پڑھے۔ چالیس دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ رشتہ آجائیگا۔

مردانہ کمزوری میں مبتلا افراد کیلئے تحفہ خاص

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں چھ بچوں کا باپ ہوں' مگر عرصہ دراز سے مجھے سرعت انزال کی شکایت تھی' جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھا۔ گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے' میری بیوی اور میں دونوں ڈیپریشن کے مریض بن چکے تھے۔ پھر عبقری مارچ 2011ء میں موجود ایک نسخہ پڑھا۔ پڑھتے ہی ایسے لگا جیسے یہی وہ نسخہ ہے جس کی مجھے برسوں سے تلاش تھی۔ میں نے وہ نسخہ اسی دن بنایا اور استعمال کیا۔ پہلی ہی خوراک کھائی تھی کہ جسم میں ایک نئی طاقت' نئی جوانی عود آئی۔ مجھے خود پر یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ میں ہی ہوں۔ اب یہ نسخہ میرے استعمال میں ہے اور میں ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزار رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** دار چینی' کباب چینی' حرمل سوختہ خراطین مصفی ہم وزن لیکر سفوف بنالیں اور کیپسول میں بھرلیں۔ صبح وشام ایک کیپسول ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (ح،ی۔ گوجرانوالہ)

پیر محمد، بستی سیدن

پوشیدہ امراض میں مبتلا صرف سنگھاڑا استعمال کریں

سنگھاڑا گرم طبیعت والے نوجوانوں کے گردوں کی طاقت اور ان کے اوپر چربی پیدا کرتا ہے۔ خون کے جوش اور دل کی گرمی کو دور کرتا ہے' مسوڑھوں کو مضبوط اور ان سے خون جاری ہونے سے روکتا ہے

سردیوں میں سنگھاڑے بازار میں آجاتے ہیں' ہمارے خالق کی کس قدر مہربانی ہے کہ اس نے سردی کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمارے جسم میں روغنی اجزاء پیدا کرنے کا انتظام فرمایا جو ندی نالوں میں سنگھاڑا کی بیل پیدا کی۔ اس کو یہ نام اس وجہ سے ملا کہ اس کے پھل میں اوپر کے چھلکے میں دونوں طرف سینگ کی طرح کانٹے ہوتے ہیں۔ غریب اور مزدور طبقہ کے جسم میں گھی اور مکھن کی کمی سستے داموں پوری کرنے کیلئے یونانی حکیموں نے اسے جوش دے کر اس کی سفید رنگ برفی اور پیڑوں سے زیادہ غذائیت سے بھرپور مغز گریاں صدیوں پہلے بازاروں میں فروخت کرنے کا رواج دیا' تازہ سنگھاڑا ٹھنڈا اور تر مزاج رکھتا ہے' خشک مغز بازاروں میں ملتا ہے اور حکیم صاحبان اسے اپنی داوؤں میں استعمال کرتے ہیں۔

سنگھاڑا سرد اور خشک طبیعت رکھتا ہے' اس کے آدھ پاؤ مغز میں ایک پاؤ دودھ کے برابر کیلشیم اور چکنائی کے اجزاء ہوتے ہیں۔ ایک پاؤ اس کی تازہ ابلی ہوئی گریاں کھانے سے دو روٹیوں کی غذائیت حاصل ہوتی ہے' معدہ اس کو 3 یا 4 گھنٹوں میں ہضم کرلیتا ہے۔ جوان اور گرم طبیعت والے مرد اور عورتوں میں یہ جلد ہضم ہوجاتا ہے۔ سرد اور بلغمی بوڑھے طبیعت والے اس کو دیر سے ہضم کرتے ہیں۔

آج کل معاشرے میں نت نئے فیشن میں پڑنے والے لڑکے اور لڑکیاں جو بدن کھوکھلا کرنے والی رطوبتوں کے خارج ہونے سے رنگ زرد' جسم گرم' ہاتھ پاؤں جلنے اور دماغی کمزوری کی شکایت کرتے پھرتے ہیں ان کیلئے روزانہ 5 سے 7 دانے ابلے ہوئے سنگھاڑوں کا ناشتہ کرنا بہت مفید حیاتین بھری غذا اور دوا ہے۔ سنگھاڑا گرم طبیعت والے نوجوانوں کے گردوں کی طاقت اور ان کے اوپر چربی پیدا کرتا ہے۔ خون کے جوش اور دل کی گرمی کو دور کرتا ہے' مسوڑھوں کو مضبوط اور ان سے خون جاری ہونے سے روکتا ہے۔ جب معدہ غذا ہضم نہ کرے اور بدہضمی سے خوراک دستوں کے ذریعے نکلتی ہو تو ایک سے تین تولے سنگھاڑے کا آٹا ایک پاؤ دودھ میں حلوہ بنا کر شکر سے میٹھا کر کے غذا کی جگہ صبح و شام چند روز استعمال کرنے سے دست بند اور انتڑیوں میں طاقت آجاتی ہے۔ پرانے حکیموں نے اس کے حلوے کا استعمال بھگندر کیلئے بہت مفید پایا ہے۔

جب بدن کے کسی حصے میں یا پورے بدن میں سوزش اور آگ لگنے کی وجہ سے جلن ہورہی ہو تو سنگھاڑے کی بیل دہی میں ملا کر پیس کر لیپ کرنے سے فوری سکون آجاتا ہے۔

خشک سنگھاڑا پیس کر لیموں کے رس میں مل کر داد والی جگہ چند مرتبہ لگانے سے داد کو فائدہ ہوجاتا ہے۔

جن عورتوں کو ماہواری کی زیادتی رہتی ہو ان کو اس کے آٹے کی روٹی پکا کر چند روز استعمال کرانے سے رحم طاقتور اور خون گاڑھا ہو کر زیادتی بند ہوجاتی ہے۔

آج کل نوجوان نسل پیشاب کی زیادتی کی وجہ سے پریشان ہے ایسے نوجوان مرد اور عورتوں کو دو تولے تک اس کا آٹا چند روز صبح پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کرانا چاہیے تو پیشاب کی زیادتی رک جاتی ہے۔

ہمارے خاندان میں جسمانی طاقت بحال کرنے کیلئے گولیاں بنائی جاتی ہیں جن میں دو تولے خشک سنگھاڑا' دو تولے طباشیر اصلی اور چھ ماشہ سنکھیا سفید پیس کر کھرل میں ڈال کر ڈیڑھ سو لیموں درمیانے کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے کرتے جب مہینہ دو مہینہ میں ڈیڑھ سو لیموں کا رس جذب ہوجائے تو اس میں تین تین ماشہ موتی سچے' کستوری' زعفران' عنبر اور سونے چاندی کا کشتہ ملا کر اور 25 لیموں کا رس کھرل میں جذب کر کے گولیاں باجرے یا مسور کی دال کے برابر بنالیں۔ ایک گولی روزانہ گرم دودھ سے لیں۔ طبیعت کے مطابق دوائی میں کمی بیشی کر سکتے ہیں۔

لوزموشن کیلئے آزمودہ نسخہ: یہ نسخہ کئی بار میرے گھر والوں نے آزمایا ہے کہ جب بھی کسی کو لوز موشن لگے ہوں تو کیلے کو دہی میں ملا کر کھانے سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

اصلی شہد کی پہچان: ☆ اگر شہد کو روٹی پر لگا کر کتے کو ڈالی جائے اگر کتا نہ کھائے تو اصلی کیونکہ کتا شہد نہیں کھاتا۔ ☆ لہسن میں سے دھاگہ گزار کر شہد میں سے گزاریں اگر لہسن کی بو مرجائے تو شہد اصلی ہے۔ ☆ شہد کو روٹی پر لگا کر آگ پر

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری نے تو میری زندگی کے دن رات ہی بدل کر رکھ دیئے ہیں' خاص کر مراقبہ کے کالم کے تو کیا ہی کہنے۔۔۔! میں ہر ماہ باقاعدگی سے ماہنامہ عبقری میں چھپے مراقبے کو کرتی ہوں۔ عبقری میں موجود مراقبے کو کرنے سے اب مجھے بہت زیادہ ذہنی سکون ملتا ہے حالانکہ کہ پہلے میں ہر وقت ڈپریشن میں مبتلا رہتی تھی' ساری ساری رات مجھے نیند نہیں آتی تھی' بعض اوقات نیند کی گولی کھا کر سوتی تھی لیکن اب مجھے پرسکون نیند آتی ہے۔ ماضی کی تلخیوں کو بھول چکی ہوں' پہلے میری ماہواری کی کوئی تاریخ مقرر نہیں تھی' دنیا جہان کی ادویات اور علاج کروا چکی تھی لیکن میری ماہواری کو کوئی تاریخ فکس نہیں ہورہی تھی۔ مراقبے سے مجھے یہ بھی فیض ملا کہ میری ماہواری اب مقررہ تاریخ پر ہوتی تھی اور میری ادویات سے جان بھی چھوٹ گئی ہے۔ مراقبہ میرے ہر مسئلے کا حل ہے۔ (تہمینہ ارشاد)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج — طبی مشورے

☆جسم دکھتا ہے☆کان کے پردے میں سوراخ☆کھانا ہضم نہیں ہوتا☆آپ بواسیر کا شکار ہیں☆پیشاب کا مسئلہ

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

روبرو معائنہ کروائیں

مجھے ایک مہینے سے ایک بیماری لاحق ہے۔ میرے دونوں ہاتھوں میں پسینہ بہت آتا ہے اور چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں اور اس میں خارش بھی ہوتی ہے۔ دانے پھلتے ہیں۔ پلیز میری مدد کریں۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔ **(ع، بہاولپور)**

مشورہ: یہ تشخیص طلب ہے، روبرو معائنہ کرنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ یہ کھجلی کی کوئی قسم ہے یا ایگزیما ہے۔ اس لیے مناسب یہ ہے کہ آپ کسی اچھے سمجھدار، پڑھے لکھے طبیب سے روبرو مشورہ کریں، نیم کے پتے پانی میں پکا کر اس پانی سے دن میں دو بار ہاتھوں کو دھوئیں اس سے بھی فائدہ کی امید ہے اس کے ساتھ آپ مرہم سکون اور خون صفا کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کان کے پردے میں سوراخ

میں ساتویں جماعت کی طالبہ ہوں۔ عمر 13 سال ہے۔ میں بچپن سے موٹی ہوں، میرے دونوں کانوں کے پردوں میں پیدائشی سوراخ ہے۔ دونوں بیماریوں پر پیسہ پانی کی طرح بہایا تھوڑا سا بھی آرام نہیں آیا اور اب میرا دایاں کان کچھ بہتر ہے جبکہ بائیں کان سے ہروقت پیپ بہتی رہتی ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں اگر آرام نہ آیا تو آپریشن کروانا ہوگا اور میں آپریشن سے بہت ڈرتی ہوں۔ پڑھنے کیلئے بیٹھتی ہوں تو دل نہیں لگتا سبق بہت مشکل سے یاد ہوتا ہے۔ جماعت میں لائق لڑکیوں میں شمار ہوتی ہوں۔ پوزیشن حاصل کرنا چاہتی ہوں میری گردن چہرے کی نسبت بہت کالی ہے۔ چہرے کی کشش کیلئے بھی کچھ بتائیں۔ میرے بال بہت پتلے اور چھوٹے ہیں، کچھ بتائیں۔ بڑے اور گھنے ہوجائیں جب بھی کچھ پڑھوں تو آنکھیں دکھتی ہیں۔ **(نازیہ، کراچی)**

مشورہ: جوہر شفاء مدینہ، ستر شفائیں اور کان شفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ کانوں میں روئی لگا کر رکھیں پانی ہوا سے بچائیں۔ بالوں کیلئے طب نبوی ہیئر آئل کچھ عرصہ لگائیں۔ دودھ، کھٹی ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

جسم دکھتا ہے

میری عمر بیس برس ہے۔ تقریباً ایک سال سے مجھے معدے اور پیٹ میں تکلیف ہے۔ پہلے مجھے معدے اور پیٹ میں تکلیف ہوئی اور پیٹ میں مستقل دکھن رہنے لگ گئی۔ ڈاکٹروں نے اینڈوسکوپی کی تو یہ تشخیص کی کہ معدے پر سوجن ہے۔ یہ دکھن کبھی پیٹ میں نیچے کی طرف ہوتی ہے۔ یہ حصے پھوڑے کی طرح دکھتے ہیں۔ میرے معدے میں مستقل جلن رہنے لگ گئی ہے۔ تقریباً کھانا کھانے کے ایک یا ڈیڑھ گھنٹے بعد میرے معدے میں جلن ہوجاتی ہے جو بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بہت دوائیں کھائیں مگر آرام نہ آیا۔ میں بے حد پریشان ہوں۔ غیرشادی شدہ ہوں اب تو مجھ پر اس بیماری کی وجہ سے مایوسی چھانے لگ گئی ہے۔ اس کے علاوہ گیس بھی بنتی ہے۔ میں بہت دبلی پتلی ہوں وزن صرف 45 کلو ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے کمزوری بڑھ رہی ہے۔ بھوک تو صحیح لگتی ہے مگر معدہ بے حد کمزور ہوگیا ہے۔ بادی اور تلی ہوئی اشیاء نہیں کھاسکتی۔ مہربانی فرما کر میری مدد فرمائیں کچھ عرصے بعد میری شادی ہے۔ کچھ ایسا کریں کہ میں ٹھیک ہوجاؤں۔ **(عارفہ، میرپور)**

مشورہ: آپ جوہر شفاء مدینہ، ٹھنڈی مراد اور ستر شفائیں دن میں پانچ مرتبہ کھائیں۔ عمدہ اصلی عرق بادیان ایک چمچ غذا کے بعد دن میں تین مرتبہ پئیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ بلڈ پریشر نہ ہونے دیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

بال دوبارہ کالے ہوسکتے ہیں؟

میری عمر 17 سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال تین چار سال سے سفید ہورہے ہیں اور اب کافی سفید ہوچکے ہیں اور بے رونق بھی ہیں۔ میرے بھائیوں کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے۔ مہربانی کر کے مجھے اچھا سا کوئی مشورہ دیں۔ جن سے میرے بال دوبارہ کالے ہوجائیں۔ ہمیشہ کیلئے نہیں تو کچھ عرصہ کیلئے ایسی کوئی دوا بتائیں جس سے میرے بال کالے رہنے لگیں۔ **(عاشق خان، پشاور)**

مشورہ: بال سفید ہونے کے اسباب کو پہلے دور کریں۔ اگر خون کی کمی ہے تو اسے پورا کریں، اگر زکام یا نزلہ ہے تو اسے دور کریں۔ غم اور فکر ہے تو اس سے بچیں۔ غذائی قلت اس کا بڑا سبب ہے تو متوازن غذائیں کھائیں۔ اس کے بعد دوبارہ خط لکھیں تاکہ دوا بھی تجویز کردی جائے اس کے سوا کوئی دوسری صورت نہیں ہے۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

کھانا ہضم نہیں ہوتا

مجھے گیس کی شکایت ہے، کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر سے بخار کی دوائی لی تو موشن شروع ہوگئے اور ایک دو ماہ تک لگے رہے۔ اب موشن کچھ ٹھیک ہوگئے ہیں لیکن بار بار پیٹ خراب ہوجاتا ہے۔ سر میں ہروقت ہلکا ہلکا درد رہتا ہے اور کبھی کبھی اچانک سر میں درد شدید ہوتا ہے سب کہتے ہیں یہ گیس کی وجہ سے ہے۔ گیس کی دوائی لینے سے تین چار دن فرق پڑ جاتا ہے، پھر وہی کیفیت ہوتی ہے۔ ہروقت مجھے ریشہ رہتا ہے۔ چوبیس گھنٹے حلق میں گرتا رہتا ہے اور میں سانس بھی پوری طرح نہیں کھینچ سکتی۔ سر میں ہروقت درد رہتا ہے۔ اگر کوئی چیز پڑھوں تو آنکھیں جلنے لگتی ہیں درد کی وجہ سے اور ٹانگوں میں بھی اکثر درد رہتا ہے۔ بلڈ پریشر بار بار لو رہتا ہے۔ مہربانی کر کے میرے خط کا جواب جلدی دیں اور اچھا سا علاج بتائیں۔ آپ کی نوازش ہوگی۔ **(ماریہ، گجرات)**

مشورہ: سب سے پہلے تو اسہال کی طرف توجہ دیں۔ جن چیزوں سے بقول آپ کا پیٹ خراب ہوجاتا ہے وہ چیزیں نہ کھائیں۔ اصلاح معدہ کورس، ستر شفائیں کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ سر میں درد اور جسم میں درد کمزوری کی وجہ سے ہے۔ بیس دن کے بعد دوبارہ خط لکھیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

آپ بواسیر کا شکار ہیں

میرا مسئلہ پیٹ کے متعلق ہے۔ پیٹ ہروقت خراب رہتا

ہے۔ کبھی قبض، کبھی مروڑ اور کبھی پیٹ میں درد اور گیس جو کہ بہت ہی کم خارج ہوتی ہے، پھکی بھی کھاتی رہی ہوں گیس کیلئے قبض کیلئے ہڑ کا مربہ اسپغول بھی کھایا، عارضی طور پر قبض ٹھیک ہوجاتی ہے۔ گیس بہت زیادہ بنتی ہے۔ گرم دودھ شام کو یا سونے سے پہلے ضرور پیتی ہوں مگر گیس مکمل ختم نہیں ہوتی۔ اب تک یہ بواسیر بن چکی ہے اور وہ بھی خونی بواسیر۔ غذا میں اب میں گھی لگی روٹی بھی کھالیتی ہوں پہلے جو گھر والے کھاتے تھے کھالیتی تھی مگر اپنے مسئلے کی وجہ سے اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کرتی ہوں۔ میری ٹانگوں میں اور کولہوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ بس دل کرتا ہے کہ لیٹ جاؤں اور کوئی مجھے دباتا رہے۔ مگر یہ تو روز کا معمول ہے۔ حاجت کی جگہ جو دانے بن گئے ہیں وہ کبھی کم ہوجاتے ہیں اور کبھی زیادہ اور کبھی اس وجہ سے معدے میں درد ہونے لگتا ہے۔ کیا میں گرم دودھ پی سکتی ہوں؟ چاول وغیرہ میں مرغن غذائیں بہت کم کھاتی ہوں۔ گوشت مرغ وغیرہ تو بالکل نہیں کھاتی آپ پلیز مجھے غذا اور دوا دونوں ضرور بتائیں۔ **(عشرت، بنوں)**

مشورہ: آپ بواسیر کا شکار ہیں۔ بواسیر کے علاج طرف توجہ دیں باقی مسئلے خود بخود حل ہوجائیں گے۔ بادام عمدہ، خالص مکھن، شہد، بادام کا حلوہ کھائیں۔ آم، انگور خوب کھائیں۔ عبقری کا بواسیر کورس استعمال کریں۔ کورس کچھ عرصہ توجہ دھیان اور باقاعدگی سے استعمال کریں، دودھ پئیں۔ ستر شفائیں دن میں پانچ مرتبہ استعمال کریں۔ ایک ماہ کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

پیشاب کا مسئلہ

میری عمر 21 سال ہے اور میں غیر شادی شدہ ہوں، میرا مسئلہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے چہرے پر دانے وغیرہ بہت نکلتے تھے ایک مقامی حکیم کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ گوند کتیرا رات کو دودھ میں بھگو دیں اور صبح نہار منہ استعمال کریں میں نے ایسا ہی کیا اس سے دانے تو ٹھیک ہوگئے لیکن پیشاب کا مسئلہ شروع ہوگیا۔ پیشاب بہت جل کر اور پیلا آنے لگا۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے انجکشن بتایا اور دوائیں دیں لیکن سوائے وقتی فائدے کے کچھ حاصل نہ ہوا پھر میں ان حکیم صاحب سے ملا انہوں نے سوزاک بتایا اور علاج شروع کیا۔ اس سے بھی وقتی فائدہ ہوا حالانکہ میں پرہیز میں کافی سخت ہوں اور علاج بھی مستقل تین ماہ تک کرتا رہا لیکن اب چند دنوں سے یہ پرابلم پھر سے شروع ہوگئی ہے۔ پیٹ میں ناف کے نیچے دونوں جانب پانی سا بولتا ہے۔ میں نے دوبارہ ٹیسٹ کروایا ہے جس کی فوٹو کاپی آپ کے ملاحظہ کیلئے لگادی ہے۔ ناف ہی کے نیچے کبھی کبھار ایک ٹیس سی اٹھتی ہے جو نیچے تک چلی جاتی ہے۔ کھانا پوری طرح ہضم نہیں ہوتا اور قبض کی سی کیفیت رہتی ہے کبھی یہ حالت ختم ہوجاتی ہے اور کبھی تین دن تک اجابت نہیں ہوتی اگر ہوتی بھی ہے تو کھل کر نہیں اور پانی جتنا بھی استعمال کرتا ہوں پیشاب کھل کر نہیں آتا۔ اٹھتے بیٹھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا سا آجاتا ہے اور دل کی دھڑکن بہت بڑھ جاتی ہے میں پیشے کے لحاظ سے دکاندار ہوں۔ **(مختار خان، صادق آباد)**

مشورہ: آپ کی پیشاب کی رپورٹ میں پیپ بہت زیادہ ہے۔ جو ہر شفاء مدینہ ٹھنڈی مراد، ستر شفائیں، ہاضم خاص صبح وشام استعمال کریں۔ غذا کے بعد عرق بادیان عمدہ دو اونس پئیں۔ غذا میں سبزیوں کا شوربا کھائیں، روٹی کھا سکتے ہیں۔ موسمی پھل کھائیں، خربوزہ، گرما، سردا کے موسم یہ تینوں پھل خوب کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ قبض کیلئے قبض کشا گولیاں استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

انسان کا سب سے بڑا کارنامہ

ایک دفعہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ایک مجلس میں گئے وہاں کچھ لوگ انسانی کارناموں پر پرجوش بحث کررہے تھے، کوئی فاتحین کے کارناموں کو بڑا ثابت کررہا تھا اور کوئی دانائی اور حکمت کی باتوں کو بڑا ثابت کررہا تھا۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کافی دیر تک ان کی باتیں سنتے رہے، حاضرین میں سے ایک نے حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا آپ بھی اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تم بحث میں بہت دور نکل گئے ہو حالانکہ انسان جو سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دے سکتا ہے وہ ہمارے سامنے ہے، سب نے حیران ہوکر پوچھا کون سی چیز ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا انسان اپنے دل زبان کو قابو میں رکھے تو یہ انسان کا سب سے بڑا کارنامہ ہے اور یہ کارنامہ بہت کم لوگ انجام دے سکتے ہیں اور آپ میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس نے یہ کارنامہ سرانجام دیا ہو۔ **(محمد عمیر شاہین، جہانیاں)**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بند، رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگی کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما، سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل، منقیٰ، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، لیچی، امرود، کھیرا، چھاچھ، کدو، ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ، براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

باورچی خانے سے حسن کو دوبالا کرنے کے ٹوٹکے

مسز انجم شکیل، کراچی

آنکھوں کو چمکدار اور روشن بنانے کیلئے گرم پانی میں تھوڑا سا نمک مکس کریں اور اس سے آنکھوں کو دھولیں۔ ایک ٹب گرم پانی لیں اس میں نمک ملائیں اور اپنے پیروں کو کم از کم آدھا گھنٹہ اس میں ڈال کر بیٹھیں۔

حسن وقت کے ساتھ ساتھ ماند پڑ جاتا ہے اگر اس کی مناسب دیکھ بھال نہ کی جائے تو وقت سے پہلے ہی اس کی آب وتاب ختم ہوجاتی ہے لیکن جو لوگ اپنا خیال رکھتے ہیں وہ اپنی عمر سے کئی سال کم نظر آتے ہیں۔ آج کل کے مصروف دور میں خواتین جھنجلاہٹ' ذہنی دباؤ اور تھکاوٹ میں مبتلا نظر آتی ہیں۔ اپنی ذات کیلئے انہیں کوئی لمحہ میسر نہیں ہوتا ہے۔ اپنے جسم کی دیکھ بھال خاص کر چہرے اور بالوں کی نگہداشت ان کی آخری ترجیح ہوتی ہے اس کے علاوہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے سبب ہر شخص چاہتا ہے کہ کم سے کم پیسہ خرچ کرے یہی وجہ ہے کہ آج ہم آپ کے حسن نکھارنے اور اپنی جلد کا تحفظ کرنے کیلئے ایسے اجزاء کی افادیت بتا رہے ہیں جو آپ بہت آسانی سے استعمال کرسکتی ہیں اور اس کیلئے آپ کو بازار سے ہزاروں روپے کی میک اپ اور حسن و آرائش کی اشیاء لانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ آپ کے حسن کا سامان تو آپ کے باورچی خانے میں موجود ہے جن کو استعمال کرکے آپ اپنے حسن کو دوبالا کرسکتی ہیں۔

چائے: ٹھنڈی چائے میں روئی بھگو کر آنکھوں پر رکھنے سے آنکھوں کی ساری تھکن زائل ہوجاتی ہے اسی طرح آپ استعمال شدہ ٹی بیگز فریج میں رکھ دیں اور روزانہ رات کو آئی پیڈ کے طور پر استعمال کریں اس سے آنکھوں کو بہت آرام ملے گا۔ بالوں کیلئے بھی چائے کی پتی بہت مفید ہے۔ استعمال شدہ چائے کی پتی میں دو لیٹر پانی ڈال کر ابالیں اور چھان لیں' شیمپو کرنے کے بعد آخر میں اس پانی سے بال نتھار لیں اس سے بالوں میں چمک آجائے گی۔ **گوبھی:** گوبھی پانی میں ابال لیں اب اس پانی کو ٹھنڈا کرکے اس سے منہ دھوئیں آپ کا چہرہ تروتازہ اور شاداب ہوجائے گا۔ **گاجر:** خشک اور حساس جلد کیلئے گاجر بہترین ہے۔ گاجر کو اُبال کر چھیل لیں اور اس کو فیس ماسک کے طور پر لگائیں۔ ایک کھانے کا چمچ خمیر پاؤڈر' ایک کھانے کا چمچ لیموں کا رس اور ایک کھانے کے چمچ گاجر کا رس اور ایک چائے کا چمچ بادام یا زیتون کا تیل لیں اور آدھا کھانے کے چمچ دہی میں اچھی طرح مکس کرلیں اب اس آمیزے کو چہرے پر 15 منٹ لگائیں اور پھر نیم گرم پانی سے دھولیں۔ **نمک:** آنکھوں کو چمکدار اور روشن بنانے کیلئے گرم پانی میں تھوڑا سا نمک مکس کریں اور اس سے آنکھوں کو دھولیں۔ ایک ٹب گرم پانی لیں اس میں نمک ملائیں اور اپنے پیروں کو کم از کم آدھا گھنٹہ اس میں ڈال کر بیٹھیں۔ اس سے آپ کی دن بھر کی ساری تھکن دور ہوجائے گی اور آپ تازہ دم ہوجائیں گی۔ **انڈا:** انڈا ہماری جلد اور بالوں کیلئے بہت مفید ہے اگر آپ کی آنکھوں کے نیچے جھریاں ہیں تو انڈے کی سفیدی لگائیں اور سوکھنے کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھولیں' اس عمل کو ایک دن چھوڑ کر کریں ایک مہینے کے اندر جھریاں غائب ہونا شروع ہوجائیں گی۔ بے رونق اور مرجھائی ہوئی جلد کیلئے ایک انڈے میں بیسن اور دودھ ملا کر گاڑھا پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لگا کر آدھے گھنٹے بعد دھولیں اس سے چہرہ تروتازہ ہوجائے گا اور مسام بھی بند ہوجائیں گے۔ انڈا بالوں کیلئے بہترین کنڈیشنر ہے' دو عدد انڈوں میں ایک کھانے کا چمچ آملہ اور ایک چمچ سیکا کائی ملائیں اور بالوں میں اچھی طرح لگا کر آدھے گھنٹے بعد شیمپو کرلیں۔ **دہی:** چہرہ دھونے کے بعد دہی لگائیں اور پندرہ منٹ بعد نیم گرم پانی سے دھولیں۔ شیمپو کرنے سے پہلے دہی سے سر کا مساج کریں اس سے بال صاف ستھرے اور چمکدار ہوجائیں گے۔ **مٹر:** مٹر پیس لیں اور چار سے چھ کھانے کے چمچ لے کر اس میں ایک چوتھائی کھانے کا چمچ لیموں کا رس اور دو کھانے کے چمچ عرق گلاب مکس کریں اور آدھے گھنٹے کیلئے رکھ دیں اس کے بعد چہرے پر پندرہ منٹ لگانے کے بعد نیم گرم پانی سے دھولیں۔ **آلو:** جلد کی صفائی خاص کر جھلسی ہوئی جلد کیلئے آلو بہت فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ چہرے پر اکثر کالے دھبے پڑ جاتے ہیں کچا آلو چہرے پر ملنے سے یہ دھبے دور ہوجاتے ہیں۔ آلو کو کچھ گھنٹے فریج میں رکھ دیں پھر گول قتلے کاٹ کر آنکھوں پر کچھ دیر رکھیں تو ساری تھکن زائل ہوجائے گی۔ چہرے کی صفائی کیلئے ایک آلو کدوکش کرلیں اور ایک کھانے کا چمچ لیموں کا رس جو کا آٹا اور تھوڑا سا دودھ ملا کر چہرے پر لگائیں یہ ایک بہترین فیس ماسک ہے۔ **کینو:** دو کھانے کے چمچ کینو کے چھلکے کا پاؤڈر' دو کھانے کے چمچ جو کا آٹا اور دو کھانے کے چمچ کوئی سی بھی کولڈ کریم لیں اور ان تمام اجزاء کو اچھی طرح مکس کرلیں اور چہرے پر لگائیں جب یہ سوکھنے لگے تو ہلکے ہاتھوں سے رگڑ کر صاف کرلیں پھر نیم گرم پانی سے دھولیں اس سے رنگت صاف ہوجائے گی۔ **جو کا آٹا:** دو کھانے کے چمچ جو کا آٹا لے کر دو کھانے کے چمچ تازہ کریم یا دہی میں مکس کریں اور چہرے پر لگا کر ہلکے ہاتھوں سے مساج کریں پھر چہرہ دھولیں۔ اگر آپ کی جلد بہت خشک ہے تو دو کھانے کے چمچ جو کے آٹے کو ایک کھانے کے چمچ بادام یا زیتون کے تیل میں ملا کر چہرے پر مساج کریں اور نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اس سے چہرہ چمک اٹھے گا۔

شلجم: 50 گرام گاجر اور 50 گرام شلجم کو ابالیں اور چھیل لیں اب اس میں 25 ملی لیٹر دودھ ڈالیں اور مکس کرکے چہرے پر لگائیں جب سوکھنے لگے تو ہلکے ہاتھوں سے رگڑ کر صاف کرلیں اور چہرہ دھولیں۔ **شہد:** اگر آپ نرم ملائم چمکدار اور صاف ستھری جلد چاہتی ہیں تو شہد کو چہرے پر لگائیں اور کچھ دیر بعد دھولیں اگر آپ کی جلد چکنی ہے تو ایک انڈے کی سفیدی کو پھینٹیں اور دو کھانے کے چمچ شہد مکس کرکے چہرے پر لگائیں۔ نہانے کے پانی میں ایک چمچ شہد ملالیں تو یہ آپ کو موٹاپے سے دور رکھے گا' آپ کی

(بقیہ: حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے فضائل ومناقب)

اس میں اپنا نامی گرامی لکھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ میں کس طرح اول نام لکھوں کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہم میں موجود ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا اسم گرامی لکھا گیا اور سب سے بڑھ کر حصہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کیلئے مقرر کیا گیا۔ وفات: جب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی عمر 88 برس کی ہوئی تو 12 رجب 32 ہجری میں بروز جمعہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی وفات ہوئی۔ حضرت ابن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی نماز جنازہ پڑھا۔ **مناقب:** ایک موقع پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) مجھ سے ہیں اور میں عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) سے ہوں' یہ غایت محبت کے الفاظ ہیں جس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے محبت معلوم ہوتی ہے۔ آپ بے انتہا سخی اور صلہ رحمی کرنے والے تھے ایک موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ عباس بن عبدالمطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) قریش کے اعلیٰ درجہ کے سخی لوگوں میں سے ہیں اور اعلیٰ درجہ کی صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ (اصابہ، ص ٦٦٦)۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بطور خاص صلوٰۃ التسبیح کی تعلیم دی اور ارشاد فرمایا کہ یہ وہ نماز ہے کہ جس کے پڑھنے سے آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف ہوجائینگے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے دور مبارک میں جب لوگ قحط میں مبتلا ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو وسیلہ قرار دے کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے تو فوراً بارش ہوجاتی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ دنیائے اسلام میں آپ کی مقبولیت اس قدر ہے کہ تمام فرقہ اسلامی آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

جنوری 2014ء کا خاص نمبر

جنوری 2014ء کا شمارہ **''حسن وصحت' فٹنس کے راز پر آزمودہ تجربات سے مزین ہوگا''** اس میں جسم کو صحت مند اور خوبصورت بنانے کے انوکھے راز بتائے جائینگے۔ قارئین اس موضوع پر ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہوسکیں۔ (ادارہ)

سارا سال مصیبتوں سے بچنے کا انمول وظیفہ

(عرفان زاہد)

اس دن مجھے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی مدد پر کامل یقین ہوگیا کہ ایک فیصد بھی امید نہ تھی کہ بچ سکوں مگر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے بچالیا۔ وہاں رہ جانے والے لڑکے سے بڑی سخت قسم کی فولنگ ہوئی اور وہ دوتین دن کالج نہ جاسکا۔

مجھے تاریخی ناول پڑھنے کا شوق تھا تو وہیں سے میں نے پڑھا تھا کہ جنگ شروع ہونے سے پہلے سپہ سالار دو رکعت نفل حاجت کے پڑھے اور فتح کی دعا کرے تو لازماً فتح نصیب ہوتی ہے۔

ٹیکسٹائل کالج کے پہلے سال ہی سخت قسم کے فولنگ (Foolings) ہوتی ہے اور پورے سال جاری رہتی ہے بالکل اسی طرح جیسے آرمی کے پی ایم اے میں سخت قسم کی فولنگ ہوتی ہے جس میں جسمانی سزائیں بھی ہوتی ہیں میں اس سے سخت خائف تھا۔

میں نے یہ کام شروع کیا روزانہ کالج جانے سے پہلے (تیار ہونے کے بعد) دو رکعت نفل حاجت کے پڑھتا اور اللہ تعالیٰ سے سورۂ اخلاص اور فاتحہ کے ترجمے کو بیان کرتے ہوئے اور گڑگڑاتے ہوئے فولنگ سے بچنے کی دعا کرتا۔

مجھے آج بھی حیرت ہوتی ہے کہ پورے سال میں ایک دفعہ بھی میں سینئرز کے ہاتھ نہ لگ سکا جو کہ ناممکن تھا' کئی دفعہ بڑے سخت گھیروں میں سے صاف نکل گیا۔

بلکہ ایک دفعہ تو تین گھیرے ڈالے کہ میں قابو آجاؤں وہ پندرہ سے بیس لڑکے تھے اور ہم دو تھے اور بُری طرح گھیرے میں آگئے تھے ہمیں پکڑ کر ہوسٹل لے جانے لگے تو راستے میں ایک سینئر جو کہ پرانے واقف تھے مجھے چھڑانے کی کوشش کی مگر وہ نہ مانے۔ تھوڑا آگے گئے تو دو مزید سینئر واقف مل گئے' وہ ان سے بحث کرنے لگے کہ اس بندے کو چھوڑ دیں مگر وہ نہیں مان رہے تھے میں بھی مایوس ہوچکا تھا۔

اسی بحث کے دوران ایک موٹرسائیکل سوار رکا اور اس نے دوسرے لڑکے سے کہا کہ وہ پیچھے بیٹھ جائے مگر خوف کی وجہ سے وہ نہ بیٹھ سکا۔ پھر اُس نے مجھے کہا کہ جلدی سے بیٹھ جاؤ میں نے سینئرز کی طرف دیکھا وہ بحث میں مصروف تھے اور ان کا دھیان دوسری طرف صرف ایک لمحے کیلئے ہوا تو میں اچھل کر موٹرسائیکل پر بیٹھ گیا اور موٹرسائیکل والا تیزی سے نکل گیا۔ پیچھے سے آوازیں دینے لگے اور شور ڈالنے لگے مگر اس نے موٹرسائیکل تیز کردی۔ آگے بھی ان کے ساتھی کھڑے تھے ان کے قریب جا کر اس نے موٹرسائیکل روکی اور پھر بھگادی وہ کنفیوز ہوگئے اس نے مجھے کالج سے باہر لے جاکر گھر کے پاس چھوڑ دیا۔

اس دن مجھے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی مدد پر کامل یقین ہوگیا کہ ایک فیصد بھی امید نہ تھی کہ بچ سکوں مگر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے بچالیا۔ وہاں رہ جانے والے لڑکے سے بڑی سخت قسم کی فولنگ ہوئی اور وہ دوتین دن کالج نہ جاسکا۔ اسی طرح بہت واقعات ہیں مگر میں قابو نہ آیا کیونکہ میں روزانہ دو رکعات نفل لازماً پڑھ کر جاتا تھا۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کا فضل تھا۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1 الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ 2 ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3 حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

ناگزیر مسئلہ

مولانا وحیدالدین خان

یہاں آدمی کو ہمیشہ ایک ''مگر'' سے واسطہ پیش آتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آدمی اپنی کارروائیوں میں اس حقیقت کو سامنے رکھے

اینی برانٹ ایک خاتون ادیب ہیں' وہ انگلینڈ میں 1820 میں پیدا ہوئیں اور 1849 میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی تحریروں میں حقیقت پسندی کا سبق ملتا ہے۔ ان کا ایک قول یہ ہے کہ ''اس غیر معیاری دنیا میں ہر چیز کے ساتھ ہمیشہ ایک مگر موجود رہتا ہے۔'' یہ بلاشبہ ایک حکیمانہ قول ہے۔ موجودہ دنیا امتحان کیلئے بنائی گئی ہے۔ اس لیے یہاں معیار کی حالت کو پانا ممکن نہیں۔ یہاں مختلف قسم کی محدودیتیں ہیں۔ یہاں ہر انسان کو قول وفعل کی آزادی حاصل ہے۔ یہاں بار بار مفادات کا ٹکراؤ ہوتا ہے۔ اس بنا پر یہاں کسی کیلئے بھی ہموار زندگی کا حصول ممکن نہیں۔ یہاں آدمی کو ہمیشہ ایک ''مگر'' سے واسطہ پیش آتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آدمی اپنی کارروائیوں میں اس حقیقت کو سامنے رکھے۔ ورنہ وہ آخرکار ناکام ہوکر رہ جائے گا۔ آپ آزاد ہیں کہ اپنی گاڑی سڑک پر پوری تیز رفتاری کے ساتھ دوڑائیں۔ مگر آپ کو اس پر قدرت نہیں کہ دوسری سمت سے آنے والی گاڑیوں کو روک کر سڑک اپنے لیے خالی کرلیں۔ آپ ایک ناپسندیدہ جلوس کو روکنے کیلئے اس سے الجھاؤ کرسکتے ہیں مگر آپ کے بس میں یہ نہیں کہ اس کے بعد مسلح پولیس کو مداخلت کرنے سے باز رکھیں۔ آپ اپنے ایک قومی اشو کیلئے جلسہ جلوس کا ہنگامہ کھڑا کرسکتے ہیں مگر آپ کیلئے یہ ناممکن ہے کہ آپ فریق ثانی کے اندر مخالفانہ ردعمل پیدا ہونے کو روک دیں۔ آپ اپنی حق تلفی کے نام پر احتجاج اور مطالبات کا طوفان برپا کرسکتے ہیں مگر آپ دنیا کے اس قانون کو نہیں بدل سکتے کہ آدمی کو اتنا ہی ملے جتنی استعداد اس نے اپنے اندر پیدا کی ہو۔ اس دنیا میں ہر طرف ایک ''مگر'' کی رکاوٹ کھڑی ہوئی ہے اس رکاوٹ کو جانئے اور اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے عمل کا نقشہ بنایئے۔ اگر آپ نے اس کو نظرانداز کرکے اپنا عمل شروع کردیا تو آخرکار تباہی کے سوا کوئی اور چیز آپ کے حصہ میں آنے والی نہیں۔

مسافران آخرت

بروز جمعہ تسبیح خانہ کے خادم حکیم اصغر سراج صاحب کی چچی جان رضائے الٰہی سے وفات پاگئیں' مرحومہ بہت نیک اور صالحہ تھیں۔ ظفر لاشاری صاحب کی والدہ ماجدہ کا قضائے الٰہی سے انتقال ہوگیا ہے۔ حاجی سعید سلیمی صاحب بک ڈپو والے کی پھوپھی قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ **قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔**

حیات ملک، راولپنڈی

بے مروت شوہر' چڑ چڑی بیوی اور اداس گھر

ان سب باتوں کو لکھنے کا مقصد مردوں پر لعن طعن کرنا نہیں ہے۔ وہ تو پہلے بھی بہت کہی جا چکی ہے۔ بلکہ یہ ایک روش بن چکی ہے کہ شوہر کو بے مروت' خودغرض' بے حس' لاأبالی' شطرنج یا تاش کا رسیا' خود پسند وغیرہ القاب سے نوازا جاتا ہے

میری بیوی زینے سے اتفاقاً گر کر پیر کی ہڈی تڑوا بیٹھی اور اُن کی جگہ مجھے گھر کا کام اور بچوں کی دیکھ بھال ہفتوں تک کرنی پڑی۔ اس عرصے میں مجھے جو تجربہ ہوا اُس نے میری نظروں میں بیوی اور ماں کے کام کی قدرومنزلت بہت بڑھا دی۔ میرے خیال میں اُن کا کام ہمارے معاشرے کی زندگی و صحت کیلئے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس کی قدر تو درکنا اُس کی اہمیت کا احساس تک ہم میں نہیں ہے۔

گھر کے کام کاج میں عورتوں کو بعض مخصوص قسم کی پریشانیوں اور مایوسیوں کا سامنا ہوتا ہے' اس بوجھ میں ہمیں یکساں طور پر ہاتھ بٹانا چاہیے۔ ایک ماں جو اپنے بچوں سے دل وجان سے وابستہ ہوتی ہے بعض اوقات اتنی دلبرداشتہ ہو جاتی ہے کہ اس کا دل چاہتا ہے کہ گھر بار چھوڑ کر کسی طرف نکل جائے۔ چھوٹے بچے ان عورتوں کے لیے بڑی تکلیف اور الجھن کا موجب ہوتے ہیں جنہیں سال کے 365 دن ان کی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ یہ بچے بہت شوروغل مچاتے ہیں' آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں' طرح طرح کی شرارتیں کرتے ہیں۔ کبھی اپنے کپڑے بھگو لیتے ہیں' کبھی فرنیچر کو کھرچ کر اس پر نشان ڈال دیتے ہیں' کبھی توڑ پھوڑ کرتے ہیں۔ غرض دن بھر ماں کا کلیجہ چھلنی کیا کرتے ہیں۔ شاید ہی کوئی عورت دنیا میں ایسی ہو جو بچوں کی ایک جھول کی جھول کی پرورش کرنے کے بعد یہ محسوس نہ کرے کہ میں بھی دنیا میں آخر کس جنجال میں پھنس گئی ہوں۔

اکثر عورتوں کو ایسے مسائل اور دشواریوں سے پالا پڑتا ہے جن کا سامنا مردوں کو عام طور سے نہیں ہوتا۔ مثال کے طور اُس عورت کو جو گھر پر رہتی ہے کسی ہم ذہن عورت کی رفاقت بالعموم حاصل نہیں ہوگی۔ وہ ہم جولی کی صورت کو ترستی ہے۔ ہنسی' محبت اور نوجوانی کے دور کے رومانی لمحات کی آرزومند ہوتی ہے۔

شادی شدہ عورت کی تنہائی ازدواجی زندگی کی مایوسیوں کا ایک بہت ہی عام سبب ہے۔ وہ عورتیں جن کی ان آرزوؤں کی تسکین نہیں ہو پاتی۔ ایک بیوی جس کی کوئی ایسی چیز گم ہوگئی ہو جو اس کی زندگی کے لیے بڑی اہم ہو تو ظاہر ہے کہ اس گمشدہ شے کو حاصل کرنے کے لیے اپنے شوہر سے رجوع کرتی ہے وہ بے اختیار چاہتی ہے کہ وہ اپنے اندیشوں اور مایوسیوں کو اُس پر واضح کر دے لیکن وہ اسے سمجھانے سے قاصر رہتی ہے۔ وہ اپنے طور پر پوری کوشش کرتی ہے کہ اُس کو مطمع نظر واضح ہو جائے لیکن شوہر اسے بغور سننے' اس کے ساتھ ہمدردی کرنے اور اُسے تسلی تشفی دینے کے بجائے یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ شکوہ شکایت کر رہی ہے۔ خود کو ستم رسیدہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یا رشک وحسد میں مبتلا ہے۔ اکثر مردوں کا یہ خاصہ ہوتا ہے کہ وہ اس قسم کی باتوں کو ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے اُڑا دیتے ہیں۔

ایک خاتون نے جو ایک صاحب کی بیوی ہیں مجھے ایک بار یہ خط لکھا تھا جو ان جیسی لاکھوں بیویوں کے جذبات کی ترجمانی کرتا ہے ''میری پژمردگی کا زیادہ تر سبب یہ ہے کہ مجھے کسی سے شکوہ کا موقع نہیں ملتا جب میں گھریلو مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہوں یا ان کے بارے میں اپنے شوہر سے کچھ کہتی ہوں تو وہ ایک مجسمہ سکوت بن جاتے ہیں جب میں کسی مسئلے پر بحث کرنا چاہتی ہوں تو وہ منفی انداز اختیار کر لیتے ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا کوئی مسئلہ ہے ہی نہیں۔''

میاں بیوی میں ذہنی ہم آہنگی کا فقدان ناقابل معافی ہے خواہ اس کی وجوہات کچھ بھی ہوں۔ ان سب باتوں کو لکھنے کا مقصد مردوں پر لعن طعن کرنا نہیں ہے۔ وہ تو پہلے بھی بہت کہی جا چکی ہے۔ بلکہ یہ ایک روش بن چکی ہے کہ شوہر کو بے مروت' خودغرض' بے حس' لاأبالی' شطرنج یا تاش کا رسیا' خود پسند وغیرہ القاب سے نوازا جاتا ہے۔ مرد ہونے کی حیثیت سے ان الزامات کو ایسا محسوس کرتا ہوں کہ جیسے یہ خود مجھ پر لگائے جا رہے ہوں۔ لیکن یہ سچ ہے کہ میرا عقیدہ ہے کہ بہت سے مرد اپنی بیویوں کی جذباتی ضروریات کو نہیں سمجھتے وہ ایک بالکل مختلف دنیا میں رہتے ہیں جس میں بے شمار مایوسیاں انہیں گھیرے رہتی ہیں یا تو وہ اس بات سے قاصر ہوتے ہیں کہ خود کو اپنی بیوی کی حیثیت میں رکھ کر سوچیں کہ اسے کن پریشانیوں اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے یا پھر اپنے کام میں اتنے منہمک کہ اس کی بات کو سنتے ہی نہیں ہیں۔ وجہ خواہ کچھ ہی ہو یہ حقیقت ہے کہ عورتوں کی بعض ضروریات کو مرد سمجھ تک نہیں پاتے۔ عورتوں کو جو مسائل درپیش ہوتے ہیں اور جو مایوسیاں ہوتی ہیں اُن کا حل اور قابلِ عمل حل موجود ہے۔ کامیاب ازدواجی زندگی کے لیے اس سے بہتر نسخہ اور کیا ہو سکتا ہے جو کتاب مقدس میں خود اللہ تعالیٰ نے تجویز فرماتا ہے۔

شادی مرد اور عورت کا ایک ایسا رشتہ ہے جو مالی' جسمانی اور ذہنی لحاظ سے بڑی اہمیت اور تقدس رکھتا ہے۔ قرآن حکیم کے مطابق اس رشتے کو احسن طور پر نبھانا ہر انسان کا فرض ہے۔

مصائب ومشکلات میں حفاظت کے اعمال

دعائیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مصائب و مشکلات' پریشانی اور تفکرات کے وقت مانگنے کی اپنی امت کو تعلیم وتلقین فرمائی ہیں:۔

سخت خطرے کے وقت: اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا **(مسند احمد)** ''اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے''

فکر اور پریشانی کے وقت: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمُ۔ **(بخاری ومسلم)**

مصائب اور مشکلات کے وقت: لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ **(سورۂ انبیاء)**

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ **(سورۂ آل عمران)**

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل اور بھاری معاملہ پیش آئے تو یہ کلمات کہو اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ مِنْ أَیْنَ شِئْتَ۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ (کسی مشکل اور پریشانی میں) اللہ تعالیٰ جل سبحانہٗ وتعالیٰ کی بارگاہ میں ان کلمات سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کو آسان کر کے اسے پریشانی سے نجات عطا فرمائیں گے۔ **(مکارم الاخلاق للخرائطی)** اس کے علاوہ اہل اللہ نے فرمایا: کہ ہر مسلمان کو یا کم ازکم ہر گھر میں **یَاسَلَامُ** چودہ سو چودہ بار نیز اول وآخر میں تین بار درود شریف بھی پڑھ لیں (اور مزید یہ کہ ملکی اور موجودہ حالات میں حفاظت اور سلامتی کیلئے خاص دعاؤں کا بھی اہتمام فرمائیں) **(پ، ر)**

گھر میں ادویات نہیں آب زم زم رکھیں

آب زم زم سے شفاء: حرم شریف کے ایک خادم نے ہمیں بتایا کہ اس نے کینسر کے ایک مریض کو دیکھا جو جان بلب تھا لوگ اسے اٹھا کر نماز کے وقت مسجد میں لاتے تھے وہ روزانہ زم زم کا پانی پیتا اور اسی پانی کو اپنی رسولیوں پر ڈال کر دن بھر کیلئے مزید پانی ہمراہ لے جاتا۔

آب زم زم سے علاج: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اسلام کے بالکل ابتدائی دور میں اول اول مکہ معظّمہ تشریف لائے تو بیان فرماتے ہیں کہ ایک مہینے تک میرا کھانا سوائے زم زم کے کچھ نہ تھا۔ میں موٹا ہوگیا اور میرے پیٹ میں موٹاپے کی وجہ سے سلوٹیں پڑگئیں اور میں نے اپنے کلیجے میں بھوک کی ناتوانی نہیں پائی۔ **(صحیح مسلم)** حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آب زم زم ہم لوگوں کیلئے عیالداری کا بڑا اچھا ذریعہ تھا۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا واقعہ بخاری میں بھی موجود ہے کہ وہ چالیس دن کھائے پیے بغیر کعبہ شریف سے لگے صرف زم زم کے پانی پر گزارا کرتے رہے جس پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ کھانا بھی ہے اور پینا بھی اور سب سے بڑھ کر یہ طبیعت کو بحال کرتا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم زم زم کے پانی کو برتنوں اور مشکیزوں میں بھر کر لے جاتے اور بیماروں پر چھڑکتے اور ان کو پلاتے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ یہ پانی بخار کی حرارت کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ مریضوں پر چھڑکنا اور ان کو پلانا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

آب زم زم میں شفاء: امام ابن علی فاسی نے آب زم زم کے 37 نام ذکر کیے ہیں جن میں شفاء سقم (بیماری سے شفاء) بھی شامل ہے۔ آب زم زم کا ایک نام ظبیۃ بھی آیا ہے جس کے معنی ہرنی کے ہیں جس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ الظبی کا مطلب ہے ہرن نر یا مادہ۔ صحت جسم کے متعلق عرب کا قول ہے ’’برداء الظبی‘‘ یعنی اسے کوئی مرض نہیں اس لیے کہ ہرن کو سوائے مرض الموت کے کوئی اور بیماری نہیں ہوتی۔ زمزم میں شفاء کا ہونا نص و تجربہ دونوں سے ثابت ہے گویا آب زمزم ظبیۃ ہے کہ ہرنی کو کوئی بیماری نہیں ایسے ہی زمزم پینے والے کو کوئی بیماری نہیں ہوتی۔

صحن کعبہ شریف میں واقع اس کنویں کا پانی اگر پیاس بجھاتا ہے تو پیٹ بھرنے سے یہ بھوک کا احساس بھی ختم کردیتا ہے۔ جلائے قطب کا سامان کرتا ہے تو بیماروں کو شفاء بھی عطا کرتا ہے۔ اپاہج اسے پی کر نجات پا جاتے ہیں۔

آب زم زم سے تپ دق کے مریض کو شفا: عبدالرحمٰن صاحب ملتان والے فوت ہوچکے ہیں۔ ان کی بیگم کو 1950ء میں تپ دق ہوگئی۔ ان کو ایک اللہ والے نے بتایا کہ پریشان نہ ہو‘ علاج بالقرآن کرو‘ خالص شہد منگوا رکھو۔ ایک گلاس آب زم زم یا بارش کا پانی یا تازہ پانی لے کر اس میں شہد ملاؤ صبح گیارہ دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کرو اور تمام دن تھوڑا تھوڑا بطور دوا پلاؤ انشاء اللہ بیماری ختم ہوجائے گی۔ انہوں نے کسی ڈاکٹر کا علاج نہیں کیا۔ یہی نسخہ پورے اعتقاد اور بھروسے سے استعمال کیا اور وہ مریضہ صحت یاب ہوگئی۔

کینسر کے مریض کی آب زم زم سے شفاء: حرم شریف کے ایک خادم نے ہمیں بتایا کہ اس نے کینسر کے ایک مریض کو دیکھا جو جان بلب تھا لوگ اسے اٹھا کر نماز کے وقت مسجد میں لاتے تھے وہ روزانہ زم زم کا پانی پیتا اور اسی پانی کو اپنی رسولیوں پر ڈال کر دن بھر کیلئے مزید پانی ہمراہ لے جاتا۔ چند دن بعد وہ شخص اپنے پیروں سے چل کر آنا شروع ہوا اور پھر پوری طرح تندرست ہوگیا۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ’’سنت نبویؐ اور جدید سائنس‘‘ ضرور پڑھیں۔

بڑھاپے کو پرسکون بنانے کیلئے مسنون دعا

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ خَیۡرَ عُمۡرِیۡ اٰخِرَہٗ وَخَیۡرَ عَمَلِیۡ خَوَاتِیۡمَہٗ وَخَیۡرَ اَیَّامِیۡ یَوۡمَ اَلۡقَاکَ فِیۡہِ۔

ترجمہ: ’’اے میرے پروردگار! میری عمر کا بہترین حصہ اس کے آخری وقت کو بنایئے اور میرے آخری اعمال کو بہتر بنایئے اور میری زندگی کے دنوں میں سب سے اچھا اور بہترین دن وہ بنایئے جس دن میں آپ سے ملوں۔‘‘

یہ دعا صبح وشام سات سات مرتبہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

پانچ چیزوں کی حفاظت: اس دعا کی برکت سے بندہ کا دین‘ اس کی جان‘ اس کی اولاد‘ اس کی بیوی اور اس کا مال اللہ کی حفاظت میں آجاتا ہے۔ وہ دعا درج ذیل ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیۡنِیۡ وَنَفۡسِیۡ وَوَلَدِیۡ وَاَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ۔ صبح وشام سات سات مرتبہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ **(احمد رضا شاہ‘ سوات)**

روحانی کیفیت

وردہ آصف

اس کے علاوہ اللہ کا لاکھ شکر ہے کہ میری بیٹیوں نے بھی مجھے اور میرے شوہر کو دیکھ کر نماز پڑھنا شروع کردی ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے بتائے ہوئے ذکر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاخَالِقُ یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ (سوا لاکھ مرتبہ) کے اب تک 10 نصاب مکمل کرچکی ہوں اس کے علاوہ صبح شام 2 رکعت نفل کے بعد 1200 مرتبہ یہی ذکر روزانہ کررہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر اور کرم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اتنا نوازا ہے کہ جس کے ہم قابل بھی نہ تھے۔

میرے روزانہ کے معمولات میں آپ کا بتایا ہوا ذکر‘ قرآن پاک ترجمے کے ساتھ‘ صبح کے وقت سورۂ یٰسین‘ سورۂ الرحمٰن‘ سورۂ مزمل اور پنج سورۂ میں موجود تمام سورتیں اور دعائیں باقاعدگی کے ساتھ۔ مختلف درود شریف جن میں زیادہ ذکر درود ابراہیمی کا ہے پڑھ رہی ہوں۔ نماز میں مکمل دھیان کی کوشش کرتی ہوں تاکہ نماز صرف ظاہری نہ ہو۔

اس کے علاوہ اللہ کا لاکھ شکر ہے کہ میری بیٹیوں نے بھی مجھے اور میرے شوہر کو دیکھ کر نماز پڑھنا شروع کردی ہے اور ساتھ مختلف مسنون دعائیں‘ کلمے‘ چھوٹی سورتیں اور اسماء ربانی کا باقاعدہ ذکر کرتی ہیں۔ ان کا معمول ہے گھر سے نکلتے ہی سفر چاہے 10 منٹ کا ہو یا 4 گھنٹے کا ذکر کرتی رہتی ہیں۔ ان معمولات کی برکات سے اللہ کا بہت شکر ہے کہ میرے شوہر پر جتنا بھی قرض تھا تقریباً ختم ہونے والا ہے۔ میرے شوہر کی اب نوکری بھی کافی بہتر ہے۔ ہمارے گھر میں ہر طرح کا سکون ہے‘ لڑائی جھگڑے تقریباً ختم ہوچکے ہیں‘ اب میری بیٹیاں بھی آپس میں نہیں لڑتی اور اتفاق و سلوک سے رہتی ہیں۔

صرف 21 دن وظیفہ پڑھیں اور رشتہ طے

ایک مرتبہ مجھے کسی نے بتایا کہ لڑکی کے رشتہ کیلئے اگر لڑکی خود سورۂ طٰہٰ 21 دن پڑھے تو انشاء اللہ اس کا رشتہ ہوجائے گا۔ میں نے یہی سورت 21 دن پڑھی تھی کہ میرے لیے ڈاکٹر کا رشتہ آیا۔ پھر مجھے کسی نے کہا 16641 مرتبہ یَالَطِیۡفُ پڑھو وہ لوگ ہاں کردیں گے میں نے پڑھا تو انہوں نے بھی ہاں کردی۔ (ق، ا۔ لاہور)

دیر کی شادی‘ خلاف فطرت عمل‘ نقصان ہی نقصان

پروفیسر سرور حسین خان‘ بفرزون کراچی

آج ہمارے معاشرے میں بے شمار سینکڑوں نہیں ہزاروں لڑکے ایسے موجود ہیں جو نہ صرف تعلیمی زیور سے آراستہ برسر روزگار‘ معقول آمدنی کے حامل اور ساتھ ہی شادی کرنے کے نہ صرف خواہشمند بلکہ شادی کر بھی سکتے ہیں

شادی کا عمل پوری دنیا میں ایک نیک اور مقدس عمل کے طور پر کیا اور جانا پہچانا جاتا ہے جن ممالک میں اس عمل کو قانون سے آزاد ہو کر کیا جاتا ہے وہاں آج بے شمار اخلاقی‘ سماجی اور جنسی بیماریاں پائی جاتی ہیں جیسا کہ آزاد خیال ترقی یافتہ ممالک میں یہ امر بالکل نہ صرف عام ہے بلکہ اس جنسی فعل کو معیوب بھی نہیں جانا جاتا ہے۔

اگر ہم عقل و شعور کی کسوٹی پر جنس کے حوالے سے غور کریں تو ہمیں یہ جاننے میں ذرا دیر نہیں لگے گی کہ جس طرح ہمیں پیاس لگتی ہے ہم پانی پیتے ہیں‘ بھوک لگتی ہے تو کھانا کھا لیتے ہیں اور جب لڑکا لڑکی بلوغت کی منزل پر پہنچ جاتے ہیں تو وہاں ان کو جنسی تسکین کی ضرورت درپیش ہوتی ہے اور اسے ہم فرد کی جنسی خواہش بھی کہہ سکتے ہیں جسے فطری طور پر پورا ہونا چاہیے۔

اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جو اس فطری خواہش کو پورا کرنے کا نہ صرف حکم دیتا ہے بلکہ اسے ایک شرعی بندھن میں باندھنے کا بھی حکم دیتا ہے یعنی جب فریقین بالغ ہو جائیں تو دونوں کے والدین کا یہ شرعی فریضہ ہوتا ہے کہ ان کو نکاح کے بندھن میں قید کر کے معاشرے میں ایک نئے گھر کی بنیاد رکھی جائے۔

سطور بالا میں شادی و نکاح کے مختصر تعارف کے بعد جب ہم اپنے وطن عزیز پر نظر ڈالتے ہیں تو یہاں یہ مقدس عمل چند خاندانوں کو چھوڑ کر ہر خاندان والے کے لیے ایک مستقل مسئلہ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ بالخصوص ان افراد کے لیے جو کئی کئی جوان بیٹیوں کے ساتھ رہتے ہیں نامور خاندان کی جستجو جو معاشی طور پر آسودہ بھی ہو‘ کبھی اعلیٰ تعلیم بھی آڑے آتی ہے اور کہیں بہت سی بڑی چھوٹی بہنیں بھائیوں کی راہ میں شادی کیلئے بہت بڑی رکاوٹ بنی نظر آتی ہیں۔

اگر ہم ان امور پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ یہ مسائل ہمارے پیدا کردہ ہیں بہت سی خرابیوں کے ہم اور ہمارا معاشرہ ذمہ دار ہے میں یہاں مختصراً صرف ایک ایسے مثبت عمل کی طرف رہنمائی کرنا چاہوں گا جس پر عمل کر کے ہم بہت سے خاندانوں کی بچیوں کے گھر فوراً بسا سکتے ہیں اور ان بچیوں کے والدین کو شادی کے حوالے سے غیر ضروری اذیت سے نجات دلانے کا سبب بن سکتے ہیں۔

آج ہمارے معاشرے میں بے شمار سینکڑوں نہیں ہزاروں لڑکے ایسے موجود ہیں جو نہ صرف تعلیمی زیور سے آراستہ برسر روزگار‘ معقول آمدنی کے حامل اور ساتھ ہی شادی کرنے کے نہ صرف خواہشمند بلکہ شادی کر بھی سکتے ہیں مگر ان میں سے بیشتر کا تعلق ایسے معزز گھرانوں سے ہے جہاں بہن یا بڑی بہن کی شادی سے پہلے بھائی کی شادی کو معیوب اور معاشرتی رکاوٹ سمجھا جاتا ہے یعنی یہ لڑکے ایک فریضہ ادا کرنے کے باوجود اپنے بڑے‘ بزرگ اور والدین کی ناراضگی کے آگے بے بس نظر آتے ہیں۔

اس سنگین معاملہ کا میرے نزدیک انتہائی مناسب اور معقول حل موجود ہے یعنی ہمارا یہ عمل ایک طرف فطرت کے خلاف ہے تو دوسری طرف اگر پانچ ہزار لڑکے اس قابل ہیں کہ وہ فوراً شادی کے بندھن میں بندھ سکتے ہیں تو ایسے معزز والدین ٹھنڈے دل سے صرف یہ فیصلہ کریں کہ اگر آپ کے یہ نوجوان بہ سہولت اور آپ کی مرضی کے مطابق بھی فوراً شادی کر لیتے ہیں تو کیا پانچ ہزار لڑکیوں کے گھر نہیں بس جائیں گے۔۔۔؟ کیا پانچ ہزار خاندان ایک دوسرے کے ساتھ رشتہ داری کے بندھن میں ایک نہیں ہو جائیں گے۔۔۔؟ کیا یہ والدین اپنی بیٹیوں کی نسبت طے ہو جانے پر اللہ کا شکر ادا کرنے کے قابل نہیں ہو جائیں گے۔۔۔؟ تو اگر ایسا ہے پھر اے لڑکوں کے والدین! یہ نہ دیکھو کہ تمہاری بچیوں کی عمریں بیتی جا رہی ہیں یا اچھا گھر میسر نہ آ رہا ہے بلکہ یہ سوچو کہ بچیوں کی شادی کے حوالے سے تم جس کرب میں مبتلا ہو تم اپنے بیٹے کی شادی کر کے کم از کم ایک خاندان کے کرب کو کم کرنے‘ ختم کرنے کا سبب بن سکتے ہو اور جب نیت یہ ہو تو کیا عجب اللہ تعالیٰ آپ کی بچیوں کے لیے مناسب و عمدہ رشتہ کا انتظام کر دے اور ہمارا مشاہدہ بے شمار دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ چھوٹی بہن کی شادی کی گئی اور بڑی کے رشتے بھی آ گئے اس طرح ہمارے تمام اعمال کا دارومدار ہماری نیک نیتی پر مبنی ہے یعنی ہم اپنے بیٹے کی شادی اپنی خوشی کیلئے اور دوسرے والدین کیلئے سکون و طمانیت کا سبب بنتے ہیں امید ہے کہ متعلقہ والدین میرے اس نادر مشورے پر عمل کر کے بہت سی بچیوں کے والدین کا بوجھ ہلکا کرنے کا سبب بن جائیں گے۔

چند مفید اور مجرب طبی ٹوٹکے

☆عام گھی میں تھوڑا سا نمک ملا کر مالش کر لینے سے بدن کی خشکی دور ہو جاتی ہے۔☆جوئیں مارنے کیلئے چقندر کے پتے ایک چھٹانک لیکر انہیں ایک سیر پانی میں اچھی طرح جوش دیں پھر اس پانی سے دو تین روز تک سر کو دھوتے رہیں اس کی تاثیر سے سر میں پڑی ہوئی جوئیں مر جاتی ہیں۔☆اگر ہچکیاں زیادہ آ رہی ہوں تو لونگ کھا کر آدھا گلاس پانی پی لیں‘ ہچکیاں آنا بند ہو جائیں گی۔☆منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے گلیسرین ملے پانی سے غرغرے کرنا مفید ہے۔☆چار حصہ شہد میں ایک حصہ سہاگہ بریاں ملا کر چاٹنے سے دمہ کی تکلیف کم ہو جاتی ہے۔☆پیاز کو کوٹ کر پانی نکال لیں اور روزانہ صبح کے وقت چار تولہ پی لیں اس کے مسلسل استعمال سے مثانے کی پتھری ٹوٹ جائے گی اور پیشاب کے راستہ خارج ہو جائیگی۔(میاں فاروق الحسن قریشی‘ بہاولپور)

کھانسی‘ زکام‘ بلغم‘ دمہ کا لاجواب نسخہ

ترپھلہ یعنی تین پھل کو ترپھلہ کہتے ہیں۔1۔آملہ 2۔بہیڑہ 3۔سبز ہریڑ۔ تینوں اشیاء پچاس پچاس گرام منگوا لیں اور باریک پیس کر آپس میں ملا کر رکھ لیں۔ شہد کا ایک چمچ لیکر اس ترپھلہ میں مکس کر لیں‘ اگر شہد میسر نہ ہو تو برابر کی چینی مکس کر کے سادہ پانی سے ہر روز کھا لیں۔ اگر صبح نہار منہ کھا لیں تو بہت بہتر ہے اگر طبیعت نہ کرے تو ناشتہ کے بعد اور رات کو سوتے وقت کھا لیں۔ اس سے نزلہ‘ زکام‘ کھانسی‘ بلڈ پریشر‘ دمہ‘ بلغم کو فائدہ ہوگا۔ یہ ہمارے گھر کا نسخہ ہے۔ سردیوں میں خصوصاً استعمال کرتے ہیں۔ بہت چھوٹے بچوں کیلئے شہد میں مکس کر کے رکھ دیتے ہیں۔ دودھ کے بعد یا پہلے نصف چمچ دے دیتے ہیں‘ اس سے گلے کی خرخراہٹ‘ زکام وغیرہ کو آرام رہتا ہے۔ ہریڑ ویسے بھی جگر کیلئے بہت مفید ہے۔ آملہ دماغ اور نظر کو طاقت دیتا ہے۔ بہیڑہ کا کام بھی جگر کو درست رکھنا ہے۔ جن لوگوں کو دودھ سے بلغم پیدا ہو جاتی ہو تو وہ دن کے ٹائم ایک چمچ بھر درج بالا ترپھلہ دودھ کے ہمراہ کھا لیا کریں۔ دودھ آسانی سے ہضم ہو جائے گا۔(مسز سید شبیر بخاری‘ تلہ گنگ)

 کھانسی کا مزید علاج: کھانسی کی صورت میں کشمش ایک تولہ کو آدھ پاؤ پانی میں جوش دیکر ٹھنڈا کر کے پینے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

اپنے پیاروں کی قبروں کو نورانی و کشادہ بنائیں

جب ایک مسلمان قبرستان آنے لگتا ہے تو تمام قبروں والے اس اُمید میں انتظار کرتے ہیں کہ فاتحہ شریف پڑھے گا' بصورت دیگر تمام قبروں والے 40 قدم تک اس کے ساتھ ساتھ چلتے جاتے ہیں کہ شاید فاتحہ شریف پڑھ لے۔

(محمد عثمان چغتائی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کی خدمت میں نہایت ہی عمدہ اور مغفرت سے بھرپور وظیفہ پیش کررہا ہوں' اس وظیفے کی میری طرف سے تمام قارئین کو اجازت ہے۔

پہلے تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ پڑھیں پھر ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں۔

پڑھنے کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ پڑھیں۔ (فجر کی نماز سے پہلے یا فوراً بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے پہلے پڑھیں) تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے ہیں اور اس دن پڑھنے والا مرے تو شہید ہو اور اگر یہ تمام چیزیں شام کے وقت پڑھے صبح تک یہی فضیلت ہے۔ **(معارف القرآن جلد 8)**

2۔ سیدالاستغفار: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (مزید ایک بہت ہی پیارے بزرگ نے اس میں تھوڑا سا اضافہ کیا ہے اِلَّآ اَنْتَ کے بعد وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ بھی پڑھ لیں) تین بار یا ایک بار پڑھنے سے گناہ معاف ہوں گے اور اس دن یا رات مرے تو شہید اور اپنے جس فعل سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس سے محفوظ رکھتا ہے۔ **(حصن حصین)**

3۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ کو صبح و شام پڑھنا ہے۔ صبح و شام کی تعریف بھی پڑھ لیں آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے' اس سارے وقفے میں جو کچھ پڑھیں گے اس کو صبح میں پڑھنا کہیں گے اور دوپہر ڈھلے (یعنی ابتدائے ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک شام ہے اس سارے وقفے میں جو کچھ پڑھیں گے اسے شام میں پڑھنا کہتے ہیں) اس کو سو بار صبح اور شام پڑھنے سے انشاء اللہ دنیا میں فاقہ نہیں ہوگا' حشر میں گھبراہٹ نہیں ہوگی اور قبر میں وحشت نہ ہوگی۔

اپنے پیاروں کی قبر کو نورانی اور کشادہ بنائیں

(محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میت پر پہلے دن اور پہلی رات سب سے زیادہ سخت وقت آتا ہے تم لوگ صدقہ دیکر اپنی میت پر رحم کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اگر ہم صدقہ دینے کو کچھ نہ پائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا دو رکعت نماز ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۂ تکاثر ایک ایک بار اور سورۂ اخلاص 11 بار پڑھے۔ نماز سے فارغ ہوکر 70 بار مجھ پر درود بھیجے اور اس کا ثواب میت کو بھیجے تو اللہ تعالیٰ اس میت کی طرف ستر فرشتے بھیجتے ہیں ہر فرشتہ کے ساتھ لباس اور تحفہ جنت کا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو نورانی کرتا ہے اور لحد کشادہ کرتا ہے۔ **(احسن المبشرات از شیخ احمد مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)**

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب ایک مسلمان قبرستان آنے لگتا ہے تو تمام قبروں والے اس اُمید میں انتظار کرتے ہیں کہ فاتحہ شریف پڑھے گا' بصورت دیگر تمام قبروں والے 40 قدم تک اس کے ساتھ ساتھ چلتے جاتے ہیں کہ شاید فاتحہ شریف پڑھ لے۔ زہے سعادت اگر وہ پڑھ لے تو وہ خوش خوش واپس آتے ہیں ورنہ محروم ہوکر لوٹتے ہیں۔ **(خزانۃ الروایات)**

تحفہ حسینی اور فتاویٰ جلالی میں لکھا ہے کہ جو شخص زیارت قبور کیلئے ستر قدم تک چل کر آتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ستر حج کا ثواب لکھتے ہیں۔

اب ہم خود غور کرلیں کہ ہم اپنے مرحوم بہن بھائیوں کا کس طرح خیال رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق دے۔

ڈاکٹر محمد شعیب' ایبٹ آباد

دودھ اور شہد دینے والی بکری

میں نے شوہر سے کہا کہ ہمارے پاس اور تو کچھ نہیں ایک یہی بکری ہے لیکن مہمان کے اکرام کا حکم ہے اس لیے آپ اسے ذبح کردیں

حضرت ابوالربیع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کے تقویٰ کے متعلق بہت زیادہ سن رکھا تھا جس کا نام فضا تھا۔ اگرچہ میں عورتوں سے نہیں ملتا لیکن اس عورت سے ملاقات کی خواہش پیدا ہوئی میں اس کے گاؤں چلا گیا' لوگوں نے کہا کہ اس عورت کی ایک بکری ہے جو دودھ اور شہد دونوں دیتی ہے میں اور حیران ہوگیا' خیر میں اس عورت کے گھر پہنچ گیا اور جاتے ہوئے ساتھ ایک صاف برتن بھی لے گیا۔ اس عورت سے کہا کہ آپ کی بکری کے متعلق سنا ہے آپ ذرا اس کی برکت مجھے بھی بتائیں تو عورت نے بکری میرے پاس کردی۔ میں نے اس کا دودھ دھویا تو واقعی اس کے تھنوں سے دودھ اور شہد دونوں نکلے۔

میں نے کہا اس بکری کا کیا قصہ ہے اور یہ کہاں سے آئی؟ تو اس عورت نے اپنی بکری کا پورا واقعہ سنایا:۔ کہنے لگیں ہم غریب لوگ ہیں' ہمارے پاس گزر اوقات کیلئے ایک ہی بکری تھی' بقرعید کا دن تھا تو میرے شوہر نے کہا اس بکری کو ہی ذبح کردیتے ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ ایک ہی بکری ہمارے گزراوقات کیلئے ہے اور ویسے بھی اس حالت میں ہم پر قربانی فرض نہیں' شوہر مان گئے۔ اتفاق سے اسی روز ہمارے گھر ایک مہمان آگئے۔

میں نے شوہر سے کہا کہ ہمارے پاس اور تو کچھ نہیں ایک یہی بکری ہے لیکن مہمان کے اکرام کا حکم ہے اس لیے آپ اسے ذبح کردیں۔ شوہر بکری ذبح کرنے لگے تو میں نے کہا بچے دیکھ کر روئیں گے اسے ذرا باہر لے جاکر ذبح کرلیں' میرے شوہر بکری کو لے کر باہر چلے گئے۔ میں نے دیکھا کہ بالکل اسی طرح کی بکری ہماری دیوار کے اوپر کھڑی ہے اور خود ہی چھلانگ لگا کر ہمارے صحن میں آگئی۔ میں سمجھی شاید بکری شوہر سے چھوٹ کر بھاگ آئی ہے' میں باہر گئی تو وہ بکری کی کھال اتار رہے تھے۔ میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ بالکل اسی طرح کی بکری ہمارے صحن میں کھڑی ہے۔ شوہر اندر آئے اور کہنے لگے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس آئی ہے اور کہنے لگے یہ بکری اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہمان کے اکرام کی وجہ سے ہمیں تحفہ میں ملی ہے۔

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے

سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے ڈسی

دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر ز پن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جا سکیگا۔

پسند کی نوکری

میری عمر اکیس سال ہے اور میں نے گریجویشن کیا ہوا ہے لیکن کافی عرصہ سے بیروزگار ہوں' کافی کوشش کے باوجود پسند کی نوکری نہیں ملی' گھر والوں کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ کاروبار کرا سکیں کوئی بابرکت اسم یا وظیفہ تجویز فرمائیں۔ **(نعیم' ملتان)**

جواب: جو بھی ملازمت آپ کی دلچسپی اور لیاقت کے قریب تر ہو اسے کر لیں مخصوص نوکری پر اصرار نہ کریں' کوئی وجہ نہیں کہ آپ کے حال میں ترقی نہ ہو' آدمی ایک درجے سے دوسرے درجے اور ایک حال سے دوسرے حال میں ترقی کرتا ہے۔ مشہور ہے کہ راہ سے راہ نکلتی ہے' نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یَابَاسِطُ پڑھ کر دعا کیا کریں۔ انشاء اللہ قدرت کی طرف سے دست گیری ہوگی۔

خواب میں ڈر

میری پانچ سال کی بیٹی خواب میں بہت ڈرتی ہے' کبھی سوتے میں بولتی ہے اور آواز بلند ہو جاتی ہے' بخار کی حالت میں یہ کیفیت زیادہ ہو جاتی ہے' کبھی نیند سے بیدار ہونے کے بعد اس طرح ماحول کو دیکھتی ہے جیسے وہ اس کیلئے اجنبی ہو۔ **(سیما' راولپنڈی)**

جواب: علی الصبح دو تین عمدہ کھجوروں پر اکتالیس مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ دم کر کے کھلایا کریں۔ شام کے وقت پانی پر اکتالیس مرتبہ یَااَللّٰہُ یَارَبُّ یَارَحِیْمُ دم کر کے پلائیں نیز ایک کاغذ پر هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (الحشر 24) لکھ کر اور اس کاغذ پر سو بار یہی الفاظ دم کر کے کاغذ تکیہ کے اندر رکھ دیں' خیال رہے کہ یہ تکیہ بچی کے علاوہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے انشاء اللہ ان حالات و کیفیات کا ازالہ ہو جائے گا۔

چہرے کے نقوش

میں کالج کی طالبہ ہوں' دن بدن میرے احساسات گہرے ہوتے جا رہے ہیں' کسی سے بات کرتے ہوئے اپنے تاثرات پر قابو نہیں پا سکتی' محسوس ہوتا ہے کہ میرے چہرے کے نقوش گڈمڈ ہو رہے ہیں' میری آنکھیں بھی قابو میں نہیں رہتیں' بُری طرح گھبرا جاتی ہوں' دل تیز دھڑکنے لگتا ہے۔ **(رخسانہ' لاہور)**

جواب: آپ کے اندر نروس ہونے کی کیفیت غالب ہے' اسی وجہ سے آپ اپنے احساسات و افعال پر قابو حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔ اسم ذات اللہ کو ایک عمدہ کاغذ پر خوش خط نیلی روشنائی سے لکھ کر کسی گتے پر چسپاں کر لیں' رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد پانچ فٹ کے فاصلے سے اسم اللہ کو نظریں جما کر دیکھا کریں' دیکھتے وقت کوشش کریں کہ پلکیں نہ جھپکیں لیکن کوشش کے باوجود پلکیں جھپک جائیں تو بھی عمل کو جاری رکھیں اور دس منٹ دیکھا کریں۔ نیز دیکھتے وقت آہستگی کے ساتھ دل ہی دل میں اللہ اللہ کو پڑھتی بھی رہیں۔ کم از کم چالیس دن یہ عمل کیا جائے درمیان میں اگر کچھ دن مجبوراً رہ جائیں تو بعد میں پورے کر لیں۔

دلی سکون ختم

اللہ تعالیٰ' رسول ﷺ اور مذہب کے بارے میں طرح طرح کے ناپسندیدہ خیالات ذہن میں وارد ہوتے ہیں اور یہ کیفیت غیر اختیاری ہوتی ہے۔ اس صورتحال نے میرے ضمیر کو بے چین کر دیا ہے اور دلی سکون رخصت ہو چکا ہے کوئی ایسی تدبیر بتائیں جس سے یہ کیفیت ختم ہو جائے اور پہلے جیسا سکون لوٹ آئے۔ **(جاوید اختر' قصور)**

جواب: رات کو زیادہ وقت اندھیرے میں گزاریں اس طرح کہ جس جگہ موجود ہوں وہاں کی بتیاں بند کر دیں ضروری کام سے روشنی میں آنا پڑے تو کوئی حرج نہیں ہے تاہم کام کے بعد اندھیرے میں چلے جائیں ایک وقت مقرر کر کے اندھیرے میں سورۂ فاتحہ کو اکیس مرتبہ پڑھیں اور اپنے قلب پر دم کر لیا کریں۔ تین ہفتے تک اس پروگرام پر عمل پیرا رہیں' ناپسندیدہ خیالات پر کوئی توجہ نہ دیں انہیں آنے سے نہ روکیں بلکہ ان کی طرف سے لاتعلق ہو جائیں چند ہفتوں میں یہ کیفیات ختم ہو جائیں گی۔

[redacted]

میری آٹھ سالہ بیٹی ضدی بہت ہے' پہلے شوق سے سکول جاتی تھی اب دو ماہ سے سکول جانے سے گریزاں ہے اور پڑھائی میں بھی دلچسپی برائے نام رہ گئی ہے زیادہ تر کھیل کود میں مگن رہتی ہے ہر طرح سے سمجھا کر دیکھ لیا ہے لیکن کسی طرح اس کی روش تبدیل نہیں ہوئی۔ **(صابرہ' پشاور)**

جواب: بچوں کیلئے تعلیم اور کھیل دونوں ضروری ہیں' تعلیم میں دلچسپی نہ ہو یا ڈر خوف کا عنصر شامل ہو تو بچہ پڑھنے لکھنے سے گریزاں رہتا ہے' ان دونوں باتوں کو حالات کے مطابق مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے' رات کو جب بچی گہری نیند سو جائے تو سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۂ کوثر اتنی بلند آواز سے پڑھیں کہ نیند خراب نہ ہو پھر بچی کو سر پر دم کر دیا کریں۔ کم از کم چالیس دن یہ عمل کیا جائے نیز دن میں دو مرتبہ پانی یا کسی بھی مشروب پر اکیس مرتبہ یَارَحِیْمُ دم کر کے پلائیں۔

[redacted]

پیدائشی طور پر میری جلد خراب ہے' خاص کر سردیوں میں جسم پر خشکی ہو جاتی ہے اور چھلکوں کی صورت میں نکلتی ہے' طبیب کہتے ہیں کہ جسم کا نظام جو چکنائی کو کنٹرول کرتا ہے درست کام نہیں کرتا ہر طرح کی تدبیر اختیار کی ہے لیکن کوئی قابل ذکر فرق نہیں پڑا جلد موٹی ہے اور جھریاں بھی زیادہ ہیں' ناخنوں کے دونوں اطراف پھٹی رہتی ہے اور پیر کی ایڑیاں پورے سال پھٹی رہتی ہیں۔ اگر نہانے کے بعد تیل نہ لگایا جائے تو جلد پر خراشیں پڑ جاتی ہیں اور خون رسنے لگتا ہے۔ **(ضیاء الحسن' اوکاڑہ)**

جواب: بہت سی غذائیں اور ادویات اس معاملے میں مفید ثابت ہوتی ہے' دفتر کے پتے پر خط لکھ کر تفصیل معلوم کر لیں'

روحانی استعداد کیلئے نو انچ لمبے اور چھ انچ چوڑے عمدہ کاغذ پر حرف "ل" قطاروں میں نیلی روشنائی سے لکھیں یہاں تک کہ کاغذ پُر ہوجائے اس کاغذ کو کسی گتے یا بورڈ پر چسپاں کرلیں تاکہ رکھنے میں آسانی ہو رات کو سونے سے پہلے صبح بیدار ہونے کے بعد اور شام کے وقت پانچ چھ فٹ کے فاصلے سے اس کاغذ کو نظریں جما کر مسلسل دس منٹ تک دیکھا کریں' غذا میں نمک کم استعمال کیا جائے اور مرچ مصالحوں کی کثرت سے بھی اجتناب کیا جائے انشاءاللہ صحت حاصل ہوگی۔

کمزوری نظر

میری عمر چودہ سال ہے اور اس کم عمری میں بینائی کافی کمزور ہوگئی ہے' تقریباً سات سال کی عمر میں خسرہ کا مرض ہوا جس کی وجہ سے دور اور نزدیک دونوں کی نظر متاثر ہوئی صحت بھی زیادہ اچھی نہیں رہی شاید اسی وجہ سے بینائی پر مزید اثر پڑا اور کمزوری میں اضافہ ہوگیا۔ میں ایک طالب علم ہوں اور آنکھوں سے زیادہ کام لینا پڑتا ہے عینک کے بغیر دھندلا دکھائی دیتا ہے' روشن بلب بہت لمبا دکھائی دیتا ہے' روشنی مسخ صورت میں لمبی اور دور تک دکھائی دیتی ہے۔ (شمریز' کوئٹہ)

جواب: بصارت کیلئے جو احتیاطی تدابیر ضروری ہیں ان پر عمل کیا جائے مثلاً غذا میں ایسی اشیاء مستقلاً شامل رکھیں جو بصارت کیلئے فائدہ مند ہیں نیز جو باتیں بصارت کو متاثر کرتی ہیں ان سے اجتناب ضروری ہے' مثلاً بہت کم روشنی میں پڑھنا' جھک کر پڑھنا یا کام کرنا' پڑھتے وقت کتاب کا فاصلہ کم رکھنا یا لیٹ کر پڑھنا وغیرہ ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں۔

صبح سورج نکلتے وقت کسی ایسی جگہ کھڑے ہوجائیں جہاں سے نکلتا ہوا سورج نظر آسکے سورج نکلنے سے پہلے افق کی روشنی پر بغیر عینک کے نظر جمائیں اور جب سورج نمودار ہو تو آنکھیں بند کرلیں۔ آہستگی سے سانس اندر لیں اور تصور کریں کہ سورج کی توانائی آپ کے چہرے کے راستے آپ کے اندر جذب ہورہی ہے پھر سانس باہر نکال دیں۔ اسی طرح سانس کا عمل متواتر دس منٹ تک جاری رکھیں بعد ازاں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَلْحَقُّ النُّوْرُ اکتالیس مرتبہ پوری یکسوئی کے ساتھ پڑھ کر انگلیوں پر دم کریں اور انگلیاں آنکھوں پر پھیرلیا کریں رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کرکے دماغ کو تمام خیالات سے خالی کرکے توجہ دماغ کے اندر مرکوز کریں اور یَابَصِیْرُ کا ورد کرتے رہیں یہاں تک کہ سوجائیں انشاءاللہ بصارت کو فائدہ ہوگا۔

جسمانی و ذہنی صحت

جسمانی اور ذہنی صحت تلپٹ ہوگئی ہے دل گھبراتا ہے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے' نظام ہاضمہ خراب رہتا ہے اور جسم میں درد محسوس ہوتا ہے کبھی سر درد ہوجاتا ہے اور کبھی کان بند محسوس ہوتے ہیں' دماغ میں سنسناہٹ سی محسوس ہوتی ہے ہر وقت اپنی بیماری کا خیال دل و دماغ پر مسلط رہتا ہے' جسم اندر سے کانپتا ہے اور دل ڈوبتا ہے' طبیب کہتے ہیں کہ آپ سوچنا ترک کردیں ہر وقت یوں لگتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے' دم گھٹنے لگتا ہے۔ (حرا مریم)

جواب: صبح ناشتے سے نصف گھنٹہ قبل صرف ایک چٹکی کلونجی پر چھیاسٹھ مرتبہ یَااَللّٰہُ یَارَحِیْمُ یَامُرِیْدُ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ دم کرکے پانی کے ذریعے نگل لیا کریں' غذا میں پرہیز و احتیاط ضروری ہے۔ ثقیل باسی زیادہ جلی اور پکی ہوئی چیزیں نہ کھائیں' تیز نمک اور مصالحوں سے بھی پرہیز کریں اس عمل کو چالیس دن کیا جائے' جتنا آسانی سے ہوسکے دل ہی دل میں یَاسَلَامُ کا ورد کیا کریں۔

ذکر الٰہی کی کشش

میں اپنی واردات قلبی کو مختصر بیان کررہی ہوں اور اس کے متعلق مشورے کی طالب ہوں' بولنے کو جی نہیں چاہتا اور ذکر الٰہی کی طرف کشش محسوس ہوتی ہے' زبان سے جو ذکر کرتی رہتی ہوں سوتے جاگتے ذات باری تعالیٰ کا خیال آتا ہے اور کشش محسوس ہوتی ہے' دل چاہتا ہے کہ زیادہ وقت اللہ تعالیٰ کا خیال دل و دماغ پر چھایا رہے' رات کو سوتے میں اکثر خانہ کعبہ کی زیارت ہوتی ہے' دو مرتبہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت کرچکی ہوں۔ تلاوت قرآن مجید یا نعت سن کر روحانی طور پر وجد محسوس کرتی ہوں' کلمات مقدسہ کی آوازیں کانوں میں گونجتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ (عائشہ' کراچی)

جواب: ان واردات کیفیات سے تشویش یا خوف میں مبتلا نہ ہوں روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر سوجایا کریں جو کچھ پیش آئے اسے ڈائری کی شکل میں قلم بند کرتی رہیں اور ہر ماہ بذریعہ خط ارسال کردیا کریں تاکہ مزید کچھ عرض کیا جاسکے۔

معاشی تنگی

جب سے ہوش سنبھالا ہے خود کو پریشان پایا ہے' ایک عرصہ سے دماغی عارضے میں مبتلا ہوں' ہمیشہ معاشی تنگی رہتی ہے ان دونوں باتوں نے زندگی کو بہت مشکل بنادیا ہے۔ (محمد شعیب' بہاولپور)

جواب: صبح اور رات کو پانی پر اکتالیس مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ دم کرکے پیا کریں ایک سادہ سفید شیٹ (جس کا سائز نو انچ لمبا اور چھ انچ چوڑا ہو) لیں اس کے درمیان میں گہرے کالے رنگ سے جلی حروف میں لفظ اللہ لکھوالیں رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس دس منٹ تک اس شیٹ کو دیکھا کریں اس طرح کہ شیٹ کو پانچ چھ فٹ کے فاصلے پر رکھ دیں اور دس منٹ تک نظریں جما کر تحریر کو دیکھتے رہیں' نماز کی پابندی کریں اور ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ یَابَاسِطُ پڑھ کر دعا کیا کریں۔

بھول جانے کی بیماری

جب بھی کتاب کھول کر پڑھنے بیٹھتی ہوں یوں لگتا ہے کہ دماغ ہل رہا ہے، چند منٹ کے بعد نظریں جما کر پڑھنا ممکن نہیں رہتا۔ کوئی چیز سنبھال کر رکھتی ہوں لیکن چند دن یا ہفتوں کے بعد بھول جاتی ہوں۔ (نغمانہ دلاور)

جواب: پہلے بصارت کا معائنہ کرالیں، اگر صحیح ہو تو روزانہ صبح بادام، کوزہ مصری اور سونف پر چھیاسٹھ مرتبہ یَااَللّٰہُ یَاحَفِیْظُ یَارَحِیْمُ دم کرکے کھالیا کریں۔ علی الصباح گہری سانسیں لیا کریں اور پانچ سے دس منٹ تک آسمان پر نظریں مرکوز کرنا بھی فائدہ مند ہوگا۔ انشاء اللہ مذکورہ شکایات دور ہوجائیں گی۔

میری تالیفات اور ان کے ماخذ

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر3: ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری: یہ کتاب مجھے ایک اپنے عزیز دوست آصف محمود صاحب کی پرانی لائبریری سے ملی' کتاب میں مواد بہت اچھا تھا اور ایسے لوگ جو روحانی علم سیکھنا چاہتے ہیں وہ اس سے بہت کچھ حاصل کرسکتے تھے' کوشش کی کہ اس کتاب کو اچھا سا نام دے کر شائع کروں' کتاب کے مصنف کا نام الحاج صوفی ابرار اللہ شاہ عرف سید واجد علی تھا اور ان کی کتاب کا نام میں نے **"ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری"** رکھا جبکہ اصل نام **"حکمت النعیم"** تھا۔ الغرض یہ کتاب من وعن مصنف کے نام سے میں نے چھاپی بہت زیادہ مفید اور کارآمد ثابت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کیلئے اصل محنت کرنے والے کو جزائے خیر عطا

کاش وہ پاؤں نہ کاٹتے! شوگر میں مبتلا ضرور پڑھیں

مجھے عبقری جون 2009ء کا شمارہ گھر میں پڑا ملا جس میں ڈاکٹر راحت شفیع صفحہ نمبر 7 پر نمک غذا‘ دوا اور شفاء پڑھا اور علاج گھر پر ہی شروع کردیا اور مجھے فوراً یاد آ گیا او ہو۔۔۔! ہم تو جلے ہوئے مریضوں کو نمک کے پانی میں بٹھاتے تھے اور علاج کرتے تھے۔

(سلیم خان‘ کوہاٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ خود مڈل ایسٹ کے ہسپتال میں کام کرچکا ہے اور مجھے 28 سال کا تجربہ ہے‘ وہاں پر جلے ہوئے مریضوں کا علاج نمک میں نہلا کر‘ بٹھا کر زخم صاف کرکے کرتے تھے۔ 60 فیصد مریض ٹھیک ہوجاتے‘ وہاں پر سہولیات گرم پانی‘ ٹب‘ برن ٹاول ہر وقت موجود ہوتے‘ ابھی پچھلے دنوں ہوا یوں کہ میں اور میری بیوی دونوں شوگر کے مریض ہیں اور گزشتہ بارہ سال سے انسولین صبح وشام لیتے ہیں‘ شوگر میں اکثر پاؤں جلتے رہتے ہیں‘ میں پانی گرم کرکے ایک کھانے کا چمچ نمک ڈال کر پاؤں رکھتا اور وہ اپنے پاؤں صابن سے صاف کرتی رہتی لیکن اُن کو یقین نہیں آتا۔ خیر میری بیوی کو شوبائٹ سے انگلی میں زخم ہوگیا اور دیکھتے ہی دیکھتے انگلیاں کالی سیاہ اور پنجہ سوج گیا۔ زخم کے سات دن کے بعد ہم راولپنڈی کے فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال پہنچے‘ زخم دیکھنے کے بعد ڈاکٹروں نے کہا یہ تو مہینے یا ڈیڑھ مہینے کا زخم ہے ہم نے کہا نہیں یہ صرف 8 دن کا ہے۔ 6 دن صفائی اور علاج کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے آدھا پنجہ کاٹ دیا اور ٹانکے لگائے اور 7 دن بعد آنے کو کہا۔ اس دوران میں پٹیاں کرنے کو کہا‘ دوسرے دن پٹی کھولی تو بدبو ہی بدبو اور پیپ ہی پیپ تھی۔ جب دوبارہ ہسپتال گئے تو زخم کا منہ کھلا تھا۔ ڈاکٹروں نے ایڑھی سے اوپر تک کاٹنے کو کہا۔ میں نے انکار کیا‘ ہم فوراً دوسرے پرائیویٹ ہسپتال پشاور آ گئے۔ وہاں کا ڈاکٹر کینسر سپیشلسٹ تھا۔ اس نے کہا ان کو پاؤں نہیں کاٹنا چاہیے تھا۔ وہاں ڈاکٹر ٹھنڈے پانی میں ہوزن گیس سے علاج کرتا ہے‘ ٹھنڈے پانی میں مشین لگا کر مشین سے پیپ وغیرہ روزانہ نکالتے ہیں لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ اگر پاؤں نہ کاٹتے تو ایک مہینے میں ٹھیک ہوجاتا۔ میری بیوی کو ٹھنڈے پانی میں علاج پسند نہ تھا۔ دوسرا ابلا کی سردی‘ اس لیے وہاں سے سیدھا دوسرے ہسپتال آ گئے۔ میں چونکہ عبقری کا گزشتہ 3 سال سے مطالعہ کرتا رہتا ہوں‘ ان دنوں مجھے عبقری جون 2009ء کا شمارہ گھر میں پڑا ملا جس میں ڈاکٹر راحت شفیع صفحہ نمبر 7 پر نمک غذا‘ دوا اور شفاء پڑھا اور علاج گھر پر ہی شروع کردیا اور مجھے فوراً یاد آ گیا او ہو۔۔۔! ہم تو مڈل ایسٹ کے ہسپتال میں جلے ہوئے مریضوں کو نمک کے پانی میں بٹھاتے تھے اور علاج کرتے تھے۔ اللہ کا کرم ہے اسی سال بالکل زخم بھر گئے۔ کاش! وہ آدھا پاؤں نہ کاٹتے۔

اس لیے شوگر کے مریضوں کیلئے عرض ہے ایک عدد بالٹی پانی کی ابال کر اس میں دو بڑے چمچے نمک کے ڈالیں اور 20 منٹ تک اچھی طرح پاؤں کی صفائی کریں اور پائیوڈین کی پٹیاں کریں۔ اس کے علاوہ ایک عدد بالٹی پانی گرم کرکے پھٹکڑی سفید بڑا چمچ ملالیں‘ شوگر والے زخم پانی میں رکھ کر صاف کریں اور میں نے تجربہ کیا ہے کہ پھٹکڑی سفید نمک سے بھی جلدی زخم صاف اور ٹھیک کردیتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ علاج کے دوران مریضہ کو 6 آیات شفاء روزانہ 21 دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلاتا رہتا‘ یہ عمل صرف 11 دن کرنے کا ہے۔

چھ آیات شفاء درج ذیل ہیں:۔

1) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿توبہ ۱۴﴾

2) وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿یونس ۵۷﴾

3) فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ﴿سورۃ نحل ۶۹﴾

4) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿بنی اسرائیل ۸۲﴾

5) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿الشعراء، ۸۰﴾

6) قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ﴿حم ۴۴﴾

کھانسی کے نایاب نسخہ جات

(ذکیہ اقتدار‘ بہاولنگر)

کھانسی وہ خوفناک بیماری ہے کہ مریض تو اذیت میں ہوتا ہی ہے لیکن تمام اہل خانہ اس مریض سے بیزار نظر آتے ہیں‘ کھانسی کا کوئی موسم نہیں اور نہ ہی کوئی وقت ہوتا ہے‘ کھانسی ہوجائے تو مریض نماز بھی چھوڑنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔

☆ کھانسی ہو تو سب سے پہلے مچھلی کی یخنی بنا کر دن میں تین مرتبہ پی لے‘ یخنی میں مچھلی کا سر اور دم کا حصہ لیں‘ نمک ڈالیں‘ چٹکی بھر لال مرچ‘ سفید زیرہ تین دن اس کو استعمال کریں۔ اگر گلا خراب ہے تو بھی یہی یخنی استعمال کریں ایک گھنٹہ بعد پانی پئیں۔

☆ خالص مکھن لیں‘ اس کو سات مرتبہ پانی میں دھولیں‘ سات مرتبہ دھو کر پانی پھینک دیں‘ اب مکھن میں ایک چمچ شہد ملائیں اور اس کو روٹی سے کھالیں یا صرف شہد اور مکھن ملا کر کھالیں۔ انشاء اللہ کھانسی دور ہوجائے گی۔ ☆ کھانسی ہو تو مکھن سے روٹی کھائیں اور ساتھ میں چائے کے گھونٹ لیں‘ جب تک کھانسی ہے چائے اور مکھن سے روٹی کھائیں۔

☆ دیسی گھی میں روٹی چوریں‘ شہد سے ملا کر کھائیں۔

☆ ایک چھٹانک لہسن لے کر چھیل لیں‘ اس کو ایک چھٹانک سرسوں کے تیل میں ہلکی آنچ میں رکھیں‘ فرائی پین میں ڈال کر ہلکی آنچ پر چولہے پر براؤن کرلیں۔ لہسن کے کٹے ہوئے جوے جو براؤن کیے تھے ان کو تین دن استعمال کریں۔ **طریقہ:** لہسن کے جوئے کھالیں اور تیل کو چائے میں ڈال کر پی لیں۔ تین دن خوراک برابر رکھیں۔ صبح وشام استعمال کریں۔

☆ لہسن کے 11 جوئے چھیل لیں‘ جوئے مٹھی میں لے کر ناک کے قریب لے جائیں اور خوب سونگھیں اندر کی طرف سانس کو کھینچ لیں‘ بار بار یہ عمل دہرائیں۔ ☆ مٹھی بھر جوئے پیس کر پاؤں کے تلوں پر لگائیں۔ ☆ لہسن کے دو جوئے لیں‘ ناک میں لگالیں‘ جیسے کوئی مرض ہوجائے تو روئی وغیرہ لگاتے ہیں‘ اندر کو سانس لیتے رہیں‘ یہ بے حد مفید عمل ہے۔ قرآن پاک میں لہسن کا ذکر ہے‘ لہسن میں اللہ تعالیٰ نے بے حد شفا رکھی ہے۔ ایک خاتون کو کھانسی ہوئی اور ایسی شدید کھانسی کہ اس سے سانس لینا مشکل ہورہا تھا۔ وہ صرف لہسن کے عمل سے اور شہد اور مکھن سے ٹھیک ہوئی۔ وہ رات کو لہسن کے جوئے ناک میں لگالیتی تھی‘ بالکل ٹھیک ہوگئی‘ الرجی تھی وہ بھی ٹھیک ہوگئی۔ وقتی طور پر ناک میں جلن محسوس ہوگی اس کو برداشت کرلیں‘ لہسن کو پیس کر گردن پر لیپ کریں‘ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان میں لگائیں۔ ہاتھوں پر کریم کی طرح لگائیے‘ پسا ہوا لہسن اور ہاتھوں کو آپس میں خوب رگڑیں۔ اگر مستقل مزاجی سے ایک دن میں چار مرتبہ لہسن اور سرسوں کے تیل والا عمل جو درج بالا دیا گیا ہے اگر کریں گے تو زندگی بھر کبھی کھانسی نہیں ہوگی۔ ایک ڈراپر زیتون کے تیل کا بھرلیں‘ وہ رات کو ناک میں دائیں اور بائیں تین تین قطرے ڈال لیا کریں‘ حیرت انگیز فوائد ہوں گے۔ ایک سال کے بچے کی ناک میں آپ ہمیشہ رات کو زیتون کے تیل کا ایک قطرہ ڈال دیا کریں۔ حیرت انگیز رزلٹ ملے گا۔ ہر عمر کے لوگ استعمال کرسکتے ہیں۔ ایک سال سے چھوٹے بچے کی ناک میں کان صاف کرنے والی سٹک سے زیتون کا تیل لگائیں۔ بچے اور بڑے ہر بیماری سے محفوظ رہیں گے۔

موسم سرما کا انوکھا ٹوٹکہ' انوکھے فائدے' انوکھے کمالات

میں انشاء اللہ اعتماد سے کہتا ہوں کہ مسلسل تجربات نے اس دوائی کو بہت فائدہ منداور لاجواب قرار دیا ہے جسمانی اور دماغی محنت کرنے والے اس دوائی سے بھرپور فائدہ اٹھائیں ہرموسم میں مفید لیکن خاص طور پر موسم سرما میں اس دوائی کے انوکھے فائدے اور کمالات ہیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

موسم کی رت بدلی' تو حالات بھی بدل جاتے ہیں اور غذائیں بھی بدل جاتی ہیں۔ موجودہ دور میں جب ناخالص غذائیں ملیں' اور دوائیں بھی ناخالص ہوں تو پھر انسان کا جسم آخر کب تک چل سکے گا' انسان کا جسم تو آخر جسم ہی ہے ہڈیوں اور گوشت کا مجموعہ ہے۔ گھسنے کو تو لوہا بھی گھس جاتا ہے اور پتھر بھی گھس جاتا ہے' میں ایک بلڈنگ کی سیڑھیاں چڑھ رہا تھا سیڑھیوں پر لگا ماربل گھسا ہوا تھا فوراً احساس ہوا کہ رگڑ سے پتھر بھی گھس جاتا ہے انسان سارا دن متحرک رہتا ہے تو کیا اس سے انسانی جسم نہیں گھستا؟ آپ نے دیکھا ہوگا کہ بعض بسوں اور کوچوں کے لوہے کے فرش گھس کر چکنے ہوجاتے ہیں اس کی وجہ پاؤں کی رگڑ ہے' بالکل یہی حال ہمارے جسم کا ہے ہمیں اپنے جسم کیلئے خالص غذائیں اور دوائیں ڈھونڈنی ہوں گی ورنہ تو ہمارے جسم کی حرکت اور متحرک جسم کی کیفیات ہمارے اندر کے سارے اعضاء کو گھسا کر رکھ دیں گی۔

میری شروع سے کوشش رہی ہے کہ ہر جاننے والے سے مشاہدات اور تجربات پوچھوں۔ میں نے اپنے آپ کو سدا طالب علم سمجھا ہے۔ دوران سفر یہ نسخہ ایک مخلص نے بتایا۔ پھر میں نے اس کو بے شمار لوگوں کو استعمال کرنے کیلئے دیا۔ چیز پہلے بھی آزمائی ہوئی تھی بعد کی آزمائش نے اس کو مزید اور زیادہ بابرکت بنادیا۔ جب بھی موسم سرما کی ابتدا ہو آپ فوراً اس ٹانک کو استعمال کرنا شروع کردیں یہ ٹانک کیا ہے دراصل ایسے لوگوں کیلئے جن لوگوں کا تعلق دماغی کمزوری اعصابی کھچاؤ پٹھوں کا کھچاؤ یا وہ لوگ جو دن رات دماغی محنت کرتے ہیں اور دماغی کام کرتے ہیں جنہیں کسی وقت سر کھجانے کی فرصت ہی نہیں ہوتی یا ایسے لوگ جو جسمانی محنت کرنے میں سب سے آگے ہیں کھلاڑی ہوں' پہلوان ہوں' مزدور ہوں' وزن اٹھانے والے' لکڑی یا تعمیر کا کام کرنے والے' یا دوڑ لگانے والے' ورزش کرنے والے' جم اور جسمانی محنت کر کے فٹنس کیلئے اپنے آپ کو تیار کرنے والے ان سب کیلئے ایک انوکھی دوا اور غذا ہے۔ واقعی تجربات کے اعتبار سے بارہا کی آزمودہ چیز ہے۔

میں قارئین کو اس موسم سرما میں اس دوا کے استعمال کرنے کی بھرپور دعوت دوں گا اور ضرور استعمال کیجئے پہاڑی علاقے میں رہنے والے یا میدانی علاقوں میں ان سب کیلئے یہ یکساں مفید ہے حتیٰ کہ اپنے بچوں کو اس کی مقدار کم کر کے ضرور استعمال کرائیں کیونکہ اس کی کم مقدار بھی بچوں میں صحت اور تندرستی کا ذریعہ بنتی ہے تین سال سے لے کر سو سال کی عمر کیلئے یہ نہایت مفید اور مؤثر ہے۔ اس کے فوائد آپ سوچ نہیں سکتے کہ کیا ہوسکتے ہیں۔

قارئین! مختلف رنگوں اور خوبصورت پیک میں بعض ٹانک ملتے ہیں اور بعض کے اوپر بیرون ملک کی مہر ہوتی ہے آپ وہ استعمال کرتے ہیں میں مطمئن ہوں آپ ضرور استعمال کیجئے' لیکن ایک بات میں آپ سے عرض کروں گا کیا اپنے ہاتھ کا لذیذ پکا ہوا کھانا زیادہ فائدہ مند ہے یا وہ باہر کا کھانا جس میں سب الٹے سیدھے کیمیکل صرف ظاہری ذائقے کو تیار کرنے کیلئے ڈالے جاتے ہیں جب وہ کھالیں تو انسان کی زندگی میں جو نقصانات معدہ جگر دل کی بیماریاں جوڑوں پٹھوں کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں' وہ آپ خوب جانتے ہیں۔

قارئین! یہ چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے بعض اوقات ایسے مفید ہوتے ہیں جو عام عقل انسانی سے ماوریٰ ہوتے ہیں۔

آیئے! میں آپ کو اس کے کچھ فوائد بتاتا ہوں:

یہ نسخہ میں نے ابھی تازہ ہی سنا تھا ایک مریض میرے پاس لایا گیا اس کا دل دماغ اور پٹھے کمزور تھے اس کیلئے چلنا بہت دوبھر تھا جسمانی اور اعصابی کمزوری اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی میں نے یہی نسخہ ان کو مسلسل تین ماہ استعمال کرنے کو عرض کیا اور ساتھ ہی تاکید کی کہ پوری ذمہ داری سے آپ یہ دوائی استعمال کریں اس میں ناغہ نہ کریں۔ قارئین آپ یقین کریں گے اس دوائی کے استعمال سے انہیں اتنا فائدہ ہوا کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ صرف ڈیڑھ ماہ کے بعد مجھے اطلاع ملی کہ اس مریض کا پیغام یہ ہے کہ میرے جسم میں ایک نئی جان دوڑی ہے اور ایک بے جان جسم جسے میں لیے پھر رہا تھا وہ جاندار اور صحت مند ہوگیا۔

ایک خاتون گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے مسلسل پریشان تھی اور پریشانی یہاں تک پہنچی ان کی ایک ٹانگ کمزور ہوگئی' سب نے کہا کہ فالج ہوگیا لیکن بظاہر وہ فالج نہیں تھا ذہنی کھچاؤ اعصابی تناؤ ٹینشن کی وجہ سے اس حصے کے اعصاب کمزور ہوگئے اور متاثر ہوگئے اس خاتون کو یہی نسخہ استعمال کرنے کیلئے دیا چند ہفتے نہایت ذمہ داری سے اس خاتون نے یہ فارمولا استعمال کیا اور اتنے اچھے رزلٹ ملے کہ وہ خود حیران رہ گئیں۔

ایک بچہ میرے پاس لایا گیا تقریباً نو دس سال کا تھا اس کے والدین اس کے بارے میں یہ شکایت کرتے کہ بچہ اپنی کمر نہیں سنبھال سکتا' چلتا تو ہے لیکن بعض اوقات چلتے چلتے گرجاتا ہے۔ کمزور ہوتا جارہا ہے' کھایا پیا لگتا نہیں' ٹانگوں میں جان نہیں' کمر میں جان نہیں' جسم میں جان نہیں اور بچہ میں چڑچڑاپن بہت زیادہ اور تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ میں نے بچے کو یہی دوائی استعمال کرنے کیلئے عرض کیا۔ جب میں نے یہ دوائی استعمال کرنے کو دی باوجود اس کے کہ انہوں نے دوائی پوری توجہ سے استعمال نہیں کرائی' غفلت سے استعمال کرائی لیکن اس کے باوجود اس دوائی کے استعمال سے بچے کو بہت فائدہ ہوا انہوں نے مجھے دکھایا تو میں نے اسے مزید پابندی سے استعمال کرنے کو عرض کیا اور مزید توجہ سے استعمال کرنے پر بچے میں حیرت انگیز تبدیلی آئی' ٹانگیں مضبوط' کمر مضبوط' مہرے مضبوط' لڑکھڑاہٹ ختم ہوئی اور چلنا پھرنا بحال ہوا اور بچہ صحت اور تندرستی کے سفر کی طرف اپنے قدم بڑھانے لگا۔

ایسی خواتین جو کمر کے درد میں مبتلا رہتی ہیں اور ٹانگوں کے درد میں مبتلا رہتی ہیں یا جن کا جسم یا جسم کا کوئی حصہ سوجاتا ہے۔ اور ان کی طبیعت مسلسل بے چین اور پریشان رہتی ہے۔ ایسی تمام خواتین کیلئے نہایت ہی مفید اور لاجواب یہی فارمولہ ہے۔ الغرض آپ نہایت اعتماد سے اور توجہ سے اگر یہ دوائی استعمال کریں اور اس دوائی کو مکمل یقین سے اپنے استعمال میں لائیں تو میں انشاء اللہ اعتماد سے کہتا ہوں کہ مسلسل تجربات نے اس دوائی کو بہت فائدہ مند اور لاجواب قرار دیا ہے جسمانی اور دماغی محنت کرنے والے اس دوائی سے بھرپور فائدہ اٹھائیں ہرموسم میں مفید لیکن خاص طور پر موسم سرما میں اس دوائی کے انوکھے فائدے اور کمالات ہیں۔

میں نے اس کے بہت مختصر فائدے بتائے ہیں جب آپ استعمال کریں گے اس کے فائدے آپ پر وہ کھلیں جو آپ سوچ نہیں سکتے لیکن شرط یہ ہے کہ کچھ عرصہ مسلسل اعتماد سے یہ دوائی استعمال کریں جلدی نہ کریں کیونکہ مصنوعی غذائیں کھا کھا کر جسم اندر سے کھوکھلا ہے ابھی سے فطری اور قدرتی غذائیں اور دوائیں لیں۔ (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

کہیں بھائی چھوڑ نہ جائے

ہم نے بہت ارمان سے اپنے بھائی کی شادی کی۔ بھابی غیروں میں سے ہیں‘ خوش مزاج ہیں۔ کم بولتی ہیں ہم لوگ بہت بولتے ہیں۔ والدہ کی زبان ذرا سخت ہے۔ جس طرح سے ہم سے بات کرتی ہیں ویسے ہی بھابی سے مخاطب ہوتی ہیں۔ مثلاً مجھے معلوم ہے تم لوگ کام کو ٹالتے رہوگے۔ کھانا بنانے کو تو کسی کا دل ہی نہیں چاہتا بس باتیں بنوالو۔ ہم لوگ تو ایسی باتیں سننے کی عادی ہیں مگر بھابی خاموش بلکہ ناراض ہوجاتی ہیں۔ وہ کئی مرتبہ میری باتوں سے بھی ناراض ہوئی ہیں اور اب ان کا رویہ ہمارے ساتھ پہلے جیسا نہیں رہا۔ شاید وہ ہمارے ساتھ رہنے سے گھبرا گئی ہیں۔ الگ رہنا چاہتی ہوں گی مگر ہمارے تو ایک ہی بھائی ہیں وہ ہمیں چھوڑ گئے تو ہم جی نہ سکیں گے۔ **(فرحانہ‘ لاہور)**

مشورہ: الفاظ زخم بھی ہیں اور مرہم بھی۔ اگر آپ لوگ بھابی سے محبت اور نرمی سے بات کریں تو وہ بھی آپ کے ساتھ اچھی طرح ہی رہیں گی۔ کسی بدگمانی کا شکار نہ ہوں۔ والدہ کو بھی چاہیے کہ بہو کے آنے کے بعد اپنے لہجے میں اچھی تبدیلیاں لائیں۔ بات خواہ وہی کہیں جو کہنا چاہتی ہیں لیکن لفظوں کو بدل دیں۔ مثلاً اگر کھانا پہلے تیار کرلیا جائے تو اچھا ہے۔ تم اچھا کام کرتی ہو ذرا جلدی کرلو وغیرہ۔ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ والدہ میں زیادہ تبدیلیاں لانی ممکن نہیں۔ وہ بڑی ہیں اگر کچھ کہہ بھی دیا تو درگزر کردیں لیکن آپ اپنی تربیت کرسکتی ہیں۔ آپ عمر کے اس دور میں ہیں کہ مزاج اور عادتوں کو بدلنا اتنا مشکل نہ ہوگا۔ کچھ بھی کہنے سے پہلے سوچ لیا کریں کہ کسی کی طبیعت پر گراں نہ گزرے۔ کبھی کسی کی دل آزاری ہوجائے تو معذرت کرلینے میں کوئی حرج نہیں۔

کیا میں پاگل عورت کیساتھ رہ رہا ہوں

میری بیوی گھر میں کسی کو برداشت نہیں کرتی‘ یہاں تک کہ مجھے بھی نہیں۔ یوں لگتا ہے مجبوری میں میرے ساتھ رہ رہی ہے بغیر کسی بات کے موڈ خراب ہوجاتا ہے‘ اس وقت مار پیٹ سے بھی گریز نہیں کرتی۔ گھر میں کسی کا آنا جانا پسند نہیں۔ رات کو جاگتی رہتی ہے۔ صبح بتاتی ہے کہ آج رات گھر میں کوئی ٹہل رہا تھا۔ مجھے رات بھی سونے نہیں دیا‘ باتوں کی آوازیں بھی آرہی تھیں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی نہیں ہوگا۔ یہاں میرے اور تمہارے علاوہ کوئی نہیں رہتا۔ وہ کہتی کہ لوگ اس کے دشمن ہیں‘ اس کے خلاف باتیں کرتے ہیں اور ایک روز تو اس نے مجھے ہی برا بھلا کہنا شروع کردیا۔ غصے میں مجھ پر جھپٹ پڑی۔ میں نے اپنے ملنے والوں سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ کسی نے کچھ کروا دیا ہے ورنہ کوئی عورت مرد پر ہاتھ نہیں اٹھاتی۔ میں نے اسے ایک بابا کو دکھایا تو انہوں نے بتایا کہ اس پر جن کا سایہ ہے اور یہ ساری رات باتیں وہی کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے ایک چراغ جلایا اور میری بیوی کا سر پکڑ کر چہرہ اس پر جھکا دیا۔ اس سختی سے کہ وہ ہل بھی نہ سکی۔ میں اپنے دوست کے ساتھ خاموش بیٹھا رہا۔ جب میں واپس ہوئے تو راستے بھر وہ درد سے کراہتی رہی۔ گھر آکر دیکھا کہ چراغ سے اس کا چہرہ جھلس گیا ہے اور چہرے پر صبح تک آبلے پڑ گئے۔ پھر تو مجھے بہت تکلیف ہوئی میں اسے فوراً ہی ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈر کی وجہ سے انہیں پوری بات نہیں بتائی۔ انہوں نے مریضہ کی کیفیت معلوم کی اور کہا کہ یہ ذہنی مرض کا شکار ہیں۔ اس وقت سے میں بیحد فکر مند ہوگیا کہ میں ایک پاگل عورت کے ساتھ رہ رہا ہوں۔ **(ظفر اقبال‘ ملتان)**

مشورہ: ذہنی مریضوں کو پاگل کہنا زیادتی ہے کیونکہ اب تو شدید ذہنی امراض بھی قابل علاج ہیں۔ اسی طرح آپ کی بیوی کا مرض بھی قابل علاج ہے۔ اثر وغیرہ کے وہم میں نہ پڑیں۔ رویے سے ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ شدید ذہنی مرض کا شکار ہیں۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ اکثر ذہنی امراض کے بارے میں کچھ غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ امراض جنات‘ اوپری اثرات اور دیگر مافوق الفطرت عناصر کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اس طرح کے فریب‘ اوہام اور وسوسوں کا شکار ہوجاتے ہیں اور ان کا دماغ ایسی چیزیں دیکھنے لگتا ہے جو دوسروں کو نظر نہیں آتیں اور ایسی آوازیں بھی سنتا ہے جو دوسرے نہیں سنتے۔ لوگ کسی شخص کو اس طرح کی حرکتیں کرتے دیکھتے ہیں جن کی اصل میں کوئی حقیقت نہیں ہوتی تو سمجھنے لگتے ہیں کہ اس پر اثر وغیرہ ہوگیا ہے۔ کبھی کوئی کہتا ہے کہ کسی نے کچھ کروادیا ہے۔ یہ سوچ آتے ہی لوگ باباؤں وغیرہ کی طرف چل پڑتے ہیں۔ پھر بیچارے مریض طرح طرح کی اذیتیں سہتے ہیں۔ نتیجتاً ان کی طبیعت بگڑ جاتی ہے۔ ذہنی مرض کی اذیت کے ساتھ جسمانی تکلیفیں بھی ہوجاتی ہیں جو صحت کو مزید نقصان پہنچاتی ہیں۔ آپ اپنی بیوی کا علاج کسی اچھے سائیکاٹرسٹ (ماہر امراض یا ماہر نفسیات) سے کرواسکتے ہیں تاکہ زندگی معمول کے مطابق گزاری جاسکے۔ چہرے کے زخموں کا بھی علاج کروایئے اور آئندہ ایسی سنگین غلطی نہ کریں۔

یہ کیسی محبت ہے؟

میں ایک ایسی لڑکی کو پسند کر بیٹھا ہوں جو بہت غریب ہے حالانکہ اس کا خاندان اچھا ہے۔ سمجھدار‘ مہذب اور سلجھے ہوئے لوگ ہیں۔ وہ میری بہن کی دوست بھی ہے مگر اب بہن ہی سب سے زیادہ اس کی مخالفت کررہی ہے۔ میرے گھر والے اس بات پر خاموش ہیں‘ شاید انہیں بھی صدمہ ہے کہ یہ سب کیا ہوا؟ لڑکی والوں نے جہیز دینے سے انکار کردیا ہے حالانکہ ابھی میرے گھر والے بھی ان کے گھر باقاعدہ رشتہ لے کر نہیں گئے لگتا ہے یہ شادی بالکل خاموشی اور سادگی سے ہوگی مگر میں بھی بہت خوفزدہ ہوں۔ پتہ نہیں یہ کیسی محبت ہے۔ **(محمد ساجد‘ گجرات)**

مشورہ: سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ کی معاشی حالت کیسی ہے۔ کیا ایک لڑکی کی ذمہ داری قبول کرسکتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو خوفزدہ نہ ہوں۔ سادگی سے شادی کرنے میں کوئی برائی نہیں بلکہ یہ تو اچھی بات ہے۔ مگر خاموشی کا مطلب واضح نہیں ہو رہا۔ اگر اس سے مراد سب سے چھپ کر شادی کرنا ہے تو ایسا کبھی نہ کریں۔ اپنی بہن سے مخالفت کی وجہ معلوم کریں۔ گھر والوں کی رضامندی حاصل کئے بغیر ایسا کوئی قدم نہ اٹھائیں۔ والدین اپنے بچوں کی بہتر سے بہتر طریقے سے پرورش کرتے ہیں ان کا ہر طرح خیال رکھتے ہیں۔ تعلیم دلواتے ہیں۔ انہیں ان کے مستقبل کے فیصلوں میں شامل ہونے کا بھی پورا حق ہوتا ہے۔

صرف تین دن کے اندر من کی مراد پائیں

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونے کیلئے جمعرات کے دن یا شب جمعہ میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے‘ عطر لگائے‘ بعد نماز عشاء مسجد میں یا کسی صاف جگہ پر ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے

(محمد اشرف‘ فیصل آباد)

یہ عمل حضرت سلطان الہند خواجہ سید معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ‘ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کا کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ‘ حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ‘ حضرت خواجہ مخدوم علاء الدین صابر پیا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا کرتے تھے اور اس زمانے کے ہزاروں اولیاء کرام نے یہ عمل کیا ہے۔

ترکیب عمل: یہ عمل فجر کی فرض اور سنتوں کے درمیان کرنا ہے یا کسی اور فرصت کے وقت اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھی جائے‘ اس طرح کہ بسم اللہ کا آخری میم الحمد کے ساتھ الف لام سے ملا کر پڑھا جائے یعنی مِلحَمدُ لِلّٰہِ پڑھا جائے اور اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر اس مراد کا تصور کیا جائے جس کیلئے یہ عمل کرنا ہے اور آخر میں تین مرتبہ آمین آمین پڑھی جائے۔ خدا نے چاہا تین دن کے اندر یا زیادہ سے زیادہ سات دن میں مراد حل ہو جائے گی۔

زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہونے کا عمل

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونے کیلئے جمعرات کے دن یا شب جمعہ میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے‘ عطر لگائے‘ بعد نماز عشاء مسجد میں یا کسی صاف جگہ پر ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے انشاء اللہ وہ ضرور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

فائدہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونا کوئی مشکل بات نہیں شرط صرف یہ ہے کہ پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اپنی جان ومال سے اور گھر والوں سے زیادہ ہو جس طرح طالب مطلوب کے عشق میں دیوانہ ہوجاتا ہے اسی طرح عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو۔ اس کا رزق حلال ہو‘ کسی کا حق نہ مارتا ہو‘ کمزوروں کی دلجوئی کرتا ہو‘ غریبوں‘ مسکینوں کی مدد کرتا ہو اور سب سے بڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چھوٹی سے چھوٹی سنتوں پر بھی عمل کرتا ہو تو انشاء اللہ اس نعمت سے ضرور مالا مال ہوگا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا ہر مسلمان کی پہلی اور آخری خواہش ہوتی ہے۔

صرف دس دن میں ملازمت کا حصول

(اظہر عنایت شاہ‘ کوہاٹ)

ایک محکمہ میں ملازمت کیلئے کئی ماہ سے کوششیں ہورہی تھیں لیکن کام نہیں بن رہا تھا۔ پھر مجھے کسی نے یہ درج ذیل عمل دیا‘ میں نے صرف دس دن ہی کیا تو اللہ نے میرا کام بنادیا اور مجھے ملازمت مل گئی۔ عمل یہ ہے:۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 154 صبح وشام اکتالیس مرتبہ دس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ دس دن میں کام ہوجائے گا اور دس دن میں کام نہ ہو تو مزید دس دن بڑھادیں۔

سخت مشکل اور پریشانی کیلئے: ہم سب گھر والے ایک سخت مشکل اور پریشانی میں مبتلا تھے‘ کام ہمارے بس سے باہر تھا۔ کتاب ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ جو میں نے عبقری کے دفتر سے خریدی تھی اس کے صفحہ نمبر 93 پر عمل سورۃ مزمل شریف 41 مرتبہ ایک ہی نشست میں تین دن تک پڑھنی ہے۔ میں نے خود یہ عمل کیا۔ ایک ہفتہ کے اندر اللہ تعالیٰ نے اتنی بڑی مشکل آسان کردی۔

دل و دماغ اور اعصاب کی مضبوطی کیلئے: یَاسَلَامُ 2300 مرتبہ ایک پاؤ روغن بادام پر دم کردیں‘ خود اپنے سامنے تیل نکلوائیں‘ روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک کپ نیم گرم دودھ میں آدھ چائے کا چمچ تیل ڈال کر پییں۔ کچھ ہی دنوں کے استعمال سے آپ کو صاف فرق محسوس ہوگا۔ تین ہفتہ متواتر استعمال کریں۔ تیل ختم ہونے کی صورت میں اور تیل پر عمل کرکے دم کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ کے استعمال کے بعد آپ کا دل مضبوط‘ دل کی گھبراہٹ ختم‘ اعصاب مضبوط اور بے چینی ختم ہوگی۔ جسم میں نئی جان اور نئی طاقت عود آئے گی۔

پیدائش سے پہلے جانیے لڑکا ہے یا لڑکی

اگر معلوم کرنا ہو کہ پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی تو اُس کیلئے چقندر کے پتے لیں ان کو سائے میں خشک کرلیں اور اُن کو کوٹ چھان کر نسوار سی بنالیں جس پر آزمائش کرنی ہو اس کے ناک میں ڈالیں لیکن اس کو یہ نہ بتائیں کہ کس مقصد کیلئے ہے اگر اُس کو چھینک آجائے تو پیٹ میں لڑکی ہے اور اگر چھینک نہ آئے تو لڑکا ہے۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج‘ جھنگ)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

قبض کا فریدی ٹوٹکہ

ہمارے ایک واقف کار کو عرصہ سے قبض کی شکایت تھی اور کبھی کبھی اس میں شدت بھی آجاتی تھی۔ اس نے بتایا کہ کھانے کو دل نہیں چاہتا دل پر بوجھ‘ دماغ پر پریشانی اور بے سکونی کی کیفیت ہوتی‘ اکثر سر میں درد کی شکایت رہتی ہے کافی دوائیاں استعمال کیں۔ مکمل آرام نہیں آتا‘ اسپغول‘ تیل ارنڈ اور کبھی کبھی ہومیو پیتھک علاج بھی کرتا مگر آرام نہیں آتا۔ ایک دن میں اور وہ ایک جگہ بیٹھے تھے انہوں نے اپنی سب شکایتیں بیان کیں۔ میں نے ان کو یہی نسخہ لکھ کر دیا اور نسخہ بنانے کو کہا۔ اس دوائیوں کے مارے نے ٹوٹے دل سے نسخہ بنا کر استعمال کیا۔ کافی دنوں بعد اس سے ملاقات ہوئی تو بتایا کہ چند دن کے استعمال سے کافی افاقہ ہوا۔ میں نے تقریباً 20-25 دن استعمال کیا اور اسی فیصد آرام آگیا اب گھر میں بنا کر رکھا ہوا ہے کبھی کبھی استعمال کرتا ہوں۔ اب دل اور دماغ پر بوجھ نہیں اور کھانا بھی شوق سے کھالیتا ہوں اور کئی ضرورت مندوں کو دیا خدا کے فضل سے انہوں نے بھی فائدہ اٹھا کر تعریف کی اور ایسا کیوں نہ ہو کہ صاحب نسخہ (حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ) خود ایک کامل ولی اور قابل تعریف ہستی ہیں خدا ان کے درجات اور بھی بلند فرمائے۔ آمین۔ تو لیجئے نسخہ حاضر خدمت ہے ہر ضرورت مند بھائی بہن استعمال کرکے فائدہ اٹھائیں اور ہم سب کو اپنی دعاؤں میں شامل فرمائیں۔ **نسخہ:** نمک لاہوری 2 تولے‘ الائچی کلاں ایک تولہ‘ مرچ سیاہ ایک تولہ‘ ثنا مکی ایک تولہ‘ سونٹھ ایک تولہ‘ کلونجی اور گل سرخ 3-3 گرام‘ تمام ادویات صاف کرکے باریک کوٹ چھان لیں اور محفوظ کریں۔ رات سوتے وقت 6 گرام پانی سے کھالیا کریں ہفتہ میں ایک 2 مرتبہ روغن ارنڈ یا روغن بادام رات سوتے وقت دودھ میں کچھ مدت استعمال کریں خدا نے چاہا تو پرانے قبض کا بھی خاتمہ ہوجائے گا اور اللہ کا شکر ادا کریں مگر کچھ مدت متواتر کھانا ضروری ہے۔ (اقتباس: جلد 6)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں‘ رزق کی تنگی‘ پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی‘ جسمانی‘ نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بچے کو نکما اور ناکارہ کہنے کے بھیانک رزلٹ

شائستہ حیات خان

خوش باش اور تربیت یافتہ بچے ہی مُلک کے ہشاش بشاش اور مفید شہری بن سکتے ہیں۔ بچے کے لیے کھیل کُود اتنا ہی ضروری ہے جتنی ایک پودے کیلئے سورج کی روشنی اور گرمی' کھیل کُود اور سیر و تفریح سے بچوں کی نشوونما ہوتی ہے

کسی نے خوب کہا ہے بچے کی پیدائش مسرت کی افزائش ہے اگر تمام والدین یہ نکتہ سمجھ لیں کہ بچے خوشی اور مسرت کے خزانے لے کر پیدا ہوتے ہیں تو ہر مقام پر بچوں سے پیش از پیش محبت کی جانے لگے بلکہ عام انسانوں کی خوشیوں میں بھی اضافہ ہوجائے۔ بہت کم والدین کو اس مقدس امانت کا احساس ہے' کتنے ہی ماں باپ ایسے ہیں جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر بچوں کو بے رحمی سے پیٹتے ہیں' کئی تو یہ خیال کرتے ہیں کہ بچوں سے زیادہ خود اُن کے ذاتی وجود کی نگہداشت ضروری ہے حالانکہ بچوں کی تربیت اور تعلیم اپنی ذات کی نگہداشت سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ والدین پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ بچوں کی تربیت کی ذمہ داری سے کماحقہ عہدبرآ ہونے کی کوشش کریں۔ اگر بچوں کی تعلیم و تربیت مناسب اور ٹھیک طریقے سے کی جائے تو وہ بھاری رقوم جو مجرمین کے مقدموں' جیل خانوں پر خرچ ہوتی ہیں بچ جائیں۔ انہیں نکمے اور بیکار بننے کی مہلت دینے کے بجائے مفید کاموں میں لگا دیا جائے تو ان کی صلاحیتیں آمدنی میں منتقل کی جاسکتی ہیں کیونکہ مفید اور کارآمد شہری ہی قوم کے لیے دولت و ثروت کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اگر شروع سے بچوں کی تعلیم و تربیت جدید اور ترقی یافتہ طریقوں پر کی جائے تو ملک میں بے مصرف لوگوں کا وجود ہی نہ رہے۔

خوش باش اور تربیت یافتہ بچے ہی مُلک کے ہشاش بشاش اور مفید شہری بن سکتے ہیں۔ بچے کے لیے کھیل کُود اتنا ہی ضروری ہے جتنی ایک پودے کیلئے سورج کی روشنی اور گرمی' کھیل کُود اور سیر و تفریح سے بچوں کی نشوونما ہوتی ہے اور اس قدرتی غذا پر وہ بڑھتے اور پھلتے پھولتے ہیں' مشفق اور مہربان ماں باپ کے دل کی روشنی اور محبت نشوونما میں بہت مدد دیتی ہے۔

ہنس مکھ بچے مفید شہری بنتے ہیں: بچوں کو گھر سے باہر نہیں بلکہ گھر کے اندر بھی کھیل کُود کی اجازت ہونی چاہیے' دیکھا گیا ہے کہ اکثر گھروں میں بہت سنجیدگی برتی جاتی ہے بچوں کو اپنی خوشی اور دلجمعی سے کھیلنے کا موقع نہیں دیا جاتا اگر اُن کی یہ فطری خواہش دبانے کی کوشش کی جائے تو اس کے نتائج نہایت خطرناک ہوتے ہیں۔ والدین کو کم از کم اس حد تک تو اُن کی خوشی کا خیال رکھنا چاہیے جو اُن کے اختیار میں ہو اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ جب وہ عملی دنیا میں قدم رکھیں گے اور انہیں وہاں ناکامیوں اور تکلیفوں کا سامنا ہوگا تو وہ ہنسی خوشی ان کا مقابلہ کرسکیں گے۔ اس کے علاوہ اگر بچوں کو خوش و خرم رہنے کا موقع دیا جائے تو وہ چپ چاپ گم صُم اور دبے دبے رہنے کے بجائے والدین کے ممد و معاون ثابت ہوں گے اور بہتر شہری بنیں گے۔

بچپن کی حوصلہ شکنی سے ناکامیاں جنم لیتی ہیں: آپ کے آس پاس کئی ایسے غریب اور بدنصیب ہوں گے جو اپنی ناکامیوں اور مایوسیوں کی وجہ بچپن کی حوصلہ شکنی قرار دے سکتے ہیں اگر بچے کو ہر وقت جھڑکیاں دی جائیں' آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا جائے اور بات بات پر ٹوکا جائے تو اس کے والدین کبھی اسے لائق و فائق نہیں بنا سکتے۔

جن بچوں کو ہر وقت کوسا جاتا ہے اور ان کی ذات میں چن چن کر عیب نکالے جاتے ہیں ان کا دل ٹوٹ جاتا ہے اور وہ سب کچھ کھو بیٹھتے ہیں حتیٰ کہ وہ اپنی خودداری سے بھی محروم ہوجاتے ہیں۔ دن رات اُن کے کانوں میں جب ایک ہی آواز پڑتی ہے تو وہ یقین کرلیتے ہیں کہ وہ حقیقت میں بالکل نکمے ہیں۔ اُن کی کوئی عزت ہے اور نہ کسی کو ان کی کوئی ضرورت۔ بچے کو ہر وقت نکما اور ناکارہ کہنے سے وہ اس قدر بددل ہوتا ہے کہ آخرکار بے پروا ہوجاتا ہے اور مقدور بھر کوشش کرنے سے گریز کرتا ہے۔ اس سے اس کی ہمت اور جرأت کو ایسا دھکا لگتا ہے کہ عمر بھر کیلئے اس کی ترقی رک جاتی ہے۔ بعض ماں باپ بچے سے اس طرح مخاطب ہوتے ہیں ''جلدی کرو' سُست اور نکمے لڑکے' تم بیوقوف اور کام چور ہو' میں کہتا ہوں تم کبھی کچھ نہیں کرسکو گے'' اس طرح کی باتوں سے بچے کی فطری استعداد تباہ ہوجاتی ہے اور یہ ایک مجرمانہ فعل ہے کیونکہ بچے آپ کی باتوں سے خیال کرنے لگتے کہ وہ دنیا میں کبھی کچھ بن کر نہیں دکھا سکے گا۔ کئی والدین بچوں کے سامنے ملاقاتیوں سے کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا لڑکا بالکل نکما اور کام چور ہے۔ یوں کہتے ہوئے ان کو بالکل احساس نہیں ہوتا کہ بچے کے دل سے یہ الفاظ کبھی نہیں مٹ سکتے جو الفاظ بچپن میں بچے کے دل و دماغ پر نقش کردیئے جاتے ہیں۔ اس کی عمر کے ساتھ ساتھ ان کا تاثر گہرا ہوتا رہتا ہے۔

بچوں کی حوصلہ افزائی کیجئے: بچوں کی نشوونما کا انحصار زیادہ تر تحسین اور شاباش ملنے پر ہے' اگر ان کے کام کی تعریف کی جائے تو وہ زیادہ دل لگا کر کام کرتے ہیں جو والدین یا اساتذہ بچوں پر بھروسہ رکھتے' ان کی حوصلہ افزائی کرتے اور ان کی مدد کرتے ہیں' بچے بھی اُن پر جان چھڑکتے ہیں مگر ناقدری حقارت کی نگاہ پڑنے سے وہ دل شکستہ ہوجاتے ہیں اور بات بات پر جھڑکیوں سے اُن کی مسرت اور شادمانی کا آسمان بہت جلد تاریک ہوجاتا ہے۔ اگر کسی بچے میں کچھ کمزوریاں اور خامیاں پائی بھی جائیں تو ہر وقت ان کی یاد نہیں دلانی چاہیے۔ والدین اور اساتذہ بچے کی خوبیوں اور اچھائیوں کو دیکھیں اور انہی کے متعلق بات چیت کریں۔ اس کی ایسی خامیوں کی طرف توجہ دلانا مقصود ہو جو نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہوں تو یہ کام ایسے احسن طریقے سے کیا جائے کہ بچہ ہرگز کسی احساس کا شکار نہ ہو۔ انسان کی فطرت دشمنی' حقارت' نکتہ چینی اور ڈانٹ ڈپٹ کے خلاف بغاوت کرتی ہے اور خوش خلقی اور شیریں کلامی سے تعاون پر مائل ہوتی ہے۔

اساتذہ کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کو ان کی غلطیوں پر جھاڑ پلانے کے بجائے یہ کہہ کر ہمت اور جرأت دلائیں کہ تمہاری تخلیق ناکامی اور مایوسی کیلئے نہیں بلکہ کامیابی اور مسرت کے لیے ہوئی ہے۔ انہیں بتانا چاہیے کہ تم کوشش سے یہ کام کرسکتے ہو اور تمہاری اصلاح بھی ہوسکتی ہے۔ والدین کو بچے کے دل و دماغ میں دہشت کے بجائے ہمت و جرأت اور شک کی جگہ خود اعتمادی پیدا کرنی چاہیے۔ اگر وہ اس طریقے پر عمل کریں گے تو تھوڑے ہی دنوں میں انہیں معلوم ہوجائے گا کہ بچے کے ارادوں میں امنگوں میں انقلاب رونما ہوگیا ہے۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

بنت افضل' لاہور۔ جانباز رسول۔ رابعہ خالد' لاہور۔ محمد ناظم الدین' نارووال۔ محمد زکریا' فیصل آباد۔ محمد زاہد فاروقی' ملتان۔ رخشندہ مدثر' لاہور۔ عظمیٰ عمران' لاہور۔ محمد اکبر ہارون' بہاولپور۔ فخر الزمان' پشاور۔ محمد اکرم' لاہور۔ محمد جنید اقبال' لاہور۔ غلام نبی' مانسہرہ۔ قاضی مظہر حسین' جہانیاں۔ محمد منیر ملک' راولپنڈی۔ مسز توفیق' لاہور۔ مسز خالد' لاہور۔ محمد زاہد' میلسی۔ شبنم نورین' اٹک۔ محمد بلال' یارو کھوسہ۔ حمیرا فیض' لاہور۔ کلیم اللہ شیخ' ڈی آئی خان۔ مہوش قریشی' ٹھٹھہ۔ صابر حسین' تونسوی۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

سے کم نہیں ہے۔ درس کا ہمیں ہمیشہ بے تابی سے انتظار رہتا ہے۔ ایک مرتبہ تو ایسا ہوا کہ مجھے جسم میں بڑی سخت تکلیف ہوئی' بائیں بازو اور ٹانگ میں شدید درد تھا' میں نے بمشکل مغرب پڑھی اور درد سے نڈھال لیٹ گئی اور پھر میں نے اٹھ کر کمپیوٹر پر درس لگالیا اور سننا شروع کردیا' جب درس ختم ہوا تو مجھے محسوس ہوا کہ میں تو بالکل ٹھیک ہوگئی ہوں اور طبیعت سے بوجھل پن بھی ختم ہوگیا ہے۔ کبھی بھی درد نہ تھا۔ (پ' ا۔ لاہور)

رافعہ بنت نسرین' گوجرانوالہ

باتھ روم میں موجود آسیب نے ہوش اڑا دیئے

خوشی وغمی میں وہ کھیلنا شروع کر دیتی ہیں اور اکثر ہمیں گھر میں کوئی چلتا ہوا نظر آتا ہے' ہمارے گھر سے بہت گندی بدبو آتی ہے' حتیٰ کہ ہم صفائی بھی بہت کرتے ہیں لیکن یہ بو جاتی نہیں' باہر سے آنے والے بھی یہی کہتے ہیں کہ آپ کے گھر بہت گندی بدبو آتی ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری چھوٹی بہن جس کا نام نسرین ہے' کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ وہ واش روم سے نکلی اور بے ہوش ہو کر گر گئی ہم نے اسے اٹھایا تو ہوش آنے کے بعد کہنے لگی کہ میرے سینے میں بائیں طرف درد ہے اور پھر اپنے ہوش کھو دیتی اور جب ہوش آتا تو کہتی کہ مجھے دادا ابو اور ماموں لینے آئے ہیں' ان دونوں کی وفات ہو چکی ہے۔ ہم اپنی بہن کو ہارٹ سپیشلسٹ کے پاس لے گئے اور چار گھنٹے ایمرجنسی میں رکھا انہوں نے ای سی جی بھی کی' اس کی تمام رپورٹس ٹھیک تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اسے گھر لے جائیں یہ جان بوجھ کر ایسا کر رہی ہے۔ انہوں نے اسے نیند کے ہائی ڈوز انجکشن بھی دیئے لیکن اسے نیند نہیں آتی تھی اور اگر سو جاتی تو سوتے میں کبھی روتی اور کبھی ہنستی تھی۔ دوسرے دن میں نے صبح اپنے چاچو کو فون کیا اور وہ آئے تو انہوں نے کہا کہ اسے ''آسیب'' ہے اور دم کرنا شروع کر دیا۔ اچانک دم کے دوران میری بہن عجیب وغریب آواز میں بولنا شروع ہوگئی۔ چاچو نے اس سے کہا تم جو کوئی بھی ہو دفع ہو جاؤ' کہنے لگی چلی جاؤں گی پہلے تم مجھے یٰسین سناؤ' چاچو نے یٰسین پڑھنا شروع کر دی اور پھر کہنے لگی کہ میرے بابا جی آئے ہیں سامنے والی کرسی خالی کر دو' چاچو وہاں سے اٹھ گئے' پھر کہنے لگی بابا جی گلاب کا پھول اور تسبیح مانگ رہے ہیں ہم نے تسبیح دے دی اور گلاب کے پھول کیلئے معذرت کر لی وہ کہنے لگی بابا جی کہتے ہیں مجھے گلاب کا پھول ہی چاہیے' جلدی کرو' میں نے نماز ظہر ادا کرنی ہے۔ پھر ہم نے گلاب کا پھول لا کر دیا' پھر کہنے لگی بابا جی کہتے ہیں سب سے مل لو اور معافی مانگ لو تم نے نہیں بچنا' اس نے ہم سب سے معافی مانگی اور پھر کہنے لگی کہ بابا جی کہتے ہیں کہ آپ کا واش روم ٹھیک نہیں' چاچو نے کہا ہم جگہ تبدیل کر دیتے ہیں' بابا جی نے کہا نہیں ہم نے وہاں سے کیل نکال دیا ہے۔ پھر بولی کہ سب سلام کرو بابا جی جا رہے ہیں' اسے وہ عورت بھی نظر آئی جس سے ہم نے گھر خریدا تھا وہ سامنے درخت کے سائے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے بعد میری بہن کی حالت سنبھلنا شروع ہوگئی اور اس نے بتایا کہ بابا جی نے بتایا کہ آپ کے باتھ روم میں جادو کیا گیا تھا اور باتھ روم میں جانے کی دعا کے پڑھنے کا خاص طور پر بتایا۔

محترم حکیم صاحب! میری دادی جان ہیں ان کے ساتھ بھی کوئی مسئلہ ہے۔ خوشی وغمی میں وہ کھیلنا شروع کر دیتی ہیں اور اکثر ہمیں گھر میں کوئی چلتا ہوا نظر آتا ہے' ہمارے گھر سے بہت گندی بدبو آتی ہے' حتیٰ کہ ہم صفائی بھی بہت کرتے ہیں لیکن یہ بو جاتی نہیں' باہر سے آنے والے بھی یہی کہتے ہیں کہ آپ کے گھر بہت گندی بدبو آتی ہے۔

رحمتوں کا خزانہ ابھی حاصل کریں

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ کلمات پڑھے اور اس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی رحمت و بخشش طلب کرے تو اللہ کریم اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ہزار درجے بلند فرما دیتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک کیلئے استغفار کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔

دعا درج ذیل ہے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ بِعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ

(کنز العمال صفحہ 205، جلد 1 شمارہ 3891، طبرانی الکبیر وابن عساکر رضی اللہ عنہٗ) (عظمیٰ، لاہور)

گھٹنوں کے درد کا روحانی علاج

میں عصر کی نماز پڑھ کر باہر آ رہا تھا کہ ایک صاحب مسجد کے باہر بیٹھے تھے میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے میرے گھٹنوں میں شدید درد ہے' میں نے انہیں کہا کہ آپ فجر کی نماز کے بعد سورۃ علق (پارہ 30) 7 بار پڑھیں اور پھر گھٹنوں پر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ بہت جلد شفاء ہوگی۔ اس کے علاوہ ہڈی میں درد ہے جہاں بھی درد ہے تو ہر نماز کے بعد درد کی جگہ پر ہاتھ رکھیں اور گیارہ گیارہ مرتبہ یَاغَفُوْرُ، یَاغَفَّارُ پڑھ کر دم کریں۔ وہ شخص مجھے صرف پندرہ دن بعد ملا اور کہنے لگا کہ میرے گھٹنوں کے درد میں 70 فیصد تک افاقہ ہو گیا ہے۔ **(پوشیدہ)**

رشیدہ خانم' لاہور

پانچ اندھیروں کے پانچ چراغ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا اندھیرے پانچ قسم کے ہیں اور ان کے چراغ بھی پانچ قسم کے ہیں

مومن اور کافر کی مثال حدیث کی روشنی میں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مومن کی مثال کھیت کے نرم پودے کی سی ہے کہ جدھر کی ہوا چلتی ہے تو اس کے پتے برابر ہو جاتے ہیں' اسی طرح مومن آزمائشوں سے بچایا جاتا ہے لیکن کافر کی مثال شمشاد کے درخت جیسی ہے کہ ایک حالت پر کھڑا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ جب چاہتا ہے اسے اکھاڑ دیتا ہے۔ **(صحیح بخاری)**

احترام حدیث: مشہور محدث اور فقیہہ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ بیان فرما رہے تھے کہ حاضرین نے دیکھا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا چہرہ مبارک کسی تکلیف کے باعث زرد ہو رہا ہے اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بڑے بے چین ہو رہے ہیں باوجود اس کے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حدیث کا درس ترک نہ فرمایا اور بیان بدستور فرماتے رہے جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حدیث کا درس مکمل فرما چکے تو لوگوں نے وجہ دریافت کی۔ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی قمیص اٹھائی جس میں سے ایک بچھو نکلا اس نے چھ مرتبہ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو درس حدیث مبارک کے دوران ڈسا تھا۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا حدیث مبارکہ بیان کرتے وقت بچھو مجھے مسلسل ڈس رہا تھا مگر میں نے احترام حدیث نبوی ﷺ کے پیش نظر حدیث کا درس نہ چھوڑا یہ سوچ کر کہ میرا کیا ہے جو ہو سو ہو مگر حدیث نبوی ﷺ کا ادب اور احترام بہر حال مقدم ہے۔

پانچ اندھیروں کے پانچ چراغ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا اندھیرے پانچ قسم کے ہیں اور ان کے چراغ بھی پانچ قسم کے ہیں: 1۔ قبر اندھیرا ہے' اس کا چراغ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے۔

2۔ دنیا کی محبت اندھیرا ہے اس کا چراغ تقویٰ ہے۔

3۔ پل صراط اندھیرا ہے اس کا چراغ یقین ہے۔

4۔ گناہ اندھیرا اس کا چراغ توبہ ہے۔

5۔ آخرت اندھیرا ہے اس کا چراغ نیک عمل ہے۔

ماں کو کتیا کہنے والے کی موت کتے سے بدتر

ملک عبدالغفار ندیم' مظفر گڑھ

ہم لوگوں کی سوچ کے برعکس ماں کو جذباتی ہو کر غلیظ قسم کی گالیاں دینے لگا اور اتنے جوش میں تھا کہ محسوس ہو رہا تھا کہ یہ ابھی اپنی ماں کو مار ڈالے گا۔ وہاں موجود لوگوں نے اللہ بچایا ملاح کو کہا کہ یہ تمہاری ماں ہے' اتنی گھٹیا گالیاں دینا تمہاری بہت بڑی گستاخی ہے

ایک کہاوت ہے جیسی کرنی ویسی بھرنی' اگر کوئی آج کسی کے ساتھ ظلم کرے گا تو کل کو اس کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک ہوگا۔ میں ایسے دو واقعات قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ 2000ء کی بات ہے کہ میری گائے بیمار ہونے کی وجہ سے مجھے صبح سویرے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا۔ دواخانہ کے بالکل سامنے ایک لکڑی کا بنا ہوا کھوکھا تھا' یہ کھوکھا اللہ بچایا ملاح کا تھا اس میں اللہ بچایا ملاح آڈیو کیسٹیں' ٹیپ اور وی سی آر سپیکر کاریگر ہونے کی وجہ سے مرمت کرتا تھا۔ اچھا کاریگر ہونے کی وجہ سے لوگ اس کے پاس اپنا کام کروانے آتے تھے۔ میں دواخانہ کے باہر کرسی پر بیٹھا تھا کہ تھوڑی دیر کے بعد اللہ بچایا کے کھوکھے سے کسی عورت کے رونے کی آواز آئی رونے کی آواز سن کر میں کرسی سے اُٹھا اور کھوکھے کے پاس جا پہنچا دیکھا تو ایک بوڑھی عورت جو بہت کمزور لگ رہی تھی' حد سے زیادہ رو رہی ہے اور اللہ بچایا ملاح سے فریاد کر رہی ہے کہ بیٹا مجھ پر رحم کھاؤ میں بہت مجبور ہو کر اتنی صبح سویرے تیرے پاس آئی ہوں' مجھ پر ناراض نہ ہونا' میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں' میری فریاد کو غور سے سن لے میرا اس دنیا میں تمہارے سوا کوئی نہیں ہے تو میرے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور سوچ' اللہ تم کو اس کا ضرور اجر دیگا۔ آخر میں تمہاری ماں ہوں' اگر تیری سمجھ میں کچھ نہیں آتا تو انہی دنوں کا واسطہ دیتی ہوں جب تو چھوٹا تھا' میں نے تمہیں پالا پوسہ اب تو جوان ہے۔ آج خدا کے واسطے اپنی اس بوڑھی اور مجبور ماں پر ترس کھا' اپنی بیوی کی باتوں میں نہ آ اور مجھے گھر سے باہر نہ نکال۔ تیری بیوی نے دو دنوں سے مجھے کھانے کو کچھ نہیں دیا بلکہ ہر وقت مجھے گھر سے نکل جانے کو کہتی ہے۔ بیٹا اب تو مجھے بتا کہ میں ادھیڑ عمر میں کہاں جاؤں یا کون مجھے اپنے گھر میں رکھے گا۔

میرے علاوہ اور بھی بہت سے لوگ بوڑھی عورت کے رونے کی آواز سن کر جمع ہو گئے' میرے علاوہ شاید دوسرے لوگوں کو بھی ماں کی یہ فریاد سن کر افسوس ہوگا' اب ہماری توجہ اللہ بچایا ملاح پر مرکوز تھی' جو سر جھکائے ماں کی آہ وزاری خاموشی سے سن رہا تھا ماں اپنی فریاد سنا کر چپ ہوئی تو اللہ بچایا ملاح نے سر اٹھایا اور ہم لوگوں کی سوچ کے برعکس ماں کو جذباتی ہو کر غلیظ قسم کی گالیاں دینے لگا اور اتنے جوش میں تھا کہ محسوس ہو رہا تھا کہ یہ ابھی اپنی ماں کو مار ڈالے گا۔ وہاں موجود لوگوں نے اللہ بچایا ملاح کو کہا کہ یہ تمہاری ماں ہے' اتنی گھٹیا گالیاں دینا تمہاری بہت بڑی گستاخی ہے لیکن اللہ بچایا نے کسی ایک نہ سنی بلکہ ماں کو کہا کہ چل کتی عورت یہاں سے دفعہ ہو جا' بوڑھی ماں روتی ہوئی وہاں سے چلی گئی' دوسرے لوگوں کا تو پتہ نہیں لیکن مجھے اللہ بچایا کی اس گستاخی پر بہت دکھ ہوا' بوڑھی ماں کا بھی کچھ لوگوں سے معلومات کے باوجود بھی پتہ نہ چل سکا کہ اس کے بعد کیا ہوا؟ دن گزرتے گئے اللہ بچایا ملاح نے اپنے پرانے کاروبار کے ساتھ ساتھ دوسرے غلط قسم کے دھندے شروع کر دیئے یعنی نشہ وغیرہ فروخت کرنے لگا۔

عروج پر عروج کی وجہ سے اللہ بچایا ملاح اب مشہور ناموں کی لسٹ پر آ گیا تھا۔ اپریل 2011ء کو صبح سویرے شاید وہی ٹائم ہوگا جس ٹائم کو ماں نے آہ و فریاد کی تھی اپنے ایک قریبی دوست کے ساتھ نشہ وغیرہ کر کے واپس وسندیوالی کی طرف آ رہے تھے' موٹر سائیکل اللہ بچایا چلا رہا تھا۔ وسندیوالی کے کچھ فاصلہ پر ایک گودام موڑ ہے اسی موڑ پر نشہ میں دھت ہونے کی وجہ سے اور موٹر سائیکل کی تیز رفتاری کی بدولت سیدھا سامنے سے آنے والے ٹرالر میں موٹر سائیکل دے مارا' موٹر سائیکل پر پیچھے بیٹھنے والا اس کا دوست بہت شدید زخمی ہو گیا جو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ملتان ہسپتال میں چل بسا لیکن اللہ بچایا ملاح ٹرالر کے نیچے آ کر ایسے کچلا گیا کہ پورا جسم قیمہ قیمہ ہو گیا۔

لیٹرین میں دم توڑنے والی مجبور ماں: ایک بوڑھی ماں جو کہ کافی عرصہ کی بیمار تھی میرے کزن کے پاس آئی۔ (میں بوجہ مجبوری نام نہیں لکھ سکتا) آنکھوں سے آنسو گرنے لگے میرے کزن کو کہا کہ اب مجھے کوئی بھی گھر رکھنے کیلئے تیار نہیں ہے تم میرے بیٹے کو کہو کہ مجھے گھر کے کسی ایک کونے میں جگہ دے دے اس بوڑھی عورت کا ایک بیٹا کافی عرصہ پہلے مر چکا تھا اس مرحوم کے بیٹے ماشاء اللہ آج بہت عروج پر ہیں' بڑا بیٹا دبئی میں کاروبار کرتا ہے' باقی دو بیٹے اپنی تعلیم مکمل کر کے وہ بھی اچھا خاصا بزنس کر رہے ہیں' اس بوڑھی عورت کا خاوند بھی اس دنیا سے بہت عرصہ ہوا کوچ کر گیا تھا۔ اب اس بوڑھی عورت کو نہ تو پوتوں نے قبول کیا اور نہ ہی بیٹا جو کہ ابھی زندہ ہے' ماشاء اللہ اس کے بچے بھی اعلیٰ تعلیم کی وجہ سے کافی عروج پر ہیں' خیر اماں کو کوئی قبول کرنے کو تیار نہ تھا' یہ بوڑھی ماں اپنی ایک بیٹی کے گھر جب چل پھر سکتی تھی اور بیٹی کے کام آ سکتی تھی رہتی رہی اور جب بیمار ہوئی بلکہ گرنے کی وجہ سے اس بوڑھی ماں کی ایک ٹانگ کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی تو بیٹی نے بھی بوجھ سمجھ کر ماں سے کہہ دیا کہ میں اب تمہارا بوجھ نہیں اٹھا سکتی لہٰذا تم یہاں سے چلی جاؤ۔ بیٹے اور پوتوں سے پہلے ہی مایوس تھی اب دوسری بیٹی کے گھر گئی تو بیٹی کے گھر والے نے بھی جواب دے دیا کہ جس اولاد کو آج تک کھلاتی رہی ہو انہی کے پاس جاؤ' ہم گھر والے تیرا بوجھ کیوں اٹھائیں' اس تیسری بیٹی کے گھر سے جواب ملا تو مجبوراً میرے کزن کے پاس آ کر فریاد کی کہ میرے بیٹے سے کہو مجھے اپنے پاس رکھ لے تو میرے کزن کے کہنے پر بیٹے نے بھی جواب دے دیا دوبارہ وہ اسی بیٹی کے پاس گئی' ہاتھ باندھے تو بیٹی نے مجبوراً اپنے گھر رکھ تو لیا لیکن جانوروں کے باڑے میں چارپائی ڈال دی کہ تم کو یہاں ہی رہنا ہے' نہ کوئی خبرگیری نہ کوئی علاج' کوئی پوچھنے والا نہ رہا۔ ایک دن حاجت کی غرض سے لیٹرین گئی تقریباً دو تین گھنٹے گزرنے کے بعد اس کی بیٹی کا اس طرف گزر ہوا تو دیکھا کہ ماں چارپائی پر نہیں ہے تو لیٹرین میں جھانکا تو وہ مردہ پڑی ہوئی تھی اس وقت اس نے شور کر کے قریبی ہمسایوں کو بلایا اور اپنی مردہ ماں کو لیٹرین سے نکالا۔

آہ! بے بس انسان

بادل کا دل بھر آتا ہے تو وہ برسات کی صورت میں رو دیتا ہے' پہاڑ جب غموں کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا تو آتش فشاں کے روپ میں اپنا زہر اگل دیتا ہے' پھول غموں کی دھوپ میں مرجھا جاتا ہے' دنیا میں ہر جاندار چیز اپنے اندر کے دکھ نکال باہر کرتی ہے مگر انسان کتنا بے بس ہے۔۔۔ وہ بادل نہیں کہ برس پڑے' وہ پہاڑ نہیں کہ پھٹ جائے' پھول نہیں کہ مرجھا جائے' انسان کے دکھ اس کے وجود کو گھن کی طرح کھا جاتے ہیں جس طرح لکڑی کو دیمک چاٹ جاتی ہے اور برسوں کے اس عمل کے بعد انسان ان تمام چیزوں کو شکست دے کر امر ہو جاتا ہے۔ (سمعیہ کلثوم' چھنی ریحان)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرِ نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اکتوبر کے جوابات

1۔ آپ نیم کی نمولیاں صبح وشام تین تین استعمال کریں۔ نیم کے پانچ چھ تازہ پتے رات کو پانی میں بھگو دیں اور کسی ململ کے کپڑے سے ڈھانپ کر کھلی ہوا میں رکھ دیں اور صبح نہار منہ اس پانی میں ایک چمچ شہد ملا کر استعمال کریں۔ صرف چالیس دن یہ نسخہ استعمال کریں۔ مجھے امید ہے کہ اللہ پاک آپ کو شفاء دے گا۔ اگر آپ کا معدہ تین عدد نمولیاں برداشت نہ کرسکے تو مقدار کم کرلیں۔ یہ نسخہ میں نے خود استعمال کیا ہوا ہے سوفیصد رزلٹ ملتے ہیں۔ **(بیگم شاہنواز، پشاور)**

ii۔ محترم بہن! آپ ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ پڑھیں انشاء اللہ آپ کا مسئلہ کچھ عرصہ مسلسل عمل کرنے سے ختم ہوجائے گا۔ **(محمد جاوید، ملتان)**

2۔ آپ عرق لیموں ایک چھٹانک، گلیسرین ایک چھٹانک، عرق گلاب دو چھٹانک لے کر اس کا مکسچر بنا کر ہاتھوں پر صبح وشام مالش کریں۔ میرے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا، درج بالا نسخہ مجھے میرے چاچا جان نے بتایا تھا، الحمدللہ میں نے اس بیماری سے مکمل شفاء پالی ہے۔ آپ بھی اعتماد سے استعمال کریں۔ **(میمونہ، لاہور)**

3۔ آپ کچھ عرصہ گوشت سے پرہیز کریں، تازہ سبزیاں اور پھل زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ پانی زیادہ سے زیادہ پئیں۔ صبح وشام ناف میں سرسوں کا تیل لگائیں، اپنے خیالات کو پاکیزہ کریں۔ وساوس اور برے خیالات کا اثر چہرے سے ظاہر ہوتا ہے۔ کچھ ہی عرصہ میں آپ کا چہرہ صاف شفاف ہوجائے گا۔ **(محمد زین، راولپنڈی)**

4۔ آپ صبح وشام ایک تسبیح اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ (صرف اس آیت کی) اول وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جب بھی پڑھائی کیلئے بیٹھیں سات مرتبہ مکمل سورۂ الم نشرح پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ **(مناحل، لاہور)**

ii: آپ چالیس دن ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس آیت کی پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔ انشاء اللہ اس بار آپ کو ناکامی نہیں ہوگی یہ بارہا کا آزمایا ہوا وظیفہ ہے۔ **(عبدالرحیم، کوئٹہ)**

نومبر کے سوالات

1۔ محترم قارئین السلام علیکم! میری ابھی شادی ہوئی ہے چہرہ میرا سوکھا ہوا ہے، آنکھیں اندر چلی گئی ہیں، جسم بھی بہت پتلا ہے، ٹائمنگ بہت کم ہے، معدے میں بھی مسائل ہیں، گرمیوں میں تو بہت زیادہ سوکھ جاتا ہوں، نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں جاؤں تو پیشاب کے قطرے آتے ہیں، میں نے بڑے بڑے حکماء سے علاج کروایا لیکن فائدہ وقتی ہوتا ہے۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال سفید، کمزور اور روکھے ہیں اور دانت پیلے ہیں حالانکہ میں روزانہ برش کرتا ہوں۔ براہ مہربانی ان کا حل بتادیجئے۔ **(خالد علی، اسلام آباد)**

2۔ محترم قارئین! میں 17 سال سے بیمار ہوں، 14 سال شادی کو ہوگئے ہیں، اللہ نے تین بچے دیئے ہیں مگر حالت بگڑتی جارہی ہے، نہ سر کو آرام نہ پیٹ کو آرام، میں نے پاکستان کا کوئی ڈاکٹر، حکیم، عامل وغیرہ نہیں چھوڑا، بیماری کم ہونے کی بجائے بڑھ رہی ہے۔ اب تو میرے میاں اور بچے بھی بیمار رہنا شروع ہوگئے ہیں، بچے بہت ڈرتے ہیں، کاروبار بھی بند رہتا ہے اور دوائیوں کا خرچہ الگ بڑھ رہا ہے، میں کتنی پریشان ہوں یہ مجھ سے بڑھ کر کوئی نہیں جان سکتا، قارئین! مہربانی فرما کر مجھے عبقری کے ذریعے اس کا کوئی حل بتائیے۔ **(ن، خ، سمندری)**

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! میں اپنی جسامت کیلئے بہت پریشان ہوں، میرا جسم ڈھانچہ بن گیا ہے، بچپن کی غلطیوں کی وجہ سے میرا چہرہ بہت ہی چھوٹا اور بے رونق سا ہوگیا ہے۔ میرے جسم میں صرف ہڈیاں ہی نظر آتی ہیں، بازو بھی بہت پتلے ہوگئے ہیں، ایسا نسخہ بتادیں جس سے میرا چہرہ بھی صحیح ہوجائے اور میرے اندر طاقت بھی آجائے۔ **(طاہر احمد، محفوظ آباد)**

محترم قارئین السلام علیکم! میرے مسئلے درج ذیل ہیں: ایک تو میرے بھائی بہنوں کی شادیاں نہیں ہورہیں جس کی وجہ سے سارا گھر ٹینشن کا شکار ہے۔ ہمارے گھر میں روپے پیسے کی کوئی کمی نہیں سب نماز روزہ کے بھی پابند ہیں، اس کے باوجود ہمارے گھر میں سکون اور برکت نہیں ہے۔ میں خود سٹوڈنٹ ہوں لیکن مجھ سے پڑھائی صحیح طریقے سے نہیں ہورہی اور جو کچھ پڑھتی ہوں بھول جاتا ہے، مجھ میں اعتماد کی بھی بہت کمی ہے۔ براہ مہربانی مجھے میرے مسئلوں کے حل کیلئے کوئی وظیفہ بتائیں۔ **(الف، ص، م۔ تلہ گنگ)**

مناقب صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب آپ ﷺ نے ایک جنگ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو پیچھے چھوڑ دیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ دیا ہے؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے ہارون علیہ السلام تھے، البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور غزوہ خیبر کے دن میں نے آپ ﷺ سے یہ سنا کہ کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ جل شانہٗ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے اور اللہ جل شانہٗ اور اس کا رسول ﷺ اس سے محبت کرتے ہیں، سو ہم سب اس سعادت کے حصول کے انتظار میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: علی کو میرے پاس لائیں، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو لایا گیا، اس وقت وہ آشوب چشم میں مبتلا تھے آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن مبارک ڈالا اور انہیں جھنڈا عطا کیا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ان کے ہاتھ پر خیبر فتح کردیا اور جب یہ آیت نازل ہوئی ''آپ (ﷺ) فرمادیجئے آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ'' تو حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بلایا اور کہا: اے اللہ! یہ میرا کنبہ ہے۔'' **(مسلم، ترمذی)**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ کے ایک کندھے پر امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور دوسرے کندھے پر امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سوار تھے۔ آپ ﷺ دونوں کو باری باری چوم رہے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ ہمارے پاس آکر رک گئے ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ ﷺ ان سے محبت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ان دونوں سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ **(احمد، حاکم، امام حاکم کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

تمام مشکلات کا حل

خواب: ہمارا ایک جاننے والا ایک بڑی کتاب لے کر آتا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ قرآن پاک ہے مگر کان میں آواز آتی ہے کہ یہ بہشتی زیور ہے۔ اتنے میں کتاب کے ورق ادھر اُدھر ہوجاتے ہیں اور ایک صفحے پر ہم تینوں بہنوں کی تصویریں ٹی وی اسکرین کی طرح ہلتی جلتی نظر آتی ہیں۔ (حقیقت میں ہم تین بہنیں ہیں)۔ **دوسرا خواب:** دیکھا کہ ہمارے کمرے میں الماری پر ایک انڈا پڑا ہوا ہے جب وہ انڈا میں نے اٹھایا تو اس میں اندر حرکت ہورہی تھی۔ جب میں نے زور سے اس کو انگلی لگائی تو چوزے کی چونچ باہر نکل آئی۔ پھر دیکھا کہ سفید مرغی کھڑی ہے۔ انڈا اس کے نیچے رکھا تو انڈا ٹوٹ گیا۔ اس میں سے بہت خوبصورت اور صحت منہ چوزا نکل آیا۔ **(نورین اختر' چنیوٹ)**

تعبیر: آپ کے خواب میں اس بات کا اشارہ ہے کہ اگر نیک اعمال کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے کا عزم کرلیا تو انشاء اللہ آپ کی تمام مشکل حاجات اللہ پاک کے کرم سے آسانی اور بہتر طریقے سے پوری ہوتی رہیں گی۔ اسی طرح بقیہ بہنوں کیلئے بھی یہی پیغام اس خواب میں موجود ہے۔

بابرکت زندگی

خواب: یہ خواب میری ماموں زاد ''س'' نے میرے حوالے سے دیکھا ہے کہ وہ لوگ ہمارے گاؤں میں ہیں۔ ایک آدمی فوت ہوگیا ہے اور وہ اس کے جنازے میں شریک ہیں اور اس کو قبرستان لے کر جارہے ہیں۔ جنازے میں عورتیں بھی شامل ہیں۔ اچانک اس آدمی کی لاش میری لاش میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ جب وہ لوگ مجھ کو قبر میں اتارتے ہیں تو میرے چہرے پر بہت نور بکھر جاتا ہے۔ ''س'' بہت روتی ہے' میرے گال چھوتی ہے تو اس کو میرے گال بہت نرم لگتے ہیں۔ میری بہن نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا کہ مجھ کو قبر کے اوپر لٹایا گیا ہے اور میری وہی ماموں زاد ''س'' میرے ساتھ قبر پر ہی سوجاتی ہے۔ **(ش۔ا، لاہور)**

تعبیر: آپ کی ماموں زاد کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کی عمر میں برکت ہوگی اور گناہوں سے توبہ کی توفیق اور نیک اعمال میں رغبت ہوگی۔ آپ حسب توفیق صدقہ خیرات دیتی رہا کریں۔

[redacted]

خواب: میں نے اپنی شادی کیلئے استخارہ کیا تو میں نے دیکھا کہ میرا کزن (ع) جو مجھے پسند کرتا ہے' ہمارے گھر بیٹھا ہوا ہے اور دسترخوان بچھا ہوا ہے۔ میری بڑی بہن اس سے کہتی ہے کہ کھانا شروع کرو اور چاول اس کے آگے کردیتی ہے (پھر میری کزن نے میرے لیے استخارہ کیا) تو اس نے دیکھا کہ میرے اسی کزن (ع) نے مٹھائی کا بڑا سا ٹوکرا اٹھایا ہوا ہے اور اُسے کھول کر کہتا ہے کہ میری مراد پوری ہوئی۔ **(رابعہ' ساہیوال)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جو استخارہ آپ نے کیا ہے اس میں اس بات کا اشارہ ہے کہ اگر اس جگہ آپ کی شادی طے پاجائے تو ازدواجی زندگی انشاء اللہ بہت اچھی گزرنے کی امید ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد 21 بار یَا جَامِعُ یَا بَدِیْعُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

[redacted]

خواب: میری ایک کزن جو پردے کی بہت پابند ہے اور مجھ سے بھی پردہ کرتی ہے میں جب بھی اس کو خواب میں دیکھتا ہوں تو وہ میرے سامنے بے پردہ ہوتی ہے۔ میں نے رات کو دیکھا ہے کہ وہ نماز پڑھ رہی ہے اور میں اس کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں۔ نماز پڑھنے سے پہلے اس نے مجھے نماز کیلئے کہا۔ حقیقت میں وہ نماز کی پابند ہے جبکہ میں نماز کی پابندی کی کوشش کرتا ہوں۔ جب سے اس نے پردہ کرنا شروع کیا ہے تب سے لے کر اب تک جب بھی میں خواب دیکھتا ہوں تو وہ میرے سامنے بغیر پردے کے سامنے آتی ہے۔ میری عمر 19 اور اس کی 21 سال ہے۔ **(محمد سلیم' کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب میں اس بات کا اشارہ ہے کہ جس طرح آپ کی کزن کو دین پر چلنے کی توفیق نصیب ہوئی آپ کو بھی انشاء اللہ دین پر چلنا آسان ہوجائے گا۔ آپ کسی متبع سنت و شریعت اللہ والے بزرگ سے اپنا اصلاحی تعلق قائم فرمالیں تو بہتر ہوگا۔

[redacted]

خواب: میں ایک لڑکے سے پیار کرتی ہوں' اس سے شادی کے بارے میں استخارہ کیا تھا۔ اس رات کوئی خواب نظر نہیں آیا۔ اس کی اگلی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مٹی پر بیٹھی ہوں' مٹی کالی ہوتی ہے لیکن ایک لڑکی سفید رنگ کی مٹی پھینکتی ہے۔ میرے سارے جسم پر کامن پن ہوتی ہیں۔ صرف اپنے منہ پر ہاتھوں اور پیروں پر وہ کامن پن دیکھ سکتی ہوں۔ میرے سیدھے ہاتھ کے پیچھے کامن پن اوپر ہوتی ہیں۔ لیکن الٹے ہاتھ کی کامن پن اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ جب ایک آدمی سیدھے ہاتھ سے کامن پن نکالتا ہے تو مجھے درد محسوس ہوتا ہے لیکن وہ آدمی کہتا ہے کہ آکوپنکچر کا عمل ہے۔ اس سے تمہاری ساری بیماری دور ہوجائے گی۔ ویسے کافی عرصہ سے میری امی میری شادی کے بارے میں سخت پریشان ہیں۔ **(ح۔ راولپنڈی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس جگہ آپ شادی کرنا چاہتی ہیں۔ بہتر ہوگا کہ یہاں کے لیے اپنا ارادہ ترک کردیں کیونکہ آگے بڑے کٹھن حالات پیش آسکتے ہیں۔

دوسری شادی کامیاب

خواب: آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ خواب میں ہاتھوں کی پشت پر (سیدھی طرف نہیں) مہندی دیکھنا کیسا ہے؟ کیونکہ جب میری منگنی ہوئی تھی تو اس سے پہلے میں نے اپنے ہاتھوں کی پشت پر مہندی لگی دیکھی تھی اور حقیقت میں بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ پھر میری شادی ہوگئی مگر شادی کے 8 سال بعد شوہر نے یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ یہ میری ماں کی پسند تھی میری نہیں۔ حالانکہ ہمارے دو بچے ہیں۔ اب میں نے پھر دوبارہ خواب میں اپنے ہاتھوں کی پشت پر مہندی لگی دیکھی ہے لیکن الٹے کی نسبت سیدھے ہاتھ کا ڈیزائن نہایت خوبصورت اور نفیس ہے۔ مہندی خشک ہونے کے بعد کہیں کہیں سے اُتر گئی ہے اور وہاں گہرا نارنجی رنگ آیا ہے۔ اس خواب کی وجہ سے میں بڑی پریشان ہوں کیا میری دوسری شادی بھی ویسی ہی ہوگی جیسی پہلی۔۔۔؟ **(مسکان' شیخوپورہ)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی انشاء اللہ دوسری شادی بہت کامیاب گزرے گی اور شوہر کی طرف سے بہت محبت اور خوشیاں نصیب ہوں گی۔

امانت و دیانت نے دبئی میں خاکروب کو منیجر بنا دیا

عزیز الرحمن عزیز، پشاور

ان کے بقایا ساتھیوں نے ایک کمرے کی صفائی ستھرائی کیلئے نامزد کیا لیکن جب اس نے قالین کو ہاتھ لگایا تو اس کے نیچے بے شمار ڈالر پڑے ہوئے تھے اس صاحب نے یہ تمام رقم اکٹھی کی اور جیب میں رکھ کر سوچوں میں گم ہوگیا اور اس نے امانت کو امانت ہی سمجھا

یہ ایک زنانہ ہسپتال تھا، صرف ڈیلیوری کیس یہاں ہوتے تھے ان صاحب کی کوئی مریضہ اس ہسپتال میں داخل تھیں، مجھے ان صاحب کی باتوں سے یہی معلوم ہو رہا تھا کہ یہ کسی باہر عرب ممالک میں سے کسی ملک میں کام کرتے ہیں۔ یہ بات تو بالکل صحیح تھی مگر کہاں تھے، مجھے تو اس سے کوئی غرض نہیں تھی مگر وہ صاحب لاہور کی ایک کالونی مریم کالونی میں رہائش پذیر تھے۔ یہ نوجوان ماں باپ کا ایک ہی بیٹا تھا، جوانی کا عالم اور جوانی تو ویسے بھی دیوانی ہوتی ہے اور ضد یہی تھی کہ گھر بیچ دیں اور مجھے باہر بھجوا دیں اب یہ اس کی (ماں باپ) کی کمزوری تھی کہ ایک اکلوتی اولاد تھی۔ اس نے اپنے ماں باپ کو راضی کرلیا اور وہ دنیا سے بے خبر۔ اس عرب دنیا میں پہنچ گیا، شاید جہاں ہر کوئی اپنی ہی دھن میں مگن اپنی ہی دنیا میں رہ رہے ہیں، انہیں کسی سے کوئی غرض نہیں تھی، ہر کوئی اپنے اپنے حصے اور دنیا میں مصروف تھا کسی کو کسی سے کوئی کام نہیں تھا مگر ایک سفید ریش بزرگ اس عیسائی لڑکے کی طرف ذرا التفات سے دیکھتا تھا اور اسے کچھ نہ کچھ کھانے کو دے دیتا تھا، اب اتفاق سے ایک دن اس بزرگ کو کسی کے گھر کی صفائی کیلئے خاکروب کی ضرورت پڑی مگر یہاں تو ایک تیار خاکروب باباجی کے پاس تھا ہی اس خاکروب نے ہامی بھرلی اور شیخ کے گھر کی ساری صفائی کردی یہ تو اس کا کام تھا۔ اس نے پوری دلجمعی سے صفائی کا کام کردیا، تمام گھر میں گرد نام کی کوئی چیز نہیں چھوڑی، یہ صاحب اپنا کام ختم کرکے خوشی خوشی واپسی کا سوچنے لگا مگر گھر کی مالکن (شیخانی) نے ہانڈی سبزی کیلئے روپے دیئے اور وہ پیسے لیکر بازار چلا گیا تمام سامان لیکر گھر پہنچ گیا، گوشت، سبزی ہر قسم کی اشیاء لاکر رکھ دی اور بقایا رقم بھی رکھ دی مگر اس (شیخانی) نے رقم کو ہاتھ نہ لگایا اور بقایا رقم اس کے حصے میں آگئی اب تو ہر روز کا معمول بن گیا بعد از صفائی اور گوشت سبزی لانا ان صاحب کا روزانہ کا کام ہوگیا۔ شیخ صاحب بھی اس صاحب سے خوش تھے ایک دن اس عیسائی لڑکے کی قسمت بدلنے والی تھی کہ ان شیخ صاحب کا ایک اور کام بھی تھا۔ (ڈیکوریشن) گھر کی تزائین و آرائش۔۔۔ تمام سامان اپنی اپنی جگہ پر لگانا، ان شیخ کے کام تھے اتفاقاً شیخ صاحب کا (منیجر) جو کہ انچارج تھا کسی وجہ سے پاکستان آیا ہوا تھا اس کی سیٹ پر ان صاحب کو منیجر بنا دیا گیا۔ جب بھی کوئی پارٹی آتی (گھر کی آرائش کیلئے) تو شیخ صاحب کو اطلاع کردی جاتی تھی اور شیخ صاحب آن حاضر ہوجاتے تھے۔ ایک دفعہ ایک صاحب کسی بنگلہ کی ڈیکوریشن کیلئے تشریف لائے تمام سامان بدلنا تھا۔ ان کے بقایا ساتھیوں نے اس خاکروب کو ایک کمرے کی صفائی ستھرائی کیلئے نامزد کیا۔ صفائی کے دوران جب اس نے قالین کو ہاتھ لگایا تو اس کے نیچے بے شمار ڈالر پڑے ہوئے تھے اس صاحب نے یہ تمام رقم اکٹھی کی اور جیب میں رکھ کر سوچوں میں گم ہوگیا اور اس نے امانت کو امانت ہی سمجھا اور اپنے پاس بطور امانت رکھ لی جب اس پارٹی کے بل ادا کرنے کا وقت آگیا تو اس عیسائی نے ایمانداری کا ثبوت دیتے ہوئے پوری کی پوری رقم جو کہ لاکھوں روپوں کے برابر تھی اس دوسرے گاہک کے سامنے رکھ دی وہ صاحب تو بڑے حیران ہوئے اور اس گاہک نے تمام کی تمام رقم جو کہ اس کے پاس تھی اس ایماندار عیسائی کے سپرد کردی بلکہ اس کا مالک (شیخ) صاحب بھی بے حد متاثر ہوا اور اس نے اپنی جیب سے بڑی رقم ریالوں کی شکل میں ایماندار عیسائی کے سپرد کردی اور اس طرح اس عیسائی مہربان نے پوری دلجمعی کے ساتھ یہ کام بغیر کسی لالچ و طمع کے سیکھنا شروع کردیا اور آج اس ادارے کا وہ عیسائی خاکروب منیجر بن گیا۔ شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات۔

اپنڈکس کا میرا تجربہ شدہ نسخہ

قارئین! یہ نسخہ میں نے بڑی محنت سے حاصل کیا، یہ نسخہ میرا آزمایا ہوا اور سو فیصد درست ہے۔ قبول فرمائیں۔
ھوالشافی: برگ نیم، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، منقیٰ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، نمک سیاہ، شیشہ نمک، نمک سیندھا، اجوائن دیسی، جوکھار، پوست آملہ تمام اجزا دس دس گرام لے کر پیس کر سفوف بنا کر کیپسول بھرلیں، ایک کیپسول پانی کے ساتھ صبح، دوپہر، شام کھالیں اکیس دن متواتر استعمال کریں۔ انشاء اللہ پہلی خوراک سے ہی درد ختم ہوجائیگا۔ **(حکیم مجاہد، جہانیاں)**

عبقری نے ذکر کرنا سکھا دیا

عائشہ ظہیر، گوجرانوالہ

اب میرے دل کو ایک اطمینان، تسلی اور سکون ہے، اب میں ذکر کرتی ہوں تو سچ میں ایسا لگتا ہے جیسے میرے اندر ٹھنڈک اتر رہی ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالے کی تعریف کے الفاظ میرے پاس نہیں ہیں، عبقری سے میری ملاقات کیسے ہوئی آپ بھی سنیں:۔ یہ ایک مزے کی بات ہے، میری امی کو کسی جاننے والی نے عبقری کے بارے میں بتایا تھا، ہمارے گھر جو اخبار والا آتا ہے اسے اکثر امی کہتی تھیں، عبقری لادو، وہ لے کر ہی نہیں آتا تھا، پتا نہیں اسے کیا تھا، خیر ایک دن پچھلے سال اکتوبر میں وہ عبقری لے آیا۔ میں نے پہلی دفعہ عبقری دیکھا، پہلی دفعہ پڑھا، مجھے بہت اچھا لگا، میں پڑھتی رہی۔ سب گھر والے سوگئے، میں رات کے ایک بجے یا شاید دو بجے تک پڑھتی رہی۔ میں سٹنگ روم میں بیٹھی تھی، پھر مجھے نیند آنا شروع ہوگئی، میں اپنے کمرے میں آکر سوگئی، میں نے خواب دیکھا وہی کمرہ ہے، جہاں میں بیٹھ کر پڑھ رہی تھی، عبقری کو کسی نے پکڑا ہوا ہے، کون ہے نظر نہیں آتا پر کوئی ہے۔ کمرے میں مکمل اندھیرا ہے۔ میں نے ٹائٹل پر سبز اور سفید رنگ سے عبقری لکھا ہوا پڑھا۔ ٹائٹل پر بہت ہی خوبصورت رنگ برنگ کے ٹیولپ کے پھول بنے ہوئے ہیں۔ بہت ہی پیارے ٹیولپ ہیں، لمبی لمبی ہری ڈنڈیاں ہیں اور ٹائٹل کی بوٹم لائن پر چھوٹے چھوٹے چراغ روشن ہیں جو روشنی کررہے ہیں اور بالکل عبقری کو دیکھ کر ایسے لگ رہا ہے جیسے اندھیرے میں روشنی ہے بہت ہی خوبصورت منظر ہے۔ ہے ناں مزے کی بات۔ عبقری ملنے کے بعد اب میرے دل کو ایک اطمینان، تسلی اور سکون ہے، اب میں ذکر کرتی ہوں تو سچ میں ایسا لگتا ہے جیسے میرے اندر ٹھنڈک اتر رہی ہے۔ اس بات کی سمجھ مجھے اب آئی ہے۔ بے شک دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے، سکون اسے کہتے ہیں مجھے تو پتا ہی نہیں تھا۔ میں نے کہیں پڑھا تھا دو انسانوں کو آپ کبھی نہیں بھولتے ایک وہ جو آپ کو نقصان پہنچائے اور ایک وہ جس کا آپ پر کوئی احسان ہو۔ **محترم حکیم صاحب!** آپ کا ہم سب پر بڑا احسان ہے کہ آپ نے اتنا زبردست رسالہ نکالا، اس رسالے نے ہمیں بہت سی تکلیفوں سے نکالا ہے، اس رسالے کی وجہ سے مجھے اللہ سے باتیں کرنا آگیا ہے، میں ساری رات رو رو کر اللہ سے مانگتی ہوں، جب بھی دعا مانگتی تھی کہ تو ایک آیت میرے دل میں پتا نہیں کیوں آجاتی تھی۔ سورۂ یٰسین کی آخری آیات میں ہے مفہوم (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گلے میں خراش

میرے سینے میں بلغم پھنسا رہتا ہے' اس وجہ سے گلے میں خراش رہتی ہے۔ آواز بھی بعض دفعہ گلے میں پھنس جاتی ہے۔ کھانس کھانس کر میرے کانوں میں بھی شور رہنے لگا ہے۔ بلغم دور کرنے کیلئے مشورہ دیجئے۔ اب تو میں گھر میں بات کرتے ہوئے بھی گھبراتی ہوں' بات کرتے کرتے آواز بند ہوجاتی ہے اور سب مذاق اڑاتے ہیں۔ **(سائرہ' لاہور)**

مشورہ: آپ نے اپنی عمر نہیں لکھی' بہرحال آپ کلونجی خریدیے۔ یاد رہے' پیاز کے بیج بھی کلونجی کے نام سے بکتے ہیں' کلونجی کا دانہ نیچے سے موٹا' تکونا اور سیاہ ہوتا ہے جبکہ پیاز کے بیج کالے نہیں ہوتے۔ آپ ایک چھٹانک کلونجی خرید کر پیس لیجئے اور احتیاط سے رکھیے۔ صبح پانی گرم کریں ایک پیالی پانی میں آدھا چھوٹا چمچ کلونجی ڈالیں' پورا بھر کر نہیں' پھر چائے کی طرح پکایئے۔ کھول جائے تو دم کریں۔ دو منٹ بعد چھان کر نہار منہ پی لیجئے۔ یہ قہوہ ہر قسم کا پرانا بلغم نکال باہر کرتا ہے۔ چند روز میں بلغم کا اخراج ہونے لگے گا۔ پرانے نزلے سے جو تکالیف ہوتی ہیں وہ بھی کلونجی دور کردیتی ہے۔ آپ کا گلا بھی ٹھیک ہوگا اور آواز کی بندش ختم ہوجائے گی۔ پندرہ بیس دن پی کر چھوڑ دیجئے۔ ضرورت محسوس ہو تو پھر دو چار دن یہ قہوہ پی لیں۔ کانوں کا شور بھی آہستہ آہستہ ختم ہوجائے گا۔ زیتون کے دس چمچے تیل میں ایک چمچ کلونجی ملا کر ہلکی آنچ پر پکایئے۔ پانچ منٹ بعد اتار لیجئے۔ تیل کا رنگ تبدیل ہوجائے گا۔ اب اسے ململ کے کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھیے۔ ناک میں بھی سوتے وقت لگا سکتے ہیں۔ کان میں بھی روئی کی مدد سے لگایئے۔ کبھی کبھی لگایئے۔ نزلے کی وجہ سے کان' ناک میں جو بھی مسئلہ جنم لے وہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

[redacted]

کچھ عرصہ پہلے اچانک میری آنکھوں اور سر میں شدید درد ہوگیا' پڑھا بھی نہیں جاتا' تب میں نے ایک نسخہ پاؤ بادام گری' ایک پاؤ سونف اور ایک پاؤ مصری منگوا کر پسوائی اور صبح و شام ایک ایک چمچ کھانا شروع کیا۔ اس سے طبیعت بحال ہوئی اور میری ساری تکالیف دور ہوگئیں۔ اسی طرح میرا ایک بیٹا ایم اے کی تیاری کررہا ہے۔ اس کے سر میں بھی شدید درد رہنے لگا۔ وہ کپڑے کی پٹی باندھ کر پڑھائی کرتا۔ اسے بھی یہی نسخہ بنا کر دیا۔ تین دن بعد ہی اثر ہوا۔ پٹی کھل گئی اور وہ بڑے سکون سے تیاری میں مصروف ہوگیا۔ میرا دوسرا بیٹا حفظ قرآن کا شوق رکھتا ہے' مدرسہ میں داخل کرایا تو سر درد رہنے لگا' نظر کی عینک لگ گئی' کئی ڈاکٹروں سے علاج کرایا مگر تکلیف قائم رہی۔ تنگ آکر یہی نسخہ تیار کرکے میں نے مدرسہ بھیج دی' الحمدللہ آنکھوں اور سر کا درد دور ہوگیا بلکہ ہاضمہ صحیح ہونے کی وجہ سے بھوک لگنے لگی۔ **(ساجدہ بی بی' کراچی)**

مشورہ: سونف و بادام نظر اور دماغ کیلئے بے حد مفید ہیں۔ اس میں کچھ چیزیں اور بھی ملاتے ہیں مگر یہ تینوں بھی کم نہیں چند روز میں ہی فائدہ محسوس ہوتا ہے۔

پختہ رنگ

میں نے ووکیشنل کالج سے دو سالہ گھریلو انتظام (ہوم مینجمنٹ) کا ڈپلومہ کیا ہے' کالج میں کپڑوں کو رنگنا سیکھا۔ میں نے تین چار رنگوں کے دوپٹے رنگے' لیکن جب دھوئے تو سارے رنگ گڈمڈ ہوگئے۔ آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ رنگ پختہ کیسے ہوتے ہیں؟ کیا بازار میں پختہ رنگوں کے متعلق کوئی کتاب دستیاب ہے؟ **(عائشہ)**

مشورہ: عائشہ بی بی! آپ کو چاہیے کہ کالج جا کر اس بارے میں معلومات لیں۔ رنگ ساز مختلف اشیاء اپنے پاس رکھتے ہیں جن سے رنگ پختہ ہوتے ہیں۔ مثلاً نائلن کے دوپٹے رنگنے میں فینائل کی گولیاں ڈالتے ہیں۔ ان کے پاس مختلف سفوف ہوتے ہیں جن سے رنگ پختہ ہوجاتے ہیں۔ دوپٹوں کو نمک ملے پانی میں بھی بھگوتے ہیں۔ اس معاملے میں آپ اپنے سے سینئر لوگوں کی رائے کالج ہی سے لیجئے۔ یہی آپ کیلئے بہتر رہے گا۔

[redacted]

شوہر کے غلط رویہ سے تنگ آکر ماں باپ کے ہاں آگئی۔ ایک بچی شوہر کے پاس رہی' دوسری میرے پاس۔ شوہر نے تین سال انتظار کرکے طلاق بھیج دی۔ میں نے ان سات برسوں میں اتنی اذیت اٹھائی ہے کہ اب پچھتاوا ہوتا ہے۔ بہنوئی رشتہ لاتے تو والدین انکار کردیتے۔ گھر والوں کے پاس میرے لیے وقت نہیں' بس کام میں لگی رہتی ہوں۔ مجھے اپنی گیارہ سال کی بیٹی بہت یاد آتی ہے' نوسالہ بہن بھی اسے ہر وقت یاد کرتی ہے۔ میں کیا کروں؟ مجھے مشورہ دیجئے۔ میں واپس جانا چاہتی ہوں۔ **(شائلہ' راولپنڈی)**

مشورہ: شائلہ بی بی! بے شمار لڑکیوں کو میں نے یہی مشورہ دیا ہے کہ وہ حالات سے سمجھوتا کرکے اللہ تعالیٰ کے حضور بہتر زندگی کی دعا کریں اور کبھی شوہر کا گھر چھوڑ کر نہ جائیں' جو لڑکیاں گھر کی دہلیز پھلانگ لیں ان کی زندگی عموماً اجیرن ہوجاتی ہے۔ ایک بار میں نے اخبار کیلئے اسی موضوع پر سروے کیا تھا' مختلف رفاہی اداروں میں جاکر سوالات کیے سب کو یہی افسوس تھا کہ انہوں نے سسرال سے قدم کیوں نکالا؟ بچوں سے بھی محروم اور میکے میں بھی ذلت اٹھائی۔

آپ کے شوہر نے دوسری شادی کی ہے یا نہیں؟ طلاق کا لفظ بہت ہی برا ہے۔ ساری باتیں پہلے سوچنی تھیں۔ آپ کے بہنوئی کوئی رشتہ لاتے ہیں اور وہ آپ کی بچی بھی رکھ لیتا ہے تو آپ شادی کرلیجئے۔ اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا کریں' وہی آپ کے حالات صحیح کرنے والا ہے۔ چھوٹی موٹی باتیں ازدواجی زندگی میں ہوتی رہتی ہیں انہیں درگزر کردینا چاہیے۔ جبھی ازدواجی زندگی کامیاب گزر سکتی ہے۔

کمر درد کا میرا آزمودہ و مجرب نسخہ

سورۂ فاتحہ 41 مرتبہ' اول و آخر درود شریف ابراہیمی گیارہ مرتبہ' نماز فجر کی دو سنتوں اور فرضوں کے درمیان تلاوت کریں۔ 41 کی تعداد مکمل کرنے کے بعد دعا کریں کہ اللہ پاک تیرا سارا کلام حق ہے اس کلام الٰہی کی برکت سے مجھے کمر درد سے نجات دے دے' پھر کمر اور سینے پر دم کریں۔ پھر کھلی والی اصلی اسپغول کی بھوسی لے کر اس پر بھی دم کریں یہ عمل ایک مرتبہ نماز فجر کے وقت اور ایک مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد کریں۔ دو چمچ چائے والے بھوسی کے بھر کر ایک گلاس گرم پانی میں ڈالیں' نیم گرم بھوسی والا پانی پییں۔ ایک خوراک ناشتہ کے بعد لیں اور ایک خوراک شام کو کھانے کے بعد لیں۔ انشاءاللہ آرام آجائے گا۔ خوراک میں کچھ عرصہ صرف کھچڑی ساگودانہ اور دلیہ استعمال کریں۔ کھچڑی' ساگودانہ اور دلیہ پیٹ بھر کر استعمال کریں۔ انشاءاللہ کمر درد پھر کبھی نہ ہوگا۔ **(راجہ گلفام)**

مٹر، گاجر، میتھی اور ساگ کے معجزانہ فوائد

گردوں کے فعال کو بہتر بنانے کیلئے بھی گاجر مفید ہے۔ یہ گردوں سے فاضل آبی مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ گاجر کا رس جسم میں پانی کی کمی کو نہایت کم عرصے میں ختم کر دیتا ہے۔ گاجر گردوں کے امراض میں بہترین دوا ہے

موسم سرما کو کھانے پینے کا موسم کہا جاتا ہے، مختلف انواع کی سبزیاں تو ہوتی ہی سردیوں کے موسم میں ہیں۔ آپ چاہیں تو ان سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بعض سبزیاں جن میں گاجر، شلجم، سلاد کے پتے وغیرہ شامل ہیں انہیں کچا کھانے سے جسم میں آئرن کی کمی ختم ہوتی ہے، رنگت صاف ہوتی ہے، غرض ہر سبزی کسی نہ کسی طرح غذائیت فراہم کرتی ہے۔ موسم کی سبزیاں اپنے اندر بے پناہ خواص رکھتی ہیں۔

مٹر: مٹر بظاہر ایک عام سی پھلی ہے جس میں ہرے رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول دانے ہوتے ہیں جن میں قدرت نے بے شمار خوبیاں اور فوائد جمع کر رکھے ہیں۔ مٹر اعصاب کو طاقتور بنانے میں لاجواب دوا ہے۔ یہ جسم میں پروٹین، فولاد اور نشاستہ کی کمی دور کرتا ہے۔ خون میں صرف اضافہ ہی نہیں بلکہ صاف اور صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزور اور ناتواں جسم کیلئے بھی فائدہ مند ہے، اسے کھانے سے جسم فربہ ہوتا ہے۔ مٹر قبض کشا ہے، لاغری کو دور کرتا ہے، جگر کو طاقت دیتا ہے، آنتوں کو نرم کرتا ہے۔ یہ پیشاب آور ہے۔ اگر موسم سرما میں اسے اعتدال کے ساتھ استعمال کیا جائے تو بہت ہی بہترین سبزی ہے۔

گاجر: گاجر ہمارے خون میں سرخ خلیات کی سطح میں اضافہ کرتی ہے۔ گاجر کو غریبوں کا سیب بھی کہا جاتا ہے۔ گاجر اعصابی کمزوری، ذہنی دباؤ اور یادداشت کے لیے بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ گاجر میں موجود اہم جز فاسفورس، اعصابی اور دماغی تقویت کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بینائی کو تیز کرنے اور آنکھوں کے جملہ امراض میں گاجر سے بڑھ کر کوئی بھی سبزی مفید ثابت نہیں ہوتی۔ پس! ایک گاجر روزانہ آنکھوں کیلئے بہترین ہے۔ گاجر کے زیادہ استعمال کے باعث نظر حیرت انگیز طور پر تیز ہو جاتی ہے اور حیاتین اے کی کمی سے پیدا ہونے والے دیگر امراض چشم میں بھی گاجر کا وافر استعمال بہت مفید ہے۔ گردوں کے فعال کو بہتر بنانے کیلئے بھی گاجر مفید ہے۔ یہ گردوں سے فاضل آبی مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ گاجر کا رس جسم میں پانی کی کمی کو نہایت کم عرصے میں ختم کر دیتا ہے۔ گاجر گردوں کے امراض میں بہترین دوا ہے۔ سخت سردی میں گاجر کا حلوہ جسے گجریلہ کہا جاتا تھا بہت شوق سے کھایا جاتا ہے اور یہ سردی کے امراض میں بہت ہی مفید ہے۔

میتھی: میتھی کا پودا بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ سلطنت روما میں اسے ہر مرض کی دوا سمجھا جاتا تھا اور اسے بہت سے امراض میں علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ میتھی کی پتیوں کو معدہ کے مختلف امراض میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس کے بیجوں کو نظام ہضم کے اندر پیدا ہو جانے والی سوجن کو دور کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ میتھی کی پتیوں سے تیار کی گئی چائے کونین کی مانند عمل کرتی ہے اور اس طرح پسینہ زیادہ مقدار میں خارج کر کے بخار کی شدت کو کم کرتی ہے۔ یہ گلے کی سوجن کو دور کرنے میں بھی موثر ہے۔ میتھی کے طبی خواص میں سب سے بڑا فائدہ ذیابیطس کے علاج میں مضمر ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اگر میتھی کے بیجوں کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح کے وقت اس کا عرق استعمال کیا جائے تو ذیابیطس کے مریضوں کے خون میں شکر کا تناسب کم ہو جاتا ہے۔ میتھی بھوک پیدا کرتی ہے، ہاضمہ کو درست اور تیز کرتی ہے، بلغم اور بادی پن کو دور کرتی ہے۔ پیشاب کھل کر آتا ہے اور کمر اور جگر کے درد کو ختم کرتی ہے اعصاب کو طاقت دیتی ہے اور جسم سے رعشہ کو دور کرتی ہے۔ دمہ اور کھانسی کے مریضوں کو اس کا جوشاندہ دیا جاتا ہے۔ میتھی سردیوں میں خوب کھانی چاہیے۔

کلفہ: اس سبزی کو عام طور پر کلفہ کا ساگ کہا جاتا ہے۔ کلفہ کا ساگ جگر کی تمام بیماریوں کیلئے مفید ہے اس کی ڈنڈیوں کا رس بدن پر ملنے سے گرمی دانے اور ہاتھ پاؤں کی جلن دور ہو جاتی ہے کلفہ کا ساگ کے علاوہ پالک کا ساگ اور سرسوں کا ساگ بھی سردیوں میں کھانا چاہیے اور اس سے خوب لطف اندوز ہونا چاہیے بلاشبہ رنگ برنگی مختلف ذائقوں اور شکلوں والی سبزیاں قدرت کی انمول نعمت ہیں انہیں ضرور اپنی غذا کا حصہ بنائیں اور ہر موسم کی سبزیوں کو کھانا ہماری صحت کیلئے مفید ثابت ہوتا ہے۔ موسم سرما میں سبزیاں زیادہ تازہ اور اچھی آتی ہیں اس لیے سردیوں میں خوب سبزیاں کھائیں اور صحت مند رہیں۔

حکیم ریاض حسین، مکڑوال

عاشورہ کا دن اور اہم واقعات

اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے فرعون کے ظلم و استبداد سے نجات دلائی

یوم عاشورہ بڑا ہی مہتم بالشان اور عظمت کا حامل ہے، تاریخ کے عظیم واقعات اس سے جڑے ہوئے ہیں، چنانچہ مورخین نے لکھا ہے کہ:۔ یوم عاشورہ کے دن ہی حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ہولناک سیلاب سے محفوظ ہو کر کوہ جودی پر لنگر انداز ہوئی۔ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ''خلیل اللہ'' بنایا اور ان پر آگ گلزار بنی۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے فرعون کے ظلم و استبداد سے نجات دلائی۔ اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت ملی۔ اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کو سخت بیماری سے شفاء ہوئی۔ اسی دن حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے۔ اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کی ملاقات ایک طویل عرصے کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام سے ہوئی۔ اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن یہودیوں کے شر سے نجات دلا کر آسمان پر اٹھائے گئے۔ بعض علمائے کرام نے مذکورہ بالا اہم واقعات کے علاوہ کچھ اور واقعات بھی بیان کیے جو یوم عاشورہ سے متعلق ہیں مثلاً: اسی دن اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین، قلم، حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ اسی دن قیامت قائم ہوگی، اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل ہوئی۔ اسی دن حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کو قیدخانہ سے رہائی نصیب ہوئی اور مصر کی حکومت ملی۔ اسی دن دنیا میں پہلی باران رحمت (رحمت کی بارش ہوئی) اسی دن حضور اکرم ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا۔ اسی دن ابولولو مجوسی کے ہاتھوں سے مصلی رسول اللہ ﷺ پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے زخمی ہو کر جام شہادت نوش فرمایا۔ اسی دن کوفی فریب کاروں نے نواسہ رسول ﷺ اور جگر گوشہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو شہید کیا۔ اسی دن قریش خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالتے تھے۔ اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کی توبہ قبول ہوئی اور ان کے اوپر سے عذاب ٹلا۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

عبقری قارئین کیلئے تحفہ خاص

(عائشہ حامد، اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے فرمایا تھا کہ اپنی زندگی کے تجربات عبقری کو لکھیں یہ عبقری کی امانت ہیں۔ یہ چند تجربات میرے آزمائے ہوئے ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کررہی ہوں۔ یقیناً اس سے لاکھوں لوگ مستفید ہوں گے۔

حصول رزق کیلئے وظیفہ

یہ وظیفہ میری بہن کو اس کے ایک کالج کی ٹیچر نے دیا تھا اور یہ میں نے بھی آزمایا اور بہت کارگر ثابت ہوا۔ مجھے نوکری کی تلاش تھی، اس نسبت سے میں نے یہ عمل کیا اور کچھ عرصے بعد مجھے بہت اچھی جگہ نوکری بھی مل گئی اور تنخواہ بھی بہت اچھی تھی لیکن شادی کے بعد اب میں یہ جاب چھوڑ چکی ہوں۔ عمل کچھ یوں ہے کہ آپ ایک پاؤ شکر اور ایک پاؤ چاول لیں دونوں کو گرائنڈ کرکے مکس کرلیں اور 40 دن تک بغیر ناغہ کیے یہ شکر اور چاول کالے کیڑوں کو ڈالنی ہے۔ دن کے یا رات کے کسی بھی وقت یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ وقت کی پابندی نہیں، بس ناغہ نہیں کرنا اور پورے چالیس دن مکمل کرنے ہیں۔ کالے کیڑے جن کو پنجابی میں پیلے بھی کہتے ہیں یا چونٹیاں بھی کھاسکتی ہیں۔ کالے کیڑے چونٹیوں سے تھوڑے سے سائز میں بڑے ہوتے ہیں اور گھروں میں عام پائے جاتے ہیں۔ حصول رزق کیلئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ اگر چاول اور شکر چالیس دن سے پہلے ختم ہوجائیں تو اور بھی بناسکتے ہیں۔

گردوں میں پتھری یا سوجن کیلئے لاجواب نسخہ

یہ دوائی میری امی نے استعمال کی انہیں بہت افاقہ ہوا ان کے گردوں میں پتھری تھی اور ہاتھوں پیروں میں بہت سوجن ہوجاتی تھی تو ان کے کسی جاننے والی نے ان کو یہ ترکیب بتائی امی نے بنائی اور بہت فائدہ ہوا۔

ھوالشافی: کلتھی کی دال، چھلی (بھٹے) کے بال اور خربوزے کے خشک چھلکے ہم وزن لے کر چھ کلو پانی میں ابالیں، جب پانی آدھا رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کرکے روزانہ کچھ دن ایک یا دو گلاس پانی کے پئیں بہت افاقہ ہوتا ہے۔

اگر تین چار خربوزے کے چھلکے لیں تو چھلکوں کے وزن کے برابر کلتھی کی دال اور چھلی کے بال لیں اگر خربوزے کے چھلکے نہ ہوں تو خربوزے کے بیج بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

انمول خزانہ نمبر 2 کے کمالات

میرا چھوٹا بیٹا سکول داخل ہوا تو مجھے اس کی سکول وین کی بہت پریشانی تھی، کوئی بندوبست نہیں ہورہا تھا اور مجھے روزانہ اسے خود سکول چھوڑ کر آنا پڑتا تھا جو میرے لیے بہت تکلیف دہ تھا۔ پلے گروپ میں داخلہ ہوا تو سارے سکول سے اس کی ٹائمنگ مختلف تھی، کوئی وین والا اسے لے جانے کو تیار نہیں تھا اور میں روزانہ سکول چھوڑ کر نہیں آسکتی تھی، گھر پر کام بہت زیادہ ہوتے تھے۔ میں نے انمول خزانہ نمبر 2 کی نیت کی کہ بیٹے کی وین کا انتظام جو وقت ہم چاہتے ہیں اسی وقت کے مطابق ہوجائے، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا ایسا کرم ہوا کہ جس دن میں نے انمول خزانہ نمبر 2 کی سو دفعہ پڑھنے کی اس نیت سے پڑھنا شروع کیا تو شام کو بیٹے کی وین کا انتظام ہوگیا اور میں بہت خوش ہوئی کہ اعمال سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی بہت جلد مدد کرتے ہیں۔ **محترم قارئین!** یہ اپنی زندگی کے تجربات میں نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں آپ کے سامنے پیش کردیئے ہیں۔ بس اللہ تعالیٰ ان کو قبول فرمائے، مجھے اور عبقری کی پوری ٹیم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔

سردرد، نزلہ زکام وغیرہ فوری ختم

(نصیر احمد، ایبٹ آباد)

کافی عرصہ ہوا، ہمارے شہر میں ایک ضعیف العمر حکیم صاحب تشریف لائے، مکان کرائے پر لیا، ہماری طرف سردرد اور معدہ کے مریض کافی ہوتے ہیں۔ کھانا کھاکر بیٹھ جاتے ہیں یا لیٹ کر آرام سے دن رات گزارتے ہیں۔ محنت مشقت اور پیدل چلنا مناسب نہیں سمجھا جاتا، یہ ڈیوٹی غرباء اور مزدوروں کی سمجھی جاتی ہے۔ حکیم صاحب گرمیاں گزارنے چند ماہ کیلئے آئے۔ لوگوں کو پتہ چلا کہ پنجاب سے حکیم آئے ہیں، بڑے قابل ہیں، سردرد کیلئے دوائی سنگھاتے ہیں، فوراً آرام آجاتا ہے۔ برسوں کا سردرد منٹوں میں کافور ہوجاتا ہے۔ گھریلو خواتین زیادہ تر ان بیماریوں میں مبتلا ہوتی ہے اور خبر پھیلانے کا بھی سب سے اعلیٰ ذریعہ ہیں۔ مجھے بھی خبر ہوئی، میں بھی حکیم صاحب کی ملاقات کیلئے گیا۔ میری اہلیہ کے بھی سر میں درد ہوتا تھا۔ حکیم صاحب عمر رسیدہ اور دبلے پتلے تھے۔ ایک شیشی دس روپے میں فروخت کرتے تھے۔ میں بھی ایک شیشی لے آیا۔ واقعی سونگھتے ہی آرام آگیا، چند چھینکیں آئیں درد غائب۔

میں دوبارہ گیا، حکیم صاحب کے پاس مریضوں کا رش تھا، خاص کر خواتین زیادہ تھیں، بڑی دیر کے بعد میرا نمبر آیا۔ میں نے عرض کیا کہ میں آپ کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں اور ساتھ دعوت دینے آیا ہوں کہ شام کا کھانا میرے ساتھ کھائیں۔ رات میرے پاس ہی قیام کریں۔ انہوں نے کچھ آہستہ سے نفی میں جواب دیا۔ میرے اصرار پر آگئے۔ شام کا کھانا کھایا، قہوہ وغیرہ پلایا، کچھ رہنمائی بھی چاہی، جو نسخے میں بنایا کرتا تھا۔ وہ بھی بتائے، کچھ کتابیں دکھائیں۔ ان سے عرض کیا کہ آپ کا نسخہ بڑا کارآمد ہے۔ جو سونگھنے سے شفاء کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ کیا جادو کی شیشی ہے؟ فرمانے لگے کوئی خاص چیز نہیں، آپ کے شوق اور محبت نے مجھے مجبور کیا ہے، اس لیے بتادیتا ہوں، روز یہ بنانے کی چیز ہی نہیں ہوتی۔ میں دس روپے کی دوائی سے سینکڑوں کماتا ہوں اور میرا خرچہ پورا ہوتا ہے، اگر نسخہ عام کردیا جائے تو پھر مجھ سے کون لے گا؟ لیجئے نسخہ لکھ لیں:

نوشادر ایک تولہ اور کافور ایک ماشہ والی ایک ٹکیہ اگر دونوں وزن برابر ہوں تو نفع زیادہ ہوتا ہے۔

ترکیب: الگ الگ کوٹ کر سفوف بنالیں، پھر شیشی میں ڈال کر ڈھکن مضبوطی سے بند کریں اور خوب ملا کر یکجان کرلیں۔

ترکیب استعمال: جب نزلہ زکام یا سردرد والا مریض آئے تو ڈھکن کھول کر فوراً سنگھائیں اور ڈھکن بند کردیں، سونگھانے سے قبل شیشی کو ہلا دیا کریں۔ شیشی کو کھلا نہ

رکھیں۔انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ چائنا سے نوشادر آتی ہے جو بہت عمدہ ہوتی ہے اور انگریزی دواخانوں سے صرف 6 روپے میں ملتی ہے' وہ لیا کرو' میں بڑا خوش ہوا' دوائی تیار کی اور کئی لوگوں کو مفت تقسیم کی۔

ان کے پاس سفید گولیاں بھی تھیں' جو ایک ہی قسم کی سفید رنگ کی تھیں بعض گولیوں پر چاندی کے ورق تھے' مختلف امراض کیلئے مختلف ذریعہ سے لینے کا فرماتے تھے۔میں نے جب ان کو پوچھا تو فرمانے لگے یہ موم کی گولیاں ہیں جو طریقہ انہوں نے بتایا تھا۔ میں نے لکھا تھا مگر گم ہوگیا۔ مندرجہ بالا نسخہ حکیم محمد عبداللہ صاحب مرحوم نے اپنی کتاب کنزالمجربات میں تحریر فرمایا ہے۔مرحوم ایک پایہ کے حکیم تھے اور بخل نام کی کوئی چیز ان کے پاس نہ تھی اللہ تعالیٰ ان کو بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔**شہد کی موم:** شہد کی موم میں تھوڑی سی ہینگ ملا کر گردے کا شدید سے شدید درد گرم پانی سے گولی کھائیں درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔دس پندرہ منٹ کے بعد پھر دیں اس طرح دو یا تین گولیاں دیں' میری بیوی کو بہت فائدہ ہوا۔بیس پچیس سال سے بنا رہا ہوں۔

سورۂ رحمٰن پڑھیں جنات سے بچیں

(طاہر محمود' عارف والہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عرصہ پندرہ سال سے جنات کی شکایت تھی' میں بہت سے عاملوں کے پاس گیا انہوں نے مجھے نقش پینے کیلئے دیئے اور کچھ تعویذ گلے میں ڈالنے کیلئے دیئے مگر ان سب سے مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ پھر میں لاہور میں ایک عامل صاحب کے پاس گیا انہوں نے مجھے عشاء کی نماز کے بعد سورۂ جن ایک بار روزانہ پڑھنے کیلئے کہا جسے پڑھنے سے مجھے کافی فائدہ ہوا۔دوسرا عمل سورۂ رحمٰن معہ سورۂ فاتحہ کے پڑھنے کا تھا۔سب سے زیادہ جو مجھے فائدہ ہوا وہ سورۂ رحمٰن سے ہوا۔اس سورۂ کو پڑھنے کی ترتیب یہ تھی۔سورۂ رحمٰن شروع کرنے کے بعد جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچنا ہے تو سورۂ فاتحہ معہ بسم اللہ کے پوری پڑھنی ہے اس کے بعد اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تین بار کہنا ہے۔اسی ترتیب سے سورۂ رحمٰن پڑھنی ہے۔**محترم حکیم صاحب!** مجھے سورۂ رحمٰن سے اتنا فائدہ ہوا کہ میں بتا نہیں سکتا' میری پندرہ سال پرانی جنات کی شکایت بالکل ختم ہوگئی ہے۔اس کے ساتھ آیۃ الکرسی کا عمل 141 بار چالیس دن اور تیسرا کلمہ کا عمل 33 بار چالیس دن کیا ہے۔ مجھے اس سے بھی کافی فائدہ ہوا ہے۔

نسخہ برائے الرجی ہر قسم

(غزالہ شیر علی' شرقپور شریف)

جسم پر خارش ہوتی ہو' تھپڑ بن جاتے ہوں' جسے عام طور پر لوگ چھپاکی کا نام دیتے ہیں ایسی الرجی کیلئے اکسیر نسخہ ہے۔ **نسخہ نمبر 1:** تھوڑا سا پودینہ لے کر اس میں پانچ سات چھوٹی الائچی ڈال کر دو پیالے قہوہ بنالیں۔ایک پیالہ خالی پیٹ نیم گرم شکر ڈال کر پئیں اور دوسرا پیالہ شام کو جبکہ پیٹ خالی ہو پی لیں' چینی کے بجائے دیسی شکر استعمال کریں۔

نسخہ نمبر 2: شربت توت سیاہ دن میں تین بار کھانے والا چمچ شہد کی طرح چاٹ لیں' یہ دونوں علاج سات دن تک کریں۔انشاء اللہ الرجی ہمیشہ کے لیے ختم ہوجائے گی۔ یہ نسخہ حکیم اشہر صاحب کا ہے جو بھی استعمال کرے ان کیلئے اورتمام امت مسلمہ کیلئے دعائے مغفرت کرے۔

نسخہ برائے ککرے یا آنکھ کے دانے

آنکھوں میں جو ککرے پڑ جاتے ہیں ان کیلئے اکسیر سرمہ خود تیار کریں۔**طریقہ:** دو کلو آملے لے کر ان کے اندر ایک سیر پانی ڈال کر انہیں ابال لیں۔جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو آملوں کا گودا اور گٹھلیاں نکال کر پھینک دیں۔ پانی کو خشک کریں حتیٰ کہ وہ رُب بن جائے۔ اب اس رُب کو خشک کر کے کپڑ چھان کرلیں۔ رات کو ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈال کر سوجائیں۔انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

یرقان کیلئے لاجواب نسخہ

ھوالشافی: ست گلو20 گرام' طباشیر 20 گرام' ست پودینہ 5 گرام' چھوٹی الائچی 20 گرام' کوزہ مصری ان سب کے ہم وزن لیں۔ان سب چیزوں کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ صبح نہار منہ اور ظہر کے بعد کھانا کھانے کے بعد کچھ نہ کھائیں اور عصر کے بعد پھر یہ دوائی کھائیں۔بڑوں کیلئے ایک چائے والا چمچ اور بچوں کیلئے آدھی چمچ۔سردیوں میں پتلے دودھ کے ساتھ استعمال کریں اور گرمیوں میں دودھ سوڈے کے ساتھ اور کچی لسی کے ساتھ۔ بخار میں بھی مفید ہے اور آنکھیں بھی خراب نہیں ہوتیں۔

دنیا کی عجیب مثال

(عبداللہ سلیم' گوجرانوالہ)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بڑے اچھے انداز میں سمجھائی' وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جا رہا تھا کہ شیر اس کے پیچھے بھاگا' اسے ایک کنواں نظر آیا اس نے چھلانگ لگادی اس نے سوچا جب شیر جائے گا تو باہر نکل آؤں گا جب اس نے نیچے دیکھا کہ کنوئیں کے پانی کے اوپر ایک کالا ناگ تیرتا ہوا نظر آیا وہ اور پریشان ہوگیا اسے کنویں کی دیوار کے ساتھ کچھ گھاس نظر آئی اس نے سوچا کہ گھاس کے ساتھ لٹک جاتا ہوں نہ اوپر رہوں گا کہ شیر کھائے اور نہ نیچے کہ سانپ ڈسے' تھوڑی دیر بعد اس نے دیکھا کہ گھاس کو ایک کالا اور ایک سفید چوہا کاٹ رہا ہے اسے اور پریشانی ہوئی اس نے ادھر اُدھر دیکھا تو اسے شہد کی مکھیوں کا ایک چھتہ نظر آیا اس پر مکھیاں نہیں تھیں مگر وہ شہد سے بھرا ہوا تھا اُس نے سوچا کہ ذرا دیکھوں کہ شہد کیسا ہے؟ چنانچہ اس نے ایک ہاتھ سے گھاس کو پکڑا دوسرے ہاتھ سے شہد کھانے میں مشغول ہوگیا نہ اُسے شیر یاد رہا نہ ناگ نہ چوہے سو اس کا انجام کیا ہوگا۔

اے دوست! تیری مثال اسی انسان سی ہے ملک الموت شیر کی مانند تیرے پیچھے لگا ہوا ہے۔قبر کا عذاب اس سانپ کی صورت میں تیرے انتظار میں ہے' کالا اور سفید چوہا یہ تیری زندگی کے دن رات ہیں۔گھاس تیری زندگی ہے جسے چوہے کاٹ رہے ہیں اور یہ شہد کا چھتہ دنیا کی لذتیں جن سے لطف اندوز ہونے میں تو لگا ہوا ہے تجھے کچھ یاد نہیں سوچ کہ تیرا انجام کیا ہوگا۔واقعی انسان دنیا کی لذتوں میں پھنس کر اپنے رب کو ناراض کرلیتا ہے کوئی کھانے پینے کی لذتوں میں پھنسا ہوا ہے اور کوئی اچھے عہدے اور شہرت میں۔۔۔یہی لذتیں انسان کو آخرت سے غافل کردیتی ہیں اس لیے جہاں ترک دنیا کا لفظ آئے گا اس سے مراد ترک لذت ہوگا۔

دل چار قسم کے ہیں: 1۔ایک تو صاف دل جو روشن چراغ کی طرح چمک رہا ہے۔**2**۔دوسرے وہ دل جو غلاف میں آلودہ ہے۔**3**۔تیسرے وہ دل جو الٹے ہیں۔**4**۔چوتھے وہ دل جو مخلوط ہیں۔ پہلا دل مومن کا ہے جو پوری طرح نورانی ہے' دوسرا کافر کا دل جس پر پردے پڑے ہوئے ہیں' تیسرا منافق کا دل ہے جو جانتا ہے اور انکار کرتا ہے۔ چوتھا اُس منافق کا ہے جس میں ایمان اور نفاق دونوں جمع ہیں۔ایمان کی مثال اس سبزے کی طرح ہے جو پاکیزہ پانی سے بڑھ رہا ہے اور نفاق کی مثال اس پھوڑے کی طرح ہے جس میں پیپ اور خون بڑھتا ہی جاتا ہے اب جو مادہ بڑھ جائے وہ دوسرے پر غالب آجاتا ہے اس حدیث کی اسناد بہت ہی عمدہ ہیں۔(تفسیر ابن کثیر)

ایک اللہ والے نے فرمایا کہ پہلے خوب نادم وشرمندہ ہوکر استغفار پڑھو تاکہ دل دھل جائے پھر محبت وعقیدت سے درود شریف پڑھیں تاکہ محبتِ رسول کریم ﷺ جسم کے انگ انگ میں سما جائے۔

نورالہدیٰ' کراچی

سردی کا لطف اٹھائیں' سوپ کو خوراک کا حصہ بنائیں

یہ یاد رکھیے کہ سوپ کی تاثیر اس میں شامل کیے جانے والے اجزاء سے بدل جاتی ہے۔ سردیوں میں دیسی مرغی' مچھلی' گرم تاثیر والی سبزیاں جو خاص سردیوں میں اگتی ہیں اور ان کے ساتھ انڈے ڈال کر سوپ تیار کیا جائے تو موسم کی شدت سے محفوظ رہا جا سکتا ہے

گرم گرم سوپ کا پیالہ سامنے ہو تو ہاتھ روکنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ عام خیال یہی ہے کہ سوپ صرف سردی میں رات کے کھانے سے پہلے اسٹارٹر کے طور پر یا فلو کی حالت میں پیا جاتا ہے۔ دراصل یہ بھرپور غذا ہے جو طبی طور پر صحت کیلئے فائدہ مند ہے۔ سوپ کے حوالے سے گرم تاثیر والی غذا کا مفروضہ غلط ثابت ہو چکا ہے۔ ماہرین غذائیت بھی اس کی نفی کرتے ہیں ان کے خیال میں سوپ کی تاثیر اس وقت گرم ہوتی ہے جب اس میں گرم تاثیر والے اجزاء شامل کیے جائیں وگرنہ سوپ کی ہر قسم گرم نہیں ہوتی۔ سبزیاں' مرغی' گوشت فرائی کریں یا یوں ہی پانی ڈال کر ساتھ پکالیں اس طرح سوپ کی غذائی اہمیت قائم رہتی ہے۔ ماہرین غذائیت سوپ کی افادیت بڑھانے کیلئے اس کے خاص اجزاء کو ایک ساتھ پکانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ سوپ میں حراروں کی تعداد انتہائی کم ہوجاتی ہے یعنی نہ ہونے کے برابر...... اسی لیے اسے اسٹارٹر کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے جبکہ ماہرین کے مطابق سوپ کی غذائیت اتنی بھرپور ہے کہ ایسے اسٹارٹر کی جگہ مین کورس کے طور پر لیا جائے تو کھانے کی اشتہا انگیزی پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ عام خیال یہی ہے کہ سوپ پی کر بھوک زیادہ لگتی ہے یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ سوپ چونکہ بھرپور غذائیت کی وجہ سے زود ہضم ہوتا ہے اور طبیعت میں گرانی بھی پیدا نہیں کرتا لہٰذا کچھ ہی دیر بعد بھوک چمک اٹھتی ہے۔ یوں تو سوپ کی تمام ہی اقسام صحت بخش تسلیم کی جا چکی ہیں لیکن سبزیوں کے سوپ کی افادیت زیادہ بتائی جاتی ہے۔ سوپ کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ جسم میں پانی کی ضروری مقدار کو برقرار رکھتے ہیں جو جسم میں بلڈ پریشر اور نمک کی مقدار کو قابو میں رکھتا ہے۔ ٹھنڈ اور فلو کی صورت میں مرغی کا سوپ بہت فائدہ دیتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ دیسی مرغی کا گوشت استعمال کیا جائے اس طرح سوپ کے ذائقے اور لذت میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور اس کی تاثیر گرم ہو جاتی ہے جو ٹھنڈ اور فلو میں مبتلا افراد کیلئے بہت فائدہ مند رہتی ہے۔ جب موسم کی شدت میں اضافہ ہو ٹھنڈ بڑھ جائے تو ناشتے' دوپہر اور رات کے کھانے میں سوپ کا ایک پیالہ ضرور شامل کرلیں یہ جسم کی درکار تمام توانائی بحال کرتا ہے۔

سوپ کی افادیت: کم چکنائی کا حامل ہوتا ہے' بیمار افراد کیلئے توانائی بحال کرنے کا ذریعہ ہے۔ نظام انہضام کو درست رکھتا ہے۔ بریسٹ کینسر کے امکانات کو کم کرتا ہے۔ ایک حالیہ جاپانی ریسرچ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ان کے ہاں خواتین میں چھاتی کے سرطان کی شرح مغرب سے دس گنا کم ہے اور اس کی وجہ سوپ کا استعمال ہے۔ ڈائٹنگ کرنے والے افراد کیلئے سوپ کا استعمال بہترین ہے یہ کم وقت میں جلد وزن کم کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ یہ ذہن نشین کرلیں کہ کسی ایک قسم کے سوپ جیسے بند گوبھی یا لوکی کا سوپ کا استعمال بہترین نتائج نہیں دے سکتا اس کے برعکس آپ روزانہ مختلف سبزیوں اور پھلیوں کے سوپ استعمال کریں تو بہت جلد بڑھتے وزن پر قابو پاسکتے ہیں۔

گاڑھے سوپ: ایسے سوپس جو سبزیوں' انڈے اور مرغی کے گوشت پر مشتمل ہوتے ہیں انہیں کھانے کے ساتھ ڈش کے طور پر پینے سے کھانے کی غذائی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ یہ یاد رکھیے کہ سوپ کی تاثیر اس میں شامل کیے جانے والے اجزاء سے بدل جاتی ہے۔ سردیوں میں دیسی مرغی' مچھلی' گرم تاثیر والی سبزیاں جو خاص سردیوں میں اگتی ہیں اور ان کے ساتھ انڈے ڈال کر سوپ تیار کیا جائے تو موسم کی شدت سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ یہ بھرپور غذائی افادیت والی مین ڈش بن سکتی ہے اسے سائیڈ ڈش کے طور پر استعمال نہ کریں بلکہ کھانے سے آدھ پون گھنٹے پہلے پی لیا کریں جن بچوں کو بھوک نہ لگنے کی شکایت ہو وہ سوپ پینے کے کچھ دیر بعد کھانا کھانے کی خواہش ظاہر کردیں گے۔ بچوں کو بچپن سے مختلف سوپس پینے کی عادت ڈالیں۔ روزانہ نہیں تو ہفتے میں دو سے تین بار انہیں مختلف ذائقوں والے سوپس ضرور پلائیں۔ ماہر ڈائٹیشنز ڈائیٹ پلان میں سوپ ضرور شامل کرتے ہیں آپ کہیں نہ جائیں اس کی غذائی اہمیت کو سمجھیں اور باقاعدہ خوراک کا لازمی حصہ بنالیں۔

(بقیہ: عبقری نے ذکر کرنا سکھا دیا)

ہے:۔ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کُن اور ویسا ہی ہوتا ہے۔ پھر میں روتی جاتی تھی اور اس آیت کی تکرار کرتی تھی۔ میں بس یہی کہتی تھی اللہ سے اے اللہ! میں نہیں جانتی تو جانتا ہے' میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے' بس مجھے ٹھیک کردے اور سچی بات ہے۔ اللہ نے مجھے در در نہیں بھٹکایا۔ مجھ گنہگار پر اس کا اتنا کرم' مجھ پر اسے اپنے بندوں سے کتنا پیار ہے۔ ہم ہی نافرمان ہیں۔ ذکر کرنا تو اب میں ساری زندگی نہیں چھوڑوں گی۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حکایت بیان فرمائی کہ ایک درویش کی کسی بادشاہ سے ملاقات ہوگئی۔ بادشاہ نے کہا کہ کوئی چیز مانگ تو درویش کہنے لگے میں اپنے غلاموں کے غلام سے کوئی چیز نہیں مانگتا۔ بادشاہ نے کہا وہ کیسے؟ درویش نے کہا: میرے دو غلام ہیں جو آپ کے مالک ہیں۔ بادشاہ نے کہا: میرے کون دو مالک ہیں جو آپ کے غلام ہیں؟ فقیر نے فرمایا: ''ایک حرص دنیا اور دوسرا ہے آرزو''۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا فقر اہل فقر کیلئے عزت ہے۔ اللہ والے دنیا کی محبت دل میں نہیں رکھتے۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دنیا کو جیب میں رکھنا تو جائز ہے لیکن دل میں رکھنا حرام ہے۔ اس لیے کہ جو جیب کی چیز ہوتی ہے اس کیلئے نہ آنے کی خوشی نہ جانے کا غم اور جو دل کی چیز ہوتی ہے اس کے آنے کی خوشی بھی ہوتی ہے اور جانے کا غم بھی ہوتا ہے۔ فقیر اپنی خواہش کیلئے نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے بلکہ اس کا کھانا پینا بھی حکم کیلئے ہوتا ہے۔

حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بہت بڑا کاروبار تھا۔ کسی نے پوچھا کہ جو آپ کاروبار کرتے ہیں کیا یہ حب دنیا نہیں ہے؟ فرمانے لگے ''حب دنیا تو اس وقت ہو کہ جب ہم کاروبار کریں اور یہ کاروبار ہمیں اللہ کی یاد سے غافل کردے۔ اگر مجھے مال میں نفع ملتا ہے تو اللہ کی نعمت سمجھ کر رکھ لیتا ہوں اگر کوئی کمی ہوتی ہے تو امتحان سمجھ کر صبر کرلیتا ہوں۔''

اللہ جل شانہٗ نے جس حال میں فقیر کو رکھا ہے اس حال میں وہ شاکر بھی ہو' صابر بھی ہو اور تسلیم رضا بھی ہو اس کے اندر کوئی خلل نہ آئے۔ اللہ حکیم اور بصیر ہیں وہ خوب جانتا ہے کہ کس کو کون سا حال بہتر ہے۔ بعض بندوں کو مال اس لیے زیادہ نہیں دیا جاتا کہ اگر اس کو مال زیادہ دے دیا تو اپنی آخرت تباہ کر بیٹھے گا اور بعض لوگوں کو صحت مند اس لیے نہیں کرتا اگر صحت دی تو اپنی صحت کو میری نافرمانیوں میں نہ لگا بیٹھے اور بعض کو مال اس لیے دے دیتا ہے کہ اس کا قیامت کے دن امتحان لیا جائے گا کہ تجھے نعمتیں دی تھیں تو نے میری نعمتوں کا کون کون سا حصہ کہاں کہاں خرچ کیا۔

سانپ نے زہر سے بھرا گھڑا الٹ دیا

میں رات کو سوئی ہوئی تھی' خواب میں مجھ سے کسی عورت (فقیرنی) نے کہا مجھے خیرات دو تو میں نے منع کر دیا اور سختی سے انکار کیا تو وہ عورت باورچی خانے میں گئی اور دیگچی میں پانی کو خوب گرم کیا اور پھر اس کو اٹھا کر آ کر میرے پاؤں پر گرا دیا

(مرزا بختیار بیگ' مظفر گڑھ)

یہ واقعہ مجھے میرے دوست نے سنایا کہ ہمارے گھر کے سامنے بلدیہ نے کچی راہ گزر کو گلی میں بدلنے اور سولنگ لگانے کی منظوری دے کر ٹھیکیدار کو منصوبہ پر کام کرنے کو کہا۔ چنانچہ ٹھیکیدار کی لیبر نے کدالوں اور بیلچوں وغیرہ سے زمین کو ہموار کرنا شروع کر دیا۔ راستے میں جھاڑیاں بھی بہت تھیں انہیں نکال کر ایک طرف کرتے جاتے اور راستہ ہموار کرتے جاتے۔ اتوار کی وجہ سے دفتر سے چھٹی تھی۔ موسم بھی سہانا تھا اس لیے گھر کے سامنے صاف جگہ پر دری بچھا کر دوستوں سے گپ شپ ہو رہی تھی۔ پانی کا گھڑا بھر کر قریب ہی رکھ لیا تھا تاکہ بار بار گھر نہ جانا پڑے۔ سامنے لیبر ایک جھاڑی کو کدال سے باہر نکال رہی تھی کہ ان کی نظر ایک پلاسٹک کے ٹکڑے پر پڑی جس پر چند انڈے رکھے ہوئے تھے چنانچہ انہوں نے اس پلاسٹک کو احتیاط سے وہاں سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ کر خود آگے بڑھتے گئے۔ کچھ دیر بعد ایک سانپ نمودار ہوا اور اس نے اپنی مخصوص جگہ پر جب انڈوں کو نہ پایا تو انتہائی غصہ سے ہمیں دیکھا۔ ہم چونکہ تعداد میں زیادہ تھے' اس لیے اس نے ہمیں تو کچھ نہ کہا البتہ جلدی سے پانی کے گھڑے کی طرف جا کر اس میں اپنا زہر اگل کر واپس چلا گیا۔ اسے اپنے انڈوں کی تلاش تھی اس لیے وہ چاروں اطراف گھوم رہا تھا۔ اتفاق سے اس کی نظر اس جگہ پڑی جہاں احتیاط سے انڈے رکھ دیئے گئے تھے ادھر ہم سب مکمل طور پر اسی طرف متوجہ تھے۔

کیا دیکھتے ہیں کہ سانپ تیزی سے پانی والے گھڑے کی طرف لپکا اور قریب آ کر گھڑے کو پوری طرح کنڈل مار کر گھڑا پلٹ دیا جس سے سارا پانی زمین پر بکھر گیا اور پھر وہ واپس چلا گیا۔ انڈے نہ پا کر غصہ میں آ کر ہمیں دشمن سمجھتے ہوئے جو کارروائی کی تو انڈے ملتے ہی اپنی غلطی کا احساس کر کے خود ہی آ کر گھڑا الٹا کر خالی کر دیا تاکہ ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچے۔ ہم لوگ کافی دیر تک اس کی اس انصاف پسندی پر تبصرے کرتے رہے کہ دیکھو ہم لوگ باحیثیت انسان اپنی غلطی کو تسلیم کرنے کی اخلاقی جرأت نہیں کرتے مگر سانپ نے اپنی غلطی کا ادراک کرتے ہی اس کی تلافی کرنے میں دیر نہیں لگائی۔ اے کاش! ہم بھی اخلاقیات کی بلندیوں پر نظر آنے کی کوشش کریں۔ جس سے نہ صرف تمام مخلوق سے اعلیٰ ہو سکیں بلکہ اسلام کی چلتی پھرتی تصویر بنیں۔ اللہ پاک ہماری اصلاح فرمائے۔ آمین۔

فقیرنی نے پاؤں کو جلا دیا

(سلیم اللہ' کنڈیارو)

اس وقت میں کافی چھوٹا تھا مگر مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ہمارے گاؤں کے قریب ایک بوڑھی عورت میری امی جان کے پاس آتی تھی' وہ عورت کچھ مالدار تھی اب یہ دونوں آپس میں باتیں کر رہی تھیں اور اس عورت نے میری امی کو اپنا جلا ہوا پاؤں دکھایا اور کہا کہ اس کا علاج کرو کیونکہ میری امی ان چیزوں کا اچھی طرح سے علاج جانتی تھیں پھر میری امی نے پوچھا کہ یہ کس طرح جلا؟ تو اس نے کہا کہ میں رات کو سوئی ہوئی تھی' خواب میں مجھ سے کسی عورت (فقیرنی) نے کہا مجھے خیرات دو تو میں نے منع کر دیا اور سختی سے انکار کیا تو وہ عورت باورچی خانے میں گئی اور دیگچی میں پانی کو خوب گرم کیا اور پھر اس کو اٹھا کر آ کر میرے پاؤں پر گرا دیا اور اس جلنے سے میں اٹھ گئی اور واقعی میرا پاؤں جلا ہوا تھا۔

خوشگوار نیند کے آزمودہ فارمولے

1۔ مغز بادام دس عدد' مغز کدو شیریں' مغز تربوز' تخم خشخاش' مغز خیارین دس دس گرام' الائچی خورد پانچ گرام۔ آدھا کلو دودھ میں گھوٹ کر چھان کر میٹھا ملا کر نہار منہ پی لیں۔ **2**۔ لاجورد مغسول 50 گرام' طباشیر (اصلی بانس والا) 20 گرام' الائچی خورد 10 گرام۔ سفوف بنا کر 500 ملی گرام والا کیپسول روزانہ بوقت عصر کھائیں۔ **3**۔ برہمی 50 گرام' اسگندھ 20 گرام' الائچی خورد 10 گرام' سفوف بنا کر 500 ملی گرام والا کیپسول بھر لیں ایک کیپسول صبح و شام **4**۔ صندل سفید اصلی 20 گرام' کشنیز 20 گرام' چھوٹی چندن 20 گرام تمام ادویات کا سفوف تیار کر کے 250 سے 500 ملی گرام کیپسول بھر کر رات سوتے وقت استعمال کریں۔ **5**۔ بادام روغن اصلی 50 ملی لیٹر' روغن کدو 50 ملی

دوسری شادی میں سادگی کیوں؟

م۔ا۔ لاہور

حضور نبی کریم ﷺ والی زندگی کو اپنانے میں ہی ہماری عافیت ہے۔ ہم نے اس نظام کو سمجھا ہی نہیں

یقین اور ایمان کی مجالس کی طرف سے عمومی رجحان لوگوں کا کم ہے اور ایمان بالمشاہدہ پر یقین' ایمان بالغیب کی نسبت زیادہ مضبوط بنتا جا رہا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ والی زندگی کو اپنانے میں ہی ہماری عافیت ہے۔ ہم نے اس نظام کو سمجھا ہی نہیں۔ پھر یقین و ایمان کی کمزوری کے ساتھ ایسے مواقعوں پر ہم مار کھا جاتے ہیں۔ شیطانی طریقوں کو اپنا کر وہ کامیابی ہرگز نہیں مل سکتی جو کملی والے نبی اکرم ﷺ کے طریقوں میں اللہ جل شانہٗ نے رکھی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مرضی اپنی کریں اور نتائج شاندار ملیں ایسا نہیں ہو سکتا' مرضی اللہ کی ہے' اپنی مرضی کو اللہ پر قربان کر کے ہی اچھا نتیجہ ملے گا۔ اللہ جب بندوں کو اپنی نعمتوں سے نوازتے ہیں تو بندے یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ نعمتیں چھینی بھی جا سکتی ہیں۔ نعمتوں کے اظہار میں اللہ اور پیارے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو بھول جاتے ہیں۔ پھر یہی نعمتیں وبال بن کر گلے پڑ جاتی ہیں' پھر روتے پھرتے ہیں پہلے ناشکری کر لیتے ہیں جب حالات توقع سے ہٹ کر بنتے ہیں تو پھر اندر کی آنکھیں کھلتی ہیں گو کہ حالات اور چیزوں کے مالک و خالق اللہ ہیں مگر انسان کے کردار کی بڑی حد تک ان حالات میں مداخلت ہے۔ بندہ پہلی دفعہ ہی اپنے ضمیر کی آواز کو سن لے اور ڈٹ جائے کہ ہاں بھئی میں تو فلاں کام مسنون طریقے سے ہٹ کر نہیں کروں گا اور یہ احساس بھی جب پیدا ہو گا جب ان کے گھروں میں تذکرے ہوں گے' چرچا ہو گا۔ اصل چیز نبوی ﷺ تعلیمات سے بیزاری ہے جس کی وجہ سے ایسے نازک مواقعوں پر بے یقینی کی کیفیت سے دوچار ہو جاتے ہیں کہ کیا واقعی سادگی میں برکت ہوتی بھی ہے یا نہیں۔ ہر انسان فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ یہ فطرت انسانوں میں رچی بسی بلکہ رچا بسا دی گئی ہے تاکہ دین اسلام پر چلنا ہمارے لیے یا یوں کہا جائے مسلمانوں کیلئے آسان ہو جائے۔ اگر ہم سیدھے راستے پر نہ چلے تو اس فطرت کے ہچکولے ہمیں مرتے دم تک لگتے رہیں گے۔ شادی جیسا خوبصورت اور نازک موقع بار بار تو زندگی میں نہیں آ سکتا ہم اس موقع کو اپنی بے دینی' بے رغبتی' کم فہمی سے دوبار دوچار کرواتے ہیں کیونکہ شاید ذہنی تسلی ہو جاتی ہے کہ ہاں واقعی اپنی مرضی کر کے کچھ حاصل نہیں ہوا اب آئندہ سادہ طرز پر شادی کی جائے گی۔ یہ ہی بات پہلے مدنظر رکھی جائے تو بہت سی قسم کی فضولیات و فتنوں سے انسان بچ جائیں وقت بھی بچے نیز دو خاندان جذباتی طور پر ٹوٹنے سے بچ جائیں۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر ______

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

اس جہان نے مجھے حیران کردیا: چونکہ میں یہ وظیفہ پڑھ رہا تھا وہاں کے ایک فرد نے مجھے پکڑا اور پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔! کیا پڑھ رہے ہو؟ یہ تو ہمارا وظیفہ ہے' میں نے کہا ہمارا بھی تو یہی ہے۔ اس نے کہا تم کون ہو؟ میں نے کہا ہم انسان ہیں' ہم زمین پر رہنے والے ہیں۔ کہنے لگے وہ کہاں ہوتے ہیں؟ میں نے پوچھا یہ کون سا عالم ہے؟ تو وہ خاموش ہوگیا اور اس نے خود محمد الرسول اللہ پڑھنا شروع کردیا۔ اس کے پڑھنے کا انداز اتنا والہانہ اور عاشقانہ تھا کہ میری عقل حیران رہ گئی اور میں سوچنے لگا کہ اس کی زبان میں کیسی انوکھی تاثیر ہے۔ کہنے لگا کہ ہمارے عالم میں گناہ' بدکاریاں اور سیاہ کاریاں نہیں ہیں اور ہر طرف سچ ہی سچ اور نیکی ہی نیکی ہے' اس کی وجہ یہ محمد الرسول اللہ ہے ہم سب محمد الرسول اللہ پڑھتے ہیں اور ہمیں محمد الرسول اللہ ہی کا سبق ملا ہے۔ یہی پڑھتے ہیں غذا ملتی ہے' یہی پڑھتے ہیں ہمیں دوا ملتی ہے' یہی پڑھتے ہیں ہمیں شفا ملتی ہے اور بھی انوکھی باتیں وہ بتا رہے تھے میں آپ کو کیا بتاؤں؟ میں ان کی حیرت انگیز گفتگو سن رہا تھا اور وہ محمد الرسول اللہ کے مجھے مسلسل فائدے بتائے جارہے تھے اور میں حیرت سے ان کا منہ تک رہا تھا۔ واقعی کائنات کا یہ راز جو مجھ پر پہلی دفعہ کھلا کلمے کی کائنات' کلمے کا وزن اور کلمہ کی ترقی اور ساری کائنات میں محیط ہونا اس کی کچھ نہ کچھ خبر تو تھی لیکن صرف محمد الرسول اللہ کے کمالات۔۔۔ اس کے بارے میں بہت کم میرے ذہن میں معلومات تھیں۔

محمد الرسول اللہ کے 178 سالہ تجربات: میں ان تابعی جن سے اجازت لے کر ایک دوسرے حلقے میں پہنچا وہاں جاکر میں نے یہی باتیں ان سے شیئر کیں' وہاں بیٹھے ایک بوڑھے جن نے پوچھا کہ آپ کو یہ بات فلاں جن نے بتائی ہے میں نے کہاں ہاں! (سامنے اشارہ کرکے کہ وہ فلاں جگہ بیٹھے تھے اور انہوں نے بتائی ہے۔) میں نے ان سے پوچھا آپ کو ان کے نام کی کیسے خبر ہے؟ کہنے لگے: آج سے 178 سال پہلے میری ان سے ملاقات ہوئی تھی۔ اس وقت انہوں نے مجھے یہ ورد بتایا تھا' میں اس دن سے لے کر اب تک اس ورد کو کررہا ہوں اور واقعی جو فائدے انہوں نے آپ کو بتائے یہ بہت تھوڑے بتائے ہیں۔ ان کے پاس وقت بہت تھوڑا تھا اور جلدی میں وہ بتا کر چلے گئے اور جو فائدے میں آپ کو بتاؤں گا وہ اس سے بھی کہیں زیادہ ہیں۔ میں نے اپنا پہلو بدلا اور خوشی کے انداز میں ان سے عرض کیا کہ آپ ضرور بتائیں' مجھے خوشی ہوگی تو کہنے لگے پہلے میں آپ کو اس وظیفے کا ایک انوکھا واقعہ سناتا ہوں۔ **انوکھا اور حیران کن واقعہ:** میں حج کیلئے مکہ مکرمہ حاضر ہوا' جتنی رقم میں لے کر گیا تھا وہ بہت ساری تو ختم ہوگئی جو تھوڑی تھی نامعلوم گم ہوگئی یا کسی نے چرالی۔ میں بہت پریشان ہوا کہ یاالٰہی! میں کیا کروں؟ اور تو مجھے کچھ نہ سوجھی میں نے یہی پڑھنا شروع کردیا اور مسلسل پڑھتا رہا' پڑھتا رہا' پڑھتا رہا۔۔۔ میں روزانہ لاکھوں کی تعداد میں پڑھ لیتا تھا بعض اوقات کبھی زیادہ کبھی تھوڑا مگر پڑھتا رہا۔ پڑھتے پڑھتے پڑھتے۔۔۔ آخر کار ہوا یہ کہ میں مکہ مکرمہ میں جبل ہندی کی طرف جارہا تھا وہاں ایک فقیر کھڑا صدا لگا رہا تھا' اس کی مشکل کو دیکھ کر میرے دل میں خیال پیدا ہوا اے کاش! میں اس کی مدد کرسکتا! بس اتنا خیال پیدا ہوا کہ فقیر نے سر اوپر اٹھا کر مجھے کہا: اے مجبور جن! میں تیری مجبوری جانتا ہوں' ادھر آ۔۔۔ میں تیری مجبوری کا حل بتاتا ہوں۔ میں حیران ہوا کہ میں نے تو یہ ابھی تصور دل ہی میں کہا تھا' اس کے کانوں تک میری آواز کیسے پہنچ گئی؟ پھر اس نے اگلا جواب بھی دے دیا: کہنے لگا تو جو مسلسل محمد الرسول اللہ پڑھ رہا ہے' یہی میرا بھی ورد ہے اور میں پیشہ ور بھکاری نہیں ہوں' میں یہاں رجال الغیب میں سے ہوں اور میرے ذمے مکہ مکرمہ کی خدمت یعنی حکمرانی ہے اور میں دن رات بس یہی خدمت کرتا رہتا ہوں۔

وظیفے کی برکت سے میری مشکل حل ہوگئی: یہ بھیک مانگنا تو اپنے اس منصب کو چھپانے کیلئے ہے تاکہ لوگ مجھے حقارت کی نظر سے دیکھیں' تو نے جتنی تعداد میں یہ وظیفہ پڑھا ہے مجھے غیب سے حکم ملا ہے میں تیری مدد کروں اور میں تیرا ساتھ دوں۔ میں تیرے راستے میں اس لیے کھڑا تھا مجھے غیبی اشارہ ملا تھا کہ آج وہ اسی راستے سے گزرے گا اب میرے ساتھ بیٹھ پہلے میں تجھے کھانا کھلاؤں پھر میں تجھے کچھ مال دوں جس سے تیری ضرورت پوری ہوجائے۔ الغرض میں ان کے پاس بیٹھ گیا۔ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا قریب ہی ایک کمرے میں لے گئے' بہت اچھے کھانے میرے سامنے پیش کیے' میں کئی دن کا بھوکا تھا' جی بھر کر کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد انہوں نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں بہت زیادہ رقم تھی' میں حیران ہوگیا کہ شیخ اتنی رقم تو میری ضرورت سے زیادہ ہے' فرمایا نہیں آپ کی ضرورت ہے آپ اس کو بغیر انکار کیے چپکے سے لے جائیں۔ میں نے ان کے حکم میں عافیت سمجھی ان کا نام پوچھا تو انہوں نے اپنا نام بتانے سے گریز کیا۔ بس کہا مجھے اللہ جل شانہٗ کا بندہ یعنی عبداللہ کہیں اور یاد رکھ اس وظیفے کو نہیں چھوڑنا۔ **اللہ جل شانہٗ کے ہاں بلند مقام' مگر کیسے؟** اس وظیفے کو پڑھتے پڑھتے انسان اس مقام تک پہنچ جاتا ہے کہ اللہ جل شانہٗ کے ہاں اس کا انتخاب بعض اوقات قطب کیلئے' بعض اوقات ابدال کیلئے' بعض اوقات ولی کیلئے اور اعلیٰ سے اعلیٰ روحانی منصب کیلئے اس کا انتخاب ہوجاتا ہے۔ پھر وہ درویش کہنے لگے دیکھو خیال کرنا اس وظیفے کی بے قدری نہ کرنا اور کبھی بھی اس وظیفے کو بے یقینی سے نہ پڑھنا' ہاں جس نے بھی اس وظیفے کو بے یقینی سے پڑھا اس کو فائدہ کبھی نہ ہوا بلکہ خطرہ یہ ہے کہ اس کا نقصان نہ ہوجائے۔ میں خود ایک ادنیٰ سا آدمی ہوں' میں نے اس وظیفے کو تین کروڑ پڑھا' اللہ جل شانہٗ نے مجھے اس منصب کیلئے منتخب کرلیا اب بھی دن رات میرا یہی وظیفہ ہے' نامعلوم میں نے مزید کتنے کروڑوں پڑھ لیے بس اللہ جل شانہٗ نے میرے ساتھ بہت کریمی فرمائی اور مجھے بہت زیادہ عطا فرمایا۔ **رزق' عزت' شان وشوکت:** فرمانے لگے اس وظیفے میں رزق ہے' عزت ہے' وقار ہے' شان و شوکت ہے' سربلندی ہے' روحانی بھیدوں سے پردہ ہٹنا ہے' کائنات کے نظام میں جھانکنا اور کائنات کے نظام سے استفادہ کرنا ہے' اس وظیفے کو پڑھتے رہنا اور اس وظیفے کو بہت زیادہ دل کی گہرائیوں سے اپنے دل میں بساتے رہنا۔

کائنات کب ختم کردی جائے گی؟ کیونکہ اسم محمد ﷺ کائنات کی روح ہے' اسم محمد ﷺ کائنات کی جان ہے اور محمد ﷺ ہی وہ لفظ ہے جس کے ذریعے کائنات بچی ہوئی ہے جب نام محمد ﷺ' کام محمد ﷺ' ترتیب محمد ﷺ' اتباع محمد ﷺ اور نظام محمد ﷺ جتنا باقی بچا ہوا ہے یہ ختم ہوجائے گا تو اس وقت ساری کائنات ختم کردی جائیگی۔ لہٰذا اپنی زندگی کو اس وظیفے کے ساتھ رواں دواں رکھنا۔ وہ جن کہنے لگے میں 178 سال سے مسلسل یہ وظیفہ پڑھ رہا ہوں اب تک میں نے بے شمار لوگوں کو یہ وظیفہ بتایا جو مجھ پر

اس وظیفے کی کائنات کھلی ہے جو مجھ پر اس وظیفے کے بھید کھلے ہیں وہ میں آپ کو بتا نہیں سکتا۔ ہاں! چند فائدے اس کے ضرور بتاؤں گا۔**تنگی رزق کا آسان ترین حل:** پہلے جب میں یہ وظیفہ نہیں پڑھتا تھا میرے رزق میں تنگی تھی‘ ہم جن ہیں چاہیں تو انسانوں کی چوریاں کرلیں لیکن میں نے ابھی تک کبھی کسی انسان کی چوری نہیں کی‘ میں گھریلو طور پر کاروباری طور پر بہت پریشان رہتا تھا اور روز بروز میری پریشانی بڑھتی چلی جاتی تھی جب سے میں نے یہ وظیفہ شروع کیا میری پریشانی ختم ہوگئی‘ رزق بے بہا ملا‘ ہر وقت روزگار کے اندر برکت اور خوشیاں نصیب ہوئیں‘ روزگار میں اللہ جل شانہٗ نے میرے ساتھ بہت کرم اور فضل کے معاملے کیے اور میں رزق میں آخر کار اتنا ترقی کرگیا کہ میں لوگوں کو بانٹنا شروع کرچکا ہوں اور بانٹتے ہوئے بھی میرا رزق ختم نہیں ہو رہا۔**بیٹوں کے خواہشمند ضرور توجہ کریں!** اس وظیفے کا ایک اور فائدہ جو مجھے بھی ملا اور بے شمار لوگوں کو ملا وہ یہ ہے کہ جن کے ہاں بیٹے نہ ہوتے ہوں یا اولاد نہ ہوتی ہو‘ میں نے جب بھی انہیں یہ وظیفہ دیا‘ نہایت حیرت انگیز رزلٹ ملے۔ خود میرا اپنا بیٹا نہیں تھا‘ صرف بیٹیاں تھیں۔ میری چاہت تھی مجھے بیٹا ملے۔ جب سے میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا اللہ نے مجھے بیٹوں پر بیٹے دیئے۔ میں نے انسان اور جن جس جس کو بھی بتایا اللہ پاک نے انہیں بیٹوں والی نعمت عطا کی اور مجھے حیرت انگیز طور پر اللہ پاک نے اس کی برکات عطا کیں۔ ایسے بے اولاد لوگ جن کی اولاد نہیں تھی انہوں نے جب اس وظیفے کو لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں پڑھا‘ ان کو اولاد ملی اور خاص طور پر بیٹا ملا۔ کہنے لگے کہ مجھے ایک بزرگ نے ایک بات کہی جو میرے دل پر جا کر لگی۔**حاملہ خواتین کیلئے لاجواب آسان عمل:** فرمانے لگے: جو حاملہ خواتین ہر نماز کے بعد اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہے یا اللہ مجھے بیٹا دے میں اس کا نام محمد رکھوں گی جس کو یقین ہوتا ہے اللہ جل شانہٗ ضرور بیٹا دیتے ہیں۔ ہر نماز کے بعد درج بالا عمل کرے۔ یعنی دن میں پانچ دفعہ کہنے سے انشاء اللہ اس کو ضرور بیٹا ملتا ہے اور جو روزانہ اس کو ہزاروں کی تعداد میں پڑھے گا اس کے ساتھ اللہ کا کیا معاملہ ہوگا اور اس کے ساتھ اللہ کی کیا محبتیں اور کیا رحمتیں متوجہ ہوں گی۔ **چالیس سال کے بے اولادوں کو اولاد ملی:** بہرحال میں نے اس کے پڑھنے والے کو کبھی بے اولاد نہیں دیکھا‘ چالیس چالیس سال کے بے اولادوں کو اولاد کی دولت سے اللہ جل شانہٗ نے نوازا اور ایسی اولاد کی برکتیں اور دولتیں اس کو عطا کیں کہ خود وہ حیران‘ سننے والے حیران‘ دیکھنے والے حیران کہ اس خشک اور سوکھی لکڑی سے اولاد کیسے ہوسکتی ہے؟ **محمد الرسول اللہ اسم اعظم ہے:** محمد الرسول اللہ ورد ہے‘ وظیفہ ہے‘ اسم ہے‘ اسم اعظم ہے‘ برکت ہے‘ نشان ہے‘ راستہ ہے‘ نشانی ہے‘ عزت ہے‘ الفت ہے‘ رفعت ہے‘ بلندی ہے کمال ہے‘ وجود ہے‘ عروج ہے‘ ساری کائنات پر محیط ہے‘ ساری کائنات کی روح ہے‘ ساری کائنات کی جان ہے اور ساری کائنات کی بقا ہے جو اتنی زیادہ برکتیں اور رحمتیں رکھنے والی چیز ہے تو اس کی عظمتیں اور کمال ہم جتنا بھی بیان کریں اتنا کم ہے۔**سدا کامیابی‘ برکتیں‘ کمال اور عروج:** اس پرانے جن نے اپنے ایک 178 سالہ تجربات میں سے جو تجربات بتائے وہ یہ بتائے کہ اس وظیفے نے آج تک مجھے کبھی مایوس نہیں کیا‘ میں نے جس مقصد کیلئے پڑھا ہاں دیر اور جلدی ہوسکتی ہے لیکن مجھے وہ مقصد اور مراد ضرور ملی اور کبھی مجھے اس وظیفے نے ناکام نہیں ہونے دیا۔ سدا کامیابی‘ برکتیں‘ کمال اور عروج ملا۔ اللہ جل شانہٗ نے اس وظیفے کی برکت سے میرے ساتھ وہ محبتیں اور شفقتیں کیں جو میں سوچ نہیں سکتا۔

زیارت رسول ﷺ وصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین: کہنے لگے: مجھے بے شمار دفعہ زیارت رسول ﷺ نصیب ہوئی اور اس وظیفے کے پڑھنے والے کو بڑی زیارت کے بعد پھر اور زیارتیں ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ صحابہ کرام‘ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی‘ اولیاء کرام‘ صالحین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی۔**حضرت خضر علیہ السلام ہر مشکل کا حل بتاتے ہیں:** خاص طور پر اس وظیفہ پڑھنے والے کو حضرت خضر علیہ السلام بہت زیادہ پسند فرماتے ہیں‘ اس سے محبت کرتے ہیں‘ ہر مشکل میں اس کا ساتھ دیتے ہیں‘ ہر مشکل میں اس کو تدبیر بتاتے ہیں‘ ہر پریشانی میں اس کو حل بتاتے ہیں اگر وہ کسی مشکل میں الجھ گیا ہو تو اس کی زندگی میں بہتری کا مشورہ بتاتے ہیں اگر کہیں وہ غلط راہوں کو اختیار کرچکا ہو جہاں اس کو نقصان ہوسکتا ہو وہیں جا کر اس کیلئے ترقیاں کامیابیاں اور سیدھی راہوں کی تدبیریں کرتے ہیں۔**اے کاش! لوگ اس وظیفے کی قدردانی کریں:** میری زندگی میں اس وظیفے کے بہت کمالات کھلے ہیں وہ جن ایک ٹھنڈا سانس لیکر کہنے لگا: اے کاش! لوگ اس وظیفے کی قدردانی کریں کیونکہ آج تک جس نے بھی اس وظیفے کی قدردانی کی ہے وہ شخص ہمیشہ بامراد ہوا ہے اور ہمیشہ اس نے دل کی مراد پائی ہے۔**ہمیشہ کامیابی کا راز:** بوڑھے جن نے مزید اپنے تجربات بتاتے ہوئے یہ کہا کہ جب بھی میں نے اس وظیفے کو یقین کے ساتھ توجہ کے ساتھ اور دھیان کے ساتھ پڑھا ہے مجھے اللہ پاک نے اس وظیفے کے بہت کمالات دیئے ہیں اور میں کبھی ناکام نہیں ہوا بلکہ ہمیشہ کامیاب ہوا ہوں‘ بس میں نے ہمیشہ اس کو کامل طاقت سے پڑھا‘ توجہ سے پڑھا اور ہر حال میں پڑھا بلکہ یہ تو وہ وظیفہ ہے جس کیلئے وضو بھی شرط نہیں اور پاکی بھی شرط نہیں‘ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں ہاں اگر باوضو اور پاکی میں پڑھیں تو اس کے کمالات بہت ہی زیادہ اور بہت ہی زیادہ ہوتے ہیں۔**بے اولاد جن کی اولاد کیسے ملی؟** کہنے لگے: ہمارا ایک جن تھا وہ دنیا جہان کے انسانوں اور جنوں کے پاس ہر عامل اور معالج سے تھک ہار کر اولاد کی مراد آخر کار نہ پاسکا۔ مجھے پتا چلا تو ایک شادی کی تقریب میں میری اس سے ملاقات ہوئی‘ میں نے اس سے کہا آپ مایوس اور پریشان نہ ہوں میں آپ کو ایک لفظ بتاتا ہوں وہ یہ لفظ ہے کہ آپ جب صبح اٹھیں تو ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور پھر سارا دن محمد الرسول اللہ مسلسل دہرائیں حتیٰ کہ سوتے وقت تک۔ دوسرے دن اٹھیں پھر یہی عمل شروع کردیں اور سارے دن میں اس کو ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا ہے۔ بس آپ بھی پڑھیں اور آپ کی بیوی بھی پڑھے اور آپ کے گھر کے اور آپ کے مخلص افراد ہیں وہ بھی پڑھیں۔ میری اس تاکید کے بعد بہت عرصہ وہ مجھے نہ ملے لیکن جب ملے تو کہنے لگے مجھے اس کلمے سے بہت فائدہ پہنچا‘ اللہ جل شانہٗ نے مجھے دو بیٹے اور ایک بیٹی دی‘ میرے ساتھ ایسی کریمی ہوئی کہ ابھی بھی اولاد کے آثار ہیں اور مزید اولاد اللہ جل شانہٗ دے رہا ہے۔**(جاری ہے)**

موتی مسجد میں انوکھا فراڈ اور دھوکہ

موتی مسجد کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی وجہ سے فراڈی اور دھوکہ باز اپنے آپ کو بزرگ بنا کر‘ تسبیح ہاتھ میں لے کر بیٹھ جاتے ہیں۔ باہر سے آنے والے لوگ انہیں نذرانے دینا شروع کردیتے ہیں۔ بعض لوگ حضرت حکیم صاحب یا علامہ لاہوتی صاحب کا حوالہ بتاتے ہیں۔ **براہ کرم!** ایسے دھوکہ باز اور فراڈی لوگوں سے بچیں‘ وہاں ایسی کوئی ترتیب نہیں ہے۔ ہر موتی مسجد میں جانے والے کو پہلے سے اس بات کی طرف متوجہ کریں۔ نیز موتی مسجد کے تقدس اور شاہی قلعے کے قوانین کا بھی خاص خیال رکھیں۔

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کتاب

قسط نمبر 2

میرا رمضان تسبیح خانہ میں کیسا گزرا؟

ان لوگوں کے تاثرات و مشاہدات جنہوں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ تسبیح خانہ میں رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں سے لطف اندوز ہوئے اور بے شمار کی زندگیوں میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ آپ بھی پڑھیے....

آخری دم تسبیح خانہ میں نکلے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت رکھے اور تسبیح خانہ کا فیض تا قیامت جاری وساری رہے۔

محترم حکیم صاحب! مجھے رمضان المبارک میں کچھ دن تسبیح خانہ میں رہنے کی سعادت نصیب ہوئی' ان دنوں کے کچھ مشاہدات میں آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی جسارت کرنا چاہتا ہوں۔

پہلے تو میں تین دن کیلئے آیا تھا اور پھر واپس چلا گیا لیکن واپس جا کر مجھے کسی پل چین نہیں آ رہا تھا' دل چاہتا تھا کہ واپس تسبیح خانہ چلا جاؤں' پچھلے چھ سال سے میرا معمول تھا میں اپنی کالونی کی مسجد میں اعتکاف کرتا تھا اور اس سال بھی ارادہ یہی تھا لیکن اس دفعہ دل چاہ رہا تھا کہ آخری عشرہ تسبیح خانہ میں گزاروں اس طرح آپ سے اجازت لے کر میں تسبیح خانہ میں آ گیا۔ اگلے دن صبح آپ کا درس سن کر جب میں لیٹا تو میرے والد مرحوم (اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے) میرے خواب میں آئے وہ بڑے خوش نظر آ رہے تھے اور ایک پھولوں کا ہار ان کے ہاتھ میں تھا وہ انہوں نے میرے گلے میں ڈالا' میرا ماتھا چوما اور مجھے مبارکباد دی۔ اس کے تھوڑی دیر کے بعد میری اہلیہ کی نانی اماں مرحومہ جو زندگی میں بھی مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں میرے لیے مختلف قسم کے کھانے بنا کر لے آئیں یعنی میری دعوت کی' مجھے ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے میں کوئی بہت بڑی سعادت حاصل کرنے جا رہا ہوں جیسے حج یا عمرہ کیلئے جا رہا ہوں۔

اس کے علاوہ جو سب سے بڑی تبدیلی میں نے محسوس کی اپنے اندر وہ یہ تھی کہ ان دنوں تسبیح خانہ میں میں جب بھی سو کر اٹھتا یا سوتے سوتے کبھی آنکھ کھل جاتی تو میری زبان پر قرآن پاک کی کوئی نہ کوئی آیت ہوتی تھی جس سے میرے دل میں اتنا سرور آتا تھا کہ میں آپ کو بتا نہیں سکتا اور ایک بات جو اکثر آپ فرماتے ہیں کہ:

موت کی آخری ہچکی کو ذرا غور سے سن
زندگی بھر کا خلاصہ اسی آواز میں ہے

آپ فرماتے ہیں کہ لاشعوری طور پر اچانک زبان پر جو الفاظ آتے ہیں ان پر توجہ کیا کریں تو حضرت صاحب میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہو گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ جب مجھے اس دنیا سے اٹھائے تو میں اسی طرح تسبیح خانہ میں مقیم ہوں اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا نام میری زبان پر ہو۔

حضرت صاحب! میں آپ سے بھی گزارش کروں گا کہ میرے لیے آپ بھی دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری خواہش پوری فرمائے۔ آخری وقت میں کلمہ نصیب ہو جائے اور میں تسبیح خانہ میں مقیم ہوں اور اپنے مرشد کامل کے سامنے ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے اچھا موقع اور ہو ہی نہیں سکتا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے اہل وعیال کو سلامت رکھے اور تسبیح خانہ کا فیض قیامت تک جاری رہے۔ **(سید محمد طارق نعیم شاہ' ملتان)**

ہر مسئلے کا حل رمضان کے دروس میں ملا

محترم قارئین! میری شدید دلی خواہش تھی کہ یہ رمضان حضرت حکیم صاحب کے گزارا جائے مگر بدقسمتی سے 10 رمضان سے لے کر 21 رمضان تک میرا ایم سی ایس کے فائنل سمسٹر کا امتحان چلتا رہا' امتحان کے ختم ہونے کے اگلے دن ہی صبح کو لاہور چل پڑا۔

تسبیح خانہ میں مجھے صرف دو یا تین دن ہی میں حضرت حکیم صاحب کے دروس سے اتنا زیادہ فائدہ ہوا کہ میرا دل حضرت حکیم صاحب اور تسبیح خانہ کو دعائیں دینے لگا۔ برسوں پہلے سے کچھ مسائل میں پھنسا ہوا تھا اور میں نے اس کے حل کیلئے دنیا جہاں کی رنگ برنگی کتب کا مطالعہ بھی کیا لیکن کچھ نہ ہو سکا۔ حکیم صاحب نے اپنے دروس میں نہ صرف یہ سمجھایا کہ ان مسئلوں کی وجوہات کیا ہیں بلکہ انتہائی باریک بینی سے واقعات کی روشنی میں اس کا حل بھی تجویز کر دیا جس پر الحمدللہ پورے دھیان سے عمل کر رہا ہوں۔

آخر میں ایک خواب کا ذکر کرنا چاہوں گا۔ میں نے کئی جگہ پڑھا اور سنا تھا کہ سچا اور درد دل رکھنے والا مرشد غائبانہ اپنے مریدوں کے احوال پر نظر رکھتا ہے تا کہ وہ گمراہی سے بچ سکیں۔ اس کا مشاہدہ مجھے تسبیح خانہ میں ہوا۔

27 ویں شب کو مکمل شب جاگنے اور صبح کے درس کے بعد سونے کا موقع ملا تو تھکاوٹ کافی تھی' ظہر تک آنکھ نہ کھل سکی' نماز ظہر کی جماعت سے صرف دو یا تین منٹ پہلے میں نے خواب دیکھا کہ میں مسجد میں لیٹا ہوں اور کچھ لوگ سنتیں پڑھ رہے ہیں۔ اتنے میں حضرت حکیم صاحب اپنے چھوٹے بیٹے کے ساتھ وہاں سے گزرتے ہیں اور کچھ خفگی کی نظر سے ذرا رک کر مجھے دیکھتے ہیں اور پھر چل پڑتے ہیں۔ اس خواب کے دو یا تین منٹ بعد باجماعت نماز کیلئے اقامت کی آواز آئی تو میری آنکھ کھلی۔ کچھ لوگ سنتیں پڑھ رہے تھے اور کچھ جماعت کیلئے صف بنا رہے تھے۔ میں نے شدید ندامت محسوس کی اور فوراً وضو کرنے چل پڑا۔ ایک بھائی نے میری پریشانی دیکھ کر کہا ہم بعد میں اپنی جماعت کروالیں گے تو میں نے ان سے کہا کہ بہتر یہی کہ آپ دوسری جماعت نہ کروائیں اور میں وضو کر کے چوتھی رکعت میں جماعت کے ساتھ شامل ہو گیا۔ اس کے علاوہ خاص طور پر انتظامیہ کا رویہ انتہائی اعلیٰ تھا' اللہ کریم حضرت حکیم صاحب' ان کی فیملی اور تسبیح خانہ کی خاص حفاظت فرمائے اور ہر آفت وشر سے محفوظ رکھے اور اپنی ہزاروں رحمتیں نازل کرے اور یہ سلسلہ ایسے ہی تا قیامت چلتا رہے اور لوگوں کو فیض ملتا رہے۔ آمین۔

(محمد معاذ صدیق' ڈجکوٹ)

تسبیح خانہ میں آنے سے اللہ نے کامیاب کر دیا

15 فروری کو حضرت سے ملاقات ہوئی' میرا ایک مسئلہ تھا' ایف آئی آر درج ہو چکی تھی اور میں 27 جنوری کے بعد سے مطلوب تھا' حضرت کو حال سنایا' آپ نے **حم لا ینصرون** پڑھنے کو کہا' تعداد کے متعلق پوچھا تو فرمایا تین، چار، پانچ، چھ لاکھ جتنا ہو سکے پڑھ کے مجھے دو۔ میں تمہارے ساتھ ہوں' اللہ پاک آسانی فرمائیں گے اور اکیس درس بلا ناغہ سننے کا کہا۔ اللہ کے فضل سے درس پورے کیے' اسی دوران بی اے کے پیپر دیئے ایک دن اکیڈمی گیا تھا اس کے بعد مفروری کی وجہ سے نہ جا سکا۔ لیکن پیپرز پورے دیئے۔ پیپر شام میں ہوتے تھے' مطالعہ پاکستان اور پنجابی کے پیپرز سے پہلے جمعرات تھی اور درس کے بعد ان مضامین کی کتابیں خریدیں اور ایک ہی رات پڑھ کر پیپر دیا' پھر جاب مل گئی اللہ کے فضل سے مسئلے بھی حل ہو گئے' نہ ضمانت لی اور نہ ایک پیسہ رشوت دی' اللہ کا احسان ہوا ایف آئی آر بھی خارج ہو گئی۔ جاب نہیں ملتی تھی درس سے واپس جاتے ہوئے غالباً انیس

درس کو فون آیا کہ آپ صبح آجائیں پھر نو جولائی کو حضرت سے دوبارہ ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا رمضان میرے ساتھ گزارو۔ جاب سے چھٹی نہیں مل سکتی تھی' آپ نے فرمایا جاب چھوڑ دو۔

رمضان میں تسبیح خانہ آ گیا' رزلٹ آیا اور اللہ پاک نے کامیاب کیا۔ مجھے افسوس ہے کہ میں تسبیح خانہ میں رمضان ایسے نہ گزار سکا جیسا گزارنے کا حق تھا لیکن پھر بھی اللہ پاک نے اتنا نوازا کہ خوش ہوں اور دل کو سکون ہے۔ سوچتا ہوں اگر تسبیح خانہ میں دلجمعی سے عبادت کرتا تو اللہ پاک اور کیا کیا نوازتا پر یہ بھی بہت زیادہ ہے۔ (ابوذر توفیق)

تسبیح خانہ نے گناہوں سے توبہ کروادی

محترم حضرت صاحب السلام علیکم! رمضان سے کچھ دن پہلے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے وظیفہ یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ پڑھنے کو دیا۔ پانچ لاکھ پڑھنے کو فرمایا جو کہ میں 28 دنوں میں تقریباً دو لاکھ 2 ہزار پڑھ چکا ہوں اور اس گناہ سے بچ گیا ہوں جو میں کئی سال کے بعد کرنے جا رہا تھا' کسی غیبی طاقت نے مجھے اس گناہ سے روکا اور سیدھا آپ کے پاس بھیج دیا' آپ سے چلتے چلتے اتفاقاً بات ہوگئی اور آپ نے مجھے سب کچھ بتا دیا اور دل اور روح کو صاف کرنے کیلئے رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کا کہا۔ رمضان میں فرض اور تراویح کا اہتمام شروع کیا اور ذکر کی کثرت شروع کردی اور وہ اعمال کیے جو تسبیح خانہ میں ہو رہے تھے' **محترم حکیم صاحب!** جب میں تسبیح خانہ میں رہا تو مجھے لگا کہ میں کسی نئی دنیا میں آ گیا ہوں' لگتا تھا ایک خواب دیکھ رہا ہوں' سب مسافر لگ رہے تھے۔ آپ کے صبح و شام کے درس میں ہر بات پر ایسا لگتا تھا کہ آپ کا سارا درس مجھے مخاطب کرکے ہو رہا ہے' بہت سکون' ایسا سکون جو کبھی نہ ملا ہو' وہ آپ فرماتے ہیں نا کہ کیفیات کے الفاظ نہیں ہوتے۔ بس اتنا کہوں گا کہ تسبیح خانہ نے مجھ سے بہت بڑے بڑے گناہ کبیرہ چھڑوا دیئے ہیں میں نے سچی توبہ کرلی ہے۔ مجھے یہ رمضان ساری زندگی نہیں بھولے گا۔ (عدیل بابر' منڈی بہاؤالدین)

تسبیح خانہ میں کیسے آنا ہوا؟

ہمارے ایک عزیز ہیں' وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ عبقری رسالہ میرے ہاتھ لگا' پڑھا کچھ سمجھ میں آیا' کچھ روز تو میں نہیں گیا' انہوں نے درس کے بارے میں بتایا وہ کہنے لگے ایک جمعرات میں نے حضرت صاحب کا درس سنا۔ جب اس عزیز نے عبقری رسالے اور آپ کے بارے میں چند باتیں بتائیں تو مجھے آپ سے ملنے کا اشتیاق ہوا جب میں یہ شوق لے کر عبقری دفتر حاضر ہوا اشرف ملاقات کیلئے ٹائم مانگا تو ٹائم ملنے پر پتا چلا کہ حضرت سے تین ماہ سے پہلے ملاقات نہیں ہوسکتی' میں کچھ مایوس ہوا۔ میں نے وہاں سے ٹائم لیا اور چلا گیا اور مقررہ وقت پر حاضر ہوا ٹوکن لیا اور بیٹھ گیا۔ جوں جوں ٹائم قریب آتا گیا میرا اشتیاق بڑھتا گیا کہ حضرت صاحب سے کب ملاقات ہوگی؟ کب زیارت ہوگی اور درس کی سعادت حاصل ہو۔ جس دن میرا ملاقات کا ٹائم تھا اسی دن اتفاق سے جمعرات تھی۔ آخر کار شرف ملاقات حاصل ہوئی میں نے اپنی روداد خط کے ذریعے آپ تک پہنچائیں' آپ نے نبض دیکھی' دوائی تجویز کی۔ دواخانے سے دوا لے کر چلنے لگا تو دل نے کہا کہ نہیں حضرت صاحب کا درس سن کر ہی چلتے ہیں۔ آپ کا درس سنا' دل کو سکون حاصل ہوا۔

تسبیح خانے سے کیا حاصل ہوا؟: آج تک میں کبھی کسی مجلس میں نہیں بیٹھا ہوں اگر بیٹھا ہوں تو کچھ دیر کیلئے' زیادہ دیر بیٹھنے سے دل کو کچھ الجھن سی ہونے لگتی تھی' اٹھ جانے کو دل چاہتا تھا' سکون نہیں ملتا تھا۔ آپ کا درس سنا' سننے کے دوران دل کی بے چینی ختم ہوئی درس سنتا ہی چلا گیا۔ روحانیت ہی محسوس ہوئی۔ نیک اور اللہ کے برگزیدہ بندوں کی مجلس میں بیٹھنا سنت ہے۔

حضرت صاحب نے مجھے فرمایا کہ رمضان المبارک تسبیح خانہ میں گزاریں میں آپ کا ساتھ دوں گا۔ آپ کی شفقت نے کام دکھایا آپ کی نظر التفات نے وہ کام کیا کہ میں زندگی میں پہلی دفعہ آپ کے زیرسایہ تسبیح خانہ میں حاضر ہوا اور میں آپ کے بتائے ہوئے اصولوں اور ذکر و اذکار میں مشغول ہوگیا۔ سکون ملا' بے چینی ختم ہوگئی۔ وہ پہلی سی بے چینی نہیں ہوتی' مجھے اتنا شوق تھا کہ جلدی سے شام ہو' تراویح ختم ہو اور تراویح کے بعد آپ کی زیارت ہو اور درس سے مستفیض ہوں۔ شب و روز آپ کی زیارت سے مستفیض ہوتا رہا۔ درس میں ہمیشہ آپ کے سامنے بیٹھتا تھا۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں' آپ نے مجھے اور میرے بچوں کو وہ عنایت فرما دیا جو لوگوں کو برسوں نہیں ملتا۔ یہ آپ کی محبت اور نظر کرم ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ ہی مجھے کنارے لگائیں گے۔

تسبیح خانہ میں لوگوں کا آنا؟: پہلے تو مجھے پتہ نہیں تھا لیکن میں مکمل رمضان میں دیکھ رہا تھا کہ لوگوں کا صبح و شام تسبیح خانہ میں تانتا بندھا ہوا ہے۔ لوگ جوق در جوق کھچے چلے آرہے ہیں کیوں؟ میں نے محسوس کیا کہ کچھ تو ہے کہ لوگ دنیا کے ہر کونے سے کھینچے چلے آرہے ہیں' لوگ وہیں جاتے ہیں جہاں سے کچھ ملتا ہے اور مل رہا ہے۔

تسبیح خانہ سے کیا سبق ملا؟: تسبیح خانہ آنے پر یہ محسوس ہوا کہ اللہ سے لگاؤ اور پیارے نبی کریم ﷺ سے عشق حاصل کرنا ہو تو تسبیح خانہ کا رجوع کریں' شب و روز ذکر و اذکار' نماز' نوافل کی پابندی کا اہتمام گھر پر نہیں ہو پاتا۔ یہاں منبع فیض ہے' روحانیت ہی روحانیت ہے۔ اگر آدمی یہاں یعنی تسبیح خانہ کے ماحول میں رہ کر اپنی عاقبت سنوارے گا اس سے خوش قسمت کوئی انسان نہیں' میں یہ کہوں گا کہ اس آدمی نے بہت کچھ کھو کر بھی یہاں آکر بہت کچھ پا لیا۔

لنگر خانہ: لنگر خانہ آپ اپنی بولتی تصویر ہے جو ہر کسی کو نظر آرہی ہے' ماشاء اللہ سینکڑوں آدمی صبح و شام کھا پی رہے ہیں' میں نے دیکھا کہ کھانے میں برکت ہی برکت' جتنے آدمی ہوں کبھی کھانا ختم نہیں ہوتا۔ تقسیم لنگر کی کیا ہی بات ہے' کتنے سلیقے اور نظم و ضبط کے ساتھ چل رہا ہے کہ حیرانگی ہوتی ہے۔ بڑی بڑی جگہوں اور خانقاہوں پر میں گیا ہوں ایسے انتظامات میرے سامنے نہیں آئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ کینہ پروروں اور حاسدوں کے حسد سے اللہ سدا بچائے۔ اللہ تعالیٰ اس تسبیح خانے کو سدا آباد رکھے۔ دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور اس تسبیح خانہ کی آواز دنیا کے کونے کونے تک گونجے اور لوگ جوق در جوق تسبیح خانے کی طرف کھنچے چلے آئیں۔ (سید ارشاد علی)

میٹرک کے امتحانات اور درس کی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں میٹرک کا طالب علم تھا اور اللہ کا شکر ہے کہ آپ کے درس میں ہر جمعرات کو میں آتا ہوں' میں حافظ ہونے کے باوجود نماز نہ پڑھتا تھا اور نہ ہی قرآن مجید کی تلاوت کرتا تھا لیکن جب سے درس میں آنا شروع ہوا تو پھر میرا نماز و قرآن مجید پڑھنے کو دل کرنے لگا میں امتحان کے درمیان میں بھی آپ کے درس میں آتا تھا' میرے استاد اور میرے دوست مجھے کہتے تھے کہ ایک تو تو پڑھتا نہیں ہے اور دوسرا تو ہر جمعرات کو چھٹی بھی کرتا ہے تو فیل ہوجائے گا لیکن میں نے ان کی بات نہ مانی اور میں مسلسل درس میں آتا رہتا اور امتحان کے دوران دل لگا کر محنت بھی کی' جب رزلٹ آیا تو مجھے یقین نہ آیا کہ میں اتنے اچھے نمبروں سے پاس ہوگیا' یہ سب حکیم صاحب کی دعاؤں اور درس کی برکت کی وجہ سے ہوا ہے۔ (فہد اسلام' لاہور)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ

محبت تجھ کو آداب محبت خود سکھا دے گی

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''**نسیم ہدایت کے جھونکے**'' پڑھنے کے قابل ہے۔

فون کی گھنٹی بجی اس حقیر نے فون اٹھایا تو اس حقیر کے بھانجے فضیل میاں بات کر رہے تھے' ماموں آپ کے پاس وقت ہے؟ کیا میں بات کرسکتا ہوں' میں نے کہا ضرور بیٹے بتاؤ' کیا بات کرنا چاہتے ہو؟ فضیل نے کہا ماموں حماد تو نیک ہے' اس لیے اللہ نے اس کے ہاتھ پر پہلے ابو کے ڈرائیور اشوک کو مسلمان بنایا' پھر اس کے بعد اس کے اسکول بس کے ڈرائیور نے کلمہ پڑھ لیا مگر میں نے بہت کوشش کی' ہماری بلڈنگ کے برابر والی بلڈنگ جسونت اپارٹمنٹ کے چوکیدار نے بہت کوشش کے بعد بھی کلمہ نہیں پڑھا' آج جب میں نے اس کی بہت خوشامد کی تو وہ بولا بھیا بات تمہاری سچی ہے بس مالک تو سب کا ایک ہی ہے لیکن اگر میں مسلمان ہوگیا تو مجھے گھر بار خاندان بچے سب چھوڑنے پڑیں گے' ماموں اگر میں بھی حماد کی طرح نیک ہوتا تو میری بات میں بھی اثر ہوتا اور وہ ضرور مسلمان ہوجاتا' ماموں میں اس کی دو مہینوں سے خوشامد کر رہا ہوں مگر اس نے میری بات نہیں مانی' وہ ہم سے بہت محبت بھی کرتا ہے' ماموں آپ دعا کردیجئے اللہ ہمیں بھی نیک بنادے اور ہماری زبان میں بھی اثر دیدے یہ کہہ کر فون پر بات کی آواز بند ہوگئی اور ہچکیوں کی آوازیں آنے لگیں' فون رکھ دیا تو تھوڑی دیر بعد اس حقیر کی بہن کے گھر فون ملایا اور اپنی بھانجی سے کہا کہ فضیل کو ذرا جلدی بھیج دو۔ تھوڑی دیر بعد فضیل میاں آگئے' مجھے ان کے اس جذبہ پر بہت پیار اور رشک آرہا تھا میں نے پیار سے گلے لگایا اور تسلی دی تم اس کو کہتے رہو' دعا کرتے رہو انشاء اللہ ایک روز اللہ تعالیٰ ان کا دل پھیر دیں گے اور ہدایت سے نواز دیں گے۔ پیارے نبی ﷺ کی دعوت پر بھی تو سب لوگ ایمان نہ لائے۔ مگر فضیل پر غم سوار تھا' ماموں اگر وہ ایمان کے بغیر گیا اور پھر وہ چمٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا' فضیل حماد میاں سے تین سال بڑے ہیں' بارہ سال کا ایک بچہ دعوت کو اپنی ذمہ داری سمجھ کر جب ایک چوکیدار پر دعوت کیلئے لگتا ہے۔ نبی رحمۃ اللعالمین ﷺ کا وہ درد جس کے بارے میں قرآن نے لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ (الشعراء 3) (شاید آپ اس غم میں اپنی جان دے دیں گے کہ وہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے) کہہ کر اطلاع دی' اس کے ننھے سے دل میں کیا بھر جاتا ہے اور امت کے مقصدی فریضہ کی برکت سے خود احتسابی کی کیسی مبارک کیفیت اس کو نصیب ہوتی ہے کہ کبھی وہ درد میں تڑپتا ہے کہ اگر وہ ایمان کے بغیر مرگیا تو ہمیشہ کی دوزخ میں جلے گا اور پھوٹ پھوٹ کر بلک بلک کر روتا ہے تو دوسری طرف ہدایت کے نہ ملنے کو وہ اپنی دعوت کی کمی اور گناہوں کی وجہ سے زبان میں تاثیر کی کمی خیال کرکے بے چین ہوجاتا ہے اور پھر دعوتی تاثر کیلئے وہ نیک بننے کی دعا کیلئے کہتا ہے اور نماز وغیرہ کی پابندی کی فکر شروع کردیتا ہے۔ حضرت آدم سے لے کر آج تک کے داعیان حق کی تاریخ گواہ ہے کہ دینی دعوت کے فریضہ کی ذمہ داری اور اس کی ادائیگی کے جس قدر احساس سے داعی حق قریب ہوتا جاتا ہے اس کو اپنی اصلاح حال کی فکر اور اللہ کی مخلوق پر رحمت و شفقت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور اس راہ کے آداب اس کو سکھائے جاتے ہیں' اس لیے کہ دعوت ایک کارمحبت ہے' وہ بے لوث طور پر اپنے مدعو سے محبت اور اس کی خیر خواہی میں تڑپنے کا نام ہے' وہ تڑپ جیسے جیسے بڑھتی ہے دعوتی آداب

رشتے کے حصول کا انمول وظیفہ

بعد نماز فجر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ 100 مرتبہ۔ استغفار 100 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پھر پورے دن میں گیارہ سو مرتبہ درود خضری صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ بعد نماز مغرب سجدے کی حالت میں 100 مرتبہ یَالَطِیْفُ اور پھر دل کی گہرائی سے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کرے۔ انشاء اللہ 41 دن میں رشتہ طے ہوجائے گا۔ نماز کی پابندی شرط ہے۔ (حاجی محمد وارث' راولپنڈی)

جوڑوں کے درد کا فوری اثر نسخہ

جسم میں کسی بھی حصے میں درد ہو اسی تیل سے مالش کریں۔ جوڑوں کا درد ہے تو دن میں تین بار مالش کریں

اشیاء: شہد کی مکھی کا خالی چھتہ لیں۔ ایک پاؤ ناریل کا تیل' کلونجی ایک چھٹانک۔ **طریقہ:** شہد کے چھتے کو کسی پتیلے میں ڈالیں اور ناریل کا تیل اور کلونجی بھی اس میں ڈال دیں۔ ایک گھنٹے تک چولہے پر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ ایک گھنٹے بعد چولہے سے اتارلیں مگر 72 گھنٹے تمام اشیاء اسی طرح تیل میں پڑی رہیں۔ بعد میں اس کو ہاتھوں سے اچھی طرح مسل لیں۔ چھلنی میں چھان لیں اب دوا تیار ہوگئی ہے۔ جسم میں کسی بھی حصے میں درد ہو اسی تیل سے مالش کریں۔ جوڑوں کا درد ہے تو دن میں تین بار مالش کریں۔ اگر چوٹ لگ جائے یا کہیں پر زخم ہو یہی تیل لگانا ہے۔ حیرت انگیز شفاء ہوگی۔

مخصوص ایام میں درد کی شدت سے نجات پائیں

کسی بھی پنساری کی دکان سے ایک چھٹانک کیسو کے خشک پھول لیں اگر سات دن یا نو دن جو بھی مخصوص ہیں۔ ان پھولوں کو دنوں کے حساب سے حصے بنائیں۔ یعنی سات حصے بنائیں روزانہ ایک حصہ ڈیڑھ کپ پانی پکائیں' ایک کپ پانی رہ جائے۔ اکٹھے پانی میں ڈال کر جوش دیں' دھیمی آنچ پر پکائیں پھر روزانہ صبح وشام اس کو جو پھولوں کی چائے ہے اگر چاہے تو چینی ڈال کر پی لیں ورنہ نمک ڈالیں یا ویسے ہی پی لیں۔ زندگی بھر دوبارہ تکلیف نہیں ہوگی اگر کسی کو زیادہ تکلیف ہوتی ہے تو پھر یہ تین ماہ استعمال کرلیں۔ طریقہ وہی ہے۔ بار بار کا آزمودہ ہے۔ خواتین اور بچیوں کیلئے یکساں مفید۔

جلے کا علاج: اکثر جلنے کے حادثات ہوتے ہیں۔ بچے بے خبری میں جل جاتے ہیں جلے ہوئے حصے پر ناریل کا تیل لگائیں جلے کا نشان ختم کردے گا۔ (ص: 413)

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:

''گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے'' (بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

قسط نمبر 3

علامہ لاہوتی اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں

مشہور ایٹمی سائنسدان انجینئر سلطان بشیر محمود ستارہ امتیاز سابق ڈائریکٹر جنرل پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کی تحقیقی کتاب (ماورا) سائنس روحانیت سے کیا کیا کام لے رہی ہے ہم ابھی تک اعتراض اور مذاق کے دائرے سے باہر نہیں نکلے زیر نظر تحقیق موصوف نے سالہا سال کی محنت کے بعد کی ہے امید ہے قارئین توجہ اور ذوق سے پڑھیں گے۔ اعتراض کی عینک اور مذاق کے الفاظ شاید ہٹ جائیں۔

یہ کتاب مارچ 1927ء کو شائع ہوئی اور اب تک کئی ایڈیشن آچکے ہیں۔ کتاب محض خوابوں کے مشاہدات ہی نہیں بلکہ وقت کو سمجھنے کیلئے بڑا مدلل سائنسی تجزیہ بھی ہے اور اس میں انسانی نفس کی بقاء اور صلاحیتوں کے کئی ایک زاویوں پر سائنسی بنیادوں پر بحث کی گئی ہے اپنی کتاب کے دوسرے ایڈیشن کے تعارف میں وہ لکھتے ہیں کہ:۔

This book contains the best analysis of the Time Regress ever completed. Incidentally, it contains the first scientifc agreement for human immortality.This I may say, was entirely unexpected" (Page-7)

ترجمہ: یہ کتاب وقت کے سفر پر بہترین تجزیہ پیش کرتی ہے۔ اس کتاب میں انسانی بقاء کے متعلق وہ سائنسی اصول بیان کئے گئے ہیں جنکی کسی کو توقع بھی نہ تھی۔

ان تجربات کے بعد روح کے بارے میں لکھتا ہے کہ انسان نفس ہے اور وقت کے مستقبل میں جاکر وہاں کے واقعات کو نہ صرف دیکھ سکتا ہے بلکہ ان کا رخ موڑنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ موت اس نفس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی' دماغ اس کیلئے ایک آلہ ہے جس سے یہ کام لیتا ہے لیکن نفس موت کے بعد بھی زندہ رہتا ہے۔

"Man is Soul" with powers of intervention with which he may alter the course of observed events.... a mind which not only reads the brain but employs it as a tool......The inference is that this observer can survive the destruction of that brain which he observes" (page 22)

ترجمہ: انسان کی روح کے اندر وہ طاقت ہے جسکی مدد سے وہ مستقبل میں جاکر وہاں پیش آنے والے واقعات کو بدل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ توجہ اور ارتکاز کی قوت کو کام میں لاکر وہ نہ صرف دماغ پر قابو پا سکتا ہے بلکہ دماغی قوتوں کو اپنی مرضی کے مطابق استعمال میں لاسکتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ انسان اپنی روحانی قوت کی بدولت موت کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔''

کرنل ڈیون کی اس موضوع پر دلچسپی 1899ء میں شروع ہوئی جب وہ سوڈان میں ڈیوٹی دے رہے تھے۔ وہاں ایک دو ہفتے پرانا اخبار ملتا۔ اس کے علاوہ ان کے پاس بیرونی دنیا سے رابطہ کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ انہوں نے وہاں محسوس کیا کہ بعض اوقات وہ جو خواب میں دیکھتے تھے ہفتوں بعد جب اخبار ملتا تو اس میں وہ درج ہوتے۔ اس دوران انہیں یہ احساس بھی ہوا کہ خواب کی حالت میں وہ گردوپیش میں ہونے والے واقعات کو بھی دیکھ لیتے ہیں۔ ایک دفعہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ رات کے تین بج کر 28 منٹ پر ان کا ٹائم کلاک بند ہوگیا جب وہ صبح اٹھے تو واقعات وقت کے دھارے پر پہلے ہی سے موجود ہیں۔ اس کی مثال ٹیلیویژن پر دیکھی جانے والی اس فلم کی سی ہے جو ٹیلی ویژن کی سکرین پر پہنچنے سے پہلے فضا میں بجلی اور مقناطیسی لہروں کی شکل میں موجود ہوتی ہے یا واقعات کمپیوٹر میں پروگرام کی مانند ہیں جو واقعات کے ساتھ کھلتا جاتا ہو۔ بہرحال جو ہوتا ہے وہ پہلے ہی سے طے شدہ ہے اور خود اختیاری محض ایک سراب ہے۔

کرنل ڈیون کے تجربات اور تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا کہ مستقبل میں جھانکنے کیلئے نیند سے زیادہ جاگتے ہوئے بہتر نتائج ملتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو ذہنی انتشار سے پاک کرلے' پریشانیوں سے نکل جائے اور ماضی کو مکمل طور پر بھول سکے تو پھر اس پر مستقبل روشن ہوجائے گا یعنی مستقبل بینی کی قابلیت کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آدمی اپنے ذہن کو تمام دوسرے خیالوں سے پاک کرسکے۔

یہ وہی بات ہے جو ہمارے صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دوسرے مذاہب کے بزرگ ریاضتوں سے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خصوصی طور پر لا الہ کا ورد جسے نفی اثبات کہتے ہیں ہمارے صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ذکر ہے جس کا مطلب ماسوائے اللہ۔ نفس کی ہر خدائی سے آزادی حاصل کرنا ہے۔ جب یہ مقام حاصل ہوجاتا ہے تو وہ کشف کی صلاحیت پالیتے ہیں۔ کشف میں غائب حاضر ہوجاتا ہے اور عامل مستقبل بینی کرسکتا ہے۔ لا الہ یعنی کوئی خدا نہیں کلمے کے اس ورد سے آدمی اپنے ذہن کو کلی طور پر زمان و مکان' آسمان و زمین کی ہر چیز سے خالی کردیتا ہے حتیٰ کہ خلاء کا تصور بھی نہیں رہتا لیکن صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک کشف حاصل ہوجانا کسی اہمیت کی بات نہیں بلکہ اگر کوئی انہی میں کھوجائے تو نفس کے آگے حائل امر ہے۔ اصل بات اس سے آگے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ اس ضمن میں کرنل ڈیون لکھتے ہیں کہ:۔

"I spent for the greater part of the time in reflecting of the past and starting fresh with a mind comparatively blank. These experiments showed one, that provided one, was able to focus one's attention to the task, one could observe the 'effect' first as readily when awake as when sleeping. One had merely to get rid of all thinking of the past and the future would become apparent of disconnected flashes!" (Pages 100-102). "Thus future events are at rate real enough to experience as the pre-representation" (Page106)

ترجمہ: میں نے خالی الذہن، تازہ دم ہوکر وقت کا زیادہ تر حصہ ماضی کے واقعات کی چھان بین میں گزارا۔ ان تجربات نے یہ ثابت کیا کہ روحانی قوتوں کو مرکوز کرتے ہوئے مستقبل کے سفر میں نیند سے زیادہ جاگنے کی حالت میں بہتر نتائج ملتے ہیں۔ اگر آپ اپنے ذہن کو تمام تفکرات اور پریشانیوں سے پاک کرلیں تو مستقبل میں پیش آنے والے واقعات آپکے سامنے ظاہر ہوسکتے ہیں۔ (جاری ہے)

بچوں کا صفحہ

گدھے کے ایک جھوٹ نے اسے ذلیل کردیا

محمد آصف' لاہور

سب سے پہلے یہ آواز لومڑی نے سنی۔ وہ فوراً بھانپ گئی کہ ہو نہ ہو یہ گدھا ہے۔ وہ دوڑ کر گدھے کے پاس پہنچی۔ گدھے کو کیا خبر کہ بھید کھل گیا ہے۔ فوراً تیز ہو کر بولا: ''اولومڑی! ڈرتی نہیں؟ آگے بڑھی چلی آرہی ہے۔ جانتی نہیں' میں شیر ہوں؟'''

جھوٹ چھپائے نہیں چھپتا

ایک گدھا جنگل میں پھر رہا تھا کہ اُس نے شیر کی کھال زمین پر پڑی پائی۔ وہ بہت خوش ہوا۔ اس نے سوچا' واہ! کیا اچھی چیز ملی ہے۔ اس کو اوڑھنا چاہیے۔ جنگل کا جو حیوان دیکھے گا' مجھے شیر ہی سمجھے گا۔ سب مجھ سے ڈریں گے اور میں جہاں چاہوں گا چرتا پھروں گا۔

یہ سوچ کر گدھے نے کھال اوڑھ لی اور لگا جنگل میں ادھر اُدھر دوڑنے۔ جانور اُسے دور ہی سے دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوتے اور کہتے ''شیر آگیا! شیر آگیا'' لومڑی بڑی ہوشیار اور سیانی ہوتی ہے' مگر وہ بھی دھوکے میں آگئی اور بھاگ نکلی۔

یہ دیکھ کر گدھا بہت خوش ہوا۔ دل میں کہنے لگا' سب کو خوب اُلّو بنایا۔ یہ دیوانے تو مجھے بے وقوف کہا کرتے تھے اور اب خود بے وقوف بن رہے ہیں۔ گدھا خوش تھا' اتنا خوش کہ وہ چپ نہ رہ سکا اور خوشی میں ڈھیچوں ڈھیچوں کرنے لگا۔

سب سے پہلے یہ آواز لومڑی نے سنی۔ وہ فوراً بھانپ گئی کہ ہو نہ ہو یہ گدھا ہے۔ وہ دوڑ کر گدھے کے پاس پہنچی۔ گدھے کو کیا خبر کہ بھید کھل گیا ہے۔ فوراً تیز ہو کر بولا: ''اولومڑی! ڈرتی نہیں؟ آگے بڑھی چلی آرہی ہے۔ جانتی نہیں' میں شیر ہوں؟''

لومڑی نے جواب دیا ''ارے گدھے! تو سچ مچ گدھا ہے۔ اگر شیر ہی بننا تھا تو چپ رہتا۔ تیری آواز نے سارا بھانڈا پھوڑ دیا۔ جا جا اپنے آپ کو نہ بھول'

جب جنگل کے دوسرے جانوروں کو پتا لگا تو سب گدھے کی بے وقوفی پر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے لگے اور گدھے کو سخت ذلت اٹھانا پڑی۔

بیوقوف کو نصیحت کرنے کا انجام

گرمی' سردی اور بارش سے بچنے کیلئے ہر جاندار کو گھر کی ضرورت ہوتی ہے۔

نیولے اور چوہے زمین میں بل بناتے ہیں' شہد کی مکھیاں چھتا بناتی ہیں اور انسان اپنے لیے مکان کے علاوہ اپنے پالتو جانوروں کیلئے بھی گھر بناتا ہے۔ مرغیوں کیلئے ڈربا بنایا جاتا ہے۔ گائے کیلئے چھپر کا انتظام کیا جاتا ہے۔ گھوڑوں کیلئے اصطبل بنائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل دی ہے۔ گھر بنانے میں چرند پرند انسان کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ لیکن پرندوں میں ایک پرندہ ایسا ہے جس کا گھر دیکھ کر انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ یہ پرندہ بیا ہے۔

بیا کا گھونسلا دیکھنے میں ایک خوبصورت تھیلے کی طرح ہوتا ہے۔ بیا اسے مضبوط اور باریک تنکوں سے تیار کرتا ہے۔ اس کے اندر کئی کمرے ہوتے ہیں۔ یہ گھونسلا درخت کی کسی اونچی اور مضبوط ٹہنی سے لٹکا رہتا ہے۔ سردی ہو یا گرمی' بارش آئے یا آندھی' بیے اور اس کے بچے اپنے گھونسلے میں آرام سے رہتے ہیں۔

جنگلی جانوروں میں بندر بڑا نالائق ہے' یہ اپنا گھر نہیں بناتا۔ درختوں کی شاخوں پر پُھدکتا پھرتا ہے اور جب آندھی یا بارش آئے تو اُس کو بڑی مشکل پیش آتی ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے' سخت سردی کے دن تھے۔ کئی دن سے برابر بارش ہورہی تھی۔ بیا اپنے گھونسلے میں مزے سے بیٹھا اپنے بچوں کو کہانیاں سنا رہا تھا کہ اچانک درخت کی شاخوں پر کھڑبڑ کی آواز آئی۔

بیے نے گھونسلے کے دروازے پر آکر اِدھر اُدھر جھانکا۔ کالے کالے بادل چھائے ہوئے تھے۔ بارش ہورہی تھی۔ چاروں طرف گُھپ اندھیرا تھا۔ بیے کو کچھ نظر نہ آیا لیکن اچانک بجلی چمکی تو اس نے دیکھا کہ ایک بندر درخت کے پتوں میں اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کررہا ہے۔ اُس کا سارا جسم بھیگا ہوا تھا اور وہ تھر تھر کانپ رہا تھا۔

بیے کو بندر پر بہت ترس آیا۔ وہ چاہتا تو تھا کہ اُس کو پناہ دے' لیکن اُس کے گھر میں جگہ نہ تھی۔ بیا ننھا سا جانور ہے۔ اس کا گھونسلا کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو' بندر اُس کے اندر نہیں آسکتا۔

بیے کو بندر کو بے وقوفی پر بھی غصہ آرہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر اس نالائق نے اپنا گھر بنا لیا ہوتا تو آج یوں پریشان نہ ہوتا۔ جب گھر بنانے کے دن تھے تو اُس وقت تو یہ درختوں کی شاخوں پر کود پھاند کرتا رہا اور اب مارے سردی کے مرا جارہا ہے' بیے نے بندر سے کہا: ''ارے بندر' تیرے ہاتھ پاؤں تو انسانوں کے سے ہیں' جسم کی بناوٹ بھی انسانوں سے ملتی جلتی ہے تو چاہے تو اچھا سا گھر بنا سکتا ہے۔ چار مہینے پہلے سردی کے دن آئے تھے تو نے ان دنوں بھی اپنے لیے گھر کا انتظام نہ کیا؟''

بندر کو بیے کی یہ بات بہت بُری لگی۔ وہ غصے سے بولا ''تم کون ہوتے ہو مجھے نصیحت کرنے والے؟ تمہاری اوقات ہی کیا ہے۔ ایک تھپڑ دوں تو دوسرا سانس لینا بھی نصیب نہ ہو'

بیا بولا ''بھائی' تم تو خواہ مخواہ جھگڑا کرتے ہو۔ میں تو تمہارے ہی بھلے کی کہہ رہا تھا۔ نصیحت کا بُرا نہیں ماننا چاہیے۔''

بندر غصے میں آپے سے باہر ہوگیا۔ کہنے لگا ''تیری یہ مجال کہ مجھے نصیحت کرے! ٹھہر جا! ابھی مزا چکھاتا ہوں'

یہ کہہ کر بندر نے بیے کے گھونسلے کو نوچ کھسوٹ کر نیچے پھینک دیا اب بیا اور اُس کے بچے بارش میں بھیگ رہے تھے اور رو رہے تھے۔ اُن کا گھونسلا درخت کے نیچے بکھرا پڑا تھا۔

برابر والے درخت پر ایک اور بیے کا گھونسلا تھا۔ اُس نے پڑوسی بیے کے بچوں کی چیخیں سُنیں تو جلدی سے باہر نکلا اور پوچھا ''کیا بات ہے؟ بچے کیوں رو رہے ہیں؟''

بیے نے سارا قصہ کہہ سنایا۔ پڑوسی بیے نے انہیں اپنے گھونسلے میں بُلا لیا اور کہا:

سیکھ تو وا کو دیجئے جا کو سیکھا سُہائے

سیکھ نہ دیجے باندرا' جو بیے کا گھر جائے

یعنی نصیحت اُس کو کرنی چاہیے جو نصیحت پر کان دھرے۔ تم نے دیکھ لیا کہ بندر کو نصیحت کرنے سے تمہارا اپنا گھر اُجڑ گیا۔ اس طرح یہ ایک کہاوت بن گئی جس کا مطلب یہ ہے کہ بے وقوف شخص کو نصیحت نہیں کرنی چاہیے۔ وہ نصیحت کرنے والے کو اپنا دشمن سمجھتا ہے اور اُسے نقصان پہنچاتا ہے۔

(بقیہ: موسم سرما کا انوکھا ٹوٹکہ انوکھے فائدے انوکھے کمالات)

انشاء اللہ جسم بھرپور توانائی اور طاقت کی طرف متوجہ ہوگا۔

ھوالشافی: منقی یعنی بڑی کشمش اس کے اندر سے بیج نکال لیں اس کے ہم وزن خالص شہد ملا کر دونوں کو خوب کوٹ لیں چاہیں گولیاں بنالیں ورنہ دونوں کو کوٹا ہوا ایسے رکھ کر آدھا چمچ دن میں تین بار یا دو بار یا ایک چمچ دن میں تین بار یا دو بار چائے والا استعمال کریں۔ پانی کے ہمراہ بھی لے سکتے ہیں لیکن اگر نیم گرم دودھ کے ہمراہ لیں تو اس کے فوائد سو سے ہزار گنا اور بڑھ جاتے ہیں۔ اگر یہ بنا کر محفوظ رکھیں تو خراب نہیں ہوتا اس کو فریج میں رکھنے کی ضرورت نہیں۔ اب بتائیں قارئین کیسی سستی چیز اور کیسی آسان چیز ہے لیکن فوائد کیسے لاجواب۔ ضرور بنایئے گا اور اس کے فوائد مجھے لکھنا نہ بھولیے گا۔

مشکلات اور مصائب ختم کرنے کا خاص الخاص عمل

اس مرتبہ حج پر مجھے منیٰ میں ایک خاتون نے ہر مشکل کے حل کیلئے 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کیلئے بتایا۔ جب بھی مجھے کوئی مشکل یا مجھ پر مصیبت آتی ہے تو میں یہ عمل کرتی ہوں اللہ کے فضل سے مشکلیں ختم اور مصیبتیں ٹل جاتی ہیں

[redacted]

(ایک بندہ خدا، واہ کینٹ)

رزق میں ترقی اور برکت کے لیے یا کوئی کام جو بس سے باہر ہو اور کوئی وسیلہ نظر نہ آتا ہو یا کسی کام میں آسانی اور جلدی مطلوب ہو تو سورۂ مزمل ایک بیٹھک میں 41 مرتبہ 3 دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

کامیابی و کامرانی کیلئے

فجر کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین، سورۂ مزمل اور سورۂ فجر پڑھیں۔ ظہر کی نماز کے بعد سورۂ فتح پڑھیں۔ عصر کی نماز کے بعد سورۂ نبا پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد سورۂ واقعہ پڑھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد سورۂ سجدہ، سورۂ ملک، سورۂ بقرہ اور آل عمران کا آخری رکوع پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر کام میں کامیابی و کامرانی ہوگی۔

[redacted]

(ام عائشہ، ایبٹ آباد)

میرے پیارے نانا جان نے ایک کتاب ''صدا حادیث'' مولانا محمد صادق سیالکوٹی کی مجھے بچپن میں پڑھنے کیلئے دی تھی، میں صبح و شام کی دعائیں اس سے پڑھتی ہوں۔ درج ذیل دعا کو مسلسل پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نے میرے نفس کو بالکل زیر کر دیا ہے۔ ہر وقت لڑائی جھگڑا مجھ میں بہت زیادہ تھا، ہر بات پر بحث کرنا اور برداشت نہ کرنا، ہر وقت کچھ نہ کچھ معاملہ لگا رہتا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس دعا کے پڑھنے سے طبیعت بہت بدل گئی ہے۔ اول تو ضرورت ہی نہیں پڑتی کہ کسی جھگڑے یا بحث میں آؤں اگر خدانخواستہ کچھ ہو جائے تو فوراً ندامت ہو جاتی ہے۔ دوسرے بندے سے اور فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتی ہوں۔ اپنے بچوں کو اور دوسروں کو بھی پڑھنے کیلئے کہتی ہوں۔ اس رسالے کے ذریعے چاہتی ہوں کہ ہر عبقری کے قاری کے گھر میں یہ دعا پڑھی جائے تاکہ ہم سب اپنے نفس کی برائی سے محفوظ رہیں۔ یہ دعا خاص کر آج کل کے نفسا نفسی کے دور میں ہر شخص کو یاد کرنی چاہیے۔

دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی)

امراض قلب کیلئے مؤثر اور مجرب عمل

(کلیم اللہ شیخ، پہاڑ پور)

نماز فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے 41 بار سورۂ فاتحہ ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ پڑھی جائے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف، اس کے بعد جو دعا مانگی جائے قبول ہوگی۔ ایسا چالیس روز تک متواتر کریں۔

سکون قلب اور قناعت کیلئے

دل میں سکون اور قناعت کیلئے اور تنگ دستی کا بوجھ ہلکا کرنے کیلئے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ سورۂ اخلاص کو اس طرح پڑھیں قل ھو اللہ احد پڑھ کر دوسری آیت اللہ الصمد کو 500 مرتبہ پڑھے۔ پھر باقی سورۃ ختم کرے۔

امراض قلب کیلئے مؤثر اور مجرب عمل

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿الرعد 28﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (بنی اسرائیل 82)

ان دونوں آیات کو ہر نماز کے بعد جتنی بار آسانی سے ممکن ہو پڑھیں۔ انشاء اللہ دل کے ہر مرض کیلئے بہت لاجواب عمل ہے۔ آزمایا اور مجرب عمل ہے۔

مشکلات اور مصائب ختم کرنے کا عمل

(یاسمین اختر، کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ سے دو سال سے رابطے میں ہوں، آپ نے مجھے پڑھنے کیلئے ایک عمل دیا تھا وہ یہ ہے:۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ'' اللہ کے فضل سے بہت فائدہ ہوا ہے، میرے گھر میں سب نے نماز پڑھنی شروع کر دی ہے، گھر کا ماحول پرسکون ہو گیا ہے۔ میرے میاں جو کہ نماز کے قریب بھی نہیں جاتے تھے اب الحمدللہ پانچ وقت کے نمازی ہیں۔

محترم حکیم صاحب! اس مرتبہ حج پر مجھے منیٰ میں ایک خاتون نے ہر مشکل کے حل کیلئے 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کیلئے بتایا۔ جب بھی مجھے کوئی مشکل یا مجھ پر مصیبت آتی ہے تو میں یہ عمل کرتی ہوں اللہ کے فضل سے مشکلیں ختم اور مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔ بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا تیر بہدف عمل ہے۔ قارئین کیلئے خاص تحفہ میری طرف سے۔

[redacted]

(رفعت سلطانہ، سرگودھا)

اگر کوئی شخص حج و عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور اس کا کام نہ بن رہا ہو تو وہ پارہ نمبر 26 کی سورۂ فتح کی آیت نمبر 27 لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ اٰمِنِیْنَ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَکُمْ وَ مُقَصِّرِیْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فَتْحًا قَرِیْبًا کو کثرت سے پڑھا کرے انشاء اللہ غیب سے وسیلہ بن جائے گا، حج و عمرہ پر جانے کیلئے ہماری خاندان میں یہ آیت بہت ہی آزمودہ ہے۔

برکت والی تھیلی انمول خزانہ ہے

محترم حکیم صاحب! آپ کی دی ہوئی برکت والی تھیلی اور تھیلی والا ورد بہت زبردست ہیں، یہ ایک ایسا انمول خزانہ ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوتا، اس تھیلی کی بہت ہی زیادہ برکات ہیں۔ میری عبقری قارئین سے درخواست ہے برکت والی تھیلی ضرور منگوائیں جو شخص بھی تھیلی منگوائے وہ ساتھ سورۂ کوثر صبح و شام 129 بار پڑھ کر تھیلی پر دم کرے اور ساتھ حکیم صاحب کو بھی دعاؤں میں ضرور یاد رکھے۔

بچوں کی انتڑیوں کے زخم کا علاج

میرے بھانجے کو انتڑیوں میں مسلسل پاخانے کی وجہ سے زخم ہو گئے تو ایک حکیم صاحب نے بتایا کہ ایک پاؤ دیسی گھی میں ایک چھٹانک گڑ کو جلا لیں، پھر گھی الگ کر لیں اور ایک دن میں بچے کو 9 چھوٹے چمچ پلائیں اور آہستہ آہستہ ایک یا دو چمچ روزانہ تک لے آئیں۔ گھی پلانے سے آدھا گھنٹہ پہلے اور آدھا گھنٹہ بعد بچے کو کھانے پینے کو کچھ نہیں دینا۔ اگر پاخانے زیادہ یا کم آتے ہوں تو دونوں صورتوں میں یہی گھی پلائیں۔ **گلے کے امراض کا شافی علاج:** اگر گلے پڑے ہوں تو مسور کے دانے کے برابر پھٹکڑی پانی میں گھول کر بچوں کو پلائیں، ایک یا دو دن پلائیں جب گلا خشک ہونے لگے تو گڑ والا گھی پلا دیں۔ (سیدہ زوجہ عاصم فاروق، لاہور)

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں!!!

’’شہد‘‘ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ’’اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ ’’شہد‘‘ کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ وجگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ’’شہد‘‘ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج‘ لقوہ‘ استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ‘ آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ‘ مکھن‘ شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح وشام میں غور وفکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ وروپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد‘ تھوک و بلغم‘ کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے ومثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے‘ حسن افزا ہے‘ بھوک لگاتا ہے‘ دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے‘ آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام‘ جریان‘ جلن‘ کھانسی‘ خفقان‘ پیاس‘ فساد خون‘ پاگل پن‘ ہچکی‘ دمہ پسلی کے درد‘ امراض چشم‘ قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں‘ نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔ اس کے علاوہ شہد فشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

حضرت حکیم صاحب کی آمد (م ف د ر)

قرب الٰہی‘ عشق مصطفیٰ ﷺ‘ روحانی ترقی‘ گھریلو الجھنیں‘ جادو و جنات‘ بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف‘ انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔!!!

ڈیرہ اسماعیل خان: 24 نومبر بروز اتوار 0333-9963318

میلسی: 8 دسمبر بروز اتوار 0321-7982550

پشاور: 22 دسمبر بروز اتوار 0314-9007293

بہاولنگر: 5 جنوری بروز اتوار 0333-6320766

دیگر مقامات کا اعلان جلد رسالے میں کر دیا جائیگا (ادارہ عبقری)

قیمت: 330 گرام 200 روپے۔ ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہوشیار رہیں!

خریدنے والوں کو عبقری کے شہد سے روک کر کوئی بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور صرف عبقری کا شہد ہی خریدیئے۔۔۔ کیونکہ نقلی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں۔

''نسیم ہدایت کے جھونکے'' اسلام قبول کرنے والے نومسلم بہن بھائیوں کی دلوں کو تڑپا دینے والی کہانی خود ان کی زبانی' قیمت:-/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ

بدلتے موسم میں
تحفظ ضروری ہے

نزلہ، زکام، ریشہ، کھانسی
چھینکیں، الرجی، دمہ، خرخراہٹ، نمونیا

فطرت کو آواز دیں
اینٹی بایوٹک سے نجات

آخر لا علاج کیوں ہیں؟؟؟ پھر بدلتے موسم میں اس میں لوگ مبتلا کیوں ہوتے ہیں؟ یوں رت بدلی، یوں الرجی میں مبتلا ہوئے اور پھر سارا گھر دواؤں سے اٹ گیا وقتی علاج کے بعد جب تک دوائی کا اثر تب تک فائدہ یوں اثر ختم فائدہ ختم۔ بچے بڑے، بوڑھے جوان سب اس میں مبتلا ہوئے۔ آیئے! ہم آپ کو فطرت سے روشناس کراتے ہیں اور فطرت نے جڑی بوٹیوں کے ذریعے انسانیت کو بے ضرر شفاء دی ہے جو ہر غریب سے غریب شخص کی پہنچ سے بالکل قریب ہے۔ کیا آپ چاہتے ہیں ان تمام بیماریوں سے چھٹکارا پانا؟ تو پھر اعتماد سے عبقری کی مندرجہ ذیل ادویات ان بیماریوں سے یقینی اور دائمی چھٹکارے کیلئے استعمال کریں۔ ''شفائے حیرت سیرپ'' نام حیرت کام حیرت اور شفاء حیرت، بس چند گھونٹ ہی ایسا کمال دکھاتے ہیں کہ تمام بیماریاں ختم۔ ''بنفشی قہوہ'' قہوہ کیا ہے صدیوں سے آزمودہ بے ضرر جڑی بوٹیوں کا نچوڑ' آپ قہوے کے پتے ابالتے ہوا اپنے جسم کے انگ انگ سے ریشہ الرجی یوں نکال کر رکھتے ہیں آزمائیں، فائدہ پائیں اور پرسکون زندگی گزاریں۔ ''جوہر شفاء مدینہ'' بس موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج اور بدلی رت کی سوغات یعنی الرجی اور رعشہ کسی بھی شکل میں ہو چند خوراکیں اپنا اثر اور فوری اثر دکھاتی ہیں۔ ''ناک شفاء ڈراپر'' بڑھی ہوئی ہڈی، چھینکوں کا طوفان، نزلہ دمہ، کھانسی کیسے دور نہ ہو، چند قطرے ناک میں ڈالیں چاہے بچے ہوں یا جوان۔ بیماریوں نے نڈھال کر دیا، دماغ کمزور، نظر کمزور، جسم اور اعصاب کمزور تو پھر ''اکسیر البدن'' ان سب کو فوری کنٹرول کرے۔ آپ بیک وقت تمام دوائیں استعمال کریں یا ان میں سے چند بہر حال فائدہ ہی فائدہ ہے نفع ہی نفع ہے۔ آیئے! گھر بیٹھے اپنی بیماریوں کا شافی علاج آسانی سے آپ کی دہلیز تک۔ اعتماد اور یقین ہی ان بیماریوں سے شفائی اثرات دیتا ہے۔ بے یقین کو نہیں۔ آیئے یقین سے شفایابی پائیں۔

پیشاب کنٹرول کورس: بچے، بڑے، کمزوری، کھانسی، چھینک، خوف کی وجہ پیشاب کے قطروں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جاتا ہو تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کریں اور شفا پائیں۔

ٹیکسلا: ادویات و رسالہ کیلئے
نسیم عباسی: 0307-8321046

عبقری سے بذریعہ SMS روحانی و طبی ٹپس بالکل فری پائیں
موبائل پر **FOLLOW UBQARI** لکھ کر **40404** پر میسج کریں۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

90

ماہنامہ عبقری ® لاہور

دسمبر 2013ء صفر المظفر 1435 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- اِدھر زندہ مرغی کی ٹانگیں کاٹیں، اُدھر اپنے بچے کی ٹانگیں ختم
- سستی ترین سبزیوں سے مہنگی ترین بیماریوں سے نجات
- جادو کا توڑ، جائز خواہش، بیماریوں، الجھنوں سے چھٹکارا
- امتحان میں بار بار فیل ہونے والوں کیلئے وظیفہ خاص
- اپنی طاقت دواؤں سے نہیں، ورزش سے بڑھائیں
- سفید بال کالے اور کالے بال مضبوط کرنے کا راز
- موسم سرما میں حسن کی حفاظت اب کوئی مسئلہ نہیں!
- جاڑوں کی سردی میں مچھلی کھائیں، جان بنائیں
- لاعلاج ترین جادو کا کامیاب ترین علاج
- کلونجی کی روٹی کے حیران کن نتائج
- نیک بیوی نے نسلیں سنوار دیں
- میرا آزمودہ عینک توڑ نسخہ خاص

الرجی نزلہ (کورس): دائمی نزلہ الرجی ناک کی ہڈی کا بڑھنا ناک کا بند رہنا جلدی مسائل حتیٰ کہ دمہ اور ان تمام بیماریوں کیلئے انتہائی آزمودہ اور موثر ہے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (صرف مرد)

☆ میلسی ☆ مردان
☆ پشاور ☆ مری
☆ منچن آباد ☆ کراچی
☆ سکھر

تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

بے وقت، بلاضرورت اور مصنوعی کھانوں سے بیمار ہونے والے حضرات کیلئے لاجواب کتاب

حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں: لازوال، بے مثال اور حیرت انگیز حافظے کیلئے بہترین کتاب جو آپ کی نسلوں کے حافظے اور تقویت کیلئے رہبر ثابت ہوگی

لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

عبقریِ حِسانٍ ﴿﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 6 | جلد نمبر 8 | دسمبر 2013ء صفر المظفر 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

دسمبر 2013ء

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

حضرت حکیم صاحب کا درس اپنے شہر میں چاہتے ہیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا درس دنیا کے 130 ممالک میں براہ راست سنا جاتا ہے۔ اس درس سے اللہ کے فضل وکرم سے لاکھوں لوگ راہ بغاوت سے راہ معرفت، پریشانیوں سے آسودگی، مایوس زندگی سے پرسکون زندگی میں آچکے ہیں۔ منسلک قارئین کی طرف سے ہر شہر میں درس کا تقاضا ہے، حکیم صاحب کا ہر شہر میں جانا ممکن نہیں۔ کوشش ہے کہ 2014ء میں حضرت حکیم صاحب مختلف شہروں میں جائیں اس لیے لوگوں کے بار بار کے اصرار اور تقاضے کو سامنے رکھتے ہوئے ''کیا آپ حضرت حکیم صاحب کا درس چاہتے ہیں'' کیلئے خط لکھیں جس میں نام، پتہ، ٹیلیفون نمبر اور جس جگہ بیان کرانا چاہتے ہیں کا ایڈریس لکھ کر بھیجیں۔ ہم مشورے سے شہر کا انتخاب کریں گے۔ یہ شیڈول آئندہ انشاء اللہ 2014ء کیلئے ہوگا تاکہ تمام شہروں کی نمائندگی کی جائے۔ (ادارہ عبقری)

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی وجسمانی دونوں)

نقشہ: مزنگ چونگی نئی تعمیر شدہ قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

محمد طارق محمود ناشر نے [illegible] روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
2	انبیاء اور صدیقین آپ بھی رشک کرسکتے ہیں، حال دل	26	بچو! شیطان کو بھگاؤ، سنت کے مطابق کھانا کھاؤ
3	زندگی اعمال پر لاکر سکون پایئے	27	نماز اور سورۂ اخلاص نے جن کی چیخیں نکلوا دیں
4	غصہ سے بچنے کی نبوی تدبیریں	28	اِدھر زندہ مرغی کی ٹانگیں کاٹیں، اُدھر اپنے بچے کی ٹانگیں ختم
5	ضدی اور ہٹ دھرم بچے کا آسان ترین نفسیاتی علاج	29	قارئین کے سوال، قارئین کے جواب
6	قرآن کریم کے حیرت انگیز اثرات وبرکات	30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
7	خوف کی بیماری میں مبتلا افراد کیلئے انوکھا علاج	31	تکبر نے گھر، دھن جائیداد سب خاک میں ملادیا
8	سردی کی انوکھی اداؤں میں بہترین غذائیں	32	خواتین پوچھتی ہیں؟
9	ہر مصیبت وبلا سے چھٹکارا کی خاص عبادتیں	33	سستی ترین سبزیوں سے مہنگی ترین بیماریوں سے نجات
10	شاہ عبدالخالق مجد اویسیؒ کے روحانی وظائف	34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
11	جاڑوں کی سردی میں مچھلی کھائیں، جان بنائیں	36	سفید بال کالے اور کالے بال مضبوط کرنے کا راز
12	طبی مشورے	37	نیک بیوی نے نسلیں سنوار دیں
14	موسم سرما میں حسن کی حفاظت اب کوئی مسئلہ نہیں!	38	جنات کا پیدائشی دوست
15	امتحان میں بار بار فیل ہونیوالوں کیلئے وظیفہ خاص	40	دینی خدام کو ایک قیمتی وصیت
16	دیر سے شادی ہونے کی مختلف وجوہات	41	لاجواب وظیفے، بے مثال آزمودہ نسخے
17	دین عقل کا نام ہے یا نقل کا اور جدید سائنسی تحقیقات	42	کامیاب گھریلو زندگی بسر کرنے کے راز
18	اپنی طاقت دواؤں سے نہیں ورزش سے بڑھائیں	43	غیرمسلموں کی عبادت گاہیں اُن کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں
19	جھوٹا وکیل سچا ہوتے ہی جج بن گیا	44	جراثیم کش ادویات، حشرات الارض اور آبی حیات کو سخت نقصان پہنچا رہی ہیں
20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج	45	لاعلاج ترین جادو کا کامیاب ترین علاج
22	ہائی بلڈ پریشر سے ہمیشہ کیلئے نجات کا آزمایا نسخہ	46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں
23	مایوس بے اولاد جوڑوں کیلئے امید کی کرن	47	مایوس، لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج
24	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج		
25	جادو کا توڑ، جائز خواہش، بیماریوں، الجھنوں سے چھٹکارا		

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں / ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں / زرِ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوۃ ہے یا صدقہ

خط وکتابت کا پتہ: ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	35	شوگر کورس	800/-
2	اکسیر البدن	300/-	36	طاقتی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	37	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	38	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	39	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	40	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلبہری کورس	500/-	41	فشاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	42	فٹنس پیکیج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	43	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	44	کراماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	45	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	46	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	47	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	48	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیکیج	500/-	49	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	50	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	51	قد دراز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	52	قبض کشا	120/-
19	خون افزاء ٹانک	120/-	53	معجون شفاء یابی	500/-
20	دیسی کریم	500/-	54	مرہم سکون	70/-
21	دردی ہربل لیپ	80/-	55	موٹاپا کورس	600/-
22	دم والا شہد دوائی	900/-	56	مشروب عبقری افزاء	180/-
23	ڈپریشن پیکیج	490/-	57	مردی جواہراتی	1100/-
24	روحانی پھکی	20/-	58	معجون مراد	1100/-
25	روحانی عطر	240/-	59	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
26	روشن دماغ ٹانک	250/-	60	ناک شفاء	100/-
27	زعفرانی نقرائی	2200/-	61	نشاطی گولیاں	1000/-
28	ستر شفائیں	250/-	62	نوجوان شفاء	120/-
29	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	63	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
30	سچا منجن	70/-	64	ہارمونز شفاء	300/-
31	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-	65	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
32	شفاء حیرت سیرپ	120/-	66	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
33	شہد ایک کلو گرام	600/-	67	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
34	شہد 330 گرام	200/-	68	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں' اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا' اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

ایک نیا شاندار شاہکار

مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟

پڑھنا نہ بھولیں!

قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو جنات اور الجھے گھریلو حالات کا یقینی حل' ایسے وظائف کا بہترین مجموعہ' بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا' ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔ قیمت:- 300/ روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
1	الجھے لوگ سلجھے اصول	200/-	76	شہد کے کمالات	150/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	77	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	250/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-	78	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-	79	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
5	آداب معرفت	250/-	80	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	180/-	81	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	250/-
7	1947 کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-	82	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
8	اقوال اولیاء	350/-	83	شہید پاکستان	250/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	84	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-	85	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
11	المسبعات اور اذان کے کرشمات	180/-	86	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-	87	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	160/-	88	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	89	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
15	بزرگوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	250/-	90	صوفی ازم کے روشن ستارے	350/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-	91	صوفی ازم اور باطنی سکون	160/-
17	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-	92	صوفی ازم اور ٹینشن فری لائف	160/-
18	پتھری ڈائیلاسز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	93	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
19	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	94	عامل کامل بننے کے راز	200/-
20	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-	95	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
21	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	96	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
22	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	97	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
23	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	98	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
24	تندرستی کے دس راز دانت تا ٹانگ	200/-	99	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	120/-
25	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	300/-	100	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
26	توبہ کے کمالات	200/-	101	کمالات اولیاء	200/-
27	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	102	کینسر کو شکست	140/-
28	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-	103	کلونجی کے کرشمات	70/-
29	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	104	کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	600/-
30	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	105	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
31	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	106	کامیاب عامل بنیے	180/-
32	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-	107	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
33	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	200/-	108	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
34	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	109	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	400/-
35	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	110	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	150/-
36	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-	111	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	400/-
37	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-	112	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	200/-
38	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-	113	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
39	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	114	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
40	جیل کا جہنم	120/-	115	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	170/-
41	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-	116	میرے طبی رازوں کا نچوڑ	250/-
42	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک	300/-	117	مالدار بننے کا آزمودہ راز	10/-
43	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-	118	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-
44	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-	119	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (عامل مجذوبی)	200/-
45	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-	120	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
46	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-	121	معرفت کے متلاشی	180/-
47	حم لاینصرون کے کرشمات	80/-	122	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
48	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	450/-	123	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
49	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-	124	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
50	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	125	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
51	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-	126	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
52	خطبات عبقری (جلد سوم)	300/-	127	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
53	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	128	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
54	دو انمول خزانے (اردو)	10/-	129	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	200/-
55	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-	130	مہلک غذائیں نبوی غذائیں اور جدید سائنس	200/-
56	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-	131	مایوس خاندانی مشکلات کا پر تاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
57	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-	132	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	250/-
58	رنگ برنگی سبزیاں وہ بھی غذا بھی شفا بھی	200/-	133	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
59	روحانی غسل کے کرشمات	10/-	134	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
60	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے	200/-	135	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
61	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	136	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	200/-
62	روحانیت جادو اور وہم	350/-	137	موٹاپے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
63	روحانی پاکیزگی	250	138	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
64	سورہ یٰسین کے کرشمات	10/-	139	موتی مسجد کے کرشمات	10/-
65	سورہ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-	140	مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟	300/-
66	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-	141	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
67	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-	142	نبوی دستر خوان صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
68	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-	143	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
69	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-	144	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
70	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	300/-	145	ندامت کے آنسو	200/-
71	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	300/-	146	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	200/-
72	سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-	147	وضو کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
73	ستر وظائف سے زندگی آسان	10/-	148	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
74	شجرہ طیبہ قادری ہجویری	10/-	149	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	150/-
75	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	250/-	150	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	180/-

انبیاء اور صدیقین آپ پر بھی رشک کرسکتے ہیں؟

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کیلئے آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ انبیاء اور شہداء ان کے خاص مرتبہ اور مقام کی وجہ سے ان پر رشک کریں گے۔ **(ابن حیان)** ☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں: میری محبت ان لوگوں کیلئے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں' میری محبت ان لوگوں کیلئے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے کی خیرخواہی کرتے ہیں' میری محبت ان لوگوں کیلئے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں اور میری محبت ان لوگوں کیلئے واجب ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔ وہ نور کے منبروں پر ہوں گے ان کے خاص مرتبہ کی وجہ سے انبیاء اور صدیقین ان پر رشک کریں گے۔ **(ابن حیان)** ☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کی مثال ایک دوسرے سے محبت کرنے' ایک دوسرے پر رحم کرنے اور ایک دوسرے پر شفقت ومہربانی کرنے میں بدن کی طرح ہے جب اس کے بدن کا ایک عضو بھی دکھتا ہے تو اس دُکھن کی وجہ سے بدن کے باقی سارے اعضاء بھی بخار و بے خوابی میں اس کے شریک حال ہوجاتے ہیں۔ **(مسلم)** ☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ اپنے (مسلمان) بھائی سے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ملاقات کیلئے آتا ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ اس کو پکار کر کہتا ہے کہ تم خوش حالی کی زندگی بسر کرو' تمہیں جنت مبارک ہو اور اللہ تعالیٰ عرش والے فرشتوں سے فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری خاطر ملاقات کی میرے ذمہ اس کی مہمانی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بدلے میں جنت سے کم نہیں دیتے۔ **(بزار، ابویعلیٰ، ترغیب)**

حال دل   ایڈیٹر کے قلم سے   جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

تاج محل یا آگ محل

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے پوچھا کہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً.......... کا کیا معنی ہے......؟؟؟ تو فرمانے لگے فِي الدُّنْيَا........... سے مراد ایسی بیوی ہے جو وقت سے پہلے بوڑھا نہ کردے یعنی ایسی بیوی جو نیک ہو' اپنے شوہر کی مددگار رہو اور صابر اور شاکر ہو۔ میں نے جس دن سے یہ قول پڑھا ہے اور سارا دن میرے پاس بیویاں اور شوہر اور گھریلو مسائل میں سلگتے اور الجھتے آتے ہیں تو پھر یہ قول میری آنکھوں کے سامنے گھومنا شروع ہوجاتا ہے اور خیال آتا ہے کہ کیا اچھی دنیا سے مراد نیک بیوی ہی ہے......؟؟؟ تو آواز آتی ہے کہ ہاں نیک بیوی ہے...... کتنی بیویاں ایسی ہیں جنہوں نے زندگی کو پریشان کردیا۔ کل کی ملاقات میں ایک جوان میرے سامنے بیٹھا سسکیاں لے رہا تھا کہ بڑی چاہت سے شادی کی ابھی شادی کو صرف آٹھ ماہ ہوئے ہیں کہ بیوی نے آتے ہی گھر میں آگ لگادی...... گندی گالیاں دیتی ہے' میری ماں کو ''کتیا'' کہتی ہے' ہروقت ہوٹلنگ' دبئی لے چلو' لندن لے چلو' مری لے چلو' پی سی میں کھانا کھائیں' کچھ نہ ہو تو گھر سے باہر کھانا کھائیں۔ پھرنا...... دن رات اپنی زندگی کو عیش وعیاشی میں گزارنا میری بیوی کا وطیرہ ہے۔ موصوفہ ایک پرائیویٹ ڈیپارٹمنٹ میں ایک اچھے عہدے پر بہترین تنخواہ لے رہی ہے۔ لیکن......!!! وہاں ان کا اخلاق' رویہ مختلف جبکہ گھر میں آتے ہی ان کے اندر کا اصل ''اخلاق'' باہر آجاتا ہے۔ ان کا رویہ ایسا بدتمیز ہوتا ہے کہ میں پریشان ہوگیا ہوں کہ میں اب کیا کروں......؟؟؟ میری زندگی جہنم بن گئی ہے' اے کاش......!!! میں شادی نہ کرتا۔ میں بحیثیت ایڈیٹر عبقری ماؤں سے ایک درخواست کرتا ہوں آپ نے اپنی بیٹیوں کو بہت بہترین ساری ڈگریاں دلادیں لیکن حلم' برداشت' درگزر اور معاف کرنے کی ڈگری نہیں دلائی تو آخر کیوں نہیں دلائی۔۔۔! ورنہ بیٹیاں زندگی کو جہنم بنادیں گی اپنی بھی اور اپنے سسرال کی بھی...... یہی بیٹیاں جب میرے پاس آتی ہیں تو سر سے پاؤں تک لاعلاج انوکھی بیماریوں میں مبتلا ہوتی ہیں۔ وہ ڈیپریشن' ٹینشن اور مایوسی کی دوائیں کھاتی ہیں' ان کی زندگی مایوس سے مایوس تر ہوتی جاتی ہے' وہ اکتاہٹ' بے چینی کا شکار ہوتی ہیں۔ یعنی ان کی زندگی کا اپنا چین بھی ختم اور دوسروں کا چین بھی سوفیصد ختم ہوجاتا ہے۔ میری ماؤں سے درخواست ہے کہ وہ پہلے ہی دن سے اپنی اولاد کو اخلاق نبوی ﷺ سکھانے کیلئے باقاعدہ وقت دیں اولاد سے ان کا وقت لیں۔ یہ ذمہ داری سمجھیں کہ ہم اولاد کو اعلیٰ تعلیم' اعلیٰ لباس' اعلیٰ بنگلہ اور کوٹھی نہ بھی دیں لیکن...... انہیں اعلیٰ اخلاق اگر دیدیں تو جھونپڑی بھی تاج محل بن جاتی ہے اگر ہم نے اعلیٰ اخلاق نہ دیا تو تاج محل بھی آگ محل بن جائے گا۔ آیئے میں بھی اور آپ بھی یہ عہد کریں۔

درس روحانیت وامن

زندگی اعمال پر لا کر سکون پایئے

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

ہماری طبیعت کے مزاج میں اگر یہ بات بیٹھ جائے کہ مخلوقِ خدا کو اللہ کی محبت پر لگانا ہے۔ اللہ والا بنانا ہے۔ پھر جب مخلوقِ خدا کو اللہ کا پیغام دیں اُن سے اجر کے طالب نہ ہوں ان سے اُجرت نہ لیں۔ یوں کہیں کہ میں اس کا صلہ اللہ سے لوں گا اگر تمہاری بات کسی پتھر دل پر اثر نہ کرے تو اس سے گھبرانا نہیں اُس سے پریشان نہیں ہونا اسکی مثال یوں ہے کہ پتھر پر گرا ہوا پانی ضائع نہیں جاتا۔ بارش برسے بس بارش کا برسنا ضروری ہے، چاہے وہ پہاڑوں پر برسے، وہ وادیوں پر برسے، وہ چراگاہوں پر برسے یا زرخیز اور بنجر زمین پر برسے۔۔۔ بارش کا برسنا ضروری ہے۔

انمول خزانے کے کمالات: ''انمول خزانہ نمبر 1'' کے کمالات احاطہء تحریر میں نہیں لائے جاسکتے۔ ایک ساتھی لارنس گارڈن کے ساتھ رہتے ہیں۔ کہنے لگے: میرا بچہ کئی دنوں سے بیمار تھا علاج کر کر کے میں تھک گیا ہوں، بڑے سے بڑے ڈاکٹر کو دکھایا ہے۔ اُسکی فیسیں، مہنگی دوائیں اُسکے اعلیٰ ٹیسٹ اور پتہ نہیں کتنے پیسے ضائع ہو گئے۔ میں نے کہا اللہ والے! اب مزید پیسے ضائع نہ کر مجھے اطمینان ہے کہ تیرا رزق حلال ہے آپ اور آپ کی اہلیہ دو انمول خزانے اعتماد اور یقین کے ساتھ پڑھیں۔

''انمول خزانہ نمبر 1'' کی ترکیب کچھ اس طرح ہے کہ اکیس اکیس دفعہ صبح وشام پڑھیں، جتنا زیادہ پڑھیں گے اُتنا کرم زیادہ ہوگا، تصور کر کے پڑھیں، دکان پر ہوں یا گھر پر ہوں پڑھتے رہیں۔ اہلیہ تو بچے کے قریب ہے وہ پڑھ کر اُس کے کانوں میں پھونک مارے پہلے دائیں کان میں پھر بائیں کان میں پھونک مارے۔ انشاء اللہ صحت مل جائے گی۔ اُس نے یہ عمل شروع کر دیا، وہ شخص ڈاکٹروں کا ڈسا ہوا تھا اُسکا ذکر یقین پختہ تھا لیکن بیوی کا یقین ٹیسٹوں پر تھا اور ٹیسٹ بھی فائیو سٹار لیبارٹری کے ہوں۔ ایک دفعہ میں نے ایک بندے سے کہا کہ گوالمنڈی میں ایک پرانی سی لیبارٹری ہے وہاں سے ٹیسٹ کرا کر آو۔ اولاد کا کوئی مسئلہ تھا۔ تو مجھ سے کہنے لگے: ٹیسٹ کے لیے کسی اچھی لیبارٹری میں بھیج دیتے۔۔۔؟ میں نے کہا: تیرے ہاں اچھی لیبارٹری کا معیار یہ ہے کہ لیبارٹری میں شیشے لگے ہوں، ماربل لگا ہو اور فیس بھی زیادہ ہو۔ تو وہ خاتون ٹیسٹوں کی قائل تھی۔ ٹیسٹوں کی طرف مائل تھی۔ اسی لیے زیادہ گھائل بھی تھی۔ اس نے بھی پڑھا کیونکہ مجبوری ہوگئی تھی، تھک گئی تھی، دن رات بچے نے جگا جگا کر اسکا دماغ خراب کر دیا تھا۔

مجھے ایک دفعہ ایک خاتون کہنے لگی کہ میں جاگ جاگ کر تھک گئی ہوں، میں نے کہا: ابھی آپ نہیں تھکیں۔ کہنے لگی: میں بچے کو پکڑ کر کھڑی ہوتی ہوں تو سر چکرا تا ہے، ساری رات بچہ کہتا ہے کہ تو مجھے لے کر کھڑی رہ بیٹھ نہ۔ بیٹھوں تو بچہ رونا شروع ہو جاتا ہے، کندھے پر اس کا سر رکھ کر تھپکیاں دیتی ہوں۔ کندھے پر اٹھا کر چلوں تب چپ ہو جاتا ہے، اب میں کیا کروں یہ ساری ٹیسٹوں کی رپورٹیں ہیں۔

F-10 اسلام آباد میں ایک شخص ٹیسٹوں کی فائل لے کر میرے پاس آیا میں نے کہا: ان فائلوں کو گنو۔ اس نے شمار کیں تو ایک سو پچیس تھیں میں نے کہا: بس اتنا کافی ہے۔ میں نے اس خاتون سے کہا اللہ کی بندی تو ابھی تھکی نہیں ہے۔ ابھی اور پیسے ضائع کر اور ٹیسٹ کروا۔ خاتون کہنے لگی نہیں۔۔۔! آپ کچھ پڑھنے کو بتائیں۔ میں نے کہا: پھر ''انمول خزانہ نمبر 1'' پڑھو۔ اس نے ''انمول خزانہ نمبر 1'' پڑھا۔ خاتون کہنے لگی: میں تھکی ہوئی تھی پڑھتے پڑھتے بچے کو بھی اونگھ آ گئی اور میں بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھی تھی تو مجھے بھی اونگھ آ گئی۔ میں نے دیکھا کہ کچھ سایہ سا آیا ہے اس نے بچے کو چٹکی بھری ہے' بچے نے رونا شروع کر دیا اور میری آنکھ کھل گئی۔

یَاسَلَامُ کے کمالات: حدیث کے الفاظ کا مفہوم ہے کہ: جب بندہ سلام کرتا ہے تو شیطانی چیزیں کہتی ہیں نہ اس گھر میں سونا ہے، نہ کھانا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ لفظ ''سلام'' اللہ کا صفاتی نام ہے اسی سے یا سلام، السلام علیکم بنا ہے۔ اللہ کا صفاتی نام یَاسَلَامُ اگر زمین پر نہ اتارا جاتا، اگر اللہ پاک اپنی اہم صفت کو مخلوق کو نہ عطا فرماتے اور اپنے پاس رکھتے تو مخلوق کسی خیر کو نہیں پاسکتی تھی، کسی چیز میں سلامتی نہ ہوتی۔ اگر سلامتی نہ ہوتی تو کھانے کا نوالہ بھی موت تھا، زمین بھی موت تھی، کھانا بھی موت تھا، ہر جگہ پریشانیاں ہی پریشانیاں ہوتیں ایک پل کا سکون نہ ملتا، پل کا چین نہ ملتا اگر لفظ یَاسَلَامُ اللہ کا نام سلام نہ ہوتا۔ جنت میں یہ لفظ زیادہ استعمال ہوگا جنت میں اللہ کے بندوں کو سلام کیا جائے گا۔ یہ لفظ جنتی لفظ ہے۔ اب خاتون نے پڑھا اور بچہ صحت مند ہوگیا، تین چار دن کے بعد بچے کو لے کر آئیں تو اُسکے ہاتھ سوئیاں لگ لگ کر کالے ہوئے پڑے تھے۔ یقین جانیے زندگی کو اعمال پر لا کر سکون کی دولت ملتی ہے، اور اعمال کی زندگی سے ہٹ کر ہم اپنے چین کو خود برباد کرتے ہیں۔

سورۂ فاتحہ و آیت الکرسی کی عظمت: ایک دفعہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے پوچھا کہ: قرآن کی سب سے عظمت والی آیت کون سی ہے۔۔۔؟ حدیث کا مفہوم ہے: تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ وہ آیۃ الکرسی ہے۔ وہ صحابی ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ ﷺ نے اُن کو دعا دی اور فرمایا: ''کہ آیۃ الکرسی کے دو ہونٹ ہیں، ایک زبان ہے اور یہ اللہ کے عرش کے ساتھ اللہ کی حمد وثناء کرتی ہے۔''

''انمول خزانے'' میں آیۃ الکرسی بھی ہے اور سورۃ فاتحہ بھی ہے۔ ساری کائنات کو جو شفا ملے گی، دکھوں سے، دردوں سے، غموں سے، مسائل سے، مشکلات سے، پریشانیوں سے اُسکی بنیاد سورۃ فاتحہ ہے اور پھر آیۃ الکرسی ہے۔ **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ چار پانچ ماہ ہی ہوئے ہیں کہ مجھے تسبیح خانہ کا ایک دوست کے ذریعہ علم ہوا اور میں مسلسل جمعرات کے درس میں حاضری دے رہا ہوں بلکہ جمعرات کے آنے کا شدت سے انتظار رہتا ہے' درس میں آنے کیلئے مجھے کوئی بھی دوسرا کام ہو میں چھوڑ دیتا ہوں۔ الحمدللہ درس میں شرکت کی وجہ سے میری زندگی میں اتنی تبدیلیاں آئی ہیں کہ میں بتا نہیں سکتا۔ اب رفتہ رفتہ رکے ہوئے کام بننے لگے ہیں۔ جو جو عمل آپ نے فرمائے ان پر باقاعدگی سے عمل پیرا ہوں۔ عمل کرنے سے اطمینان قلب ملتا ہے' حالت قدرے بہتر محسوس ہو رہی ہے۔ میں فی الوقت سورۂ کوثر' روحانی غسل' انمول خزانہ' وضو کے تین گھونٹ پانی' سورۂ فلق وناس اور مسنون دعاؤں کا باقاعدگی سے اہتمام کر رہا ہوں۔ ان اعمال سے میری زندگی میں اب سکون ہی سکون ہے۔ **(عبدالحمید' لاہور)**

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری اول' دوئم' سوئم کا مطالعہ کریں۔

غصہ سے بچنے کی نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تدبیریں

ابولبیب شاذلی

امام صاحب نے فرمایا کہ میں نے کیسے ہرادیا؟ اس شخص نے کہا کہ ایک دوست سے میری بحث ہورہی تھی میرا کہنا یہ تھا کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے اندر سب سے زیادہ بردباری ہے اور وہ غصہ نہ کرنے والے بزرگ ہیں

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا عجیب واقعہ

ایک روز امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ظہر کی نماز کے بعد گھر تشریف لے گئے۔ بالا خانے پر آپ کا گھر تھا، جا کر آرام کرنے کیلئے بستر پر لیٹ گئے۔ اتنے میں کسی نے دروازے پر دستک دی۔ آپ اندازہ کیجئے جو شخص ساری رات کا جاگا ہوا ہو اور سارا دن مصروف رہا ہو اس وقت اس کی کیا کیفیت ہوگی۔ ایسے وقت کوئی آجائے تو انسان کو کتنا ناگوار ہوتا ہے کہ یہ شخص بے وقت آ گیا۔۔۔۔ لیکن امام صاحب اٹھے زینے سے نیچے اترے، دروازہ کھولا تو دیکھا کہ ایک صاحب کھڑے ہیں، امام صاحب نے اس سے پوچھا کہ کیسے آنا ہوا؟ اس نے کہا کہ ایک مسئلہ معلوم کرنا ہے۔ دیکھئے اول تو امام صاحب جب مسائل بتانے کیلئے بیٹھے تھے وہاں آ کر تو مسئلہ پوچھا نہیں، اب بے وقت پریشان کرنے یہاں آگئے۔ لیکن امام صاحب نے اس کو کچھ نہیں کہا بلکہ فرمایا کہ اچھا بھائی، کیا مسئلہ معلوم کرنا ہے؟ اس نے کہا کہ میں کیا بتاؤں؟ جب میں آ رہا تھا تو اس وقت مجھے یاد تھا کہ کیا مسئلہ معلوم کرنا ہے لیکن اب میں بھول گیا، یاد نہیں رہا کہ کیا مسئلہ پوچھنا تھا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ اچھا جب یاد آئے تو پھر پوچھ لینا۔ آپ نے اس کو برا بھلا نہیں کہا نہ اس کو ڈانٹا ڈپٹا بلکہ خاموشی سے واپس اوپر چلے گئے۔ ابھی جا کر بستر پر لیٹے ہی تھے کہ دوبارہ دروازہ پر دستک ہوئی۔ آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ حضرت! وہ مسئلہ مجھے یاد آ گیا تھا آپ نے فرمایا پوچھ لو۔ اس نے کہا کہ ابھی تک تو یاد تھا مگر جب آپ آدھی سیڑھی تک پہنچے تو میں وہ مسئلہ بھول گیا۔ اگر ایک عام آدمی ہوتا تو اس وقت تک اس کے اشتعال کا کیا عالم ہوتا مگر امام صاحب اپنے نفس کو مٹا چکے تھے۔ امام صاحب نے فرمایا اچھا بھائی جب یاد آجائے تو پوچھ لینا یہ کہہ کر آپ واپس چلے گئے اور جا کر بستر پر لیٹ گئے۔ ابھی لیٹے ہی تھے کہ دوبارہ پھر دروازے پر دستک ہوئی۔ آپ پھر نیچے تشریف لائے۔ دروازہ کھولا تو دیکھا کہ وہی شخص کھڑا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ حضرت! وہ مسئلہ یاد آ گیا۔ امام صاحب نے پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ اس نے کہا کہ یہ مسئلہ معلوم کرنا ہے کہ انسان کی نجاست (پاخانہ) کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے یا میٹھا ہوتا ہے؟ (العیاذ باللہ یہ بھی کوئی مسئلہ ہے)

اب صبر کا پیمانہ لبریز ہوجاتا

اگر کوئی دوسرا آدمی ہوتا اور وہ اب تک ضبط بھی کر رہا ہوتا تو اب اس سوال کے بعد تو اس کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہوجاتا لیکن امام صاحب نے بہت اطمینان سے جواب دیا کہ اگر انسان کی نجاست تازہ ہو تو اس میں کچھ مٹھاس ہوتی ہے اور اگر سوکھ جائے تو کڑواہٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ پھر وہ شخص کہنے لگا کہ کیا آپ نے چکھ کر دیکھا ہے؟ (العیاذ باللہ) حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر چیز کا علم چکھ کر حاصل نہیں کیا جاتا بلکہ بعض چیزوں کا علم عقل سے حاصل کیا جاتا ہے اور عقل سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تازہ نجاست پر مکھی بیٹھتی ہے خشک پر نہیں بیٹھتی۔ اس سے پتہ چلا کہ دونوں میں فرق ہے ورنہ مکھی دونوں پر بیٹھتی۔

اپنے وقت کا حلیم انسان

جب امام صاحب نے یہ جواب دے دیا تو اس شخص نے کہا۔ امام صاحب! میں آپ کے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں۔ مجھے معاف کیجئے گا میں نے آپ کو بہت ستایا لیکن آج آپ نے مجھے ہرادیا۔

امام صاحب نے فرمایا کہ میں نے کیسے ہرادیا؟ اس شخص نے کہا کہ ایک دوست سے میری بحث ہورہی تھی میرا کہنا یہ تھا کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے اندر سب سے زیادہ بردباری ہے اور وہ غصہ نہ کرنے والے بزرگ ہیں اور میرے دوست کا یہ کہنا تھا کہ سب سے زیادہ بردبار اور غصہ نہ کرنے والے بزرگ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں اور ہم دونوں کے درمیان بحث ہوگئی اور اب ہم نے جانچنے کیلئے یہ طریقہ سوچا تھا کہ میں اس وقت آپ کے گھر پر آؤں جو آپ کے آرام کا وقت ہوتا ہے اور اس طرح دو تین مرتبہ آپ کو اوپر نیچے دوڑاؤں اور پھر آپ سے ایسا بیہودہ سوال کروں اور یہ دیکھوں کہ آپ غصہ ہوتے ہیں یا نہیں؟ میں نے کہا کہ اگر غصہ ہوگئے تو میں جیت جاؤں گا اور اگر غصہ نہ ہوئے تو تم جیت گئے لیکن آج آپ نے مجھے ہرادیا اور واقعہ یہ ہے کہ میں نے اس روئے زمین پر ایسا حلیم انسان جس کو غصہ چھو کر بھی نہ گزرا ہو آپ کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں دیکھا۔

اس سے اندازہ لگایئے کہ آپ کا کیا مقام تھا۔ اس پر ملائکہ کو رشک نہ آئے تو کس پر آئے۔ انہوں نے اپنے نفس کو بالکل مٹا ہی دیا تھا۔

”حلم“ زینت بخشتا ہے

چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا فرمائی: (اللھم اغنی بالعلم وزینی بالحلم) (کنزل العمال) ”اے اللہ مجھے علم دے کر غنا عطا فرمایئے اور حلم کی زینت عطا فرمایئے“ یعنی وقار دے کر آراستہ فرما دیجئے۔ آدمی کے پاس علم ہو اور حلم نہ ہو، بردباری نہ ہو تو پھر علم کے باوجود آدمی میں آراستگی اور زینت نہیں آسکتی۔

اس طریق پر چلنے کے لیے اور اپنے نفس کو قابو میں کرنے کے لیے پہلا قدم یہ ہے کہ غصہ نہ کرو۔ اس لیے فرمایا لاتغضب یہی پہلا سبق اور یہی مختصر نصیحت ہے اور یہی اللہ جل جلالہ کے غضب سے بچنے کا طریقہ بھی ہے۔

غصہ سے بچنے کی تدابیر

صرف یہ نہیں ہے کہ حکم دے دیا کہ غصہ نہ کرو بلکہ غصہ سے بچنے کی تدبیر قرآن کریم نے بھی بتائی اور جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی بتلائی اس تدبیر کے ذریعہ غصہ کو دبانے کی مشق کی جاتی ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ غیر اختیاری طور پر جو غصہ آجاتا ہے اور طبیعت میں ایک ہیجان پیدا ہوجاتا ہے اس غیر اختیاری ہیجان پر اللہ تعالیٰ کے یہاں کوئی مواخذہ نہیں، اس لیے کہ وہ انسان کے اختیار سے باہر ہے لیکن طبیعت میں جو ہیجان اور اوٹن پیدا ہوئی تو یہ کوئی گناہ کی بات نہیں لیکن اگر اس غصے کے نتیجے میں کسی کو مار دیا یا کسی کو ڈانٹ دیا یا برا بھلا کہہ دیا تو گویا کہ اس غصے کے تقاضے پر عمل کرلیا، اب اس پر پکڑ ہوجائے گی اور یہ گناہ ہے۔

غصہ کے وقت اعوذ باللہ پڑھ لو

لہٰذا جب کبھی دل میں ہیجان اور اوٹن پیدا ہو تو پہلا کام وہ کرو جس کی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے اندر تلقین فرمایا۔ چنانچہ فرمایا: یعنی جب تمہیں شیطان کوئی کچوکہ لگائے تو شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ مانگو اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھو۔ اے اللہ! میں شیطان مردود سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس لیے کہ شیطان نے اپنا کچوکہ لگایا لیکن تم نے اللہ سے پناہ مانگ لی تو اب انشاء اللہ اس غصے کے برے نتائج سے اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت فرمائیں گے۔ لہٰذا اس بات کی عادت ڈال لو کہ جب غصہ آئے تو فوراً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھ لو۔ کوئی مشکل کام نہیں ذرا سے دھیان اور مشق کی ضرورت ہے۔

میمونہ' اسلام آباد

ضدی اور ہٹ دھرم بچے کا آسان ترین نفسیاتی علاج

بعض موقعوں پر بچہ آپ کو چیزیں توڑ ڈالنے یا اپنا ہی سر دیوار کے ساتھ پھوڑ ڈالنے کی دھمکی دیتا ہے۔ دیکھئے! بچہ آپ سے زیادہ عقلمند ہے وہ آپ کی نفسیات کو خوب سمجھتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ اس نقصان کو برداشت نہیں کریں گی

آپ کا بچہ آپ کو بہت تنگ کرتا ہے، بے جا ضد کرتا ہے' نازیبا حرکتیں کرتا ہے یا خصوصاً مہمانوں کے سامنے بدتمیزی کا اظہار کرتا ہے، اکثر ماؤں کو یہ شکایت ہے دراصل بچہ فطری طور پر بہت معصوم اور بھولا ہوتا ہے۔ ہمارا ماحول اور ہمارا معاشرہ اسے سب کچھ بنا دیتا ہے۔ ہر بچہ اپنی فطرت پر پیدا ہوتا ہے لیکن اس کے والدین بچے کو شریر اور بدتمیز بنا دیتے ہیں۔ خدانخواستہ آپ دانستہ طور پر ایسا نہیں کرتے بلکہ وجہ یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کی نفسیات کو نہیں سمجھتے۔

بچہ فطری طور پر پیار کا بھوکا ہوتا ہے، یقیناً آپ کو بھی اپنے بچے سے بے حد پیار ہے لیکن بالک پن کے زمانے میں جو پیدائش سے لے کر چار پانچ سال کی عمر تک کا زمانہ ہوتا ہے بچہ کسی موقع پر اس وہم کا شکار ہو جاتا ہے کہ اس کی امی، ابو یا گھر کے دوسرے متعلقین اس سے پیار نہیں کرتے یا اس کے دوسرے بہن بھائی کو اس کی نسبت زیادہ چاہتے ہیں تو بچہ لاشعوری طور پر آپ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے مختلف قسم کی حرکتیں کرتا ہے۔ بے جا شور مچاتا ہے، یا خواہ مخواہ کی ضدیں کرتا ہے، جب بچے کو اپنی امی پر اعتماد نہیں رہتا کہ وہ اس کی ہر فرمائشیں پوری کرتی ہیں تو وہ اپنی فرمائشیں مہمانوں کے سامنے کرتا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس میں رونے یا ضد کرنے سے پہلے ہی اس کی فرمائش پوری کر دیں گے تاکہ آپ کو مہمانوں کے سامنے شرمندگی نہ اٹھانی پڑے۔ بعض موقعوں پر بچہ آپ کو چیزیں توڑ ڈالنے یا اپنا ہی سر دیوار کے ساتھ پھوڑ ڈالنے کی دھمکی دیتا ہے۔ دیکھئے! بچہ آپ سے زیادہ عقلمند ہے وہ آپ کی نفسیات کو خوب سمجھتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ اس نقصان کو برداشت نہیں کریں گی جو وہ توڑ پھوڑ کی وجہ سے کرے گا یا آپ اپنے لخت جگر کی چوٹ کو برداشت نہیں کریں گی جو وہ دیواروں سے ٹکر مار کر کھائے گا۔ لہٰذا آپ اس کے اس محرک سے پہلے ہی اس کی ضد مان لیں گی۔ لیکن یہ سب کچھ لاشعوری طور پر کرتا ہے، بچہ دانستہ طور پر سب کچھ نہیں کرتا۔

مختلف بچوں میں مختلف صلاحیتیں خدا تعالیٰ نے ودیعت کر دی ہیں۔ بعض بچے تو قدرتی طور پر سنجیدہ مزاج اور تحمل مزاج ہوتے ہیں لیکن بعض جھگڑالو ہوتے ہیں اور مارکٹائی کو پسند کرتے ہیں، اس لئے اگر آپ کے بچوں میں سے بعض بہت شریر یا بعض بہت شور مچانیوالے ہیں تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ آپ کو چند احتیاطوں کی ضرورت ہے، قدرت نے مختلف انسانوں کو مختلف ذہن عطا کئے ہیں۔ بعض فطین، بعض ذہین، بعض کم ذہین اور بعض کند ذہن۔ لہٰذا اگر آپ اپنے بچے سے اس کی قدرتی استعداد سے بڑھ کر توقع کریں گے تو آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کوشش کیجئے کہ آپ اپنے بچے کی قدرتی صلاحیت کو اجاگر کریں۔

اگر آپ کا بچہ فطری طور پر مار کٹائی کا شوقین ہے اور آپ دیکھتی ہیں کہ وہ بہن بھائیوں یا ہمجولیوں کے ساتھ بات بات پر ہاتھا پائی پر اتر آتا ہے تو بڑی ذہانت کے ساتھ اس کے اس رجحان کو کسی دوسری طرف مائل کر سکتی ہیں۔ نفسیات کی زبان میں اس طریقے کو تصعید کہا جاتا ہے لہٰذا اگر آپ بچے کے رجحان کی تصدیق کر لیتی ہیں تو سمجھ لیجئے آپ نے بچے کو بگڑنے سے بچا لیا۔ مثال کے طور پر آپ مار کٹائی کو پسند کرنیوالے اور غصیلے بچے کے لئے گھر میں کسی جگہ ریت بھری تھیلی لٹکا دیجئے اور بچے سے کہیے کہ بیٹے! آپ اس کو گھونسے مارنے کی کوشش کریں اور میں اسے آپ کے وار سے بچانے کی کوشش کرتی ہوں، دیکھتے ہیں آپ کا نشانہ ٹھیک ہے یا میرا دفاع درست ہے۔

یقین کیجئے کہ آپ کا بچہ اس کام میں بہت دلچسپی لے گا۔ اس کا مارکٹائی کا شوق یا جذبہ یوں پورا ہو جائے گا اور بعد میں وہ اکیلا بھی وقتاً فوقتاً اس تھیلی کو مارتا رہے گا اور یوں اس کے فطری رجحان کی تصعید ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر آپ کا بچہ کوئلے یا پنسل وغیرہ سے دیواروں اور فرنیچر کو خراب کرتا ہے تو اسے ایک بڑا کاغذ اور رنگین پنسل دے دیجئے اور جب وہ کاغذ پر الٹی سیدھی لکیریں کھینچے تو اس کی حوصلہ افزائی اور تعریف کیجئے۔ آپ کے بچے کی توجہ دیواریں خراب کرنے کی بجائے ڈرائنگ کی طرف مائل ہو جائے گی اور ہو سکتا ہے آپ کا یہی بچہ بڑا ہو کر آرٹسٹ بن جائے۔

اگر آپ کا بچہ فطری طور پر شور مچانا پسند کرتا ہے تو گھبرایئے نہیں اسے وقتاً فوقتاً شور مچانے دیجئے۔ یہ اس کا پیدائشی حق ہے اگر آپ اسے ہر وقت ڈرائیں گی تو ممکن ہے وہ وقتی طور پر آپ سے ڈر کر خاموش ہو جائے لیکن اندر ہی اندر گھٹن سی محسوس کرے گا اور نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ دوسری قسم کی نازیبا حرکتوں اور شرارتوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اس لئے بچے کو ہمجولیوں کے ساتھ مل کر شور وغل کرنے دیجئے اس میں آپ کا نقصان کم ہے اور بچے کا فائدہ زیادہ ہے۔

چار پانچ سال کی عمر تک کے بچے کسی بھی پابندی کو ہرگز برداشت نہیں کرتے۔ اس لئے انہیں ہر کام آزادانہ کرنے دیجئے۔ بعض دفعہ بچہ زمین پر لیٹ کر قلابازیاں لگا کر کھیلنا پسند کرے گا یا مٹی سے ہاتھ منہ گندے کرلے گا۔ اسے منع نہ کیجئے اس کا اس طرح آزادی سے کھیلنا اس کی ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت اچھا اثر ڈالے گا۔ اکثر مائیں بچوں کو آزادانہ اس لئے نہیں کھیلنے دیتیں کہ وہ اپنے کپڑے گندے کرلیں گے۔ اگر آپ کے دل میں کوئی ایسا خیال ہے تو بچے کو عام طور پر سادہ، سستا اور ڈھیلا ڈھالا لباس پہنائیں لیکن اس کے کھیل اور آزادی میں خلل نہ ڈالیے۔ اگر آپ اس معاملے میں فراخ دلی سے کام لیں گی تو جب کبھی آپ شادی بیاہ یا کسی تقریب پر بچے کو قیمتی لباس پہنائیں گی بھی تو بچہ اس کی حفاظت کا خود ہی خیال کرے گا اور اسے احساس ہوگا کہ اس نے اپنے اس عمدہ اور خاص لباس کو خراب نہیں کیا۔ لیکن یاد رہے کہ یہ پابندی بھی بچہ طویل عرصے کیلئے برداشت نہیں کرے گا۔ چھوٹی عمر میں بچے کہانیاں بہت شوق سے سنتے ہیں آپ کہانیوں ہی کہانیوں میں بچے کو بہت کچھ سکھا سکتی ہیں۔ مثلاً آپ دیکھتی ہیں کہ آپ کا بچہ فطری طور پر کمزور دل کا مالک ہے تو اسے کسی ایسے بچے کی کہانی سنایئے جس میں کسی بچے کی دلیری اور جرأت کا ذکر ہو۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے جب میں بہت چھوٹی تھی تو میرے ابو جان مجھے اکثر ایسی ہی چھوٹی چھوٹی کہانیاں سنایا کرتے تھے جنہیں سن کر میرا بھی خواہ مخواہ دل چاہتا تھا کہ میں بھی کہانی والے بچے کی طرح دلیر اور خوش اخلاق بننے کی کوشش کروں۔ حالانکہ وہ تمام کہانیاں ابو جان کی اپنی گھڑی ہوئی تھیں۔

وسعت رزق و مصائب و پریشانی کیلئے وظیفہ خاص

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ درج ذیل مقاصد کیلئے پڑھیں۔ 1۔ برائے تکمیل اہم و خاص امر 111 مرتبہ۔ 2۔ برائے وسعت رزق و ادائے قرض 308 مرتبہ۔ 3۔ برائے حفاظت از شرور و فتن 341 مرتبہ۔ 4۔ برائے کفالت از مصائب و پریشانی 140 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ **(صفوان مصطفیٰ' ایبٹ آباد)**

قرآن کریم کے حیرت انگیز اثرات و برکات

اگر حافظے سے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا کسی شخص سے عدالتی تنازع ہوگا اور اس کا دعویٰ صحیح ہوگا نیز اس بات کی علامت ہے کہ وہ شخص امانت دار ہوگا۔ رقیق القلب ہوگا لوگوں کو نیکیوں کا حکم دے گا اور برائیوں سے روکے گا۔

(م۔ا، لاہور)

عزت، فتح مندی اور خوشیاں: علامہ کمال الدین ادھمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن شریف ناظرہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے عزت، فتح مندی اور خوشیاں حاصل ہوں گی۔

نیکیوں کا حکم اور برائیوں سے روکنے والا: اگر حافظے سے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا کسی شخص سے عدالتی تنازع ہوگا اور اس کا دعویٰ صحیح ہوگا نیز اس بات کی علامت ہے کہ وہ شخص امانت دار ہوگا۔ رقیق القلب ہوگا لوگوں کو نیکیوں کا حکم دے گا اور برائیوں سے روکے گا۔

عقل مند ہونے کی دلیل: جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن کی تلاوت کررہا ہے اور اس کے معنی بھی سمجھ رہا ہے تو اس کی علامت عقل مند ہونے کی دلیل ہے۔

دلی مراد پوری ہوگی: جو شخص قرآن کریم ختم کرتے ہوئے دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے دل کی کوئی مراد حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی جانب سے بڑا ثواب ملے گا اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآن کریم حفظ کرلیا ہے (جبکہ پہلے یاد نہیں تھا) تو اسے اپنے حالات کے مطابق کوئی اقتدار نصیب ہوگا۔

بیمار ہے تو شفاء ملے گی: کوئی شخص اپنے آپ کو قرآن کریم پڑھتے ہوئے دیکھے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ کون سی سورت یا کون سی آیت پڑھ رہا ہے تو اگر وہ بیمار ہے تو انشاء اللہ شفاء نصیب ہوگی اور اگر وہ تاجر ہے تو اسے تجارت میں فائدہ ہوگا۔

مکاروں کی سازشوں سے محفوظ: کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ کسی اور سے قرآن کریم سن رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا اقتدار (حسب حال) مضبوط ہوگا، خاتمہ بہتر ہوگا اور وہ مکاروں کی سازشوں سے محفوظ رہے گا۔

بدحالی کی نشانی: جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن پڑھ رہا ہے اور لوگ سن رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی ایسے منصب پر فائز ہوگا جس میں اس کے احکام کی تعمیل کی جائے گی اور اگر کوئی شخص خواب میں قرآن کریم کو بگاڑ کر یا اس میں خلل واقع کرکے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس کی بدحالی کی علامت ہوگا۔ (از: قرآن کریم کے حیرت انگیز اثرات وبرکات ص 344)

خونخوار بھیڑیئے اور میں۔۔۔ (ایک بہن)

میرے استاد نے ایک واقعہ سنایا جو کہ ان کی زبانی ہی سنیے میں ہر روز صبح نماز فجر کے بعد قرآن کریم کی تلاوت کرتا اور ساتھ سورۂ یٰسین ضرور پڑھتا تھا۔ ایک دن میں کھیتوں میں ہل چلا رہا تھا اس وقت ٹریکٹر اور مشینوں وغیرہ کی آسانی نہیں تھی۔ 1950ء کا زمانہ تھا، کیا دیکھتا ہوں کہ سامنے سے دو بھیڑیئے سیدھے میری طرف آرہے ہیں میں نے کہا یا اللہ اب تو ہی محافظ ہے کیونکہ جب سامنے موت نظر آرہی ہو تو صرف اللہ ہی یاد آتا ہے۔ (یاد رہے وہ حافظ قرآن ہیں) میں نے جلدی سے گائیوں کی پنجالی نکال دی، ایک گائے غصے سے ان کی طرف بھاگی اور انہیں دور لے گئی آگے دوسرے کھیتوں میں بھیڑ، بکریوں کے ریوڑ چر رہے تھے انہوں نے بکری پھاڑ کھائی تو یہ برکت تھی اللہ پاک کے کلام کی اور مبارک سورۂ یٰسین شریف کی جن کی ہر روز میں باقاعدہ تلاوت کرتا تھا۔

بخشش و مغفرت اور دیدار رسول ﷺ کیلئے

دیدار رسول ﷺ کیلئے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔ رات کو دو رکعات نماز صلوٰۃ التوبہ پڑھنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں انشاء اللہ بہت جلد آپ کو دیدار رسول ﷺ نصیب ہوگا۔

بخشش و مغفرت کیلئے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔ صبح وشام اکیاون مرتبہ اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر سچے دل سے اپنے صغیرہ و کبیرہ گناہوں کی اللہ کریم عزوجل سے معافی مانگیں۔

حافظہ قوی کرنے کیلئے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَا نِھَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ۔ مغرب و عشاء کے درمیان کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔

نام محمد ﷺ کی تعظیم کرنیوالے سلطان

سلطان ناصر الدین محمود کے ایک صاحب کا نام محمد تاج الدین تھا۔ سلطان ہمیشہ اسے پورا نام لے کر پکارتے تھے ایک روز سلطان نے صرف تاج الدین کہہ کر آواز دی۔ مصاحب نے اس وقت تو سلطان کے حکم کی تعمیل کردی لیکن بعد میں اپنے گھر چلا گیا اور تین روز تک سلطان کی خدمت میں حاضر نہ ہوا۔ سلطان نے اسے طلب کیا اور اس کی غیر حاضری کی وجہ دریافت کی۔ مصاحب نے جواب دیا: آپ ہمیشہ مجھے محمد تاج الدین کہہ کر پکارتے تھے لیکن اس دن آپ نے مجھے صرف تاج الدین کہہ کر پکارا میں نے اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ شاید آپ کے دل میں میری طرف سے کوئی بدگمانی پیدا ہوگئی ہے اس لیے میں آپ کی خدمت میں حاضر نہ ہوا۔ یہ تین دن میں نے پریشانی اور بے چینی سے گزارے ہیں۔ سلطان نے کہا: میں تم سے ہرگز بدگمان نہیں جس وقت میں نے تمہیں تاج الدین کہہ کر پکارا اس وقت میں باوضو نہ تھا۔ مجھے یہ مناسب معلوم نہ ہوا

آزمودہ محافظ حمل

جن عورتوں کو کمزوری کی وجہ سے حمل گرجانے کی شکایت ہو وہ رسونت مصفی پچاس گرام لیکر پانی سے دھوکر خشک کرکے پیس لیں۔ پانی میں گوندھ کر چنے کے دانے کے برابر گولیاں بناکر خشک کرلیں۔ شروع حمل سے لیکر آخری دن تک ایک گولی صبح نہار منہ کھالیں۔ یہ نسخہ تقریباً بیس سال پہلے انڈیا کی ایک حکمت کی کتاب میں پڑھا تھا۔ خود پر بھی آزمایا اور چند خواتین پر بھی آزمایا، سو فیصد رزلٹ ملے۔

امراض معدہ کا سو فیصد علاج: ایک بار عبقری میگزین میں معدے کے امراض کیلئے ایک دوائی "سفید پاؤڈر" کے نام سے تھی جس کا نسخہ یہ ہے کہ چینی ایک پاؤ، سفید میٹھا سوڈا 50 گرام، ست پودینہ ایک تولہ باریک پیس کر اچھی طرح ملالیں۔ کسی بیماری کا علاج سمجھ نہ آرہا ہو اعتماد سے چائے کا آدھا چمچ دن میں چار پانچ بار دیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ میں نے کافی لوگوں کو معدے کے مختلف امراض میں فی سبیل اللہ بنا کردی ہے۔ الحمدللہ سب کو فائدہ ہوا۔ آپ بھی بنائیں۔ مجھے اور عبقری کی تمام ٹیم کو دعاؤں میں ضرور بالضرور شامل رکھیں۔ (مسز توفیق، لاہور)

خوف کی بیماری میں مبتلا افراد کیلئے انوکھا علاج

ڈاکٹر مبین اختر

اب لوگوں کیلئے یہ بات ناقابل فہم تھی کہ ایک مضبوط توانا نوجوان جو بلاخوف ہر خطرے کا مقابلہ انتہائی بہادری سے کرتا ہے۔ آخر گھوڑے سے اس درجہ خوف زدہ کیوں ہوجاتا ہے۔ خوفزدہ نوجوان بھی اس خوف کی وجہ سے ناواقف تھا

خوف ایک فطری کیفیت ہے' لیکن بے جا خوف انسان کی زندگی دوبھر کردیتا ہے' اس سے ایک فرد ہی متاثر نہیں ہوتا بلکہ عزیز واقارب بھی عاجز آجاتے ہیں۔ ایک خاتون جنہیں گھر میں تنہا رہتے ہوئے خوف محسوس ہوتا ہے' شوہر اور بچوں کیلئے مسئلہ بن گئیں' کبھی حیلے بہانوں سے بچوں کو سکول سے چھٹی کروائی جارہی ہے تو کبھی شوہر کی خوشامد ہورہی ہے کہ آج دفتر نہ جائیں' شوہر الگ پریشان کہ آخر روز روز چھٹی کیسے کریں اور اگر شوہر دفتر روانہ ہوگئے تو ادھر شوہر نے دفتر میں قدم رکھا کہ چاروں طرف سے لوگوں نے اطلاع پہنچانی شروع کی کہ گھر سے بیگم کا فون آیا تھا کہ ان کی طبیعت خراب ہے' فوراً گھر پہنچیں' سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں ابھی تو ایک ہفتے کی چھٹی کے بعد دفتر جانا شروع کیا تھا۔ گھر میں ہر طرح کا سکون ہے بس ایک خوف نے زندگی دوبھر کردی ہے۔ ادھر بچے کے سکول میں اساتذہ نے ہنگامہ کیا ہوا ہے کہ اس قدر غیر حاضر رہنے والے بچے کی پڑھائی جاری رکھنا مشکل ہے' بہتر ہے کہ اس کو گھر بٹھائیں۔ یہ خاتون الگ شرمندہ اور پریشان کہ سب کچھ میری وجہ سے ہورہا ہے۔ ہزار مرتبہ ہمت کی' دل ہی دل میں خود کو ملامت کی لیکن بے سود۔

بظاہر معمولی چیز کے بے جا خوف پر قابو پانا ایک آسان بات لگتی ہے لیکن کوئی ترکیب کارگر نہیں ہوتی۔ آپ لاکھ سمجھائیں' ہمت بندھائیں لیکن ادھر خوف زدہ کرنے والی صورتحال کا سامنا ہوا ادھر ان کی حالت غیر ہوئی۔ اس وقت سارے دلائل دھرے رہ جائیں گے۔ دل کی دھڑکن تیز ہوجائے گی۔ ہاتھ پیر کیا پورا جسم لرزنے لگے گا۔ یوں لگے گا بس اب جان نکلی۔ بعض افراد تو اس کیفیت میں چیخیں مارنے لگتے ہیں۔ پورا جسم پسینے میں شرابور ہوجاتا ہے لیکن جیسے ہی وہ کیفیت دور ہوئی بالکل ٹھیک۔۔۔۔

وجوہات: سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان بے جا خوف میں کیوں مبتلا ہوجاتا ہے؟ کسی خطرناک چیز سے خوف زدہ ہونا تو سمجھ میں آتا ہے لیکن جو چیز یا کیفیت قطعی بے ضرر ہو اس سے ایک شخص اس درجہ خوفزدہ ہوجاتا ہے کہ اکثر اوقات تو اس کا تصور ہی کرکے کانپ جاتا ہے۔ دراصل ہمارا ذہن ایک کمپیوٹر کی طرح تمام واقعات محفوظ کرتا رہتا ہے کچھ واقعات تو ذہن کے ایسے گوشوں میں محفوظ ہوجاتے ہیں جن کا ہمیں شعور بھی نہیں ہوتا جیسے ہی اس نوعیت کی کوئی چیز یا قصہ ہمارے سامنے آتا ہے گزشتہ واقعے کی یاد تازہ ہوجاتی ہے اور اس سے منسلک خوشی' خوف یا نفرت کے جذبات بیدار ہوجاتے ہیں۔ مثلاً ایک بچے کا باپ حد درجہ تیز مزاج آدمی تھا۔ باپ کی آمد کے ساتھ ہی اس کے جسم میں خوف کی لہر دوڑ جاتی۔ باپ گھوڑے پر آتا تھا اور گھوڑے کی ٹاپیں ہی اس کا دل دہلا دیتیں۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب بچہ بہت چھوٹا تھا۔ اس کی کمسنی ہی میں باپ کا انتقال ہوگیا۔ باپ کی شکل وصورت اس کے ذہن سے محو ہوگئی لیکن گھوڑا اس کیلئے خوف کی علامت بن گیا اب لوگوں کیلئے یہ بات ناقابل فہم تھی کہ ایک مضبوط توانا نوجوان جو بلاخوف ہر خطرے کا مقابلہ انتہائی بہادری سے کرتا ہے۔ آخر گھوڑے سے اس درجہ خوف زدہ کیوں ہوجاتا ہے۔ خوفزدہ نوجوان بھی اس خوف کی وجہ سے ناواقف تھا۔

علامات: اگر ایسی کوئی صورتحال سامنے آئے جس سے کوئی خوف زدہ ہوتا ہے تو شدید گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے' وہاں چند منٹ ٹھہرنا ناممکن ہوجاتا ہے' دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے' پورا جسم پسینے میں شرابور ہوجاتا ہے۔ کچھ لوگ تو اس کیفیت میں چیخنے لگتے ہیں' اکثر اوقات رونے بھی لگتے ہیں جب یہ کیفیت دور ہوتی ہے جو خوف کا باعث تھی تو حالت بالکل ٹھیک ہوجاتی ہے اور کسی بیماری کا کوئی شائبہ بھی نہیں ہوتا۔

خوف کی اقسام: بیابان جگہ' اونچی جگہ' گھر میں اکیلے' تنہا گھر سے باہر نکلنا' ہجوم' بڑی شخصیت مثلاً استاد یا افسر وغیرہ۔ بچوں میں اسکول' خواتین میں زچگی' چھپکلی' مینڈک اور دوسرے کیڑے مکوڑوں کا خوف پایا جاتا ہے غرض یہ کہ ایسی کسی بھی چیز سے غیرمعمولی خوف پیدا ہوسکتا ہے۔

اس بیماری کی مثالیں: رحیم صاحب کی عمر اکتیس سال ہے۔ ایک دواساز ادارے میں بحیثیت کیمیکل انجینئر ملازم ہیں۔ اپنے کام پر پورا عبور حاصل ہے۔ کام کے دوران کسی قسم کی دشواری محسوس نہیں ہوتی لیکن جب کبھی کام کے بارے میں کوئی رپورٹ دینے کا موقع آتا ہے تو شدید خوف محسوس ہوتا ہے خصوصاً اگر یہ رپورٹ کسی میٹنگ میں پیش کرنا پڑے اس وقت خوف کی وجہ سے جسم کپکپانے لگتا ہے' ٹانگیں لڑکھڑانے لگتی ہیں' بہت زیادہ گھبراہٹ ہوتی ہے اور میٹنگ میں اپنا نقطہ نظر دوسروں کے سامنے بیان نہیں کرسکتے۔ میٹنگ میں جیسے جیسے ان کے بولنے کا وقت قریب آتا ہے گھبراہٹ میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ جب باری آتی ہے تو گھبراہٹ کی وجہ سے الفاظ کا تلفظ درست نہیں رہتا' دل اتنی زور زور سے دھڑکتا ہے کہ اس کی آواز کانوں میں محسوس ہوتی ہے۔ کسی اہم کانفرنس یا میٹنگ سے کئی دن پہلے گھبراہٹ شروع ہوجاتی ہے۔ یہ خوف ہوتا ہے کہ کس طرح افسران کے سامنے بات کروں گا۔ یہ خوف رہتا ہے کہ اس موقع پر ذہن سے اہم نکات محو نہ ہوجائیں۔ رحیم صاحب عام طور پر کسی قسم کی گھبراہٹ محسوس نہیں کرتے۔ شادی شدہ ہیں' پُرمسرت ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں لیکن دفتر میں میٹنگ اور مذاکرات کی شرکت میں گھبراہٹ اور خوف کی وجہ سے اکثر پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

علاج: اس مرض کے علاج کیلئے اور ان کیفیات کی مکمل تفصیلات مرتب کی جاتی ہیں جو خوف کا باعث بنی ہوئی ہیں۔ مثلاً اگر کسی کو بس کے سفر کا خوف ہے تو اس سے معلوم کیا جاتا ہے کہ خوف کی ابتداء کس وقت سے ہوئی ہے' آیا بس دیکھتے ہی اسے خوف محسوس ہونے لگتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو اس وقت انتہائی شدید خوف محسوس ہوتا ہے جتنا بس کے سفر کے دوران ہوتا ہے۔ عام طور سے ہوتا یہ ہے کہ مریض کو ابتدائی حالت میں نسبتاً کم درجے کا خوف محسوس ہوتا ہے لیکن جیسے جیسے بس کے قریب تر ہوتا جاتا ہے خوف بڑھتا رہتا ہے۔ مثلاً بس کو دیکھ کر بھی خوف نہیں ہوتا جتنا بس میں دوران سفر ہوتا ہے۔ چنانچہ بس کو دور سے محض کھڑا ہوا دیکھ کر خوف کی شدت کے لحاظ سے کم تر درجے کا خوف کہا جائے گا اور ابتدا میں اسی کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس کیلئے معالج خود مریض کو اسی جگہ لے جائے گا جہاں سے بس دکھائی دے سکے۔ ایسا کرنے سے ابتدائی درجے کا خوف رفع ہوجائے گا اور پھر اگلے مرحلے میں بس کے قریب لے جاکر بس کے قریب جانے کا خوف اور بتدریج بس کے سفر کا خوف ہمیشہ کیلئے رفع ہوجائے گا۔

بعض اوقات مریض کے ساتھ معالج کا جانا ممکن نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں مریض کو مسکن دوا یا تنویمی تیکنیک کے ذریعے سکون کی کیفیت میں لاکر اس صورتحال کا تصور کرنے کیلئے کہا جاتا ہے جو اس کیلئے سب سے کم درجے کا خوف کا باعث تھی۔ پھر بتدریج شدید درجہ کے خوف کو دور کیا جاتا ہے۔

سردی کی انوکھی اداؤں میں بہترین غذائیں

ڈاکٹر شہروز' لاہور

اس موسم میں بچے اور بوڑھے افراد میں ایک بات مشترکہ ہوجاتی ہے وہ یہ کہ دونوں کے مثانے کمزور ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بستر میں پیشاب کردیتے ہیں۔اس شکایت سے نجات کیلئے تل کے لڈو بہترین غذا اور دوا ہیں۔

سردی کا موسم آتے ہی صندوقوں سے سوئٹر، جرسیاں اور گرم گرم لحاف نکلنے شروع ہوجاتے ہیں، گرمی کے برعکس سردی کے لئے خاصا اہتمام کیا جاتا ہے، سردی کا موسم بھی بڑا عجیب ہوتا ہے کپکپاتی ٹھنڈی راتوں میں روئی کے موٹے موٹے گدوں میں لیٹ کر چلغوزے اور مونگ پھلیاں ٹھونگنا، صبح صبح دانت کٹکٹاتے ہوئے اٹھانا اور ہاتھ منہ دھونا لرزتے ہوئے ہاتھوں سے ناشتہ کرنا وغیرہ ایسے معمولات ہیں جو صرف سردیوں کے لئے ہی مخصوص ہیں۔

نظام ہضم کی بیداری: سردی نظام ہضم کی بیداری کا موسم ہے اس موسم میں آپ زیادہ کام کرسکتے ہیں کیونکہ نظام ہضم ہمیں بھرپور توانائی فراہم کرتا ہے۔جب آپ ہمت کرکے جسم کو حرکت دیتے ہیں تو گرمی کے مقابلے میں زیادہ مستعدی سے کام کرنے کو دل چاہتا ہے۔اس موسم میں کئی ورزشوں کے اثرات سارا سال جسم کو صحت مند اور توانا رکھتے ہیں اور جسم ٹھوس ہوجاتا ہے۔قدرت آپ کو ہر موسم کے مطابق استعمال کی غذائیں، سبزیاں اور پھل خود فراہم کرتی ہے۔سردی کے موسم میں جتنے پھل بازار میں دستیاب ہوتے ہیں وہ سب ہمارے جسم اور ماحول کو ضروریات کے مطابق ہوتے ہیں۔اس موسم میں پیدا ہونے والی سبزیوں اور پھلوں میں گلوکوز وافر مقدار میں ہوتا ہے۔گلوکوز ہی توانائی کا ایک بے حد اہم ذریعہ ہے گلوکوز ہمارے جسم کے لئے وہی حیثیت رکھتا ہے جو حیثیت کار کے انجن کے لئے پٹرول کی ہوتی ہے۔اس موسم میں کمزور سے کمزور نظام ہضم والے شخص کا ہاضمہ طاقت ور ہوکر ہر چیز ہضم کرنے لگتا ہے۔

وٹامن کی اہمیت: موسم سرما میں سردی کی وجہ سے ایسی غذائیں استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جن سے جسم میں حرارت زیادہ مقدار میں پیدا ہو اور اسی کے ساتھ ساتھ مطلوبہ نمکیات اور حیاتین بھی حاصل ہوتے رہیں، نمکیات اور حیاتین حاصل کرنے کیلئے دالیں، سبزیاں اور گوشت انڈا وغیرہ روزمرہ کی غذائیں ہیں لیکن جسم کو اضافی حرارت اور توانائی پہنچانے کیلئے قدرت نے خاص طور پر خشک میوے بھی پیدا کئے ہیں۔ان میووں میں ہر قسم کی غذائی افادیت موجود ہوتی ہے۔سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان میووں میں اگرچہ تیل وافر مقدار میں ہوتا ہے لیکن یہ جسم میں چربی پیدا نہیں کرتا بلکہ جسم کو ٹھوس رکھتا ہے اس کے علاوہ ان میں ریشے دار اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں جو آنتوں سے فضلہ خارج کرنے کی تحریک پیدا کرتے ہیں قبض ختم کردیتے ہیں۔

مچھلی: مچھلی اگرچہ ایک حیوانی غذا ہے لیکن حیوانی غذاؤں کے بالکل برعکس اس میں موجود تیل جسم میں چربی پیدا نہیں کرتا۔ مچھلی کے گوشت میں خالص پروٹین ہوتا ہے پروٹین حاصل کرنے کے لئے مچھلی سے بہترین غذا نہیں ہوسکتی۔مچھلی مرض سل اور کھانسی نزلے میں مفید ہے۔خشک کھانسی کو بھی ختم کرتی ہے' گائے اور مرغی کے گوشت کے مقابلے میں مچھلی میں زیادہ غذائیت ہوتی ہے۔تقریباً چار گھنٹے میں ہضم ہوجاتی ہے' کمزور بچوں کے لئے مچھلی کا استعمال بہت ضروری ہوتا ہے۔

انڈا: دودھ کے بعد انڈا ایک حد تک مکمل غذا ہے۔ انڈا دراصل پیدا ہونے والے بچے اور اس کی غذا پر مشتمل ہوتا ہے۔گھی میں تلا ہوا انڈا دیر میں ہضم ہوتا ہے۔زیادہ ابالے ہوئے انڈے میں غذائیت بہت کم رہ جاتی ہے۔اس کے استعمال سے قبض کی شکایت پیدا ہوتی ہے اور آنتوں میں سدے بن جاتے ہیں۔ اس لیے جب بھی انڈا استعمال کریں اسے زیادہ نہ ابالیں بلکہ ادھ ابلا (ہاف بوائلڈ) انڈا استعمال کریں کیونکہ اس میں زیادہ غذائیت ہوتی ہے۔

اخروٹ: اخروٹ خشک میووں میں نہایت غذائیت بخش میوہ شمار ہوتا ہے اس کی بھنی ہوئی گری جاڑوں کی کھانسی میں خاص طور پر مفید ہے۔اخروٹ کو کشمش یا مویز منقیٰ کے ساتھ استعمال کرنا بہت فائدہ مند ہے۔اگر اس میوے کو اعتدال سے زیادہ استعمال کیا جائے تو یہ منہ میں چھالے اور حلق میں خراش پیدا کردیتا ہے۔اس کے استعمال سے دماغ طاقتور ہوجاتا ہے۔

بادام: قوت حافظہ، دماغ اور بینائی کے لئے بے حد مفید ہے۔اس میں حیاتین الف اور ب کے علاوہ روغن اور نشاستہ موجود ہوتا ہے۔ اعصاب کو طاقت ور کرتا ہے اور قبض کو ختم کرتا ہے۔

تل: تل موسم سرما کی خاص سوغات ہیں، سردیوں کے موسم میں بچوں اور بوڑھوں کو زیادہ مقدار میں پیشاب آتا ہے۔ اس موسم میں بچے اور بوڑھے افراد میں ایک بات مشترکہ ہوجاتی ہے وہ یہ کہ دونوں کے مثانے کمزور ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بستر میں پیشاب کردیتے ہیں۔اس شکایت سے نجات کیلئے تل کے لڈو بہترین غذا اور دوا ہیں۔

چلغوزے: چلغوزے گردے، مثانے اور جگر کو طاقت دیتے ہیں، سردیوں میں اس کا کثرت استعمال پیشاب بار بار آنے کی شکایت سے نجات دلاتا ہے' اس کے کھانے سے جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے اور سردی کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ چلغوزے کھانا کھانے کے بعد کھانے چاہئیں۔

کشمش: کشمش دراصل خشک کیے ہوئے انگور ہیں، چھوٹے انگوروں کو خشک کرکے کشمش تیار کی جاتی ہے جبکہ بڑے انگوروں کو خشک کرکے مویز تیار کیا جاتا ہے، مویز کو عام طور پر منقیٰ کہا جاتا ہے صحیح لفظ مویز ہے۔ کشمش اور مویز قبض کا بہترین علاج ہے، جسم کو توانائی فراہم کرتی ہے، بچوں کی کھانسی اور نزلے میں مفید ہے، بہت طاقت بخش میوہ ہے۔

مونگ پھلی: مونگ پھلی سستا اور لذیذ میوہ ہے، نمک لگی ہوئی مونگ پھلی ہر موسم میں رغبت سے کھائی جاتی ہے لیکن جاڑوں کے موسم میں تو طبیعت مونگ پھلی کی جانب خصوصیت سے راغب ہوجاتی ہے اس میں تیل کافی مقدار میں ہوتا ہے لیکن آپ خواہ کتنی بھی مونگ پھلی کھا جائیں اس کے تیل سے آپ کا وزن نہیں بڑھے گا، اسے خالی پیٹ نہ کھائیں ورنہ بھوک ختم ہوجائے گی۔

مغز پستہ: مغز پستہ میں بھی روغن کافی مقدار میں ہوتا ہے' پستہ بدن کو غذائیت کے علاوہ جاڑوں کی سردی سے محفوظ رکھنے کے لئے حرارت بھی فراہم کرتا ہے۔

کلونجی کے کرشمات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کی کتاب **''کلونجی کے کرشمات''** خریدی اور بہت شوق سے پڑھی اور ان میں موجود نسخوں میں سے اکثر بنائے اور استعمال کیے جن سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ایک مرتبہ میں نے تیس گرام کلونجی لی اور ان کو بہت باریک کوٹ لیا۔ میں نے یہ سفوف صرف پانچ دن استعمال کیا۔ان پانچ دنوں میں بہت تندرست رہا' میری سالوں کی سستی کاہلی دور ہوگئی' صبح کو جب میں اٹھتا تو بالکل فریش ہوتا' سارا دن بڑا خوشگوار گزرتا' اب یہ نسخہ میرے مستقل استعمال میں ہے جس سے میں ہمیشہ تندرست و توانا رہتا ہوں۔ (**سید محمد عبداللہ' ریاست جموں و کشمیر**)

ہر مصیبت وبلا سے چھٹکارا کی خاص عبادتیں

جو کوئی چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ آخری چہار شنبہ کے دن چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

جب صفر کا چاند دیکھیں تو نمازِ مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی ہوگی اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب: جو کوئی نماز عشاء کی وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے‘ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے‘ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ الناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا ومصیبت سے محفوظ رہے گا۔ پروردگار عالم اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

ثواب حاصل کرنا: جو کوئی چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ آخری چہارشنبہ کے دن چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے۔ ستر مرتبہ سورۂ والتین پڑھے‘ ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

صفر المظفر کے آخری عشرہ کی عبادات

ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل وکرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ کے پہلے دن نماز اشراق کے بعد غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کیے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۂ کوثر‘ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک مرتبہ یَاوَھَّابُ اور اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورۂ الم نشرح‘ اکسٹھ مرتبہ سورۂ والتین‘ اکسٹھ بار اذا جاء‘ اکسٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یَاوَھَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھائے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

تکلیف سے نجات کیلئے

اکثر مشائخ عظام کا کہنا ہے کہ آخری عشرہ کے پہلے روز طلوع آفتاب کے وقت باوضو حالت میں یہ تعویذ لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ كٓهٰیٰعٓصٓ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓمٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ۔

تعویذ لکھنے کے بعد پانی میں خوب اچھی طرح گھول دے اور اس میں سات مرتبہ چاندی کا چھلا بجھائے۔ اس کے بعد اگر حاملہ عورت اس کو دردزہ کے وقت اپنی کمر سے باندھے تو اسے درد کی شدت میں کمی ہوگی اور وہ بہت جلد فراغت حاصل کرے گی اگر یہ چھلا بواسیر کا مریض اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگیا میں پہنے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مرض رفع ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ سے نوازے گا۔

دانت درد کے کامیاب روحانی عمل

میں ایک عمل ڈاڑھ درد کیلئے کرتا ہے‘ جو الحمدللہ بہت مجرب ہے وہ یہ کہ یَاشَمْعَلُوْنِیْ لکھ کر عین (شمعلونی کے ع کا سوراخ ذرا بڑا بنائیں) کے سوراخ میں کیل رکھ کر درخت میں ٹھونک دیتا ہوں‘ مریض اپنی ڈاڑھ کو پکڑ کر کھڑا ہوتا ہے جب ہاتھ ہٹاتا ہے بفضل خدا درد نہیں ہوتا۔ اسی طرح دوسرا تعویذ دیتا ہوں "موسیٰ کامیاب شود فرعون غرق شود" تین تعویذ اس کے بناتا ہوں جس ڈاڑھ میں درد ہو اُس ڈاڑھ کے نیچے رکھ کر اوپر والی ڈاڑھ یا نیچے والی ڈاڑھ سے دبا کر رکھیں‘ تین چار منٹ کے بعد تعویذ نگل لیں‘ اس طرح پھر دوسرا پھر تیسرا تعویذ رکھیں بفضل خدا درد ختم ہوجاتا ہے۔ (عبدالخالق رحیمی)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 دسمبر بروز منگل مغرب تا عشاء، 21 دسمبر بروز ہفتہ دس بجکر 23 منٹ سے 11 بجکر 59 منٹ تک 30 دسمبر بروز پیر سہ پہر 3 بجکر 5 منٹ سے 4 بجکر 27 منٹ تک یَابَاسِطُ یَاسَمِیْعُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی ہلکی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا‘ اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلاسکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک دکاندار ہوں اور میرا کاسمیٹکس کا کام ہے‘ میری دکان پر ہر وقت خواتین کا رش رہتا ہے جس کی وجہ سے میں ہر وقت بدنظری کا شکار رہتا تھا‘ ایک دن میں ساتھ والی دکان میں بیٹھا تھا کہ وہاں مجھے عبقری نظر آیا‘ میں اٹھا کر اپنی دکان پر لے آیا۔ عبقری پڑھنا شروع کیا تو پڑھتا ہی گیا۔ عبقری کے ٹوٹکے اور وظائف سے میں نے اپنے بہت سے طبی وروحانی مسائل حل کیے۔ میرا جو سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ بدنظری کی وجہ سے ہر وقت میرے دماغ میں غلیظ خیالات کا بسیرا رہتا تھا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھا کیونکہ ان خیالات (باقی صفحہ نمبر 29 پر)

شاہ عبدالخالق غجدوانی کے روحانی وظائف

رات کو سونے سے پہلے وضو کرلیں اور سونے سے قبل آیت الکرسی تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرلیں تمام بدن پر پھیر لیں، عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد باوضو ایک سو ایک بار یہ عمل پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں وہ عمل یہ ہے۔

چور وغیرہ سے گھر کی حفاظت

رات کو سوتے وقت یہ آیت پڑھ کر سو جائیں، اگر چور آ بھی جائے تو گھر سے مال چرا کر بھاگ نہ سکے گا۔ تمام راستے اس کے لئے بند ہوجائیں گے۔ وہ آیت یہ ہے۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿بنی اسرائیل ۱۱۰﴾

استخارہ

یہ استخارہ بہت مجرب ہے، جو شخص اپنے کام کا انجام معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کے حق میں یہ کام کرنا بہتر ہے یا نہیں؟ اس کو چاہیے کہ بعد نماز عشاء تازہ وضو کرکے اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد دس بار سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد گیارہ سو بار سورۂ اخلاص پڑھے آخر میں تین بار درود شریف پڑھے اور پاک بستر پر داہنی کروٹ قبلہ کی طرف منہ کرکے سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے کام کا انجام خواب میں دیکھ لے گا۔ اگر خواب کی تعبیر سمجھ میں نہ آئے تو کسی عالم دین سے اس کی تعبیر پوچھ لے۔

آسیب اور جن کو گھر سے بھگانا

ایک سفید کپڑا لیں اور اس کو ہلدی میں رنگ کر چالیس فیتے بنالیں اور روزانہ ایک فیتا جلائیں۔ بعد نماز عشاء جلائیں، روزانہ چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ جلانا ہے اور اس کمرے میں فیتا جلائیں جس میں سوتے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ آسیب اور جن بھاگ جائے گا۔

لڑکیوں کے اچھے رشتے کے لئے

بعض مرتبہ لڑکیاں اچھے رشتوں کی تلاش میں اپنی شادی کی عمر سے آگے بڑھ جاتی ہیں اور پھر رشتے نہیں آتے یا آتے ہیں تو اس قدر خراب ہوتے ہیں کہ اس ماحول میں لڑکی کا زندگی گزارنا جہنم سے کم نہیں ہوتا' ایسی صورت میں والدین کی پریشانی ان کو قبل از وقت بوڑھا اور بیمار بنا دیتی ہے۔ لڑکیوں کی جلد شادی اور اچھے رشتوں کیلئے یہ عمل مجرب ہے، پابندی شرط ہے اگر اس عمل کی پابندی کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ لڑکی کا اچھی جگہ رشتہ ہوجائے گا۔ عمل یہ ہے:

لڑکی خود یا اس کی والدہ یا بہن، بھائی، والد وغیرہ ہر بدھ کو باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۂ یوسف (پارہ نمبر 12) مکمل تلاوت کرے' آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شادی کی دعا کرے۔ اسی طرح ہر پیر کو باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سورۂ احزاب (پارہ نمبر 21) کی تلاوت کرے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل مسلسل کرے، ناغہ نہ کرے اور اس وقت تک کرے جب تک شادی نہ ہوجائے۔ شادی ہوجانے کے بعد چھوڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اچھی اور مناسب جگہ رشتہ ہوجائے گا۔

ہر قسم کے جادو ٹونے اور جھپیٹ سے حفاظت

آج کل سفلی، جادو ٹونے عام ہیں، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کمزور تعلق کے سبب پھیلتا جارہا ہے اور بے شمار لوگ اس کا شکار ہوکر کاروبار، صحت، عزت، نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ لڑکیوں کے رشتے ٹوٹ گئے یا ہوتے ہی نہیں۔ بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان چلا جارہا ہے وہاں سفلی جادو کی کوئی چیز پڑی ہے اس کی جھپیٹ میں آجاتا ہے اور ناکردہ گناہ کی سزا بھگتنے لگتا ہے۔ جادو، ٹونا، سفلی اور جھپیٹ سے حفاظت کے لئے یہ عمل بہت کامیاب ہے اس کی برکت سے ان سب کرتوتوں سے حفاظت رہتی ہے، وہ عمل یہ ہے۔

اول نماز پنجگانہ باجماعت پڑھیں، عورتیں اپنے گھر میں اذان ہوتے ہی نماز پڑھ لیں، نماز میں ناغہ نہ کریں نہ نماز چھوڑیں۔

ہر فرض کے بعد آیت الکرسی ایک بار، سورۂ فلق (مکمل) ایک بار، سورۂ ناس (مکمل سورت) ایک بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر پھیر لیں اور سینے پر بھی پھونک مار کر دم کرلیں۔

رات کو سونے سے پہلے وضو کرلیں اور سونے سے قبل آیت الکرسی تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرلیں تمام بدن پر پھیر لیں، عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد باوضو ایک سو ایک بار یہ عمل پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں وہ عمل یہ ہے۔

یَا حَافِظُ یَارَزَّاقُ یَا کَرِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا نَاصِرُ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے سفلی اور جادو ٹونا اور جھپیٹ سے حفاظت رہے گی۔

بلغم اور کھانسی دور کرنے کیلئے

اگر بلغم کی وجہ سے کھانسی کی شکایت ہو تو لاہوری نمک کی سات ڈلیاں چنے کے برابر لیں اور ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں اور نہار منہ ایک ڈلی روزانہ چوس لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں بلغمی کھانسی سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

ہر قسم کی دعا کی قبولیت کیلئے

اگر کوئی مشکل مرحلہ پیش آگیا ہو اور اس کیلئے دعا کرنی ہو تو باوضو تین سو تیرہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کے کلام کی برکت سے اس کی دُعا ضرور قبول ہوگی۔

قلب وجگر اور ہر قسم کی بیماری کیلئے

اگر دل میں درد رہتا ہو' ذرا چلنے پھرنے سے دل زور زور سے دھڑکتا ہو۔ ذرا سا بھاری کام کرنے سے سانس پھول جاتا ہو' ضعف جگر کی تکلیف ہو' معدہ کمزور ہو' پھیپھڑے متاثر ہوں ان تمام صورتوں میں یہ روحانی علاج بہت مفید اور کارآمد ہے۔ ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد چینی کی تین پلیٹ سادی بغیر پھول والی لیں اور ہر پلیٹ پر باوضو ایک ایک بار آیۃ الکرسی زعفران اور عرق گلاب میں گھول کر لکھیں اور ایک پلیٹ جمعہ کے دن بعد نماز عصر باوضو پانی میں گھول کر وہ پانی پی لیں۔ دوسری پلیٹ پر پیر کے دن بعد نماز عصر باوضو پانی سے دھو کر وہ پانی پی لیں۔ تیسری پلیٹ جمعرات کے دن بعد نماز عصر باوضو پانی سے دھو کر وہ پانی پی لیں۔ اس عمل کو مسلسل بلاناغہ تین ہفتے تک کرنے سے انشاء اللہ مریض صحت یاب ہوجائے گا۔

جوڑوں کے درد کیلئے لاجواب تیل

ھوالشافی: مہندی کے پتے دس تولہ' تلوں کا تیل آدھا کلو۔ مہندی کے پتے دو کلو پانی میں جوش دیں' نصف پانی رہ جائے تو اس میں تلوں کا تیل آدھ کلو پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو اسے ٹھنڈا کرکے چھان لیں۔ مالش کرنے سے جوڑوں کا درد ختم ہوجاتا ہے ورم تحلیل ہوجاتا ہے۔ ہمارا بارہا کا آزمایا ہوا تیل ہے۔ **(غلام سرور خان' راولپنڈی)**

معظم جاوید بخاری

جاڑوں کی سردی میں مچھلی کھائیں' جان بنائیں

جومچھلی پہاڑ کے پانی کے ساتھ نیچے آئے یا چشمہ سے نکلے وہ امراض شکم کو نافع ہے۔دریا کی مچھلی گراں شیریں اور گرم ہے' صفرا بڑھاتی ہے' باہ کم کرتی ہے' رنگت نکھارتی ہے' صاف پانی کی مچھلی کھانے سے سیاہ بال سفید ہوجاتے ہیں

مچھلی مزاج کے لحاظ سے پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں تر ہے لیکن بعض مچھلی گرم وخشک بھی ہے چنانچہ بام مچھلی گرم وتر ہے اور نمک لگا کر سکھائی گئی مچھلی گرم ہوتی ہے سنول اور روہو مچھلی بھی گرم ہیں۔

نفسیاتی امراض: حالیہ تحقیق نے یہ ثابت کیا ہے کہ مچھلی' سر اور دماغ کیلئے نہایت مفید اور مقوی غذا ہے۔اس میں تین قسم کے اجزاء پائے جاتے ہیں جنہیں فیٹی ایسڈ کہا جاتا ہے مچھلی کھانے سے ذہنی امراض کی روک تھام ہوتی ہے۔ ہر قسم کے ڈیپریشن میں یہ کارآمد ہے۔ اس کے علاوہ یہ دماغ کو تقویت بھی بخشتی ہے۔**طبی افادیت:** مچھلی بدن کو فربہ کرتی ہے' گرم مزاجوں میں باہ کو قوت دیتی ہے' دودھ اور گردے کی چربی پیدا کرتی ہے۔ مچھلی سل اور تپ دق اور خشک کھانسی' ضعف گردہ' جگر گرم پیچش و یرقان کو نافع ہے۔آواز کو صاف کرتی ہے اس کا شوربہ پینا ادویہ اور جانوروں کے زہروں کو دفع کرتا ہے اور بالخاصہ مچھلی پیاس پیدا کرتی ہے۔سرکہ اس کی تشنگی کو دور کرتا ہے اور مچھلی کھالینے کے بعد تھوڑی سی سونٹھ کھالینا بالخاصہ پیاس کو دفع کرتا ہے' مچھلی کے بعد پانی پینا مضر ہے' مچھلی کو دودھ انڈا اور کسی گوشت کے ساتھ کھانا مضر ہے جس مچھلی کو شکار کیے ہوئے چند روز گزر گئے ہوں اور وہ آنتوں میں معدہ میں سدخلط خام پیدا کرتی ہے' تازہ مچھلی کے کباب آگ پر سکے ہوئے بہتر ہیں کیونکہ معدہ پر گراں نہیں ہوتے۔ گرم و خشک مزاجوں کیلئے اور جوانوں کیلئے اور میٹھے پانی کی مچھلی بہتر ہے' اس سے صالح خون پیدا ہوتا ہے' خلط غلیظ کو معدہ سے نکالتی ہے اور رفم معدہ کو جلا بخشتی ہے۔آٹا یا نمک لگا کر رکھی گئی اور تلی گئی مچھلی دیر ہضم ہے۔سمندر کے کنارے رہنے والے لوگوں کو یہ کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچاتی اور نہ کوئی مرض ان میں پیدا کرتی ہے۔مچھلی کا شوربہ پینے سے آنتوں کے زخم ٹھیک ہوجاتے ہیں اس کو جلا کر ہڈی کا لیپ کرنے سے برص کے داغ دور ہوجاتے ہیں۔ زندہ مچھلی کو چیر کر گرما گرم باندھنے سے سینے کا مواد کانٹا وغیرہ جلد کی طرف کھینچ آتے ہیں تازہ مچھلی آگ پر رکھیں اس کی رطوبت ٹپکے تو لے کر جمع کر لیں اسے تین دن تک روز صبح کے وقت کان میں ٹپکائیں کیسا ہی سخت درد ہوجاتا رہتا ہے۔

اطباء کے نزدیک مچھلی مقوی باہ ہے' اعضاء کو قوت دیتی ہے' بلغم وصفرا پیدا کرتی ہے' فساد باد کو دور کرتی ہے۔ساتوں دھاتوں کو نافع ہے۔بعض اطباء کہتے ہیں ہر قسم کی مچھلی بلغم دور کرتی ہے اور مزیدار ہوتی ہے۔مجرب وشیریں ہے۔آنکھ کے امراض ختم کرتی ہے' پیشاب جاری کرتی ہے' مزاج کو خوش رکھتی ہے' ہاضمہ کم کرتی ہے' کھانسی کے بعد اُلٹی آنے کے مرض میں بہت فائدہ مند ہے' بعض کے مطابق کنوئیں کی مچھلی قوت باہ پیدا کرتی ہے۔تالاب کی مچھلی بدن موٹا کرتی ہے' مقوی اعضا اور مدر بول ہے مچھلی زہر اور بلغم اور بد کو دور کرتی ہے' جو مچھلی پہاڑ کے پانی کے ساتھ نیچے آئے یا چشمہ سے نکلے وہ امراض شکم کو نافع ہے۔دریا کی مچھلی گراں شیریں اور گرم ہے' صفرا بڑھاتی ہے' باہ کم کرتی ہے' رنگت نکھارتی ہے' صاف پانی کی مچھلی کھانے سے سیاہ بال سفید ہوجاتے ہیں اور نالوں کی مچھلی کھانے سے سفید بال سیاہ ہوجاتے ہیں۔نہایت چھوٹی مچھلی مقوی ہے' بھوک پیدا کرتی ہے' کھانسی دور کرتی ہے۔

مچھلی کا تیل: مچھلی کا تیل کئی قسم کا ہوتا ہے' سب سے اچھا وہ ہے جو کاڈ قسم کی مچھلی کے تازہ جگر میں سے بذریعہ حرارت جو 180 درجہ سے زیادہ نہ ہو' نکالتے ہیں' یہ ہلکے زرد رنگ کا سیال ہے' خفیف بو مچھلی کی سی اور ذائقہ مچھلی کا سا ہوتا ہے۔

طبی افادیت: بدن کی پرورش کرتا ہے اور غذائیت بخشتا ہے' سل کے مرض میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ بے حد ضعیف اور لاغر مریض کو استعمال کرانے سے موٹاپا جلد آتا ہے اور خون سرخ ہوجاتا ہے اس کے علاوہ خنازیر اور اس کے سبب ہوئے آنکھ کے امراض میں مفید ہے۔خنازیر میں پندرہ بوند روغن مچھلی' پانی کیساتھ پلانے سے کچھ دنوں میں فائدہ ہوجاتا ہے اور گلٹیاں نہ پکی ہوں تو وہ تحلیل ہوجاتی ہیں۔ پرانے' سخت اور کہنہ امراض جلد میں بھی اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔اسے غذا کے بعد استعمال کرتے ہیں اس میں وٹامن اے اور ڈی ہوتے ہیں جو آنکھ اور جلد کے امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد **یَاقَوِیُّ یَاوَکِیْلُ** کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے مراقبے کا بہت زیادہ شوق ہے اور میں نے الحمدللہ مراقبے کی خوب پریکٹس کی، میں نے دو کتابیں عبقری کے دفتر سے خریدیں ایک ''روحانی پاکیزگی'' اور دوسری ''روحانی دنیا کے انوکھے بھید'' مجھے ابوجان نے روحانی دنیا کے انوکھے بھید کے صفحہ نمبر 98 سے لیکر صفحہ نمبر 106 تک خوب مطالعہ کروایا اور پریکٹس کروائی۔جب میں نے گھر میں مراقبہ کیا تو پہلے تو مجھے کچھ نظر نہ آیا لیکن تین ماہ مسلسل پریکٹس کے بعد آہستہ آہستہ مجھے مراقبے میں زیارتیں ہونا شروع ہوگئیں۔ایک دن میں نے مراقبہ میں دیکھا کہ آسمان سے ایک لفٹ آتی ہے میں اس لفٹ میں بیٹھ کر ساتویں آسمان پر گیا ہوں، وہاں پر ایک بزرگ ملتے ہیں چہرے پر سفید سفید روشنی ہوتی ہے چہرہ نظر نہیں آتا۔میں ان سے پوچھتا ہوں کہ آپ کون ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت۔۔۔۔وہ (باقی صفحہ نمبر 31 پر)

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆جریان کا آسان علاج☆پرانے اسہال☆پیشاب کے قطرے☆جگر میں گرمی یا کاہلی☆بچپن کی غلطی

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

جریان کا آسان علاج

میں کچھ عرصہ بُرے کاموں میں مبتلا رہا جس کی وجہ سے مجھے پیشاب کرتے وقت یا کرنے کے بعد جریان کے قطرے آتے ہیں' میں اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں، بازو خول بن چکے ہیں' طاقت نہیں، چہرے پر دانے بہت نکلتے ہیں ان میں مواد بھی ہوتا ہے، بہت دوائی اور کریمیں استعمال کیں لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ **(ماجد' گوجرانوالہ)**

مشورہ: سب سے اچھا اور سستا علاج تو یہ ہے کہ بُرے کاموں سے سچی توبہ کرلیں، آئندہ بُرے کاموں کا خیال بھی دل میں نہ لائیں، اچھی سوسائٹی اچھے ماحول کو اپنائیں۔ انڈا، مرغی، مچھلی، مرچ گرم مصالحوں سے پرہیز کریں، گیارہ دانے بادام اور اکیس دانے عمدہ کشمش رات کو دھو کر پانی میں بھگو دیں۔ صبح دانہ دانہ کر کے اچھی طرح چبا کر کھائیں اور کشمش والا پانی اوپر سے پی لیں۔ سبزیاں' پھل کھائیں۔ دفتر عبقری سے ٹھنڈی مراد اور اکسیر البدن لے کر کچھ عرصہ مسلسل استعمال کریں۔ خالص عمدہ مکھن صبح ناشتہ میں ضرور کھائیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

منہ دانوں سے بھرا ہوا

میرے منہ پر تقریباً چھ سال سے دانے نکل رہے ہیں۔ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوجاتے ہیں، پیشانی سال میں ایک مرتبہ دانوں سے بھر جاتی ہے، ایسا پچھلے سال سے ہے، اس سال بھی نکل آئے ہیں، اس لئے علاج کروانے سے گھبراہٹ ہوتی ہے کہ کہیں یہ مسئلے مزید خراب نہ ہوجائیں۔ **(ص، کراچی)**

مشورہ: آپ ٹھنڈی مراد اور خون صفا کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں، انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ ایک مہینہ کے بعد دوبارہ لکھیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

جگر میں گرمی یا کاہلی؟

میری عمر 23 سال ہے میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میرے جگر میں اور مثانے بہت زیادہ گرمی ہے' یہ تقریباً پچھلے تین سال سے ہے۔ مجھے اکثر پیشاب کے بعد قطرے آتے ہیں۔ ہر وقت سست رہتا ہوں اور صبح بہت دیر سے اٹھتا ہوں، ایک دو بار علاج بھی کروایا ہے مگر چند مہینوں بعد یہ مسئلہ دوبارہ ہوجاتا ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے بھوک بہت ہی کم لگتی ہے۔ بہت کمزور ہوں، بہت کچھ کھاتا ہوں مگر خوراک جزو بدن نہیں بنتی۔ کلائیاں بہت سوکھی ہوئی ہیں۔ اکثر پریشان رہتا ہوں۔ **(عاشق حسین' لاہور)**

مشورہ: آپ نے جو کیفیات لکھی ہیں، ان میں کوئی علامت جگر وغیرہ میں گرمی کی نہیں ہے، بلاوجہ ٹھنڈی دوائیں استعمال نہ کریں۔ آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے اکسیر البدن اور جوہر شفاء مدینہ لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ نارمل غذا کھائیں، غذا خالص دیسی گھی میں پکائیں، ٹھنڈی غذائیں کم کردیں۔ سفوف نمک سلیمانی غذا کے بعد دوپہر، رات کو کھالیا کریں، آپ کاہلی کا شکار معلوم ہوتے ہیں۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

پرانے اسہال

مجھے اسہال کی بیماری ہے، ایک مرتبہ بہت تیز بخار تھا، ڈاکٹر سے دوالی، اسہال شروع ہوگئے پھر کسی دوا سے بند نہیں ہوئے۔ کسی علاج سے اگر آرام آتا ہے تو چند دن کے لئے آتا ہے پھر شروع ہوجاتے ہیں۔ **(محمد زاہد' چیچہ وطنی)**

مشورہ: انار کا چھلکا خشک چھان کر سفوف بنالیں اور صبح و شام دو دو چٹکی تین گھونٹ پانی سے پھانک لیں۔ امید ہے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

خراب معدہ

میری عمر ساٹھ برس ہے، تقریباً 8 سال سے معدہ خراب ہے۔ سوائے چند اشیاء مثلاً شلجم، کدو، توری، لوکی، ٹینڈے، دال مونگ اور گوشت کے کچھ نہیں کھا سکتا۔ کریلے، بھنڈی، بینگن، آلو پالک، گوبھی اور مٹر تو کھا ہی نہیں سکتا۔ یہ کھانے سے معدہ زیادہ خراب ہوجاتا ہے۔ قبض ہوجاتا ہے ڈکار آتی ہیں' پاخانہ کھل کر نہیں آتا' منہ سے بدبو آتی ہے' زبان میلی ہوجاتی ہے، منہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے، پیشاب کے وقت تھوڑا پاخانہ بے اختیار خارج ہوجاتا ہے، کپڑے ناپاک ہوجاتے ہے، رفع حاجت سے رفع ہونے کے بعد بھی تھوڑا پاخانہ بے اختیار خارج ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات پاخانہ کے آخر میں کبھی سفید رنگ کا کبھی پیلے رنگ کا معمولی سا پانی خارج ہوجاتا ہے۔ پیٹ کے اوپر والے حصہ میں گرمی اور سستی معلوم ہوتی ہے، گرم اثرات والی غذا مثلاً مچھلی، مرغ، انڈہ وغیرہ کھانے سے معدہ اور مثانہ میں جلن ہوجاتی ہے، پیشاب جل کر آتا ہے، پیاس لگتی ہے' بھوک کم ہوجاتی ہے۔ حکمت کی مختلف دوائیں استعمال کیں یا تو فائدہ نہیں ہوا اور اگر ہوا بھی تو وقتی ہوا۔ ادھر ہسپتال سے چیک کروانے پر پتہ چلا کہ پروسٹیٹ نارمل ہے، لیکن بلیڈر کا منہ تنگ ہے۔ **(رضوان علی' ابوظہبی)**

مشورہ: آپ ماہنامہ عبقری کے دفتر سے اصلاح معدہ کورس لیکر چند ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ صبح و شام چمچہ بھر بیل کا شربت بھی آدھی پیالی پانی میں حل کر کے پیئیں، جو غذا موافق آتی ہو صرف وہی غذا کھائیں امید ہے انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پیشاب کے قطرے

میں جب بھی پیشاب کر کے باہر آتا ہوں تو پیشاب کے دو تین قطرے کپڑوں کو خراب کر دیتے ہیں، میں نماز کا پابند ہوں عمر 15 سال ہے اور اللہ کے کرم سے میں ہر طرح سے ٹھیک ہوں، کچھ بھی نہیں ہے بس یہی بیماری ہے جس کا مجھے وہم لگا رہتا ہے۔ **(ایان' لاہور)**

مشورہ: آپ ٹھنڈی مراد اور اکسیر البدن پانچ یا چھ ڈبیاں مسلسل کھائیں اور پھر دوبارہ لکھیں، انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

[redacted]

مجھے تین بیماریاں ہیں یہ حکیموں کی تشخیص ہے کیونکہ پیشاب بہت تیز سرخ اور جل کر آتا ہے جبکہ پیشاب کا ٹیسٹ کروانے

پر اس میں کچھ نہیں آتا، ٹی بی تھی وہ کورس میں کر چکا اور اللہ کے فضل سے اس کے سارے ٹیسٹ نارمل تھے مگر خشک کھانسی رہی، دوبارہ ٹیسٹ کروایا تو ٹی بی پھر تشخیص کی گئی۔ **(محمد انور، ساہیوال)**

مشورہ: عرق ہر بھرا کسی اچھے پرانے طبیب سے خرید کر دو اونس عرق میں ایک چمچی چینی حل کر کے صبح نہار منہ پئیں۔ کدو، لوکی، شلجم، گاجر، نمک ہلدی دھنیا، سفید زیرہ ذرا سی پیاز ڈال کر پکا کر خالص دیسی گھی میں شوربا بنائیں اور چمچے سے پئیں، روٹی بھی کھائیں۔ عمدہ کابلی گرما غذا کے ایک گھنٹے بعد کھائیں۔ عبقری دفتر سے جوہر شفاء مدینہ اور ستر شفائیں لے کر کچھ عرصہ استعمال کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

بچپن کی غلطی

میں شادی شدہ ہوں، بچپن کی غلطیوں کی وجہ سے اپنی طاقت کھو چکا ہوں، میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری خواہش بہت جلدی پوری ہوجاتی ہے، اس وجہ سے میں نفسیاتی مریض بن چکا ہوں، شادی کے ایک مہینے بعد تک میں بالکل ٹھیک تھا لیکن اس کے بعد یہ کمزوری شروع ہوگئی ہے۔ **(بشیر بٹ، راولپنڈی)**

مشورہ: اس مسئلے میں اصل بنیاد دماغ ہے، دماغ کا کنٹرول ہی سب کچھ ہے، تازہ سبزیاں، تازہ پھل اور اگر کولیسٹرول نہ ہو تو خالص عمدہ مکھن، دیسی گھی کسٹرڈ، فرنی، ربڑی، رس ملائی، رس گلہ، تازہ پنیر اور پھلوں کے خالص جوس مفید ہیں۔ قبض ہو تو گل قند سونف، اسپغول اور ساتھ ہاضم خاص لینی چاہئے۔ گوشت، انڈہ، مرغی، مرچ مصالحے، مچھلی، کھٹائی، تمام جنسی افعال و خیالات سے مکمل پرہیز بھی مکمل فائدہ ہونے تک ضروری ہے۔ کھیل کود، چہل قدمی، تبدیلی آب و ہوا، نیک ماحول بھی ضروری ہے۔ ہاضمے کا خیال رکھنا چاہیے، خون میں گرمی محسوس ہوتی ہو تو عرق گلاب خالص میں خالص شربت گلاب ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پی سکتے ہیں۔ گنا، گنڈیری بھی مفید ہے، کیلا اور گرما، ناشپاتی، تربوز، سردا، غذا کے بعد بدل بدل کر کھا سکتے ہیں۔ اگر دل کی کمزوری سے یہ شکایت ہو جیسے بعض اصحاب میں دل زیادہ دھڑکنے کی شکایت ہوتی ہے، غصہ میں یا جذباتی کیفیت میں دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے اور ساتھ بدن میں گرمی بھی ہو تو ایسے لوگوں کو شام کو عرق گاؤزبان دو چار اونس پینا چاہئے۔ دماغی کمزوری سے یہ شکایت ہو تو دفتر ماہنامہ عبقری سے روشن دماغ استعمال کریں اس کے ساتھ کچھ عرصہ اکسیر البدن مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

معدے اور جگر کی کمزوری

پیٹ پھولا ہوا ہے، کھانا ہضم نہیں ہوتا، گٹھیا کی وجہ سے درد کش ادویات بہت کھائی ہیں جن کی وجہ سے سخت کمزوری ہوگئی، حکیم صاحبان کی تشخیص کے مطابق ورم شکم ہے اور معدہ جگر کمزور ہے مگر ان کی دواؤں سے بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے، جلاب آجاتے ہیں۔ **(ثانیہ، لالہ موسیٰ)**

مشورہ: صبح نہار منہ عرق ماء اللحم ملکو کاسنی والا ایک کپ ایک چائے کی چمچی چینی سے میٹھا کر کے پی لیں۔ دفتر ماہنامہ عبقری سے جوہر شفاء مدینہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

کمر کے آپریشن کے بعد

میری کمر میں درد رہتا تھا، ہر طرح کا علاج کروایا مگر فائدہ نہیں ہوا بلکہ سارے جوڑوں میں درد پھیل گیا، آپریشن کروایا جس کے بعد کمر کا درد مزید بڑھ گیا اور کمزوری شدید ہوگئی۔ ہر وقت کمر تختہ بنی رہتی ہے، ذرا دیر بھی سیدھا نہیں بیٹھ سکتا حتیٰ کہ نماز بھی مشکل سے پڑھی جاتی اور اب تو یہ درد گردوں تک پھیل چکا ہے۔ **(ارشد لودھی، پشاور)**

مشورہ: آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے معجون شفاء یابی منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں، اس کے ساتھ کراماتی تیل کی کچھ عرصہ مالش کریں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد آصف، منڈی بہاؤالدین۔ فاروق اعظم، حاصل پور۔ م۔ا، لاہور۔ محمد عمر، لاہور۔ محمد ادریس، کوہاٹ۔ ڈاکٹر سمیع، فیصل آباد۔ عاصم فاروق، لاہور۔ نور حرا، ڈی جی خان۔ منظور احمد، حافظ آباد۔ مسعود الرحمان، ہری پور۔ ثوبیہ خلیل، بہاولپور۔ سید عطاء المصطفیٰ، لاہور۔ عبدالرشید نوری، ہیڈ راجکاں۔ امجد حسین، اسلام آباد۔ طیبہ نزاکت، بہاولپور۔ منظور احمد، ساہیوال۔ قاضی نبی گل، مردان۔ محمد صابر، گوجرانوالہ۔ سعدیہ اسلم، راولپنڈی۔ محمد شہزاد، کھاریاں۔ گڑیا سلطان، سرگودھا۔ ساحل، کراچی

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، سا گودانہ، کھچڑی، بند، رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سالن، مونگی کی پتلی دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی میٹھا، براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما، سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریسہ، نہاری، پائے، دال مونگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، ناریل، منقیٰ، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، سا گودانہ، کھچڑی، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، لیچی، امرود، کھیرا، چھاچھ، کدو، ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال مونگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، سا گودانہ، ہریسہ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

موسم سرما میں حسن کی حفاظت اب کوئی مسئلہ نہیں!

(امبر سلیم)

جن لوگوں کی جلد نازک ہوتی ہے سردیوں کے موسم میں ان کے ہاتھوں کی جلد بہت اترتی ہے۔اس کیلئے ایک گلاس گلاب کے عرق میں دو بڑے سپون گلیسرین ایک بڑے لیموں کا رس ملا کر کسی بوتل میں محفوظ کرلیں' رات کو سوتے وقت مساج کریں اور صبح دھولیں

دور حاضر میں ہر کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ جوان اور دلکش جلد صنف نازک کا بہترین زیور ہے' جلد دل کی طرح اور دماغ کی طرح کشادہ نہیں ہوسکتی لیکن جوان' صحت مند' نرم وملائم اور خوبصورت جلد ہر خاتون کا سرمایہ ہے حسین نظر آنا ہر عورت کا خواب ہے' اسی لیے خواتین میں اپنی جلد کی حفاظت کا رجحان خاصا ہے اب موسم سرما شروع ہے اور یہ ایسا موسم ہے جس میں کم وبیش ہر کسی کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسا کہ جلد کا خشک ہونا' ہونٹوں کا اور ایڑیوں کا پھٹنا' ہاتھوں کی کھال کا اترنا' انگلیوں کا سوجنا وغیرہ۔ آج ہم آپ کو کچھ ایسے مفید مشوروں سے آگاہ کریں گے جن پر عمل کرکے آپ جلد کے مسائل سے باآسانی نمٹ سکیں گے۔

جلد نرم وملائم کرنے کا ٹوٹکہ: سردیوں میں جلد کا خشک ہونا ایک عام سی بات ہے اور یوں تو خشکی کا اثر تمام جسم پر ہی ہوتا ہے لیکن ہاتھ اور چہرہ کھلے رہنے کے باعث زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس کیلئے اگر رات کو سونے سے پہلے عرق گلاب' گلیسرین' لیموں کا رس برابر مقدار میں تینوں اور تھوڑا سا روغن بادام یا زیتون باہم ملا کر رکھ لیں اور اس کو ہاتھ اور منہ پر لگائیں۔اس سے خشکی نہیں ہوگی اور جلد نرم وملائم رہتی ہے۔

زیادہ گرم پانی بھی خشکی بڑھانے کا ذریعہ: بدن کی جلد کی حفاظت کیلئے نہانے سے پہلے بے بی آئل یا کسی اور آئل کے چند قطرے پانی میں ڈالیں اور اس کے ساتھ ساتھ کسی اچھے آئل سے جلد کا مساج کرکے نہانا بھی بہتر ہے۔ایک بات کا خیال رکھیں کہ پانی زیادہ گرم نہ ہو' زیادہ گرم پانی بھی خشکی بڑھانے کا سبب بن سکتا ہے۔اس کے علاوہ بیسن سے نہانا بھی فائدہ مند ہوسکتا ہے۔بیسن کو دودھ یا دہی کے ساتھ ملا کر لیپ کرلیں یہ ایک بہترین کلینزر کا کام دیتا ہے۔

گھٹنوں اور کہنیوں کو نظر انداز نہ کریں ان حصوں پر باقاعدگی سے تیل سے مساج کریں۔نہانے کے بعد بدن اچھی طرح خشک کرلیں اور کسی اچھے سے باڈی لوشن سے مساج کریں۔روزانہ رات سونے سے قبل منہ دھو کر اچھی سی کولڈ کریم کا مساج کریں۔یہ عمل دن میں تین سے چار مرتبہ کیا جاسکتا ہے۔

صابن کا کم استعمال: سردیوں میں صابن کا استعمال کم کریں کیونکہ یہ قدرتی نمی کو کم کرتا ہے۔چہرے کے لیے آپ بیسن بھی استعمال کرسکتی ہیں۔چہرے پر بیسن کا لیپ کریں جب خشک ہونے لگے تو ہاتھوں کو گیلا کرکے مساج کرتے ہوئے اتار دیں اس سے جلد فریش ہوجاتی ہے۔

ہونٹوں کی حفاظت کا لاجواب نسخہ: اب باری آتی ہے ہونٹوں کی جو ہمارے چہرے کا ایک اہم حصہ ہیں۔یوں تو سردی میں سب لوگوں کے ہونٹ خشک رہتے ہیں لیکن جن کی جلد حساس ہوتی ہے ان کے ہونٹ بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔اس مسئلے کے حل کے لیے ان کو چاہیے کہ لپ بام کا استعمال کریں۔ہونٹوں پر زبان نہ پھیریں' رات کو سونے سے پہلے ہونٹوں کا بالائی سے مساج کریں اور دن میں زیتون کے تیل سے مساج کریں اس کے علاوہ ناریل اور بادام کا تیل برابر مقدار میں ملا کر ہونٹوں پر لگانا بھی فائدہ مند ہے۔

سردیوں میں ایک بڑا مسئلہ ایڑیاں پھٹنا ہے جو ناصرف تکلیف کا باعث ہوتی ہیں بلکہ بدنما بھی معلوم ہوتی ہیں اور کام کرنا بھی دشوار ہوتا ہے یوں تو بازار میں کئی طرح کی کریمیں دستیاب ہیں لیکن کچھ صدیوں پرانے طریقے بھی چلے آرہے ہیں۔جو سستے ہونے کے ساتھ ساتھ زیادہ موثر اور مفید بھی ہیں۔چار چمچ گلیسرین میں ایک لیموں کا رس' دو چٹکی پسی ہوئی پھٹکڑی ملائیں اور دن میں دو تین بار پھٹی ایڑیوں پر لگائیں۔رات کو گرم پانی میں نمک اور ایک چمچ سرسوں کا تیل ملالیں۔دس منٹ دونوں پیروں کو اس میں رکھیں پھر جھانوے یا نرم برش سے صاف کریں۔موزے پہن کر سوجائیں۔صبح پاؤں دھولیں' اس کے علاوہ موم اور صابن ملا کر گرم کریں اور پھٹی ایڑیوں پر لگائیں۔

سردیوں میں ہاتھوں کی جلد کی حفاظت: جن لوگوں کی جلد نازک ہوتی ہے' سردیوں کے موسم میں ان کے ہاتھوں کی جلد بہت اترتی ہے۔اس کیلئے ایک گلاس گلاب کے عرق میں دو بڑے سپون گلیسرین ایک بڑے لیموں کا رس ملا کر کسی بوتل میں محفوظ کرلیں' رات کو سوتے وقت مساج کریں اور صبح دھولیں اور کوئی اچھا سا لوشن لگائیں۔پانی کا کام کم کریں یا دستانے استعمال کریں۔

سردیوں میں انگلیوں کا سوجنا بھی بڑا مسئلہ ہے اور انگلیوں میں درد بھی ہوتی ہے اس کیلئے آٹا چھاننے سے جو بھوسی نکلتی ہے اس میں نمک ملا کر پانی میں جوش دیں پھر جب پانی قدرے ٹھنڈا ہوکر نیم گرم رہ جائے تو اس میں پانچ منٹ ہاتھ ڈال کر رکھیں پھر نکال کر دھولیں اور کریم لگائیں جس طرح ہم چہرے' ہاتھ' پاؤں کی جلد کا موسم سرما میں خیال کرتے ہیں تو سر کی جلد بھی توجہ چاہتی ہے۔اکثر اس موسم میں خشکی بڑھ جاتی ہے بال روکھے اور بے جان معلوم ہوتے ہیں اس کیلئے بھی آپ کیلئے مفید ٹوٹکے حاضر ہیں:

بال قدرتی طریقے سے سکھائیں' ڈرائر کا استعمال کم کریں۔چنبیلی کے تیل میں ایک لیموں کا رس ملا کر سر کی اچھی طرح مالش کرکے آدھ گھنٹہ بعد بال دھولیں۔دہی میں تھوڑا سا تیل ڈال کر سر دھونے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔دہی خشکی کو کم کرتا ہے لیکن ایک بات کا خیال رکھیں کہ کچھ لوگوں کو دہی کے استعمال سے خشکی بڑھ جاتی ہے اگر آپ کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہو تو دہی استعمال نہ کریں۔یہ سب جاننے کے بعد کچھ ایسے ٹوٹکوں کا ذکر بھی ضروری ہے جس سے آپ خود کو سردی سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔رات سونے سے قبل گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر پینے سے سردی میں افاقہ ہوتا ہے۔

ادرک کا رس اور شہد ایک چمچ پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔پودینہ اور ادرک کا جوشاندہ بھی فائدہ دیتا ہے۔

دھوپ سینکیں مگر احتیاط کے ساتھ: اس موسم میں ہر کوئی جاڑوں کی دھوپ سے لطف اندوز ہونا چاہتا ہے لیکن یہ بھی یاد رکھیں کہ ضرورت سے زیادہ دھوپ سینکنا نقصان دہ ہے' اگر آپ کو سردی زیادہ لگ رہی ہے اور آپ سن باتھ لینا چاہتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ سن سکرین لوشن ضرور لگالیں۔اس سے آپ کی جلد سورج کی نقصان دہ شعاعوں سے محفوظ رہے گی اور آپ دھوپ بھی سینک لیں گے۔اگر ان آسان اور مفید ٹوٹکوں پر آپ عمل کریں گے تو اس موسم سرما میں حسن کی حفاظت کرنا آپ کیلئے کوئی مسئلہ نہیں۔

یرقان کا کامیاب علاج

مجھے پیلا یرقان تھا اسی دوران میرے ایک دوست نے مجھے بڑ (برگد) نامی درخت کا نام بتایا اور اس درخت کی جڑیں پانی میں ابال کر اس کا شربت پینے کو کہا' یہ عمل میں نے خود کچھ عرصہ کیا تو میرا پیلا یرقان ختم ہوگیا۔میں نے جن کو بتایا اللہ نے ان کو بھی شفاء دی۔(ملک فرقان' مری)

پوشیدہ

امتحان میں بار بار فیل ہونے والوں کیلئے وظیفہ خاص

جو بھی یہ عمل کر کے گھر سے نکلے گا وہ سرخرو ہو کر لوٹے گا اور میں واقعی سرخرو ہو کر لوٹی، اور وہ امتحان جو میں پاس نہیں کر پا رہی تھی اس میں کامیابی ہوئی۔ اس امتحان کے دوران مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے فرشتے میری مدد کر رہے ہوں ہر کام خود بخود آسان ہو رہا تھا

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے ساتھ اپنا تجربہ شیئر کرنا چاہتی ہوں' امید ہے کہ اس سے دوسروں کو بھی فائدہ ہوگا۔ میں عرصہ 2 سال سے ایک امتحان دے رہی تھی جو کہ کسی صورت پاس نہیں ہو رہا تھا، اس امتحان میں میرے بار بار فیل ہونے کی وجہ ٹینشن اور انگزائٹی ہوتی تھی۔ اس بار بھی وہی حالات تھے ٹینشن اور انگزائٹی سے میرا بُرا حال تھا، میرے امتحان میں چار روز باقی تھے میں آپ کا ہر ہفتے کا درس نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے سنتی ہوں۔ کچھ دن پہلے میں نے آپ کا درس سنا سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان کے عمل والا۔ اس کے بعد میں ہر ایک یا 2 گھنٹے کے وقفے سے یہ آیات اور اذان سات دفعہ پڑھ کر اپنی دائیں اور بائیں کاندھے پر دم کر دیتی۔ میں نے جب یہ عمل شروع کیا تو مجھے محسوس ہوا کہ ایک دو دن میں نہ صرف میری انگزائٹی ختم ہوئی بلکہ میں اتنی پر اعتماد محسوس کرنے لگی کہ جیسے میں بے چینی سے اس امتحان کا انتظار کر رہی ہوں جب میں امتحان والے دن گھر سے نکلنے لگی تو ایک دوست کے بتائے ہوئے وظیفے پر عمل کیا۔ اس نے بتایا تھا کہ سورۂ کافرون، سورۂ النصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس اس طرح پڑھنا کہ بسم اللہ سے شروع کرنا اور بسم اللہ پر ہی ختم کرنا۔ گھر سے نکلنے سے پہلے میں نے یہ عمل کیا اور شام کو میں گھر سرخرو ہو کر لوٹی۔ 2 دن کا امتحان تھا اور میں نے دونوں دن یہ عمل کیا۔ جب میری دوست یہ عمل مجھے بتا رہی تھی تو اس نے مجھے کہا تھا کہ جو بھی یہ عمل کر کے گھر سے نکلے گا وہ سرخرو ہو کر لوٹے گا اور میں واقعی سرخرو ہو کر لوٹی اور وہ امتحان جو میں پاس نہیں کر پا رہی تھی اس میں کامیابی ہوئی۔ اس امتحان کے دوران مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے فرشتے میری مدد کر رہے ہوں ہر کام خود بخود آسان ہو رہا تھا۔ اس کے علاوہ میں نے یہ منت بھی مانی تھی کہ اگر میں کامیاب ہوئی تو 21 بار پہلا انمول خزانہ پڑھوں گی جسے میں نے الحمدللہ پورا کیا۔ ان پانچ سورتوں کے بارے میں ایک حدیث لکھنا چاہوں گی جو میں نے حصن حصین میں پڑھی تھی۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اے جبیر! کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ سفر میں نکلو تو اپنے سب ساتھیوں سے بڑھ کر اچھے حال میں رہو اور سب سے زیادہ تمہارے پاس زادراہ رہے۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں میں ضرور یہ چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم یہ پانچ سورتیں سفر میں پڑھا کرو (۱) سورۂ کافرون (۲) سورۂ نصر (۳) سورۂ اخلاص (۴) سورۂ فلق (۵) سورۂ ناس ہر سورۃ کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سے شروع کیا جائے پھر سورۂ ناس کے بعد بھی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھی جائے اس طرح پانچ سورتیں اور چھ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھنی ہے۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں غنی اور زیادہ مال والا تھا جب سفر میں نکلتا تھا تو اپنے ساتھیوں میں سے سب سے زیادہ بدحال ہو جاتا تھا اور میرا زادراہ بھی سب سے کم ہو جاتا تھا جب سے میں نے حضور اقدس ﷺ سے سفر میں ان سورتوں کے پڑھنے کا علم حاصل کیا ہے برابر ان کو سفر میں پڑھتا ہوں اور سفر سے واپس آنے تک اپنے ساتھیوں میں سے سب سے زیادہ اچھے حال میں رہتا ہوں اور میرا زادراہ بھی سب سے زیادہ رہتا ہے (ابوالعلیٰ عن جبیر رضی اللہ عنہ) حکیم صاحب آپ سے گزارش ہے کہ میرا نام پوشیدہ رکھیں۔

نفس کی جائز خواہش پر ستر دُرّے

ایک بزرگ ابوتراب بخشی رحمۃ اللہ علیہ سفر پر تھے کہ دل میں خیال پیدا ہوا کہ آج روٹی کیساتھ تلا ہوا انڈا مل جائے تو کیا ہی لطف ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک بستی میں داخل ہوئے تو ایک شخص بھاگتا ہوا آیا اور آپ کی چادر پکڑ کر چلانے لگا ''یہ شخص بھی چوروں کا ساتھی ہے'' لوگوں نے آپ کو پکڑ لیا اور چوری کے الزام میں دُرّے مارنے لگے ستر دُرّے مار چکے تو ایک شخص نے اُدھر سے گزرتے ہوئے آپ کو دُرّے کھاتے دیکھا تو لوگوں پر برہم ہوا اور کہنے لگا ''نادانو'' یہ تو ہمارے بزرگ ابوتراب بخشی رحمۃ اللہ علیہ ہیں لوگوں سے چھڑا کر وہ شخص آپ کو اپنے گھر لے آیا اور کھانا پیش کیا۔ آپ نے دیکھا کہ کھانے میں روٹی اور ساتھ تلا ہوا انڈا ہے۔ اپنے نفس سے مخاطب ہو کر کہنے لگے ''اے نفس پلید'' ستر دُرّے کھانے کے بعد اب تلا ہوا انڈا کھا۔ **(بنت محمد یٰسین، میلسی)**

مولانا وحیدالدین خان

مواقع کا استعمال

موجودہ دنیا امتحان اور مقابلہ کی دنیا ہے۔ یہاں یہ ممکن نہیں کہ فریق ثانی کو عین اپنی پسند کی شرطوں پر راضی کیا جا سکے۔

مکہ کے سرداروں میں ایک ممتاز سردار عتبہ بن ربیعہ تھا ہجرت سے قبل کا واقعہ ہے کہ قریش نے ایک بار عتبہ کو اپنا نمائندہ بنا کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ اس ملاقات کا تفصیلی بیان سیرت کی کتابوں میں موجود ہے۔ عتبہ جب آپ ﷺ سے گفتگو کے بعد واپس آیا تو اس نے قریش سے کہا: ''اے قریش کے لوگو! میری بات مانو اور اس آدمی کے درمیان اور جس میں وہ ہے اس کے درمیان حائل نہ ہو اور اسے چھوڑ دو' اگر عرب اس سے نمٹ لیں تو وہ تمہارے لیے کافی ہوگا اور اگر وہ عرب پر غالب آ گیا تو اس کی حکومت تمہاری حکومت ہے اور اس کی عزت تمہاری عزت۔'' پیغمبر اسلام ﷺ نے اس ذہن کو اپنے حق میں استعمال کیا۔

موجودہ دنیا امتحان اور مقابلہ کی دنیا ہے۔ یہاں یہ ممکن نہیں کہ فریق ثانی کو عین اپنی پسند کی شرطوں پر راضی کیا جا سکے۔ بیشتر حالات میں خود اپنے آپ کو فریق ثانی کی شرطوں پر راضی کرنا پڑتا ہے۔ یہ راضی ہونا سرینڈر نہیں بلکہ حکمت ہے جس سے آدمی اپنے لیے نقطہ آغاز پا لیتا ہے۔

یہی آدمی کی حکمت اور تدبیر کا امتحان ہے۔ یہاں یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ فریق ثانی کی شرطوں میں کہاں وہ گنجائش ہے جس کو مان کر ہم اپنے مستقبل کی تعمیر کا راستہ نکال سکتے ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے بھی صلح حدیبیہ کے موقع پر یہی کیا۔ آپ ﷺ نے کمال دانش مندی کے ساتھ قریش کے مذکورہ ذہن کو سمجھا اور اس کو انتہائی حکمت کے ساتھ استعمال کیا۔ چنانچہ حدیبیہ کے مقام پر جب قریش نے آپ کو آگے بڑھنے سے روک دیا اس وقت آپ نے قریش کو جو پیغام بھیجا اس میں یہ الفاظ بھی شامل تھے: ''ہم کسی سے لڑنے کیلئے نہیں آئے ہیں بلکہ ہم عمرہ کرنے کے لیے آئے ہیں اور جنگ نے قریش کا بُرا حال کر رکھا ہے اور ان کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ اگر وہ چاہیں تو میں ان کے لیے ایک مدت (صلح کی) مقرر کر دوں اور وہ میرے اور دوسرے عرب قبائل کے درمیان سے ہٹ جائیں۔ اگر میں غالب رہا تو وہ چاہیں تو اس دین میں داخل ہو جائیں گے جس میں لوگ داخل ہوئے ہیں اور اگر میں غالب نہ ہوا تو ان کا مدعا حاصل ہے۔

دیر سے شادی ہونے کی مختلف وجوہات

جلیل احمد مجذوبی' حیدر آباد

جب جوان بدعادات میں گھر جاتا ہے تو اس سے نکلنا بہت مشکل ہوجاتا ہے، پھر شادی نہ کرنے کی وجوہات یہاں بھی پیدا ہوتی ہیں پھر وہ اشتہاری حکیموں کے پاس چکر لگاتا ہے، صحت بننے کے بجائے بگڑنے لگتی ہے، یہ مسئلہ لڑکیوں کے ساتھ بھی اسی طرح ہے

اکثر سوال ہوتا ہے کہ آپ شادی کیوں نہیں کرتے تو جواب مختلف ہوتے ہیں کوئی کہتا ہے گھر والے کہتے ہیں جب تک پاؤں پر نہیں کھڑے ہونگے اس وقت تک شادی نہیں ہوگی۔ اس سے ملتا جلتا جواب پاؤں پہ تو کھڑا ہے لیکن بنگلا گاڑی بینک بیلنس بھی ہونا ضروری ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ مجھے ابھی تک کوئی لڑکی/لڑکا ایسا نہیں ملا جسے میں سمجھوں' یہ میرے لیے پرفیکٹ ہے اکثر لڑکیوں کا جہیز کا مسئلہ ہوتا ہے اور اکثر کا خوبصورتی کا مسئلہ اور لڑکوں کی طرف سے یہ نوکری کیا کرتا ہے؟ کتنا کماتا ہے؟ کون سا کاروبار ہے؟ اس طرح کے مختلف سوالات ہیں یہ تو شادی دیر سے ہونے کی وجہ۔۔۔!!!

اس کے علاوہ شادی جو ایک بہت آسان اور سادہ عمل ہے اسے مشکل کرنے کیلئے بے جا رسومات کا سہارا۔ خوشی نہ ہوئی ایک مصیبت ہوگئی شادی کے بعد لاکھوں روپے کے قرض میں دب جانا، جب سے ہم نے شادی کے لئے بے جا فضول خرچی شروع کی' شادی ہمارے لیے مشکل اور ناکام ہوگئی ہے۔ یہ ایک الگ موضوع ہے اس پر بھی بات ہوسکتی ہے لیکن اب جو میں بات کرنے جارہا ہوں کوشش کروں گا کہ غلط الفاظ استعمال نہ کروں اگر ہوبھی جائیں تو معاف کرنا۔

بچہ جب اس دنیا میں آتا ہے تو بڑی نگہداشت کی جاتی ہے جیسے جیسے بڑا ہوتا ہے' بڑوں کی توجہ کا مرکز بنتا ہے لیکن جیسے اس میں تبدیلی آنا شروع ہوتی ہے یعنی وہ بالغ ہونے لگتا ہے تو وہاں اس کی صحیح رہنمائی نہیں کی جاتی، جنسی معلومات سے آگاہ نہیں کیا جاتا پھر وہ باہر اپنے ہی عمر کے لڑکوں میں اس موضوع پر بات کرتا ہے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ان ساری باتوں کو غلط طریقے سے سمجھ بیٹھتا ہے۔ بچہ تو ویسے ہی اس موضوع پر اپنے والدین سے گھبراہٹ کی وجہ سے بات نہیں کرے گا اور والدین کی نظر میں بچہ خود ہی سمجھ جائے گا۔ ارے! وہ کیسے سمجھے گا اسے کھانا نہیں آتا تھا آپ نے سکھایا اسے بولنا نہیں آتا تھا آپ نے سکھایا تو اس معاملے میں بھی وہ سہارا ڈھونڈنے لگتا ہے۔ اس کی اصل وجہ وہی رہنمائی نہ کرنا' نگہداشت نہ کرنا ہے' آج کل کا دور فتنہ فساد کا دور ہے۔ بے پردگی عام ہے، لڑکے اور لڑکیوں کی آپس میں دوستیاں ہیں پھر دوستی سے محبت اور پھر نہ جانے کیا۔ کیبل' موبائل اور انٹرنیٹ نے گھر گھر آگ لگائی ہوئی ہے' میری اس بات سے تو سب متفق ہونگے کہ ایک انسان کو بھوک لگی ہو اور سامنے کھانا پڑا ہو تو کیسے ممکن ہے کہ وہ چھوڑ دے۔ پھر اس دور میں بچے کی نگہداشت کتنی ضروری کہ خود انداز لگائیں۔ بچہ جب ان بدعادات کا شکار ہوجاتا ہے، پھر یا تو وہ اندر ہی اندر گھلتا رہتا ہے یا پھر اس کے اسباب تلاش کرتا ہے جس طرح بھوک لگے تو کھانا کھاتے ہیں، پیاس لگے تو پانی پیتے ہیں لیکن جب بات جنسی تعلقات کی آتی ہے تو اللہ پاک نے ایک خوبصورت رشتہ بنایا ہے میاں بیوی کا، جب وہ نہ ہو تو غلط اسباب ڈھونڈے جاتے ہیں۔ پھر آپ ہی بتائیں زنا آسان اور شادی کتنی مشکل کردی گئی ہے۔

جب نوجوان بدعادات میں گھر جاتا ہے تو اس سے نکلنا بہت مشکل ہوجاتا ہے، پھر شادی نہ کرنے کی وجوہات یہاں بھی پیدا ہوتی ہیں پھر وہ اشتہاری حکیموں کے پاس چکر لگاتا ہے، صحت بننے کے بجائے بگڑنے لگتی ہے، یہ مسئلہ لڑکیوں کے ساتھ بھی اسی طرح ہے۔ تھوڑی سی احتیاط سے بہت حد تک بچا جاسکتا ہے۔ پہلی بات مجھے جو حضرت حکیم صاحب کی کتاب آداب معرفت سے اچھی لگی آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔

ولایت اور صدیقین کی کنجی: اس زمانے میں صرف ایک ہی عمل کر لیجئے صرف نظر بچا لیجئے اگر اولیاء صدیقین کی آخری سرحد کو نہ چھولو تو کہنا۔ دوستو! اس بھاؤ اللہ کے قرب کا سودا بہت سستا ہے اس کی برکت سے جب دل میں حلاوت ایمانی آئے گی تو ہم کو پورے دین پر عمل کرنے کی توفیق ہوجائے گی' یہ عمل کرکے دیکھیے سلوک کے سارے راستے کھل جائیں گے تمام مسائل حل ہوجائینگے۔ دوسری بات جو میں نے 26 رمضان فجر کے وقت درس میں سنی یہ عمل بھی بہت طاقتور اور آسان ہے کہ گناہ سے بچنا محض اللہ کے ڈر اور خوف سے اور اس گناہ سے بچنے کو اپنے کام کا وسیلہ بنائے۔ بہت ہی مجرب عمل ہے کیونکہ جگہ جگہ گناہ ہے اپنے گناہوں سے بچتے جائیں اور اللہ کے پاس امانت رکھواتے جائیں جب بھی کوئی مصیبت کوئی مشکل، کوئی پریشانی ہو اپنے اس گناہ کے چھوڑنے کا واسطہ دیں۔ اے اللہ! میرے پاس پورا اختیار گناہ کرنے کا تھا لیکن میں نے وہ گناہ نہیں کیا اس پریشانی کو دور فرما۔ تیسری بات اپنے دسترخوان کو سادہ بنائیں جب سے ہم نے زبان کی لذت کیلئے کھانوں کو چٹخارے دار بنانا شروع کیا' اس وقت سے ہم پر بہت سی بیماریوں نے حملہ شروع کردیا ہے۔ چوتھی اور اہم بات بیت الخلاء (ٹوائلٹ) جانے کی دعا لازمی پڑھیں کیونکہ نوے فیصد بیماریاں ٹوائلٹ میں ہی ہوتی ہیں، وہاں خبیث جنات کا بسیرا ہے اور ویسے بھی شیاطین دندناتے پھر رہے ہیں، ہماری دین کی دوری کی وجہ سے ہم ان کے اشاروں پر چل رہے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 4: نوجوانوں کے جنسی مسائل' علاج نبوی ؐ اور جدید سائنس: یہ کتاب نوجوان نسل پر نیٹ' کیبل اور موبائل اور مسلسل مصالحہ دار کھانوں کے نقصانات کو محسوس کرتے ہوئے مرتب کی گئی' اس کتاب کیلئے مختلف رسائل' جرائد سے باقاعدہ استفادہ کیا گیا اور خاص طور پر ادارہ مطبوعات سلیمانی کی کتاب ''نئی جوانی'' مصنف پنڈت کرشن کنور دت شرما اور نوجوانوں کے اوپر دوسری کتاب ''علاج احتلام'' مصنف جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہیں' یہ دونوں کتابیں مکمل کی مکمل لے کر اس کتاب میں شامل کی ہیں' کتاب کے آخر میں دونوں کتابوں کے نام اور مصنف کے نام درج ہیں اور جن رسائل اور جرائد سے مضامین لیے ہیں ان کے حوالے بھی درج کیے گئے ہیں۔ اگر کچھ حوالے رہ گئے ہیں تو کوشش کررہے ہیں کہ آئندہ ایڈیشن میں ان حوالوں کو شامل کیا جائے۔ حال دل میں ادارہ مطبوعات سلیمانی کے ادارہ کا شکریہ ادا کیا ہے اور ان کی کتابوں کو حوالوں' کتابوں کے نام' مصنف کے نام کا باقاعدہ تذکرہ کیا ہے۔ مقصد ان حضرات کی خدمات کو لاکھوں لوگوں تک پہنچانا ہے۔ میری کوشش ہوتی ہے کہ جو چیز جہاں سے لوں وہاں کا بھرپور حوالہ دوں' کمپوزر' پروف ریڈر یا پرنٹر کی غلطی سے اگر وہ حوالہ ختم ہوجائے تو پھر بھی میں اسے اپنا ہی قصور سمجھتا ہوں اس لیے اب چونکہ چند کتابوں کی پبلشنگ (سو فیصد نہیں کیونکہ ابھی تک بہت سی کتابیں ادارے چھاپ رہے ہیں) میں نے اپنے ذمہ لی ہے اس لیے اب ان کی نوک

دین عقل کا نام ہے یا نقل کا اور جدید سائنسی تحقیقات

عقل سمجھے یا نہ سمجھے' لوگ کہیں یا نہ کہیں' لیکن میں نے تو قرآن کی اس آیت کے مصداق ''سن لیا اور مان لیا'' یہ اور بات ہے سائنس نے اسلام پر جو تحقیق کا دروازہ کھولا ہے اس سے مقصود وہ بھٹکی ہوئی زندگی سے پھر سے اسلام میں آنا چاہتے ہیں

عقل انسانی ناقص' دین محمدی ﷺ کامل۔ انسان طبعاً بہت کمزور اور ضعیف ہے۔ یہ بیک وقت تمام نظام ہائے زندگی کو فوراً نہیں سمجھ پاتا۔ اگر یہ ایک شعبہ میں کمال رکھتا ہے تو زندگی کے دوسرے شعبے اس کی سمجھ سے بالاتر ہیں۔ ہاں جب تک ان کو سمجھنے کیلئے کوشاں وسرگرداں نہ ہو۔ تاریخ عالم کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ بے شمار لوگ اس دنیا میں ایسے آئے جنہوں نے دین کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنے کی کوشش کی لیکن ان کی ناقص عقل وسمجھ نے ساتھ نہ دیا تو انہوں نے دین کے بعض اہم ارکان سے انکار کردیا۔ بعض لوگوں نے دین کی ظاہر حیثیت وحالت کو دیکھ کر دین کو سمجھنے کی کوشش کی لیکن وہ بھی حقیقت دین سے دور رہے کیونکہ دین تو صرف اور صرف نقل محمدی ﷺ ہی کا نام ہے۔ میری نگاہیں مانیں یا نہ مانیں' عقل سمجھے یا نہ سمجھے' لوگ کہیں یا نہ کہیں' لیکن میں نے تو قرآن کی اس آیت کے مصداق ''سن لیا اور مان لیا'' یہ اور بات ہے سائنس نے اسلام پر جو تحقیق کا دروازہ کھولا ہے اس سے مقصود وہ بھٹکی ہوئی زندگی سے پھر سے اسلام میں آنا چاہتے ہیں اور اسلام میں آنا ہی ان کی مجبوری ہے۔

موسیوڈیوی کا واقعہ: اس حقیقت کے ثبوت کیلئے ایک واقعہ ملاحظہ ہو' جو مشہور ماہر نفسیات موسیوڈیوی کی طرف سے روزنامہ ''علم النفسیات'' میں شائع ہوا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ موسیوڈیوی یورپ کے سائنسدان ماہروں کو جس میں انگلستان کا مشہور عالم مسٹر ولیس بھی شامل تھا کو دعوت دی کہ وہ ایک جگہ جمع ہو کر اس کے حیرت انگیز طلسمی اعمال کا مشاہدہ کریں جب سارے افراد جمع ہوئے موسیوڈیوی نے ان کے سامنے کچھ چیزیں پیش کیں اور ان کو اجازت دی کہ وہ ان چیزوں پر جہاں چاہیں مہر لگائیں اس کے بعد موسیوڈیوی نے ان کے سامنے وہ سارے طریقے استعمال کیے جو فن استحضار ارواح اور فن تجسیم ارواح میں استعمال کیے جاتے ہیں' اس کے وہ عمل اتنے حیرت انگیز تھے کہ ان کو دیکھ کر ان سارے سائنسدانوں جو بڑے بڑے عالم بھی تھے موسیوڈیوی کو یہ سرٹیفکیٹ دیا کہ جو چیزیں ہمارے سامنے پیش ہوئی ہیں وہ انسانی صلاحیت وطاقت سے باہر ہیں اور ماورائی چیزیں ہیں جب موسیوڈیوی کو یہ سرٹیفکیٹ ملا تو اس کے بعد اس نے سب کے سامنے اقرار کیا کہ یہ سارا جادو تھا' اس کا روحانی طاقت اور کشف وغیرہ سے کوئی بھی تعلق نہیں تھا' اس واقعہ کے مرتب کا کہنا ہے کہ موسیوڈیوی کے حیرت انگیز مشاہدے سے جس بات پر حیرت ہوتی ہے وہ اس کی مہارت نہیں ہے بلکہ حیرت یہ ہے کہ بڑے بڑے عالموں نے اس کو سرٹیفکیٹ کیسے دیا؟

اسلام کا بنیادی اصول: اسلام نے مسلمانوں کو افراد کے فریب نظر سے بچنے کیلئے ایک بنیادی اصول دیا ہے وہ اصول یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا راستہ اختیار کیا جائے اور وہ راستہ جو مومنوں نے اختیار کیا ہے یعنی رسول اور مومنوں کے اختیار کردہ راستے کے سوا اگر اپنے علم' ذہانت اور ہوشیاری سے زندگی کے بنیادی اور فیصلہ کن مسائل کے بارے میں راستہ اختیار کیا جائے گا یا کوئی طریقہ اختیار کیا جائے گا تو وہ قابل قبول نہیں ہوگا' سورۃ نساء کی پندرھویں آیت میں کہا گیا ہے کہ ''جو کوئی اس کے بعد کہ اس کے اوپر راہ ہدایت کھل چکی ہے' رسول کی (راہ کی) مخالفت کرے گا اور مومنوں کے راستے کے علاوہ دوسری راہ اختیار کرے گا تو ہم اس کو ایسا کرنے دیں گے بعد میں ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے'' رسول اور مومنوں کا جو راستہ ہے وہ رواداری' محبت' تحمل' بردباری' ہمدردی' حکمت اور بصیرت کا راستہ ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب ''سنت نبوی اور جدید سائنس'' ضرور پڑھیں۔

دوسرے کے دل میں نرمی پیدا کرنے کا راز

اگر کوئی ایسا مسئلہ ہو جو حل نہ ہو رہا ہو' کسی نہایت بدزبان سے واسطہ پڑ رہا ہو تو اس کے پاس جانے سے پہلے راستے میں درج ذیل دعا طاق اعداد میں پڑھتے ہوئے جائیں تو اس کے دل میں آپ کیلئے نرمی پیدا ہوجائے گی اور وہ آپ سے نہایت اخلاق سے پیش آئے گا۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ یہ دعا میری بارہا کی آزمائی ہوئی ہے۔ (امجد

روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

الحمدللہ آج میں پانچ وقت کی نمازی ہوں۔ اب ہر وقت مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ہر وقت میرے ساتھ کوئی ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے مجھے جو ذکر دیا ہے وہ میں مکمل توجہ سے کر رہی ہوں اور اس دوران جو واقعات رونما ہوئے وہ کچھ اس طرح ہیں کہ پہلے سوا تین لاکھ پر حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زیارت نصیب ہوئی پھر آپ ﷺ کے روضہ مبارک پر فاتحہ خوانی کی پھر آپ ﷺ کو خواب میں کچھ اس طرح دیکھا کہ میں گھر سے نکلتی ہوں تو کیا دیکھتی ہوں کہ آپ ﷺ بہت خوبصورت پھولوں کی سیج پر لیٹے ہوئے ہیں میں آگے بڑھ کر آپ ﷺ کو دیکھتی ہوں تو آپ ﷺ مسکراتے ہوئے اٹھ جاتے ہیں' اچانک میرا ایک ہاتھ روشن ہوجاتا ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھ میں شفاء رکھے گا یہ میری دعا ہے۔ میں ہروقت باوضو رہتی ہوں۔ الحمدللہ آج میں پانچ وقت کی نمازی ہوں۔ اب ہروقت مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ہروقت میرے ساتھ کوئی ہے اک خوبصورت خوشبو ہروقت مجھے آتی رہتی ہے' نماز کے وقت مجھے کوئی بڑی پابندی سے اٹھاتا رہا پھر آپ خواب میں ملے آپ کے ساتھ اور بھی بہت سے لوگ تھے آپ کے ساتھ جنہوں نے مجھے مبارک باد دی۔ اگلے روز میں نے خواب میں حج بھی کیا۔ الغرض ہروقت کے ذکر نے میری زندگی کو بالکل بدل کر رکھ دیا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میرا نام پوشیدہ رکھیں۔

جلے ہوئے زخموں کا مفت علاج

میں اپنا ذاتی تجربہ بیان کرنا چاہتی ہوں' کھانا پکاتے ہوئے اکثر میرا ہاتھ جل جاتا ہے' کبھی چولہے سے اور کبھی کھولتے ہوئے گرم گرم تیل سے' کبھی روٹی کی بھاپ سے تو میں فوراً جلی ہوئی جگہ پر ڈالڈا گھی میں نمک مکس کرکے تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر لگا دیتی ہوں' یقین کریں جلے ہوئے نشان تو دور کی بات' جلن تک نہیں ہوتی۔ ایسا لگتا ہے جیسے جلا ہی نہیں۔ آپ بھی یقین کے ساتھ ایسا کرکے دیکھیں۔ درود کوئی سا بھی ہو۔ بس جب بھی آپ ﷺ کا نام مبارک سنیں محبت سے ان پر ایک مرتبہ درود ضرور بھیجیں۔ (حنیفہ بابر)

محمد نادر کمبوہ، لاہور

اپنی طاقت دواؤں سے نہیں' ورزش سے بڑھائیں

ظاہر ہے ورزش کے انتخاب کے سلسلے میں آپ کے طرز زندگی، سہولت اور وسائل کی بڑی اہمیت ہے اگر آپ کے گھر میں ہی ورزش کرنا سوٹ کرتا ہے اور آپ افورڈ کرسکتے ہیں تو ورزش کی سائیکل بھی لے سکتے ہیں ورنہ جوگنگ سے بھی یہ مقصد حاصل کرسکتے ہیں۔

تحقیق، مشاہدے اور تجربات سے معلوم ہوتا ہے کہ مختلف عمروں کے لوگ جو ہائی بلڈ پریشر اور اعصابی تناؤ کا شکار تھے مختلف ورزشوں کے ذریعے اپنے ان امراض کی شدت بہت کم کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ ورزش سے دل اور شریانوں کی دیگر بیماریوں کے امکانات بھی کم ہوجاتے ہیں اور آپ خود کو پہلے سے زیادہ چاق و چوبند اور توانا محسوس کرسکتے ہیں۔ آپ کا انرجی لیول بڑھنے سے آپ کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے جبکہ دواؤں سے یہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

کونسی ورزشیں بلڈ پریشر کم کرتی ہیں؟' اس کا جواب یہ ہے کہ ہر طرح کی ورزشیں بلڈ پریشر کم کرتی ہیں۔ چہل قدمی، جوگنگ، تیراکی، سیڑھیاں چڑھنا اترنا، سائیکل چلانا، وزن دار چیزوں یا ورزش کی مخصوص چیزوں اور مشینوں کے ذریعے ورزش کرنا یہ سب کچھ بلڈ پریشر کم کرنے کے سلسلے میں بے حد مفید ہے۔غرض یہ کہ ورزش کا جو بھی طریقہ آپ کے ذہن میں آتا ہے وہ بلڈ پریشر اور اعصابی تناؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ البتہ بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے آپ ان ورزشوں کا انتخاب کرسکتے ہیں جو آپ کو اپنے لئے زیادہ موزوں محسوس ہوتی ہیں اور جنہیں کرتے ہیں ہوئے آپ آسانی اور خوشی محسوس کریں اس مقصد کے لئے اپنی طبیعت پر جبر کرنا ضروری نہیں۔ ہلکی ورزش کرنے سے بھی چونکہ سانس تیز چلتا ہے اور پسینہ بھی آتا ہے جس سے خون میں آکسیجن جذب ہونے کے رفتار بڑھتی ہے جبکہ نمکیات جسم سے خارج ہوتے ہیں۔ یہ دونوں باتیں بلڈ پریشر نیچے لانے کا باعث بنتی ہیں دلچسپ بات یہ ہے کہ ورزش کرنا ان لوگوں کے لئے بھی نقصان دہ ثابت نہیں ہوتا جو بلڈ پریشر کا شکار رہتے ہوں۔ ورزش سے انسانی جسم کے غدود بھی بہتر طور پر ہوتا ہے۔ ہیجان میں کمی ہونے کے باعث ایڈرینا لین کا اخراج بھی کم ہوجاتا ہے۔ جس سے دل کی دھڑکن اور اعصاب اعتدال پر آتے ہیں۔ یوں دل کی تکالیف اور بلڈ پریشر بڑھنے کے امکانات خود بخود کم ہونے لگتے ہیں۔

ورزش کے عادی ہونے کے بعد وہ ورزش کرکے خود کو تازہ دم محسوس کرتے ہیں اور نیند بھی بہتر آتی ہے۔ کولیسٹرول اور شوگر کا لیول بھی نارمل رکھنے میں مدد ملتی ہے کیونکہ ورزش کی بدولت ہمارے لبلبے میں پیدا ہونے والا عنصر انسولین ، جسم میں بہتر طور پر گردش کرتا ہے۔

کیا سخت ورزش کرنا ضروری ہے؟

ویسے تو ایک عام خیال یہی ہے کہ جتنی زیادہ محنت مشقت کی جائے، اتنا ہی میٹھا پھل ملتا ہے لیکن ورزش کے معاملے میں یہ ضروری نہیں۔ بلڈ پریشر یا اعصابی تناؤ دور کرنے کے لئے زیادہ پُرمشقت ورزشیں ضروری نہیں بلکہ بعض افراد کے لئے تو ان مقاصد کے لئے سخت ورزشوں کے مقابلے میں ہلکی ورزشیں زیادہ مفید ہیں حتیٰ کہ ان افراد میں بھی بلڈ پریشر کی شکایت کم پائی جاتی ہے جو روزانہ کم از کم بیس منٹ پیدل چل کر دفتر اپنے کام کی جگہ پر جاتے ہیں۔ دوسرے طریقے اختیار کرنے کی صورت میں بھی تقریباً آدھے گھنٹے کے لئے ہفتے میں چار دن اس مقصد کے لئے ورزش کافی ہے۔ گویا ہفتے میں کل ڈیڑھ یا دو گھنٹے ورزش کے لئے نکال کر آپ خود کو بلڈ پریشر کی دواؤں سے کافی حد تک مکمل طور پر بچا سکتے ہیں اور یوں دوسری بہت سی قباحتوں سے بھی محفوظ رہتے ہوئے زیادہ صحت مندانہ طرز زندگی اختیار کرسکتے ہیں۔

ورزش شروع کیسے کی جائے؟: اگر آپ پہلے ورزش کے بالکل بھی عادی نہیں رہے تو آغاز کے طور پر چہل قدمی سب سے بہتر ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ بطور خاص چہل قدمی ہی کریں بلکہ کہیں آنے جانے کے لئے اگر آپ سواری استعمال کرتے ہیں لیکن فاصلہ اتنا ہے کہ بیس تیس منٹ میں وہاں پیدل بھی جایا جاسکتا ہے تو پیدل جانا شروع کردیں۔ اسے اپنے لائف سٹائل میں شامل کرلیں۔ یوں سمجھیں کہ ورزش آپ کے معمولات میں خود بخود شامل ہوجائیگی اور اس کے لئے آپ کو خاص طور پر کوئی پروگرام بنانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ آپ ورزش کم دورانیے سے بھی شروع کرسکتے ہیں اور بہت دھیرے دھیرے دورانیہ بڑھا سکتے ہیں۔ فیصلہ اپنی آسانی، سہولت اور قوت برداشت کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں اگر حالات اجازت دیں اور وقت میسر ہو تو آپ رفتہ رفتہ تھوڑی بہت سخت ورزشوں کی طرف بھی جاسکتے ہیں۔ جس طرح بعض لوگوں کو اپنا بلڈ پریشر کنٹرول کرنے کیلئے دوا کے زیادہ ڈوز کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح بعض افراد کو اس مقصد کے لئے زیادہ ورزش کی ضرورت بھی ہوسکتی ہے مثلاً موٹے افراد جن میں بلڈ پریشر کی شکایت خاصی پرانی ہوچکی ہوانہیں اس سے نجات پانے کے لئے زیادہ ورزش کی ضرورت ہوگی لیکن اس کا طریقہ بھی یہی ہوگا کہ وہ ورزش کا دورانیہ دھیرے دھیرے بڑھائیں اور ہفتے میں پہلے تین دن، پھر چار دن، پھر پانچ دن اور رفتہ رفتہ روزانہ ورزش کی عادت اپنائیں۔

ورزش کا انتخاب: ظاہر ہے ورزش کے انتخاب کے سلسلے میں آپ کے طرز زندگی، سہولت اور وسائل کی بڑی اہمیت ہے اگر آپ کے گھر میں ہی ورزش کرنا سوٹ کرتا ہے اور آپ افورڈ کرسکتے ہیں تو ورزش کی سائیکل بھی لے سکتے ہیں ورنہ جوگنگ سے بھی یہ مقصد حاصل کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کو سوئمنگ پول میسر ہے تو آپ کے لئے تیراکی بہترین ورزش ہے اگر آپ کے آس پاس پہاڑیاں ہیں تو ان پر چڑھنا اترنا عمدہ ورزش ہے۔ ورزشوں کے آغاز پر آپ کو دل کی دھڑکن اور بلڈ پریشر بڑھتا محسوس ہوگا لیکن درحقیقت یہ انہیں اعتدال پر لانے کا آغاز ہوگا۔ ورزش صرف انہی لوگوں کے لئے ضروری نہیں جنہیں بلڈ پریشر یا اعصابی تناؤ لاحق ہو ان عارضوں سے اور دیگر بہت سی تکالیف سے محفوظ رہنے کیلئے بھی آپ ورزش کی عادت اپنا سکتے ہیں۔

ورزش کیلئے وقت نکالیں: اکثر یہی دیکھا گیا ہے کہ لوگ ورزش نہ کرنے کے کئی بہانے بناتے ہیں کہ وہ بہت مصروف ہیں، انہیں ورزش کے بعد تھکن ہوجاتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ورزش کی ابتداء کے ابتدائی دنوں میں واقعی تھکن ہوتی ہے، کیونکہ آپ کا جسم ابھی اس کے لئے تیار نہیں ہوتا لیکن جب آپ روزانہ ورزش کو عادت بنالیں تو آپ پر انکشاف ہوگا کہ ورزش آپ کو زیادہ متحرک بنادے گی، آپ اپنی زندگی میں فعال ہوجائیں گے، یہ آپ کے جسم میں توانائی پیدا کرنے کی صلاحیت کئی گناہ بڑھا دیتی ہے، ورزش جب آپ کے معمولات میں شامل ہوجائے گی تو آپ ورزش کے بعد زیادہ تازہ دم اور توانا دکھائی دینگے آپ کی جلد روشن ہوگی، آپ پہلے سے زیادہ زندگی کو اپنی گرفت میں محسوس کرینگے، آپ کے اندر خود اپنے اچھے اور توانا ہونے کا احساس پیدا ہوگا اور خود اپنی نظروں میں آپ کا وقار بڑھے گا۔

جھوٹا وکیل سچا ہوتے ہی جج بن گیا

وقت کے ساتھ ساتھ ان کی عزت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہونا شروع ہوگئی' وہ کہنے لگے کہ ایک سال امتحان کا تھا۔ دوسرا شروع ہوا تو مسجدوں والے' تصوف وسلوک والے' مدرسوں والے لوگوں نے سوچا کہ فلاں وکیل سچے مقدمے لیتا ہے

ہمارے ایک دوست وکالت کا کام کرتے تھے' وکالت ایسا پیشہ ہے کہ جس میں عموماً دنیا جہان کے جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ مگر یقین کیجئے کہ انہوں نے وکالت کا کام بھی جاری رکھا اور اپنی زندگی کا رخ بھی بدل لیا۔ ان کی بیوی لیڈی ڈاکٹر تھی۔ جب وکیل صاحب کی اہل اللہ سے نسبت ہوئی تو اللہ نے دل کی حالت بدل دی۔ کہنے لگے میں نے آج کے بعد جھوٹ نہیں بولنا۔ میرا اللہ مجھے سچ بولنے پر ہی روزی دے گا۔ لوگوں نے کہا: آپ کا دماغ تو ٹھیک ہے؟ سچ بولنے سے وکالت نہیں چلے گی۔ انہوں نے کہا چلے گی یا نہیں چلے گی مگر سچ ضرور چلے گا۔ اب تو میں نے دل میں فیصلہ کرلیا ہے۔ چنانچہ وکیل صاحب ایک دن دفتر آئے اور کہنے لگے' میں نے آج صرف دو مقدمے لینے ہیں جو سچے ہوں گے۔ لوگوں سے کہہ دیا کہ اگر آپ جھوٹے ہوں تو مجھے ابھی بتادیں وگرنہ سماعت کے دوران اگر مجھے پتہ چل گیا تو میں آپ کی مخالفت کروں گا۔ اگر سچ ہوگا تو ڈٹ کر آپ کی حمایت کروں گا۔ لوگوں نے کہا اللہ کی پناہ! چنانچہ سب کے سب دوسرے وکلاء کے پاس چلے گئے۔ وکیل صاحب کا دفتر خالی...... سارا دن کوئی کام نہیں آرہا۔ اسی حالت میں کئی مہینے گزر گئے۔ لوگوں میں چرچا ہونے لگ گیا' کسی نے مجنون کہا' کسی نے پاگل کہا' کسی نے بیوقوف کہا' کسی نے کہا مولویوں نے اس کی مت ماردی ہے' اچھا خاصا وکیل تھا انہوں نے بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ لیکن وہ یہی کہتا کہ مجھے جھوٹ بول کر روزی نہیں لینی۔ اللہ کی ذات مجھے سچ بولنے پر ہی روزی دے گی۔ ایک سال گزر گیا مگر کوئی کام نہ آیا چونکہ بیوی لیڈی ڈاکٹر تھی اس کی تنخواہ سے گھر کا خرچہ چلتا رہا۔ بیوی بہت سمجھدار تھی' ایک دن وکیل صاحب سے کہنے لگی: جب آپ جھوٹ بولنا چھوڑ چکے ہیں تو آپ وکالت کو خیر باد کہیں اور تجارت کا پیشہ اختیار کرلیں۔ آپ سچ ہی بولیں' اللہ اسی میں برکت دے گا۔ وکیل صاحب نے کہا نہیں بولنا بھی سچ ہے اور کرنی بھی وکالت ہے۔ بیوی نے کہا اچھی بات ہے۔ میری دعائیں اور میرا تعاون آپ کے ساتھ ہے اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے۔ وکیل صاحب ایک سال تک گھر سے دفتر آتے اور سارا دن پنکھے کے نیچے بیٹھ کر اخبار پڑھتے اور گھر واپس چلے جاتے۔ ایک دفعہ ججوں کے سامنے تذکرہ ہوگیا کہ فلاں وکیل جھوٹے مقدمے نہیں لیتا' غربت برداشت کررہا ہے اور کہتا ہے کہ مرجاؤں گا مگر سچ کو نہیں چھوڑوں گا۔ سب جج صاحبان اس بات سے بڑے متاثر ہوئے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ان کی عزت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہونا شروع ہوگئی' وہ کہنے لگے کہ ایک سال امتحان کا تھا۔ دوسرا شروع ہوا تو مسجدوں والے' تصوف وسلوک والے' مدرسوں والے لوگوں نے سوچا کہ فلاں وکیل سچے مقدمے لیتا ہے ہمارے مقدمے سچے ہیں' پیسہ ہمارے پلے نہیں تھوڑا بہت دے دیں گے ان کا بھی گزارا ہوجائے گا چنانچہ وہ آنا شروع ہوگئے۔ جو بھی آتا وہ سچا مقدمہ لے کر آتا۔ وکیل صاحب مقدمہ لے کر عدالت میں جاتے اور ان کے حق میں فیصلہ ہوجاتا۔ دوسرا مقدمہ آیا ان کے حق میں فیصلہ ہوا' تیسرا مقدمہ آیا ان کے حق میں فیصلہ ہوا۔ چند دن گزرے تو جج صاحبان آپس میں ملے اور کہنے لگے کہ یہ وکیل جو بھی مقدمے لاتا ہے وہ سچے ہوتے ہیں اس لیے اب اس سے زیادہ سوال ہی نہ کیا کرو۔ چنانچہ وکیل صاحب مقدمہ لے کر جاتے تو چند منٹ کے اندر اندر ان کے حق میں فیصلہ ہوجاتا۔ بڑے بڑے امیروں نے سوچا کہ ہمارے مقدمے سچے ہی ہیں تو پھر کیوں نہ ہم مقدمہ اسی کو دیں جب وہ آنا شروع ہوئے تو پیسے زیادہ ملنے لگے۔ جب وکیل صاحب جھوٹ بولتے تھے تو ایک مہینے کا تقریباً ایک لاکھ روپیہ کماتے تھے جب سچ بولنا شروع کیا تو ایک ماہ میں دو سے اڑھائی لاکھ کمانے لگے۔

سچ بولنے پر اللہ نے دوگنا رزق دے دیا۔ ابھی کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ چند وکیلوں کا جج بننے کا امتحان ہوا تو ہمارے اس دوست وکیل کو کامیابی ہوئی اور وہ جج بن گیا۔ ایک وقت تھا کہ وہی آدمی ایک وکیل کی جگہ کھڑے ہوکر جھوٹ بولتا تھا' جب سچ بولنا شروع کیا تو اللہ نے اس کو عدالت کی کرسی پر بٹھا دیا۔ پہلے وہ کھڑا ہوکر سر سر کہہ رہا ہوتا تھا اب اللہ نے عدالت کی کرسی پر بٹھا دیا اب وہاں بیٹھ کر حکم نامے جاری کرتا ہے۔ میرے دوستو! یہ بات ثابت ہوگئی کہ جو سچ بولے گا اللہ اسے فرش سے اٹھا کر عرش پر بٹھا دے گا۔

ہاتھ جلا لیا

سلیم اللہ سومرو' ٹنڈیارو

ہاتھ لگانا تھا کہ بزرگ کو خدا کا سخت خوف ہوا' قیامت کے مناظر ان کے سامنے آگئے۔ قریب میں ایک دیگچی ابلتے ہوئے پانی کی آگ پر تھی

بنی اسرائیل کے کچھ نوجوان لڑکے راستے پر بیٹھے ہوئے تھے آپس میں گپ شپ لگا رہے تھے اسی دوران وہاں سے ایک نہایت ہی خوبصورت اور حسین وجمیل عورت گزری' اس کو دیکھ کر نوجوان کہنے لگے کہ وہاں جو فلاں عبادت گزار بزرگ رہتے ہیں وہ بھی اس کو دیکھ کر فتنے میں پھنس جائیں گے۔ نوجوانوں کے یہ الفاظ اس عورت نے سن لیے اور دل میں کہنے لگی کہ میں اس بزرگ کو ضرور آزماؤں گی۔ اسی رات یہ عورت اس بزرگ کے دروازے پر آئی اور ان کا دروازہ کھٹکھٹایا تو بزرگ باہر نکل آئے۔ عورت نے گھبراتے ہوئے کہا کہ بنی اسرائیل کے کچھ نوجوان لڑکے میرے پیچھے لگے ہوئے ہیں اور میری عزت لوٹنے کی کوشش میں ہیں۔ آپ جیسا بزرگ آدمی بھی مجھے امان نہ دے گا تو اور کون دے گا؟ مجھے ان سے بچالیں۔ میں آپ کا یہ احسان ساری زندگی نہیں بھولوں گی۔ عورت کی ایسی التجائیں سن کر بزرگ نے دروازہ کھولا اور اسے اندر آنے کا اشارہ کیا۔

عورت اندر چلی گئی اور اس نے اندر جاتے ہی ایک کونے میں جاکر اپنے کپڑے اتار دیئے۔ بزرگ اگرچہ صاحب ولایت تھے لیکن اکیلے گھر میں ایک حسین وجمیل عورت کو اکیلا دیکھ کر اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے اور عورت کو جاکر ہاتھ لگادیا۔ ہاتھ لگانا تھا کہ بزرگ کو خدا کا سخت خوف ہوا' قیامت کے مناظر ان کے سامنے آگئے۔ ان کا جسم تھر تھر کانپنے لگا اور اتفاق سے قریب میں ایک دیگچی ابلتے ہوئے پانی کی آگ پر تھی۔ انہوں نے جاکر فوراً وہی ہاتھ آگ میں ڈال دیا۔ اس عورت نے گھبرا کر کہا یہ آپ کیا کررہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اس ہاتھ کو جلا رہا ہوں کیونکہ اس نے گناہ کیا ہے؟ یہ سب کچھ دیکھ کر وہ عورت جلدی سے وہاں سے نکل کر باہر لوگوں کے پاس گئی ان کو ہانپتے کانپتے انداز میں کہا کہ اس اللہ والے کی خیریت تو معلوم کریں انہوں نے اپنا ہاتھ آگ میں جلا دیا ہے۔ لوگوں نے جب یہ بات سنی تو بزرگ کے گھر کی طرف دوڑے لیکن ان کے جانے سے پہلے ہی بزرگ نے اپنا ہاتھ مکمل جلا لیا تھا۔ **(ماخوذ: قصص الانبیاء' قطب الدین)**

کالے جادو سے تڑپتے

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی

سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند ٹیپ یا سٹیپلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام' شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

دس سال پرانی تکلیف

دس سال قبل ایک حادثے میں بائیں طرف سر اور ٹانگوں میں شدید چوٹیں آئیں، ٹھیک ہونے کے بعد بھی اس میں تکلیف موجود رہی جو آج بھی ہوتی ہے اور پورے حصے میں ہوتی ہے۔ مخصوص ادویات کے استعمال سے چند روز فائدہ رہتا ہے اور جیسے ہی گولیاں چھوڑتا ہوں تکلیف دوبارہ شروع ہوجاتی ہے۔ **(محمد بلال' کراچی)**

جواب: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ' کُلَّ یَوۡمٍ ھُوَ فِیۡ شَاۡنٍ (الرحمٰن) ان الفاظ کو صبح دوپہر شام پانی پر سات مرتبہ دم کر کے پیا کریں۔ ہاتھ پر دم کر کے متاثرہ جگہ پر پھیرا کریں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تکلیف سے نجات عطا فرمائیں۔

خرابی صحت کا اندیشہ

رات کو سوتا ہوں تو گہری نیند نہیں آتی، ہلکی نیند میں خیالات اس طرح کڑی در کڑی وارد ہوتے ہیں کہ نیند میں گہرائی واقع نہیں ہوتی۔ کچھ دیر میں ذہن اتنا تھک جاتا ہے کہ آنکھ کھل جاتی ہے اور نیند آنکھوں سے دور ہوجاتی ہے۔ بیدار ہونے کے بعد یوں لگتا ہے کہ جیسے نیند آئی نہ ہو اور میں بالکل سویا نہیں ہوں۔ نیند کی کمی اور بار بار بیدار ہونے سے میری صحت خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ **(محمد کامران' لاہور)**

جواب: رات کو سونے سے پہلے ایک پیالی دودھ میں شہد ملا کر پی لیا کریں۔ سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ پانی کے ساتھ ہی دل ہی دل میں ان آیات کا اطمینان کے ساتھ دہراتے رہیں'' ھُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ '' دس منٹ کے تصور کے بعد سو جائیں۔ انشاء اللہ خیالات کی زیادتی اور نیند کی کمی دور ہوجائیگی۔

خیالات میں تبدیلی

ایک سال سے خیالات میں ناقابل بیان تبدیلی آ گئی ہے جسے میں زیادہ سے زیادہ حد تک بیان کرنے کی کوشش کررہی ہوں طرح طرح کے سوالات انسان اور اسکی ہستی کے بارے میں پیدا ہوتے ہیں طبیب دماغی دباؤ بتاتے ہیں اور سکون بخش ادویات دیتے ہیں لیکن مجھے نیند بالکل نہیں آتی خاص طور پر مغرب کے وقت طبیعت عجیب سی ہوجاتی ہے اور دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے اور جان نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے خیالات میں ربط ختم ہوجاتا ہے غیر معمولی خبر سن کر دل کی حالت بہت بری ہوجاتی ہے۔ **(عالیہ' قصور)**

جواب: نماز عصر کے بعد اور مغرب سے پہلے یَاحَفِیۡظُ کا ورد کیا کریں ایک عمدہ کاغذ پر اسم ذات اللہ خوشخط لکھ لیں اور لکھنے میں نیلی روشنائی استعمال کی جائے کاغذ پر لکھے ہوئے اسم کو صبح اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ منٹ تک پلکیں جھپکائے بغیر دیکھا کریں دن کے دیگر اوقات میں جب بھی موقع ملے چند منٹ کے لئے اسم ذات کو دیکھ لیا کریں' آسانی کے لئے کاغذ کو کسی گتے وغیرہ پر چسپاں کر کے مناسب جگہ رکھ دیں یا دیوار پر آویزاں کردیں۔

دعا کی قبولیت

میری دعا قبول نہیں ہوتی، ایسا لگتا ہے کہ دعا آسمان سے ٹکرا کر واپس آجاتی ہے اپنی طرف سے بڑی اچھی طرح دعا مانگتی ہوں لیکن قبولیت حاصل نہیں ہوتی۔ **(ن' کراچی)**

جواب: دعا کے متعلق چند بنیادی باتوں کو یاد رکھنا ضروری ہے دعا ایسی باتوں کے متعلق مانگی جائے جو خیر پر مبنی ہوں، دعا کے ساتھ ساتھ آدمی اپنی عملی زندگی کا بھی جائزہ لے کہ وہ کسی کی حق تلفی اور دل آزاری کا سبب نہ بنے۔ رزق، حلال ذرائع سے حاصل کیا جائے۔ ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ بہت سی باتیں جو بظاہر ہم کو اپنے لئے بہتر نظر آتی ہیں وہ پورا ہونے پر ہمارے لئے مشکل کا باعث بھی بن سکتی ہیں، اللہ تعالیٰ نظام حکمت کو بہتر سمجھتا ہے کہ ہمارے لئے کیا اچھا ہے اور کس وقت اچھا ہے، اگر آپ اپنی زندگی کے تمام شعبوں پر نظر کریں گی تو یہ بات سامنے آجائے گی کہ کتنی نعمتیں اور آسانیاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو محض اپنی رحمت سے عنایت فرمائی ہیں اور آپ انہیں استعمال کررہی ہیں' دعا قبول نہ ہونے کا وسوسہ شک پر مبنی ہے اور شک انسان کو اللہ سے دور کردیتا ہے۔

نسوانی تکالیف

میں دائمی مریضہ ہوں، دوا بھی چند دنوں تک اثر کرتی ہے، قبض اور نسوانی تکالیف کا سامنا ہے، چہرہ داغ دھبوں اور مہاسوں سے بھرا ہوا ہے، آنکھوں میں زرد رنگ نمایاں ہے، میرا کسی کام میں دل نہیں لگتا، اداسی چھائی رہتی ہے، لوگوں سے ملنے سے کتراتی ہوں، بیٹھے بیٹھے وزن بڑھ گیا ہے، چہرے پر بال نکلنا شروع ہوگئے ہیں، میری مشکلات کی مناسبت سے کوئی مشورہ دیں اور کوئی حسب حال ورد وظیفہ بھی بتائیں۔ **(ک' کراچی)**

جواب: آپ کی تکالیف ایسی نہیں ہیں کہ ناقابل علاج ہوں، پریشان ہونا اور لوگوں سے بھاگنا ترک کردیں، تیز قدموں سے روزانہ صبح کے وقت چلا کریں کہ اس ورزش سے آپ کو فائدہ ہوگا، غذا میں بھی پھل اور سبزیاں زیادہ استعمال کریں، بہتر ہے کہ ''عبقری'' کے طبی کالم میں خط لکھ کر مناسب دوا تجویز کرالیں، پانی پر روزانہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سو بار دم کر کے پیا کریں، انشاء اللہ طبیعت بحال ہوجائے گی۔

تنگی رزق اور قرض

ہم چار بہنیں ہیں اور والد اکیلے کمانے والے ہیں، میری شادی ہوئی لیکن شوہر سے علیحدگی ہوچکی ہے، پندرہ بیس سالوں سے ہمارے گھریلو حالات کسی نہ کسی صورت خراب ہیں، گھر میں تنگی اور قرض کی مشکلات ہمیشہ موجود رہتی ہیں جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں وہ پورا نہیں ہوتا، دنیا والوں نے بھی ہم سے منہ موڑ لیا ہے، کبھی تو یوں لگتا ہے کہ کوئی بندش وغیرہ کرادی گئی ہے۔ **(کرن خان' پشاور)**

جواب: بندش وغیرہ کا خیال پریشان خیالی کی پیداوار ہے، اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے نماز عشاء کے بعد آیت کریمہ سو بار اور نماز فجر کے بعد یَابَاسِطُ تین سو بار 90 دنوں تک پڑھیں۔

مسلسل کرب میں مبتلا

یوں تو میری طبیعت میں پریشانی کا عنصر پہلے سے موجود ہے لیکن چند واقعات کی بناء پر دو چند ہوگئی ہے۔ میرے والد کو دل کی تکلیف ہوئی، انہی دنوں ایک لڑکی نے مجھے کہا کہ تم کسی بیماری کے سلسلے میں سفر کروگی۔ اس دن سے میری ذہنی حالت ٹھیک نہیں ہے، مسلسل کرب میں مبتلا ہوں، اگرچہ پڑھی لکھی ہوں لیکن یہ خیالات ذہن پر نشتر کی طرح لگتے ہیں۔ **(ش، حیدرآباد)**

جواب: رات کو سونے سے پہلے باوضو ہو کر اندھیرے میں بیٹھ جائیں، اندھیرا جتنا زیادہ ممکن ہو کرلیں۔ اندھیرے میں ایک جگہ نگاہ کو جمائیں اور زبان سے الٓمّٓ o اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھتی رہیں۔ اندازاً دس منٹ تک وظیفہ پڑھا جائے، اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سوجائیں، چند ہفتوں میں وسوسوں کا زور ٹوٹ جائے گا اور ذہن پر سوار خیالات ختم ہوجائیں گے۔

نیک اعمال

میں اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہونا چاہتی ہوں لیکن مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مجھ سے نیک اعمال سرزد نہیں ہوتے جبکہ مجھے خواب میں بہت سی بشارتیں حاصل ہوتی ہیں حضور پاک ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت ہوچکی ہے، کئی مرتبہ فرشتوں اور روشنیوں کا ہجوم دیکھا۔ میری دعائیں بھی قبول ہوجاتی ہیں، لوگ مجھ سے دعاؤں کے لئے کہتے ہیں تو دل پر بوجھ محسوس کرتی ہوں، اس بابت اپنے مشورے سے نوازیں۔ **(ج، لاہور)**

جواب: آپ اس خیال کی طرف توجہ نہ دیں، رات کو سونے سے پہلے ایک تسبیح یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کی پڑھ کر سویا کریں، ہر ہفتے ضرور کچھ نہ کچھ رقم کسی مستحق کو جتنی بھی استطاعت ہو اس کے مطابق دے دیا کریں۔

[redacted]

میری طبیعت میں وہم بڑھ گیا ہے، کسی بند جگہ بیٹھنے سے طبیعت پر بار محسوس ہوتا ہے اور خوف غالب آجاتا ہے خود کو کمزور اور ناکارہ محسوس کرتا ہوں اور طبعی اعتبار سے کمتر خیال کرتا ہوں اس طرح کے خیالات اور احساسات میرے اندر نقش کی طرح جم کر رہ گئے ہیں۔ **(احتشام، اسلام آباد)**

جواب: خود کو کمزور اور طبعی اعتبار سے کمتر خیال کرنا بھی در حقیقت آپ کے وہم کی پیداوار ہے جب آپ کے ذہن سے وہم کا نقش مٹ جائے گا تو یہ خیال بھی دور ہوجائے گا۔ نماز فجر کے بعد کسی ہوادار جگہ چہل قدمی کیا کریں، ممکن ہو تو جوتے چپل اتار کر یہ عمل کیا جائے، ذہن کو تمام خیالات سے خالی کردیں اور زبان سے یَاحَفِیْظُ پڑھتے رہیں، دس پندرہ منٹ یہ عمل کیا جائے بعدازاں سورۂ فلق ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ سر سے لیکر پیر تک پھیر لیں۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کرلیں اور ذہن میں آہستگی کے ساتھ یہ جملے دہراتے رہیں یہاں تک کہ نیند آجائے، میری طبیعت کا خوف دور ہوگیا اور میں ہر طرح سے بہتر ہوں۔

بھائیوں میں اتفاق

گھر کی مرکزیت ہمارے والد نہیں ہیں، چھوٹے چھوٹے بہن بھائی ہیں، گھر کی کفالت والدہ کرتی ہیں، چھوٹے بھائی والدہ سے بالکل نہیں ڈرتے، سارا وقت کھیلنے میں گزاردیتے ہیں، آپس میں لڑتے بھی بہت ہیں، کوئی ایسا بابرکت اسم و عمل تجویز کردیں جس سے بھائیوں میں اتفاق پیدا ہو اور وہ پڑھنے لکھنے میں دلچسپی لیں۔ **(رضیہ، اوکاڑہ)**

جواب: والدین میں سے کوئی ایک نہ ہو یا گھر پر توجہ کم دی جائے تو گھر کی مرکزیت متاثر ہوتی ہے اور اس کے نتیجے میں بچوں کے اندر نفسیاتی طور پر بہت سی خامیاں جنم لے سکتی ہیں، اس کے تدارک کے لئے والدہ کو مرکزیت کا خلاء پورا کرنا چاہئے گھر کو جہاں تک ہوسکے زیادہ توجہ دی جائے اور مناسب حکمت عملی سے بچوں کو قریب لایا جائے۔ گھر کے بڑے اور باشعور بچے بھی اس کام میں والدہ کا ساتھ دے سکتے ہیں روحانی طور پر سورۂ کوثر کا ورد مؤثر ثابت ہوگا، رات کو جب بچے سوجائیں تو سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر سر پر دم کردیں۔

اعصابی دباؤ میں مبتلا

جب سے ہوش سنبھالا ہے میرے ذہن میں یہ بات بٹھا دی گئی ہے کہ مجھے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی ہے۔ تمام لوگوں کی نظریں مجھ پر ہیں اور بہت سی توقعات مجھ سے وابستہ ہیں۔ اب تک میری تعلیمی قابلیت اچھی رہی ہے مگر اب جبکہ میں میٹرک میں پہنچ گئی ہوں مجھے نہ صرف اپنا معیار برقرار رکھنا ہے بلکہ لگتا ہے کہ مزید محنت کی ضرورت ہے۔ میں نے سنا ہے کہ طالب علم تمام رات بیٹھ کر پڑھتے ہیں لیکن میں رات کو بالکل نہیں پڑھ سکتی۔ روز ارادہ کرتی ہوں لیکن رات ہوتے ہی طبیعت اس خیال سے ہٹ جاتی ہے مجھے ڈر بھی بہت لگتا ہے اور کبھی پڑھنے سے جی اُکتا جاتا ہے۔ **(افشاں، بادشاہ پور)**

جواب: آپ نے سنی ہوئی بات کو اپنے اوپر قیاس کرکے غلطی کی ہے۔ امتیازی نمبروں سے پاس ہونے کیلئے رات بھر پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ دن کے اوقات میں یا رات کے اوائل میں پڑھ کر بھی اچھے نمبر حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ علی الصباح نماز فجر کے بعد بھی کچھ وقت تیاری کیلئے مختص کیا جاسکتا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ آپ امتحان کے نتیجے سے اعصابی دباؤ میں مبتلا ہوگئی ہیں۔ تمام باتوں کو ذہن سے ہٹا کر محنت کریں، انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوجائیں گی۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد زیادہ سے زیادہ کیا کریں۔

کم خوابی سے نجات

میری عمر 25 سال ہے، سات سال سے مسلسل کم خوابی میں مبتلا ہوں، کروٹ بدلتے بدلتے صبح ہوجاتی ہے۔ خواب کثرت سے دیکھتا ہوں اور دماغ ہمہ وقت بوجھل رہتا ہے۔ امید ہے کہ جواب و مشورے سے ضرور نوازیں گے۔ **(محمد عابد، گوجرانوالہ)**

جواب: رات کو سونے سے پہلے ایک پیالی دودھ میں شہد حل کرکے پی لیں۔ سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ پانی کا ایک حوض ہے جس میں آپ ڈوبے ہوئے ہیں اس تصور کو قائم رکھیں یہاں تک کہ نیند کا غلبہ ہوجائے۔ علی الصباح چند باداموں پر سو بار یَارَحِیْمُ دم کرکے کھالیا کریں، انشاء اللہ کم خوابی سے نجات مل جائے گی۔

درس میں دعائیں اور حیران کن کامیابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے میٹرک کے پیپرز تھے لیکن میں نے سارا سال بالکل بھی نہ پڑھا تھا، گھریلو حالات بھی کچھ ایسے تھے کہ میں اکیڈمی میں بھی نہیں پڑھ سکتا تھا، بس جب دل چاہا تب کتاب کھول لی اور کچھ نہ کچھ پڑھ لیا۔ لیکن جب میرے پیپرز آئے تو میں بڑا پریشان ہوگیا اور جیسے تیسے کرکے پیپرز دیئے اور پیپر دیتے ساتھ ہی میں تسبیح خانہ میں پورا رمضان گزارنے کیلئے آگیا اور یہاں رو رو کر ہر درس کے بعد اللہ سے دعا مانگی اور خوب دل لگا کر یہاں جو خدمت مجھے سونپی جاتی میں کرتا۔ تسبیح خانہ کی ہی برکت تھی کہ جب میرا رزلٹ آیا تو میں کیا میرے گھر والے، میرے دوست، میرے اساتذہ سب حیران رہ گئے کہ تم نے اتنے اچھے نمبرز کیسے لے لیے؟ میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں ہے اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ درس میں دعائیں مانگنے سے اللہ نے مجھے کامیابی عطا کی۔ **(فہد، لاہور)**

ہائی بلڈ پریشر سے ہمیشہ کیلئے نجات کا آزمایا نسخہ

بلڈ پریشر ہائی ہوتو ہر روز ناشتہ سے قبل ایک قندھاری انار کھائیں۔ انار کا جوس بھی پی سکتے ہیں۔ ایک انار کے دانے نکالیں اور ایک گلاس پانی ڈالیں شیک کریں بیج نیچے رہ جائیں گے پانی پی لیں۔ 41 دن باقاعدگی سے پی لیں۔

ہائی بلڈ پریشر کا بہترین نسخہ

(ذکیہ اقتدار‘ بہاولنگر)

بلڈ پریشر ایک خوفناک بیماری ہے‘ اکثر لوگ اس بیماری میں غصے کا شکار رہتے ہیں‘ اس مرض سے نجات کیلئے کثرت سے آپ یہ آیت پڑھئے اس کے مفہوم کو سمجھیے وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ (آل عمران 133)

مفہوم: جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کردیتے ہیں‘ یہ آیت اگر پوری توجہ سے سو مرتبہ پڑھیں‘ پانی پر دم کرکے پی لیں‘ حیرت انگیز شفاء ہوگی۔ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے اس آیت کو پڑھیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج قرآن میں دیا ہے۔ اگر مسلسل قرآن کا مطالعہ کریں اور عمل کریں تو بیماریاں حملہ آور نہیں ہوں گی۔

ھوالشافی: ایک کلو جَو لیں‘ ایک مٹھی جو دھوکر رات کو دو گلاس پانی میں بھگودیں۔ فجر کی نماز پڑھ کر جَو اور پانی پتیلی میں ڈال کر چولہے پر ہلکی آنچ پر پکنے دیں۔ ایک گلاس رہ جائے تو اس کو چولہے سے اتار لیں‘ پانی چھان لیں‘ جَو پرندوں کو ڈال دیں۔ پانی ٹھنڈا کرکے پی لیں اگر صبح اور شام یہ عمل کرلیں تو بہت فائدہ ہوگا۔ جَو میں اللہ نے اس لیے شفاء رکھی ہے کہ جَو کو انبیاء علیہ السلام کھاتے تھے۔ ورنہ تو ذائقہ دار بے شمار اجناس ہیں‘ گندم کا ذائقہ جَو سے اچھا ہے لیکن اللہ نے گندم میں وہ شفاء نہیں رکھی جو جَو میں رکھی ہے۔ اللہ کو وہ رزق بھی بہت محبوب ہے جَو انبیاء کھاتے تھے۔ انبیاء علیہ السلام اللہ جل شانہٗ کے ہر حکم کی پیروی کرتے تھے اور ہمیں انبیاء علیہم السلام کے ہر حکم کی پیروی کرنی چاہیے اللہ ہمیں محبوب رکھے گا۔ جَو کا پانی پینے سے سینے میں جلن نہیں ہوتی‘ یہ نسخہ ایسا ہے اس کو جس قدر استعمال کریں گے فائدہ ہی فائدہ ہوگا۔ بلڈ پریشر ہائی ہوتو ہر روز ناشتہ سے قبل ایک قندھاری انار کھائیں۔ انار کا جوس بھی پی سکتے ہیں۔ ایک انار کے دانے نکالیں اور ایک گلاس پانی ڈالیں شیک کریں بیج نیچے رہ جائیں گے پانی پی لیں۔ 41 دن باقاعدگی سے پی لیں۔ گنے کا جوس استعمال کریں۔ بغیر نمک کے دہی کی لسی صبح وشام استعمال کریں۔

ھوالشافی: دیسی لہسن ایک پاؤ‘ سرکہ انگوری ایک بوتل‘ لہسن چھیل لیں اور سرکہ کی بوتل میں ڈال دیں۔ گیارہ دن سرکہ کی بوتل میں پڑا رہے۔ بارہویں دن ناشتہ میں ایک جو لہسن کا کھائیں اور ایک چمچ سرکہ ایک گلاس پانی میں ڈال کر پی لیں۔ یہ نسخہ مکمل ہوگا تو بلڈ پریشر ہمیشہ کیلئے ٹھیک ہوجائے گا۔ اگر زیادہ ہی مسئلہ ہے تو یہ نسخہ دوسری بار استعمال کرسکتے ہیں‘ تیسری بار بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ جتنے نسخہ جات دیئے گئے ہیں ان کے سائیڈ ایفیکٹ بالکل بھی نہیں ہیں۔

کالی مرہم سے ہر زخم و پھوڑے کا علاج

(محمد فاران ارشد بھٹی‘ مظفر گڑھ)

کالی مرہم: سراجدین کو موٹر سائیکل ہوا میں اڑانے کا بہت شوق تھا تقریباً بیس سال کی عمر سے انہوں نے موٹر سائیکل چلانا شروع کی تھی اس وقت بھی انتہائی تیز چلاتا تھا اب پچپن سال کی عمر میں بھی وہی جنون تھا، سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا کہ کوئی موٹر سائیکل ان سے آگے گزر جائے یا انہیں کراس کرلے جب تک اس موٹر سائیکل کو پیچھے نہ چھوڑ اجائے انہیں چین نہیں آتا تھا۔ یہ مجھ سے آگے ہوا تو ہوا کیوں؟ اسی تیز رفتاری کی باعث کئی دفعہ موٹر سائیکل سے الٹی سیدھی قلابازیاں کھاچکے تھے لیکن پھر وہ شوق ہی کیا جس کو چھوڑ دیا جائے؟ کئی دفعہ ہلکے پھلکے حادثے ہوئے، ہڈیاں سلامت رہیں ورنہ چوٹیں تو ٹھیک ٹھاک لگیں۔ آخر ایک دن تیز رفتاری رنگ لائی شدید ترین ایکسیڈنٹ ہوا، بھئی اس طرح تو ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں۔۔۔ دائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی، اس پہ پلستر لگوایا چار مہینے چارپائی پر پڑے رہے۔ اللہ کے حکم سے ہڈی ٹھیک جڑ گئی، اب چلنے پھرنے کے قابل ہوگئے تھے۔ بائیں ٹانگ پر بھی شدید چوٹیں لگی تھیں، زخم مرہم وغیرہ لگانے سے ٹھیک ہوگئے، لیکن ٹانگ میں مسلسل درد رہتا تھا، درد دور کرنے کی دوائی کھالیتے یا ٹیکہ لگوا لیتے وقتی طور پر درد ٹھیک ہوجاتا مستقل آرام نہ ہوتا۔ مالش کی دوائی بھی استعمال کرتے تھے ان کے فیکٹری کے مزدور ان کی تکلیف کو دیکھ کر انہیں نائیوں والی کالی مرہم لگانے کا مشورہ دیتے جنہیں وہ سن کر قابل توجہ نہ سمجھتے اور کہتے: لو اتنی مہنگی مہنگی دوائیاں استعمال کررہا ہوں، یہ کالی مرہم کا مشورہ دے رہے ہیں۔ رفتہ رفتہ ٹانگ کا درد بڑھتا ہی چلا گیا اور وہ گھر بیٹھ گئے۔ مزدور عیادت کو آتے اور ساتھ کالی مرہم لگانے کو کہتے اب تو سراجدین باقاعدہ کالی مرہم کے نام سے چڑنے لگے۔ بھئی درد ختم کرنے کے ٹیکے لگوا رہا ہوں‘ کورس کرچکا ہوں کالی مرہم کیا جادو کرے گی لیکن درد بڑھتا جارہا تھا۔ ایک دن مزدور خود ہی کالی مرہم لے کر آگیا اور کہا صاحب جی یہ لگا کر تو دیکھیں بعض دفعہ اللہ تعالیٰ تنکے سے بھی شفاء دے دیتا ہے کیونکہ شفاء دینے والی تو صرف اللہ کی ذات ہے۔ ملازم تو مرہم دے کر چلا گیا صاحب جی نے ہنس کر مرہم کو لاپرواہی سے طاق پر رکھ دیا اور بڑبڑائے لو یہ بھلا شفا دے گی۔

چند دن بدستور تکلیف میں گزر گئے ایک رات اچانک ٹانگ میں شدید درد اٹھا۔۔۔ بیگم کو اٹھایا انہوں نے گولیوں کے لئے اِدھر اُدھر ہاتھ مارا کوئی دوائی ٹیکہ نہیں پڑا تھا یاد آیا کہ گولیاں آج ختم ہوگئیں تھیں۔ ٹیکہ بھی لگ چکا تھا، شام کو بیٹے کو کہا تھا ملتان سے گولیاں لیتے آنا۔ لیکن وہ اس رات واپس نہ آسکا، کسی کام کی وجہ سے ملتان میں رہ گیا۔ اب کیا کریں درد ہے کہ ناقابل برداشت ہے۔ سراج صاحب درد سے تڑپ رہے تھے اچانک ان کی نگاہ کالی مرہم کی شیشی پہ پڑی بولے یہ مرہم اٹھا دو بیگم آج اسے بھی آزما لیں اور تو کوئی دوائی ہے نہیں مجبوری ہے۔ بیگم نے مرہم ہاتھ میں لیا اور درد والی جگہ میں لیپ کردیا، پہلے ہلکی ہلکی مالش کی پھر لیپ کرکے اوپر پٹی باندھ دی پندرہ بیس منٹ تک تو کچھ فرق نہ پڑا لیکن ایسے محسوس ہوا درد والی جگہ سے جلد پھٹ گئی اور کالا سیاہ مواد نکلنا شروع ہوگیا جیسے جیسے مواد نکلتا گیا درد کو آرام آتا چلا گیا اور مکمل سکون ہوگیا۔ اب انہیں سمجھ آئی کہ اندرونی زخم میں پیپ پڑ چکی تھی جو اندر تکلیف دیتی تھی اب تو خان صاحب مرہم کے قائل ہوچکے تھے ایک ہفتہ متواتر لیپ کرکے پٹیاں باندھتے رہے پہلے کالا مواد نکلتا رہا پھر پیپ نکلنے لگی۔ چند دنوں کے بعد وہ بھلے چنگے ہوگئے اور کالی مرہم بنانے والے کو دعائیں دینے لگے۔ اب بھی نائیوں کے پاس کالی مرہم ہوتی ہے انہیں چاہیے کنجوس نہ بنیں یہ نسخہ عبقری کو دیں‘ سب کا بھلا ہوگا۔ نائیوں کے علاوہ کسی اور کے پاس کالی مرہم کا نسخہ ہو تو بخیل نہ بنیں سخی بنیں اور جلد از جلد اسے عبقری میگزین میں چھاپنے کیلئے دفتر عبقری میں ارسال کریں۔

مایوس بے اولاد جوڑوں کیلئے امید کی کرن

مجھے بواسیر تھی کئی لوگوں کو فائدہ ہوا' انہوں نے مجھے اس دوا کے استعمال کا پرزور مشورہ دیا جب میں نے اس دوا کو استعمال کیا تو اچانک میری بیوی کو حمل ہوگیا حالانکہ میں نے صرف پونے تین ماہ باقاعدگی سے یہ دوائی استعمال کی تھی اور اللہ جل شانہٗ نے بیٹا عطا فرمایا

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کرلاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

کچھ عرصہ قبل عبقری کے صفحات میں ایک مضمون چھپا تھا جس کا فارمولہ اچار میں ڈالنے والے میتھرے اور چھوٹی الائچی تھی' وہ نسخہ دراصل بواسیر کیلئے بہت مفید پایا گیا' مسلسل تجربات کے بعد میں نے اسے قارئین کی نظر کیا۔

نسخہ چھپنا تھا کہ اس کے انوکھے نتائج اور لاجواب رزلٹ آنا شروع ہوگئے اور مسلسل لوگوں کے تجربات و مشاہدات میں اضافہ ہوتا گیا۔ کئی لوگوں نے لکھا کہ وہ فارمولہ واقعی بواسیر کیلئے بہت لاجواب ہے اور آخری سے آخری بواسیر جس سے انسان عاجز آگیا ہو اور بواسیر خونی ہو یا بادی اس سب کیلئے بہت لاجواب اور مفید چیز ہے۔ جہاں اس نسخے کے تجربات بواسیر کیلئے سامنے آئے وہاں کچھ اور بیماریوں کیلئے بھی سامنے آئے حالانکہ اس سے پہلے میرے مشاہدات اور تجربات میں ان بیماریوں میں اس کا عمل دخل نہیں تھا بلکہ میرے تجربات میں اس کا عمل صرف اور صرف بواسیر میں تھا لیکن جب ان بیماریوں کیلئے اس کے تجربات سامنے آئے میری نظر اس نسخے کے اجزا پر گئی تو فوراً ایک بات سامنے آئی کہ واقعی ان کے اجزاء ایسے ہیں جو واقعی ان بیماریوں میں مفید ہوسکتے ہیں۔

نمبر 1: بے اولادی: اس دوا کے چھپنے کے بعد جو بے شمار خطوط' ملاقاتیں' فون اور نیٹ پر ای میل کے ذریعے تجربات سامنے آئے وہ یہ سامنے آئے کہ ہم نے تو اسے بواسیر کیلئے استعمال کیا تھا لیکن انوکھا فائدہ بھی عجیب ہوا کہ بے اولادی کے بے شمار مریض ایسے جو بے اولادی میں مایوس ہوچکے تھے جنھوں نے علاج کرکرا اپنے آپ کو تھکا دیا تھا ان کو حیرت انگیز اس کا فائدہ ہوگیا۔

طریقہ وہی ایک پاؤ میتھرے ایک پاؤ چھوٹی الائچی سبز موٹی دونوں باریک پیس لیں ایک چمچ چائے والا صبح اور ایک چمچ شام دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے سپرم بالکل نل تھے اور ہم سو فیصد سپرم کے حاصل کرنے کیلئے بہت مایوس اور پریشان تھے بے اولادی سے عاجز آگئے تھے' لوگوں کے طعنوں نے اور تنگ کررکھا تھا اور طعنے سہتے سہتے ہمارا دل جل گیا تھا' کان پک گئے تھے لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ہمیں کسی دوا کا فائدہ نہ ہوا۔

آخرکار یہ دوائی جب بواسیر کیلئے استعمال کی تو کئی لوگوں کی اولاد کا سلسلہ یعنی حمل ٹھہر گیا۔ وہ خود چونک پڑے آخر یہ وجہ کیا ہے لیکن جب بات سامنے آئی تو پتہ چلا کہ اس کی وجہ دراصل اس نسخے کے اجزا ہیں۔ ایک صاحب نے خط لکھا اس کی چار بیٹیاں ہیں اور وہ بیٹے کے لیے بہت زیادہ مایوس بھی تھا اور پریشان بھی تھا' تمام علاج کرکر کے تھک گیا تھا کہیں سے علاج معالجے میں اس کو کامیابی نہ ملی۔ مجھے بواسیر تھی کئی لوگوں کو فائدہ ہوا' انہوں نے مجھے اس دوا کے استعمال کرنے کا پرزور مشورہ دیا جب میں نے اس دوا کو استعمال کیا تو اچانک میری بیوی کو حمل ہوگیا حالانکہ میں نے صرف پونے تین ماہ باقاعدگی سے یہ دوائی استعمال کی تھی اور اللہ جل شانہٗ نے بیٹا عطا فرمایا۔ کئی خطوط ایسے ملے جن کی اولاد نہ بیٹی اور نہ بیٹا تھا وہ بہت زیادہ مایوس ہوچکے تھے' انہوں نے اسی دوائی کو استعمال کیا کچھ نے تو اچانک یعنی بواسیر کیلئے استعمال کیا اور کچھ ایسے تھے جن کو بعد میں نتائج ملے اور انہوں نے خاص اولاد کیلئے استعمال کیا اور اولاد کے رزلٹ کو حیرت انگیز پایا۔

واقعی یہ دوا ایسے مردوں کیلئے جن کے اندر بانجھ پن کا مرض ہو اور ان کے سپرم اس قابل نہ ہوں جو کہ اولاد پیدا کرنے میں طاقت اور قوت سے محروم ہوں ایسے لوگ چند ماہ اعتماد سے یہ دوا استعمال کریں۔ جہاں انہیں مردانہ طاقت' جسمانی قوت اعصابی قوت ملے گی وہاں اولاد پیدا کرنے والے جراثیم بھی بہت زیادہ بہتر ہوں گے۔

دوسرا فائدہ: خواتین کے امراض کے سلسلے میں۔۔۔ ایسی خواتین جو پرانی کمر کے درد کی مریضہ تھیں' ٹانگوں اور پنڈلیوں کا درد ایسا تھا جو ہروقت انہیں رنگ برنگی گولیاں کھانے میں مصروف رکھتا تھا اور وہ رنگ برنگی گولیاں ان کے معدے جگر اور دل کو نقصان پہنچا چکی تھیں لیکن وہ مجبوری کے عالم میں رنگ برنگی گولیاں کھا رہی تھیں جب انہوں نے یہ دوائی استعمال کی تو انہیں اس کے بہت حیرت انگیز رزلٹ ملے' کمر کا درد' مہروں کا درد' پٹھوں کا کھچاؤ' اعصابی کمزوری' جسمانی کمزوری اور دل دماغ کی کمزوری میں انہیں ایک نئی تازگی اور نئی فرحت دی اور ان کا جسم پہلے سے زیادہ صحت مند اور تندرست ہوگیا۔ ایک اچانک انوکھا فائدہ جو خواتین کے سلسلے میں سامنے آیا ایسی خواتین جن کی سرینیں اور ہپس مسلسل بڑھ رہی ہیں چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا ان کیلئے محال ہوگیا ہو' پیٹ لٹک رہا ہو' ایسی خواتین اکثر حمل کے بعد اس تکلیف میں مبتلا ہوتی ہیں جو بعض ایسی ہیں جو شادی کے بعد بھی لیکن وہ کم۔۔۔

ان تمام کیلئے اس دوا کا استعمال اگر چند ماہ باقاعدگی سے کیا جائے تو اس کے بہت زبردست رزلٹ ملیں گے۔ عمومی موٹاپے کیلئے اور خاص اس موٹاپے کیلئے اس کے بہت زیادہ فوائد ملے ہیں۔ خواتین کی اندرونی نسوانی بیماریاں ایام کی خرابی' رسولیاں سسٹ' اندرونی ورم' اندرونی انفیکشن' پرانے سے پرانا لیکوریا' پاؤں کے بل بیٹھنے سے بوجھ بنتا ہو اس میں بھی مجھے ایسے خطوط ملے ہیں جس میں اس کے فائدے لوگوں نے بہت زیادہ تسلیم کیے ہیں۔

قارئین! میری ہمیشہ کوشش رہی ہے چھوٹی سے چھوٹی چیز کا فائدہ بھی ہو اسے ضرور آپ تک پہنچاتا رہوں۔

اس مضمون کے چھپنے کے بعد اتنے طویل عرصے میں جتنے اس کے مزید فائدے اور آئے ہیں مردوں اور عورتوں کی پرانی گیس اور تبخیر بدہضمی' سینے کی جلن' پیٹ کی جلن' کھانا کھاتے ہی غنودگی اور کھانا کھاتے ہی طبیعت میں اکتاہٹ' بےزاری ان تمام تکلیفوں کیلئے یہ الائچی اور میتھرے کا مرکب نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوا ہے۔ بس ایک پاؤ الائچی اور ایک پاؤ میتھرے لے کر دونوں باریک پیس لیں اور ایک چمچ چائے والا صبح و شام استعمال کریں۔ آپ چاہیں تو تین دفعہ بھی لے سکتے ہیں' بہت لاجواب چیز ہے اور بہت صحت مند اثرات اس سے ظاہر ہوتے ہیں' تندرستی میں' صحت میں خواہ اس کا تعلق معدہ ہو' گیس ہو' تبخیر ہو' بھوک کا نہ لگنا ہو یا کھانا کھاتے ہی کھٹی ڈکاریں' جلن' پیٹ کا بڑھنا ان تمام بیماریوں کیلئے یہ بہت مفید ہے۔ ایک اور فائدہ جو کھل کر سامنے آیا وہ مردوں کیلئے ہے ایسے مرد جن کی ازدواجی زندگی ختم ہوچکی تھی۔ میاں بیوی کے معاملات میں سردمہری بڑھ گئی تھی حتیٰ کہ اب تک انہوں نے اپنا بستر بھی جدا کرلیا۔ کمزوری اور خاص کمزوری بڑھتے بڑھتے مرد مایوسی سے آگے نکل گیا جب یہی دوائی کچھ عرصہ استعمال کرائی گئی تو مردانہ طاقت اور مردانہ قوتیں غالب آئیں جسم میں ایک انوکھا ولولہ پیدا ہوا طبیعت میں رجحان پیدا ہوا اور جسم میں قوت اور طاقت بڑھ گئی اور کئی بے شمار مردوں نے عبقری دفتر میں اطلاع دی کہ انہیں اس دوائی سے ایک انوکھی قوت اور انوکھی طاقت ملی۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

میری ناکام خواہش

میں نے غریب گھرانے میں جنم لیا، ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں کے پرائمری سکول سے حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان پاس کر کے میری خواہش ہوئی کہ مزید تعلیم حاصل کروں لیکن گھر کے مسائل اور مشکلات آڑے آئیں اور ماں باپ کا ہاتھ بٹانا شروع کر دیا۔ ڈرائیونگ کی اور کئی کام کئے مگر کہیں کامیابی نہ ہوئی، پھر ملک چھوڑنے کا ارادہ کر لیا۔ یہ بھی پورا نہ ہوا، پھر مجھے یقین آ گیا کہ میری قسمت کا ہی قصور ہے۔ میری خواہش تھی کہ اپنی قوم، ملک اور اپنے علاقے کے لئے رہبر بن جاؤں، اب میں صحافی بننا چاہتا ہوں۔ **(رشید الدین، گجرات)**

مشورہ: آپ کی خواہشات تو اچھی رہی ہیں مگر تعلیم اور ہنر میں پیچھے رہنے کی وجہ سے اب تک کسی ایک فیلڈ میں کامیاب نہیں ہو پائے۔ بہت سے کام کئے اور چھوڑتے گئے، کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کوئی ایک اچھا کام یکسوئی سے کریں، اب صحافی بننا چاہتے ہیں تو اس کے لئے بھی تعلیم حاصل کرنی چاہئے، صبح میں کام کریں اور پھر جو وقت ملے اس میں مطالعہ کیجئے یا شام میں کام کریں، صبح میں کالج میں داخلہ لے لیں، ایسے بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے نامساعد حالات میں کوشش اور جدوجہد کے ذریعے اپنا کوئی مقام بنایا ہے اور زندگی میں کامیاب ہوئے ہیں مگر مایوس نہیں ہوئے۔ آپ کو بھی قسمت کی طرف سے مایوس نہیں ہونا چاہیے، قسمت تو محنت اور کوشش سے بدل سکتی ہے جو آج ناکام ہیں ضروری نہیں کہ آنے والے کل میں بھی ناکام ہوں۔ حصول معاش کیلئے محض سکول پاس کر لینا کافی نہیں ہوگا، جب تک کوئی کام نہ سیکھا جائے روزگار ملنا مشکل ہوتا ہے۔

شاید اسے یاد ہو کہ نا یاد ہو

ہمارے گاؤں میں پردہ کرنے کا رواج ہے مگر میرے والد کے ایک ملنے والے تھے جن کے گھر میں جاتا تھا' ان کی بیٹی پردہ نہ کرتی اور سامنے آ کر بات کر لیتی تھی۔ ایک روز میں نے اسے خط لکھا، اپنی محبت کا اظہار کیا اور یہ بھی لکھا کہ خط کا جواب نہ دیا تو آپ بیمار ہو سکتی ہیں۔ جب میں دوسرے روز اس کے گھر گیا تو واقعی وہ بیمار تھی، اس نے مجھ سے کہا کہ آج تو چھوڑ دیا ہے لیکن اگر آئندہ خط لکھا تو اپنے یا تمہارے ابو کو بتا دوں گی۔ یہ سن کر تو میں ڈر گیا اور اس کے بعد سے پھر کبھی خط نہ لکھا۔ اس واقعہ کو سات سال ہو گئے ہیں، میں نے اسے پھر کبھی خط نہ لکھا اور نہ کوئی ایسی حرکت کی جس سے اسے شرمندہ ہونا پڑے۔ پتا نہیں میں اسے یاد بھی ہوں یا وہ مجھے بھول گئی۔ **(آفتاب ریاض، ساہیوال)**

مشورہ: تحریر سے اندازہ ہو رہا ہے کہ آپ کافی عرصے سے ان لوگوں سے نہیں ملے۔ اگر اب بھی اسی کا خیال ہے تو والدین سے بات کریں کہ وہ ان کے گھر آپ کا رشتہ لے کر جائیں، اگر رشتہ قبول ہو جاتا ہے تو بہت اچھی بات ہے دوسری صورت میں کسی اور اچھی لڑکی سے والدین کی رضا مندی حاصل کر کے شادی کر لیں۔

ذہنی بیماری

میں اپنے دوست سے بات کرتا ہوں تو وہ کچھ اور سوچ رہا ہوتا ہے، جب میں اس سے کہتا ہوں کہ تم میری بات نہیں سن رہے تو وہ کہتا ہے کہ میں بہت کوشش کرتا ہوں کہ تمہاری بات سنوں مگر پتا نہیں مجھے کیا ہو جاتا ہے، جب مجھ سے کوئی بات کرتا ہے تو میری سوچ بہت گہری ہو جاتی ہے اور جو میں سوچ رہا ہوتا ہوں، کچھ دیر بعد میرے سامنے آ جاتا ہے، اگر کوئی میلوں دور بھی ہے تو میں اندازہ لگا لیتا ہوں کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اس دوران اس کی آنکھیں لال ہو جاتی ہیں اور سر میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے۔ **(محمد شمریز، بہاولپور)**

مشورہ: عام طور پر لوگ اپنے مخاطب کی بات سنتے ہیں اس کا تجزیہ کرتے ہیں اور اسے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مناسب جواب بھی دیتے ہیں یعنی توجہ اس شخص پر ہوتی ہے جو بات کرتا ہے۔ گفتگو کے دوران وقفے وقفے سے توجہ ایک دوسرے کی طرف مبذول ہوتی ہے، دوست ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھتے ہوئے بہترین گفتگو کرتے ہیں لیکن اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ وہ سوچوں سے کہیں اور چلا گیا ہے اور دوسروں کے بارے میں بتا سکتا ہے کہ وہ کیا کر رہے ہیں جبکہ وہ وہاں پر موجود بھی نہیں ہوتے، تو یہ دعویٰ غلط ہے۔ اس دوران آنکھوں کا سرخ ہو جانا اور سر میں شدید درد ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے دوست کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ اسے دماغ کے کسی ڈاکٹر کو دکھایا جا سکتا ہے کیونکہ سر کا درد کسی نہ کسی مرض کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔

بات کرتے ہوئے مشکل

راستہ چلتے ہوئے دو یا زیادہ افراد کو ہنستے یا باتیں کرتے دیکھتا ہوں تو گمان ہوتا ہے کہ میرے متعلق باتیں کر رہے ہیں یا مجھ پر ہنس رہے ہیں، اس احساس سے دیر تک سوچ بچار اور ذہنی کوفت رہتی ہے، پیشے کے اعتبار سے اچھا ہوں، یونیورسٹی میں ملازمت ہے، طلباء وطالبات اپنے واجبات لینے اور دیگر کاموں سے میرے پاس آتے ہیں، سب ہی سے بات کرتا ہوں اور کوئی احساس نہیں ہوتا جبکہ دفتر میں ساتھی کارکن اگر لڑکی ہو تو اس سے نظر ملا کر بات نہیں کر سکتا اور بات کرتے ہوئے کمر موڑ لیتا ہوں، میرا دل یہ نہیں چاہتا کہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایسا کروں مگر مشکل ہو جاتی ہے۔ **(ظ، ل)**

مشورہ: کسی کو باتیں کرتے ہوئے دیکھ کر یہ گمان ہونا کہ میرے بارے میں باتیں ہو رہی ہیں، اکثر لوگوں کے ساتھ ہو جاتا ہے لیکن یہ باتیں کرتے دیکھ کر یقین ہونا کہ میرے بارے میں کچھ کہہ رہے ہیں یا سازشیں کر رہے ہیں، ذہنی مرض کی علامت ہے۔ آپ کے رویئے کو نارمل ثابت کرنے کیلئے یہ کافی ہے کہ آپ اپنے کام میں اچھے ہیں، اب صرف یہ مسئلہ ہو گیا کہ ساتھی کارکن سے نظر ملا کر بات کرنے میں دشواری ہوتی ہے، نظر نہ ملانے میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن یہ پیٹھ موڑ کر بات کرنا کچھ اچھا نہیں لگتا، گفتگو کے دوران شعوری کوشش کرتے ہوئے بغیر کمر موڑے بات کریں۔ سب سے اہم بات جو آپ کو ذہن نشین کرنی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کی یہ الجھنیں پیدائشی نہیں ہے، نہ ہی اس کا تعلق کسی ذہنی مرض سے ہے اور اس کے ساتھ اپنے لڑکے ہونے کا احساس غالب رہنا بات کرنے میں مشکل پیدا کر رہا ہے، اعتماد سے وہی لوگ بات کرتے ہیں جو اس طرح کے احساسات کی پرواہ نہ کریں اور صرف کام کی بات کریں، غیر ضروری گفتگو الجھنیں اور طرح طرح کے احساسات مداخلت کرتے ہیں۔

عبدالغفار ثاقب' ایبٹ آباد

جادو کا توڑ' جائز خواہش' بیماریوں' الجھنوں سے چھٹکارا

جادو، بندشوں، نفسیاتی مسئلوں، سردرد، جسم درد، بخار سب کیلئے یہ طریقہ علاج ہے کلونجی استعمال کرنے سے پہلے کی دم شدہ کلونجی کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں پھر کلونجی استعمال کرنا شروع کریں، مگر تعویذ گلے سے کام ہونے کے بعد بھی نہ اتاریں

عمل خاص قارئین عبقری کیلئے: قارئین یہ عمل میں نے اپنے دادا سے بڑی مشکلوں سے حاصل کیا اور اسے کرنے کا طریقہ اور اس عمل کی اجازت لی۔ یہ عمل کیا ہے؟ بھید قدرت ہے دادا حضور کے بقول انہوں نے جس کو جس مقصد کیلئے دیا وہ پورا ہوا۔ جادو کے توڑ کے لئے' ہر قسم کی جائز خواہش' ہر قسم کی بیماریوں' الجھنوں کیلئے ہر کام کیلئے مجرب اور آزمودہ ہے۔ یہ انتہائی تاثیر والا انتہائی زبردست عمل ہے۔

عمل خاص کا طریقہ: اس عمل کو کرنے کی اجازت مجھے میرے دادا مرحوم سے ملی تھی، میں ہر عام و خاص کو اس عمل کی اجازت دیتا ہوں، صرف جائز مقصد کیلئے کریں۔

(۱) پہلا کلمہ تین سو بار، (۲) اَلرَّحْمٰنُ اَلرَّحِیْمُ ایک سو بار (۳) اَلْحَکَمُ اَلْعَدْلُ اکیانوے بار (۴) درود ابراہیمی ایک سو پچیس بار، (۵) چار قل دو سو بار (۶) اَلْحَمِیْدُ اَلْبَاطِنُ ساٹھ بار (۷) اَلصَّمَدُ، اَلْقَادِرُ چالیس بار (۸) آیۃ الکرسی ایک سو ایک بار۔

ایک پاؤ کلونجی لے لیں کلونجی کو کسی ڈھکن بند بوتل میں جس کا منہ کھلا ہو رکھ لیں۔ صبح یا رات میں سے عمل کرنے کے لئے ایک وقت مقرر کرلیں، یعنی یا صبح کی نماز کے بعد کا وقت مقرر کرلیں یا عشاء کی نماز کے بعد کا وقت مقرر کرلیں عمل میں ناغہ نہیں ہونا چاہیے اور نماز بھی پابندی سے پڑھیں۔ **پرہیز:** دوران عمل لہسن، پیاز اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ عمل کے وقت باوضو رہیں۔

ایک ہفتہ تک یہ عمل جس تعداد میں لکھا ہے اس تعداد کے مطابق پورے یقین اور دھیان سے پڑھیں' پڑھتے وقت جس مسئلے جس بیماری کیلئے کررہے ہیں تصور میں رکھ کر پڑھیں، پڑھتے وقت کلونجی پاس رکھیں عمل پورا کرکے کلونجی پر پھونک دیں۔ عمل ایسی جگہ کریں جہاں کوئی اور نہ آئے۔ کلونجی پر عمل پھونک کر اسے بند کردیں۔ روزانہ عمل کرکے کلونجی پر پھونک دیں جب تک عمل کے ایام پورے نہیں ہوجاتے اس وقت تک بوتل کو ایسی جگہ رکھیں جہاں سے کسی اور کے ہاتھ نہ لگ سکیں دوسروں کی پہنچ سے دور رکھیں جب عمل ایک ہفتے کا پورا ہوجائے تو اب اس کلونجی کو آپ ہر قسم کے جادو، ہر قسم کے جنات کے اثرات، بندشوں کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔

طریقہ استعمال: کسی بھی قسم کے اثرات ہوں، جادو، جسم کے درد، سردرد بخار، ہر قسم کی بندشوں، نفسیاتی الجھنوں کیلئے صبح اٹھ کر ناشتے کے بعد ایک گلاس پانی گرم ٹھنڈا جیسا آپ کی پسند ہو لے کر اپنی بیماری ہر قسم کی الجھن پریشانی ذہن میں اور تصور میں رکھ کر ایسا محسوس کریں آپ کی وہ الجھن یا مسئلہ خدا کے حکم سے اس کلونجی کے استعمال سے ختم ہوچکا ہے' ختم ہورہا ہے اور ایک چٹکی کلونجی صبح اٹھنے کے بعد' ناشتے کے بعد اور ایک چٹکی رات کے کھانے کے بعد اسی طرح لیں۔ آپ کا وہ مسئلہ وہ الجھن وہ بیماری جب مکمل ختم اور حل ہوجائے اس وقت آپ کلونجی استعمال کرنا چھوڑ دیں اگر نہ بھی چھوڑیں تو کوئی حرج نہیں مگر کلونجی کا تعویذ رہنے دیں اس سے آپ ہر قسم کے جادو، بندشوں اور پریشانیوں سے خدا کے حکم سے بچیں رہیں گے تعویذ بنانے کیلئے تین چٹکی کلونجی لیں۔

جادو، بندشوں، نفسیاتی مسئلوں، سردرد، جسم درد، بخار سب کیلئے یہ طریقہ علاج ہے کلونجی استعمال کرنے سے پہلے کی دم شدہ کلونجی کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں پھر کلونجی استعمال کرنا شروع کریں مگر تعویذ گلے سے کام ہونے کے بعد بھی نہ اتاریں جس پر جنات کے اثرات ہوں اسے بھی اس طریقے سے یہ دوا استعمال کروائیں اس کے گلے میں بھی کلونجی کا تعویذ ڈال دیں خدا کے حکم سے ٹھیک ہوگا۔

جس گھر میں گندے اثرات یا لڑائی جھگڑا میاں بیوی کی لڑائی ہو گندے اثرات ہر قسم کیلئے جنات کے اثرات کیلئے کلونجی کے تعویذ بنا کر ہر کمرے کے دروازے پر گیٹ پر کمروں کے اندر ہر دیوار کے کونے میں یہ تعویذ ایک، ایک لٹکا دیں گھر کی حفاظت کے لئے بھی ایسا ہی کریں۔

محترم حکیم صاحب! یہ ایک سینے کا راز تھا جو میں نے آپ کی فیاض سے علم دوسرے تک پہنچانے کی خوبی سے متاثر ہوکر تحریر کیا ہے' میں نے خود سے اپنا سینے کا راز لکھ دیا ہے اس کو دوسرے تک پہنچانا آپ کا کام ہے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

خطرناک حد تک آؤٹ آف کنٹرول شوگر کیلئے نسخہ

میری والدہ آبائی گاؤں مکھڈ شریف گئی ہوئیں تھیں ہمشیرہ کا فون آیا کہ والدہ بیمار ہیں انہیں لینے گاؤں گیا تو ان کو بخار تھا شوگر بڑھی ہوئی تھی اور وہ نیم بے ہوشی میں تھیں ان کو کشتی میں چارپائی پر رکھ کر کالا باغ لائے وہاں بڑی مشکل سے کار پر سوار کرایا گھر تک انہیں کوئی ہوش نہیں تھا میں نے ذیل نسخہ استعمال کرایا بالکل نارمل ہوگئیں۔ کافی عرصہ بعد والدہ کو اپنڈکس کا آپریشن کرانا تھا بھائیوں نے کہا والدہ کو شوگر ہے آپریشن کیسے ہوگا چیک کرایا تو شوگر نارمل تھی۔ **نسخہ:** کلونجی، گوند کیکر، تخم سرس' اندرائن ہم وزن پیس کر فل سائز کیپسول بھرلیں۔ **طریقہ استعمال:** ایک کیپسول دن میں تین بار۔ کئی مریضوں کو استعمال کرایا نہایت مجرب ہے۔

کلونجی گھر کی محافظ

☆ کلونجی کا تیل' جوش دے کر سر پر لگانے سے نزلہ' زکام اور سردرد دور ہوجاتا ہے۔ ☆ کلونجی کھانے سے بدن کی خشکی دور ہوجاتی ہے۔ ☆ کلونجی کا تیل بدن پر لگانے سے تل ختم ہوجاتے ہیں۔ ☆ پانی میں پسی ہوئی کلونجی کے غرارے کرنے سے دانت کا درد دور ہوجاتا ہے۔ ☆ کلونجی کو سرکہ میں ملا کر کھانے سے بلغمی ورم رفع ہوجاتا ہے۔ ☆ گھر میں کلونجی کی دھونی دینے سے مچھر اور کھٹمل وغیرہ مرجاتے ہیں۔

☆ کلونجی کو سرکہ میں ملا کر برص یا پھلبہری پر لگانے سے برص دور ہوجاتا ہے۔ کلونجی کی ایک چٹکی آٹھ دس قطرے خالص شہد کے ساتھ ملا کر شہادت کی انگلی سے ہر روز صبح کے وقت بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر چاٹنے سے بہت سی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔ ☆ کلونجی کا تیل خارش والی جگہ پر لگانے سے خارش دور ہوجاتی ہے۔ ☆ کلونجی اور کالا نمک ملا کر کھانے سے پیٹ کا درد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ☆ کلونجی کا تیل اور تل کا تیل ملا کر کان میں ڈالنے سے کان کا درد دور ہوجاتا ہے۔ ☆ موصلی سفید' موصلی سیاہ' کلونجی' سونٹھ سب کو برابر پیس کر یہ سالن میں ڈالا جائے۔ اعصابی دردوں کیلئے مفید ہے۔ **(اقتباس: جلد 6)**

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بچو! شیطان کو بھگاؤ' سنت کے مطابق کھانا کھاؤ

بنت یونس' گجرات

پڑھے۔

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ مل کر کھایا کرو' الگ الگ مت کھاؤ کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہوتی ہے اور فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں کھاتا ہے اور فرمایا کہ جب کھاؤ تو نمک سے شروع کرو اور اختتام بھی نمک سے کرو

احمد کو بہت سخت بھوک لگی ہوئی تھی' دسترخوان لگا تو فوراً آکر چٹائی پر بیٹھا اور روٹی کا نوالہ توڑ کر کھانا کھانے لگا' ساتھ ساتھ مسلسل بولے جارہا تھا کہ ایک تو نیچے بیٹھ کر کھانے نہیں ہوتا اور اوپر سے کدو ہی ملے تھے پکانے کیلئے۔

اس کے ابو نے دیکھا تو بولے کہ بیٹا پہلے تو آپ کو چاہیے تھا کہ ہاتھ دھوتے کیونکہ حضور نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا فقر کو دور کرتا ہے' تمام نبیوں کی سنت ہے' اس میں شیطان کی مخالفت ہے' خیر و برکت کا باعث ہے' کھانے کا وضو ہے اور پھر آکر مسنون طریقے سے بیٹھتے کہ یا تو دونوں قدموں کے بل بیٹھتے یا دایاں پاؤں اُٹھا کر بایاں بچھا کر بیٹھتے تو تکلیف بھی نہ ہوتی اور دسترخوان جب تک بچھا رہتا ہے ملائکہ دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور پھر بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر کھانا کھانے سے اس میں شیطان شرکت نہیں کرسکتا اگر شروع میں بھول جائے تو بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ اٰخِرَہٗ پڑھ لیتے ہیں اور رہی بات کدو کی تو کدو تو میرے پیارے آقا حضور نبی اکرم ﷺ کو بہت پسند تھا۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ دماغ کو تیز کرتا ہے اور عقل کو زائد کرتا ہے۔ عائشہ بھی بڑے غور سے ابو کی باتیں سن رہی تھی' اس نے دسترخوان صاف کرنے کے بارے میں پوچھا تو ابو نے کہا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو دسترخوان پر گرے ہوئے ٹکڑوں کو تلاش کرکے کھائے گا' اللہ اس کی مغفرت فرمادے گا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایسا نہیں ہوتا تھا کہ دسترخوان آپ ﷺ کے سامنے سے اٹھالیا گیا ہو اور دسترخوان پر کھانے کا ٹکڑا باقی رہ گیا ہو۔

عائشہ اور احمد دونوں بولے ابوجان کھانے کے متعلق اور کیا سنتیں ہیں تو ابوجان نے بتایا کہ ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھانا چاہیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں' جوتے اتار کر کھانا چاہیے' بیٹھ کر کھانا چاہیے' ٹھنڈا کھانا کھانا چاہیے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کھانا ٹھنڈا ہونے دو' اس میں برکت زائد ہوتی ہے اور ایک بار آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں تیز گرم کھانا پیش کیا گیا' آپ ﷺ نے ہاتھ بڑھایا پھر کھینچ لیا اور فرمایا اللہ نے ہمیں آگ نہیں کھلائی اور کھانے کو سونگھنے سے منع فرمایا اور فرمایا کھانے کو مت سونگھا کرو کیونکہ درندے سونگھا کرتے ہیں اور آپ ﷺ نے برتن میں سانس لینے یا پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

آپ ﷺ نہ کھانے میں پھونک مارتے تھے اور نہ پانی میں اور نہ برتن میں سانس لیتے تھے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ رات کا کھانا ترک نہ کرو خواہ ایک مٹھی کھجور ہی سہی کہ رات کے کھانے کا چھوڑنا بڑھاپا لاتا ہے۔ اس کے علاوہ نبی کریم ﷺ کو ہانڈی اور پیالہ کا بچا ہوا کھانا مرغوب تھا اور آپ ﷺ نے فرمایا کھانے کے بعد خلال کرو (کلی کرو) یہ دانت اور ڈاڑھ کیلئے مفید ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ مل کر کھایا کرو' الگ الگ مت کھاؤ کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہوتی ہے اور فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں کھاتا ہے اور فرمایا کہ جب کھاؤ تو نمک سے شروع کرو اور اختتام بھی نمک سے کرو۔ نمک میں 70 بیماروں سے شفاء ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ثرید کھایا جس میں چربی کی بڑی چکناہٹ تھی پھر اس کے بعد کھجور نوش فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ کھانے کے آخر میں میٹھا کھانا مسنون ہے بعض روایتوں میں نمک پر ختم کرنا معقول ہے ممکن ہے الگ الگ اوقات کے اعتبار سے ہو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس پنیر لایا گیا اور کہہ دیا گیا کہ یہ مجوسی کا بنایا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بسم اللہ پڑھو اور کھاؤ۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ غیر مسلم کے ہاتھ کی پکی ہوئی چیزیں کھاسکتے ہیں' اس میں کوئی حرج نہیں تاوقتیکہ ناپاکی' بے احتیاطی اور خلاف شرع کا علم یا مشاہدہ نہ ہو۔ **(شمائل کبریٰ)**

ابوجان بتا کر اٹھنے لگے تو احمد اور عائشہ نے ابوجان کا شکریہ ادا کیا کہ اتنی مفید سنتیں بتائیں۔ نوٹ: معتدل گرم کھانا خلاف سنت نہیں اس لیے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک دن گرم کھانا پیش کیا گیا آپ نے تناول فرمایا اور الحمدللہ کہتے ہوئے فرمایا کہ کئی دن ہوگئے پیٹ میں گرم کھانا نہیں گیا۔ (جو ممانعت ہے وہ تیز گرم کھانے میں ہے جو اوپر حدیث میں آیا ہے)

احسان کا بدلہ

جاڑے کا موسم تھا اور سخت بارش ہورہی تھی' ایک بھوکی سیہ سردی اور پانی سے بچنے کے لیے، کسی جگہ کی تلاش میں، ماری ماری پھر رہی تھی۔ وہ ایک پُرانے درخت کی جڑ میں سُوراخ دیکھ کر ٹھٹکی۔ اندر جھانک کر دیکھا تو ایک سانپ نظر آیا۔ سیہ نے گڑگڑا کر کہا ''بھائی سانپ' مجھے بہت سخت سردی لگ رہی ہے اور میں بھوکی بھی ہوں۔ کیا آپ مجھے اپنے گھر میں جگہ دیں گے؟'' سانپ کو اُس کی حالت پر رحم آگیا۔ بولا آجاؤ۔ سیہ اندر چلی گئی اور آرام سے ایک طرف بیٹھ گئی۔ سانپ نے اسے کھانے کو بھی دیا۔ تھوڑی دیر بعد جب سیہ کے جسم میں گرمی آگئی تو وہ سانپ کے بل میں اِدھر اُدھر پھرنے لگی۔ سیہ کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں کانٹے سانپ کے بدن میں چبھے تو اسے بہت تکلیف ہوئی۔ وہ نرمی سے کہنے لگا ''بہن! بارش تھم گئی ہے۔ اب تم یہاں سے چلی جاؤ۔ اس سوراخ میں ہم دونوں میں سے صرف ایک رہ سکتا ہے۔ سیہ نے جواب دیا ''مجھے یہ سوراخ بہت پسند ہے۔ میں یہیں رہوں گی تم چاہو تو شوق سے جاسکتے ہو۔'' سانپ نے کہا اگر مجھے یہ معلوم ہوتا تو تمہیں اندر آنے ہی نہ دیتا' سیہ نے جواب دیا یہ تمہاری غلطی ہے' تمہیں چاہیے تھا کہ مجھے بلانے سے پہلے میرے کانٹوں کو دیکھ لیتے۔ سچ ہے' بنا سوچے سمجھے کام کرنے سے ہمیشہ

کلونجی کی روٹی کے حیران کن نتائج

اجزاء: دیسی گندم کا بغیر چھنا ہوا آٹا آدھ پاؤ' پسی ہوئی کلونجی آدھا چائے کا چمچ' نمک چٹکی بھر اور پانی۔

بنانے کا طریقہ: آٹا' کلونجی اور نمک پانی میں ملا کر گوندھ کر روٹی بنالیں۔ **فوائد:** یہ روٹی عام روٹی کی نسبت مقوی معدہ ہے۔ یہ خون میں کولیسٹرول کی مقدار کو کم کرتی ہے۔ یہ روٹی فالج' لقوہ اور جوڑوں کے امراض میں مفید ہے۔ یہ قبض کشا ہے۔ یہ روٹی اعصابی دردوں کو دور کرتی ہے۔

لاعلاج بیماری سے شفاء کیلئے عمل: اگر آپ ایسی بیماری میں مبتلا ہیں جو سمجھ میں آنیوالی نہیں ہے یا لاعلاج ہے تو مریض بذات خود سورۂ انبیاء کی آیت نمبر 83 کا کثرت سے ورد کریں۔ **(حکیم ریاض حسین مکڑوال' میانوالی)**

نماز اور سورۂ اخلاص نے جن کی چیخیں نکلوا دیں

اس جننی نے میری والدہ کا بھی ابھی تک پیچھا نہیں چھوڑا' میری والدہ ہر وقت بیمار رہتی ہیں' ان کی بھی بالکل ویسی ہی حالت ہے جیسی میری نانی کی ہوتی تھی۔ کچھ عرصہ پہلے اتنی سخت بیمار ہوئیں کہ کوئی نہیں کہتا تھا یہ بچ جائیں گی۔

(فرزانہ نگہت' راولپنڈی)

یہ آج سے اٹھائیس تیس سال پہلے کی بات ہے۔ ان دنوں ہم کوئٹہ میں رہائش پذیر تھے' ہمارا کرائے کا وسیع و عریض مکان شہر کے مضافاتی علاقے میں واقع تھا۔ اس کے پیچھے کی طرف کھیت پھیلے ہوئے تھے جبکہ بائیں طرف کچھ کچے کچھ پکے مکانات بنے ہوئے تھے۔ ہمارا کرائے کا وہ مکان خاصا بڑا تھا۔ اس میں ہماری ضرورت سے زائد ہی کمرے تھے۔ تین چار کمروں کو چھوڑ کر باقی کمرے یا تو بند پڑے رہتے تھے یا کبھی کبھار ہی استعمال ہوتے تھے جس واقعہ کا میں ذکر کرنے لگی ہوں وہ اسی مکان سے تعلق رکھتا ہے۔ میری عادت تھی کہ نماز عصر کبھی کبھار اس کمرے میں جا کر پڑھ لیتی تھی جس کے عقب میں کھیت واقع تھے جو زیادہ تر بند ہی رہتا تھا۔ وہ خالی خالی سا کمرہ تھا جس میں ایک پلنگ اور ایک کرسی کے سوا کوئی فرنیچر نہیں تھا۔ ایک دن میں نے نماز عصر پڑھنے کیلئے اس کمرے کا دروازہ کھولا تو مجھے اس میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی نظروں سے غائب رہتے ہوئے مجھے دیکھ رہا تھا۔ اس کی موجودگی مجھے ایک کونے میں بچھے ہوئے پلنگ کے پاس محسوس ہو رہی تھی۔ میں اس طرف جانے یا دیکھنے کی بجائے خاموشی سے چلتی ہوئی کرسی کی طرف بڑھ گئی اور اس پر رکھا جائے نماز قبلہ رو بچھا کر اس پر نماز پڑھنے کھڑی ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی مجھے یوں محسوس ہونے لگا جیسے وہ نادیدہ مخلوق آہستہ آہستہ چلتی ہوئی میری طرف آ رہی تھی اور اب تو باقاعدہ اس کے قدموں کی آہٹ محسوس ہو رہی تھی' میں ڈرے یا گھبرائے بغیر نماز کی طرف متوجہ رہی' میرے سورۂ فاتحہ پڑھنے تک وہ مخلوق جائے نماز کے بالکل قریب آ چکی تھی۔ مجھے اس کی موجودگی کا احساس اب بہت واضح طور پر ہو رہا تھا۔ وہ میرے بالکل قریب جائے نماز کے دائیں طرف آ کر کھڑی ہوگئی تھی۔ اسی وقت میں نے سورۂ فاتحہ ختم کر کے سورۂ اخلاص شروع کر دی۔ اس کی پہلی آیت قل ھو اللہ احد پڑھنے کے ساتھ ہی مجھے ہلکی سی چیخ کی آواز آئی اور مجھے محسوس ہوا کہ وہ نادیدہ مخلوق وہیں سے الٹے پاؤں بھاگ گئی ہے' اب کمرے میں کہیں بھی اس کی موجودگی کا احساس نہ ہو رہا تھا' بے شک یہ نماز اور سورۂ اخلاص کی برکت تھی جس نے اس مخلوق کو وہاں سے دم دبا کر بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ اس کے بعد بھی میں اس کمرے میں خاص طور پر جا کر نماز پڑھتی رہی مگر پھر کبھی وہاں کسی کی موجودگی کا احساس نہ ہوا۔ سورۂ اخلاص قرآن پاک کی ایک انتہائی حسین و جمیل بابرکت سورۂ ہے۔ اس سورۂ کو عزیز رکھنا' اس کا ورد نہ صرف بندے پر بے پایاں رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھول دیتا ہے بلکہ اسے ہر مشکل مصیبت سے بھی نجات عطا کر دیتا ہے۔

جننی کی خواہش پوری نہ کرنے کی بھیانک سزا

(پوشیدہ)

محترم قارئین السلام علیکم! میری نانی اماں دیہات میں رہتی ہیں' جب وہ چھوٹی تھیں تو وہ مٹی کے گھڑے میں لسی لیکر قرآن مجید پڑھانے والی باجی کے گھر لے جا رہی تھیں کہ انہیں راستے میں انسان کی شکل میں ایک جننی ملی۔ اس نے میری نانی اماں کو کہا کہ یہ لسی مجھے دے دو میں اپنے بچوں کو دوں گی۔ میری نانی اماں نے منع کر دیا اور کہا کہ اگر میں نے یہ لسی تمہیں دے دی تو میری باجی مجھے مارے گی۔ وہ جننی کہتی رہی مگر میری نانی اماں نہ مانی۔ کچھ دور جا کر میری نانی اماں اتنی زور سے گریں کہ وہ لسی والا گھڑا ٹوٹ گیا۔ اس دن سے لیکر آج تک اس قدر بیمار رہتی ہیں کہ وہ گھر سے باہر ہی نہیں نکل سکتیں جب ان کے بچے پیدا ہوتے تھے تو وہ اس قدر بیمار ہو جاتی تھیں کہ مرتے مرتے بچتی تھیں اور بچوں کو میری پرنانی اماں سنبھالتی تھیں۔ اس طرح سے میری ایک خالہ پر بھی جنات کا اثر ہے۔ پہلے سب کہتے تھے کہ انہیں مرگی کے دورے پڑتے ہیں لیکن اب علاج کروانے سے پتہ چلا ہے کہ ان پر بھی جنات کا اثر ہے' وہ نہ قرآن پاک کا دم کیا ہوا پانی پی سکتی ہیں اور نہ تعویذ بھی گلے میں ڈال سکتی ہیں۔

اس جننی نے میری والدہ کا بھی ابھی تک پیچھا نہیں چھوڑا' میری والدہ ہر وقت بیمار رہتی ہیں' ان کی بھی بالکل ویسی ہی حالت ہے جیسی میری نانی کی ہوتی تھی۔ کچھ عرصہ پہلے اتنی سخت بیمار ہوئیں کہ کوئی نہیں کہتا تھا یہ بچ جائیں گی۔ بڑے بڑے عاملوں سے ان کی پڑھائی کروائی پھر جا کے وہ ٹھیک ہوئیں' اب وہ عامل اس دنیا میں نہیں رہے پھر سے میری امی سخت بیمار رہنے لگی ہیں۔

جنت کا خزانہ

ڈاکٹر عباس علی' لاہور کینٹ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے بغیر کسی شخص کو اللہ کی نافرمانی اور گناہ سے بچنے کی قدرت نہیں

ایک جامع اور اثر انگیز دعائیہ جملہ جنت کے خزانوں میں سے ایک اہم خزانہ، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا یہ کلمہ پڑھا کرو اس لئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جنت کے درخت کا ایک پودا ہے یہ ننانوے امراض کی دوا ہے جن میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم اور فکر و پریشانی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں موجود تھا (اتفاقاً) میری زبان سے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ نکلا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو اس کے معنی کیا ہیں میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے بغیر کسی شخص کو اللہ کی نافرمانی اور گناہ سے بچنے کی قدرت نہیں اور اللہ کی مدد (اور توفیق) کے بغیر کسی شخص کو اللہ کی اطاعت کی طاقت نہیں۔ آج سے 15 برس پہلے بندہ کے دوست کو کاروباری پریشانی تھی' اس نے بندہ سے رونا رویا ہم دونوں ٹیکسلا شہر کی بڑی جامع مسجد کے مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ بچوں کو درس دے رہے تھے۔ بندہ سے پوچھا کیسے آئے میں نے دوست کی پریشانی بیان کی تو مولانا صاحب نے اس حدیث مبارک کا مفہوم بیان کیا اور کہا کہ یہ صاحب اول سو بار درود پاک پھر پانچ سو بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ اور آخر میں سو بار درود پاک پڑھ کر دعا کیا کریں۔ ایک بار ان کی مسجد میں جمعہ پڑھنے کا اتفاق ہوا تو اس روز بھی اسی طرح لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کی فضیلت بیان فرما رہے تھے کہنے کا مطلب ہے کہ اللہ کریم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بے پناہ نعمتیں رحمتیں اور برکات ہم مسلمانوں پر باران رحمت کی طرح برستی ہیں اور برسنے کو تیار ہوتی ہیں مگر ہم ہی غفلت کی نیند سوتے ہیں ورنہ استغفار اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ اور درود پاک تلاوت کلام اللہ اور نماز وہ نعمتیں ہیں کہ اگر ان کو اپنا لیں کاربند ہو جائیں تو غم' پریشانی' قرضہ' جادو' بے برکتی' بے روزگاری کا کبھی تصور بھی نہ دیکھیں گے۔ مگر کیا کریں ہم نے شیطان کو دوست بنا رکھا ہے۔

اِدھر زندہ مرغی کی ٹانگیں کاٹیں' اُدھر اپنے بچے کی ٹانگیں ختم

میرے اس گناہ کبیرہ سے پہلے ہمارے گھر رزق وسیع تھا' میرے شوہر کا شمار شہر کی مشہور کاروباری شخصیتوں میں ہوتا تھا۔ لیکن اب 3 سال ہوگئے ہیں میرے شوہر گھر بیٹھے ہوئے ہیں' کچھ نہیں کرتے' اگر کچھ کہتی ہوں تو مجھے اور میرے ماں باپ کو بہت ننگی اور گندی گالیاں دیتے ہیں

(رشیدہ خانم' لاہور)

کل میں مرغی کا گوشت لینے گئی' مرغی والے نے مرغی ذبح کی لیکن مرغی ابھی پوری طرح ٹھنڈی نہیں ہوئی تھی اور وہ باقاعدہ تڑپ رہی تھی' دکاندار نے اس کی دونوں ٹانگیں کاٹ دیں' اس وقت میں اللہ اکبر کا ورد کررہی تھی کہ مرغی کیلئے آسانی ہو لیکن جب میں نے اُسے مرغی کو اذیت دیتے ہوئے دیکھا تو برداشت نہ کرسکی۔ میں نے اُسے خوب سنائیں' اسے حدیث مبارکہ کا حوالہ دیا' اللہ تعالیٰ کے فرمان بتائے اور خوب کھری کھری سنائیں۔ جب میں تھک گئی تو پھر اچانک میری نظر کرسی پر بیٹھے بچے پر پڑی۔ اس کا سر بہت بڑا تھا' میں دل میں سوچنا شروع ہوگئی کہ کتنا پیارا بچہ ہے مگر سر کتنا بڑا ہے' پھر اچانک میری نظر بچے کی ٹانگوں پڑی اُس کی ٹانگیں پتلی پتلی اور سوکھی ہوئی تھیں' پھر مجھے اندازہ لگانے میں دیر نہ لگی کہ یہ مرغی بیچنے والے کا ہی لڑکا ہے' لڑکے کی عمر 6 سال تھی۔ میں نے دکاندار سے کہا کہ توبہ کر' بچے کی طرف دیکھ اور سوچ کہ یہ ایسا کیوں ہے؟ یہ تیرے ہی گناہوں کا بوجھ لیکر بیٹھا ہوا ہے۔ میری باتیں سن کر دکاندار پریشان ہوگیا اور پاس پڑے بنچ پر بیٹھ گیا اور میں گھر آ گئی۔

معافی مانگنا ہی عظمت مانگنا ہے

تحریر: حاجی فیض محمد صاحب (راوی: سید واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ' احمد پور شرقیہ)

ہر آدمی میں اللہ پاک نے صفات رکھ دی ہیں کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ مجھ پر اللہ پاک کی عنایات نہیں ہیں' اگر وہ خود ہی ناشکری کرے تو یہ اور بات ہے۔ میری زندگی میں مختلف لوگ شریک کاروبار رہے۔ ان میں ابتدائی دنوں میں عبدالشکور مرحوم تھے اور وہ ''گرو'' کے نام سے جانے جاتے تھے۔ ان سے کاروبار علیحدہ کردیا گیا بعد میں انہوں نے بینک سے قرض لے کر کاروبار شروع کیا مگر بینک کی رقم سے بجائے کاروبار بڑھنے کے الٹا تمام کاروبار سود کی نذر ہوگیا۔ عبدالشکور کا کاروبار کی دنیا میں ایک نام تھا مگر آج محض سود کی وجہ سے اس کی اولاد مشکل حالات میں زندگی گزار رہی ہے۔ دوسری شخصیت جس نے مجھے بہت متاثر کیا وہ چوہدری غلام محمد مرحوم تھے۔ چوہدری صاحب ہر دل عزیز' ملنسار' درد دل رکھنے والے شخص تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے بعد میں مرکزی انجمن تاجران احمد پور شرقیہ کے صدر رہے۔ انتظامیہ ان سے ڈرتی تھی' جہاں اصولوں کا معاملہ ہوتا تھا وہاں ڈٹ جایا کرتے تھے۔ سماجی خدمات میں دل کھول کر عطیات دیتے تھے۔ انتہائی نرم دل تھے مگر ان کا رعب و دبدبہ زیادہ تھا جتنے بھی بڑے شخص کے پاس جاتے تھے اس کی جرأت نہیں تھی کہ وہ انکار کردیتا۔ فیکٹری میں یا منڈی میں مزدور پیشہ لوگ زیادہ ہوتے ہیں اور غلطیاں بھی بہت کرتے ہیں اور عام طور پر غلط بیانی بھی کرتے ہیں۔ ان باتوں سے چوہدری صاحب کو غصہ آجاتا تھا اور اس مزدور یا شخص سے ناراض ہوجاتے تھے مگر پانچ منٹ بعد ان کا غصہ ٹھنڈا ہوجاتا تھا اور کہتے تھے کہ کسی نے فلاں شخص سے زیادتی کی ہے اور بھری منڈی میں سب کے سامنے باقاعدہ ہاتھ جوڑ کر اس سے معافی مانگتے تھے اور جب تک وہ یہ نہ کہتا کہ میں نے معاف کردیا' ہاتھ باندھے کھڑے رہتے تھے یہ ان کی عظمت کی نشانی تھی۔ اس وجہ سے لوگ ان کی بہت قدر کرتے تھے۔ سچ ہے کہ معافی مانگنا در اصل عظمت مانگنا ہے۔

بیٹی کو مارنے والی بدبخت ماں (گ،ع)

میری عمر 32 سال ہے اور میری شادی کو 8 سال ہوچکے ہیں' میری شادی کے ایک سال بعد میرے ہاں بیٹی پیدا ہوئی' اس کے سال بعد میرے گھر دوسری بیٹی پیدا ہوئی جب میری دوسری بیٹی پیدا ہوئی تو میرے شوہر کام کے سلسلے میں ملک سے باہر گئے ہوئے تھے اور ان کے گھر آنے سے پہلے ہی وہ وفات پاگئی۔ در اصل جب میری دوسری بیٹی پیدا ہوئی تو پتہ نہیں مجھے کیا ہوگیا' وہ مجھے بالکل بھی اچھی نہیں لگتی تھی' ایسے لگتا تھا کہ مجھے اس سے نفرت ہوگئی ہے' میں نے اُس کی طرف بالکل توجہ نہ دی اور میری لاپرواہی کی وجہ سے وہ بارہ دن کے بعد وفات پاگئی' اس کے بعد میں نے اپنے شوہر کو بتائے بغیر وقفے کے 3 ٹیکے لگوائے جو کہ صرف ایک سال کیلئے تھے۔ اب 6 سال ہوگئے ہیں لیکن کوئی امید نظر نہیں آرہی' میں نے ان 6 سالوں میں اپنا بہت علاج کروایا' اب تو لیڈی ڈاکٹرز کہتی ہیں کہ تم میڈیکل کے لحاظ سے بالکل ٹھیک ہو اب صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی نہیں کچھ ہو رہا۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ اللہ کی نافرمانی کرکے میں نے یہ اتنا بڑا گناہ ہے' مجھے اس کی سزا مل رہی ہے۔ میرے اس گناہ کبیرہ سے پہلے ہمارے گھر رزق وسیع تھا' میرے شوہر کا شمار شہر کی مشہور کاروباری شخصیتوں میں ہوتا تھا۔ لیکن اب 3 سال ہوگئے ہیں میرے شوہر گھر بیٹھے ہوئے ہیں' کچھ نہیں کرتے' اگر کچھ کہتی ہوں تو مجھے اور میرے ماں باپ کو بہت ننگی اور گندی گالیاں دیتے ہیں' سارے رشتے داروں کے سامنے اور گھر والوں کے سامنے مجھے بے عزت کرتے ہیں' ہر روز کا یہ معمول ہے۔ میں دن رات پاگلوں کی طرح روتی ہوں' ہر وقت استغفار کرتی ہوں کہ یا اللہ مجھے معاف کردے۔

میں تمام بہنوں سے گزارش کروں گی کہ عارضی سہاروں اور فطری نظام میں خلل ڈالنے سے بچیں' کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی اور اس گناہ میں مبتلا ہو اور اس کا انجام بھی میری ہی طرح ہو۔

ترجمہ اور تفسیر واقعی لاجواب باکمال کتاب ہے

میں بہت عرصے سے کسی ایسے ترجمے اور تفسیر کی تلاش میں تھا جس میں کسی مسلک' فرقہ بازی اور اختلافی چیز نہ ہو جو سادہ بھی ہو عام فہم بھی اور دلربا دلکش بھی' عبقری کے گزشتہ پاکس نے جو ترجمہ اور تفسیر یعنی تفسیر ابن کثیر جس ادارہ کی چھپی ہوئی مجھے دی ہے وہ نہایت لاجواب اور باکمال ہے۔ میں عبقری کے انتخاب کا بہت مشکور ہوں اور آپ سے درخواست کروں گا کہ آئندہ بھی ایسی افادہ عام کی چیزیں عبقری کے ذریعے مخلوق خدا تک پہنچاتے رہیں۔ مجھے جتنا فائدہ اس ترجمہ اور تفسیر سے ہوا ہے آج تک میں نے بہت ترجمے پڑھے ہیں کیونکہ مجھے شروع سے قرآن ترجمے کے ساتھ پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ **(ڈاکٹر فاروق احمد)**

قارئین! عبقری میں تفسیر کا تعارف چھپنے کے بعد بے شمار لوگوں کے خطوط اور تبصرے آئے ان میں سے ایک شائع کیا ہے واقعی تفسیر اور ترجمہ پڑھنے کے قابل ہے۔ اس لیے حضرت حکیم صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل ادارہ کی تفسیر خریدنے کا مشورہ ہے' اس کے علاوہ کسی اور ادارہ کی تفسیر نہ خریدیں کیونکہ صرف یہ واحد تفسیر ہے جو عام فہم ایک مکمل اور غلطیوں سے پاک ہے۔ الحمدللہ! کچھ ذاتی نفع یا کمیشن نہیں اور نہ ہی حضرت حکیم صاحب کے ہاں کسی ادارہ کا اشتہار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بدگمانی اور شک سے بچائے۔

ادارہ کا نام: مکتبہ قاسمیہ الفضل مارکیٹ 17 اردو بازار لاہور فون: 042-37232536۔ 0321-4220554 (یہ نمبر یوفون نیٹ ورک میں کنورڈ ہے۔)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ' تجربہ' کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

نومبر کے جوابات

1۔ رات کو مٹی کے پیالے میں ایک سے ڈیڑھ گلاس دودھ ڈال کر اس میں تین سے پانچ عدد چھوہارے' پانچ عدد کشمش' پانچ عدد بادام کی گریاں اور پانچ عدد کالی مرچیں بھگو کر رکھ دیں۔ صبح نہار منہ ان سب چیزوں کو اسی دودھ میں گرینڈ کرلیں اور نیم گرم کرکے پی لیں۔ چھوہارے بھگونے سے پہلے گٹھلیاں نکال لیں۔ چالیس دن یہ نسخہ بلا ناغہ استعمال کریں۔ آپ کو کسی دوائی اور کسی ٹوٹکے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ جسم بھی بھرے گا اور چہرہ بھی شاداب ہوگا۔ **(محمد سلیم' گوجرانوالہ)**

2۔ بہن میں آپ کو ایک آزمودہ عمل بتارہی ہوں۔ ''منزل'' کے نام سے ایک کتابچہ اسلامی کتب خانوں سے عام مل جاتا ہے۔ صبح و شام اس کو پابندی کے ساتھ تین، تین مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کرکے وہ پانی آپ خود بھی پئیں اور سب گھر والے بھی وہی پانی پئیں۔ اس پانی کے چھینٹے گھر کے ہر کمرے میں' دیواروں پر ماریں۔ اس کو اپنا معمول بنالیں گھر سے بے سکونی' لڑائی جھگڑے' بیماری' جادو' نظر بد وغیرہ ہر چیز سے نجات ملے گی۔ انشاء اللہ۔ **(شائستہ' اسلام آباد)**

3۔ میں آپ کو ایک پرخلوص مشورہ دیتا ہوں کہ آپ ادویات وغیرہ کے چکر میں نہ پڑیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہماری نوجوان نسل میں وہم زیادہ اور امراض کم ہوتے ہیں اور وہ اپنے آپ کو نہ جانے کتنا بیمار اور پوشیدہ امراض میں مبتلا سمجھتے ہیں جبکہ درحقیقت یہ صرف نفسیاتی مسئلہ ہوتا ہے۔ آپ پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کریں۔ فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک تازہ ہوا میں چہل قدمی کریں۔ سادہ اور ہلکی غذا کھائیں مرغن غذاؤں سے پرہیز کریں۔ کچھ عرصہ بعد آپ خود کو چاق و چوبند محسوس کریں گے۔ **(آفتاب احمد' لاہور)**

4۔ آپ سب گھر والے صبح ایک تسبیح یَا کَرِیْمُ یَاسَلَامُ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے پڑھیں اور شام کو نماز مغرب کے بعد ایک تسبیح یَارَحِیْمُ یَاسَلَامُ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ کچھ عرصہ پابندی سے یہ عمل کریں گھر بھر میں سکون اور چین آجائے گا اور غیب کے خزانوں سے رشتوں کا انتظام ہوجائیگا۔ **(آسیہ شاکر')**

دسمبر کے سوالات

1۔ **محترم قارئین السلام علیکم!** میری عمر 21 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری سکن کھردری ہے' دانے بھی بہت زیادہ ہیں جو نشان چھوڑ جاتے ہیں۔ میں بہت پریشان ہوں۔ قارئین پلیز مجھے اس چیز کا کوئی حل بتائیں۔ میرا چہرہ صاف ہوجائے۔ بازاری کریموں سے مجھے سائیڈ ایفیکٹ کا ڈر ہے۔ **(پوشیدہ)**

2۔ **محترم قارئین السلام علیکم!** آج سے چار سال پہلے میرا ماہواری کا نظام خراب تھا' پرہیز بھی مکمل کرتی ہوں لیکن اس مسئلے کی وجہ سے میرے چہرے پر بہت زیادہ بال آگئے ہیں' خاص طور پر تھوڑی کے نیچے مردوں کی طرح ڈاڑھی نما موٹے بال آگئے ہیں۔ براہ کرم مجھے کوئی مشورہ دیجئے جس سے میری یہ تکلیف ختم ہوجائے۔ **(ماریہ' چکوڑہ)**

3۔ **محترم قارئین السلام علیکم!** ہمیں ہریڑ کے تیل کی اشد ضرورت ہے مگر وہ ملتان میں دستیاب نہیں ہے' اگر کسی کے پاس ہریڑ کا تیل بنانے کا نسخہ ہو تو براہ کرم جلد از جلد بنادیں' اس کے علاوہ ''ناف کی تکلیف'' کا کوئی مستقل علاج بھی بتائیے۔ **(رمیض' ملتان کینٹ)**

4۔ **محترم قارئین السلام علیکم!** میرے دانتوں کی پیلاہٹ ختم نہیں ہورہی' میں نے دنیا جہاں کی پیسٹ اور منجن استعمال کیے لیکن میرے دانتوں کی پیلاہٹ ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی۔ اس کے علاوہ میری بغلوں میں پسینے کی وجہ سے بہت شدید بدبو آتی ہے اور یہ پسینہ جتنا گرمیوں میں آتا ہے اتنا ہی سردیوں میں بھی آتا ہے۔ پسینے کی وجہ سے میرے کپڑے خراب ہوجاتے ہیں اور میں لوگوں کے ساتھ بیٹھ بھی نہیں سکتی۔ میں اپنے اس مسئلے کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ اس کیلئے بھی ضرور کوئی اچھا سا آسان سا حل بتائیے تاکہ اس مسئلے سے مجھے نجات مل سکے۔ **(ح،ف، اٹک)**

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

کی وجہ سے میں پوشیدہ امراض میں مبتلا ہورہا تھا۔ پھر میں نے عبقری میگزین میں موجود روحانی محفل کرنا شروع کی' ابھی مجھے تین ماہ ہی مسلسل ہوئے ہیں روحانی محفل کرتے ہوئے کہ اب میں کام بھی کررہا ہوتا ہوں اور میری زبان پر ذکر بھی جاری ہوتا ہے' خواتین سے ڈیلنگ کے دوران بھی میری نگاہیں اب نیچی ہی رہتی ہیں اور کبھی کوئی بُرا خیال دماغ میں نہیں آیا۔ جس کی وجہ سے میں اب بہت خوش اور مطمئن ہوں کہ اللہ نے مجھے عبقری کی وجہ سے اتنے بڑے گناہ سے بچایا ہوا ہے۔ **(شکیل بٹ' لاہور)**

مناقب صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: سب سے بہتر میرا زمانہ ہے' پھر جو ان کے بعد ہوں گے اور پھر جو ان کے بعد ہوں گے۔ **(بخاری' طحاوی)**

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے۔ درآں حالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے چادر بچھائی ہوئی تھی۔ پس اس پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (بنفس نفیس) حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین بیٹھ گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس چادر کے کنارے پکڑے اور ان پر ڈال کر اس میں گرہ لگادی۔ پھر فرمایا: ''اے اللہ! تو بھی ان سے راضی ہوجا، جس طرح میں ان سے راضی ہوں۔'' **(طبرانی)**

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اپنی امت میں سے سب سے پہلے جس کیلئے شفاعت کروں گا وہ میرے اہل بیت ہیں' پھر جو قریش میں سے میرے قریبی رشتہ دار ہیں' پھر انصار کی پھر ان کی جو یمن میں سے مجھ پر ایمان لائے اور میری اتباع کی' پھر تمام عرب کی' پھر عجم کی اور سب سے پہلے میں جن کی شفاعت کروں گا وہ اہل فضل ہوں گے۔ **(طبرانی)**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف نظر التفات کی اور فرمایا: جو تم سے لڑے گا میں اس سے لڑوں گا جو تم سے صلح کرے گا میں اُس سے صلح کروں گا (یعنی جو تمہارا دشمن ہے وہ میرا دشمن ہے اور جو تمہارا دوست ہے وہ میرا بھی دوست ہے) **(حاکم' احمد)**

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتیں تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خوش آمدید کہتے' کھڑے ہوکر ان کا استقبال کرتے' ان کا ہاتھ پکڑ کر بوسہ دیتے اور انہیں اپنی نشست پر بٹھالیتے۔ **(حاکم)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

اللہ کا شکر ادا کریں!

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے ابو کچھ امتحانی کاپیاں چیک کر رہے ہیں، کوئی انہیں بلاتا ہے تو وہ چلے جاتے ہیں پھر وہی کاپیاں میری پھپھو کے دیور کے والد چیک کرنے لگ جاتے ہیں اور جو کاپی سب سے پہلے اٹھاتے ہیں اس پر میرا نام لکھا ہوتا ہے۔ پھر کچھ دن بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ میری پھپھو کی سب سے بڑی نند اور میں شاپنگ کرنے جاتے ہیں، اندر دکان والا ہمیں تین کلر کے سوٹ دکھاتا ہے جن میں سے میری نند ہرے رنگ کا سوٹ پسند کرتی ہے۔ جب ہم باہر آتے ہیں تو میری سفید جوتی غائب ہوتی ہے۔ پھر کچھ دن بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جسے پسند کرتی ہوں ان کے گھر کسی کی شادی ہے۔ میں نے سفید رنگ کا سوٹ پہنا ہے اور میرے بال بہت لمبے ہیں، جیسے ہی سب بارات لینے کے لئے جاتے ہیں میری کالے کلر کی جوتی کھو جاتی ہے اور میں بہت پریشان ہو جاتی ہوں۔ **(ح، اسلام آباد)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس لڑکے کو آپ پسند کرتی ہیں وہ آپ کے لئے ہرگز بھی اچھا شوہر ثابت نہیں ہو سکتا جبکہ آپ کی پھوپھی کا دیور جس سے آپ کا رشتہ طے ہوا ہے درحقیقت بہترین شریک حیات ثابت ہوگا۔ لہٰذا آپ اللہ کا شکر ادا کریں کہ آپ کی زندگی تباہی سے بچ گئی۔

علمی ترقی

خواب: میں نے دیکھا میں اپنی مس سے ملنے اسکول جاتی ہوں، مس اپنے اسٹاف روم میں بیٹھی اپنی بیٹی کے لئے سوئٹر بن رہی ہوتی ہیں۔ حقیقت میں ان کی کوئی اولاد نہیں ہے اور میں اکثر خواب میں ان کی بیٹی کو دیکھتی ہوں۔ وہاں پر ان کی بیٹی کے چھوٹے چھوٹے کپڑے کٹے ہوئے رکھے ہوتے ہیں۔ میں مس سے ان کی بیٹی کا نام پوچھتی ہوں تو مس بیٹی کا نام راضیہ بتاتی ہیں، میں سوچتی ہوں کہ مس سے کہوں کہ اس کا نام کائنات رکھ لیں، مس کی بیٹی اٹھ جاتی ہے مس اسے مجھے دے دیتی ہیں اور ایک فیڈر دیتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اسے پلا دو۔ **(حبیبہ، لاہور)**

تعبیر: آپ کا خواب مجموعی طور پر بہتر ہے اور اس بات کا اشارہ کہ علمی ترقی نصیب ہوگی اور تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی بھی حاصل ہو سکتی ہے اگر آپ محنت اور لگن سے پڑھائی پر توجہ دیں۔ آپ بعد نماز فجر 150 بار یَا عَلِیْمُ پانی دم کر پی لیا کریں۔

سورۂ بقرہ پڑھنے سے بندش ٹوٹ گئی

ایک مسجد کے امام صاحب کے کہنے کے مطابق میں نے سات دن فجر کی نماز کے بعد سورۂ بقرہ تلاوت کی تاکہ شادی کے سلسلے میں کوئی بندش یا رکاوٹ وغیرہ ہو تو دور ہو سکے۔ تقریباً ہر روز تلاوت کرکے سونے کے بعد خواب نظر آئے خاص طور پر شروع کے دنوں میں۔ خواب: میں نے دیکھا کہ رات کا وقت ہے اور گھر میں اندھیرا ہے بلکہ ہر جگہ اندھیرا ہے۔ میں گھر میں اکیلی ہوں، ایک آدمی مکمل کالے چست لبادے میں ہمارے گھر میں کچھ چھپا دیتا ہے، یہ میں صرف محسوس کرتی ہوں، مجھے اس سے ڈر نہیں لگتا بلکہ میں صحن میں آ کر اسے تلاش کرتی ہوں، مجھے لگتا ہے کہ باہر اس کے دشمن کھڑے ہیں جو اسے مار ڈالیں گے دوسری چھتوں پر کچھ پہرے دار بھی نظر آئے ہیں۔ مگر وہ بچ کر نکل جاتا ہے، پھر مجھے لگا کہ صحن میں کوئی آیا ہے، وہ چھپائی ہوئی چیز لینے کیلئے، میں ڈر کر چھپ جاتی ہوں، آنے والی ایک لڑکی ہوتی ہے وہ بھی کالے لباس میں تھی۔ وہ مجھے دیکھ لیتی ہے، پھر دیکھا کہ ہم دونوں گتھم گتھا ہیں، میں اپنی جان بچاتے ہوئے اسے ہلاک کر دیتی ہوں پھر میں نے دیکھا کہ پہلے والی لڑکی کو ہوش آ گیا ہے، وہ میری طرف دیکھ کر مسکراتی ہے۔ میں اسے کہتی ہوں کہ شکر کرو تمہاری جان بچ گئی۔ **(عائشہ، ملتان)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ نے سورۂ بقرہ کی جو پڑھائی کی تھی اس کے نتیجے میں بندش ٹوٹ گئی ہے اور انشاء اللہ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی۔ اگر ہو سکے تو کام مکمل ہونے کے بعد سورہ بقرہ کی پڑھائی جاری رکھیں۔

پہلا بیٹا

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میری شادی ہو چکی ہے (اس کے ساتھ جسے میں پسند کرتی ہوں) میں باورچی خانہ میں مصروف ہوں، میرا شوہر کچن میں بیٹھا ہوا ہے میں بہت سے انڈے ابالتی ہوں اور اسے دیتی ہوں اتنے میں میرے سسر مجھے چائے بنانے کو کہتے ہیں میں چائے بنانے لگتی ہوں اور اپنے شوہر کے پاس ایک انڈا رہنے دیتی ہوں۔ **(بنت عبدالکریم)**

تعبیر: اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی اولاد میں پہلا بیٹا ہوگا اور دیگر اولاد بھی ہوگی اور انشاء اللہ خوب برکت نصیب ہوگی نیز آپ کی من کی مراد کا رشتہ ملے گا، خواہ وہ وہی ہو جس کو آپ پسند کرتی ہیں یا اس سے بھی بہتر کوئی۔

دین پر خصوصی توجہ

خواب: میرا بیٹا جو دو سال تین ماہ کا ہے اس کی تائی جو ہمارے ساتھ رہتی ہے وہ کالے رنگ کا دھاری دار پاجامہ دے کر کہتی ہیں کہ اس کو پہنا دینا پھر دیکھتی ہوں میری چھوٹی بھابی یعنی بچوں کی ممانی جو دوسرے شہر میں رہتی ہیں، آتی ہیں وہ کالے رنگ کی دھاری دار شرٹ دیتی ہیں کہتی ہیں کہ اپنے بیٹے کو پہنا دینا، میں کہتی ہوں یہ بھی پاجامے جیسی ہے اس کے ساتھ پہنا دونگی میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(ام شاکر، ملتان)**

تعبیر: آپ کا بیٹا انشاء اللہ زندگی میں مالی خوش حالی پائے گا اور دین کے ساتھ بھی اس کا اچھا تعلق رہے گا اس لیے اس کی دنیاوی زندگی کے ساتھ دینی حالت پر خصوصی تربیت دی جائے ورنہ اپنا بیٹا گنوا بیٹھیں گی۔ اللہ عافیت میں رکھے۔ آمین

ایصال ثواب

خواب: دیکھا کہ ہمارے پرانے آبائی گھر (جو ہم بیچ چکے ہیں) میں گلی والے دروازے کے باہر ڈیوڑھی ہے وہاں دادا جان زمین پر لیٹے ہیں اور ان کا سر گلی کی طرف ہے، والدہ کی کزن بچوں سمیت آتی ہیں لیکن گھر میں فرنیچر برتن کچھ بھی نہیں اور والدہ پریشان ہیں کہ وہ انہیں دودھ کس برتن میں گرم کر کے دیں یا کھانا وغیرہ یعنی ہمارا گھر گھر نہیں بلکہ مکان ہے۔ **(محمد عمران، اسلام آباد)**

تعبیر: آپ کے دادا جان مرحوم کو ایصال ثواب کی اشد ضرورت ہے اس لیے ان کے حق میں ثواب پہنچائیں نیز مالی صدقہ کریں تاکہ ان کی رکاوٹیں دور ہوں اور انہیں راحت پہنچے۔ آپ حسب توفیق ذکر و اذکار، قرآن کریم کی تلاوت، درود شریف، کلمہ شریف پڑھ کر اپنے عزیز و اقارب جو دنیا سے رخصت ہو چکے اور تمام امت مسلمہ کی روحوں کو ثواب پہنچائیں۔

احتلام کا روحانی علاج: کچھ عرصہ پہلے مجھے احتلام کی کثرت تھی میں نے کہیں سے درج ذیل عمل پڑھا اور کیا تو میری یہ شکایت بالکل ختم ہوگئی۔ عمل یہ ہے: رات کو سوتے وقت پیٹ پر عمرؔ لکھنا ہے جس کی ''م'' ناف کے اوپر بنے۔ **(محمد سعید الرحمن، گوجرانوالہ)**

تکبر نے گھر‘ دھن جائیداد سب خاک میں ملا دیا

روکر کہنے لگی تم سچ کہتی تھی خاوند کو نوکروں کا عادی نہ کرؤ ورنہ پچھتاؤ گی۔نبیل نے اسی لڑکی سے شادی کرلی ہے کیونکہ اس نے اس کی اتنی خدمت کی ہے کہ اب اسے اپنا وجود اس کے بغیر نامکمل نظر آتا ہے‘ میکے آئی تو بھابیوں کے رویوں نے یہ حال کردیا ہے

(بیگم مخدوم شیر عالم‘ ملتان)

سویرا کی شادی متوسط گھرانے میں ہوئی‘ سویرا ماشاء اللہ جہیز میں دو مربع زمین لیکر آئی تھی‘ نبیل احمد سرکاری ادارے میں بطور کلرک کام کرتا تھا۔سویرا کو اپنی زمین کا انتہائی تکبر تھا‘ اس نے ایک لڑکی کام کیلئے رکھ لی‘ صبح ناشتے کا وقت ہوتا تو وہی لڑکی نبیل احمد کو ناشتہ کھلاتی‘ اکثر وہ بغیر ناشتے کے صرف دودھ پی کر چلا جاتا۔صبح لیٹے لیٹے وہ اپنے خاوند کو رخصت کردیتی۔روٹی مانگتا تو اسی لڑکی سے حتیٰ کہ پانی بھی نوکرانی ہی پلاتی حالانکہ بعض سمجھ دار عورتیں گھر میں چاہے دس نوکر ہوں خاوند کو اپنا عادی کرتی ہیں اس کے کپڑے‘ اس کا کھانا‘ اس کے آرام کا اپنی جان پر تکلیف دے کر خود خیال کرتی ہیں۔کتنا ہی سخت خاوند ہو عورت اپنی خدمت سے اسے رام کرلیتی ہیں۔سویرا سارا دن وہ اپنی زمین سے آئی ہوئی آمدنی کے حساب کتاب میں مشغول رہتی ایک دن مجھے اس کے گھر رہنے کا اتفاق ہوا میں نے اسے سمجھایا کہ بی بی لڑکی چاہے گورنر کی بیٹی ہو یا اس نے پی ایچ ڈی کی ہو گھر بسانے کا طریقہ ایک ہے مرد کے دل کا راستہ معدے سے ہوکر جاتا ہے اگر وہ نوکرانی کا عادی ہوگیا تو تمہارے میکے جانے سے اسے کوئی کمی محسوس نہ ہوگی اگر نوکر پر انحصار کرنا ہوتو پھر لوگ شادی کیوں رچاتے؟ فوراً مجھے جواب دیتی گھر تو میرے خرچے پر چل رہا ہے یہ کہاں جائے گا؟ میں خاموش ہوگئی۔ وقت گزرتا گیا‘ سویرا دو بچوں کی ماں بن گئی‘ بات بات پر منہ پھلانا اس کا شیوہ بن گیا۔اس دوران نبیل نے امتحان دیا اور وہ اس ادارہ کا منیجر بن گیا۔ایک دن میں اس کے گھر گئی تو نوکرانی کھڑی ہوئی تھی کہنے لگی باجی مجھے صاحب کی روٹی کیلئے چھوڑ گئی ہے۔خود وہ اپنے بھائی بھابی کے ساتھ ناران‘ کاغان سیر کیلئے گئی ہیں۔دو سال تک میرا اس سے ملنا نہیں ہوا ایک دن میں ایک مقامی سکول میں اپنی دوست سے ملنے گئی وہ بھی بچے کو داخل کرانے آئی ہوئی تھی‘ بہت بُری حالت میں روکر کہنے لگی تم سچ کہتی تھی خاوند کو نوکروں کا عادی نہ کرؤ ورنہ پچھتاؤ گی۔نبیل نے اسی لڑکی سے شادی کرلی ہے کیونکہ اس نے اس کی اتنی خدمت کی ہے کہ اب اسے اپنا وجود اس کے بغیر نامکمل نظر آتا ہے‘ میکے آئی تو بھابیوں کے رویوں نے یہ حال کردیا ہے‘ جائیداد بھائیوں نے دھوکے سے لکھوالی ہے۔کاش! میں یہ نہ سوچتی کہ میری اپنی آمدنی ہے‘ تم سچ کہتی تھیں کہ مرد کو اتنا اپنا عادی کرو کہ وہ تمہارے بغیر پانی بھی نہ پی سکے یہ بات ہر ماں کو بیٹی کی شادی سے پہلے سمجھانی چاہیے۔

تالی بجاتے ہی سانپ نڈھال

(پرویز حسین اعوان‘ فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد صاحب ریلوے پولیس میں حوالدار تھے۔والد صاحب کا سانپ کا دم‘ ڈاڑھ کا دم اتنا آزمایا ہوا تھا کہ ساتھ والے گاؤں سے لوگ شاہ جی کہہ کر پکارتے تھے اور گھر کا جب پتہ پوچھتے تو کہتے ہم نے شاہ جی کے گھر جانا ہے۔ڈاڑھ کا دم کیل کرتے تھے کہ درخت وغیرہ میں گاڑھ دیتے تھے۔سانپ کا دم سبز ٹہنی سے کرتے تھے اور لوگوں کو دیسی دوائی دیتے تھے۔کسی بھی چیز کے پیسے نہیں لیتے تھے۔میرے خیال میں ان کو دوائی دینے کا شوق تھا۔تقریباً ہر مریض کو آرام بھی آجاتا تھا اور گھر سے چائے بھی پلاتے تھے۔1989ء میں آپ وفات پاگئے اس وقت ان کی عمر 75 سال تھی۔ والد صاحب کا ایک واقعہ ہے کہ ایک دفعہ اپنے کھیتوں کی طرف جارہے تھے تو ایک بہت بڑا سانپ جو کہ زمینداروں کو روکتا تھا اور سڑک میں آجاتا تھا۔لوگ اس سے بہت ڈرتے تھے‘ چونکہ والد سانپ کا دم کرنے میں مشہور تھے تو ایک دن والد صاحب کو وہ سڑک پر مل گیا آپ نے اپنے گرد دائرہ لگایا اور دم پڑھ کر سانپ کی طرف منہ کرکے تالی بجائی تو سانپ نے دیکھ کر منہ دوسری طرف کرلیا۔آپ نے پھر دم کرکے تالی بجائی سانپ نے دیکھ کر پھر منہ موڑلیا۔تیسری دفعہ جب والد صاحب نے دم کرکے تالی بجائی تو اس نے والد صاحب کو دیکھا اور نڈھال ہوکر گر گیا اب کیل آچکا تھا سانپ آدھا کھوڑ میں اور آدھا باہر رہ گیا۔والد صاحب خود نہیں مارتے تھے انہوں نے میرے تایا جان کو آواز دی وہ سمجھ گئے کہ آج ’’شاہ جی‘‘ نے سانپ کو گھیرلیا ہے وہ آئے اور انہوں نے سانپ کو مارا۔یہ بات پورے گاؤں میں پھیل گئی۔

(بقیہ: حلقہ کشف المحجوب)

وہ شخص تھا جس نے نعمتوں کی کثرت کا ذکر کیا تھا موسیٰ علیہ السلام نے اس کو جاکر کہا کہ اللہ پاک فرماتے ہیں کہ تم میرا شکر کرنا چھوڑ دو تمہاری نعمتیں کم ہوجائیں گی وہ شخص کہنے لگا کہ جس اللہ پاک نے مجھے اتنی نعمتیں دی ہوئی ہیں میں کس زبان سے اس کی ناشکری کروں یہ میں نہیں کرسکتا۔تو اللہ پاک نے اس کی نعمتوں میں مزید اضافہ کردیا۔

محمد ضیاء الحق‘ منڈی بہاؤالدین

عبقری شفاء کا پیامبر

میں نے صرف آزمانے کیلئے استعمال کی اس نے تو جیسے ہفتہ دس دنوں میں میرے کانوں کے پردے صاف کردیئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ پر اللہ کی بے پناہ رحمتیں اور برکتیں نازل ہورہی ہوں گی۔میں عرصہ 8 ماہ سے عبقری کا قاری ہوں مگر میں ان باتوں پر اور آپ کی رسالہ کے آخر میں دی گئی ادویات کو میں ایسے سمجھتا تھا جیسے کہ عام دوائی ہو مگر میں غلط تھا۔شکر ہے اس ذات پاک کا جس نے تکلیف کے بعد مجھے سکھ دیا۔میرے کانوں میں بہت زیادہ پیپ آتی تھی اور کانوں سے سنائی نہیں دیتا تھا۔ رمضان کریم سے ایک ہفتہ پہلے میں نے عبقری میگزین سے پڑھ کر شفائے حیرت سیرپ صرف آزمانے کیلئے استعمال کی مگر خدا کی قدرت تو دیکھیں میں نے صرف آزمانے کیلئے استعمال کی اس نے تو جیسے ہفتہ دس دنوں میں میرے کانوں کے پردے صاف کردیئے۔ مجھے بچپن سے کانوں میں ریشہ تھا‘ کسی ڈاکٹر کی سمجھ میں نہیں آتا تھا پھر تنگ آکر مشین لگوائی مگر ہفتہ دس دن کے بعد اس نے بھی کام کرنا چھوڑ دیا۔ پھر آپ کے عبقری میں سے شفائے حیرت سیرپ استعمال کیا جس نے میری 20 سالہ پرانی بیماری کو ایک شیشی استعمال کرنے سے آرام دے دیا اور اب بھی کررہا ہوں ساتھ میں نے جوہر شفاء مدینہ‘ اکسیر البدن اور ٹھنڈی مراد استعمال کرنا شروع کردی ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے مجھے بہت سکون محسوس ہوتا ہے ایک خاص بات جو آج میں لکھنے جارہا ہوں اپنے اپنے ان تمام بہن بھائیوں کیلئے جو بہرہ پن‘ پیپ کے آنے‘ کانوں کے ہر مسئلے کیلئے مثال کے طور پر پیپ آنا‘ بہرہ پن‘ آواز نہ سنائی دینا‘ مشین سے بھی جن کو آواز نہ آئے ان کیلئے یہ بہت اہم بات ہے جو میں نے اپنے آپ پر آزمائی ہے اور ان سے پرہیز کیا ہے۔اللہ نے مجھے شفاء دی ہے حکیم صاحب کی دعاؤں اور شفائے حیرت استعمال کرنے کی بدولت۔ **پرہیز:** چاول‘ پکوڑے‘ سموسے‘ اچار‘ چٹنی‘ دہی اور ہر کھٹی چیز۔

(بقیہ: مراقبے سے فیض پانے والے)

کہہ رہے ہوتے ہیں ساتھ ہی میری آنکھ کھل جاتی ہے۔پھر اسی رات فجر کی نماز پڑھ کر میں نے مراقبہ کیا تو ایک بزرگ آئے اور مجھے کہا کہ ’’سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ یٰسین۵۸۔‘‘ پڑھا کرو۔ مجھے سمجھ نہ آیا پھر انہوں نے خواب میں آہستہ آہستہ بول کر تین مرتبہ دہرایا اور مجھے یاد کروایا۔(علی‘ لاہور)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

موٹاپے کی وجہ سے شادی رک گئی

میری عمر 33 سال ہے، پہلے بہت دبلی تھی، چکنائی، چینی اور بازار کی چیزوں سے پرہیز کرتی ہوں، اس کے باوجود پیٹ بڑھ رہا ہے، اسی وجہ سے میری ابھی شادی نہیں ہوئی۔ **(شمائلہ' کوہاٹ)**

مشورہ: بی بی! موٹاپا ایک دم نہیں آتا، اب آپ پرہیز کررہی ہیں تو اچھی بات ہے، ورنہ آپ کا وزن مزید بڑھ جاتا، آپ غذا لینے میں احتیاط کیجئے، غذا میں ہری سبزیوں کا سلاد ضرور شامل کریں۔ ناشتے سے آدھ گھنٹہ قبل ایک پیالی پانی میں چوتھائی چمچی دارچینی کا پسا سفوف ملا کر ابالیے، جب پانی اچھی طرح جوش کھا جائے تو پیالی میں ایک چمچ شہد ڈال کر پی جایئے۔ اسی طرح رات کو سونے سے پہلے کیجئے، یوں آپ کے پیٹ پر جمع چربی آہستہ آہستہ کم ہوجائے گی، یہ نسخہ مسلسل استعمال کیجئے، شہد میں شفاء ہے۔

سردیاں آگئیں ہیں، مچھلی کے تیل کا ایک کیپسول روزانہ کھایئے، فرق پڑ جائے گا۔ لیموں والا پانی استعمال کریں، سرکے والی پیاز کھایئے، ٹماٹر، کھیرا، مولی، پالک، شلغم، گھیا، بند گوبھی، شملہ مرچ، گاجر، میتھی، سرسوں کا ساگ اور کریلے اپنی غذا میں بدل بدل کر شامل کیجئے، دوپہر کو کچی سبزیوں کا سلاد کھانے کی جگہ کھایئے۔ موٹاپا ایک دم بلکہ آہستہ آہستہ کم ہوتا ہے۔ دو تین ہفتہ میں پیٹ کم نہیں ہوگا تاہم آپ چند ماہ بعد ٹھیک ہوجائیں گی۔

نزلہ' زکام سے نجات کا ٹوٹکہ

مجھے سردیوں میں گرم کپڑوں کے باوجود اکثر نزلہ زکام رہتا ہے۔ کبھی بخار بھی چڑھ جاتا ہے، موسم سرما سخت تکلیف میں گزرتا ہے، آپ کوئی ایسا ٹوٹکا بتایئے جس سے نزلہ، زکام، بخار سے مجھے نجات مل جائے، کھانسی بھی پریشان کرتی ہے۔ **(صائمہ' لاہور)**

مشورہ: سردی کے موسم میں آپ گھر میں ادرک اور شہد ضرور رکھیے، بہت کام کی چیزیں ہیں، ادرک کی چائے بڑے مزے کی ہوتی ہے، نزلہ زکام شروع ہو تو اسے پینے سے سکون ملتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے: ایک چھوٹا ٹکڑا انگلی کی پور برابر ادرک چھیل کر اس کے باریک ٹکڑے کرلیں، اب چائے کا پانی ابلنے کیلئے رکھیں اور اس میں ادرک ڈال دیں جب اچھی طرح پانی جوش کھانے لگے تو چائے کی پتی ڈال کر اتار لیں، تھوڑی دیر دم دیں پھر تھوڑی سی چینی ملا کر گرم گرم چسکی چسکی کرکے پی لیں' اس سے آپ کو آرام ملے گا۔ ادرک کی چائے پینے سے بار بار نزلہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح ادرک کے ایک بڑے ٹکڑے کا رس نکالیے، ایک چمچہ رس کافی ہے اب اس میں چار چمچے شہد ملا کر رکھ لیجئے، دن میں چار پانچ دفعہ چاٹ لیں۔ اس کے بعد گرم پانی یا چائے چسکی چسکی کرکے پیئیں، کھانسی میں فرق پڑ جائے گا۔ اس نسخے سے آپ کا معدہ بھی صحیح رہے گا اور بدہضمی نہیں ہوگی۔ ادرک کی چائے فلو میں بھی مفید ہے اور سردی کے موسم میں بہت کام آتی ہے۔

بادام کا ٹوٹکا آپ بھی آزمایئے

میرے چھ سالہ بچے کو بہت کھانسی ہے، اکثر اسے کھانسی کا دورہ پڑتا ہے، ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اسے کالی کھانسی ہے مگر دوا کے باوجود کھانسی میں افاقہ نہیں ہورہا جس سے میں بہت پریشان ہوں، کوئی مفید نسخہ بتایئے۔ **(مسز شاہد)**

مشورہ: کالی کھانسی واقعی بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ بچہ بے حال ہوجاتا ہے، صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی، آپ بادام والا ٹوٹکا آزمایئے، پانچ بادام لے کر شام کو پانی میں بھگو دیں، صبح چھیل کر اس میں تھوڑی مصری ملایئے۔ ایک دیسی لہسن کی کلی چھیل کر ملایئے اور تینوں چیزیں باریک پیس لیں اور بچے کو کھلا دیں۔ تین دن ایسا کیجئے انشاء اللہ کھانسی ٹھیک ہوجائے گی۔ بزرگ خواتین لونگ کو آگ پر بھون کر شہد میں ملاتی اور چٹاتی تھیں، اس سے بھی فائدہ ہوتا تھا۔ اسی طرح لہسن کا رس، شہد اور پانی ملا کر پینے سے فرق پڑتا ہے۔ ناریل کا تیل خالص خود نکلوالیں جس میں ملاوٹ نہ ہو۔ ایک سالہ بچے کو دن میں تین چار بار یہ چار گرام تیل پلانے سے سکون ملتا ہے۔ دیہات میں لہسن کی کلیاں دھاگے میں پرو کر بشکل ہار گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی خوشبو سے کھانسی ٹھیک ہوجائے، رس بھی پلاتے ہیں۔

یہ کوئی مرض نہیں

ہمارے گھر رات کو گیارہ بجے ساری بتیاں بند کردی جاتی ہیں، میں پھر رات کو اندھیرے میں جناتی کہانیاں پڑھتی ہوں، جب کوئی خوفناک تحریر آئے تو دل تیزی سے دھڑکنے لگتا ہے۔ بعض دفعہ دیر تک دھڑکن کم نہیں ہوتی، اس کی بابت کسی سے کہتے عجیب محسوس ہوتا ہے، یہ کوئی مرض تو نہیں؟ **(عمارہ)**

مشورہ: رات کے وقت کبھی بھی ڈراؤنی کہانیاں نہ پڑھیے، اس سے آنکھوں پر بوجھ پڑتا ہے اور وہ تھک جاتی ہیں، رات کو ایسی تحریریں نہ پڑھیں جس سے ڈر لگے یا خوف محسوس ہو، مار پیٹ رونا پیٹنا اور ڈراؤنی تحریریں دل کو متاثر کرتی ہے۔

گلا خراب

میرا گلا ہر وقت خراب رہتا ہے، نزلے کے بعد کھانسی ہوتی ہے اور پھر گلے میں عجیب سی آواز پھٹنے لگتی ہے، بات پوری نہیں کرسکتی، کزنز مذاق اڑاتی ہیں، میں نے کئی دوائیاں کھائی ہیں، کوئی اثر نہیں ہوا، کوئی اچھا اور سستا سا نسخہ بتایئے جس سے میری تکلیف دور ہوجائے۔ **(سویرا' کوئٹہ)**

مشورہ: آپ ٹھنڈے پانی کا استعمال کم کیجئے، ٹھنڈا پانی گلے کو نقصان دیتا ہے، صبح ایک چمچ شہد ایک پیالی کھولتے ہوئے گرم پانی میں ڈالیے اور اسے آہستہ آہستہ پی لیجئے۔ کسی پنساری سے سیاہ مرچ 15 گرام، ملٹھی 10 گرام اور مصری 25 گرام خریدیے، انہیں پیس کر رکھ لیجئے، دن میں تین بار چٹکی بھر سفوف کھایئے، زبان پر رکھ کر آہستہ آہستہ چوس لیں۔ یوں آپ کا گلا ٹھیک ہوگا، کھانسی نہیں رہے گی اور آواز بھی نہیں پھٹے گی۔ صبح شہد والا پانی روزانہ پینا ہے، کھٹی چیزیں نہ کھایئے۔ اس کے علاوہ جب بھی زکام شروع ہو، ایک گلاس پانی ابالیے، دارچینی کا ٹکڑا موٹا موٹا کوٹ کر آدھی چمچی سے بھی کم ملایئے، پھر ایک چٹکی پسی کالی مرچ اور ایک چمچہ شہد ملا کر پی جایئے، دو تین دن میں آپ ٹھیک ہوجائیں گے۔ گلے کی خراش، ملیریا یا انفلوئیزا ہو، ان امراض میں دارچینی کی یہ گرم گرم چائے بہت مفید ہے۔

کمر پر داغ

میرے بچے کو خارش ہوئی تھی، دوا سے ٹھیک ہوگئی مگر اس کے سینہ اور کمر پر داغ پڑ گئے جو بہت بُرے لگتے ہیں، یہ کیسے ٹھیک ہوں گے؟۔ **(آصفہ عمر' ساہیوال)**

مشورہ: بی بی! وقت کے ساتھ ساتھ یہ داغ ہلکے پڑ جائیں گے، آپ نیم کے پتے منگوایئے اور انہیں سکھا کر باریک پیس لیجئے، دو چمچے نیم کا سفوف لیجئے، اس میں چوتھائی چمچ ہلدی ملا کر سرسوں کے تیل میں ملایئے، تیل تقریباً ایک پیالی سے کم لیں۔ سب اشیاء اچھی طرح ملا کر بچے کے داغوں پر ہلکی ہلکی مالش کریں، آٹھ دس منٹ کافی ہے۔ ایک گھنٹے بعد بچے کو نہلا دیں، یوں جلد صاف ہوجاتی ہے روزانہ یہ عمل کیجئے۔

محمد الطاف حسین، کراچی

سستی ترین سبزیوں سے مہنگی ترین بیماریوں سے نجات

بھوا کا ساگ مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے، استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ تولے بھوے کو کوٹ کر پانی دس تولہ ملائیں اور پلائیں۔ انشاء اللہ ہفتہ دو ہفتہ کے اندر آرام ہوگا اور گردہ کا درد فوری بند ہوجاتا ہے یعنی گردہ یا مثانہ کی پتھری وریت کو فوراً خارج کردیتا ہے۔

شلجم ایک عام سبزی ہے جو پکائی بھی جاتی ہے اور کچی حالت میں بھی کھائی جاتی ہے۔ اس کا اچار بھی ڈالا جاتا ہے، اسے سادہ حالت یا ہمراہ گوشت پکایا جاتا ہے۔ اس کا اچار بہت لذیذ ہوتا ہے۔ اس کے چند فوائد درج ذیل ہیں:۔

1۔ یہ قبض کشا ہے اور معدے سے ریاح کو خارج کرتا ہے۔
2۔ جسم کو طاقتور بناتا ہے اور بدن کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔
3۔ جگر کو طاقت دیتا ہے اور جگر کی پتھری کو توڑتا ہے۔
4۔ خشک کھانسی کو بے حد مفید ہے۔ 5۔ خون پیدا کرتا ہے اور مصفی خون بھی ہے۔ 6۔ شلجم کا استعمال بصارت کو مضبوط کرتا ہے۔ 7۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ 8۔ جلدی امراض میں اس کا کھانا مفید ہے۔ 9۔ درد معدہ والوں کو اس کا شوربہ پلانا انتہائی مفید ہے۔ 10۔ ضعف جگر، گنٹھیا، ضعف مثانہ اور نقرس میں شلجم بے حد مفید ہے۔ اس کا مسلسل استعمال ان امراض سے نجات دلاتا ہے۔ یہ دوا اور غذا دونوں صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔ 11۔ شلجم کے بیج شلجم سے افعال زیادہ قوی ہیں۔ 12۔ شلجم کے بیج مقوی باہ، ہاضم اور مدر بول ہیں۔ 13۔ شلجم کھانے والوں کو کمر درد، درد گردہ اور پشت میں درد نہیں ہوتا۔ 14۔ شلجم کا گرم مصالحہ اور سرکہ کے ہمراہ استعمال بہتر نتائج دیتا ہے۔ **احتیاط:** شلجم بلغم پیدا کرتا ہے مگر نمک لگا کر کھانے سے یہ عارضہ نہیں ہوتا دیگر کچا شلجم نفخ پیدا کرتا ہے، لہٰذا اسے گرم مصالحہ کے بغیر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

بھوا: بھوا جسے عرف عام میں باتھو بھی کہتے ہیں ایک چھوٹی سی بوٹی ہے، جو خودرو بھی ہوتی ہے اور اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے، پتے لمبے ہنس کے پیر کی شکل کے اور پھول زرد، تخم چھوٹے اور گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں، عام طور پر اس کے پتے سبزی کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔

بھوا گرم وخشک ہے، ملین اور قاتل کرم شکم ہونے کی بناء پر اسے قبض، کرم، شکم، ورم جگر، استسقاء، یرقان اور عسر البول میں استعمال کیا جاتا ہے، اس کو استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کے پتوں کا جوشاندہ تیار کرکے پلایا جاتا ہے۔ یا پھر بیجوں کا سفوف پانچ سے سات گرام کی مقدار میں تنہا یا جوشاندہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ اس کا سالن بنا کر بھی کھایا جاتا ہے تاہم بھوا کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔ 1۔ یہ زود ہضم اور قبض کو دور کرتا ہے۔ 2۔ حرارت جگر اور گرم بخاروں میں اس کا استعمال خصوصیت سے مفید ہے بشرطیکہ بطور سالن استعمال کیا جائے۔ 3۔ اگر دن میں چار یا پانچ مرتبہ بھوے کے پتوں کا رس برص وپھلبہری کے سفید داغوں پر لگایا جائے یا پتوں کو داغوں پر مل دیا جائے اور ساتھ ہی اس کا ساگ بطور سالن روٹی کے ساتھ کھایا جائے تو چالیس روز کے اندر برص کے داغ دور ہوجاتے ہیں اور جلد صاف وشفاف ہوجاتی ہے۔ 4۔ بھوا کا ساگ مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے، استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ تولے بھوے کو کوٹ کر پانی دس تولہ ملائیں اور پلائیں۔ انشاء اللہ ہفتہ دو ہفتہ کے اندر آرام ہوگا اور گردہ کا درد فوری بند ہوجاتا ہے یعنی گردہ یا مثانہ کی پتھری وریت کو فوراً خارج کردیتا ہے۔ 5۔ بھوا کے رس میں نمک ملا کر پلانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ 6۔ اس کا ساگ کھلاتے رہنے سے بواسیر دور ہوجاتی ہے۔ 7۔ بھوا کے رس میں مصری ملا کر پینے سے پیشاب کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ 8۔ اس کا ساگ تلی اور صفراوی بیماریوں میں نہایت مفید ہے۔ 9۔ بھوا کے بیجوں کا ابٹن بنا کر استعمال کرنے سے جلد کے مسامات کھل جاتے ہیں اور رنگ نکھر آتا ہے۔ 10۔ اسے کھانے سے قوت معدہ بحال ہوتی ہے اور بدن میں قوت پیدا ہوتی ہے بلکہ یہ کسی حد تک جسم میں چستی پیدا کرتا ہے۔ 11۔ اس کا استعمال شدت پیاس کو کم کرنے کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ 12۔ اگر پیشاب رک رک کر آئے یا قطرہ قطرہ آئے تو اس کا رس پینے سے یہ مرض جڑ سے ختم ہوجاتا ہے۔ بعض دفعہ پیشاب کے بعد پھر قطرہ آجاتا ہے اور وضو قائم نہیں رہتا۔ ایسی صورت میں اس کا رس پینے سے صحت ہوجاتی ہے۔ 13۔ کھانسی اور سل کے مریض جو صفراوی مزاج والے ہوں اور انہیں گرم اشیاء سے نقصان کا اندیشہ ہو وہ باتھو کا ساگ پکا کر استعمال کریں۔ بے حد فائدہ ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ باتھو کے ساگ میں گھی کی جگہ روغن بادام استعمال کریں۔ 14۔ امراض دل میں اس کے سالن کا استعمال انتہائی مفید ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

حضرت پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ جو سمجھانا چاہتے ہیں دو موضوع ہیں شیخ کے۔ ایک ہے غنی اور ایک ہے فقر۔ فقر اختیار کرنا چاہیے' پیوند لگے کپڑے پہننے چاہئیں یا اگر اللہ تعالیٰ نے کچھ نعمتیں دی ہیں تو ان نعمتوں کا اظہار بھی کرنا چاہیے۔ ہمارے سامنے جو صوفیا کا نقشہ ہے وہ اس طرح ہے کہ پھٹے پرانے کپڑے پہننا' گندا رہنا' مئے ومستی دھمال' ڈانس اس کا نام صوفی ازم اور تصوف نہیں ہے بلکہ تعلیمات قرآنی اور اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی عکس صوفیا کرام کی زندگی کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ اس کا نام صوفی ازم ہے۔ ہمارے سامنے اصل صوفیاء کرام کا نقشہ جو سامنے آئے گا وہ صرف اس طرح آئے گا کہ وہ اتباع شریعت' اتباع طبیعت نہیں کہ طبیعت کے مطابق ایک چیز میں نفع نظر آیا اس کو مزاج اور شریعت بنالیا اس کو آخرت کا مدار بنایا یہ اصل نہیں تصوف کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی غلامی اور عشق کا نام ہے اور عشق عمل کا نام ہوتا ہے۔ الفاظ کا نام نہیں ہوتا۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمیں تو وہ اختیار کرنا ہے جو مسبب اسباب ہمیں عطا کردے اگر اس نے حالت فقر میں رکھا ہے تو اس پر رہو۔ اس نے اگر حالت غنی میں رکھا ہے تو اس میں شکر کرو' تسلیم ورضا اسی کو کہتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام جا رہے تھے ایک آدمی ملا کہنے لگا نعمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ سمیٹتے سمیٹتے تھک گیا ہوں اللہ پاک سے عرض کریں کہ کچھ کم کردیں۔ آگے گئے تو ایک آدمی کو دیکھا بدن پر کپڑا نہیں تھا' ستر کو ریت میں چھپائے بیٹھا تھا کہنے لگا کہ آپ اللہ کے پاس جا رہے ہیں اللہ سے عرض کریں کہ کچھ تو دے دے۔ موسیٰ علیہ السلام نے اللہ پاک سے عرض کیا تو اللہ پاک نے فرمایا کہ جس نے کہا ہے کہ نعمتیں بہت زیادہ ہیں اس سے کہہ کہ میری ناشکری کرا اور جس نے کہا نعمتیں نہیں ہیں اس کو کہہ کہ میرا شکر ادا کر جس نے ریت میں اپنے ستر کو چھپایا ہوا تھا اس سے موسیٰ علیہ السلام نے کہا اللہ پاک فرماتے ہیں کہ تو شکر ادا کر تو وہ کہنے لگا کہ اللہ پاک نے مجھے دیا ہی کیا ہے جو میں شکر ادا کروں' اس کا یہ کہنا تھا کہ زور کا ہوا کا جھونکا آیا جو بدن اس کا ریت کے اندر چھپا ہوا تھا وہ ظاہر ہوگیا' اب وہ ادھر اُدھر بھاگتا کہ میں کس طرح اپنی شرمگاہ کو چھپاؤں' دوسری طرف (باقی صفحہ نمبر 31 پر)

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں‘ نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

طلباء وطالبات کیلئے تحفے

(اہلیہ مصدق‘ کوہاٹ)

فرسٹ ایئر کی (ع) بہت لائق تھی‘ فرسٹ پوزیشن ہولڈر اکثر لڑکیاں اُس کی قابلیت پر واہ واہ کرتی تھیں۔ شاید کوئی ماشاء اللہ کہنا بھول گیا تھا۔ میں ہفتے والے دن گھر آئی تھی‘ آتے ہوئے (ع) بالکل ٹھیک تھی لیکن جب میں ہاسٹل گئی اس کا حال بُرا تھا۔ اس کے جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئے تھے جو جلن اور تکلیف سے بھرپور تھے۔ (ع) نہ بیٹھ سکتی تھی نہ لیٹ سکتی تھی۔ حالانکہ دو دن بعد اس کا پیپر تھا۔ ڈاکٹر نے میڈیسن بھی دی تھی لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا جب مجھے پتہ چلا میرا دل بہت دکھا۔ مجھے خزانہ نمبر 1 کا خیال آیا۔ میں نے یہ کیا کہ اُس کیلئے پہلے پانی دم کیا اور پھر اس کے روم میں جا کر کافی دیر بیٹھ کر بہت مرتبہ بغیر گنے خزانہ نمبر ایک روئی پر دم کر کے ایک بوتل میں رکھوایا اور اُسے ہدایت کی کہ تکلیف کے وقت اپنے جسم پر ملنا۔ الحمدللہ صبح تک اس کی طبیعت بحال ہو چکی تھی‘ جلن ختم تھی‘ (ع) بھی بہت خوش تھی۔ مجھے دعا دے رہی تھی اور کئی لڑکیوں نے مختلف مقاصد کیلئے مجھ سے یہ وظیفہ لکھوالیا۔

پہلے جب مجھے پیپر میں ایک لفظ بھی بھول جاتا‘ ٹینشن سے بُرا حال ہوتا لیکن اب پیپر سے ایک گھنٹہ ہم سب طلبہ پہلے خزانہ نمبر 2 کا ورد کرتے ہیں۔ حیران کن اثرات ہوتے ہیں۔ پین ایسے لکھنے پر قادر ہو جاتا ہے کہ رکتا ہی نہیں اور کچھ نہ آئے تو بالکل ٹینشن فری رہتی ہوں کہ دو انمول خزانے سے میری انشاء اللہ پوزیشن آئے گی۔ لڑکیاں بھی حیران ہو کر کہتی ہیں کہ یار (ص) خزانہ نمبر دو میں تو بڑی طاقت ہے۔

پیپر سے پہلے دو رکعت نفل‘ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف‘ درمیان میں اسمائے حسنیٰ‘ حمد باری تعالیٰ کی تعریف سے کلمات‘ دو انمول خزانے کا ورد کر کے دعا کرتی ہوں کہ وقت کی کمی کے باعث جو چیز چوائس کر کے چھوڑی ہے وہ پیپر میں بالکل نہ آئے اور سارا پیپر ہمیں آتا ہو‘ حیران کن اثرات ہوتے ہیں۔ پیپر ایسے آتا ہے جیسے بنانے والے نے مجھ سے پوچھ کر بنایا ہو۔ تبھی تو کہا جاتا ہے کہ خلوص دل سے کی جانے والے دعا مانگنے سے پہلے ہی پوری ہو جاتی ہے۔ جیسے پیپر تو میری دعا سے پہلے ہی سے تیار ہوتے ہیں میں تو اسی دن دعا مانگتی ہوں تو قبول ہو جاتی ہے۔ ہماری ٹیچرز حیران ہوتی ہیں کہ ایسے پیپر تو پورے پانچ سال میں نہیں آئے جیسے تم لوگوں کیلئے آئے ہیں‘ سب اللہ کے کلام کی برکت ہے۔ میرے یہ سب تجربات مدارس اور سکول کالجوں میں پڑھنے والوں کیلئے میری طرف سے تحفے ہیں اور عبقری کیلئے بھی ہدیہ۔

جسمانی گلٹیوں کا مفت علاج

(مسز اکبر‘ بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا اور آپ کے ادارے کا شکریہ کہ آپ نے عبقری جیسا انمول رسالہ شائع کیا اور اس رسالہ میں انمول موتی شامل کیے۔ عبقری نے ہم لوگوں کی زندگی میں بہت سی مثبت تبدیلیاں پیدا کی ہیں اور اس کی بدولت ہمارے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں جسمانی بھی اور روحانی بھی۔۔۔

جب یہ رسالہ ہم نے لینا شروع کیا تو اس سے پہلے میری والدہ کی کمر کا آپریشن ہو چکا تھا اور وہ بستر پر تھیں‘ انہی دنوں میرے خیال سے سردیاں شروع ہو چکی تھیں اور رسالہ میں ڈیزل اور موم کی دوائی کا نسخہ دیکھا تھا۔ امی کو بستر پر پڑے تقریباً پانچ ماہ ہو رہے تھے۔ یہ دوائی بنا کر استعمال کی تو میری امی بستر سے اٹھنے کے قابل ہو سکیں۔ دو آپریشن کے بعد بھی امید نہیں تھی کہ امی بستر سے اٹھ پائیں گی یہ سب ہماری خوشی کا باعث بنا اور عبقری پر بھروسہ اور بھی بڑھ گیا۔ اس میں آنے والے نسخے اور وظائف ہم لوگ ضرور کرتے ہیں اور اسے دوسروں کو بھی بتاتے ہیں۔ رسالہ کا نام بتا دیتے ہیں۔ دوائی بھی دیتے ہیں تا کہ اس کے استعمال سے انہیں فائدہ ہو اور جب دوسرے لوگ ہم سے دوائی مانگتے ہیں تو ہم انہیں نسخہ ہی بتا دیتے ہیں تا کہ وہ خود اسے بنا کر استعمال کر سکیں۔ ہم نے عبقری ادارہ سے ایک کتاب ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ خرید کی ہے اس سے بھی ہم بہت سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔

ہمارے پاس اپنے بھی چند ایک نسخے ہیں‘ انہیں ہم نے استعمال کیا بھی ہے اور کروایا بھی ہے اور اس کا نتیجہ بہت اچھا رہا ہے۔ وہ چند ایک نسخہ (نسخہ کیا چند ایک چیزوں کا استعمال ہے) جو ہم لوگ کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک املتاس ہے جو ہم لوگ بچپن سے استعمال کرتے آئے ہیں جب کبھی ہمارے گلے خراب ہونے لگتے تھے چاہے نزلہ سے یا کسی کھٹی چیز کے کھانے سے‘ املتاس کی ٹکیاں چند ایک دودھ میں بھگو کر استعمال کرتے تھے۔ ایک دو دن کے استعمال سے گلے ٹھیک ہو جاتے۔ **ترکیب استعمال:** املتاس کی چند ایک ٹکیاں تھوڑے سے دودھ میں یا تو بھگو کر رکھ دیں یا پھر دودھ میں مسل کر اس کی لکڑیاں پھینک دیں اور اس کو استعمال کریں۔ دودھ کا رنگ چائے کے رنگ جیسا ہو جاتا ہے اور اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دوسرا نسخہ: دوسرا نسخہ ہمارے پاس ادرک کا ہے ادرک ثابت مطلب گیلی ادرک بھی استعمال کر سکتے ہیں اور سونٹھ کو پیس کر بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ میری بھابی نے میرے دونوں بھتیجوں کی پیدائش میں ویکسین لگوائی تھی‘ انجکشن سے بھابی کی بازو سوجنے لگی تو امی نے کہا کہ سونٹھ پسی ہوئی کو تھوڑا سا پانی سے گیلا کر کے اس جگہ پر لگائیں۔ اس کے استعمال سے وہ گلٹی جو انجکشن کی وجہ سے ہوئی تھی چند ایک دفعہ کے استعمال سے ختم ہو گئی اور آپریشن سے میری بھابی بچ گئیں۔ اگر کسی کے پاس سونٹھ نہ ہو تو وہ گیلی ادرک کا ٹکڑا کاٹ کر اس جگہ پر استعمال کر سکتے ہیں اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ادرک کی وجہ سے ہی جسم میں چربی کی گلٹیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ لوگ آپریشن کے ذریعے انہیں نکلواتے ہیں لیکن اگر ایسی گلٹیوں پر ادرک لگا دی جائے تو اس سے یہ گلٹیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

فضول خرچیاں اور اللہ کی راہ میں خرچ

(بنت جمشید چغتائی)

محترم قارئین! میں آج آپ سے ایک التجا کرنے آئی ہوں اور آپ کو ایک پیغام دے رہی ہوں کہ اپنی فضول خرچیاں کم

کر کے اپنی کمائی سے کچھ پیسے ان کو دیں جن کے گھر کا چولہا کئی کئی دن نہیں جلتا۔ اللہ کے واسطے اللہ کی راہ میں خرچ کریں اور اللہ وہ مہربان اللہ جو اپنے دیئے ہوئے مال سے ایک روپیہ خرچ کرنے والے کو دس گنا یہاں دے گا اور ستر گنا مرنے کے بعد دے گا اور اللہ کے ستر کا مطلب گنتی والا ستر نہیں اللہ تعالیٰ کے ستر کا مطلب لاتعداد......جس کا کوئی شمار نہیں‘ بچوں کی خوشی کی خاطر ہزاروں کے کھلونے اور ناجائز ضد تو آپ پوری کر دینگے مگر یہ آپ نے نہیں سوچا کہ کل کو اللہ کے حضور جواب دہ تو آپ ہونگے؟ انہی پیسوں سے کسی غریب کے گھر کا چولہا جل سکتا ہے‘ کسی کی نظر میں آپ کا مقام بڑھ سکتا ہے‘ خدا کیلئے بچوں کی خاطر اپنی آخرت تباہ نہ کریں‘ بیویوں کی خوشی کی خاطر اپنی قبر کو عذاب کا مقام مت بنائیں۔ ہم آج تو کسی کی بات برداشت نہیں کرسکتے تو عذاب قبر سے یوں کیسے بے خبر ہوئے بیٹھے ہیں؟

جس وقت قبر میں صرف ایک گرز لگتی ہے تو انسان کی چربی تک پگھل کر قبر سے باہر آتی ہے۔ مردے کی چیخ مشرق و مغرب تک سوائے انسان و جن کے ہر جاندار سنتا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ذیشان ہے کہ اگر مجھے ڈر نہ ہوتا کہ تم لوگ مردوں کو دفنانا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے آپ کو عذاب قبر دکھانے کی گزارش کرتا۔

اے امت مسلمہ! خدا کے واسطے اپنی جانوں پر رحم کرو‘ قبر میں کوئی ساتھ دینے والا نہ ہوگا‘ سوائے اپنے اعمال کے۔ قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔ کوشش کیجئے کہ آپ کی قبر جنت کا باغ ہی ہو۔ نماز قائم کریں اور اللہ کی راہ میں خرچ کریں۔ ہم میں سے تو کچھ ایسے بھی ہوں گے جو دوستوں‘ پارٹیوں اور فضول قسم کی چیزیں جن کی انہیں ضرورت ہی نہ ہو بس چلتے چلتے دیکھی اور خرید لی لیکن آج تک خدا کی راہ میں کبھی خرچ نہ کیا۔ میری ان بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ کریں‘ ہمارے مجبور اور سفید پوش بہن بھائیوں کو ہمارے ان پیسوں کی ضرورت ہے۔ قیامت والے دن ہمارے ایک ایک خرچ کیے ہوئے پیسے کا حساب ہوگا۔ اگر آج ہم نے کسی ضرورت مند کی ضرورت پوری کی ہوگی تو وہی پیسہ ہمیں عذاب سے بچالے گا۔ یہ مت سوچیں کہ کسی کی مدد کرنے سے آپ کا پیسہ کم ہوجائے گا آپ آزما کر دیکھ لیں آپ اگر کسی کو ایک روپیہ اللہ جل شانہٗ کی رضا کیلئے دیتے ہیں تو اللہ جل شانہٗ آپ کو دس روپے انشاء اللہ ضرور لوٹائے گا۔ ایک بزرگ کا قول ہے جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو ہر کوئی خوش ہوتا ہے کوشش کریں کہ جب آپ مریں تو لوگوں کے دلوں میں جگہ بنا کر مریں کہ ہر آنکھ اشکبار ہو‘ ہر کسی کے دل سے آپ کی مغفرت کی دعا نکلے۔

لبیک اللھم لبیک

(نسرین غیاث‘ بہاولنگر)

مدینے کی گلیاں ہوں‘ مکے کی فضائیں ہوں اور لبیک کی صدائیں ہوں‘ ہر مسلمان اس خواہش میں دست دعا رہتا ہے‘ میں گنہگار بھی اس ارمان کو دل میں لیے بے چین رہتی‘ نہ مال وزر کی فروانی تھی‘ نہ کوئی حسن عمل تھا‘ نہ امید نہ تدبیر‘ بس شوق جنون ہی قبولیت کا ذریعہ بنا‘ 20 اپریل کا سورج خوشی اور مسرت کا پیغامبر تھا‘ اس دن عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی‘ ڈگمگاتے قدم‘ منتشر خیالات‘ مجرمانہ حرکات اور عالم بے یقینی جلال و جمال میں مدہوش‘ طواف اور عمرے کرتے 28 دن گزر گئے‘ بار ہا غور کیا‘ یہ سب کیسے ممکن ہوا؟ ہم یہاں کیسے پہنچے؟ دل نے ایک ہی گواہی دی کہ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ کی تسبیح یہاں تک کھینچ لائی‘ تقریباً دس بارہ برس قبل کسی سے سنا کہ جو کوئی 100 بار روزانہ یہ تسبیح پڑھے گا اس کی حاضری پکی ہے۔ یہ بات میرے دل و دماغ میں سما گئی‘ یقین کامل ہوگیا۔ وقت کا دھارا نشیب وفراز سے گزرتے گزرتے ماہ و سال بیت گئے نماز فجر یا بعد نماز تہجد میرا معمول بن گیا۔ کچھ دیر کچھ لمحے میں خیالوں میں حرم پاک چلی جاتی‘ الحمدللہ دل نے کہا تمہاری پہنچ یہاں تک یعنی خوابوں تک ہی ہے۔ لیکن اس شان کریمی پر قربان اچانک مجھے حقیقتاً اپنی نگری میں بلالیا۔ میرا ایمان ہے نہ دولت سے‘ نہ کوشش سے بس اس کی رضا سے اور اس تسبیح کی برکت سے حاضری یقینی ہے۔

پاور شباب اور طاقت میں اپنی مثال آپ

(ظاہر خان‘ کوئٹہ)

کشتہ کلیجی: ھوالشافی: بکرے کی کلیجی دو کلو‘ مغز بادام شیریں‘ ایک پاؤ‘ مغز پستہ ایک پاؤ‘ کاجو ایک پاؤ‘ چار مغز ایک پاؤ‘ گائے کا اصلی گھی آدھا کلو‘ چاندی کا ورق تقریباً 20 عدد‘ سفید ماش کی دال دھلی ہوئی آدھا کلو۔ **ترکیب تیاری:** ماش کی دال کو پانی میں ڈال دیں جب دال کچھ نرم ہوجائے تو پانی نکال دیں‘ دال کو کچھ دیر رکھ دیں جب خشک ہوجائے تو پیس کر پاؤڈر بنالیں اور باقی بادام‘ پستہ‘ کاجو‘ چار مغز ان چیزوں کو بھی پیس کر رکھ دیں۔ کلیجی کو گرائنڈ کرکے جوس بنالیں‘ پھر ایک دیگچی لیں اور چھان رکھ کر جوس کو چھان لیں جوس ہانڈی میں چلا جائے گا جو کچرا رہ جائے‘ وہ گرادینا اور ہانڈی میں گائے کا گھی ڈال کر چولہے پر رکھ دیں۔ ہانڈی میں چمچہ ہلاتے رہیں‘ آنچ ہلکی ہو کچھ دیر کے بعد جوش آنے پر پسی ہوئی دال اور مغزیات پسی ہوئی ڈال دیں یہ کشتہ اگر میٹھا کھانا ہے تو مصری حسب ذائقہ ڈال دیں اور اگر نمکین کھانا ہے تو حسب ذائقہ نمک ڈال دیں۔ کچھ دیر چمچہ ہلاتے رہیں جب جمنے لگے تو ہانڈی نیچے رکھ دیں ایک بڑی ٹرے لیکر اس میں ہانڈی الٹ دیں جوس سارا ٹرے میں ڈال دیں اور چمچہ سے پھیلا دیں ٹھنڈا ہونے پر چاقو کی مدد سے چوکور ٹکڑے بنالیں‘ ایک انچ لمبا چوڑا چوکور ٹکڑے بنالیں۔ ایک ٹکڑا صبح نہار منہ دودھ خالص کے ساتھ ایک ٹکڑا رات کو سونے سے پہلے دودھ کے ساتھ خوب چبا کے کھائیں اوپر سے دودھ پی لیں۔ یہ کشتہ بہت ہی لذیذ خوش ذائقہ مزیدار ہے اور پاور اور طاقت و شباب میں اپنی مثال آپ ہے۔ کشتہ کے اوپر چاندی کا ورق لگادیں اور اس ناچیز کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

درج بالا کشتہ کے فوائد: یہ کشتہ خون‘ مادہ تولید‘ فولاد‘ کیلشیم‘ تانبہ‘ وٹامنز وغیرہ جسم میں وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے جسم کی ہڈی کو موٹا اور طاقتور بناتا ہے۔ جوڑوں میں لیس دار مادہ بڑھاتا اور مضبوط کرتا ہے۔ چالیس دن یہ کشتہ کھانے کے بعد بوڑھا بھی نوجوان بن جاتا ہے۔ پچکے گال بھر جاتے ہیں۔ چہرے پر خون آجاتا ہے۔ یہ نسخہ پرانے وقتوں کے بادشاہوں‘ نوابوں اور پہلوانوں کا کشتہ ہے۔ پرانے کشتوں میں ایک نمبر کا کشتہ ہے۔ بادشاہ‘ نواب حکیموں سے یہ کشتہ خصوصی طور پر بنواتے تھے۔ یہ نسخہ اگر کوئی شخص اپنے استعمال میں رکھے تو وہ شخص اپنی چار بیویوں کی خواہشات پوری کرسکتا ہے۔ جب تک زندہ ہے جوان رہے گا‘ بادشاہ لوگ خود بھی استعمال کرتے رہے سپاہیوں کو بھی استعمال کرواتے۔ اپنے اور فوجیوں کے گھوڑوں کو استعمال کرواتے وہ لوگ مہینوں سفر کرتے‘ جنگیں لڑتے۔ میرا ماموں جو کہ میرا سسر بھی ہے وہ حیدرآباد پٹھان کالونی میں رہتا ہے وہ چھ ستمبر اور گیارہ ستمبر کو ایئرپورٹ میں فوجیوں کے سامنے اپنا پہلوانی کا مظاہرہ کرتا ہے‘ وہ زیادہ سے زیادہ وزن اپنے دانتوں سے اٹھانے کا مظاہرہ کرتا ہے‘ اپنے جسم کے اوپر سے ٹرک و ٹریکٹر گزارتا ہے پھر اپنے سر پر ایک من کا بڑا پتھر رکھ کر دوسرا شخص ہتھوڑے اس کے سر کے اوپر پتھر پر مارتا ہے‘ سر پر پتھر کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے پھر چاروں طرف گھوڑوں کو کھڑا کرتا ہے‘ بیچ میں خود کھڑا ہوجاتا ہے‘ گھوڑوں کی رسیوں کو اپنے ہاتھ میں مضبوطی سے پکڑتا ہے چاروں طرف چار آدمی گھوڑوں کو مارتے ہوئے بھگاتا ہے اور اس نے مضبوطی سے رسیوں کو قابو رکھا ہوتا ہے ایک گھوڑے کی رسی بھی نہیں چھوٹتی اور اس طرح کے مختلف مظاہرے دکھاتا ہے۔

محمد صادق، مظفر گڑھ

سفید بال کالے اور کالے بال مضبوط کرنے کا راز

نزلہ زکام کو ہرڑ ختم کرتا ہے اور نزلہ کی وجہ سے آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی ہو تو روزانہ ہرڑ کے سفوف کو پانی میں بھگو دیں، ٹھیک 4 گھنٹے بعد آنکھوں کو بھگوئے ہوئے پانی سے دھولیں، ڈیڑھ سے 2 ماہ تک آنکھوں کی بینائی واپس آجاتی ہے، نزلہ زکام کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

ہرڑ ایک درخت ہے اور ماشاء اللہ ہمارے ملک پاکستان کے اندر بھی ہے۔ استاد محترم حکیم مولانا عبداللہ شہید رحمۃ اللہ جو کہ افغانستان کے جید حکماء میں سے تھے، فرماتے تھے جس ملک میں یہ درخت ہو اس ملک میں کوئی بیماری نہیں رہ سکتی بندہ کی تحقیق و تجربات کے مطابق ہرڑ کے فوائد حاصل کریں اور جنہیں فائدہ ہو وہ میرے علم و عمل کے لئے دعا فرمائیں۔

فائدہ نمبر 1: جس مریض کی زبان ذائقہ محسوس نہ کرسکے قبض ہو یا دست آرہے ہوں، کھٹے ڈکار آتے ہوں، متلی قے آتی ہو ایک ہرڑ کو دھو کر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر منہ میں رکھ کر چوسیں، شروع میں کڑوی اور ترش لگے گی، چوسنے کا دل نہیں کرے گا مگر ہمت نہیں ہارنی جب چوستے چوستے صرف گٹھلی باقی رہ جائے گٹھلی باہر پھینک دیں اوپر سے ایک گلاس یا دو گلاس پانی پی لیں۔ آپ کے منہ کا ذائقہ میٹھا ہوجائے گا اور آپ ایک خاص قسم کی لذت محسوس کریں گے۔ چند منٹ بعد متلی قے رک جائے گی، کھٹے ڈکار آنا بند ہوجائیں گے دست رک جائیں گے اگر قبض ہوگی تو کھل جائے گی، دست ہونے کی صورت میں ہرڑ چوسنے یا کھانے کے بعد پانی نہ پیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

فائدہ نمبر 2: جو مرد یا عورت روزانہ ایک ہرڑ چوسے اس کے بال کالے رہیں گے اور جس کے سفید ہوں گے مزید سفید بال ہونا بند ہوجائیں گے جن مریضوں کے مسوڑھوں سے خون آتا ہو، دانت ہلتے ہوں، وہ روزانہ ایک ہرڑ چوسا کریں، ہرڑ چوسنے سے دانت ہلکے پیلے ہوجاتے ہیں اگر کچھ دیر بعد مسواک کرلیا جائے تو دانت پیلے ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔

فائدہ نمبر 3: جن مریضوں کو معدے میں درد ہو، بلغم ہو، سینے میں جلن ہو وہ روزانہ رات کو ایک گلاس پانی میں 2 عدد پختہ ہرڑ بھگو دیں، صبح نہار منہ مٹی کی دوری کے اندر رگڑیں گٹھلی علیحدہ کرلیں وہی گلاس کا پانی جس میں رات کو ہرڑ کو بھگو کر رکھا تھا ملالیں۔ ایک شربت تیار ہوجائے گا، آنکھیں بند کرکے پی لیں 15 یوم کے بعد بفضلہ تعالیٰ معدے کا درد، معدے کی جلن، سینے کی جلن، بلغم، پیٹ کا درد ختم ہوجائے گا۔

فائدہ نمبر 4: جن طالب علموں کا حافظ کمزور ہو وہ روزانہ ایک ماشہ ہرڑ کا سفوف تازہ پانی یا دودھ کیساتھ کھایا کریں۔ انشاء اللہ حافظہ قوی ہوجائے گا نازک مزاج مریض بجائے ہرڑ چوسنے یا سفوف کھانے کے ہرڑ کا مربہ استعمال کریں۔ مربہ ایک سال سے زائد عرصہ کا نہ ہو۔

فائدہ نمبر 5: ہرڑ کے استعمال سے بادی بواسیر کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ یوں تو ہرڑ کا مزاج سوداوی ہے اور بواسیر سوداوی سے پیدا ہوتا ہے مگر اللہ کی قدرت ہے ہرڑ کے استعمال سے بادی بواسیر ختم ہوجاتی ہے۔

فائدہ نمبر 6: نزلہ زکام کو ہرڑ ختم کرتا ہے اور نزلہ کی وجہ سے آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی ہو تو روزانہ ہرڑ کے سفوف کو پانی میں بھگو دیں، ٹھیک 4 گھنٹے بعد آنکھوں کو بھگوئے ہوئے پانی سے دھولیں، ڈیڑھ سے 2 ماہ تک آنکھوں کی بینائی واپس آجاتی ہے، نزلہ زکام کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

فائدہ نمبر 7: اگر کسی مریض کو دست آور دوا دینی ہو تو 5 پانچ سے چھ ہرڑیں پونے چار ماشہ دار چینی کے ساتھ دس تولہ پانی میں 10 منٹ تک جوش دے کر چھان کر صبح نہار منہ خالی پیٹ پلائیں، فوری دست آجائیں گے آنتیں صاف ہوجائیں گی غلیظ مادہ کا اخراج ہوجائے گا۔

فائدہ نمبر 8: کسی مریض کو کمزوری یا کسی بھی وجہ سے سر میں چکر آتے ہوں ہرڑ اور چینی دونوں کا ہم وزن سفوف تیار کرلیں دن میں 3 بار دو ماشہ کی مقدار پانی کے ساتھ استعمال کریں انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد شفا کلی ہوجائے گی۔

شادی کا کامیاب وظیفہ

یہ وظیفہ میں نے بہت سے افراد پر آزمایا ہوا ہے، جن کی شادی کسی بھی وجہ سے رکی ہو، رشتہ نہ آرہا ہو، یا پیسوں کا مسئلہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے ہر معاملہ درست فرمادیتے ہیں: وظیفہ درج ذیل ہے۔ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف 11 مرتبہ اور درمیان میں 121 مرتبہ خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے توجہ و دھیان سے نیک، صالح اور تندرست ساتھی کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل 21 راتیں کرنا ہے۔ (محمد سعید علوی، چکوال)

نظر بد کا تیر

میرا بیٹا جب پانچ چھ سال کا تھا تو ہماری مسجد میں رمضان المبارک کے سلسلہ میں ختم القرآن ہوتا اور میرا بیٹا اس ختم قرآن میں تلاوت قرآن پاک کیا کرتا، اس کی آواز بہت پیاری تھی اور بڑے خوبصورت انداز میں قرأت کیا کرتا تھا۔ اُس دن جب وہ تلاوت کیلئے بیٹھا اور تلاوت شروع کی تو تمام لوگ خاموش ہوگئے اور میرے بیٹے کی تلاوت سننے کیلئے متوجہ ہوئے کہ اچانک باہر ہمارا ایک ہمسایہ اپنے بچے کو مار رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ دیکھو بلال کیسے تلاوت کررہا ہے اور ایک تم ہو کہ کچھ بھی نہیں کرسکتے، اسی طرح کی باتیں کررہا تھا کہ اسی وقت بلال کا گلا ایک دم بند ہوگیا، ایک عجیب قسم کی کھانسی کھانسنے لگا اور تلاوت نہ کرسکا۔ آج میرا بیٹا ماشاء اللہ 48 سال کا ہے لیکن آج تک اس کا گلا ٹھیک نہیں ہوسکا۔ (عزیز الرحمان عزیز، پشاور)

مجھے ضرور پڑھیں!!!

(1) الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ (2) ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

(3) حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

نیک بیوی نے نسلیں سنوار دیں

ڈاکٹر محمد شعیب ملک' ایبٹ آباد

> آج بھی بیٹھنے کا ارادہ نہیں تھا لیکن کمرے میں گیا سوچا کہ میری بیوی میری اتنی خدمت کرتی ہے میری پسند ناپسند کا خیال رکھتی ہے کبھی مجھے کوئی فرمائش وغیرہ بھی نہیں کی اتنی خدمت کے صلے میں اس کی ایک بات آج تک نہیں مانی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے دنوں ایک بندے سے ملاقات ہوئی تو باتوں باتوں میں انہوں نے بتایا کہ وہ کچھ عرصہ باہر یورپ میں رہے اور ادھر ان کے ایک پڑوسی جن سے عموماً مسجد میں ملاقات ہوتی ان سے اکثر گپ شپ شروع ہوگئی۔ ایک دن وہ بزرگ پڑوسی کہنے لگے آپ مجھے جو اتنا تقویٰ والا اور میرے بچوں کا حافظ قرآن ہوتا دیکھ رہے ہیں یہ تمام میری بیوی کی وجہ سے ہے' میں نے پوچھا وہ کیسے؟ تو انہوں نے اپنی پوری کہانی سنا دی:۔

کہنے لگے میں ایک پائلٹ ہوں اور شادی سے پہلے لاپرواہ سا شخص تھا' نہ نماز نہ روزہ بس نام کا مسلمان تھا' میری شادی ایک مذہبی گھرانے میں ہوئی اور میری بیوی ماشاء اللہ بہت سلیقہ شعار اور مذہب سے لگاؤ رکھنے والی تھی' جب میں ڈیوٹی سے گھر واپس آتا تو میری بہت خدمت کرتی اور مجھے اپنی تھکاوٹ وغیرہ سب بھول جاتی' گھر میں داخل ہوتا تو بہت سکون و راحت حاصل ہوتی' اسی دوران میری بیوی مجھے نماز' روزہ کی بھی ترغیب دیتی رہی لیکن میں کبھی تھکاوٹ کا بہانہ بناتا' کبھی آج کل کر دیتا اسی طرح سال گزرتے گئے' اللہ نے ہمیں دو بچے بھی دیئے اور وہ بچوں کو گھر پڑھانے کے ساتھ ساتھ مذہبی کتابیں بھی سناتی۔ اسلامی تاریخ اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے متعلق اور نماز' روزہ' ذکر اذکار کیلئے علیحدہ بچوں کیلئے وقت مقرر کیا ہوا تھا تو اب وہ مجھے بھی اسی تعلیم میں بیٹھنے کیلئے کہتی۔ میں وہی ٹال مٹول کرتا رہتا۔ ایک دن جب میں ڈیوٹی سے گھر واپس گیا تو یہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے متعلق بچوں کو بتا رہی تھی' مجھے اس نے کہا آج آپ بھی تھوڑی دیر بیٹھ جائیں' میں نے کہا تھوڑا فریش ہو کر آتا ہوں۔ آج بھی بیٹھنے کا ارادہ نہیں تھا لیکن کمرے میں گیا سوچا کہ میری بیوی میری اتنی خدمت کرتی ہے' میری پسند ناپسند کا خیال رکھتی ہے کبھی مجھے کوئی فرمائش وغیرہ بھی نہیں کی اتنی خدمت کے صلے میں اس کی ایک بات آج تک نہیں مانی' فریش ہونے کے بعد میں اس حلقے میں جا بیٹھا۔ نماز کے متعلق کتاب پڑھائی گئی' پھر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کے بارے میں پڑھایا گیا' مجھے بڑا سکون ہوا اور ساری تھکاوٹ اتر گئی۔ اب روزانہ میرے آنے کا انتظار ہوتا اور جب میں گھر لوٹتا تو یہ حلقہ شروع ہوتا۔ ایک دن چند حفاظ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ذکر ہوا اور حفاظ کے ماں باپ کی فضیلت اور آخرت میں ان کے مقام کے بارے میں پڑھا گیا تو میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ ہم اپنے بچوں کو بھی حفاظ بنائیں گے۔ وہ بڑی خوش ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے منہ کی بات آپ نے لے لی۔ بس ہم نے اپنے بچوں کو پڑھائی کیساتھ ساتھ قرآن کا حفظ کروانا بھی شروع کر دیا اور مجھے اتنا شوق پیدا ہوا کہ میں نے بھی قرآن حفظ کرنا شروع کر دیا اور آج اللہ کے فضل سے میں حافظ قرآن ہوں اور جب میں جہاز چلا رہا ہوتا ہوں تو اللہ کے فضل سے پندرہ سپارے روٹ پر جاتے وقت اور پندرہ سپارے آتے وقت پڑھ لیتا ہوں۔

اس سارے واقعے سے دو باتیں ہمیں سیکھنے کیلئے ملتی ہیں ایک یہ کہ اگر بیوی دین دار ہوگی تو پورا گھرانہ دین دار بنا سکتی ہے اور دوسرا یہ کہ ہمیں بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی کتابیں' نماز' روزہ' ذکر و اذکار کے فضائل' حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں کے متعلق روزانہ خصوصی طور سے چاہے تھوڑے وقت کیلئے تعلیم کا حلقہ ضرور لگانا چاہیے تاکہ ہمیں خود بھی اور بچوں کو بھی نماز' روزہ کے فرائض' واجبات سنت وغیرہ کے متعلق علم ہو اور ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے متعلق' ان کی زندگیوں کے متعلق' ان کے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق اور انکے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کا ہمیں پتہ چلے اور موجودہ دور کے بے دین ماحول سے بچوں کو بچنے کیلئے ایک ٹانک ملے۔ بچے معصوم ہوتے ہیں اور ان کے ذہن کچے ہوتے ہیں اور ان کی پہلی درس گاہ ماں کی گود ہوتی ہے۔ ماں باپ جس طرح کی زندگی گزار رہے ہوں اور جس ماحول میں بچوں کو پال رہے ہوں گے بچے وہی سیکھیں گے۔ ایک سکول میں ایک دن استاد صاحب نے بچوں سے پوچھا کہ تم بڑے ہو کر کیا بنو گے کسی نے کہا ڈاکٹر' کسی نے پائلٹ' کسی نے کہا انجینئر بنوں گا۔ ایک بچے نے کھڑے ہو کر کہا میں بڑا ہو کر صحابہ رضی اللہ عنہ بنوں گا اس جواب نے استاد صاحب کو حیرت میں ڈال دیا۔ جب اس بچے کے گھر کے متعلق پتہ کروایا گیا تو معلوم کہ بچہ مذہبی گھرانے کا تھا اور اس کی ماں روزانہ اس کو مذہبی کتابوں کی تعلیم دیتی تھی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے واقعات سناتی تھی۔

وقت ایک عظیم نعمت

آفرین شاہد

> دنیا آخرت کی کھیتی ہے'' اس وجہ سے جو بھی یہاں کام کرے گا یعنی بوئے گا تو آخرت میں بھی وہی کاٹے گا

وقت وہ قیمتی اور نفیس ترین چیز ہے جو اللہ جل شانہٗ نے ہر انسان کو عطا فرمائی ہے اور وہ ایک ایسی شے ہے جو اگر گزر جائے تو کبھی بھی لوٹ کر واپس نہیں آسکتی اور جو وقت انسان کو دیا گیا ہے اس کی زندگی اور موت کے درمیان تک وہ بہت ہی قلیل ہے، اس لیے ہر انسان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے وقت سے جو اس کو دیا گیا ہے بھرپور فائدہ اٹھائے اور اس کو زیادہ سے زیادہ اعمال صالحہ میں صرف کرنے کی کوشش کرے اور جہاں تک ممکن ہو وقت کے ضیاع سے بچے اور اس کو لایعنی باتوں اور فضول کاموں میں ضائع نہ کرے کیونکہ قیامت کے دن وہ جواب دہ ہوگا اور اس سے پوچھا جائے گا۔

عمر کن کاموں میں گزاری؟ اس لیے ہر انسان کے لئے ضروری ہے کہ جو وقت اللہ جل شانہ نے اس کو عطا کیا اس سے بھرپور استفادہ حاصل کرے اور دنیا میں زیادہ سے زیادہ وقت اللہ کی عبادت میں صرف کرے کیونکہ وہ آخرت میں اس کا پھل ضرور پائے گا۔ فرمایا گیا ہے: ''دنیا آخرت کی کھیتی ہے'' اس وجہ سے جو بھی یہاں کام کرے گا یعنی بوئے گا تو آخرت میں بھی وہی کاٹے گا کسی عالم نے کیا خوب کہا ہے: وقت ایک باغ ہے اس میں بہت سے سرسبز اشجار ہیں، پس ہم پر لازم ہے کہ اس کی ٹہنیوں کو اعمال صالحہ اور مفید کاموں سے بھر دیں اور یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جو شخص وقت کو ضائع کر دیتا ہے، وقت اس کو ضائع کر دیتا ہے اور اس کے علاوہ اس کو دنیا و آخرت کی ناکامی کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اللہ جل شانہٗ نے اپنی کتاب قرآن مجید فرقان حمید میں بھی وقت کی اہمیت کو بیان فرمایا ہے اور ہمیں سست روی، کاہلی اور اس کے ضیاع سے ڈرایا ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی بتایا ہے کہ جو وقت تمہیں عطا کیا گیا ہے وہ فضولیات اور لہو ولعب کیلئے نہیں ہے۔ جیسا کہ سورۂ مومنون میں فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے اور اس کے علاوہ شاہ دو عالم سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی وقت کی حفاظت پر زور دیا ہے جیسا کہ فرمایا: پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو! اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، اپنی صحت کو مرض سے پہلے، اپنی دولت مندی کو فقیری سے پہلے، اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر____

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

نوجوان جن کے نانا کی کہانی: جس ماحول میں یہ گفتگو ہو رہی تھی‘ اس ماحول میں اور بھی بہت سے جنات بیٹھے تھے‘ ان میں بوڑھے بھی تھے اور جوان بھی تھے ایک جوان جن بولنے لگا: جی! مجھے کچھ کہنے کی اجازت ہے؟ میں نے اس کی طرف دیکھا پوچھا جی آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ کہنے لگے میرے پاس اتنا تجربہ تو نہیں لیکن میرے نانا جن بہت بڑے عامل تھے میں سالہا سال ان کی خدمت میں رہا ہوں‘ ابھی چند ماہ پہلے وہ فوت ہوئے ہیں‘ بہت صدیوں لمبی انہوں نے عمر پائی ہے اور ان کی عمر میں کچھ تجربات مجھے ملے ہیں‘ میں ان کی باتیں سنتا رہتا تھا لیکن آج **محمد رسول اللہ** کے کمالات اور اس کے فضائل مجھ پر کھلے ہیں کہ میں چونک اٹھا میں نے اپنے نانا کو دیکھا کہ وہ **محمد رسول اللہ** بہت زیادہ پڑھتے تھے اور بعض اوقات وجدانی کیفیت کے ساتھ اس مبارک کلمے کے فوائد اور کمالات بیان کرتے تھے‘ مجھے اس کا پہلے احساس تو نہیں تھا لیکن آج سننے کے بعد اس کا احساس بہت بڑھ گیا اور مجھے احساس ہوا کہ نہیں یہ بہت خاص چیز تھی جس کو میرے نانا پڑھتے تھے۔ **میرے نانا کی تسبیح کے کمالات:** میرے نانا کے پاس ایک موٹے دانوں والی لکڑی کی تسبیح تھی‘ وہ اس پر **محمد رسول اللہ** پڑھتے رہتے تھے۔ ایک دفعہ بتانے لگے بیٹا میں اس کے اب تک اکتالیس دھاگے بدل چکا ہوں‘ سالہا سال یہ تسبیح چلتی ہے‘ پھر اس کے دھاگے گھس جاتے ہیں اور ٹوٹ جاتے ہیں اور پھر مجھے اس کے نئے دھاگے بدلنے پڑتے ہیں اور میں نے صدیوں صرف **محمد رسول اللہ** ہی پڑھا ہے اور اس کے راز و کمالات جو مجھ پر کھلے ہیں جو شاید کسی شخص پر نہیں کھلے ہوں گے۔ **دفن خزانہ نکالنے کا انوکھا راز:** پھر خود ہی کہنے لگے کہ اس کا مجھ پر جو راز کھلا وہ یہ کھلا کہ اگر کسی کے ہاں خزانہ دفن ہو یقین ہو یا شک ہو کہ یہاں خزانہ دفن ہے تو اس کے تمام گھر والے یا کوئی ایک فرد **محمد الرسول اللہ** کو لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں پڑھے یا تو خواب میں یا کوئی کسی قسم کا اشارہ ایسا ہو گا جس اشارے کی وجہ سے وہ خزانہ سامنے آجائے گا۔ **مغل بادشاہ کا گمشدہ خزانہ:** وہ جوان جن بولا کہ میرے نانا ایک دفعہ بتانے لگے مغل بادشاہ اکبر کا خزانہ ایک دفعہ گم ہو گیا تھا جو اس نے سندھ کے کسی قلعے میں رکھا تھا جس نے دفن کیا وہ کسی معرکہ میں قتل ہو گیا اور وہ ہی صرف اس کا راز دان تھا اور کسی کو علم نہیں تھا۔ اب اس نے کہاں دفن کیا؟ اور کہاں گیا؟ اس کے بغیر کسی کو پتہ نہیں تھا۔ اکبر بادشاہ کا وہ خزانہ بہت قیمتی خزانہ تھا وہ خزانہ دراصل اکبر بادشاہ نے ایک پوری ریاست کو فتح کر کے حاصل کیا تھا وہ پوری کی پوری مملکت کا خزانہ تھا جو اکبر بادشاہ کے مطابق خود آج تک اس کے پاس بھی اتنا قیمتی خزانہ نہیں تھا جتنا قیمتی خزانہ اس نے وہاں دیکھا۔ **نامعلوم وہ خزانہ کس کے ہاتھ لگ جائے:** وہ بہت پریشان تھا‘ اس نے بہت نجومی‘ عامل‘ جوتشی بلوائے سب نے اپنی محنت کی لیکن کوئی بھی کامیاب نہ ہو سکا۔ اس کو یہ غم کھائے جا رہا تھا کہ نامعلوم وہ خزانہ کس کے ہاتھ لگ جائے؟ اور مجھے کانوں کان خبر ہی نہ ہو اور میرے ہاتھ سے خزانہ نکل جائے۔ اسی پریشانی میں آخر کار ایک دفعہ خواب میں اسے کسی نے کہا (میرے نانا کے بارے میں) کہ ایک جن ہے اس کے پاس ایک خاص وظیفہ ہے اگر تجھے کسی طرح وہ جن مل جائے تو اسے منہ مانگی قیمت دے کر اس سے وہ وظیفہ لے لے تیرا کام ہو جائے گا۔ **آخر بادشاہ نے میرے نانا کو تلاش کر لیا:** اب جنات کے کامل لوگوں کو میرے نانا نے تلاش کرنا شروع کر دیا کرتے کرتے آخر کار ایک مسلمان بوڑھا جن (میرے نانا) جو کہ جوت پور کے جنگلات میں رہتا تھا‘ جنات نے انہیں تلاش کر لیا۔ بادشاہ نے اس بوڑھے جن (میرے نانا) کو پیغام بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ میں کبھی آیا نہیں کرتا جس کو ضرورت ہو میرے پاس خود آئے۔ بادشاہ اس کے پاس خود گیا اسے جا کر اپنا مسئلہ بیان کیا۔ وہ خاموشی سے مسئلہ سنتا رہا سنتا رہا‘ قریب پڑی ہوئی اس نے تسبیح اٹھائی‘ عرق گلاب کی بوتل کو ایک بڑے برتن میں ڈال کر اس کے اندر تسبیح کو گھمانے لگا تھوڑی ہی دیر میں وہ عرق گلاب بھاپ بن کر سارا ختم ہو گیا پھر اس نے اس میں عرق گلاب کی ایک اور بوتل ڈالی اور پھر گھمانا شروع کر دیا پھر وہ تسبیح گھماتا رہا دوسری بوتل بھی اسی طرح بخارات بن کر ختم ہو گئی کل سات بوتلیں اس نے عرق گلاب کی تسبیح کے ساتھ گھمائی۔ **خزانے پر جنات قابض ہیں:** گھماتے گھماتے آخر کار وہ کہنے لگا کہ آپ کا خزانہ محفوظ ہے قلعے کے اندر فلاں درخت ہے اس درخت کے دائیں طرف چھوٹے چھوٹے سے چنبیلی کے پودے اُگے ہوئے ہیں جو آپ کے خزانے کا راز دان تھا اس نے ان چنبیلی کے پودوں کو نشانی کے طور پر اگایا تھا آپ جا کر وہ پودے اکھاڑیں ان پودوں کے نیچے کھدائی کروائیں‘ تانبے کے برتنوں کے اندر وہ خزانہ اب بھی محفوظ ہے کوئی تانبے کے انیس برتن ہیں۔ جب اس نے لفظ انیس کہا تو اکبر بادشاہ ایک دم اچھل پڑا کیونکہ برتنوں کی تعداد وہ جانتا تھا یا وہ مقتول جانتا تھا۔ میرے نانا ان برتنوں کا بتا کر خاموش ہوئے اور پھر کہنے لگے وہ انیس برتن جا کر ابھی نکال لیں لیکن اس پر تین جنات اب تک قابض ہو چکے ہیں‘ پھر خود ہی کہنے لگے کوئی مسئلہ نہیں آپ یہ چار تعویذ لے جائیں اور ہر تعویذ پر میں نے اکتالیس بار **محمد رسول اللہ** لکھا ہوا ہے۔ یہ بات بھی میرے نانا نے خود ہی بتادی۔ یہ بات نانا نے مجھے خود تفصیل سے بتائی۔ **ایک برتن کہاں گیا؟** بادشاہ فوراً اپنے قافلے کے ساتھ اُس قلعے میں گیا واقعی وہاں درخت تھا درخت کے ساتھ چنبیلی کے پودے تھے اس نے قلعہ سیل کروا دیا سب کو قلعے سے باہر نکلوا دیا اپنے چند خاص اعتماد کے ساتھی ساتھ رکھے اور اس کی کھدائی شروع کرائی واقعی کھدائی کراتے ہی اس کو برتن ملنا شروع ہو گئے‘ تانبے کے بڑے بڑے برتن تھے جن کے اندر جواہرات بھرے ہوئے تھے۔ وہ نکلتے گئے‘ نکلتے گئے لیکن وہ اٹھارہ برتن تھے انیس نہیں تھے‘ بادشاہ حیران! کہ ایک برتن کہاں گیا؟ حالانکہ اس نے میرے نانا کے بقول چاروں تعویذ خزانہ کے چاروں طرف گاڑ دیئے تھے تاکہ کوئی جن مزاحمت نہ کر سکے۔ آخر کار بادشاہ نے تیز رفتار گھوڑے دوڑائے خود ان برتنوں کی حفاظت کیلئے قلعہ کے اندر بیٹھا۔ تین دن کے سفر کے بعد وہ گھوڑ سوار پھر میرے نانا کے پاس پہنچے اور انہیں جا کر بتایا کہ اٹھارہ برتن نکلے ہیں مگر انیسواں برتن نہیں ہے۔ **آنکھوں سے اوجھل خزانہ:** نانا نے پھر تسبیح لی عرق گلاب کی بوتل لی اور تسبیح کو عرق گلاب میں پھیرنا شروع کر دیا‘ ابھی عرق گلاب کی تین بوتلیں ہی ختم ہوئی تھیں تو

میرے نانا کہنے لگے ایک برتن جنات نے اپنے قبضے میں کیا ہوا ہے اور آنکھوں سے اوجھل ہے اس کا حل بھی کر دیتا ہوں انہوں نے تین تعویذ اور دیئے ان تینوں تعویذوں کو اُس درخت کے تینوں کونوں کے گرد باندھ دینا تھا تینوں کونوں کے باندھتے ہی وہ انیسواں برتن بھی نظر آنا شروع ہوجانا تھا۔**آخر کار بادشاہ کو تمام خزانہ مل گیا:** تیز رفتار گھوڑے آندھی اور طوفان کی طرح تین دن کی مسافت طے کرکے پھر بادشاہ کے پاس پہنچے۔ بادشاہ بے چینی سے منتظر تھا۔ انہوں نے بادشاہ کو وہ تعویذ دیئے۔ بادشاہ نے خود وہ تعویذ درخت کے تینوں کونوں کے گرد باندھے اور پھر کھدائی شروع کروائی‘ چاروں طرف کھدائی کے بعد وہ انیسواں برتن بھی مل گیا اور حیرت انگیز بات یہ تھی کہ وہ انیسواں برتن سب سے بڑا برتن تھا اور اس کے اندر ہیرے جواہرات بہت زیادہ تھے۔ بادشاہ بہت خوش ہوا بادشاہ خزانہ محفوظ کرکے پھر میرے نانا کے پاس آیا اور بہت تحائف اور بہت قیمتی چیزیں لیے ہوئے میرے نانا کے پاس آیا اور بادشاہ نے میرے نانا کو خوش کیا۔**میرے پاس صرف محمد رسول اللہ کا راز ہے:** بادشاہ نے میرے نانا سے ایک سوال کیا کہ آپ نے کونسا ایسا وظیفہ اور اسم پڑھا جس کی وجہ سے آپ کو اتنا کمال مل گیا۔ میں بڑے بڑے عامل‘ جوتشی‘ جوگی اور بڑے بڑے باکمال لوگوں کو ملا۔ مگر وہ مجھے خزانہ نہ ملوا سکے اور ہاں اگر وہ خزانے کا پتہ بتا بھی دیتے تو ان طاقت ور دیو جنات سے مجھے خزانہ کیسے مل پاتا؟ بادشاہ کی یہ بات سننے کے بعد میرے نانا نے ٹھنڈی سانس لی اور کہنے لگے کہ میرے پاس صرف محمد رسول اللہ کا راز ہے جس کے بغیر کلمہ مکمل نہیں ہوتا جو خود کلمے کا اسم اور راز ہے اور جس کی وجہ سے کلمہ مکمل بھی ہوتا اور کامل بھی ہوتا ہے میں صدیوں سے یہی پڑھ رہا ہوں میرا روزانہ کا لاکھوں کا معمول ہے اور میں مستقل یہی پڑھ رہا ہوں۔ **طاقتور جنات اور دیو اس ورد کا مقابلہ نہیں کرسکتے:** یہ اس وظیفے کا کمال ہے کہ جو مدفون خزانہ ہو وہ اگل کر باہر آجاتے ہیں اور یہ اس وظیفے کا کمال ہے جنات اس شخص کا مقابلہ نہیں کرسکتے جتنے طاقتور جنات اور جتنے بہت زیادہ منہ زور جنات ہوں وہ اس ورد کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ **میرے نانا کی آپ بیتی کہانی:** پھر میرے نانا نے ایک واقعہ اپنا سنایا:۔ کہنے لگے میری ایک بہت قیمتی انگوٹھی جس پر ہیرے جڑے ہوئے تھے جو کسی سے مجھے تحفہ ملی تھی۔ میں نے وہ انگوٹھی چمڑے کے ایک باکس میں رکھی تھی میں نے ایک دن اس باکس میں دیکھا تو وہ انگوٹھی غائب تھی۔ بہت پریشان ہوا ادھر ادھر تلاش کیا لیکن انگوٹھی نہ ملی۔ آخر کار میں نے اپنا مخصوص وظیفہ محمد رسول اللہ پڑھنا شروع کردیا‘ پڑھتا رہا‘ پڑھتا رہا لیکن انگوٹھی نہ ملی۔ تھک ہار کر میں نے عرق گلاب کا عمل کرنا شروع کردیا‘ یہ ایسا عمل ہے جس میں عرق گلاب کو نیک اور صالح روحیں پی جاتی اور وہ نیک اور صالح روحیں مجھے میری منزل کا پتا دیتی ہیں۔ **وہ میری انگوٹھی چرا کر کیوں لے گئی؟** عرق گلاب کی بوتلیں میں ڈالتا گیا اور پڑھتا گیا پڑھتے پڑھتے آخر کار مجھے پتہ چلا کہ وہ انگوٹھی ایک جن عورت اٹھا کرلے گئی ہے اور وہ سمندر پار چلی گئی ہے تاکہ میں اس تک نہ پہنچ سکوں۔ مجھے بہت غصہ آیا کہ وہ میری انگوٹھی چرا کر کیوں لے گئی ہے؟ میں نے محمد رسول اللہ کے ذریعے سے اپنے جسم کو سمیٹا میرا جسم سمٹ کر ایک خوبصورت پرندہ بن گیا میں اس خوبصورت پرندے کو اپنے وجود کے ساتھ لیے اڑتا گیا وہ خوبصورت پرندہ ایسا طاقتور تھا جس کی رفتار ہزاروں میل فی گھنٹہ کے اعتبار سے تھی اور مجھے محمد رسول اللہ کا لفظ خود ایک رخ دیتا گیا اور درمیان میں سمندروں کے اوپر سے حفاظت کرتا گیا آخر میں ایک ویران جزیرے میں پہنچا جہاں انسان نہ جنات نہ کھانے کو نہ پینے کو زندگی کا کوئی وجود نہیں تھا۔**آخر کار میں نے اس جننی عورت کو تلاش کرلیا:** اس جننی عورت نے اپنے آپ کو ایک پرانے درخت کے خول میں بند کیا ہوا تھا۔ پھر میں نے محمد رسول اللہ پڑھنا شروع کیا اور اسے تلاش کرنا شروع کردیا‘ تلاش کرتے کرتے آخر کار مجھے پتہ چلا کہ وہ ایک پرانے درخت کے اندر اپنے آپ کو بند کرچکی ہے اور اس خول کے باہر اس نے جادو کا حصار لگایا ہوا ہے تاکہ اس کو نہ کوئی دیکھ سکے‘ نہ توڑ سکے نہ پاسکے۔ میں اس پرانے درخت کے باہر پہنچ گیا اسے احساس ہوگیا کہ میں پہنچ گیا ہوں اس نے اپنے جادو کو اور مضبوط کرلیا اور مجھے یقین تھا محمد رسول اللہ سے طاقتور کوئی اسم نہیں ہے۔**بے بس جننی میرے قدموں میں:** میں نے پڑھنا شروع کیا اور پھونک مارنی شروع کردی‘ میں نے تھوڑی دیر بعد محسوس کیا کہ درخت کے اندر دڑاریں پڑنا شروع ہوگئی ہیں آخر کار درخت پھٹا وہ جننی بے بس میرے قدموں میں آکر گرگئی۔ بہت آہ و زاری کرنے لگی اور اپنے جرم کی معافی مانگنے لگی۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ پیشہ ور عورت ہے کچھ عرصہ یہاں چھپی رہتی پھر وہ واپس اپنے وطن اپنے دیس میں آجاتی ہے۔ میں نے اسے معاف کرنا مناسب نہ سمجھا کیونکہ میں اسے معاف کردیتا تو وہ پھر ایسے جرائم کرتی۔ میں نے اسے محمد رسول اللہ کی وجہ سے قید کرکے چھوڑ آیا اور میں نے اس کے اوپر لکھ دیا کہ اس تنے کے اندر تم تین سال تک قید رہوں گی اور تین سال کے بعد تم پھر یہاں سے نکلو گی میں جب واپس آنے لگا تو اس کی چیخ و پکار سے پورا جنگل لرز رہا تھا وہ بہت طاقتور کالے جنات اور کالی دنیا کی بہت طاقتور کالی جننی جس کا مقابلہ آج تک کوئی نہیں کرسکتا تھا۔ **میں پرندہ بنا اور اپنے وطن پہنچا:** میں پھر پرندے کی شکل بنا اور سمندروں کے اوپر سے باحفاظت نکلتا ہوا اپنے وطن پہنچ گیا اور آج وہ انگوٹھی میرے پاس موجود ہے اور میں اس انگوٹھی سے محبت کرتا کیونکہ اس انگوٹھی کیلئے میں نے بہت بڑی جنگ لڑی تھی۔**املاک کی حفاظت کا راز:** میرے نانا ایک اور بات بتاتے تھے وہ جوان جن اشتیاق کی اور شوق کی حالت میں بولا کہ جو شخص محمد رسول اللہ پڑھے گا اس کے خزانے محفوظ رہیں گے اور اس کی نسلوں تک ضرور منتقل ہوں گے اور ان کے خزانوں کو آندھی‘ سیلاب‘ طوفان جادو جنات‘ چور‘ ڈاکو‘ لٹیرے‘ قزاق کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور جو ان خزانوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا اس کا بال بال ادھڑ جائے گا اس کا جسم ادھڑ جائے اور اس کا جسم جدا ہوجائے گا اور اس کے اندر کا جسم ختم ہوجائے گا اس کی نسلیں برباد ہوجائیں گی کیونکہ ساری کائنات سے مقابلہ ہوسکتا ہے کلمہ کے دوسرے حصے محمد رسول اللہ سے مقابلہ نہیں

موتی مسجد میں انوکھا فراڈ اور دھوکہ

موتی مسجد کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی وجہ سے فراڈی اور دھوکہ باز اپنے آپ کو بزرگ بنا کر‘ تسبیح ہاتھ میں لے کر بیٹھ جاتے ہیں۔ باہر سے آنے والے لوگ انہیں نذرانے دینا شروع کردیتے ہیں۔ بعض لوگ حضرت حکیم صاحب یا علامہ لاہوتی صاحب کا حوالہ بتاتے ہیں۔ براہ کرم! ایسے دھوکہ باز اور فراڈی لوگوں سے بچیں‘ وہاں ایسی کوئی ترتیب نہیں ہے۔ ہر موتی مسجد میں جانے والے کو پہلے سے اس بات کی طرف متوجہ کریں۔ نیز موتی مسجد کے تقدس اور شاہی قلعے کے قوانین کا بھی خاص خیال رکھیں۔

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ

دینی خدام کو ایک قیمتی وصیت

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''**نسیم ہدایت کے جھونکے**'' پڑھنے کے قابل ہے۔

سفر سے پہلے انہوں نے لوگوں کو اکٹھا فرمایا کہ وصیت کرنی ہے لوگوں کو خیال ہوا کہ عمومی طور پر اسلام نے سفر میں جاتے وقت وصیت کرنے کی جو تعلیم دی ہے حتیٰ کہ بعض روایات میں حالت قیام میں بھی تین راتیں اور ایک روایت میں دو راتیں اس طرح گزارنے والے کو بڑا گنہگار قرار دیا ہے جو اپنے ورثاء کو وصیت نہ کرسکا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **وماحق امرئ مسلم له شیء یوصی فیه یبیت لیلتین الا ووصیته مکتوبة عنده** (متفق علیہ) کسی مسلمان کو کوئی وصیت کرنی ہو تو اس کو حق نہیں کہ وہ دو راتیں بھی اس طرح گزارے کہ اس کی وہ وصیت تحریری طور پر اس کے پاس موجود نہ ہو۔ تو شاید مجدد یقین امیر حضرت مولانا یوسف رحمۃ اللہ علیہ اس عمومی حکم پر عمل کرتے ہوئے سفر میں جاتے وقت وصیت فرمانا چاہتے ہیں' مرکز نظام الدین بنگلہ والی مسجد میں لوگ جمع ہوگئے اور حضرت نے باقی لوگوں کو بھی اہتمام سے جمع فرمایا اور مختصر وصیت فرمائی جو اس دور میں دین کا کام کرنے والوں کیلئے مشعل راہ ہے اور سنہرے حرفوں سے لکھے جانے کے قابل ہے' دینی تحریکوں اور دینی خدمات سے وابستہ لوگوں میں پیدا ہونے والے اکثر امراض کیلئے نسخہ تریاق ہے جو وصیت آپ نے فرمائی اس کا مفہوم تقریباً یہ تھا: ''سوچو! محاسبہ کرو کہ جو کام تم دین کا کر رہے ہو' رسماً تو نہیں کر رہے ہو' عادتاً تو نہیں کر رہے ہو' مجبوراً تو نہیں کر رہے ہو' نام کیلئے تو نہیں کر رہے ہو' دام کیلئے تو نہیں کر رہے ہو اور تم جو لوگوں کو جوڑ رہے ہو' کسی تحریک سے جوڑ رہے ہو' کسی تنظیم سے جوڑ رہے ہو' کسی ذات خاص سے جوڑ رہے ہو یا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے جوڑ رہے ہو'' یہ مختصر اور جامع وصیت فرما کر آپ سفر میں تشریف لے گئے اور پاکستان جا کر اس سفر میں وصال فرمایا' بعد میں لوگوں کو احساس ہوا کہ مجدد یقین اور امیر کی یہ وصیت صرف عمومی حکم کی تعمیل میں نہیں بلکہ سفر آخرت پر جاتے وقت اپنے رفقاء کو خصوصاً اور امت مسلمہ اور دینی کام سے وابستہ لوگوں کو عموماً فرما کر گئے ہیں۔

ہم لوگ بہت سی عبادات اور طاعات اور دینی خدمات رسم کے طور پر بھی کرتے ہیں' رمضان آئے روزوں کا رواج' روزے رکھ لیے' بقر عید آئی قربانی کا رواج ہے قربانی کرلی۔ مجبوراً بھی کرتے ہیں' کیا کیا جائے ایک ادارے سے وابستہ ہیں' تحریک سے جڑے ہوئے ہیں' حلیہ اور پہچان بن گئی ہے' دینی کام کرنا ہی ہے۔ عادتاً بھی کرتے ہیں' نماز کی عادت ہوگئی ہے' تسبیح پڑھنے کی عادت ہوگئی ہے' اسی طرح دوسری بعض خدمات اور طاعات کی عادت ہے۔ نام کیلئے کرتے ہیں۔ شہرت ہوتی ہے' لوگوں میں اعتقاد بڑھتا ہے' واہ واہ ہوتی ہے' اس لیے خدمت اور عبادت کرتے ہیں۔ دام کیلئے کرتے ہیں کہ کچھ مشاہرہ مل جائے گا' لوگ معتقد ہوجائیں گے تو ہدیہ آئیں گے وغیرہ۔۔۔۔ اخلاص اور اللہ کی رضا کے متوازی یہ عوامل ہیں جو دینی کاموں پر لگے رہنے پر مجبور کرتے ہیں اور ظاہر ہے کہ ان عوامل کے اثر سے کوئی کام ہرگز دین دار نہیں ہوسکتا۔ اس کے علاوہ ہم لوگ لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

میرا آزمودہ عینک توڑ نسخہ خاص

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں ''یادداشت لوٹ آئی عینک اتر گئی'' کے نام سے ایک مضمون شائع ہوا تھا جو کہ یہ تھا ایک پاؤ بادام دیسی گرم پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح چھیل کر پاک صاف کپڑے پر پھیلا کر اوپر پاک صاف کپڑا ڈال کر سائے میں خشک کریں۔ نمی خشک ہوجائے تو انہیں آدھ کلو خالص شہد میں بھگو دیں اب اس شہد میں 50 گرام بڑی الائچی' 50 گرام چھوٹی الائچی بھی باریک پیس کر ملا لیں۔ یہ کسی بڑے مرتبان اگر خالص شیشے کا ہو تو بہتر ہے ایک بڑا چمچہ بھرا ہوا صبح اور شام خوب چبا کر کھا لیا کریں۔ 3 سے پانچ ماہ مسلسل بغیر کسی ناغے کے۔ والد صاحب کو دو مرتبہ بنا کر استعمال کروایا تو والد صاحب بتاتے ہیں کہ اس کے استعمال سے ان کے دماغ پر بوجھ ختم ہوگیا ہے اور نظر جو کہ پہلے 3.5 پر چلی گئی تھی اب 2.5 پر آگئی ہے جس سے ہم اور والد صاحب بہت خوش ہیں۔ (ج۔ر، لاہور)

نسخہ برائے موچ

جس کی کھانسی مختلف انٹی بائیوٹکس' کف سیرپس اور انجکشن سے بھی نہ تھمتی تھی اس نسخہ کی پہلی خوراک سے ٹھیک ہوگئی۔

نسخہ برائے کھانسی وورم حلق

اجزاء: آدھا کپ شہتوت (خشک)، گڑ ایک ڈلی۔ چائے کی پتی۔ دو کپ پانی میں آدھ کپ شہتوت' ایک عدد گڑ کی ڈلی اور حسب ذائقہ چائے کی پتی ڈالیں اور اتنا ابالیں کہ پانی تقریباً آدھا رہ جائے اتار کر چھان لیں اور گرم گرم پیئیں۔ امید ہے کہ دو تین خوراک سے تکلیف بالکل رفع ہوجائے گی۔ انشاء اللہ۔ نسخہ ہذا ناچیز نے اپنے سات سالہ بیٹے کو بارہا استعمال کرایا ہے اور کامیاب پایا ہے جس کی کھانسی مختلف انٹی بائیوٹکس' کف سیرپس اور انجکشن سے بھی نہ تھمتی تھی اس نسخہ کی پہلی خوراک سے ٹھیک ہوگئی۔

نسخہ برائے بلغم وخرابی سینہ

اجزاء: تازہ شلغم، چینی۔ ایک موٹا اور تازہ شلغم لیں اوپر کی طرف سے گول قاش (ڈھکن کی طرح) برابر کاٹ دیں اب شلغم کے درمیان میں ایک گڑھا سا بنائیں۔ اسے چینی سے بھر دیں اور رات بھر کھلے آسمان میں رکھ دیں۔ کاٹی گئی قاش اوپر رکھ کر بند کریں اور کناروں کو اچھی سی ٹیپ سے بند کریں۔ صبح ناشتہ سے گھنٹہ بھر قبل نہار منہ شلغم کے اندر بنے شربت کو پیئیں اور شلغم کو کھائیں اور مذکورہ بیماری سے چند دن کے استعمال کے بعد نجات پائیں۔ انشاء اللہ۔

نسخہ برائے موچ: اجزاء: سرسوں کا تیل ایک تولہ' نمک ایک تولہ' بکری کے بال ایک تولہ۔ ٹھوکر کھانے' گرنے یا دوڑنے سے ہاتھ پاؤں میں موچ آجائے تو مذکورہ تینوں اجزاء مکس کر کے خوب گرم کریں۔ قابل برداشت حالت میں متاثرہ جگہ پر مساج کریں۔ ان شاء اللہ موچ کے درد سے نجات مل جائے گی۔ (ص 431)

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں:۔

''گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے'' (بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

لاجواب وظیفے‘ بے مثال آزمودہ نسخے

ماہنامہ عبقری میں ایک مرتبہ میں کھانسی کیلئے یہ ٹوٹکہ پڑھا تھا کہ کھانسی جتنی بھی شدید ہو شہد اور کے پانی کو ہموزن لیکر مکس کر کے استعمال کریں۔ میں نے استعمال کیا اور شدید کھانسی سے نجات پائی۔ **عبقری تیرا شکریہ!**

ناممکن کام ممکن ہوگیا

(تہمینہ ارشاد، راولپنڈی)

سفر خوشگوار گزاریں: عبقری میں کسی قاری نے لکھا تھا کہ سفر میں جانے سے پہلے دو نفل پڑھنے سے خیر سے سفر پر جاتے ہیں اور خیر سے واپس آتے ہیں اب جب بھی سفر پر جانا ہوتا ہے میں دو نفل پڑھتی ہوں اور واپس آکر بھی پڑھتی ہوں۔ اس سے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے‘ ایک تو میرا سفر خیر خیریت سے گزرتا ہے اور سفر میں کوئی بھی مشکل پریشانی نہیں ہوتی۔

نماز میں توجہ و خشوع خضوع: ماہنامہ عبقری میں ایک بار میں درود خضریٰ کے فضائل پڑھے تھے۔ میں نے تب سے درود خضریٰ کو اپنا معمول بنالیا ہے۔ اس سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ ایک فائدہ تو یہ ہوا کہ (میں حافظ قرآن ہوں) قرآن مجھے تھوڑا تھوڑا بھول گیا تھا جو میں نے دوبارہ یاد کرنا شروع کردیا ہے۔ پہلے مجھ سے ایک ربع یاد نہیں ہوتا تھا لیکن درود شریف کے ورد کے بعد میں اب ایک دن میں ایک سپارہ یاد کرلیتی ہوں۔ پہلے تو میرا یہ حال ہوگیا تھا کہ نماز، قرآن پاک پڑھنے کو بالکل دل نہیں کرتا تھا مگر اب توجہ دھیان اور خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھتی ہوں۔

ناممکن کام ممکن ہوگیا: جنات کے پیدائشی دوست میں ایک بار پڑھا تھا کہ کسی پرندے یا جانور کو دیکھ کر اول و آخر ایک بار درود شریف اور درمیان میں سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں اور اس جانور یا پرندے کی روح کو بخش دیں اور کہیں کہ اے اللہ! اس کو میرے لیے دعا میں لگادے۔ اس سے مجھے یہ فائدہ ہوا کہ (میرے ابو دس سال سے کراچی جیل میں ہیں) میں دس سال سے اپنے ابو کو ملنے کو ترس رہی تھی‘ میرا میرے ابو سے ملنا ناممکن تھا لیکن اس عمل کی برکت سے یہ ناممکن کام ممکن ہوگیا اور میں کراچی جاکر اپنے ابو سے مل کر آئی۔

غصیلے شخص سے بچنے کا طریقہ: میری سہیلی نے مجھے کچھ سال پہلے عمل بتایا جو کہ بہت آزمودہ ہے جب بھی کسی بڑے کے سامنے جانا ہو جو کہ غصے میں ہو آپ کو لگے کہ وہ بات نہیں مانے گا تو آپ اس کے پاس جانے سے پہلے اول و آخر درود ابراہیمی درمیان میں سورۂ فیل ایک دفعہ پڑھیں۔ (سورۂ فیل ایسے پڑھیں جب لفظ ترمیھم پر پہنچیں تو اسے تین بار پڑھیں اور پھر باقی سورۂ ختم کریں) انشاء اللہ یہ عمل کر کے جب آپ کسی کے سامنے جائیں گے تو وہ آپ سے نہایت خوشگوار ماحول میں بات کرے گا۔

بخار کا روحانی علاج: یہ میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا۔ اول و آخر درود ابراہیمی‘ سورۂ الم نشرح سات بار ایسے پڑھیں کہ ایک سفید دھاگہ لے کر ایک بار پڑھ کر دھاگہ پر گرہ لگادیں۔ جب سات بار پڑھیں تو سات بار گرہ لگائیں اور مریض کو پہنادیں اس سے بخار ٹھیک ہوجائے گا۔ میرے بھائی کو بہت تیز بخار تھا جو کہ اس عمل سے بالکل ٹھیک ہوگیا۔

شوگر نارمل کرنے کا روحانی ٹوٹکہ: ایک بار عبقری میں مضمون حال دل میں پڑھا تھا کہ شوگر جتنی بھی زیادہ ہو اسے کم کرنے کیلئے تین بار سورۂ قدر اور تین بار سورۂ کوثر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں شوگر کم ہوجائے گی۔ میری نانی اماں ہسپتال میں تھیں ان کی شوگر بہت زیادہ تھی ان کے خون میں ’’کی ٹائن‘‘ جراثیم بہت زیادہ تھے‘ میں نے ان کو پانی پر درج بالا عمل دم کر کے دیتی رہی‘ بعد میں ڈاکٹر خود حیران کہ پہلے اتنی زیادہ شوگر اب ٹیسٹ کروانے پر ان کی شوگر نارمل ہوگی اور ان کے خون میں جراثیم ’’کی ٹائن‘‘ کم ہوگئے ہیں۔

ہر نقصان سے حفاظت: اول و آخر درود ابراہیمی درمیان میں ایک بارہ سورۂ فاتحہ‘ ایک بار آیۃ الکرسی‘ ایک بار سورۂ کافرون‘ ایک بار سورۂ اخلاص‘ ایک بار سورۂ فلق‘ ایک بار سورۂ ناس پڑھ کر اپنے گھر‘ اپنے بچوں‘ اپنے کاروبار کے گرد حصار کھینچ لیں آپ کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی۔ اگر صبح پڑھیں گے تو شام تک حفاظت ہوگی اور اگر شام کو پڑھیں گے تو صبح تک حفاظت ہوگی۔ انشاءاللہ۔

حاملہ کی قے روکنے کا تیر بہدف نسخہ

(اُم حبیب احمد)

ھوالشافی: طباشیر ایک تولہ‘ چھوٹی الائچی ایک تولہ‘ سفید زیرہ ایک تولہ‘ کنول ڈوڈے دو تولہ‘ کوزہ مصری ایک تولہ۔ **بنانے کی ترکیب:** کنول ڈوڈے کو توے پر گرم کر کے چھلکا اتار لیں اور مغز نکال لیں۔ سب دواؤں کو پاؤڈر کی طرح کوٹ پیس کر مکس کرلیں۔ آدھا چمچ چائے والا صبح، دوپہر، شام کو پانی کے ساتھ لیں۔ انشاء اللہ بہت ہی جلد فائدہ ہوگا۔ ساتھ صدقات بڑھادیں‘ نظر اتاریں۔ سب کے ساتھ نیکی اچھائی بھی زیادہ کریں۔

پیچش کیلئے آسان ترین ٹوٹکہ

(سمیرا آصف‘ راولپنڈی)

اگر بچے کو دانت نکلتے وقت تیزابیت کی وجہ سے پیلے دست آرہے ہوں یا گرمی کی وجہ سے آرہے ہوں تو چھ عدد سبز الائچیوں کو دو کپ پانی میں پکائیں‘ اتنا پکائیں کہ پانی ایک کپ رہ جائے تو یہ قہوہ بن جاتا ہے اس کو پلانے سے دست بھی ٹھیک اور جاتے ہیں اور بچے کی بے چینی بھی ختم ہوجاتی ہے۔

الٹیاں بند کرنے کا ٹوٹکہ: اگر بچے کو اُلٹی یا قے بہت آرہی ہوں تو فوراً اس کے ڈولے (بازو) کسی کپڑے سے یعنی پٹی سے باندھ دیئے جائیں تو الٹی آنا بند ہوجاتی ہے۔

گلے کی سوزش کا علاج: اگر سوزش زیادہ ہوجائے تو کوئی گرم دوائی اثر نہ کررہی ہو تو اسے املی آلو بخارے کا شربت استعمال کروائیں انشاء اللہ بہت جلد افاقہ ہوگا۔

کھانسی کا تیر بہدف آزمایا ٹوٹکہ

(پ۔ش‘ اٹک)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری میں ایک مرتبہ میں کھانسی کیلئے یہ ٹوٹکہ پڑھا تھا کہ کھانسی جتنی بھی شدید ہو شہد اور ادرک کے پانی کو ہموزن لیکر مکس کرکے استعمال کریں۔ میں نے استعمال کیا اور شدید کھانسی سے نجات پائی۔ **عبقری تیرا شکریہ!**

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org

facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ’’عبقری‘‘ مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔

فون: (04237597605,37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

کامیاب گھریلو زندگی بسر کرنے کے راز

رابعہ قمر، لاہور

کسی بھی چیز کی خواہش کرنے سے قبل اپنی مالی حیثیت کو نگاہ میں رکھیں اور اپنی زندگی کو ذاتی خواہشات کی تکمیل کی حد تک محدود نہ رکھیں۔شادی کے بعد انسان کی زندگی کئی خانوں میں بٹ جاتی ہے اور ان سب کا خیال رکھنا ازدواجی زندگی کو بھی خوشگوار بناتا ہے

ایک کامیاب گھر...... مرد اور عورت یعنی میاں اور بیوی کی کوششوں کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ یہی وہ بنیادی ستون ہیں جن پر گھر کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ خدانخواستہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی اپنا کردار ادا کرنا چھوڑ دے تو عمارت کے قائم رہنے کے امکانات ختم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا اداروں کا اپنے فرائض اور ذمے داریوں کے معاملے میں حساس اور ذمے دار ہونا از حد ضروری ہے۔ آیئے! چند تجاویز اپناتے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ایک کامیاب گھر تشکیل دے سکتے ہیں۔

تحمل و برداشت سے کام لینا: شادی شدہ زندگی میں سب سے پہلے جس چیز سے انسان کا واسطہ پڑتا ہے وہ ہی دو الفاظ ہیں مرد ہو یا عورت دونوں کو ایسی بہت سی چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ان کے مزاج کے برعکس ہوتی ہیں لہٰذا خود میں تحمل و برداشت کا مادہ پیدا کریں کیونکہ آپ خلاف مزاج بات پر غصہ ہوتی ہیں لہٰذا خود میں تحمل و برداشت کا آمادہ پیدا کریں کیونکہ آپ خلاف مزاج بات پر جس قدر غصے کا اظہار کریں گے معاملات اسی قدر پیچیدہ ہوتے چلے جائیں گے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ کو گھر بچانا ہے اور کامیاب ازدواجی زندگی گزارنی ہے تو تحمل اور برداشت کام لینا پڑے گا۔ خواہ یہ معاملہ گھر کے کسی بھی فرد سے متعلق کیوں نہ ہو۔

پیار محبت سے بات منوائیں: بعض مردوں اور بعض عورتوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ ہر کام میں حکم چلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں اگر آپ میں بھی اس طرح کی کوئی عادت ہے تو یقین کیجئے اس کے نقصانات کا آج نہیں تو کل آپ کو سامنا کرنا پڑے گا۔ لہٰذا اس عادت سے فوری چھٹکارا حاصل کریں۔ یاد رکھیں! عام حالات میں پیار کی زبان سب سے زیادہ اثر انگیز ہوتی ہے۔ اپنی بات کا اظہار شیریں لہجے میں کریں اور اس کو منوانے کیلئے بھی اسی طرح کا اظہار کریں کہ دوسرا اس کا یہ نتیجہ اخذ نہ کرے کہ اس بات کو ماننے کیلئے حکم دیا جارہا ہے۔ یاد رکھیں انا ہر انسان میں ہوتی ہے اور حکمیہ لہجہ دوسرے فریق کو سرکشی پر بھی آمادہ کرسکتا ہے۔ یہ بات اگر میاں اور بیوی کے درمیان ہو تو پھر اس سے کشیدگی ہی جنم لیتی ہے۔ لہٰذا کشیدگی سے بچنے کے لیے اور بات منوانے کیلئے لہجہ ہمیشہ شیریں اور نرم ہی رکھیں۔

معذرت کرنے میں پہل کریں: انسان خطا کار ہے اور میاں بیوی بھی انسان ہی ہیں لہٰذا اگر میاں بیوی کسی معاملے میں الجھ جائیں اور بات ناراضگی کی حد تک پہنچ جائے تو غلطی پر معذرت کرنے کو اپنی تحقیر نہ جانیں۔ معذرت کرنے سے کبھی دوسرے فرد کی نظر میں آپ کی عزت کم نہیں ہوتی بلکہ اس میں اضافہ ہوتا ہے اور اگر بغیر قصور کے بھی آپ صلح کرنے میں پہل کرتی ہیں تو یہ بھی آپ کے بڑے پن کا ثبوت ہے اور ایسی بات نہیں کہ شوہر یا گھر کا کوئی فرد آپ کے اس بڑے پن کو محسوس نہ کرے یا نظرانداز کرجائے۔

خواہشات کے غلام نہ بنیں: کسی بھی چیز کی خواہش کرنے سے قبل اپنی مالی حیثیت کو نگاہ میں رکھیں اور اپنی زندگی کو ذاتی خواہشات کی تکمیل کی حد تک محدود نہ رکھیں۔ شادی کے بعد انسان کی زندگی کئی خانوں میں بٹ جاتی ہے اور ان سب کا خیال رکھنا ازدواجی زندگی کو بھی خوشگوار بناتا ہے۔ صاف سی بات ہے کہ اگر ہم دوسروں کیلئے کچھ نہیں کریں گے تو ان سے کیسے توقع رکھیں گے کہ وہ بھی ہمارے لیے کچھ کریں گے لہٰذا ’’کچھ دو کچھ لو‘‘ کے اصول کے تحت زندگی گزارنے کا طریقہ اپنائیں۔

تھوڑے میں خوش رہنا سیکھیں: خوب سے خوب تر کی تلاش نے آج کے انسان کا سکون چھین لیا ہے اکثر گھرانے اسی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں کہ وہ قناعت پسند نہیں ہوتے۔ قدرت نے آپ کو جس قدر نوازا ہے اسی سے خوش اور مطمئن رہنے کی کوشش کریں اور اپنی استطاعت کے مطابق ہی اخراجات کریں۔ قناعت پسندی جو سکون اور آسودگی عطا کرتی ہے وہ اسراف اور بغیر ضرورت کی چیزوں کی خریداری سے بھی نہیں ملی۔

میانہ روی اختیار کریں: میانہ روی زندگی کے ہر معاملے میں کامیابی کی کنجی ہے اور کسی بھی چیز کی زیادتی ہمیشہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔ لہٰذا کوئی بھی معاملہ ہو میانہ روی ضرور سامنے رکھیں۔ جب بھی آپ کوئی ایسا کام کریں جو آپ کے وسائل سے زیادہ ہو تو پریشانی ہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یوں گھر کی فضا ناخوشگوار ہوجائے گی جس سے بچاؤ کا واحد راستہ میانہ روی ہے۔

سب کو وقت دیں: کاروبار زندگی کو چلانے کے لیے یہ نہ ہو کہ آپ صرف کاروبار یا دفتر کے ہو کر رہ جائیں‘ گھر کے دیگر افراد بھی آپ کی صحبت‘ توجہ اور وقت کے طالب ہوتے ہیں لہٰذا بچوں‘ بڑوں اور بزرگوں سب کو جتنا ہوسکے وقت دیں۔ ان کے دکھ سکھ بانٹیں اور ان کی خوشیوں میں شریک ہوں۔

بچوں میں امتیاز نہ برتیں: اکثر گھروں میں دیکھنے میں آیا ہے کہ ماں باپ بعض بچوں کو ایک دوسرے پر فوقیت دیتے ہیں ایسا مت کریں اس سے نظرانداز شدہ بچوں میں باغیانہ جذبات جنم لیتے ہیں اور فوقیت حاصل کرنے رات بچے لاڈ پیار سے بگڑ جاتے ہیں۔ لہٰذا بچوں کی تربیت کیلئے ضروری ہے کہ ان میں امتیاز نہ برتیں اور سب بچوں کو یکساں

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

’’عبقری‘‘ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

اپنڈکس کیلئے میری بیٹی کا آزمایا نسخہ خاص

مجھے اپنی طالب علمی کے زمانے کے اپنے ایک سائنس ٹیچر مرحوم حاجی محمد اسلم ایک دن فرمانے لگے کہ میرا آزمودہ نسخہ لکھ لیجئے یہ بھی ایک فیض ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے: گودا کنوار گندل 8 چھٹانک‘ نوشادر اور قلمی شورہ ایک ایک چھٹانک (دونوں کا سفوف بنائیں) **تیاری:** گودا کنوار گندل ایک ململ کے کپڑے پر ڈال کر اس کے چاروں کونے کرسی کی ٹانگوں کے ساتھ باندھ دیں اور تیار شدہ سفوف اس گودے پر چھڑک دیں تو پانی رسنا شروع ہوجائے گا۔ جو پانی نیچے رسے گا اس کو محفوظ کرلیں۔ بس دوائی تیار ہے۔ **طریقہ استعمال:** کھانے والے چمچے میں چینی لیں اور اتنی مقدار میں دوائی ڈالیں کہ چینی تر ہوجائے۔ صبح و شام 8 دن کھانے کے بعد استعمال کرنے کے بعد اگلے 8 دن دوائی استعمال نہ کریں۔ پھر اس سے اگلے 8 دن دوائی استعمال کریں۔ اسی طرح تین بار (یعنی 3 ہفتے) دوائی استعمال کریں۔ انشاء اللہ زندگی بھر درد نہ ہوگا۔ میری بیٹی اس وقت جب اسے درد ہوا تھا تو ایف اے کی طالبہ تھی اب ماشاء اللہ ایم اے کرکے گاؤں میں ہی ہائی سکول میں ٹیچر ہے اور چار بچوں کی ماں ہے۔ آج تک اسے دوبارہ درد نہیں ہوا۔ میری بیٹی کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگوں نے اسے آزمایا ہے۔ (محمد یوسف قریشی‘ سیالکوٹ)

قسط نمبر 1

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کے قلم سے۔

غیرمسلموں کی عبادت گاہیں‘ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں

اسلام نے شفقت اور محبت میں سب کے حقوق بیان کیے ہیں حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق بھی واضح کیے۔ عبقری مسلم اور غیرمسلم سب کے حقوق کا پاسبان ہے۔

اسلام ایک پرامن اور پرسکون مذہب: اسلام سلامتی سے ہے یعنی نہ یہ کسی کو دھوکہ دے گا اور نہ تکلیف دے گا‘ نہ کسی سے دھوکہ کھائے گا اور نہ تکلیف اٹھائے گا۔ یا یہ ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کی ذات سے ہر شخص سلامتی‘ امن اور عافیت سے رہے۔ اس لیے اسلام میں سلام کو عام کرنے کا حکم اور اس کے بے شمار فضائل آئے ہیں۔ ایمان امن سے ہے‘ مومن وہ شخص ہے جس سے مخلوق خدا کو امن پہنچے۔ یعنی سلامتی، عافیت اور خیر پہنچے۔ اس لیے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ محترمہ کا نام حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا اور آمنہ امن سے اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائی کا نام حلیمہ تھا حلیمہ بھی حلم اور امن کی طرف نشان دہی کرتی ہے۔ ولادت کے وقت جس خاتون نے خدمات انجام دیں اس خاتون کا نام شفاء تھا‘ شفاء بھی رحمت‘ عافیت‘ سکون اور امن کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ جب ان سارے شواہد کو دیکھا جائے تو ہماری نظر اسلام کو ایک پرامن اور پرسکون مذہب کی طرف نشان دہی کرتی ہے۔ **انسانیت کیلئے انوکھا امن، عافیت اور سکون کا پیغام:** پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیرمسلموں کے ساتھ جو حسن سلوک کیا وہ لوگ جنہوں نے سالہا سال ستایا پریشان کیا حتیٰ کہ مکہ چھوڑنے پر مجبور کردیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاتح بن کر مکہ میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرمبارک پر سیاہ پگڑی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سرمبارک اتنا جھکا ہوا تھا کہ اونٹنی کے کوہان تک لگا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے دروازے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ایک ایسا اعلان کیا جو تاریخ اور انسانیت کیلئے انوکھا امن‘ عافیت اور سکون کا پیغام ہے وہ اعلان یہ تھا کہ ’’میں نے آج سب کو معاف کیا۔‘‘ بچوں کو امن دیا‘ عورتوں کو عزت دی‘ بوڑھوں کیساتھ درگزر کیا اور جنگجو اور ظالموں اور خون بہانے والوں کو عام معافی کا اعلان کیا۔ اس انداز سے معاف کیا کہ ان کے اندر عزت و وقار کا معیار پیدا ہوا۔ صرف وہ نہیں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماننے والے صحابہ‘ اہل بیعت رضوان اللہ علیہم اجمعین‘ تابعین اولیاء اور صالحین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے غیرمسلموں کے ساتھ وہ حسن سلوک کیا جو رہتی انسانیت تک ایک پیغام اور نشان رہ جائے گا۔ آیئے! ہم اپنے اس رویے جانچیں کہ ہمارے دلوں میں غیرمسلموں کیلئے نفرت ہے یا محبت، رواداری یا ظلم۔ **وہ تین ہندوؤں کے نہیں ہمارے مرے:** گجرات میں ہندو مسلم فسادات پرانی روایت ہے میں ابھی حج کے سفر میں انڈیا کے عظیم سکالر مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم کی خدمت میں بیٹھا تھا۔ وہ فرمانے لگے میں سفر سے واپس آیا تو کچھ نامانوس چہرے بھی تھے اور مانوس بھی۔ آپس میں گفتگو ہوئی تو پتہ چلا گجرات کے حالیہ فسادات میں ایک دوسرے سے بات کررہے تھے کہ ہندوؤں کے تین مرے ہمارے دو مرے۔ مولانا فرمانے لگے میں نے فوراً ٹوکا ہمارے تین مرے‘ انہوں نے کہا نہیں ان کے تین میرے لیکن میں بار بار اسرار کررہا تھا کہ ہمارے تین مرے۔ آخرکار میں نے ان سے عرض کیا وہ ہندوؤں کے نہیں مرے بلکہ ہمارے مرے۔ ان کے والد حضرت آدم اور ان کی اماں حضرت حوا ایک ہیں ہم انسانی بھائی ہیں ایک دوسرے سے محبت ہمیں اسلام نے دی ہے اسلام رواداری، برداشت، حلم اور خلوص کا مذہب ہے۔ **اسلامی تعلیمات اور غیرمسلموں کی عبادت گاہوں کا تحفظ:** اسلامی تعلیمات کے مطابق غیرمسلموں کی جان و مال کا تحفظ اس طرح ضروری ہے جس طرح مسلمانوں کا جو غیرمسلم مسلم ممالک میں رہتے ہیں یا اس ملک میں نہ رہتے ہوں لیکن مسلمانوں کا ان کی جان و مال ان کی عزت اور ان عبادت گاہوں کا تحفظ ضروری ہے۔ **پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیرمسلم کی طرف اللہ کی بارگاہ استغاثہ:** پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اصول بیان فرمایا کہ غیرمسلموں کا خون ہمارے خون کی طرح اور ان کا مال ہمارے مال کی طرح محترم ہے۔ ایک اور ارشاد جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی غیرمسلم کو ستایا اس کی جان و مال کو نقصان پہنچایا تو قیامت کے دن اس غیرمسلم کی طرف سے میں اللہ کی بارگاہ میں خود استغاثہ کروں گا۔ **اسلام میں مسلم اور غیرمسلم کیلئے ایک ہی قانون:** اسلام میں جو دیت (خون بہا) مسلمانوں کیلئے ہے وہی غیرمسلموں کے لیے ہے۔ جیسے کسی مسلمان کے قتل پر قصاص واجب ہے اسی طرح غیرمسلم کے قتل پر قصاص واجب ہے۔ اسی طرح کسب معاش‘ حفاظت جائیداد میں مسلمان اور غیرمسلم میں کوئی فرق نہیں۔ جیسے کسی مسلمان کا مال چوری کرنے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا دی ہے اسی طرح غیرمسلم کے مال چوری کرنے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا دی ہے۔ **اسلام میں دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں:** مذہبی حقوق مال و جائیداد سے بھی زیادہ اہم ہیں۔ کیونکہ اسلام مذہب کے معاملے میں جبر اور تشدد کا قائل نہیں۔ قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں (ترجمہ آیت سورۂ بقرہ) **مشرکین اور مسلمانوں کیلئے معاہدہ:** یہ معاہدہ رواداری کی بہترین مثال ہے۔ یہ معاہدہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ آنے کے بعد مسلمانوں یہودیوں اور مشرکین کے درمیان کرایا جس کے تحت ہر ایک کو اپنے مذہب پر چلنے کی پوری پوری آزادی تھی۔ غیرمسلم اپنی عبادت اور اس کے طریقوں میں آزاد تھے یہاں تک کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجران کے عیسائیوں کو خود مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک گوشے میں اپنے طریقے پر عبادت کی اجازت دی تھی۔ **پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیرمسلموں کی عبادت گاہوں کا احترام:** اس سے بڑھ کر رواداری اور کیا ہوسکتی ہے کہ اسلام نے غیرمسلموں کی عبادت گاہوں کا جو لحاظ اور احترام کیا وہ بھی مثالی ہے۔ شام اور بیت المقدس کا علاقہ جب فتح ہوا تو وہاں بے شمار چرچ تھے‘ مسلمانوں نے جوں کا توں باقی رکھا۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے گورنروں کو ہدایت کی تھی کہ کوئی کلیسا یا آتش کدہ نہ گرایا جائے نہ اسے آگ لگائی جائے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذہبی جذبات کی روایت اور عبادت گاہوں کے احترام کو ہمیشہ ملحوظ رکھا۔ نجران کے عیسائیوں سے جو معاہدہ فرمایا اس میں ایک دفع یہ بھی تھی نہ کوئی چرچ منہدم کیا جائے نہ کوئی مذہبی رہنما کو نکالا جائے۔ **(بحوالہ: ابوداؤد)** **صحابہ کرام نے گرجا گھروں کی حفاظت کی تحریری ضمانت دی:** علامہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے معاہدہ نجران کی یہ دفعات بھی نقل کی ہیں کہ پادریوں‘ راہبوں اور پجاریوں کو ان کے عہدوں سے برطرف نہیں کیا جائے گا اور نہ سلیبیں اور مورتیاں توڑی جائیں گی۔ شام کا علاقہ فتح ہوا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ‘ نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ‘ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ‘ سمیت چار حضرات کی گواہی کے ساتھ دستاویز تیار فرمائی جس میں نام بنام چودہ گرجا گھروں کا ذکر فرمایا اور ان کی حفاظت

جراثیم کش ادویات‘ حشرات الارض اور آبی حیات کو سخت نقصان پہنچارہی ہیں

1990ء کی دہائی کی بات ہے کہ چینیوں نے سارے سانپ پکڑ پکڑ کر کھالیے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ دیہات میں اتنے چوہے ہوگئے کہ انہوں نے ساری فصلوں کو تباہ کردیا۔

گزشتہ ماہ شائع ہونے والی ایک تحقیق‘ جو جرمنی‘ فرانس اور آسٹریلیا کے دریاؤں اور چشموں کے پانیوں پر کی گئی‘ میں بتایا گیا کہ حشرات کش ادویہ پانی میں موجود آبی کیڑے مکوڑوں اور چھوٹی آبی حیات کو تقریباً 42 فیصد ختم کردیتی ہے۔

یہ تحقیق ہیلم ہولٹز ہولٹز ایسوسی ایشن اوف جرمن ریسرچ سینٹرز (Helmholtz Association of German Research Centres) کا حصہ ہے جو کم اور زیادہ آلودہ پانی پر علاقائی حیاتی تنوع (Regional bio-diversity) کے اثرات کے تناظر میں کی گئی اور امریکہ کے نیشنل اکیڈمی اوف سائنسز (National Academy of Sciences) کے جریدے میں شائع ہوئی ہے۔ اس تحقیق میں، کم آلودہ علاقوں کی بنسبت زیادہ آلودہ علاقوں، جہاں جراثیم کش ادویہ زیادہ استعمال کی گئی تھیں پر کام کیا گیا جس سے پتہ چلا کہ یورپ میں بتالیس فیصد اور آسٹریلیا میں ستائیس فیصد چھوٹی آبی حیات وہاں کے پانی میں معدوم تھی۔ تحقیق مطالعہ میں جراثیم کش ادویہ (Insecticides) اور دافع فُطر ادویہ (Fungicides)، ایک کیمیائی عامل جو پھپھوندی کو ختم کردیتا ہے یا اس کی بازغوئی کو روک دیتا ہے، پر تحقیق کی گئی جو زراعت میں استعمال ہوتی ہیں۔ محققین کے مطابق اس کا قدرتی علاج بارش ہے‘ بارش کا پانی ان ادویہ کے اثرات کو بہت کم کردیتا ہے۔ تاہم ان ادویات کے بے تحاشہ استعمال کو شریک تحقیق متھائس لائز (Mathias Lies) نے موٹروے پر آنکھیں بند کرکے ڈرائیونگ کرنے سے تشبیہ دی ہے۔

جو حشرات خاص طور سے جراثیم کش ادویہ سے متاثر ہوتے ہیں ان میں بھنبھیری یا کابلی مکھی (Dragon fly)، مئی مکھی (Mayfly)، کیڈس مکھی (Caddis fly) اور سنگ مکھی (Stonefly) شامل ہیں۔ محققین کا خیال ہے کہ یہ ادویہ ماحولیاتی تناسب اور حیاتی تنوع (Blodiversity) میں بڑا خلل ڈال رہی ہیں۔ اس مطالعے کے نتیجے میں ماحولیاتی خطرے (Ecological risk) پر غور ہورہا ہے اور اقوام متحدہ نے بھی حیاتی تنوع کے تنزل کو روکنے کیلئے 2020ء تک اس کو اپنا ہدف مقرر کیا ہے۔ دراصل قدرت نے کوئی بھی کیڑا مکوڑا، حشرات الارض چرند و پرند بیکار پیدا نہیں کیے ہیں۔ ہر ایک کا ایک مقصد ہے اور وہ اپنی حیثیت سے حیاتی تنوع کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

1990ء کی دہائی کی بات ہے کہ چینیوں نے سارے سانپ پکڑ پکڑ کر کھالیے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ دیہات میں اتنے چوہے ہوگئے کہ انہوں نے ساری فصلوں کو تباہ کردیا۔ مجبور ہوکر چینیوں کو بھارت سے سانپ درآمد کرکے اپنے ملک میں چھوڑنے پڑے۔ سانپ جسے ہم بیکار محض بڑا کیڑا سمجھتے ہیں‘ چوہوں اور اس قسم کے دیگر جانوروں کی پیدائش میں فطری توازن قائم رکھنے میں اپنا حصہ ادا کرتا ہے۔ پاکستان کے شہر گوجرانوالہ میں ایک شخص کا چڑے کا پلاؤ اور قورمہ پکا کر بیچتا ہے لوگ خوب مزہ لے کر شوق سے کھاتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایک پاکستانی اپنے ایک امریکی دوست کو بھی ساتھ لے گیا۔ اس موقع پر امریکی نے اپنے پاکستانی دوست سے کہا کہ ’’آپ لوگ چڑے پکڑ پکڑ کر کھا رہے ہیں آپ کے مچھروں کو کون کھائے گا؟‘‘ ایک چڑیا یا چڑا روزانہ دو سو سے ڈھائی سو مچھروں کو کھا جاتا ہے۔ اڑتے ہوئے ہوا میں ہی ان کا شکار کرلیتے ہیں۔ کراچی میں مچھروں کی بہتات کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ یہاں درخت کم لگائے گئے ہیں جو ہیں انہیں بھی کاٹ دیا جاتا ہے اور چڑیوں کو بسیرا کرنے کیلئے درخت نہیں ملتے نیز چڑی مار بڑی تعداد میں چڑیوں کو پکڑتے ہیں جس کے نتیجے میں کراچی میں ان کی تعداد بہت کم ہوگئی ہے۔

دریں اثناء ایک اور تحقیق جو اٹلی میں کی گئی میں بتایا گیا ہے کہ جراثیم کش ادویہ کے ماحول اور ان کے محلول کے قرب میں رہنے سے پارکنسز کے نشوونما پانے کا قوی امکان پیدا ہوجاتا ہے۔ محققین اس نتیجے پر دنیا بھر کے ایک سو تحقیقی مطالعوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد پہنچے ہیں۔ پارکنسز ایک بتدریج فروغ پانے والی بیماری ہے جو ذہنی انحطاط کا سبب بنتی ہے نتیجتاً انسان کو اپنے جسم کے اعضا اور عضلاتی، بافتوں کی حرکات سکنات پر قابو اور انہیں مربوط رکھنے پر کنٹرول نہیں رہتا۔ اس مرض کی بنا پر ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پیدا ہونے والا رعشہ یا لرزش بولنے اور لکھنے کی صلاحیتوں پر اثرانداز ہوتا ہے اور پھر ایک دن ایسا آتا ہے کہ انسان مدد کے بغیر چل پھر بھی نہیں سکتا۔ اس جسمانی تنزلی کا سبب دماغ میں موجود ایک مخصوص محلول ڈوپامائن کی سطح میں کمی کا واقع ہوتا ہے۔ یہ قدرتی محلول ایک واسطے کا کام انجام دیتا ہے جو جسمانی اعضا کے پیغامات دماغ کے ان حصوں میں پہنچاتا ہے جو جسم کی حرکات وسکنات کو مربوط و قابو رکھنے کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ پارکنسز بیماری کے اثرات کا تو پتہ لگالیا گیا لیکن یہ تحقیق ہنوز باقی ہے کہ آخر یہ بیماری اچانک کیوں پیدا ہوجاتی ہے اور کیا چیز ہے جو ڈوپامائن محلول کی پیداوار کو متاثر کرتی ہے؟ کچھ کیسوں کے مطالعاتی تجزیئے سے اس بات کے شواہد ملے ہیں کہ اس کی وجہ موروثی ہوسکتی ہے یا خلقی۔ ایک رائے یہ بھی ہے جو زیادہ تسلیم کی جارہی ہے کہ اس کو پیدا کرنے میں سوزش والتہاب دماغ کا ایک اہم کردار ہے۔ دوسری رائے جو اٹلی کے محققین نے پیش کی ہے کے مطابق ماحول میں موجود مخصوص مرکبات بھی اس بیماری کی پیدائش کا ذریعہ بنتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ وہ دماغ میں التہاب و سوزش پیدا کرتے ہوں گے۔ اس بات سے پہلی رائے کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ ڈوپامائن محلول کو دماغ کے مخصوص خلیے جو ڈوپامائنر جک نیورونز (Dopaminergic neurons) کہلاتے ہیں، پیدا کرتے ہیں۔ آئی آر سی سی ایس یونیورسٹی ہسپتال سان میٹیو فاؤنڈیشن کے ایمنول سریڈا اور پارکنسز انسٹی ٹیوٹ میلان کے گیانی پذولی نے اپنی دریافتوں کے بارے میں 27 مئی 2013ء کو جریدے نیورولوجی میں لکھا ہے کہ انہوں نے ایک سو چار مربوط مطالعوں جو اس بیماری کے کیسوں کو کنٹرول کرنے پر مشتمل تھے کا گہرا تجزیہ کیا۔ ان کے علم ومشاہدے میں یہ بات آئی کہ جراثیم کش ادویہ اور ان کے محلول کے اثرات سے پارکنسز بیماری کے پیدا ہونے کا خطرہ موجود ہے۔ محققین کے مطابق کھٹمل‘ خس و خاشاک اور حشرات الارض کے خاتمے کیلئے استعمال ہونے والی ادویہ یا محلول سے لوگوں میں پارکنسز بیماری کے پیدا اور بتدریج فروغ پانے کے 33 سے 80 فیصد امکانات ہوتے ہیں۔ اعلیٰ پیمانے پر کیس کنٹرول اسٹڈیز سے پتہ چلا کہ نبات کش دوا اور پھپھوندی کو ختم کرنے والا کیمیائی مادہ (Fungicide) کا استعمال مرض پارکنسز کے امکانات کو دو چند کردیتا ہے۔ محقق سریڈا (Cereda) کے مطابق جو لوگ زراعت کے پیشے سے منسلک ہیں یا کھیتوں کے قریب رہتے یا کام کرتے ہیں جہاں یہ ادویہ زیادہ استعمال ہوتی ہیں اور وہاں کے کنوؤں کا پانی پیتے ہیں ان میں یہ مرض بہت تیزی سے پھیل رہا ہے۔

لاعلاج ترین جادو کا کامیاب ترین علاج

گھر آ کر نانا نے امی کو یہ سب بتایا اور امی نے پھر دو رکعت نماز پڑھی، اس کی برکت یہ ہوتی ہے کہ امی کے زندہ بچنے کی امید نہیں تھی وہاں امی کو صحت یابی عطا ہوئی اور امی کے نگاہ کے سامنے وہ شال ریزہ ریزہ ہو کر ختم ہوئی۔

لاعلاج جادو کا علاج

(عائشہ کلثوم)

محترم حکیم صاحب! میری امی کی طبیعت خراب رہتی تھی تو ہم لوگ اپنے نانا کے گھر رہتے تھے، میرے نانا دارالعلوم کراچی میں دارافتاء میں ملازم تھے اس لئے ہمارا بچپن وہاں گزرا ہے۔ میرے نانا امی کے لئے ایک شال لے کر آئے تھے تو شال دیکھ کر میرے نانا کے دوست اور وہاں پر مقیم ایک بڑے اللہ والے نے نانا سے کہا کہ مولانا! آپ اپنی بیٹی کو کہئے گا کہ دو رکعت نماز حاجات پڑھ لیں تو بحکم اللہ آپ اس کی برکت دیکھئے گا۔ یہ ہمارا معمول ہے کہ ہم گھر میں کوئی بھی نئی چیز لے کر آتے ہیں تو دو رکعت صلوۃ الحاجت ضرور پڑھتے ہیں۔ گھر آ کر نانا نے امی کو یہ سب بتایا اور امی نے پھر دو رکعت نماز پڑھی، اس کی برکت یہ ہوتی ہے کہ امی کے زندہ بچنے کی امید نہیں تھی وہاں امی کو صحت یابی عطا ہوئی اور امی کے نگاہ کے سامنے وہ شال عرصہ دراز بعد ریزہ ریزہ ہو کر ختم ہوئی۔ **عمل:** دو رکعت نماز حاجات نفل پڑھیں اور پھر مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجئے۔ پھر یہ پڑھیں۔

لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَاتَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر درود شریف پڑھیں۔

[redacted]

(ایک بندہ خدا، واہ کینٹ)

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین تین مرتبہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لیا کریں، اللہ پاک ان کی برکت سے تمام دشمنوں اور حاسدوں کے نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔

تمام ضرورتوں کو پورا کیے جانے کا مجرب عمل

یَآاَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ کو کثرت سے اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو کثرت سے پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ تمام جائز ضرورتوں کو غیب سے پورا فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔

بیماری سے صحت پانے کیلئے: روزانہ صبح وشام 142 مرتبہ یَاسَلَامُ پابندی سے پڑھیں۔ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ ضرور شفاء دیں گے۔

شر سے حفاظت کیلئے: اول وآخر درود شریف تین بار۔ سورۂ فاتحہ تین بار، آیۃ الکرسی تین بار، سورۂ اخلاص تین بار، سورۂ فلق تین بار، سورۂ ناس تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں، جو نہ پڑھ سکے اس پر کوئی دوسرا دم کرے اور پانی پر دم کر کے پلا دیں، صبح و شام یہ عمل کرلیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہر قسم کے شر سے آپ کی حفاظت ہوگی۔ **(بحوالہ: بکھرے موتی)**

آیۃ الکرسی کا استخارہ عجیبہ

(احمد رضا شاہ، سوات)

کسی دینی یا دنیاوی معاملہ سے اللہ تعالیٰ سے مشورہ کو شریعت مطہرہ میں استخارہ کہا جاتا ہے، آیۃ الکرسی سے استخارہ کرنے سے اس معاملے کے حل کیلئے وظیفہ بھی ملتا ہے۔ اس کا پڑھنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ گیارہ بار درود شریف بمعہ بسم اللہ آیۃ الکرسی اس طرح پڑھنی ہے کہ جب یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ پر پہنچے تو اس حصہ کی تکرار اپنے نام کی تعداد بحساب ابجد کریں یعنی میرا نام احمد رضا شاہ ہے تو میں نے اس حصہ کی تکرار 1360 بار کرنی ہے یہ میرے نام کے اعداد بحساب ابجد ہے۔ اب ہر آدمی کو اپنے نام کی تعداد کے مطابق اس کی تکرار کرنا ہوگی۔ جب تعداد پوری ہو تو آیۃ الکرسی پوری پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ سونے سے پہلے کا وقت ہو اور خاص بات یہ ہے کہ اس دوران دن میں قرآن مجید کی تلاوت کم از کم آدھا پارہ کرنا ہوگی۔ تین چار راتوں میں پتہ چل جائے گا۔ اگر وظیفہ سامنے آجائے جو کہ لازمی سامنے آئے گا اس کو بھی اپنے نام کی تعداد کے مطابق پڑھنا ہوگا۔ درود شریف کے اہتمام کے ساتھ اب وظیفہ تو ہے مگر مسئلہ حل نہیں ہوا تو اس صورت میں اپنا جائزہ لینا ہوگا۔ حرام رزق، بدنگاہی یا توجہ اور یقین کی کمی تو نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کے سچے ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ کوئی کمی ہے تو ہماری غلطی ہوگی۔

نبویؐ عمل برائے دفع جنات وزہر بچھو

(نجمہ عامر، گوجرانوالہ)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر بچھو کاٹے تو سات مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر اس پر دم کرو۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس بچھو کے زہر کو اتارنے کا ایک عمل تھا جس کی ہم کو اجازت دی اور فرمایا کہ یہ جنات کے مواثیق یعنی عہدوں سے ہے یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام سے جنات نے عہد کیا تھا کہ اس کے پڑھنے والے کو ضرر نہیں پہنچائیں گے۔ عمل یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ مِلْحَۃَ بَحْرٍ قَفْطًا۔ یہ پڑھ کر جس جگہ بچھو نے کاٹا ہو وہاں دم کر دیں۔ **(طبرانی اوسط)** ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بچھو نے نماز کی حالت میں ڈنگ مارا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو پھر فرمایا اللہ بچھو پر لعنت کرے یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نمازی کو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پانی اور نمک منگوایا اور ڈنگ کی جگہ پر ملا اور سورۂ کافرون، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دم کیا۔ **(طبرانی صغیر)**

جسم کا درد اور دانت کا درد

ہمارے ایک ساتھی کو دانتوں اور جسم میں درد ہونے لگا، ایک ماہ ڈاکٹری ادویات استعمال کیں مگر کوئی افاقہ نہ ہوا، اس پریشانی میں ایک دوست نے تقریباً دس کیپسولز تحفہ میں دیئے اور صبح وشام پانی سے کھانے کی ہدایت کی، کیپسول کا کھانا تھا کہ صرف آدھ گھنٹہ کے بعد یوں محسوس ہوا کہ جیسے آگ پر پانی ڈال دیا گیا ہے اور پانچ دن کے استعمال سے تکلیف ہمیشہ کیلئے ختم ہوگئی۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعائیں دیں۔ ان کیپسولز میں صرف کوڑ (کوڑ کا دوسرا نام اساروں ہے) پیس کر بھرے گئے تھے۔

(سید عین صدق اللہ، پاکپتن شریف)

مسافران آخرت

فضیلت الشیخ جناب مولانا قاری محمد یعقوب صاحب حفظہ اللہ کے سسر حاجی عبدالمعید صاحب آلہ آباد تحصیل لیاقت پور انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم سینئر ہیڈ ماسٹر ماہر تعلیم، ہزاروں شاگردوں کے استاذ، جامع مسجد کے متولی، جہاں سے سینکڑوں حفاظ قرآن پاک کی تعلیم حاصل کر کے قرآن کی کرنیں عالم میں پھیلا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ **آمین!**

قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔

جنوری 2014ء کا خاص نمبر ''حسن' صحت اور فٹنس'' میں کیا ہے؟

جدید مادیت کے دور میں جہاں بہت سے مسائل اور بیماریوں کا عوام الناس کو سامنا ہے وہاں ایک بہت بڑا مسئلہ صحت وتندرستی اور حسن و جمال میں کمی بھی ہے۔ خصوصاً خواتین اس معاملے میں نہایت ہی بے چین اور حساس ہیں۔ اکثر خواتین وحضرات اپنی جلد کی تازگی اور خوبصورتی برقرار رکھنے کیلئے یا کیل مہاسوں سے نجات کیلئے کیمیکلز سے تیارشدہ مصنوعی کریمیں اور ادویات استعمال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ عموماً دیکھا گیا ہے کہ بجائے نفع کے نقصان ہوتا ہے اور اس کے سائیڈ ایفیکٹ کی وجہ سے جلد مزید خراب بھی ہوجاتی ہے۔ یہ بات شاید مبالغہ نہ ہوگی کہ روز اول سے لے کر اب تک ہر شخص (مرد ہو یا عورت) کی خواہش ہے کہ میرا چہرہ سب سے بڑھ کر حسین اور خوشنما ہو اس حسن کو نکھارنے کیلئے صدیوں سے مختلف نسخہ جات استعمال کیے جارہے ہیں۔ یہ خاص نمبر مکمل تندرستی' صحت اور جلد کے حسن کو نکھارنے کے ٹوٹکوں' سدا بہار خوبصورت' مجرب تجربات اور سب سے بڑھ کر ماہنامہ عبقری کے پروقار قارئین کے اپنے تجربات و مشاہدات کا خوبصورت خزانہ ہے۔ آیئے حسن وصحت' آسان ٹوٹکوں' کیل مہاسوں سے نجات' جلد کی تازگی' آنکھوں کی چمک اور بہت سے عنوانات جن کا تعلق آپ کی صحت اور خوبصورتی سے ہے اس کے چند عنوانات پر نظر ڈالتے ہیں۔ ☆''اماں جی سے لیں سدا بہار خوبصورتی کے راز'' وہ راز کیا ہیں؟ اس جنوری میں پڑھیں ☆''بچے کو پہلوان بنانے کا راز'' اپنے بچے کی صحت کے بارے پریشان ہونا چھوڑ دیں ☆''کھانے کے آداب اور فوڈ پوائزنگ'' کھانا سنت نبویؐ کے مطابق ثواب بھی شفاء بھی رسالے میں پڑھیں ☆''چہرے کی بیماریوں کیلئے طبی وروحانی علاج'' خاص تحریر پڑھنا نہ بھولیں! ☆''فٹنس بحال کرنے کی ترکیبیں'' پڑھیں اور چاق وچوبند رہیں ☆''دھوپ حسن وصحت بخشتی ہے'' شاید دھوپ کے ایسے فوائد آپ نے پہلے نہ پڑھے ہوں! ☆''خوبصورتی اور صحت کیلئے چند آزمودہ نسخے'' آپ بھی آزمائیں ☆''چھائیاں' دانے' کیل' مہاسے ہمیشہ کیلئے ختم'' ایسا ٹوٹکہ جسے پڑھ کر آپ پہلو بدلنے پر مجبور ہوجائیں گے ☆''گھر کی صفائی انتہائی قلیل وقت میں کرنے کا راز'' سارا دن گھر کے کاموں میں لگی رہنے والی خواتین ضرور پڑھیں ☆''آنکھوں کو بیماریوں سے پاک' پرکشش بنائیں'' ضرور پڑھیں ☆''چہرہ چاند کی طرح روشن کرنے کا لوشن'' ضرور بنائیں اور استعمال کرکے دوسروں کو حیران کردیں ☆''حوروں جیسا حسن حاصل کرنے کیلئے نسخے اور وظائف'' ایسے وظائف اور نسخہ جات جن کے کرنے اور پڑھنے سے واقعی آپ کا حسن حوروں جیسا ہوجائیگا۔ ☆''چہرے کا رنگ گلابی اور جسم خوبصورت'' ایسا ٹوٹکہ جس کی شاید آپ کو برسوں سے تلاش تھی ☆''خون کی خرابی دور وہ بھی بالکل مفت'' یقین نہ آئے تو آج ہی پڑھ لیں ☆''چہرے کی شگفتگی اور رعنائی ختم ہونے کی علامات'' وہ علامات کون سی ہیں جنوری کا خاص نمبر پڑھنا نہ بھولیں ☆''سر کے بالوں کی سیاہی سدا بہار رکھنے کیلئے'' سفید بالوں والے نوجوان ضرور پڑھیں ☆''بالوں کو ملائم چمکدار' سیاہ بنانے کا ٹوٹکہ'' ایسا ٹوٹکہ جو آپ کو مہنگے شیمپو سے بے نیاز کردے گا ☆''حسن وصحت کیلئے صدری چھپے راز'' ایسے راز جو شاید آپ نے کہیں نہ پڑھے ہونگے ☆''دیر تک جوان رہنے کا نبوی ﷺ نسخہ'' ضرور آزمائیں اور ساتھ ثواب بھی پائیں ☆''گوری رنگت اور لمبے گھنے بال اب خواب نہیں'' یقیناً اب آپ کو کوئی کالا یا سانولہ نہیں کہے گا ☆''کمزور اور گرتے بالوں کا علاج اور بالوں کے تمام مسائل کیلئے لاجواب آئل'' بالوں کے مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے والے ضرور پڑھیں ☆''دانتوں کے بدنما داغ ابھی صاف کیجئے'' پان، گٹکا، نسوار کھانے والے ضرور پڑھیں ☆''ہمیشہ چاق وچوبند رہنے کا راز'' سستی سے پریشان ضرور پڑھیں ☆''چنبل کے آسان اور آزمودہ نسخہ جات'' خطرناک بیماری سے نجات کے آسان ٹوٹکے ☆''فنگس انفیکشن کا لاجواب ٹوٹکہ اور سردیوں میں ایڑیاں خوبصورت بنانے کا راز'' ان سردیوں میں ضرور آزمائیں ☆''جوئیں مارنے کا لاجواب آسان ترین نسخہ'' سکول جانے والی بچیوں کی مائیں ضرور پڑھیں ☆''نظر بد سے اب گھبرانا چھوڑیں!'' نظر بد سے بچنے کی خاص تدبیر ☆''طویل عرصہ جوان رہنے کا ٹوٹکہ!'' ابھی آزمائیں اور اپنی عمر سے دس سال چھوٹے نظر آئیں ☆''ناراض شوہر کو راضی کرنے کا عمل'' ہر شادی شدہ عورت کے پڑھنے کی تحریر ☆''نسوانی حسن میں اضافے کا راز'' خواتین ضرور پڑھیں۔ یہ صرف چند صفحات کا تعارف ہے۔ پورے رسالے میں کیا کیا حیران کن اور چونکا دینے والے نسخہ جات اور وظائف ہوں گے وہ جاننے کیلئے آج ہی اپنی کاپی بک کروائیں۔

حضرت حکیم صاحب کی آمد (مردوں کیلئے درس)

قرب الٰہی' عشق مصطفیٰ ﷺ' روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو و جنات' بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف' انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔!!!

میلسی: 8 دسمبر بروز اتوار 0321-7982550
مردان: کلب کالج چوک: 21 دسمبر بروز ہفتہ 0314-9007293
پشاور: 22 دسمبر بروز اتوار 0314-9007293
مری: 27 دسمبر بروز جمعہ 0321-5521832
پھپن آباد ضلع بہاولنگر: 5 جنوری 2014ء بروز اتوار 0331-7584075
کراچی: جنوری 17، 18، 19 بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار 0333-3630956
سکھر: 28 فروری' 1، 2 مارچ بروز جمعہ' ہفتہ اتوار 0334-2907684
دیگر مقامات کا اعلان جلد رسالے میں کردیا جائیگا۔ (ادارہ عبقری)

شفاء یابی

معذور اپاہج لوگوں کیلئے نئی زندگی

جب بیماری آپ کو عاجز کر دے اور ہر دوائی کام کرنا چھوڑ دے تو ستر سال کا تجربہ ہے کہ جب بھی اعتماد سے کچھ عرصہ معجون شفاء یابی استعمال کرائی جائے تو اس سے وہ فائدے اور وہ کمالات ظاہر ہوتے ہیں کہ انسان حیران ہو جاتا ہے اور کہہ اٹھتا ہے کہ واقعی یہ معجون بیک وقت سو سے زائد لاعلاج بیماریوں کا اکیلا آزمودہ فارمولہ ہے۔ لہٰذا لاعلاج بیماری بڑوں، بوڑھوں، جوانوں، مردوں، عورتوں اور بچوں کی کوئی بھی ہو، اعتماد سے استعمال کریں۔ طب یونانی کا یہ عجیب و غریب فارمولہ ہے جسے شہنشاہ اطباء نے بادشاہوں کیلئے بڑے مفید اور بیش قیمت اجزاء سے ترتیب دیا جس سے ہزارہا مریضوں نے کھوئی ہوئی طاقت حاصل کی کیونکہ آج ناقص غذا کا کمال ہے۔۔۔ یا اپنی کوتاہیاں ہیں۔۔۔ کیونکہ آرام پرستی، فاسٹ فوڈز، کولڈ ڈرنکس اور بازاری کھانوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج اچھے کھاتے پیتے گھرانوں کے بچے اپاہج پیدا ہو رہے ہیں۔ روزانہ کلینک پر معذور اور اپاہج لوگوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے جن میں بچے زیادہ شامل ہیں۔ گزشتہ 70 سال سے ہماری یہ دوا کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے جو اپاہج اور معذور افراد کو تندرست اور توانا بناتی ہے۔ پولیو کے شکار، ٹیڑھے پاؤں، لنگڑے، گردن مڑ گئی ہو، کمر بوجھ نہ برداشت کر سکتی ہو، جسم کی نشوونما نہ ہو رہی ہو، دماغ کی کمزوری ہو، ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا، ہڈیوں کا مڑ جانا، ڈسک پرابلم، مہروں کا درد، عضو کا پھڑکنا، لاغری، لقوہ، رعشہ، کمر کا درد، پنڈلیوں کا درد، نقرس، مہروں کا خلا، پٹھوں کا درد، اعصابی درد، پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا، بجلی کا شاک لگنے کے بعد کی کمزوری، بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو "معجون شفاء یابی" بڑھاپے کا سہارا ہے۔ یہ معجون دماغ کے مادے کے افعال درست کر کے حافظہ عقل و شعور بڑھاتی ہے۔ دماغ قوی ہو جاتا ہے اور بینائی تیز ہو جاتی ہے، اعصاب میں قوت آ جاتی ہے، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، رگ و پٹھے مضبوط ہوتے ہیں، دل میں قوت و تازگی آنے اور حرارت غریزی میں جوش و امنگ پیدا ہوتی ہے، معدہ و جگر میں خوشگوار اثر پڑتا ہے، جو غذا کھائی جاتی ہے بدن کو لگتی ہے، خون کی پیدائش میں اضافہ ہوتا ہے جس سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ جسم کے اندر نظام دوران خون ہی زندگی کی علامت ہے اور اگر دوران خون نہ ہو تو زندگی مفلوج ہو جاتی ہے جب خون کے اندر کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جائے تو دوران خون میں دشواری اور رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جہاں جہاں خون کا دباؤ رک جائے تو وہ حصہ متاثر ہو جاتا ہے اور حرکت کرنا بند کر دیتا ہے اس بیماری کا نام فالج ہے۔ یہ عموماً جسم کے نچلے حصے پر یا دائیں یا بائیں جانب حملہ کرتی ہے بعض حالتوں میں جسم کے ساتھ ساتھ زبان بھی متاثر ہوتی ہے اور آدمی بولنے کی قوت سے محروم ہو جاتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہو کر زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ یہ "معجون شفاء یابی" ہی ایسی دوا ہے جو فالج زدہ حصے کو تقویت دے کر چلنے پھرنے کے قابل بناتی ہے، الغرض لولے، لنگڑے، اپاہج، معذور، سر میں پانی بھر جانا، مسلسل بے ہوش یا غنودگی میں رہنا، اس مرض میں مبتلا بچے ہوں یا بڑے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ **مقدار خوراک:** بڑوں کیلئے چائے کا آدھا چمچ ہر دو گھنٹے کے بعد دن میں سات مرتبہ۔ بچوں کیلئے چنے کے برابر ہر گھنٹے بعد دن میں آٹھ مرتبہ پانی یا دودھ کے ہمراہ۔ بغیر دودھ اور پانی کے دوائی چبا کر بھی کھا سکتے ہیں۔ کھانے سے پہلے یا بعد کی کوئی شرط نہیں۔ **پرہیز:** چاول، بادی، کھٹی، ٹھنڈی اور بازاری غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ ڈھکن کھلا نہ چھوڑیں۔ دوائی پانچ سال تک قابل استعمال ہے۔ (قیمت -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت، آزاد کشمیر میں ادارہ عبقری کی ادویات و کتب کے حصول کے خواہشمند حضرات اس نمبر پر رابطہ کریں: 0322-4614031

پیشاب کنٹرول کورس: بیٹھتے، کھانسنے، چھینکنے، کھیلنے، ہنستے، خوف کی وجہ یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جاتا ہو تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کریں اور شفا پائیں۔

عبقری سے بذریعہ SMS روحانی و طبی ٹپس بالکل فری پائیں۔ موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔